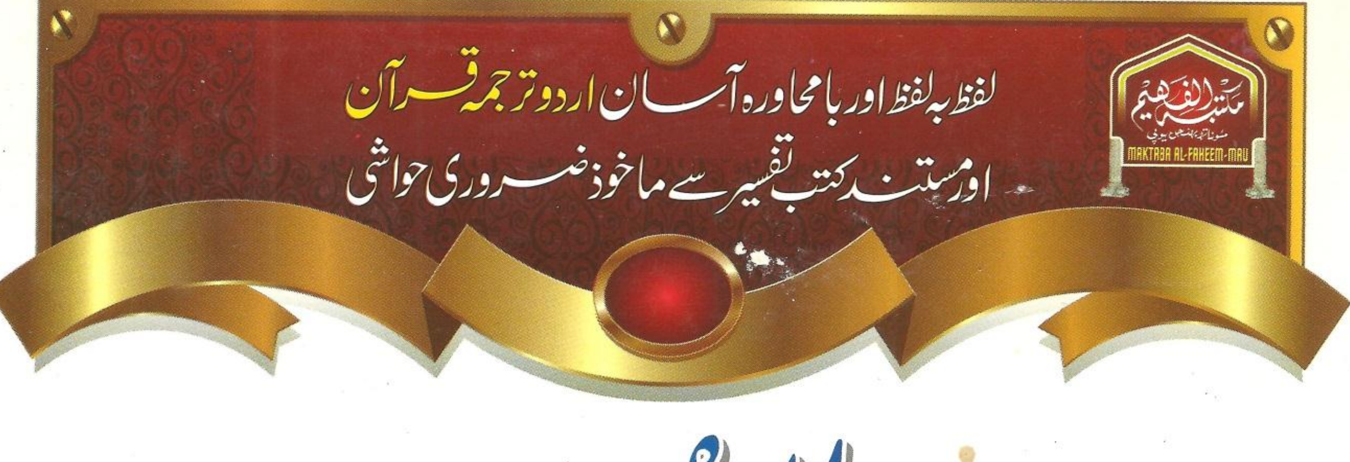
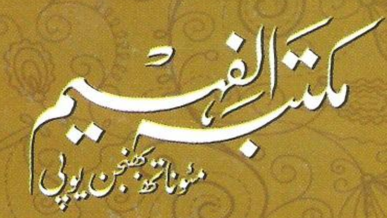
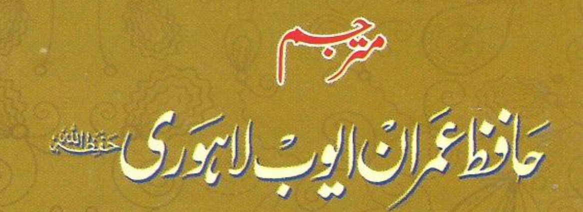
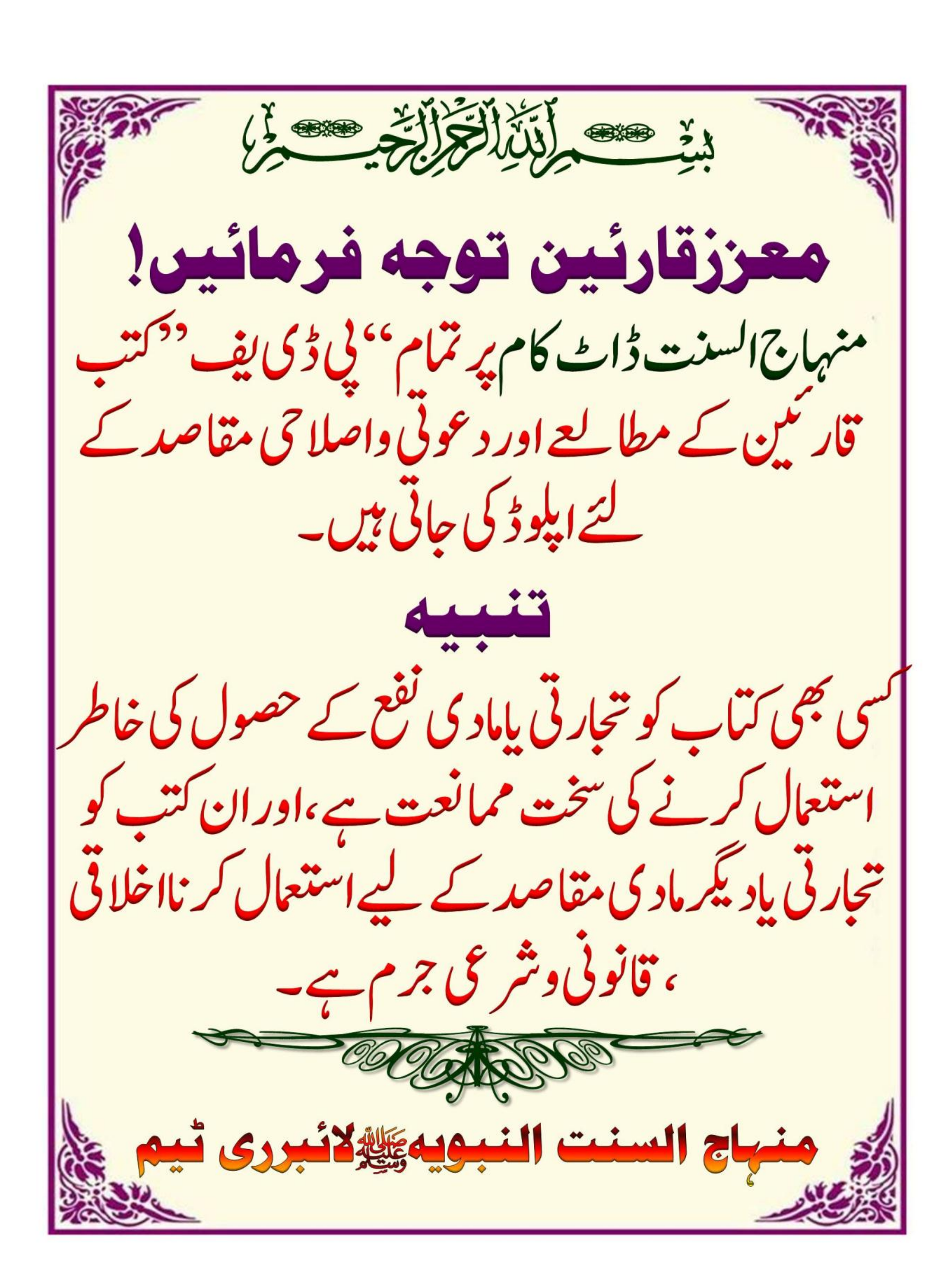


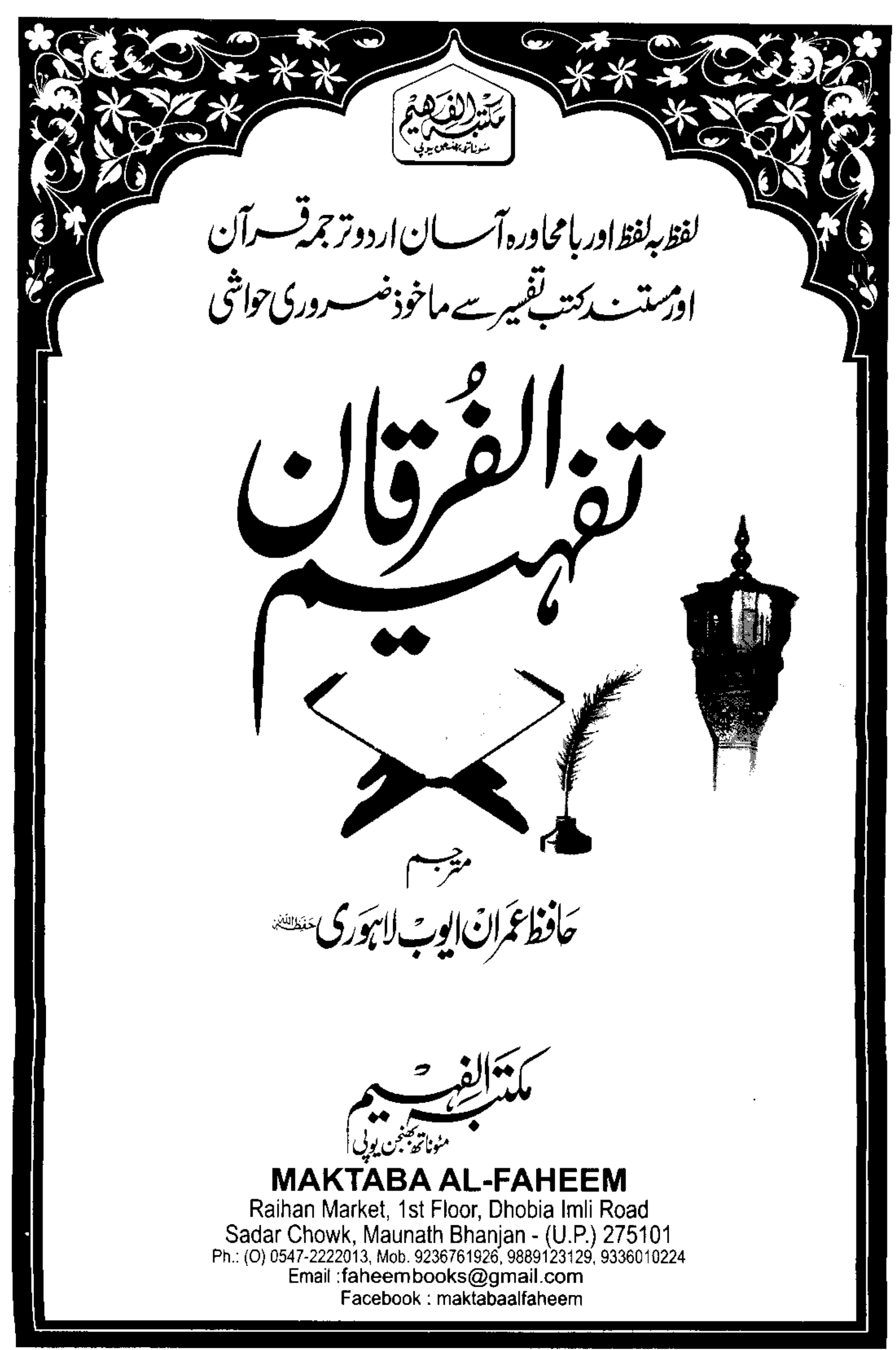
تفہیم الفرقان







بسم اللہ الرحمن الرحیم
معزز قارئین توجہ فرمائیں!
منہاج السنت ڈاٹ کام پر تمام ''پی ڈی ایف'' کتب قارئین کے مطالعے اور دعوتی واصلاحی مقاصد کے لئے اپلوڈ کی جاتی ہیں۔
تنبیہ
کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی سخت ممانعت ہے، اور ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔
منہاج السنت النبویہ ﷺ لائبریری ٹیم



لفظ بہ لفظ اور بامحاورہ آسان اردو ترجمہ قرآن
اور مستند کتب تفسیر سے ماخوذ ضروری حواشی

تفہیم الفرقان

مترجم

حافظ عمران ایوب لاہوری حفظہ اللہ

مکتبۃ الفہیم
مئوناتھ بھنجن یوپی

MAKTABA AL-FAHEEM
Raihan Market, 1st Floor, Dhobia Imli Road
Sadar Chowk, Maunath Bhanjan - (U.P.) 275101
Ph.: (O) 0547-2222013, Mob. 9236761926, 9889123129, 9336010224
Email :faheembooks@gmail.com
Facebook : maktabaalfaheem

پیش لفظ

قرآن کریم ہی وہ واحد محفوظ الہامی کتاب ہے جو تا قیامت انسانیت کی ہدایت ورہنمائی کا بہترین ذریعہ ہے۔اسی پر عمل پیرا ہو کے دنیا میں سربلندی اور آخرت میں نجات کا حصول ممکن ہے۔لہٰذا ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کے معانی ومطالب کو سمجھا جائے، اس کے درس وتدریس کا اہتمام کیا جائے اور اس کی تعلیم وتعلم کے مراکز قائم کیے جائیں۔

قرآن فہمی کے لئے ترجمہ قرآن اساس کی حیثیت رکھتا ہے۔یہی باعث ہے کہ تقریباً ہر زمانے کے علمائے عظام نے اس کی طرف بھرپور توجہ دی۔اسی کا نتیجہ ہے کہ آج دنیا کی کم وبیش 103 زبانوں میں قرآن کریم کے مکمل تراجم شائع ہو چکے ہیں۔جن میں سے ایک اہم زبان اردو بھی ہے۔اردو زبان میں اوّلین ترجمہ کرنے والے شاہ ولی اللہ رحمہ اللہ کے دو فرزند شاہ رفیع الدین رحمہ اللہ اور شاہ عبدالقادر رحمہ اللہ ہیں اور یہ سلسلۂ خیر تا حال جاری ہے اور تا قیامت جاری رہے گا۔

تاہم عربی زبان وادب اور دینی تعلیم سے لاعلمی کے سبب اکثر اوقات اردو خواں طبقہ بھی محض ترجمہ قرآن سے پورا مفہوم اور مرادِ الٰہی سمجھنے سے قاصر رہتا ہے۔اس لئے ضرورت اس چیز کی تھی کہ ترجمہ قرآن کے ساتھ ساتھ بریکٹوں یا مختصر حواشی کی مدد سے اُن مقامات کی توضیح کر دی جائے جہاں صرف ترجمہ سے بات پوری طرح سمجھ نہیں آتی۔

پیش نظر ترجمہ قرآن "تفہیم الفرقان" میں پہلی بار اسی ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔جسے اللہ کے خاص فضل واحسان اور توفیق سے راقم نے شب وروز کی مسلسل محنت، معاصر علماء کی مشاورت اور معتبر فضلاء کے تعاون کے بعد مرحلۂ تکمیل تک پہنچایا ہے۔(الحمد للہ علی ذلک)

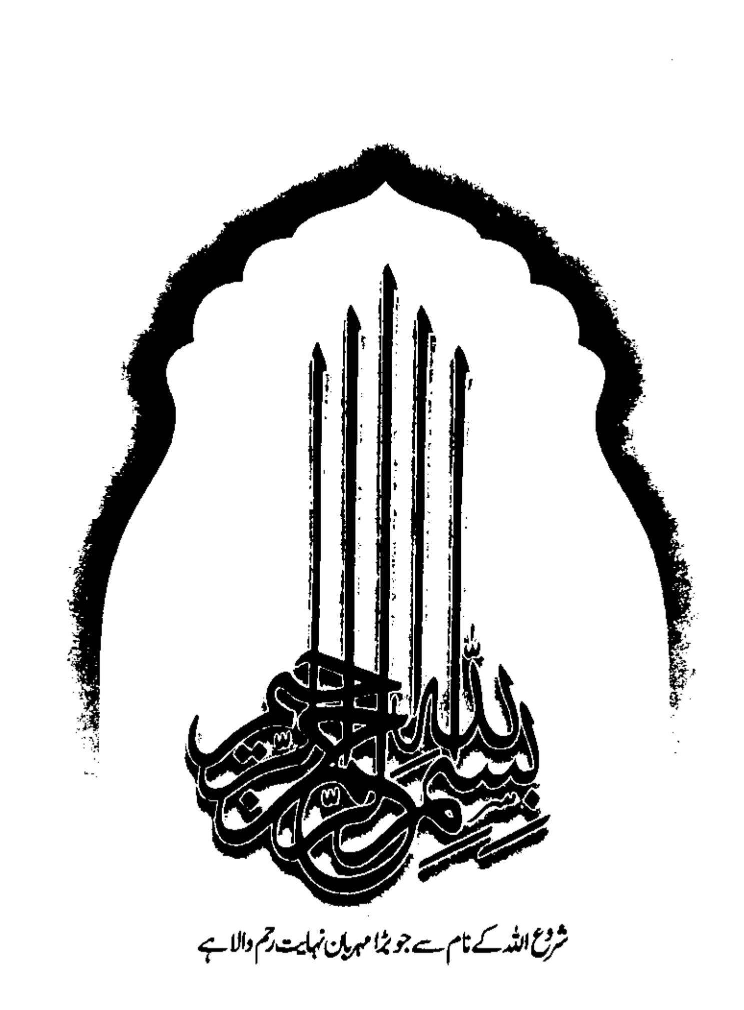
ترجمہ کرتے ہوئے عربی الفاظ کے قریب تر اردو الفاظ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ترجمے میں عربی زبان کے اصول وقواعد کا لحاظ رکھا گیا ہے۔مشکل الفاظ کی بجائے سادہ اور آسان الفاظ استعمال کئے گئے ہیں۔ترجمہ کرتے ہوئے اسلاف کے علمی منہج سے کما حقہ استفادہ کیا گیا ہے حتی کہ ہر مشکل مقام پر قدیم وجدید تفاسیر وتراجم سے بھی استفادہ کیا گیا ہے اور بعض مقامات پر تو لغات وشروحاتِ حدیث کی کتب بھی کھنگالی گئی ہیں۔نیز حواشی کے لئے مستند کتب تفسیر جیسے تفسیر طبری، ابن کثیر، قرطبی، فتح القدیر، جلالین، ایسر التفاسیر اور تفسیر سعدی وغیرہ سے استفادہ کیا گیا ہے۔

ترجمہ وتوضیح قرآن کی اس نازک اور گرانبار ذمہ داری کو حتی المقدور محنت سے نبھانے کی کوشش کی گئی ہے لیکن اگر پھر بھی قارئین کو کہیں کوئی نقص، سقم یا جھول محسوس ہو تو ضرور مطلع فرمائیں تا کہ جلد از جلد اس کی تصحیح کی جا سکے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ راقم کی اس کاوش کو قبول فرمائے اور اسے عامۃ المسلمین کی ہدایت کا ذریعہ بنائے۔(آمین!)

حافظ عمران ایوب لاہوری

جولائی 2012ء ، شعبان 1433ھ



شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے



آيَاتُهَا ٧ ① سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ ⑤ رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۝1	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ۝2
تمام تعریف	اللہ ہی کیلئے	پالنے والا	جہانوں	بڑا مہربان	نہایت رحم والا

تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ ۝3	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ	وَاِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ ۝4
مالک	دن	جزا	تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور تجھ ہی سے	ہم مدد مانگتے ہیں

جزا کے دن ❶ کا مالک ہے۔ ❷ (اے پروردگار!) ہم تیری ہی عبادت ❸ کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ ۝5	صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ
دکھا ہمیں	راستہ	سیدھا	راستہ	ان لوگوں کا	تو نے انعام کیا

ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔ ❹ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے

عَلَيْهِمْ	غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ ۝7
ان پر	نہیں	غصہ کیا گیا	ان پر	اور	نہ	گمراہ

انعام کیا، ❺ ان کا نہیں جن پر غصہ کیا گیا ❻ اور نہ گمراہوں ❼ کا۔

❶ یعنی قیامت کا دن۔

❷ یعنی روزِ قیامت تمام اختیارات کا مالک صرف اللہ ہی ہوگا۔

❸ عبادت ہر اُس کام کا نام ہے جسے اللہ پسند فرماتا ہے اور اس پر راضی ہوتا ہے۔

❹ یعنی وہ راستہ جو سیدھا اللہ کی جنت تک پہنچتا ہے۔

❺ انعام یافتہ لوگوں سے مراد انبیاء، صدیقین، شہداء اور نیک لوگ ہیں۔ [النساء:٦٩]

❻ یعنی یہودی۔ [الصحیحة (٣٢٦٣) مسند احمد (٣٧٨/٤)]

❼ یعنی عیسائی۔ [ایضا]

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۲۸۶ | رُكُوْعَاتُهَا ۴۰

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ①	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا	رَيْبَ ۛ	فِيْهِ ۛ	هُدًى	لِّلْمُتَّقِيْنَ ②	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ
الٓمّٓ	یہ	کتاب	نہیں	شک	اس میں	ہدایت	پرہیز گاروں کیلئے	وہ جو	ایمان لاتے ہیں

الٓمّٓ۔ یہ (اللہ کی) کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں (اور یہ) پرہیزگار لوگوں کے لئے ہدایت ہے۔ جو غیب پر ❶ ایمان لاتے ہیں

بِالْغَيْبِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ③	وَالَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ
غیب پر	اور	قائم کرتے ہیں	نماز	اور	اس سے جو	ہم نے دیا ان کو	خرچ کرتے ہیں	اور جو	ایمان لاتے ہیں

اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو اُس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں

بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمَآ	اُنْزِلَ	مِنْ	قَبْلِكَ ۚ	وَبِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ④
اس پر جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	اور جو	نازل کیا گیا	سے	آپ سے پہلے	اور آخرت پر	وہ	یقین رکھتے ہیں

جو آپ پر نازل کیا گیا اور ان (کتابوں) پر بھی جو آپ سے پہلے نازل کی گئیں، اور وہ آخرت ❷ پر یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ⑤	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
یہی لوگ	پر	ہدایت	سے اپنے رب	اور یہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا

یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔ بے شک جنہوں نے کفر کیا

سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ⑥	خَتَمَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ
برابر	ان پر	آیا آپ انہیں ڈرائیں	یا	نہ	ڈرائیں	نہ	وہ ایمان لائیں گے	مہر لگا دی	اللہ	پر	ان کے دلوں

خواہ آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں ان کے لئے یکساں ہے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں اور

وَعَلٰى	سَمْعِهِمْ ۗ	وَعَلٰٓى	اَبْصَارِهِمْ	غِشَاوَةٌ ۙ	وَّلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ⑦	وَمِنَ
اور پر	ان کے کانوں	اور پر	ان کی آنکھوں	پردہ	اور ان کیلئے	عذاب	بڑا	اور سے

ع ۱

ان کے کانوں پر مہر لگا دی ہے ❸ اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَبِالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَمَا	هُمْ	بِمُؤْمِنِيْنَ ⑧
لوگ	جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور دن پر	آخرت	اور نہیں	وہ	ایمان لانے والے

اور بعض لوگ ❹ جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان لائے (درحقیقت) وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

❶ یعنی اللہ، فرشتوں، رسولوں، الہامی کتابوں اور جنت جہنم وغیرہ پر۔ ❷ یعنی دوبارہ اٹھنا، قیامت، جنت، جہنم، حساب اور میزان وغیرہ۔
❸ یعنی مسلسل گناہوں کے ارتکاب کی وجہ سے ان کے دل قبولِ حق کی طاقت کھو چکے ہیں۔ ❹ یعنی منافق لوگ۔

يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ۚ	وَمَا	يَخْدَعُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ ۝9
وہ دھوکا دیتے ہیں	اللہ	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور نہیں	وہ دھوکا دیتے	مگر	اپنے آپ کو	اور نہیں	وہ شعور رکھتے

وہ اللہ اور اہلِ ایمان کو دھوکہ دے رہے ہیں اور (دراصل) وہ صرف اپنے آپ ہی کو دھوکہ دے رہے ہیں لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔

فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ ۙ	فَزَادَهُمُ	اللّٰهُ	مَرَضًا ۚ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۢ ۙ
میں	ان کے دلوں	بیماری	پھر زیادہ کر دیا اُنکو	اللہ	بیماری	اور اُنکے لئے	عذاب	بڑا دردناک

ان کے دلوں میں ایک بیماری ہے ❶ سو اللہ تعالیٰ نے انہیں بیماری میں مزید بڑھا دیا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے

بِمَا	كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ ۝10	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ ۙ	قَالُوْٓا
بسبب اس کے	کہ تھے	وہ جھوٹ بولتے	اور جب	کہا جاتا ہے	اُنکے لئے	نہ	تم فساد پھیلاؤ	میں	زمین	کہتے ہیں

بسبب اس کے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ پھیلاؤ تو کہتے ہیں

اِنَّمَا	نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ ۝11	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	الْمُفْسِدُوْنَ	وَلٰكِنْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ ۝12
بیشک	ہم	اِصلاح کرنیوالے	خبردار	بیشک وہ	وہ	فساد کرنے والے	اور لیکن	نہیں	وہ شعور رکھتے

ہم تو محض اصلاح کرنے والے ہیں۔ خبردار! بلاشبہ یہی لوگ فساد پھیلانے والے ہیں لیکن وہ شعور نہیں رکھتے۔

وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	كَمَآ	اٰمَنَ	النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	كَمَآ	اٰمَنَ
اور جب	کہا جاتا ہے	اُنکے لئے	ایمان لاؤ	جیسے	ایمان لائے	لوگ	کہتے ہیں	کیا ہم ایمان لائیں	جیسے	ایمان لائے

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم ایمان لاؤ جیسے لوگ ایمان لائے تو کہتے ہیں کیا ہم ایمان لائیں جیسے

السُّفَهَآءُ ۭ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	السُّفَهَآءُ	وَلٰكِنْ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ ۝13	وَاِذَا
بے وقوف	خبردار	بیشک وہ	وہی	بے وقوف	اور لیکن	نہیں	وہ علم رکھتے	اور جب

بے وقوف ایمان لائے، ❷ خبردار! حقیقت میں وہ خود ہی بے وقوف ہیں لیکن وہ علم نہیں رکھتے۔ اور جب

لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا ښ	وَاِذَا	خَلَوْا	اِلٰى	شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ
وہ ملتے ہیں	ان کو جو	ایمان لائے	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	تنہا ہوتے ہیں	طرف	اپنے شیطانوں

وہ اہلِ ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں اور جب اپنے شیطانوں ❸ کے پاس تنہا ہوتے ہیں

قَالُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ ۙ	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝14	اَللّٰهُ	يَسْتَهْزِئُ	بِهِمْ
کہتے ہیں	بیشک ہم	تمہارے ساتھ	بیشک	ہم	مذاق کرنے والے	اللہ	مذاق کرتا ہے	ان سے

تو کہتے ہیں دراصل ہم تو تمہارے ساتھ ہیں، (جبکہ ان لوگوں سے) ہم صرف مذاق کر رہے ہیں۔ اللہ ان سے مذاق کر رہا ہے

❶ یعنی کفر و نفاق کی بیماری۔ ❷ یعنی ان کے نزدیک صحابہ بے وقوف ہیں۔ ❸ یعنی اپنے سرداروں یا شیطان سیرت ساتھیوں۔

وَيَمُدُّهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿15﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ
اور مہلت دیتا ہے انکو	میں	ان کی سرکشی	بھٹکتے پھرتے ہیں	یہ لوگ	جنہوں نے	خریدا	گمراہی کو

اور انہیں ڈھیل دے رہا ہے، وہ اپنی سرکشی میں بھٹکتے پھرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی خریدی، ❶

بِالْهُدٰی	فَمَا	رَبِحَتْ	تِّجَارَتُهُمْ	وَمَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ﴿16﴾	مَثَلُهُمْ	كَمَثَلِ
ہدایت کے بدلے	پس نہ	نفع بخش ہوئی	ان کی تجارت	اور نہ	ہوئے وہ	ہدایت پانے والے	اُن کی مثال	جیسے مثال

تو نہ ان کی تجارت نے انہیں نفع دیا اور نہ ہی وہ ہدایت یافتہ بنے۔ ان کی مثال اس شخص کی مانند ہے

الَّذِي	اسْتَوْقَدَ	نَارًا ۚ	فَلَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا	حَوْلَهٗ	ذَهَبَ	اللّٰهُ	بِنُوْرِهِمْ
جس نے	جلائی	آگ	پھر جب	روشن کر دیا	جو	اس کا اردگرد	لے گیا	اللہ	ان کی روشنی

جس نے آگ جلائی، پھر جب اس (آگ) نے اس کے ماحول کو روشن کر دیا تو اللہ ان کی روشنی لے گیا

وَتَرَكَهُمْ	فِيْ	ظُلُمٰتٍ	لَّا	يُبْصِرُوْنَ ﴿17﴾	صُمٌّۢ	بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ﴿18﴾
اور چھوڑ دیا انکو	میں	اندھیروں	نہیں	وہ دیکھتے	بہرے	گونگے	اندھے	پس وہ	نہیں	لوٹتے

اور انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ وہ نہیں دیکھتے۔ (یہ) بہرے ہیں، گونگے ہیں، اندھے ہیں. لہٰذا یہ (حق کی طرف) نہیں لوٹتے۔

اَوْ	كَصَيِّبٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ	فِيْهِ	ظُلُمٰتٌ	وَّرَعْدٌ	وَّبَرْقٌ	يَجْعَلُوْنَ	اَصَابِعَهُمْ
یا	بارش کی مانند	سے	آسمان	اس میں	اندھیرے	اور گرج	اور چمک	وہ ڈالتے ہیں	اپنی انگلیاں

یا (ان کی مثال) آسمان سے (آنے والی) بارش کی مانند ہے، جس میں اندھیرے، گرج اور چمک ہوتی ہے، وہ بجلی کی کڑک

فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	مِّنَ	الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ	الْمَوْتِ ۭ	وَاللّٰهُ	مُحِيْطٌۢ	بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾
میں	اپنے کانوں	سے	کڑک	ڈر	موت	اور اللہ	گھیرنے والا	کافروں کو

سن کر موت کے ڈر سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں ٹھونس لیتے ہیں، ❷ اور اللہ کافروں کو گھیرنے والا ہے۔

يَكَادُ	الْبَرْقُ	يَخْطَفُ	اَبْصَارَهُمْ ۭ	كُلَّمَآ	اَضَآءَ	لَهُمْ	مَّشَوْا	فِيْهِ ڎ	وَاِذَآ	اَظْلَمَ
قریب ہے	بجلی	اُچک لے	ان کی آنکھیں	جب بھی	چمکتی ہے	ان کیلئے	چلتے ہیں	اس میں	اور جب	اندھیرا کرتی ہے

قریب ہے کہ بجلی (کی چمک) ان کی آنکھوں (کی بصارت) کو اُچک لے، جب ان پر بجلی چمکتی ہے تو وہ اس (کی روشنی) میں چلنے لگتے ہیں

عَلَيْهِمْ	قَامُوْا ۭ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَذَهَبَ	بِسَمْعِهِمْ	وَاَبْصَارِهِمْ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى
ان پر	کھڑے رہ جاتے ہیں	اور اگر	چاہے	اللہ	البتہ لے جائے	ان کے کان	اور ان کی آنکھیں	بیشک	اللہ	پر

اور جب ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے تو کھڑے ہو جاتے ہیں، اور اگر اللہ چاہے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں چھین لے، ❸ بیشک اللہ

❶ یعنی ہدایت سے منہ موڑا اور گمراہی کو اختیار کر لیا۔ ❷ یعنی منافقوں پر ہمیشہ گھبراہٹ طاری رہتی ہے۔ ❸ یعنی دنیا میں ہی۔

ع۳

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (20)	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اعْبُدُوْا	رَبَّكُمُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	وَالَّذِيْنَ
ہر	چیز	قادر	اے	لوگو!	عبادت کرو	اپنے رب کی	جس نے	پیدا کیا تم کو	اور جو

ہر چیز پر قادر ہے۔ اے لوگو! اپنے رب کی عبادت کرو جس نے تمہیں اور ان لوگوں کو پیدا کیا جو

مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ (21)	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا	وَّالسَّمَآءَ
سے	تم سے پہلے	تاکہ تم	متقی بنو	جس نے	بنایا	تمہارے لئے	زمین	بچھونا	اور آسمان

تم سے پہلے تھے، تاکہ تم متقی بن جاؤ۔ وہ (رب) جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا اور آسمان کو چھت بنایا،

بِنَآءً	وَّاَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ	فَلَا
چھت	اور نازل کیا	سے	آسمان	پانی	پھر نکالا	ساتھ اسکے	سے	پھلوں	رزق	تمہارے لئے	پس نہ

اور آسمان سے پانی نازل کیا، پھر اس کے ذریعے تمہارے لئے پھلوں سے رزق نکالا، ❶

تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	وَّاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (22)	وَاِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ	رَيْبٍ	مِّمَّا	نَزَّلْنَا
تم بناؤ	اللہ کیلئے	شریک	اور تم	جانتے ہو	اور اگر	ہو تم	میں	شک	اس سے جو	نازل کی ہم نے

لہٰذا تم اللہ کے ساتھ شریک نہ بناؤ اور تم (یہ سب) جانتے ہو۔ اور اگر تم اس (کتاب) کے متعلق شک میں ہو جو ہم نے اپنے بندے ❷

عَلٰى	عَبْدِنَا	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّنْ	مِّثْلِهٖ	وَادْعُوْا	شُهَدَآءَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
پر	اپنے بندے	تو لاؤ تم	ایک سورت	سے	اس جیسی	اور بلاؤ	اپنے مددگار	سے	سوائے	اللہ

پر نازل کی ہے تو اس جیسی ایک سورت تم بھی لے آؤ اور (تعاون کیلئے) اللہ کے سوا اپنے مددگاروں کو بھی بلا لو

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (23)	فَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	وَلَنْ	تَفْعَلُوْا	فَاتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِيْ
اگر	ہو تم	سچے	پھر اگر	نہ	تم کر سکو	اور ہرگز نہ	تم کر سکو گے	پھر تم ڈرو	آگ	جو

اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر تم (ایسا) نہ کر سکو اور (یقیناً) تم ہرگز (ایسا) نہیں کر سکو گے، تو اُس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن

وَقُوْدُهَا	النَّاسُ	وَالْحِجَارَةُ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ (24)	وَبَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اس کا ایندھن	لوگ	اور پتھر	تیار کی گئی ہے	کافروں کے لئے	اور خوشخبری دیجئے	اُن کو جو	ایمان لائے

لوگ اور پتھر ہیں، وہ کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ اور (اے نبی!) ان لوگوں کو خوشخبری سنا دیجئے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	كُلَّمَا	رُزِقُوْا
اور عمل کئے	نیک	یقیناً	ان کے لئے	باغات	بہتی ہیں	سے	انکے نیچے	نہریں	جب بھی	وہ دیئے جائینگے

اور نیک عمل کرتے رہے کہ بیشک ان کے لئے ایسے باغات (تیار) ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، جب بھی انہیں اس میں سے

❶ یعنی تمہارے لئے بطورِ رزق مختلف انواع و اقسام کے پھل، میوہ جات، کھیتیاں اور فصلیں اگائیں۔ ❷ یعنی محمد ﷺ۔

مِنْهَا	مِنْ	ثَمَرَةٍ	رِّزْقًا	قَالُوْا	هٰذَا	الَّذِيْ	رُزِقْنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَاُتُوْا	بِهٖ
اس سے	سے	کوئی پھل	رزق	کہیں گے	یہ	وہ جو	ہم دیئے گئے تھے	سے	پہلے	اور دیے جائینگے	اس سے

کوئی پھل کھانے کو دیا جائے گا تو وہ کہیں گے: یہ تو وہی ہے جو اس سے پہلے ❶ ہمیں دیا گیا تھا اور انہیں اس سے ملتے جلتے

مُتَشَابِهًا	وَلَهُمْ	فِيْهَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّهُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿25﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا
ملتا جلتا	اور انکے لئے	اس میں	بیویاں	پاکیزہ	اور وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	بیشک	اللہ	نہیں

پھل بھی دیئے جائیں گے، ❷ اور ان کے لئے وہاں پاکباز بیویاں ہوں گے اور وہ ان (باغات) میں ہمیشہ رہیں گے۔ بیشک اللہ

يَسْتَحْيٖٓ	اَنْ	يَّضْرِبَ	مَثَلًا	مَّا	بَعُوْضَةً	فَمَا	فَوْقَهَا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
شرماتا	کہ	بیان کرے	مثال	جو	مچھر	پس جو	اس سے اوپر	پس لیکن	جو لوگ	ایمان لائے

اس بات سے (ہرگز) نہیں شرماتا کہ مچھر یا اس سے بھی بڑھ کر (حقیر یا عظیم) چیز کی مثال بیان کرے، پس جو لوگ ایمان لائے

فَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّهِمْ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَيَقُوْلُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ
وہ جانتے ہیں	کہ وہ	حق	سے	انکے رب	اور لیکن	جو لوگ	کافر ہوئے	وہ کہتے ہیں	کیا	ارادہ کیا	اللہ

وہ تو جانتے ہیں کہ بیشک یہ (مثال) ان کے رب کی طرف سے حق ہے لیکن جو لوگ کافر ہوئے وہ کہتے ہیں: اس قسم کی مثالیں بیان کرنے سے

وقف لازم

بِهٰذَا	مَثَلًا	يُضِلُّ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَّيَهْدِيْ	بِهٖ	كَثِيْرًا	وَمَا	يُضِلُّ	بِهٖٓ	اِلَّا
ساتھ اس	مثال	وہ گمراہ کرتا ہے	اس سے	بہتوں کو	اور ہدایت دیتا ہے	اس سے	بہتوں کو	اور نہیں	وہ گمراہ کرتا	اس سے	مگر

اللہ کی کیا مراد ہے؟ اللہ اس (مثال) سے بہتوں کو گمراہ کرتا ہے اور بہتوں کو ہدایت دیتا ہے اور وہ اس سے صرف نافرمانوں ہی کو

الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾	الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ	اللّٰهِ	مِنْۢ	بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ	وَيَقْطَعُوْنَ
نافرمان	وہ لوگ جو	توڑتے ہیں	عہد	اللہ	سے	بعد	اسے پختہ کرنے	اور وہ کاٹتے ہیں

گمراہ کرتا ہے۔ جو اللہ کے عہد کو پختہ کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں اور اللہ نے جن (رشتوں) کو

مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
جو	حکم دیا	اللہ	ساتھ اسکے	کہ	ملایا جائے	اور وہ فساد کرتے ہیں	میں	زمین	یہی لوگ	وہ

جوڑنے کا حکم دیا ہے انہیں کاٹتے ہیں اور زمین میں فساد کرتے ہیں، یہی لوگ

الْخٰسِرُوْنَ ﴿27﴾	كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَكُنْتُمْ	اَمْوَاتًا	فَاَحْيَاكُمْ	ثُمَّ
خسارہ پانے والے	کس طرح	تم انکار کرتے ہو	اللہ کا	اور تھے تم	مردے	پھر اس نے زندہ کیا تم کو	پھر

خسارہ پانے والے ہیں۔ آخر کس طرح تم اللہ کا انکار کرتے ہو؟ حالانکہ تم مردے تھے، پھر اس نے تم کو زندہ کیا، پھر

❶ یعنی دنیا میں۔ ❷ یعنی جنت کے پھل رنگ (اور نام) میں تو دنیوی پھلوں جیسے ہوں گے لیکن ذائقے میں مختلف ہوں گے۔ (تفسیر جلالین)

يُمِيۡتُكُمۡ	ثُمَّ	يُحۡيِيۡكُمۡ	ثُمَّ	اِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ ﴿28﴾	هُوَ	الَّذِيۡ	خَلَقَ	لَكُمۡ	مَّا
وہ مارے گا تم کو	پھر	وہ زندہ کریگا تم کو	پھر	اُسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	وہ	جس نے	پیدا کیا	تمہارے لئے	جو

وہ تمہیں مارے گا، پھر وہی تمہیں زندہ کرے گا، پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ وہی تو ہے جس نے سب کچھ جو زمین میں ہے

فِي	الۡاَرۡضِ	جَمِيۡعًا	ثُمَّ	اسۡتَوٰۤى	اِلَى	السَّمَآءِ	فَسَوّٰىهُنَّ	سَبۡعَ	سَمٰوٰتٍ
میں	زمین	سب	پھر	وہ متوجہ ہوا	طرف	آسمان	پھر درست کر کے بنا دیا انکو	سات	آسمان

تمہارے لئے پیدا کیا، پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا اور ان کو درست کر کے سات آسمان بنا دیئے،

ع ۳

وَهُوَ	بِكُلِّ	شَيۡءٍ	عَلِيۡمٌ ﴿29﴾	وَاِذۡ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلۡمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيۡ	جَاعِلٌ	فِي
اور وہ	ساتھ ہر	چیز	جاننے والا	اور جب	کہا	آپکا رب	فرشتوں کے لئے	بیشک میں	بنانے والا ہوں	میں

اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: بیشک میں زمین میں

الۡاَرۡضِ	خَلِيۡفَةً	قَالُوۡۤا	اَتَجۡعَلُ	فِيۡهَا	مَنۡ	يُّفۡسِدُ	فِيۡهَا	وَ	يَسۡفِكُ	الدِّمَآءَ
زمین	خلیفہ (نائب)	کہنے لگے	کیا تو بنائے گا	اس میں	جو	فساد کریگا	اس میں	اور	وہ بہائے گا	خون

ایک خلیفہ (نائب) بنانے والا ہوں، انہوں نے کہا: کیا تو زمین میں اسے بنائے گا جو اس میں فساد کرے گا اور خون بہائے گا؟

وَنَحۡنُ	نُسَبِّحُ	بِحَمۡدِكَ	وَنُقَدِّسُ	لَكَ	قَالَ	اِنِّيۡۤ	اَعۡلَمُ	مَا	لَا
اور ہم	تسبیح کرتے ہیں	تیری حمد کے ساتھ	اور ہم پاکی بیان کرتے ہیں	تیرے لئے	کہا	بیشک میں	جانتا ہوں	جو	نہیں

اور ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور تیری پاکی بیان کرتے ہیں، (1) اللہ نے فرمایا: بیشک میں وہ جانتا ہوں جو تم

تَعۡلَمُوۡنَ ﴿30﴾	وَعَلَّمَ	اٰدَمَ	الۡاَسۡمَآءَ	كُلَّهَا	ثُمَّ	عَرَضَهُمۡ	عَلَى	الۡمَلٰٓئِكَةِ	فَقَالَ
تم جانتے	اور سکھائے	آدم	نام	تمام	پھر	اس نے پیش کیا اُن کو	پر	فرشتوں	پھر کہا

نہیں جانتے۔ اور (اس کے بعد) اللہ نے آدم کو تمام (چیزوں کے) نام سکھائے، پھر انہیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا (2) اور کہا:

اَنۡۢبِـُٔوۡنِيۡ	بِاَسۡمَآءِ	هٰٓؤُلَآءِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ ﴿31﴾	قَالُوۡا	سُبۡحٰنَكَ	لَا	عِلۡمَ
خبر دو مجھ کو	نام	ان	اگر	ہو تم	سچے	انہوں نے کہا	تو پاک ہے	نہیں	علم

اگر تم سچے ہو تو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ۔ فرشتوں نے کہا: تو پاک ہے، ہمیں تو صرف اسی کا علم ہے

لَنَاۤ	اِلَّا	مَا	عَلَّمۡتَنَا	اِنَّكَ	اَنۡتَ	الۡعَلِيۡمُ	الۡحَكِيۡمُ ﴿32﴾	قَالَ	يٰۤاٰدَمُ
ہمیں	مگر	جو	سکھلایا تو نے ہم کو	بیشک تو	تو ہی	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا	کہا	اے آدم

جو تو نے ہمیں سکھایا ہے، بیشک تو ہی خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ (تب) اللہ نے کہا: اے آدم!

(1) یعنی تیری تعریف و تقدیس تو ہم کر ہی رہے ہیں پھر اس کی کیا ضرورت ہے؟ (2) انہیں آزمانے کے لئے کہ وہ ان ناموں کو جانتے ہیں یا نہیں؟

أَنۢبِئْهُم	بِأَسْمَآئِهِمْ	فَلَمَّآ	أَنۢبَأَهُمْ	بِأَسْمَآئِهِمْ	قَالَ	أَلَمْ	أَقُل	لَّكُمْ
خبر دے ان کو	ان کے نام	پھر جب	خبر دی اُن کو	ان کے نام	کہا	کیا نہیں	میں نے کہا تھا	تمہارے لئے

تو انہیں ان (چیزوں) کے نام بتا دے، پھر جب اس نے ان کو ان (چیزوں) کے نام بتا دیئے تو اللہ نے کہا: میں نے تم سے کہا نہ تھا

إِنِّيٓ	أَعْلَمُ	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	وَأَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَمَا
بیشک میں	جانتا ہوں	غیب	آسمان	اور زمین	اور میں جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو

کہ بیشک میں آسمانوں اور زمین کے غیب جانتا ہے اور وہ سب بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم

كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ (33)	وَإِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	إِلَّآ
ہو تم	چھپاتے	اور جب	کہا ہم نے	فرشتوں کے لئے	سجدہ کرو	آدم کو	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے

چھپاتے ہو۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو تو (سب) نے سجدہ کیا سوائے ابلیس ❶ کے،

إِبْلِيْسَ	أَبٰى	وَاسْتَكْبَرَ	وَكَانَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ (34)	وَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ
ابلیس	انکار کیا	اور تکبر کیا	اور ہو گیا	سے	کافروں	اور ہم نے کہا	اے آدم!	رہ

اس نے انکار کیا اور تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔ اور ہم نے کہا: اے آدم! تو اور تیری بیوی

أَنْتَ	وَزَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	وَكُلَا	مِنْهَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا	تَقْرَبَا
تو	اور تیری بیوی	جنت	اور کھاؤ	اس سے	بافراغت	جہاں	تم چاہو	اور نہ	تم قریب جاؤ

جنت میں رہو اور اس میں جہاں سے چاہو (خوب) سیر ہو کر کھاؤ (پیو)، مگر اس درخت کے قریب نہ جانا

هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ (35)	فَأَزَلَّهُمَا	الشَّيْطٰنُ	عَنْهَا
اس	درخت	پس تم ہو جاؤ گے	سے	ظالموں	پھر پھسلا دیا ان دونوں کو	شیطان	اس سے

ورنہ تم ظالموں میں شامل ہو جاؤ گے۔ پھر شیطان نے ان دونوں کو اس سے پھسلا دیا اور جس (عیش و آرام) میں وہ تھے

فَأَخْرَجَهُمَا	مِمَّا	كَانَا	فِيْهِ	وَقُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ
پھر نکلوا دیا انہیں	اس سے	تھے وہ	اس میں	اور ہم نے کہا	اُتر جاؤ	تمہارا بعض	بعض کا	دشمن

اس سے انہیں نکلوا دیا، اور ہم نے کہا: یہاں سے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، ❷

وَلَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ	إِلٰى	حِيْنٍ (36)	فَتَلَقّٰىٓ	اٰدَمُ	مِنْ	رَّبِّهٖ
اور تمہارے لئے	میں	زمین	ٹھہرنا۔ٹھکانا	اور فائدہ	تک	وقت	پھر سیکھ لئے	آدم	سے	اپنے رب

اور تمہارے لئے ایک (مقرر) وقت تک زمین میں ٹھہرنا اور فائدہ اٹھانا ہے۔ پھر آدم نے اپنے رب سے چند کلمات سیکھ لئے، ❸

❶ شیطانوں کا سردار۔ ❷ یعنی انسان اور شیطان باہم دشمن ہو۔ ❸ ان کلمات کا ذکر آئندہ سورۂ اعراف آیت نمبر ۲۳ میں ہے۔

كَلِمٰتٍ	فَتَابَ	عَلَيْهِ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿37﴾	قُلْنَا	اهْبِطُوْا	مِنْهَا
چند کلمات	پھر وہ متوجہ ہوا	اس پر	بیشک وہ	وہ	بہت توبہ قبول کرنیوالا	رحم کرنے والا	ہم نے کہا	اُتر جاؤ	اس سے

(اور توبہ کی) تو اللہ نے اس کی توبہ قبول کر لی (کیونکہ) یقیناً وہ بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ہم نے کہا: تم سب

جَمِيْعًا ۚ	فَاِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ	هُدًى	فَمَنْ	تَبِعَ	هُدَايَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ
سب	پھر اگر	آئے تمہارے پاس	میری طرف سے	ہدایت	تو جو	پیروی کرے	میری ہدایت	تو نہ	خوف	ان پر

یہاں سے اتر جاؤ، پھر اگر میری طرف سے تمہارے پاس ہدایت آئے ❶ تو جو لوگ میری ہدایت کی پیروی کریں گے ان پر کوئی خوف

وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿38﴾	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور جنہوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیات	وہی لوگ	والے

نہیں ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہی دوزخی ہیں،

ع

النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿39﴾	يٰبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ	الَّتِيْٓ
دوزخ	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اے اولاد	یعقوب	تم یاد کرو	میری نعمت	جو

وہ اس (دوزخ) میں ہمیشہ رہیں گے۔ اے بنی اسرائیل! میری اُس نعمت کو یاد کرو جو میں نے تمہیں

اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَوْفُوْا	بِعَهْدِيْٓ	اُوْفِ	بِعَهْدِكُمْ ۚ	وَاِيَّايَ	فَارْهَبُوْنِ ﴿40﴾
میں نے انعام کی	تم پر	اور پورا کرو	میرا عہد	میں پورا کرونگا	تمہارا عہد	اور مجھ ہی سے	تم ڈرو

عطا کی تھی ❷ اور میرا عہد پورا کرو میں تمہارا عہد پورا کروں گا، اور مجھ ہی سے ڈرو۔

وَاٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلْتُ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	مَعَكُمْ	وَلَا	تَكُوْنُوْٓا	اَوَّلَ	كَافِرٍۢ	بِهٖ
اور ایمان لاؤ	اس پر جو	نازل کیا میں نے	تصدیق کرنیوالا	اس کی جو	تمہارے پاس	اور نہ	تم ہو جاؤ	پہلے	انکاری	ساتھ اسکے

اور اُس (قرآن) پر ایمان لاؤ جو میں نے نازل کیا، (اور) وہ اس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو تمہارے پاس (پہلے سے) موجود ہے، ❸

وَلَا	تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَّاِيَّايَ	فَاتَّقُوْنِ ﴿41﴾	وَلَا	تَلْبِسُوا	الْحَقَّ
اور نہ	تم خریدو	میری آیات	قیمت	تھوڑی	اور مجھ ہی سے	پس تم ڈرو	اور نہ	تم خلط ملط کرو	حق

اور تم سب سے پہلے اس کا انکار کرنے والے نہ بنو، اور میری آیات کے بدلے تھوڑی قیمت وصول نہ کرو، اور مجھ ہی سے ڈرو۔ اور حق کو

بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوا	الْحَقَّ	وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿42﴾	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا
باطل کے ساتھ	اور (نہ) چھپاؤ	حق	اور تم	جانتے ہو	اور قائم کرو	نماز	اور دو

باطل کے ساتھ خلط ملط نہ کرو اور نہ جان بوجھ کر حق کو چھپاؤ۔ ❹ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

❶ الہامی کتب اور نبیوں کے ذریعے۔ ❷ مراد وہ تمام نعمتیں ہیں جو انہیں عطا ہوئیں۔ ❸ یعنی تورات۔ ❹ یعنی نبی ﷺ کی بشارت کو۔

الزَّكٰوةَ	وَارْكَعُوْا	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾	اَتَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبِرِّ	وَتَنْسَوْنَ
زکوٰۃ	اور رکوع کرو	ساتھ	رکوع کرنے والے	کیا تم حکم دیتے ہو	لوگ	نیکی کا	اور تم بھول جاتے ہو

اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔ کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو ❶

اَنْفُسَكُمْ	وَاَنْتُمْ	تَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿44﴾	وَاسْتَعِيْنُوْا	بِالصَّبْرِ
اپنے آپ کو	اور تم	تلاوت کرتے ہو	کتاب	کیا پھر نہیں	تم عقل رکھتے	اور تم مدد طلب کرو	صبر کے ذریعے

حالانکہ تم کتاب کی تلاوت کرتے ہو، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ اور صبر اور نماز کے ذریعے (اللہ سے) مدد مانگو،

وَالصَّلٰوةِ	وَاِنَّهَا	لَكَبِيْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى	الْخٰشِعِيْنَ ﴿45﴾	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ
اور نماز کے ذریعے	اور بیشک وہ	بڑی دشوار	مگر	پر	عاجزی کرنے والے	وہ لوگ جو	یقین رکھتے ہیں	کہ وہ

اور بیشک نماز بڑی دشوار (چیز) ہے مگر عاجزی کرنے والوں پر (نہیں)۔ جو اس بات پر یقین رکھتے ہیں کہ (بالآخر)

مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَاَنَّهُمْ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ ﴿46﴾	يٰبَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِيَ
ملنے والے ہیں	اپنے رب کو	اور بلاشبہ وہ	اس کی طرف	لوٹنے والے ہیں	اے اولاد	یعقوب	یاد کرو	میری نعمت

الربع ٥ ع

انہیں اپنے رب سے ملنا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے بنی اسرائیل! میری اُس نعمت کو یاد کرو جو میں نے

الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَنِّيْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا
جو	میں نے انعام کی	تم پر	اور بیشک میں نے	فضیلت دی تم کو	پر	جہان والوں	اور تم ڈرو	دن

تم پر انعام کی تھی اور (اس بات کو کہ) بیشک میں نے تمہیں جہان والوں ❷ پر فضیلت دی تھی۔ اور اُس دن سے ڈرو

لَّا	تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ	نَّفْسٍ	شَيْــًٔا	وَّلَا	يُقْبَلُ	مِنْهَا	شَفَاعَةٌ	وَّلَا	يُؤْخَذُ
نہ	فائدہ دے گی	کوئی جان	سے	کسی جان	کچھ	اور نہ	قبول کی جائے گی	اس سے	سفارش	اور نہ	لیا جائیگا

جب کوئی جان کسی جان کو کچھ فائدہ نہ دے گی اور نہ اس سے کوئی سفارش قبول کی جائے گی اور نہ اس سے کوئی بدلہ

مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّلَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿48﴾	وَاِذْ	نَجَّيْنٰكُمْ	مِّنْ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَسُوْمُوْنَكُمْ
اس سے	کوئی بدلہ	اور نہ	وہ	مدد کئے جائیں گے	اور جب	ہم نے تمہیں نجات دی	سے	آل	فرعون	وہ پہنچاتے تھے تم کو

لیا جائے گا اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی۔ ❸ اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں آلِ فرعون ❹ (کی غلامی) سے نجات دی، وہ تمہیں

سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَيَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ	وَفِيْ	ذٰلِكُمْ
برا	عذاب	وہ ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹے	اور زندہ رکھتے تھے	تمہاری عورتیں	اور میں	اس

سخت عذاب میں مبتلا رکھتے تھے، تمہارے بیٹوں کو ذبح کرتے اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے، اور اس میں

❶ یعنی خود اس پر عمل نہیں کرتے۔ ❷ یعنی دنیا بھر کے لوگوں۔ ❸ مراد قیامت کا دن ہے۔ ❹ یعنی فرعون کی قبطی قوم۔

بَلَآءٌ	مِّنۡ	رَّبِّكُمۡ	عَظِيۡمٌ ﴿49﴾	وَاِذۡ	فَرَقۡنَا	بِكُمُ	الۡبَحۡرَ	فَاَنۡجَيۡنٰكُمۡ
آزمائش	سے	تمہارے رب	بڑی	اور جب	ہم نے پھاڑا	تمہارے لئے	سمندر	پھر ہم نے نجات دی تم کو

تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھاڑا، ❶ پھر تمہیں نجات دی

وَاَغۡرَقۡنَآ	اٰلَ	فِرۡعَوۡنَ	وَاَنۡتُمۡ	تَنۡظُرُوۡنَ ﴿50﴾	وَاِذۡ	وٰعَدۡنَا	مُوۡسٰۤى	اَرۡبَعِيۡنَ
اور ہم نے غرق کر دیا	آلِ	فرعون	اور تم	دیکھ رہے تھے	اور جب	وعدہ کیا ہم نے	موسیٰ	چالیس

اور آلِ فرعون کو غرق کر دیا جبکہ تم دیکھ رہے تھے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا ❷

لَيۡلَةً	ثُمَّ	اتَّخَذۡتُمُ	الۡعِجۡلَ	مِنۡۢ	بَعۡدِهٖ	وَاَنۡتُمۡ	ظٰلِمُوۡنَ ﴿51﴾	ثُمَّ	عَفَوۡنَا
رات	پھر	تم نے بنالیا	بچھڑا	سے	اسکے بعد	اور تم	ظالم تھے	پھر	ہم نے معاف کیا

پھر تم نے اس کے (کوہِ طور پر جانے کے) بعد بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ہی ظالم تھے۔ پھر اس کے بعد ہم نے تمہیں

عَنۡكُمۡ	مِّنۡۢ	بَعۡدِ	ذٰلِكَ	لَعَلَّكُمۡ	تَشۡكُرُوۡنَ ﴿52﴾	وَاِذۡ	اٰتَيۡنَا	مُوۡسَى	الۡكِتٰبَ
تم سے	سے	بعد	اس	تاکہ تم	شکر کرو	اور جب	ہم نے دی	موسیٰ	کتاب

معاف کر دیا تاکہ تم شکر کرو۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے موسیٰ کو کتاب ❸ اور فرقان (حق و باطل میں فرق کرنے والی)

وَالۡفُرۡقَانَ	لَعَلَّكُمۡ	تَهۡتَدُوۡنَ ﴿53﴾	وَاِذۡ	قَالَ	مُوۡسٰى	لِقَوۡمِهٖ	يٰقَوۡمِ	اِنَّكُمۡ
اور فرق کرنے والی	تاکہ تم	ہدایت پاجاؤ	اور جب	کہا	موسیٰ	اپنی قوم کے لئے	اے میری قوم	بیشک تم

عطا کی تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ اور (یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! بیشک تم

ظَلَمۡتُمۡ	اَنۡفُسَكُمۡ	بِاتِّخَاذِكُمُ	الۡعِجۡلَ	فَتُوۡبُوۡۤا	اِلٰى	بَارِئِكُمۡ	فَاقۡتُلُوۡۤا
تم نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	بسبب تمہارے بنالینے	بچھڑا	لہٰذا تم توبہ کرو	طرف	اپنے پیدا کرنیوالے	اور قتل کرو

نے بچھڑے کو معبود بنا کر اپنے آپ پر ظلم کیا ہے، لہٰذا اب تم اپنے پیدا کرنے والے کے حضور توبہ کرو اور اپنے آپ کو قتل کرو، ❹

اَنۡفُسَكُمۡ ؕ	ذٰلِكُمۡ	خَيۡرٌ	لَّكُمۡ	عِنۡدَ	بَارِئِكُمۡ ؕ	فَتَابَ	عَلَيۡكُمۡ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ
اپنے آپ کو	یہ	بہتر	تمہارے لئے	نزدیک	تمہارے پیدا کرنیوالے	پس متوجہ ہوا	تم پر	بیشک وہ	وہ

تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک یہی تمہارے لئے بہتر ہے، پھر اللہ نے تمہاری توبہ قبول کر لی، بیشک وہ بہت توبہ قبول کرنے والا،

التَّوَّابُ	الرَّحِيۡمُ ﴿54﴾	وَاِذۡ	قُلۡتُمۡ	يٰمُوۡسٰى	لَنۡ	نُّؤۡمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	نَرَى	اللّٰهَ
توبہ قبول کرنیوالا	رحم کرنیوالا	اور جب	تم نے کہا	اے موسیٰ	ہرگز نہ	ہم ایمان لائینگے	تیرے لئے	حتی کہ	ہم دیکھ لیں	اللہ

نہایت مہربان ہے۔ اور (یاد کرو) جب تم نے کہا: اے موسیٰ! ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہم اللہ کو (اپنے)

❶ اور اس میں راستہ بنا دیا۔ ❷ کہ وہ اتنے دن کوہِ طور پر رہے۔ ❸ یعنی تورات۔ ❹ یعنی ایک دوسرے کو قتل کرو، یہ ان کی توبہ تھی۔

جَهۡرَةً	فَاَخَذَتۡكُمُ	الصّٰعِقَةُ	وَاَنۡتُمۡ	تَنۡظُرُوۡنَ ﴿55﴾	ثُمَّ	بَعَثۡنٰكُمۡ	مِّنۡۢ	بَعۡدِ
سامنے	پس تمہیں پکڑ لیا	بجلی کی کڑک	اور تم	دیکھ رہے تھے	پھر	ہم نے اٹھایا تمہیں	سے	بعد

سامنے دیکھ لیں، تو تمہیں بجلی کی ایک کڑک نے آ پکڑا اور تم دیکھ رہے تھے۔ پھر تمہاری موت کے بعد ہم نے تمہیں اٹھایا

مَوۡتِكُمۡ	لَعَلَّكُمۡ	تَشۡكُرُوۡنَ ﴿56﴾	وَظَلَّلۡنَا	عَلَيۡكُمُ	الۡغَمَامَ	وَاَنۡزَلۡنَا	عَلَيۡكُمُ
تمہاری موت	تاکہ تم	شکر کرو	اور ہم نے سایہ کیا	تم پر	بادل	اور ہم نے نازل کیا	تم پر

تاکہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تم پر بادلوں کا سایہ کیا اور تم پر من اور سلویٰ ❶ نازل کیا،

الۡمَنَّ	وَالسَّلۡوٰى ؕ	كُلُوۡا	مِنۡ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقۡنٰكُمۡ ؕ	وَمَا	ظَلَمُوۡنَا	وَلٰـكِنۡ
من	اور سلویٰ	کھاؤ	سے	پاک چیزیں	جو	ہم نے تمہیں دیں	اور نہیں	انہوں نے ہم پر ظلم کیا	اور لیکن

او (کہا کہ) جو پاک چیزیں ہم نے تمہیں دی ہیں وہ کھاؤ، اور (نافرمانی کر کے) انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ

كَانُوۡاۤ	اَنۡفُسَهُمۡ	يَظۡلِمُوۡنَ ﴿57﴾	وَاِذۡ	قُلۡنَا	ادۡخُلُوۡا	هٰذِهِ	الۡقَرۡيَةَ	فَكُلُوۡا	مِنۡهَا
تھے	اپنے آپ پر	وہ ظلم کرتے	اور جب	ہم نے کہا	داخل ہوجاؤ	اس	بستی	پھر تم کھاؤ	اس سے

اپنے آپ ہی پر ظلم کرتے تھے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے کہا اس بستی (بیت المقدس) میں داخل ہو جاؤ، پھر اس میں جہاں سے چاہو

حَيۡثُ	شِئۡتُمۡ	رَغَدًا	وَّادۡخُلُوا	الۡبَابَ	سُجَّدًا	وَّقُوۡلُوۡا	حِطَّةٌ	نَّغۡفِرۡ	لَكُمۡ
جہاں	تم چاہو	بافراغت	اور داخل ہوجاؤ	دروازہ	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہو	بخش دے	ہم بخش دینگے	تمہارے لئے

(خوب) سیر ہو کر کھاؤ (پیو)، اور (بستی کے) دروازے میں سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا اور کہنا: اے اللہ! ہمیں بخش دے، تو ہم

خَطٰيٰكُمۡ ؕ	وَسَنَزِيۡدُ	الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿58﴾	فَبَدَّلَ	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	قَوۡلًا	غَيۡرَ	الَّذِىۡ
تمہاری خطائیں	اور عنقریب ہم زیادہ کرینگے	نیکی کرنے والے	پھر بدل دیا	جنہوں نے	ظلم کیا	بات	علاوہ	اس کے جو

تمہاری خطائیں بخش دیں گے، اور عنقریب ہم نیکی کرنے والوں کو زیادہ (اجر) دیں گے۔ مگر جو بات ان سے کہی گئی تھی، ظالموں نے

قِيۡلَ	لَهُمۡ	فَاَنۡزَلۡنَا	عَلَى	الَّذِيۡنَ	ظَلَمُوۡا	رِجۡزًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوۡا
کہی گئی	انکے لئے	پھر ہم نے نازل کیا	پر	جنہوں نے	ظلم کیا	عذاب	سے	آسمان	اس وجہ سے کہ	تھے وہ

اسے اس کے علاوہ سے بدل دیا، تو ہم نے ان ظلم کرنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کیا، اس لئے کہ وہ

يَفۡسُقُوۡنَ ﴿59﴾ ع	وَاِذِ	اسۡتَسۡقٰى	مُوۡسٰى	لِقَوۡمِهٖ	فَقُلۡنَا	اضۡرِبْ	بِّعَصَاكَ
نافرمانی کرتے	اور جب	پانی مانگا	موسیٰ	اپنی قوم کیلئے	تو ہم نے کہا	تو مار	اپنا عصا (لاٹھی)

ع ٧

نافرمانی کرتے تھے۔ اور (یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا تو ہم نے کہا: اپنا عصا پتھر پر مار،

❶ منّ حلوے جیسی کوئی میٹھی چیز اور سلویٰ پرندے جو کثرت سے ان کے پاس آتے اور وہ حسبِ ضرورت ان کو پکڑ کر کھالیتے۔

وَمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿66﴾	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُكُمْ
اور نصیحت	پرہیزگاروں کے لئے	اور جب	کہا	موسیٰ	اپنی قوم کے لئے	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے تم کو

اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت بنا دیا۔ ❶ اور (یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: بیشک اللہ تمہیں ایک گائے ذبح کرنے کا

اَنْ	تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً ؕ	قَالُوْٓا	اَتَتَّخِذُنَا	هُزُوًا ؕ	قَالَ	اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	اَنْ	اَكُوْنَ
کہ	تم ذبح کرو	ایک گائے	وہ بولے	کیا تو بناتا ہے ہم کو	مذاق	کہا	میں پناہ چاہتا ہوں	اللہ کی	کہ	ہو جاؤں

حکم دیتا ہے، وہ بولے: کیا تو ہم سے مذاق کر رہا ہے؟ موسیٰ نے کہا: میں اللہ کی پناہ چاہتا ہوں کہ میں جاہلوں میں

مِنَ	الْجٰهِلِيْنَ ﴿67﴾	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	هِيَ ؕ	قَالَ
سے	جاہلوں	کہا	تو دعا کر	ہمارے لئے	اپنا رب	وہ بیان کرے	ہمارے لئے	کیسی ہے	وہ	کہا

شامل ہو جاؤں۔ انہوں نے کہا: تو اپنے رب سے دعا کر کہ وہ ہمارے لئے بیان کرے کہ وہ (گائے) کیسی ہو؟ موسیٰ نے کہا:

اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	لَّا	فَارِضٌ	وَّلَا	بِكْرٌ ؕ	عَوَانٌ ۢ	بَيْنَ	ذٰلِكَ ؕ
بلاشبہ وہ	کہتا ہے	بیشک وہ	گائے	نہ	بوڑھی	اور نہ	بچی	جوان	درمیان	اس

بیشک اللہ کہتا ہے کہ بیشک وہ گائے نہ بوڑھی ہو اور نہ بچی، (بلکہ) اس کے درمیان (والی عمر کی) جوان ہو،

فَافْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ ﴿68﴾	قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا
پس کرو	جو	تمہیں حکم دیا جاتا ہے	کہا	تو دعا کر	ہمارے لئے	اپنا رب	وہ بیان کرے	ہمارے لئے	کیسا ہے

چنانچہ تم وہ کرو جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔ انہوں نے (پھر) کہا: تو اپنے رب سے دعا کر کہ وہ ہمارے لئے بیان کرے کہ اس کا رنگ کیسا ہو؟

لَوْنُهَا ؕ	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا	بَقَرَةٌ	صَفْرَآءُ ۙ	فَاقِعٌ	لَّوْنُهَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِيْنَ ﴿69﴾
اس کا رنگ	کہا	بلاشبہ وہ	کہتا ہے	بیشک وہ	گائے	زرد رنگ	گہرا	اس کا رنگ	خوش کرتی ہے	دیکھنے والے

موسیٰ نے کہا: بیشک اللہ کہتا ہے کہ بیشک وہ گائے زرد رنگ کی ہو، اس کا رنگ گہرا زرد ہو، (اور) وہ دیکھنے والوں کو خوش کرتی ہو۔

قَالُوا	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا	مَا	هِيَ ۙ	اِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ
انہوں نے کہا	تو دعا کر	ہمارے لئے	اپنا رب	وہ بیان کرے	ہمارے لئے	کیسی ہے	وہ	بیشک	گائے	مشتبہ ہوگئی ہے

انہوں نے (پھر) کہا: تو اپنے رب سے دعا کر کہ وہ ہمارے لئے (مزید) بیان کرے کہ وہ (گائے) کیسی ہو؟ (کیونکہ) بیشک گائے

عَلَيْنَا ؕ	وَاِنَّآ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَمُهْتَدُوْنَ ﴿70﴾	قَالَ	اِنَّهٗ	يَقُوْلُ	اِنَّهَا
ہم پر	اور بیشک ہم	اگر	چاہا	اللہ	تو ضرور راہ پالیں گے	کہا	بلاشبہ وہ	کہتا ہے	بیشک وہ

ہم پر مشتبہ ہو گئی ہے، ❷ اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم ضرور راہ پا لیں گے۔ موسیٰ نے کہا: بیشک اللہ کہتا ہے کہ بیشک وہ

❶ کہ وہ اُن حیلوں سے بچیں جو یہود نے اختیار کئے تھے۔ ❷ یعنی اس جیسی گائیں زیادہ ہیں لہٰذا وہ وصف بتائیں کہ گائے ممتاز ہو جائے۔

بَقَرَةٌ	لَّا	ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ	الْاَرْضَ	وَلَا	تَسْقِي	الْحَرْثَ	مُسَلَّمَةٌ
گائے	نہ	محنت کرنے والی	پھاڑتی ہے	زمین	اور نہ	سیراب کرتی	کھیتی	بے عیب

گائے محنت کرنے والی نہ ہو کہ زمین (میں ہل چلا کر اسے) پھاڑتی ہو، اور نہ کھیتی کو سیراب کرتی ہو، بےعیب ہو،

لَّا	شِيَةَ	فِيْهَا	قَالُوا	الْـٰٔنَ	جِئْتَ	بِالْحَقِّ	فَذَبَحُوْهَا	وَمَا	كَادُوْا
نہ کوئی	داغ	اس میں	انہوں نے کہا	اب	تو لایا	حق	پھر انہوں نے ذبح کیا اسکو	اور نہ	وہ قریب تھے

اس میں کوئی داغ نہ ہو، انہوں نے کہا: اب تو حق لایا ہے، ❶ پھر انہوں نے اسے ذبح کیا اور وہ لگتے نہ تھے کہ یہ کام کریں گے۔

ع ۸

يَفْعَلُوْنَ ﴿۷۱﴾	وَاِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا	فَادّٰرَءْتُمْ	فِيْهَا	وَاللّٰهُ	مُخْرِجٌ
وہ کرتے	اور جب	تم نے قتل کیا	ایک نفس	پھر جھگڑا کیا تم نے	اس میں	اور اللہ	ظاہر کرنے والا

اور جب تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا، پھر تم نے اس کے بارے میں جھگڑا کیا، ❷ اور اللہ اسے ظاہر کرنے والا تھا

مَّا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ ﴿۷۲﴾	فَقُلْنَا	اضْرِبُوْهُ	بِبَعْضِهَا	كَذٰلِكَ	يُحْيِ	اللّٰهُ
جو	تھے تم	چھپاتے	پھر ہم نے کہا	اس کو مارو	اس کا ایک ٹکڑا	اسی طرح	زندہ کریگا	اللہ

جسے تم چھپا رہے تھے۔ لہٰذا ہم نے کہا: اس (گائے کے گوشت) کا کوئی ٹکڑا اس (مقتول کی لاش) کو مارو، اللہ اسی طرح مردوں کو

الْمَوْتٰى	وَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿۷۳﴾	ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوْبُكُمْ	مِّنْۢ
مردے	اور وہ تم کو دکھاتا ہے	اپنی نشانیاں	تاکہ تم	سمجھو	پھر	سخت ہو گئے	تمہارے دل	سے

زندہ کرے گا، اور وہ تمہیں اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔ پھر اس (طرح کی نشانیاں دیکھنے کے) بعد بھی

بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَهِيَ	كَالْحِجَارَةِ	اَوْ	اَشَدُّ	قَسْوَةً	وَاِنَّ	مِنَ	الْحِجَارَةِ	لَمَا
بعد	اس	پھر وہ	پتھروں کی مانند	یا	زیادہ	سخت	اور بیشک	سے	پتھر	البتہ جو

تمہارے دل سخت ہو گئے، چنانچہ وہ پتھروں کی طرح ہیں یا سختی میں ان سے بھی بڑھ کر ہیں، (کیونکہ) یقیناً بعض پتھر ایسے ہیں

يَتَفَجَّرُ	مِنْهُ	الْاَنْهٰرُ	وَاِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَشَّقَّقُ	فَيَخْرُجُ	مِنْهُ	الْمَآءُ
پھوٹ پڑتی ہیں	ان سے	نہریں	اور بیشک	اس سے	البتہ جو	پھٹ پڑتے ہیں	تو نکلتا ہے	اس سے	پانی

جن سے نہریں پھوٹ پڑتی ہیں، اور بیشک ان میں سے بعض ایسے ہیں جو پھٹ پڑتے ہیں اور ان سے پانی نکل آتا ہے،

وَاِنَّ	مِنْهَا	لَمَا	يَهْبِطُ	مِنْ	خَشْيَةِ	اللّٰهِ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
اور بیشک	اس سے	البتہ جو	گرتا ہے	سے	خوف	اللہ	اور نہیں	اللہ	غافل	اس سے جو

اور بیشک ان میں سے بعض ایسے ہیں جو اللہ کے ڈر سے (لرز کر) گر پڑتے ہیں، اور اللہ تمہارے کرتوتوں سے غافل نہیں۔

❶ یعنی اب تم نے گائے کے بارے میں صحیح وضاحت کی ہے۔ ❷ یعنی اس کے قتل کا الزام ایک دوسرے پر لگانا شروع کر دیا۔

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۷۴﴾	اَفَتَطۡمَعُوۡنَ	اَنۡ	یُّؤۡمِنُوۡا	لَكُمۡ	وَقَدۡ	كَانَ	فَرِیۡقٌ	مِّنۡهُمۡ
تم عمل کرتے ہو	کیا پھر تم توقع رکھتے ہو	کہ	وہ ایمان لائینگے	تمہارے لئے	اور بیشک	ہے	ایک فریق	ان میں سے

(مسلمانو!) کیا پھر تم توقع رکھتے ہو کہ وہ (یہودی) تمہاری دعوت پر ایمان لے آئیں گے؟ حالانکہ ان میں سے ایک فریق ایسا رہا ہے

یَسۡمَعُوۡنَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ	یُحَرِّفُوۡنَهٗ	مِنۡۢ	بَعۡدِ	مَا	عَقَلُوۡهُ	وَهُمۡ
وہ سنتے ہیں	کلام	اللہ	پھر	وہ بدل ڈالتے ہیں اسکو	سے	بعد	جو	انہوں نے سمجھ لیا اس کو	اور وہ

جو اللہ کا کلام سنتا پھر اسے (پوری طرح) سمجھ لینے کے بعد جان بوجھ کر اسے بدل دیتا۔ ❶

یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۷۵﴾	وَاِذَا	لَقُوا	الَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	قَالُوۡۤا	اٰمَنَّا ۚۖ	وَاِذَا	خَلَا
جانتے ہیں	اور جب	وہ ملتے ہیں	ان سے جو	ایمان لائے	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب	علیحدہ ہوتا ہے

اور جب وہ ایمان والوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم ایمان لائے، اور جب (آپس میں) ایک دوسرے کے پاس

بَعۡضُهُمۡ	اِلٰی	بَعۡضٍ	قَالُوۡۤا	اَتُحَدِّثُوۡنَهُمۡ	بِمَا	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَیۡكُمۡ
ان کا بعض	طرف	بعض	کہتے ہیں	کیا تم بیان کرتے ہو ان سے	جو	کھولا ہے	اللہ نے	تم پر

علیحدہ ہوتے ہیں تو کہتے ہیں: کیا تم مسلمانوں کو وہ باتیں بتا رہے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں ❷

لِیُحَآجُّوۡكُمۡ	بِهٖ	عِنۡدَ	رَبِّكُمۡ ؕ	اَفَلَا	تَعۡقِلُوۡنَ ﴿۷۶﴾	اَوَلَا	یَعۡلَمُوۡنَ
تا کہ وہ غالب آ جائیں تم پر	اسکے ساتھ	پاس	تمہارا رب	کیا پھر نہیں	تم سمجھتے	کیا نہیں	وہ جانتے

تا کہ وہ (قیامت کے دن) ان کے ذریعے تمہارے رب کے پاس تم پر غالب آ جائیں، کیا پھر تم سمجھتے نہیں؟ اور کیا وہ لوگ

اَنَّ	اللّٰهَ	یَعۡلَمُ	مَا	یُسِرُّوۡنَ	وَمَا	یُعۡلِنُوۡنَ ﴿۷۷﴾	وَمِنۡهُمۡ	اُمِّیُّوۡنَ	لَا
کہ یقیناً	اللہ	جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور بعض ان میں سے	اَن پڑھ	نہیں

یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ اسے (خوب) جانتا ہے۔ اور ان (اہلِ کتاب) میں سے

الثمن

یَعۡلَمُوۡنَ	الۡكِتٰبَ	اِلَّاۤ	اَمَانِیَّ	وَاِنۡ	هُمۡ	اِلَّا	یَظُنُّوۡنَ ﴿۷۸﴾	فَوَیۡلٌ
وہ جانتے	(آسمانی) کتاب	مگر	آرزوئیں	اور نہیں	وہ	مگر	گمان کرتے	چنانچہ ہلاکت

بعض اَن پڑھ (عوام) ہیں جو بے بنیاد آرزوؤں کے سوا (آسمانی) کتاب کا (کچھ) علم نہیں رکھتے، اور وہ صرف گمان کرتے ہیں۔ چنانچہ

لِّلَّذِیۡنَ	یَكۡتُبُوۡنَ	الۡكِتٰبَ	بِاَیۡدِیۡهِمۡ ۗ	ثُمَّ	یَقُوۡلُوۡنَ	هٰذَا	مِنۡ	عِنۡدِ
ان لوگوں کیلئے جو	لکھتے ہیں	کتاب	اپنے ہاتھوں کے ساتھ	پھر	کہتے ہیں	یہ	سے	پاس

اُن لوگوں کے لئے ہلاکت ہے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں پھر کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے (آئی) ہے،

❶ یعنی اس کے حقیقی معنی و مفہوم کو بدل دیتا۔ ❷ یعنی محمد ﷺ سچے رسول ہیں اور ان پر ایمان لانے والے حق پر ہیں۔

اللّٰهِ	لِيَشْتَرُوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا ط	فَوَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا	كَتَبَتْ	اَيْدِيْهِمْ
اللہ	تاکہ وہ وصول کریں	اسکے بدلے	قیمت	تھوڑی	پھر ہلاکت	اُنکے لئے	اس وجہ سے جو	لکھا	انکے ہاتھوں نے

تاکہ وہ اس کے بدلے (دنیا کی) تھوڑی قیمت وصول کریں، ❶ چنانچہ ان کے ہاتھوں نے جو (بے بنیاد) لکھا اس کی وجہ سے ان کے لئے

وَوَيْلٌ	لَّهُمْ	مِّمَّا	يَكْسِبُوْنَ ﴿79﴾	وَقَالُوْا	لَنْ	تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا
اور ہلاکت	اُنکے لئے	بسبب اسکے جو	وہ کماتے ہیں	اور کہا	ہرگز نہیں	چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر	چند دن

ہلاکت ہے اور جو وہ کماتے ہیں اس کی وجہ سے (پھر) ان کے لئے ہلاکت ہے۔ اور انہوں نے کہا: گنتی کے چند دنوں کے سوا ہمیں ہرگز آگ

مَّعْدُوْدَةً ط	قُلْ	اَتَّخَذْتُمْ	عِنْدَ اللّٰهِ	عَهْدًا	فَلَنْ	يُّخْلِفَ	اللّٰهُ	عَهْدَهٗٓ
گنے ہوئے	کہہ دیجئے	کیا تم نے لیا ہے	اللہ سے	کوئی عہد	پھر ہرگز نہیں	خلاف کریگا	اللہ	اپنا عہد

نہیں چھوئے گی، ❷ کہہ دیجئے: کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لیا ہے؟ (اگر ایسا ہے) پھر تو اللہ ہرگز اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرے گا،

اَمْ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿80﴾	بَلٰى	مَنْ	كَسَبَ	سَيِّئَةً
یا	تم کہتے ہو	پر	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے	کیوں نہیں	جس نے	کمائی	کوئی برائی

یا تم اللہ کے بارے میں وہ بات کہتے ہو جو تم نہیں جانتے؟ (تمہیں) کیوں نہیں (آگ چھوئے گی بلکہ)! جس نے بھی کوئی برائی کمائی

وَّاَحَاطَتْ	بِهٖ	خَطِيْٓئَتُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿81﴾
اور گھیر لیا	اس کو	اس کی خطا	پس وہی لوگ	والے	دوزخ	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے

اور اس کی برائی نے اسے گھیر لیا تو وہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس (دوزخ) میں ہمیشہ رہیں گے۔

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا
اور جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	یہی لوگ	والے	جنت	وہ	اس میں

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، وہی جنتی ہیں، وہ اس (جنت) میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	لَا	تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ قف
ہمیشہ رہیں گے	اور جب	ہم نے لیا	پختہ عہد	اولاد	یعقوب	نہ	تم عبادت کرنا	مگر	اللہ

ع ۹

رہیں گے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرنا،

وَبِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَّذِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَقُوْلُوْا	لِلنَّاسِ
اور والدین سے	نیک سلوک	اور قرابت دار	اور یتیم	اور مسکین	اور تم کہو	لوگوں سے

اور والدین، رشتہ داروں، یتیموں اور مسکینوں کے ساتھ نیک سلوک کرنا، اور لوگوں سے اچھی بات کہنا،

❶ یہ وہ یہودی تھے جو لوگوں کا مال ناحق کھانے کے لئے خود ساختہ باتیں اللہ کی طرف منسوب کیا کرتے تھے۔ ❷ یہ بس ان کی خوش فہمی تھی۔

حُسْنًا	وَّاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ ؕ	ثُمَّ	تَوَلَّيْتُمْ	اِلَّا
اچھی بات	اور قائم کرو	نماز	اور تم دو	زکوٰۃ	پھر	تم پھر گئے	مگر

اور نماز قائم کرنا، اور زکوٰۃ ادا کرنا، پھر چند آدمیوں کے سوا تم (سب وعدے سے) پھر گئے

قَلِيْلًا	مِّنْكُمْ	وَاَنْتُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۸۳﴾	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	لَا
تھوڑے	تم میں سے	اور تم	منہ پھیرنے والے	اور جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ وعدہ	نہ

اور تم ہو ہی منہ پھیرنے والے۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے تم سے پختہ وعدہ لیا کہ آپس میں ایک دوسرے کا

تَسْفِكُوْنَ	دِمَآءَكُمْ	وَلَا	تُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ	مِّنْ	دِيَارِكُمْ	ثُمَّ
تم بہانا	اپنوں کے خون	اور نہ	تم نکالنا	اپنے آپ کو	سے	اپنے گھروں	پھر

خون نہ بہانا اور اپنے لوگوں کو اپنے وطن سے نہ نکالنا، پھر تم نے

اَقْرَرْتُمْ	وَاَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ ﴿۸۴﴾	ثُمَّ	اَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ
تم نے اقرار کیا	اور تم	گواہ ہو	پھر	تم	وہ لوگ	قتل کرتے ہو	اپنوں کو

اقرار کیا اور تم (اس بات کے) گواہ ہو۔ پھر (آج) تم ہی وہ لوگ ہو جو ایک دوسرے کو قتل کرتے ہو اور اپنے ایک فریق کو

وَتُخْرِجُوْنَ	فَرِيْقًا	مِّنْكُمْ	مِّنْ	دِيَارِهِمْ	تَظٰهَرُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِالْاِثْمِ
اور تم نکالتے ہو	ایک فریق	اپنوں میں سے	سے	ان کے گھروں	تم مدد کرتے ہو	اُن کے خلاف	ساتھ گناہ

ان کے گھروں سے نکالتے ہو، ان کے خلاف گناہ اور زیادتی کے ساتھ دوسروں کی

وَالْعُدْوَانِ ؕ	وَاِنْ	يَّاْتُوْكُمْ	اُسٰرٰى	تُفٰدُوْهُمْ	وَهُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْكُمْ
اور زیادتی	اور اگر	وہ آئیں تمہارے پاس	قیدی	تم فدیہ دیکر چھڑاتے ہو اُنکو	حالانکہ وہ	حرام کیا گیا	تم پر

مدد کرتے ہو، اور اگر وہ قیدی ہو کر تمہارے پاس آتے ہیں تو تم ان کو فدیہ دے کر چھڑاتے ہو، حالانکہ انہیں نکالنا ہی

اِخْرَاجُهُمْ ؕ	اَفَتُؤْمِنُوْنَ	بِبَعْضِ	الْكِتٰبِ	وَتَكْفُرُوْنَ	بِبَعْضٍ ۚ	فَمَا
ان کا نکالنا	کیا پھر تم ایمان لاتے ہو	بعض حصے پر	کتاب	اور تم انکار کرتے ہو	بعض حصے کا	پس نہیں

تم پر حرام کیا گیا تھا، کیا تم کتاب کے بعض حصے پر ایمان لاتے ہو اور بعض کا انکار کرتے ہو؟ ❶ پھر تم میں سے جو بھی ایسا کرے

جَزَآءُ	مَنْ	يَّفْعَلُ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	اِلَّا	خِزْيٌ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۚ	وَيَوْمَ
سزا	جو	کرے	یہ	تم میں سے	مگر	رسوائی	میں	زندگی	دنیا	اور دن

تو اس کی سزا صرف یہی ہے کہ دنیا کی زندگی میں (اس کی) رسوائی ہو اور قیامت کے دن وہ سخت ترین

❶ یہ یہود کی صفت تھی کہ تورات کے ایک حکم کو مان لیتے اور دوسرے کو چھوڑ دیتے، جیسے قتل و اخراج کو نہ مانا لیکن قیدی چھڑانے کے حکم کو مان لیا۔

الْقِيٰمَةِ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰٓى	اَشَدِّ	الْعَذَابِ ؕ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿85﴾
قیامت	وہ پھیرے جائیں	طرف	سخت ترین	عذاب	اور نہیں	اللہ	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

عذاب کی طرف پھیر دیئے جائیں، اور (یاد رکھو!) جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ ز	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ
یہ لوگ	جنہوں نے	خرید لی	زندگی	دنیا	آخرت کے بدلے	پھر نہ	ہلکا کیا جائیگا	ان سے

یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خرید لی، ❶ پھر (روزِ قیامت) نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا

الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿86﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
عذاب	اور نہ	وہ	مدد کئے جائیں گے	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ	کتاب

ع

اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی

وَقَفَّيْنَا	مِنْۢ	بَعْدِهٖ	بِالرُّسُلِ ز	وَاٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
اور ہم نے پے در پے بھیجے	سے	اس کے بعد	رسول	اور ہم نے دیئے	عیسیٰ	بیٹا	مریم	واضح دلائل

اور اس کے بعد پے درپے رسول بھیجے، اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو واضح دلائل (معجزے) عطا کئے ❷

وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ	الْقُدُسِ ؕ	اَفَكُلَّمَا	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌۢ	بِمَا	لَا	تَهْوٰٓى
اور ہم نے اس کی مدد کی	ساتھ روح	پاک	کیا پھر جب بھی	آیا تمہارے پاس	رسول	ساتھ اسکے جسے	نہ	چاہتے

اور روح القدس ❸ کے ساتھ اس کی مدد کی، کیا پھر جب بھی تمہارے پاس کوئی رسول وہ چیز لایا جسے تمہارے نفس

اَنْفُسُكُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ ج	فَفَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ ز	وَفَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ ﴿87﴾
تمہارے نفس	تم نے تکبر کیا	پس ایک فریق	تم نے جھٹلایا	اور ایک فریق	تم قتل کرتے رہے

نہیں چاہتے تھے تو تم نے تکبر کیا، پھر (انبیاء کے) ایک فریق کو تم نے جھٹلایا اور ایک فریق کو تم قتل کرتے رہے؟ اور انہوں نے کہا: ہمارے دل

وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ ؕ	بَلْ	لَّعَنَهُمُ	اللّٰهُ	بِكُفْرِهِمْ	فَقَلِيْلًا	مَّا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾
اور انہوں نے کہا	ہمارے دل	پردے میں	بلکہ	لعنت کی ان پر	اللہ	انکے کفر کے سبب	سو تھوڑے	جو	ایمان لاتے ہیں

(حق کے اثر سے) پردے میں ہیں، ❹ (نہیں) بلکہ ان کے کفر کی وجہ سے اللہ نے ان پر لعنت کی ہے، لہٰذا وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

وَلَمَّا	جَآءَهُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ لا	وَكَانُوْا
اور جب	اُنکے پاس آئی	کتاب	سے	پاس	اللہ	تصدیق کرنیوالی	اس کی جو	انکے پاس	اور تھے

اور جب ان کے پاس اللہ کی طرف سے وہ کتاب (قرآن) آ گئی جو اُس (تورات) کی تصدیق کرتی ہے جو پہلے سے ان کے پاس ہے،

❶ یعنی آخرت کے مقابلے میں دنیا کو ترجیح دی۔ ❷ جیسے پیدائشی اندھے کو تندرست کرنا وغیرہ۔ ❸ جبرئیل علیہ السلام۔ ❹ یعنی محفوظ ہیں۔

مِنْ	قَبْلُ	يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مَّا	عَرَفُوْا
سے	پہلے	وہ فتح مانگتے	پر	جنہوں نے	کفر کیا	پس جب	آیا انکے پاس	جو	انہوں نے پہچان لیا

اور اس سے پہلے وہ (اللہ سے) کافروں کے خلاف فتح مانگتے تھے، ❶ پھر جب ان کے پاس وہ (نبی) آ گیا جسے انہوں نے پہچان لیا

كَفَرُوْا	بِهٖ	فَلَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾	بِئْسَمَا	اشْتَرَوْا	بِهٖٓ	اَنْفُسَهُمْ
انہوں نے انکار کیا	اس کا	پس لعنت	اللہ	پر	کافروں	بُرا ہے جو	انہوں نے بیچا	اسکے بدلے	اپنے نفسوں کو

تو اس کا انکار کر دیا، لہٰذا کافروں پر اللہ کی لعنت ہے۔ وہ بہت بری چیز ہے جس کے بدلے انہوں نے اپنے نفسوں کو بیچ دیا،

اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بَغْيًا	اَنْ	يُّنَزِّلَ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	عَلٰى
یہ کہ	وہ انکار کرتے ہیں	اس کا جو	نازل کیا	اللہ	حسد کرتے ہوئے	کہ	نازل کرے	اللہ	سے	فضل اپنے	پر

یہ کہ وہ اُس (ہدایت) کا انکار کرتے ہیں جسے اللہ نے نازل کیا ہے، صرف اس حسد کی وجہ سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے

مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	فَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ	عَلٰى	غَضَبٍ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ
جس کے	چاہے	سے	اپنے بندوں	پھر وہ لوٹے	غضب کے ساتھ	پر	غضب	اور کافروں کے لئے

اپنا فضل (وحی و رسالت) نازل کرے، لہٰذا وہ غضب پر غضب لے کر لوٹے، اور کافروں کے لئے

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿90﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	اٰمِنُوْا	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا
عذاب	رسوا کرنے والا	اور جب	کہا جاتا ہے	ان کیلئے	ایمان لاؤ	اس پر جو	نازل کیا	اللہ	کہتے ہیں

رسوا کن عذاب ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اُس (کتاب) پر ایمان لاؤ جو اللہ نے نازل کی ہے تو کہتے ہیں:

نُؤْمِنُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَيَكْفُرُوْنَ	بِمَا	وَرَآءَهٗ	وَهُوَ	الْحَقُّ	مُصَدِّقًا
ہم ایمان لاتے ہیں	اس پر جو	نازل کیا گیا	ہم پر	اور وہ انکار کرتے ہیں	اس کا جو	اسکے علاوہ ہے	حالانکہ وہ	حق	تصدیق کرنے والا

ہم (صرف) اسی (کتاب) پر ایمان لاتے ہیں جو ہم پر نازل کی گئی ہے، اور وہ اس کے علاوہ کا انکار کرتے ہیں، حالانکہ وہ (قرآن) برحق ہے

لِّمَا	مَعَهُمْ	قُلْ	فَلِمَ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ	اللّٰهِ	مِنْ	قَبْلُ	اِنْ	كُنْتُمْ
اس کی جو	اُنکے پاس	کہہ دیجئے	پھر کیوں	تم قتل کرتے رہے	نبیوں	اللہ	سے	پہلے	اگر	ہو تم

(اور) اس (کتاب) کی تصدیق کرتا ہے جو اُن کے پاس ہے، کہہ دیجئے: (اگر تم اپنی کتاب پر ایمان لائے ہوتو) پھر تم اس سے پہلے اللہ کے

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿91﴾	وَلَقَدْ	جَآءَكُمْ	مُّوْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ	ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ
مومن	اور البتہ تحقیق	آئے تمہارے پاس	موسیٰ	واضح دلائل کے ساتھ	پھر	تم نے بنالیا	بچھڑا

نبیوں کو کیوں قتل کرتے رہے اگر تم مومن ہو۔ اور بیشک موسیٰ تمہارے پاس واضح دلائل (معجزے) لے کر آئے، ❷ پھر اس کے بعد تم نے

❶ یعنی دعا کرتے کہ اے اللہ! اس نبی (محمد ﷺ) کے ذریعے ہماری مدد فرما جس کا ظہور ہونے والا ہے۔ ❷ جیسے عصا کا اژدھا بن جانا۔

مِنْۢ	بَعْدِهٖ	وَاَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ ﴿92﴾	وَاِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَكُمْ	وَرَفَعْنَا	فَوْقَكُمُ
سے	اسکے بعد	اور تم	ظالم	اور جب	ہم نے لیا	تم سے پختہ وعدہ	اور ہم نے بلند کیا	تم پر

بچھڑے کو معبود بنا لیا اور تم ہی ظالم ہو۔ اور جب ہم نے تم سے پختہ وعدہ لیا اور تم پر طور (پہاڑ) کو بلند کیا،

الطُّوْرَ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّاسْمَعُوْا	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَعَصَيْنَا
طور (پہاڑ)	پکڑ لو	جو	ہم نے دیا تم کو	مضبوطی سے	اور سنو	انہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور نافرمانی کی

(اور کہا) جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑ لو اور (غور سے) سنو، انہوں نے کہا: ہم نے سنا اور نافرمانی کی،

وَاُشْرِبُوْا	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ	الْعِجْلَ	بِكُفْرِهِمْ	قُلْ	بِئْسَمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِهٖٓ
اور وہ پلا دیے گئے	میں	ان کے دل	بچھڑا	بسبب انکے کفر کے	کہہ دیجئے	بری ہے وہ چیز	حکم دیتا ہے تم کو	اس کا

اور ان کے کفر کی وجہ سے ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت پلا (ڈال) دی گئی، کہہ دیجئے: وہ چیز بہت بری ہے جس کا تمہیں

اِيْمَانُكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿93﴾	قُلْ	اِنْ	كَانَتْ	لَكُمُ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ
تمہارا ایمان	اگر	ہو تم	مومن	کہہ دیجئے	اگر	ہے	تمہارے لئے	گھر	آخرت

تمہارا ایمان حکم دیتا ہے اگر تم مومن ہو۔ کہہ دیجئے: اگر واقعی اللہ کے پاس آخرت کا گھر اور لوگوں (مسلمانوں) کو چھوڑ کر

عِنْدَ	اللّٰهِ	خَالِصَةً	مِّنْ	دُوْنِ	النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿94﴾
پاس	اللہ	خاص طور پر	سے	سوائے	لوگ	تو تم تمنا کرو	موت	اگر	ہو تم	سچے

صرف تمہارے لئے ہی مخصوص ہے تو تم موت کی تمنا کرو اگر تم (اپنے اس دعوے ❶ میں) سچے ہو۔ اور ان (برے) اعمال کی وجہ سے

وَلَنْ	يَّتَمَنَّوْهُ	اَبَدًا	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿95﴾
اور ہرگز نہ	وہ تمنا کرینگے اسکی	کبھی	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھ	اور اللہ	جاننے والا	ظالموں کو

جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں، وہ کبھی بھی اس (موت) کی تمنا نہیں کریں گے، اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَلَتَجِدَنَّهُمْ	اَحْرَصَ	النَّاسِ	عَلٰى	حَيٰوةٍ	وَمِنَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا
اور البتہ تو ضرور پائیگا اُنکو	بہت حریص	لوگ	پر	زندگی	اور سے	جنہوں نے	شرک کیا

اور آپ ان (یہودیوں) کو سب لوگوں سے زیادہ جینے کے حریص پائیں گے اور ان سے بھی زیادہ جنہوں نے شرک کیا، ❷

يَوَدُّ	اَحَدُهُمْ	لَوْ يُعَمَّرُ	اَلْفَ	سَنَةٍ	وَمَا	هُوَ	بِمُزَحْزِحِهٖ	مِنَ الْعَذَابِ
چاہتا ہے	ان کا ایک	کاش کہ وہ عمر دیا جائے	ہزار	سال	حالانکہ نہیں	وہ	اسے بچانے والا	سے عذاب

ان میں سے (ہر) ایک یہ چاہتا ہے کہ کاش! اسے ہزار سال عمر مل جائے، حالانکہ اتنی لمبی عمر کا ملنا بھی اسے عذاب سے

❶ کہ جنت میں صرف یہودی اور عیسائی ہی جائیں گے۔ ❷ یعنی موت کی تمنا تو دور بلکہ یہ تو مشرکوں سے بھی زیادہ دنیوی زندگی کے حریص ہیں۔

اَنْ	يُّعَمَّرَ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿96﴾	قُلْ	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِّجِبْرِيْلَ
یہ کہ	وہ عمر دیا جائے	اور اللہ	دیکھنے والا	اس کو جو	وہ عمل کرتے ہیں	کہہ دیجئے	جو کوئی	ہے	دشمن	جبریل کا

بچانے والا نہیں، اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: جو کوئی جبریل کا دشمن ہے

فَاِنَّهٗ	نَزَّلَهٗ	عَلٰى	قَلْبِكَ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَهُدًى
تو بلاشبہ اسی نے	نازل کیا اسکو	پر	تیرے دل	حکم سے	اللہ	تصدیق کرنیوالا	اس کی جو	اس سے پہلے	اور ہدایت

تو (وہ یاد رکھے کہ) بلاشبہ اس (قرآن) کو اسی نے اللہ کے حکم سے آپ کے دل پر نازل کیا ہے جو اس کتاب کی تصدیق کرتا ہے

وَّبُشْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿97﴾	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِّلّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَرُسُلِهٖ
اور بشارت	مومنوں کے لئے	جو کوئی	ہے	دشمن	اللہ کا	اور اس کے فرشتوں کا	اور اس کے رسولوں کا

جو اس سے پہلے (نازل شدہ) ہے اور مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔ جو شخص اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا اور اس کے رسولوں کا

وَجِبْرِيْلَ	وَمِيْكٰلَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿98﴾	وَلَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ
اور جبرئیل کا	اور میکائیل کا	تو بیشک	اللہ	دشمن	کافروں کا	اور البتہ تحقیق	ہم نے نازل کی	آپکی طرف

اور جبرئیل اور میکائیل کا دشمن ہے تو بیشک اللہ ایسے کافروں کا دشمن ہے۔ ❶ اور (اے نبی!) بیشک ہم نے آپ کی طرف واضح آیتیں

اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	وَمَا	يَكْفُرُ	بِهَآ	اِلَّا	الْفٰسِقُوْنَ ﴿99﴾	اَوَكُلَّمَا	عٰهَدُوْا	عَهْدًا
آیتیں	واضح	اور نہیں	انکار کرتے	ان کا	مگر	فاسق	کیا جب بھی	انہوں نے عہد کیا	کوئی عہد

نازل کی ہیں، اور ان کا انکار صرف فاسق لوگ ہی کرتے ہیں۔ کیا (ہمیشہ ایسا نہیں ہوتا رہا کہ) جب بھی انہوں نے ❷ کوئی عہد کیا

نَّبَذَهٗ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿100﴾	وَلَمَّا	جَآءَهُمْ
پھینک دیا اسکو	ایک فریق	ان میں سے	بلکہ	اکثر ان میں سے	نہیں	ایمان لاتے	اور جب	آیا انکے پاس

تو ان میں سے ایک فریق نے اسے پھینک (توڑ) دیا، بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) ان میں سے اکثر ایمان نہیں لاتے۔ اور جب بھی ان کے پاس

رَسُوْلٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	مُصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَهُمْ	نَبَذَ	فَرِيْقٌ	مِّنَ	الَّذِيْنَ
کوئی رسول	سے	پاس	اللہ	تصدیق کرنیوالا	اس کی جو	ان کے پاس	پھینک دی	ایک فریق	سے	اُن لوگوں جو

اللہ کی طرف سے کوئی رسول آیا جو ان کے پاس (پہلے سے) موجود کتاب کی تصدیق کرتا تھا تو ان اہل کتاب میں سے

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	كِتٰبَ	اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿101﴾
دیئے گئے	کتاب	کتاب	اللہ	پیچھے	اپنی پیٹھوں	گویا کہ وہ	نہیں	جانتے

ایک فریق نے اللہ کی کتاب کو یوں پس پشت ڈال دیا گویا کہ وہ (اسے) جانتے ہی نہیں۔

❶ یعنی جو اللہ کے کسی بھی دوست سے دشمنی رکھتا ہے اللہ بھی اس کا دشمن ہے۔ ❷ یعنی یہودیوں نے۔

وَاتَّبَعُوْا	مَا	تَتْلُوا	الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى	مُلْكِ	سُلَيْمٰنَ	وَمَا	كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ
اورانہوں نے پیروی کی	جو	پڑھتے تھے	شیطان	میں	بادشاہت	سلیمان	اورنہیں	کفرکیا	سلیمان

اور انہوں نے اس کی پیروی کی جسے شیطان سلیمان کی بادشاہت میں پڑھا کرتے تھے، اور سلیمان نے کفر نہیں کیا تھا بلکہ شیطانوں نے

وَلٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا	يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ	السِّحْرَ	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَى
اورلیکن	شیطانوں	کفرکیا	وہ سکھاتے تھے	لوگ	جادو	اورجو	نازل کیا گیا	پر

کفر کیا تھا، وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے، ❶ اور (یہودیوں نے اُس جادو کے علم کی پیروی کی) جو بابل (شہر) میں

الْمَلَكَيْنِ	بِبَابِلَ	هَارُوْتَ	وَمَارُوْتَ	وَمَا	يُعَلِّمٰنِ	مِنْ	اَحَدٍ	حَتّٰى
دوفرشتوں	بابل میں	ہاروت	اور ماروت	اورنہیں	وہ سکھاتے تھے	سے	ایک	حتی کہ

ہاروت اور ماروت دو فرشتوں پر نازل کیا گیا، حالانکہ وہ دونوں (فرشتے) بھی جادو سکھانے سے پہلے

يَقُوْلَآ	اِنَّمَا	نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَلَا	تَكْفُرْ	فَيَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْهُمَا	مَا	يُفَرِّقُوْنَ
وہ کہہ دیتے	بیشک	ہم	آزمائش	پس نہ	توکفرکر	پھر وہ سیکھتے تھے	ان دونوں سے	جو	جدائی ڈالتے تھے

کہہ دیتے تھے کہ ہم تو صرف آزمائش ہیں لہٰذا تو (جادو سیکھ کر) کفر نہ کر، چنانچہ لوگ ان دونوں سے ایسا جادو سیکھتے

بِهٖ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَزَوْجِهٖ	وَمَا	هُمْ	بِضَآرِّيْنَ	بِهٖ	مِنْ	اَحَدٍ	اِلَّا
اسکے ذریعے	درمیان	مرد	اوراس کی بیوی	اورنہیں	وہ	نقصان پہنچانے والے	اسکے	سے	ایک	مگر

جس کے ذریعے مرد اور اس کی بیوی میں جدائی ڈال دیں، اور وہ اللہ کے حکم کے سوا اس (جادو) سے

بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَيَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا	يَنْفَعُهُمْ	وَلَقَدْ	عَلِمُوْا
حکم سے	اللہ	اور وہ سیکھتے تھے	جو	نقصان پہنچاتا تھا ان کو	اور نہ	نفع دیتا تھا ان کو	اور البتہ تحقیق	انہوں نے جان لیا

کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے تھے، اور لوگ ان سے کچھ ایسا علم (منتر) سیکھتے جو انہیں نقصان ہی پہنچاتا تھا، انہیں نفع نہیں دیتا تھا،

لَمَنِ	اشْتَرٰىهُ	مَا لَهٗ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنْ	خَلَاقٍ	وَلَبِئْسَ	مَا	شَرَوْا	بِهٖٓ
البتہ جس نے	خریدا اسکو	نہیں ہے اسکے لئے	میں	آخرت	سے	حصہ	اور البتہ بری ہے	وہ چیز جو	انہوں نے بیچا	اسکے بدلے

اور انہیں معلوم تھا کہ جس نے اس (جادو) کو خریدا اس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اور یقیناً وہ چیز بہت بری تھی جس کے بدلے انہوں نے

اَنْفُسَهُمْ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَمَثُوْبَةٌ
اپنی جانیں	کاش کہ	ہوتے وہ	جانتے	اوراگر	بیشک وہ	ایمان لاتے	اور تقویٰ اختیار کرتے	البتہ ثواب

اپنی جانوں کو بیچ ڈالا، کاش! وہ جانتے ہوتے۔ اور اگر وہ ایمان لاتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو یقیناً انہیں اللہ کے ہاں

❶ یہودیوں نے یہ دعویٰ کیا کہ سلیمان علیہ السلام پیغمبر نہیں بلکہ جادوگر تھے، تو اللہ نے تردید فرمائی کہ جادو تو کفر ہے اور کفر کا کام ایک پیغمبر کیسے کرسکتا ہے؟

ع

مِّنْ	عِنْدِ	اللهِ	خَيْرٌ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿103﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا
سے	پاس	اللہ	بہتر	کاش کہ	ہوتے وہ	جانتے	اے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	نہ

بہتر ثواب ملتا، کاش! وہ (اسے) جانتے ہوتے۔ اے ایمان والو! (تم گفتگو کے دوران نبی سے) رَاعِنَا (ہمارا لحاظ کیجئے) نہ کہو ❶

تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَقُوْلُوا	انْظُرْنَا	وَاسْمَعُوْا	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ
تم کہو	رَاعِنَا	اور کہو	انْظُرْنَا	اور سنو	اور کافروں کے لئے	عذاب

بلکہ انْظُرْنَا (ہماری طرف دیکھئے) کہو اور (غور سے بات) سنو، اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

اَلِيْمٌ ﴿104﴾	مَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	وَلَا	الْمُشْرِكِيْنَ
دردناک	نہیں	چاہتے	جنہوں نے	کفر کیا	سے	اہل کتاب	اور نہ	مشرک

نہ تو اہل کتاب کے کافر اور نہ ہی مشرکین یہ چاہتے ہیں کہ تم پر

اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَاللهُ	يَخْتَصُّ	بِرَحْمَتِهٖ
کہ	نازل کی جائے	تم پر	کوئی	بھلائی	سے	تمہارا رب	اور اللہ	خاص کرتا ہے	اپنی رحمت کے ساتھ

تمہارے رب کی طرف سے کوئی بھلائی نازل کی جائے، اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ

مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ ﴿105﴾	مَا	نَنْسَخْ	مِنْ	اٰيَةٍ
جسے	چاہتا ہے	اور اللہ	فضل والا	بڑا	جو	ہم منسوخ کرتے ہیں	کوئی	آیت

خاص کر لیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے ہیں ❷ یا اسے بھلا دیتے ہیں

اَوْ	نُنْسِهَا	نَاْتِ	بِخَيْرٍ	مِّنْهَآ	اَوْ	مِثْلِهَا	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللهَ	عَلٰى
یا	ہم اسے بھلا دیتے ہیں	ہم لے آتے ہیں	بہتر	اس سے	یا	اس کی مثل	کیا نہیں	آپ نے جانا	بلاشبہ	اللہ	پر

تو (اس کی جگہ) اس سے بہتر یا (کم از کم) اس جیسی اور لے آتے ہیں، کیا آپ جانتے نہیں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿106﴾	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
ہر	چیز	قادر	کیا نہیں	آپ نے جانا	بلاشبہ	اللہ	اسی کیلئے	بادشاہی	آسمانوں	اور زمین

قادر ہے۔ کیا آپ کو معلوم نہیں کہ بیشک آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے،

وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا	نَصِيْرٍ ﴿107﴾	اَمْ	تُرِيْدُوْنَ
اور نہیں	تمہارے لئے	سے	سوائے	اللہ	کوئی	حمایتی	اور نہ	مددگار	کیا	تم چاہتے ہو

اور اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی حمایتی ہے اور نہ کوئی مددگار۔ (مسلمانو!) کیا تم اپنے رسول سے ویسے ہی

❶ کیونکہ یہودی اس لفظ کو یوں کہتے تھے کہ رَاعِيْنَا ''ہمارے چرواہے'' اور نبی ﷺ کی توہین کرتے۔ ❷ یعنی شرعی حکم ختم کر دیتے ہیں۔

أَنْ	تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَكُمْ	كَمَا	سُئِلَ	مُوْسٰى	مِنْ	قَبْلُ	وَمَنْ
کہ	تم سوال کرو	اپنے رسول سے	جیسا کہ	سوال کیا گیا	موسیٰ	سے	پہلے	اور جو

سوال ❶ کرنا چاہتے ہو جیسے اس سے پہلے موسیٰ سے سوال کئے گئے تھے؟ ❷ حالانکہ جس نے ایمان کے بدلے

يَّتَبَدَّلِ	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ ﴿۱۰۸﴾	وَدَّ
تبدیل کرے	کفر کو	ایمان کے بدلے	پس تحقیق	وہ گمراہ ہو گیا	سیدھا	راستہ	اور چاہتے ہیں

کفر کو اختیار کیا تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے گمراہ ہو گیا۔ اکثر اہل کتاب یہ چاہتے ہیں کہ

كَثِيْرٌ	مِّنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَوْ	يَرُدُّوْنَكُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	اِيْمَانِكُمْ	كُفَّارًا ۚۖ
اکثر	سے	اہل	کتاب	کاش کہ	وہ پھیر دیں تم کو	سے	بعد	تمہارے ایمان	کافر

کاش! وہ تمہارے ایمان لانے کے بعد تمہیں پھیر کر کافر بنا دیں،

حَسَدًا	مِّنْ	عِنْدِ	اَنْفُسِهِمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الْحَقُّ ۚ	فَاعْفُوْا
حسد	سے	پاس	اپنے دلوں	سے	اسکے بعد	جو	واضح ہو گیا	ان کیلئے	حق	چنانچہ تم معاف کرو

اپنے دلوں میں موجود حسد کی وجہ سے، اس کے بعد کہ ان کے سامنے حق واضح ہو چکا ہے، چنانچہ تم معاف کرو

وَاصْفَحُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۱۰۹﴾	المعانقة
اور درگزر کرو	حتیٰ کہ	لائے	اللہ	اپنا حکم	بیشک	اللہ	پر	ہر	چیز	قادر	

اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا (نیا) حکم لے آئے، ❸ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۭ	وَمَا	تُقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ
اور قائم کرو	نماز	اور زکوٰۃ ادا کرو	اور جو	تم آگے بھیجو	اپنے نفسوں کے لئے	کوئی	بھلائی

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو، اور تم جو بھی بھلائی اپنے لئے آگے بھیجو گے

تَجِدُوْهُ	عِنْدَ	اللّٰهِ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۱۱۰﴾	وَقَالُوْا	لَنْ
تم پاؤ گے اس کو	پاس	اللہ	بیشک	اللہ	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا	اور انہوں نے کہا	ہرگز نہیں

اسے اللہ کے پاس موجود پاؤ گے، بیشک جو تم عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ اور انہوں نے کہا:

يَّدْخُلَ	الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ	كَانَ	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى ۭ	تِلْكَ	اَمَانِيُّهُمْ ۭ	قُلْ
داخل ہوگا	جنت	مگر	جو	ہوگا	یہودی	یا	عیسائی	یہ	ان کی خواہشات ہیں	کہہ دیجئے

جنت میں صرف وہی داخل ہو گا جو یہودی ہو گا یا عیسائی، یہ (محض) ان کی (جھوٹی) خواہشات ہیں، (اے نبی!) کہہ دیجئے:

❶ یعنی مطالبے۔ ❷ مثلاً اللہ کو سامنے دکھادے۔ ❸ پھر اللہ نے نیا حکم یہ دیا کہ اب یہود و نصاریٰ کے خلاف جہاد کرو۔

هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿111﴾	بَلٰى	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ
لے آؤ تم	اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سچے	کیوں نہیں	جو	جھکا دے	اپنا چہرہ	اللہ کے لئے

اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل لے آؤ۔ کیوں نہیں! بلکہ جس نے اپنا چہرہ اللہ کے لئے جھکا دیا

وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَلَهٗٓ	اَجْرُهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ
اور وہ	نیکی کرنیوالا	تو اس کیلئے	اس کا اجر	پاس	اسکے رب	اور نہ	خوف	ان پر	اور نہ	وہ

اور وہ نیکی کرنے والا ہو تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے، اور (قیامت کے دن) ایسے لوگوں پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ

ع ۱۳/۱۳

يَحْزَنُوْنَ ﴿112﴾	وَقَالَتِ	الْيَهُوْدُ	لَيْسَتِ	النَّصٰرٰى	عَلٰى	شَيْءٍ	وَّقَالَتِ
غمگین ہوں گے	اور کہا	یہود	نہیں	عیسائی	پر	کسی چیز	اور کہا

غمگین ہوں گے۔ اور یہودیوں نے کہا: عیسائی کسی چیز پر نہیں، اور عیسائیوں نے کہا:

النَّصٰرٰى	لَيْسَتِ	الْيَهُوْدُ	عَلٰى	شَيْءٍ	وَّهُمْ	يَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	كَذٰلِكَ
عیسائی	نہیں	یہودی	پر	کسی چیز	اور وہ	پڑھتے ہیں	کتاب	اسی طرح

یہودی کسی چیز پر نہیں، ❶ حالانکہ وہ (دونوں ہی اپنی اپنی) کتاب پڑھتے ہیں، اسی طرح

قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	مِثْلَ	قَوْلِهِمْ	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ
کہا	اُن لوگوں نے جو	نہیں	علم رکھتے	مثل	ان کا قول	پھر اللہ	فیصلہ کرے گا	انکے درمیان	دن

جو لوگ علم نہیں رکھتے انہوں نے بھی ان کے قول کی طرح ہی بات کہی، پھر اللہ ہی قیامت کے دن اُن باتوں کا

الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿113﴾	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	مَّنَعَ	مَسٰجِدَ
قیامت	اس میں جو	تھے وہ	اس میں	اختلاف کرتے	اور کون	زیادہ ظالم	اس سے جو	منع کرے	مسجدوں

فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو لوگوں کو اس بات سے روکے

اللّٰهِ	اَنْ	يُّذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ	وَسَعٰى	فِيْ	خَرَابِهَا	اُولٰٓئِكَ	مَا	كَانَ
اللہ	کہ	ذکر کیا جائے	ان میں	اس کا نام	اور کوشش کرے	میں	انکے اجاڑنے	یہ لوگ	نہیں	ہے

کہ اللہ کی مسجدوں میں اللہ کا نام ذکر کیا جائے اور انہیں اجاڑنے کی کوشش کرے، ❷ یہ لوگ اس لائق ہیں کہ ان

لَهُمْ	اَنْ	يَّدْخُلُوْهَآ	اِلَّا	خَآئِفِيْنَ	لَهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّلَهُمْ
انکے لئے	کہ	داخل ہوں اُن میں	مگر	ڈرتے ہوئے	ان کیلئے	میں	دنیا	رسوائی	اور ان کیلئے

(مسجدوں) میں صرف ڈرتے ہوئے ہی داخل ہوں، ان کے لئے دنیا میں ذلت و رسوائی

❶ یعنی کسی دین پر نہیں، معلوم ہوا کہ یہود و نصاریٰ آپس میں بھی شدید بغض رکھتے ہیں۔ ❷ یہاں مشرکینِ مکہ کی مذمت کی جارہی ہے۔

فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿١١٤﴾	وَلِلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ	فَاَيْنَمَا
میں	آخرت	عذاب	بڑا	اور اللہ ہی کے لئے	مشرق	اور مغرب	پس جس طرف بھی

اور آخرت میں بہت بڑا عذاب ہے۔ اور مشرق و مغرب (سب) اللہ ہی کا ہے، لہٰذا تم جس طرف بھی

تُوَلُّوْا	فَثَمَّ	وَجْهُ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ
تم منہ کرو	تو وہیں	چہرہ	اللہ	بیشک	اللہ	وسعت والا	علم والا	اور انہوں نے کہا	بنا لیا	اللہ

منہ کرو وہیں اللہ کا چہرہ ہے، بیشک اللہ بڑی وسعت والا، خوب علم والا ہے۔ اور انہوں نے کہا: اللہ نے (کسی کو)

وَلَدًا ۙ	سُبْحٰنَهٗ ؕ	بَلْ	لَّهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ ﴿١١٦﴾
بیٹا	پاک ہے وہ	بلکہ	اسی کے لئے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	سب	اسی کیلئے	فرمانبردار

بیٹا بنا لیا ہے، وہ اس سے پاک ہے، بلکہ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے، سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔

بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	وَاِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ
پیدا کرنیوالا۔ موجد	آسمانوں	اور زمین	اور جب	وہ فیصلہ کرتا ہے	کوئی کام	تو بیشک	وہ کہتا ہے	اس کے لئے

وہ آسمانوں اور زمین کا موجد ❶ ہے، اور جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اس کے لئے صرف (اتنا ہی) کہتا ہے کہ

كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿١١٧﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	لَوْلَا	يُكَلِّمُنَا	اللّٰهُ
ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	اور کہا	ان لوگوں نے جو	نہیں	علم رکھتے	کیوں نہیں	کلام کرتا ہم سے	اللہ

ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور جو لوگ کچھ علم نہیں رکھتے ❷ انہوں نے کہا: اللہ ہم سے کلام کیوں نہیں کرتا یا ہمارے پاس

اَوْ	تَاْتِيْنَآ	اٰيَةٌ ؕ	كَذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّثْلَ	قَوْلِهِمْ ؕ
یا	آتی ہمارے پاس	کوئی نشانی	اسی طرح	کہا تھا	اُن لوگوں نے جو	سے	پہلے ان کے	مثل	ان کے قول

کوئی نشانی کیوں نہیں آتی؟ اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے ❸ انہوں نے بھی ان کے قول جیسی بات کہی تھی، ان (سب گمراہوں)

تَشَابَهَتْ	قُلُوْبُهُمْ ؕ	قَدْ	بَيَّنَّا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿١١٨﴾	اِنَّآ
مشابہ ہو گئے	ان کے دل	بیشک	ہم نے بیان کر دیں	نشانیاں	اُن لوگوں کیلئے	یقین رکھتے ہیں	بیشک ہم

کے دل آپس میں ملتے جلتے ہیں، یقیناً ہم نے ان لوگوں کے لئے (اپنی) نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں جو یقین رکھتے ہیں۔ (اے نبی!) بیشک

اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا ۙ	وَّلَا	تُسْـَٔلُ	عَنْ	اَصْحٰبِ	الْجَحِيْمِ ﴿١١٩﴾
ہم نے بھیجا آپکو	حق کے ساتھ	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور نہ	آپ سے پوچھا جائیگا	متعلق	والے	دوزخ

ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے، اور آپ سے دوزخیوں کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا۔

❶ یعنی پہلی بار ان چیزوں کو بنانے والا۔ ❷ یعنی مشرکین عرب۔ ❸ یعنی یہودی۔

وَلَنْ	تَرْضٰى	عَنْكَ	الْيَهُوْدُ	وَلَا	النَّصٰرٰى	حَتّٰى	تَتَّبِعَ	مِلَّتَهُمْ	قُلْ
اور ہرگز نہ	راضی ہونگے	آپ سے	یہود	اور نہ	عیسائی	حتیٰ کہ	آپ پیروی کریں	ان کا دین	کہہ دیجئے

اور یہودی اور عیسائی ہرگز آپ سے راضی نہیں ہوں گے یہاں تک کہ آپ ان کے دین کی پیروی کریں، ❶ کہہ دیجئے:

اِنَّ	هُدَى	اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰى	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ	الَّذِىْ
بیشک	ہدایت	اللہ	وہی	ہدایت	اور البتہ اگر	آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشات	بعد	اس کے جو

بیشک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے، اور اگر آپ نے اپنے پاس علم آ جانے کے بعد

جَآءَكَ	مِنَ	الْعِلْمِ	مَا لَكَ	مِنَ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا	نَصِيْرٍ ﴿120﴾
آ گیا آپ کے پاس	سے	علم	نہیں ہوگا آپ کے لئے	سے	اللہ	کوئی	حمایتی	اور نہ	مددگار

ان کی خواہشات کی پیروی کی تو آپ کو اللہ (کی پکڑ) سے (بچانے والا) نہ کوئی حمایتی ہو گا اور نہ کوئی مددگار۔

اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَتْلُوْنَهٗ	حَقَّ	تِلَاوَتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يُؤْمِنُوْنَ
وہ لوگ جو	ہم نے دی ان کو	کتاب	وہ پڑھتے ہے اسے	حق	اس کی تلاوت	وہی لوگ	ایمان لاتے ہیں

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے ❷ وہ اسے ایسے پڑھتے ہیں جیسے اسے پڑھنے کا حق ہے، ❸ وہی لوگ اس (قرآن)

ع

بِهٖ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿121﴾	يٰبَنِىْٓ	اِسْرَآءِيْلَ
اس پر	اور جو کوئی	انکار کرے	اس کا	تو وہی لوگ	وہ	خسارہ پانے والے	اے اولاد	یعقوب

پر بھی ایمان لاتے ہیں، اور جو کوئی اس کا انکار کرے تو وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل! میری اُس نعمت

اذْكُرُوْا	نِعْمَتِىَ	الَّتِىْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْكُمْ	وَاَنِّىْ	فَضَّلْتُكُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ ﴿122﴾
یاد کرو	میری نعمت	جو	میں نے انعام کی	تم پر	اور یقینا میں	میں نے فضیلت دی تم کو	پر	جہان والوں

کو یاد کرو جو میں نے تم پر انعام کی اور (اس بات کو بھی کہ) بیشک میں نے تمہیں دنیا بھر کے لوگوں پر فضیلت دی تھی۔

وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا	تَجْزِىْ	نَفْسٌ	عَنْ	نَّفْسٍ	شَيْــًٔا	وَّلَا	يُقْبَلُ
اور تم ڈرو	دن	نہ	کام آئے گا	کوئی نفس	کسی	نفس	کچھ بھی	اور نہ	قبول کیا جائیگا

اور اس دن سے ڈرو جب کوئی نفس کسی نفس کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور نہ اس سے کوئی بدلہ

مِنْهَا	عَدْلٌ	وَّلَا	تَنْفَعُهَا	شَفَاعَةٌ	وَّلَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿123﴾	وَاِذِ	ابْتَلٰٓى
اس سے	کوئی بدلہ	اور نہ	نفع دیگی اسکو	کوئی سفارش	اور نہ	وہ	مدد کئے جائیں گے	اور جب	آزمایا

قبول کیا جائے گا اور نہ کوئی سفارش نفع دے گی اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔ اور جب ابراہیم کو

❶ یعنی یہودی یا عیسائی بن جائیں۔ ❷ یعنی یہود و نصاریٰ۔ ❸ یعنی اسے پڑھ کر اس پر عمل کرتے ہیں۔

اِبْرٰهٖمَ	رَبُّهٗ	بِكَلِمٰتٍ	فَاَتَمَّهُنَّ ؕ	قَالَ	اِنِّيْ	جَاعِلُكَ	لِلنَّاسِ
ابراہیم	اس کا رب	چند کلمات کے ساتھ	تو اس نے پورا کیا انکو	کہا	بیشک میں	بنانے والا ہوں تجھ کو	لوگوں کے لئے

اس کے رب نے چند کلمات ❶ کے ساتھ آزمایا تو اس نے ان کو پورا کر دیا، تو اللہ نے کہا: بیشک میں تجھے (سب) لوگوں کا

اِمَامًا ؕ	قَالَ	وَمِنْ	ذُرِّيَّتِيْ ؕ	قَالَ	لَا	يَنَالُ	عَهْدِي	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۲۴﴾
امام	کہا	اور سے	میری اولاد	کہا	نہیں	پہنچے گا	میرا عہد	ظالم

امام بنانے والا ہوں، ابراہیم نے کہا: اور میری اولاد ❷ سے بھی (کیا یہی وعدہ ہے؟)، اللہ نے کہا: میرا وعدہ ظالموں کو نہیں پہنچے گا۔

وَاِذْ	جَعَلْنَا	الْبَيْتَ	مَثَابَةً	لِّلنَّاسِ	وَاَمْنًا ؕ	وَاتَّخِذُوْا	مِنْ مَّقَامِ	اِبْرٰهٖمَ
اور جب	ہم نے بنایا	بیت اللہ	لوٹنے کا مقام	لوگوں کے لئے	اور جائے امن	اور تم بناؤ	مقام	ابراہیم

اور جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لئے (بار بار) لوٹنے کا مقام اور جائے امن بنایا، اور (حکم دیا کہ) تم مقامِ ابراہیم کو

مُصَلًّى ؕ	وَعَهِدْنَآ	اِلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	اَنْ	طَهِّرَا	بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ
جائے نماز	اور ہم نے حکم دیا	طرف	ابراہیم	اور اسماعیل	کہ	پاک رکھو	میرا گھر	طواف کرنے والوں کیلئے

جائے نماز بناؤ، اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو حکم دیا کہ تم میرے (اس) گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف کرنے والوں

وَالْعٰكِفِيْنَ	وَالرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ ﴿۱۲۵﴾	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اجْعَلْ
اور اعتکاف کرنیوالے	اور رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	اور جب	کہا	ابراہیم	اے میرے رب!	بنا

اور رکوع و سجود کرنے والوں کے لئے پاک صاف رکھو۔ اور جب ابراہیم نے کہا: اے میرے رب! تو اس شہر کو

هٰذَا	بَلَدًا	اٰمِنًا	وَّارْزُقْ	اَهْلَهٗ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	مَنْ	اٰمَنَ	مِنْهُمْ
اس	شہر	امن والا	اور رزق دے	اس کے رہنے والے	سے	پھلوں	جو	ایمان لائے	ان میں سے

امن والا بنا دے اور اس کے باشندوں میں سے جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان لائے، اسے

بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ ؕ	قَالَ	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاُمَتِّعُهٗ	قَلِيْلًا	ثُمَّ
اللہ کے ساتھ	اور دن	آخرت	کہا	اور جس نے	کفر کیا	تو میں اسے فائدہ دوں گا	تھوڑا	پھر

پھلوں سے رزق عطا فرما، اللہ نے کہا: اور جس نے کفر کیا تو میں اسے (دنیا میں) تھوڑا سا فائدہ دوں گا پھر (آخرکار)

اَضْطَرُّهٗٓ	اِلٰى	عَذَابِ	النَّارِ ؕ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿۱۲۶﴾	وَاِذْ	يَرْفَعُ	اِبْرٰهٖمُ
میں مجبور کروں گا اسے	طرف	عذاب	آگ	اور بری ہے وہ	لوٹنے کی جگہ	اور جب	اونچی کر رہے تھے	ابراہیم

اسے آگ کے عذاب کی طرف مجبور کر دوں گا، اور وہ بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم اور اسماعیل

❶ یعنی اللہ کے احکام اور وہ تمام آزمائشیں جو ابراہیم علیہ السلام پر آئیں۔ ❷ ابراہیم علیہ السلام کے بعد ہر نبی آپ کی اولاد سے ہی ہوا۔

الْقَوَاعِدَ	مِنَ	الْبَيْتِ	وَاِسْمٰعِيْلُ	رَبَّنَا	تَقَبَّلْ	مِنَّا	اِنَّكَ
بنیادیں	سے	بیت اللہ	اور اسماعیل	اے ہمارے رب!	تو قبول کر	ہم سے	بیشک تو

بیت اللہ کی بنیادیں اونچی کر رہے تھے (اور یہ دعا کر رہے تھے:) اے ہمارے رب! تو ہم سے (یہ عمل) قبول فرما، بیشک تو ہی

اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿127﴾	رَبَّنَا	وَاجْعَلْنَا	مُسْلِمَيْنِ	لَكَ	وَمِنْ
تو	سننے والا	جاننے والا	اے ہمارے رب!	اور تو بنا ہم کو	فرمانبردار	اپنا	اور سے

خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں اپنا فرمانبردار بنا اور ہماری اولاد میں سے بھی

ذُرِّيَّتِنَآ	اُمَّةً	مُّسْلِمَةً	لَّكَ	وَاَرِنَا	مَنَاسِكَنَا	وَتُبْ	عَلَيْنَا
ہماری اولاد	ایک جماعت	فرمانبردار	اپنا	اور سکھا ہمیں	ہماری عبادت کے طریقے	اور توجہ کر	ہم پر

ایک جماعت کو اپنا فرمانبردار (بنا)، اور ہمیں عبادت کے طریقے سکھا اور ہماری توبہ قبول فرما،

اِنَّكَ	اَنْتَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿128﴾	رَبَّنَا	وَابْعَثْ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا
بیشک تو	تو	توبہ قبول کرنیوالا	رحم کرنیوالا	اے ہمارے رب!	اور بھیج	ان میں	ایک رسول

بیشک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اے ہمارے رب! ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیج ❶

مِّنْهُمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِكَ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ
انہی میں سے	وہ تلاوت کرے	ان پر	تیری آیات	اور وہ سکھائے ان کو	کتاب	اور حکمت

جو ان کے سامنے تیری آیات تلاوت کرے اور انہیں کتاب و حکمت ❷ کی تعلیم دے

ع ۱۵ ۸

وَيُزَكِّيْهِمْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿129﴾	وَمَنْ	يَّرْغَبُ	عَنْ	مِّلَّةِ
اور وہ پاک کرے انکو	بیشک تو	تو	غالب	حکمت والا	اور کون	بے رغبتی کرتا ہے	سے	دین

اور انہیں پاک کرے، ❸ بیشک تو ہی نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ اور ابراہیم کے دین سے کون بے رغبتی کر سکتا ہے

اِبْرٰهٖمَ	اِلَّا	مَنْ	سَفِهَ	نَفْسَهٗ	وَلَقَدِ	اصْطَفَيْنٰهُ	فِي	الدُّنْيَا	وَاِنَّهٗ
ابراہیم	مگر	جو	بے وقوف بنائے	اپنے آپ کو	اور البتہ تحقیق	ہم نے چن لیا اسے	میں	دنیا	اور بیشک وہ

سوائے اس کے جس نے اپنے آپ کو بے وقوفی (حماقت) میں مبتلا کر لیا ہو؟ اور یقیناً ہم نے اسے دنیا میں چن لیا تھا اور بیشک وہ

فِي	الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿130﴾	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	رَبُّهٗٓ	اَسْلِمْ	قَالَ
میں	آخرت	البتہ سے	صالحین۔ نیک لوگ	جب	کہا	اسکے لئے	اس کا رب	فرمانبردار ہو جا	کہا

آخرت میں نیک لوگوں میں سے ہو گا۔ جب ابراہیم کے رب نے اس سے کہا: فرمانبردار ہو جا، تو اس نے کہا:

❶ اس دعا کے نتیجے میں اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا۔ ❷ یعنی قرآن و حدیث۔ ❸ یعنی اعمال و اخلاق کی اصلاح کرے۔

اَسْلَمْتُ	لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	وَوَصّٰى	بِهَآ	اِبْرٰهٖمُ	بَنِيْهِ	وَيَعْقُوْبُ ؕ
میں فرمانبردار ہوگیا	رب العالمین کے لئے	اور وصیت کی	اس کی	ابراہیم	اپنے بیٹوں	اور یعقوب

میں رب العالمین کا فرمانبردار ہوگیا۔ اور ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو اسی بات کی وصیت کی ❶ اور یعقوب نے بھی (اپنے بیٹوں سے یہی کہا)

يٰبَنِيَّ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰى	لَكُمُ	الدِّيْنَ	فَلَا	تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ
اے میرے بیٹو!	بیشک	اللہ	چن لیا	تمہارے لئے	دین	پس نہ	تم مرنا	مگر	اس حال میں کہ تم

اے میرے بیٹو! بیشک اللہ نے تمہارے لئے (اس) دین کو چن لیا ہے لہٰذا تمہیں صرف اسی حال میں موت آئے کہ تم

مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	حَضَرَ	يَعْقُوْبَ	الْمَوْتُ ۙ	اِذْ
مسلمان	کیا	تھے تم	موجود	جب	آئی	یعقوب	موت	جب

مسلمان ہو۔ کیا اس وقت تم موجود تھے جب یعقوب کو موت آئی؟ جب اس نے اپنے بیٹوں سے کہا:

قَالَ	لِبَنِيْهِ	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْۢ	بَعْدِيْ ؕ	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اِلٰهَكَ
اس نے کہا	اپنے بیٹوں کیلئے	کس کی	تم عبادت کروگے	سے	میرے بعد	انہوں نے کہا	ہم عبادت کریں گے	تیرا معبود

میرے بعد تم کس کی عبادت کرو گے؟ انہوں نے کہا: ہم تیرے معبود اور تیرے باپ دادا

وَاِلٰهَ	اٰبَآئِكَ	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا ۚۖ	وَّنَحْنُ
اور معبود	تیرے باپ دادا	ابراہیم	اور اسمٰعیل	اور اسحٰق	معبود	ایک	اور ہم

(یعنی) ابراہیم، اسماعیل اور اسحاق کے معبود کی عبادت کریں گے جو ایک ہی معبود ہے، اور ہم اسی کے

لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۳﴾	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ ۚ	لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَلَكُمْ
اسی کیلئے	فرمانبردار	یہ	جماعت	تحقیق	گزر چکی	اس کیلئے	جو	اس نے کمایا	اور تمہارے لئے

فرمانبردار ہیں۔ یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی ہے، اس کے لئے (وہ) ہے جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے (وہ) ہے

مَّا	كَسَبْتُمْ	وَلَا	تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳۴﴾	وَقَالُوْا
جو	تم نے کمایا	اور نہ	تم سوال کئے جاؤ گے	اس کے متعلق جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور انہوں نے کہا

جو تم نے کمایا، ❷ اور جو عمل وہ کرتے تھے، ان کے متعلق تم سے سوال نہیں کیا جائے گا۔ اور انہوں نے ❸ کہا:

كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا ؕ	قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ	اِبْرٰهٖمَ	حَنِيْفًا ؕ
تم ہوجاؤ	یہودی	یا	عیسائی	تم ہدایت پاجاؤ گے	کہہ دیجئے	بلکہ	دین	ابراہیم	یکسو

تم یہودی یا عیسائی بن جاؤ تو تم ہدایت پا جاؤ گے، کہہ دیجئے: (نہیں) بلکہ (ہم) دین ابراہیم (کے پیروکار ہیں) جو یکسو (موحد) تھا،

❶ یعنی اللہ کے مطیع و فرمانبردار بننے کی۔ ❷ یعنی اسے اس کے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تمہیں تمہارے اعمال کا۔ ❸ یہود و نصاریٰ نے۔

وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۳۵﴾	قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ
اور نہیں	تھا وہ	سے	مشرکوں	تم کہہ دو	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور جو	نازل کیا گیا

اور مشرکوں میں سے نہیں تھا۔ (مسلمانو!) تم کہہ دو: ہم اللہ پر ایمان لائے اور اس پر (بھی ایمان لائے) جو ہماری طرف

اِلَيْنَا	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ
ہماری طرف	اور جو	نازل کیا گیا	طرف	ابراہیم	اور اسماعیل	اور اسحاق	اور یعقوب

نازل کیا گیا اور جو ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اولادِ یعقوب کی طرف نازل کیا گیا

وَالْاَسْبَاطِ	وَمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	وَعِيْسٰى	وَمَآ	اُوْتِيَ	النَّبِيُّوْنَ	مِنْ
اور اولاد	اور جو	دیا گیا	موسیٰ	اور عیسیٰ	اور جو	دیا گیا	انبیاء	سے

اور جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا ❶ اور جو دوسرے (تمام) نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دیا گیا،

رَّبِّهِمْ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾	فَاِنْ
ان کا رب	نہیں	ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک	ان میں سے	اور ہم	اسی کیلئے	فرمانبردار	پھر اگر

ہم ان میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کرتے، ❷ اور ہم اسی (اللہ) کے فرمانبردار ہیں۔ پھر اگر وہ (یہود و نصاریٰ)

اٰمَنُوْا	بِمِثْلِ	مَآ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	فَقَدِ	اهْتَدَوْا	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا
وہ ایمان لائیں	اس چیز کے ساتھ	جو	تم ایمان لائے ہو	اسکے ساتھ	پس بیشک	وہ ہدایت پاگئے	اور اگر	وہ پھر جائیں	پس بیشک

بھی اسی چیز پر ایمان لے آئیں جس پر تم ایمان لائے ہو تو یقیناً وہ ہدایت پا جائیں گے، اور اگر وہ پھر جائیں تو بیشک

هُمْ	فِيْ	شِقَاقٍ	فَسَيَكْفِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿۱۳۷﴾
وہ	میں	مخالفت	پس ضرور کفایت کرے گا آپ کو ان سے	اللہ	اور وہ	سننے والا	جاننے والا

وہی مخالفت میں ہیں، سو (اے نبی!) ان کے مقابلے میں آپ کو اللہ (ہی) کافی ہے، اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

صِبْغَةَ	اللّٰهِ	وَمَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ	اللّٰهِ	صِبْغَةً	وَّنَحْنُ	لَهٗ	عٰبِدُوْنَ ﴿۱۳۸﴾
رنگ	اللہ	اور کون	زیادہ اچھا	سے	اللہ	رنگ	اور ہم	اسی کیلئے	عبادت کرنے والے

(کہہ دیجئے) اللہ کا رنگ (اختیار کرو) اور رنگ کے لحاظ سے اللہ سے اچھا اور کون ہے؟ اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔

قُلْ	اَتُحَآجُّوْنَنَا	فِي	اللّٰهِ	وَهُوَ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ	وَلَنَآ	اَعْمَالُنَا
کہہ دیجئے	کیا تم جھگڑا کرتے ہو ہم سے	میں	اللہ	اور وہ	ہمارا رب	اور تمہارا رب	اور ہمارے لئے	ہمارے عمل

(اے نبی!) کہہ دیجئے: کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑتے ہو؟ حالانکہ وہی ہمارا بھی رب ہے اور تمہارا بھی رب ہے، اور ہمارے لئے

❶ یعنی تورات وانجیل۔ ❷ یعنی ایسا نہیں کرتے کہ کسی پر ایمان لاتے ہوں اور کسی کا انکار کرتے ہوں بلکہ سب پر ایمان لاتے ہیں۔

وَلَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	وَنَحْنُ	لَهٗ	مُخْلِصُوْنَ ﴿۱۳۹﴾	اَمْ تَقُوْلُوْنَ
اور تمہارے لئے	تمہارے عمل	اور ہم	اسی کیلئے	خالص کرنے والے	کیا تم کہتے ہو

ہمارے عمل ہیں اور تمہارے لئے تمہارے عمل، ❶ اور ہم اسی کے لئے (عبادت کو) خالص کرنے والے ہیں۔

اِنَّ	اِبْرٰهٖمَ	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطَ	كَانُوْا
بیشک	ابراہیم	اور اسمٰعیل	اور اسحٰق	اور یعقوب	اور اولاد	تھے

کیا تم کہتے ہو کہ بیشک ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اولادِ یعقوب

هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى ؕ	قُلْ	ءَاَنْتُمْ	اَعْلَمُ	اَمِ	اللّٰهُ ؕ	وَمَنْ
یہودی	یا	عیسائی	کہہ دیجئے	کیا تم	زیادہ جاننے والے	یا	اللہ	اور کون

یہودی یا عیسائی تھے؟ کہہ دیجئے: کیا تم زیادہ جاننے والے ہو یا اللہ؟ ❷

اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَتَمَ	شَهَادَةً	عِنْدَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ ؕ
زیادہ ظالم	اس سے جس نے	چھپائی	گواہی	اس کے پاس	سے	اللہ

اور اس سے زیادہ ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو اس گواہی کو چھپائے جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس ہے، ❸

وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۰﴾	تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ ۚ
اور نہیں	اللہ	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	یہ	جماعت	تحقیق	گزر چکی

اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ اس سے غافل نہیں۔ یہ ایک جماعت تھی جو گزر چکی ہے،

لَهَا	مَا	كَسَبَتْ	وَلَكُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ ۚ	وَلَا	تُسْـَٔلُوْنَ
اس کے لئے	جو	اس نے کمایا	اور تمہارے لئے	جو	تم نے کمایا	اور نہیں	تم سے سوال کیا جائیگا

اس کے لئے (وہ) ہے جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے (وہ) ہے جو تم نے کمایا، اور جو

عَمَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۱﴾	ع ۱۶
اس کے متعلق جو	تھے وہ	عمل کرتے	

وہ عمل کرتے رہے ان کے متعلق تم سے سوال نہیں کیا جائے گا۔

❶ یعنی ہمیں ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تمہیں تمہارے اعمال کا۔

❷ یعنی اگر تم ابراہیم علیہ السلام اور ان کے بعد مذکور انبیاء کو یہودی یا عیسائی کہتے ہو تو یہ یاد رکھو کہ اللہ تو اس بات کی نفی فرما رہا ہے، اسی لئے تو اس نے فرمایا ہے کہ ''ابراہیم نہ یہودی تھے اور نہ عیسائی''۔ تو کیا تمہیں اللہ سے زیادہ علم ہے؟ یقیناً ایسا نہیں ہے، تو پھر تم ہی اپنے دعوے میں جھوٹے ہو۔

❸ یعنی دینِ اسلام اور نبی کریم ﷺ کے برحق ہونے کی گواہی جو یہود و نصاریٰ کی کتب میں موجود تھی لیکن انہوں نے اسے چھپالیا تھا۔

سَيَقُوْلُ	السُّفَهَآءُ	مِنَ	النَّاسِ	مَا وَلّٰىهُمْ	عَنْ	قِبْلَتِهِمُ الَّتِيْ
عنقریب کہیں گے	بےوقوف	سے	لوگ	کس نے پھیر دیا ان کو	سے	ان کے قبلے جو

عنقریب بےوقوف (نادان) لوگ کہیں گے کہ جس قبلے پر یہ (مسلمان) تھے ❶ اس سے انہیں کس چیز نے پھیر دیا ہے؟❷

كَانُوْا	عَلَيْهَا ؕ	قُلْ	لِّلّٰهِ	الْمَشْرِقُ	وَالْمَغْرِبُ ؕ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
تھے وہ	اس پر	کہہ دیجئے	اللہ ہی کے لئے	مشرق	اور مغرب	وہ ہدایت دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے

(اے نبی!) کہہ دیجئے: مشرق اور مغرب اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف

اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿142﴾	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنٰكُمْ	اُمَّةً	وَّسَطًا	لِّتَكُوْنُوْا
طرف	راستہ	سیدھا	اور اسی طرح	ہم نے بنایا تم کو	امت	افضل	تاکہ تم ہو جاؤ

ہدایت دیتا ہے۔ اور (جیسے تمہیں سیدھی راہ دکھائی) اسی طرح ہم نے تم کو افضل امت بنایا ہے تاکہ تم لوگوں پر

شُهَدَآءَ	عَلَى	النَّاسِ	وَيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	عَلَيْكُمْ	شَهِيْدًا ؕ	وَمَا
گواہ	پر	لوگ	اور ہو جائے	رسول	تم پر	گواہ	اور نہیں

گواہ ہو جاؤ ❸ اور رسول (ﷺ) تم پر گواہ ہو جائیں، اور (اے نبی!) جس قبلے پر آپ

جَعَلْنَا	الْقِبْلَةَ	الَّتِيْ	كُنْتَ	عَلَيْهَآ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يَّتَّبِعُ	الرَّسُوْلَ
ہم نے بنایا	قبلہ	وہ جو	آپ تھے	اس پر	مگر	تاکہ ہم جان لیں	کون	پیروی کرتا ہے	رسول

پہلے تھے اسے تو ہم نے صرف یہ جاننے کے لئے مقرر کیا تھا کہ کون رسول کی پیروی کرتا ہے اور کون اپنی ایڑیوں کے بل

مِمَّنْ	يَّنْقَلِبُ	عَلٰى	عَقِبَيْهِ ؕ	وَاِنْ	كَانَتْ	لَكَبِيْرَةً	اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْنَ
اس سے جو	پھر جاتا ہے	پر	اپنی ایڑیوں	اور بیشک	ہے	بڑی بھاری	مگر	پر	جنہیں

پھر جاتا ہے، اور بیشک یہ (قبلہ کی تبدیلی، کافروں پر) بڑی بھاری (بات) ہے مگر جنہیں اللہ نے ہدایت دی

هَدَى	اللّٰهُ ؕ	وَمَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيُضِيْعَ	اِيْمَانَكُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ
ہدایت دی	اللہ	اور نہیں	ہے اللہ تعالیٰ	کہ ضائع کرے	تمہارے ایمان	بیشک	اللہ	لوگوں کے ساتھ

(ان پر نہیں)، اور اللہ ایسا نہیں کہ تمہارا ایمان (نماز) ضائع کر دے، بیشک اللہ لوگوں پر بڑا شفیق،

لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿143﴾	قَدْ	نَرٰى	تَقَلُّبَ	وَجْهِكَ	فِي	السَّمَآءِ
بہت شفیق	رحم کرنیوالا	تحقیق	ہم دیکھتے ہیں	پھرنا	آپکا چہرہ	میں	آسمان

نہایت مہربان ہے۔ (اے نبی!) یقیناً ہم آپ کے چہرے کا بار بار آسمان کی طرف اٹھنا دیکھ رہے ہیں

❶ یعنی بیت المقدس۔ ❷ یعنی بیت اللہ کی طرف۔ ❸ کہ تمام انبیاء نے اللہ کا پیغام اپنی اپنی امتوں تک پہنچا دیا۔

فَلَنُوَلِّيَنَّكَ	قِبْلَةً	تَرْضٰىهَا ۠	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ
پس ہم ضرور پھیر دیں گے آپکو	قبلہ	آپ پسند کرتے ہیں اسے	پس پھیر لے	اپنا چہرہ	طرف	مسجد حرام

تو ہم آپ کو اسی قبلے کی طرف پھیر دیں گے جسے آپ پسند کرتے ہیں، چنانچہ آپ اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں،

وَحَيْثُ	مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ ؕ	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
اور جہاں کہیں	جو	ہوتم	پس پھیرلو	اپنے چہرے	اس کی طرف	اور بیشک	جولوگ	دیئے گئے

اور (اب) تم جہاں کہیں بھی ہو اپنے چہرے اسی کی طرف پھیر (کر نماز پڑھا) کرو، اور بیشک اہل کتاب

الْكِتٰبَ	لَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّهِمْ ؕ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
کتاب	یقیناً وہ جانتے ہیں	کہ بیشک وہ	حق	سے	انکے رب	اور نہیں	اللہ	غافل	اس سے جو

خوب جانتے ہیں کہ یہ (نیا قبلہ) ان کے رب کی طرف سے حق ہے، اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اس سے

يَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٤﴾	وَلَئِنْ	اَتَيْتَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	بِكُلِّ	اٰيَةٍ	مَّا
وہ عمل کرتے ہیں	اور البتہ اگر	آپ لے آئیں	انکے پاس جو	دیئے گئے	کتاب	ہر	نشانی	نہیں

غافل نہیں۔ اور اگر آپ ان اہل کتاب کے پاس ہر قسم کی نشانی لے آئیں تو بھی وہ آپ کے قبلے کی

تَبِعُوْا	قِبْلَتَكَ ۚ	وَمَآ	اَنْتَ	بِتَابِعٍ	قِبْلَتَهُمْ ۚ	وَمَا	بَعْضُهُمْ
پیروی کریں گے	آپ کا قبلہ	اور نہ	آپ	پیروی کرنے والے	ان کا قبلہ	اور نہیں	ان کا بعض

پیروی نہیں کریں گے، اور نہ آپ ان کے قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں، اور نہ یہ ❶ آپس میں ایک دوسرے کے

بِتَابِعٍ	قِبْلَةَ	بَعْضٍ ؕ	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	مَا
پیروی کرنے والا	قبلہ کی	بعض کے	اور البتہ اگر	آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشات	سے	بعد	جو

قبلے کی پیروی کرنے والے ہیں، اور اگر آپ نے اپنے پاس علم آ جانے کے بعد بھی ان کی خواہشات کی

وقف لازم

جَآءَكَ	مِنَ الْعِلْمِ ۙ	اِنَّكَ	اِذًا	لَّمِنَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٥﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ
آیا آپکے پاس	علم	بیشک آپ	اس وقت	البتہ سے	ظالموں	وہ لوگ جو	ہم نے دی ان کو

پیروی کی تو یقیناً اس وقت آپ بھی ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ہے

الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ	كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَآءَهُمْ ؕ	وَاِنَّ	فَرِيْقًا	مِّنْهُمْ
کتاب	وہ پہچانتے ہیں اس کو	جیسے	پہچانتے ہیں	اپنے بیٹے	اور بیشک	ایک فریق	ان میں سے

وہ اس (رسول) کو ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں، ❷ اور بیشک ان میں سے ایک فریق

❶ یعنی یہود و نصاریٰ۔ ❷ کیونکہ ان کی کتب میں بھی نبی ﷺ کا ذکر موجود ہے۔

لَيَكْتُمُونَ	الْحَقَّ	وَهُمْ	يَعْلَمُونَ ﴿١٤٦﴾	اَلْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُونَنَّ
البتہ وہ چھپاتے ہیں	حق	حالانکہ وہ	جانتے ہیں	حق	سے	آپکا رب	پس ہرگز نہ	تو ہو

جانتے بوجھتے حق کو چھپاتا ہے۔ ❶ (یہ) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے لہٰذا آپ (اس کے متعلق) ہرگز شک کرنے والوں

ع

مِنَ	الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١٤٧﴾	وَلِكُلٍّ	وِّجْهَةٌ	هُوَ	مُوَلِّيْهَا	فَاسْتَبِقُوا	الْخَيْرٰتِ
سے	شک کرنے والے	اور ہر ایک کیلئے	ایک سمت ہے	وہ	منہ پھیرنے والا ہے اسکی طرف	پس تم سبقت کرو	نیکیاں

میں سے نہ ہوں۔ اور ہر ایک (فرقے) کے لئے ایک سمت (مقرر) ہے جس کی طرف وہ منہ پھیرتا ہے، لہٰذا تم نیکیوں میں سبقت کرو،❷

اَيْنَ	مَا	تَكُوْنُوْا	يَاْتِ	بِكُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى
جہاں کہیں	جو	ہو تم	لائے گا	تمہیں	اللہ	سب	بیشک	اللہ	پر

تم جہاں کہیں بھی ہو گے اللہ تم سب کو (اکٹھا کر کے) لے آئے گا، بیشک اللہ

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿١٤٨﴾	وَمِنْ	حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ
ہر	چیز	قادر	اور سے	جہاں	آپ نکلیں	تو پھیر لیں	اپنا چہرہ	طرف

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور (اے نبی!) آپ جہاں سے بھی نکلیں (نماز کے لئے) اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَاِنَّهٗ	لَلْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا
مسجد حرام	اور بیشک وہ	البتہ حق	سے	تیرے رب	اور نہیں	اللہ	غافل	اس سے جو

پھیر لیں، اور بیشک وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٤٩﴾	وَمِنْ	حَيْثُ	خَرَجْتَ	فَوَلِّ	وَجْهَكَ	شَطْرَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
تم عمل کرتے ہو	اور سے	جہاں	آپ نکلیں	تو پھیر لیں	اپنا چہرہ	طرف	مسجد حرام

غافل نہیں۔ اور آپ جہاں سے بھی نکلیں (نماز کے لئے) اپنا چہرہ مسجد حرام کی طرف پھیر لیں،

وَحَيْثُ	مَا	كُنْتُمْ	فَوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	شَطْرَهٗ	لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ
اور جہاں بھی	جو	ہو تم	تو پھیر لو	اپنے چہرے	اس کی طرف	اس لئے کہ نہ	ہو	لوگوں کے لئے

اور (مسلمانو!) تم جہاں بھی ہو (نماز کے وقت) اپنے چہرے اسی (قبلے) کی طرف پھیر لو تاکہ لوگوں کے پاس تمہارے خلاف کوئی حجت

عَلَيْكُمْ	حُجَّةٌ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	فَلَا	تَخْشَوْهُمْ	وَاخْشَوْنِيْ
تمہارے خلاف	کوئی حجت	سوائے	جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	پس نہ	تم ڈرو ان سے	اور ڈرو مجھ سے

باقی نہ رہے، ہاں، ان میں سے جو ظالم ہیں (وہ باتوں سے باز نہیں آئیں گے) تو تم ان سے نہ ڈرو بلکہ صرف مجھ سے ڈرو،

❶ یعنی ان کی کتابوں میں جو نبی ﷺ کی صفات مذکور ہیں انہیں لوگوں سے چھپاتا ہے۔ ❷ یعنی ایک دوسرے سے آگے بڑھو۔

وَلِاُتِمَّ	نِعْمَتِیْ	عَلَیْکُمْ	وَلَعَلَّکُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿۱۵۰﴾	کَمَآ	اَرْسَلْنَا
اور تاکہ میں پوری کروں	اپنی نعمت	تم پر	اور شاید کہ تم	ہدایت پا جاؤ	جس طرح	ہم نے بھیجا

تاکہ میں اپنی نعمت تم پر پوری کر دوں اور شاید کہ تم ہدایت پا جاؤ۔ جس طرح (میں نے تمہیں یہ نعمت دی کہ)

فِیْکُمْ	رَسُوْلًا	مِّنْکُمْ	یَتْلُوْا	عَلَیْکُمْ	اٰیٰتِنَا	وَیُزَکِّیْکُمْ	وَیُعَلِّمُکُمُ
تم میں	ایک رسول	تم ہی میں سے	وہ تلاوت کرتا ہے	تم پر	ہماری آیات	اور پاک کرتا ہے تمہیں	اور سکھاتا ہے تمہیں

تمہارے درمیان خود تم ہی میں سے ایک رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیات تلاوت کرتا ہے اور تمہیں پاک کرتا ہے ❶

الْکِتٰبَ	وَالْحِکْمَةَ	وَیُعَلِّمُکُمْ	مَّا	لَمْ	تَکُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۵۱﴾
کتاب	اور حکمت	اور سکھاتا ہے تمہیں	جو	نہیں	تھے تم	جانتے

اور تمہیں کتاب و حکمت ❷ کی تعلیم دیتا ہے اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔

ع ۱۸ ۵

فَاذْکُرُوْنِیْٓ	اَذْکُرْکُمْ	وَاشْکُرُوْا	لِیْ	وَلَا	تَکْفُرُوْنِ ﴿۱۵۲﴾	یٰٓاَیُّهَا	الَّذِیْنَ
لہٰذا تم یاد رکھو مجھ کو	میں یاد رکھوں گا تم کو	اور شکر کرو	میرے لئے	اور نہ	تم ناشکری کرو میری	اے	وہ لوگ جو

لہٰذا تم مجھے یاد رکھو، میں تمہیں یاد رکھوں گا، اور میرا شکر کرو، اور میری ناشکری نہ کرو۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوا	اسْتَعِیْنُوْا	بِالصَّبْرِ	وَالصَّلٰوةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۵۳﴾
ایمان لائے	تم مدد مانگو	صبر کے ساتھ	اور نماز	بیشک	اللہ	ساتھ	صبر کرنے والے

تم صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو، بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	یُّقْتَلُ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	اَمْوَاتٌ	بَلْ	اَحْیَآءٌ
اور نہ	تم کہو	انکے لئے جو	قتل کیے جائیں	میں	راستہ	اللہ	مردے	بلکہ	زندہ

اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جائیں انہیں مردہ نہ کہو بلکہ وہ زندہ ہیں ❸

وَّلٰکِنْ	لَّا	تَشْعُرُوْنَ ﴿۱۵۴﴾	وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ	بِشَیْءٍ	مِّنَ	الْخَوْفِ	وَالْجُوْعِ
اور لیکن	نہیں	تم شعور رکھتے	اور ضرور ہم آزمائیں گے تم کو	کسی چیز کے ساتھ	سے	خوف	اور بھوک

لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔ اور ہم تمہیں کچھ نہ کچھ خوف اور بھوک سے اور مالوں، جانوں اور پھلوں

وَنَقْصٍ	مِّنَ	الْاَمْوَالِ	وَالْاَنْفُسِ	وَالثَّمَرٰتِ	وَبَشِّرِ	الصّٰبِرِیْنَ ﴿۱۵۵﴾
اور کمی	سے	مالوں	اور جانوں	اور پھلوں	اور خوشخبری دیجئے	صبر کرنے والے

کی کمی کر کے ضرور آزمائیں گے، اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دیجئے۔

❶ یعنی عقائد اور آداب و اخلاق کی اصلاح کرتا ہے۔ ❷ یعنی قرآن و سنت۔ (ابن کثیر) ❸ سبز پرندوں کی شکل میں جنت میں۔

الَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَتْهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالُوْٓا	اِنَّا	لِلّٰهِ	وَاِنَّآ	اِلَيْهِ	رٰجِعُوْنَ ﴿156﴾
وہ لوگ جو	جب	پہنچتی ہے ان کو	کوئی مصیبت	کہتے ہیں	بیشک ہم	اللہ کے لئے	اور بیشک ہم	اس کی طرف	لوٹنے والے

وہ لوگ کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں، بیشک ہم اللہ ہی کے ہیں اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	صَلَوٰتٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَرَحْمَةٌ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُهْتَدُوْنَ ﴿157﴾
یہی لوگ	ان پر	بخشش	سے	انکے رب	اور رحمت	اور یہی لوگ	وہ	ہدایت پانے والے

یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے رب کی طرف سے بخشش اور رحمت ہے اور یہی ہدایت یافتہ ہیں۔

اِنَّ	الصَّفَا	وَالْمَرْوَةَ	مِنْ	شَعَآئِرِ اللّٰهِ	فَمَنْ	حَجَّ	الْبَيْتَ	اَوِ اعْتَمَرَ
بیشک	صفا	اور مروہ	سے	اللہ کی نشانیوں	پس جو شخص	حج کرے	بیت اللہ	یا عمرہ کرے

بیشک صفا اور مروہ (کی پہاڑیاں) اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، تو جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے

فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِ	اَنْ	يَّطَّوَّفَ	بِهِمَا	وَمَنْ	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَاِنَّ اللّٰهَ
تو نہیں	کوئی گناہ	اس پر	یہ کہ	وہ طواف کرے	ان دونوں کا	اور جو	خوشی سے کرے	کوئی نیکی	تو بیشک اللہ

تو اس پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ان دونوں کا طواف کرے، ❶ اور جو خوشی سے کوئی نیکی کرے تو یقیناً اللہ

شَاكِرٌ	عَلِيْمٌ ﴿158﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اَنْزَلْنَا	مِنَ	الْبَيِّنٰتِ
قدر کرنیوالا	علم رکھنے والا	بیشک	وہ لوگ جو	چھپاتے ہیں	جو	ہم نے نازل کیا	سے	واضح دلائل

بڑا قدردان، خوب علم والا ہے۔ بیشک جو لوگ ہمارے نازل کئے ہوئے واضح دلائل اور ہدایت کی باتوں کو چھپاتے ہیں

وَالْهُدٰى	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	بَيَّنّٰهُ	لِلنَّاسِ	فِي الْكِتٰبِ	اُولٰٓئِكَ
اور ہدایت	سے	بعد	جو	ہم نے واضح کردیا اس کو	لوگوں کے لئے	کتاب میں	یہی لوگ

اس کے بعد کہ ہم انہیں لوگوں (کی رہنمائی) کے لئے (اپنی) کتاب میں کھول کر بیان کر چکے ہیں، یہی لوگ ہیں

يَلْعَنُهُمُ	اللّٰهُ	وَيَلْعَنُهُمُ	اللّٰعِنُوْنَ ﴿159﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَاَصْلَحُوْا
لعنت کرتا ہے ان پر	اللہ	اور لعنت کرتے ہیں ان پر	لعنت کرنے والے	مگر	جنہوں نے	توبہ کی	اور اصلاح کی

جن پر اللہ بھی لعنت کرتا ہے اور تمام لعنت کرنے والے ❷ بھی لعنت کرتے ہیں۔ مگر جنہوں نے (سچی) توبہ کر کے (اپنی) اصلاح کر لی

وَبَيَّنُوْا	فَاُولٰٓئِكَ	اَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَاَنَا	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿160﴾	اِنَّ
اور واضح کردیا	پس وہی لوگ	میں متوجہ ہوتا ہوں	ان پر	اور میں	توبہ قبول کرنیوالا	رحم کرنیوالا	بیشک

اور (حق کو) کھول کر بیان کر دیا تو وہی لوگ ہیں جن کی میں توبہ قبول کرتا ہوں اور میں بہت توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہوں۔

❶ یعنی صفا و مروہ کی سعی گناہ نہیں جیسا کہ جاہلیت میں بعض لوگ سمجھتے تھے بلکہ یہ عمل حج کا رکن ہے۔ ❷ یعنی تمام مخلوق۔

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَمَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	اُولٰٓئِكَ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ
جنہوں نے	کفر کیا	اور وہ مر گئے	اس حال میں کہ وہ	کافر	یہی لوگ	ان پر	لعنت	اللہ

بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ کفر کی حالت میں ہی مر گئے تو ان پر اللہ اور فرشتوں

وَالْمَلٰٓئِكَةِ	وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ
اور فرشتے	اور لوگ	سب	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	نہیں	ہلکا کیا جائیگا	ان سے

اور سب لوگوں کی لعنت ہے۔ وہ ہمیشہ اس (لعنت) میں (گرفتار) رہیں گے، نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا

الْعَذَابُ	وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿۱۶۲﴾	وَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا
عذاب	اور نہ	وہ	مہلت دیے جائیں گے	اور تمہارا معبود	معبود	ایک	نہیں کوئی معبود	مگر

اور نہ ہی انہیں مہلت دی جائے گی۔ اور تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں،

هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۶۳﴾	اِنَّ	فِيْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاخْتِلَافِ	ع
وہ	بڑا مہربان	نہایت رحم والا	بیشک	میں	پیدائش	آسمانوں	اور زمین	اور بدلتے رہنا	

وہ بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں، اور رات اور دن کے آنے جانے میں،

الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَالْفُلْكِ	الَّتِيْ	تَجْرِيْ	فِي	الْبَحْرِ	بِمَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ
رات	اور دن	اور کشتیاں	جو	چلتی ہیں	میں	سمندر	ساتھ ان اشیاء کے جو	نفع دیتی ہیں	لوگ

اور اُن کشتیوں (اور جہازوں) میں جو لوگوں کو نفع دینے والی چیزیں ❶ لے کر سمندر میں چلتی پھرتی ہیں،

وَمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ	السَّمَآءِ	مِنْ	مَّآءٍ	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ
اور جو	نازل کیا	اللہ	سے	آسمان	سے	پانی	پھر زندہ کیا	اسکے ساتھ	زمین	بعد

اور اُس پانی میں جسے اللہ نے آسمان سے نازل کیا پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کی موت کے بعد ❷ زندہ کیا،

مَوْتِهَا	وَبَثَّ	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	دَآبَّةٍ	وَّتَصْرِيْفِ	الرِّيٰحِ	وَالسَّحَابِ	الْمُسَخَّرِ
اس کی موت	اور پھیلائے	اس میں	سے	ہر	جانور	اور پھیرنا	ہوائیں	اور بادل	پابند کئے ہوئے

اور اُن تمام جانوروں میں جو اس نے زمین میں پھیلا رکھے ہیں، اور ہواؤں کی گردش میں، اور اُن بادلوں میں جو

بَيْنَ	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	وَمِنَ	النَّاسِ
درمیان	آسمان	اور زمین	یقیناً یہ نشانیاں	لوگوں کے لئے	عقل رکھتے ہیں	اور سے	لوگ

آسمان و زمین کے درمیان پابند کر دیئے گئے ہیں، یقیناً ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو

❶ یعنی سامانِ تجارت وغیرہ، جس سے لوگ معاشی فائدہ اٹھاتے ہیں۔ ❷ یعنی اس کے بنجر اور خراب ہو جانے کے بعد۔

مَنْ	يَّتَّخِذُ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَنْدَادًا	يُّحِبُّوْنَهُمْ	كَحُبِّ	اللّٰهِ ؕ	وَالَّذِيْنَ
جو	بناتے ہیں	سے	سوائے	اللہ	شریک	وہ محبت کرتے ہیں ان سے	جیسے محبت	اللہ	اور جو لوگ

اللہ کے سوا دوسروں کو (اس کا) شریک ٹھہراتے ہیں (اور) ان سے ایسے محبت کرتے ہیں جیسے اللہ سے محبت (کرنی چاہیے)، مگر ایمان والے

اٰمَنُوْٓا	اَشَدُّ	حُبًّا	لِّلّٰهِ ؕ	وَلَوْ	يَرَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اِذْ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ ۙ
ایمان لائے	زیادہ سخت	محبت	اللہ کے لئے	اور کاش	دیکھ لیں	جنہوں نے	ظلم کیا	جب	دیکھیں گے	عذاب

اللہ ہی سے سب سے بڑھ کر محبت کرتے ہیں، اور کاش! (یہ) ظالم لوگ (وہ وقت) دیکھ لیں جب وہ عذاب دیکھیں گے (تو جان لیں کہ)

اَنَّ	الْقُوَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا ۙ	وَّاَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعَذَابِ ﴿١٦٥﴾	اِذْ	تَبَرَّاَ	الَّذِيْنَ
بیشک	قوت	اللہ ہی کیلئے	سب	اور بیشک اللہ	سخت	عذاب	جب	بیزار ہو جائیں گے	وہ لوگ جو

بیشک سب قوت و طاقت اللہ ہی کے لئے ہے، اور بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ جب پیشوا ❶

اتُّبِعُوْا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	وَرَاَوُا	الْعَذَابَ	وَتَقَطَّعَتْ	بِهِمُ
پیروی کی گئی	سے	جنہوں نے	پیروی کی	اور دیکھیں گے	عذاب	اور کٹ جائیں گے	ان کے

اپنے پیروکاروں سے بیزاری کا اظہار کر دیں گے اور وہ (دونوں) عذابِ (الٰہی) دیکھیں گے اور ان کے سب تعلقات کٹ جائیں گے۔

الْاَسْبَابُ ﴿١٦٦﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْا	لَوْ	اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَتَبَرَّاَ
تعلقات	اور کہیں گے	وہ جنہوں نے	پیروی کی	کاش	کہ	ہمارے لئے	ایک بار واپسی	تو ہم بیزار ہو جائیں

اور (یہ حال دیکھ کر) پیروی کرنے والے (حسرت سے) کہیں گے: کاش! ہمارے لئے ایک بار پھر (دنیا میں) واپسی ممکن ہو تو ہم بھی ان سے

مِنْهُمْ	كَمَا	تَبَرَّءُوْا	مِنَّا ؕ	كَذٰلِكَ	يُرِيْهِمُ	اللّٰهُ	اَعْمَالَهُمْ	حَسَرٰتٍ
ان سے	جیسے	وہ بیزار ہوئے ہیں	ہم سے	اسی طرح	دکھائے گا اُن کو	اللہ	ان کے عمل	حسرتیں

ویسے ہی بیزار ہو جائیں جیسے وہ ہم سے بیزار ہو گئے ہیں، ❷ اسی طرح اللہ ان کے اعمال ان کو حسرت بنا کر دکھائے گا،

ع

عَلَيْهِمْ ؕ	وَمَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنَ	النَّارِ ﴿١٦٧﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	كُلُوْا
ان پر	اور نہیں	وہ	نکلنے والے	سے	آگ	اے	لوگو!	کھاؤ

اور وہ آگ سے نکلنے والے نہیں ہوں گے۔ اے لوگو! وہ چیزیں کھاؤ

مِمَّا	فِي	الْاَرْضِ	حَلٰلًا	طَيِّبًا ۖ	وَّلَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ ؕ
اس سے جو	میں	زمین	حلال	پاکیزہ	اور نہ	پیروی کرو	قدموں	شیطان

جو زمین میں حلال (اور) پاکیزہ ہیں، اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو،

❶ جن کی دنیا میں اللہ کے سوا پوجا کی گئی۔ ❷ یعنی اگر ہمیں ایک بار پھر دنیا میں بھیج دیا جائے تو ہم بھی ان کی عبادت سے بیزار ہو جائیں۔

اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۶۸﴾	اِنَّمَا	يَاْمُرُكُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَالْفَحْشَآءِ	وَاَنْ
بیشک وہ	تمہارے لئے	دشمن	کھلا۔ظاہر	بیشک	وہ حکم دیتا ہے تم کو	برائی	اور بے حیائی	اور یہ کہ

بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ وہ تو تم کو برائی اور بے حیائی ہی کا حکم دیتا ہے اور یہ (سکھاتا ہے) کہ

تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ
تم کہو	پر	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے	اور جب	کہا جاتا ہے	انکے لئے	پیروی کرو	جو

تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں (کچھ) علم نہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس (قرآن) کی پیروی کرو

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ	نَتَّبِعُ	مَآ	اَلْفَيْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا ؕ	اَوَلَوْ	كَانَ
نازل کیا	اللہ	کہتے ہیں	بلکہ	ہم پیروی کریں گے	جو	ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا	کیا اگرچہ	تھے

جو اللہ نے نازل کیا ہے تو کہتے ہیں: (نہیں) بلکہ ہم تو اسی طریقے کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے،

اٰبَآؤُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ	شَيْئًا	وَّلَا	يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۷۰﴾	وَمَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
انکے باپ دادا	نہ	عقل رکھتے	کچھ بھی	اور نہ	ہدایت پاتے	اور مثال	انکی جنہوں نے	کفر کیا

کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ بھی عقل نہ رکھتے ہوں اور نہ ہی ہدایت یافتہ ہوں؟ ❶ اور کافروں کی مثال

كَمَثَلِ	الَّذِيْ	يَنْعِقُ	بِمَا	لَا	يَسْمَعُ	اِلَّا	دُعَآءً	وَّنِدَآءً ؕ	صُمٌّۢ
مانند مثال	اس شخص کی	وہ پکارتا ہے	اس وجو	نہیں	سنتا	سوائے	پکارنا	اور چلانا	بہرے

اس شخص کی سی ہے جو اس (جانور) کو پکارتا ہے جو پکارنے اور چلانے کے سوا کچھ نہیں سنتا، ❷ وہ (حق سننے سے) بہرے،

بُكْمٌ	عُمْيٌ	فَهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ
گونگے	اندھے	پس وہ	نہیں	عقل رکھتے	اے لوگو جو	ایمان لائے	کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں

(حق بولنے سے) گونگے اور (حق کا راستہ دیکھنے سے) اندھے ہیں، لہٰذا وہ عقل نہیں رکھتے۔ اے ایمان والو! تم ان پاکیزہ چیزوں

مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَاشْكُرُوْا	لِلّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۷۲﴾	اِنَّمَا
جو	ہم نے دیا تم کو	اور شکر کرو	اللہ کا	اگر	ہو تم	صرف اسی کی	عبادت کرتے	بیشک

میں سے کھاؤ جو ہم نے تمہیں دی ہیں اور اللہ کا شکر کرو اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔ اللہ نے تم پر صرف

حَرَّمَ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةَ	وَالدَّمَ	وَلَحْمَ	الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ	اُهِلَّ	بِهٖ	لِغَيْرِ اللّٰهِ ۚ
حرام کیا	تم پر	مردار	اور خون	اور گوشت	خنزیر	اور وہ چیز جو	پکارا گیا	اس پر	غیر اللہ کے لئے

مردار، اور خون، اور خنزیر کا گوشت، اور وہ چیز حرام کی ہے جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام پکارا گیا ہو،

❶ تب بھی وہ انہی کی پیروی کریں گے۔ ❷ یعنی جیسے جانوروں کو سوائے شور وغل کے کوئی بات سمجھ نہیں آتی ویسے ہی انہیں بھی نہیں آتی۔

فَمَنِ	اضْطُرَّ	غَيْرَ	بَاغٍ	وَّلَا	عَادٍ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿173﴾
پس جو	مجبور کر دیا جائے	نہ	سرکش	اور نہ	حد سے بڑھنے والا	پس نہیں	گناہ	اس پر	بیشک اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا

پھر جو کوئی مجبور ہو جائے (بشرطیکہ) سرکشی کرنے والا ❶ اور حد سے بڑھنے والا ❷ نہ ہو تو اس پر (حرام کھانے میں) کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْتُمُوْنَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَيَشْتَرُوْنَ	بِهٖ
بیشک	جو لوگ	چھپاتے ہیں	جو	نازل کیا	اللہ	سے	کتاب	اور لیتے ہیں	اسکے بدلے

بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ بیشک جو لوگ اللہ کی نازل کردہ کتاب میں سے کچھ باتیں چھپاتے ہیں اور اس کے بدلے

ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	مَا	يَاْكُلُوْنَ	فِيْ	بُطُوْنِهِمْ	اِلَّا	النَّارَ	وَلَا
قیمت	تھوڑی	وہی لوگ	نہیں	وہ بھر رہے	میں	اپنے پیٹ	مگر	آگ	اور نہیں

تھوڑی قیمت وصول کرتے ہیں، وہی لوگ ہیں جو اپنے پیٹوں میں صرف (دوزخ کی) آگ بھر رہے ہیں، اللہ قیامت کے دن

يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَلَا	يُزَكِّيْهِمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿174﴾
کلام کریگا ان سے اللہ	دن	قیامت	اور نہ	وہ پاک کریگا ان کو	اور ان کے لئے	عذاب	دردناک

نہ تو ان سے کلام کرے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِالْهُدٰى	وَالْعَذَابَ	بِالْمَغْفِرَةِ
وہی لوگ	جنہوں نے	خریدا	گمراہی	ہدایت کے بدلے	اور عذاب	مغفرت کے بدلے

وہی لوگ ہیں جنہوں نے ہدایت کے بدلے گمراہی کو اور مغفرت کے بدلے عذاب کو خرید لیا،

فَمَآ	اَصْبَرَهُمْ	عَلَى	النَّارِ ﴿175﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
تو کس قدر	وہ صبر کرنے والے	پر	آگ	یہ	اس لئے کہ بیشک	اللہ	نازل کیا	کتاب	حق کے ساتھ

تو وہ کس قدر آگ پر صبر کرنے والے ہیں؟ ❸ یہ سب اس لئے کہ بیشک اللہ نے تو حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے،

وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِي	الْكِتٰبِ	لَفِيْ	شِقَاقٍ	بَعِيْدٍ ﴿176﴾	لَيْسَ	الْبِرَّ
اور بیشک	وہ جنہوں نے	اختلاف کیا	میں	کتاب	البتہ میں	مخالفت	دور	نہیں	نیکی

اور بیشک جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا یقیناً وہ مخالفت میں بہت دور نکل گئے ہیں۔ نیکی یہ نہیں کہ تم

اَنْ	تُوَلُّوْا	وُجُوْهَكُمْ	قِبَلَ	الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَلٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنْ
یہ کہ	تم پھیرلو	اپنے چہرے	طرف	مشرق	اور مغرب	اور لیکن	نیکی	جو

اپنے چہرے مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو بلکہ نیکی تو اس شخص کی ہے جو

❶ یعنی بلا ضرورت حرام کی خواہش رکھنے والا۔ ❷ ضرورت سے زیادہ کھانے والا۔ ❸ یعنی جہنم کی آگ کو کیسے برداشت کریں گے؟

آمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ	وَالْكِتٰبِ	وَالنَّبِيّٖنَ	وَاٰتَى	الْمَالَ
ایمان لائے	اللہ پر	اور آخرت کا دن	اور فرشتے	اور کتاب	اور انبیاء	اور دے	مال

اللہ پر، اور یومِ آخرت پر، اور فرشتوں پر، اور (آسمانی) کتابوں پر، اور (تمام) نبیوں پر ایمان لائے، اور مال کی

عَلٰى	حُبِّهٖ	ذَوِي الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنَ	وَابْنَ السَّبِيْلِ
پر	اس کی محبت	قرابت دار	اور یتیم	اور مساکین	اور مسافر

محبت کے باوجود اسے رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں، سوال کرنے والوں

وَالسَّآئِلِيْنَ	وَفِي الرِّقَابِ	وَاَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَى الزَّكٰوةَ	وَالْمُوْفُوْنَ
اور سوال کرنے والے	اور گردنیں چھڑانے میں	اور قائم کرے	نماز	اور دے زکوٰۃ	اور پورا کرنے والے

اور گردنیں چھڑانے کے لئے ❶ خرچ کرے، اور نماز قائم کرے، اور زکوٰۃ دے، اور (نیکی ان کی بھی ہے کہ) جب

بِعَهْدِهِمْ	اِذَا	عٰهَدُوْا	وَالصّٰبِرِيْنَ	فِي الْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ	وَحِيْنَ	الْبَاْسِ
اپنے عہد	جب	وہ عہد کریں	اور صبر کرنے والے	تنگدستی میں	اور تکلیف	اور وقت	لڑائی

وہ عہد کریں تو اسے پورا کریں، اور تنگدستی اور تکلیف اور لڑائی کے وقت صبر کریں،

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ 177	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
یہی لوگ	جنہوں نے	سچ کہا	اور یہی لوگ	وہ	پرہیزگار	اے	وہ لوگو جو

یہی لوگ ہیں جو (ایمان میں) سچے ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِصَاصُ	فِي الْقَتْلٰى	اَلْحُرُّ	بِالْحُرِّ	وَالْعَبْدُ	بِالْعَبْدِ
ایمان لائے	لکھ دیا گیا ہے	تم پر	قصاص	مقتولوں میں	آزاد	آزاد کے بدلے	اور غلام	غلام کے بدلے

مقتولوں (کے معاملے) میں تمہارے لئے قصاص ❷ لینا فرض کر دیا گیا ہے، (اس طرح کہ) آزاد کے بدلے آزاد (مارا جائے)،

وَالْاُنْثٰى	بِالْاُنْثٰى	فَمَنْ	عُفِيَ	لَهٗ	مِنْ	اَخِيْهِ	شَيْءٌ	فَاتِّبَاعٌ
اور عورت	عورت کے بدلے	پس جو کہ	معاف کر دیا جائے	اس کیلئے	سے	اسکے بھائی	کچھ	تو پیروی کرنا ہے

غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت، پھر جس (قاتل) کو اس کا بھائی ❸ کچھ (قصاص) معاف کر دے تو معروف طریقے سے

بِالْمَعْرُوْفِ	وَاَدَآءٌ	اِلَيْهِ	بِاِحْسَانٍ	ذٰلِكَ	تَخْفِيْفٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
معروف طریقے سے	اور ادا کرنا ہے	اس کی طرف	اچھائی کے ساتھ	یہ	تخفیف	سے	تمہارے رب

پیروی (خون بہا کا مطالبہ) کرنا اور (قاتل کو) اچھے طریقے سے (خون بہا) ادا کرنا چاہئے، یہ تمہارے رب کی طرف سے (تمہارے لئے)

❶ یعنی غلاموں اور قیدیوں کی آزادی کے لئے۔ ❷ خون کے بدلے خون۔ ❸ مقتول کا ولی۔

وَرَحْمَةٌ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿178﴾	وَلَكُمْ
اور رحمت	پھر جس نے	زیادتی کی	بعد	اس	پس اس کیلئے	عذاب	دردناک	اور تمہارے لئے

تخفیف اور رحمت ہے، پھر اس کے بعد جس نے زیادتی کی تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور اے عقل والو!

فِى الْقِصَاصِ	حَيٰوةٌ	يّٰاُولِى الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿179﴾	كُتِبَ	عَلَيْكُمْ
قصاص میں	زندگی	اے عقل والو	تاکہ تم	بچو	لکھ دیا گیا	تم پر

تمہارے لئے قصاص لینے میں ہی زندگی ہے تاکہ تم (قتل و غارت سے) بچو۔ تم پر فرض کر دیا گیا ہے کہ جب

اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	اِنْ	تَرَكَ	خَيْرًا ۖۚ	الْوَصِيَّةُ	لِلْوَالِدَيْنِ
جب	آنے لگے	تمہارا ایک	موت	اگر	چھوڑ جائے	مال	وصیت	والدین کے لئے

تم میں سے کسی کو موت آنے لگے، اگر وہ (اپنے پیچھے) مال چھوڑ رہا ہو، تو والدین اور رشتہ داروں کے لئے

وَالْاَقْرَبِيْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ ﴿180﴾	فَمَنْ	بَدَّلَهٗ	بَعْدَ
اور قرابت دار	معروف طریقے سے	حق	پر	پرہیزگاروں	پھر جو کوئی	اس کو بدل دے	بعد

معروف طریقے سے وصیت کرے، یہ (حکم) پرہیزگاروں پر لازم ہے۔ پھر جو کوئی وصیت سننے کے بعد

مَا	سَمِعَهٗ	فَاِنَّمَآ	اِثْمُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يُبَدِّلُوْنَهٗ ۭ	اِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿181﴾
جو	سنا اس کو	پس بیشک	اسکا گناہ	پر	جو لوگ	بدلیں گے اس کو	بیشک اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

اسے بدل دے ❶ تو اس کا گناہ انہی لوگوں پر ہے جو اسے بدلیں، ❷ بیشک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

فَمَنْ	خَافَ	مِنْ مُّوْصٍ	جَنَفًا	اَوْ	اِثْمًا	فَاَصْلَحَ	بَيْنَهُمْ	فَلَآ	اِثْمَ
پھر جو کوئی	خوف کرے	وصیت کرنیوالے کی طرف سے	حق تلفی	یا	گناہ	پھر صلح کرا دے	انکے درمیان	پس نہیں	گناہ

پھر جسے وصیت کرنے والے کی طرف سے (کسی وارث کی) حق تلفی یا کسی گناہ کا اندیشہ ہو اور وہ ان کے درمیان صلح کرا دے ❸ تو اس پر

ع

عَلَيْهِ ۭ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿182﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُتِبَ	عَلَيْكُمُ
اس پر	بیشک اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	لکھ دیئے گئے	تم پر

کوئی گناہ نہیں، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اے ایمان والو! تم پر روزے

الصِّيَامُ	كَمَا	كُتِبَ	عَلَى الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَتَّقُوْنَ ﴿183﴾
روزے	جیسے	لکھے گئے تھے	ان لوگوں پر	سے	تم سے پہلے	تاکہ تم	متقی بن جاؤ

فرض کر دیئے گئے ہیں جیسے تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

❶ یعنی اس میں ترمیم اور ردّ و بدل کر دے۔ ❷ وصیت کرنے والے پر نہیں۔ ❸ یعنی غلط وصیت کو بدل کر صحیح کر دے۔

أَيَّامًا	مَّعْدُودَٰتٍ	فَمَن	كَانَ	مِنكُم	مَّرِيضًا	أَوْ	عَلَىٰ	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ
چند دن	گنتی کے	پس جو	ہو	تم میں سے	بیمار	یا	پر	سفر	تو گنتی

(روزے) گنتی کے چند دن ہیں، پھر (اگر) تم میں سے کوئی بیمار ہو یا سفر پر ہو تو دوسرے دنوں سے

مِّنْ	أَيَّامٍ	أُخَرَ	وَعَلَى	الَّذِينَ	يُطِيقُونَهُۥ	فِدْيَةٌ	طَعَامُ	مِسْكِينٍ
سے	دنوں	دوسرے	اور پر	جو لوگ	طاقت رکھتے ہیں اس کی	فدیہ	کھانا	ایک مسکین

گنتی پوری کر لے، ❶ اور جو لوگ روزہ رکھنے کی طاقت رکھتے ہوں (پھر نہ رکھیں) تو اس کا فدیہ ایک مسکین کو کھانا کھلانا ہے، ❷

فَمَن	تَطَوَّعَ	خَيْرًا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهُۥ	وَأَن	تَصُومُوا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	إِن
پھر جو کوئی	خوشی سے کرے	کوئی نیکی	تو وہ	بہتر	اس کے لئے	اور یہ کہ	تم روزہ رکھو	بہتر	تمہارے لئے	اگر

پھر جو کوئی اپنی خوشی سے (مزید) نیکی کرے تو یہ اسی کے لئے بہتر ہے، اور تمہارے حق میں یہی بہتر ہے کہ تم روزہ رکھو

كُنتُمْ	تَعْلَمُونَ ﴿١٨٤﴾	شَهْرُ	رَمَضَانَ	الَّذِيٓ	أُنزِلَ	فِيهِ	الْقُرْءَانُ
ہو تم	جانتے	مہینہ	رمضان	وہ جو	نازل کیا گیا	اس میں	قرآن

اگر تم جانتے ہو۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا جو لوگوں کے لئے ہدایت ہے

هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَبَيِّنَٰتٍ	مِّنَ الْهُدَىٰ	وَالْفُرْقَانِ	فَمَن	شَهِدَ	مِنكُمُ
ہدایت	لوگوں کے لئے	اور واضح دلائل	ہدایت کے	اور حق و باطل میں فرق کرنے والی چیز	پس جو	موجود ہو	تم میں سے

اور (جس میں) ہدایت کے واضح دلائل ہیں اور (جو) حق و باطل میں فرق کرنے والا ہے، لہٰذا تم میں سے جو کوئی اس مہینے میں

الشَّهْرَ	فَلْيَصُمْهُ	وَمَن	كَانَ	مَرِيضًا	أَوْ عَلَىٰ	سَفَرٍ	فَعِدَّةٌ	مِّنْ	أَيَّامٍ
مہینہ	پس چاہئے کہ وہ روزہ رکھے	اور جو	ہو	بیمار	یا پر	سفر	پس گنتی	سے	دنوں

موجود ہو تو اسے چاہئے کہ اس کے روزے رکھے، اور جو بیمار ہو یا سفر پر ہو تو وہ دوسرے دنوں میں (روزے رکھ کر)

أُخَرَ	يُرِيدُ اللَّهُ	بِكُمُ	الْيُسْرَ	وَلَا	يُرِيدُ	بِكُمُ	الْعُسْرَ	وَلِتُكْمِلُوا
دوسرے	چاہتا ہے اللہ	تمہارے ساتھ	آسانی	اور نہیں	وہ چاہتا	تمہارے ساتھ	تنگی	اور تاکہ تم پوری کرو

گنتی پوری کر لے، اللہ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے اور وہ تمہارے حق میں تنگی نہیں چاہتا، اور تاکہ تم (روزوں کی) گنتی پوری کرو

الْعِدَّةَ	وَلِتُكَبِّرُوا	اللَّهَ	عَلَىٰ	مَا	هَدَىٰكُمْ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ ﴿١٨٥﴾
گنتی	اور تاکہ تم بڑائی بیان کرو	اللہ	پر	جو	ہدایت دی اس نے تم کو	اور تاکہ تم	شکر کرو

اور تاکہ تم اللہ کی بڑائی بیان کرو (اس لئے) کہ اس نے تمہیں ہدایت سے سرفراز کیا اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔

❶ یعنی جتنے روزے چھوڑے ہیں رکھ لے۔ ❷ یہ حکم تندرست کے حق میں منسوخ جبکہ بوڑھے، سخت مریض، حاملہ اور مرضعہ کے حق میں باقی ہے۔

وَاِذَا	سَاَلَكَ	عِبَادِيْ	عَنِّيْ	فَاِنِّيْ	قَرِيْبٌ	اُجِيْبُ	دَعْوَةَ	الدَّاعِ	اِذَا
اور جب	آپ سے سوال کریں	میرے بندے	میرے متعلق	تو بیشک میں	قریب	میں قبول کرتا ہوں	دعا	دعا کرنیوالا	جب

اور (اے نبی!) جب میرے بندے آپ سے میرے متعلق سوال کریں تو (انہیں بتا دو کہ) بیشک میں قریب ہوں، میں دعا کرنے والے کی

دَعَانِ	فَلْيَسْتَجِيْبُوْا لِيْ	وَلْيُؤْمِنُوْا	بِيْ	لَعَلَّهُمْ	يَرْشُدُوْنَ ﴿۱۸۶﴾	اُحِلَّ
وہ دعا کرے مجھ سے	پس چاہیے کہ وہ قبول کریں میرا حکم	اور چاہیے کہ وہ ایمان لائیں	مجھ پر	تا کہ وہ	ہدایت پائیں	حلال کیا گیا

دعا قبول کرتا ہوں، جب بھی وہ مجھ سے دعا کرے، لہٰذا انہیں بھی چاہئے کہ وہ میرا حکم مانیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ ہدایت پائیں۔

لَكُمْ	لَيْلَةَ	الصِّيَامِ	الرَّفَثُ	اِلٰى	نِسَآئِكُمْ	هُنَّ	لِبَاسٌ	لَّكُمْ
تمہارے لئے	رات	روزہ	صحبت کرنا	طرف	اپنی بیویوں	وہ	لباس	تمہارے لئے

(مسلمانو!) تمہارے لئے روزے کی رات کو اپنی بیویوں سے ہم بستری کرنا حلال کر دیا گیا ہے، وہ تمہارا لباس ہیں

وَاَنْتُمْ	لِبَاسٌ	لَّهُنَّ	عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَكُمْ
اور تم	لباس	ان کے لئے	جان لیا	اللہ	کہ بیشک تم	تھے	خیانت کرتے	اپنے آپ سے

اور تم ان کا لباس ہو، اللہ نے جان لیا ہے کہ بیشک تم اپنے آپ سے خیانت کیا کرتے تھے،

فَتَابَ	عَلَيْكُمْ	وَعَفَا	عَنْكُمْ	فَالْـٰٔنَ	بَاشِرُوْهُنَّ	وَابْتَغُوْا	مَا	كَتَبَ اللّٰهُ
سو وہ متوجہ ہوا	تم پر	اور معاف کر دیا	تمہیں	پس اب	مباشرت کرو ان سے	اور تلاش کرو	جو	لکھ دیا اللہ نے

سو اس نے تم پر مہربانی کی اور تمہیں معاف کر دیا، لہٰذا اب تم ان سے ہم بستری کر سکتے ہو اور اللہ نے جو تمہارے لئے لکھا ہے

لَكُمْ	وَكُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكُمُ	الْخَيْطُ	الْاَبْيَضُ	مِنَ	الْخَيْطِ
تمہارے لئے	اور کھاؤ	اور پیو	حتی کہ	ظاہر ہو جائے	تمہارے لئے	دھاگہ	سفید	سے	دھاگہ

اسے تلاش کرو، ❶ اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ صبح کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ نظر

الْاَسْوَدِ	مِنَ	الْفَجْرِ	ثُمَّ	اَتِمُّوا	الصِّيَامَ	اِلَى	الَّيْلِ	وَلَا	تُبَاشِرُوْهُنَّ
سیاہ	سے	فجر	پھر	تم پورا کرو	روزہ	تک	رات	اور نہ	تم مباشرت کرو

آنے لگے، پھر روزہ (رکھ کر) رات تک پورا کرو، اور جب تم مساجد میں اعتکاف بیٹھے ہو ❷

وَاَنْتُمْ	عٰكِفُوْنَ	فِي الْمَسٰجِدِ	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ	فَلَا	تَقْرَبُوْهَا	كَذٰلِكَ
اور تم	اعتکاف کرنے والے	مسجدوں میں	یہ	حدود	اللہ	سو نہ	تم قریب جاؤ انکے	اسی طرح

تو بیویوں سے ہم بستری نہ کرو، یہ اللہ کی حدیں ہیں سو تم ان کے قریب نہ جاؤ، اسی طرح

❶ یعنی سکون و اطمینان اور حصولِ اولاد وغیرہ۔ ❷ اس سے اہلِ علم نے استدلال کیا ہے کہ اعتکاف صرف مسجد میں ہی ہوتا ہے خواہ مرد ہو یا عورت۔

يُبَيِّنُ اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿١٨٧﴾	وَلَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ
بیان کرتا ہے اللہ	اپنی آیتیں	لوگوں کے لئے	تا کہ وہ	تقویٰ اختیار کریں	اور نہ	تم کھاؤ	اپنے مال

اللہ اپنی آیتیں لوگوں (کی ہدایت) کے لئے بیان کرتا ہے تا کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔ اور تم آپس میں اپنے مال

بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	وَتُدْلُوْا بِهَآ	اِلَى الْحُكَّامِ	لِتَاْكُلُوْا	فَرِيْقًا
آپس میں	ناحق طریقے سے	اور نہ تم لے جاؤ ان کو	حاکموں کی طرف	تا کہ تم کھاؤ	کچھ حصہ

ناحق طریقے سے نہ کھاؤ اور انہیں حاکموں کے پاس نہ لے جاؤ تا کہ تم لوگوں کے مالوں کا کچھ حصہ گناہ کے ساتھ کھاؤ

٢٣ ع ٦ ٧

مِّنْ	اَمْوَالِ	النَّاسِ	بِالْاِثْمِ	وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿١٨٨﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْاَهِلَّةِ ؕ
سے	مال	لوگ	گناہ کیساتھ	اور تم	جانتے ہو	وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	متعلق	چاندوں

حالانکہ تم جانتے ہو۔ ❶ (اے نبی!) لوگ آپ سے چاند کے (احوال کے) متعلق سوال کرتے ہیں (کہ وہ گھٹتا بڑھتا کیوں ہے؟)

قُلْ	هِيَ	مَوَاقِيْتُ	لِلنَّاسِ	وَالْحَجِّ ؕ	وَلَيْسَ الْبِرُّ	بِاَنْ	تَاْتُوا	الْبُيُوْتَ
کہہ دیجئے	وہ	مقررہ اوقات	لوگوں کے لئے	اور حج	اور نہیں ہے نیکی	یہ کہ	تم آؤ	گھروں میں

آپ کہہ دیجئے: وہ لوگوں (کے کاموں) کے لئے اور حج کے لئے مقررہ اوقات ہیں، ❷ اور نیکی یہ نہیں کہ تم اپنے گھروں میں

مِنْ	ظُهُوْرِهَا	وَلٰكِنَّ	الْبِرَّ	مَنِ اتَّقٰى ۚ	وَاْتُوا الْبُيُوْتَ	مِنْ	اَبْوَابِهَا ۪
سے	ان کی پچھلی جانب	اور لیکن	نیکی	جو پرہیزگار ہو	اور تم آؤ گھروں میں	سے	اُنکے دروازوں

ان کی پچھلی جانب سے آؤ بلکہ (اصل) نیکی یہ ہے کہ آدمی پرہیزگاری اختیار کرے، اور تم اپنے گھروں میں ان کے دروازوں سے ہی آیا کرو،

وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿١٨٩﴾	وَقَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	الَّذِيْنَ
اور تم ڈرو	اللہ	تا کہ تم	فلاح پاؤ	اور لڑو	میں	راستے	اللہ	ان لوگوں سے جو

اور اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ اور اللہ کی راہ میں ان لوگوں سے لڑو جو تم سے لڑتے ہیں

يُقَاتِلُوْنَكُمْ	وَلَا	تَعْتَدُوْا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿١٩٠﴾	وَاقْتُلُوْهُمْ
لڑتے ہیں تم سے	اور نہ	تم زیادتی کرو	بیشک اللہ	نہیں	پسند کرتا	زیادتی کرنے والے	اور قتل کرو ان کو

اور تم زیادتی نہ کرو، بیشک اللہ زیادتی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور انہیں جہاں بھی پاؤ

حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَاَخْرِجُوْهُمْ	مِّنْ	حَيْثُ	اَخْرَجُوْكُمْ	وَالْفِتْنَةُ	اَشَدُّ
جہاں	پاؤ تم اُن کو	اور نکال دو اُن کو	سے	جہاں	انہوں نے نکالا تم کو	اور فتنہ	زیادہ سخت

قتل کر دو اور ان کو وہاں (مکہ) سے نکال دو جہاں سے انہوں نے تمہیں نکالا ہے، اور (کفر و شرک کا) فتنہ قتل سے

❶ کہ تم اپنے دعوے میں جھوٹے ہو۔ ❷ یعنی اس سے قرض کی مدت، عورت کی عدت اور حج کا وقت وغیرہ معلوم کیا جاسکتا ہے۔

مِنَ	الْقَتْلِ	وَلَا	تُقٰتِلُوْهُمْ	عِنْدَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	حَتّٰى	يُقٰتِلُوْكُمْ	فِيْهِ
سے	قتل	اور نہ	تم لڑو ان سے	نزدیک	مسجد حرام	حتیٰ کہ	وہ لڑیں تم سے	اس میں

زیادہ سخت (گناہ) ہے، اور مسجد حرام کے پاس تم ان سے نہ لڑو یہاں تک کہ وہ تم سے اس کے پاس لڑیں،

فَاِنْ	قٰتَلُوْكُمْ	فَاقْتُلُوْهُمْ	كَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۹۱﴾	فَاِنِ	انْتَهَوْا
پھر اگر	وہ لڑیں تم سے	پھر لڑو تم بھی اُن سے	اسی طرح	سزا	کافروں	پھر اگر	وہ باز آجائیں

پھر اگر وہ تم سے لڑیں تو تم بھی ان سے لڑو، کافروں کی یہی سزا ہے۔ پھر اگر وہ باز آ جائیں

فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۹۲﴾	وَقٰتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّيَكُوْنَ
پس بیشک اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور لڑو ان سے	حتیٰ کہ	نہ رہے	فتنہ	اور ہو جائے

تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور تم ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ ❶ باقی نہ رہے اور دین اللہ کے لئے

الدِّيْنُ	لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَلَا	عُدْوَانَ	اِلَّا	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹۳﴾	اَلشَّهْرُ
دین	اللہ کے لئے	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو نہیں	زیادتی	مگر	پر	ظالموں	مہینہ

ہو جائے،❷ پھر اگر وہ (فساد سے) باز آ جائیں تو (یاد رکھو کہ) ظالموں کے سوا کسی پر زیادتی (درست) نہیں۔ حرمت والا مہینہ

الْحَرَامُ	بِالشَّهْرِ	الْحَرَامِ	وَالْحُرُمٰتُ	قِصَاصٌ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ
حرمت والا	بدلے مہینے	حرمت والے کے	اور سب حرمتیں	بدلہ	پس جس نے	زیادتی کی	تم پر

حرمت والے مہینے کے بدلے میں ہے اور سب حرمتوں (کو محفوظ رکھنے میں) بدلہ ہے،❸ لہٰذا جو کوئی تم پر زیادتی کرے

فَاعْتَدُوْا	عَلَيْهِ	بِمِثْلِ	مَا اعْتَدٰى	عَلَيْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْا
تو تم بھی زیادتی کرو	اس پر	اس جیسی	جو اس نے زیادتی کی	تم پر	اور تم ڈرو	اللہ	اور جان لو

تو تم بھی اس پر ویسی ہی زیادتی کرو جیسی اس نے تم پر زیادتی کی، اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ

اَنَّ اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۹۴﴾	وَاَنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَلَا	تُلْقُوْا	بِاَيْدِيْكُمْ
کہ بیشک اللہ	ساتھ	ڈرنے والے	اور خرچ کرو	میں	راہ اللہ کی	اور نہ	تم ڈالو	اپنے ہاتھ

بیشک اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔ اور تم اللہ کی راہ میں (مال) خرچ کرو اور اپنے آپ کو ہلاکت میں

اِلَى	التَّهْلُكَةِ	وَاَحْسِنُوْا	اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۹۵﴾	وَاَتِمُّوا	الْحَجَّ
طرف	ہلاکت	اور نیکی کرو	بیشک اللہ	پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والے	اور تم پورا کرو	حج

نہ ڈالو، اور نیکی کرو، بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اور اللہ کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو،

❶ یعنی کفر و شرک۔ ❷ یعنی اللہ کا دین تمام ادیان پر غالب آ جائے۔ ❸ یعنی اگر کافر کسی مہینے کی حرمت کا لحاظ رکھیں تو تم بھی رکھو ورنہ ان سے لڑو۔

وَالْعُمْرَةَ	لِلّٰهِ ؕ	فَاِنْ	اُحْصِرْتُمْ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ ۚ	وَلَا	تَحْلِقُوْا
اورعمرہ	اللہ کے لئے	پھراگر	تم روک دیئے جاؤ	پس جو	میسر ہو	سے	قربانی	اور نہ	تم منڈواؤ

پھر اگر تم (راستے میں) روک دیئے جاؤ ❶ تو جیسی قربانی بھی میسر ہو (قربان کر دو)، اور اپنے سر نہ منڈواؤ

رُءُوْسَكُمْ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	الْهَدْيُ	مَحِلَّهٗ ؕ	فَمَنْ	كَانَ	مِنْكُمْ	مَّرِيْضًا	اَوْبِهٖۤ
اپنے سر	حتی کہ	پہنچ جائے	قربانی	اپنی جگہ	پھر جو شخص	ہو	تم میں سے	بیمار	یا اس کو

جب تک کہ قربانی اپنی جگہ نہ پہنچ جائے، ❷ (البتہ) تم میں سے جو بیمار ہو یا اس کے سر میں کوئی تکلیف ہو

اَذًى	مِّنْ	رَّاْسِهٖ	فَفِدْيَةٌ	مِّنْ	صِيَامٍ	اَوْ	صَدَقَةٍ	اَوْ	نُسُكٍ ۚ	فَاِذَآ
تکلیف	سے	اس کا سر	تو فدیہ	سے	روزوں	یا	صدقہ	یا	قربانی	پھر جب

(تو اگر وہ پہلے ہی سر منڈوا لے) تو فدیے میں روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے، پھر جب تمہیں امن مل جائے

اَمِنْتُمْ ۗ	فَمَنْ	تَمَتَّعَ	بِالْعُمْرَةِ	اِلَى	الْحَجِّ	فَمَا	اسْتَيْسَرَ	مِنَ	الْهَدْيِ ۚ
تم امن میں ہو	تو جس نے	فائدہ اٹھالیا	عمرے کے ساتھ	تک	حج	تو جو	میسر ہو	سے	قربانی

(اور تم حج سے پہلے مکہ پہنچ جاؤ) تو جس نے حج (کے احرام) تک عمرے کا فائدہ اٹھایا وہ (احرام کھول کر) جو قربانی میسر ہو کرے، ❸

فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ	اَيَّامٍ	فِي	الْحَجِّ	وَسَبْعَةٍ	اِذَا	رَجَعْتُمْ ؕ
پھر جو	نہ	پائے	تو روزے رکھے	تین	دن	میں	حج	اور سات	جب	تم واپس آجاؤ

پھر جو (قربانی) نہ پائے تو وہ ایامِ حج میں تین روزے رکھے اور سات اس وقت جب تم واپس (گھر) لوٹ آؤ،

تِلْكَ	عَشَرَةٌ	كَامِلَةٌ ؕ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	لَّمْ	يَكُنْ	اَهْلُهٗ	حَاضِرِي	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ؕ
یہ	دس	پورے	یہ	اس کیلئے جو	نہ	ہوں	اس کے گھر والے	رہنے والے	مسجد حرام

یہ پورے دس (روزے) ہوئے، یہ حکم (رخصت) اس شخص کے لئے ہے جس کے گھر والے مسجد حرام کے پاس نہ رہتے ہوں،

ع ۲۴ ۸

وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿١٩٦﴾	اَلْحَجُّ	اَشْهُرٌ	مَّعْلُوْمٰتٌ ۚ
اور تم ڈرو	اللہ	اور جان لو	بیشک اللہ	سخت	عذاب دینے والا	حج	چند مہینے	معلوم / مقرر

اور اللہ سے ڈرتے رہو اور جان لو کہ بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔ حج کے مہینے معلوم (اور مقرر) ہیں، چنانچہ جس نے ان میں

فَمَنْ	فَرَضَ	فِيْهِنَّ	الْحَجَّ	فَلَا	رَفَثَ	وَلَا	فُسُوْقَ ۙ	وَلَا	جِدَالَ	فِي الْحَجِّ ؕ
پس جس نے	فرض کرلیا	ان میں	حج	تو نہ	فحش بات کرے	اور نہ	نافرمانی کرے	اور نہ	جھگڑے	حج میں

(احرام باندھ کر) حج کو (اپنے اوپر) لازم کرلیا تو وہ حج کے دوران نہ فحش (جنسی) بات کرے، نہ اللہ کی نافرمانی کرے اور نہ کسی سے جھگڑے،

❶ دشمن یا بیماری وغیرہ کی وجہ سے۔ ❷ یعنی امن کی حالت میں۔ ❸ یہ حکم حج تمتع کا احرام باندھے والے کیلئے ہے۔

وَمَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	يَّعْلَمْهُ	اللّٰهُ ؕ	وَتَزَوَّدُوْا	فَاِنَّ	خَيْرَ	الزَّادِ
اور جو	تم کرو	سے	نیکی	جانتا ہے اس کو	اللہ	اور تم زادِ راہ لے لو	پس بیشک	بہتر	زادِ راہ

اور تم جو بھی نیکی کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے، اور تم (سفرِ حج کے لئے) زادِ راہ ❶ لے لو، بیشک بہترین زادِ راہ

التَّقْوٰى ؗ	وَاتَّقُوْنِ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٧﴾	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ
تقویٰ	اور تم ڈرو مجھ سے	اے عقل والو!	نہیں	تم پر	کوئی گناہ	یہ کہ

تقویٰ ہے، اور اے عقل والو! تم مجھ ہی سے ڈرو۔ اور اگر تم (دورانِ حج) اپنے رب کا فضل بھی تلاش کرو ❷

تَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكُمْ ؕ	فَاِذَآ	اَفَضْتُمْ	مِّنْ	عَرَفٰتٍ	فَاذْكُرُوا اللّٰهَ
تم تلاش کرو	فضل	سے	اپنے رب	پھر جب	تم لوٹو	سے	عرفات	تو یاد کرو اللہ کو

تو تم پر کوئی گناہ نہیں، پھر جب تم عرفات سے لوٹو تو مشعرِ حرام (مزدلفہ) کے پاس اللہ کو یاد کرو،

عِنْدَ	الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ ۪	وَاذْكُرُوْهُ	كَمَا	هَدٰىكُمْ ۚ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	مِّنْ	قَبْلِهٖ
پاس	مشعرِ حرام	اور یاد کرو اس کو	جیسے	اس نے تمہیں ہدایت دی	اور یقیناً	تھے تم	سے	پہلے

اور اسے ویسے یاد کرو جیسے اس نے تمہیں ہدایت دی ہے، اور یقیناً تم اس (ہدایت) سے پہلے

لَمِنَ	الضَّآلِّيْنَ ﴿١٩٨﴾	ثُمَّ	اَفِيْضُوْا	مِنْ	حَيْثُ	اَفَاضَ	النَّاسُ	وَاسْتَغْفِرُوا
البتہ سے	گمراہوں	پھر	تم لوٹو	سے	جہاں	لوٹیں	لوگ	اور مغفرت طلب کرو

گمراہوں میں سے تھے۔ ❸ پھر جہاں سے سب لوگ واپس لوٹیں وہیں سے تم بھی لوٹو ❹ اور اللہ سے مغفرت طلب کرو،

اللّٰهَ ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٩٩﴾	فَاِذَا	قَضَيْتُمْ	مَّنَاسِكَكُمْ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ
اللہ	بیشک اللہ	معاف کرنیوالا	رحم کرنیوالا	پھر جب	پورے کر چکو تم	اپنے حج کے احکام	تو یاد کرو	اللہ

بیشک اللہ بڑا معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ پھر جب تم اپنے ارکانِ حج ادا کر چکو تو (منیٰ میں تین دن) اللہ کو ویسے یاد کرو جیسے تم

كَذِكْرِكُمْ	اٰبَآءَكُمْ	اَوْ	اَشَدَّ	ذِكْرًا ؕ	فَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	رَبَّنَآ
جیسے یاد کرتے ہو تم	اپنے باپ دادا	یا	اس سے بھی زیادہ	یاد کرنا	پس سے	لوگ	جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب!

اپنے باپ دادا کو یاد کیا کرتے تھے بلکہ اس سے بھی بڑھ کر (اللہ کو یاد کرو)، تو بعض لوگ ایسے ہیں جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب!

اٰتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	وَمَا لَهٗ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنْ	خَلَاقٍ ﴿٢٠٠﴾	وَمِنْهُمْ	مَّنْ
عطا کر ہم کو	میں	دنیا	اور نہیں اس کیلئے	میں	آخرت	کوئی	حصہ	اور ان میں سے	جو

ہمیں دنیا میں ہی (سب کچھ) عطا کر، ایسے لوگوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اور ان میں سے بعض وہ ہیں جو کہتے ہیں:

❶ راستے کا خرچ۔ ❷ یعنی بذریعہ تجارت روزی کماؤ۔ ❸ یعنی ان طریقوں سے ناواقف تھے۔ ❹ یعنی عرفات سے ہو کر آؤ۔

يَقُوْلُ	رَبَّنَآ	اٰتِنَا	فِي	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّفِي	الْاٰخِرَةِ	حَسَنَةً	وَّقِنَا
کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	عطا کر ہم کو	میں	دنیا	بھلائی	اور میں	آخرت	بھلائی	اور بچا ہمیں

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی سے نواز اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

عَذَابَ	النَّارِ ﴿۲۰۱﴾	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	كَسَبُوْا	وَاللّٰهُ	سَرِيْعُ
عذاب	آگ	یہی لوگ	ان کیلئے	حصہ	اس سے جو	انہوں نے کمایا	اور اللہ	جلد لینے والا

یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے (نیک) کاموں کا حصہ (اچھا اجر تیار) ہے، اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

الْحِسَابِ ﴿۲۰۲﴾	وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	فِيْٓ	اَيَّامٍ	مَّعْدُوْدٰتٍ	فَمَنْ	تَعَجَّلَ	فِيْ	يَوْمَيْنِ
حساب	اور یاد کرو	اللہ	میں	دنوں	گنتی کے	پس جس نے	جلدی کی	میں	دو دن

اور تم گنتی کے چند دنوں ❶ میں اللہ کو یاد کرو، پھر جس نے دو دنوں میں (منیٰ سے واپس ہونے میں) جلدی کی

فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	وَمَنْ	تَاَخَّرَ	فَلَآ	اِثْمَ	عَلَيْهِ	لِمَنِ	اتَّقٰى	وَاتَّقُوا اللّٰهَ
تو نہیں	گناہ	اس پر	اور جس نے	تاخیر کی	تو نہیں	گناہ	اس پر	لئے اسکے جو	ڈرا	اور تم ڈرو اللہ سے

تو اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے (مزید ایک دن) تاخیر کی تو اس پر بھی کوئی گناہ نہیں، (بشرطیکہ) وہ تقویٰ اختیار کرے، اور اللہ سے ڈرو

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۰۳﴾	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُّعْجِبُكَ	قَوْلُهٗ
اور جان لو	کہ بلاشبہ تم	اسی کی طرف	اکٹھے کئے جاؤ گے	اور سے	لوگ	جو	اچھی لگتی ہے آپ کو	ان کی بات

اور جان لو کہ بیشک تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔ اور (اے نبی!) لوگوں میں سے کوئی تو ایسا ہے جس کی بات آپ کو

فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَيُشْهِدُ اللّٰهَ	عَلٰى	مَا	فِيْ	قَلْبِهٖ	وَهُوَ	اَلَدُّ الْخِصَامِ ﴿۲۰۴﴾
میں	زندگی	دنیا	اور وہ گواہ بناتا ہے اللہ کو	پر	جو	میں	اس کے دل	حالانکہ وہ	سخت جھگڑالو

دنیا کی زندگی میں بہت اچھی لگتی ہے اور جو کچھ اس کے دل میں ہے وہ اس پر اللہ کو گواہ بناتا ہے، حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔ ❷

وَاِذَا	تَوَلّٰى	سَعٰى	فِي	الْاَرْضِ	لِيُفْسِدَ	فِيْهَا	وَيُهْلِكَ	الْحَرْثَ
اور جب	پیٹھ پھیر جاتا ہے	کوشش کرتا ہے	میں	زمین	تاکہ فساد کرے	اس میں	اور تباہ کرے	کھیتی

اور جب وہ پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے تو کوشش کرتا ہے کہ زمین میں فساد پھیلائے اور کھیتی اور (مویشیوں کی) نسل کو تباہ کرے،

وَالنَّسْلَ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الْفَسَادَ ﴿۲۰۵﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُ	اتَّقِ اللّٰهَ
اور نسل	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد	اور جب	کہا جاتا ہے	اس کیلئے	تو ڈر اللہ سے

حالانکہ اللہ (جسے وہ گواہ بنا رہا ہے) فساد کو پسند نہیں کرتا۔ اور جب اس سے کہا جاتا ہے کہ تو اللہ سے ڈر

❶ یعنی ایامِ تشریق (۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ)۔ ❷ تمام منافقین اور متکبر لوگ جو اس آیت کے زمرے میں آتے ہیں یہاں مراد ہیں۔

اَخَذَتْهُ	الْعِزَّةُ	بِالْاِثْمِ	فَحَسْبُهٗ	جَهَنَّمُ	وَلَبِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿٢٠٦﴾	وَمِنَ	النَّاسِ
ابھارتا ہے اسکو	تکبر	گناہ پر	پس کافی ہے اسکو	جہنم	اور البتہ برا ہے	ٹھکانا	اور سے	لوگ

تو اس کا تکبر اسے گناہ پر ابھارتا ہے، ❶ چنانچہ اس کے لئے جہنم کافی ہے اور یقیناً وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور لوگوں میں سے

مَنْ	يَّشْرِيْ	نَفْسَهُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	رَءُوْفٌ	بِالْعِبَادِ ﴿٢٠٧﴾
جو	بیچتا ہے	اپنی جان	تلاش کرنے کیلئے	رضامندی	اللہ	اور اللہ	شفقت کرنے والا	اپنے بندوں کے ساتھ

کوئی ایسا بھی ہے جو اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے، ❷ اور اللہ اپنے بندوں پر بہت شفیق ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	ادْخُلُوْا	فِي	السِّلْمِ	كَآفَّةً ۠	وَلَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ
اے	لوگو جو	ایمان لائے	داخل ہو جاؤ	میں	اسلام	پورے پورے	اور نہ	تم پیروی کرو	قدموں کی

اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو،

الشَّيْطٰنِ ؕ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿٢٠٨﴾	فَاِنْ	زَلَلْتُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	مَا
شیطان کے	بیشک وہ	تمہارے لئے	دشمن	کھلا۔ ظاہر	پھر اگر	تم پھسل جاؤ	سے	بعد	جو

بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ پھر اگر تم اپنے پاس واضح دلائل آ جانے کے بعد (حق سے) پھسل جاؤ

جَآءَتْكُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٢٠٩﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ
آ گئے تمہارے پاس	واضح دلائل	پس جان لو	بیشک	اللہ	بڑا غالب	حکمت والا	کیا	وہ انتظار کرتے ہیں

تو جان لو کہ بیشک اللہ بڑا غالب، خوب حکمت والا ہے۔ (ان تمام ہدایات کے بعد نافرمان لوگ) کیا اس بات کے

اِلَّآ	اَنْ	يَّاْتِيَهُمُ اللّٰهُ	فِيْ	ظُلَلٍ	مِّنَ	الْغَمَامِ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَقُضِيَ	الْاَمْرُ ؕ
مگر	یہ کہ	آئے ان کے پاس اللہ	میں	سایوں	سے	بادلوں	اور فرشتے	اور فیصلہ کر دیا جائے	معاملہ

منتظر ہیں کہ اللہ بادلوں کے سائے میں خود ان کے سامنے آ جائے اور فرشتے بھی اور (ان کے) معاملے کا فیصلہ ہی کر دیا جائے،

ع

وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿٢١٠﴾	سَلْ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	كَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ	اٰيَةٍۢ
اور طرف	اللہ کے	لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات	سوال کر	اولادِ یعقوب	کتنی	ہم نے عطا کیں انکو	سے	نشانی

اور (آخر) تمام معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ بنی اسرائیل سے پوچھئے: ہم نے انہیں کتنی واضح نشانیاں

بَيِّنَةٍ ؕ	وَمَنْ	يُّبَدِّلْ	نِعْمَةَ اللّٰهِ	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُ	فَاِنَّ اللّٰهَ	شَدِيْدُ
واضح	اور جو	بدل دے	اللہ کی نعمت	سے	بعد	جو	آ گئی اس کے پاس	تو بیشک اللہ	سخت

عطا کیں، اور جو کوئی اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آ جانے کے بعد بدل دے تو یقیناً اللہ (اسے) سخت

❶ یعنی اس کا غرور اسے اللہ سے ڈرنے سے روک دیتا ہے۔ ❷ یعنی مومن لوگ جو اللہ کیلئے جان کی بازی لگانے سے بھی دریغ نہیں کرتے۔

الْعِقَابِ ﴿٢١١﴾	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	وَيَسْخَرُوْنَ	مِنَ	الَّذِيْنَ
عذاب دینے والا	مزین کردی گئی	ان کیلئے جنہوں نے	کفر کیا	دنیوی زندگی	اور وہ مذاق کرتے ہیں	سے	وہ جو

عذاب دینے والا ہے۔ کافروں کے لئے دنیا کی زندگی مزین بنا دی گئی ہے، اور ایسے لوگ ایمان والوں کا مذاق اڑاتے ہیں،

وقف لازم

اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	فَوْقَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَاللّٰهُ	يَرْزُقُ	مَنْ يَّشَآءُ
ایمان لائے	اور وہ جو	متقی ہیں	ان کے اوپر	دن	قیامت	اور اللہ	رزق دیتا ہے	جسے چاہتا ہے

(مگر) قیامت کے دن متقی لوگ ہی ان سے مرتبے میں بلند ہوں گے، اور اللہ جسے چاہتا ہے

بِغَيْرِ	حِسَابٍ ﴿٢١٢﴾	كَانَ	النَّاسُ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	النَّبِيّٖنَ
بغیر	حساب	تھے	لوگ	اُمت	ایک	تو بھیجے	اللہ	انبیاء

بے حساب رزق دیتا ہے۔ (پہلے) لوگ ایک ہی امت تھے ❶ (پھر ان میں اختلافات رونما ہوئے) تو اللہ نے نبی بھیجے (جو)

مُبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ	وَاَنْزَلَ	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَ
خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے	اور نازل کی	ان کے ساتھ	کتاب	حق کے ساتھ	تاکہ وہ فیصلہ کریں	درمیان

خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے تھے، اور اللہ نے ان کے ساتھ برحق کتاب بھی نازل کی تاکہ وہ لوگوں کے درمیان

النَّاسِ	فِيْمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَمَا اخْتَلَفَ	فِيْهِ	اِلَّا الَّذِيْنَ	اُوْتُوْهُ
لوگ	ان باتوں میں	جو انہوں نے اختلاف کیا	ان میں	اور نہیں اختلاف کیا	ان میں	مگر انہوں نے جو	دیئے گئے

اُن باتوں کا فیصلہ کریں جن میں انہوں نے اختلاف کیا، اور ان باتوں میں اُنہی لوگوں نے آپس کی ضد کی وجہ سے اختلاف کیا

مِنْ بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	فَهَدَى اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
اس کے بعد کہ	جو	آ گئے ان کے پاس	واضح دلائل	ضد	ان کے درمیان	پھر ہدایت دی اللہ نے	ان لوگوں کو جو

جنہیں کتاب دی گئی تھی، حالانکہ ان کے پاس (ہماری طرف سے) واضح دلائل آ چکے تھے، پھر اللہ نے اہلِ ایمان کو اپنے حکم سے ❷

اٰمَنُوْا	لِمَا	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	مِنَ الْحَقِّ	بِاِذْنِهٖ	وَاللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ يَّشَآءُ
ایمان لائے	لئے جو	انہوں نے اختلاف کیا	اس میں	حق سے	اپنے حکم سے	اور اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے چاہتا ہے

اس حق کا راستہ دکھا دیا جس میں لوگوں نے اختلاف کیا تھا، اور اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف

اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٢١٣﴾	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	وَلَمَّا
طرف	راستہ	سیدھا	کیا	تم نے گمان کیا	یہ کہ	تم داخل ہو جاؤ گے	جنت	اور ابھی تک نہیں

ہدایت دیتا ہے۔ کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ (بغیر آزمائش کے) جنت میں داخل ہو جاؤ گے؟ حالانکہ ابھی تک تمہیں

❶ یعنی آدم علیہ السلام کے بعد سب ہدایت پر تھے اور یہ سلسلہ صدیوں تک جاری رہا۔ ❷ یعنی اپنی خاص مہربانی سے۔

يَأْتِكُمْ	مَّثَلُ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِكُمْ	مَسَّتْهُمُ	الْبَأْسَآءُ	وَالضَّرَّآءُ
آئی تم پر	مانند	ان لوگوں کے جو	گزر چکے	سے	پہلے تم سے	پہنچی انہیں	سختی	اور تکلیف

ان لوگوں جیسی (مشکلیں) تو پیش آئی ہی نہیں جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں، ان کو (بڑی بڑی) سختیاں اور تکلیفیں پہنچیں

وَزُلْزِلُوْا	حَتّٰى	يَقُوْلَ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	مَتٰى	نَصْرُ اللّٰهِ
اور ہلا دیے گئے	یہاں تک کہ	کہنے لگے	رسول	اور جو لوگ	ایمان لائے	اس کے ساتھ	کب	اللہ کی مدد

اور وہ ہلا کر رکھ دیئے گئے یہاں تک کہ رسول اور ان پر ایمان والے لوگ پکار اٹھے کہ اللہ کی مدد کب (آئے گی)؟

اَلَآ	اِنَّ	نَصْرَ اللّٰهِ	قَرِيْبٌ ﴿214﴾	يَسْئَلُوْنَكَ	مَاذَا	يُنْفِقُوْنَ	قُلْ	مَآ
سنو!	بیشک	اللہ کی مدد	قریب	وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	کیا	وہ خرچ کریں	کہہ دیجئے	جو

(تب انہیں تسلی دی گئی کہ) سنو! بیشک اللہ کی مدد قریب ہی ہے۔ (اے نبی!) لوگ آپ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کیا خرچ کریں؟ ❶ کہہ دیجئے:

اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	فَلِلْوَالِدَيْنِ	وَالْاَقْرَبِيْنَ	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ
تم خرچ کرو	سے	مال	پس والدین کے لئے	اور قرابت داروں	اور یتیموں	اور مسکینوں

تم جو بھی مال خرچ کرنا چاہو تو (درجہ بدرجہ مستحق لوگوں یعنی) والدین، رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں

وَابْنِ السَّبِيْلِ	وَمَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ ﴿215﴾	كُتِبَ
اور مسافروں	اور جو	تم کرو گے	سے	نیکی	پس بیشک اللہ	اسے	خوب جاننے والا	لکھ دیا گیا ہے

اور مسافروں کو دو، اور تم جو بھی نیکی کرو گے تو یقیناً اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔ تم پر لڑنا (جہاد)

عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	وَهُوَ	كُرْهٌ	لَّكُمْ	وَعَسٰٓى	اَنْ	تَكْرَهُوْا	شَيْئًا	وَّهُوَ
تم پر	لڑنا	حالانکہ وہ	ناپسند	تمہارے لئے	اور ممکن ہے	یہ کہ	تم ناپسند کرو	کوئی چیز	اور وہ

فرض کر دیا گیا ہے حالانکہ وہ تمہیں ناپسند ہے، ❷ اور ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے

خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَعَسٰٓى	اَنْ	تُحِبُّوْا	شَيْئًا	وَّهُوَ	شَرٌّ	لَّكُمْ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
بہتر	تمہارے لئے	اور ممکن ہے	یہ کہ	تم پسند کرو	کوئی چیز	اور وہ	بری	تمہارے لئے	اور اللہ	جانتا ہے

بہتر ہو اور (یہ بھی) ممکن ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بری ہو، اور اللہ ہی (بہتر) جانتا ہے

ع

وَاَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿216﴾	يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ	الشَّهْرِ الْحَرَامِ	قِتَالٍ	فِيْهِ
اور تم	نہیں	جانتے	وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	متعلق	حرمت والے مہینے	لڑائی	اس میں

اور تم نہیں جانتے۔ (اے نبی!) لوگ آپ سے حرمت والے مہینے میں لڑائی کے بارے میں پوچھتے ہیں؟ ❸

❶ یعنی (نفلی طور پر) کس طرح خرچ کریں؟ ❷ کیونکہ اس میں مشقت اور تکلیف ہے۔ ❸ کہ اس میں لڑنا کیسا ہے؟

قُلْ	قِتَالٌ	فِيْهِ	كَبِيْرٌ	وَصَدٌّ	عَنْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَكُفْرٌ	بِهٖ
کہہ دے	لڑائی	اس میں	بہت بڑا	اور روکنا	سے	راستے اللہ کے	اور کفر کرنا	اس کے ساتھ

کہہ دیجئے: اس میں لڑائی کرنا بہت بڑا (گناہ) ہے، اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکنا اور اللہ کے ساتھ کفر کرنا

وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	وَاِخْرَاجُ	اَهْلِهٖ	مِنْهُ	اَكْبَرُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَالْفِتْنَةُ
اور مسجد حرام	اور نکالنا	اسکے رہنے والے	اس سے	سب سے بڑا	نزدیک	اللہ	اور فتنہ

اور مسجد حرام سے (روکنا) اور حرم کے رہنے والوں کو وہاں سے نکالنا اللہ کے نزدیک اس سے بھی بڑا (گناہ) ہے، اور فتنہ انگیزی

اَكْبَرُ	مِنَ	الْقَتْلِ	وَلَا يَزَالُوْنَ	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	حَتّٰى	يَرُدُّوْكُمْ
بہت بڑا	سے	قتل	اور وہ ہمیشہ رہیں گے	تم سے لڑائی کرتے	حتی کہ	وہ پھیر دیں تم کو

قتل و خونریزی سے بھی بڑھ کر ہے۔❶ اور (کافر) لوگ تو ہمیشہ تم سے لڑتے رہیں گے یہاں تک کہ اگر ان کا بس چلے تو تمہیں

عَنْ	دِيْنِكُمْ	اِنِ	اسْتَطَاعُوْا	وَمَنْ	يَّرْتَدِدْ	مِنْكُمْ	عَنْ	دِيْنِهٖ	فَيَمُتْ
سے	تمہارے دین	اگر	وہ طاقت رکھیں	اور جو	پھر جائے	تم میں سے	سے	اپنے دین	پھر وہ مر جائے

تمہارے دین سے ہی پھیر دیں، اور تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے، ❷ پھر وہ کفر کی حالت میں ہی

وَهُوَ	كَافِرٌ	فَاُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَاُولٰٓئِكَ
اور وہ	کافر	پس یہی لوگ	برباد ہو گئے	ان کے اعمال	میں	دنیا	اور آخرت	اور یہی لوگ

مر جائے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے اور یہی لوگ

اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿217﴾	اِنَّ الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا
والے	آگ	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	بیشک جو لوگ	ایمان لائے	اور جن لوگوں نے	ہجرت کی

دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	يَرْجُوْنَ	رَحْمَتَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
اور جہاد کیا	میں	راستے اللہ کے	وہی لوگ	امید رکھتے ہیں	رحمت	اللہ	اور اللہ	معاف کرنیوالا

اور اللہ کے راستے میں جہاد کیا، وہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں، اور اللہ بڑا معاف کرنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿218﴾	يَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْخَمْرِ	وَالْمَيْسِرِ	قُلْ	فِيْهِمَآ	اِثْمٌ	كَبِيْرٌ
نہایت رحم کرنیوالا	وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	متعلق	شراب	اور جوا	کہہ دیجئے	ان دونوں میں	گناہ	بڑا

نہایت مہربان ہے۔ (اے نبی!) لوگ آپ سے شراب اور جوئے کے متعلق پوچھتے ہیں، کہہ دیجئے: ان دونوں میں بہت بڑا گناہ ہے

❶ یعنی ان تمام برائیوں میں سے ہر ایک کی قباحت حرام مہینوں میں قتل کی قباحت سے بڑھ کر ہے۔ ❷ یعنی اسلام چھوڑ کر کفر اختیار کر لے۔

وَمَنَافِعُ	لِلنَّاسِ ز	وَاِثْمُهُمَآ	اَكْبَرُ	مِنْ	نَّفْعِهِمَا ط	وَيَسْئَلُوْنَكَ	مَاذَا
اور فائدے	لوگوں کیلئے	اور ان دونوں کا گناہ	زیادہ بڑا	سے	ان دونوں کا فائدہ	اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	کیا

(اگرچہ ان میں) لوگوں کے لئے کچھ فائدہ بھی ہے، (لیکن) ان کا گناہ ان کے فائدے سے زیادہ بڑا ہے، ❶ اور وہ آپ سے پوچھتے ہیں کہ

يُنْفِقُوْنَ ط	قُلِ	الْعَفْوَ ط	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ
وہ خرچ کریں	کہہ دیجئے	زائد از ضرورت	اسی طرح	بیان کرتا ہے اللہ	تمہارے لئے	احکام	تاکہ تم

کیا خرچ کریں؟ کہہ دیجئے: جو ضرورت سے زائد ہو، اللہ اسی طرح تمہارے لئے (اپنے) احکام بیان کرتا ہے تاکہ تم

تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١٩﴾	فِي	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ط	وَيَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ	الْيَتٰمٰى ط	قُلْ
غور وفکر کرو	میں	دنیا	اور آخرت	اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	متعلق	یتیموں	کہہ دیجئے

غور وفکر کرو۔ دنیا اور آخرت دونوں کے بارے میں، اور لوگ آپ سے یتیموں کے متعلق پوچھتے ہیں، کہہ دیجئے: ان کی (حالت کی)

اِصْلَاحٌ	لَّهُمْ	خَيْرٌ ط	وَاِنْ	تُخَالِطُوْهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ ط	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
اصلاح کرنا	ان کی	بہتر	اور اگر	تم ملا لو ان کو	تو تمہارے بھائی	اور اللہ	جانتا ہے

اصلاح کرنا بہت بہتر ہے، اور اگر تم ان (کے خرچ) کو (اپنے خرچ کے ساتھ) ملا لو تو وہ تمہارے (دینی) بھائی ہیں، ❷ اور اللہ

الْمُفْسِدَ	مِنَ	الْمُصْلِحِ ط	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	لَاَعْنَتَكُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ
فساد کرنیوالا	سے	اصلاح کرنیوالا	اور اگر	چاہتا اللہ	تو مشقت میں ڈال دیتا تم کو	بیشک اللہ	غالب

خوب جانتا ہے کہ فساد کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون، اور اگر اللہ چاہتا تو تمہیں مشقت میں ڈال دیتا، بیشک اللہ بڑا غالب،

حَكِيْمٌ ﴿٢٢٠﴾	وَلَا	تَنْكِحُوا	الْمُشْرِكٰتِ	حَتّٰى	يُؤْمِنَّ ط	وَلَاَمَةٌ	مُّؤْمِنَةٌ
حکمت والا	اور نہ	تم نکاح کرو	مشرک عورتیں	حتی کہ	وہ ایمان لائیں	اور البتہ لونڈی	مومنہ

خوب حکمت والا ہے۔ اور (مومنو!) تم مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں، البتہ مومن لونڈی

خَيْرٌ	مِّنْ	مُّشْرِكَةٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَتْكُمْ ج	وَلَا	تُنْكِحُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	حَتّٰى
بہتر	سے	مشرک عورت	اور اگرچہ	اچھی لگے تم کو	اور نہ	تم نکاح میں دو	مشرک مردوں	حتی کہ

مشرک عورت سے بہتر ہے اگرچہ وہ (مشرکہ) تمہیں اچھی ہی لگے، اور تم (اپنی مومن عورتیں) مشرک مردوں کے نکاح میں نہ دو یہاں تک کہ

يُؤْمِنُوْا ط	وَلَعَبْدٌ	مُّؤْمِنٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	مُّشْرِكٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَكُمْ ط	اُولٰٓئِكَ
وہ ایمان لائیں	اور البتہ غلام	مومن	بہتر	سے	مشرک مرد	اور اگرچہ	اچھا لگے تم کو	یہ لوگ

وہ ایمان لے آئیں، البتہ مومن غلام مشرک مرد سے بہتر ہے اگرچہ وہ (مشرک) تمہیں اچھا ہی لگے، یہ (مشرک) لوگ

❶ لہٰذا ان سے بچنا ہی بہتر ہے۔ ❷ یعنی ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں۔

يَدْعُوْنَ	اِلَى	النَّارِ ۖ	وَاللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلَى	الْجَنَّةِ	وَالْمَغْفِرَةِ	بِاِذْنِهٖ ۚ	وَيُبَيِّنُ
بلاتے ہیں	طرف	آگ	اور اللہ	بلاتا ہے	طرف	جنت	اور بخشش	اپنے حکم سے	اور بیان کرتا ہے

آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے ❶ جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے، اور لوگوں کے لئے اپنے احکام

ع ۲۷ ۵ ۱۱

اٰيٰتِهٖ	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۲۱﴾	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الْمَحِيْضِ ۭ
اپنے احکام	لوگوں کے لئے	تا کہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	متعلق	حیض

کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور (اے نبی!) لوگ آپ سے حیض کے متعلق پوچھتے ہیں،

قُلْ	هُوَ	اَذًى ۙ	فَاعْتَزِلُوا	النِّسَاۗءَ	فِي الْمَحِيْضِ ۙ	وَلَا	تَقْرَبُوْهُنَّ
کہہ دیجئے	وہ	گندگی	پس تم الگ رہو	عورتیں	حیض میں	اور نہ	تم قریب جاؤ اُنکے

کہہ دیجئے: وہ گندگی (ناپاکی) ہے، لہٰذا تم دورانِ حیض عورتوں سے الگ رہو اور جب تک وہ (حیض سے) پاک نہ ہو جائیں

حَتّٰى	يَطْهُرْنَ ۚ	فَاِذَا	تَطَهَّرْنَ	فَاْتُوْهُنَّ	مِنْ	حَيْثُ	اَمَرَكُمُ	اللّٰهُ ۭ
حتی کہ	وہ پاک ہوجائیں	پس جب	پاک ہوجائیں	تو تم آؤ انکے پاس	سے	جہاں	حکم دیا تم کو	اللہ

ان کے قریب نہ جاؤ، پھر جب وہ (غسل کر کے) پاک ہو جائیں تو ویسے ان کے پاس جاؤ جیسے اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے،

اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِيْنَ	وَيُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ ﴿۲۲۲﴾	نِسَاۗؤُكُمْ	حَرْثٌ
بیشک اللہ	پسند کرتا ہے	توبہ کرنیوالے	اور پسند کرتا ہے	پاک رہنے والے	تمہاری عورتیں	کھیتی

بیشک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں،

لَّكُمْ ۠	فَاْتُوْا	حَرْثَكُمْ	اَنّٰى	شِئْتُمْ ۡ	وَقَدِّمُوْا	لِاَنْفُسِكُمْ ۭ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ
تمہارے لئے	پس آؤ تم	اپنی کھیتی	جہاں سے	چاہو	اور آگے بھیجو	اپنے لئے	اور تم ڈرو اللہ سے

لہٰذا تم اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو آؤ، ❷ اور اپنے لئے (نیک عمل) آگے بھیجو، اور اللہ سے ڈرو

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّكُمْ	مُّلٰقُوْهُ ۭ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲۲۳﴾	وَلَا	تَجْعَلُوا	اللّٰهَ	عُرْضَةً
اور جان لو	کہ بیشک تم	ملنے والے ہو اسکو	اور بشارت دیجئے	ایمان والے	اور نہ	تم بناؤ	اللہ	نشانہ

اور جان لو کہ بیشک (عنقریب) تم اس سے ملنے والے ہو، اور (اے نبی!) ایمان والوں کو بشارت سنا دیجئے۔ اور اللہ کا نام

لِّاَيْمَانِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْا	وَتَتَّقُوْا	وَتُصْلِحُوْا	بَيْنَ	النَّاسِ ۭ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ
اپنی قسموں کے لئے	یہ کہ	تم نیکی کرو	اور تقویٰ اپناؤ	اور تم صلح کرو	درمیان	لوگ	اور اللہ	سننے والا

اپنی قسموں کے لئے استعمال نہ کرو کہ تم نیکی (نہیں) کرو گے اور تقویٰ (نہیں) اپناؤ گے اور لوگوں کے درمیان صلح (نہیں) کراؤ گے، اور اللہ

❶ یعنی اپنی مہربانی سے۔ ❷ یعنی کھڑے، بیٹھے، پہلو کے بل، غرض کسی بھی حال میں، بس شرمگاہ سے تجاوز نہ کرو۔

عَلِيْمٌ ﴿٢٢٤﴾	لَا	يُؤَاخِذُكُمُ اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ	فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَلٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ
جاننے والا	نہیں	مؤاخذہ کرے گا اللہ تمہارا	لغو پر	میں	تمہاری قسمیں	اور لیکن	وہ مؤاخذہ کرے گا تمہارا

خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ❶ اور تمہاری لغو (بلاارادہ) قسموں پر اللہ تمہارا مؤاخذہ نہیں کرے گا لیکن وہ ان قسموں پر

بِمَا	كَسَبَتْ	قُلُوْبُكُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿٢٢٥﴾	لِلَّذِيْنَ	يُؤْلُوْنَ	مِنْ
اس پر جو	کمایا	تمہارے دل	اور اللہ	بخشنے والا	بردبار	ان لوگوں کے لئے جو	قسم کھالیتے ہیں	سے

(ضرور) تمہارا مؤاخذہ کرے گا جو تم نے دل کے ارادے سے کھائی ہیں، اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔ جو لوگ اپنی عورتوں سے

نِّسَآئِهِمْ	تَرَبُّصُ	اَرْبَعَةِ	اَشْهُرٍ	فَاِنْ	فَآءُوْ	فَاِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿٢٢٦﴾
اپنی عورتیں	انتظار کرنا	چار	مہینے	پس اگر	وہ رجوع کرلیں	تو بیشک اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا

(ہم بستری نہ کرنے کی) قسم کھا لیتے ہیں وہ چار مہینے انتظار کریں، پھر اگر وہ رجوع کرلیں تو یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

وَاِنْ	عَزَمُوا	الطَّلَاقَ	فَاِنَّ اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿٢٢٧﴾	وَالْمُطَلَّقٰتُ	يَتَرَبَّصْنَ
اور اگر	وہ ارادہ کرلیں	طلاق	تو بیشک اللہ	سننے والا	جاننے والا	اور طلاق یافتہ عورتیں	انتظار میں رکھیں

اور اگر وہ طلاق ہی کا ارادہ کر لیں تو بیشک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اور طلاق یافتہ عورتیں تین حیض تک

بِاَنْفُسِهِنَّ	ثَلٰثَةَ	قُرُوْٓءٍ	وَلَا	يَحِلُّ	لَهُنَّ	اَنْ يَّكْتُمْنَ	مَا	خَلَقَ اللّٰهُ
اپنے آپ کو	تین	حیض	اور نہیں	حلال	ان کیلئے	کہ وہ چھپائیں	جو	پیدا کیا اللہ نے

اپنے آپ کو انتظار میں رکھیں، اور ان کے لئے یہ جائز نہیں کہ اللہ نے ان کے رحموں (پیٹوں) میں جو کچھ

فِيْٓ	اَرْحَامِهِنَّ	اِنْ	كُنَّ	يُؤْمِنَّ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَبُعُوْلَتُهُنَّ
میں	ان کے رحموں	اگر	ہیں وہ	ایمان رکھتیں	اللہ پر	اور یوم آخرت پر	اور ان کے خاوند

پیدا کیا ہے اسے چھپائیں، اگر وہ اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتی ہیں (تو ہرگز ایسا نہ کریں)، اور اگر ان کے خاوند

اَحَقُّ	بِرَدِّهِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	اِنْ	اَرَادُوْٓا	اِصْلَاحًا	وَلَهُنَّ	مِثْلُ الَّذِيْ
زیادہ حقدار	ان کو لوٹانا	میں	اس	اگر	وہ چاہیں	اصلاح	اور ان کیلئے	مانند اس کے جو

(دوبارہ) اصلاح (موافقت) کرنا چاہیں تو وہ اس (مدت) میں انہیں لوٹا لینے کے زیادہ حقدار ہیں، اور عورتوں کے (مردوں پر) ویسے ہی حقوق

۲۸ ع ۱۲

عَلَيْهِنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَلِلرِّجَالِ	عَلَيْهِنَّ	دَرَجَةٌ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٢٢٨﴾
ان پر	دستور کے مطابق	اور مردوں کیلئے	ان پر	درجہ	اور اللہ	غالب	حکمت والا

ہیں جیسے دستور کے مطابق (مردوں کے) عورتوں پر ہیں، البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت حاصل ہے، اور اللہ بڑا غالب، خوب حکمت والا ہے۔

---

❶ یعنی اس لئے نیکی نہ چھوڑو کہ تم نے اللہ کی قسم کھائی ہے بلکہ اگر تم ایسی قسم کھا بیٹھو تو اسے توڑ دو اور قسم کا کفارہ ادا کر کے وہ نیکی کا کام کرلو۔

اَلطَّلَاقُ	مَرَّتٰنِ	فَاِمْسَاكٌۢ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	تَسْرِيْحٌۢ	بِاِحْسَانٍ	وَلَا	يَحِلُّ
طلاق	دو مرتبہ	پھر روکنا	دستور کے مطابق	یا	چھوڑنا	حسن سلوک سے	اور نہیں	حلال

(رجعی) طلاق دو مرتبہ ہے، ❶ پھر (دو طلاقوں کے بعد) یا تو دستور کے مطابق (عورت کو) روک لیا جائے یا اچھے طریقے سے چھوڑ دیا جائے،

لَكُمْ	اَنْ	تَاْخُذُوْا	مِمَّآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	شَيْئًا	اِلَّآ	اَنْ	يَّخَافَآ	اَلَّا
تمہارے لئے	کہ	تم لے لو	اس سے جو	تم نے دیا ان کو	کچھ	مگر	یہ کہ	وہ دونوں ڈریں	کہ نہ

اور تمہارے لئے جائز نہیں کہ جو کچھ تم نے انہیں دیا ہے اس میں سے کچھ واپس لو، ہاں اگر دونوں (میاں بیوی) کو ڈر ہو کہ وہ

يُقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ ۭ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	يُقِيْمَا	حُدُوْدَ	اللّٰهِ ۙ	فَلَا
قائم کرسکیں گے	حدود	اللہ	پھر اگر	تم ڈرو	کہ نہ	وہ قائم کرسکیں گے	حدود	اللہ	تو نہیں

اللہ کی حدیں قائم نہیں رکھ سکیں گے، پھر اگر تم ڈرو کہ وہ اللہ کی حدیں قائم نہیں رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں

جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	فِيْمَا	افْتَدَتْ	بِهٖ ۭ	تِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	فَلَا	تَعْتَدُوْهَا ۚ
گناہ	ان دونوں پر	اس میں جو	عورت فدیہ دے	اس کا	یہ	اللہ کی حدود	پس نہ	تم تجاوز کرو ان سے

کہ عورت وہ مال (مہر) فدیئے میں دے (کر خلع حاصل کر لے)، یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدیں ہیں، چنانچہ تم ان سے تجاوز نہ کرو،

وَمَنْ	يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ	اللّٰهِ	فَاُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿229﴾	فَاِنْ	طَلَّقَهَا
اور جو کوئی	تجاوز کرے	حدود	اللہ	تو یہی لوگ	وہ	ظالم	پھر اگر	وہ طلاق دے اس کو

اور جو لوگ اللہ کی حدوں سے تجاوز کرتے ہیں وہی ظالم ہیں۔ پھر اگر خاوند عورت کو (دو طلاقوں کے بعد تیسری) طلاق دے دے تو جب تک

فَلَا	تَحِلُّ	لَهٗ	مِنْۢ	بَعْدُ	حَتّٰي	تَنْكِحَ	زَوْجًا	غَيْرَهٗ ۭ	فَاِنْ	طَلَّقَهَا
تو نہیں	حلال	اس کیلئے	سے	بعد	حتی کہ	نکاح کرے	خاوند	اس کے علاوہ	پھر اگر	وہ طلاق دے اس کو

عورت اس کے علاوہ کسی اور خاوند سے نکاح نہ کر لے اس (پہلے خاوند) کے لئے حلال نہیں ہوگی، پھر اگر (دوسرا) خاوند (ہم بستری کے بعد) اسے

فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يَّتَرَاجَعَآ	اِنْ	ظَنَّآ	اَنْ	يُّقِيْمَا	حُدُوْدَ اللّٰهِ ۭ
تو نہیں	گناہ	ان پر	یہ کہ	وہ رجوع کریں	اگر	وہ یقین رکھیں	کہ	وہ قائم کرسکیں گے	اللہ کی حدود

طلاق دے دے تو ان دونوں (سابقہ میاں بیوی) پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں ❷ بشرطیکہ دونوں کو یقین ہو کہ

وَتِلْكَ	حُدُوْدُ اللّٰهِ	يُبَيِّنُهَا	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿230﴾	وَاِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَاۗءَ
اور یہ	اللہ کی حدود	وہ انہیں بیان کرتا ہے	لوگوں کیلئے	جانتے ہیں	اور جب	تم طلاق دو	عورتیں

(اب) وہ اللہ کی حدیں قائم رکھ سکیں گے، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، وہ انہیں ان لوگوں کے لئے بیان کرتا ہے جو علم رکھتے ہیں۔ اور جب تم

❶ یعنی دو طلاقوں کے بعد رجوع ہو سکتا ہے تیسری کے بعد نہیں۔ ❷ یعنی نیا نکاح کر کے اکٹھے ہو جائیں۔

فَبَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ	سَرِّحُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ
پھر وہ پہنچ جائیں	اپنی عدت	پس روکو اُن کو	دستور کے مطابق	یا	چھوڑ دو ان کو	دستور کے مطابق

عورتوں کو (پہلی یا دوسری) طلاق دو پھر وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو انہیں دستور کے مطابق روک لو یا انہیں دستور کے مطابق چھوڑ دو،

وَلَا	تُمْسِكُوْهُنَّ	ضِرَارًا	لِّتَعْتَدُوْا	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَقَدْ	ظَلَمَ
اور نہ	تم روکو ان کو	نقصان	تاکہ تم زیادتی کرو	اور جو کوئی	کرے گا	یہ	پس تحقیق	اس نے ظلم کیا

اور انہیں نقصان پہنچانے کے لئے نہ روکو ❶ تاکہ تم (ان پر) زیادتی کرو، اور جو کوئی ایسا کرے گا تو یقیناً وہ اپنے آپ ہی پر

نَفْسَهٗ	وَلَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	هُزُوًا	وَّاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
اپنی جان	اور نہ	تم پکڑو	آیات	اللہ	مذاق	اور یاد کرو	نعمت	اللہ	تم پر

ظلم کرے گا، اور تم اللہ کی آیات کا مذاق نہ بناؤ، اور اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو جو (اس نے) تم پر (کی ہے)

وَمَآ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	الْكِتٰبِ	وَالْحِكْمَةِ	يَعِظُكُمْ	بِهٖ
اور جو	نازل کیا	تم پر	سے	کتاب	اور حکمت	وہ نصیحت کرتا ہے تم کو	اس کے ساتھ

اور جو کتاب و حکمت اس نے تم پر نازل کی ہے (اسے بھی یاد کرو کہ) جس کے ذریعے وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے،

ع النصف

وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۲۳۱﴾	وَاِذَا
اور تم ڈرو	اللہ	اور جان لو	کہ یقیناً	اللہ	ہر	چیز	جاننے والا	اور جب

اور اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اور جب تم عورتوں کو (رجعی) طلاق دو

طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَبَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ	اَنْ	يَّنْكِحْنَ
تم طلاق دو	عورتیں	پھر وہ پہنچ جائیں	اپنی عدت	تو نہ	تم روکو ان کو	کہ	وہ نکاح کریں

پھر وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں تو تم انہیں اس بات سے نہ روکو کہ وہ اپنے (پہلے) خاوندوں سے

اَزْوَاجَهُنَّ	اِذَا	تَرَاضَوْا	بَيْنَهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	ذٰلِكَ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ
اپنے خاوند	جب	وہ راضی ہوں	آپس میں	دستور کے مطابق	یہ	نصیحت کی جاتی ہے	اس کے ساتھ	جو

نکاح کریں ❷ جبکہ وہ آپس میں دستور کے مطابق راضی ہوں، یہ اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو

كَانَ	مِنْكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ذٰلِكُمْ	اَزْكٰى	لَكُمْ	وَاَطْهَرُ
ہو	تم میں سے	ایمان رکھتا	اللہ پر	اور یوم آخرت پر	یہ	بہت پاکیزہ	تمہارے لئے	اور بہت صاف ستھرا

تم میں سے اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے، تمہارے لئے یہی بہت عمدہ اور بہت پاکیزہ طریقہ ہے،

❶ یعنی انہیں صرف اس لئے نکاح میں نہ رکھو کہ انہیں اذیتیں دیتے رہو۔ ❷ یعنی عورت کا ولی و سرپرست اسے نہ روکے۔

وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿232﴾	وَالْوَالِدٰتُ	يُرْضِعْنَ	اَوْلَادَهُنَّ
اوراللہ	جانتا ہے	اورتم	نہیں	جانتے	اور مائیں	دودھ پلائیں	اپنی اولاد

اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ اور مائیں اپنی اولاد کو پورے دو سال دودھ پلائیں،

حَوْلَيْنِ	كَامِلَيْنِ	لِمَنْ	اَرَادَ	اَنْ	يُّتِمَّ	الرَّضَاعَةَ	وَعَلَى	الْمَوْلُوْدِ لَهٗ
دوسال	پورے	اسکے لئے جو	ارادہ کرے	یہ کہ	پوری کرے	دودھ پلانے کی مدت	اور پر	بچے کا باپ

(یہ حکم) اس شخص کے لئے ہے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے، ❶ اور (اس صورت میں) دودھ پلانے والی ماؤں کا

رِزْقُهُنَّ	وَكِسْوَتُهُنَّ	بِالْمَعْرُوْفِ	لَا	تُكَلَّفُ	نَفْسٌ	اِلَّا	وُسْعَهَا
ان کا کھانا	اوران کا کپڑا	دستور کے مطابق	نہ	تکلیف دیا جائے	کوئی نفس	مگر	اس کی وسعت

کھانا اور کپڑا دستور کے مطابق ❷ باپ کے ذمے ہو گا، کسی شخص پر بھی اس کی گنجائش سے زیادہ بوجھ نہ ڈالا جائے،

لَا	تُضَآرَّ	وَالِدَةٌ	بِوَلَدِهَا	وَلَا	مَوْلُوْدٌ	لَّهٗ	بِوَلَدِهٖ	وَعَلَى	الْوَارِثِ
نہ	نقصان پہنچایا جائے	ماں	اسکے بچے کی وجہ سے	اور نہ	والد	اس کا	اسکے بچے کی وجہ سے	اور پر	وارث

نہ ماں کو اس کے بچے کی وجہ سے نقصان پہنچایا جائے اور نہ باپ ہی کو اس کی وجہ سے تنگ کیا جائے، اور (اگر باپ فوت ہو جائے تو بچے کے)

مِثْلُ	ذٰلِكَ	فَاِنْ	اَرَادَا	فِصَالًا	عَنْ	تَرَاضٍ	مِّنْهُمَا	وَتَشَاوُرٍ
مثل	اس	پس اگر	دونوں چاہیں	دودھ چھڑانا	سے	باہمی رضامندی	ان دونوں سے	اور باہمی مشورہ

وارث پر بھی یہی ذمہ داری ہے، پھر اگر دونوں (ماں باپ) باہمی رضامندی اور مشورے سے (دو سال سے پہلے ہی)

فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَا	وَاِنْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	تَسْتَرْضِعُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	فَلَا
تونہیں	کوئی گناہ	ان پر	اوراگر	تم ارادہ کرو	یہ کہ	تم دودھ پلواؤ	اپنی اولاد	تونہیں

دودھ چھڑانا چاہیں تو ان پر کوئی گناہ نہیں، اور اگر تم اپنی اولاد کو کسی غیر عورت سے دودھ پلوانا چاہو تو تم پر

جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِذَا	سَلَّمْتُمْ	مَّآ	اٰتَيْتُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ
کوئی گناہ	تم پر	جب کہ	تم حوالے کردو	جو	تم نے دینا تھا	دستور کے مطابق	اور تم ڈرو اللہ سے

کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ تم (دودھ پلانے والی کو) دستور کے مطابق جو (اس کا حق) دینا تھا دے دو، اور اللہ سے ڈرو

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿233﴾	وَالَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ
اور جان لو	کہ بیشک	اللہ	ساتھ اسکے جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا	اور جو لوگ	فوت کردیے جائیں

اور جان لو کہ بیشک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں

❶ یعنی دودھ پلانے کی پوری مدت دو سال ہے۔ ❷ یعنی اس شہر میں ان جیسی عورتوں کے کھانے اور کپڑے کا جو معمول ہو۔

مِنۡكُمۡ	وَيَذَرُوۡنَ	اَزۡوَاجًا	يَّتَرَبَّصۡنَ	بِاَنۡفُسِهِنَّ	اَرۡبَعَةَ	اَشۡهُرٍ	وَّعَشۡرًا ۚ
تم میں سے	اور چھوڑ جائیں	بیویاں	وہ انتظار میں رکھیں	اپنے آپ کو	چار	مہینے	اور دس دن

اور (اپنے پیچھے) بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ چار مہینے دس دن اپنے آپ کو انتظار میں رکھیں،

فَاِذَا	بَلَغۡنَ	اَجَلَهُنَّ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيۡكُمۡ	فِيۡمَا	فَعَلۡنَ	فِىۡۤ	اَنۡفُسِهِنَّ
پس جب	وہ پہنچ جائیں	اپنی عدت	تو نہیں	گناہ	تم پر	اس میں جو	وہ کریں	میں	اپنے حق

پھر جب وہ اپنی عدت کو پہنچ جائیں ❶ تو (انہیں اختیار ہے کہ) اپنے حق میں دستور کے مطابق جو چاہیں کریں، ❷ تم پر

بِالۡمَعۡرُوۡفِ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرٌ (234)	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيۡكُمۡ
دستور کے مطابق	اور اللہ	اسکے ساتھ جو	تم عمل کرتے ہو	خبر رکھنے والا	اور نہیں	گناہ	تم پر

اس کا کوئی گناہ نہیں، اور اللہ اس سے خوب خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ اور اس بات میں تم پر کوئی گناہ نہیں کہ

فِيۡمَا	عَرَّضۡتُمۡ	بِهٖ	مِنۡ	خِطۡبَةِ	النِّسَآءِ	اَوۡ	اَكۡنَنۡتُمۡ	فِىۡۤ	اَنۡفُسِكُمۡ ؕ
اس میں جو	تم اشارہ کرو	اسکے ساتھ	سے	پیغام نکاح	عورتیں	یا	تم چھپاؤ	میں	اپنے دلوں

تم (عدت کے دوران) عورتوں کو اشارے کنائے سے نکاح کا پیغام دو ❸ یا اس بات کو اپنے دلوں میں چھپائے رکھو،

عَلِمَ	اللّٰهُ	اَنَّكُمۡ	سَتَذۡكُرُوۡنَهُنَّ	وَلٰـكِنۡ	لَّا	تُوَاعِدُوۡهُنَّ	سِرًّا	اِلَّاۤ	اَنۡ
جانتا ہے	اللہ	کہ یقیناً تم	ضرور یاد کرو گے ان کو	اور لیکن	نہ	تم وعدہ کرو ان سے	چھپ کر	مگر	یہ کہ

اللہ جانتا ہے کہ تم ضرور (اپنے دلوں میں) ان کو یاد کرو گے، لیکن تم (ایامِ عدت میں) ان سے نکاح کا خفیہ وعدہ نہ کرو، مگر یہی کہ

تَقُوۡلُوۡا	قَوۡلًا	مَّعۡرُوۡفًا ؕ	وَلَا	تَعۡزِمُوۡا	عُقۡدَةَ	النِّكَاحِ	حَتّٰى	يَبۡلُغَ	الۡكِتٰبُ
تم کہو	بات	دستور کے مطابق	اور نہ	تم ارادہ کرو	گرہ	نکاح	حتی کہ	پہنچ جائے	مقررہ میعاد

تم دستور کے مطابق کوئی بات کہہ دو، اور جب تک عدت پوری نہ ہو جائے نکاح کا پختہ ارادہ نہ کرو،

اَجَلَهٗ ؕ	وَاعۡلَمُوۡۤا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعۡلَمُ	مَا	فِىۡۤ	اَنۡفُسِكُمۡ	فَاحۡذَرُوۡهُ ۚ	وَاعۡلَمُوۡۤا
اس کی مدت	اور جان لو	کہ یقیناً	اللہ	جانتا ہے	جو	میں	تمہارے دلوں	لہٰذا ڈرو اس سے	اور جان لو

اور جان لو کہ یقیناً اللہ اسے جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، لہٰذا اس سے ڈرو، اور جان لو کہ

ع

اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	حَلِيۡمٌ (235)	لَا	جُنَاحَ	عَلَيۡكُمۡ	اِنۡ	طَلَّقۡتُمُ	النِّسَآءَ
کہ بیشک	اللہ	بخشنے والا	بردبار	نہیں	گناہ	تم پر	اگر	تم طلاق دو	عورتیں

بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں، اگر تم (اپنی) عورتوں کو طلاق دے دو

❶ یعنی عدت پوری کر لیں۔ ❷ یعنی اولیاء کے مشورے اور اجازت سے کسی اور جگہ نکاح کر لیں۔ ❸ مثلاً کہو کہ میرا بھی شادی کا ارادہ ہے وغیرہ۔

مَا	لَمْ	تَمَسُّوْهُنَّ	اَوْ	تَفْرِضُوْا	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً ۚ ۖ	وَّمَتِّعُوْهُنَّ ۚ
جو	نہیں	تم نے ہاتھ لگایا انہیں	یا	نہیں تم نے مقرر کیا	ان کے لئے	حق مہر	اور انہیں کچھ فائدہ دو

جبکہ تم نے انہیں ہاتھ نہ لگایا ہو ❶ اور نہ ان کے لئے مہر مقرر کیا ہو، (اس صورت میں) انہیں کچھ (نہ کچھ) فائدہ (ضرور) دو،

عَلَى	الْمُوْسِعِ	قَدَرُهٗ	وَعَلَى	الْمُقْتِرِ	قَدَرُهٗ ۚ	مَتَاعًا ۢ	بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	حَقًّا
پر	خوش حال	اسکی طاقت کے مطابق	اور پر	تنگ دست	اسکی طاقت کے مطابق	فائدہ دینا	اچھے طریقے سے	لازم

خوشحال پر اس کی طاقت کے مطابق اور تنگدست پر اس کی طاقت کے مطابق اچھے طریقے سے فائدہ دینا ہے، یہ

عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٢٣٦﴾	وَاِنْ	طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ
پر	نیکی کرنے والے	اور اگر	تم طلاق دو ان کو	سے	پہلے	کہ	تم نے ہاتھ لگایا ان کو

نیکی کرنے والوں پر لازم ہے۔ اور اگر تم انہیں ہاتھ لگانے سے پہلے طلاق دے دو جبکہ تم ان کے لئے حق مہر

وَقَدْ	فَرَضْتُمْ	لَهُنَّ	فَرِيْضَةً	فَنِصْفُ	مَا	فَرَضْتُمْ	اِلَّآ	اَنْ
اور تحقیق	مقرر کیا تم نے	ان کیلئے	حق مہر	تو نصف	جو	تم نے مقرر کیا	مگر	یہ کہ

مقرر کر چکے ہو تو (اس صورت میں) مقرر کردہ مہر کا نصف (دینا ہو گا)، ہاں وہ عورتیں

يَّعْفُوْنَ	اَوْ	يَعْفُوَا	الَّذِيْ	بِيَدِهٖ	عُقْدَةُ	النِّكَاحِ ۭ	وَاَنْ	تَعْفُوْٓا
وہ عورتیں معاف کر دیں	یا	معاف کر دے	وہ جو	اس کے ہاتھ میں	گرہ	نکاح	اور یہ کہ	تم معاف کرو

(اگر چاہیں) تو (مہر) معاف کر سکتی ہیں یا وہ معاف کر سکتا ہے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے، ❷ اور تم (مردوں کا) معاف کر دینا ہی

اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى ۭ	وَلَا	تَنْسَوُا	الْفَضْلَ	بَيْنَكُمْ ۭ	اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
زیادہ قریب	تقویٰ کے	اور نہ	تم بھولو	احسان کرنا	آپس میں	بیشک اللہ	ساتھ اسکے جو	تم عمل کرتے ہو

تقویٰ کے زیادہ قریب ہے، اور تم آپس میں فضل و احسان کو مت بھولو، بیشک جو تم عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔

بَصِيْرٌ ﴿٢٣٧﴾	حٰفِظُوْا	عَلَى	الصَّلَوٰتِ	وَالصَّلٰوةِ	الْوُسْطٰى ۤ	وَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ
دیکھنے والا	تم حفاظت کرو	پر	نمازوں	اور نماز	درمیانی	اور کھڑے ہوا کرو	اللہ کیلئے

تم (سب) نمازوں کی حفاظت کرو (بطورِ خاص) درمیانی نماز کی، ❸ اور اللہ کے آگے فرمانبردار بن کر

قٰنِتِيْنَ ﴿٢٣٨﴾	فَاِنْ	خِفْتُمْ	فَرِجَالًا	اَوْ	رُكْبَانًا ۚ	فَاِذَآ	اَمِنْتُمْ	فَاذْكُرُوا
فرمانبردار	پس اگر	تم خوف میں ہو	تو پیدل	یا	سوار	پھر جب	تم امن میں ہو	تو یاد کرو

کھڑے ہوا کرو۔ پھر اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو خواہ پیدل ہو یا سوار (ہر حال میں نماز پڑھ لو)، پھر جب تمہیں امن مل جائے

❶ یعنی ہم بستری نہ کی ہو۔ ❷ یعنی شوہر، اگر چاہے تو نصف بھی واپس نہ لے بلکہ عورت کو پورا مہر ہی دے دے۔ ❸ یعنی نمازِ عصر۔

اللّٰهَ	كَمَا	عَلَّمَكُمْ	مَّا	لَمْ	تَكُوْنُوْا	تَعْلَمُوْنَ ﴿٢٣٩﴾	وَالَّذِيْنَ	يُتَوَفَّوْنَ
اللہ	جیسے	اس نے سکھایا تم کو	جو	نہیں	تم تھے	جانتے	اور جو لوگ	فوت کر دیئے جائیں

تو اللہ کو اسی طرح یاد کرو جس طرح اس نے تمہیں سکھایا ہے جو تم نہیں جانتے تھے۔ اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں

مِنْكُمْ	وَيَذَرُوْنَ	اَزْوَاجًا ۖ	وَّصِيَّةً	لِّاَزْوَاجِهِمْ	مَّتَاعًا	اِلَى	الْحَوْلِ
تم میں سے	اور چھوڑ جائیں	بیویاں	وصیت	اپنی بیویوں کے لئے	خرچہ دینا	تک	ایک سال

اور (اپنے پیچھے) بیویاں چھوڑ جائیں (ان پر لازم ہے کہ) اپنی بیویوں کے حق میں وصیت کر جائیں کہ انہیں خرچہ دیا جائے اور ایک سال تک

غَيْرَ	اِخْرَاجٍ ۚ	فَاِنْ	خَرَجْنَ	فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	فِيْ	مَا	فَعَلْنَ
بغیر	نکالنا	پھر اگر	وہ نکل جائیں	تو نہیں	گناہ	تم پر	میں	جو	وہ کریں

انہیں گھر سے نہ نکالا جائے، ❶ پھر اگر وہ خود چلی جائیں تو اپنے حق میں دستور کے مطابق وہ جو بھی چاہیں کریں،

فِيْٓ	اَنْفُسِهِنَّ	مِنْ	مَّعْرُوْفٍ ۭ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿٢٤٠﴾	وَلِلْمُطَلَّقٰتِ
میں	اپنے حق	سے	دستور کے مطابق	اور اللہ	غالب	حکمت والا	اور طلاق یافتہ عورتوں کے لئے

تم پر اس کا کوئی گناہ نہیں، اور اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ اور طلاق یافتہ عورتوں کو دستور کے مطابق

مَتَاعٌۢ	بِالْمَعْرُوْفِ ۭ	حَقًّا	عَلَى	الْمُتَّقِيْنَ ﴿٢٤١﴾	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ
فائدہ پہنچانا	دستور کے مطابق	لازم	پر	پرہیزگاروں	اسی طرح	بیان فرماتا ہے	اللہ	تمہارے لئے

(کچھ نہ کچھ ضرور) فائدہ پہنچانا چاہئے، (یہ) پرہیزگاروں پر لازم ہے۔ ❷ اسی طرح اللہ تمہارے لئے اپنی آیات بیان فرماتا ہے

ع

اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿٢٤٢﴾	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ
اپنی آیات	تا کہ تم	سمجھو	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف	انکے جو	نکلے	سے	اپنے گھروں

تاکہ تم سمجھو۔ (اے نبی!) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکلے

وَهُمْ	اُلُوْفٌ	حَذَرَ	الْمَوْتِ ۠	فَقَالَ	لَهُمُ	اللّٰهُ	مُوْتُوْا ۣ	ثُمَّ	اَحْيَاهُمْ ۭ
اور وہ	ہزاروں	ڈر	موت	پس کہا	ان کیلئے	اللہ	مرجاؤ	پھر	زندہ کیا ان کو

اور وہ ہزاروں کی تعداد میں تھے، پس اللہ نے ان سے کہا: مر جاؤ (تو وہ سب مر گئے) پھر اس نے انہیں زندہ کر دیا،

اِنَّ اللّٰهَ	لَذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ ﴿٢٤٣﴾
بیشک اللہ	البتہ والا	فضل	پر	لوگ	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے

بیشک اللہ لوگوں پر بڑا فضل فرمانے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

❶ یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے۔ ❷ یعنی ہر طلاق یافتہ کی دل جوئی کے لئے اسے کچھ نہ کچھ مال و متاع ضرور دینا چاہئے۔

وَقَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۴۴﴾	مَنْ
اور تم لڑو	میں	راہ	اللہ	اور جان لو	بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا	کون

اور تم اللہ کی راہ میں لڑو اور جان لو کہ بیشک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ کون ہے جو

ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗٓ	اَضْعَافًا
وہ جو	قرض دے	اللہ	قرضِ	حسنہ	پھر وہ بڑھا دے اس کو	اس کے لئے	کئی گنا

اللہ کو قرضِ حسنہ دے؟ پھر اللہ اس (مال) کو اس کے لئے کئی گنا بڑھا دے، ❶ اور اللہ ہی

كَثِيْرَةً ؕ	وَاللّٰهُ	يَقْبِضُ	وَيَبْصُۜطُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۲۴۵﴾	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى
زیادہ	اور اللہ	تنگی کرتا ہے	اور فراخی کرتا ہے	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف

(رزق میں) تنگی کرتا ہے اور وہی فراخی کرتا ہے ❷ اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ کیا آپ نے موسیٰ کے بعد

الْمَلَاِ	مِنْۢ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مِنْۢ	بَعْدِ	مُوْسٰى ۘ	اِذْ	قَالُوْا	لِنَبِيٍّ	لَّهُمُ
جماعت	سے	اولادِ یعقوب	سے	بعد	موسیٰ	جب	انہوں نے کہا	نبی سے	اپنے

[illegible]

بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا؟ جب انہوں نے اپنے نبی سے کہا:

ابْعَثْ	لَنَا	مَلِكًا	نُّقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ ؕ	قَالَ	هَلْ	عَسَيْتُمْ	اِنْ
مقرر کردیں	ہمارے لئے	بادشاہ	ہم لڑیں	میں	راہ	اللہ	اس نے کہا	کیا	ممکن ہے	اگر

آپ ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر دیں تاکہ ہم اللہ کی راہ میں لڑیں، اس نے کہا: ممکن ہے کہ اگر

كُتِبَ	عَلَيْكُمُ	الْقِتَالُ	اَلَّا	تُقَاتِلُوْا ؕ	قَالُوْا	وَمَا	لَنَآ	اَلَّا	نُقَاتِلَ
لکھ دیا جائے	تم پر	لڑنا	یہ کہ نہ	تم لڑو	انہوں نے کہا	اور کیا ہے	ہمیں	کہ نہ	ہم لڑیں

تم پر لڑنا فرض کر دیا جائے تو تم نہ لڑو، انہوں نے کہا: آخر ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ کی راہ میں

فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَقَدْ	اُخْرِجْنَا	مِنْ	دِيَارِنَا	وَاَبْنَآئِنَا ؕ	فَلَمَّا	كُتِبَ
میں	راہ	اللہ	اور بیشک	ہم نکالے گئے	سے	اپنے گھروں	اور اپنے بیٹوں	پھر جب	لکھ دیا گیا

نہ لڑیں جبکہ ہمیں اپنے گھروں اور اپنے بیٹوں سے نکال دیا گیا ہے، لیکن جب ان پر لڑنا (جہاد) فرض کیا گیا

عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	تَوَلَّوْا	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۴۶﴾
ان پر	لڑنا	وہ پھر گئے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو

تو ان میں سے چند لوگوں کے سوا سب پھر گئے، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

❶ یعنی دس گنا سے سات سو گنا یا اس سے بھی زیادہ۔ ❷ یعنی رزق میں وسعت اور تنگی کا اختیار صرف اللہ ہی کے پاس ہے۔

وَقَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	إِنَّ اللّٰهَ	قَدْ	بَعَثَ	لَكُمْ	طَالُوْتَ	مَلِكًا	قَالُوْٓا
اور کہا	ان کے لئے	ان کا نبی	بیشک اللہ	تحقیق	مقرر کیا ہے	تمہارے لئے	طالوت	بادشاہ	انہوں نے کہا

اور ان کے نبی نے ان سے کہا: بیشک اللہ نے تمہارے لئے طالوت کو بادشاہ مقرر کیا ہے، ❶ انہوں نے کہا:

أَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهُ	الْمُلْكُ	عَلَيْنَا	وَنَحْنُ	أَحَقُّ	بِالْمُلْكِ	مِنْهُ	وَلَمْ	يُؤْتَ
کیسے	ہوسکتی ہے	اسکے لئے	بادشاہت	ہم پر	اور ہم	زیادہ حقدار	بادشاہت کے	اس سے	اور نہیں	دیا گیا وہ

ہم پر اس کی بادشاہی کیونکر ہو سکتی ہے جبکہ اس سے زیادہ بادشاہی کے حقدار تو ہم ہیں؟ اور نہ ہی اسے

سَعَةً	مِّنَ	الْمَالِ	قَالَ	إِنَّ اللّٰهَ	اصْطَفٰهُ	عَلَيْكُمْ	وَزَادَهٗ	بَسْطَةً
وسعت	سے	مال	اس نے کہا	بیشک اللہ	چن لیا ہے اسے	تم پر	اور زیادہ دی ہے اسے	کشادگی

مالی وسعت دی گئی ہے، ❷ اس نے کہا: بیشک اللہ نے اسے تم پر (بادشاہی کے لئے) منتخب کر لیا ہے اور اسے علم اور جسم (دونوں) میں

فِي	الْعِلْمِ	وَالْجِسْمِ	وَاللّٰهُ	يُؤْتِيْ	مُلْكَهٗ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ
میں	علم	اور جسم	اور اللہ	دیتا ہے	اپنی بادشاہی	جسے	چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا

زیادہ کشادگی دی ہے، ❸ اور اللہ جسے چاہتا ہے اپنی بادشاہی عطا کرتا ہے، ❹ اور اللہ بڑی وسعت والا،

عَلِيْمٌ ﴿247﴾	وَقَالَ	لَهُمْ	نَبِيُّهُمْ	إِنَّ	اٰيَةَ	مُلْكِهٖٓ	أَنْ	يَّأْتِيَكُمُ	التَّابُوْتُ
جاننے والا	اور کہا	انکے لئے	ان کا نبی	بیشک	نشانی	اس کی بادشاہت	کہ	آئے گا تمہارے پاس	صندوق

خوب جاننے والا ہے۔ اور ان کے نبی نے ان سے کہا: بیشک اس کی بادشاہی کی نشانی یہ ہے کہ تمہارے پاس ایک صندوق آئے گا

فِيْهِ	سَكِيْنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَبَقِيَّةٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	اٰلُ	مُوْسٰى	وَاٰلُ	هٰرُوْنَ
اس میں	سامانِ تسکین	سے	تمہارے رب	اور باقی اشیا	اس سے جو	چھوڑ گئے	آلِ	موسیٰ	اور آلِ	ہارون

جس میں تمہارے رب کی طرف سے سامانِ تسکین اور وہ باقی اشیاء ہوں گی جو آلِ موسیٰ اور آلِ ہارون چھوڑ گئے تھے، ❺

ع ۳۲ ۱۲

تَحْمِلُهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	إِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لَّكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿248﴾
اٹھالائیں گے اسے	فرشتے	بیشک	میں	اس	یقیناً نشانی	تمہارے لئے	اگر	ہو تم	مومن

اسے فرشتے اٹھا کر لائیں گے، بیشک اس میں تمہارے لئے (بہت بڑی) نشانی ہے اگر تم مومن ہو۔

❶ طالوت دراصل اس خاندان سے نہیں تھے جس سے ان کے بادشاہوں کا سلسلہ چلا آرہا تھا، بلکہ وہ غریب اور ایک عام فوجی تھے۔ (ابن کثیر)

❷ یعنی بادشاہی کرنے کے لئے اس کے پاس مال ہی نہیں تو یہ ہم پر بادشاہی کیسے کر سکتا ہے؟

❸ یعنی قیادت کرنے کے لئے مال سے زیادہ قوت وطاقت اور علم وعقل کی ضرورت ہے اور یہ دونوں خوبیاں اس میں موجود ہیں۔

❹ یعنی یہ اختیار صرف اللہ کے پاس ہے، وہ جسے چاہے بادشاہی دے اور جسے چاہے نہ دے۔ ❺ یعنی ان کے تبرکات وغیرہ۔

فَلَمَّا	فَصَلَ	طَالُوْتُ	بِالْجُنُوْدِ	قَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	مُبْتَلِيْكُمْ	بِنَهَرٍ
پھر جب	نکلا	طالوت	لشکروں کے ساتھ	اس نے کہا	بیشک	اللہ	آزمانے والا ہے تم کو	ایک نہر کے ساتھ

پھر جب طالوت لشکر لے کر نکلا تو اس نے کہا: بیشک اللہ تمہیں ایک نہر ❶ کے ذریعے آزمانے والا ہے،

فَمَنْ	شَرِبَ	مِنْهُ	فَلَيْسَ	مِنِّيْ	وَمَنْ	لَّمْ	يَطْعَمْهُ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْٓ	اِلَّا
پس جس	پیا	اس سے	تو نہیں وہ	مجھ سے	اور جس	نہ	چکھا اسے	تو بیشک وہ	مجھ سے	مگر

تو جس نے (خوب سیر ہو کر) اس کا پانی پیا تو وہ میرا ساتھی نہیں اور جس نے اس کا پانی نہ چکھا تو یقیناً وہ میرا ساتھی ہے، ❷

مَنِ	اغْتَرَفَ	غُرْفَةً	بِيَدِهٖ	فَشَرِبُوْا	مِنْهُ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّنْهُمْ
جو کوئی	چلو بھرے	ایک چلو	اپنے ہاتھ سے	پھر انہوں نے پی لیا	اس سے	مگر	تھوڑے	ان میں سے

ہاں! جو کوئی اپنے ہاتھ سے ایک چلو بھر پانی پی لے (تو کوئی حرج نہیں)، مگر ان میں سے چند لوگوں کے سوا سب نے اس (نہر) کا پانی پی لیا،

فَلَمَّا	جَاوَزَهٗ	هُوَ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	قَالُوْا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا
پھر جب	عبور کیا اسے	وہ	اور جو لوگ	ایمان لائے	اسکے ساتھ	انہوں نے کہا	نہیں	طاقت	ہمارے لئے

پھر جب طالوت اور اس کے ایمان والے ساتھیوں نے نہر کو عبور کیا تو انہوں نے کہا: آج ہم میں جالوت اور اس کے

الْيَوْمَ	بِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالَ	الَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ	اَنَّهُمْ	مُّلٰقُوا	اللّٰهِ
آج	جالوت کے ساتھ	اور اس کے لشکروں	کہا	انہوں نے جو	یقین رکھتے تھے	کہ بلاشبہ وہ	ملنے والے ہیں	اللہ

لشکروں کے خلاف لڑنے کی طاقت نہیں، ❸ جو لوگ اس بات کا یقین رکھتے تھے کہ بلاشبہ وہ اللہ سے ملنے والے ہیں، انہوں نے کہا:

كَمْ	مِّنْ	فِئَةٍ	قَلِيْلَةٍ	غَلَبَتْ	فِئَةً	كَثِيْرَةً	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	مَعَ
کتنی	سے	جماعتیں	تھوڑی	غالب آ گئیں	جماعتیں	بڑی	ساتھ حکم	اللہ	اور اللہ	ساتھ

کتنی ہی چھوٹی جماعتیں ہیں جو اللہ کے حکم سے بڑی جماعتوں پر غالب آ گئیں، اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ ❹

الصّٰبِرِيْنَ ﴿249﴾	وَلَمَّا	بَرَزُوْا	لِجَالُوْتَ	وَجُنُوْدِهٖ	قَالُوْا	رَبَّنَآ	اَفْرِغْ
صبر کرنے والے	اور جب	سامنے ہوئے	جالوت کیلئے	اور اسکے لشکروں	انہوں نے کہا	اے ہمارے رب!	ڈال

اور جب وہ جالوت اور اس کے لشکروں کے سامنے ہوئے تو انہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہم پر صبر

❶ یہ نہر اردن اور فلسطین کے درمیان ہے جو ''نہر شریعت'' کے نام سے مشہور ہے۔ (طبری، ابن کثیر)

❷ یہ دراصل ان کی تربیت کا ایک حصہ تھا کیونکہ جنگ میں کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ فوجی بھوک، پیاس اور دیگر مشکلات پر صبر کریں۔

❸ چونکہ پانی پر صبر نہ کر سکنے والے واپس لوٹ چکے تھے اس لئے اہل ایمان نے بھی جب ابتدا میں دشمن کی بڑی تعداد دیکھی تو گھبرا گئے۔

❹ یہ بات ان میں سے پختہ ایمان والوں نے اپنے ساتھیوں کا حوصلہ بڑھانے کے لئے کہی۔

عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿250﴾
ہم پر	صبر	اور ثابت رکھ	ہمارے قدم	اور ہماری مدد فرما	پر	قوم	کافر

ڈال دے ❶ اور (لڑائی میں) ہمارے قدم ثابت رکھ ❷ اور کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

فَهَزَمُوْهُمْ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ ۟	وَقَتَلَ	دَاوٗدُ	جَالُوْتَ	وَاٰتٰىهُ	اللّٰهُ
چنانچہ شکست دی انہوں نے انکو	ساتھ حکم	اللہ	اور قتل کیا	داؤدؑ	جالوت	اور عطا کی اسکو	اللہ

چنانچہ مومنوں نے اللہ کے حکم سے کافروں کو شکست دے دی اور داود ❸ نے جالوت ❹ کو قتل کر دیا اور اللہ نے داود کو

الْمُلْكَ	وَالْحِكْمَةَ	وَعَلَّمَهٗ	مِمَّا	يَشَآءُ ۭ	وَلَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ
بادشاہت	اور حکمت	اور سکھایا اسکو	اس سے جو	چاہا	اور اگر	نہ	ہٹاتا	اللہ	لوگ	ان کا بعض

بادشاہی ❺ اور حکمت عطا کی ❻ اور جو چاہا اسے علم سکھایا، ❼ اور اگر اللہ لوگوں کے ایک (گروہ) کو دوسرے (گروہ) کے ذریعے

بِبَعْضٍ ۙ	لَّفَسَدَتِ	الْاَرْضُ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ ﴿251﴾	تِلْكَ
بعض سے	تو یقیناً خراب ہو جاتی	زمین	اور لیکن	اللہ	والا	فضل	پر	جہان والوں	یہ

نہ ہٹاتا ❽ تو یقیناً ساری زمین کا نظام خراب ہو جاتا، ❾ لیکن اللہ دنیا والوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔ یہ

اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ۭ	وَاِنَّكَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿252﴾
آیات	اللہ	ہم پڑھتے ہیں ان کو	آپ پر	حق کے ساتھ	اور بلاشبہ آپ	البتہ میں سے	رسولوں

اللہ کی آیات ہیں جو ہم حق کے ساتھ آپ پر پڑھتے ہیں، اور (اے نبی!) بلاشبہ آپ رسولوں میں سے ہیں۔

❶ یعنی اپنی طرف سے ہم پر صبر نازل فرما۔

❷ یعنی دشمنوں کے مقابلے میں ہمیں ثابت قدمی عطا فرما تا کہ ہم راہِ فرار اختیار کرنے یا عاجز آنے سے محفوظ رہیں۔

❸ اس جنگ میں داود علیہ السلام طالوت کے لشکر کے ایک سپاہی تھے۔

❹ کافروں کا بادشاہ۔

❺ یعنی طالوت کے بعد داود علیہ السلام کو بادشاہی عطا کی۔

❻ یعنی انہیں نبوت سے بھی سرفراز کیا۔

❼ یعنی شریعت اور سیاست کا علم سکھایا اور یوں اللہ نے انہیں نبوت اور حکومت دونوں ہی عطا فرما دیں۔

❽ یعنی مجاہدین کے ذریعے کافروں کا قلع قمع نہ کرتا۔

❾ یعنی کافروں کے غلبے کی وجہ سے مسلمانوں کو اللہ کی عبادت سے روک دیا جاتا تو زمین میں فتنہ وفساد برپا ہو جاتا۔

وقف لازم

تِلْكَ	الرُّسُلُ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ ۘ	مِنْهُمْ	مَّنْ	كَلَّمَ	اللّٰهُ
یہ	رسول	ہم نے فضیلت دی	ان کے بعض	پر	بعض	ان میں سے	جس	کلام کیا	اللہ

یہ رسول (جو ہم نے بھیجے) ان میں سے بعض کو بعض پر ہم نے فضیلت دی، ان میں سے کچھ ایسے ہیں جن سے اللہ نے کلام کیا، ❶

الجزء: الثالث (۳)

وَرَفَعَ	بَعْضَهُمْ	دَرَجٰتٍ ؕ	وَاٰتَيْنَا	عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	الْبَيِّنٰتِ
اور بلند کیا	ان کے بعض	درجے	اور ہم نے دیئے	عیسیٰ	بیٹا	مریم	واضح دلائل

اور ان میں سے بعض کے درجے بلند کیے، اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو واضح دلائل عطا کیے

وَاَيَّدْنٰهُ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ ؕ	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْۢ
اور ہم نے اس کی مدد کی	روح القدس کے ساتھ	اور اگر	چاہتا اللہ	نہ	لڑتے	لوگ	سے

اور روح القدس ❷ کے ساتھ اس کی مدد کی، اور اگر اللہ چاہتا تو ان (پیغمبروں) کے بعد آنے والے لوگ

بَعْدِهِمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَلٰكِنِ	اخْتَلَفُوْا	فَمِنْهُمْ
ان کے بعد	سے	بعد	جو	آئیں پاس اُن کے	واضح نشانیاں	اور لیکن	انہوں نے اختلاف کیا	پھر اُن میں سے

آپس میں نہ لڑتے جبکہ ان کے پاس واضح نشانیاں آ چکی تھیں لیکن انہوں نے اختلاف کیا، پھر ان میں سے بعض

مَّنْ	اٰمَنَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	كَفَرَ ؕ	وَلَوْ	شَآءَ اللّٰهُ	مَا	اقْتَتَلُوْا ۣ
جو	ایمان لایا	اور اُن میں سے	جس	کفر کیا	اور اگر	چاہتا اللہ	نہ	وہ لڑتے

تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ آپس میں نہ لڑتے،

رکوع

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ (253)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِمَّا
اور لیکن	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	خرچ کرو	اس میں سے جو

لیکن اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ اے ایمان والو! جو مال ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو،

رَزَقْنٰكُمْ	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا	خُلَّةٌ
ہم نے دیا تم کو	سے	پہلے	کہ	آ ئے وہ	دن	نہ	خرید وفروخت ہوگی	اس میں	اور نہ	کوئی دوستی

اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جس میں نہ خرید وفروخت ہو گی ❸ اور نہ کوئی دوستی

وَّلَا	شَفَاعَةٌ ؕ	وَالْكٰفِرُوْنَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ (254)	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ۚ
اور نہ	کوئی سفارش	اور کافر	وہی	ظالم	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی

اور نہ کوئی سفارش، اور کافر ہی ظالم ہیں۔ اللہ (وہ ذات ہے) کہ اس کے سوا کوئی معبودِ (برحق) نہیں،

❶ جیسے آدم علیہ السلام، موسیٰ علیہ السلام اور محمد ﷺ۔ ❷ یعنی جبریل علیہ السلام۔ ❸ یعنی کچھ لے دے کر جان نہیں چھوٹے گی۔

اَلْحَیُّ	الْقَیُّوْمُ	لَا	تَاْخُذُهٗ	سِنَةٌ	وَّلَا	نَوْمٌ	لَهٗ	مَا	فِی
زندہ	سنبھالنے والا	نہیں	آتی اس کو	اُونگھ	اور نہ	نیند	اسی کے لئے	جو	میں

وہ زندہ ہے (اور ساری کائنات کو) سنبھالے ہوئے ہیں، اسے نہ اُونگھ آتی ہے نہ نیند، آسمانوں اور زمین میں

السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِی	الْاَرْضِ	مَنْ	ذَا الَّذِیْ	یَشْفَعُ	عِنْدَهٗۤ	اِلَّا
آسمانوں	اور جو	میں	زمین	کون	وہ جو	سفارش کرے	اس کے پاس	مگر

جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے، کون ہے جو اس کے سامنے اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟

بِاِذْنِهٖ	یَعْلَمُ	مَا	بَیْنَ	اَیْدِیْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَلَا	یُحِیْطُوْنَ
اس کی اجازت سے	وہ جانتا ہے	جو	آگے	ان کے	اور جو	ان کے پیچھے	اور نہیں	وہ احاطہ کر سکتے

وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے سامنے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا بھی

بِشَیْءٍ	مِّنْ	عِلْمِهٖۤ	اِلَّا	بِمَا	شَآءَ	وَسِعَ	كُرْسِیُّهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
کسی چیز کا	سے	اسکے علم	مگر	ساتھ اسکے جو	وہ چاہے	گھیر لیا	اس کی کرسی	آسمانوں	اور زمین

احاطہ نہیں کر سکتے مگر جس قدر وہ چاہے، اس کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کو گھیر رکھا ہے،

وَلَا	یَئُوْدُهٗ	حِفْظُهُمَا	وَهُوَ	الْعَلِیُّ	الْعَظِیْمُ ﴿255﴾	لَاۤ	اِكْرَاهَ	فِی	الدِّیْنِ
اور نہیں	تھکاتی اسے	ان دونوں کی حفاظت	اور وہ	بلند مرتبہ	عظمت والا	نہیں	زبردستی	میں	دین

اور ان دونوں کی حفاظت اسے تھکاتی نہیں، اور وہ بڑا بلند مرتبہ، نہایت عظمت والا ہے۔ دین میں کوئی زبردستی نہیں، ❶

قَدْ	تَّبَیَّنَ	الرُّشْدُ	مِنَ	الْغَیِّ	فَمَنْ	یَّكْفُرْ	بِالطَّاغُوْتِ	وَیُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ
تحقیق	واضح ہو چکی	ہدایت	سے	گمراہی	پس جو کوئی	کفر کرے	طاغوت سے	اور ایمان لائے	اللہ کے ساتھ

یقینا ہدایت گمراہی سے واضح (الگ) ہو چکی ہے، تو (اب) جو طاغوت ❷ کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لے آیا

فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ	بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰی	لَا انْفِصَامَ	لَهَا	وَاللّٰهُ	سَمِیْعٌ
پس تحقیق	اس نے تھام لیا	کڑا	مضبوط	نہیں ٹوٹنا	اسکے لئے	اور اللہ	سننے والا

تو یقیناً اس نے ایسے مضبوط کڑے کو تھام لیا جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں، اور اللہ خوب سننے والا،

عَلِیْمٌ ﴿256﴾	اَللّٰهُ	وَلِیُّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	یُخْرِجُهُمْ	مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَی
خوب جاننے والا	اللہ	دوست	ان لوگوں کا جو	ایمان لائے	وہ نکالتا ہے ان کو	سے	اندھیروں	طرف

خوب جاننے والا ہے۔ اللہ ایمان والوں کا دوست ہے، وہ انہیں اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا ہے،

❶ یعنی کسی کو زبردستی اسلام میں داخل نہ کرو۔ ❷ یعنی شیطان، بت اور وہ تمام اشیاء جن کی عبادت کی طرف شیطان دعوت دیتا ہے۔

النُّوْرِ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ	الطَّاغُوْتُ	يُخْرِجُوْنَهُمْ	مِّنَ	النُّوْرِ
روشنی	اور جنہوں نے	کفر کیا	ان کے دوست	طاغوت	وہ نکالتے ہیں ان کو	سے	روشنی

اور کافروں کے دوست طاغوت ہیں، وہ انہیں روشنی سے نکال کر اندھیروں کی طرف لے جاتے ہیں،

اِلَى	الظُّلُمٰتِ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٢٥٧﴾	اَلَمْ
طرف	اندھیروں	یہی لوگ	والے	آگ	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	کیا نہیں

یہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ (اے نبی!) کیا آپ نے اس شخص کو نہیں دیکھا

تَرَ	اِلَى	الَّذِيْ	حَآجَّ	اِبْرٰهٖمَ	فِيْ	رَبِّهٖٓ	اَنْ	اٰتٰىهُ	اللّٰهُ	الْمُلْكَ
آپ نے دیکھا	طرف	جس نے	جھگڑا کیا	ابراہیم	میں	اس کے رب	یہ کہ	دی اس کو	اللہ	بادشاہت

جس نے ابراہیم سے اس کے رب کے بارے میں جھگڑا کیا تھا، اس بنا پر ❶ کہ اللہ نے اسے بادشاہی (حکومت) دے رکھی تھی، ❷

اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّيَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	قَالَ	اَنَا	اُحْيٖ
جب	کہا	ابراہیمؑ	میرا رب	وہ ہے جو	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	کہا	میں	زندہ کرتا ہوں

جب ابراہیم نے کہا: میرا رب وہ ہے جو زندہ کرتا اور مارتا ہے، اس نے کہا: میں بھی زندہ کرتا اور مارتا ہوں،

وَاُمِيْتُ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَاْتِيْ	بِالشَّمْسِ	مِنَ	الْمَشْرِقِ	فَاْتِ
اور مارتا ہوں	کہا	ابراہیم	پس بیشک	اللہ	لاتا ہے	سورج	سے	مشرق	تو لا

ابراہیم نے کہا: بیشک اللہ تو سورج کو مشرق سے نکالتا ہے تو ذرا اسے مغرب سے

بِهَا	مِنَ	الْمَغْرِبِ	فَبُهِتَ	الَّذِيْ	كَفَرَ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ
اسے	سے	مغرب	پس حیران رہ گیا	وہ جس نے	کفر کیا	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم۔لوگ

نکال کر دکھا، یہ سن کر وہ کافر حیران رہ گیا، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢٥٨﴾	اَوْ	كَالَّذِيْ	مَرَّ	عَلٰى	قَرْيَةٍ	وَّهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوْشِهَا
ظالم	یا	اس شخص کی مانند جو	گزرا	پر	ایک بستی	اور وہ	گری ہوئی تھی	پر	اپنی چھتوں

یا اس شخص کو (آپ نے نہیں دیکھا) جو ایک بستی سے گزرا اور وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی تھی،

قَالَ	اَنّٰى	يُحْيٖ	هٰذِهِ	اللّٰهُ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	فَاَمَاتَهُ	اللّٰهُ	مِائَةَ
اس نے کہا	کیسے	زندہ کرے گا	اسے	اللہ	بعد	اس کے مرنے	تو موت دی اس کو	اللہ	سو

اس نے کہا: اللہ اس بستی کو اس کے مرنے کے بعد کیسے زندہ کرے گا؟ تو اللہ نے اسے سو سال کے لئے موت دے دی،

❶ یعنی اس غرور کی وجہ سے۔ ❷ یہ بادشاہ نمرود تھا۔ (طبری، ابن کثیر)

عَامٍ	ثُمَّ	بَعَثَهٗ	قَالَ	كَمْ	لَبِثْتَ	قَالَ	لَبِثْتُ	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ
سال	پھر	زندہ کیا اسے	کہا	کتنی دیر	تو رہا	اس نے کہا	میں رہا	ایک دن	یا	کچھ حصہ

پھر اسے زندہ کیا (اور) پوچھا: تو (یہاں) کتنی دیر رہا ہے؟ اس نے کہا: ایک دن یا دن کا کچھ حصہ،

يَوْمٍ	قَالَ	بَلْ	لَّبِثْتَ	مِائَةَ	عَامٍ	فَانْظُرْ	اِلٰى	طَعَامِكَ	وَشَرَابِكَ
دن	کہا	بلکہ	تو رہا	سو	سال	پس دیکھ	طرف	اپنے کھانے	اور اپنے پینے

اللہ نے فرمایا: (نہیں) بلکہ تو سو سال (یہاں مردہ پڑا) رہا ہے، اب ذرا اپنے کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھ کہ وہ ذرا بدبودار

لَمْ	يَتَسَنَّهْ	وَانْظُرْ	اِلٰى	حِمَارِكَ	وَلِنَجْعَلَكَ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ
نہیں	وہ بدبودار ہوا	اور دیکھ	طرف	اپنے گدھے	اور تاکہ ہم بنائیں تجھ کو	نشانی	لوگوں کے لئے

نہیں ہوئیں، اور اپنے گدھے کو بھی دیکھ (کہ وہ بوسیدہ ہو چکا ہے) اور (یہ ہم نے اس لئے کیا) تاکہ ہم تجھے لوگوں کے لئے ایک نشانی بنائیں،

وَانْظُرْ	اِلَى	الْعِظَامِ	كَيْفَ	نُنْشِزُهَا	ثُمَّ	نَكْسُوْهَا	لَحْمًا
اور دیکھ	طرف	ہڈیاں	کس طرح	ہم جوڑتے ہیں ان کو	پھر	ہم پہناتے ہیں ان کو	گوشت

اور (گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھ کہ ہم کیسے انہیں جوڑتے ہیں پھر ان پر گوشت چڑھاتے ہیں،

فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗ	قَالَ	اَعْلَمُ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝٢٥٩
پھر جب	واضح ہو گیا	اس کے لئے	اس نے کہا	میں جانتا ہوں	کہ بیشک	اللہ	پر	ہر	چیز	قادر

پھر جب اس کے سامنے (یہ سب کچھ) واضح ہو گیا تو اس نے کہا: میں جانتا ہوں کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ❶

وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اَرِنِيْ	كَيْفَ	تُحْيِ	الْمَوْتٰى	قَالَ	اَوَلَمْ
اور جب	کہا	ابراہیم	اے میرے رب!	دکھا مجھے	کس طرح	تو زندہ کرے گا	مردوں کو	کہا	کیا اور نہیں

اور (وہ واقعہ بھی یاد کرو!) جب ابراہیم نے کہا: اے میرے رب! مجھے دکھا تو مردوں کو کیسے زندہ کرے گا؟ اللہ نے فرمایا: کیا تو ایمان نہیں رکھتا؟

تُؤْمِنْ	قَالَ	بَلٰى	وَلٰكِنْ	لِّيَطْمَئِنَّ	قَلْبِيْ	قَالَ	فَخُذْ	اَرْبَعَةً	مِّنَ
تو ایمان لایا	کہا	کیوں نہیں!	اور لیکن	تاکہ مطمئن ہو جائے	میرا دل	کہا	پس پکڑ	چار	سے

اس نے کہا: کیوں نہیں! لیکن (میں اسلئے دیکھنا چاہتا ہوں) تاکہ میرا دل مطمئن ہو جائے، ❷ اللہ نے فرمایا: اچھا، تو چار پرندے پکڑ،

الطَّيْرِ	فَصُرْهُنَّ	اِلَيْكَ	ثُمَّ اجْعَلْ	عَلٰى	كُلِّ	جَبَلٍ	مِّنْهُنَّ	جُزْءًا
پرندے	پھر ان کو ٹکڑے ٹکڑے کر	اپنی طرف	پھر رکھ دے	پر	ہر	پہاڑ	ان سے	ایک ایک ٹکڑا

پھر انہیں ٹکڑے ٹکڑے کر، پھر ان کا ایک ایک ٹکڑا ہر پہاڑ پر رکھ دے،

❶ یعنی یقین تو مجھے پہلے بھی تھا لیکن اب اس میں مزید اضافہ ہو گیا ہے۔ ❷ معلوم ہوا کہ آنکھوں سے دیکھ کر یقین میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔

ع

ثُمَّ	ادْعُهُنَّ	يَأْتِيْنَكَ	سَعْيًا	وَاعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿۲۶۰﴾
پھر	بلا ان کو	وہ آئیں گے پاس تیرے	دوڑ کر	اور جان لے	کہ بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا

پھر انہیں بلا، وہ تیرے پاس دوڑے چلے آئیں گے، اور جان لے کہ بیشک اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔

مَثَلُ	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	كَمَثَلِ	حَبَّةٍ
مثال	ان لوگوں کی جو	خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	میں	اللہ کا راستہ	مانند مثال	ایک دانہ

جو لوگ اللہ کے راستے میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک دانے کی طرح ہے

اَنْۢبَتَتْ	سَبْعَ	سَنَابِلَ	فِيْ	كُلِّ	سُنْۢبُلَةٍ	مِّائَةُ	حَبَّةٍ	وَاللّٰهُ
اُگائے	سات	بالیاں	میں	ہر	بالی	سو	دانے	اور اللہ

جس سے سات بالیاں نکلیں اور ہر بالی میں سو دانے ہوں، اور اللہ جس کے لئے

يُضٰعِفُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۲۶۱﴾	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
بڑھاتا ہے	جس کے لئے	چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا	خوب علم والا	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں

چاہتا ہے (مزید اجر) بڑھا دیتا ہے، ❶ اور اللہ بڑی وسعت والا، خوب علم والا ہے۔ جو لوگ

اَمْوَالَهُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ اللّٰهِ	ثُمَّ	لَا	يُتْبِعُوْنَ	مَآ	اَنْفَقُوْا	مَنًّا
اپنے مال	میں	اللہ کا راستہ	پھر	نہیں	پیچھے لگاتے	جو	انہوں نے خرچ کیا	احسان جتلانا

اللہ کے راستے میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر خرچ کرنے کے بعد احسان نہیں جتلاتے

وَّلَآ	اَذًى	لَّهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا
اور نہ	تکلیف دینا	ان کے لئے	ان کا اجر	پاس	ان کے رب	اور نہیں	خوف	ان پر	اور نہ

اور نہ تکلیف دیتے ہیں، ان کے لئے ان کے رب کے پاس اجر ہے اور نہ ان پر کوئی خوف ہو گا اور نہ

هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۲۶۲﴾	قَوْلٌ	مَّعْرُوْفٌ	وَّمَغْفِرَةٌ	خَيْرٌ	مِّنْ	صَدَقَةٍ
وہ	غمگین ہوں گے	بات	اچھی	اور درگزر کرنا	بہتر	سے	صدقہ

وہ غمگین ہوں گے۔ اچھی بات کہنا ❷ اور درگزر کرنا ❸ ایسے صدقے سے بہتر ہے

يَّتْبَعُهَآ	اَذًى	وَاللّٰهُ	غَنِيٌّ	حَلِيْمٌ ﴿۲۶۳﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا
جس کے پیچھے ہو	تکلیف پہنچانا	اور اللہ	بے پروا	بردبار	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ

جس کے بعد تکلیف دی جائے، اور اللہ بڑا بے پروا، نہایت بردبار ہے۔ اے ایمان والو!

❶ یعنی انسان کے اخلاصِ عمل کے حساب سے۔ ❷ یعنی مسلمان سے کوئی اچھی بات کہہ دینا۔ ❸ کسی کی زیادتی کو۔

تُبْطِلُوْا	صَدَقٰتِكُمْ	بِالْمَنِّ	وَالْاَذٰى	كَالَّذِیْ	یُنْفِقُ	مَالَهٗ	رِئَآءَ
تم ضائع کرو	اپنے صدقے	احسان جتلا کر	اور تکلیف دیکر	اس شخص کی مانند جو	خرچ کرتا ہے	اپنا مال	دکھلاوا

تم احسان جتلا کر اور تکلیف دے کر اپنے صدقے اس شخص کی طرح ضائع نہ کرو جو محض لوگوں کو دکھانے کے لئے

النَّاسِ	وَلَا	یُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْیَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	صَفْوَانٍ
لوگ	اور نہیں	ایمان رکھتا	اللہ پر	اور دن پر	آخرت	تو اس کی مثال	مانند مثال	ایک چکنا پتھر

اپنا مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتا، تو اس کی مثال ایسے چکنے پتھر کی سی ہے

عَلَیْهِ	تُرَابٌ	فَاَصَابَهٗ	وَابِلٌ	فَتَرَكَهٗ	صَلْدًا	لَا	یَقْدِرُوْنَ	عَلٰى
اس پر	مٹی	پھر آ پہنچے اسے	زور کی بارش	تو چھوڑ دے اس کو	بالکل صاف	نہیں	وہ قدرت رکھیں گے	پر

جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کی بارش برسے تو اسے بالکل صاف کر ڈالے، (اسی طرح) یہ (ریاکار) لوگ بھی

شَیْءٍ	مِّمَّا	كَسَبُوْا	وَاللّٰهُ	لَا	یَهْدِی	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِیْنَ ﴿264﴾	وَمَثَلُ
کسی چیز	اس سے جو	انہوں نے کمایا	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	کافروں	اور مثال

اپنے (نیک) اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کر سکیں گے، ❶ اور اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا۔

الَّذِیْنَ	یُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمُ	ابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	وَتَثْبِیْتًا	مِّنْ
اُن کی جو	خرچ کرتے ہیں	اپنا مال	تلاش کرنا	رضامندی	اللہ	اور پختگی پیدا کرنا	سے

اور جو لوگ اللہ کی رضا جوئی اور پوری دلجمعی سے اپنے مال خرچ کرتے ہیں، ان کی مثال

اَنْفُسِهِمْ	كَمَثَلِ	جَنَّةٍ	بِرَبْوَةٍ	اَصَابَهَا	وَابِلٌ	فَاٰتَتْ	اُكُلَهَا
اپنے دلوں	جیسے مثال	باغ	اُونچی جگہ	پہنچے اسے	زور کی بارش	پھر لائے	اپنا پھل

ایسے باغ کی طرح ہے جو کسی اونچی جگہ پر واقع ہو، (اگر) اس پر زور کی بارش ہو تو وہ اپنا پھل دوگنا لائے

ضِعْفَیْنِ	فَاِنْ	لَّمْ	یُصِبْهَا	وَابِلٌ	فَطَلٌّ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِیْرٌ ﴿265﴾
دوگنا	پس اگر	نہ	پہنچے اسے	زور کی بارش	تو ہلکی پھوار	اور اللہ	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا

اور اگر اس پر زور کی بارش نہ بھی ہو تو ہلکی پھوار ہی (اس کے لئے کافی ہو جائے) ❷، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔

اَیَوَدُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	لَهٗ	جَنَّةٌ	مِّنْ	نَّخِیْلٍ	وَّاَعْنَابٍ	تَجْرِیْ
کیا چاہتا ہے	تمہارا ایک	یہ کہ	ہو	اس کیلئے	باغ	سے	کھجوروں	اور انگوروں	بہتی ہیں

کیا تم میں سے کوئی یہ چاہتا ہے کہ اس کا کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو، جس کے نیچے

❶ یعنی نیک عمل اگر لوگوں کو دکھانے کی غرض سے کیا جائے تو وہ ضائع ہو جاتا ہے۔ ❷ بالکل اسی طرح مومنوں کا عمل کبھی ضائع نہیں ہوتا۔

مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهٗ	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	وَاَصَابَهُ	الْكِبَرُ
سے	اسکے نیچے	نہریں	اسکے لئے	اس میں	سے	ہر قسم	پھل	اور آ پہنچے اسکو	بڑھاپا

نہریں بہتی ہوں، اس باغ میں اس کے لئے ہر قسم کے پھل موجود ہوں، اور اس شخص کو بڑھاپا آ جائے

وَلَهٗ	ذُرِّيَّةٌ	ضُعَفَآءُ	فَاَصَابَهَآ	اِعْصَارٌ	فِيْهِ	نَارٌ	فَاحْتَرَقَتْ
اور اسکے لئے	اولاد	کمزور	پھر آ پہنچے اسکو	بگولا	اس میں	آگ	تو جل جائے

جبکہ اس کے ننھے ننھے بچے بھی ہوں تو (اچانک) اس باغ پر ایسا بگولا آ پڑے جس میں آگ ہو تو وہ باغ جل جائے،

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَتَفَكَّرُوْنَ (266)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	نشانیاں	تاکہ تم	غور وفکر کرو	اے	وہ لوگو جو

ع

اسی طرح اللہ تمہارے لئے (اپنی) نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم غور وفکر کرو۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا	اَنْفِقُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	كَسَبْتُمْ	وَمِمَّآ	اَخْرَجْنَا	لَكُمْ
ایمان لائے	خرچ کرو	سے	پاکیزہ	جو	تم نے کمایا	اور اس سے جو	ہم نے نکالا	تمہارے لئے

اس پاکیزہ مال میں سے خرچ کرو جو تم نے کمایا اور ان چیزوں میں سے بھی جو ہم نے تمہارے لئے زمین سے نکالی ہیں،

مِّنَ	الْاَرْضِ	وَلَا	تَيَمَّمُوا	الْخَبِيْثَ	مِنْهُ	تُنْفِقُوْنَ	وَلَسْتُمْ	بِاٰخِذِيْهِ
سے	زمین	اور نہ	تم ارادہ کرو	خراب چیز	اس میں سے	تم خرچ کرو	اور نہیں ہو تم	اسے لینے والے

اور ایسی خراب چیز (اللہ کی راہ میں) خرچ کرنے کا ارادہ نہ کرو کہ (اگر وہ تمہیں دی جائے تو) تم خود اسے لینا پسند نہ کرو ❶

اِلَّآ	اَنْ	تُغْمِضُوْا	فِيْهِ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ (267)	اَلشَّيْطٰنُ
مگر	یہ کہ	تم چشم پوشی کرو	اس میں	اور جان لو	کہ بلاشبہ اللہ	بے پرواہ	قابل تعریف	شیطان

الا کہ تم اس کے متعلق چشم پوشی کر جاؤ، اور جان لو کہ بیشک اللہ بڑا بے پروا، نہایت قابل تعریف ہے۔

يَعِدُكُمُ	الْفَقْرَ	وَيَاْمُرُكُمْ	بِالْفَحْشَآءِ	وَاللّٰهُ	يَعِدُكُمْ	مَّغْفِرَةً
ڈراتا ہے تم کو	تنگدستی	اور حکم دیتا ہے تم کو	بے حیائی کا	اور اللہ	وعدہ دیتا ہے تم کو	بخشش

شیطان تمہیں تنگدستی سے ڈراتا ہے ❷ اور تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے، (مگر) اللہ تم سے اپنی بخشش

مِّنْهُ	وَفَضْلًا	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (268)	يُّؤْتِي	الْحِكْمَةَ	مَنْ	يَّشَآءُ
اپنی طرف سے	اور فضل	اور اللہ	وسعت والا	خوب علم والا	وہ دیتا ہے	حکمت	جسے	چاہتا ہے

اور فضل کا وعدہ کرتا ہے، اور اللہ بڑی وسعت والا، خوب علم والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے حکمت عطا فرماتا ہے،

❶ یعنی اللہ کی راہ میں ردّی اور گھٹیا چیز نہیں بلکہ اچھی چیز دینی چاہئے۔ ❷ تاکہ تم اللہ کی راہ میں خرچ کرنا بند کردو۔

وَمَنْ	يُّؤْتَ	الْحِكْمَةَ	فَقَدْ	اُوْتِيَ	خَيْرًا	كَثِيْرًا ؕ	وَمَا	يَذَّكَّرُ
اور جو	دیا گیا	حکمت	پس تحقیق	دیا گیا	بھلائی	بہت	اور نہیں	نصیحت پکڑتے

اور جسے حکمت عطا کر دی گئی تو یقیناً اسے بہت بڑی بھلائی عطا کر دی گئی، اور نصیحت تو وہ لوگ قبول کرتے ہیں جو

اِلَّآ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿۲۶۹﴾	وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	نَّفَقَةٍ	اَوْ	نَذَرْتُمْ
مگر	عقل والے	اور جو	تم خرچ کرو	سے	کوئی خرچ	یا	تم نذر مانو

عقل والے ہیں۔ اور تم جو بھی خرچ کرو یا کوئی بھی نذر مانو

مِّنْ	نَّذْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُهٗ ؕ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ ﴿۲۷۰﴾
سے	نذر	پس بیشک	اللہ	جانتا ہے اس کو	اور نہیں	ظالموں کے لئے	سے	مددگار

یقیناً اللہ اسے جانتا ہے، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

اِنْ	تُبْدُوا	الصَّدَقٰتِ	فَنِعِمَّا	هِيَ ۚ	وَاِنْ	تُخْفُوْهَا	وَتُؤْتُوْهَا	الْفُقَرَآءَ
اگر	تم ظاہر کرو	صدقے	تو اچھی بات ہے	یہ	اور اگر	تم چھپاؤ اس کو	اور دو اسے	تنگدست

اگر تم (اپنے) صدقے ظاہر کر کے دو تو یہ بھی اچھی بات ہے، لیکن اگر تم انہیں چھپا کر ضرورتمندوں کو دو

فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ ؕ	وَيُكَفِّرُ	عَنْكُمْ	مِّنْ	سَيِّاٰتِكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
تو وہ	بہتر	تمہارے لئے	اور دور کریگا	تم سے	سے	تمہارے گناہ	اور اللہ	اسے جو	تم عمل کرتے ہو

تو وہ تمہارے لئے زیادہ بہتر ہے، ❶ اور (ایسا کرنے سے) اللہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا، اور جو تم عمل کرتے ہو اللہ اس سے

خَبِيْرٌ ﴿۲۷۱﴾	لَيْسَ	عَلَيْكَ	هُدٰىهُمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
خوب خبردار	نہیں	آپ پر	ان کو ہدایت دینا	اور لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے

خوب خبردار ہے۔ (اے نبی!) آپ لوگوں کو ہدایت دینے کے ذمہ دار نہیں، لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے،

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَلِاَنْفُسِكُمْ ؕ	وَمَا	تُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ
اور جو	تم خرچ کرو	سے	مال	تو تمہارے نفسوں کے لئے	اور نہیں	تم خرچ کرتے	مگر	تلاش کرنا

اور تم جو مال بھی خرچ کرو وہ تمہارے اپنے ہی فائدے کے لیے ہے، اور تم جو بھی خرچ کرتے ہو وہ اللہ کی رضامندی

وَجْهِ	اللّٰهِ ؕ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	يُّوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ	لَا
رضامندی	اللہ	اور جو	تم خرچ کرو	سے	مال	وہ پورا پورا دیا جائے گا	تمہیں	اور تم	نہ

حاصل کرنے کے لئے ہی کرتے ہو، اور تم جو مال بھی خرچ کرو گے تمہیں اس کا پورا اجر دیا جائے گا

❶ ایک حدیث میں ہے کہ جو بہت زیادہ چھپا کر صدقہ کرتا ہے روزِ قیامت اللہ اسے اپنے سائے میں سے سایہ عطا فرمائے گا۔ [بخاری: ۶۶۰]

تُظْلَمُوْنَ ﴿272﴾	لِلْفُقَرَآءِ	الَّذِيْنَ	اُحْصِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
ظلم کئے جاؤ گے	فقراء کے لئے	جو	روک دیئے گئے	میں	راستہ	اللہ	نہیں	وہ طاقت رکھتے

اور تم پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (اور خاص طور پر خرچ کرو) ایسے حاجت مندوں کے لئے جو اللہ کی راہ میں رُک کے بیٹھے ہیں (اور) وہ زمین میں

ضَرْبًا	فِي	الْاَرْضِ	يَحْسَبُهُمُ	الْجَاهِلُ	اَغْنِيَآءَ	مِنَ التَّعَفُّفِ
چلنا پھرنا	میں	زمین	گمان کرتا ہے انکو	ناواقف	مالدار	سوال نہ کرنے کی وجہ سے

چلنے پھرنے ❶ کی طاقت نہیں رکھتے، (ان کے) سوال نہ کرنے کی وجہ سے ناواقف شخص (انہیں) مالدار خیال کرتا ہے،

تَعْرِفُهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	لَا	يَسْـَٔلُوْنَ	النَّاسَ	اِلْحَافًا	وَمَا	تُنْفِقُوْا
آپ پہچان لیں گے انہیں	ان کے چہرے سے	نہیں	وہ سوال کرتے	لوگ	چمٹ کر	اور جو	تم خرچ کرو

آپ انہیں ان کے چہروں سے پہچان لیں گے، وہ لوگوں سے چمٹ کر سوال نہیں کرتے، اور تم جو مال بھی خرچ کرتے ہو

مِنْ	خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِيْمٌ ﴿273﴾	اَلَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ
سے	مال	پس بیشک	اللہ	اس کو	خوب جاننے والا	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	اپنا مال

یقیناً اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔ جو لوگ شب و روز اور پوشیدہ و اعلانیہ

بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	فَلَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ
رات میں	اور دن	پوشیدہ	اور ظاہر	تو ان کیلئے	ان کا اجر	پاس	ان کے رب

اپنے مال خرچ کرتے ہیں تو ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے،

وَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿274﴾	اَلَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	الرِّبٰوا
اور نہ	کوئی خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	جو لوگ	کھاتے ہیں	سود

اور ان پر کوئی خوف نہیں ہو گا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ جو لوگ سود ❷ کھاتے ہیں

لَا	يَقُوْمُوْنَ	اِلَّا	كَمَا	يَقُوْمُ	الَّذِيْ	يَتَخَبَّطُهُ	الشَّيْطٰنُ	مِنَ
نہیں	وہ کھڑے ہونگے	مگر	جیسے	کھڑا ہوتا ہے	وہ جو	حواس باختہ بنا دیا اسے	شیطان	سے

وہ (قبروں سے) اس شخص کی طرح (حواس باختہ) اٹھیں گے جسے شیطان نے چھو کر دیوانہ بنا دیا ہو،

الْمَسِّ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	اِنَّمَا	الْبَيْعُ	مِثْلُ	الرِّبٰوا	وَاَحَلَّ	اللّٰهُ
چھونا	یہ	اس وجہ سے ہے کہ	انہوں نے کہا	بیشک	تجارت	مانند	سود	حالانکہ حلال کیا	اللہ

وقف لازم

اس سزا کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے کہا: تجارت بھی سود ہی کی طرح ہے، حالانکہ تجارت کو اللہ نے حلال کیا ہے

❶ یعنی روزی کمانے۔ ❷ اس مشروط اضافے کا نام سود ہے جو معاہدۂ لین دین میں بغیر کسی عوض و حق کے وصول کیا جائے۔

الْبَيْعَ	وَحَرَّمَ	الرِّبٰوا	فَمَنْ	جَآءَهٗ	مَوْعِظَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	فَانْتَهٰى	فَلَهٗ
تجارت	اور حرام کیا	سود	پھر جو	آئی اسکے پاس	نصیحت	سے	اسکے رب	تو وہ باز آ گیا	تو اس کیلئے

اور سود کو حرام، پھر جس کے پاس اس کے رب کی طرف سے نصیحت آ جائے اور وہ (سود لینے سے) باز رہے تو جو کچھ پہلے ہو چکا

مَا	سَلَفَ	وَاَمْرُهٗۤ	اِلَى	اللّٰهِ	وَمَنْ	عَادَ	فَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ
جو	پہلے ہو چکا	اور اس کا معاملہ	طرف	اللہ	اور جو	دوبارہ کرے	تو وہی لوگ	والے	آگ

سو ہو چکا، اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، اور جو دوبارہ (سودی معاملہ) کرے تو وہی لوگ دوزخی ہیں،

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿275﴾	يَمْحَقُ	اللّٰهُ	الرِّبٰوا	وَيُرْبِي	الصَّدَقٰتِ	وَاللّٰهُ
وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مٹاتا ہے	اللہ	سود	اور بڑھاتا ہے	صدقات	اور اللہ

وہ اس (دوزخ) میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ سود کو مٹا دیتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے، اور اللہ

لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	كَفَّارٍ	اَثِيْمٍ ﴿276﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
نہیں	پسند کرتا	ہر	ناشکرے	گناہ گار	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک

کسی ناشکرے گنہگار کو پسند نہیں کرتا۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَلَا
اور قائم کی	نماز	اور دی	زکوٰۃ	ان کے لئے	ان کا اجر	پاس	ان کے رب	اور نہ

اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ دیتے رہے، ان کا اجر ان کے رب کے پاس ہے، اور نہ ان پر

خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿277﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ
کوئی خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اللہ

کوئی خوف ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو

وَذَرُوْا	مَا	بَقِيَ	مِنَ	الرِّبٰوا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿278﴾	فَاِنْ	لَّمْ
اور چھوڑ دو	جو	باقی ہے	سے	سود	اگر	ہو تم	ایمان والے	پس اگر	نہ

اور جو سود باقی ہے اسے چھوڑ دو، ❶ اگر (واقعی) تم مومن ہو۔ لیکن اگر تم نے ایسا نہ کیا

تَفْعَلُوْا	فَاْذَنُوْا	بِحَرْبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاِنْ	تُبْتُمْ	فَلَكُمْ
تم نے کیا	تو خبردار ہو جاؤ	جنگ کیلئے	سے	اللہ	اور اس کا رسول	اور اگر	تم توبہ کرلو	تو تمہارے لئے

تو اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کے لئے تیار ہو جاؤ، ❷ اور اگر تم توبہ کر لو (اور سود چھوڑ دو) تو تمہارے لئے

❶ یعنی تمہارے اصلی مال سے زیادہ جو بھی لوگوں کے ذمے ہے اسے چھوڑ دو۔ ❷ یہ سودخور کیلئے ایسی وعید ہے جو کسی دوسرے مجرم کے لئے نہیں۔

رُءُوْسُ	اَمْوَالِكُمْ	لَا	تَظْلِمُوْنَ	وَلَا	تُظْلَمُوْنَ (279)	وَاِنْ	كَانَ
اصل	تمہارے مال	نہ	تم ظلم کرو	اور نہ	تم ظلم کئے جاؤ گے	اور اگر	ہے

تمہارے اصل مال ہی ہیں، نہ تم (کسی پر) ظلم کرو ❶ اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ ❷ اور اگر (تمہارا قرضدار)

ذُوْ	عُسْرَةٍ	فَنَظِرَةٌ	اِلٰى	مَيْسَرَةٍ	وَاَنْ	تَصَدَّقُوْا	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ
والا	تنگی	تو مہلت	تک	آسانی	اور یہ کہ	تم قرض معاف کردو	بہتر	تمہارے لئے	اگر

تنگدست ہو تو آسانی تک اسے مہلت دو، اور تمہارا قرض معاف کر دینا تو تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر

كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (280)	وَاتَّقُوْا	يَوْمًا	تُرْجَعُوْنَ	فِيْهِ	اِلَى	اللّٰهِ	ثُمَّ	تُوَفّٰى
ہو تم	جانتے	اور ڈرو	دن	تم لوٹائے جاؤ گے	اس میں	طرف	اللہ	پھر	پورا دیا جائیگا

تم جانتے ہو۔ اور اس دن سے ڈرو جبکہ تم اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا

كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ (281)	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	ع ۳۸
ہر	نفس	جو	اس نے کمایا	اور وہ	نہیں	ظلم کئے جائیں گے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	

پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی پر (ہرگز) ظلم نہ ہو گا۔ اے ایمان والو!

اِذَا	تَدَايَنْتُمْ	بِدَيْنٍ	اِلٰۤى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاكْتُبُوْهُ	وَلْيَكْتُبْ	بَّيْنَكُمْ
جب	تم باہم معاملہ کرو	اُدھار کا	تک	وقت	مقرر	تو اسے لکھ لو	اور چاہیے کہ لکھے	تمہارے درمیان

جب تم آپس میں کسی مقررہ وقت تک اُدھار کا معاملہ کرنے لگو تو اسے لکھ لیا کرو، اور لکھنے والے کو چاہیے کہ تمہارے درمیان

كَاتِبٌ	بِالْعَدْلِ	وَلَا	يَاْبَ	كَاتِبٌ	اَنْ	يَّكْتُبَ	كَمَا	عَلَّمَهُ	اللّٰهُ
لکھنے والا	انصاف کے ساتھ	اور نہ	انکار کرے	لکھنے والا	کہ	وہ لکھے	جیسا کہ	سکھایا اسے	اللہ

انصاف کے ساتھ لکھ دے اور لکھنے والا لکھنے سے انکار نہ کرے، جیسے اللہ نے اسے سکھایا ہے

فَلْيَكْتُبْ	وَلْيُمْلِلِ	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	وَلْيَتَّقِ	اللّٰهَ	رَبَّهٗ	وَلَا
تو چاہیے کہ وہ لکھے	اور چاہیے کہ لکھوائے	وہ شخص	اس پر	حق	اور چاہیے کہ وہ ڈرے	اللہ	اس کا رب	اور نہ

اسے لکھ دینا چاہئے، اور وہ شخص لکھوائے جس کے ذمے حق (قرض) ہو، ❸ اور وہ اللہ سے ڈرے جو اس کا رب ہے، اور (لکھواتے وقت)

يَبْخَسْ	مِنْهُ	شَيْئًا	فَاِنْ	كَانَ	الَّذِيْ	عَلَيْهِ	الْحَقُّ	سَفِيْهًا	اَوْ	ضَعِيْفًا
کم کرے	اس سے	کچھ بھی	پھر اگر	ہو	وہ جو	اس پر	حق	بے وقوف	یا	کمزور

مقروض اس میں سے کچھ بھی کم نہ کرے، پھر اگر قرض لینے والا بے وقوف (بے عقل) ہو یا کمزور (کم عمر یا دیوانہ) ہو

❶ کہ زیادہ مال وصول کرلو۔ ❷ کہ تمہیں تمہارا اصلی مال بھی نہ دیا جائے۔ ❸ یعنی دستاویز لکھوانا قرض لینے والے کے ذمہ ہے۔

اَوْ	لَا	يَسْتَطِيْعُ	اَنْ	يُّمِلَّ	هُوَ	فَلْيُمْلِلْ	وَلِيُّهٗ	بِالْعَدْلِ ؕ	وَاسْتَشْهِدُوْا
یا	نہیں	وہ طاقت رکھتا	کہ	لکھوائے	وہ	تو چاہئے کہ لکھوائے	اس کا سرپرست	انصاف کے ساتھ	اور تم گواہ بنالو

یا لکھوانے کی قابلیت نہ رکھتا ہو تو اس کا سرپرست انصاف کے ساتھ لکھوا دے، اور اپنے مردوں ❶ میں سے

شَهِيْدَيْنِ	مِنْ	رِّجَالِكُمْ ۚ	فَاِنْ	لَّمْ	يَكُوْنَا	رَجُلَيْنِ	فَرَجُلٌ	وَّامْرَاَتٰنِ
دو گواہ	سے	اپنے مردوں	پس اگر	نہ	ہوں	دو مرد	تو ایک مرد	اور دو عورتیں

دو گواہ بنا لو، پھر اگر دو مرد نہ ہوں تو ایک مرد اور دو عورتیں (گواہ بنا لو)

مِمَّنْ	تَرْضَوْنَ	مِنَ	الشُّهَدَآءِ	اَنْ	تَضِلَّ	اِحْدٰىهُمَا	فَتُذَكِّرَ	اِحْدٰىهُمَا
ان میں سے جو	تم پسند کرتے ہو	سے	گواہوں	کہ	بھول جائے	ان میں سے ایک	تو یاد کرا دے	ان میں سے ایک

جنہیں تم بطورِ گواہ پسند کرو، (یہ اس لئے) کہ اگر ان میں سے ایک عورت بھول جائے تو دوسری اسے یاد دلا دے،

الْاُخْرٰى ؕ	وَلَا	يَاْبَ	الشُّهَدَآءُ	اِذَا	مَا	دُعُوْا ؕ	وَلَا	تَسْـَٔمُوْٓا	اَنْ
دوسری کو	اور نہ	انکار کریں	گواہ	جب	جو	بلائے جائیں	اور نہ	سستی کرو۔ اکتاؤ	کہ

اور جب گواہوں کو (گواہی کے لئے) بلایا جائے تو وہ انکار نہ کریں، اور معاملہ چھوٹا ہو یا بڑا

تَكْتُبُوْهُ	صَغِيْرًا	اَوْ	كَبِيْرًا	اِلٰٓى	اَجَلِهٖ ؕ	ذٰلِكُمْ	اَقْسَطُ	عِنْدَ	اللّٰهِ
تم لکھواسے	چھوٹا	یا	بڑا	تک	اس کے مقررہ وقت	یہ	زیادہ انصاف	نزدیک	اللہ

اسے مقررہ وقت تک لکھوانے میں تساہل نہ کرو، یہ اللہ کے نزدیک زیادہ انصاف کی بات ہے اور گواہی کے لئے بھی

وَاَقْوَمُ	لِلشَّهَادَةِ	وَاَدْنٰٓى	اَلَّا	تَرْتَابُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَ	تِجَارَةً	حَاضِرَةً
اور زیادہ درست رکھنے والا	گواہی کے لئے	اور زیادہ قریب	کہ نہ	تم شک میں پڑو	مگر	یہ کہ	ہو	سودا	ہاتھوں ہاتھ

یہ طریقہ بہت درست ہے اور اس سے تمہارے شک میں پڑنے کا امکان بھی کم رہ جاتا ہے، ہاں، اگر تجارتی لین دین دست بدست ❷ ہو

تُدِيْرُوْنَهَا	بَيْنَكُمْ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَلَّا	تَكْتُبُوْهَا ؕ	وَاَشْهِدُوْٓا
تم لیتے دیتے ہو اسے	آپس میں	تو نہیں	تم پر	کوئی گناہ	کہ نہ	تم لکھواسے	اور گواہ بنالو

جو تم آپس میں کرتے ہو تو (ایسے معاملے کو) نہ لکھنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں، اور جب تم آپس میں سودا کرو

اِذَا	تَبَايَعْتُمْ ۪	وَلَا	يُضَآرَّ	كَاتِبٌ	وَّلَا	شَهِيْدٌ ؕ	وَاِنْ	تَفْعَلُوْا
جب	تم آپس میں سودا کرو	اور نہ	نقصان پہنچایا جائے	کاتب	اور نہ	گواہ	اور اگر	تم ایسا کام کرو گے

تو گواہ بنا لیا کرو، اور لکھنے والے اور گواہ کو ستایا نہ جائے، ❸ اور اگر تم ایسا کرو گے تو یقیناً

❶ یعنی مسلمانوں۔ ❷ یعنی نقد۔ ❸ مثلاً انہیں جھوٹی بات لکھنے اور اس کی گواہی دینے پر مجبور کیا جائے وغیرہ۔

فَاِنَّهٗ	فُسُوْقٌ	بِكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَيُعَلِّمُكُمُ	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
تو بیشک یہ	نافرمانی رگناہ	تم پر	اور تم ڈرو	اللہ	اور سکھاتا ہے تم کو	اللہ	اور اللہ	ساتھ ہر	چیز

یہ تمہاری طرف سے نافرمانی ہوگی، اور اللہ سے ڈرو، اور (دیکھو کہ) وہ تمہیں (کیسی مفید باتیں) سکھاتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ﴿٢٨٢﴾	وَاِنْ	كُنْتُمْ	عَلٰى	سَفَرٍ	وَّلَمْ	تَجِدُوْا	كَاتِبًا	فَرِهٰنٌ	مَّقْبُوْضَةٌ
خوب جاننے والا	اور اگر	ہوتم	پر	سفر	اور نہ	تم پاؤ	لکھنے والا	تو گروی	قبضہ میں دی جائے

خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر تم سفر میں ہو اور کوئی لکھنے والا نہ ملے تو کوئی چیز بطورِ گروی قبضہ میں دے دی جائے،

فَاِنْ	اَمِنَ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا	فَلْيُؤَدِّ	الَّذِى	اؤْتُمِنَ	اَمَانَتَهٗ	وَلْيَتَّقِ
پھر اگر	اعتبار کرے	تمہارا بعض	بعض کا	تو چاہئے کہ ادا کرے	وہ جو	اعتبار کیا گیا	اس کی امانت	اور چاہئے کہ وہ ڈرے

پھر اگر تم میں سے کوئی شخص دوسرے پر اعتبار کرے ❶ تو جس پر اعتبار کیا گیا ہے اسے چاہئے کہ امانت ادا کر دے ❷ اور اللہ سے ڈرے

اللّٰهَ	رَبَّهٗ	وَلَا	تَكْتُمُوا	الشَّهَادَةَ	وَمَنْ	يَّكْتُمْهَا	فَاِنَّهٗٓ	اٰثِمٌ	قَلْبُهٗ
اللہ	اس کا رب	اور نہ	تم چھپاؤ	گواہی	اور جو	چھپائے گا اسے	تو بیشک وہ	گنہگار	اس کا دل

جو اس کا رب ہے، اور تم گواہی کو نہ چھپاؤ، اور جو اسے چھپائے گا تو یقیناً وہ دل کا گنہگار ہو گا،

وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ﴿٢٨٣﴾	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي
اور اللہ	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	جاننے والا	اللہ کے لئے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں

اور اللہ تمہارے سب کاموں کو خوب جاننے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے،

الْاَرْضِ	وَاِنْ	تُبْدُوْا	مَا	فِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	اَوْ	تُخْفُوْهُ	يُحَاسِبْكُمْ	بِهِ
زمین	اور اگر	تم ظاہر کرو	جو	میں	تمہارے دلوں	یا	تم چھپاؤ اسے	حساب لے گا تم سے	اس کا

اور تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے، خواہ تم اسے ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ (بہرحال) تم سے اس کا حساب لے گا،

اللّٰهُ	فَيَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
اللہ	پھر وہ بخشے گا	جسے	چاہے گا	اور عذاب دیگا	جسے	چاہے گا	اور اللہ	پر	ہر	چیز

پھر وہ جسے چاہے گا بخش دے گا اور جسے چاہے گا عذاب دے گا، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

قَدِيْرٌ ﴿٢٨٤﴾	اٰمَنَ	الرَّسُوْلُ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مِنْ	رَّبِّهٖ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ
قادر	ایمان لائے	رسول	اسکے ساتھ جو	نازل کیا گیا	اس کی طرف	سے	اس کا رب	اور اہل ایمان

رسول (ﷺ) اس چیز پر ایمان لائے جو ان پر ان کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے اور اہل ایمان بھی (ایمان لائے ہیں)،

❶ یعنی کوئی چیز بطورِ گروی رکھے بغیر قرض دے دے۔ ❷ یعنی جو قرض لیا تھا اسے واپس کر دے۔

كُلٌّ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ
سب	ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے فرشتوں	اور اسکی کتابوں	اور اسکے رسولوں	نہیں	ہم فرق کرتے	درمیان

سب اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے ہیں، (وہ کہتے ہیں:) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی ایک

اَحَدٍ	مِّنْ	رُّسُلِهٖ	وَقَالُوْا	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا	غُفْرَانَكَ	رَبَّنَا
کسی ایک	سے	اسکے رسولوں	اور انہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	تیری مغفرت	اے ہمارے رب!

میں بھی فرق نہیں کرتے، ❶ اور وہ (اللہ سے) کہتے ہیں: ہم نے (تیرا حکم) سنا اور اطاعت کی، اے ہمارے رب! ہم تیری مغفرت چاہتے ہیں،

وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ ﴿285﴾	لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	لَهَا	مَا
اور تیری ہی طرف	لوٹنا	نہیں	تکلیف دیتا	اللہ	کسی جان کو	مگر	اسکی طاقت کے مطابق	اسی کیلئے	جو

اور تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کسی جان کو اس کی طاقت سے بڑھ کر تکلیف نہیں دیتا، ❷ ہر شخص نے جو نیکی کی اس کا فائدہ اسی کو

كَسَبَتْ	وَعَلَيْهَا	مَا	اكْتَسَبَتْ	رَبَّنَا	لَا	تُؤَاخِذْنَآ	اِنْ	نَّسِيْنَآ
اس نے کمایا	اور اسی پر ہے	جو	اس نے کمایا	اے ہمارے رب!	نہ	تو پکڑ ہم کو	اگر	ہم بھول جائیں

ملے گا اور جس نے برائی کی اس کا وبال بھی اسی پر ہوگا، (مومنو! یہ دعا کیا کرو) اے ہمارے رب! اگر ہم سے کوئی بھول چوک ہو جائے

اَوْ	اَخْطَاْنَا	رَبَّنَا	وَلَا	تَحْمِلْ	عَلَيْنَآ	اِصْرًا	كَمَا	حَمَلْتَهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ
یا	ہم چوک جائیں	اے ہمارے رب!	اور نہ	تو ڈال	ہم پر	بوجھ	جیسے	تو نے ڈالا یہ	پر	وہ جو

تو ہمارا مؤاخذہ نہ کرنا، ❸ اے ہمارے رب! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جو تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا،

مِنْ	قَبْلِنَا	رَبَّنَا	وَلَا	تُحَمِّلْنَا	مَا	لَا	طَاقَةَ	لَنَا	بِهٖ	وَاعْفُ	عَنَّا
سے	ہم سے پہلے	اے ہمارے رب!	اور نہ	تو اٹھوا ہم سے	جو	نہیں	طاقت	ہمارے لئے	اس کی	اور درگزر کر	ہم سے

اے ہمارے رب! جس بوجھ کو اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اسے ہم سے نہ اٹھوا، اور ہم سے درگزر فرما،

ع ۸

وَاغْفِرْ	لَنَا	وَارْحَمْنَا	اَنْتَ	مَوْلٰىنَا	فَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿286﴾
اور بخش دے	ہمیں	اور رحم کر ہم پر	تو	ہمارا کارساز	پس تو مدد فرما ہماری	پر	قوم	کافر

اور ہمیں بخش دے، اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا کارساز ہے، پس تو کافروں کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔

❶ یعنی ایسا نہیں کرتے کہ بعض انبیاء پر ایمان لے آئیں اور بعض کا انکار کردیں، بلکہ ہم تمام انبیاء پر ایمان رکھتے ہیں۔

❷ یعنی اللہ انسانوں پر اتنا ہی بوجھ ڈالتا ہے جتنی ان میں طاقت اور برداشت ہو، بالفاظِ دیگر انسان اسی کام کا مکلف اور جوابدہ ہے جسے کرنے کی اس میں طاقت ہے، یا اتنے کام کا ہی جوابدہ ہے جتنے کی اس میں طاقت ہے۔

❸ یعنی اگر ہم بھول کر یا نادانی سے کوئی فرض چھوڑ دیں یا کسی حرام کام کا ارتکاب کر بیٹھیں تو اس پر ہماری گرفت نہ کرنا۔

سُوْرَةُ اٰلِ عِمْرٰنَ مَدَنِيَّةٌ ٨٩ — اٰيَاتُهَا ٢٠٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿١﴾	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْحَيُّ	الْقَيُّوْمُ ﴿٢﴾	نَزَّلَ
الٓمّٓ	اللہ	نہیں کوئی معبودِ (برحق)	مگر	وہی	زندہ	سنبھالنے والا	اس نے نازل کی

الٓمّٓ۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبودِ (برحق) نہیں، وہی زندہ و جاوید (اور ساری کائنات کو) سنبھالنے والا ہے۔ (اے نبی!)

عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَاَنْزَلَ	التَّوْرٰىةَ
آپ پر	کتاب	حق کے ساتھ	تصدیق کرنیوالی	ان کی جو	اس سے پہلے تھیں	اور اس نے نازل کی	تورات

اسی نے آپ پر حق کے ساتھ کتاب نازل کی ہے، جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے، اور اسی نے تورات و انجیل کو نازل کیا ہے۔

وَالْاِنْجِيْلَ ﴿٣﴾	مِنْ	قَبْلُ	هُدًى	لِّلنَّاسِ	وَاَنْزَلَ	الْفُرْقَانَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور انجیل	سے	پہلے	ہدایت	لوگوں کے لئے	اور اس نے نازل کیا	فرقان	بیشک	جنہوں نے

اس سے پہلے، لوگوں کی ہدایت کے لئے، اور اسی نے فرقان ❶ کو نازل کیا، بیشک جن لوگوں نے

كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُوانْتِقَامٍ ﴿٤﴾
کفر کیا	آیتوں کے ساتھ	اللہ	ان کے لئے	عذاب	سخت	اور اللہ	غالب	انتقام لینے والا

اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا، ان کے لئے سخت عذاب ہے، ❷ اور اللہ نہایت غالب، انتقام لینے والا ہے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَخْفٰى	عَلَيْهِ	شَيْءٌ	فِي	الْاَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَآءِ ﴿٥﴾
بیشک	اللہ	نہیں	مخفی	اس پر	کوئی چیز	میں	زمین	اور نہ	میں	آسمان

بیشک آسمان و زمین میں کوئی چیز اللہ سے مخفی نہیں۔

هُوَ	الَّذِيْ	يُصَوِّرُكُمْ	فِي	الْاَرْحَامِ	كَيْفَ	يَشَآءُ	لَآ	اِلٰهَ
وہ	جو	صورتیں بناتا ہے تمہاری	میں	رحموں	جس طرح	چاہتا ہے	نہیں	کوئی معبود

وہی ہے جو رحموں ❸ میں جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے، ❹ اس کے سوا کوئی معبودِ (برحق) نہیں،

اِلَّا	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٦﴾	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	مِنْهُ
مگر	وہی	غالب	حکمت والا	وہ	جس نے	نازل کی	آپ پر	کتاب	اس سے بعض

وہ بڑا غالب، خوب حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے آپ پر کتاب نازل کی، جس میں کچھ آیات محکم ❺ ہیں،

❶ یعنی قرآن۔ ❷ یعنی قیامت کے دن۔ ❸ ماؤں کے پیٹوں۔ ❹ یعنی جیسے چاہتا ہے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں لڑکا اور لڑکی، حسین و قبیح اور بد بخت و سعادت مند پیدا فرماتا ہے۔ ❺ یعنی واضح اور روشن ہیں، دلالت کے اعتبار سے۔

اٰيٰتٌ	مُّحْكَمٰتٌ	هُنَّ	اُمُّ	الْكِتٰبِ	وَاُخَرُ	مُتَشٰبِهٰتٌ	فَاَمَّا
آیتیں	محکم	وہ	اصل	کتاب	اور دوسری	متشابہ	پس لیکن

وہی اصل کتاب ہیں، اور کچھ دوسری متشابہ ❶ ہیں، تو جن لوگوں کے دلوں میں

الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	زَيْغٌ	فَيَتَّبِعُوْنَ	مَا	تَشَابَهَ	مِنْهُ	ابْتِغَآءَ
جو لوگ	میں	ان کے دلوں	ٹیڑھ	تو وہ پیچھے لگتے ہیں	جو	متشابہ	ان میں سے	تلاش کرنا

ٹیڑھ ہے وہ ان میں سے متشابہ آیات ہی کے پیچھے لگتے ہیں (ان کا مقصد) فتنہ ❷ اور تاویل ❸

الْفِتْنَةِ	وَابْتِغَآءَ	تَاْوِيْلِهٖ	وَمَا	يَعْلَمُ	تَاْوِيْلَهٗٓ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَالرّٰسِخُوْنَ
فتنہ	اور تلاش کرنا	اس کی تاویل	حالانکہ نہیں	جانتا	اس کی تاویل	مگر	اللہ	اور جو لوگ پختہ ہیں

کی تلاش ہوتا ہے، حالانکہ اللہ کے سوا ان کی تاویل کوئی نہیں جانتا، اور جو لوگ علم میں پختہ ہیں،

فِي	الْعِلْمِ	يَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِهٖ	كُلٌّ	مِّنْ	عِنْدِ	رَبِّنَا	وَمَا	يَذَّكَّرُ
میں	علم	وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اس پر	سب	سے	طرف	ہمارے رب	اور نہیں	نصیحت حاصل کرتے

وہ کہتے ہیں: ہم ان (متشابہات) پر ایمان لائے، یہ سب ہمارے رب کی طرف سے ہیں، اور نصیحت تو صرف عقل والے ہی

اِلَّآ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ۞	رَبَّنَا	لَا	تُزِغْ	قُلُوْبَنَا	بَعْدَ	اِذْ	هَدَيْتَنَا
مگر	عقل والے	اے ہمارے رب!	نہ	ٹیڑھا کر	ہمارے دل	بعد	جب	تو نے ہمیں ہدایت دی

حاصل کرتے ہیں۔ (جو یہ دعا کرتے ہیں:) اے ہمارے رب! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر

وَهَبْ	لَنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	رَحْمَةً	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْوَهَّابُ ۞	رَبَّنَآ	اِنَّكَ
اور عطا کر	ہمیں	سے	اپنے پاس	رحمت	بیشک تو	تو	بڑا عطا کرنے والا	اے ہمارے رب!	بیشک تو

اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، بیشک تو ہی بڑا عطا کرنے والا ہے۔ اے ہمارے رب!

جَامِعُ	النَّاسِ	لِيَوْمٍ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ ۞
جمع کرنیوالا	لوگ	اس دن	نہیں	شک	اس میں	بیشک	اللہ	نہیں	خلاف کرتا	وعدہ

یقیناً تو سب لوگوں کو ایک دن جمع کرنے والا ہے، جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں، بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ	مِّنَ
بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	ہرگز نہیں	کام آئیں گے	ان کے	ان کے مال	اور نہ	ان کی اولاد	سے

بیشک جو لوگ کافر ہوئے (اس دن) نہ تو ان کا مال اللہ (کے عذاب) سے ان کو بچا سکے گا اور نہ ہی ان کی اولاد،

❶ یعنی غیر واضح، ایسی آیات جن میں معنی و مراد کے لحاظ سے مختلف احتمالات ہیں۔ ❷ لوگوں کو گمراہ کرنا۔ ❸ من مانی تحریف وغیرہ۔

اللّٰهِ	شَيْـًٔا ؕ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمْ	وَقُوْدُ	النَّارِ ⑩	كَدَاْبِ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ ۙ
اللہ	کچھ بھی	اور یہی لوگ	وہ	ایندھن	آگ	مانند عادت	آل	فرعون

اور یہی لوگ (دوزخ کی) آگ کا ایندھن ہیں۔ (ان کا حال بھی) آلِ فرعون اور ان لوگوں جیسا ہو گا

وَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ ؕ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا ۚ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ ؕ
اور وہ لوگ جو	سے	ان سے پہلے	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	تو پکڑ لیا ان کو	اللہ	ان کے گناہوں کے باعث

جو ان سے پہلے تھے، انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں پکڑ لیا،

وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ⑪	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَتُغْلَبُوْنَ	وَتُحْشَرُوْنَ	اِلٰى
اور اللہ	سخت	سزا	کہہ دیجئے	ان کیلئے جو	کفر کیا	عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے	اور اکٹھے کئے جاؤ گے	طرف

اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ (اے نبی!) کافروں سے کہہ دیجئے: عنقریب تم مغلوب ہو جاؤ گے ❶ اور جہنم کی طرف اکٹھے کیے

جَهَنَّمَ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ ⑫	قَدْ	كَانَ	لَكُمْ	اٰيَةٌ	فِيْ	فِئَتَيْنِ	الْتَقَتَا ؕ
جہنم	اور بہت برا	ٹھکانا	تحقیق	ہے	تمہارے لئے	نشانی	میں	دو گروہ	وہ باہم ملے

جاؤ گے،❷ اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ یقیناً تمہارے لئے ان دو گروہوں میں (بڑی) نشانی ہے جو (غزوۂ بدر میں) باہم ٹکرائے،

فِئَةٌ	تُقَاتِلُ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَاُخْرٰى	كَافِرَةٌ	يَّرَوْنَهُمْ	مِّثْلَيْهِمْ
ایک گروہ	لڑتا تھا	میں	راستہ	اللہ	اور دوسرا	کافر	وہ دیکھتے تھے ان کو	اپنے سے دوگنا

ایک گروہ اللہ کی راہ میں لڑ رہا تھا ❸ اور دوسرا گروہ کافر تھا، مسلمان ان کو ظاہری آنکھوں سے اپنے سے دوگنا

رَاْيَ	الْعَيْنِ ؕ	وَاللّٰهُ	يُؤَيِّدُ	بِنَصْرِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً
دیکھنا	آنکھ	اور اللہ	قوت دیتا ہے	اپنی مدد کے ساتھ	جسے	چاہتا ہے	بیشک	میں	اس	البتہ عبرت

دیکھ رہے تھے، اور اللہ اپنی مدد سے جس کو چاہتا ہے قوت دیتا ہے، بیشک اس (واقعے) میں اہل بصیرت کے لئے

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ⑬	زُيِّنَ	لِلنَّاسِ	حُبُّ	الشَّهَوٰتِ	مِنَ	النِّسَآءِ
اہل بصیرت کے لئے	مزین کر دی گئی	لوگوں کے لئے	محبت	نفسانی خواہشات	سے	عورتیں

(بڑی) عبرت ہے۔ لوگوں کے لئے نفسانی خواہشات کی محبت مزین کر دی گئی ہے، جیسے عورتیں

وَالْبَنِيْنَ	وَالْقَنَاطِيْرِ	الْمُقَنْطَرَةِ	مِنَ	الذَّهَبِ	وَالْفِضَّةِ	وَالْخَيْلِ	الْمُسَوَّمَةِ
اور بیٹے	اور خزانے	اکٹھے کئے ہوئے	سے	سونا	اور چاندی	اور گھوڑے	نشان زدہ

اور بیٹے اور سونے چاندی کے ڈھیر اور نشان زدہ گھوڑے

❶ یعنی دنیا میں۔ ❷ یعنی قیامت کے دن۔ ❸ یعنی مسلمانوں کا گروہ۔

وَالْاَنْعَامِ	وَالْحَرْثِ ؕ	ذٰلِكَ	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۚ	وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ
اور چوپائے	اور کھیتی	یہ	سامان	زندگی	دنیوی	اور اللہ	اس کے پاس

اور چوپائے اور کھیتی، (مگر) یہ (سب) دنیا کی (مختصر) زندگی کا سامان ہے، ❶ اور اچھا ٹھکانا اللہ ہی کے

حُسْنُ	الْمَاٰبِ ﴿14﴾	قُلْ	اَؤُنَبِّئُكُمْ	بِخَيْرٍ	مِّنْ	ذٰلِكُمْ ؕ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا
اچھا	ٹھکانا	کہہ دیجئے	کیا میں تمہیں خبر دوں	ساتھ بہتر	سے	ان	ان لوگوں کیلئے جو	متقی ہیں

پاس ہے۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: کیا میں تمہیں ان سے بہتر چیز بتاؤں؟ متقی لوگوں کے لئے

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَاَزْوَاجٌ
پاس	ان کے رب	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور بیویاں

ان کے رب کے پاس ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور وہاں ان کے لئے پاکباز بیویاں

مُّطَهَّرَةٌ	وَّرِضْوَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ ﴿15﴾	اَلَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ
پاکیزہ	اور رضامندی	سے	اللہ	اور اللہ	دیکھنے والا	بندوں کو	جو لوگ	کہتے ہیں

ہوں گی اور وہ اللہ کی (دائمی) رضامندی سے سرفراز ہوں گے، ❷ اور اللہ (اپنے) بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ وہ جو کہتے ہیں:

رَبَّنَآ	اِنَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ ﴿16﴾
اے ہمارے رب!	بیشک ہم	ایمان لائے	پس تو بخش دے	ہمیں	ہمارے گناہ	اور بچا ہمیں	عذاب	آگ

اے ہمارے رب! بیشک ہم ایمان لائے لہٰذا تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

اَلصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰدِقِيْنَ	وَالْقٰنِتِيْنَ	وَالْمُنْفِقِيْنَ	وَالْمُسْتَغْفِرِيْنَ	بِالْاَسْحَارِ ﴿17﴾
صبر کرنیوالے	اور سچ بولنے والے	اور اطاعت کرنیوالے	اور خرچ کرنے والے	اور مغفرت مانگنے والے	سحری کے اوقات

(یہ لوگ) صبر کرنے والے، سچ بولنے والے، اطاعت کرنے والے، خرچ کرنے والے اور سحری کے اوقات میں بخشش مانگنے والے ہیں۔

شَهِدَ	اللّٰهُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ۙ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	وَاُولُوا الْعِلْمِ
گواہی دی	اللہ	کہ بیشک	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اور فرشتے	اور علم والے

اللہ نے (خود) گواہی دی ہے کہ اس کے سوا کوئی معبودِ (برحق) نہیں، اور (یہی گواہی) فرشتوں اور اہلِ علم نے بھی (دی ہے)،

قَآئِمًا	بِالْقِسْطِ ؕ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿18﴾	اِنَّ
قائم	انصاف کے ساتھ	نہیں کوئی معبودِ (برحق)	مگر	وہی	غالب	حکمت والا	بیشک

وہ (اللہ) انصاف کے ساتھ قائم ہے، اس کے سوا کوئی معبودِ (برحق) نہیں، وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔

❶ یعنی یہ تمام اشیاء محض اس فانی دنیا کی زینت ہیں۔ ❷ یعنی اللہ ان سے ہمیشہ کے لئے راضی ہوجائے گا کبھی ناراض نہیں ہوگا۔

الدِّيْنَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	الْاِسْلَامُ	وَمَا	اخْتَلَفَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ
دین	نزدیک	اللہ	اسلام	اور نہیں	اختلاف کیا	ان لوگوں نے جو	دیئے گئے	کتاب

بیشک دین تو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے، اور اہل کتاب نے جو اختلاف کیا ❶ وہ

اِلَّا	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًۢا	بَيْنَهُمْ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ
مگر	سے	بعد	جو	آ گیا انکے پاس	علم	ضد	آپس میں	اور جو کوئی	انکار کرے

اپنے پاس علم آ جانے کے بعد (محض) آپس کی ضد کی وجہ سے کیا۔ اور جو کوئی اللہ کی آیات کا

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿19﴾	فَاِنْ	حَآجُّوْكَ	فَقُلْ	اَسْلَمْتُ
آیات کا	اللہ	پس بیشک	اللہ	جلد لینے والا	حساب	پس اگر	وہ آپ سے جھگڑیں	تو کہہ دیجئے	میں نے جھکا دیا

انکار کرے تو یقیناً اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ (اے نبی!) پھر اگر وہ آپ سے جھگڑیں تو کہہ دیجئے: میں اور میرے پیروکار تو

وَجْهِيَ	لِلّٰهِ	وَمَنِ	اتَّبَعَنِ	وَقُلْ	لِّلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَالْاُمِّيّٖنَ
اپنا چہرہ	اللہ کے لیے	اور جنہوں نے	میری پیروی کی	اور کہہ دیجئے	ان لوگوں کیلئے جو	دیئے گئے	کتاب	اور ان پڑھ

اللہ کے آگے اپنا چہرہ جھکا چکے، اور اہل کتاب اور اَن پڑھ لوگوں ❷ سے کہہ دیجئے: کیا تم

ءَاَسْلَمْتُمْ	فَاِنْ	اَسْلَمُوْا	فَقَدِ	اهْتَدَوْا	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ
کیا تم اسلام لاتے ہو	پھر اگر	وہ اسلام قبول کریں	تو بیشک	وہ ہدایت پا گئے	اور اگر	وہ پھر جائیں	تو صرف	آپ کے ذمہ

اسلام لاتے ہو؟ پھر اگر وہ اسلام قبول کر لیں تو یقیناً وہ ہدایت پا گئے اور اگر وہ پھر جائیں تو آپ کے ذمے صرف (پیغام)

الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِالْعِبَادِ ﴿20﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	ع ۱۰
پہنچا دینا	اور اللہ	دیکھنے والا	بندوں کو	بیشک	جو لوگ	انکار کرتے ہیں	آیتوں کا	اللہ	

پہنچا دینا ہے، اور اللہ (اپنے) بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں

وَيَقْتُلُوْنَ	النَّبِيّٖنَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	وَّيَقْتُلُوْنَ	الَّذِيْنَ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْقِسْطِ
اور قتل کرتے ہیں	نبیوں	نا	حق	اور قتل کرتے ہیں	ان کو جو	حکم دیتے ہیں	انصاف کے ساتھ

اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے ہیں اور ان لوگوں کو بھی قتل کرتے ہیں جو انصاف کا حکم دیتے ہیں،

مِنَ	النَّاسِ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿21﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	حَبِطَتْ
سے	لوگ	تو خوشخبری سنا دیجئے انکو	عذاب کی	دردناک	یہی لوگ	جو	برباد ہو گئے

تو آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔ یہی لوگ ہیں جن کے اعمال

❶ یعنی آپس کے اختلافات اور فرقہ بندیاں اور نبوتِ محمد ﷺ اور نبوتِ عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق اختلاف وغیرہ۔ ❷ یعنی مشرکین عرب۔

اَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ (22)	اَلَمْ
ان کے عمل	میں	دنیا	اور آخرت	اور نہیں	ان کے لئے	سے	مددگار	کیا نہیں

دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔ ❶ کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا

تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ	يُدْعَوْنَ	اِلٰى	كِتٰبِ
آپ نے دیکھا	طرف	وہ جو	دیئے گئے	کچھ حصہ	سے	کتاب	وہ بلائے جاتے ہیں	طرف	کتاب

جنہیں کتاب (کے علم) میں سے کچھ حصہ ملا ہے، ❷ انہیں اللہ کی کتاب کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ

اللّٰهِ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	وَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ (23)
اللہ	تاکہ وہ فیصلہ کرے	انکے درمیان	پھر	منہ پھیر لیتا ہے	ایک فریق	ان میں سے	اور وہ	اعراض کرنے والے

ان کے درمیان فیصلہ کرے، پھر ان میں سے ایک فریق (حق سے) اعراض کرتے ہوئے منہ پھیر لیتا ہے۔

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَنْ	تَمَسَّنَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعْدُوْدٰتٍ	وَّغَرَّهُمْ
یہ	بسبب اسکے کہ وہ	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	چھوئے گی ہمیں	آگ	مگر	چند دن	گنتی کے	اور دھوکا دیا ان کو

اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اس بات کے قائل ہیں کہ ہمیں گنتی کے چند دنوں کے سوا (دوزخ کی) آگ ہرگز نہیں چھوئے گی، اور انہیں ان کے دین

فِيْ	دِيْنِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ (24)	فَكَيْفَ	اِذَا	جَمَعْنٰهُمْ	لِيَوْمٍ
میں	ان کے دین	جو	تھے وہ	گھڑتے	پھر کیا حال ہوگا	جب	جمع کرینگے ہم انکو	ایسے دن میں

کے متعلق ان باتوں نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے جو وہ گھڑتے ہیں۔ پھر اس وقت ان کا کیا حال ہوگا جب ہم ان کو جمع کریں گے (یعنی)

لَّا	رَيْبَ	فِيْهِ	وَوُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا
نہیں	شک	اس میں	اور پورا دیا جائیگا	ہر	نفس	جو	اس نے کمایا	اور وہ	نہیں

اس دن جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں، اور ہر نفس کو اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم

يُظْلَمُوْنَ (25)	قُلِ	اللّٰهُمَّ	مٰلِكَ	الْمُلْكِ	تُؤْتِي	الْمُلْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتَنْزِعُ
ظلم کیے جائیں گے	کہہ دیجئے	اے اللہ!	بادشاہ	بادشاہت	تو دیتا ہے	بادشاہت	جسے	چاہتا ہے	اور تو چھین لیتا ہے

نہیں کیا جائے گا۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: اے اللہ! (ساری) بادشاہی کے مالک! تو جسے چاہتا ہے بادشاہی عطا فرماتا ہے اور جس سے

الْمُلْكَ	مِمَّنْ	تَشَآءُ	وَتُعِزُّ	مَنْ	تَشَآءُ	وَتُذِلُّ	مَنْ	تَشَآءُ
بادشاہت	جس سے	چاہتا ہے	اور تو عزت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور تو ذلت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے

چاہتا ہے بادشاہی چھین لیتا ہے، اور تو جسے چاہتا ہے عزت دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ذلت دیتا ہے،

❶ اس آیت میں اہل کتاب کی مذمت کی گئی ہے۔ ❷ یہاں مدینہ کے یہودی مراد ہیں۔

بِيَدِكَ	الْخَيْرُ	اِنَّكَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿26﴾	تُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي
تیرے ہی ہاتھ میں	بھلائی	بیشک تو	پر	ہر	چیز	قادر	تو داخل کرتا ہے	رات	میں

ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ میں ہے، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ تو رات کو دن میں

النَّهَارِ	وَتُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ	وَتُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَتُخْرِجُ
دن	اور تو داخل کرتا ہے	دن	میں	رات	اور تو نکالتا ہے	زندہ	سے	مردہ	اور تو نکالتا ہے

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور تو مردے سے زندہ کو ❶ اور زندہ سے مردہ کو ❷

الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ	وَتَرْزُقُ	مَنْ	تَشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ ﴿27﴾	لَا
مردہ	سے	زندہ	اور تو رزق دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	بغیر	حساب	نہ

نکالتا ہے، اور جسے چاہتا ہے بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔

يَتَّخِذِ	الْمُؤْمِنُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ	دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَمَنْ
بنائیں	ایمان والے	کافر	دوست	سے	سوائے	ایمان والے	اور جو

مومن، اہل ایمان کو چھوڑ کر کافروں کو (ہرگز اپنا) دوست نہ بنائیں، اور جو کوئی

يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَلَيْسَ	مِنَ	اللّٰهِ	فِي	شَيْءٍ	اِلَّآ	اَنْ	تَتَّقُوْا	مِنْهُمْ
کرے گا	یہ	تو نہیں	سے	اللہ	میں	کوئی تعلق	مگر	یہ کہ	تم بچو	ان سے

ایسا کرے گا تو اس کا اللہ سے کوئی تعلق نہیں، ہاں! اگر تم ان (کافروں کے شر) سے بچنا چاہو، ❸

تُقٰىةً	وَيُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ	نَفْسَهٗ	وَاِلَى	اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ﴿28﴾	قُلْ	اِنْ
بچنا	اور ڈراتا ہے تمہیں	اللہ	اپنی ذات	اور طرف	اللہ	لوٹنا	کہہ دیجئے	اگر

اور اللہ تمہیں اپنی ذات سے ڈراتا ہے، اور اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے:

تُخْفُوْا	مَا	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ	اَوْ	تُبْدُوْهُ	يَعْلَمْهُ	اللّٰهُ	وَيَعْلَمُ	مَا	فِي
تم چھپاؤ	جو	میں	تمہارے سینوں	یا	تم ظاہر کرو اسے	جانتا ہے اسے	اللہ	اور وہ جانتا ہے	جو	میں

جو کچھ تمہارے سینوں (دلوں) میں ہے خواہ تم اسے چھپاؤ یا ظاہر کرو، اللہ (بہر حال) اسے جانتا ہے، اور وہ اسے بھی جانتا ہے

السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿29﴾	يَوْمَ
آسمانوں	اور جو	میں	زمین	اور اللہ	پر	ہر	چیز	قادر	دن

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جس دن ہر شخص

❶ جیسے انڈے سے مرغی۔ ❷ جیسے مرغی سے انڈہ۔ ❸ تو پھر بظاہر ان سے دوستی کا رویہ اپنانے میں کوئی حرج نہیں۔

تَجِدُ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	مِنْ	خَيْرٍ	مُّحْضَرًا ۚۖ	وَّمَا	عَمِلَتْ	مِنْ
پائے گا	ہر	نفس	جو	اس نے عمل کیا	سے	اچھائی	حاضر کیا ہوا	اور جو	اس نے عمل کیا	سے

اپنی کی ہوئی اچھائی اور اپنی کی ہوئی برائی کو اپنے سامنے پائے گا، ❶

سُوْٓءٍ ۚ	تَوَدُّ	لَوْ	اَنَّ	بَيْنَهَا	وَبَيْنَهٗ	اَمَدًا	بَعِيْدًا ۭ	وَيُحَذِّرُكُمُ	اللّٰهُ
برائی	چاہیگا	کاش	کہ ہو	اسکے درمیان	اور اسکے درمیان	فاصلہ	دور	اور ڈراتا ہے تم کو	اللہ

وہ چاہے گا کہ کاش! اس کے اور اس کی برائی کے درمیان دور کا فاصلہ ہوتا، اور اللہ تم کو اپنی ذات

ع ۱۱

نَفْسَهٗ ۭ	وَاللّٰهُ	رَءُوْفٌۢ	بِالْعِبَادِ ﴿30﴾	قُلْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تُحِبُّوْنَ	اللّٰهَ
اپنی ذات	اور اللہ	شفقت کرنیوالا	بندوں کے ساتھ	کہہ دیجئے	اگر	ہو تم	محبت کرتے	اللہ

سے ڈراتا ہے، اور اللہ اپنے بندوں سے بڑی شفقت کرنے والا ہے۔ (اے نبی! لوگوں سے) کہہ دیجئے: اگر تم (واقعی) اللہ سے محبت کرتے ہو

فَاتَّبِعُوْنِيْ	يُحْبِبْكُمُ	اللّٰهُ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ ۭ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
تو اتباع کرو میری	محبت کریگا تم سے	اللہ	اور وہ معاف کریگا	تمہارے لئے	تمہارے گناہ	اور اللہ	بخشنے والا

تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا، اور اللہ بڑا بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿31﴾	قُلْ	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ ۚ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
رحم کرنیوالا	کہہ دیجئے	اطاعت کرو	اللہ	اور رسول	پھر اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو بیشک	اللہ

نہایت مہربان ہے۔ کہہ دیجئے: اللہ اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو بیشک اللہ

لَا	يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰٓي	اٰدَمَ	وَنُوْحًا	وَّاٰلَ	اِبْرٰهِيْمَ
نہیں	پسند کرتا	کافر	بیشک	اللہ	چن لیا	آدم	اور نوح	اور آل	ابراہیم

کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ بیشک اللہ نے آدم کو اور نوح کو اور آلِ ابراہیم کو اور آلِ عمران کو تمام دنیا والوں پر

وَاٰلَ	عِمْرٰنَ	عَلَي	الْعٰلَمِيْنَ ﴿33﴾ ۙ	ذُرِّيَّةً ۢ	بَعْضُهَا	مِنْ	بَعْضٍ ۭ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ
اور آل	عمران	پر	جہانوں	اولاد	ان کے بعض	سے	بعض	اور اللہ	سننے والا

(ترجیح دے کر نبوت کے لئے) چن لیا ہے۔ یہ (انبیاء) ایک دوسرے کی اولاد تھے، ❷ اور اللہ خوب سننے والا،

عَلِيْمٌ ﴿34﴾	اِذْ	قَالَتِ	امْرَاَتُ	عِمْرٰنَ	رَبِّ	اِنِّىْ	نَذَرْتُ	لَكَ	مَا	فِيْ
جاننے والا	جب	کہا	عورت	عمران	اے میرے رب!	بیشک میں نے	نذر مانی	تیرے لئے	جو	میں

خوب جاننے والا ہے۔ جب عمران کی بیوی نے کہا: اے میرے رب! بیشک میں نے نذر (منت) مانی ہے کہ جو (بچہ)

❶ یعنی روزِ قیامت بندے کے سامنے اس کے تمام اچھے برے اعمال پیش کر دیئے جائیں گے۔ ❷ یعنی ایک دوسرے کی نسل سے تھے۔

بَطْنِيْ	مُحَرَّرًا	فَتَقَبَّلْ	مِنِّيْ ۚ	اِنَّكَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ (35)	فَلَمَّا
میرا پیٹ	آزاد کیا ہوا	پس تو قبول کر	میری طرف سے	بیشک تو	تو	سننے والا	جاننے والا	پھر جب

میرے پیٹ میں ہے وہ تیرے لئے وقف ہے، ❶ تو (اسے) میری طرف سے قبول فرما، بیشک تو خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَضَعَتْهَا	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَضَعْتُهَآ	اُنْثٰى ؕ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
اس نے جنا اسے	اس نے کہا	اے میرے رب!	بیشک میں نے	جنا ہے اسے	لڑکی	اور اللہ	زیادہ جانتا ہے	اسے جو

پھر جب اس نے بچی کو جنم دیا تو کہا: اے میرے رب! بیشک میں نے تو لڑکی کو جنم دیا ہے حالانکہ اللہ اسے خوب جانتا تھا جسے اس نے

وَضَعَتْ ؕ	وَلَيْسَ	الذَّكَرُ	كَالْاُنْثٰى ۚ	وَاِنِّيْ	سَمَّيْتُهَا	مَرْيَمَ	وَاِنِّيْٓ
اس نے جنا	اور نہیں	لڑکا	لڑکی کی مانند	اور بیشک میں نے	نام رکھا ہے اس کا	مریم	اور بیشک میں

جنم دیا تھا، اور (نذر کے لئے) لڑکا (موزوں تھا کیونکہ وہ) لڑکی کی طرح (کمزور) نہیں ہوتا، اور بیشک میں نے اس کا نام مریم رکھا ہے ❷

اُعِيْذُهَا	بِكَ	وَذُرِّيَّتَهَا	مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ (36)	فَتَقَبَّلَهَا	رَبُّهَا
پناہ میں دیتی ہوں اسے	تیری	اور اس کی اولاد	سے	شیطان	مردود	پھر قبول کیا اسے	اس کا رب

اور بیشک میں اسے اور اس کی اولاد کو شیطان مردود (کے شر) سے تیری پناہ میں دیتی ہوں۔ پھر اس کے رب نے اس (لڑکی) کو

بِقَبُوْلٍ	حَسَنٍ	وَّاَنْۢبَتَهَا	نَبَاتًا	حَسَنًا ۙ	وَّكَفَّلَهَا	زَكَرِيَّا ؕ	كُلَّمَا
قبول کرنا	اچھا	اور اس کی پرورش کی	پرورش	اچھی	اور کفیل بنایا اس کا	زکریا	جب بھی

اچھے طریقے سے قبول کر لیا اور اس کی اچھی طرح پرورش کی اور زکریا (پیغمبر) کو اس کا کفیل (سرپرست) بنا دیا، ❸ جب بھی

دَخَلَ	عَلَيْهَا	زَكَرِيَّا	الْمِحْرَابَ ۙ	وَجَدَ	عِنْدَهَا	رِزْقًا ۚ	قَالَ	يٰمَرْيَمُ
داخل ہوتے	اس پر	زکریا	حجرہ	پاتے	اس کے پاس	کھانے کی اشیاء	کہا	اے مریم

زکریا حجرے میں اس (مریم) کے پاس جاتے تو اس کے پاس کھانے کی اشیاء پاتے، وہ کہتے: اے مریم!

اَنّٰى	لَكِ	هٰذَا ؕ	قَالَتْ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَرْزُقُ	مَنْ
کہاں	تیرے لئے	یہ	کہا	یہ	سے	طرف	اللہ	بیشک	اللہ	رزق دیتا ہے	جسے

یہ چیزیں تیرے پاس کہاں سے آئی ہیں؟ وہ کہتی: یہ اللہ کی طرف سے آئی ہیں، بیشک اللہ جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ (37)	هُنَالِكَ	دَعَا	زَكَرِيَّا	رَبَّهٗ ۚ	قَالَ	رَبِّ	هَبْ
چاہتا ہے	بغیر	حساب	وہیں	دعا کی	زکریا	اپنا رب	کہا	اے میرے رب!	عطا کر

بے حساب رزق عطا فرماتا ہے۔ وہیں زکریا نے اپنے رب سے دعا کرتے ہوئے کہا: اے میرے رب!

❶ یعنی وہ دنیا کے کاموں سے آزاد رہے گا۔ ❷ یعنی وہ مریم جو بعد میں عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ بنی۔ ❸ بلاشبہ یہ بھی مریم کے لئے سعادت تھی۔

لِيْ	مِنْ	لَّدُنْكَ	ذُرِّيَّةً	طَيِّبَةً	اِنَّكَ	سَمِيْعُ	الدُّعَآءِ (38)	فَنَادَتْهُ
مجھے	سے	اپنے پاس	اولاد	پاکیزہ	بیشک تو	سننے والا	دعا	چنانچہ آواز دی اسکو

مجھے اپنے پاس سے پاکیزہ اولاد عطا فرما، بیشک تو ہی دعا سننے والا ہے۔ چنانچہ جب وہ حجرے میں کھڑا

الْمَلٰٓئِكَةُ	وَهُوَ	قَآئِمٌ	يُّصَلِّيْ	فِي	الْمِحْرَابِ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكَ
فرشتے	اور وہ	کھڑا	نماز پڑھ رہا تھا	میں	حجرے	بیشک	اللہ	بشارت دیتا ہے تجھ کو

نماز پڑھ رہا تھا اسے فرشتوں نے آواز دی: بیشک اللہ تجھے یحیٰی (بیٹے) کی بشارت دیتا ہے

بِيَحْيٰى	مُصَدِّقًا	بِكَلِمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَسَيِّدًا	وَّحَصُوْرًا	وَّنَبِيًّا	مِّنَ
یحییٰ کی	تصدیق کرنیوالا	ایک کلمے کی	سے	اللہ	اور سردار	اور ضبط رکھنے والا	اور نبی	سے

جو اللہ کے کلمے (عیسیٰ) کی تصدیق کرے گا اور سردار اور کمال ضبط رکھنے والا اور نبی (یعنی) نیک لوگوں میں سے ہو گا۔

الصّٰلِحِيْنَ (39)	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَّقَدْ	بَلَغَنِيَ	الْكِبَرُ
نیک لوگ۔صالحین	کہا	اے میرے رب!	کیونکر	ہوگا	میرے لئے	لڑکا	جبکہ تحقیق	پہنچ چکا مجھ کو	بڑھاپا

زکریا نے کہا: اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیونکر ہو گا جبکہ میں بوڑھا ہو چکا ہوں اور میری بیوی

وَامْرَاَتِيْ	عَاقِرٌ	قَالَ	كَذٰلِكَ	اللّٰهُ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ (40)	قَالَ	رَبِّ
اور میری بیوی	بانجھ	کہا	اسی طرح	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	کہا	اے میرے رب!

بانجھ ہے؟ فرشتے نے کہا: اسی طرح (ہو گا) اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ زکریا نے کہا: اے میرے رب!

اجْعَلْ	لِّيْٓ	اٰيَةً	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ	اِلَّا
بنا	میرے لئے	نشانی	کہا	تیری نشانی	کہ نہ	تو کلام کر سکے گا	لوگ	تین	دن	مگر

میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرما دے، اللہ نے فرمایا: تیری نشانی یہ ہے کہ تو تین دن تک لوگوں سے اشارے کے سوا کلام نہ

ع

رَمْزًا	وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	كَثِيْرًا	وَّسَبِّحْ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ (41)	وَاِذْ
اشارہ	اور یاد کر	اپنا رب	کثرت سے	اور تسبیح کر	شام	اور صبح	اور جب

کر سکے گا،❶ اور اپنے رب کو کثرت سے یاد کر اور صبح و شام (اس کی) تسبیح کر۔ اور (یاد کرو) جب

قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰىكِ	وَطَهَّرَكِ	وَاصْطَفٰىكِ
کہا	فرشتے	اے مریم!	بیشک	اللہ	چن لیا تجھ کو	اور پاک کیا تجھ کو	اور برگزیدہ کیا تجھ کو

فرشتوں نے کہا: اے مریم! بیشک اللہ نے تجھے چن لیا ہے اور تجھے پاکیزگی عطا کی ہے اور دنیا بھر کی عورتوں میں سے

❶ یعنی صحیح سلامت ہونے کے باوجود تو لوگوں سے بات نہ کر سکے گا، صرف اشارہ ہی کر سکے گا۔ اس واقعہ کی مزید تشریح سورۂ مریم کے آغاز میں ہے۔

عَلٰى	نِسَآءِ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿42﴾	يٰمَرْيَمُ	اقْنُتِيْ	لِرَبِّكِ	وَاسْجُدِيْ	وَارْكَعِيْ
پر	عورتوں	تمام جہان	اے مریم!	تو فرمانبرداری کر	اپنے رب کی	اور سجدہ کر	اور رکوع کر

تجھے برگزیدہ کیا ہے۔ اے مریم! اپنے رب کی فرمانبرداری کر، اور سجدہ کر اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ

مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ ﴿43﴾	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ ؕ	وَمَا
ساتھ	رکوع کرنے والے	یہ	کچھ	خبریں	غیب	ہم وحی کرتے ہیں وہ	آپ کی طرف	اور نہ

رکوع کر۔ (اے نبی!) یہ غیب کی خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں، اور آپ ان کے پاس نہیں تھے

كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	يُلْقُوْنَ	اَقْلَامَهُمْ	اَيُّهُمْ	يَكْفُلُ	مَرْيَمَ ۪	وَمَا	كُنْتَ
تھے آپ	انکے پاس	جب	وہ ڈال رہے تھے	اپنے قلم	کون ان میں سے	کفالت کرے	مریم	اور نہ	تھے آپ

جب وہ اپنے قلم (بطورِ قرعہ) ڈال رہے تھے کہ ان میں سے کون مریم کی کفالت کرے؟ اور آپ اس وقت بھی

لَدَيْهِمْ	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿44﴾	اِذْ	قَالَتِ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يٰمَرْيَمُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُبَشِّرُكِ
انکے پاس	جب	وہ جھگڑ رہے تھے	جب	کہا	فرشتے	اے مریم	بیشک	اللہ	خوشخبری دیتا ہے تجھ کو

ان کے پاس نہیں تھے جب وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ ❶ جب فرشتوں نے کہا: اے مریم! بیشک اللہ تجھے اپنی طرف سے

بِكَلِمَةٍ	مِّنْهُ ۙ	اسْمُهُ	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	وَجِيْهًا	فِي	الدُّنْيَا
ایک کلمے کی	اپنی طرف سے	اس کا نام	مسیح	عیسیٰ	بیٹا	مریم	مرتبے والا	میں	دنیا

ایک کلمے کی خوشخبری دیتا ہے، جس کا نام مسیح عیسیٰ ابن مریم ہو گا، وہ دنیا اور آخرت میں بڑے مرتبے والا اور (اللہ کے)

وَالْاٰخِرَةِ	وَمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿45﴾	وَيُكَلِّمُ	النَّاسَ	فِي	الْمَهْدِ	وَكَهْلًا
اور آخرت	اور سے	مقرب لوگ	اور وہ کلام کریگا	لوگ	میں	ماں کی گود	اور پختہ عمر

مقرب بندوں میں سے ہو گا۔ اور وہ ماں کی گود میں بھی لوگوں سے کلام کرے گا ❷ اور بڑی عمر میں بھی

وَمِنَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿46﴾	قَالَتْ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	وَلَدٌ	وَّلَمْ	يَمْسَسْنِيْ
اور سے	نیک لوگ۔۔صالحین	کہا	اے میرے رب!	کیسے	ہوگا	میرے لئے	بچہ	حالانکہ نہیں	چھوا مجھے

اور نیک لوگوں میں سے ہو گا۔ (یہ سن کر) مریم نے کہا: اے میرے رب! میرے ہاں بچہ کیسے ہو گا حالانکہ مجھے تو کسی مرد نے

بَشَرٌ ؕ	قَالَ	كَذٰلِكِ	اللّٰهُ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ ؕ	اِذَا	قَضٰى	اَمْرًا	فَاِنَّمَا
کوئی بشر	کہا	اسی طرح	اللہ	پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	جب	فیصلہ کرتا ہے	کام	تو صرف

چھوا تک نہیں، فرشتے نے کہا: اسی طرح (ہو گا) اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو صرف

❶ اس وجہ سے کہ ان میں سے ہر کوئی مریم علیہا السلام کی کفالت کر کے اجر پانا چاہتا تھا۔ ❷ یعنی معجزانہ طور پر۔

يَقُولُ	لَهُ	كُن	فَيَكُونُ ﴿47﴾	وَيُعَلِّمُهُ	الْكِتَابَ	وَالْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرَاةَ
کہتا ہے	اس کے لئے	ہوجا	تو وہ ہوجاتا ہے	اور وہ سکھائے گا اسے	کتاب	اور حکمت	اور تورات

اس سے کہتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ اور اللہ اسے کتاب و حکمت اور تورات و انجیل کا علم سکھائے گا۔ ❶

وَالْإِنجِيلَ ﴿48﴾	وَرَسُولًا	إِلَىٰ	بَنِي	إِسْرَائِيلَ	أَنِّي	قَدْ	جِئْتُكُم	بِآيَةٍ
اور انجیل	اور رسول	طرف	بیٹوں	یعقوب	کہ میں	یقیناً	لایا ہوں تمہارے پاس	نشانی

اور اسے بنی اسرائیل کی طرف اپنا رسول مقرر کرے گا (اور وہ ان سے کہے گا:) بیشک میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

مِّن	رَّبِّكُمْ	أَنِّي	أَخْلُقُ	لَكُم	مِّنَ	الطِّينِ	كَهَيْئَةِ	الطَّيْرِ	فَأَنفُخُ
سے	تمہارے رب	بیشک میں	بناتا ہوں	تمہارے لئے	سے	مٹی	مانند شکل	پرندہ	پھر میں پھونکتا ہوں

نشانی لایا ہوں (وہ یہ کہ) میں تمہارے سامنے مٹی سے پرندے کی صورت بناتا ہوں پھر اس میں پھونکتا ہوں

فِيهِ	فَيَكُونُ	طَيْرًا	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَأُبْرِئُ	الْأَكْمَهَ	وَالْأَبْرَصَ	وَأُحْيِي
اس میں	تو وہ ہوجاتا ہے	پرندہ	حکم سے	اللہ	اور میں اچھا کر دیتا ہوں	مادر زاد اندھا	اور کوڑھی	اور میں زندہ کرتا ہوں

تو وہ اللہ کے حکم سے پرندہ بن جاتا ہے، اور میں اللہ کے حکم سے پیدائشی اندھے اور کوڑھی کو تندرست کر دیتا ہوں اور

الْمَوْتَىٰ	بِإِذْنِ	اللَّهِ	وَأُنَبِّئُكُم	بِمَا	تَأْكُلُونَ	وَمَا	تَدَّخِرُونَ	فِي
مردے	حکم سے	اللہ	اور میں خبر دیتا ہوں تم کو	اسکی جو	تم کھاتے ہو	اور جو	تم ذخیرہ کرتے ہو	میں

مُردوں کو زندہ کرتا ہوں، اور میں تم کو خبر دیتا ہوں جو کچھ تم کھاتے ہو اور جو کچھ اپنے گھروں میں ذخیرہ کر کے

بُيُوتِكُمْ	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ	لَآيَةً	لَّكُمْ	إِن	كُنتُم	مُّؤْمِنِينَ ﴿49﴾
اپنے گھروں	بیشک	میں	اس	البتہ نشانی	تمہارے لئے	اگر	ہو تم	مومن

رکھتے ہو، بیشک اس میں تمہارے لئے نشانی ہے اگر تم (واقعی) مومن ہو۔

وَمُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ	التَّوْرَاةِ	وَلِأُحِلَّ	لَكُم
اور تصدیق کرنے والا	اس کی جو	مجھ سے پہلے	سے	تورات	اور تاکہ میں حلال کروں	تمہارے لئے

اور مجھ سے پہلے (نازل شدہ) تورات کی بھی تصدیق کرتا ہوں اور (میں) اس لئے بھی (آیا ہوں) تاکہ تمہارے لئے بعض وہ چیزیں

بَعْضَ	الَّذِي	حُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	وَجِئْتُكُم	بِآيَةٍ	مِّن	رَّبِّكُمْ	فَاتَّقُوا
بعض	وہ چیزیں جو	حرام کر دی گئیں	تم پر	اور میں تمہارے پاس لایا ہوں	نشانی	سے	تمہارے رب	پس تم ڈرو

حلال کر دوں جو تم پر حرام کر دی گئی تھیں، اور میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نشانی بھی لایا ہوں، ❷

❶ یعنی عیسیٰ علیہ السلام لکھنا پڑھنا بھی جانتے ہوں گے اور تورات وانجیل کے بھی عالم ہوں گے۔ ❷ جو ثبوت ہے کہ میری بات سچی ہے۔

اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ (50)	اِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ ؕ	هٰذَا	صِرَاطٌ
اللہ	اور میری اطاعت کرو	بیشک	اللہ	میرا رب	اور تمہارا رب	پس تم اسی کی عبادت کرو	یہ	راستہ

لٰہذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بیشک اللہ میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی، لٰہذا تم اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا

مُّسْتَقِيْمٌ (51)	فَلَمَّآ	اَحَسَّ	عِيْسٰى	مِنْهُمُ	الْكُفْرَ	قَالَ	مَنْ	اَنْصَارِيْٓ
سیدھا	پھر جب	محسوس کیا	عیسیٰ	ان میں	کفر	کہا	کون	میرا مددگار

راستہ ہے۔ پھر جب عیسیٰ نے ان میں کفر محسوس کیا ❶ تو کہا: کون ہے جو اللہ کی راہ میں میرا مددگار

اِلَى	اللّٰهِ ؕ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ ۚ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ ۚ	وَاشْهَدْ
طرف	اللہ	کہا	حواریوں	ہم	مددگار	اللہ	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور گواہ رہ

بنے گا؟ حواریوں ❷ نے کہا: ہم اللہ کے مددگار ہیں، ہم اللہ پر ایمان لائے اور تو گواہ رہ کہ بیشک ہم

بِاَنَّا	مُسْلِمُوْنَ (52)	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	بِمَآ	اَنْزَلْتَ	وَاتَّبَعْنَا	الرَّسُوْلَ
کہ بیشک ہم	فرمانبردار	اے ہمارے رب!	ہم ایمان لائے	اسکے ساتھ جو	تونے نازل کیا	اور ہم نے اتباع کی	رسول

فرمانبردار ہیں۔ اے ہمارے رب! جو (کتاب) تو نے نازل کی ہے ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے رسول کی پیروی قبول کی،

فَاكْتُبْنَا	مَعَ	الشّٰهِدِيْنَ (53)	وَمَكَرُوْا	وَمَكَرَ	اللّٰهُ ؕ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ
پس تو لکھ دے ہمیں	ساتھ	گواہوں	اور انہوں نے تدبیر کی	اور تدبیر کی	اللہ	اور اللہ	بہتر

سو تو ہمیں گواہی دینے والوں میں لکھ دے۔ اور انہوں نے (عیسیٰ کے خلاف) تدبیر کی اور اللہ نے بھی (عیسیٰ کو بچانے کی) تدبیر کی، اور

النصف ۱۳ ع ۵

الْمٰكِرِيْنَ (54)	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسٰٓى	اِنِّيْ	مُتَوَفِّيْكَ	وَرَافِعُكَ
تدبیر کرنے والے	جب	کہا	اللہ	اے عیسیٰ	بیشک میں	پورا پورا لینے والا ہوں تجھے	اور اٹھانے والا ہوں تجھے

اللہ سب سے بہتر تدبیر کرنے والا ہے۔ جب اللہ نے کہا: اے عیسیٰ! میں تجھے پورا (واپس) لے لوں گا اور اپنی طرف اٹھا لوں گا

اِلَيَّ	وَمُطَهِّرُكَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَجَاعِلُ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْكَ
اپنی طرف	اور پاک کرنیوالا ہوں تجھے	سے	جنہوں نے	کفر کیا	اور بنانے والا ہوں	ان کو جنہوں نے	تیری اتباع کی

اور ان کافروں سے تجھے پاک کر دوں گا ❸ اور تیری پیروی کرنے والوں کو قیامت تک

فَوْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ ۚ	ثُمَّ	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ
اوپر	جنہوں نے	کفر کیا	تک	دن	قیامت	پھر	میری ہی طرف	تمہارا لوٹنا

کافروں پر غالب رکھوں گا، پھر (بالآخر) تم سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے

❶ یعنی یہ محسوس کیا کہ بنی اسرائیل کفر پر ہی اَڑے رہیں گے۔ ❷ عیسیٰ علیہ السلام کے مددگار۔ ❸ یعنی کافروں کی صحبت سے۔

فَاَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿55﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
پھر میں فیصلہ کرونگا	تمہارے درمیان	ان میں جو	تھے تم	ان میں	اختلاف کرتے	پس لیکن	جنہوں نے

پھر (اس دن) میں تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کروں گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ پھر جو لوگ کافر ہوئے

كَفَرُوْا	فَاُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	فِي	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ
کفر کیا	تو میں عذاب دونگا ان کو	عذاب	سخت	میں	دنیا	اور آخرت	اور نہیں	ان کیلئے

میں انہیں دنیا اور آخرت میں سخت عذاب دوں گا اور ان کا کوئی مددگار نہیں ہو گا۔

مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ﴿56﴾	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ
سے	مددگار	اور لیکن	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	تو وہ پورا دیگا ان کو

اور لیکن جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو اللہ انہیں ان کا اجر پورا پورا دے گا،

اُجُوْرَهُمْ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿57﴾	ذٰلِكَ	نَتْلُوْهُ	عَلَيْكَ	مِنَ
ان کا اجر	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	ظالم	یہ	ہم تلاوت کرتے ہیں	آپ پر	سے

اور اللہ ظالموں کو (ہرگز) پسند نہیں کرتا۔ (اے نبی!) یہ (اللہ کی) آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں ہیں جو

الْاٰيٰتِ	وَالذِّكْرِ	الْحَكِيْمِ ﴿58﴾	اِنَّ	مَثَلَ	عِيْسٰى	عِنْدَ	اللّٰهِ	كَمَثَلِ
آیتیں	اور نصیحت	پرحکمت	بیشک	مثال	عیسیٰ	نزدیک	اللہ	جیسے مثال

ہم آپ کو پڑھ کر سناتے ہیں۔ بیشک اللہ کے نزدیک عیسیٰ کی مثال آدم کی سی ہے، ❶

اٰدَمَ	خَلَقَهٗ	مِنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	قَالَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿59﴾	اَلْحَقُّ
آدم	پیدا کیا اس کو	سے	مٹی	پھر	کہا	اسکے لئے	ہو جا	پس وہ ہو گیا	حق

اللہ نے اسے مٹی سے پیدا کیا، پھر اس سے کہا ہو جا تو وہ ہو گیا۔ (یہ بات) آپ کے رب کی طرف سے

مِنْ	رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُنْ	مِّنَ	الْمُمْتَرِيْنَ ﴿60﴾	فَمَنْ	حَآجَّكَ	فِيْهِ
سے	تیرے رب	پس نہ	تو ہو	سے	شک کرنے والے	پھر جو کوئی	جھگڑے آپ سے	اس میں

حق ہے، لہٰذا آپ شک کرنے والوں میں شامل نہ ہوں۔ پھر یہ علم آ جانے کے بعد جو کوئی

مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَآءَكَ	مِنَ	الْعِلْمِ	فَقُلْ	تَعَالَوْا	نَدْعُ	اَبْنَآءَنَا
سے	بعد	جو	آ گیا آپ کے پاس	سے	علم	تو کہہ دیجئے	آؤ	ہم بلاتے ہیں	اپنے بیٹے

عیسیٰ کے بارے میں آپ سے جھگڑے ❷ تو کہہ دیجئے: آؤ، ہم اپنے اپنے بیٹوں

❶ یعنی جیسے آدم علیہ السلام بغیر باپ کے پیدا ہوئے ویسے ہی عیسیٰ علیہ السلام بھی ہوئے۔
❷ یعنی عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا یا اللہ کا شریک قرار دے۔

وَاَبۡنَآءَكُمۡ	وَنِسَآءَنَا	وَنِسَآءَكُمۡ	وَاَنۡفُسَنَا	وَاَنۡفُسَكُمۡ	ثُمَّ	نَبۡتَهِلۡ
اور تمہارے بیٹے	اور اپنی عورتیں	اور تمہاری عورتیں	اور اپنی جانیں	اور تمہاری جانیں	پھر	ہم گڑگڑا کر دعا مانگیں

اور اپنی اپنی عورتوں کو بلا لیں اور ہم خود بھی آئیں، پھر گڑگڑا کر اللہ سے دعا مانگیں

فَنَجۡعَلۡ	لَّعۡنَتَ	اللّٰهِ	عَلَى	الۡكٰذِبِيۡنَ ﴿61﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الۡقَصَصُ
اور کریں	لعنت	اللہ	پر	جھوٹوں	بیشک	یہ	البتہ وہ	بیان

کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہو۔ ❶ بیشک یہی بیان سچا ہے،

الۡحَقُّ	وَمَا	مِنۡ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الۡعَزِيۡزُ	الۡحَكِيۡمُ ﴿62﴾
سچا	اور نہیں	سے	معبود	مگر	اللہ	اور بیشک	اللہ	البتہ وہ	غالب	حکمت والا

اور اللہ کے سوا کوئی معبودِ (برحق) نہیں، اور بیشک اللہ ہی نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔

ع

فَاِنۡ	تَوَلَّوۡا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيۡمٌۢ	بِالۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿63﴾	قُلۡ	يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ
پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو بیشک	اللہ	خوب جاننے والا	فساد کرنے والوں کو	کہہ دیجئے	اے اہل کتاب

پھر اگر وہ پھر جائیں تو بیشک اللہ فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: اے اہلِ کتاب!

تَعَالَوۡا	اِلٰى	كَلِمَةٍ	سَوَآءٍۢ	بَيۡنَنَا	وَبَيۡنَكُمۡ	اَلَّا	نَعۡبُدَ	اِلَّا	اللّٰهَ
آؤ	طرف	ایسی بات	برابر	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	کہ نہ	ہم عبادت کریں	مگر	اللہ

ایسی بات کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمہارے درمیان یکساں (تسلیم کی گئی ہے) وہ یہ کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں

وَلَا	نُشۡرِكَ	بِهٖ	شَيۡـًٔا	وَّلَا	يَتَّخِذَ	بَعۡضُنَا	بَعۡضًا	اَرۡبَابًا	مِّنۡ	دُوۡنِ
اور نہ	ہم شریک کریں	اس کے ساتھ	کوئی چیز	اور نہ	بنائے	ہمارا بعض	بعض کو	رب	سے	سوائے

اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائیں اور ہم میں سے کوئی بھی اللہ کے سوا کسی کو اپنا رب نہ بنائے،

اللّٰهِ	فَاِنۡ	تَوَلَّوۡا	فَقُوۡلُوا	اشۡهَدُوۡا	بِاَنَّا	مُسۡلِمُوۡنَ ﴿64﴾	يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ
اللہ	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو کہہ دو	گواہ رہو	کہ بیشک ہم	فرمانبردار	اے اہل کتاب

پھر اگر وہ پھر جائیں تو (ان سے) کہہ دو کہ تم گواہ رہو کہ بیشک ہم (اللہ کے) فرمانبردار ہیں۔ اے اہلِ کتاب!

لِمَ	تُحَآجُّوۡنَ	فِىۡۤ	اِبۡرٰهِيۡمَ	وَمَآ	اُنۡزِلَتِ	التَّوۡرٰىةُ	وَالۡاِنۡجِيۡلُ
کیوں	تم جھگڑتے ہو	میں	ابراہیم	اور نہیں	نازل کی گئی	تورات	اور انجیل

تم ابراہیم کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہو؟ ❷ حالانکہ تورات اور انجیل تو اس کے بعد ہی

❶ یعنی ہم اور تم میں جو جھوٹا ہے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔ ❷ یعنی یہودیو! تم ابراہیم کو یہودی اور عیسائیو! تم ابراہیم کو عیسائی کیوں کہتے ہو؟

اِلَّا	مِنْۢ	بَعْدِهٖ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿65﴾	هٰۤاَنْتُمْ	هٰۤؤُلَآءِ	حَاجَجْتُمْ	فِيْمَا
مگر	سے	اسکے بعد	کیا پھر نہیں	تم عقل رکھتے	سنو! تم	وہ لوگ	تم نے جھگڑا کیا	اس میں جو

نازل کی گئی ہیں، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟ سنو! تم وہ لوگ ہو کہ تم نے ایسی بات میں جھگڑا کیا جس کا

لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ	فَلِمَ	تُحَآجُّوْنَ	فِيْمَا	لَيْسَ	لَكُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ
تمہارے لئے	اس کا	علم	تو کیوں	تم جھگڑتے ہو	اس میں جو	نہیں	تمہارے لئے	اس کا	علم

تمہیں کچھ علم بھی تھا مگر ایسی بات میں کیوں جھگڑتے ہو جس کا تمہیں کچھ بھی علم نہیں؟

وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾	مَا	كَانَ	اِبْرٰهِيْمُ	يَهُوْدِيًّا	وَّلَا
اور اللہ	خوب جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے	نہیں	تھا	ابراہیم	یہودی	اور نہ

اور اللہ خوب جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔ ابراہیم نہ یہودی تھا اور نہ عیسائی،

نَصْرَانِيًّا	وَّلٰكِنْ	كَانَ	حَنِيْفًا	مُّسْلِمًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿67﴾
عیسائی	اور لیکن	تھا	یکسو	مسلمان	اور نہ	تھا وہ	سے	مشرکوں

بلکہ وہ تو یکسو (توحید پرست) مسلمان تھا، اور مشرکوں میں سے (ہرگز) نہیں تھا۔

اِنَّ	اَوْلَى	النَّاسِ	بِاِبْرٰهِيْمَ	لَلَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	وَهٰذَا	النَّبِيُّ	وَالَّذِيْنَ
بیشک	زیادہ قریب	لوگ	ابراہیم کے	البتہ وہ جنہوں نے	اتباع کی اس کی	اور یہ	نبی	اور وہ لوگ جو

بیشک ابراہیم کے زیادہ قریب وہ لوگ ہیں جنہوں نے اس کی پیروی کی اور یہ نبی ❶ اور ایمان والے ہیں،

اٰمَنُوْا	وَاللّٰهُ	وَلِيُّ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿68﴾	وَدَّتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ
ایمان لائے	اور اللہ	دوست	مومن	اور چاہتا ہے	ایک گروہ	سے	اہل کتاب

اور اللہ مومنوں کا دوست ہے۔ (مومنو!) اہل کتاب میں سے ایک گروہ چاہتا ہے کہ کاش!

لَوْ	يُضِلُّوْنَكُمْ	وَمَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿69﴾
کاش	وہ گمراہ کردیں تمہیں	اور نہیں	وہ گمراہ کرتے	مگر	اپنے آپ	اور نہیں	وہ شعور رکھتے

وہ تمہیں گمراہ کر دے، حالانکہ (درحقیقت) وہ لوگ اپنے آپ ہی کو گمراہ کر رہے ہیں مگر (اس کا) شعور نہیں رکھتے۔

يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَاَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ ﴿70﴾	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
اے اہل کتاب!	کیوں	تم کفر کرتے ہو	آیتوں کا	اللہ	اور تم	گواہی دیتے ہو	اے اہل کتاب!

اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا کیوں انکار کرتے ہو حالانکہ تم خود (ان کی سچائی کے) گواہ ہو؟ ❷

❶ یعنی محمد ﷺ۔ ❷ یعنی تم جانتے ہو کہ یہ آیات سچی ہیں اور تمہیں ان کی حقیقت کا بھی علم ہے۔

لِمَ	تَلْبِسُوْنَ	الْحَقَّ	بِالْبَاطِلِ	وَتَكْتُمُوْنَ	الْحَقَّ	وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۷۱﴾ ع ۸ ۱۵
کیوں	تم خلط ملط کرتے ہو	حق	باطل کے ساتھ	اور تم چھپاتے ہو	حق	حالانکہ تم	جانتے ہو

اے اہل کتاب! تم حق کو باطل کے ساتھ خلط ملط کیوں کرتے ہو اور جانتے بوجھتے حق کو کیوں چھپاتے ہو؟

وَقَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ	اٰمِنُوْا	بِالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	عَلَى	الَّذِيْنَ
اور کہا	گروہ	سے	اہل کتاب	ایمان لاؤ	اس چیز کے ساتھ جو	نازل کی گئی	پر	وہ لوگ جو

اور اہل کتاب میں سے ایک گروہ نے (آپس میں) کہا: جو (کتاب) مومنوں پر نازل کی گئی ہے اس پر

اٰمَنُوْا	وَجْهَ	النَّهَارِ	وَاكْفُرُوْٓا	اٰخِرَهٗ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿۷۲﴾	وَلَا	تُؤْمِنُوْٓا
ایمان لائے	شروع	دن	اور کفر کرو	اس کا آخری حصہ	تاکہ وہ	پھر جائیں	اور نہ	تم یقین کرو

صبح کو تو ایمان لے آیا کرو اور شام کو اس کا انکار کر دیا کرو تاکہ وہ بھی (ایمان سے) پھر جائیں۔ اور تم صرف اس کا یقین کرو

اِلَّا	لِمَنْ	تَبِعَ	دِيْنَكُمْ ؕ	قُلْ	اِنَّ	الْهُدٰى	هُدَى	اللّٰهِ ۙ	اَنْ	يُّؤْتٰٓى
مگر	اس کا جو	اتباع کرے	تمہارا دین	کہہ دیجئے	بیشک	ہدایت	ہدایت	اللہ	کہ	دیا جائے

جو تمہارے دین کا پیروکار ہے، ❶ کہہ دیجئے: اصل ہدایت تو اللہ کی ہدایت ہے، (کہتے ہیں: نہ ماننا) کہ کسی کو ویسی چیز مل سکتی ہے

اَحَدٌ	مِّثْلَ	مَآ	اُوْتِيْتُمْ	اَوْ	يُحَآجُّوْكُمْ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ ؕ	قُلْ	اِنَّ
ایک	مثل	جو	دیئے گئے تم	یا	وہ جھگڑیں تم سے	پاس	تمہارے رب	کہہ دیجئے	بیشک

جیسی تم کو ملی ہے ❷ یا جس سے وہ تمہارے رب کے پاس تم پر حجت قائم کر سکیں، کہہ دیجئے: بیشک فضل و شرف

الْفَضْلَ	بِيَدِ	اللّٰهِ ۚ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾	يَّخْتَصُّ
فضل	ہاتھ میں	اللہ	وہ دیتا ہے یہ	جسے	چاہتا ہے	اور اللہ	وسعت والا	علم والا	وہ خاص کرتا ہے

اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے، اور اللہ بڑی وسعت والا، خوب علم والا ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے

بِرَحْمَتِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ ﴿۷۴﴾	وَمِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ
اپنی رحمت کے ساتھ	جسے	چاہتا ہے	اور اللہ	فضل والا	بڑے	اور سے	اہل کتاب

اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ اور اہل کتاب میں سے بعض ایسے (امانتدار) ہیں کہ اگر آپ انہیں

مَنْ	اِنْ	تَاْمَنْهُ	بِقِنْطَارٍ	يُّؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ ۚ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	اِنْ
جو	اگر	آپ امانت دیں اسے	ڈھیر	وہ ادا کریگا اسے	آپ کو	اور ان میں سے	جو	اگر

خزانے کا ڈھیر بطورِ امانت دیں تو وہ اسے بھی آپ کو ادا کر دیں گے، اور ان میں سے بعض ایسے (بددیانت) ہیں کہ اگر آپ انہیں

❶ یعنی اپنی راز کی بات کسی دوسرے پر ظاہر نہ کرنا وغیرہ۔ ❷ یعنی جیسے یہودیوں میں نبوت وغیرہ رہی ہے ویسی کسی اور کو بھی مل سکتی ہے۔

تَاْمَنْهُ	بِدِيْنَارٍ	لَّا	يُؤَدِّهٖٓ	اِلَيْكَ	اِلَّا	مَا دُمْتَ	عَلَيْهِ	قَآئِمًا
آپ امانت دیں اسے	ایک دینار	نہیں	وہ ادا کریگا اسے	آپ کو	مگر	ہمیشہ رہیں آپ	اس پر	کھڑے

ایک دینار بطورِ امانت دیں تو وہ اسے بھی آپ کو ادا نہیں کریں گے الا کہ آپ مسلسل ان (کے سر) پر کھڑے رہیں،

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لَيْسَ	عَلَيْنَا	فِي	الْاُمِّيّٖنَ	سَبِيْلٌ	وَيَقُوْلُوْنَ
یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ	انہوں نے کہا	نہیں	ہم پر	میں	ان پڑھوں	کوئی گناہ	اور وہ کہتے ہیں

اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ اس بات کے قائل ہیں کہ ان پڑھوں کے بارے میں ہم پر کوئی گناہ نہیں، ❶ اور وہ جانتے بوجھتے

عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾	بَلٰى	مَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	وَاتَّقٰى
پر	اللہ	جھوٹ	اور وہ	جانتے ہیں	کیوں نہیں	جو	پورا کرے	اپنا عہد	اور ڈرے

اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ کیوں نہیں! (تمہیں ضرور گناہ ہو گا) جو بھی اپنا عہد پورا کرے اور (اللہ سے) ڈرے

فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿76﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَشْتَرُوْنَ	بِعَهْدِ	اللّٰهِ
تو بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	پرہیزگار	بیشک	جو لوگ	خریدتے ہیں	بدلے عہد	اللہ

تو یقیناً اللہ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے۔ بیشک جو لوگ اللہ کے عہد اور اپنی قسموں کے بدلے تھوڑی قیمت

وَاَيْمَانِهِمْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	اُولٰٓئِكَ	لَا	خَلَاقَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	وَلَا
اور اپنی قسموں	قیمت	تھوڑی	وہی لوگ	نہیں	کوئی حصہ	ان کے لئے	میں	آخرت	اور نہ

وصول کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہو گا اور قیامت کے دن

يُكَلِّمُهُمُ	اللّٰهُ	وَلَا	يَنْظُرُ	اِلَيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَلَا	يُزَكِّيْهِمْ
کلام کرے گا ان سے	اللہ	اور نہ	دیکھے گا	ان کی طرف	دن	قیامت	اور نہ	پاک کرے گا ان کو

نہ اللہ ان سے کلام کرے گا، نہ ان کی طرف دیکھے گا اور نہ انہیں پاک کرے گا،

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿77﴾	وَاِنَّ	مِنْهُمْ	لَفَرِيْقًا	يَّلْوٗنَ	اَلْسِنَتَهُمْ
اور ان کے لئے	عذاب	دردناک	اور بیشک	ان میں سے	البتہ ایک گروہ	مروڑتے ہیں	اپنی زبانیں

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہو گا۔ اور بیشک ان میں سے ایک گروہ ایسا ہے جو کتاب (تورات) کو اپنی زبانیں

بِالْكِتٰبِ	لِتَحْسَبُوْهُ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَمَا	هُوَ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَيَقُوْلُوْنَ
کتاب کے ساتھ	تاکہ تم سمجھو اس کو	سے	کتاب	اور نہیں	وہ	سے	کتاب	اور وہ کہتے ہیں

مروڑ مروڑ کر پڑھتا ہے ❷ تاکہ تم اسے کتاب کا حصہ سمجھو حالانکہ وہ کتاب کا حصہ نہیں، اور وہ کہتے ہیں:

❶ یعنی عربوں کا مال کھانے میں کوئی حرج نہیں۔ ❷ یعنی اللہ کا کلام بدل دیتا ہے، اس میں تحریف کرتا ہے اور اللہ پر جھوٹ باندھتا ہے۔

هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَمَا	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَيَقُوْلُوْنَ	عَلَى
وہ	سے	طرف	اللہ	اور نہیں	وہ	سے	طرف	اللہ	اور وہ کہتے ہیں	پر

وہ اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) ہے، حالانکہ وہ اللہ کی طرف سے نہیں اور وہ جان بوجھ کر

اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿78﴾	مَا	كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ	يُّؤْتِيَهُ	اللّٰهُ
اللہ	جھوٹ	اور وہ	جانتے ہیں	نہیں	ہے	کسی بشر کے لئے	کہ	دے اسے	اللہ

اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔ کسی انسان کو یہ شایاں نہیں ❶ کہ اللہ اسے کتاب اور حکم اور نبوت

الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ	ثُمَّ	يَقُوْلَ	لِلنَّاسِ	كُوْنُوْا	عِبَادًا	لِّيْ
کتاب	اور حکم	اور نبوت	پھر	وہ کہے	لوگوں سے	ہوجاؤ	بندے	میرے

عطا کرے، پھر وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کے سوا تم میرے بندے بن جاؤ،

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلٰكِنْ	كُوْنُوْا	رَبّٰنِيّٖنَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تُعَلِّمُوْنَ	الْكِتٰبَ
سے	سوائے	اللہ	اور لیکن	ہوجاؤ	رب والے	اس وجہ سے کہ	ہوتم	سکھاتے	کتاب

بلکہ (وہ تو یہی کہے گا کہ) تم رب والے بن جاؤ کیونکہ تم اس کتاب کی تعلیم دیتے ہو

وَبِمَا	كُنْتُمْ	تَدْرُسُوْنَ ﴿79﴾	وَلَا	يَاْمُرَكُمْ	اَنْ	تَتَّخِذُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ
اور اس وجہ سے کہ	ہوتم	پڑھتے	اور نہیں	وہ حکم دے گا تم کو	کہ	تم بناؤ	فرشتے

اور اسے خود بھی پڑھتے ہو۔ اور وہ تمہیں (ہرگز) یہ حکم نہیں دے گا کہ تم فرشتوں اور نبیوں

ع ۸ ۱۶

وَالنَّبِيّٖنَ	اَرْبَابًا	اَيَاْمُرُكُمْ	بِالْكُفْرِ	بَعْدَ	اِذْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿80﴾	وَاِذْ
اور انبیاء	رب	کیا وہ حکم کریگا تم کو	کفر کا	بعد	جب	تم	مسلمان	اور جب

کو (اپنا) رب بنا لو، کیا وہ تمہیں کفر کا حکم دے گا جبکہ تم مسلمان ہو؟ اور (یاد کرو) جب

اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	النَّبِيّٖنَ	لَمَآ	اٰتَيْتُكُمْ	مِّنْ	كِتٰبٍ	وَّحِكْمَةٍ	ثُمَّ
لیا	اللہ	عہد	انبیاء	البتہ جو	میں دوں تم کو	سے	کتاب	اور حکمت	پھر

اللہ نے نبیوں سے عہد لیا تھا کہ جب میں تم کو کتاب اور حکمت عطا کروں پھر تمہارے پاس کوئی رسول آئے

جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّمَا	مَعَكُمْ	لَتُؤْمِنُنَّ	بِهٖ	وَلَتَنْصُرُنَّهٗ
آئے تمہارے پاس	رسول	تصدیق کرنیوالا	اس کی جو	تمہارے پاس	تم ضرور ایمان لانا	اس کیساتھ	اور تم ضرور مدد کرنا اس کی

جو تمہارے پاس پہلے سے موجود کتاب کی تصدیق کرے تو تمہیں اس پر ضرور ایمان لانا ہو گا اور ضرور اس کی مدد کرنی ہو گی، ❷

❶ یعنی کسی انسان کے لئے بھی یہ ممکن نہیں۔ ❷ یعنی ہر نبی سے وعدہ لیا کہ اگر اس کی زندگی میں کوئی دوسرا نبی آ جائے تو اسے اس پر ایمان لانا ہو گا۔

قَالَ	ءَاَقْرَرْتُمْ	وَاَخَذْتُمْ	عَلٰى	ذٰلِكُمْ	اِصْرِيْ	قَالُوْٓا	اَقْرَرْنَا	قَالَ
فرمایا	کیا تم اقرار کرتے ہو	اور قبول کرتے ہو	پر	اس	میرا عہد	انہوں نے کہا	ہم نے اقرار کیا	فرمایا

اللہ نے فرمایا: کیا تم اقرار کرتے ہو اور اس پر میرا عہد قبول کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم نے اقرار کیا، اللہ نے فرمایا:

فَاشْهَدُوْا	وَاَنَا	مَعَكُمْ	مِّنَ	الشّٰهِدِيْنَ ﴿81﴾	فَمَنْ	تَوَلّٰى	بَعْدَ	ذٰلِكَ
تو تم گواہ رہنا	اور میں	تمہارے ساتھ	سے	گواہوں	پھر جو کوئی	پھرے گا	بعد	اس

تو تم (اس عہدوپیمان پر) گواہ رہنا اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔ پھر اس کے بعد جو کوئی پھرے گا

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿82﴾	اَفَغَيْرَ	دِيْنِ	اللّٰهِ	يَبْغُوْنَ	وَلَهٗٓ	اَسْلَمَ
تو وہی لوگ	وہ	نافرمان	کیا پھر سوائے	دین	اللہ	وہ تلاش کرتے ہیں	حالانکہ اسی کیلئے	فرمانبردار

تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔ ❶ کیا پھر وہ لوگ اللہ کے دین کے سوا کوئی اور دین چاہتے ہیں ❷ حالانکہ آسمانوں اور زمین میں

مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	طَوْعًا	وَّكَرْهًا	وَّاِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ ﴿83﴾
جو	میں	آسمانوں	اور زمین	خوشی سے	اور ناخوشی سے	اور اسی کی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے

جو بھی مخلوق ہے سب خوشی اور ناخوشی سے اسی کی مطیع و فرمانبردار ہے اور وہ سب (بالآخر) اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

قُلْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	وَمَآ	اُنْزِلَ	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ
کہہ دیجئے	ہم ایمان لائے	اللہ کے ساتھ	اور جو	نازل کیا گیا	ہم پر	اور جو	نازل کیا گیا	پر	ابراہیم

(اے نبی!) کہہ دیجئے: ہم اللہ پر ایمان لائے اور جو (کتاب) ہم پر نازل کی گئی اور جو کچھ ابراہیم

وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ	وَمَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى
اور اسماعیل	اور اسحٰق	اور یعقوب	اور ان کی اولاد	اور جو	دیئے گئے	موسیٰ

اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب اور ان کی اولاد ❸ پر نازل کیا گیا اور اُن (کتابوں) پر بھی جو موسیٰ

وَعِيْسٰى	وَالنَّبِيُّوْنَ	مِنْ	رَّبِّهِمْ	لَا	نُفَرِّقُ	بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ
اور عیسیٰ	اور دوسرے انبیاء	سے	اپنے رب	نہیں	ہم فرق کرتے	درمیان	کسی ایک	ان میں سے

اور عیسیٰ ❹ اور دوسرے نبیوں کو ان کے رب کی طرف سے دی گئیں، ہم ان میں سے کسی ایک میں بھی فرق نہیں کرتے، ❺

---

❶ یعنی خواہ کوئی یہودی ہو یا عیسائی یا کوئی اور، اگر وہ نبی کریم ﷺ پر ایمان نہیں لاتا تو گویا وہ اس عہد سے منہ موڑتا ہے۔

❷ یعنی یہ خواہش انتہائی نامناسب ہے کیونکہ اللہ کے دین سے بہتر اور کوئی دین ہے ہی نہیں۔

❸ یعنی یعقوب کی اولاد سے تشکیل پانے والے بارہ خاندان۔ ❹ یعنی تورات وانجیل۔

❺ یعنی ایسا نہیں کرتے کہ کسی نبی پر ایمان لے آئیں اور کسی کا انکار کردیں بلکہ بلاتفریق سب نبیوں پر ایمان رکھتے ہیں۔

وَنَحْنُ	لَهٗ	مُسْلِمُوْنَ ﴿84﴾	وَمَنْ	يَّبْتَغِ	غَيْرَ	الْاِسْلَامِ	دِيْنًا	فَلَنْ
اور ہم	اس کے لئے	فرمانبردار	اور جو کوئی	تلاش کریگا	علاوہ	اسلام	کوئی دین	تو ہرگز نہ

اور ہم اسی (اللہ) کے فرمانبردار ہیں۔ اور جو کوئی اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کرے گا تو وہ اس سے

يُّقْبَلَ	مِنْهُ ۚ	وَهُوَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ ﴿85﴾	كَيْفَ	يَهْدِي
قبول کیا جائیگا	اس سے	اور وہ	میں	آخرت	سے	خسارہ پانے والے	کیسے	ہدایت دے

ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، اور وہ آخرت میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو گا۔ ❶ اللہ ایسے لوگوں کو کیسے ہدایت دے ❷

اللّٰهُ	قَوْمًا	كَفَرُوْا	بَعْدَ	اِيْمَانِهِمْ	وَشَهِدُوْٓا	اَنَّ	الرَّسُوْلَ	حَقٌّ
اللہ	ایسے لوگ	انہوں نے کفر کیا	بعد	اپنے ایمان	اور گواہی دی	کہ بلاشبہ	رسول	برحق

جو ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے جبکہ وہ (پہلے) اس بات کی گواہی دے چکے ہیں کہ بلاشبہ یہ رسول برحق ہے

وَّجَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ ۭ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿86﴾
اور آئیں ان کے پاس	واضح نشانیاں	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	لوگ۔قوم	ظالم

اور ان کے پاس واضح نشانیاں بھی آ چکی ہیں، ❸ اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	اَنَّ	عَلَيْهِمْ	لَعْنَةَ	اللّٰهِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ
یہی لوگ	ان کی سزا	کہ بیشک	ان پر	لعنت	اللہ	اور فرشتے

ان لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی، فرشتوں کی اور سب لوگوں کی

وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ ﴿87﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ۚ	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمُ	الْعَذَابُ
اور لوگ	سب	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	نہ	ہلکا کیا جائے گا	ان سے	عذاب

لعنت ہے۔ وہ اس (لعنت) میں ہمیشہ (گرفتار) رہیں گے، نہ ان سے عذاب ہلکا کیا جائے گا

وَلَا	هُمْ	يُنْظَرُوْنَ ﴿88﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ
اور نہ	وہ	مہلت دیئے جائینگے	مگر	جنہوں نے	توبہ کی	سے	بعد	اس

اور نہ انہیں مہلت دی جائے گی۔ مگر جن لوگوں نے اس کے بعد (سچی) توبہ کر کے

❶ کیونکہ اللہ نے اپنے بندوں کے لئے اسلام ہی کو بطورِ دین پسند فرمایا ہے اور جو کوئی بھی اسے چھوڑ کر کسی اور دین پر چلے گا تو اس کا عمل قابل قبول نہیں ہوگا اور بالآخر وہ روزِ قیامت نقصان اٹھانے والوں میں شامل ہو جائے گا۔

❷ یعنی بڑا بعید ہے کہ ایسا ہو۔ ❸ یعنی مرتد لوگوں کو کیسے ہدایت مل سکتی ہے، کیونکہ ہدایت کی امید تو اسی سے کی جا سکتی ہے جسے حق کا علم نہ ہو اور وہ حق کی تلاش میں ہو، اور جو حق کو جاننے اور اسے قبول کرنے کے بعد اسے ٹھکرا دے تو یقیناً ایسے لوگوں سے ہدایت کی توقع بہت بعید ہے۔

وَاَصْلَحُوْا قف	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (89)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور اِصلاح کی	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا

(اپنی) اصلاح کر لی، تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ❶ بیشک جن لوگوں نے

بَعْدَ	اِيْمَانِهِمْ	ثُمَّ	ازْدَادُوْا	كُفْرًا	لَّنْ	تُقْبَلَ	تَوْبَتُهُمْ
بعد	اپنے ایمان	پھر	بڑھتے گئے	کفر	ہرگز نہیں	قبول کی جائے گی	ان کی توبہ

ایمان لانے کے بعد کفر کیا پھر وہ کفر ہی میں بڑھتے چلے گئے، ان کی توبہ ہرگز قبول نہیں کی جائے گی، ❷

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الضَّآلُّوْنَ (90)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَمَاتُوْا
اور وہی لوگ	وہ	گمراہ	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	اور مرے

اور وہی لوگ گمراہ ہیں۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ کفر کی حالت میں ہی

وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ	يُّقْبَلَ	مِنْ	اَحَدِهِمْ	مِّلْءُ	الْاَرْضِ
اس حال میں کہ وہ	کافر	تو ہرگز نہیں	قبول کیا جائیگا	سے	ان کے ایک	بھر کر دینا	زمین

مر گئے تو ان میں سے کوئی (اگر نجات کے لئے) زمین بھر سونا بھی بدلے میں دے

ذَهَبًا	وَّلَوِ	افْتَدٰى	بِهٖ ط	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
سونا	اور اگرچہ	فدیہ میں دے	اسے	یہی لوگ	ان کے لئے	عذاب

تو اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا، انہی لوگوں کے لئے

ع ١٧	اَلِيْمٌ	وَّمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ (91) ع
	دردناک	اور نہیں	ان کے لئے	سے	مددگار

دردناک عذاب ہے اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔ ❸

❶ بلاشبہ یہ اللہ تعالیٰ کی اپنی مخلوق پر بے حد لطف ومہربانی اور رحمت وشفقت ہے کہ جو کوئی بھی اس کے حضور سچی توبہ کر کے اپنے اعمال درست کر لے تو وہ اس کی توبہ قبول فرما کر اسے معاف کر دیتا ہے، خواہ اس نے کتنا ہی بڑا گناہ کیا ہو؟

❷ یعنی جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر کا ارتکاب کرے اور پھر گمراہی میں آگے سے آگے بڑھتا چلا جائے اور ہمیشہ کے لئے ہدایت کا راستہ چھوڑ دے، لیکن جب اسے موت آنے لگے تو اللہ سے توبہ کرنا شروع کر دے تو ایسے شخص کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوتی۔ یا یہاں توبہ قبول نہ ہونے کا مفہوم یہ ہے کہ ایسے شخص کو توبہ کی توفیق نہیں ملتی، اللہ اسے ڈھیل دیئے جاتا ہے اور وہ گمراہی کے راستوں پر ہی ٹامک ٹوئیاں مارتا رہتا ہے حتیٰ کہ گناہوں کی دلدل میں پھنسے ہوئے ہی اچانک اسے موت آ جاتی ہے اور توبہ سے محروم ہی اس دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے۔

❸ اس سے معلوم ہوا کہ کافر کی نجات کسی صورت میں بھی ممکن نہیں، وہ ہمیشہ جہنم کے عذابوں میں گرفتار رہے گا۔

لَنْ	تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا	تُحِبُّوْنَ ۬ؕ	وَمَا	تُنْفِقُوْا
ہرگز نہیں	تم حاصل کرسکو گے	نیکی	یہاں تک کہ	تم خرچ کرو	اس سے جو	تم پسند کرتے ہو	اور جو	تم خرچ کرو گے

تم ہرگز نیکی کو حاصل نہیں کرسکو گے جب تک ان چیزوں میں سے (اللہ کی راہ میں) خرچ نہ کرو جنہیں تم پسند کرتے ہو، اور تم جو کچھ بھی

مِنْ	شَیْءٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	بِهٖ	عَلِیْمٌ ﴿92﴾	كُلُّ	الطَّعَامِ	كَانَ	حِلًّا
سے	چیز	تو بیشک	اللہ	اس کو	خوب جاننے والا	تمام	کھانے	تھے	حلال

خرچ کرو گے تو بیشک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے۔ بنی اسرائیل کے لئے تمام کھانے حلال تھے

لِّبَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	اِلَّا	مَا	حَرَّمَ	اِسْرَآءِیْلُ	عَلٰی	نَفْسِهٖ	مِنْ	قَبْلِ
لئے اولاد	یعقوب	سوائے	جو	حرام کیا	یعقوب	پر	اپنے نفس	سے	پہلے

سوائے ان چیزوں کے جنہیں تورات نازل ہونے سے پہلے یعقوب نے خود اپنے اوپر

اَنْ	تُنَزَّلَ	التَّوْرٰىةُ ؕ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِالتَّوْرٰىةِ	فَاتْلُوْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ
کہ	نازل کی جائے	تورات	کہہ دیجئے	تو لاؤ تم	تورات	پھر پڑھو اسے	اگر	ہو تم

حرام کر لیا تھا، ❶ (اے نبی! ان سے) کہہ دیجئے! اگر تم سچے ہو تو تورات لاؤ پھر اسے پڑھو۔

صٰدِقِیْنَ ﴿93﴾	فَمَنِ	افْتَرٰی	عَلَی	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	مِنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ
سچے	پھر جو	باندھے	پر	اللہ	جھوٹ	سے	بعد	اس	تو وہی لوگ

پھر اس کے بعد بھی جو اللہ پر جھوٹ باندھے تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿94﴾	قُلْ	صَدَقَ	اللّٰهُ ۣ	فَاتَّبِعُوْا	مِلَّةَ	اِبْرٰهِیْمَ
وہ	ظالم	کہہ دیجئے	سچ کہا	اللہ	پس تم اتباع کرو	دین	ابراہیم

کہہ دیجئے: اللہ نے سچ کہا، پس تم ابراہیم کے دین کی اتباع کرو (جو)

حَنِیْفًا ؕ	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِیْنَ ﴿95﴾	اِنَّ	اَوَّلَ	بَیْتٍ	وُّضِعَ
یکسو	اور نہیں	تھے وہ	سے	مشرکوں	بیشک	پہلا	گھر	مقرر کیا گیا

یکسو (موحد) تھا، اور مشرکوں میں سے نہیں تھا۔ بیشک (اللہ کا) پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کے لئے

لِلنَّاسِ	لَلَّذِیْ	بِبَكَّةَ	مُبٰرَكًا	وَّهُدًی	لِّلْعٰلَمِیْنَ ﴿96﴾ ۚ	فِیْهِ	اٰیٰتٌۢ
لوگوں کے لئے	البتہ وہ ہے جو	مکہ میں	بابرکت	اور ہدایت	جہانوں کے لئے	اس میں	نشانیاں

مقرر کیا گیا وہی ہے جو مکہ میں ہے، ❷ وہ بڑا بابرکت اور دنیا کے لئے ہدایت (کا مرکز) ہے۔ اس میں واضح نشانیاں ہیں

❶ جیسے اونٹ کا گوشت اور اس کا دودھ۔ ❷ یعنی خانہ کعبہ۔

بَيِّنٰتٌ	مَّقَامُ	اِبْرٰهِيْمَ ۚ	وَمَنْ	دَخَلَهٗ	كَانَ	اٰمِنًا ؕ	وَلِلّٰهِ	عَلَى	النَّاسِ
واضح	مقام	ابراہیم	اور جو	اس میں داخل ہوا	ہوگیا	امن والا	اور اللہ کے لئے	پر	لوگ

(جن میں سے ایک) مقامِ ابراہیم ❶ ہے، اور جو اس (گھر) میں داخل ہوا امن پا لیا،❷ اور لوگوں پر اللہ کے لئے

حِجُّ	الْبَيْتِ	مَنِ	اسْتَطَاعَ	اِلَيْهِ	سَبِيْلًا ؕ	وَمَنْ	كَفَرَ	فَاِنَّ
حج	بیت اللہ	جو	طاقت رکھے	اس کی طرف	راستہ	اور جو	کفر کرے	پس بیشک

بیت اللہ کا حج فرض ہے جو اس کی طرف سفر کی طاقت رکھتے ہوں، اور جس نے کفر کیا تو بیشک

اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنِ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿97﴾	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لِمَ	تَكْفُرُوْنَ
اللہ	بے پرواہ	سے	جہانوں	کہہ دیجئے	اے اہل کتاب!	کیوں	تم انکار کرتے ہو

اللہ ساری دنیا سے بے پروا ہے۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: اے اہل کتاب! تم اللہ کی آیتوں کا

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ ۖ	وَاللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿98﴾	قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ
آیتوں کا	اللہ	اور اللہ	گواہ	پر	جو	تم عمل کرتے ہو	کہہ دیجئے	اے اہل کتاب!

انکار کیوں کرتے ہو؟ اور جو کچھ تم کر رہے ہو اللہ اس پر گواہ ہے۔ کہہ دیجئے: اے اہل کتاب!

لِمَ	تَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	تَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا
کیوں	تم روکتے ہو	سے	راستہ	اللہ	جو	ایمان لایا	تم تلاش کرتے ہو اس میں	ٹیڑھ۔کجی

تم اس شخص کو اللہ کے راستے سے کیوں روکتے ہو جو ایمان لایا؟ تم اسے ٹیڑھی راہ پر چلانا چاہتے ہو حالانکہ تم خود اس

وَّاَنْتُمْ	شُهَدَآءُ ؕ	وَمَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿99﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اور تم	گواہ	اور نہیں	اللہ	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اے	وہ لوگو جو

(کے سیدھی راہ پر ہونے) کے گواہ ہو، اور اللہ اس سے غافل نہیں جو کچھ تم کرتے ہو۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْۤا	اِنْ	تُطِيْعُوْا	فَرِيْقًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	يَرُدُّوْكُمْ
ایمان لائے ہو	اگر	تم اطاعت کرو گے	ایک فریق	سے	ان لوگوں جو	دیئے گئے	کتاب	وہ لوٹا دیں گے تمہیں

اگر تم اہل کتاب کے ایک فریق کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد کافر

بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	كٰفِرِيْنَ ﴿100﴾	وَكَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	وَاَنْتُمْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ
بعد	تمہارے ایمان	کفر کرنے والے	اور کیسے	تم کفر کرو گے	اور تم	تلاوت کی جاتی ہیں	تم پر

بنا دیں گے۔ اور تم کیسے کفر کر سکتے ہو جبکہ تم پر اللہ کی آیتیں

❶ یعنی وہ پتھر جس پر کھڑے ہو کر ابراہیم علیہ السلام نے بیت اللہ کی تعمیر مکمل فرمائی۔ ❷ کیونکہ حرمِ مکہ میں قتل وقتال اور خونریزی ممنوع ہے۔

اٰيٰتُ	اللّٰهِ	وَفِيْكُمْ	رَسُوْلُهٗ	وَمَنْ	يَّعْتَصِمْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	هُدِيَ
آیتیں	اللہ	اور تم میں	اس کا رسول	اور جو کوئی	مضبوطی سے پکڑ لے	اللہ کو	پس تحقیق	ہدایت دیا گیا

تلاوت کی جاتی ہیں اور تمہارے اندر اُس کا رسول موجود ہے؟ اور جو کوئی اللہ (کی رسّی) کو مضبوطی سے پکڑ لے تو یقیناً

ع

اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿١٠١﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	تُقٰتِهٖ
طرف	راستہ	سیدھا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اللہ	جیسے حق ہے	اس سے ڈرنے کا

اسے سیدھے راستے کی ہدایت مل گئی۔ اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے

وَلَا	تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَاَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿١٠٢﴾	وَاعْتَصِمُوْا	بِحَبْلِ	اللّٰهِ
اور نہ	ہرگز تمہیں موت نہ آئے	مگر	اور تم	مسلمان	اور مضبوطی سے پکڑ لو	رسّی کو	اللہ

اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔❶ اور سب مل کر اللہ کی رسّی کو مضبوطی سے پکڑ لو

جَمِيْعًا	وَّلَا	تَفَرَّقُوْا ۠	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	كُنْتُمْ
اکٹھے	اور نہ	تم تفرقہ میں پڑو	اور یاد کرو	نعمت	اللہ	تم پر	جب	تھے تم

اور تفرقے میں نہ پڑو، اور اپنے اوپر اللہ کی اُس نعمت کو یاد کرو جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے

اَعْدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيْنَ	قُلُوْبِكُمْ	فَاَصْبَحْتُمْ	بِنِعْمَتِهٖٓ	اِخْوَانًا ۚ	وَكُنْتُمْ
دشمن	تو اس نے الفت ڈال دی	درمیان	تمہارے دلوں	پس ہو گئے تم	اس کی نعمت سے	بھائی	اور تھے تم

پھر اس نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی تو تم اس کی نعمت سے بھائی بھائی بن گئے، اور تم

عَلٰى	شَفَا	حُفْرَةٍ	مِّنَ	النَّارِ	فَاَنْقَذَكُمْ	مِّنْهَا ۭ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ
پر	کنارہ	گڑھا	سے	آگ	پس اس نے بچایا تم کو	اس سے	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ

آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے پھر اس نے تمہیں اس میں گرنے سے بچا لیا، اللہ اسی طرح تمہارے لئے

لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾	وَلْتَكُنْ	مِّنْكُمْ	اُمَّةٌ	يَّدْعُوْنَ
تمہارے لئے	اپنی نشانیاں	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	اور چاہیے کہ ہو	تم میں سے	ایک جماعت	وہ بلائے

اپنی نشانیاں بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور تم میں سے ایک جماعت ایسی ہونی چاہئے جو خیر کی طرف

اِلَى	الْخَيْرِ	وَيَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ ۭ	وَاُولٰۗىِٕكَ
طرف	خیر	اور حکم دے	نیکی کا	اور وہ روکے	سے	برائی	اور وہی لوگ

بلائے اور نیکی کا حکم دے اور برائی سے روکے، اور وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

❶ یعنی ہمیشہ اسلام کے احکامات پر کاربند رہو تاکہ تمہیں جب بھی موت آئے اسلام کی حالت پر ہی آئے۔

هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿104﴾	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	تَفَرَّقُوْا	وَاخْتَلَفُوْا
وہ	فلاح پانے والے	اور نہ	تم ہو جاؤ	ان جیسے جو	تفرقہ میں پڑ گئے	اور انہوں نے اختلاف کیا

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جو تفرقے میں پڑ گئے اور انہوں نے اپنے پاس واضح دلائل

مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿105﴾
سے	بعد	جو	آ گئے ان کے پاس	واضح دلائل	اور یہی لوگ	اُنکے لئے	عذاب	بڑا

آ جانے کے بعد اختلاف کیا، اور انہی لوگوں کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

يَّوْمَ	تَبْيَضُّ	وُجُوْهٌ	وَّتَسْوَدُّ	وُجُوْهٌ	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اسْوَدَّتْ	وُجُوْهُهُمْ
جس دن	سفید ہوں گے	کئی چہرے	اور سیاہ ہونگے	کئی چہرے	پس لیکن	جو لوگ	سیاہ ہوں گے	ان کے چہرے

جس دن کئی چہرے سفید ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے، تو جن لوگوں کے چہرے سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ فرمائے گا:)

اَكَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿106﴾
کیا تم نے کفر کیا تھا	بعد	اپنے ایمان	تو چکھو	عذاب	اس وجہ سے جو	تھے تم	کفر کرتے

کیا تم نے اپنے ایمان کے بعد کفر کیا تھا؟ سو (اب) عذاب (کے مزے) چکھو، اس کفر کی وجہ سے جو تم کیا کرتے تھے۔

وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	ابْيَضَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فَفِيْ	رَحْمَةِ	اللّٰهِ	هُمْ	فِيْهَا
اور لیکن	جو لوگ	سفید ہوں گے	ان کے چہرے	پس میں	رحمت	اللہ	وہ	اس میں

اور جن لوگوں کے چہرے سفید ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت ❶ میں (ہوں گے)، وہ اس میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿107﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ	نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	وَمَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
ہمیشہ رہیں گے	یہ	آیتیں	اللہ	ہم انہیں پڑھتے ہیں	آپ پر	حق کے ساتھ	اور نہیں	اللہ	ارادہ کرتا

رہیں گے۔ (اے نبی!) یہ اللہ کی آیتیں ہیں، جو ہم آپ کو ٹھیک ٹھیک پڑھ کر سنا رہے ہیں، اور اللہ دنیا والوں پر

ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿108﴾	وَلِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	وَاِلَى
ظلم	جہان والوں کے لئے	اور اللہ ہی کے لئے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	اور طرف

ظلم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ ❷ اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے، اور اللہ ہی کی طرف

ع ۸

اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿109﴾	كُنْتُمْ	خَيْرَ	اُمَّةٍ	اُخْرِجَتْ	لِلنَّاسِ	تَاْمُرُوْنَ
اللہ	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	ہو تم	بہترین	امت	نکالی گئی	لوگوں کے لئے	تم حکم دیتے ہو

سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ تم بہترین امت ہو جسے لوگوں (کی اصلاح) کے لئے پیدا کیا گیا ہے، تم نیک کاموں کا

❶ یعنی جنت۔ ❷ اسی لئے نہ کسی کی نیکیوں میں کمی کرتا ہے اور نہ کسی کے گناہوں میں اضافہ بلکہ پورا پورا بدلہ دیتا ہے۔

بِالْمَعْرُوْفِ	وَتَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَتُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَوْ	اٰمَنَ
نیکی کا	اور تم روکتے ہو	سے	برائی	اور تم ایمان رکھتے ہو	اللہ پر	اور اگر	ایمان لاتے

حکم دیتے ہو اور برے کاموں سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو، اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے ❶

اَهْلُ الْكِتٰبِ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	مِنْهُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَاَكْثَرُهُمُ
اہل کتاب	البتہ ہوتا	بہتر	ان کے لئے	ان میں سے بعض	مومن	اور ان میں اکثر

تو ان کے لئے بہت بہتر ہوتا، (اگرچہ) ان میں کچھ لوگ مومن بھی ہیں (لیکن) ان میں اکثر

الْفٰسِقُوْنَ (110)	لَنْ	يَّضُرُّوْكُمْ	اِلَّآ	اَذًى	وَاِنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	يُوَلُّوْكُمُ
فاسق	ہرگز نہیں	وہ ضرر پہنچا سکیں گے تمہیں	مگر	تکلیف	اور اگر	وہ لڑیں تم سے	وہ پھیر لیں گے تمہاری طرف

فاسق ہی ہیں۔ وہ تمہیں (ہلکی سی) تکلیف کے سوا ہرگز کوئی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر

الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُوْنَ (111)	ضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الذِّلَّةُ	اَيْنَ مَا
پیٹھیں	پھر	نہ	وہ مدد کئے جائیں گے	مسلط کر دی گئی	ان پر	ذلت	جہاں کہیں بھی

بھاگ جائیں گے، پھر ان کو (کہیں سے) مدد بھی نہیں ملے گی۔ وہ جہاں کہیں بھی پائے گئے ان پر ذلت ہی

ثُقِفُوْٓا	اِلَّا	بِحَبْلٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَحَبْلٍ	مِّنَ	النَّاسِ	وَبَآءُوْ	بِغَضَبٍ
وہ پائے گئے	مگر	ساتھ پناہ	سے	اللہ	اور پناہ	سے	لوگ	اور وہ لوٹے	غضب کے ساتھ

مسلط تھی، الا کہ وہ اللہ کی یا لوگوں کی پناہ میں تھے، ❷ اور وہ اللہ کی طرف سے غضب کے حقدار ٹھہرے

مِّنَ	اللّٰهِ	وَضُرِبَتْ	عَلَيْهِمُ	الْمَسْكَنَةُ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ
سے	اللہ	اور مسلط کر دی گئی	ان پر	محتاجی	یہ	اس وجہ سے کہ وہ	تھے	کفر کرتے

اور ان پر محتاجی مسلط کر دی گئی، یہ اس وجہ سے ہوا کہ وہ اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کرتے تھے

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَيَقْتُلُوْنَ	الْاَنْبِيَآءَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوْا
آیتوں کے ساتھ	اللہ	اور قتل کرتے	انبیاء	نا	حق	یہ	بسبب اسکے کہ	انہوں نے نافرمانی کی	اور تھے وہ

اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے، اور اس وجہ سے بھی کہ وہ نافرمانی کرتے تھے اور حد سے بڑھ جاتے تھے۔

يَعْتَدُوْنَ (112)	لَيْسُوْا	سَوَآءً	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	اُمَّةٌ	قَآئِمَةٌ	يَّتْلُوْنَ
حد سے بڑھتے	نہیں	برابر	سے	اہل	کتاب	ایک جماعت	قائم	وہ تلاوت کرتے ہیں

تمام اہل کتاب برابر نہیں، بلکہ ان میں سے ایک جماعت ایسی بھی ہے جو (حق پر) قائم ہے، وہ رات کی گھڑیوں میں

❶ یعنی اُس دین و شریعت پر جسے محمد ﷺ پر نازل کیا گیا ہے۔ ❷ یعنی وہ صرف اسی صورت میں سکون سے رہے۔

اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اٰنَآءَ	الَّيۡلِ	وَهُمۡ	يَسۡجُدُوۡنَ ﴿113﴾	يُؤۡمِنُوۡنَ	بِاللّٰهِ	وَالۡيَوۡمِ	الۡاٰخِرِ
آیتیں	اللہ	گھڑیاں	رات	اور وہ	سجدہ کرتے ہیں	وہ ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور دن	آخرت

اللہ کی آیتیں تلاوت کرتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں۔ وہ اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں

وَيَاۡمُرُوۡنَ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	وَيَنۡهَوۡنَ	عَنِ	الۡمُنۡكَرِ	وَيُسَارِعُوۡنَ	فِى
اور وہ حکم دیتے ہیں	نیکی کا	اور روکتے ہیں	سے	برائی	اور وہ جلدی کرتے ہیں	میں

اور نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نیکی کے کاموں میں جلدی کرتے ہیں،

الۡخَيۡرٰتِ	وَاُولٰٓـئِكَ	مِنَ	الصّٰلِحِيۡنَ ﴿114﴾	وَمَا	يَفۡعَلُوۡا	مِنۡ	خَيۡرٍ	فَلَنۡ
نیکی کے کاموں	اور وہی لوگ	سے	صالحین	اور جو کچھ	وہ کریں گے	سے	بھلائی۔ نیکی	تو ہرگز نہیں

اور وہی لوگ صالح ہیں۔ اور وہ جو بھی نیکی کریں گے تو اس سے ہرگز محروم نہیں

يُّكۡفَرُوۡهُ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌۢ	بِالۡمُتَّقِيۡنَ ﴿115﴾	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لَنۡ	تُغۡنِىَ	عَنۡهُمۡ
وہ محروم کیے جائینگے اس سے	اور اللہ	جاننے والا	پرہیزگاروں کو	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	ہرگز نہیں	کفایت کریں گے	ان سے

کیے جائیں گے، ❶ اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا، اللہ کے مقابلے میں

اَمۡوَالُهُمۡ	وَلَاۤ	اَوۡلَادُهُمۡ	مِّنَ	اللّٰهِ	شَيۡـئًا ؕ	وَاُولٰٓـئِكَ	اَصۡحٰبُ	النَّارِ ۚ
ان کے مال	اور نہ	ان کی اولاد	سے	اللہ	کچھ بھی	اور وہی لوگ	والے	آگ

نہ تو ان کے مال ان کے کچھ کام آئیں گے اور نہ ہی ان کی اولاد، اور وہی دوزخی ہیں،

هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ ﴿116﴾	مَثَلُ	مَا	يُنۡفِقُوۡنَ	فِىۡ	هٰذِهِ	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا
وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	مثال	جو	وہ خرچ کرتے ہیں	میں	اس	زندگی	دنیا

وہ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔ دنیا کی زندگی میں وہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کی مثال ہوا کی سی ہے

كَمَثَلِ	رِيۡحٍ	فِيۡهَا	صِرٌّ	اَصَابَتۡ	حَرۡثَ	قَوۡمٍ	ظَلَمُوۡۤا	اَنۡفُسَهُمۡ
مانند مثال ایک	ہوا	اس میں	سخت سردی	وہ پہنچی	کھیتی	ایک قوم	ظلم کیا	اپنے نفسوں پر

جس میں سخت سردی ہو، وہ ان لوگوں کی کھیتی پر چلے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا،

فَاَهۡلَكَتۡهُ ؕ	وَمَا	ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَلٰـكِنۡ	اَنۡفُسَهُمۡ	يَظۡلِمُوۡنَ ﴿117﴾	يٰۤاَيُّهَا
تو اس نے ہلاک کر دیا اسکو	اور نہ	ظلم کیا ان پر	اللہ	اور لیکن	اپنے نفسوں پر	وہ ظلم کرتے تھے	اے

تو وہ اسے تباہ کر ڈالے، ❷ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

❶ یعنی اس کے ثواب سے، بلکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا پورا ثواب دے گا۔ ❷ کافروں کے اچھے کام روزِ قیامت اسی طرح ضائع ہو جائیں گے۔

يَأْلُوْنَكُمْ	لَا	دُوْنِكُمْ	مِّنْ	بِطَانَةً	تَتَّخِذُوْا	لَا	اٰمَنُوْا	الَّذِيْنَ
وہ کمی کرتے تمہیں	نہیں	سوائے اپنے	سے	دلی دوست	بناؤ	نہ تم	ایمان لائے ہو	وہ لوگو جو

اے ایمان والو! تم اپنے لوگوں کے سوا دوسروں ❶ کو دلی دوست (راز دار) نہ بناؤ، وہ تمہیں برباد کرنے میں کوئی کسر

وَمَا	اَفْوَاهِهِمْ ۚ	مِنْ	الْبَغْضَآءُ	بَدَتِ	قَدْ	عَنِتُّمْ ۚ	مَا	وَدُّوْا	خَبَالًا ط
اور جو	ان کے مونہوں	سے	بغض	ظاہر ہو چکا	تحقیق	تکلیف میں ہو جاؤ تم	جو	وہ چاہتے ہیں	بربادی

نہیں چھوڑتے، وہ چاہتے ہیں کہ تم تکلیف میں پڑ جاؤ، یقیناً ان کے مونہوں سے بغض ظاہر ہو چکا اور جو بغض

تَعْقِلُوْنَ (118)	كُنْتُمْ	اِنْ	الْاٰيٰتِ	لَكُمُ	بَيَّنَّا	قَدْ	اَكْبَرُ ط	صُدُوْرُهُمْ	تُخْفِيْ
عقل رکھتے	ہو تم	اگر	نشانیاں	تمہارے لئے	بیان کردیں ہم نے	تحقیق	بہت بڑا	ان کے سینے	چھپاتے ہیں

ان کے سینوں میں مخفی ہے وہ کہیں زیادہ ہے، بیشک ہم نے تمہارے لئے نشانیاں بیان کر دی ہیں، (اب) اگر تم عقل رکھتے ہو۔❷

بِالْكِتٰبِ	وَتُؤْمِنُوْنَ	يُحِبُّوْنَكُمْ	وَلَا	تُحِبُّوْنَهُمْ	اُولَآءِ	هٰاَنْتُمْ
کتابوں پر	اور تم ایمان رکھتے ہو	وہ محبت رکھتے تم سے	اور نہیں	محبت رکھتے ہو ان سے	وہ لوگ	خبردار! تم

خبردار! تم لوگ ان سے محبت رکھتے ہو مگر وہ تم سے محبت نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام (آسمانی) کتابوں پر

الْاَنَامِلَ	عَلَيْكُمُ	عَضُّوْا	خَلَوْا	وَاِذَا	اٰمَنَّا ۚ	قَالُوْٓا	لَقُوْكُمْ	وَاِذَا	كُلِّهٖ ۚ
انگلیاں	تم پر	کاٹتے ہیں	تنہا ہوتے ہیں	اور جب	ہم ایمان لائے	کہتے ہیں	وہ ملتے ہیں تم سے	اور جب	تمام

ایمان رکھتے ہو، اور جب وہ تم سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم ایمان لائے، اور جب تنہا ہوتے ہیں تو تمہارے خلاف

بِذَاتِ	عَلِيْمٌ	اللّٰهَ	اِنَّ	بِغَيْظِكُمْ ط	مُوْتُوْا	قُلْ	الْغَيْظِ ط	مِنَ
ساتھ والی	جاننے والا	اللہ	بیشک	اپنے غصے کے ساتھ	مر جاؤ تم	کہہ دیجئے	غصہ	سے

غصے سے (اپنی) انگلیاں کاٹتے ہیں،❸ کہہ دیجئے: (بدبختو!) تم اپنے غصے ہی میں مر جاؤ، بیشک اللہ سینوں کی باتوں سے

سَيِّئَةٌ	تُصِبْكُمْ	وَاِنْ	تَسُؤْهُمْ ز	حَسَنَةٌ	تَمْسَسْكُمْ	اِنْ	الصُّدُوْرِ (119)
کوئی برائی	پہنچے تمہیں	اور اگر	بری لگتی ہے انہیں	کوئی بھلائی	پہنچے تمہیں	اگر	سینے

خوب واقف ہے۔ اگر تمہیں کوئی بھلائی (خوشحالی) پہنچے تو انہیں بری لگتی ہے اور اگر تمہیں کوئی برائی (مصیبت) پہنچے

شَيْئًا ط	كَيْدُهُمْ	يَضُرُّكُمْ	لَا	وَتَتَّقُوْا	تَصْبِرُوْا	وَاِنْ	بِهَا ط	يَّفْرَحُوْا
کچھ بھی	ان کی تدبیر	نقصان پہنچائے گی تمہیں	نہیں	اور تقویٰ اختیار کرو	تم صبر کرو	اور اگر	اس سے	وہ خوش ہوتے ہیں

تو وہ اس پر خوش ہوتے ہیں، اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو ان کی تدبیر (چال) تمہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچائے گی،

❶ یعنی مسلمانوں کے سوا دوسرے مذاہب والوں کو۔ ❷ تو ان سے محتاط رہو۔ ❸ یہ منافقوں کی حالت کا بیان ہے۔

ع ۱۲

إِنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿۱۲۰﴾	وَإِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ	أَهْلِكَ
بیشک	اللہ	اسے جو	وہ عمل کرتے ہیں	گھیرنے والا	اور جب	صبح کو نکلے آپ	سے	اپنے گھر والوں

بیشک جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اسے گھیرے ہوئے ہیں۔ اور (اے نبی! یاد کیجئے) جب آپ صبح سویرے اپنے گھر والوں سے

تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۲۱﴾	إِذْ
آپ بٹھاتے تھے	مومن	مورچے	لڑائی کے لئے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا	جب

روانہ ہوئے، آپ مومنوں کو (میدانِ اُحد میں) لڑائی کے لئے مورچوں پر بٹھا رہے تھے، اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

هَمَّتْ	طَّآئِفَتٰنِ	مِنْكُمْ	أَنْ	تَفْشَلَا	وَاللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا	وَعَلَى	اللّٰهِ
ارادہ کیا	دوگروہ	تم میں سے	کہ	وہ بزدلی کریں	اور اللہ	ان کا دوست	اور پر	اللہ

جب تم میں سے دو گروہوں ❶ نے بزدلی دکھانے کا ارادہ کیا اور اللہ ان کا دوست (مددگار) تھا، اور اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۲﴾	وَلَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ	وَّأَنْتُمْ	أَذِلَّةٌ
پس چاہیے کہ توکل کریں	مومن	اور البتہ تحقیق	مدد کی تمہاری	اللہ	جنگ بدر میں	اور تم	کمزور

مومنوں کو توکل کرنا چاہیے۔ اور یقیناً اللہ نے جنگ بدر میں بھی تمہاری مدد کی جبکہ تم کمزور تھے،

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۱۲۳﴾	إِذْ	تَقُوْلُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	أَلَنْ	يَّكْفِيَكُمْ
پس تم ڈرو	اللہ	تاکہ تم	شکر کرو	جب	آپ کہتے تھے	ایمان والوں کیلئے	کیا ہرگز نہ	کفایت کرے گی تمہیں

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر کرو۔ (اے نبی! یاد کیجئے) جب آپ ایمان والوں سے کہہ رہے تھے: کیا تمہارے لئے

أَنْ	يُّمِدَّكُمْ	رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُنْزَلِيْنَ ﴿۱۲۴﴾	بَلٰى
کہ	مدد کرے تمہاری	تمہارا رب	ساتھ تین	ہزار	سے	فرشتوں	اتارے گئے	کیوں نہیں

یہ بات کافی نہیں کہ تمہارا رب تین ہزار فرشتے اتار کر تمہاری مدد کرے۔ کیوں نہیں!

إِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	وَيَأْتُوْكُمْ	مِّنْ	فَوْرِهِمْ	هٰذَا	يُمْدِدْكُمْ
اگر	تم صبر کرو	اور تقویٰ اختیار کرو	اور وہ آئیں گے تمہارے پاس	سے	فوراً۔وہ	یہ	مدد کریگا تمہاری

اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو اور دشمن تم پر فوراً چڑھ آئے تو اسی وقت تمہارا رب (تین ہزار نہیں بلکہ) پانچ ہزار

ربع

رَبُّكُمْ	بِخَمْسَةِ	اٰلٰفٍ	مِّنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	مُسَوِّمِيْنَ ﴿۱۲۵﴾	وَمَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ
تمہارا رب	ساتھ پانچ	ہزار	سے	فرشتوں	نشان زدہ	اور نہیں	کیا اس کو	اللہ

نشان زدہ ❷ فرشتوں کے ساتھ تمہاری مدد کرے گا۔ اور اس مدد کو اللہ نے تمہارے لئے صرف خوشخبری (کا ذریعہ)

❶ اوس اور خزرج کے دو قبیلے بنو حارثہ اور بنو سلمہ۔ ❷ یعنی ان کی پہچان کے لئے خاص نشان ہوں گے۔

اِلَّا	بُشْرٰى	لَكُمْ	وَلِتَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُكُمْ	بِهٖ	وَمَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ
مگر	خوش خبری	تمہارے لئے	اور تاکہ مطمئن ہوجائیں	تمہارے دل	اس سے	اور نہیں	مدد	مگر	سے

بنایا تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں، ورنہ مدد صرف اللہ ہی کی طرف سے ہے ❶

عِنْدِ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ (126)	لِيَقْطَعَ	طَرَفًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَوْ
طرف	اللہ	غالب	حکمت والا	تاکہ وہ کاٹ دے	ایک گروہ	سے	جنہوں نے	کفر کیا	یا

جو نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ (اللہ یہ مدد اس لئے بھیجے گا) تاکہ کافروں کے ایک گروہ کو کاٹ دے

يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَآئِبِيْنَ (127)	لَيْسَ	لَكَ	مِنَ	الْاَمْرِ	شَيْءٌ
ذلیل کرے ان کو	پھر وہ پھر جائیں	ناکام و نامراد	نہیں	تیرے لئے	سے	معاملہ	کچھ بھی

یا انہیں ذلیل کر دے، پھر وہ ناکام و نامراد ہو کر لوٹ جائیں۔ (اے نبی!) اس معاملے میں آپ کو کچھ بھی اختیار نہیں،

اَوْ	يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اَوْ	يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ	ظٰلِمُوْنَ (128)	وَلِلّٰهِ	مَا	فِي
یا	وہ متوجہ ہو	ان پر	یا	وہ عذاب دے انہیں	پھر بیشک وہ	ظالم	اور اللہ ہی کے لئے	جو	میں

اللہ چاہے تو ان کی توبہ قبول کرے، چاہے تو انہیں عذاب دے، کیونکہ وہ ظالم ہیں۔ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے

السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ
آسمانوں	اور جو	میں	زمین	وہ معاف کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور عذاب دیتا ہے	جسے

سب اللہ ہی کا ہے، وہ جسے چاہتا ہے معاف کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے،

يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (129)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَاْكُلُوا	الرِّبٰوٓا	ع
چاہتا ہے	اور اللہ	معاف کرنیوالا	رحم کرنیوالا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم کھاؤ	سود	

اور اللہ بڑا معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اے ایمان والو! یہ بڑھتا چڑھتا سود نہ کھاؤ

اَضْعَافًا	مُّضٰعَفَةً	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ (130)	وَاتَّقُوا	النَّارَ
کئی گنا	بڑھایا ہوا	اور تم ڈرو	اللہ	تاکہ تم	فلاح پاجاؤ	اور تم ڈرو	آگ

اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ اور اُس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے

الَّتِيْٓ	اُعِدَّتْ	لِلْكٰفِرِيْنَ (131)	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ (132)
جو	تیار کی گئی	کافروں کے لئے	اور اطاعت کرو	اللہ	اور رسول	تاکہ تم	رحم کئے جاؤ

تیار کی گئی ہے۔ اور اللہ اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

❶ یعنی یہ ظاہری اسباب محض تمہارے دلی سکون کے لئے ہیں، ان پر اعتماد نہ کرو بلکہ صرف اللہ ہی پر اعتماد کرو۔

وَسَارِعُوْٓا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَجَنَّةٍ	عَرْضُهَا	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ ۙ
اور جلدی کرو	طرف	بخشش	سے	اپنے رب	اور جنت	اس کا عرض	آسمان	اور زمین

اور اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑو جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کے برابر ہے،

اُعِدَّتْ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿133﴾	الَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ	فِي	السَّرَّآءِ	وَالضَّرَّآءِ	وَالْكٰظِمِيْنَ
تیار کی گئی	پرہیزگاروں کے لئے	جو لوگ	خرچ کرتے ہیں	میں	خوشی	اور سختی	اور پی جانے والے

وہ پرہیزگاروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ جو خوشی (آسودگی) اور سختی (تنگی) میں (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور غصہ

الْغَيْظَ	وَالْعَافِيْنَ	عَنِ	النَّاسِ ؕ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿134﴾	وَالَّذِيْنَ
غصہ	اور معاف کرنے والے	سے	لوگ	اور اللہ	پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والے	اور وہ لوگ

پی جاتے ہیں اور لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں، اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اور وہ لوگ جب

اِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	اَوْ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا	اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوْا
جب	کرتے ہیں	کوئی برائی	یا	ظلم کرتے ہیں	اپنے آپ پر	یاد کرتے ہیں	اللہ	اور بخشش مانگتے ہیں

کوئی برا کام کرتے ہیں یا اپنے آپ پر ظلم کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں اور اپنے گناہوں کی

لِذُنُوْبِهِمْ ۠	وَمَنْ	يَّغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ ۠	وَلَمْ	يُصِرُّوْا	عَلٰى	مَا
اپنے گناہوں کی	اور کون	بخشتا ہے	گناہ	سوائے	اللہ	اور نہیں	وہ اصرار کرتے	پر	جو

بخشش مانگتے ہیں، اور اللہ کے سوا گناہ بخش بھی کون سکتا ہے؟ ❶ اور وہ اپنے کئے پر

فَعَلُوْا	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿135﴾	اُولٰٓئِكَ	جَزَآؤُهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَجَنّٰتٌ
انہوں نے کیا	اور وہ	جانتے ہیں	وہی لوگ	ان کا بدلہ	بخشش	سے	ان کے رب	اور باغات

جان بوجھ کر اصرار نہیں کرتے۔ ❷ وہی لوگ ہیں جن کا بدلہ ان کے رب کی طرف سے بخشش اور باغات ہیں

تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ ﴿136﴾
بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور اچھا	اجر	عمل کرنے والے

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور (نیک) عمل کرنے والوں کا اجر بہت اچھا ہے۔

قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	سُنَنٌ ۙ	فَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ
تحقیق	گزر چکے	سے	پہلے تم	واقعات	پس تم سیر کرو	میں	زمین	اور دیکھو	کیسا

یقیناً تم سے پہلے بھی (سابقہ انبیاء کی قوموں کے) بہت سے واقعات گزر چکے ہیں، لہٰذا تم زمین میں سیر کرو اور دیکھو کہ

❶ یعنی اس کے سوا اور کوئی نہیں بخش سکتا۔ ❷ یعنی گناہ کے کام پر اڑے نہیں رہتے بلکہ فوراً اللہ کی طرف رجوع کر لیتے ہیں۔

كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿137﴾	هٰذَا	بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ	وَهُدًى	وَّمَوْعِظَةٌ
ہوا	انجام	جھٹلانے والے	یہ	وضاحت	لوگوں کے لئے	اور ہدایت	اور نصیحت

جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟ یہ (قرآن) لوگوں کے لئے وضاحت اور پرہیزگاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿138﴾	وَلَا	تَهِنُوْا	وَلَا	تَحْزَنُوْا	وَاَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	اِنْ	كُنْتُمْ
پرہیزگاروں کے لئے	اور نہ	تم ہمت ہارو	اور نہ	تم غم کھاؤ	اور تم	غالب رہو گے	اگر	ہو تم

اور تم ہمت نہ ہارو اور غم نہ کھاؤ اور اگر تم (سچے) مومن ہو تو تم ہی غالب رہو گے۔ ❶

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾	اِنْ	يَّمْسَسْكُمْ	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ	الْقَوْمَ	قَرْحٌ	مِّثْلُهٗ
مومن	اگر	پہنچے تمہیں	زخم	تو تحقیق	پہنچا ہے	قوم	زخم	اس کی مثل

(اس جنگ میں) ❷ اگر تمہیں زخم لگے ہیں تو (تھوڑا ہی عرصہ پہلے) ❸ یقیناً ایسے ہی زخم (تمہارے دشمن) قوم کو بھی لگ چکے ہیں،

وَتِلْكَ	الْاَيَّامُ	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ	النَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور یہ	دن	ہم بدلتے ہیں انکو	درمیان	لوگ	اور تا کہ جان لے	اللہ	ان کو جو	ایمان لائے

اور یہ دن ہیں کہ ہم انہیں لوگوں کے درمیان بدلتے رہتے ہیں، اور تا کہ اللہ ایمان والوں کو جان لے

وَيَتَّخِذَ	مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿140﴾	وَلِيُمَحِّصَ
اور بنائے	تم میں سے	شہید	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	ظالم	اور تا کہ پاک صاف کرے

اور تم میں سے شہید بنائے، اور اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور تا کہ اللہ ایمان والوں کو

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَمْحَقَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿141﴾	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تَدْخُلُوا
اللہ	ان کو جو	ایمان لائے	اور مٹائے	کافر	کیا	گمان کیا تم نے	کہ	تم داخل ہو جاؤ گے

نکھار دے اور کافروں کو نابود کر دے۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تم یونہی جنت میں داخل ہو جاؤ گے

الْجَنَّةَ	وَلَمَّا	يَعْلَمِ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَيَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿142﴾
جنت	حالانکہ ابھی نہیں	ظاہر کیا	اللہ	جنہوں نے	جہاد کیا	تم میں سے	اور وہ جان لے	صبر کرنے والے

حالانکہ ابھی اللہ نے یہ تو دیکھا ہی نہیں کہ تم میں سے کون (اس کی راہ میں) جہاد کرنے والے اور صبر کرنے والے ہیں۔

وَلَقَدْ	كُنْتُمْ	تَمَنَّوْنَ	الْمَوْتَ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ	فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ
اور البتہ تحقیق	تھے تم	تمنا کرتے	موت	سے	پہلے	کہ	تم ملو اس سے	تو تحقیق	تم نے اس کا مشاہدہ کر لیا

اور یقیناً تم موت ❹ کے آنے سے پہلے اس کی تمنا کیا کرتے تھے، چنانچہ اب تم نے اسے اپنی آنکھوں سے

❶ یعنی بالآخر فتح و غلبہ تمہیں ہی نصیب ہوگا۔ ❷ یعنی غزوۂ اُحد میں۔ ❸ یعنی غزوۂ بدر میں۔ ❹ شہادت۔

ع ۵

وَاَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾	وَمَا	مُحَمَّدٌ	اِلَّا	رَسُوْلٌ ۚ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِ
جبکہ تم	دیکھ رہے تھے	اورنہیں	محمد	مگر	رسول	تحقیق	گزر چکے	سے	پہلے۔اس

اپنے سامنے دیکھ لیا۔ اور محمد (ﷺ) تو بس ایک رسول ہیں، یقیناً ان سے پہلے بھی کئی رسول گزر چکے ہیں،

الرُّسُلُ ۭ	اَفَاۡىِٕنْ	مَّاتَ	اَوْ	قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰٓي	اَعْقَابِكُمْ ۭ	وَمَنْ
کئی رسول	کیا پھر اگر	وہ فوت ہو جائیں	یا	قتل کر دیے جائیں	تم پھر جاؤ گے	پر	اپنی ایڑیوں	اور جو

اگر وہ فوت ہو جائیں یا قتل کر دیے جائیں تو کیا تم اپنی ایڑیوں کے بل (اسلام سے) پھر جاؤ گے،

يَّنْقَلِبْ	عَلٰي	عَقِبَيْهِ	فَلَنْ	يَّضُرَّ	اللّٰهَ	شَـيْـــًٔا ۭ	وَسَيَجْزِي	اللّٰهُ
پھر جائے گا	پر	اپنی ایڑیوں	تو ہرگز نہیں	وہ نقصان پہنچائے گا	اللہ	کچھ بھی	اور عنقریب جزا دے گا	اللہ

اور جو کوئی اپنی ایڑیوں کے بل پھرے گا تو وہ اللہ کو ہرگز کچھ نقصان نہیں پہنچائے گا، ❶ اور عنقریب اللہ شکر کرنے والوں کو

الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۴﴾	وَمَا	كَانَ	لِنَفْسٍ	اَنْ	تَمُوْتَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ
شکر کرنے والے	اور نہیں	ہے	کسی جان کے لئے	کہ	وہ فوت ہو	مگر	حکم کے ساتھ	اللہ

(اچھی) جزا دے گا۔ اور اللہ کے حکم کے بغیر کوئی جاندار نہیں مر سکتا، اس نے موت کا وقت لکھا ہوا ہے،

كِتٰبًا	مُّؤَجَّلًا ۭ	وَمَنْ	يُّرِدْ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا ۚ	وَمَنْ
لکھا ہوا	وقت مقرر	اور جو	چاہتا ہے	ثواب۔بدلہ	دنیا	ہم دیں گے اسے	اس میں سے	اور جو

اور جو شخص دنیا کا بدلہ چاہتا ہے تو ہم اسے دنیا ہی میں کچھ دے دیتے ہیں، اور جو آخرت کا بدلہ چاہتا ہے

يُّرِدْ	ثَوَابَ	الْاٰخِرَةِ	نُؤْتِهٖ	مِنْهَا ۭ	وَسَنَجْزِي	الشّٰكِرِيْنَ ﴿۱۴۵﴾	وَكَاَيِّنْ
چاہتا ہے	ثواب۔بدلہ	آخرت	ہم دیں گے اسے	اس میں سے	اور عنقریب ہم جزا دیں گے	شکر کرنے والے	اور کتنے ہی

تو ہم اسے وہاں اجر عطا کریں گے، اور عنقریب ہم شکر کرنے والوں کو (اچھی) جزا دیں گے۔

مِّنْ	نَّبِيٍّ	قٰتَلَ ۙ	مَعَهٗ	رِبِّيُّوْنَ	كَثِيْرٌ ۚ	فَمَا	وَهَنُوْا	لِمَآ
سے	نبیوں	لڑے	ان کے ساتھ	اللہ والے	بہت سے	پھر نہ	ہمت ہاری	اس وجہ سے جو

اور کتنے ہی نبی ایسے گزرے ہیں جن کے ساتھ مل کر بہت سے اللہ والوں نے جہاد کیا، پھر اللہ کی راہ میں

اَصَابَهُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَمَا	ضَعُفُوْا	وَمَا	اسْتَكَانُوْا ۭ	وَاللّٰهُ
جو پہنچی انہیں	میں	راستہ	اللہ	اور نہیں	وہ کمزور پڑے	اور نہ	وہ دبے	اور اللہ

جو مصیبتیں ان پر پڑیں اُن کی وجہ سے نہ تو انہوں نے ہمت ہاری، نہ کمزور پڑے اور نہ (کافروں سے) دبے، ❷

❶ کیونکہ اس میں صرف اس کا اپنا ہی نقصان ہے۔ ❷ یعنی کوئی بھی تکلیف و مصیبت انہیں اللہ کی راہ میں جہاد سے نہ روک سکی۔

يُحِبُّ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿١٤٦﴾	وَمَا	كَانَ	قَوْلَهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	اغْفِرْلَنَا
پسند کرتا ہے	صبر کرنے والے	اور نہیں	تھا	ان کا قول	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	اے ہمارے رب	بخش ہمارے لئے

اور اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اور (اس حال میں) ان کا کہنا صرف یہی تھا کہ اے ہمارے رب! ہمارے گناہ بخش دے

ذُنُوْبَنَا	وَاِسْرَافَنَا	فِيْٓ	اَمْرِنَا	وَثَبِّتْ	اَقْدَامَنَا	وَانْصُرْنَا	عَلَى	الْقَوْمِ
ہمارے گناہ	اور ہماری زیادتی	میں	ہمارے کام	اور ثابت رکھ	ہمارے قدم	اور مدد فرما ہماری	پر	قوم

اور ہماری زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں، معاف فرما اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور کافر قوم کے مقابلے میں

الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٤٧﴾	فَاٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا	وَحُسْنَ	ثَوَابِ	الْاٰخِرَةِ
کافر	پس دیا ان کو	اللہ	بدلہ	دنیا	اور اچھا	ثواب	آخرت

ہماری مدد فرما۔ تو اللہ نے ان کو دنیا میں بھی بدلہ دیا ❶ اور آخرت میں بھی اچھا بدلہ دیا، ❷

ع ١٥

وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٤٨﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تُطِيْعُوا	الَّذِيْنَ
اور اللہ	پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر	تم اطاعت کرو گے	انکی جنہوں نے

اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم کافروں کی باتیں مانو گے

كَفَرُوْا	يَرُدُّوْكُمْ	عَلٰٓى	اَعْقَابِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ ﴿١٤٩﴾	بَلِ	اللّٰهُ
کفر کیا	وہ پھیر دیں گے تم کو	پر	تمہاری ایڑیوں	پھر تم پلٹو گے	خسارہ پانے والے	بلکہ	اللہ

تو وہ تمہیں ایڑیوں کے بل پھیر (کر مرتد کر) دیں گے پھر تم بڑے خسارے میں پڑ جاؤ گے۔ (یہ کافر نہیں) بلکہ اللہ

مَوْلٰىكُمْ	وَهُوَ	خَيْرُ	النّٰصِرِيْنَ ﴿١٥٠﴾	سَنُلْقِيْ	فِيْ	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ
تمہارا کارساز	اور وہ	بہتر	مددگار	عنقریب ہم ڈال دیں گے	میں	دلوں	انکے جنہوں نے

تمہارا کارساز ہے اور وہی بہترین مددگار ہے۔ عنقریب ہم کافروں کے دلوں میں (تمہارا) رعب ❸ ڈال دیں گے

كَفَرُوا	الرُّعْبَ	بِمَآ	اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا
کفر کیا	رعب	بسبب اسکے جو	انہوں نے شریک ٹھہرایا	اللہ کے ساتھ	جو	نہیں	اس نے اتاری	اس کی	کوئی دلیل

اس لئے کہ انہوں نے ایسی چیزوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا ہے جن (کے شریک ہونے) کی اللہ نے کوئی دلیل نہیں اتاری،

وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَبِئْسَ	مَثْوَى	الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٥١﴾	وَلَقَدْ	صَدَقَكُمُ	اللّٰهُ
اور ان کا ٹھکانا	آگ	اور برا	ٹھکانا	ظالم	اور البتہ تحقیق	سچا کر دکھایا تم سے	اللہ

اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ ظالموں کا بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور یقیناً اللہ نے تم سے اپنا وعدہ پورا کر دکھایا

❶ یعنی فتح و نصرت۔ ❷ یعنی جنت کی صورت میں۔ ❸ یعنی ایسا ڈر جس کے باعث کفار اپنے بہت سے مقاصد پورے نہیں کر پاتے۔

وَعَدَهٗٓ	اِذْ	تَحُسُّوْنَهُمْ	بِاِذْنِهٖ ۚ	حَتّٰٓى	اِذَا	فَشِلْتُمْ	وَتَنَازَعْتُمْ	فِي	الْاَمْرِ
اپنا وعدہ	جب	تم کاٹتے تھے انکو	اسکے حکم کیساتھ	یہاں تک کہ	جب	تم ہمت ہار گئے	اور تم نے جھگڑا کیا	میں	حکم

جب تم (غزوۂ احد میں) اس کے حکم سے کافروں کو قتل کر رہے تھے، یہاں تک کہ جب تم ہمت ہار گئے اور (نبی کے) حکم میں جھگڑنے لگے ❶

وَعَصَيْتُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	مَآ	اَرٰىكُمْ	مَّا	تُحِبُّوْنَ ؕ	مِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ
اور تم نے نافرمانی کی	سے	بعد	جو	اس نے دکھلایا تم کو	جو	تم پسند کرتے تھے	تم میں سے بعض	جو	ارادہ رکھتے تھے

اور جونہی اللہ نے تمہیں وہ چیز دکھائی جسے تم پسند کرتے تھے ❷ تو تم نے نافرمانی کی (کیونکہ) تم میں سے بعض دنیا کے خواہشمند تھے

الدُّنْيَا	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ ۚ	ثُمَّ	صَرَفَكُمْ	عَنْهُمْ
دنیا	اور تم میں سے بعض	جو	ارادہ رکھتے تھے	آخرت	پھر	اس نے پھیر دیا تم کو	ان سے

اور بعض آخرت چاہتے ہیں، اس وقت اللہ نے تمہیں ان کے مقابلے سے پھیر (کر بھگا) دیا ❸

لِيَبْتَلِيَكُمْ ۚ	وَلَقَدْ	عَفَا	عَنْكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾
تاکہ وہ آزمائے تم کو	اور البتہ تحقیق	اس نے معاف کیا	تمہیں	اور اللہ	فضل والا	پر	مومنوں

تاکہ تمہیں آزمائے، اور یقیناً اللہ نے پھر بھی تمہیں معاف کر دیا، اور اللہ مومنوں پر بڑے فضل والا ہے۔

اِذْ	تُصْعِدُوْنَ	وَلَا	تَلْوٗنَ	عَلٰٓى	اَحَدٍ	وَّالرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	فِيْٓ
جب	تم چڑھے جاتے تھے	اور نہ	تم مڑ کر دیکھتے تھے	پر	کسی ایک	اور رسول	پکار رہے تھے تمہیں	میں

(یاد کرو) جب تم (دشمن سے بھاگ کر پہاڑ پر) چڑھے جا رہے تھے اور کسی کی طرف پیچھے مڑ کر دیکھنے کا بھی تمہیں ہوش نہ تھا اور رسول (ﷺ)

اُخْرٰىكُمْ	فَاَثَابَكُمْ	غَمًّۢا	بِغَمٍّ	لِّكَيْلَا	تَحْزَنُوْا	عَلٰى	مَا	فَاتَكُمْ
تمہاری پچھلی جماعت	پس اس نے تمہیں بدلے میں دیا	غم	غم پر	تاکہ نہ	تم غم کھاؤ	پر	جو	فوت ہوا تم سے

تمہارے پیچھے سے تمہیں پکار رہے تھے، تو اللہ نے تمہیں بدلے میں غم پر غم دیا، تاکہ تمہیں یہ سبق ملے کہ جو چیز تمہارے ہاتھ سے جاتی رہے

وَلَا	مَآ	اَصَابَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾	ثُمَّ	اَنْزَلَ	عَلَيْكُمْ
اور نہ	جو	پہنچی تمہیں	اور اللہ	خبردار	اس پر جو	تم عمل کرتے ہو	پھر	اس نے نازل کیا	تم پر

یا جو مصیبت تمہیں پہنچے اس پر تمہیں غمگین نہیں ہونا چاہیے، اور جو کچھ تم عمل کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔ اس غم کے بعد پھر اللہ نے

مِّنْۢ	بَعْدِ	الْغَمِّ	اَمَنَةً	نُّعَاسًا	يَّغْشٰى	طَآىِٕفَةً	مِّنْكُمْ ۙ	وَطَآىِٕفَةٌ	قَدْ
سے	بعد	غم	امن	اونگھ	ڈھانپتی تھی	ایک گروہ	تم میں سے	اور ایک گروہ	تحقیق

تم پر امن وسکون نازل کیا جس سے تمہارے ایک (مخلص) گروہ پر اونگھ طاری ہوگئی مگر ایک دوسرا (منافقین کا) گروہ

❶ یہ حکم تیراندازوں کو تھا کہ بہرحال درے پر ڈٹے رہیں۔ ❷ یعنی مال غنیمت۔ ❸ یعنی وقتی طور پر انہیں تم پر غالب کر دیا۔

اَهَمَّتْهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	غَيْرَ	الْحَقِّ	ظَنَّ	الْجَاهِلِيَّةِ ؕ
فکر میں ڈال دیا ان کو	ان کی جانوں نے	وہ گمان کرتے تھے	اللہ کے ساتھ	نا	حق	گمان	جاہلیت

جسے صرف اپنی ذات ہی کی فکر تھی، وہ اللہ کے بارے میں ناحق جاہلانہ گمان کرنے لگا،

يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	لَّنَا	مِنَ	الْاَمْرِ	مِنْ شَيْءٍ ؕ	قُلْ	اِنَّ	الْاَمْرَ	كُلَّهٗ
وہ کہتے تھے	کیا	ہمارے لئے	سے	معاملہ	کوئی چیز	کہہ دیجئے	بیشک	معاملہ	سب کا سب

وہ کہتے تھے: کیا اس معاملے میں ہمیں بھی کوئی اختیار ہے؟ کہہ دیجئے: اس معاملے میں سب اختیار اللہ ہی کا ہے،

لِلّٰهِ ؕ	يُخْفُوْنَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	مَّا	لَا	يُبْدُوْنَ	لَكَ ؕ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ
اللہ ہی کیلئے	وہ چھپاتے ہیں	میں	اپنے دلوں	جو	نہیں	وہ ظاہر کرتے	تیرے لئے	وہ کہتے ہیں	اگر

وہ اپنے دلوں میں ایسی بات چھپاتے تھے جسے آپ کے سامنے ظاہر نہیں کر سکتے تھے، (دراصل) وہ کہتے تھے کہ

كَانَ	لَنَا	مِنَ	الْاَمْرِ	شَيْءٌ	مَّا	قُتِلْنَا	هٰهُنَا ؕ	قُلْ	لَّوْ	كُنْتُمْ
ہوتا	ہمارے لئے	سے	معاملہ	کچھ	نہ	قتل کئے جاتے ہم	یہاں	کہہ دیجئے	اگر	ہوتے تم

اگر ہمارے پاس بھی کچھ اختیار ہوتا ❶ تو ہم یہاں قتل نہ کئے جاتے، ❷ کہہ دیجئے: اگر تم اپنے گھروں میں بھی ہوتے

فِيْ	بُيُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ	الَّذِيْنَ	كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقَتْلُ	اِلٰى	مَضَاجِعِهِمْ ۚ
میں	اپنے گھروں	البتہ باہر نکلتے	وہ لوگ	لکھا گیا تھا	ان پر	قتل ہونا	طرف	اپنی قتل گاہوں

تو جن کی تقدیر میں قتل ہونا لکھا تھا وہ اپنی قتل گاہوں کی طرف ضرور نکل آتے، اور (یہ معاملہ اس لئے پیش آیا)

وَلِيَبْتَلِيَ	اللّٰهُ	مَا	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ	وَلِيُمَحِّصَ	مَا	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ ؕ
اور تاکہ آزمائے	اللہ	جو	میں	تمہارے سینوں	اور اس لئے پاک صاف کرے	جو	میں	تمہارے دلوں

تاکہ جو (ایمان) تمہارے سینوں میں ہے اللہ اسے آزما لے اور جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اسے پاک صاف کر دے، ❸

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۵۴﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	مِنْكُمْ	يَوْمَ
اور اللہ	جاننے والا	سینوں کے راز	بیشک	جو لوگ	پھر گئے	تم میں سے	جس دن

اور اللہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے۔ بیشک تم میں سے جو لوگ اس (اُحد کے) دن پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے جس دن دونوں جماعتوں کی

الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ ۙ	اِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ	الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ	مَا	كَسَبُوْا ۚ
باہم ملیں	دو جماعتیں	بیشک	پھسلا دیا ان کو	شیطان	بسبب بعض	جو	انہوں نے کمایا

مڈ بھیڑ ہوئی تھی، تو (ان سے یہ غلطی اس لئے ہوئی کہ) ان کے بعض گناہوں کے سبب شیطان نے انہیں پھسلا دیا تھا،

❶ اگر ہماری بھی کچھ چلتی ہوتی۔ ❷ یہ وہ آپس میں یا اپنے دلوں میں کہہ رہے تھے۔ ❸ یعنی شیطانی وساوس وغیرہ۔

وَلَقَدْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿155﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اور البتہ تحقیق	معاف کر دیا	اللہ	ان سے	بیشک	اللہ	بخشنے والا	بردبار	اے	وہ لوگو جو

اور یقیناً اللہ نے ان (کے گناہ) کو معاف کر دیا، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَقَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	اِذَا	ضَرَبُوْا
ایمان لائے ہو	نہ	تم ہو	ان کی مانند جنہوں نے	کفر کیا	اور کہا	اپنے بھائیوں کے لئے	جب	انہوں نے سفر کیا

تم کافروں کی طرح نہ ہو جاؤ ❶ کہ جن کے بھائی اگر کبھی زمین میں سفر پر جاتے ہیں یا جہاد میں شرکت کے لئے

فِي	الْاَرْضِ	اَوْ	كَانُوْا	غُزًّى	لَّوْ	كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا	مَاتُوْا	وَمَا	قُتِلُوْا
میں	زمین	یا	تھے وہ	لڑنے والے	اگر	وہ ہوتے	ہمارے پاس	نہ	مرتے	اور نہ	قتل کئے جاتے

نکلتے ہیں تو وہ ان کے متعلق کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس ہوتے تو نہ (سفر میں) مرتے اور نہ (جنگ میں) قتل کئے جاتے،

لِيَجْعَلَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	حَسْرَةً	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	وَاللّٰهُ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ
تاکہ کر دے	اللہ	اسے	پچھتاوا	میں	ان کے دلوں	اور اللہ	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے

یہ اس لئے کہ اللہ ایسی باتوں کو ان کے دلوں کا پچھتاوا بنا دے، (ورنہ دراصل) اللہ ہی زندہ کرتا اور مارتا ہے،

وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿156﴾	وَلَئِنْ	قُتِلْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
اور اللہ	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا	اور البتہ اگر	تم قتل کئے جاؤ	میں	راستہ	اللہ

اور اللہ تمہارے عملوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ اور اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے جاؤ یا مر جاؤ ❷

اَوْ	مُتُّمْ	لَمَغْفِرَةٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَرَحْمَةٌ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿157﴾
یا	مر جاؤ	البتہ بخشش	سے	اللہ	اور رحمت	بہتر	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں

تو جو (مال و متاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔

وَلَئِنْ	مُّتُّمْ	اَوْ	قُتِلْتُمْ	لَاِلَى	اللّٰهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿158﴾	فَبِمَا	رَحْمَةٍ	مِّنَ
اور البتہ اگر	تم مر جاؤ	یا	قتل کئے جاؤ	البتہ طرف	اللہ	تم اکٹھے کئے جاؤ گے	پس بسبب	رحمت	سے

اور اگر تم مر جاؤ یا قتل کر دیئے جاؤ تو اللہ ہی کی طرف تم (سب) اکٹھے کئے جاؤ گے۔ پس (اے نبی!) اللہ کی رحمت سے

اللّٰهِ	لِنْتَ	لَهُمْ	وَلَوْ	كُنْتَ	فَظًّا	غَلِيْظَ	الْقَلْبِ	لَانْفَضُّوْا	مِنْ
اللہ	آپ نرم ہوئے	ان کیلئے	اور اگر	ہوتے آپ	تندخو	سخت	دل	تو وہ ضرور منتشر ہو جاتے	سے

آپ ان لوگوں کے لئے نرم ہو گئے ہیں، اور اگر آپ تندخو اور سخت دل ہوتے تو وہ سب آپ کے اردگرد سے

❶ یعنی کافروں جیسی باتیں نہ کرو۔ ❷ یعنی اللہ کی راہ میں طبعی موت مرنے والا بھی اجر کا مستحق ہے۔

حَوْلِكَ	فَاعْفُ	عَنْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	وَشَاوِرْهُمْ	فِي	الْاَمْرِ
تیرے اردگرد	پس معاف کریں	ان سے	اور بخشش مانگیں	ان کے لئے	اور مشورہ کریں ان سے	میں	معاملہ

منتشر ہو جاتے، چنانچہ آپ انہیں معاف کریں اور ان کے لئے (اللہ سے) بخشش مانگیں اور معاملات میں ان سے مشورہ کریں،

فَاِذَا	عَزَمْتَ	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿159﴾
پھر جب	آپ ارادہ کرلیں	تو توکل کریں	پر	اللہ	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	توکل کرنے والے

پھر جب آپ (کسی کام کا) پختہ ارادہ کر لیں تو اللہ ہی پر توکل (بھروسہ) کریں، بیشک اللہ توکل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنْ	يَّنْصُرْكُمُ	اللّٰهُ	فَلَا	غَالِبَ	لَكُمْ	وَاِنْ	يَّخْذُلْكُمْ	فَمَنْ
اگر	مدد کرے تمہاری	اللہ	تو نہیں	کوئی غالب آنے والا	تمہارے لئے	اور اگر	وہ چھوڑ دے تم کو	تو کون

اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غالب آنے والا نہیں اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو اس کے بعد

ذَا الَّذِيْ	يَنْصُرُكُمْ	مِّنْ	بَعْدِهٖ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾
ہے وہ جو	مدد کرے تمہاری	سے	اس کے بعد	اور پر	اللہ	توکل کریں	مومن

کون ہے جو تمہاری مدد کر سکتا ہو؟ اور مومنوں کو اللہ ہی پر توکل کرنا چاہئے۔

وَمَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّغُلَّ	وَمَنْ	يَّغْلُلْ	يَاْتِ	بِمَا	غَلَّ
اور نہیں	ہے	کسی نبی کیلئے	کہ	خیانت کرے	اور جو	خیانت کرے	وہ لائے گا	اسے جو	اس نے خیانت کی

اور یہ ناممکن ہے کہ کوئی نبی خیانت کرے اور جو کوئی خیانت کرے گا تو وہ اپنی خیانت ❶ سمیت قیامت کے دن

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	ثُمَّ	تُوَفّٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	وَهُمْ	لَا
دن	قیامت	پھر	پورا پورا دیا جائیگا	ہر	نفس	جو	اس نے کمایا	اور وہ	نہیں

حاضر ہو گا، پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر (ذرا بھی) ظلم نہیں کیا جائے گا۔

يُظْلَمُوْنَ ﴿161﴾	اَفَمَنِ	اتَّبَعَ	رِضْوَانَ	اللّٰهِ	كَمَنْ	بَآءَ	بِسَخَطٍ	مِّنَ
ظلم کئے جائیں گے	کیا پھر جس نے	اتباع کی	رضامندی	اللہ	اس کی مانند جو	لوٹا	ناراضی کیساتھ	سے

بھلا جو اللہ کی رضا کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مرتکب خیانت) ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناراضی میں گرفتار ہو؟

اللّٰهِ	وَمَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿162﴾	هُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ
اللہ	اور اس کا ٹھکانہ	جہنم	اور بری ہے	لوٹنے کی جگہ	وہ	درجے	پاس

اور جس کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ ان لوگوں کے لئے اللہ کے پاس درجے ہیں، ❷

❶ یعنی خیانت کی ہوئی چیز۔ ❷ یعنی الگ الگ درجے ہیں، اللہ کی رضا کے متلاشی لوگوں کے الگ اور خیانت کرنے والوں کے الگ۔

اللّٰهِ ط	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿163﴾	لَقَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ
اللہ	اور اللہ	دیکھنے والا	اسے جو	وہ عمل کرتے ہیں	البتہ تحقیق	احسان کیا	اللہ	پر	مومنوں

اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ یقیناً اللہ نے مومنوں پر (بڑا) احسان کیا

اِذْ	بَعَثَ	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا	مِّنْ	اَنْفُسِهِمْ	يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ
جب	بھیجا	ان میں	رسول	سے	ان کے نفسوں	وہ تلاوت کرتا ہے	ان پر	اس کی آیتیں

جب ان میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا، جو اس کی آیتیں انہیں پڑھ کر سناتا ہے

وَيُزَكِّيْهِمْ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ ۚ	وَاِنْ	كَانُوْا	مِنْ	قَبْلُ
اور پاک کرتا ہے انکو	اور سکھاتا ہے انکو	کتاب	اور حکمت	اور بیشک	تھے وہ	سے	پہلے

اور انہیں پاک کرتا ہے ❶ اور انہیں کتاب و حکمت ❷ کی تعلیم دیتا ہے، حالانکہ اس سے پہلے وہ لوگ

النصف

لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿164﴾	اَوَ	لَمَّآ	اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَدْ	اَصَبْتُمْ
البتہ میں	گمراہی	ظاہر	کیا اور	جب	پہنچی تم کو	مصیبت	تحقیق	پہنچائی تم نے

صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔ بھلا تمہارا کیا حال ہے کہ جب (غزوۂ اُحد میں) تمہیں مصیبت پہنچی ❸ تو تم کہنے لگے: یہ کہاں سے آ گئی؟

مِّثْلَيْهَا ۙ	قُلْتُمْ	اَنّٰى	هٰذَا ط	قُلْ	هُوَ	مِنْ	عِنْدِ	اَنْفُسِكُمْ ط	اِنَّ	اللّٰهَ
اس سے دوگنی	تم نے کہا	کہاں سے؟	یہ	کہہ دیجئے	وہ	سے	طرف	تمہارے نفسوں	بیشک	اللہ

حالانکہ (غزوۂ بدر میں) تم نے اس سے دوگنی (مصیبت) کافروں کو پہنچائی تھی، کہہ دیجئے: یہ تمہارے اپنے اعمال ہی کی شامت ہے،

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿165﴾	وَمَآ	اَصَابَكُمْ	يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ
پر	ہر	چیز	قادر	اور جو	پہنچا تم کو	جس دن	باہم ملیں	دو جماعتیں

بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور جس دن دونوں جماعتیں باہم ٹکرائیں تو جو نقصان تم کو پہنچا

فَبِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَلِيَعْلَمَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿166﴾ ۙ	وَلِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا ۚ	وَقِيْلَ
تو حکم سے	اللہ	اور تاکہ وہ جان لے	مومن	اور تاکہ وہ جان لے	انکو جنہوں نے	منافقت کی	اور کہا گیا

وہ اللہ ہی کے حکم سے تھا اور (اس سے مقصود یہ تھا) تاکہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح جان لے۔ اور تاکہ وہ منافقوں کو بھی جان لے،

لَهُمْ	تَعَالَوْا	قَاتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَوِ	ادْفَعُوْا ط	قَالُوْا	لَوْ	نَعْلَمُ
ان سے	تم آؤ	لڑو	میں	راستہ	اللہ	یا	دفاع کرو	انہوں نے کہا	اگر	ہم جانتے

اور (جب) ان سے کہا گیا کہ تم اللہ کی راہ میں لڑو یا (کم از کم) دفاع ہی کرو تو انہوں نے کہا: اگر ہم کو لڑائی کی

❶ یعنی عقائد اور اعمال و اخلاق کی اصلاح کرتا ہے۔ ❷ یعنی قرآن و سنت۔ (ابن کثیر) ❸ ستر صحابہ کی شہادت وغیرہ۔

قِتَالًا	لَّاتَّبَعْنٰكُمْ ؕ	هُمْ	لِلْكُفْرِ	يَوْمَئِذٍ	اَقْرَبُ	مِنْهُمْ	لِلْاِيْمَانِ ۚ
لڑائی	تو ضرور تمہارا ساتھ دیتے	وہ	کفر کے لئے	اس دن	زیادہ قریب	ان میں سے	بہ نسبت ایمان

خبر ہوتی تو ہم ضرور تمہارا ساتھ دیتے، وہ اس دن ایمان کی بہ نسبت کفر کے زیادہ قریب تھے،

يَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِهِمْ	مَّا	لَيْسَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ ؕ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
وہ کہتے ہیں	اپنے مونہوں سے	جو	نہیں	میں	ان کے دلوں	اور اللہ	خوب جاننے والا	اسے جو

وہ اپنے مونہوں سے ایسی باتیں کہہ رہے تھے جو ان کے دلوں میں نہیں تھیں، اور جو کچھ وہ چھپاتے ہیں اللہ اسے

يَكْتُمُوْنَ ﴿167﴾	اَلَّذِيْنَ	قَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ	وَقَعَدُوْا	لَوْ	اَطَاعُوْنَا	مَا	قُتِلُوْا ؕ
وہ چھپاتے ہیں	وہ لوگ جو	انہوں نے کہا	اپنے بھائیوں کیلئے	اور وہ بیٹھے رہے	اگر	وہ ہماری مانتے	نہ	قتل کئے جاتے

خوب جانتا ہے۔ وہ (خود تو گھروں میں) بیٹھے رہے اور (جہاد میں شہید ہونے والے) اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا:

قُلْ	فَادْرَءُوْا	عَنْ	اَنْفُسِكُمُ	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿168﴾
کہہ دیجئے	تو تم ہٹا دو	سے	اپنے آپ	موت	اگر	ہو تم	سچے

اگر وہ ہماری مانتے تو قتل نہ کئے جاتے، کہہ دیجئے: اگر تم سچے ہو تو اپنے آپ سے موت کو دور ہٹا دو۔ ❶

وَلَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَمْوَاتًا ؕ	بَلْ	اَحْيَاءٌ
اور نہ	ہرگز گمان کرو	ان کو جو	قتل کئے گئے	میں	راستہ	اللہ	مردے	بلکہ	زندہ

اور آپ ان لوگوں کو ہرگز مردہ گمان نہ کریں جو اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے گئے، بلکہ وہ زندہ ہیں ❷

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	يُرْزَقُوْنَ ﴿169﴾	فَرِحِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ ۙ
پاس	ان کا رب	وہ رزق دیئے جاتے ہیں	خوش	اسکے ساتھ جو	دیا ان کو	اللہ	سے	اپنے فضل

(اور) انہیں ان کے رب کے ہاں رزق دیا جاتا ہے۔ وہ اس پر خوش ہیں جو کچھ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے،

وَيَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	لَمْ	يَلْحَقُوْا	بِهِمْ	مِّنْ	خَلْفِهِمْ ۙ	اَلَّا	خَوْفٌ
اور وہ خوشی محسوس کرتے ہیں	ان کے ساتھ جو	نہیں	ملے	ان کو	سے	ان کے پیچھے	کہ نہ	کوئی خوف

اور وہ ان (مومنوں) کے بارے میں بھی خوشی محسوس کرتے ہیں جو ابھی تک ان سے نہیں ملے اور ان کے پیچھے (دنیا میں) رہ گئے ہیں کہ

وقف لازم

عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿170﴾	يَسْتَبْشِرُوْنَ	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَفَضْلٍ ۙ
ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	وہ خوشی محسوس کرتے ہیں	نعمت کے ساتھ	سے	اللہ	اور فضل

ان پر بھی کوئی خوف نہیں ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے۔ وہ اللہ کی نعمت اور (اس کا) فضل (حاصل ہونے) پر خوش ہو رہے ہیں

❶ یعنی اگر جہاد نہ کرنے سے کوئی موت سے بچ سکتا ہے تو تم بچ کے دکھاؤ۔ ❷ اور سبز پرندوں کی شکل میں جنت میں اڑتے پھرتے ہیں۔

ع ۸

وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿171﴾	اَلَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِلّٰهِ
اور بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	مومن	جنہوں نے	حکم قبول کیا	اللہ کا

اور بیشک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ (ایسے مومن کہ) جنہوں نے زخم کھانے کے بعد بھی

وَالرَّسُوْلِ	مِنْۢ	بَعْدِ	مَآ	اَصَابَهُمُ	الْقَرْحُ ۛ	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا
اور رسول کا	سے	بعد	جو	پہنچے ان کو	زخم	ان کیلئے جنہوں نے	نیکی کی

اللہ اور رسول کے حکم کو قبول کیا، ❶ ان میں سے جو لوگ نیکوکار اور پرہیزگار ہیں

مِنْهُمْ	وَاتَّقَوْا	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ﴿172﴾	اَلَّذِيْنَ	قَالَ	لَهُمُ	النَّاسُ	اِنَّ	النَّاسَ
ان میں سے	اور تقویٰ اختیار کیا	اجر	بڑا	جو لوگ	کہا	ان سے	لوگ	بیشک	لوگ

ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔ (وہ لوگ کہ) جن سے لوگوں نے (آ کر) کہا کہ بلاشبہ (کافر) لوگوں نے تمہارے

قَدْ	جَمَعُوْا	لَكُمْ	فَاخْشَوْهُمْ	فَزَادَهُمْ	اِيْمَانًا ۖ	وَّقَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ
تحقیق	انہوں نے جمع کیا	تمہارے لئے	پس تم ان سے ڈرو	تو زیادہ کر دیا انکو	ایمان	اور کہا	کافی ہے ہمیں	اللہ

(مقابلے کے) لئے (لشکر) جمع کر لیا ہے لہٰذا تم ان سے ڈرو تو اس بات نے ان کے ایمان میں اور اضافہ کر دیا اور انہوں نے کہا:

وَنِعْمَ	الْوَكِيْلُ ﴿173﴾	فَانْقَلَبُوْا	بِنِعْمَةٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَفَضْلٍ	لَّمْ	يَمْسَسْهُمْ
اور اچھا	کارساز	پھر وہ لوٹے	نعمت کے ساتھ	سے	اللہ	اور فضل	نہیں	پہنچی انہیں

ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔ پھر وہ اللہ کی نعمت اور (اس کے) فضل کے ساتھ واپس لوٹے اور انہیں کوئی

سُوْٓءٌ ۙ	وَّاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ	اللّٰهِ ۗ	وَاللّٰهُ	ذُوْ	فَضْلٍ	عَظِيْمٍ ﴿174﴾	اِنَّمَا
برائی	اور انہوں نے اتباع کی	رضامندی	اللہ	اور اللہ	والا	فضل	بڑا	بیشک

نقصان نہ پہنچا، اور وہ اللہ کی رضا کے تابع رہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ (دراصل) وہ شیطان ہی تھا

ذٰلِكُمُ	الشَّيْطٰنُ	يُخَوِّفُ	اَوْلِيَآءَهٗ ۠	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ	وَخَافُوْنِ	اِنْ
یہ	شیطان	وہ ڈراتا تھا	اپنے دوست	تو نہ	تم ڈرو ان سے	اور ڈرو مجھ سے	اگر

جو (تمہیں) اپنے دوستوں (مشرکوں) سے ڈرا رہا تھا، لہٰذا (آئندہ) تم ان سے نہ ڈرنا (بلکہ) مجھ ہی سے ڈرنا اگر تم

كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿175﴾	وَلَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْكُفْرِ ۚ	اِنَّهُمْ	لَنْ
ہو تم	مومن	اور نہ	غم میں ڈالیں آپ کو	وہ لوگ جو	جلدی کرتے ہیں	میں	کفر	بیشک وہ	ہرگز نہیں

واقعتاً مومن ہو۔ اور (اے نبی!) جو لوگ کفر میں جلدی کرتے ہیں وہ آپ کو غم میں نہ ڈالیں، ❷ بیشک وہ

❶ یعنی غزوۂ اُحد میں زخم کھانے کے بعد پھر فوراً لڑنے کے لئے تیار ہو گئے۔ ❷ یعنی آپ ان کی وجہ سے پریشان نہ ہوں۔

يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا ؕ	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَلَّا	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا	فِي	الْاٰخِرَةِ ۚ
نقصان پہنچا سکیں گے	اللہ	کچھ بھی	ارادہ رکھتا ہے	اللہ	کہ نہ	بنائے	ان کیلئے	حصہ	میں	آخرت

اللہ کو ہرگز کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اللہ چاہتا ہے کہ آخرت میں ان کے لئے کوئی حصہ نہ رکھے،

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ	لَنْ
اور ان کیلئے	عذاب	بڑا	بیشک	جنہوں نے	خریدا	کفر	ایمان کے بدلے	ہرگز نہیں

اور (بالآخر) ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ بیشک جن لوگوں نے ایمان کے بدلے کفر کو خریدا وہ ہرگز

يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا ۚ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۱۷۷﴾	وَلَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ
وہ نقصان پہنچا سکیں گے	اللہ	کچھ بھی	اور ان کیلئے	عذاب	دردناک	اور نہ	ہرگز گمان کریں	جنہوں نے

اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور کافر لوگ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ

كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا	نُمْلِيْ	لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ	اِنَّمَا	نُمْلِيْ	لَهُمْ
کفر کیا	کہ جو	ہم ڈھیل دے رہے ہیں	ان کیلئے	بہتر	ان کی جانوں کیلئے	بیشک	ہم ڈھیل دیتے ہیں	ان کیلئے

ہم جو انہیں ڈھیل دے رہے ہیں وہ ان کے لئے بہتر ہے، (نہیں بلکہ) ہم تو صرف اس لئے انہیں ڈھیل دے رہے ہیں

لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا ۚ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿۱۷۸﴾	مَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَذَرَ
تاکہ وہ زیادہ ہو جائیں	گناہ	اور ان کیلئے	عذاب	رسوا کرنیوالا	نہیں	ہے	اللہ	کہ وہ چھوڑ دے

تاکہ وہ مزید گناہ کر لیں، (آخرکار) ان کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔ اللہ مومنوں کو اس حالت میں ہرگز نہ رہنے دے گا

الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى	مَآ	اَنْتُمْ	عَلَيْهِ	حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ	مِنَ	الطَّيِّبِ ؕ
مومنوں	پر	جو	تم	اس پر	یہاں تک کہ	وہ جدا کر دے	خبیث۔ ناپاک	سے	پاک

جس میں تم اس وقت ہو، یہاں تک کہ وہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے، ❶

وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى	الْغَيْبِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَجْتَبِيْ	مِنْ
اور نہیں	ہے	اللہ	کہ اطلاع دے تم کو	پر	غیب	اور لیکن	اللہ	چن لیتا ہے	سے

اور اللہ کا طریقہ نہیں کہ تم کو غیب کی باتوں سے مطلع کر دے، اور لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے

رُّسُلِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ ۠	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ ۚ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَتَتَّقُوْا
اپنے رسولوں	جسے	چاہتا ہے	پس ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اسکے رسولوں	اور اگر	تم ایمان لاؤ	اور تقویٰ اختیار کرو

جسے چاہتا ہے چن لیتا ہے، ❷ لہٰذا تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ، اور اگر تم ایمان لاؤ گے اور تقویٰ اختیار کرو گے

❶ یعنی آزمائش کے ذریعے منافقوں کو مومنوں سے الگ کر دے۔ ❷ یعنی غیب کی باتیں بتانے کے لئے۔

فَلَكُمْ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ (۱۷۹)	وَلَا	يَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ	بِمَآ	اٰتٰىهُمُ
تو تمہارے لئے	اجر	بڑا	اور نہ	گمان کریں	وہ لوگ	جو بخل کرتے ہیں	اسکے ساتھ جو	دیا ان کو

تو تمہارے لئے بہت بڑا اجر ہے۔ اور جن لوگوں کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے اور پھر وہ اس میں بخل (کنجوسی) کرتے ہیں

اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	هُوَ	خَيْرًا	لَّهُمْ ؕ	بَلْ	هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ ؕ	سَيُطَوَّقُوْنَ
اللہ	سے	اپنے فضل	وہ	بہتر	ان کیلئے	بلکہ	وہ	برا	ان کیلئے	عنقریب وہ طوق پہنائے جائینگے

تو وہ اس (بخل) کو ہرگز اپنے لئے بہتر نہ سمجھیں، بلکہ وہ ان کے لئے بہت برا ہے، جس مال میں انہوں نے بخل کیا تھا

مَا	بَخِلُوْا	بِهٖ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ ؕ	وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ
جو	انہوں نے بخل کیا	اسکے ساتھ	دن	قیامت	اور اللہ کے لئے	وراثت	آسمانوں	اور زمین

عنقریب روزِ قیامت انہیں اسی کا طوق پہنایا جائے گا، اور آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کے لئے ہے،

ع

وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ (۱۸۰)	لَقَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّذِيْنَ
اور اللہ	اسکے ساتھ جو	تم عمل کرتے ہو	خبردار	البتہ تحقیق	سن لیا	اللہ	قول	انکا جنہوں نے

اور تم جو عمل کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔ یقیناً اللہ نے ان لوگوں کی بات سن لی جنہوں نے کہا کہ

وقف لازم

قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّنَحْنُ	اَغْنِيَآءُ ؎	سَنَكْتُبُ	مَا	قَالُوْا
کہا	بیشک	اللہ	فقیر	اور ہم	مالدار	یقیناً ہم لکھ رہے ہیں	جو	انہوں نے کہا

بیشک اللہ فقیر ہے اور ہم مالدار ہیں، (1) انہوں نے جو کہا یقیناً ہم اسے لکھ رہے ہیں

وَقَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ ۙ	وَّنَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ (۱۸۱)
اور قتل کرنا ان کا	نبیوں	نا	حق	اور ہم کہیں گے	تم چکھو	عذاب	جلانے والا

اور انہوں نے جو نبیوں کو ناحق قتل کیا (اسے بھی) اور (روزِ قیامت) ہم ان سے کہیں گے کہ جلانے والے عذاب (کا مزہ) چکھو۔

ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ (۱۸۲)
یہ	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھوں نے	اور بیشک	اللہ	نہیں	ظلم کرنے والا	بندوں کے لئے

یہ انہی کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے اور بیشک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

اَلَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ	اَلَّا	نُؤْمِنَ	لِرَسُوْلٍ	حَتّٰى
وہ جنہوں نے	کہا	بیشک	اللہ	عہد کیا	ہم سے	کہ نہ	ہم ایمان لائیں	کسی رسول پر	یہاں تک کہ

(یہ وہ لوگ ہیں) جنہوں نے کہا: بیشک اللہ نے ہم سے عہد کیا ہے کہ جب تک کوئی رسول ہمارے پاس ایسی قربانی نہ لائے

(1) یعنی جب اللہ نے لوگوں کو صدقہ خیرات کی ترغیب دلاتے ہوئے کہا "کہ کون ہے جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے" تو یہودیوں نے یہ بات کہی۔

يَأْتِيَنَا	بِقُرْبَانٍ	تَأْكُلُهُ	النَّارُ	قُلْ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ
وہ لائے ہمارے پاس	قربانی	کھائے اسے	آگ	کہہ دیجئے	تحقیق	آئے تمہارے پاس	کئی رسول	سے

جسے آگ (آ کر) کھا جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں، (اے نبی! ان سے) کہہ دیجئے: مجھ سے پہلے کئی رسول

قَبْلِي	بِالْبَيِّنٰتِ	وَبِالَّذِي	قُلْتُمْ	فَلِمَ	قَتَلْتُمُوهُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
مجھ سے پہلے	واضح دلائل کیساتھ	اور اس کے ساتھ جو	تم نے کہا	پھر کیوں	تم نے قتل کیا ان کو	اگر	ہو تم

تمہارے پاس واضح دلائل لے کر آئے اور وہ (معجزہ) بھی جو تم کہتے ہو ❶ پھر تم نے ان کو کیوں قتل کیا اگر تم

صٰدِقِيْنَ ﴿183﴾	فَاِنْ	كَذَّبُوكَ	فَقَدْ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِكَ	جَآءُوْ
سچے	پھر اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو	پس تحقیق	جھٹلائے گئے	کئی رسول	سے	آپ سے پہلے	وہ لائے

سچے ہو۔ پھر (اے نبی!) اگر وہ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو آپ سے پہلے کئی رسول جھٹلائے گئے تھے جو واضح دلائل،

بِالْبَيِّنٰتِ	وَالزُّبُرِ	وَالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ ﴿184﴾	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ
واضح دلائل	اور صحیفے	اور کتاب	روشن	ہر	نفس۔ جان	چکھنے والا ہے	موت

صحیفے اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔ (آخرکار) ہر جان نے موت کا ذائقہ چکھنا ہے،

وَاِنَّمَا	تُوَفَّوْنَ	اُجُوْرَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَمَنْ	زُحْزِحَ	عَنِ	النَّارِ
اور بیشک	تم پورا پورا دیئے جاؤ گے	اپنے اجر	دن	قیامت	پھر جو	دور کر دیا گیا	سے	آگ

اور بلاشبہ قیامت کے دن تم کو اپنے اجر پورے پورے دیئے جائیں گے، پھر جو آگ سے دور کر دیا (بچا لیا) گیا

وَاُدْخِلَ	الْجَنَّةَ	فَقَدْ	فَازَ	وَمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ ﴿185﴾
اور داخل کر دیا گیا	جنت	پس تحقیق	وہ کامیاب ہوا	اور نہیں	زندگی	دنیوی	مگر	سامان	دھوکہ

اور جنت میں داخل کر دیا گیا تو یقیناً وہ کامیاب ہو گیا، اور دنیا کی زندگی تو بس دھوکے کا سامان ہے۔

لَتُبْلَوُنَّ	فِيْٓ	اَمْوَالِكُمْ	وَاَنْفُسِكُمْ	وَلَتَسْمَعُنَّ	مِنَ	الَّذِيْنَ
تم ضرور آزمائے جاؤ گے	میں	اپنے مالوں	اور اپنی جانوں	اور ضرور تم سنو گے	سے	وہ لوگ جو

(مومنو!) تمہارے مال و جان میں تمہاری ضرور آزمائش کی جائے گی اور تم ان لوگوں سے جنہیں تم سے پہلے

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَمِنَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَذًى	كَثِيْرًا
دیئے گئے	کتاب	سے	تم سے پہلے	اور سے	جنہوں نے	شرک کیا	ایذا	بہت زیادہ

کتاب دی گئی اور مشرکوں سے بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے، ❷

❶ یعنی وہ آگ جو قبول ہونے والی قربانیوں کو کھا لے۔ ❷ یعنی اپنی ذات اور اپنے دین کے بارے میں تمہیں طعنے سننے پڑیں گے۔

وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ	الْاُمُوْرِ ۝١٨٦	وَاِذْ
اور اگر	تم صبر کرو	اور تقویٰ اختیار کرو	تو بیشک	یہ	سے	ہمت	کاموں	اور جب

اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو بیشک یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔

اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ	لِلنَّاسِ	وَلَا
لیا	اللہ	پختہ عہد	ان لوگوں سے جو	دیئے گئے	کتاب	ضرور تم بیان کروگے اسکو	لوگوں کیلئے	اور نہ

اور جب اللہ نے اہل کتاب سے پختہ عہد لیا کہ تم اسے لوگوں سے ضرور بیان کرو گے اور اسے

تَكْتُمُوْنَهٗ	فَنَبَذُوْهُ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِهِمْ	وَاشْتَرَوْا	بِهٖ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا ؕ
تم چھپاؤ گے اسکو	تو انہوں نے اسے پھینک دیا	پیچھے	اپنی پیٹھوں	اور خرید لی	اسکے بدلے	قیمت	تھوڑی

چھپاؤ گے نہیں، ❶ تو انہوں نے اس عہد کو پس پشت ڈال دیا اور اس کے بدلے تھوڑی قیمت ❷ حاصل کر لی،

فَبِئْسَ	مَا	يَشْتَرُوْنَ ۝١٨٧	لَا	تَحْسَبَنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اَتَوْا
پس برا ہے	جو	وہ خریدتے ہیں	نہ	آپ گمان کریں	ان کو جو	خوش ہورہے ہیں	اسکے ساتھ جو	انہوں نے کیا

پس بہت بری قیمت ہے جو وہ وصول کر رہے ہیں۔ جو لوگ اپنے کرتوتوں پر خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ ایسے کاموں پر بھی

وَّيُحِبُّوْنَ	اَنْ	يُّحْمَدُوْا	بِمَا	لَمْ	يَفْعَلُوْا	فَلَا	تَحْسَبَنَّهُمْ
اور وہ پسند کرتے ہیں	کہ	تعریف کئے جائیں	اسکے ساتھ جو	نہیں	انہوں نے کیا	پس نہ	آپ ہرگز گمان کریں ان کیلئے

ان کی تعریف کی جائے جو انہوں نے نہیں کئے، آپ ہرگز یہ نہ سمجھیں کہ وہ عذاب سے

بِمَفَازَةٍ	مِّنَ	الْعَذَابِ ۚ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝١٨٨	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ
کامیابی	سے	عذاب	اور ان کیلئے	عذاب	دردناک	اور اللہ کے لئے	بادشاہت

بچ جائیں گے (بلکہ) ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے،

ع	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝١٨٩	اِنَّ	فِيْ
	آسمانوں	اور زمین	اور اللہ	پر	ہر	چیز	قادر	بیشک	میں

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بیشک آسمانوں اور زمین کی پیدائش

خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ
پیدائش	آسمانوں	اور زمین	اور آنے جانے	رات	اور دن	البتہ نشانیاں ہیں

اور رات اور دن کے آنے جانے میں عقل والوں کے لئے (بہت سی) نشانیاں ہیں۔

❶ یعنی یہود ونصاریٰ سے عہد لیا کہ تورات وانجیل کی باتیں لوگوں سے چھپاؤ گے نہیں۔ ❷ یعنی دنیاوی مفادات اور حقیر قیمت کے عوض۔

لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿١٩٠﴾	الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّعَلٰى
عقل والوں کے لئے	جولوگ	یاد کرتے ہیں	اللہ	کھڑے	اور بیٹھے	اور پر

جو لوگ کھڑے، بیٹھے اور اپنے پہلوؤں کے بل (لیٹے، ہر حال میں) اللہ کو یاد کرتے ہیں

جُنُوْبِهِمْ	وَيَتَفَكَّرُوْنَ	فِيْ	خَلْقِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	رَبَّنَا	مَا
اپنے پہلوؤں	اور غوروفکر کرتے ہیں	میں	پیدائش	آسمانوں	اور زمین	اے ہمارے رب!	نہیں

اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غوروفکر کرتے ہیں، (تو بے اختیار پکار اٹھتے ہیں کہ) اے ہمارے رب!

خَلَقْتَ	هٰذَا	بَاطِلًا	سُبْحٰنَكَ	فَقِنَا	عَذَابَ	النَّارِ ﴿١٩١﴾	رَبَّنَآ	اِنَّكَ
پیدا کیا تو نے	یہ	بے فائدہ	پاک ہے تو	پس بچا ہمیں	عذاب	آگ	اے ہمارے رب!	بیشک تو

یہ سب کچھ تو نے بے فائدہ نہیں پیدا کیا، تو پاک ہے، ❶ پس تو (قیامت کے دن) ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ اے ہمارے رب!

مَنْ	تُدْخِلِ	النَّارَ	فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	اَنْصَارٍ ﴿١٩٢﴾
جس کو	داخل کرے	آگ	تو یقیناً	رسوا کیا تو نے اسکو	اور نہیں	ظالموں کے لئے	سے	مددگار

بیشک جسے تو آگ میں داخل کرے تو یقیناً تو نے اسے رسوا کر دیا، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔

رَبَّنَآ	اِنَّنَا	سَمِعْنَا	مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ	لِلْاِيْمَانِ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ
اے ہمارے رب!	بیشک ہم	ہم نے سنا	پکارنے والا	پکارتا ہے	ایمان کے لئے	کہ	ایمان لاؤ	اپنے رب کے ساتھ

اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا جو ایمان کی طرف بلاتا ہے ❷ (اور کہتا ہے) کہ اپنے رب پر ایمان لے آؤ،

فَاٰمَنَّا	رَبَّنَا	فَاغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَكَفِّرْ	عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا	وَتَوَفَّنَا
پس ایمان لائے ہم	اے ہمارے رب!	پس تو بخش	ہمارے لئے	ہمارے گناہ	اور دور کر	ہم سے	ہماری برائیاں	اور فوت کر ہمیں

تو ہم ایمان لے آئے، اے ہمارے رب! تو ہمارے گناہ بخش دے اور ہماری برائیاں ہم سے دور کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ

مَعَ	الْاَبْرَارِ ﴿١٩٣﴾	رَبَّنَا	وَاٰتِنَا	مَا	وَعَدْتَّنَا	عَلٰى	رُسُلِكَ	وَلَا
ساتھ	نیک لوگوں	اے ہمارے رب!	اور دے ہمیں	جو	وعدہ کیا تو نے ہم سے	پر	اپنے رسولوں	اور نہ

فوت کر۔ اے ہمارے رب! تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے جن جن چیزوں کا ہم سے وعدہ کیا ہے، وہ ہمیں عطا فرما،

تُخْزِنَا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّكَ	لَا	تُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ ﴿١٩٤﴾	فَاسْتَجَابَ	لَهُمْ
رسوا کرنا ہمیں	دن	قیامت	بیشک تو	نہیں	خلاف ورزی کرتا	وعدہ	پس قبول کی	ان کے لئے

اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کرنا، یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ تو ان کے رب نے ان کی دعا قبول کر لی

❶ اس بات سے کہ کسی چیز کو بے فائدہ پیدا کرے۔ ❷ مراد محمد ﷺ ہیں۔

رَبُّهُمْ	اَنِّيْ	لَآ	اُضِيْعُ	عَمَلَ	عَامِلٍ	مِّنْكُمْ	مِّنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى
انکے رب نے	کہ میں	نہیں	ضائع کروں گا	عمل	عمل کرنے والا	تم میں سے	سے	مرد	یا	عورت

(اور فرمایا) کہ میں کسی عمل کرنے والے کے عمل ضائع نہیں کروں گا، خواہ مرد ہو یا عورت،

بَعْضُكُمْ	مِّنْ	بَعْضٍ	فَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	وَاُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ
تمہارا بعض	سے	بعض	پس جو لوگ	انہوں نے ہجرت کی	اور نکالے گئے	سے	اپنے گھروں

تم سب ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، ❶ تو جنہوں نے (میری خاطر) ہجرت کی اور اپنے گھروں سے نکالے گئے

وَاُوْذُوْا	فِيْ	سَبِيْلِيْ	وَقٰتَلُوْا	وَقُتِلُوْا	لَاُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ
اور ایذا دیئے گئے	میں	میرے راستے	اور لڑے	اور قتل کر دیئے گئے	میں ضرور دور کروں گا	ان سے	ان کی برائیاں

اور میرے راستے میں انہیں تکلیفیں دی گئیں اور انہوں نے جہاد کیا اور وہ قتل کر دیئے گئے تو میں ضرور ان کی برائیاں ان سے دور کر دوں گا

وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ثَوَابًا	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
اور میں ضرور انہیں داخل کروں گا	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	بدلہ	سے	طرف	اللہ

اور انہیں ایسے باغات میں داخل کروں گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، یہ اللہ کی طرف سے (ان کا) بدلہ ہے،

وَاللّٰهُ	عِنْدَهٗ	حُسْنُ	الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾	لَا	يَغُرَّنَّكَ	تَقَلُّبُ	الَّذِيْنَ
اور اللہ	اس کے پاس	اچھا	بدلہ۔ ثواب	نہ	دھوکے میں ڈالے آپ کو	چلنا پھرنا	انکا جنہوں نے

اور اللہ ہی کے پاس بہترین بدلہ ہے۔ (اے نبی!) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا ❷ آپ کو دھوکے میں

كَفَرُوْا	فِي	الْبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	ثُمَّ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ
کفر کیا	میں	شہروں	فائدہ	تھوڑا	پھر	ان کا ٹھکانہ	جہنم	اور برا ہے

نہ ڈال دے۔ (یہ دنیا کا) تھوڑا سا فائدہ ہے، پھر ان کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔

الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
ٹھکانا	لیکن	جو لوگ	ڈر گئے	اپنا رب	ان کیلئے	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے

لیکن جو لوگ اپنے رب سے ڈر گئے، ان کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نُزُلًا	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَمَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ
نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	مہمان نوازی	سے	طرف	اللہ	اور جو	پاس	اللہ	بہتر

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہ اللہ کی طرف سے (ان کی) مہمان نوازی ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ

❶ یعنی مجھ سے ثواب حاصل کرنے میں تم سب برابر ہو۔ ❷ یعنی ان کا خوشیوں، مسرتوں اور دنیا کی نعمتوں سے سرشار ہونا۔

لِّلۡاَبۡرَارِ ﴿۱۹۸﴾	وَاِنَّ	مِنۡ	اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	لَمَنۡ	يُّؤۡمِنُ	بِاللّٰهِ	وَمَاۤ
نیک لوگوں کے لئے	اور بیشک	سے	اہل کتاب	البتہ جو	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور جو

نیک لوگوں کے لئے بہت بہتر ہے۔ اور بیشک اہل کتاب میں بھی بعض ایسے ہیں جو اللہ پر اور جو کچھ تمہاری طرف

اُنۡزِلَ	اِلَيۡكُمۡ	وَمَاۤ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡهِمۡ	خٰشِعِيۡنَ	لِلّٰهِ	لَا	يَشۡتَرُوۡنَ
نازل کیا گیا	تمہاری طرف	اور جو	نازل کیا گیا	ان کی طرف	عاجزی کرنے والے	اللہ کے لئے	نہیں	وہ خریدتے

نازل کیا گیا اور جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا، اس پر ایمان لاتے ہیں، (اور) اللہ کے آگے عاجزی کرنے والے ہیں، (اور)

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيۡلًا	اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ	اَجۡرُهُمۡ	عِنۡدَ	رَبِّهِمۡ	اِنَّ
آیتوں کے بدلے	اللہ	قیمت	تھوڑی	یہی لوگ	ان کیلئے	ان کا اجر	پاس	ان کے رب	بیشک

اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی قیمت وصول نہیں کرتے،❶ یہی لوگ ہیں جن کا اجر ان کے رب کے پاس ہے،

اللّٰهَ	سَرِيۡعُ	الۡحِسَابِ ﴿۱۹۹﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوا	اصۡبِرُوۡا	وَصَابِرُوۡا
اللہ	جلد	حساب لینے والا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	صبر کرو	اور ثابت قدم رہو

بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اے ایمان والو! (کفار کے مقابلے میں) صبر سے کام لو اور ثابت قدم رہو

وَرَابِطُوۡا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمۡ	تُفۡلِحُوۡنَ ﴿۲۰۰﴾
اور جمے رہو	اور تم ڈرو	اللہ	تاکہ تم	فلاح پاؤ

اور (مورچوں پر) جمے رہو، اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

۴ سُوۡرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ ۹۲ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيَاتُهَا ۱۷۶ — رُكُوۡعَاتُهَا ۲۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوۡا	رَبَّكُمُ	الَّذِىۡ	خَلَقَكُمۡ	مِّنۡ	نَّفۡسٍ	وَّاحِدَةٍ
اے	لوگو	تم ڈرو	اپنے رب سے	جس نے	پیدا کیا تمہیں	سے	جان	ایک

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان❷ سے پیدا کیا اور اس سے اس کا

وَّخَلَقَ	مِنۡهَا	زَوۡجَهَا	وَبَثَّ	مِنۡهُمَا	رِجَالًا	كَثِيۡرًا	وَّنِسَآءً	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ
اور پیدا کیا	اس سے	اس کا جوڑا	اور پھیلائے	ان دونوں سے	مرد	بکثرت	اور عورتیں	اور تم ڈرو	اللہ

جوڑا بنایا❸ اور (پھر) ان دونوں سے بکثرت مرد اور عورتیں (پیدا کر کے زمین میں) پھیلا دیئے، اور اللہ سے ڈرو

❶ یہ اہل کتاب کے وہ لوگ ہیں جو رسول اللہ ﷺ پر بھی ایمان لائے اور اپنی ایمانی صفات کے ساتھ دوسرے اہل کتاب سے ممتاز تھے۔

❷ یعنی آدم علیہ السلام۔ ❸ یعنی حواء علیہا السلام کو آدم علیہ السلام کی پسلی کی ہڈی سے پیدا کیا۔

الَّذِيْ	تَسَآءَلُوْنَ	بِهٖ	وَالْاَرْحَامَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلَيْكُمْ	رَقِيْبًا ①
وہ جو	تم باہم سوال کرتے ہو	اس کے ساتھ	اور رشتے	بیشک	اللہ	ہے	تم پر	نگہبان

جس کا واسطہ دے کر تم آپس میں سوال کرتے ہو ❶ اور رشتے توڑنے سے بچو، بیشک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

وَاٰتُوا	الْيَتٰمٰٓى	اَمْوَالَهُمْ	وَلَا	تَتَبَدَّلُوا	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ	وَلَا
اور دو	یتیموں کو	ان کے مال	اور نہ	تم تبدیل کرو	ناپاک	پاک کے بدلے	اور نہ

اور یتیموں کو ان کے مال (واپس) دے دو، اور (اپنے) گھٹیا مال کو (ان کے) اچھے مال سے نہ بدلو، اور ان کے مال

تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰٓى	اَمْوَالِكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا ②	وَاِنْ
تم کھاؤ	ان کے مال	طرف	اپنے مالوں	بیشک یہ	ہے	گناہ	بہت بڑا	اور اگر

اپنے مالوں کے ساتھ ملا کر مت کھاؤ، بیشک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔ اور اگر تمہیں ڈر ہو کہ

خِفْتُمْ	اَلَّا	تُقْسِطُوْا	فِي	الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا	طَابَ	لَكُمْ	مِّنَ
تم ڈرو	کہ نہ	تم انصاف کرسکو گے	میں	یتیم عورتوں	تو نکاح کرو	جو	اچھی لگیں	تمہیں	سے

یتیم عورتوں کے ساتھ انصاف نہ کر سکو گے تو (ان کے سوا) جو عورتیں تمہیں اچھی لگیں اُن میں سے دو دو، تین تین،

النِّسَآءِ	مَثْنٰى	وَثُلٰثَ	وَرُبٰعَ	فَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً
عورتوں	دو دو	اور تین تین	اور چار چار	پھر اگر	تم ڈرو	کہ نہ	تم عدل کرسکو گے	تو ایک

اور چار چار سے نکاح کر لو، ❷ پھر اگر تم ڈرو کہ (ایک سے زیادہ بیویوں کے درمیان) انصاف نہ کر سکو گے تو ایک ہی سے (نکاح کرو)

اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَلَّا	تَعُوْلُوْا ③	وَاٰتُوا
یا	جو	مالک ہوں	تمہارے دائیں ہاتھ	یہ	زیادہ قریب	کہ نہ	تم ناانصافی کرو	اور دو تم

یا اپنی ملکیت کی لونڈیوں سے (ازدواجی تعلق رکھو)، یہ زیادہ مناسب ہے کہ اس طرح تم ناانصافی کرنے سے بچے رہو گے۔

النِّسَآءَ	صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ	عَنْ	شَيْءٍ	مِّنْهُ	نَفْسًا
عورتوں کو	ان کے مہر	خوشی سے	پھر اگر	وہ خوشی سے دیں	تمہیں	سے	کچھ	اس میں سے	دل سے

اور عورتوں کے مہر انہیں خوشی سے دے دو، پھر اگر وہ دلی خوشی سے اس میں سے کچھ تمہیں چھوڑ دیں

فَكُلُوْهُ	هَنِيْٓــًٔا	مَّرِيْٓـــًٔا ④	وَلَا	تُؤْتُوا	السُّفَهَآءَ	اَمْوَالَكُمُ	الَّتِيْ
تو کھالو اسے	رچتا	پچتا	اور نہ	تم دو	بے وقوف	اپنے مال	جو

تو اسے شوق سے کھاؤ۔ اور تم اپنے وہ مال بےوقوفوں (نادانوں) کے سپرد نہ کرو،

❶ یعنی جیسے کوئی کہے: اللہ کے واسطے تو میرا یہ کام کر دے۔ ❷ یعنی زیادہ سے زیادہ چار عورتوں سے بیک وقت نکاح کرسکتے ہو۔

جَعَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	قِيٰمًا	وَّارْزُقُوْهُمْ	فِيْهَا	وَاكْسُوْهُمْ	وَقُوْلُوْا	لَهُمْ
بنایا	اللہ	تمہارے لئے	سہارا	اور انہیں کھلاؤ	اس میں	اور انہیں پہناؤ	اور کہو	ان کے لئے

جنہیں اللہ نے تمہاری گزر بسر کا سہارا (ذریعہ) بنایا ہے، البتہ ان میں سے انہیں (کھانا) کھلاؤ اور (لباس) پہناؤ اور ان سے

قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ۝۵	وَابْتَلُوا	الْيَتٰمٰى	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ	فَاِنْ
بات	اچھی	اور آزماؤ	یتیموں کو	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچ جائیں	نکاح کو	پھر اگر

اچھی بات کہو۔ اور یتیموں کو آزماتے رہو یہاں تک کہ وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں، ❶

اٰنَسْتُمْ	مِّنْهُمْ	رُشْدًا	فَادْفَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	وَلَا	تَاْكُلُوْهَآ
تم پاؤ	ان میں	سمجھداری	تو سونپ دو	ان کی طرف	ان کے مال	اور نہ	تم کھاؤ اسے

پھر اگر تم ان میں سمجھداری پاؤ ❷ تو ان کے مال انہیں سونپ دو، اور تم (اس خیال سے) ان کے مال حد سے بڑھ کر اور جلدی جلدی

اِسْرَافًا	وَّبِدَارًا	اَنْ	يَّكْبَرُوْا	وَمَنْ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ	وَمَنْ
حد سے زیادہ	اور جلدی جلدی	کہ	وہ بڑے ہو جائیں	اور جو	ہو	مالدار	تو چاہیے کہ وہ بچے	اور جو

نہ کھاؤ کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (اور اپنا حق تم سے لے لیں گے)، اور جو (سرپرست) مالدار ہو تو اسے (یتیم کے مال سے) بچنا چاہیے،

كَانَ	فَقِيْرًا	فَلْيَاْكُلْ	بِالْمَعْرُوْفِ	فَاِذَا	دَفَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ
ہو	فقیر	تو چاہیے کہ وہ کھالے	دستور کے مطابق	پھر جب	تم سونپو	ان کی طرف	ان کے مال

اور جو فقیر (محتاج) ہو تو وہ دستور کے مطابق ❸ (اس کا مال) کھا سکتا ہے، پھر جب تم ان کے مال ان کے حوالے کرو

فَاَشْهِدُوْا	عَلَيْهِمْ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا ۝۶	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا
تو گواہ بنالو	ان پر	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	مردوں کے لئے	حصہ	اس سے جو

تو ان پر گواہ بنا لو، اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔ مردوں کے لئے اُس مال میں حصہ ہے جسے

تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَالْاَقْرَبُوْنَ	وَلِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ
چھوڑ جائیں	ماں باپ	اور قربت دار	اور عورتوں کے لئے	حصہ	اس سے جو	چھوڑ جائیں	ماں باپ

ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ جائیں، اور عورتوں کے لئے بھی اُس مال میں حصہ ہے جسے ماں باپ اور رشتہ دار

وَالْاَقْرَبُوْنَ	مِمَّا	قَلَّ	مِنْهُ	اَوْ	كَثُرَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا ۝۷	وَاِذَا	حَضَرَ
اور قربت دار	اس سے جو	تھوڑا ہو	اس میں سے	یا	زیادہ	حصہ	مقرر کیا ہوا	اور جب	حاضر ہوں

چھوڑ جائیں، خواہ وہ (مال) تھوڑا ہو یا زیادہ، (اس میں ہر ایک کا) مقرر کیا ہوا حصہ ہے۔ اور جب تقسیم کے موقع پر

❶ یعنی بالغ ہو جائیں۔ ❷ یعنی دیکھو کہ وہ اپنے مال کی حفاظت کر سکتے ہیں۔ ❸ یعنی بقدر خدمت۔

الْقِسْمَةَ	اُولُوا الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنُ	فَارْزُقُوْهُمْ	مِّنْهُ
تقسیم کے وقت	رشتہ دار	اور یتیم	اور مساکین	تو تم دو انہیں	اس میں سے

(دور کے) رشتہ دار، یتیم اور مسکین بھی موجود ہوں تو اس مال میں سے انہیں بھی کچھ دے دو

وَقُوْلُوْا	لَهُمْ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ﴿٨﴾	وَلْيَخْشَ	الَّذِيْنَ	لَوْ	تَرَكُوْا	مِنْ
اور کہو	ان کیلئے	بات	اچھی	اور چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ کہ	اگر	چھوڑ جائیں	سے

اور ان سے اچھی بات کہو۔ اور لوگوں کو اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ اگر وہ مرتے وقت اپنے پیچھے بےبس اولاد ❶

خَلْفِهِمْ	ذُرِّيَّةً	ضِعٰفًا	خَافُوْا	عَلَيْهِمْ	فَلْيَتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلْيَقُوْلُوْا
اپنے پیچھے	اولاد	کمزور	وہ ڈرتے	ان پر	تو چاہیے کہ وہ ڈریں	اللہ	اور چاہیے کہ وہ کہیں

چھوڑ جائیں تو انہیں ان کی کتنی فکر ہو گی، لہٰذا انہیں اللہ سے ڈرنا چاہئے ❷ اور سیدھی بات

قَوْلًا	سَدِيْدًا ﴿٩﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ	الْيَتٰمٰى	ظُلْمًا	اِنَّمَا
بات	سیدھی	بیشک	وہ لوگ جو	کھاتے ہیں	مال	یتیموں کا	ظلم سے	بیشک

کہنی چاہئے۔ بیشک جو لوگ یتیموں کا مال ظلم سے کھا جاتے ہیں، وہ اپنے پیٹوں میں

ع ۱۲

يَاْكُلُوْنَ	فِيْ	بُطُوْنِهِمْ	نَارًا	وَسَيَصْلَوْنَ	سَعِيْرًا ﴿١٠﴾	يُوْصِيْكُمُ	اللّٰهُ
وہ کھاتے ہیں	میں	اپنے پیٹوں	آگ	اور عنقریب وہ داخل ہوں گے	بھڑکتی ہوئی آگ	وصیت کرتا ہے تم کو	اللہ

صرف آگ بھرتے ہیں، اور عنقریب وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔ اللہ تمہاری اولاد کے بارے میں وصیت

فِيْٓ	اَوْلَادِكُمْ	لِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ	فَاِنْ	كُنَّ	نِسَآءً	فَوْقَ
میں	تمہاری اولاد	مردوں کے لئے	مانند	حصہ	دو عورتیں	پس اگر	ہوں	عورتیں	زیادہ

کرتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے، پھر اگر (میت کی وارث دو یا) دو سے زیادہ عورتیں ہی ہوں

اثْنَتَيْنِ	فَلَهُنَّ	ثُلُثَا	مَا	تَرَكَ	وَاِنْ	كَانَتْ	وَاحِدَةً	فَلَهَا	النِّصْفُ
دو	تو ان کے لئے	دو تہائی	جو	چھوڑ جائیں	اور اگر	ہو	ایک	تو اس کیلئے	نصف

تو ان کے لئے ترکے میں دو تہائی حصہ ہے، اور اگر (وارث) ایک ہی عورت ہو تو اس کے لئے آدھا حصہ ہے،

وَلِاَبَوَيْهِ	لِكُلِّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ	مِمَّا	تَرَكَ	اِنْ	كَانَ	لَهٗ
اور اسکے ماں باپ کیلئے	لئے ہر	ایک	ان دونوں میں سے	چھٹا حصہ	اس سے جو	چھوڑا	اگر	ہو	اس کیلئے

اور (میت کے) ماں باپ میں سے ہر ایک کے لئے ترکے میں چھٹا حصہ ہے اگر اس کی اولاد ہو،

❶ یعنی ننھے ننھے چھوٹے بچے۔ ❷ یعنی جو یتیموں کے سرپرست ہیں انہیں اس بات سے ڈرنا چاہئے کہ ان کے بچے بھی یتیم ہو سکتے ہیں۔

وَلَدٌ	فَإِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهُ	وَلَدٌ	وَّوَرِثَهُ	أَبَوٰهُ	فَلِأُمِّهِ
اولاد	پس اگر	نہ	ہو	اس کیلئے	اولاد	اور وارث ہوں اسکے	اس کے ماں باپ	تو اس کی ماں کیلئے

لیکن اگر اس (میت) کی اولاد نہ ہو اور اس کے ماں باپ ہی اس کے وارث ہوں تو اس کی ماں کے لئے تیسرا حصہ ہے،❶

الثُّلُثُ	فَإِنْ	كَانَ	لَهُ	إِخْوَةٌ	فَلِأُمِّهِ	السُّدُسُ	مِنْ	بَعْدِ	وَصِيَّةٍ
تیسرا حصہ	پس اگر	ہوں	اس کیلئے	کئی بہن بھائی	تو اس کی ماں کیلئے	چھٹا حصہ	سے	بعد	وصیت

پھر اگر اس (میت) کے کئی بہن بھائی ہوں تو اس کی ماں کے لئے چھٹا حصہ ہے، (یہ تقسیم) اس کی وصیت پر عمل

يُّوصِي	بِهَآ	أَوْ	دَيْنٍ ط	ءَابَآؤُكُمْ	وَأَبْنَآؤُكُمْ	لَا	تَدْرُونَ	أَيُّهُمْ
وہ وصیت کر جائے	اسکے ساتھ	یا	قرض	تمہارے باپ	اور تمہارے بیٹے	نہیں	تم جانتے	کون وہ

یا (اس کے) قرض (کی ادائیگی) کے بعد ہوگی، تم نہیں جانتے کہ تمہارے باپوں اور تمہارے بیٹوں میں سے کون نفع کے لحاظ سے

أَقْرَبُ	لَكُمْ	نَفْعًا ط	فَرِيضَةً	مِّنَ	اللَّهِ ط	إِنَّ	اللَّهَ	كَانَ	عَلِيمًا	حَكِيمًا (11)
زیادہ قریب	تمہارے لئے	نفع	مقرر کیا ہوا	سے	اللہ	بیشک	اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا

تم سے زیادہ قریب ہے، (یہ حصے) اللہ کے مقرر کئے ہوئے ہیں۔ بیشک اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔❷

وَلَكُمْ	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	أَزْوَاجُكُمْ	إِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهُنَّ	وَلَدٌ
اور تمہارے لئے	نصف	جو	چھوڑ جائیں	تمہاری بیویاں	اگر	نہ	ہو	ان کیلئے	اولاد

اور تمہاری بیویوں کے ترکے میں تمہارا آدھا حصہ ہے اگر ان کی اولاد نہ ہو،

فَإِنْ	كَانَ	لَهُنَّ	وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْنَ	مِنْ	بَعْدِ
پس اگر	ہو	ان کیلئے	اولاد	تو تمہارے لئے	چوتھا حصہ	اس سے جو	وہ چھوڑ جائیں	سے	بعد

لیکن اگر ان کی اولاد ہو تو ان کے ترکے میں تمہارا چوتھا حصہ ہے، (یہ تقسیم) ان کی وصیت پر عمل

وَصِيَّةٍ	يُوصِينَ	بِهَآ	أَوْ	دَيْنٍ ط	وَلَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا	تَرَكْتُمْ	إِنْ
وصیت	وہ وصیت کر جائیں	اس کی	یا	قرض	اور ان کیلئے	چوتھا حصہ	اس سے جو	تم چھوڑ جاؤ	اگر

یا (ان کے) قرض (کی ادائیگی) کے بعد ہوگی، اور تمہارے ترکے میں تمہاری بیویوں کا چوتھا حصہ ہے

لَّمْ	يَكُنْ	لَّكُمْ	وَلَدٌ	فَإِنْ	كَانَ	لَكُمْ	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ
نہ	ہو	تمہارے لئے	اولاد	پس اگر	ہو	تمہارے لئے	اولاد	تو ان کے لئے	آٹھواں حصہ

اگر تمہاری اولاد نہ ہو، لیکن اگر تمہاری اولاد ہو تو تمہارے ترکے میں ان کا آٹھواں حصہ ہے،

❶ اور باقی سارا مال باپ کو مل جائے گا۔ ❷ یعنی اللہ نے جو حصوں میں کمی بیشی کی ہے وہ اپنے کامل علم اور پورے انصاف کیساتھ ہی کی ہے۔

مِمَّا	تَرَكْتُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	وَصِيَّةٍ	تُوْصُوْنَ	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ ؕ	وَاِنْ
اس سے جو	چھوڑ جاؤ تم	سے	بعد	وصیت	تم وصیت کر جاؤ	اس کی	یا	قرض	اور اگر

(یہ تقسیم) اس کی وصیت پر عمل یا (اس کے) قرض (کی ادائیگی) کے بعد ہو گی،

كَانَ	رَجُلٌ	يُّوْرَثُ	كَلٰلَةً	اَوِ	امْرَاَةٌ	وَّلَهٗٓ	اَخٌ	اَوْ	اُخْتٌ	فَلِكُلِّ
ہو	کوئی مرد	میراث لی جائے اس کی	کلالہ	یا	ایسی عورت	اور اس کیلئے	ایک بھائی	یا	ایک بہن	تو لئے ہر

اور اگر وہ مرد یا عورت جس کی میراث تقسیم کی جا رہی ہے کلالہ ❶ ہو اور اس کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو ان دونوں

وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	السُّدُسُ ۚ	فَاِنْ	كَانُوْٓا	اَكْثَرَ	مِنْ	ذٰلِكَ	فَهُمْ	شُرَكَآءُ
ایک	ان میں سے	چھٹا حصہ	پس اگر	ہوں	زیادہ	سے	اس	تو وہ	شریک

میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے، اور اگر ایک سے زیادہ بہن بھائی ہوں تو وہ سب (کل ترکہ کے) ایک تہائی حصے میں

فِي	الثُّلُثِ	مِنْۢ	بَعْدِ	وَصِيَّةٍ	يُّوْصٰى	بِهَآ	اَوْ	دَيْنٍ ۙ	غَيْرَ	مُضَآرٍّ ۚ
میں	تہائی	سے	بعد	وصیت	وصیت کر دی جائے	اس کی	یا	قرض	نہ	نقصان پہنچانے والا

شریک ہوں گے، (یہ تقسیم) اس کی وصیت پر عمل یا (اس کے) قرض (کی ادائیگی) کے بعد ہوگی، بشرطیکہ وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو، ❷

وَصِيَّةً	مِّنَ	اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ ﴿12﴾	تِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ ؕ	وَمَنْ
وصیت	سے	اللہ	اور اللہ	جاننے والا	بردبار	یہ	حدود	اللہ	اور جو

یہ اللہ کی طرف سے تاکید ہے، اور اللہ خوب جاننے والا، نہایت بردبار ہے۔ یہ اللہ کی حدیں ہیں، اور جو

يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
اطاعت کرے گا	اللہ	اور اس کے رسول	وہ داخل کریگا اسے	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا تو اللہ اسے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿13﴾	وَمَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ
ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور یہ	کامیابی	بہت بڑی	اور جو	نافرمانی کرے گا	اللہ

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا

وَرَسُوْلَهٗ	وَيَتَعَدَّ	حُدُوْدَهٗ	يُدْخِلْهُ	نَارًا	خَالِدًا	فِيْهَا ۠	وَلَهٗ
اور اسکے رسول	اور تجاوز کرے گا	اس کی حدود	وہ داخل کریگا اسے	آگ	ہمیشہ رہے گا	اس میں	اور اس کیلئے

اور اس کی حدوں سے تجاوز کرے گا تو اللہ اسے آگ میں داخل کرے گا، وہ اس میں ہمیشہ رہے گا، اور اس کے لئے

❶ جس کا نہ باپ ہو نہ بیٹا۔ ❷ یعنی وصیت ظلم و زیادتی پر مبنی نہ ہو کہ جس کے ذریعے بعض ورثاء کو محروم کر دیا گیا ہو وغیرہ۔

ع ۲

عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿14﴾	وَالّٰتِيْ	يَاْتِيْنَ	الْفَاحِشَةَ	مِنْ	نِّسَآئِكُمْ	فَاسْتَشْهِدُوْا
عذاب	رُسوا کن	اور جو	ارتکاب کریں	بے حیائی	سے	تمہاری عورتوں	تو تم گواہ بنالو

رسوا کن عذاب ہے۔ (مسلمانو!) تمہاری عورتوں میں سے جو بے حیائی (زنا) کا ارتکاب کر بیٹھیں تو ان پر اپنے لوگوں میں سے

عَلَيْهِنَّ	اَرْبَعَةً	مِّنْكُمْ	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	فِي	الْبُيُوْتِ
ان پر	چار	اپنے میں سے	پس اگر	وہ گواہی دیں	تو بند رکھو انہیں	میں	گھروں

چار کو گواہ بنا لو، اگر وہ (ان کے متعلق زنا کی) گواہی دے دیں تو ان عورتوں کو گھروں میں بند رکھو

حَتّٰى	يَتَوَفّٰهُنَّ	الْمَوْتُ	اَوْ	يَجْعَلَ	اللّٰهُ	لَهُنَّ	سَبِيْلًا ﴿15﴾
یہاں تک کہ	ختم کردے ان کو	موت	یا	بنادے	اللہ	ان کے لئے	راستہ

یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی راستہ نکال دے۔ ❶

وَالَّذٰنِ	يَاْتِيٰنِهَا	مِنْكُمْ	فَاٰذُوْهُمَا	فَاِنْ	تَابَا	وَاَصْلَحَا	فَاَعْرِضُوْا
اور جو دو مرد	ارتکاب کریں اس کا	تم میں سے	تو ایذا دو انہیں	پس اگر	وہ توبہ کرلیں	اور اصلاح کرلیں	تو درگزر کرو

اور تم میں سے جو دو مرد (زنا کا) ارتکاب کریں تو انہیں ایذا دو، ❷ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور اصلاح کر لیں تو ان سے درگزر کرو،

عَنْهُمَا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	تَوَّابًا	رَّحِيْمًا ﴿16﴾	اِنَّمَا	التَّوْبَةُ	عَلَى	اللّٰهِ
ان سے	بیشک	اللہ	ہے	توبہ قبول کرنیوالا	رحم کرنیوالا	بیشک	توبہ	پر	اللہ

بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اللہ تو صرف ان لوگوں کی توبہ قبول کرتا ہے

لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	يَتُوْبُوْنَ	مِنْ	قَرِيْبٍ
ان لوگوں کیلئے جو	کرتے ہیں	برائی	جہالت سے	پھر	وہ توبہ کرلیتے ہیں	سے	قریب

جو جہالت (نادانی) سے کوئی برا کام کر گزرتے ہیں پھر جلد ہی توبہ کر لیتے ہیں،

فَاُولٰٓئِكَ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿17﴾
پس یہی لوگ	متوجہ ہوتا ہے	اللہ	ان پر	اور ہے	اللہ	خوب علم والا	حکمت والا

تو ایسے لوگوں کی توبہ اللہ قبول کر لیتا ہے، اور اللہ خوب علم والا، خوب حکمت والا ہے۔

وَلَيْسَتِ	التَّوْبَةُ	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	حَتّٰى	اِذَا
اور نہیں	توبہ	ان لوگوں کے لئے جو	کرتے رہیں	برائیاں	یہاں تک کہ	جب

اور ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب

❶ بعد میں اللہ نے یہ راستہ نکالا کہ کنوارے زانی کو سو کوڑوں اور شادی شدہ زانی کو رجم کی سزا دی جائے۔ ❷ یہ حکم بھی سابقہ حکم کی طرح ختم ہو چکا ہے۔

اَخْدَانٍ	مُتَّخِذٰتِ	وَّلَا	مُسٰفِحٰتٍ	غَيْرَ	مُحْصَنٰتٍ	بِالْمَعْرُوْفِ	اُجُوْرَهُنَّ
چھپے یار	بنانے والیاں	اور نہ	بدکاری کرنے والیاں	نہ	وہ نکاح میں لائی گئی ہوں	دستور کے مطابق	ان کے مہر

ان کے مہر ادا کر دو، بشرطیکہ وہ نکاح میں لائی گئی ہوں، بدکاری کرنے والی نہ ہوں ❶ اور نہ چھپے یار بنانے والی ہوں،

عَلَى	مَا	نِصْفُ	فَعَلَيْهِنَّ	بِفَاحِشَةٍ	اَتَيْنَ	فَاِنْ	اُحْصِنَّ	فَاِذَآ
پر	جو	نصف	تو ان پر	بے حیائی	وہ ارتکاب کریں	پھر اگر	نکاح میں لائی جاچکیں	پھر جب

پھر اگر وہ نکاح میں آ کر بے حیائی ❷ کا ارتکاب کریں تو جو سزا آزاد عورتوں کی ہے،

مِنْكُمْ	الْعَنَتَ	خَشِيَ	لِمَنْ	ذٰلِكَ	الْعَذَابِ	مِنَ	الْمُحْصَنٰتِ
تم میں سے	تکلیف	ڈرے	اُس کے لئے جو	یہ	سزا	سے	آزاد عورتوں

اس میں سے آدھی (ان کو دی جائے)، ❸ یہ (سہولت) تم میں سے اس کے لئے ہے جسے گناہ (زنا) میں مبتلا ہونے کا اندیشہ ہو،

ع

اللّٰهُ	يُرِيْدُ	رَّحِيْمٌ (25)	غَفُوْرٌ	وَاللّٰهُ	لَّكُمْ	خَيْرٌ	تَصْبِرُوْا	وَاَنْ
اللہ	ارادہ کرتا ہے	رحم کرنے والا	بخشنے والا	اور اللہ	تمہارے لئے	بہتر ہے	تم صبر کرو	اور یہ کہ

اور یہ کہ تم صبر کرو ❹ تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے، اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اللہ چاہتا ہے کہ

وَيَتُوْبَ	قَبْلِكُمْ	مِنْ	الَّذِيْنَ	سُنَنَ	وَيَهْدِيَكُمْ	لَكُمْ	لِيُبَيِّنَ
اور وہ متوجہ ہو	پہلے تم سے	سے	ان لوگوں کے جو	طریقے	اور ہدایت دے تمہیں	تمہارے لئے	کہ بیان کرے

تمہارے لئے (یہ معاملات) کھول کر بیان کر دے اور تمہیں تم سے پہلے کے نیک لوگوں کے طریقوں پر چلائے اور تمہاری توبہ قبول کرے،

عَلَيْكُمْ	يَّتُوْبَ	اَنْ	يُرِيْدُ	وَاللّٰهُ	حَكِيْمٌ (26)	عَلِيْمٌ	وَاللّٰهُ	عَلَيْكُمْ
تم پر	توجہ کرے	یہ کہ	ارادہ کرتا ہے	اور اللہ	حکمت والا	علم والا	اور اللہ	تم پر

اور اللہ خوب علم والا، خوب حکمت والا ہے۔ اور اللہ چاہتا ہے کہ تمہاری توبہ قبول کرے،

عَظِيْمًا (27)	مَيْلًا	تَمِيْلُوْا	اَنْ	الشَّهَوٰتِ	يَتَّبِعُوْنَ	الَّذِيْنَ	وَيُرِيْدُ
بہت زیادہ	پھر جانا	تم پھر جاؤ	کہ	خواہشات کی	پیروی کرتے ہیں	وہ لوگ جو	اور ارادہ کرتے ہیں

اور جو لوگ خواہشات کی پیروی کرتے ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ تم (حق سے) بہت زیادہ دور ہٹ جاؤ۔

يٰٓاَيُّهَا	ضَعِيْفًا (28)	الْاِنْسَانُ	وَخُلِقَ	عَنْكُمْ	يُّخَفِّفَ	اَنْ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ
اے	بہت کمزور	انسان	اور پیدا کیا گیا ہے	تم سے	وہ آسانی فرمائے	کہ	اللہ	ارادہ کرتا ہے

اللہ چاہتا ہے کہ تم سے تخفیف کر دے (کیونکہ) انسان بہت کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ اے ایمان والو!

❶ یعنی کھلم کھلا بدکاری کرنے والی۔ ❷ یعنی زنا۔ ❸ یعنی آدھے کوڑے لگا دیئے جائیں۔ ❹ یعنی لونڈی سے نکاح نہ کرو۔

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَاْكُلُوْٓا	اَمْوَالَكُمْ	بَيْنَكُمْ	بِالْبَاطِلِ	اِلَّآ	اَنْ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم کھاؤ	اپنے مال	آپس میں	ناحق طریقے سے	مگر	یہ کہ

تم آپس میں ایک دوسرے کا مال ناحق طریقے سے نہ کھاؤ، ❶ مگر یہ کہ

تَكُوْنَ	تِجَارَةً	عَنْ	تَرَاضٍ	مِّنْكُمْ	وَلَا	تَقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ
ہو	تجارت	سے	باہمی رضامندی	تم سے	اور نہ	تم قتل کرو	اپنے آپ کو

باہمی رضامندی سے تجارت ہو، اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو، ❷

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِكُمْ	رَحِيْمًا (29)	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	عُدْوَانًا	وَّظُلْمًا
بیشک	اللہ	ہے	تمہارے ساتھ	بے حد رحم کرنیوالا	اور جو کوئی	کرے گا	یہ	زیادتی	اور ظلم

بیشک اللہ تم پر بڑا مہربان ہے۔ اور جو کوئی ظلم و زیادتی سے ایسے (گناہ کے) کام کرے گا

فَسَوْفَ	نُصْلِيْهِ	نَارًا	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا (30)	اِنْ
تو عنقریب	ہم داخل کرینگے اسے	آگ	اور ہے	یہ	پر	اللہ	بہت آسان	اگر

تو عنقریب ہم اسے آگ میں داخل کریں گے، اور اللہ پر یہ بہت آسان ہے۔

تَجْتَنِبُوْا	كَبَآئِرَ	مَا	تُنْهَوْنَ	عَنْهُ	نُكَفِّرْ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ
تم بچو	بڑے گناہوں	جو	تم منع کئے جاتے ہو	ان سے	ہم دور کردیں گے	تم سے	تمہاری برائیاں

اگر تم اُن بڑے گناہوں سے بچو جن سے تمہیں منع کیا گیا ہے تو ہم تمہاری (چھوٹی) برائیاں تم سے دور کر دیں گے

وَنُدْخِلْكُمْ	مُّدْخَلًا	كَرِيْمًا (31)	وَلَا	تَتَمَنَّوْا	مَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ
اور ہم داخل کریں گے تم کو	جگہ	عزت کی	اور نہ	تم تمنا کرو	جو	فضیلت دی	اللہ

اور تمہیں عزت کی جگہ میں داخل کریں گے۔ اور جس چیز میں اللہ نے تمہارے بعض کو بعض پر ❸

بِهٖ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	لِلرِّجَالِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبُوْا
اسکے ساتھ	تمہارا بعض	پر	بعض	مردوں کے لئے	حصہ	اس سے جو	انہوں نے کمایا

فضیلت دی ہے تم اس کی تمنا نہ کرو، جو کچھ مردوں نے کمایا اس کے مطابق ان کا حصہ ہے

وَلِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ	مِّمَّا	اكْتَسَبْنَ	وَسْئَلُوا	اللّٰهَ	مِنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّ
اور عورتوں کے لئے	حصہ	اس سے جو	انہوں نے کمایا	اور سوال کرو	اللہ	سے	اس کا فضل	بیشک

اور جو کچھ عورتوں نے کمایا اس کے مطابق ان کا حصہ ہے، اور اللہ سے اس کا فضل (وکرم) مانگتے رہو،

❶ یعنی مال کھانے کا کوئی بھی ایسا ذریعہ اختیار نہ کرو جو شرعاً ممنوع ہو۔ ❷ مثلاً خودکشی وغیرہ۔ ❸ یعنی مردوں کو عورتوں پر۔

اللّٰهَ	كَانَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا (32)	وَلِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مَوَالِيَ	مِمَّا
اللہ	ہے	ساتھ ہر	چیز	جاننے والا	اور ہر ایک کیلئے	ہم نے بنائے	وارث	اس سے جو

بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ جو مال ماں باپ اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں اس میں ہم نے ہر ایک کے لئے

تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَالْاَقْرَبُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	عَقَدَتْ	اَيْمَانُكُمْ	فَاٰتُوْهُمْ
چھوڑ جائیں	ماں باپ	اور قرابت دار	اور جن لوگوں سے	عہد کیا	تمہارے دائیں ہاتھوں نے	پس دو ان کو

وارث بنائے ہیں، ❶ اور جن لوگوں سے تمہارے عہد و پیمان ہوں تو انہیں ان کا حصہ دو، ❷

نَصِيْبَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدًا (33)	اَلرِّجَالُ
ان کا حصہ	بیشک	اللہ	ہے	پر	ہر	چیز	گواہ	مرد

بیشک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ مرد عورتوں پر حاکم ہیں، اس لئے کہ

قَوّٰمُوْنَ	عَلَى	النِّسَآءِ	بِمَا	فَضَّلَ	اللّٰهُ	بَعْضَهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ
حاکم	پر	عورتوں	اس وجہ سے کہ	فضیلت دی	اللہ	ان کے بعض کو	پر	بعض

اللہ نے ان میں سے ایک کو دوسرے پر ❸ فضیلت دے رکھی ہے، اور اس لئے کہ وہ اپنے مال

وَّبِمَآ	اَنْفَقُوْا	مِنْ	اَمْوَالِهِمْ	فَالصّٰلِحٰتُ	قٰنِتٰتٌ	حٰفِظٰتٌ
اور اس وجہ سے کہ	انہوں نے خرچ کیا	سے	اپنے مالوں	پس نیک عورتیں	فرمانبردار	حفاظت کرنے والیاں

خرچ کرتے ہیں، چنانچہ نیک عورتیں فرمانبردار ہوتی ہیں (اور) مردوں کی غیر موجودگی میں اللہ کی نگرانی میں

لِّلْغَيْبِ	بِمَا	حَفِظَ	اللّٰهُ	وَالّٰتِيْ	تَخَافُوْنَ	نُشُوْزَهُنَّ	فَعِظُوْهُنَّ
پیٹھ پیچھے	اسکے ساتھ جو	حفاظت کی	اللہ	اور جو عورتیں	تم ڈرتے ہو	ان کی سرکشی	تو انہیں نصیحت کرو

(مال و آبرو) کی حفاظت کرتی ہیں، اور تمہیں جن عورتوں کی سرکشی کا اندیشہ ہو تو (پہلے) انہیں (زبانی) نصیحت کرو،

وَاهْجُرُوْهُنَّ	فِي	الْمَضَاجِعِ	وَاضْرِبُوْهُنَّ	فَاِنْ	اَطَعْنَكُمْ	فَلَا
اور انہیں الگ کر دو	میں	خواب گاہوں	اور مارو انہیں	پس اگر	وہ اطاعت کریں تمہاری	تو نہ

اور (اگر وہ نہ سمجھیں تو پھر) انہیں خواب گاہوں میں الگ کر دو، اور (اگر پھر بھی نہ سمجھیں تو) انہیں (ہلکی مار) مارو، پھر اگر وہ

تَبْغُوْا	عَلَيْهِنَّ	سَبِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيًّا	كَبِيْرًا (34)	وَاِنْ
تم تلاش کرو	ان پر	کوئی راہ	بیشک	اللہ	ہے	نہایت بلند	بہت بڑا	اور اگر

تمہاری اطاعت کریں تو انہیں اذیت دینے کی کوئی راہ نہ ڈھونڈو، بیشک اللہ نہایت بلند، بہت بڑا ہے۔ اور اگر

❶ یعنی ہر ترکے کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں۔ ❷ یعنی ان کے حق میں وصیت وغیرہ کی جا سکتی ہے۔ ❸ یعنی مردوں کو عورتوں پر۔

خِفْتُمْ	شِقَاقَ	بَيْنِهِمَا	فَابْعَثُوْا	حَكَمًا	مِّنْ	اَهْلِهٖ	وَحَكَمًا	مِّنْ
تم ڈرو	اختلاف	ان دونوں کے درمیان	تومقرر کرو	منصف	سے	مرد کے خاندان	اور منصف	سے

تم لوگوں کو دونوں (میاں بیوی) کے درمیان اختلاف ❶ کا اندیشہ ہو تو ایک منصف مرد کے خاندان سے اور ایک منصف عورت کے خاندان سے

اَهْلِهَا ۚ	اِنْ	يُّرِيْدَآ	اِصْلَاحًا	يُّوَفِّقِ	اللّٰهُ	بَيْنَهُمَا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
عورت کے خاندان	اگر	وہ دونوں چاہیں	صلح کرانا	موافقت کردیگا	اللہ	ان کے درمیان	بیشک	اللہ	ہے

مقرر کرلو، اگر وہ دونوں صلح کرانا چاہیں گے تو اللہ ان دونوں (میاں بیوی) کے درمیان موافقت پیدا کر دے گا، بیشک اللہ

عَلِيْمًا	خَبِيْرًا ﴿35﴾	وَاعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَلَا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّبِالْوَالِدَيْنِ
جاننے والا	خبردار	اور عبادت کرو	اللہ	اور نہ	تم شریک بناؤ	اسکے ساتھ	کوئی چیز	اور والدین کے ساتھ

خوب جاننے والا، خوب خبردار ہے۔ اور تم (سب) اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ بناؤ، اور والدین کے ساتھ

اِحْسَانًا	وَّبِذِى الْقُرْبٰى	وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَالْجَارِ	ذِى الْقُرْبٰى
احسان کرو	اور قرابت داروں کے ساتھ	اور یتیموں	اور مسکینوں	اور ہمسایہ	قرابت دار

نیک سلوک کرو، اور رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، رشتہ دار پڑوسی،

وَالْجَارِ	الْجُنُبِ	وَالصَّاحِبِ	بِالْجَنْۢبِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ	وَمَا	مَلَكَتْ
اور ہمسایہ	اجنبی	اور ساتھی	پہلو کے (ہم نشین)	اور مسافر	اور جو	مالک ہوئے

اجنبی پڑوسی، پہلو کے ساتھی (ہم نشین)، مسافر اور اپنی ملکیت کے غلام لونڈیوں سے بھی نیک سلوک کرو،

اَيْمَانُكُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	مَنْ	كَانَ	مُخْتَالًا	فَخُوْرَا ۙ ﴿36﴾	الَّذِيْنَ
تمہارے دائیں ہاتھ	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	جو	ہو	تکبر کرنیوالا	فخر کرنیوالا	جولوگ

بیشک اللہ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو تکبر کرنے والا (اور) فخر کرنے والا ہو۔ (ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں) جو

يَبْخَلُوْنَ	وَيَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَيَكْتُمُوْنَ	مَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ
بخل کرتے ہیں	اور حکم دیتے ہیں	لوگ	بخل کرنے کا	اور چھپاتے ہیں	جو	دیا ان کو	اللہ

بخل (کنجوسی) کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کرنے کا حکم دیتے ہیں اور جو (مال) اللہ نے اپنے فضل سے انہیں عطا کیا ہے

مِنْ	فَضْلِهٖ ؕ	وَاَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ۚ ﴿37﴾	وَالَّذِيْنَ	يُنْفِقُوْنَ
سے	اپنے فضل	اور ہم نے تیار کیا	کافروں کے لئے	عذاب	رسوا کن	اور جولوگ	خرچ کرتے ہیں

اسے چھپاتے ہیں، ❷ اور ہم نے کافروں کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور (ایسے لوگ بھی اللہ کو پسند نہیں) جو لوگوں کو

❶ یعنی تعلقات بگڑ جانے کا۔ ❷ ایسے لوگ اللہ کو اس لئے پسند نہیں کیونکہ وہ اللہ کی نعمت کو چھپا کر گویا اس کی ناشکری کرتے ہیں۔

اَمْوَالَهُمْ	رِئَآءَ	النَّاسِ	وَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَا	بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ
اپنے مال	دکھانے کے لئے	لوگ	اور نہیں	وہ ایمان رکھتے	اللہ پر	اور نہ	یوم آخرت پر

دکھانے کے لئے اپنے مال خرچ کرتے ہیں اور اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے،

وَمَنْ	يَّكُنِ	الشَّيْطٰنُ	لَهٗ	قَرِيْنًا	فَسَآءَ	قَرِيْنًا (38)	وَمَاذَا	عَلَيْهِمْ
اور جو	ہو	شیطان	اس کا	ساتھی	پس برا ہے	ساتھی	اور کیا	ان پر

اور جس کا ساتھی شیطان ہو تو وہ بہت ہی برا ساتھی ہے۔ اور (آخر) ان لوگوں کا کیا بگڑ جاتا

لَوْ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَاَنْفَقُوْا	مِمَّا	رَزَقَهُمُ	اللّٰهُ ؕ	وَكَانَ
اگر	ایمان لاتے	اللہ پر	اور دن پر	آخرت	اور خرچ کرتے	اس سے جو	دیا ہے ان کو	اللہ	اور ہے

اگر یہ اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان لاتے اور جو کچھ اللہ نے انہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے، اور اللہ

اللّٰهُ	بِهِمْ	عَلِيْمًا (39)	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَظْلِمُ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ ۚ	وَاِنْ
اللہ	ان کو	خوب جاننے والا	بیشک	اللہ	نہیں	ظلم کرتا	برابر	ذرہ	اور اگر

ان کو خوب جانتا ہے۔ بیشک اللہ ذرہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا، اور اگر (کسی کی) کوئی نیکی ہو

تَكُ	حَسَنَةً	يُّضٰعِفْهَا	وَيُؤْتِ	مِنْ	لَّدُنْهُ	اَجْرًا	عَظِيْمًا (40)	فَكَيْفَ
ہو	کوئی نیکی	وہ اسے دوگنا کر دیتا ہے	اور دیتا ہے	سے	اپنی طرف	اجر	بڑا	پھر کیا حال

تو وہ اسے دوگنا کر دیتا ہے اور اپنی طرف سے بہت بڑا اجر عطا فرماتا ہے۔ پھر (سوچو) ان کا کیا حال ہو گا

اِذَا	جِئْنَا	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍۭ	بِشَهِيْدٍ	وَّجِئْنَا	بِكَ	عَلٰى	هٰٓؤُلَآءِ
جب	ہم لائیں گے	سے	ہر	اُمت	ایک گواہ	اور ہم لائیں گے	آپ کو	پر	ان

جب ہم ہر امت سے ایک گواہ لائیں گے اور (اے نبی!) آپ کو ان لوگوں ❶ پر گواہ بنائیں گے۔

شَهِيْدًا (41)	يَوْمَئِذٍ	يَّوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَعَصَوُا	الرَّسُوْلَ	لَوْ
گواہ	اس دن	چاہیں گے	وہ جنہوں نے	کفر کیا	اور نافرمانی کی	رسول کی	کاش کہ

اس دن کافر اور رسول کے نافرمان تمنا کریں گے کہ کاش! ان پر

ع ۶

تُسَوّٰى	بِهِمُ	الْاَرْضُ ؕ	وَلَا	يَكْتُمُوْنَ	اللّٰهَ	حَدِيْثًا (42)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
برابر کر دی جائے	انکے ساتھ	زمین	اور نہ	وہ چھپا سکیں گے	اللہ سے	کوئی بات	اے	وہ لوگو جو

زمین برابر کر دی جائے، ❷ اور وہ اللہ سے کوئی بات چھپا نہیں سکیں گے۔ اے ایمان والو!

❶ یعنی اس امت۔ ❷ یعنی قیامت کی ہولناکی اور عذاب دیکھ کر کہیں گے کہ کاش زمین پھٹ جائے اور وہ اس میں سما جائیں۔

اٰمَنُوْا	لَا	تَقْرَبُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَنْتُمْ	سُكٰرٰى	حَتّٰى	تَعْلَمُوْا	مَا
ایمان لائے ہو	نہ	تم قریب جاؤ	نماز	اور تم	نشہ	یہاں تک کہ	تم جان لو	جو

تم نشے کی حالت میں نماز کے قریب نہ جاؤ یہاں تک کہ تم (وہ الفاظ) جان لو ❶ جو (منہ سے)

تَقُوْلُوْنَ	وَلَا	جُنُبًا	اِلَّا	عَابِرِيْ	سَبِيْلٍ	حَتّٰى	تَغْتَسِلُوْا	وَاِنْ
تم کہتے ہو	اور نہ	حالت جنابت	مگر	عبور کرنے والے	راستہ	یہاں تک کہ	تم غسل کرو	اور اگر

کہتے ہو، اور نہ حالت جنابت ❷ میں (نماز کے قریب جاؤ) یہاں تک کہ تم غسل کر لو، مگر یہ کہ تم راستہ عبور کرنے والے ہو، ❸

كُنْتُمْ	مَّرْضٰى	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ	مِّنَ	الْغَآئِطِ
ہو تم	بیمار	یا	پر	سفر	یا	آ جائے	کوئی	تم میں سے	سے	قضائے حاجت

اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت کر کے آیا ہو

اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا	صَعِيْدًا	طَيِّبًا
یا	تم نے ہم بستری کی	عورتوں سے	پھر نہ	تم پاؤ	پانی	تو تیمم کرلو	مٹی	پاک

یا تم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہو، پھر تمہیں پانی نہ ملے تو پاک مٹی سے تیمم کر لو،

فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَاَيْدِيْكُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا ﴿43﴾
پس مَل لو	اپنے چہروں کو	اور اپنے ہاتھوں کو	بیشک	اللہ	ہے	معاف کرنیوالا	بخشنے والا

اور اسے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مَل لو، بیشک اللہ بہت معاف کرنے والا، بڑا بخشنے والا ہے۔

اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوْا	نَصِيْبًا	مِّنَ	الْكِتٰبِ	يَشْتَرُوْنَ	الضَّلٰلَةَ
کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف	جو لوگ	دیئے گئے	ایک حصہ	سے	کتاب	وہ خریدتے ہیں	گمراہی

(اے نبی!) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں کتاب (کے علم) کا کچھ حصہ دیا گیا ہے؟ وہ (خود) گمراہی خریدتے ہیں

وَيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَضِلُّوا	السَّبِيْلَ ﴿44﴾	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِاَعْدَآئِكُمْ	وَكَفٰى
اور چاہتے ہیں	کہ	تم گمراہ ہو جاؤ	راستہ	اور اللہ	خوب جانتا ہے	تمہارے دشمنوں کو	اور کافی ہے

اور چاہتے ہیں کہ تم بھی سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ۔ اور اللہ تمہارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے، اور اللہ ہی

بِاللّٰهِ	وَلِيًّا	وَّكَفٰى	بِاللّٰهِ	نَصِيْرًا ﴿45﴾	مِنَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	يُحَرِّفُوْنَ
اللہ	دوست	اور کافی ہے	اللہ	مددگار	سے	جو لوگ	یہودی ہوئے	وہ بدل ڈالتے ہیں

دوست اور بطورِ مددگار کافی ہے۔ یہودیوں میں سے کچھ لوگ (اللہ کی) باتوں کو ان کی جگہوں سے

❶ یعنی سمجھنے لگ جاؤ۔ ❷ ناپاکی کی وہ حالت جس میں انسان پر غسل فرض ہوتا ہے۔ ❸ یعنی حالت جنابت میں مسجد سے گزر رہے ہو۔

وَالصِّدِّيْقِيْنَ	وَالشُّهَدَآءِ	وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ	وَحَسُنَ	اُولٰٓئِكَ	رَفِيْقًا ﴿69﴾
اور صدیقوں	اور شہداء	اور صالحین۔ نیک لوگ	اور اچھے	یہ لوگ	ساتھی

صدیقین، شہداء اور نیک لوگوں کے ساتھ اور ان لوگوں کی رفاقت بہت ہی خوب ہے۔

۹ ع ۱۱ ۲

ذٰلِكَ	الْفَضْلُ	مِنَ	اللّٰهِ ؕ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	عَلِيْمًا ﴿70﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
یہ	فضل	سے	اللہ	اور کافی ہے	اللہ	جاننے والا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو

یہ اللہ کا فضل ہے، اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔ اے ایمان والو! اپنے بچاؤ کا سامان

خُذُوْا	حِذْرَكُمْ	فَانْفِرُوْا	ثُبَاتٍ	اَوِ	انْفِرُوْا	جَمِيْعًا ﴿71﴾	وَاِنَّ	مِنْكُمْ
پکڑو	اپنے بچاؤ کا سامان	پس نکلو	گروہ گروہ	یا	نکلو	اکٹھے	اور بیشک	تم میں سے

تیار رکھو، پھر (حسبِ حالات) گروہ گروہ ہو کر نکلو یا سب اکٹھے ہو کر۔ ❶ اور بیشک تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے

لَمَنْ	لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ	فَاِنْ	اَصَابَتْكُمْ	مُّصِيْبَةٌ	قَالَ	قَدْ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ
البتہ جو	ضرور دیر کرتا ہے	پس اگر	تمہیں پہنچے	کوئی مصیبت	کہتا ہے	بیشک	انعام کیا	اللہ نے

جو ضرور دیر کرتا ہے، ❷ پھر اگر تمہیں کوئی مصیبت پہنچے ❸ تو کہتا ہے: اللہ نے مجھ پر بڑا انعام کیا کہ

عَلَيَّ	اِذْ	لَمْ	اَكُنْ	مَّعَهُمْ	شَهِيْدًا ﴿72﴾	وَلَئِنْ	اَصَابَكُمْ	فَضْلٌ	مِّنَ
مجھ پر	جب	نہ	میں تھا	انکے ساتھ	موجود۔ حاضر	اور البتہ اگر	تمہیں پہنچے	فضل	سے

میں ان کے ساتھ موجود نہیں تھا۔ اور اگر تمہیں اللہ کا فضل ملے ❹

اللّٰهِ	لَيَقُوْلَنَّ	كَاَنْ	لَّمْ	تَكُنْ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهٗ	مَوَدَّةٌ	يّٰلَيْتَنِيْ
اللہ	تو ضرور کہتا ہے	گویا کہ	نہ	تھی	تمہارے درمیان	اور اسکے درمیان	کوئی دوستی	کاش کہ میں

تو اس طرح کہتا ہے کہ گویا تمہارے اور اس کے درمیان دوستی تھی ہی نہیں، کاش!

كُنْتُ	مَعَهُمْ	فَاَفُوْزَ	فَوْزًا	عَظِيْمًا ﴿73﴾	فَلْيُقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
ہوتا	ان کے ساتھ	تو کامیابی پاتا	کامیابی	بڑی	پس وہ لڑائی کریں	میں	راستہ	اللہ

میں بھی ان کے ساتھ ہوتا تو بڑی کامیابی پاتا۔ پھر جو لوگ آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی

الَّذِيْنَ	يَشْرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	بِالْاٰخِرَةِ ؕ	وَمَنْ	يُّقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
جو لوگ	بیچتے ہیں	زندگی	دنیا	آخرت کے بدلے	اور جو	لڑے	میں	راستہ	اللہ

بیچ چکے ہیں، انہیں چاہئے کہ اللہ کی راہ میں لڑیں، اور جو کوئی اللہ کی راہ میں لڑے

❶ یعنی دشمن سے لڑائی کے لئے۔ ❷ جہاد سے پیچھے رہتا ہے۔ ❸ یعنی شہادت یا دشمن کا وقتی غلبہ۔ ❹ یعنی فتح و مالِ غنیمت۔

فَیُقْتَلْ	اَوْ	یَغْلِبْ	فَسَوْفَ	نُؤْتِیْهِ	اَجْرًا	عَظِیْمًا (74)	وَمَا	لَكُمْ
پھر وہ قتل کیا جائے	یا	غالب آ جائے	پس عنقریب	ہم دیں گے اسے	اجر	بہت بڑا	اور کیا ہے	تمہیں

پھر قتل کر دیا جائے یا غالب آ جائے تو (بہر صورت) ہم اسے عنقریب بہت بڑا اجر دیں گے۔ اور (مسلمانو!) تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ

لَا	تُقَاتِلُوْنَ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	وَالْمُسْتَضْعَفِیْنَ	مِنَ	الرِّجَالِ
نہیں	تم لڑتے	میں	راستہ	اللہ	اور کمزور	سے	مردوں

تم اللہ کے راستے میں اُن کمزور مردوں، عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے

وَالنِّسَآءِ	وَالْوِلْدَانِ	الَّذِیْنَ	یَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	مِنْ	هٰذِهِ	الْقَرْیَةِ
اور عورتوں	اور بچوں	جو لوگ	کہتے ہیں	اے ہمارے رب!	نکال ہمیں	سے	اس	بستی

جو (فریاد کرتے ہوئے) کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال دے جس کے

الظَّالِمِ	اَهْلُهَا	وَاجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	وَلِیًّا	وَّاجْعَلْ	لَّنَا	مِنْ
ظالم	اسکے رہائشی	اور بنا	ہمارے لئے	سے	اپنی طرف	حمایتی	اور بنا	ہمارے لئے	سے

رہنے والے ظالم ہیں، اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی حمایتی بھیج اور اپنی طرف سے ہمارا کوئی

لَّدُنْكَ	نَصِیْرًا (75)	اَلَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	یُقَاتِلُوْنَ	فِیْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	وَالَّذِیْنَ
اپنی طرف	مددگار	جو لوگ	ایمان لائے	وہ لڑتے ہیں	میں	راستہ	اللہ	اور جنہوں نے

مددگار بھیج۔ جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، اور جنہوں نے کفر کا راستہ

كَفَرُوْا	یُقَاتِلُوْنَ	فِیْ	سَبِیْلِ	الطَّاغُوْتِ	فَقَاتِلُوْٓا	اَوْلِیَآءَ	الشَّیْطٰنِ
کفر کیا	وہ لڑتے ہیں	میں	راستہ	طاغوت	پس تم لڑو	دوستوں	شیطان

اختیار کیا وہ طاغوت ❶ کی راہ میں لڑتے ہیں، سو تم شیطان کے دوستوں سے لڑو،

اِنَّ	كَیْدَ	الشَّیْطٰنِ	كَانَ	ضَعِیْفًا (76)	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِیْنَ	قِیْلَ
بیشک	چال۔مکر	شیطان	ہے	کمزور	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف	وہ لوگ جو	کہا گیا

ع

بیشک شیطان کی چال بہت کمزور ہے۔ (اے نبی!) کیا آپ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ

لَهُمْ	كُفُّوْٓا	اَیْدِیَكُمْ	وَاَقِیْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	فَلَمَّا
ان کیلئے	روک لو	اپنے ہاتھ	اور قائم کرو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	پس جب

تم (لڑائی سے) اپنے ہاتھ روکے رکھو ❷ اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو،

❶ یعنی شیطان۔ ❷ یہ اس وقت کی بات ہے جب مکہ میں ابھی جہاد کا حکم نازل نہیں ہوا تھا اور مسلمانوں کو صرف صبر ہی کا حکم تھا۔

كُتِبَ	عَلَيْهِمُ	الْقِتَالُ	إِذَا	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	يَخْشَوْنَ	النَّاسَ	كَخَشْيَةِ
لکھا گیا	ان پر	لڑنا	تب	ایک فریق	ان میں سے	ڈرتے ہیں	لوگ	مانند ڈرنے

پھر جب ان پر لڑائی فرض کر دی گئی تو ان میں سے ایک فریق (کافر) لوگوں سے ایسے ڈرنے لگا جیسے

اللّٰهِ	اَوْ	اَشَدَّ	خَشْيَةً	وَقَالُوْا	رَبَّنَا	لِمَ	كَتَبْتَ	عَلَيْنَا	الْقِتَالَ
اللہ	یا	زیادہ سخت	ڈرنا	اور انہوں نے کہا	اے ہمارے رب!	کیوں	لکھا تو نے	ہم پر	لڑنا

اللہ سے ڈرنا چاہئے یا اس سے بھی زیادہ ڈر رہا تھا، ❶ اور انہوں نے کہا: اے ہمارے رب! تو نے ہم پر لڑائی کیوں فرض کی ہے؟

لَوْلَآ	اَخَّرْتَنَآ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	قُلْ	مَتَاعُ	الدُّنْيَا	قَلِيْلٌ	وَالْاٰخِرَةُ
کیوں نہ	مہلت دی تو نے ہمیں	تک	مدت	قریب	کہہ دیجئے	فائدہ	دنیا	تھوڑا	اور آخرت

تو نے ہمیں کچھ مدت تک مہلت کیوں نہ دی؟ کہہ دیجئے: دنیا کا فائدہ تھوڑا ہے اور آخرت بہتر ہے

خَيْرٌ	لِّمَنِ	اتَّقٰى	وَلَا	تُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا ﴿77﴾	اَيْنَ مَا	تَكُوْنُوْا
بہتر	اس کیلئے جو	تقویٰ اختیار کرے	اور نہ	تم ظلم کئے جاؤ گے	دھاگے کے برابر	جہاں کہیں بھی	تم ہو گے

اس شخص کے لئے جس نے تقویٰ اختیار کیا، اور تم پر کھجور کی گٹھلی کے دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (جہاد سے ڈرنے والو!) تم

يُدْرِكْكُّمُ	الْمَوْتُ	وَلَوْ	كُنْتُمْ	فِيْ	بُرُوْجٍ	مُّشَيَّدَةٍ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ
پالے گی تم کو	موت	اگرچہ	ہو تم	میں	قلعوں	مضبوط	اور اگر	پہنچے انہیں

جہاں کہیں بھی ہو گے موت تو تمہیں آ کر رہے گی، خواہ تم مضبوط قلعوں میں ہو، اور اگر انہیں کوئی بھلائی (خوشحالی) ملے

حَسَنَةٌ	يَّقُوْلُوْا	هٰذِهٖ	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ	يَّقُوْلُوْا
کوئی بھلائی	کہتے ہیں	یہ	سے	پاس	اللہ	اور اگر	پہنچے انہیں	کوئی برائی	کہتے ہیں

تو کہتے ہیں: یہ اللہ کی طرف سے ہے، اور اگر انہیں کوئی تکلیف (آفت) پہنچے تو کہتے ہیں:

هٰذِهٖ	مِنْ	عِنْدِكَ	قُلْ	كُلٌّ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	فَمَالِ	هٰٓؤُلَآءِ	الْقَوْمِ
یہ	ہے	تیری طرف	کہہ دیجئے	سب	سے	طرف	اللہ	پھر کیا حال	اس	قوم

یہ آپ کی طرف سے ہے، ❷ (ان سے) کہہ دیجئے: (خوشحالی و بدحالی) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے، پھر ان لوگوں کو

لَا	يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	حَدِيْثًا ﴿78﴾	مَآ	اَصَابَكَ	مِنْ	حَسَنَةٍ	فَمِنَ
نہیں	وہ قریب	کہ سمجھیں	بات	جو	پہنچے تجھ کو	سے	بھلائی	تو سے

کیا ہو گیا ہے کہ انہیں کوئی بات سمجھ ہی نہیں آتی؟ (اے انسان!) تجھے جو بھلائی ملے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے،

❶ کیونکہ جنگ میں خونریزی ہوتی ہے، بچے یتیم اور عورتیں بیوہ ہو جاتی ہیں۔ ❷ یعنی یہ مصیبت آپ (ﷺ) کی اطاعت کی وجہ سے ہے۔

اللّٰهِ	وَمَآ	اَصَابَكَ	مِنْ	سَيِّئَةٍ	فَمِنْ	نَّفْسِكَ	وَاَرْسَلْنٰكَ	لِلنَّاسِ
اللہ	اور جو	پہنچے تجھ کو	سے	برائی	تو سے	تیرے نفس	اور ہم نے بھیجا آپکو	لوگوں کے لئے

اور تجھے جو تکلیف پہنچے تو وہ تیری ہی طرف سے ہے، ❶ اور (اے نبی!) ہم نے آپ کو لوگوں (کی ہدایت) کے لئے

رَسُوْلًا	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا (79)	مَنْ	يُّطِعِ	الرَّسُوْلَ	فَقَدْ	اَطَاعَ
رسول	اور کافی ہے	اللہ	گواہ	جس	اطاعت کی	رسول	پس تحقیق	اس نے اطاعت کی

رسول بنا کر بھیجا ہے، اور (اس بات کا) اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ جس نے رسول کی اطاعت کی تو یقیناً اس نے

اللّٰهَ	وَمَنْ	تَوَلّٰى	فَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا (80)	وَيَقُوْلُوْنَ	طَاعَةٌ
اللہ	اور جس	روگردانی کی	تو نہیں	ہم نے بھیجا آپکو	ان پر	نگہبان	اور وہ کہتے ہیں	فرمانبرداری

اللہ کی اطاعت کی، اور جس نے روگردانی (نافرمانی) کی تو ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔ اور منافق (منہ سے) تو کہتے ہیں کہ

فَاِذَا	بَرَزُوْا	مِنْ	عِنْدِكَ	بَيَّتَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	غَيْرَ	الَّذِيْ	تَقُوْلُ
پھر جب	نکلتے ہیں	سے	تیرے پاس	رات کو مشورہ کرتا ہے	ایک گروہ	ان میں سے	خلاف	اس کے جو	آپ کہتے ہیں

(آپ کی) فرمانبرداری (قبول) ہے، مگر جب وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ان کا ایک گروہ رات کو آپ کی باتوں کے خلاف مشورہ کرتا ہے،

وَاللّٰهُ	يَكْتُبُ	مَا	يُبَيِّتُوْنَ	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَكَفٰى
اور اللہ	لکھتا ہے	جو	وہ رات کو مشورہ کرتے ہیں	پس آپ اعراض کریں	ان سے	اور توکل کریں	پر	اللہ	اور کافی ہے

اور اللہ لکھ لیتا ہے جو وہ رات کو (آپ کے خلاف) مشورہ کرتے ہیں، چنانچہ آپ ان سے اعراض کریں ❷ اور اللہ پر توکل کریں

بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا (81)	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	وَلَوْ	كَانَ	مِنْ	عِنْدِ
اللہ	کارساز	کیا پھر نہیں	وہ غور و فکر کرتے	قرآن	اور اگر	ہوتا	سے	طرف

اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ کیا پھر وہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے، اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف

غَيْرِ	اللّٰهِ	لَوَجَدُوْا	فِيْهِ	اخْتِلَافًا	كَثِيْرًا (82)	وَاِذَا	جَآءَهُمْ
غیر	اللہ	تو پاتے	اس میں	اختلاف	بہت زیادہ	اور جب	آتی ہے پاس انکے

سے ہوتا تو وہ ضرور اس میں بہت زیادہ اختلاف پاتے۔ اور جب ان کے پاس امن یا خوف کی

اَمْرٌ	مِّنَ	الْاَمْنِ	اَوِ	الْخَوْفِ	اَذَاعُوْا	بِهٖ	وَلَوْ	رَدُّوْهُ	اِلَى	الرَّسُوْلِ
خبر	سے	امن	یا	خوف	وہ مشہور کر دیتے ہیں	اس کو	اور اگر	وہ لوٹاتے اسے	طرف	رسول

کوئی خبر پہنچتی ہے تو اسے مشہور کر دیتے ہیں، ❸ حالانکہ اگر وہ اسے رسول یا اپنے میں سے کسی ذمہ دار حاکم

❶ یعنی تیرے گناہوں ہی کی شامت ہے۔ ❷ یعنی انہیں ان کے حال پر چھوڑ دیں۔ ❸ یعنی بلا تحقیق خبریں پھیلاتے ہیں۔

وَاِلٰٓى	اُولِي	الْاَمْرِ	مِنْهُمْ	لَعَلِمَهُ	الَّذِيْنَ	يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ	مِنْهُمْ	وَلَوْلَا
اور طرف	اصحاب	امر	ان میں سے	تو جان لیتے اسے	وہ لوگ جو	تحقیق کرتے ہیں اس کی	ان میں سے	اور اگر نہ

تک پہنچاتے تو ان میں سے تحقیق کرنے والے لوگ اس کی حقیقت کو جان لیتے، اور اگر تم پر

فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	لَاتَّبَعْتُمُ	الشَّيْطٰنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿83﴾
فضل	اللہ	تم پر	اور اسکی رحمت	تو ضرور پیچھے لگ جاتے تم	شیطان کے	مگر	تھوڑے

اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو چند ایک کے سوا تم سب شیطان کے پیچھے لگ جاتے۔

فَقَاتِلْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ ۚ	لَا	تُكَلَّفُ	اِلَّا	نَفْسَكَ	وَحَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ
پس آپ لڑیں	میں	راستہ	اللہ	نہیں	آپ مکلف	مگر	اپنی جان	اور رغبت دلائیں	مومن

چنانچہ (اے نبی!) آپ اللہ کے راستے میں لڑیں، آپ صرف اپنی ذات ہی کے مکلف ❶ ہیں، اور مومنوں کو (جہاد کی) رغبت دلائیں،

عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّكُفَّ	بَاْسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ۭ	وَاللّٰهُ	اَشَدُّ	بَاْسًا	وَّاَشَدُّ
قریب ہے	اللہ	کہ	روک دے	لڑائی	جنہوں نے	کفر کیا	اور اللہ	بہت سخت	لڑائی میں	اور بہت سخت

قریب ہے کہ اللہ کافروں کی لڑائی کو روک دے، ❷ اور اللہ لڑائی میں بہت سخت ہے اور سزا دینے میں بھی بہت سخت ہے۔

تَنْكِيْلًا ﴿84﴾	مَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	حَسَنَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	نَصِيْبٌ	مِّنْهَا ۚ
سزا میں	جو کوئی	سفارش کرے	سفارش	اچھی	ہوگا	اس کیلئے	حصہ	اس میں سے

جو کوئی اچھی بات کی سفارش کرے گا تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا،

وَمَنْ	يَّشْفَعْ	شَفَاعَةً	سَيِّئَةً	يَّكُنْ	لَّهٗ	كِفْلٌ	مِّنْهَا ۭ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى
اور جو کوئی	سفارش کرے	سفارش	بری	ہوگا	اسکے لئے	حصہ	اس میں سے	اور ہے	اللہ	پر

اور جو کوئی بری بات کی سفارش کرے گا تو اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا، اور اللہ ہر چیز پر

كُلِّ	شَيْءٍ	مُّقِيْتًا ﴿85﴾	وَاِذَا	حُيِّيْتُمْ	بِتَحِيَّةٍ	فَحَيُّوْا	بِاَحْسَنَ
ہر	چیز	نگہبان	اور جب	تمہیں سلام کیا جائے	سلام	تو تم جواب دو	زیادہ بہتر

نگہبان ہے۔ اور جب تمہیں سلام کیا جائے تو اس سے بہتر جواب دو ❸

الربع

مِنْهَآ	اَوْ	رُدُّوْهَا ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	حَسِيْبًا ﴿86﴾	اَللّٰهُ
اس سے	یا	لوٹا دو اسی کو	بیشک	اللہ	ہے	پر	ہر	چیز	حساب لینے والا	اللہ

یا (کم از کم) وہی الفاظ لوٹا دو، بیشک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔ اللہ وہ ہے

❶ یعنی ذمہ دار۔ ❷ یعنی تمہارے جہاد کی وجہ سے۔ ❸ یعنی کوئی "السلام علیکم" کہے تو جواب میں "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کہو۔

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ط	لَيَجْمَعَنَّكُمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ
نہیں	کوئی معبودِ برحق	مگر	وہی	وہ ضرور جمع کرے گا تم کو	طرف	دن	قیامت	نہیں	شک

جس کے سوا کوئی معبودِ (برحق) نہیں، وہ تم سب کو قیامت کے دن ضرور جمع کرے گا جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں،

فِيْهِ ط	وَمَنْ	اَصْدَقُ	مِنَ	اللّٰهِ	حَدِيْثًا (87)	فَمَا	لَكُمْ	فِي	الْمُنٰفِقِيْنَ
اس میں	اور کون	زیادہ سچا	سے	اللہ	بات	پھر کیا ہے	تم کو	میں	منافقوں

ع

اور اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا اور کون ہے؟ پھر تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقوں کے بارے میں دو گروہ ہو رہے ہو؟ ❶

فِئَتَيْنِ	وَاللّٰهُ	اَرْكَسَهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا ط	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَهْدُوْا	مَنْ
دو گروہ	اور اللہ	الٹ دیا ان کو	اس وجہ سے جو	انہوں نے کمایا	کیا تم چاہتے ہو	کہ	تم ہدایت دو	جنہیں

حالانکہ اللہ نے انہیں ان کے کرتوتوں کی وجہ سے الٹا کر دیا ہے، ❷ کیا تم انہیں ہدایت دینا چاہتے ہو جنہیں

اَضَلَّ	اللّٰهُ ط	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا (88)	وَدُّوْا
گمراہ کر دیا	اللہ	اور جسے	گمراہ کر دے	اللہ	پھر ہرگز نہ	تو پائے گا	اس کیلئے	کوئی راستہ	وہ چاہتے ہیں

اللہ نے گمراہ کر دیا ہے؟ حالانکہ جسے اللہ گمراہ کر دے تو آپ اس کے لئے ہرگز کوئی راستہ نہیں پائیں گے۔ وہ تو یہ چاہتے ہیں کہ

لَوْ	تَكْفُرُوْنَ	كَمَا	كَفَرُوْا	فَتَكُوْنُوْنَ	سَوَآءً	فَلَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ
کاش کہ	تم کفر کرو	جیسے	انہوں نے کفر کیا	پھر تم ہو جاؤ	برابر	پس نہ	تم بناؤ	ان سے

جس طرح وہ خود کافر ہیں اسی طرح تم بھی کافر ہو کر (سب) برابر ہو جاؤ، لہٰذا ان میں سے کسی کو (اپنا) دوست نہ بناؤ

اَوْلِيَآءَ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ ط	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَخُذُوْهُمْ
دوست	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں	میں	راستہ	اللہ	پھر اگر	وہ پھر جائیں	تو پکڑو ان کو

یہاں تک کہ وہ اللہ کی راہ میں ہجرت کر جائیں۔ پھر اگر وہ (دین سے) پھر جائیں تو انہیں پکڑو

وَاقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَلَا	تَتَّخِذُوْا	مِنْهُمْ	وَلِيًّا	وَّلَا
اور قتل کرو ان کو	جہاں	پاؤ ان کو	اور نہ	تم بناؤ	ان سے	دوست	اور نہ

اور جہاں پاؤ انہیں قتل کر دو، اور ان میں سے کسی کو نہ (اپنا) دوست بناؤ اور نہ مددگار۔

نَصِيْرًا (89)	اِلَّا	الَّذِيْنَ	يَصِلُوْنَ	اِلٰى	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ
مددگار	مگر	جو لوگ	مل جاتے ہیں	طرف	اس قوم	تمہارے درمیان	اور ان کے درمیان

مگر وہ (منافق اس حکم سے مستثنیٰ ہیں) جو کسی ایسی قوم سے جا ملیں جس کے ساتھ تمہارا معاہدہ ہو

❶ ایک ان کے قتل کا حامی ہے جبکہ دوسرا نہیں۔ ❷ یعنی غلطی میں مبتلا کر دیا ہے۔

مِّيْثَاقٌ	اَوْ	جَآءُوْكُمْ	حَصِرَتْ	صُدُوْرُهُمْ	اَنْ	يُّقَاتِلُوْكُمْ	اَوْ
عہد و پیمان	یا	آ جائیں تمہارے پاس	تنگ ہوں	ان کے سینے	کہ	وہ لڑیں تم سے	یا

یا (وہ منافق بھی مستثنیٰ ہیں) جو تمہارے پاس آئیں اور لڑائی سے دل برداشتہ ہوں، نہ تم سے لڑنا چاہتے ہوں

يُقَاتِلُوْا	قَوْمَهُمْ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَسَلَّطَهُمْ	عَلَيْكُمْ	فَلَقٰتَلُوْكُمْ	فَاِنِ
وہ لڑیں	اپنی قوم سے	اور اگر	چاہتا	اللہ	تو ضرور مسلط کرتا ان کو	تم پر	پھر وہ لڑتے تم سے	پھر اگر

اور نہ اپنی قوم سے، اور اگر اللہ چاہتا تو ان کو تم پر مسلط کر دیتا پھر یقیناً وہ تم سے لڑتے، لہٰذا اگر وہ تم سے

اعْتَزَلُوْكُمْ	فَلَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ	وَاَلْقَوْا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	فَمَا	جَعَلَ	اللّٰهُ
وہ الگ رہیں تم سے	اور نہ	لڑیں تم سے	اور پیش کریں	تمہاری طرف	صلح	تو نہیں	بنایا	اللہ

الگ رہیں اور تم سے لڑنے سے باز آ جائیں اور تمہاری طرف صلح کا ہاتھ بڑھائیں تو اللہ نے تمہارے لئے ایسی کوئی راہ (گنجائش)

لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سَبِيْلًا ﴿90﴾	سَتَجِدُوْنَ	اٰخَرِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّاْمَنُوْكُمْ
تمہارے لئے	ان پر	کوئی راستہ	عنقریب تم پاؤ گے	دوسروں کو	جو چاہتے ہیں	کہ	وہ امن میں رہیں تم سے

نہیں رکھی کہ تم ان سے لڑو۔ عنقریب تم ایک اور قسم کے منافقوں کو پاؤ گے جو تم سے اور اپنی قوم سے امن میں

وَيَاْمَنُوْا	قَوْمَهُمْ	كُلَّمَا	رُدُّوْٓا	اِلَى	الْفِتْنَةِ	اُرْكِسُوْا	فِيْهَا	فَاِنْ
اور امن میں رہیں	اپنی قوم سے	جب بھی	وہ لوٹائے جاتے ہیں	طرف	فتنہ	الٹا دیئے جاتے ہیں	اس میں	پھر اگر

رہنا چاہتے ہیں، (لیکن) جب کبھی فتنے کا موقع پاتے ہیں تو اس میں کود پڑتے ہیں، لہٰذا ایسے لوگ اگر

لَّمْ	يَعْتَزِلُوْكُمْ	وَيُلْقُوْٓا	اِلَيْكُمُ	السَّلَمَ	وَيَكُفُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فَخُذُوْهُمْ
نہ	وہ الگ رہیں تم سے	اور نہ وہ پیش کریں	تمہاری طرف	صلح	اور نہ وہ روکیں	اپنے ہاتھ	تو پکڑو ان کو

تمہارے خلاف (لڑائی سے) کنارہ کشی نہ کریں اور تمہاری طرف صلح کا ہاتھ نہ بڑھائیں اور نہ (جنگ سے) اپنے ہاتھ روکیں ❶

وَاقْتُلُوْهُمْ	حَيْثُ	ثَقِفْتُمُوْهُمْ	وَاُولٰٓئِكُمْ	جَعَلْنَا	لَكُمْ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا
اور قتل کرو انہیں	جہاں	پاؤ تم ان کو	اور یہی لوگ	ہم نے بنایا	تمہارے لئے	ان پر	دلیل

تو انہیں پکڑو اور جہاں پاؤ انہیں قتل کر دو، اور یہی وہ لوگ ہیں جن پر (ہاتھ اٹھانے کے لئے) ہم نے تمہیں کھلی اجازت

ع ۱۲ ۴

مُّبِيْنًا ﴿91﴾	وَمَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	اَنْ	يَّقْتُلَ	مُؤْمِنًا	اِلَّا	خَطَـًٔا	وَمَنْ
کھلی۔ ظاہر	اور نہیں	ہے	کسی مومن کیلئے	کہ	وہ قتل کرے	مومن کو	مگر	غلطی	اور جو

دے دی ہے۔ ❷ اور کسی مومن کے لئے جائز نہیں کہ دوسرے مومن کو قتل کرے مگر غلطی سے، اور جو شخص

❶ یعنی تمہارے ساتھ امن اور صلح کے ساتھ نہ رہنا چاہیں۔ ❷ یعنی ان کے خلاف لڑنے اور انہیں قتل کرنے میں تم پر کوئی گناہ نہیں۔

قَتَلَ	مُؤْمِنًا	خَطَـًٔا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ	وَّدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى
قتل کرے	مومن	غلطی	تو آزاد کرنا	ایک گردن	مومن	اور دیت۔خون بہا	سپرد کی جائیگی	طرف

کسی مومن کو غلطی سے قتل کر دے تو (اس کا کفارہ یہ ہے کہ) ایک مسلمان غلام آزاد کرے اور مقتول کے ورثاء کو

اَهْلِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	يَّصَّدَّقُوْا ؕ	فَاِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍ	عَدُوٍّ	لَّكُمْ
اس کے وارثوں	مگر	یہ کہ	وہ معاف کر دیں	پھر اگر	ہو	سے	قوم	دشمن	تمہارے لئے

دیت (خون بہا) ❶ دے، ہاں اگر وہ معاف کر دیں (تو اور بات ہے)، پھر اگر مقتول تمہاری دشمن قوم سے ہو

وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ ؕ	وَاِنْ	كَانَ	مِنْ	قَوْمٍۭ
اور وہ	مومن	پس آزاد کرنا	ایک گردن	مومن	اور اگر	ہو	سے	قوم

اور وہ خود مومن ہو ❷ تو (اس کا کفارہ) ایک مسلمان غلام آزاد کرنا ہے، اور اگر مقتول کسی ایسی قوم میں سے ہو کہ

بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	فَدِيَةٌ	مُّسَلَّمَةٌ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ	وَتَحْرِيْرُ
تمہارے درمیان	اور انکے درمیان	عہد و پیمان	تو دیت	سپرد کی جائے گی	طرف	اس کے وارثوں	اور آزاد کرنا

تمہارے اور ان کے درمیان (صلح کا) معاہدہ ہو چکا ہو تو اس کے ورثاء کو دیت دی جائے گی اور ایک مسلمان غلام آزاد کرنا

رَقَبَةٍ	مُّؤْمِنَةٍ ۚ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	تَوْبَةً
ایک گردن	مومن	پھر جو	نہ	پائے	تو روزے رکھنا	دو مہینے	لگاتار	توبہ

ہو گا، پھر جو غلام آزاد کرنے کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ دو مہینے لگاتار روزے رکھے، یہ (کفارہ) اللہ کی طرف سے

مِّنَ	اللّٰهِ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿92﴾	وَمَنْ	يَّقْتُلْ	مُؤْمِنًا	مُّتَعَمِّدًا
سے	اللہ	اور ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور جو	قتل کرے	مومن کو	جان بوجھ کر

(اس گناہ کی) توبہ (کا طریقہ) ہے، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ اور جو شخص کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر دے

فَجَزَآؤُهٗ	جَهَنَّمُ	خٰلِدًا	فِيْهَا	وَغَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	وَلَعَنَهٗ	وَاَعَدَّ	لَهٗ
تو اس کی سزا	جہنم	ہمیشہ رہے گا	اس میں	اور غضبناک ہوا	اللہ	اس پر	اور لعنت کی اس پر	اور تیار کر رکھا ہے	اس کیلئے

تو اس کی سزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا ❸ اور اس پر اللہ کا غضب اور لعنت ہو گی اور اللہ نے اس کے لئے بہت بڑا عذاب

عَذَابًا	عَظِيْمًا ﴿93﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
عذاب	بہت بڑا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم سفر کرو	میں	راستہ	اللہ

تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! جب تم اللہ کے راستے میں سفر پر نکلو

❶ سو اونٹ یا ان کی قیمت۔ ❷ یعنی مقتول مومن جبکہ اس کے ورثاء حربی کافر ہوں۔ ❸ جب تک اپنے گناہ کی سزا نہیں پا لیتا۔

فَتَبَيَّنُوْا	وَلَا	تَقُوْلُوْا	لِمَنْ	اَلْقٰٓى	اِلَيْكُمُ	السَّلٰمَ	لَسْتَ	مُؤْمِنًا ۚ
توتحقیق کرلیا کرو	اور نہ	تم کہو	اسے جو	پیش کرے	تمہاری طرف	سلام	تو نہیں ہے	مومن

تو تحقیق کر لیا کرو اور جو شخص تمہیں سلام کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تو مومن نہیں، ❶

تَبْتَغُوْنَ	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۡ	فَعِنْدَ	اللّٰهِ	مَغَانِمُ	كَثِيْرَةٌ ۭ
تم چاہتے ہو	سامان	زندگی	دنیا	پس پاس	اللہ	غنیمتیں	بہت

(اگر) تم دنیوی زندگی کا سامان (فائدہ) چاہتے ہو تو اللہ کے پاس (تمہارے لئے) بہت سی غنیمتیں ہیں،

كَذٰلِكَ	كُنْتُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَتَبَيَّنُوْا ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ
اسی طرح	تھے تم	سے	پہلے	پھر احسان کیا	اللہ	تم پر	پس تحقیق کیا کرو	بیشک	اللہ

تم بھی تو پہلے ایسے ہی تھے ❷ پھر اللہ نے تم پر احسان کیا، لہٰذا تحقیق کر لیا کرو، بیشک جو تم عمل کرتے ہو

كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾	لَا	يَسْتَوِى	الْقٰعِدُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
ہے	اس کے ساتھ جو	تم عمل کرتے ہو	خبردار	نہیں	برابر ہو سکتے	بیٹھنے والے	سے	مومنوں

اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔ کسی عذر کے بغیر (گھر میں) بیٹھ رہنے والے مومن

غَيْرُ	اُولِى	الضَّرَرِ	وَالْمُجٰهِدُوْنَ	فِىْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ ۭ
نہیں	والے	تکلیف	اور جہاد کرنے والے	میں	راستہ	اللہ	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانوں

اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔

فَضَّلَ	اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ	دَرَجَةً ۭ
فضیلت دی	اللہ	جہاد کرنے والے	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانوں	پر	بیٹھ رہنے والے	مرتبہ

اللہ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے والوں کو (گھروں میں) بیٹھ رہنے والوں پر مرتبے میں فضیلت دی ہے،

وَكُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى ۭ	وَفَضَّلَ	اللّٰهُ	الْمُجٰهِدِيْنَ	عَلَى	الْقٰعِدِيْنَ
اور ہر ایک	وعدہ دیا	اللہ	بھلائی	اور فضیلت دی	اللہ	جہاد کرنے والے	پر	بیٹھ رہنے والے

(اگرچہ) ہر ایک سے اللہ نے بھلائی ہی کا وعدہ کیا ہے، (مگر) اللہ نے جہاد کرنے والوں کو (گھروں میں) بیٹھ رہنے والوں کے مقابلے میں

اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۹۵﴾ ۙ	دَرَجٰتٍ	مِّنْهُ	وَمَغْفِرَةً	وَّرَحْمَةً ۭ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
اجر	بہت بڑا	درجے	اسکی طرف سے	اور بخشش	اور رحمت	اور ہے	اللہ	بخشنے والا

بہت بڑا اجر دیا ہے۔ ان کے لئے اللہ کی طرف سے درجے، بخشش اور رحمت ہے، ❸ اور اللہ بڑا بخشنے والا،

❶ یعنی بلا تحقیق کسی اجنبی کو کافر سمجھ کر قتل نہ کرو۔ ❷ کہ اپنا ایمان چھپایا کرتے تھے۔ ❸ یہ مجاہدین کیلئے فضیلت کی مختلف صورتیں ہیں۔

۳ ع ۵ ۱

رَحِيْمًا (96)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	قَالُوْا
نہایت مہربان	بیشک	وہ لوگ جو	فوت کرتے ہیں ان کو	فرشتے	ظلم کرنے والے	اپنی جانوں پر	کہتے ہیں

نہایت مہربان ہے۔ بیشک جو لوگ (بلادِ کفار میں رہ کر) اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں، جب فرشتے انہیں فوت کرتے ہیں تو پوچھتے ہیں:

فِيْمَ	كُنْتُمْ	قَالُوْا	كُنَّا	مُسْتَضْعَفِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ
کس میں	تھے تم	وہ کہتے ہیں	تھے ہم	کمزور	میں	زمین	کہتے ہیں	کیا نہیں

تم کس حال میں تھے؟ وہ کہتے ہیں: ہم زمین میں کمزور تھے، تب فرشتے کہتے ہیں: کیا اللہ کی زمین

تَكُنْ	اَرْضُ	اللّٰهِ	وَاسِعَةً	فَتُهَاجِرُوْا	فِيْهَا	فَاُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ
تھی	زمین	اللہ	وسیع	پس تم ہجرت کر جاتے	اس میں	پس یہی لوگ	ان کا ٹھکانا	جہنم

وسیع نہیں تھی کہ تم اس میں ہجرت کر جاتے؟ چنانچہ انہی لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے،

وَسَآءَتْ	مَصِيْرًا (97)	اِلَّا	الْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ	الرِّجَالِ	وَالنِّسَآءِ
اور بری ہے	لوٹنے کی جگہ	مگر	کمزور	سے	مردوں	اور عورتوں

اور وہ بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ (1) مگر جو مرد، عورتیں اور بچے واقعی کمزور (بےبس) ہیں،

وَالْوِلْدَانِ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	حِيْلَةً	وَّلَا	يَهْتَدُوْنَ	سَبِيْلًا (98)	فَاُولٰٓئِكَ
اور بچوں	نہیں	طاقت رکھتے	کوئی تدبیر	اور نہیں	پاتے	کوئی راستہ	پس یہی لوگ

(اور) وہ وہاں سے نکلنے کا کوئی ذریعہ و راستہ نہیں پاتے۔ تو ایسے لوگوں کے متعلق

عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّعْفُوَ	عَنْهُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَفُوًّا	غَفُوْرًا (99)	وَمَنْ
قریب ہے	اللہ	کہ	معاف کرے	ان سے	اور ہے	اللہ	معاف کرنیوالا	بخشنے والا	اور جو

امید ہے کہ اللہ انہیں معاف کر دے گا، اور اللہ بہت معاف کرنے والا، بڑا بخشنے والا ہے۔ اور جو کوئی

يُّهَاجِرْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	يَجِدْ	فِي	الْاَرْضِ	مُرٰغَمًا	كَثِيْرًا	وَّسَعَةً
ہجرت کرے	میں	راستہ	اللہ	وہ پائیگا	میں	زمین	جگہ	بہت	اور وسعت

اللہ کی راہ میں ہجرت کرے گا وہ زمین میں پناہ لینے کے لئے بہت جگہ اور بڑی گنجائش پائے گا،

وَمَنْ	يَّخْرُجْ	مِنْۢ	بَيْتِهٖ	مُهَاجِرًا	اِلَى	اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	يُدْرِكْهُ
اور جو	نکلے	سے	اپنے گھر	ہجرت کرتے ہوئے	طرف	اللہ	اور اس کے رسول	پھر	آ پکڑے اسکو

اور جو اپنے گھر سے اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہجرت کے لئے نکلے، پھر راستے ہی میں

(1) معلوم ہوا ایسے دارالکفر سے ہجرت کرنا فرض ہے جہاں اسلامی [illegible] پر عمل کرنا مشکل ہو۔

ع

الْمَوْتُ	فَقَدْ	وَقَعَ	اَجْرُهٗ	عَلَى	اللّٰهِ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۱۰۰﴾
موت	پس تحقیق	ثابت ہو گیا	اس کا اجر	پر	اللہ	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا

اسے موت آ جائے تو یقیناً اس کا اجر اللہ کے ذمے ثابت ہو گیا، اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

وَاِذَا	ضَرَبْتُمْ	فِي	الْاَرْضِ	فَلَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَقْصُرُوْا
اور جب	تم سفر کرو	میں	زمین	تو نہیں	تم پر	کوئی گناہ	کہ	تم قصر کرو

اور جب تم زمین میں سفر کرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ نماز قصر کر لو، ❶

مِنَ	الصَّلٰوةِ ۖ	اِنْ	خِفْتُمْ	اَنْ	يَّفْتِنَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ	اِنَّ
سے	نماز	اگر	ڈرو تم	یہ کہ	فتنے میں ڈال دیں تمہیں	وہ جنہوں نے	کفر کیا	بیشک

اگر تمہیں ڈر ہو کہ کافر (حملہ کر کے) تمہیں فتنے میں ڈال دیں گے،

الْكٰفِرِيْنَ	كَانُوْا	لَكُمْ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا ﴿۱۰۱﴾	وَاِذَا	كُنْتَ	فِيْهِمْ	فَاَقَمْتَ
کافر	ہیں	تمہارے لئے	دشمن	کھلے۔ظاہر	اور جب	ہوں آپ	ان میں	تو قائم کریں

بیشک کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں۔ اور (اے نبی!) جب آپ مسلمانوں کے درمیان ہوں اور (حالت جنگ میں)

لَهُمُ	الصَّلٰوةَ	فَلْتَقُمْ	طَآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	مَّعَكَ	وَلْيَاْخُذُوْٓا	اَسْلِحَتَهُمْ ۫
ان کیلئے	نماز	تو چاہیے کہ کھڑی ہو	ایک جماعت	ان میں سے	آپ کے ساتھ	اور چاہیے کہ وہ پکڑے	اپنے ہتھیار

انہیں نماز پڑھانے کے لئے کھڑے ہوں تو چاہیے کہ ان میں سے ایک جماعت آپ کے ساتھ کھڑی ہو اور وہ اپنے ہتھیار پکڑے رکھے،

فَاِذَا	سَجَدُوْا	فَلْيَكُوْنُوْا	مِنْ	وَّرَآئِكُمْ ۠	وَلْتَاْتِ	طَآئِفَةٌ	اُخْرٰى	لَمْ
پھر جب	وہ سجدہ کرلے	تو وہ ہو جائے	سے	تمہارے پیچھے	اور آ جائے	جماعت	دوسری	نہیں

پھر جب وہ سجدہ کر لے تو تمہارے پیچھے چلی جائے اور دوسری جماعت جنہوں نے ابھی نماز نہیں پڑھی وہ آ کر آپ کے ساتھ

يُصَلُّوْا	فَلْيُصَلُّوْا	مَعَكَ	وَلْيَاْخُذُوْا	حِذْرَهُمْ	وَاَسْلِحَتَهُمْ ۚ	وَدَّ
انہوں نے نماز پڑھی	تو وہ نماز پڑھے	آپ کے ساتھ	اور چاہیے کہ وہ پکڑیں	اپنا بچاؤ	اور اپنے ہتھیار	چاہتے ہیں

نماز ادا کرے اور وہ اپنا بچاؤ ❷ اور اپنے ہتھیار پکڑے رکھے، (کیونکہ) کافر چاہتے ہیں کہ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	تَغْفُلُوْنَ	عَنْ	اَسْلِحَتِكُمْ	وَاَمْتِعَتِكُمْ	فَيَمِيْلُوْنَ
جنہوں نے	کفر کیا	کاش	تم غافل ہو جاؤ	سے	اپنے ہتھیاروں	اور اپنے سامان	تو وہ ٹوٹ پڑیں

کاش! تم اپنے ہتھیاروں اور اپنے سامان سے غافل ہو جاؤ تو وہ یکبارگی حملہ کر کے تم پر

❶ یعنی چار رکعت والی نماز دو رکعت پڑھ لو۔ ❷ یعنی بچاؤ کا سامان۔

عَلَيْكُمْ	مَّيْلَةً	وَّاحِدَةً ؕ	وَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اِنْ	كَانَ	بِكُمْ
تم پر	ٹوٹ پڑنا	یکبارگی	اور نہیں	کوئی گناہ	تم پر	اگر	ہو	تمہیں

ٹوٹ پڑیں، البتہ اگر تم بارش کی وجہ سے تکلیف محسوس کرو یا تم بیمار ہو

اَذًى	مِّنْ	مَّطَرٍ	اَوْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰٓى	اَنْ	تَضَعُوْٓا	اَسْلِحَتَكُمْ ۚ	وَخُذُوْا
تکلیف	سے	بارش	یا	ہو تم	بیمار	کہ	تم رکھ دو	اپنے ہتھیار	اور پکڑو

تو تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اپنے ہتھیار (ایک طرف) رکھ دو، (مگر پھر بھی) اپنا بچاؤ

حِذْرَكُمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	مُّهِيْنًا ﴿١٠٢﴾	فَاِذَا	قَضَيْتُمُ
اپنا بچاؤ	بیشک	اللہ	تیار کیا	کافروں کے لئے	عذاب	رُسوا کن	پھر جب	تم پوری کرلو

پکڑے رکھو، ❶ بیشک اللہ نے کافروں کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پھر جب تم نماز پوری

الصَّلٰوةَ	فَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّعَلٰى	جُنُوْبِكُمْ ۚ	فَاِذَا
نماز	تو یاد کرو	اللہ	کھڑے	اور بیٹھے	اور پر	اپنی کروٹوں	پھر جب

کر چکو تو کھڑے، بیٹھے اور پہلوؤں کے بل (لیٹے) اللہ کو یاد کرو، پھر جب تم مطمئن ہو جاؤ

اطْمَاْنَنْتُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ۚ	اِنَّ	الصَّلٰوةَ	كَانَتْ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ
تم مطمئن ہو جاؤ	تو قائم کرو	نماز	بیشک	نماز	ہے	پر	مومنوں

تو (پوری) نماز پڑھو، ❷ بیشک مومنوں پر مقررہ اوقات میں نماز ادا کرنا فرض ہے۔

كِتٰبًا	مَّوْقُوْتًا ﴿١٠٣﴾	وَلَا	تَهِنُوْا	فِي	ابْتِغَآءِ	الْقَوْمِ ؕ	اِنْ	تَكُوْنُوْا	تَاْلَمُوْنَ
فرض	مقررہ اوقات	اور نہ	تم ہمت ہارو	میں	تلاش کرنے	قوم	اگر	ہو تم	تکلیف اٹھاتے

اور (دشمن) قوم کا پیچھا کرنے میں سستی (کمزوری) نہ دکھاؤ، اگر تم تکلیف اٹھاتے ہو

فَاِنَّهُمْ	يَاْلَمُوْنَ	كَمَا	تَاْلَمُوْنَ ۚ	وَتَرْجُوْنَ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَرْجُوْنَ ؕ
تو بیشک وہ	تکلیف اٹھاتے ہیں	جیسے	تم تکلیف اٹھاتے ہو	اور تم اُمید رکھتے ہو	سے	اللہ	جو	نہیں	وہ امید رکھتے

تو یقیناً وہ بھی تکلیف اٹھاتے ہیں جیسے تم تکلیف اٹھاتے ہو، اور تم اللہ سے ایسی چیز کی امید رکھتے ہو جس کی وہ امید نہیں رکھتے،

وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿١٠٤﴾	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ
اور ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا	بیشک ہم	ہم نے نازل کی	آپ کی طرف	کتاب	حق کے ساتھ

ع

اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ (اے نبی!) بیشک ہم نے یہ کتاب حق کے ساتھ آپ کی طرف نازل کی ہے

❶ یعنی اسلحہ رکھ کر غافل مت ہونا بلکہ خوب چوکنے اور ہوشیار رہنا۔ ❷ یعنی حالتِ امن میں قصر نہیں بلکہ پوری نماز پڑھو۔

لِتَحْكُمَ	بَيْنَ	النَّاسِ	بِمَآ	اَرٰىكَ	اللّٰهُ	وَلَا	تَكُنْ	لِّلْخَآئِنِيْنَ
تاکہ آپ فیصلہ کریں	درمیان	لوگ	اسکے ساتھ جو	دکھائے آپ کو	اللہ	اور نہ	آپ ہو	خیانت کرنیوالوں کیلئے

تاکہ اللہ نے آپ کو جو سیدھی راہ دکھائی ہے آپ اس کے مطابق لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں، ❶ اور آپ خیانت کرنے والوں کے

خَصِيْمًا ﴿105﴾	وَّاسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿106﴾	وَلَا
جھگڑا کرنیوالا	اور بخشش مانگیں	اللہ	بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور نہ

حمایتی نہ بنیں۔ اور اللہ سے بخشش مانگیں، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور آپ ان لوگوں کی

تُجَادِلْ	عَنِ	الَّذِيْنَ	يَخْتَانُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	مَنْ
جھگڑیں	سے	ان لوگوں جو	خیانت کرتے ہیں	اپنے آپ سے	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	جو

حمایت میں نہ جھگڑیں جو اپنے آپ سے خیانت کرتے ہیں، بیشک اللہ ایسے شخص کو پسند نہیں کرتا جو

كَانَ	خَوَّانًا	اَثِيْمًا ﴿107﴾	يَّسْتَخْفُوْنَ	مِنَ	النَّاسِ	وَلَا	يَسْتَخْفُوْنَ
ہے	خائن	گناہگار	وہ چھپتے ہیں	سے	لوگوں	اور نہیں	وہ چھپ سکتے

خائن (اور) گناہگار ہو۔ وہ لوگوں سے تو چھپ جاتے ہیں (لیکن) اللہ سے نہیں چھپ سکتے، ❷

مِنَ	اللّٰهِ	وَهُوَ	مَعَهُمْ	اِذْ	يُبَيِّتُوْنَ	مَا	لَا	يَرْضٰى	مِنَ	الْقَوْلِ
سے	اللہ	اور وہ	انکے ساتھ	جب	وہ مشورہ کرتے ہیں	جو	نہیں	وہ راضی ہوتا	سے	بات

اور وہ اس وقت بھی ان کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ رات کو ایسا مشورہ کرتے ہیں جو اللہ کو پسند نہیں،

وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطًا ﴿108﴾	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	جٰدَلْتُمْ	عَنْهُمْ
اور ہے	اللہ	اس کیساتھ جو	وہ عمل کرتے ہیں	گھیرنے والا	ہاں تم	وہ	جھگڑا کیا تم نے	ان کی طرف سے

اور اللہ ان کے تمام کاموں کو گھیرے ہوئے ہے۔ ہاں، تم لوگوں نے ان (مجرموں) کی طرف سے دنیا کی زندگی میں تو

فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	فَمَنْ	يُّجَادِلُ	اللّٰهَ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَمْ
میں	زندگی	دنیا	پس کون	جھگڑا کریگا	اللہ	ان کی طرف سے	دن	قیامت	یا

جھگڑا کر لیا، مگر قیامت کے دن ان کے لئے اللہ سے کون جھگڑے گا؟ یا (وہاں)

مَّنْ	يَّكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا ﴿109﴾	وَمَنْ	يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا	اَوْ	يَظْلِمْ
کون	ہوگا	ان پر	کارساز	اور جو	عمل کرے	برا	یا	ظلم کرے

ان کا کون وکیل ہوگا؟ اور جو کوئی برا عمل کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے

❶ یعنی اپنی خواہش کے مطابق نہیں بلکہ وحی کے مطابق فیصلہ کریں۔ ❷ یعنی منافق اللہ سے اپنی حرکتیں نہیں چھپا سکتے۔

نَفْسَهٗ	ثُمَّ	يَسْتَغْفِرِ	اللّٰهَ	يَجِدِ	اللّٰهَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿110﴾	وَمَنْ
اپنی جان	پھر	وہ معافی مانگے	اللہ	وہ پائیگا	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور جو

پھر اللہ سے معافی مانگ لے تو وہ اللہ کو بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان پائے گا۔ اور جو کوئی

يَّكْسِبْ	اِثْمًا	فَاِنَّمَا	يَكْسِبُهٗ	عَلٰى	نَفْسِهٖ ط	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿111﴾
کمائے	گناہ	تو بیشک	وہ کماتا ہے اسے	پر	اپنی جان	اور ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

گناہ کرے تو یقیناً اس کی یہ کمائی اسی کے لئے وبال ہو گی، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔

وَمَنْ	يَّكْسِبْ	خَطِيْٓئَةً	اَوْ	اِثْمًا	ثُمَّ	يَرْمِ	بِهٖ	بَرِيْٓئًا	فَقَدِ
اور جو	کمائے	خطا	یا	گناہ	پھر	وہ تہمت لگائے	اس کی	بے گناہ	تو تحقیق

اور جو کوئی خطا یا گناہ کر کے کسی بے گناہ پر اس کا الزام لگا دے تو یقیناً اس نے

احْتَمَلَ	بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا	مُّبِيْنًا ﴿112﴾ ع	وَلَوْلَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكَ	وَرَحْمَتُهٗ	۱۶ ع ۸ ۱۴
اس نے اٹھالیا	بہتان	اور گناہ	صریح۔ ظاہر	اور اگر نہ ہوتا	فضل	اللہ	آپ پر	اور اس کی رحمت	

بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا۔ ❶ اور (اے نبی!) اگر آپ پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

لَهَمَّتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	اَنْ	يُّضِلُّوْكَ ط	وَمَا	يُضِلُّوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ
تو یقیناً ارادہ کیا تھا	ایک گروہ	ان میں سے	کہ	آپ کو بہکائیں	اور نہیں	وہ بہکاتے	مگر	اپنے آپ کو

تو ان میں سے ایک گروہ نے یقیناً ارادہ کر لیا تھا کہ آپ کو بہکا دیں، حالانکہ وہ تو صرف اپنے آپ ہی کو بہکاتے ہیں،

وَمَا	يَضُرُّوْنَكَ	مِنْ شَيْءٍ ط	وَاَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ
اور نہیں	وہ نقصان پہنچا سکتے آپ کو	کچھ بھی	اور نازل کی	اللہ	آپ پر	کتاب	اور حکمت

اور وہ آپ کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے، اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت نازل کی ہے

وَعَلَّمَكَ	مَا	لَمْ	تَكُنْ	تَعْلَمُ ط	وَكَانَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكَ	عَظِيْمًا ﴿113﴾	الربع
اور سکھایا آپ کو	جو	نہ	تھے آپ	جانتے	اور ہے	فضل	اللہ	آپ پر	بڑا	

اور آپ کو وہ کچھ سکھایا ہے جو آپ نہیں جانتے تھے، اور آپ پر اللہ کا فضل بہت زیادہ ہے۔

لَا	خَيْرَ	فِيْ	كَثِيْرٍ	مِّنْ	نَّجْوٰىهُمْ	اِلَّا	مَنْ	اَمَرَ	بِصَدَقَةٍ	اَوْ
نہیں	بھلائی	میں	اکثر	سے	ان کی سرگوشیاں	مگر	جو	حکم دے	صدقے کا	یا

لوگوں کی خفیہ سرگوشیوں میں اکثر و بیشتر کوئی بھلائی نہیں ہوتی، ❷ ہاں (اس کی بات اچھی ہے) جو صدقے کا، یا

❶ ایک گناہ بہتان کا جو اس نے دوسرے پر لگایا، ایک گناہ اس برے فعل کا جو اس نے خود کیا۔ ❷ یعنی اکثر باتیں بے فائدہ اور فضول ہوتی ہیں۔

مَعْرُوْفٍ	اَوْ	اِصْلَاحٍۭ	بَيْنَ	النَّاسِؕ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	ابْتِغَآءَ
نیک بات کا	یا	صلح کرانے کا	درمیان	لوگوں	اور جو	کرے	یہ	تلاش کرنا

نیک بات کا یا لوگوں کے درمیان صلح کرانے کا حکم دے، اور جو کوئی اللہ کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے

مَرْضَاتِ	اللّٰهِ	فَسَوْفَ	نُؤْتِيْهِ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾	وَمَنْ	يُّشَاقِقِ	الرَّسُوْلَ
رضامندی	اللہ	تو عنقریب	ہم دیں گے اسے	اجر	بڑا	اور جو	مخالفت کرے	رسول کی

ایسا کرے تو عنقریب ہم اسے بہت بڑے اجر سے نوازیں گے۔ اور جس شخص کے سامنے ہدایت واضح ہو جانے

مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُ	الْهُدٰى	وَيَتَّبِعْ	غَيْرَ	سَبِيْلِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
سے	بعد	جو	واضح ہوگئی	اس کیلئے	ہدایت	اور وہ پیروی کرے	سوائے	راستہ	مومنوں۔مسلمانوں

اور وہ اس کے بعد رسول کی مخالفت کرے اور مومنوں کے راستے کے سوا اور راستے کی پیروی کرے تو ہم اسے

ع

نُوَلِّهٖ	مَا	تَوَلّٰى	وَنُصْلِهٖ	جَهَنَّمَؕ	وَسَآءَتْ	مَصِيْرًا ﴿۱۱۵﴾	اِنَّ	اللّٰهَ
ہم پھیر دیں گے اسکو	جدھر	وہ پھرتا ہے	اور ہم داخل کرینگے اسکو	جہنم	اور بری ہے	لوٹنے کی جگہ	بیشک	اللہ

اسی طرف پھیر دیں گے جس طرف وہ پھرتا ہے ❶ اور (بالآخر) ہم اسے جہنم میں داخل کریں گے، اور وہ بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے۔

لَا	يَغْفِرُ	اَنْ	يُّشْرَكَ	بِهٖ	وَيَغْفِرُ	مَا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	يَّشَآءُؕ
نہیں	بخشے گا	کہ	شریک بنایا جائے	اس کیساتھ	اور وہ بخش دیگا	جو	سوائے	اس	جس کیلئے	چاہے گا

بیشک اللہ (اس گناہ کو) نہیں بخشے گا کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے اور اس کے علاوہ جسے چاہے گا بخش دے گا،

وَمَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًاۢ	بَعِيْدًا ﴿۱۱۶﴾	اِنْ	يَّدْعُوْنَ	مِنْ
اور جو	شریک بنائے	اللہ کیساتھ	پس تحقیق	وہ گمراہ ہوا	گمراہ ہونا	دور	نہیں	وہ پکارتے	سے

اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے تو یقیناً وہ بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ وہ اللہ کے سوا عورتوں (دیویوں)

وقف لازم

دُوْنِهٖٓ	اِلَّآ	اِنٰثًاۚ	وَاِنْ	يَّدْعُوْنَ	اِلَّا	شَيْطٰنًا	مَّرِيْدًا ﴿۱۱۷﴾	لَّعَنَهُ	اللّٰهُ ۘ
اسکے سوا	مگر	عورتوں کو	اور نہیں	وہ پکارتے	مگر	شیطان	مردود	لعنت کی اس پر	اللہ

ہی کو پکارتے ہیں اور (دراصل) وہ شیطان مردود ہی کو پکارتے ہیں۔❷ اللہ نے اس پر لعنت کی ہے،

وَقَالَ	لَاَتَّخِذَنَّ	مِنْ	عِبَادِكَ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا ﴿۱۱۸﴾	وَّلَاُضِلَّنَّهُمْ
اور کہا	میں ضرور لوں گا	سے	تیرے بندوں	ایک حصہ	مقرر	اور میں ضرور انہیں گمراہ کرونگا

اور اس نے (اللہ سے) کہا تھا: میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصہ لے کر رہوں گا۔ اور میں انہیں گمراہ کروں گا،

❶ یعنی اسے ایسا کرنے دیں گے اور اسے مہلت دیں گے۔ ❷ کیونکہ شیطان ہی انہیں اس کام کا حکم دیتا ہے۔

وَلَاُمَنِّيَنَّهُمْ	وَلَاٰمُرَنَّهُمْ	فَلَيُبَتِّكُنَّ	اٰذَانَ	الْاَنْعَامِ	وَلَاٰمُرَنَّهُمْ
اور میں ضرور انہیں امیدیں دلاؤں گا	اور میں ضرور انہیں حکم دونگا	تو وہ ضرور چیریں گے	کان	جانوروں	اور میں ضرور انہیں حکم دونگا

اور انہیں امیدیں دلاؤں گا، اور انہیں حکم دوں گا تو وہ جانوروں کے کان چیریں گے، اور انہیں حکم دوں گا

فَلَيُغَيِّرُنَّ	خَلْقَ	اللّٰهِ ؕ	وَمَنْ	يَّتَّخِذِ	الشَّيْطٰنَ	وَلِيًّا	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
تو وہ ضرور بدلیں گے	تخلیق	اللہ	اور جو	پکڑے	شیطان	دوست	سے	سوائے	اللہ

تو وہ اللہ کی تخلیق ❶ کو بدلیں گے، اور جس نے اللہ کے سوا شیطان کو دوست بنا لیا

فَقَدْ	خَسِرَ	خُسْرَانًا	مُّبِيْنًا ؕ (۱۱۹)	يَعِدُهُمْ	وَيُمَنِّيْهِمْ ؕ	وَمَا	يَعِدُهُمُ
پس تحقیق	اس نے خسارہ پایا	نقصان۔ خسارہ	صریح۔ ظاہر	وہ وعدہ دیتا ہے انکو	اور امیدیں دلاتا ہے انکو	اور نہیں	وعدہ دیتا ان کو

تو یقیناً وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔ وہ لوگوں سے وعدے کرتا ہے اور انہیں امیدیں دلاتا ہے، مگر شیطان کے

الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا (۱۲۰)	اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ؗ	وَلَا	يَجِدُوْنَ	عَنْهَا
شیطان	مگر	دھوکہ	یہی لوگ	ان کا ٹھکانا	جہنم	اور نہیں	وہ پائیں گے	اس سے

سارے وعدے دھوکے کے سوا اور کچھ نہیں۔ ان لوگوں کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ اس سے بھاگنے کی کوئی جگہ

مَحِيْصًا (۱۲۱)	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَنُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ
بھاگنے کی جگہ	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	عنقریب ہم داخل کرینگے انکو	باغات	بہتی ہیں

نہیں پائیں گے۔ ❷ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے عنقریب ہم انہیں ایسے باغات میں داخل کریں گے جن کے نیچے

مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا ؕ	وَمَنْ
سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	وعدہ	اللہ	سچا	اور کون

نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، اور اللہ سے زیادہ

اَصْدَقُ	مِنَ	اللّٰهِ	قِيْلًا (۱۲۲)	لَيْسَ	بِاَمَانِيِّكُمْ	وَلَآ	اَمَانِيِّ	اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ
زیادہ سچا	سے	اللہ	قول و قرار میں	نہیں	تمہاری آرزوؤں پر	اور نہ	آرزوؤں پر	اہل کتاب کی

قول و قرار میں سچا اور کون ہوسکتا ہے؟ (نجات کا دار و مدار) نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ ہی اہل کتاب کی آرزوؤں پر،

مَنْ	يَّعْمَلْ	سُوْٓءًا	يُّجْزَ	بِهٖ ۙ	وَلَا	يَجِدْ	لَهٗ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
جو	عمل کرے گا	برا	وہ بدلہ دیا جائیگا	اس کیساتھ	اور نہیں	وہ پائے گا	اپنے لئے	سے	سوائے	اللہ

(بلکہ) جو بھی برا عمل کرے گا وہ اس کا بدلہ پائے گا، اور وہ اللہ کے مقابلے میں اپنے لئے نہ کوئی

❶ یعنی شکل وصورت، بناوٹ ❷ یعنی خلاصی اور چھٹکارے کی کوئی صورت نہیں پائیں گے۔

وَلِيًّا	وَّلَا	نَصِيْرًا ﴿۱۲۳﴾	وَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى
دوست	اور نہ	مددگار	اور جو	عمل کریگا	سے	نیک	سے	مرد	یا	عورت

دوست پائے گا اور نہ کوئی مددگار۔ اور جو نیک عمل کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت،

وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ	نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾
بشرطیکہ وہ	مومن	تو وہی لوگ	داخل ہوں گے	جنت	اور نہیں	وہ ظلم کئے جائیں گے	تل برابر

بشرطیکہ وہ مومن ہو، تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر تل (ذرّہ) برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَمَنْ	اَحْسَنُ	دِيْنًا	مِّمَّنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَهٗ	لِلّٰهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	وَّاتَّبَعَ
اور کون	زیادہ اچھا	دین میں	اس سے جس نے	جھکا دیا	اپنا چہرہ	اللہ کیلئے	اور وہ	نیکی کرنیوالا	اور پیروی کرے

اور دین میں اس شخص سے زیادہ اچھا اور کون ہو سکتا ہے جس نے اپنا چہرہ اللہ کے آگے جھکا دیا اور وہ نیکی کرنے والا ہو اور ابراہیم کے دین

مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا ؕ	وَاتَّخَذَ	اللّٰهُ	اِبْرٰهِيْمَ	خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾	وَلِلّٰهِ	مَا
دین	ابراہیم	یکسو	اور بنایا	اللہ	ابراہیم	دوست	اور اللہ ہی کے لئے	جو

کی پیروی کرے (جو) یکسو (موحد) تھا، اور اللہ نے ابراہیم کو (اپنا) دوست بنایا تھا۔ اور آسمانوں اور زمین میں

ع ۱۸ ۱۵

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع
میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	اور ہے	اللہ	ساتھ ہر	چیز	گھیرنے والا

جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے، اور اللہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

وَيَسْتَفْتُوْنَكَ	فِي	النِّسَآءِ ؕ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ	فِيْهِنَّ ۙ	وَمَا	يُتْلٰى
اور وہ فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے	بابت	عورتوں	کہہ دیجئے	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تم کو	انکے بارے میں	اور جو	پڑھا جاتا ہے

اور (اے نبی!) لوگ آپ سے عورتوں کے بارے میں فتویٰ پوچھتے ہیں، کہہ دیجئے: اللہ خود تمہیں ان کے بارے میں حکم دیتا ہے، ❶ اور

عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتٰبِ	فِيْ	يَتٰمَى	النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	تُؤْتُوْنَهُنَّ	مَا
تم پر	میں	کتاب	متعلق	یتیم	عورتوں	جو	نہیں	تم دیتے ان کو	جو

یتیم عورتوں کے متعلق کتابِ (الٰہی) میں جو کچھ تم پر پڑھا جاتا ہے، ❷ وہ جنہیں تم ان کا مقرر حق نہیں دیتے

كُتِبَ	لَهُنَّ	وَتَرْغَبُوْنَ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ	مِنَ	الْوِلْدَانِ ۙ
مقرر کیا گیا	ان کیلئے	اور تم رغبت رکھتے ہو	کہ	نکاح کروان سے	اور کمزور	سے	بچوں

اور ان سے نکاح کی رغبت رکھتے ہو، اور کمزور بچوں کے بارے میں (تمہیں حکم دیتا ہے)، ❸

❶ یعنی عورتوں کے جو بھی حقوق ہیں وہ ادا کرو۔ ❷ اللہ تمہیں اسی کا حکم دیتا ہے۔ ❸ کہ تم ان کا پورا پورا حق انہیں ادا کرو۔

وَاَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلْيَتٰمٰى	بِالْقِسْطِ	وَمَا	تَفْعَلُوْا	مِنْ	خَيْرٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
اور یہ کہ	تم قائم رہو	یتیموں کیلئے	انصاف پر	اور جو	تم کرو	سے	بھلائی	تو بیشک	اللہ	ہے

اور یہ (بھی حکم دیتا ہے) کہ یتیموں کے بارے میں پورے انصاف سے کام لو، اور تم جو بھی بھلائی کرو تو یقیناً اللہ اسے

بِهٖ	عَلِيْمًا (127)	وَاِنِ	امْرَاَةٌ	خَافَتْ	مِنْۢ	بَعْلِهَا	نُشُوْزًا	اَوْ	اِعْرَاضًا
اس کو	جاننے والا	اور اگر	کوئی عورت	ڈرے	سے	اپنے خاوند	زیادتی	یا	بے رغبتی

خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر کسی عورت کو اپنے خاوند کی طرف سے زیادتی (بدسلوکی) یا بے رغبتی (بے رُخی) کا اندیشہ ہو

فَلَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِمَآ	اَنْ	يُّصْلِحَا	بَيْنَهُمَا	صُلْحًا	وَالصُّلْحُ	خَيْرٌ
تو نہیں	کوئی گناہ	ان پر	کہ	وہ صلح کرلیں	آپس میں	صلح	اور صلح	بہتر

تو ان دونوں (میاں بیوی) پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں (کچھ حقوق کی کمی بیشی پر) صلح کر لیں اور صلح (جدائی سے) بہتر ہے،

وَاُحْضِرَتِ	الْاَنْفُسُ	الشُّحَّ	وَاِنْ	تُحْسِنُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ
اور حاضر کئے گئے ہیں	سب نفس	بخل	اور اگر	تم نیکی کرو	اور تقویٰ اختیار کرو	تو بیشک	اللہ	ہے

اور بخل (کنجوسی) ہر نفس میں شامل کر دیا گیا ہے، ❶ اور اگر تم نیکی کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یقیناً اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا (128)	وَلَنْ	تَسْتَطِيْعُوْٓا	اَنْ	تَعْدِلُوْا	بَيْنَ	النِّسَآءِ
اس کیساتھ جو	تم عمل کرتے ہو	خبردار	اور ہرگز نہیں	تم طاقت رکھو گے	کہ	عدل کرسکو	درمیان	عورتوں

تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔ اور تم خواہ کتنا ہی چاہو اپنی بیویوں کے درمیان ہرگز عدل نہیں

وَلَوْ	حَرَصْتُمْ	فَلَا	تَمِيْلُوْا	كُلَّ	الْمَيْلِ	فَتَذَرُوْهَا	كَالْمُعَلَّقَةِ	وَاِنْ
اگرچہ	تم حرص کرو	پس نہ	تم جھکو	مکمل	جھک جانا	پھر تم چھوڑ دو اس کو	مانند لٹکی ہوئی	اور اگر

کر سکو گے، لہٰذا (اتنا ہی کافی ہے کہ) تم (ایک بیوی کی طرف) اس طرح مکمل نہ جھکو کہ دوسری کو بیچ میں لٹکتی چھوڑ دو، ❷

تُصْلِحُوْا	وَتَتَّقُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا (129)	وَاِنْ	يَّتَفَرَّقَا
تم صلح کرو	اور تقویٰ اختیار کرو	تو بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	رحم کرنے والا	اور اگر	دونوں جدا ہو جائیں

اور اگر تم صلح کرو اور تقویٰ اختیار کرو تو یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور اگر دونوں (میاں بیوی) جدا ہو جائیں

يُغْنِ	اللّٰهُ	كُلًّا	مِّنْ	سَعَتِهٖ	وَكَانَ	اللّٰهُ	وَاسِعًا	حَكِيْمًا (130)	وَلِلّٰهِ	مَا
بے نیاز کردیگا	اللہ	ہر ایک کو	سے	اپنی وسعت	اور ہے	اللہ	وسعت والا	حکمت والا	اور اللہ کے لئے	جو

تو اللہ ہر ایک کو اپنی وسعت سے غنی کر دے گا، اور اللہ بڑی وسعت والا، خوب حکمت والا ہے۔ اور جو کچھ

❶ یعنی ہر کوئی چاہتا ہے کہ اپنا حق پورا لے اور کسی کا حق پورا نہ دے۔ ❷ یعنی بظاہر تو وہ شوہر والی ہو لیکن شوہر اس کا ایک بھی حق ادا نہ کرتا ہو۔

فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ ط	وَلَقَدْ	وَصَّيْنَا	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	اور البتہ تحقیق	ہم نے حکم دیا	ان لوگوں کو جو	دیئے گئے

آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، اور بیشک تم سے پہلے جن لوگوں کو ہم نے

الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَاِيَّاكُمْ	اَنِ	اتَّقُوا	اللّٰهَ ط	وَاِنْ	تَكْفُرُوْا
کتاب	سے	تم سے پہلے	اور تمہیں بھی	کہ	تم ڈرو	اللہ	اور اگر	تم کفر کرو گے

کتاب دی تھی، ان کو اور تم کو بھی ہم نے یہی حکم دیا ہے کہ اللہ سے ڈرتے رہو، اور اگر تم کفر کرو گے ❶

فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ ط	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَنِيًّا
تو بیشک	اللہ کے لئے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	اور ہے	اللہ	بے پروا

تو بیشک آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے، اور اللہ بہت بے پروا، خوبیوں والا ہے۔

حَمِيْدًا ﴿131﴾	وَلِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ ط	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ
خوبیوں والا	اور اللہ کے لئے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	اور کافی ہے	اللہ

اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ ہی کا ہے، اور اللہ ہی کارساز کافی ہے۔

وَكِيْلًا ﴿132﴾	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	اَيُّهَا	النَّاسُ	وَيَاْتِ	بِاٰخَرِيْنَ ط	وَكَانَ
کارساز	اگر	وہ چاہے	لے جائے تم کو	اے	لوگو	اور وہ لائے	دوسروں کو	اور ہے

اے لوگو! اگر اللہ چاہے تو تمہیں لے جائے ❷ اور (تمہاری جگہ) دوسرے لوگوں کو لے آئے، اور اللہ

اللّٰهُ	عَلٰى	ذٰلِكَ	قَدِيْرًا ﴿133﴾	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	ثَوَابَ	الدُّنْيَا	فَعِنْدَ	اللّٰهِ
اللہ	پر	اس	قادر	جو	ہے	چاہتا	ثواب	دنیا	پس پاس	اللہ

اس پر پوری طرح قادر ہے۔ جو شخص (صرف) دنیا کا ثواب چاہتا ہے تو (وہ جان لے کہ) اللہ کے پاس تو

ثَوَابُ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ط	وَكَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا ﴿134﴾ ع	يٰاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
ثواب	دنیا	اور آخرت	اور ہے	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا	اے	وہ لوگو جو

دنیا و آخرت (دونوں) کا ثواب موجود ہے، اور اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	بِالْقِسْطِ	شُهَدَآءَ	لِلّٰهِ	وَلَوْ	عَلٰٓى	اَنْفُسِكُمْ
ایمان لائے	ہوجاؤ	قائم رہنے والے	انصاف پر	گواہی دینے والے	اللہ کے لئے	اگرچہ	خلاف ہو	تمہاری جانوں

تم انصاف پر قائم رہنے والے اور اللہ کے لئے (سچی) گواہی دینے والے بن جاؤ، خواہ وہ تمہارے اپنے خلاف

❶ یعنی تقویٰ چھوڑ دو گے۔ ❷ یعنی تم سب کو ہلاک کر دے۔

أَوِ	الْوَالِدَيْنِ	وَالْأَقْرَبِينَ	إِنْ	يَّكُنْ	غَنِيًّا	أَوْ	فَقِيرًا	فَاللّٰهُ	أَوْلٰى
یا	والدین	اور قرابت داروں	اگر	ہو	مالدار	یا	فقیر	تو اللہ	زیادہ حقدار

یا (تمہارے) والدین اور رشتہ داروں ہی کے خلاف ہو، اگر کوئی (فریقِ معاملہ) مالدار ہو یا فقیر تو ان دونوں کی بہ نسبت اللہ

بِهِمَا قف	فَلَا	تَتَّبِعُوا	الْهَوٰى	أَنْ	تَعْدِلُوا ج	وَإِنْ	تَلْوُوا	أَوْ	تُعْرِضُوا
ان کا	پس نہ	تم پیروی کرو	خواہش	کہ	تم انصاف کرو	اور اگر	تم زبان موڑو	یا	اعراض کرو

زیادہ حقدار ہے، ❶ لہٰذا (اپنی) خواہشِ نفس کے پیچھے لگ کر انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑو، اور اگر تم توڑ مروڑ کر بات کرو ❷ یا

فَإِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُونَ	خَبِيرًا (135)	يٰأَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	آمِنُوا
تو بیشک	اللہ	ہے	اس کیساتھ جو	تم عمل کرتے ہو	خبردار	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	ایمان لاؤ

(سچی گواہی سے) اعراض کرو تو بیشک اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول

بِاللّٰهِ	وَرَسُولِهِ	وَالْكِتٰبِ	الَّذِي	نَزَّلَ	عَلٰى	رَسُولِهِ	وَالْكِتٰبِ	الَّذِي
اللہ پر	اور اسکے رسول	اور کتاب	جو	نازل کی	پر	اپنے رسول	اور کتاب	جو

اور اُس کتاب پر ایمان لاؤ جو اس نے اپنے رسول پر نازل کی ہے اور (ہر) اُس کتاب پر بھی (ایمان لاؤ) جو اس نے

أَنْزَلَ	مِنْ	قَبْلُ ط	وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِاللّٰهِ	وَمَلٰئِكَتِهِ	وَكُتُبِهِ	وَرُسُلِهِ
نازل کی	سے	پہلے	اور جو	کفر کرے	اللہ کیساتھ	اور اسکے فرشتوں	اور اسکی کتابوں	اور اسکے رسولوں

اس سے پہلے نازل کی ہے، اور جو اللہ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں

وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	بَعِيدًا (136)	إِنَّ	الَّذِينَ	آمَنُوا
اور دن	آخرت	تو تحقیق	گمراہ ہوا	گمراہ ہونا	دور	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

اور روزِ آخرت کے ساتھ کفر کرے تو یقیناً وہ بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے،

ثُمَّ	كَفَرُوا	ثُمَّ	آمَنُوا	ثُمَّ	كَفَرُوا	ثُمَّ	ازْدَادُوا	كُفْرًا	لَّمْ	يَكُنِ
پھر	انہوں نے کفر کیا	پھر	وہ ایمان لائے	پھر	انہوں نے کفر کیا	پھر	زیادہ ہوئے	کفر میں	نہیں	ہے

پھر انہوں نے کفر کیا، پھر ایمان لائے، پھر کفر کیا، پھر کفر ہی میں بڑھتے چلے گئے، تو اللہ انہیں ہرگز

اللّٰهُ	لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَلَا	لِيَهْدِيَهُمْ	سَبِيلًا ط (137)	بَشِّرِ	الْمُنٰفِقِينَ
اللہ	کہ بخشے	ان کو	اور نہیں	کہ ہدایت دے ان کو	راستہ	خوشخبری دیجئے	منافقین

نہیں بخشے گا اور نہ ہی انہیں سیدھا راستہ دکھائے گا۔ (اے نبی!) منافقوں کو بشارت سنا دیجئے

❶ یعنی نہ مالدار کی رعایت کرو نہ فقیر پر ترس کھاؤ بلکہ اللہ سے ڈرتے ہوئے صرف سچی گواہی دو۔ ❷ یعنی زبان کو حق سے ہٹا کر بولو۔

بِاَنَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿138﴾	الَّذِيْنَ	يَتَّخِذُوْنَ	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ
کہ بیشک	ان کیلئے	عذاب	دردناک	وہ لوگ جو	بناتے ہیں	کافروں کو	دوست	سے

کہ بیشک ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ وہ جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو (اپنا) دوست بناتے ہیں، ❶

دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَيَبْتَغُوْنَ	عِنْدَهُمُ	الْعِزَّةَ	فَاِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ
سوائے	مومنوں	کیا وہ تلاش کرتے ہیں	ان کے پاس	عزت	پس بیشک	عزت	اللہ ہی کیلئے

کیا وہ ان کافروں کے پاس عزت تلاش کرتے ہیں؟ حالانکہ ساری عزت تو اللہ ہی کے لئے ہے۔ ❷

جَمِيْعًا ﴿139﴾	وَقَدْ	نَزَّلَ	عَلَيْكُمْ	فِي	الْكِتٰبِ	اَنْ	اِذَا	سَمِعْتُمْ
ساری	اور تحقیق	اس نے نازل کیا	تم پر	میں	کتاب	کہ	جب	تم سنو

اور یقیناً اس نے اس کتاب میں تم پر (یہ حکم) نازل کیا ہے کہ جب تم سنو کہ

اٰيٰتِ	اللّٰهِ	يُكْفَرُ	بِهَا	وَيُسْتَهْزَاُ	بِهَا	فَلَا	تَقْعُدُوْا	مَعَهُمْ
آیتیں	اللہ	کفر کیا جارہا ہو	ان کیساتھ	اور مذاق کیا جارہا ہو	ان کیساتھ	تو نہ	تم بیٹھو	ان کیساتھ

اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا جا رہا ہو اور ان کا مذاق اڑایا جا رہا ہو تو ایسے لوگوں کے ساتھ نہ بیٹھو

حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ	حَدِيْثٍ	غَيْرِهٖٓ	اِنَّكُمْ	اِذًا	مِّثْلُهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ
یہاں تک کہ	وہ مشغول ہو جائیں	میں	بات	اسکے علاوہ	بیشک تم	اس وقت	ان جیسے	بیشک	اللہ

یہاں تک کہ وہ اس کے علاوہ کسی دوسری بات میں مشغول ہو جائیں، ورنہ اس وقت تم بھی ان جیسے ہی ہو جاؤ گے۔ ❸ بیشک اللہ

جَامِعُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْكٰفِرِيْنَ	فِيْ	جَهَنَّمَ	جَمِيْعَا ﴿140﴾	الَّذِيْنَ	يَتَرَبَّصُوْنَ
جمع کرنیوالا	منافقین	اور کافر	میں	جہنم	سب	جو لوگ	انتظار کرتے ہیں

منافقوں اور کافروں سب کو جہنم میں جمع کرنے والا ہے۔ (منافق) جو تمہارے انجام کے انتظار میں رہتے ہیں، ❹

بِكُمْ	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	فَتْحٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	قَالُوْٓا	اَلَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ
تمہارے ساتھ	پس اگر	ہو	تمہارے لئے	فتح	سے	اللہ	کہتے ہیں	کیا نہ	تھے ہم	تمہارے ساتھ

پھر اگر اللہ کی طرف سے تمہیں فتح نصیب ہو تو کہتے ہیں: کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟

❶ یعنی جو کافروں کے پاس جا کر انہیں کہتے ہیں کہ ہم تو تمہارے ہی ساتھ ہیں، مسلمانوں سے تو ہم مذاق کر رہے تھے۔

❷ یعنی اگر وہ ایسی حرکات عزت حاصل کرنے کے لئے کر رہے ہیں تو یہ ان کی غلط فہمی ہے، کیونکہ عزت دینا صرف اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔

❸ یعنی اس صریح ممانعت کے باوجود اگر تم ان کی مجالس میں شرکت کرو گے تو تم بھی گناہ میں ان کے شریک ہو جاؤ گے۔

❹ یعنی مستقبل میں تمہارے اچھے یا برے حالات کے منتظر ہیں۔

وَاِنْ	كَانَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نَصِيْبٌ لا	قَالُوْٓا	اَلَمْ	نَسْتَحْوِذْ	عَلَيْكُمْ
اور اگر	ہو	کافروں کے لئے	حصہ	کہتے ہیں	کیا نہ	ہم غالب آئے تھے	تم پر

اور اگر کافروں کو کچھ غلبہ حاصل ہو تو (ان سے) کہتے ہیں: کیا ہم تم پر غالب نہ تھے اور (کیا) ہم نے تمہیں

وَنَمْنَعْكُمْ	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ط	فَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ ط	وَلَنْ
اور ہم نے بچایا تھا تمہیں	سے	مومنوں	پس اللہ	فیصلہ کریگا	تمہارے درمیان	دن	قیامت	اور ہرگز نہیں

مومنوں (کے ہاتھ) سے بچایا نہیں؟ ❶ پھر قیامت کے دن اللہ تمہارے درمیان فیصلہ کر دے گا، اور اللہ

يَّجْعَلَ	اللّٰهُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	سَبِيْلًا ﴿۱۴۱﴾	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	ع ۱۷
بنائے گا	اللہ	کافروں کے لئے	پر	مومنوں	کوئی راستہ	بیشک	منافقین	

کافروں کو مومنوں پر (غالب آنے کا) ہرگز کوئی راستہ نہیں دے گا۔ بیشک منافق اللہ کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں

يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَهُوَ	خَادِعُهُمْ ج	وَاِذَا	قَامُوْٓا	اِلَى	الصَّلٰوةِ	قَامُوْا
دھوکہ دیتے ہیں	اللہ	اور وہ	دھوکہ دینے والا انکو	اور جب	کھڑے ہوتے ہیں	طرف	نماز	کھڑے ہوتے ہیں

حالانکہ اللہ ہی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا ہے، اور جب نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو سستی و کاہلی سے ❷

كُسَالٰى لا	يُرَآءُوْنَ	النَّاسَ	وَلَا	يَذْكُرُوْنَ	اللّٰهَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾
کاہلی سے	وہ دکھلاتے ہیں	لوگوں کو	اور نہیں	وہ یاد کرتے	اللہ کو	مگر	تھوڑا

لوگوں کو دکھانے کے لئے کھڑے ہوتے ہیں ❸ اور اللہ کو۔ بس تھوڑا ہی یاد کرتے ہیں۔

مُّذَبْذَبِيْنَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ ق	لَآ	اِلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَلَآ	اِلٰى	هٰٓؤُلَآءِ ط
متردد ہیں	درمیان	اس	نہ	طرف	ان کی	اور نہ	طرف	اُن کی

وہ کفر و ایمان کے درمیان متردد ہیں، نہ ان کی طرف ہیں اور نہ اُن کی طرف، ❹

وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهٗ	سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور جسے	گمراہ کردے	اللہ	تو ہرگز نہیں	تو پائیگا	اس کیلئے	کوئی راستہ	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے

اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو آپ اس کے لئے ہرگز کوئی راستہ نہیں پائیں گے۔ اے ایمان والو!

❶ یعنی کیا خفیہ طور پر ہم نے تمہاری مدد نہیں کی اور مسلمانوں کو نقصان پہنچانے اور انہیں ذلیل کرنے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔

❷ کیونکہ ان کی نماز کی نیت ہی نہیں ہوتی اور نہ اس پر ایمان ہوتا ہے، لہٰذا اسے نہ خشوع خضوع سے ادا کرتے ہیں اور نہ اس کے معانی سمجھتے ہیں۔

❸ یعنی ان میں اخلاص نہیں بس دکھاوا ہے، ان کی نماز کا صرف یہی مقصد ہوتا ہے کہ خود کو لوگوں کے سامنے مسلمان ظاہر کریں۔

❹ یعنی کفر و ایمان کے درمیان ڈانواڈول ہیں، نہ کافروں کے ساتھ ہیں کیونکہ بظاہر مسلمان ہیں اور نہ مسلمانوں کے ساتھ کیونکہ اندر سے کافر ہیں۔

لَا	تَتَّخِذُوا	الْكٰفِرِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ	دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	اَتُرِيْدُوْنَ	اَنْ
نہ	تم بناؤ	کافروں کو	دوست	سے	سوائے	مومنوں	کیاتم چاہتے ہو	کہ

تم مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو اپنا دوست نہ بناؤ، ❶ کیا تم چاہتے ہو کہ

تَجْعَلُوْا	لِلّٰهِ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا	مُّبِيْنًا (144)	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	فِي	الدَّرْكِ
تم بنالو	اللہ کے لئے	اپنے خلاف	ثبوت	واضح	بیشک	منافقین	میں	درجے

اللہ کو اپنے خلاف واضح ثبوت دے دو؟ ❷ بیشک منافقین دوزخ کے سب سے نچلے درجے

الْاَسْفَلِ	مِنَ	النَّارِ ۚ	وَلَنْ	تَجِدَ	لَهُمْ	نَصِيْرًا (145)	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا
سب سے نچلے	سے	آگ	اور ہرگز نہیں	تو پائیگا	ان کیلئے	مددگار	سوائے	جنہوں نے	توبہ کی

میں ہوں گے ❸ اور آپ ان کے لئے کوئی مددگار نہیں پائیں گے۔ ❹ سوائے ان کے جنہوں نے توبہ کر لی

وَاَصْلَحُوْا	وَاعْتَصَمُوْا	بِاللّٰهِ	وَاَخْلَصُوْا	دِيْنَهُمْ	لِلّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	مَعَ
اور اصلاح کی	اور مضبوطی سے پکڑا	اللہ کو	اور خالص کرلیا	اپنا دین	اللہ کیلئے	پس یہی لوگ	ساتھ

اور (اپنی) اصلاح کر لی ❺ اور اللہ (کی رسّی) کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور اپنے دین کو اللہ ہی کے لئے خالص کر لیا، تو ایسے ہی لوگ

الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ	وَسَوْفَ	يُؤْتِ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اَجْرًا	عَظِيْمًا (146)	مَا	يَفْعَلُ
مومنوں	اور عنقریب	دے گا	اللہ	مومنوں	اجر	بہت بڑا	کیا	کریگا

مومنوں کے ساتھ ہوں گے، اور عنقریب اللہ مومنوں کو بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا۔ ❻ اگر تم (اللہ کا)

اللّٰهُ	بِعَذَابِكُمْ	اِنْ	شَكَرْتُمْ	وَاٰمَنْتُمْ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	شَاكِرًا	عَلِيْمًا (147)
اللہ	تمہارے عذاب سے	اگر	تم شکر کرو	اور ایمان لاؤ	اور ہے	اللہ	قدردان	جاننے والا

شکر کرو اور (اس پر) ایمان لاؤ تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا؟ اور اللہ بڑا قدردان، خوب جاننے والا ہے۔ ❼

❶ یعنی ان کی صحبت ورفاقت اختیار نہ کرو، ان کی خیر خواہی نہ کرو، ان سے محبت نہ رکھو اور انہیں مسلمانوں کے خفیہ حالات سے آگاہ نہ کرو وغیرہ۔

❷ یعنی اگر تم نے کفار سے دوستی کی تو تمہیں عذاب دینے کے لئے اللہ کے پاس یہ واضح دلیل ہوگی۔

❸ یعنی کفار سے بھی نیچے، بدترین عذاب میں مبتلا ہوں گے۔

❹ یعنی انہیں اس سزا اور عذاب سے بچانے والا کوئی نہیں ہوگا۔

❺ یعنی اپنے ظاہر و باطن کی۔

❻ یعنی اگر منافق اپنی چالبازیوں سے باز آجائیں اور کفریہ حرکات چھوڑ کر خالص توبہ کرلیں اور سچے مسلمان بن جائیں تو ان کی بھی نجات ممکن ہے۔

❼ یعنی اگر تم ایمان لاؤ اور اپنے عمل درست کرلو تو یقیناً اللہ بھی بڑا قدردان ہے، لہٰذا وہ تمہیں تمہارے عملوں کا پورا پورا بدلہ دے۔

لَا	يُحِبُّ	اللّٰهُ	الْجَهْرَ	بِالسُّوْٓءِ	مِنَ الْقَوْلِ	اِلَّا	مَنْ	ظُلِمَ
نہیں	پسند کرتا	اللہ	بلند آواز سے	برائی کی	بات کرنا	مگر	جس پر	ظلم کیا گیا ہو

اللہ بلند آواز سے برائی کی بات (بدگوئی) کرنے کو پسند نہیں کرتا، مگر جس پر ظلم کیا گیا ہو، ❶

وَكَانَ	اللّٰهُ	سَمِيْعًا	عَلِيْمًا ﴿148﴾	اِنْ	تُبْدُوْا	خَيْرًا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	اَوْ	تَعْفُوْا
اور ہے	اللہ	سننے والا	جاننے والا	اگر	تم ظاہر کرو	کوئی نیکی	یا	تم چھپاؤ اسے	یا	تم درگزر کردو

اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اگر (مظلوم ہونے کی صورت میں) تم ظاہر کرکے کوئی نیکی کرو یا چھپا کر کرو، یا برائی سے

عَنْ	سُوْٓءٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	عَفُوًّا	قَدِيْرًا ﴿149﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْفُرُوْنَ
سے	برائی	پس بیشک	اللہ	ہے	معاف کرنیوالا	قدرت والا	بیشک	جو لوگ	کفر کرتے ہیں

درگزر کر دو، ❷ تو اللہ بھی بہت معاف کرنے والا، بڑی قدرت والا ہے۔ بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ

بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّفَرِّقُوْا	بَيْنَ	اللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَيَقُوْلُوْنَ
اللہ کیساتھ	اور اس کے رسولوں	اور چاہتے ہیں	کہ	تفریق کریں	درمیان	اللہ	اور اسکے رسولوں	اور کہتے ہیں

کفر کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اس کے رسولوں کے درمیان تفریق کریں ❸ اور کہتے ہیں کہ

نُؤْمِنُ	بِبَعْضٍ	وَّنَكْفُرُ	بِبَعْضٍ	وَّيُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	بَيْنَ	ذٰلِكَ
ہم ایمان لاتے ہیں	بعض کیساتھ	اور ہم کفر کرتے ہیں	بعض کیساتھ	اور چاہتے ہیں	کہ	اختیار کریں	درمیان	اس

ہم بعض پر ایمان لاتے ہیں اور بعض کا انکار کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں کہ اس کے درمیان کوئی راستہ اختیار کریں۔

سَبِيْلًا ﴿150﴾	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ	حَقًّا	وَاَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا
کوئی راستہ	وہ لوگ	وہ	کافر	اصلی۔ حقیقی	اور ہم نے تیار کیا ہے	کافروں کے لئے	عذاب

وہی لوگ حقیقی کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لئے رسوا کن عذاب تیار کر رکھا ہے۔

مُّهِيْنًا ﴿151﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ	وَلَمْ	يُفَرِّقُوْا	بَيْنَ	اَحَدٍ
رُسوا کن	اور جو لوگ	ایمان لائے	اللہ پر	اور اسکے رسولوں پر	اور نہیں	انہوں نے تفریق کی	درمیان	کسی کے

اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور انہوں نے ان میں سے کسی کے درمیان بھی تفریق نہیں کی،

مِّنْهُمْ	اُولٰٓئِكَ	سَوْفَ	يُؤْتِيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿152﴾
ان میں سے	وہی لوگ	عنقریب	دے گا انہیں	ان کے اجر	اور ہے	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا

انہی لوگوں کو عنقریب اللہ ان کا اجر عطا فرمائے گا، اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

❶ یعنی مظلوم کو اس کی اجازت ہے۔ ❷ یعنی زیادتی کرنے والے کو معاف کر دو۔ ❸ یعنی ایمان لانے میں۔

يَسْـَٔلُكَ	اَهْلُ الْكِتٰبِ	اَنْ	تُنَزِّلَ	عَلَيْهِمْ	كِتٰبًا	مِّنَ	السَّمَآءِ
سوال کرتے ہیں آپ سے	اہل کتاب	کہ	آپ اتاریں	ان پر	کتاب	سے	آسمان

(اے نبی!) اہل کتاب (اگر آج) آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ ان پر آسمان سے کوئی کتاب اتار لائیں

فَقَدْ	سَاَلُوْا	مُوْسٰٓى	اَكْبَرَ	مِنْ	ذٰلِكَ	فَقَالُوْٓا	اَرِنَا	اللّٰهَ	جَهْرَةً
پس تحقیق	انہوں نے سوال کیا	موسیٰ سے	زیادہ بڑا	سے	اس	پس انہوں نے کہا	دکھا ہمیں	اللہ	سامنے

تو یقیناً یہ لوگ اس سے بھی بڑا مطالبہ موسیٰ سے کر چکے ہیں، چنانچہ انہوں نے (اس سے) کہا تھا: ہمیں اللہ بالکل سامنے دکھا،

فَاَخَذَتْهُمُ	الصّٰعِقَةُ	بِظُلْمِهِمْ	ثُمَّ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا
تو پکڑ لیا ان کو	بجلی	ان کے ظلم کے سبب	پھر	انہوں نے بنالیا	بچھڑا	سے	بعد	جو

تو ان کے (اس) ظلم کی وجہ سے انہیں ایک بجلی نے پکڑ لیا، پھر ان کے پاس واضح دلائل آ جانے کے بعد انہوں نے

جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنٰتُ	فَعَفَوْنَا	عَنْ	ذٰلِكَ	وَاٰتَيْنَا	مُوْسٰى	سُلْطٰنًا
آ چکے تھے ان کے پاس	واضح دلائل	پھر ہم نے درگزر کیا	سے	اس	اور دیا ہم نے	موسیٰ	غلبہ

بچھڑے کو (معبود) بنا لیا، پھر اس پر بھی ہم نے ان سے درگزر کیا، اور ہم نے موسیٰ کو صریح غلبہ

مُّبِيْنًا ﴿153﴾	وَرَفَعْنَا	فَوْقَهُمُ	الطُّوْرَ	بِمِيْثَاقِهِمْ	وَقُلْنَا	لَهُمُ	ادْخُلُوا
صریح۔ظاہر	اور بلند کیا ہم نے	ان کے اوپر	کوہِ طور	ان سے اقرار لینے کیلئے	اور ہم نے کہا	ان سے	داخل ہو جاؤ

عطا کیا۔ اور ہم نے ان سے اقرار لینے کے لئے کوہِ طور کو ان کے اوپر بلند کیا اور ہم نے ان سے کہا: (شہر کے) دروازے میں ❶

الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّقُلْنَا	لَهُمْ	لَا	تَعْدُوْا	فِي	السَّبْتِ	وَاَخَذْنَا	مِنْهُمْ
دروازہ	سجدہ کرتے ہوئے	اور ہم نے کہا	ان سے	نہ	تم زیادتی کرو	میں	ہفتہ کا دن	اور ہم نے لیا	ان سے

سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ، اور ہم نے ان سے کہا: ہفتے کے دن میں زیادتی نہ کرو، ❷ اور ہم نے ان سے

مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا ﴿154﴾	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّيْثَاقَهُمْ	وَكُفْرِهِمْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
عہد	پختہ۔مضبوط	پھر بسبب	ان کے توڑنے	اپنا عہد	اور انکے کفر کرنے	آیتوں کیساتھ	اللہ

پختہ عہد لیا۔ ❸ پھر (ہم نے ان پر لعنت کی) اس لئے کہ انہوں نے اپنا عہد توڑا، اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا،

وَقَتْلِهِمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	وَّقَوْلِهِمْ	قُلُوْبُنَا	غُلْفٌ	بَلْ	طَبَعَ
اور انکے قتل کرنے	نبیوں کو	نا	حق	اور انکے کہنے	ہمارے دل	پردہ	بلکہ	مہر لگادی

انبیاء کو ناحق قتل کیا، اور کہا کہ ہمارے دل پردوں میں ہیں، بلکہ اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے

❶ یعنی بیت المقدس میں۔ ❷ یعنی مچھلیاں نہ پکڑو۔ ❸ مگر انہوں نے اس عہد کی مخالفت کی۔

اللّٰهُ	عَلَيْهَا	بِكُفْرِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿155﴾	وَّبِكُفْرِهِمْ
اللہ	ان پر	انکے کفر کے سبب	پس نہیں	وہ ایمان لاتے	مگر	کم تھوڑے	اور ان کے کفر کے سبب

ان کے دلوں پر مہر لگا دی، لہٰذا وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔ اور (ہم نے ان پر لعنت کی) اس لئے کہ انہوں نے کفر کیا

وَقَوْلِهِمْ	عَلٰى	مَرْيَمَ	بُهْتَانًا	عَظِيْمًا ﴿156﴾	وَّقَوْلِهِمْ	اِنَّا	قَتَلْنَا	الْمَسِيْحَ
اور ان کے باندھنے	پر	مریم	بہتان	بہت بڑا	اور انکے کہنے کے سبب	بیشک	ہم نے قتل کیا	مسیح

اور مریمؑ پر بہت بڑا بہتان باندھا۔ اور اس لئے کہ انہوں نے کہا: ہم نے مسیح عیسیٰ ابن مریم، رسول اللہ کو

عِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	رَسُوْلَ	اللّٰهِ	وَمَا	قَتَلُوْهُ	وَمَا	صَلَبُوْهُ	وَلٰكِنْ
عیسیٰ	بیٹا	مریم	رسول	اللہ	اور نہیں	انہوں نے قتل کیا اسے	اور نہ	انہوں نے سولی دی اسے	اور لیکن

قتل کر دیا ہے، حالانکہ (درحقیقت) انہوں نے اسے قتل نہیں کیا اور نہ ہی اسے سولی دی، بلکہ انہیں شبہے میں ڈال دیا گیا تھا، ❶

شُبِّهَ	لَهُمْ	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ	مَا
شبہ ڈالا گیا تھا	ان کیلئے	اور بیشک	جنہوں نے	اختلاف کیا	اس میں	البتہ میں	شک	اس سے	نہیں

اور بیشک جن لوگوں نے اس بارے میں اختلاف کیا تھا (دراصل) وہ بھی شک میں مبتلا ہیں، ان کے پاس

لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ	عِلْمٍ	اِلَّا	اتِّبَاعَ	الظَّنِّ	وَمَا	قَتَلُوْهُ	يَقِيْنًا ﴿157﴾
ان کیلئے	اس کا	سے	علم	مگر	پیروی	گمان	اور نہیں	انہوں نے قتل کیا اسے	یقیناً

اس معاملے کا کوئی علم نہیں، سوائے گمان کی پیروی کے، اور انہوں نے اس (عیسیٰ) کو یقیناً قتل نہیں کیا۔ ❷

بَلْ	رَّفَعَهُ	اللّٰهُ	اِلَيْهِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿158﴾	وَاِنْ	مِّنْ
بلکہ	اٹھالیا اسکو	اللہ	اپنی طرف	اور ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	اور نہیں	سے

بلکہ اسے تو اللہ نے اپنی طرف اٹھا لیا، اور اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ اور اہل کتاب میں سے کوئی بھی ایسا

اَهْلِ الْكِتٰبِ	اِلَّا	لَيُؤْمِنَنَّ	بِهٖ	قَبْلَ	مَوْتِهٖ	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكُوْنُ
اہل کتاب	مگر	ضرور ایمان لائیگا	اس پر	پہلے	اس کی موت	اور دن	قیامت	وہ ہوگا

نہیں ہو گا جو عیسیٰ کی موت سے پہلے اس پر ایمان نہ لے آئے، اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ

عَلَيْهِمْ	شَهِيْدًا ﴿159﴾	فَبِظُلْمٍ	مِّنَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	عَلَيْهِمْ
ان پر	گواہ	پھر بسبب ظلم کرنے	سے	وہ لوگ جو	یہودی ہوئے	ہم نے حرام کردیں	ان پر

ہو گا۔ پھر ان یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے ہم نے (بہت سی) پاک چیزیں، جو ان کے لئے حلال تھیں،

❶ یعنی وہ عیسیٰ علیہ السلام کے ہم شکل کسی اور شخص کو عیسیٰ سمجھ بیٹھے تھے۔
❷ یعنی قاتلوں کو بھی یقین نہیں تھا کہ وہ واقعتاً عیسیٰ ہی ہیں۔

طَيِّبٰتٍ	اُحِلَّتْ	لَهُمْ	وَبِصَدِّهِمْ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	كَثِيْرًا ﴿١٦٠﴾
پاک چیزیں	حلال کی گئی تھیں	ان کیلئے	اور ان کے روکنے کے سبب	سے	راستہ	اللہ	بہت

حرام کر دیں، اور اس لئے بھی کہ وہ بہت زیادہ لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے تھے۔

وَّاَخْذِهِمُ	الرِّبٰوا	وَقَدْ	نُهُوْا	عَنْهُ	وَاَكْلِهِمْ	اَمْوَالَ	النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ
اور انکے لینے کے سبب	سود	اور تحقیق	منع کئے گئے	اس سے	اور انکے کھانے کے سبب	مال	لوگ	ناحق

اور اس لئے بھی کہ وہ سود لیتے تھے حالانکہ انہیں اس سے منع کیا گیا تھا، اور اس لئے بھی کہ وہ لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے،

وَاَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	مِنْهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿١٦١﴾	لٰكِنِ	الرّٰسِخُوْنَ	فِي	الْعِلْمِ
اور ہم نے تیار کیا	کافروں کے لئے	ان میں سے	عذاب	دردناک	لیکن	پختہ	میں	علم

اور ان میں سے کافروں کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لیکن ان میں سے جو علم میں پختہ

مِنْهُمْ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	وَمَآ	اُنْزِلَ	مِنْ
ان میں سے	اور مومن	وہ ایمان لاتے ہیں	اسکے ساتھ جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	اور جو	نازل کیا گیا	سے

اور مومن ہیں ❶ وہ اس (کتاب) پر ایمان لاتے ہیں جو آپ پر نازل کی گئی اور ان (کتابوں) پر بھی جو آپ سے پہلے

قَبْلِكَ	وَالْمُقِيْمِيْنَ	الصَّلٰوةَ	وَالْمُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ
پہلے آپ	اور قائم کرنیوالے	نماز	اور دینے والے	زکوٰۃ	اور ایمان لانیوالے	اللہ پر	اور دن پر

نازل کی گئیں، اور وہ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان

ع ٢٢

الْاٰخِرِ	اُولٰٓئِكَ	سَنُؤْتِيْهِمْ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿١٦٢﴾	اِنَّآ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	كَمَآ
آخرت	یہی لوگ	عنقریب ہم دیں گے انکو	اجر	بہت بڑا	بیشک ہم نے	وحی کی	آپ کی طرف	جیسے

رکھتے ہیں، ❷ یہی لوگ ہیں جنہیں عنقریب اللہ بہت بڑا اجر عطا فرمائے گا۔ (اے نبی!) بیشک ہم نے آپ کی طرف وحی کی جیسے

اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	نُوْحٍ	وَّالنَّبِيّٖنَ	مِنْۢ	بَعْدِهٖ	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ
ہم نے وحی کی	طرف	نوح	اور نبیوں	سے	اسکے بعد	اور ہم نے وحی کی	طرف	ابراہیم

ہم نے نوح اور اس کے بعد دوسرے نبیوں کی طرف وحی کی، اور ہم نے ابراہیم،

وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَالْاَسْبَاطِ	وَعِيْسٰى	وَاَيُّوْبَ	وَيُوْنُسَ
اور اسمٰعیل	اور اسحاق	اور یعقوب	اور اولادِ یعقوب	اور عیسیٰ	اور ایوب	اور یونس

اسماعیل، اسحاق، یعقوب، اولادِ یعقوب، عیسیٰ، ایوب، یونس،

❶ جیسے عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ وغیرہ جو پہلے یہودی تھے لیکن بعد میں مسلمان ہوگئے۔ ❷ یعنی اللہ کی وحدانیت اور اثباتِ آخرت پر۔

وَهٰرُوْنَ	وَسُلَيْمٰنَ	وَاٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	زَبُوْرًا ﴿163﴾	وَرُسُلًا	قَدْ	قَصَصْنٰهُمْ
اور ہارون	اور سلیمان	اور ہم نے دی	داؤد	زبور	اور کئی رسول	تحقیق	ہم نے بیان کیا انکا حال

ہارون اور سلیمان کی طرف وحی کی اور ہم نے داود کو زبور عطا کی۔ اور کئی رسول ایسے ہیں جن کے حالات ہم آپ سے بیان

عَلَيْكَ	مِنْ	قَبْلُ	وَرُسُلًا	لَّمْ	نَقْصُصْهُمْ	عَلَيْكَ	وَكَلَّمَ	اللّٰهُ
آپ پر	سے	پہلے	اور کئی رسول	نہیں	ہم نے بیان کیا انکا حال	آپ پر	اور کلام کیا	اللہ

کر چکے ہیں ❶ اور کئی رسول ایسے ہیں جن کے حالات ہم نے آپ سے بیان نہیں کئے، ❷ اور اللہ نے موسیٰ سے

مُوْسٰى	تَكْلِيْمًا ﴿164﴾	رُسُلًا	مُّبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ	لِئَلَّا	يَكُوْنَ	لِلنَّاسِ
موسیٰ	کلام کرنا	رسول	خوشخبری دینے والے	اور ڈرانے والے	تا کہ نہ	رہے	لوگوں کے لئے

کلام فرمایا۔ اور خوشخبری دینے والے اور ڈرانے والے رسول (بھیجے) تا کہ پیغمبروں (کے آنے) کے بعد لوگوں کے پاس

عَلَى	اللّٰهِ	حُجَّةٌ	بَعْدَ	الرُّسُلِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿165﴾	لٰكِنِ	اللّٰهُ
پر	اللہ	کوئی حجت	بعد	رسولوں	اور ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	لیکن	اللہ

اللہ کے مقابلے میں کوئی حجت (باقی) نہ رہے، اور اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ (لوگ آپ کی تکذیب کرتے ہیں تو کریں) لیکن

يَشْهَدُ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اِلَيْكَ	اَنْزَلَهٗ	بِعِلْمِهٖ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	يَشْهَدُوْنَ	وَكَفٰى
گواہی دیتا ہے	اس کیساتھ جو	نازل کیا	آپ کی طرف	نازل کیا اسے	اپنے علم کیساتھ	اور فرشتے	گواہی دیتے ہیں	اور کافی ہے

اللہ گواہی دیتا ہے کہ اس نے جو کچھ آپ پر نازل کیا ہے اپنے علم کے ساتھ نازل کیا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے ہیں، اور اللہ ہی

بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا ﴿166﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	قَدْ
اللہ	گواہ	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	اور روکا	سے	راستہ	اللہ	تحقیق

بطورِ گواہ کافی ہے۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور (دوسروں کو) اللہ کے راستے سے روکا، یقیناً وہ بہت دور کی

ضَلُّوْا	ضَلٰلًا	بَعِيْدًا ﴿167﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَظَلَمُوْا	لَمْ	يَكُنِ	اللّٰهُ
گمراہ ہوئے	گمراہی	دور	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	اور ظلم کیا	نہیں	ہے	اللہ

گمراہی میں جا پڑے ہیں۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا، اور ظلم کیا، اللہ کو زیبا نہیں کہ

لِيَغْفِرَ	لَهُمْ	وَلَا	لِيَهْدِيَهُمْ	طَرِيْقًا ﴿168﴾	اِلَّا	طَرِيْقَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ
کہ بخش دے	ان کو	اور نہ	کہ دکھلائے ان کو	راستہ	مگر	راستہ	جہنم	ہمیشہ رہیں گے

انہیں بخش دے اور نہ یہ زیبا ہے کہ وہ انہیں سیدھا راستہ دکھائے۔ مگر وہ (انہیں) جہنم کا راستہ (دکھائے گا)

❶ جیسا کہ متعدد پیغمبروں کا ذکر اور ان کے قصے قرآن کریم میں مذکور ہیں۔ ❷ ان کے احوال سے صرف اللہ ہی واقف ہے۔

فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا ﴿169﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ
اس میں	ہمیشہ	اور ہے	یہ	پر	اللہ	آسان	اے	لوگو	تحقیق

جس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، اور یہ اللہ پر نہایت آسان ہے۔ اے لوگو! یقیناً یہ رسول ❶

جَآءَكُمُ	الرَّسُوْلُ	بِالْحَقِّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَاٰمِنُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ ؕ	وَاِنْ
آیا تمہارے پاس	رسول	حق کیساتھ	سے	تمہارے رب	پس ایمان لاؤ	بہتر	تمہارے لئے	اور اگر

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق لے کر آ گیا ہے، لہٰذا تم (اس پر) ایمان لے آؤ، (یہی) تمہارے لئے بہتر ہے،

تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا
تم کفر کرو گے	تو بیشک	اللہ کے لئے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	اور ہے	اللہ	جاننے والا

اور اگر تم کفر کرو گے تو (یاد رکھو کہ) بیشک جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا،

حَكِيْمًا ﴿170﴾	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِيْ	دِيْنِكُمْ	وَلَا	تَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ
حکمت والا	اے اہل کتاب!	نہ	تم غلو کرو	میں	اپنے دین	اور نہ	تم کہو	پر	اللہ

خوب حکمت والا ہے۔ اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں غلو ❷ نہ کرو اور اللہ کے بارے میں صرف

اِلَّا	الْحَقَّ ؕ	اِنَّمَا	الْمَسِيْحُ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	وَكَلِمَتُهٗ ۚ
مگر	حق	بیشک	مسیح	عیسیٰ	بیٹا	مریم	رسول	اللہ	اور اس کا کلمہ

حق بات ہی کہو، بیشک مسیح عیسیٰ ابن مریم تو صرف اللہ کا رسول اور اس کا کلمہ ہی ہے،

اَلْقٰهَآ	اِلٰى	مَرْيَمَ	وَرُوْحٌ	مِّنْهُ ز	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ ۫	وَلَا	تَقُوْلُوْا
اس نے ڈالا اسے	طرف	مریم	اور روح	اس سے	پس ایمان لاؤ	اللہ پر	اور اسکے رسولوں	اور نہ	تم کہو

جسے اس نے مریم کی طرف ڈالا، اور وہ اللہ کی طرف سے ایک روح ہے، پس تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ، اور (یہ) نہ کہو

ثَلٰثَةٌ ؕ	اِنْتَهُوْا	خَيْرًا	لَّكُمْ ؕ	اِنَّمَا	اللّٰهُ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ ؕ	سُبْحٰنَهٗ	اَنْ
تین	باز رہو	بہتر	تمہارے لئے	بیشک	اللہ	معبود	ایک۔ واحد	پاک ہے وہ	کہ

کہ (اللہ) تین ہیں، ❸ (اس اعتقاد سے) باز رہو، (یہ) تمہارے لئے بہتر ہے، بیشک اللہ ہی واحد معبود ہے، وہ اس سے پاک ہے کہ

يَّكُوْنَ	لَهٗ	وَلَدٌ ۘ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ ؕ	وَكَفٰى
ہو	اس کی	بیٹا	اسی کیلئے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	اور کافی ہے

وقف لازم

اس کا کوئی بیٹا ہو، آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے، اور اللہ ہی

❶ یعنی محمد ﷺ۔ ❷ یعنی مبالغہ آرائی، حد سے تجاوز۔ ❸ یعنی عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کو اللہ کا شریک نہ بناؤ۔

بِاللهِ	وَكِيْلًا ﴿171﴾	لَنْ	يَّسْتَنْكِفَ	الْمَسِيْحُ	اَنْ	يَّكُوْنَ	عَبْدًا	لِّلّٰهِ	وَلَا
اللہ	کارساز	ہرگز نہ	عار محسوس کریں گے	مسیح	کہ	ہوں وہ	بندے	اللہ کے	اور نہ

٢٤ ع ٩ ٢

کارساز کافی ہے۔ مسیح (عیسیٰ) کو اللہ کا بندہ ہونے میں کوئی عار نہیں ❶ اور نہ مقرب فرشتوں کو

الْمَلٰٓئِكَةُ	الْمُقَرَّبُوْنَ	وَمَنْ	يَّسْتَنْكِفْ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَيَسْتَكْبِرْ
فرشتے	مقرب	اور جو	عار محسوس کرے	سے	اس کی عبادت	اور تکبر کرے

کوئی عار ہے، اور جو کوئی اللہ کی عبادت کو (اپنے لئے) عار محسوس کرے اور تکبر کرے

فَسَيَحْشُرُهُمْ	اِلَيْهِ	جَمِيْعًا ﴿172﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
توعنقریب وہ جمع کریگا ان کو	اپنی طرف	سب	پس لیکن	جو لوگ	ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے

تو عنقریب اللہ ان سب کو اپنے پاس جمع کرے گا۔ پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

الصّٰلِحٰتِ	فَيُوَفِّيْهِمْ	اُجُوْرَهُمْ	وَيَزِيْدُهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ
نیک	پس وہ پورا پورا دے گا انکو	ان کا اجر	اور زیادہ بھی دیگا انکو	سے	اپنے فضل	اور لیکن	جنہوں نے

تو اللہ انہیں ان کا اجر پورا پورا دے گا اور انہیں اپنے فضل سے مزید بھی عطا فرمائے گا، اور جن لوگوں نے

اسْتَنْكَفُوْا	وَاسْتَكْبَرُوْا	فَيُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	وَّلَا	يَجِدُوْنَ	لَهُمْ
عار محسوس کی	اور تکبر کیا	تو وہ عذاب دے گا انکو	عذاب	دردناک	اور نہیں	وہ پائیں گے	اپنے لئے

(اللہ کی عبادت کو) عار سمجھا اور تکبر کیا تو اللہ ان کو دردناک عذاب دے گا، اور وہ اللہ کے سوا اپنے لئے

مِّنْ	دُوْنِ	اللهِ	وَلِيًّا	وَّلَا	نَصِيْرًا ﴿173﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمْ
سے	سوائے	اللہ	دوست	اور نہ	مددگار	اے	لوگو	تحقیق	آ گئی تمہارے پاس

نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔ اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے

بُرْهَانٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَاَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	نُوْرًا	مُّبِيْنًا ﴿174﴾	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ
دلیل	سے	تمہارے رب	اور ہم نے نازل کیا	تمہاری طرف	نور	واضح۔ظاہر	پس لیکن	جو لوگ

(روشن) دلیل آ گئی ہے اور ہم نے تمہاری طرف ایک واضح نور ❷ نازل کیا ہے۔ پھر جو لوگ

اٰمَنُوْا	بِاللهِ	وَاعْتَصَمُوْا	بِهٖ	فَسَيُدْخِلُهُمْ	فِيْ	رَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَفَضْلٍ
ایمان لائے	اللہ کیساتھ	اور مضبوطی سے پکڑا	اس کو	توعنقریب وہ داخل کریگا ان کو	میں	رحمت	اس سے	اور فضل

اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین) کو مضبوطی سے پکڑ لیا تو عنقریب اللہ ان کو اپنی رحمت اور فضل میں داخل فرمائے گا،

❶ یعنی جب عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بندہ ہونے سے انکار نہیں تو تم کیوں انہیں اللہ کا شریک بنانے پر مُصر ہو؟ ❷ یعنی قرآن کریم۔

وَّيَهْدِيْهِمْ	اِلَيْهِ	صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا ﴿175﴾	يَسْتَفْتُوْنَكَ	قُلِ	اللّٰهُ	يُفْتِيْكُمْ
اور دکھائے گا ان کو	اپنی طرف	راستہ	سیدھا	وہ فتویٰ پوچھتے ہیں آپ سے	کہہ دیجئے	اللہ	فتویٰ دیتا ہے تم کو

اور انہیں اپنی طرف (پہنچنے کا) سیدھا راستہ دکھائے گا۔ (اے نبی!) لوگ آپ سے فتویٰ پوچھتے ہیں، کہہ دیجئے: اللہ کلالہ ❶ کے بارے میں

فِي	الْكَلٰلَةِ	اِنِ	امْرُؤٌا	هَلَكَ	لَيْسَ	لَهٗ	وَلَدٌ	وَّلَهٗٓ	اُخْتٌ
میں	کلالہ	اگر	کوئی شخص	مر جائے	نہ ہو	اس کیلئے	اولاد	اور اس کیلئے	ایک بہن ہو

تمہیں یہ فتویٰ (حکم) دیتا ہے کہ اگر کوئی شخص بے اولاد مر جائے اور اس کی ایک بہن ہو تو اسے اس (بھائی) کے

فَلَهَا	نِصْفُ	مَا	تَرَكَ	وَهُوَ	يَرِثُهَآ	اِنْ	لَّمْ	يَكُنْ	لَّهَا	وَلَدٌ
تو اس کیلئے	نصف	جو	اس نے چھوڑا	اور وہ	وارث ہوگا اسکا	اگر	نہ	ہو	اس کیلئے	اولاد

چھوڑے ہوئے مال میں سے نصف ملے گا، اور اگر بہن کی اولاد نہ ہو ❷ تو اس کا بھائی اس کا وارث ہو گا،

فَاِنْ	كَانَتَا	اثْنَتَيْنِ	فَلَهُمَا	الثُّلُثٰنِ	مِمَّا	تَرَكَ	وَاِنْ	كَانُوْٓا
پھر اگر	ہوں وہ	دو	تو پھر ان کے لئے	دو تہائی	اس سے جو	اس نے چھوڑا	اور اگر	ہوں

پھر اگر دو بہنیں (یا دو سے زیادہ) ہوں تو انہیں بھائی کے چھوڑے ہوئے مال سے دو تہائی ملے گا، اور اگر کئی بہن بھائی،

اِخْوَةً	رِّجَالًا	وَّنِسَآءً	فَلِلذَّكَرِ	مِثْلُ	حَظِّ	الْاُنْثَيَيْنِ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ
کئی بہن بھائی	مرد	اور عورتیں	تو مرد کیلئے	مثل	حصہ	دو عورتوں کے	وضاحت کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے

مرد اور عورتیں ہوں تو (ہر) مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملے گا، اللہ تمہارے لئے (احکام کی) وضاحت کرتا ہے

اَنْ	تَضِلُّوْا	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿176﴾
(ایسا نہ ہو) کہ	تم گمراہ ہوجاؤ	اور اللہ	ساتھ ہر	چیز	جاننے والا

تاکہ تم گمراہ نہ ہو جاؤ، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ع

٥ سُوْرَةُ الْمَآئِدَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١٢ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٢٠ — رُكُوْعَاتُهَا ١٦

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَوْفُوْا	بِالْعُقُوْدِ	اُحِلَّتْ	لَكُمْ	بَهِيْمَةُ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	پورا کرو	عہدوں کو	حلال کئے گئے	تمہارے لئے	چوپائے

اے ایمان والو! معاہدے پورے کرو، تمہارے لئے چوپائے مویشی ❸ حلال کئے گئے ہیں،

الْمَنْزِلُ الثَّانِي (٢)

❶ ایسا فوت شدہ شخص جس کا نہ باپ ہو نہ بیٹا۔ ❷ یعنی اگر بہن بے اولاد فوت ہوجائے۔ ❸ ان چوپائے مویشیوں سے مراد آٹھ نر و مادہ جانور ہیں جن کی تفصیل آئندہ سورۂ انعام میں مذکور ہے یعنی اونٹ، گائے، بھیڑ اور بکری، چار نر اور چار مادہ۔

الْاَنْعَامِ	اِلَّا	مَا	يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	غَيْرَ	مُحِلِّي	الصَّيْدِ	وَاَنْتُمْ	حُرُمٌ ط
مویشی	سوائے	جو	پڑھے جائینگے	تم پر	نہ	حلال جاننے والے	شکار	اور تم	احرام میں ہو

سوائے ان کے جو (آگے) تمہیں پڑھ کر سنائے جائیں گے، (لیکن) جب تم احرام کی حالت میں ہو تو شکار کو حلال نہ جانو،

اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	مَا	يُرِيْدُ ۝١	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحِلُّوْا
بیشک	اللہ	فیصلہ کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم بے حرمتی کرو

بیشک اللہ جو چاہتا ہے فیصلہ کرتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو،

شَعَآئِرَ	اللّٰهِ	وَلَا	الشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَلَا	الْهَدْيَ	وَلَا	الْقَلَآئِدَ
نشانیاں	اللہ	اور نہ	مہینہ	حرمت والا	اور نہ	قربانی کے جانوروں	اور نہ	پٹوں والے جانوروں

اور نہ حرمت والے مہینوں کی، اور نہ (حرم میں) قربان ہونے والے جانوروں کی، اور نہ پٹوں والے جانوروں کی، ❶

وَلَآ	آٰمِّيْنَ	الْبَيْتَ	الْحَرَامَ	يَبْتَغُوْنَ	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَرِضْوَانًا ط
اور نہ	قصد کرنیوالوں	گھر	حرمت والا	وہ تلاش کرتے ہیں	فضل	سے	اپنے رب	اور رضامندی

اور نہ بیت الحرام کا قصد کرنے والے لوگوں کی، ❷ وہ اپنے رب کا فضل اور رضامندی تلاش کرتے ہیں،

وَاِذَا	حَلَلْتُمْ	فَاصْطَادُوْا ط	وَلَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	اَنْ	صَدُّوْكُمْ
اور جب	تم احرام کھول دو	تو شکار کر سکتے ہو	اور نہ	آمادہ کرے تمہیں	دشمنی	قوم	کہ	انہوں نے روکا تمہیں

اور جب تم احرام کھول دو تو شکار کر سکتے ہو، اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں صرف اس وجہ سے زیادتی کرنے پر

وقف لازم

عَنِ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	اَنْ	تَعْتَدُوْا م	وَتَعَاوَنُوْا	عَلَى	الْبِرِّ	وَالتَّقْوٰى
سے	مسجد	حرام	کہ	تم زیادتی کرو	اور تعاون کرو	پر	نیکی	اور تقویٰ

آمادہ نہ کرے کہ انہوں نے تمہیں مسجد حرام سے روک دیا تھا، اور نیکی اور تقویٰ کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کرو

وَلَا	تَعَاوَنُوْا	عَلَى	الْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ
اور نہ	تعاون کرو	پر	گناہ	اور زیادتی	اور تم ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	سخت

اور گناہ اور زیادتی کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو، اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ سخت

الربع

الْعِقَابِ ۝٢	حُرِّمَتْ	عَلَيْكُمُ	الْمَيْتَةُ	وَالدَّمُ	وَلَحْمُ	الْخِنْزِيْرِ	وَمَآ	اُهِلَّ
عذاب دینے والا	حرام کیا گیا	تم پر	مردار	اور خون	اور گوشت	خنزیر کا	اور جو کہ	پکارا جائے نام

عذاب دینے والا ہے۔ تم پر حرام کیا گیا ہے مردار، خون، خنزیر کا گوشت، جس جانور پر اللہ کے علاوہ کسی اور کا نام پکارا گیا ہو،

❶ یعنی ان جانوروں کو اپنے لئے حلال نہ سمجھو۔ ❷ یعنی ایسے لوگوں سے لڑنا تمہارے لئے حلال نہیں۔

لِغَيْرِ	اللّٰهِ	بِهٖ	وَالْمُنْخَنِقَةُ	وَالْمَوْقُوْذَةُ	وَالْمُتَرَدِّيَةُ	وَالنَّطِيْحَةُ
غیر	اللہ کا	اس پر	اور گلا گھٹنے سے مرنیوالا	اور چوٹ کھا کر مرنے والا	اور گر کر مرنے والا	اور سینگ لگ کر مرنے والا

گلا گھٹنے سے مرنے والا، چوٹ کھا کر مرنے والا، گر کر مرنے والا، سینگ لگ کر مرنے والا،

وَمَآ	اَكَلَ	السَّبُعُ	اِلَّا	مَا	ذَكَّيْتُمْ	وَمَا	ذُبِحَ	عَلَى	النُّصُبِ	وَاَنْ
اور جسے	کھالیں	درندے	مگر	جسے	تم ذبح کرلو	اور جو	ذبح کیا گیا ہو	پر	تھانوں۔آستانوں	اور یہ کہ

اور جسے درندے ❶ کھا جائیں، سوائے اس کے جسے تم (زندہ پاؤ اور) ذبح کرلو، ❷ اور جو جانور آستانوں پر ذبح کیا گیا ہو، اور یہ (بھی حرام

تَسْتَقْسِمُوْا	بِالْاَزْلَامِ	ذٰلِكُمْ	فِسْقٌ	اَلْيَوْمَ	يَئِسَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ
تم قسمت آزماؤ	فال کے تیروں کیساتھ	یہ	گناہ	آج	مایوس ہوگئے	جنہوں نے	کفر کیا	سے

ہے) کہ تم فال کے تیروں سے (اپنی) قسمت معلوم کرو، یہ سب گناہ کے کام ہیں، آج کافر تمہارے دین سے مایوس ہو گئے ہیں

دِيْنِكُمْ	فَلَا	تَخْشَوْهُمْ	وَاخْشَوْنِ	اَلْيَوْمَ	اَكْمَلْتُ	لَكُمْ	دِيْنَكُمْ
تمہارے دین	پس نہ	تم ڈرو ان سے	اور ڈرو مجھ سے	آج	میں نے پورا کردیا	تمہارے لئے	تمہارا دین

لہٰذا تم ان سے نہ ڈرو (بلکہ) مجھ ہی سے ڈرو، آج میں نے تمہارے لئے تمہارا دین مکمل کر دیا

وَاَتْمَمْتُ	عَلَيْكُمْ	نِعْمَتِيْ	وَرَضِيْتُ	لَكُمُ	الْاِسْلَامَ	دِيْنًا	فَمَنِ
اور میں نے پوری کردی	تم پر	اپنی نعمت	اور میں نے پسند کیا	تمہارے لئے	اسلام	بطورِ دین	پھر جو

اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو تمہارے لئے بطورِ دین پسند کر لیا، پھر جو شخص

اضْطُرَّ	فِيْ	مَخْمَصَةٍ	غَيْرَ	مُتَجَانِفٍ	لِّاِثْمٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
مجبور ہو جائے	میں	بھوک	نہ	مائل ہونے والا	گناہ پر	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا

بھوک میں مجبور ہو جائے (جبکہ وہ) گناہ کی طرف مائل ہونے والا نہ ہو (اور بقدرِ ضرورت حرام کھا لے) تو یقیناً اللہ بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ③	يَسْـَٔلُوْنَكَ	مَاذَآ	اُحِلَّ	لَهُمْ	قُلْ	اُحِلَّ	لَكُمُ
رحم کرنیوالا	وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	کیا ہے	حلال کیا گیا	ان کیلئے	کہہ دیجئے	حلال کی گئیں	تمہارے لئے

رحم کرنے والا ہے۔ (اے نبی!) لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ ان کے لئے (کھانے میں) کیا حلال کیا گیا ہے؟ کہہ دیجئے: تمہارے لئے

الطَّيِّبٰتُ	وَمَا	عَلَّمْتُمْ	مِّنَ	الْجَوَارِحِ	مُكَلِّبِيْنَ	تُعَلِّمُوْنَهُنَّ	مِمَّا
پاک چیزیں	اور جو	تم نے سدھائے	سے	شکاری جانور	شکاری بنانے والے ہو	تم سکھاتے ہو ان کو	اس سے جو

تمام پاک چیزیں حلال کی گئی ہیں اور ان شکاری جانوروں کا (شکار بھی حلال ہے) جنہیں تم نے سدھایا ہو، اللہ نے تمہیں جو سکھایا ہے

❶ شیر، چیتے وغیرہ۔ ❷ اس سے مراد مذکورہ بالا جانور ہیں یعنی گلا گھٹ کر، چوٹ سے، گر کر یا درندوں کے پھاڑنے سے مرنے والا۔

عَلَّمَكُمُ	اللّٰهُ	فَكُلُوْا	مِمَّآ	اَمْسَكْنَ	عَلَيْكُمْ	وَاذْكُرُوا	اسْمَ	اللّٰهِ
سکھایا تم کو	اللہ	پس کھاؤ	اس سے جو	پکڑ رکھیں	تمہارے لئے	اور ذکر کرو	نام	اللہ

اس کے مطابق تم انہیں سکھاتے ہو، تو جو شکار وہ تمہارے لئے پکڑ رکھیں اس کو کھا لیا کرو اور (شکاری جانور چھوڑتے وقت) اس پر اللہ کا نام

عَلَيْهِ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿۴﴾	اَلْيَوْمَ	اُحِلَّ	لَكُمُ
اس پر	اور تم ڈرو	اللہ	بیشک	اللہ	جلد	حساب لینے والا	آج	حلال کی گئیں	تمہارے لئے

لے لیا کرو، اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ آج تمہارے لئے سب پاک چیزیں حلال کر دی گئی ہیں،

الطَّيِّبٰتُ	وَطَعَامُ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حِلٌّ	لَّكُمْ	وَطَعَامُكُمْ
پاک چیزیں	اور کھانا	ان لوگوں کا جو	دیئے گئے	کتاب	حلال	تمہارے لئے	اور تمہارا کھانا

اور اہل کتاب ❶ کا کھانا تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کے لئے حلال ہے،

حِلٌّ	لَّهُمْ	وَالْمُحْصَنٰتُ	مِنَ	الْمُؤْمِنٰتِ	وَالْمُحْصَنٰتُ	مِنَ	الَّذِيْنَ
حلال	ان کیلئے	اور پاک دامن	سے	مومنہ عورتوں	اور پاک دامن عورتیں	سے	ان لوگوں جو

اور (تمہارے لئے) پاک دامن مسلمان عورتیں اور ان لوگوں کی پاک دامن عورتیں بھی حلال ہیں جنہیں

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ	مُحْصِنِيْنَ
دیئے گئے	کتاب	تم سے پہلے	جب	تم دو ان کو	ان کے مہر	نکاح میں لانے والے

تم سے پہلے کتاب دی گئی ❷ جبکہ تم انہیں ان کے مہر ادا کر دو، نیز انہیں نکاح کی قید میں لانے والے بنو

غَيْرَ	مُسٰفِحِيْنَ	وَلَا	مُتَّخِذِيْٓ	اَخْدَانٍ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِالْاِيْمَانِ	فَقَدْ
نہ کہ	بدکاری کرنے والے	اور نہ	بنانے والے	خفیہ آشنا	اور جو کوئی	کفر کرے	ایمان کے ساتھ	تو تحقیق

نہ کہ بدکاری کرنے والے اور نہ خفیہ آشنائی رکھنے والے، اور جو کوئی ایمان کے ساتھ کفر کرے ❸ تو یقیناً

حَبِطَ	عَمَلُهٗ	وَهُوَ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ ﴿۵﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
ضائع ہو گئے	اس کے عمل	اور وہ	میں	آخرت	سے	خسارہ پانے والوں	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے

ع ۵

اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں بھی خسارہ پانے والوں میں سے ہو گا۔ اے ایمان والو!

اِذَا	قُمْتُمْ	اِلَى	الصَّلٰوةِ	فَاغْسِلُوْا	وُجُوْهَكُمْ	وَاَيْدِيَكُمْ	اِلَى	الْمَرَافِقِ
جب	تم اٹھو	طرف	نماز	تو دھو لو	اپنے چہرے	اور اپنے ہاتھ	تک	کہنیوں

جب تم نماز کے لئے اٹھو تو اپنے چہرے اور کہنیوں تک ہاتھ دھو لو

❶ یہود و نصاریٰ۔ ❷ مراد یہود و نصاریٰ ہی ہیں۔ ❸ یعنی یہودی یا عیسائی عورت سے نکاح کر کے اپنے ایمان کو ضائع کر دے۔

وَامْسَحُوْا	بِرُءُوْسِكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	اِلَى	الْكَعْبَيْنِ ؕ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	جُنُبًا
اور مسح کرو	اپنے سروں کا	اور اپنے پاؤں	تک	ٹخنوں	اور اگر	ہو تم	جنبی

اور اپنے سروں کا مسح کرو اور ٹخنوں تک اپنے پاؤں (دھو لو)، اور اگر تم جنبی ❶ ہو

فَاطَّهَّرُوْا ؕ	وَاِنْ	كُنْتُمْ	مَّرْضٰى	اَوْ	عَلٰى	سَفَرٍ	اَوْ	جَآءَ	اَحَدٌ	مِّنْكُمْ
تو غسل کرو	اور اگر	ہو تم	بیمار	یا	پر	سفر	یا	آئے	کوئی	تم میں سے

تو غسل کر لو، اور اگر تم بیمار ہو یا سفر پر ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت کر کے

مِّنَ	الْغَآئِطِ	اَوْ	لٰمَسْتُمُ	النِّسَآءَ	فَلَمْ	تَجِدُوْا	مَآءً	فَتَيَمَّمُوْا
سے	قضائے حاجت	یا	تم نے ہم بستری کی ہو	عورتوں سے	پھر نہ	تم پاؤ	پانی	تو تیمم کر لو

آئے یا تم نے عورتوں سے ہم بستری کی ہو، پھر تم پانی نہ پاؤ تو پاک مٹی سے

صَعِيْدًا	طَيِّبًا	فَامْسَحُوْا	بِوُجُوْهِكُمْ	وَاَيْدِيْكُمْ	مِّنْهُ ؕ	مَا	يُرِيْدُ
مٹی	پاک	پھر مسح کر لو (مَل لو)	اپنے چہروں پر	اور اپنے ہاتھوں پر	اس سے	نہیں	ارادہ کرتا

تیمم کر لو، پس (مٹی پر ہاتھ مار کر) اسے اپنے چہروں اور ہاتھوں پر مَل لو، اللہ یہ نہیں چاہتا کہ

اللّٰهُ	لِيَجْعَلَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	حَرَجٍ	وَّلٰكِنْ	يُّرِيْدُ	لِيُطَهِّرَكُمْ
اللہ	کہ کرے	تم پر	سے	تنگی	اور لیکن	وہ ارادہ کرتا ہے	کہ پاک کرے تم کو

تمہیں کسی تنگی میں ڈالے، بلکہ وہ تو یہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کر دے

وَلِيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝	وَاذْكُرُوْا	نِعْمَةَ
اور یہ کہ پوری کرے	اپنی نعمت	تم پر	تاکہ تم	شکر کرو	اور یاد کرو	نعمت

اور تم پر اپنی نعمت پوری کرے تاکہ تم شکر کرو۔ اور اللہ نے جو تم پر نعمت (کی) اسے یاد رکھو

اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَمِيْثَاقَهُ	الَّذِيْ	وَاثَقَكُمْ	بِهٖٓ ۙ	اِذْ	قُلْتُمْ	سَمِعْنَا
اللہ	تم پر	اور اس کا عہد	وہ جو	اس نے معاہدہ کیا تم سے	اس کا	جب	تم نے کہا	ہم نے سنا

اور اس عہد و پیمان کو بھی یاد رکھو جو اس نے تم سے لیا ہے، (یعنی) جب تم نے کہا کہ ہم نے سنا

وَاَطَعْنَا ز	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝	يٰٓاَيُّهَا
اور ہم نے اطاعت کی	اور تم ڈرو	اللہ سے	بیشک	اللہ	جاننے والا	سینوں کے راز	اے

اور ہم نے اطاعت کی، ❷ اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے۔

❶ ناپاک، جس پر غسل فرض ہو۔ ❷ یعنی ہر انسان جو دائرہ اسلام میں داخل ہوتا ہے گویا وہ اللہ سے اس بات کا عہد کرتا ہے۔

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْا	قَوّٰمِيْنَ	لِلّٰهِ	شُهَدَآءَ	بِالْقِسْطِ	وَلَا	يَجْرِمَنَّكُمْ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	ہوجاؤ	قائم رہنے والے	اللہ کیلئے	گواہی دینے والے	انصاف کیساتھ	اور نہ	آمادہ کرے تم کو

اے ایمان والو! تم اللہ کے لئے (حق پر) قائم رہنے والے اور انصاف کی گواہی دینے والے بنو، اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں

شَنَاٰنُ	قَوْمٍ	عَلٰٓى	اَلَّا	تَعْدِلُوْا	اِعْدِلُوْا	هُوَ	اَقْرَبُ	لِلتَّقْوٰى	وَاتَّقُوا
دشمنی	قوم	پر	کہ نہ	تم انصاف کرو	تم انصاف کرو	یہی	زیادہ قریب	تقویٰ کے	اور تم ڈرو

اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف چھوڑ دو، (بلکہ بہر صورت) انصاف کرو، ❶ یہی تقویٰ کے زیادہ قریب ہے، اور اللہ سے ڈرو،

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اللہ سے	بیشک	اللہ	خبردار	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	وعدہ کیا	اللہ نے	ان سے جو	ایمان لائے

بیشک اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	عَظِيْمٌ ﴿۹﴾	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور عمل کئے	نیک	ان کیلئے	بخشش	اور اجر	بہت بڑا	اور جنہوں نے	کفر کیا

اللہ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا

وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ ﴿۱۰﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا
اور جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہ۔وہی لوگ	والے	دوزخ	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	یاد کرو

اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا تو وہی دوزخی ہیں۔ اے ایمان والو! اللہ کی اس نعمت (احسان) کو یاد کرو

نِعْمَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	هَمَّ	قَوْمٌ	اَنْ	يَّبْسُطُوْٓا	اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ
نعمت	اللہ	تم پر	جب	ارادہ کیا	ایک قوم	کہ	وہ دراز کریں	تمہاری طرف	اپنے ہاتھ

جو (اس نے) تم پر (کی ہے) کہ جب ایک قوم نے تمہاری طرف دست درازی کا ارادہ کیا ❷ تو اس نے

فَكَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
پس اس نے روکے	ان کے ہاتھ	تم سے	اور تم ڈرو	اللہ	اور پر	اللہ	پس چاہیے کہ توکل کریں

ان کے ہاتھ تم (پر اٹھنے) سے روک دیئے، اور اللہ سے ڈرو، اور مومنوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر

الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾	وَلَقَدْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَبَعَثْنَا	مِنْهُمُ	ع ۲
مومن	اور البتہ تحقیق	لیا	اللہ	پختہ عہد	اولاد یعقوب	اور ہم نے مقرر کئے	ان سے	

توکل کریں۔ اور بیشک اللہ نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا تھا، اور ہم نے ان میں سے

❶ یعنی کسی کے ساتھ عداوت ہو تب بھی عدل و انصاف سے ہی گواہی دو۔ ❷ یعنی نبی ﷺ یا آپ کے صحابہ کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی۔

اثْنَیْ عَشَرَ	نَقِیْبًا ؕ	وَقَالَ	اللّٰهُ	اِنِّیْ	مَعَكُمْ ؕ	لَئِنْ	اَقَمْتُمُ	الصَّلٰوةَ
بارہ	سردار	اور کہا	اللہ	بیشک میں	تمہارے ساتھ	البتہ اگر	تم قائم کرو	نماز

بارہ سردار مقرر کئے تھے، ❶ اور اللہ نے کہا کہ بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں، اگر تم نماز قائم رکھو گے

وَاٰتَیْتُمُ	الزَّكٰوةَ	وَاٰمَنْتُمْ	بِرُسُلِیْ	وَعَزَّرْتُمُوْهُمْ	وَاَقْرَضْتُمُ
اور دو	زکوٰۃ	اور ایمان لاؤ	میرے رسولوں کے ساتھ	اور ان کی مدد کرو	اور قرض دو

اور زکوٰۃ دیتے رہو گے اور میرے رسولوں پر ایمان لاؤ گے اور ان کی مدد کرتے رہو گے اور اللہ کو

اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	لَّاُكَفِّرَنَّ	عَنْكُمْ	سَیِّاٰتِكُمْ	وَلَاُدْخِلَنَّكُمْ	جَنّٰتٍ
اللہ	قرض	اچھا	تو ضرور میں دور کروں گا	تم سے	تمہاری برائیاں	اور ضرور میں داخل کروں گا تم کو	باغات

اچھا قرض دو گے، ❷ تو میں ضرور تم سے تمہاری برائیاں دور کر دوں گا اور تمہیں ایسے باغات میں داخل کروں گا

تَجْرِیْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۚ	فَمَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	مِنْكُمْ	فَقَدْ	ضَلَّ
بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	پھر جس نے	کفر کیا	بعد	اس	تم میں سے	تو یقیناً	وہ گمراہ ہوا

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، مگر اس کے بعد ❸ تم میں سے جس نے کفر کیا تو یقیناً وہ سیدھے راستے سے

سَوَآءَ	السَّبِیْلِ ﴿12﴾	فَبِمَا	نَقْضِهِمْ	مِّیْثَاقَهُمْ	لَعَنّٰهُمْ	وَجَعَلْنَا	قُلُوْبَهُمْ
سیدھا	راستہ	پس بہ سبب	ان کے توڑنے	اپنا عہد	ہم نے لعنت کی ان پر	اور ہم نے کر دیئے	ان کے دل

بھٹک گیا۔ پھر اپنے عہد کو توڑنے کی وجہ سے ہم نے ان پر لعنت کی اور ان کے دل سخت کر دیئے،

قٰسِیَةً ۚ	یُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	عَنْ	مَّوَاضِعِهٖ ۙ	وَنَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا
سخت	وہ بدل ڈالتے ہیں	باتیں	سے	ان کی جگہوں	اور وہ بھول گئے	ایک حصہ	اس سے جو	نصیحت کئے گئے تھے

وہ (اللہ کی) باتوں کو ان کی جگہوں سے بدل ڈالتے ہیں اور جن باتوں کی ان کو نصیحت کی گئی تھی ان کا بھی

بِهٖ ۚ	وَلَا تَزَالُ	تَطَّلِعُ	عَلٰی	خَآئِنَةٍ	مِّنْهُمْ	اِلَّا	قَلِیْلًا	مِّنْهُمْ	فَاعْفُ
اس کیساتھ	اور آپ ہمیشہ رہیں گے	خبر پاتے	پر	خیانت	ان سے	مگر	تھوڑے	ان میں سے	پس معاف کریں

ایک حصہ بھول گئے ہیں، اور آپ کو ان میں سے چند افراد کے سوا دوسروں کی خیانت کی خبر (اطلاع) ملتی رہتی ہے، تو آپ انہیں معاف کریں

عَنْهُمْ	وَاصْفَحْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	یُحِبُّ	الْمُحْسِنِیْنَ ﴿13﴾	وَمِنَ	الَّذِیْنَ	قَالُوْٓا
ان کو	اور درگذر کریں	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	احسان کرنے والے	اور سے	جو لوگ	انہوں نے کہا

اور (ان سے) درگزر کریں، بیشک اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اور (اسی طرح) جن لوگوں نے کہا کہ ہم نصاریٰ ہیں

❶ یعنی ان کے بارہ قبیلوں کے۔ ❷ یعنی اللہ کی راہ میں صدقہ خیرات کرو گے۔ ❸ یعنی اس عہد و پیمان کے بعد۔

اِنَّا	نَصٰرٰى	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَهُمْ	فَنَسُوْا	حَظًّا	مِّمَّا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ
بیشک ہم	نصاریٰ	ہم نے لیا	ان سے پختہ عہد	پھر وہ بھول گئے	حصہ	اس سے جو	نصیحت کئے گئے تھے	اسکے ساتھ

ہم نے ان سے بھی پختہ عہد لیا تھا، مگر وہ بھی اس (ہدایت) کا ایک حصہ بھول گئے جس کی انہیں نصیحت (تاکید) کی گئی تھی،

فَاَغْرَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	وَسَوْفَ
توہم نے ڈال دی	ان کے درمیان	دشمنی	اورنفرت	تک	دن	قیامت	اورعنقریب

تو ہم نے ان کے درمیان تا قیامت دشمنی اور نفرت ڈال دی، اور عنقریب اللہ ان کو بتائے گا

يُنَبِّئُهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ (14)	يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ
خبردے گا انکو	اللہ	اسکے ساتھ جو	تھے	وہ کرتے	اے اہل کتاب!	تحقیق	آیا تمہارے پاس

جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارا (آخری) رسول ❶ آ گیا ہے

رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	كُنْتُمْ	تُخْفُوْنَ	مِنَ	الْكِتٰبِ
ہمارا رسول	وہ بیان کرتا ہے	تمہارے لئے	بہت سی باتیں	اس سے جو	تھے تم	چھپاتے	سے	کتاب

جو تمہارے سامنے اللہ کی کتاب کی بہت سی ایسی باتیں بیان کرتا ہے جنہیں تم چھپاتے تھے اور وہ

وَيَعْفُوْا	عَنْ	كَثِيْرٍ	قَدْ	جَآءَكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	نُوْرٌ	وَّكِتٰبٌ
اوروہ درگذر کرتا ہے	سے	بہت سی باتوں	تحقیق	آیا تمہارے پاس	سے	اللہ	نور	اورکتاب

بہت سی باتوں سے درگزر کرتا ہے، یقیناً تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور ❷ اور واضح کتاب ❸ آ گئی ہے۔

مُّبِيْنٌ (15)	يَّهْدِيْ	بِهِ	اللّٰهُ	مَنِ	اتَّبَعَ	رِضْوَانَهٗ	سُبُلَ	السَّلٰمِ
واضح	ہدایت دیتا ہے	اس کیساتھ	اللہ	جو	پیروی کرے	اس کی رضامندی	راستے	سلامتی

جس کے ذریعے اللہ اس شخص کو سلامتی کے راستے (طریقے) دکھاتا ہے جو اللہ کی رضا کی پیروی کرنا چاہتا ہے

وَيُخْرِجُهُمْ	مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	بِاِذْنِهٖ	وَيَهْدِيْهِمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ
اوروہ نکالتا ہے ان کو	سے	اندھیروں	طرف	روشنی	اپنے حکم سے	اور ہدایت دیتا ہے ان کو	طرف	راستہ

اور انہیں اپنے حکم سے (گمراہی کے) اندھیروں سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی کی طرف لے جاتا ہے اور سیدھے راستے کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ (16)	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ	ابْنُ
سیدھا	البتہ تحقیق	کفر کیا	جنہوں نے	کہا	بیشک	اللہ	وہی	مسیح (عیسیٰ)	بیٹا

ان کی رہنمائی کرتا ہے۔ یقیناً ان لوگوں نے کفر کیا جنہوں نے کہا کہ مسیح (عیسیٰ) ابن مریم ہی اللہ ہے،

❶ یعنی محمد ﷺ۔ ❷ یعنی ہدایت کا نور۔ ❸ یعنی قرآن کریم، واضح رہے کہ یہاں نور اور کتاب دونوں سے مراد قرآن ہی ہے۔

مَرْيَمَ ؕ	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ	اَنْ
مریم	کہہ دیجئے	پس کون	اختیار رکھتا ہے	سے	اللہ	کچھ بھی	اگر	وہ ارادہ کرلے	کہ

(اے نبی!) کہہ دیجئے: اگر مسیح (عیسٰی) ابن مریم اور اس کی ماں اور جتنے لوگ بھی زمین میں ہیں سب کو

يُّهْلِكَ	الْمَسِيْحَ	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَاُمَّهٗ	وَمَنْ	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا ؕ
ہلاک کرے	مسیحؑ	بیٹا	مریمؑ	اور اس کی ماں	اور جو	میں	زمین	سب

اللہ ہلاک کرنا چاہے تو کون ہے جو اس کے آگے کچھ اختیار رکھتا ہے؟ ❶

وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا ؕ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ ؕ
اور اللہ ہی کیلئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	وہ پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے

اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے،

وَاللّٰهُ	عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿17﴾	وَقَالَتِ	الْيَهُوْدُ	وَالنَّصٰرٰي	نَحْنُ
اور اللہ	پر	ہر	چیز	قادر	اور کہا	یہود	اور عیسائی	ہم

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور یہود و نصارٰی نے کہا کہ ہم اللہ کے بیٹے اور

اَبْنٰٓؤُا	اللّٰهِ	وَاَحِبَّآؤُهٗ ؕ	قُلْ	فَلِمَ	يُعَذِّبُكُمْ	بِذُنُوْبِكُمْ ؕ	بَلْ
بیٹے	اللہ	اور اس کے پیارے	کہہ دیجئے	پھر کیوں	وہ عذاب دیتا ہے تم کو	تمہارے گناہوں کے باعث	بلکہ

اس کے پیارے ہیں، (اے نبی!) کہہ دیجئے: (اگر ایسا ہے) تو پھر وہ تمہیں تمہارے گناہوں کی وجہ سے عذاب کیوں دیتا ہے؟ (نہیں) بلکہ

اَنْتُمْ	بَشَرٌ	مِّمَّنْ	خَلَقَ ؕ	يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
تم	بشر	ان میں سے جو	اس نے پیدا کیا	وہ بخشتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور عذاب دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے

تم بھی اس کی مخلوق میں سے (دوسرے انسانوں کی طرح) انسان ہو، وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے،

وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا ز	وَاِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ﴿18﴾
اور اللہ ہی کیلئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	اور اسی کی طرف	لوٹ کر جانا

اور آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے، اور (بالآخر) اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

يٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ	قَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلُنَا	يُبَيِّنُ	لَكُمْ	عَلٰي	فَتْرَةٍ
اے اہل کتاب!	تحقیق	آیا تمہارے پاس	ہمارا رسول	وہ بیان کرتا ہے	تمہارے لئے	پر	وقفہ

اے اہل کتاب! یقیناً تمہارے پاس ہمارا (آخری) رسول آ گیا ہے، جو رسولوں کی آمد کے ایک وقفے کے بعد ❷ (آیا ہے اور)

❶ یعنی کس کی مجال ہے کہ اسے روک سکے؟ ❷ یعنی آپ ﷺ کے اور عیسیٰ علیہ السلام کے درمیان کافی طویل مدت ہے۔

مِّنَ	الرُّسُلِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	جَآءَنَا	مِنْۢ	بَشِيْرٍ	وَّلَا	نَذِيْرٍ
سے	رسولوں	کہ	تم کہو	نہیں	آیا ہمارے پاس	سے	خوشخبری دینے والا	اور نہ	ڈرانے والا

تمہارے لئے (دین کی باتیں) بیان کر رہا ہے، تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا نہیں آیا،

ع ۸

فَقَدْ	جَآءَكُمْ	بَشِيْرٌ	وَّنَذِيْرٌ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۱۹﴾
پس تحقیق	آیا تمہارے پاس	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور اللہ	پر	ہر	چیز	قادر

تو یقیناً تمہارے پاس خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا آ گیا ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ
اور جب	کہا	موسیٰ	اپنی قوم کیلئے	اے میری قوم!	یاد کرو	نعمت	اللہ	تم پر

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! تم اپنے اوپر اللہ کی اس نعمت کو یاد کرو

اِذْ	جَعَلَ	فِيْكُمْ	اَنْۢبِيَآءَ	وَجَعَلَكُمْ	مُّلُوْكًا	وَّاٰتٰىكُمْ	مَّا	لَمْ	يُؤْتِ
جب	بنائے	تم میں	انبیاء	اور بنایا تم کو	بادشاہ	اور دیا تم کو	جو	نہ	دیا

جب اس نے تم میں نبی بنائے اور تمہیں بادشاہ بنایا اور تمہیں وہ کچھ دیا جو

اَحَدًا	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲۰﴾	يٰقَوْمِ	ادْخُلُوا	الْاَرْضَ	الْمُقَدَّسَةَ	الَّتِيْ
کسی کو	سے	جہانوں	اے میری قوم!	داخل ہو جاؤ	زمین	مقدس	جو

دنیا میں کسی کو نہیں دیا۔ اے میری قوم! اس مقدس سرزمین ❶ میں داخل ہو جاؤ جو اللہ نے

كَتَبَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَلَا	تَرْتَدُّوْا	عَلٰٓى	اَدْبَارِكُمْ	فَتَنْقَلِبُوْا	خٰسِرِيْنَ ﴿۲۱﴾
لکھ دی	اللہ	تمہارے لئے	اور نہ	تم پھرو	پر	اپنی پیٹھوں	تب تم پھرو گے	خسارہ پانے والے

تمہارے لئے لکھ دی ہے، ❷ اور پیٹھوں کے بل منہ نہ پھیرو ورنہ خسارہ پانے والے پلٹو گے۔

قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّ	فِيْهَا	قَوْمًا	جَبَّارِيْنَ	وَاِنَّا	لَنْ	نَّدْخُلَهَا	حَتّٰى
انہوں نے کہا	اے موسیٰ!	بیشک	اس میں	ایک قوم	زبردست	اور بیشک ہم	ہرگز نہیں	داخل ہونگے اس میں	یہاں تک کہ

انہوں نے کہا: اے موسیٰ! بیشک وہاں تو ایک بڑی زبردست قوم (رہتی) ہے، ❸ اور جب تک وہ وہاں سے نکل نہ جائے ہم ہرگز اس میں

يَخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا	فَاِنَّا	دٰخِلُوْنَ ﴿۲۲﴾	قَالَ	رَجُلٰنِ
وہ نکل جائیں	اس سے	پھر اگر	وہ نکل جائیں	اس سے	تو بیشک ہم	داخل ہونے والے	کہا	دو آدمی

داخل نہیں ہوں گے، پھر اگر وہ وہاں سے نکل جائیں تو ہم اس میں داخل ہو جائیں گے۔ جو لوگ اللہ سے ڈرتے تھے

❶ یعنی بیت المقدس۔ ❷ یعنی اللہ نے تمہارے لئے اس پر فتح لکھ دی ہے۔ ❸ یعنی عمالقہ نامی ایک بہادر اور جنگجو قوم۔

مِنَ	الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمَا	ادْخُلُوْا	عَلَيْهِمُ	الْبَابَ
سے	جو	ڈرتے	انعام کیا	اللہ	ان پر	داخل ہو جاؤ	ان پر	دروازہ

ان میں سے دو آدمی جن پر اللہ کی عنایت تھی، انہوں نے (بنی اسرائیل سے) کہا: تم ان کے مقابلے کے لئے دروازے میں داخل ہو جاؤ،

فَاِذَا	دَخَلْتُمُوْهُ	فَاِنَّكُمْ	غٰلِبُوْنَ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَتَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ
پس جب	تم داخل ہو گے اس میں	تو بیشک تم	غالب ہو جاؤ گے	اور پر	اللہ	پس تم توکل کرو	اگر	ہو تم

جب تم اس میں داخل ہو جاؤ گے تو بیشک تم ہی غالب رہو گے، اور اللہ ہی پر توکل کرو اگر تم مومن ہو۔

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿23﴾	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّا	لَنْ	نَّدْخُلَهَآ	اَبَدًا	مَّا دَامُوْا
مومن	انہوں نے کہا	اے موسیٰ!	بیشک ہم	ہرگز نہیں	داخل ہوں گے اس میں	کبھی بھی	جب تک وہ

(لیکن) انہوں نے (پھر) کہا: اے موسیٰ! جب تک وہ لوگ وہاں ہیں ہم کبھی بھی اس (زمین) میں داخل نہیں ہوں گے

فِيْهَا	فَاذْهَبْ	اَنْتَ	وَرَبُّكَ	فَقَاتِلَآ	اِنَّا	هٰهُنَا	قٰعِدُوْنَ ﴿24﴾	قَالَ
اس میں	پس جا	تو	اور تیرا رب	پس لڑو تم دونوں	بیشک ہم	یہاں	بیٹھنے والے	کہا

(اگر ضرور لڑنا ہی ہے تو) تُو اور تیرا رب دونوں جاؤ اور لڑو، بیشک ہم تو یہیں بیٹھے ہیں۔ (اس پر) موسیٰ نے کہا:

رَبِّ	اِنِّيْ	لَآ	اَمْلِكُ	اِلَّا	نَفْسِيْ	وَاَخِيْ	فَافْرُقْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَ
اے میرے رب!	بیشک میں	نہیں	اختیار رکھتا	مگر	اپنی جان	اور اپنے بھائی	پس تو جدائی ڈال دے	ہمارے درمیان	اور درمیان

اے میرے رب! بیشک میں اپنے اور اپنے بھائی کے سوا اور کسی پر اختیار نہیں رکھتا، چنانچہ تو ہمیں اس نافرمان قوم

الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ ﴿25﴾	قَالَ	فَاِنَّهَا	مُحَرَّمَةٌ	عَلَيْهِمْ	اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً
قوم	نافرمان	کہا	پس بیشک وہ	حرام کر دی گئی	ان پر	چالیس	سال

سے الگ کر دے۔ اللہ نے فرمایا: بیشک وہ (مقدس زمین) ان پر چالیس سال تک حرام کر دی گئی ہے ❶

ع ٨

يَتِيْهُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	فَلَا	تَاْسَ	عَلَى	الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ ﴿26﴾	وَاتْلُ
وہ سرگرداں پھریں گے	میں	زمین	پس نہ	تو افسوس کر	پر	قوم	نافرمان	اور تلاوت کیجئے

اور زمین ❷ میں سرگرداں پھرتے رہیں گے، پس تو اس نافرمان قوم (کے حال) پر افسوس (ترس) نہ کر۔ اور (اے نبی!) آپ انہیں

وقف لازم

عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	ابْنَيْ	اٰدَمَ	بِالْحَقِّ	اِذْ	قَرَّبَا	قُرْبَانًا	فَتُقُبِّلَ
ان پر	خبر	دو بیٹوں	آدمؑ	حق کیساتھ	جب	دونوں نے پیش کی	قربانی	تو قبول کی گئی

آدم کے بیٹوں ❸ کا قصہ ٹھیک ٹھیک سنا دیجئے، جب دونوں نے قربانی پیش کی تو ان میں سے ایک کی قربانی

❶ یعنی اب چالیس سال تک یہ وہاں نہیں جا پائیں گے۔ ❷ یعنی تیہ کی زمین۔ ❸ ہابیل اور قابیل۔

مِنْ	اَحَدِهِمَا	وَلَمْ	يُتَقَبَّلْ	مِنَ	الْاٰخَرِ	قَالَ	لَاَقْتُلَنَّكَ	قَالَ
سے	ان دونوں میں سے ایک	اور نہ	قبول کی گئی	سے	دوسرے	کہا	میں ضرور قتل کروں گا تجھ کو	کہا

قبول کی گئی اور دوسرے کی قبول نہ کی گئی، دوسرے نے کہا: میں ضرور تجھے قتل کر دوں گا، پہلے نے جواب دیا:

اِنَّمَا	يَتَقَبَّلُ	اللّٰهُ	مِنَ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿27﴾	لَىِٕنْ	بَسَطْتَّ	اِلَيَّ	يَدَكَ
بیشک	قبول کرتا ہے	اللہ	سے	پرہیزگاروں	البتہ اگر	تو دراز کرے گا	میری طرف	اپنا ہاتھ

اللہ تو صرف پرہیزگاروں ہی کی (قربانی) قبول کرتا ہے۔ (اور) اگر تو مجھے قتل کرنے کے لئے میری طرف

لِتَقْتُلَنِيْ	مَآ	اَنَا	بِبَاسِطٍ	يَّدِيَ	اِلَيْكَ	لِاَقْتُلَكَ	اِنِّيْٓ
تا کہ تو قتل کرے مجھ کو	نہیں	میں	دراز کرنے والا	اپنا ہاتھ	تیری طرف	تا کہ میں قتل کروں تجھ کو	بیشک میں

اپنا ہاتھ بڑھائے گا تو میں تجھے قتل کرنے کے لئے تیری طرف اپنا ہاتھ نہیں بڑھاؤں گا، بیشک میں

اَخَافُ	اللّٰهَ	رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾	اِنِّيْٓ	اُرِيْدُ	اَنْ	تَبُوْٓاَ	بِاِثْمِيْ
ڈرتا ہوں	اللہ	رب	جہانوں	بیشک میں	چاہتا ہوں	کہ	تو لوٹے	میرے گناہ کیساتھ

اللہ رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ میں تو چاہتا ہوں کہ تو میرا ❶ اور اپنا گناہ اپنے سر لے لے

وَاِثْمِكَ	فَتَكُوْنَ	مِنْ	اَصْحٰبِ	النَّارِ	وَذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ ﴿29﴾
اور اپنے گناہ	پھر تو ہو جائے	سے	والے	آگ	اور یہ	سزا	ظالم

اور دوزخیوں میں شامل ہو جائے، اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔

فَطَوَّعَتْ	لَهٗ	نَفْسُهٗ	قَتْلَ	اَخِيْهِ	فَقَتَلَهٗ	فَاَصْبَحَ	مِنَ
پھر پسندیدہ بنا دیا	اس کیلئے	اس کا نفس	قتل کرنا	اپنا بھائی	تو اس نے قتل کر دیا اس کو	پس وہ ہو گیا	سے

پھر (بالآخر) اس کے نفس نے اسے اپنے بھائی کے قتل پر اُکسایا تو اس نے اسے قتل کر دیا اور وہ خسارہ پانے والوں

الْخٰسِرِيْنَ ﴿30﴾	فَبَعَثَ	اللّٰهُ	غُرَابًا	يَّبْحَثُ	فِي	الْاَرْضِ	لِيُرِيَهٗ
خسارہ پانیوالوں	پھر بھیجا	اللہ	ایک کوا	وہ کھودتا تھا	میں	زمین	تا کہ وہ دکھائے اسے

میں سے ہو گیا۔ ❷ پھر اللہ نے ایک کوا بھیجا جو (اپنے پنجوں سے) زمین کھودنے لگا تا کہ اسے دکھائے کہ

كَيْفَ	يُوَارِيْ	سَوْءَةَ	اَخِيْهِ	قَالَ	يٰوَيْلَتٰٓى	اَعَجَزْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِثْلَ
کس طرح	وہ چھپائے	لاش	اپنا بھائی	کہا	ہائے افسوس!	کیا میں عاجز ہوں	کہ	ہو جاؤں میں	مانند

وہ اپنے بھائی کی لاش کیسے چھپائے، (یہ دیکھ کر) وہ بولا: ہائے افسوس! میں اس کوے جیسا ہونے سے بھی عاجز رہا

❶ میرا گناہ، یعنی اگر میں بھی تجھے قتل کا ارادہ رکھتا تو مجھے بھی گناہ ہوتا۔ ❷ یعنی قتل کی یہ رسم بد ایجاد کر کے۔

هٰذَا	الْغُرَابِ	فَاُوَارِيَ	سَوْءَةَ	اَخِيْ ۚ	فَاَصْبَحَ	مِنَ	النّٰدِمِيْنَ ﴿31﴾
اس	کوا	پس چھپاؤں	لاش	اپنا بھائی	پس وہ ہوگیا	سے	شرمندہ ہونے والے

کہ (اس طرح) اپنے بھائی کی لاش چھپا (دفنا) دیتا، چنانچہ وہ شرمندہ ہونے (پچھتانے) والوں میں سے ہو گیا۔

مِنْ	اَجْلِ	ذٰلِكَ ۛ	كَتَبْنَا	عَلٰى	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اَنَّهٗ	مَنْ	قَتَلَ	نَفْسًا
سے	وجہ	اس	ہم نے لکھ دیا	پر	بنی اسرائیل	کہ بیشک	جو	قتل کرے	کوئی جان

اسی وجہ سے ہم نے بنی اسرائیل پر (یہ فرمان) لکھ دیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے،

بِغَيْرِ	نَفْسٍ	اَوْ	فَسَادٍ	فِي	الْاَرْضِ	فَكَاَنَّمَا	قَتَلَ	النَّاسَ	جَمِيْعًا ۭ
بغیر	کسی جان	یا	فساد	میں	زمین	تو گویا	اس نے قتل کیا	لوگ	سب

سوائے اس کے کہ وہ کسی کا قاتل ہو یا زمین میں فساد پھیلانے والا ہو، ❶ تو گویا اس نے تمام لوگوں کو قتل کر دیا،

وَمَنْ	اَحْيَاهَا	فَكَاَنَّمَآ	اَحْيَا	النَّاسَ	جَمِيْعًا ۭ	وَلَقَدْ	جَآءَتْهُمْ
اور جو	بچائے اسے	تو گویا	اس نے بچایا	لوگ	سب	اور البتہ تحقیق	آئے ان کے پاس

اور جو کسی ایک کو بھی (ناحق قتل ہونے سے) بچائے تو گویا اس نے تمام لوگوں کو بچا لیا، اور یقیناً ان کے پاس ہمارے رسول

رُسُلُنَا	بِالْبَيِّنٰتِ ۡ	ثُمَّ	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فِي	الْاَرْضِ
ہمارے رسول	واضح دلائل کے ساتھ	پھر	بیشک	اکثر	ان میں سے	بعد	اس	میں	زمین

واضح دلائل لے کر آ چکے ہیں، پھر اس کے بعد بھی ان میں سے اکثر لوگ زمین میں

لَمُسْرِفُوْنَ ﴿32﴾	اِنَّمَا	جَزٰٓؤُا	الَّذِيْنَ	يُحَارِبُوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَيَسْعَوْنَ
البتہ حد سے بڑھنے والے	بیشک	سزا	ان کی جو	لڑتے ہیں	اللہ	اور اس کے رسول	اور کوشش کرتے ہیں

حد سے بڑھنے والے ہیں۔ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں اور زمین میں فساد برپا کرنے کی

فِي	الْاَرْضِ	فَسَادًا	اَنْ	يُّقَتَّلُوْٓا	اَوْ	يُصَلَّبُوْٓا	اَوْ	تُقَطَّعَ	اَيْدِيْهِمْ
میں	زمین	فساد	کہ	وہ قتل کئے جائیں	یا	سولی دیئے جائیں	یا	کاٹے جائیں	ان کے ہاتھ

کوشش کرتے ہیں اُن کی سزا یہی ہے کہ انہیں قتل کر دیا جائے، یا سولی پر چڑھا دیا جائے، یا مخالف اطراف سے

وَاَرْجُلُهُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	اَوْ	يُنْفَوْا	مِنَ	الْاَرْضِ ۭ	ذٰلِكَ	لَهُمْ	خِزْيٌ
اور ان کے پاؤں	سے	مخالف	یا	وہ نکالے جائیں	سے	زمین	یہ	ان کے لئے	رسوائی

ان کے ہاتھ پاؤں کاٹ دیئے جائیں یا انہیں جلاوطن کر دیا جائے، ❷ یہ ان کے لئے دنیا میں رسوائی ہے

❶ یعنی قاتل کو قصاص میں اور فسادی کو بطورِ سزا قتل کرنا درست ہے۔ ❷ یہ مسلمان حکمران کو اختیار ہے کہ ان میں سے کون سی سزا تجویز کرے؟

فِي	الدُّنْيَا	وَلَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (33)	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا
میں	دنیا	اوران کیلئے	میں	آخرت	عذاب	بہت بڑا	مگر	جنہوں نے	توبہ کی

اور آخرت میں ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ مگر جن لوگوں نے اس سے پہلے توبہ کر لی

مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهِمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (34)
سے	پہلے	کہ	تم قابو پاؤ	ان پر	توجان لو	بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا

ع

کہ تم ان پر قابو پاؤ ❶ تو جان لو کہ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَابْتَغُوْٓا	اِلَيْهِ	الْوَسِيْلَةَ	وَجَاهِدُوْا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اللہ	اور تلاش کرو	اس کی طرف	ذریعۂ قرب	اور جہاد کرو

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور اس کا قرب تلاش کرو اور اس کے راستے میں

فِيْ	سَبِيْلِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ (35)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	اَنَّ	لَهُمْ
میں	اس کے راستے	تاکہ تم	فلاح پاؤ	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	اگر	یہ کہ	ان کے لئے

جہاد کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اگر ان کے پاس وہ سب کچھ ہو

مَّا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لِيَفْتَدُوْا	بِهٖ	مِنْ
جو	میں	زمین	سب	اور اس کی مثل	اسکے ساتھ	کہ وہ فدیہ دیں	اس کے ساتھ	سے

جو ساری زمین میں ہے اور اس کے برابر اور بھی ہو تاکہ وہ قیامت کے دن عذاب سے بچنے کے لئے اسے

عَذَابِ	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	مَا	تُقُبِّلَ	مِنْهُمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (36)
عذاب	دن	قیامت	نہیں	قبول کیا جائیگا	ان سے	اوران کیلئے	عذاب	دردناک

فدیۓ میں دے دیں تو بھی ان سے قبول نہیں کیا جائے گا، اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنَ	النَّارِ	وَمَا	هُمْ	بِخٰرِجِيْنَ	مِنْهَا
وہ چاہیں گے	کہ	نکل جائیں	سے	آگ	اور نہیں	وہ	نکلنے والے	اس سے

وہ آگ سے نکلنا چاہیں گے لیکن وہ اس سے نکل نہیں سکیں گے،

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ (37)	وَالسَّارِقُ	وَالسَّارِقَةُ	فَاقْطَعُوْٓا	اَيْدِيَهُمَا	جَزَآءً
اوران کیلئے	عذاب	ہمیشہ رہنے والا	اور چور مرد	اور چور عورت	پس تم کاٹ دو	ان کے ہاتھ	سزا

اور ان کے لئے ہمیشہ کا عذاب ہے۔ اور چور مرد اور چور عورت کے ہاتھ کاٹ دو، ❷ یہ ان کے گناہ کی سزا ہے

❶ یعنی گرفتار ہونے سے پہلے۔ ❷ جبکہ وہ ایک چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ مالیت کا سامان چوری کریں۔ (بخاری: ۶۷۸۹، ۶۷۹۰)

بِمَا	كَسَبَا	نَكَالًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (38)	فَمَنْ	تَابَ
اس کی جو	انہوں نے کمایا	عبرت	سے	اللہ	اور اللہ	غالب	حکمت والا	پس جس نے	توبہ کی

جو انہوں نے کیا (اور) اللہ کی طرف سے عبرت ہے، اور اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ پھر جو اپنے ظلم (گناہ) کے بعد

مِنْۢ	بَعْدِ	ظُلْمِهٖ	وَاَصْلَحَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يَتُوْبُ	عَلَيْهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
سے	بعد	اپنے ظلم	اور اصلاح کی	تو بیشک	اللہ	توجہ فرماتا ہے	اس پر	بیشک	اللہ

توبہ کر لے اور (اپنی) اصلاح کر لے تو یقیناً اللہ اس کی توبہ قبول کر لیتا ہے، ❶ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا،

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (39)	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
بخشنے والا	رحم کرنیوالا	کیا نہیں	آپ نے جانا	کہ بیشک	اللہ	اسی کیلئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین

نہایت مہربان ہے۔ کیا تم جانتے نہیں کہ بیشک آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے،

يُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَيَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
وہ عذاب دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور بخشتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور اللہ	پر	ہر	چیز

وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

قَدِيْرٌ (40)	يٰۤاَيُّهَا	الرَّسُوْلُ	لَا	يَحْزُنْكَ	الَّذِيْنَ	يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْكُفْرِ
قادر	اے	رسول!	نہ	غمگین کریں آپ کو	وہ لوگ جو	جلدی کرتے ہیں	میں	کفر

اے رسول! وہ لوگ آپ کو غم میں مبتلا نہ کریں جو کفر میں جلدی کرتے ہیں، ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں

مِنَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْۤا	اٰمَنَّا	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَلَمْ	تُؤْمِنْ	قُلُوْبُهُمْ	وَمِنَ
سے	ان لوگوں جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اپنے مونہوں کیساتھ	اور نہیں	ایمان لائے	ان کے دل	اور سے

جو اپنے مونہوں سے کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے حالانکہ ان کے دل ایمان نہیں لائے، اور ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو یہودی ہوئے،

الَّذِيْنَ	هَادُوْا	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	سَمّٰعُوْنَ	لِقَوْمٍ	اٰخَرِيْنَ	لَمْ	يَاْتُوْكَ
ان لوگوں جو	یہودی ہوئے	بہت سننے والے	جھوٹ	بہت سننے والے	قوم کیلئے	دوسری	نہیں	وہ آئی آپ کے پاس

وہ جھوٹ سننے کے عادی ہیں اور دوسرے لوگوں (کو بہکانے) کے لئے جاسوسی کرتے ہیں جو ابھی تک آپ کے پاس آئے ہی نہیں۔

يُحَرِّفُوْنَ	الْكَلِمَ	مِنْۢ	بَعْدِ	مَوَاضِعِهٖ	يَقُوْلُوْنَ	اِنْ	اُوْتِيْتُمْ	هٰذَا
وہ بدل ڈالتے ہیں	باتیں	سے	بعد	ان کی جگہوں	وہ کہتے ہیں	اگر	تم دیئے جاؤ	یہ

وہ (اللہ) کی باتوں کو ان کی جگہوں سے بدل ڈالتے ہیں، ❷ (لوگوں سے) کہتے ہیں کہ اگر تمہیں یہی (حکم) دیا جائے

❶ توبہ سے اللہ کے ہاں معافی ہوگی، دنیا میں چوری یا دیگر جرائم کی حدود ساقط نہیں ہوں گی۔ ❷ یا غلط تاویل کرتے ہیں یا احکام ہی بدل دیتے ہیں۔

فَخُذُوْهُ	وَاِنْ	لَّمْ	تُؤْتَوْهُ	فَاحْذَرُوْا	وَمَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	فِتْنَتَهٗ
تو لے لو اسے	اور اگر	نہ	تم دیئے جاؤ یہ	تو تم بچو	اور جو	ارادہ کرے	اللہ	اسے گمراہ کرنا

تو اسے قبول کر لینا اور اگر یہ (حکم) نہ دیا جائے تو (اس سے) احتراز کرنا، اور جسے اللہ گمراہ کرنا چاہے تو

فَلَنْ	تَمْلِكَ	لَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْــًٔا	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَمْ	يُرِدِ	اللّٰهُ
تو ہرگز نہیں	آپ اختیار رکھتے	اس کیلئے	سے	اللہ	کچھ بھی	یہ لوگ	وہ جو	نہیں	ارادہ کیا	اللہ

آپ اس کے لئے اللہ سے (ہدایت کا) کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے

اَنْ	يُّطَهِّرَ	قُلُوْبَهُمْ	لَهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّلَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ
کہ	پاک کرے	ان کے دل	ان کیلئے	میں	دنیا	رسوائی	اور ان کیلئے	میں	آخرت

پاک کرنا نہیں چاہا، ان کے لئے دنیا میں رسوائی اور آخرت میں بہت بڑا

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿41﴾	سَمّٰعُوْنَ	لِلْكَذِبِ	اَكّٰلُوْنَ	لِلسُّحْتِ	فَاِنْ	جَآءُوْكَ
عذاب	بہت بڑا	بہت سننے والے	جھوٹ	بہت کھانے والے	حرام	پھر اگر	وہ آئیں آپ کے پاس

عذاب ہے۔ (یہ) جھوٹ سننے کے عادی ہیں (اور) بہت حرام کھانے والے ہیں، پھر اگر یہ آپ کے پاس آئیں ❶

فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	اَوْ	اَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَاِنْ	تُعْرِضْ	عَنْهُمْ	فَلَنْ
تو فیصلہ کریں	ان کے درمیان	یا	منہ پھیر لیں	ان سے	اور اگر	آپ منہ پھیر لیں	ان سے	تو ہرگز نہ

تو (آپ کو اختیار ہے کہ) ان کے درمیان فیصلہ کریں یا ان سے منہ پھیر لیں، اور اگر آپ ان سے منہ پھیر لیں تو یہ

يَّضُرُّوْكَ	شَيْــًٔا	وَاِنْ	حَكَمْتَ	فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	اِنَّ	اللّٰهَ
وہ نقصان پہنچا سکیں گے آپ کو	کچھ بھی	اور اگر	آپ فیصلہ کریں	تو فیصلہ کریں	انکے درمیان	انصاف کیساتھ	بیشک	اللہ

آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکیں گے، اور اگر آپ ان کے درمیان فیصلہ کریں تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں، ❷ بیشک اللہ

يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ﴿42﴾	وَكَيْفَ	يُحَكِّمُوْنَكَ	وَعِنْدَهُمُ	التَّوْرٰىةُ	فِيْهَا
پسند کرتا ہے	انصاف کرنیوالے	اور کیسے	وہ منصف بنائیں آپ کو	اور ان کے پاس	تورات	اس میں

انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اور یہ آپ کو کیسے منصف بنائیں گے جبکہ خود ان کے پاس تورات موجود ہے، جس میں

حُكْمُ	اللّٰهِ	ثُمَّ	يَتَوَلَّوْنَ	مِنْ	بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَمَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿43﴾
حکم	اللہ	پھر	وہ پھر جاتے ہیں	سے	بعد	اس	اور نہیں	یہ لوگ	مومن

اللہ کا حکم (درج) ہے، (یہ اسے جانتے ہیں) پھر اس کے بعد (اس سے) پھر جاتے ہیں، (دراصل) یہ لوگ مومن ہی نہیں۔ ع ٩

❶ کسی مقدمہ کا فیصلہ کرانے کے لئے۔ ❷ خواہ وہ آپ کے دشمن ہی کیوں نہ ہوں۔

اِنَّآ	اَنْزَلْنَا	التَّوْرٰىةَ	فِيْهَا	هُدًى	وَّنُوْرٌ	يَحْكُمُ	بِهَا	النَّبِيُّوْنَ
بیشک ہم نے	نازل کی	تورات	اس میں	ہدایت	اور نور	فیصلہ کرتے تھے	اس کیساتھ	انبیاء

بیشک ہم نے تورات نازل کی جس میں ہدایت اور نور ہے، انبیاء جو (اللہ کے) فرمانبردار تھے،

الَّذِيْنَ	اَسْلَمُوْا	لِلَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَالرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْاَحْبَارُ	بِمَا	اسْتُحْفِظُوْا
جو	فرمانبردار تھے	ان کیلئے جو	یہودی ہوئے	اور اللہ والے	اور علماء	اسلئے کہ	وہ نگران بنائے گئے تھے

اسی کے مطابق یہودیوں کے فیصلے کرتے تھے، اور اللہ والے اور علماء بھی، ❶ اس لئے کہ وہ اللہ کی کتاب کے

مِنْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	وَكَانُوْا	عَلَيْهِ	شُهَدَآءَ	فَلَا	تَخْشَوُا	النَّاسَ	وَاخْشَوْنِ
سے	کتاب	اللہ	اور تھے	اس پر	گواہ	پس نہ	تم ڈرو	لوگ	اور ڈرو مجھ سے

نگران بنائے گئے تھے، ❷ اور وہ اس پر گواہ تھے، چنانچہ تم لوگوں سے نہ ڈرو بلکہ مجھ سے ڈرو

وَلَا	تَشْتَرُوْا	بِاٰيٰتِيْ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	وَمَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ
اور نہ	تم بیچو	میری آیتوں کو	قیمت	تھوڑی	اور جو	نہ	فیصلہ کرے	اس کیساتھ جو	نازل کیا

اور میری آیتوں کو تھوڑی قیمت کے بدلے مت بیچو، اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام (قوانین) کے مطابق فیصلہ نہ کریں

اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿44﴾	وَكَتَبْنَا	عَلَيْهِمْ	فِيْهَآ	اَنَّ	النَّفْسَ
اللہ	تو وہی لوگ	وہ	کافر	اور ہم نے لکھا	ان پر	اس میں	کہ	جان

تو وہی لوگ کافر ہیں۔ اور ہم نے تورات میں ان (یہودیوں) کے لئے لکھ دیا تھا کہ بیشک جان کے بدلے جان،

بِالنَّفْسِ	وَالْعَيْنَ	بِالْعَيْنِ	وَالْاَنْفَ	بِالْاَنْفِ	وَالْاُذُنَ	بِالْاُذُنِ
جان کے بدلے	اور آنکھ	آنکھ کے بدلے	اور ناک	ناک کے بدلے	اور کان	کان کے بدلے

اور آنکھ کے بدلے آنکھ، اور ناک کے بدلے ناک، اور کان کے بدلے کان،

وَالسِّنَّ	بِالسِّنِّ	وَالْجُرُوْحَ	قِصَاصٌ	فَمَنْ	تَصَدَّقَ	بِهٖ	فَهُوَ	كَفَّارَةٌ
اور دانت	دانت کے بدلے	اور زخموں	بدلہ	پھر جو	معاف کردے	اس کو	تو وہ	کفارہ

اور دانت کے بدلے دانت اور تمام زخموں کا (اسی طرح) قصاص (برابر کا بدلہ) ہے، پھر جو شخص قصاص کو معاف کر دے تو وہ

لَّهٗ	وَمَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿45﴾
اس کیلئے	اور جو	نہ	فیصلہ کرے	اسکے ساتھ جو	نازل کیا	اللہ	تو وہی لوگ	وہ	ظالم

اس (زخمی کرنے والے) کے لئے کفارہ ہے، اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ احکام (قوانین) کے مطابق فیصلہ نہ کریں تو وہی لوگ ظالم ہیں۔

❶ اسی کے مطابق یہودیوں کے فیصلے کرتے تھے۔ ❷ یعنی اللہ کی کتاب ان کے پاس بطورِ امانت تھی۔

وَقَفَّيْنَا	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمْ	بِعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	مُصَدِّقًا	لِّمَا
اور ہم نے پیچھے بھیجا	پر	ان کے نشانِ قدم	عیسیٰ	بیٹا	مریم	تصدیق کرنیوالا	اس کی جو

اور ان (رسولوں) کے بعد ❶ ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو بھیجا، جو اپنے سے پہلے نازل شدہ کتاب تورات کی

بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	فِيْهِ	هُدًى	وَّنُوْرٌ
اس سے پہلے	سے	تورات	اور ہم نے دی اسے	انجیل	اس میں	ہدایت	اور روشنی

تصدیق کرنے والا تھا، اور ہم نے اسے انجیل عطا کی جس میں ہدایت اور روشنی تھی،

وَّمُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ	وَهُدًى	وَّمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿46﴾
اور تصدیق کرنیوالی	اس کی جو	اس سے پہلے	سے	تورات	اور ہدایت	اور نصیحت	پرہیزگاروں کے لئے

اور وہ اپنے سے پہلے کی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والی تھی، اور وہ پرہیزگاروں کے لئے ہدایت اور نصیحت تھی۔

وَلْيَحْكُمْ	اَهْلُ الْاِنْجِيْلِ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فِيْهِ	وَمَنْ	لَّمْ	يَحْكُمْ
اور چاہیے کہ فیصلہ کریں	اہل انجیل	اسکے ساتھ جو	نازل کیا	اللہ	اس میں	اور جو	نہ	فیصلہ کرے

اور اہلِ انجیل کو چاہیے کہ ان احکام کے مطابق فیصلے کریں جو اللہ نے اس (کتاب) میں نازل کیے ہیں، اور جو لوگ اللہ کے نازل کردہ

بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿47﴾	وَاَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الْكِتٰبَ
اسکے ساتھ جو	نازل کیا	اللہ	تو وہی لوگ	وہ	نافرمان	اور ہم نے نازل کی	تیری طرف	کتاب

احکام (قوانین) کے مطابق فیصلے نہ کریں تو وہی لوگ نافرمان ہیں۔ اور (اے نبی!) ہم نے آپ کی طرف یہ کتاب ❷ حق کے ساتھ

بِالْحَقِّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَمُهَيْمِنًا	عَلَيْهِ
حق کیساتھ	تصدیق کرنیوالی	اس کی جو	اس سے پہلے	سے	کتاب	اور نگہبان	اس پر

نازل کی ہے، جو اپنے سے پہلے کی (تمام) کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے اور ان (سب) پر نگہبان ❸ ہے،

فَاحْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَلَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	عَمَّا	جَآءَكَ
پس فیصلہ کریں	انکے درمیان	اسکے ساتھ جو	نازل کیا	اللہ	اور نہ	آپ اتباع کریں	ان کی خواہشات	اس سے جو	آ گیا آپ کے پاس

لہٰذا آپ ان کے درمیان اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ کریں اور جو حق آپ کے پاس آ چکا ہے اسے نظر انداز کر کے

مِنَ	الْحَقِّ	لِكُلٍّ	جَعَلْنَا	مِنْكُمْ	شِرْعَةً	وَّمِنْهَاجًا	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
سے	حق	ہر ایک کیلئے	ہم نے مقرر کیا	تم میں سے	ایک دستور	اور ایک طریقہ	اور اگر	چاہتا	اللہ

ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں، تم میں سے ہر ایک کے لئے ہم نے ایک دستور اور طریقہ مقرر کیا ہے، اور اگر اللہ چاہتا

❶ یعنی انبیائے بنی اسرائیل کے بعد۔ ❷ یعنی قرآن کریم۔ ❸ یعنی محافظ، شاہد اور حاکم۔

لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ	مَآ	اٰتٰىكُمْ	فَاسْتَبِقُوا
البتہ کر دیتا تم کو	امت	ایک	اور لیکن	تا کہ وہ آزمائے تم کو	اس میں	جو	اس نے دیا تم کو	پس تم سبقت کرو

تو تم سب کو ایک ہی امت بنا دیتا، لیکن وہ چاہتا ہے کہ اُس (کتاب) کے بارے میں تمہیں آزمائے جو اس نے تمہیں دی ہے، ❶ لہٰذا تم

الْخَيْرٰتِ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ
نیکیاں	طرف	اللہ	تمہارا لوٹنا	سب	پس وہ خبر دے گا تم کو	اس کی جو	تھے تم	اس میں

نیکیوں میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرو، تم سب کو اللہ ہی کی طرف لوٹنا ہے، پھر وہ تم کو (اصل حقیقت) بتائے گا جس میں

تَخْتَلِفُوْنَ ﴿48﴾	وَاَنِ	احْكُمْ	بَيْنَهُمْ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَلَا	تَتَّبِعْ
اختلاف کرتے	اور یہ کہ	آپ فیصلہ کریں	انکے درمیان	اسکے ساتھ جو	نازل کیا	اللہ	اور نہ	آپ اتباع کریں

تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور (اے نبی!) آپ ان کے درمیان اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ کریں اور ان کی خواہشات کی

اَهْوَآءَهُمْ	وَاحْذَرْهُمْ	اَنْ	يَّفْتِنُوْكَ	عَنْۢ	بَعْضِ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
ان کی خواہشات	اور ڈرو ان سے	کہ	وہ بہکا دیں آپ کو	سے	بعض	جو	نازل کیا	اللہ

پیروی نہ کریں اور ان سے ڈریں (ہوشیار رہیں) کہ کہیں وہ آپ کو کسی ایسے حکم سے بہکا نہ دیں ❷ جو اللہ نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمْ	اَنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّصِيْبَهُمْ	بِبَعْضِ
تیری طرف	پھر اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو آپ جان لیں	صرف	چاہتا ہے	اللہ	کہ	پہنچائے انہیں	بسبب بعض

نازل کیا ہے، پھر اگر وہ (آپ کے فیصلے سے) منہ پھیر لیں تو جان لیں کہ اللہ تو بس یہی چاہتا ہے کہ ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں

ذُنُوْبِهِمْ	وَاِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ	النَّاسِ	لَفٰسِقُوْنَ ﴿49﴾	اَفَحُكْمَ	الْجَاهِلِيَّةِ
ان کے گناہوں	اور بیشک	اکثر	سے	لوگ	البتہ نافرمان	کیا پھر فیصلہ	جاہلیت

کسی مصیبت میں مبتلا کر دے، اور بیشک ان لوگوں میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ (حکمِ الٰہی سے منہ موڑ کر) کیا پھر وہ جاہلیت کا فیصلہ

يَبْغُوْنَ	وَمَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ	اللّٰهِ	حُكْمًا	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿50﴾	يٰٓاَيُّهَا
وہ چاہتے ہیں	اور کون	زیادہ اچھا	سے	اللہ	فیصلہ	اس قوم کیلئے	جو یقین رکھتی ہے	اے

چاہتے ہیں، حالانکہ اللہ پر یقین رکھنے والے لوگوں کے لئے اللہ سے بہتر فیصلہ کرنے والا اور کون ہو سکتا ہے؟

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا	الْيَهُوْدَ	وَالنَّصٰرٰٓى	اَوْلِيَآءَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم بناؤ	یہود	اور عیسائی	دوست	ان کے بعض	دوست

اے ایمان والو! یہودیوں اور عیسائیوں کو (اپنا) دوست نہ بناؤ، وہ آپس میں ہی ایک دوسرے کے دوست ہیں،

❶ یعنی مختلف شریعتیں بنانے کا مقصد لوگوں کی آزمائش ہے۔ ❷ یعنی منحرف یا اِدھر اُدھر نہ کر دیں۔

بَعْضٍ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ	فَاِنَّهٗ	مِنْهُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي
بعض	اور جو	دوستی کریگا ان سے	تم میں سے	پس بیشک وہ	انہی میں سے	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

اور تم میں سے جو ان سے دوستی کرے گا تو یقیناً وہ انہی میں سے ہو گا، بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿51﴾	فَتَرَى	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	يُّسَارِعُوْنَ
قوم	ظالم	پس آپ دیکھتے ہیں	ان کو جو	میں	ان کے دلوں	بیماری	وہ جلدی کرتے ہیں

(اے نبی!) پس آپ دیکھتے ہیں کہ جن کے دلوں میں بیماری ہے❶ وہ دوڑ دوڑ کر ان (یہودیوں) میں جاتے ہیں،

فِيْهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	نَخْشٰى	اَنْ	تُصِيْبَنَا	دَآئِرَةٌ	فَعَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّاْتِيَ
ان میں	وہ کہتے ہیں	ہم ڈرتے ہیں	کہ	پہنچے ہمیں	مصیبت	پس قریب ہے	اللہ	کہ	لے آئے

(اور ان سے) کہتے ہیں: ہم ڈرتے ہیں کہ ہمیں کوئی مصیبت نہ پہنچ جائے، پھر قریب ہے کہ اللہ (تمہیں) فتح دے

بِالْفَتْحِ	اَوْ	اَمْرٍ	مِّنْ	عِنْدِهٖ	فَيُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَآ	اَسَرُّوْا	فِيْٓ
فتح	یا	کوئی حکم	سے	اپنی طرف	پھر وہ ہو جائیں	پر	جو	وہ چھپاتے تھے	میں

یا اپنی طرف سے کوئی اور حکم (نازل فرما دے)، تو یہ (منافق) لوگ جس بات کو اپنے دلوں میں چھپاتے تھے ❷ اس پر

اَنْفُسِهِمْ	نٰدِمِيْنَ ﴿52﴾	وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	اَقْسَمُوْا
اپنے دلوں	پچھتانے والے	اور کہیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	کیا یہی ہیں	وہ لوگ جو	انہوں نے قسمیں کھائیں

پچھتائیں گے۔ اور (اس وقت) ایمان والے (تعجب سے) کہیں گے: کیا یہ وہی ہیں جنہوں نے پختہ قسمیں

بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	اِنَّهُمْ	لَمَعَكُمْ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَاَصْبَحُوْا
اللہ کی	پختہ	اپنی قسمیں	بیشک وہ	البتہ تمہارے ساتھ	برباد ہو گئے	ان کے اعمال	پس وہ ہو گئے

کھائی تھیں کہ بیشک وہ تمہارے ساتھ ہیں، ان کے اعمال برباد ہو گئے اور وہ خسارہ پانے والے

خٰسِرِيْنَ ﴿53﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَنْ	يَّرْتَدَّ	مِنْكُمْ	عَنْ	دِيْنِهٖ
خسارہ پانیوالے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جو	پھر جائے	تم میں سے	سے	اپنے دین

الربع

ہو گئے۔ اے ایمان والو! تم میں سے جو اپنے دین سے پھر جائے ❸ تو عنقریب اللہ

فَسَوْفَ	يَاْتِي	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ	يُّحِبُّهُمْ	وَيُحِبُّوْنَهٗٓ	اَذِلَّةٍ	عَلَى
تو عنقریب	لائیگا	اللہ	ایسے لوگ	وہ محبت کریگا ان سے	اور وہ محبت کریں گے اس سے	نرم دل	پر

ایسے لوگ لے آئے گا کہ وہ ان سے محبت کرتا ہو گا اور وہ اس سے محبت کرتے ہوں گے، جو مومنوں پر نرم

❶ یعنی نفاق کی۔ ❷ یعنی یہود کی دوستی۔ ❸ یعنی حق کو چھوڑ کر باطل کی طرف پلٹ جائے۔

الْمُؤْمِنِيْنَ	اَعِزَّةٍ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	يُجَاهِدُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَلَا
مومنوں	سخت دل	پر	کافروں	وہ جہاد کریں گے	میں	راستہ	اللہ	اور نہ

اور کافروں پر سخت ہوں گے، وہ اللہ کے راستے میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی

يَخَافُوْنَ	لَوْمَةَ	لَآئِمٍ	ذٰلِكَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ
وہ ڈریں گے	ملامت	ملامت کرنے والا	یہ	فضل	اللہ	وہ دیتا ہے اسکو	جسے	چاہتا ہے	اور اللہ

ملامت سے نہیں ڈریں گے،❶ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے یہ عطا کرتا ہے، اور اللہ بڑی وسعت والا،

وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (54)	اِنَّمَا	وَلِيُّكُمُ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
وسعت والا	خوب جاننے والا	بیشک	تمہارا دوست	اللہ	اور اس کا رسول	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے

خوب جاننے والا ہے۔ تمہارے دوست تو صرف اللہ اور اس کا رسول اور وہ ایمان والے ہیں

الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	رٰكِعُوْنَ (55)	وَمَنْ
وہ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ	رکوع کرنیوالے	اور جو

جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ رکوع کرنے والے ہیں۔ اور جو

يَّتَوَلَّ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَاِنَّ	حِزْبَ	اللّٰهِ	هُمُ
دوست بنائیگا	اللہ	اور اس کا رسول	اور ان کو جو	ایمان لائے	پس بیشک	گروہ	اللہ	وہ

اللہ اور اس کے رسول اور ایمان والوں کو دوست بنائے گا تو (وہ اللہ کے گروہ میں داخل ہو گا اور) یقیناً

ع الْغٰلِبُوْنَ (56)	يٰاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوا	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَكُمْ
غالب	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم بناؤ	ان لوگوں کو جنہوں نے	بنایا	تمہارا دین

اللہ کا گروہ ہی غالب آئے گا۔ اے ایمان والو! ان لوگوں کو (اپنا) دوست نہ بناؤ جنہوں نے تمہارے دین کو مذاق اور کھیل

هُزُوًا	وَّلَعِبًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	وَالْكُفَّارَ
مذاق	اور کھیل	سے	وہ لوگ جو	دیئے گئے	کتاب	سے	تم سے پہلے	اور کافر

بنا لیا ہے، ان لوگوں میں سے جنہیں تم سے پہلے کتاب دی گئی،❷ اور کافروں کو بھی (دوست نہ بناؤ)،

اَوْلِيَآءَ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (57)	وَاِذَا	نَادَيْتُمْ	اِلَى
دوست	اور تم ڈرو	اللہ	اگر	ہو تم	مومن	اور جب	تم پکارتے ہو	طرف

اور اللہ سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ اور جب تم نماز کے لئے پکارتے ہو❸ تو وہ

❶ یعنی اللہ کی اطاعت اور فرمانبرداری میں کسی ملامت گر کی ملامت کی پروا نہیں کریں گے۔ ❷ یعنی یہود و نصاریٰ۔ ❸ یعنی اذان دیتے ہو۔

الصَّلٰوةِ	اتَّخَذُوْهَا	هُزُوًا	وَّلَعِبًا	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَعْقِلُوْنَ (58)
نماز	وہ اسے بناتے ہیں	مذاق	اور کھیل	یہ	اس وجہ سے کہ وہ	ایسے لوگ	نہیں	عقل رکھتے

اسے مذاق اور کھیل بنا لیتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہے کہ بیشک وہ لوگ عقل نہیں رکھتے۔

قُلْ	يٰٓاَهْلَ	الْكِتٰبِ	هَلْ	تَنْقِمُوْنَ	مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ
کہہ دیجئے	اے اہل	کتاب	نہیں	تم انتقام لیتے	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے	اللہ کیساتھ

(اے نبی!) کہہ دیجئے: اے اہل کتاب! کیا تم صرف اس لئے ہم سے ناراض ہوتے ہو کہ ہم اللہ پر ایمان لائے، اور اس (کتاب) پر بھی

وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْنَا	وَمَآ	اُنْزِلَ	مِنْ	قَبْلُ	وَاَنَّ	اَكْثَرَكُمْ	فٰسِقُوْنَ (59)
اور جو	نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور جو	نازل کیا گیا	سے	پہلے	اور یہ کہ	تم میں سے اکثر	نافرمان

جو ہماری طرف نازل کی گئی اور ان (کتابوں) پر بھی جو پہلے نازل کی گئیں، اور بیشک تم میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

قُلْ	هَلْ	اُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِّنْ	ذٰلِكَ	مَثُوْبَةً	عِنْدَ	اللّٰهِ	مَنْ
کہہ دیجئے	کیا	میں خبر دوں تمہیں	زیادہ بدتر	سے	اس	بدلہ	پاس	اللہ	جو

کہہ دیجئے: کیا میں تمہیں (ان لوگوں کے بارے میں نہ) بتاؤں جو اللہ کے ہاں اس سے بھی بدتر بدلہ پانے والے ہیں،

لَّعَنَهُ	اللّٰهُ	وَغَضِبَ	عَلَيْهِ	وَجَعَلَ	مِنْهُمُ	الْقِرَدَةَ	وَالْخَنَازِيْرَ	وَعَبَدَ
لعنت کی اس پر	اللہ	اور غصے ہوا	اس پر	اور بنائے	ان میں سے	بندر	اور خنزیر	اور اس نے پوجا کی

وہ جن پر اللہ نے لعنت کی، جن پر وہ غصے ہوا، جن میں سے بعض کو اس نے بندر اور خنزیر بنا دیا، جنہوں نے

الطَّاغُوْتَ	اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّاَضَلُّ	عَنْ	سَوَآءِ	السَّبِيْلِ (60)	وَاِذَا
طاغوت	وہی لوگ	بدتر	درجے میں	اور زیادہ گمراہ	سے	سیدھا	راستہ	اور جب

طاغوت ❶ کی پوجا کی، ❷ وہی لوگ درجے میں بدتر اور سیدھے راستے سے سب سے زیادہ گمراہ ہیں۔ اور جب وہ (منافق)

جَآءُوْكُمْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَقَدْ	دَّخَلُوْا	بِالْكُفْرِ	وَهُمْ	قَدْ	خَرَجُوْا
وہ آتے ہیں تمہارے پاس	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور تحقیق	وہ داخل ہوئے	کفر کے ساتھ	اور وہ	تحقیق	نکل گئے

تمہارے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے، حالانکہ وہ کفر لے کر آپ کے پاس داخل ہوئے تھے اور وہ اسی کو لے کر

بِهٖ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْتُمُوْنَ (61)	وَتَرٰى	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ
اسی کیساتھ	اور اللہ	خوب جانتا ہے	اسے جو	تھے	چھپاتے	اور آپ دیکھتے ہیں	اکثر کو	ان میں سے

نکل گئے تھے، اور اللہ اسے خوب جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔ اور آپ دیکھتے ہیں کہ ان میں سے اکثر

❶ یعنی شیطان۔ ❷ دراصل یہ گمراہ لوگ خود اہل کتاب ہی ہیں جن سے اس آیت میں خطاب کیا جارہا ہے۔

يُسَارِعُوْنَ	فِي	الْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَاَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا
وہ جلدی کرتے ہیں	میں	گناہ	اور زیادتی	اور اپنے کھانے	حرام	البتہ بہت برا ہے	جو	تھے وہ

گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کرتے ہیں، یقیناً بہت برا ہے جو کچھ وہ

يَعْمَلُوْنَ (62)	لَوْلَا	يَنْهٰهُمُ	الرَّبّٰنِيُّوْنَ	وَالْاَحْبَارُ	عَنْ	قَوْلِهِمُ	الْاِثْمَ
عمل کرتے	کیوں نہیں	روکتے انہیں	رب والے	اور علماء	سے	ان کے کہنے	گناہ

کرتے ہیں۔ بھلا (ان کے) مشائخ اور علماء انہیں گناہ کی باتوں اور حرام کھانے سے

وَاَكْلِهِمُ	السُّحْتَ	لَبِئْسَ	مَا	كَانُوْا	يَصْنَعُوْنَ (63)	وَقَالَتِ	الْيَهُوْدُ
اور ان کے کھانے	حرام	البتہ بہت برا ہے	جو	تھے وہ	کرتے	اور کہتے ہیں	یہود

کیوں نہیں روکتے، یقیناً بہت برا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور یہودیوں نے کہا: اللہ کا ہاتھ

يَدُ	اللّٰهِ	مَغْلُوْلَةٌ	غُلَّتْ	اَيْدِيْهِمْ	وَلُعِنُوْا	بِمَا	قَالُوْا	بَلْ	يَدٰهُ
ہاتھ	اللہ	بندھا ہوا	بندھ جائیں	انہی کے ہاتھ	اور لعنت کئے جائیں	اس وجہ سے جو	انہوں نے کہا	بلکہ	اس کے ہاتھ

بندھا ہوا ہے، ❶ انہی کے ہاتھ بندھ جائیں اور ان پر لعنت کی جائے اس بات کی وجہ سے جو انہوں نے کہی، بلکہ اللہ کے

مَبْسُوْطَتٰنِ	يُنْفِقُ	كَيْفَ	يَشَآءُ	وَلَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ	اُنْزِلَ
کھلے ہیں	وہ خرچ کرتا ہے	جیسے	چاہتا ہے	اور یقیناً زیادہ کریگا	اکثر کو	ان میں سے	جو	نازل کیا گیا

دونوں ہاتھ کھلے ہیں، وہ جیسے چاہے خرچ کرتا ہے، اور (اے نبی!) جو (قرآن) آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا ہے

اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا	وَاَلْقَيْنَا	بَيْنَهُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ
تیری طرف	سے	تیرے رب	سرکشی	اور کفر	اور ہم نے ڈال دی	انکے درمیان	عداوت	اور بغض

وہ یقیناً ان میں سے اکثر کو سرکشی اور کفر ہی میں زیادہ کرے گا، ❷ اور ہم نے ان کے درمیان قیامت تک کے لئے عداوت اور بغض

اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	كُلَّمَآ	اَوْقَدُوْا	نَارًا	لِّلْحَرْبِ	اَطْفَاَهَا	اللّٰهُ
تک	دن	قیامت	جب بھی	وہ جلاتے ہیں	آگ	لڑائی کے لئے	بجھا دیتا ہے اسے	اللہ

ڈال دیا ہے، جب بھی وہ لڑائی (جنگ) کی آگ بھڑکاتے ہیں اللہ اسے بجھا دیتا ہے،

وَيَسْعَوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	فَسَادًا	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ (64)
اور وہ کوشش کرتے ہیں	میں	زمین	فساد	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	فساد کرنے والے

اور وہ زمین میں فساد پھیلانے کی کوشش کرتے ہیں، اور اللہ فساد برپا کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

❶ یعنی اللہ بخیل ہے اسلئے کہ اپنی مخلوق سے مانگتا ہے۔ ❷ یعنی یہودی اور جو آپ ﷺ سے حسد رکھتے ہیں انہیں یہ قرآن فائدہ نہیں دیتا۔

وَلَوْ	اَنَّ	اَهْلَ الْكِتٰبِ	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَكَفَّرْنَا	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ
اور اگر	بیشک	اہل کتاب	ایمان لائیں	اور تقویٰ اختیار کریں	تو یقیناً ہم دور کر دینگے	ان سے	ان کی برائیاں

اور اگر اہل کتاب ایمان لے آئیں اور تقویٰ اختیار کریں تو یقیناً ہم ان سے ان کی برائیاں دور کر دیں گے

وَلَاَدْخَلْنٰهُمْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ ﴿٦٥﴾	وَلَوْ	اَنَّهُمْ	اَقَامُوا	التَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ
اور ضرور داخل کرینگے ان کو	باغات	نعمت والے	اور اگر	بیشک وہ	قائم رکھتے	تورات	اور انجیل

اور انہیں نعمت کے باغوں میں داخل کریں گے۔ اور اگر وہ تورات، انجیل اور جو (کتابیں بھی) ان کے رب کی طرف سے

وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	لَاَكَلُوْا	مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَمِنْ	تَحْتِ
اور جو	نازل کیا گیا	ان کی طرف	سے	ان کے رب	تو وہ کھاتے	سے	اپنے اوپر	اور سے	نیچے

ان پر نازل کی گئیں ان کو قائم رکھتے ❶ تو وہ اپنے اوپر سے بھی کھاتے اور اپنے پاؤں کے نیچے سے بھی، ❷

اَرْجُلِهِمْ	مِنْهُمْ	اُمَّةٌ	مُّقْتَصِدَةٌ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	سَآءَ	مَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٦٦﴾ ع
اپنے پاؤں	ان میں سے	ایک گروہ	درمیانی راہ چلنے والا	اور زیادہ	ان میں سے	برا ہے	جو	وہ کرتے ہیں

(اگرچہ) ان میں سے کچھ لوگ میانہ رو بھی ہیں لیکن ان میں سے اکثر سخت بدعمل ہیں۔

يٰاَيُّهَا	الرَّسُوْلُ	بَلِّغْ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	وَاِنْ	لَّمْ	تَفْعَلْ
اے	رسول	پہنچا دیجئے	جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	سے	آپ کے رب	اور اگر	نہ	آپ نے کیا

اے رسول! جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے اسے (لوگوں تک) پہنچا دیجئے، اور اگر آپ نے ایسا نہ کیا

فَمَا	بَلَّغْتَ	رِسَالَتَهٗ	وَاللّٰهُ	يَعْصِمُكَ	مِنَ	النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا
تو نہیں	آپ نے پہنچایا	اس کا پیغام	اور اللہ	بچالے گا آپ کو	سے	لوگ	بیشک	اللہ	نہیں

تو گویا آپ نے پیغمبری کا حق ادا نہ کیا، اور اللہ آپ کو لوگوں (کے شر) سے بچا لے گا، ❸ بیشک اللہ

يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٦٧﴾	قُلْ	يٰاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَسْتُمْ	عَلٰى	شَيْءٍ	حَتّٰى
ہدایت دیتا	قوم	کافر	کہہ دیجئے	اے اہل کتاب!	نہیں ہو تم	پر	کسی چیز	یہاں تک کہ

کافر قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ کہہ دیجئے: اے اہل کتاب! تم دراصل (دین کی) کسی چیز پر بھی کاربند نہیں ہو جب تک کہ

تُقِيْمُوا	التَّوْرٰىةَ	وَالْاِنْجِيْلَ	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
تم قائم کرو	تورات	اور انجیل	اور جو	نازل کیا گیا	تمہاری طرف	سے	تمہارے رب

تورات و انجیل کو اور جو کچھ تمہارے رب کی طرف سے تم پر نازل کیا گیا ہے اس پر ٹھیک ٹھیک عمل نہ کرو،

❶ یعنی ان پر ٹھیک ٹھیک عمل کرتے۔ ❷ یعنی انہیں بے حساب رزق دیا جاتا۔ ❸ یعنی لوگوں سے مت گھبرائیے۔

وَلَيَزِيْدَنَّ	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	مَّآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا ۚ
اور یقیناً زیادہ کریگا	اکثر کو	ان میں سے	جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	سے	آپ کے رب	سرکشی	اور کفر

اور جو (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ یقیناً ان میں سے اکثر کو سرکشی اور کفر ہی میں زیادہ کرے گا،

فَلَا	تَاْسَ	عَلَى	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿68﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا
پس نہ	آپ غم کریں	پر	قوم	کافر	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور جو لوگ	یہودی ہوئے

پس آپ کافر قوم پر غم نہ کریں۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور جو یہودی ہوئے

وَالصّٰبِئُوْنَ	وَالنَّصٰرٰى	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا
اور بے دین	اور عیسائی	جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور دن پر	آخرت	اور عمل کیا	نیک

اور بے دین اور عیسائی (ان میں سے) جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا

فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿69﴾	لَقَدْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ
تو نہ	خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	البتہ تحقیق	ہم نے لیا	عہد

تو ایسے لوگوں پر کوئی خوف نہیں ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ بیشک ہم نے بنی اسرائیل سے پختہ عہد لیا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَاَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمْ	رُسُلًا ۭ	كُلَّمَا	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	بِمَا
بنی اسرائیل	اور ہم نے بھیجے	ان کی طرف	رسول	جب بھی	آیا ان کے پاس	رسول	اسکے ساتھ جو

اور ان کی طرف کئی رسول بھیجے، (مگر) جب بھی ان کے پاس کوئی رسول ایسی باتیں لے کر آتا جسے ان کے نفس

لَا	تَهْوٰٓى	اَنْفُسُهُمْ ۙ	فَرِيْقًا	كَذَّبُوْا	وَفَرِيْقًا	يَّقْتُلُوْنَ ﴿70﴾	وَحَسِبُوْٓا
نہیں	چاہتے تھے	ان کے نفس	ایک فریق	جھٹلایا	اور ایک فریق	وہ قتل کرتے	اور انہوں نے گمان کیا

نہیں چاہتے تھے تو وہ (پیغمبروں کے) ایک فریق کو تو جھٹلا دیتے اور ایک فریق کو قتل کر دیتے تھے۔ اور وہ یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ

اَلَّا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	فَعَمُوْا	وَصَمُّوْا	ثُمَّ	تَابَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	ثُمَّ	عَمُوْا
کہ نہ	ہوگی	آزمائش	تو وہ اندھے ہوگئے	اور بہرے ہوگئے	پھر	متوجہ ہوا	اللہ	ان پر	پھر	وہ اندھے ہوگئے

(ان کی) کوئی آزمائش نہ ہو گی، ❶ چنانچہ وہ اندھے اور بہرے ہو گئے، ❷ پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی، مگر ان میں سے اکثر

وَصَمُّوْا	كَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ ۭ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌۢ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ ﴿71﴾	لَقَدْ	كَفَرَ
اور بہرے ہوگئے	زیادہ	ان میں سے	اور اللہ	دیکھنے والا	اسے جو	وہ عمل کرتے ہیں	البتہ تحقیق	کفر کیا

پھر اندھے اور بہرے ہو گئے، اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ بیشک ان لوگوں نے کفر کیا

❶ یعنی ان کی بد عملیوں کے باعث ان پر کوئی آفت نہیں آئے گی۔ ❷ یعنی انہیں حق دیکھنے اور حق سننے سے محروم کر دیا گیا۔

الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ	وَقَالَ	الْمَسِيْحُ
جنہوں نے	کہا	بیشک	اللہ	وہ	مسیح	بیٹا	مریم	اور کہا	مسیح

جنہوں نے کہا: بیشک اللہ مسیح (عیسیٰ) ابن مریم ہی ہے، ❶ حالانکہ مسیح (عیسیٰ) نے کہا تھا:

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّيْ	وَرَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	مَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ
اے بنی اسرائیل!	تم عبادت کرو	اللہ	میرا رب	اور تمہارا رب	بیشک	جو	شریک بناتا ہے	اللہ کیساتھ

اے بنی اسرائیل! تم اللہ کی عبادت کرو جو میرا اور تمہارا رب ہے، بیشک جو اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے

فَقَدْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	الْجَنَّةَ	وَمَاْوٰىهُ	النَّارُ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ
پس تحقیق	حرام کردی	اللہ	اس پر	جنت	اور اس کا ٹھکانا	آگ	اور نہیں	ظالموں کیلئے	سے

تو یقیناً اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا آگ ہے، اور ظالموں کے لئے

نصف

اَنْصَارٍ ﴿72﴾	لَقَدْ	كَفَرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	ثَالِثُ	ثَلٰثَةٍ	وَمَا	مِنْ
مددگار	البتہ تحقیق	کفر کیا	جنہوں نے	کہا	بیشک	اللہ	تیسرا	تین	اور نہیں	سے

کوئی مددگار نہیں۔ بیشک وہ لوگ کافر ہوئے جنہوں نے کہا: بیشک اللہ تین میں سے تیسرا ہے، ❷ حالانکہ ایک معبود (اللہ)

اِلٰهٍ	اِلَّآ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَاِنْ	لَّمْ	يَنْتَهُوْا	عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ	لَيَمَسَّنَّ
معبود	مگر	معبود	ایک	اور اگر	نہ	وہ باز آئے	اس سے جو	وہ کہتے ہیں	تو ضرور پہنچے گا

کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اگر وہ ان باتوں سے باز نہ آئے تو ان میں سے جنہوں نے کفر کیا، انہیں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿73﴾	اَفَلَا	يَتُوْبُوْنَ	اِلَى	اللّٰهِ
ان کو جنہوں نے	کفر کیا	ان میں سے	عذاب	دردناک	کیا پھر نہیں	وہ توبہ کرتے	طرف	اللہ

ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ پھر کیا وہ اللہ سے توبہ نہیں کرتے اور اس سے

وَيَسْتَغْفِرُوْنَهٗ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿74﴾	مَا	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	مَرْيَمَ
اور وہ بخشش مانگتے ہیں اس سے	اور اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	نہیں	مسیح	بیٹا	مریم

بخشش نہیں مانگتے؟ اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ مسیح (عیسیٰ) ابن مریم تو بس ایک رسول تھا،

اِلَّا	رَسُوْلٌ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِ	الرُّسُلُ	وَاُمُّهٗ	صِدِّيْقَةٌ
مگر	رسول	تحقیق	گزر چکے	سے	اس سے پہلے	رسول	اور اس کی ماں	صدیقہ۔ تھی

یقیناً اس سے پہلے بھی (بہت سے) رسول گزر چکے ہیں، اور اس کی ماں (مریم) صدیقہ (تھی) تھی،

❶ عیسائیوں کا ایک گروہ اس بات کا قائل ہے۔ ❷ یہ عیسائیوں کے ایک دوسرے گروہ کا عقیدہ ہے، جو عیسیٰ اور مریم کو خدا کا شریک ٹھہراتا ہے۔

كَانَا	يَاْكُلٰنِ	الطَّعَامَؕ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُبَيِّنُ	لَهُمُ	الْاٰيٰتِ	ثُمَّ	انْظُرْ
تھے وہ دونوں	کھاتے	کھانا	دیکھئے	کیسے	ہم بیان کرتے ہیں	ان کیلئے	نشانیاں	پھر	دیکھئے

وہ دونوں کھانا کھاتے تھے، ❶ دیکھئے! ہم ان لوگوں کے لئے (اپنی) نشانیاں کیسے (کھول کر) بیان کرتے ہیں، پھر دیکھئے کہ

اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ﴿75﴾	قُلْ	اَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا
کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں	کہہ دیجئے	کیا تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے	اللہ	جو	نہیں

وہ کہاں پھیرے جا رہے ہیں؟ کہہ دیجئے: کیا تم اللہ کے سوا اس کی عبادت کرتے ہو جو نہ تمہارے لئے

يَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّلَا	نَفْعًاؕ	وَاللّٰهُ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿76﴾
اختیار رکھتے	تمہارے لئے	نقصان	اور نہ	نفع	اور اللہ	وہ	سننے والا	جاننے والا

نقصان کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ نفع کا؟ اور اللہ ہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

قُلْ	يٰۤاَهْلَ الْكِتٰبِ	لَا	تَغْلُوْا	فِيْ	دِيْنِكُمْ	غَيْرَ	الْحَقِّ	وَلَا	تَتَّبِعُوْۤا
کہہ دیجئے	اے اہل کتاب!	نہ	تم غلو کرو	میں	اپنے دین	نا	حق	اور نہ	تم پیروی کرو

کہہ دیجئے: اے اہل کتاب! تم اپنے دین میں ناحق غلو ❷ نہ کرو اور اُن لوگوں کی خواہشات کی

اَهْوَآءَ	قَوْمٍ	قَدْ	ضَلُّوْا	مِنْ	قَبْلُ	وَاَضَلُّوْا	كَثِيْرًا	وَّضَلُّوْا
خواہشات	ان لوگوں کی	تحقیق	گمراہ ہو چکے	سے	پہلے	اور انہوں نے گمراہ کیا	زیادہ	اور گمراہ ہوئے

پیروی نہ کرو جو پہلے (خود) گمراہ ہوئے اور (پھر) بہت سے (دوسرے) لوگوں کو بھی گمراہ کر گئے اور سیدھے راستے سے

ع ١١

عَنْ	سَوَآءِ	السَّبِيْلِ ﴿77﴾	لُعِنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْۢ	بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى
سے	سیدھا	راستہ	لعنت کئے گئے	وہ جنہوں نے	کفر کیا	سے	بنی اسرائیل	پر

بھٹک گئے۔ بنی اسرائیل میں سے جنہوں نے کفر کیا ان پر داود اور

لِسَانِ	دَاوٗدَ	وَعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَؕ	ذٰلِكَ	بِمَا	عَصَوْا	وَّكَانُوْا
زبان	داؤد	اور عیسیٰ	بیٹا	مریم	یہ	اس وجہ سے جو	انہوں نے نافرمانی کی	اور تھے وہ

عیسٰی ابن مریم کی زبان سے لعنت کی گئی، اس لئے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے گزر جاتے تھے۔

يَعْتَدُوْنَ ﴿78﴾	كَانُوْا	لَا	يَتَنَاهَوْنَ	عَنْ	مُّنْكَرٍ	فَعَلُوْهُؕ	لَبِئْسَ
حد سے گزر جاتے	تھے	نہ	ایک دوسرے کو منع کرتے	سے	برا کام	جو انہوں نے کیا	البتہ برا ہے

وہ ایک دوسرے کو برے کام سے منع نہیں کرتے تھے کیونکہ انہوں نے وہ کام خود کیا ہوتا تھا، یقیناً بہت برا تھا

❶ کیونکہ وہ دونوں انسان تھے خدا نہیں۔ ❷ مبالغہ آرائی۔ جیسے پیغمبر کو خدا کے درجے پر فائز کر دینا وغیرہ۔

مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ ﴿٧٩﴾	تَرٰى	كَثِيْرًا	مِّنْهُمْ	يَتَوَلَّوْنَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جو	تھے	وہ کرتے	آپ دیکھیں گے	اکثر	ان میں سے	وہ دوستی کرتے ہیں	جنہوں نے	کفر کیا

جو کچھ وہ کرتے تھے۔ (آج) آپ ان میں سے اکثر کو دیکھتے ہو کہ وہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں،

لَبِئْسَ	مَا	قَدَّمَتْ	لَهُمْ	اَنْفُسُهُمْ	اَنْ	سَخِطَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ
البتہ برا ہے	جو	آگے بھیجا	ان کے لئے	ان کے نفسوں نے	کہ	ناراض ہوا	اللہ	ان پر

یقیناً بہت برا ہے جو ان کے نفسوں نے ان کے لئے آگے بھیجا کہ اللہ ان سے ناراض ہوا

وَفِي	الْعَذَابِ	هُمْ	خٰلِدُوْنَ ﴿٨٠﴾	وَلَوْ	كَانُوْا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ
اور میں	عذاب	وہ	ہمیشہ رہنے والے	اور اگر	ہوتے وہ	ایمان لاتے	اللہ پر

اور وہ عذاب میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ❶ اور اگر وہ (واقعتًا) اللہ اور نبی اور جو کچھ اس پر نازل کیا گیا ہے،

وَالنَّبِيِّ	وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِ	مَا	اتَّخَذُوْهُمْ	اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنَّ	كَثِيْرًا
اور نبی پر	اور جو	نازل کیا گیا	اس کی طرف	نہ	وہ بناتے ان کو	دوست	اور لیکن	بہت زیادہ

اُس پر ایمان لاتے تو ان (کافروں) کو دوست نہ بناتے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ

مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ﴿٨١﴾	لَتَجِدَنَّ	اَشَدَّ	النَّاسِ	عَدَاوَةً	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
ان میں سے	نافرمان	یقیناً آپ پائیں گے	سخت ترین	سب لوگوں سے	دشمنی میں	ان کیلئے جو	ایمان لائے

نافرمان ہیں۔ (اے نبی!) یقیناً آپ اہل ایمان سے دشمنی (کرنے) میں سب سے زیادہ سخت

الْيَهُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	وَلَتَجِدَنَّ	اَقْرَبَهُمْ	مَّوَدَّةً	لِّلَّذِيْنَ
یہود	اور ان کو جنہوں نے	شرک کیا	اور یقیناً آپ پائیں گے	قریب ترین ان سے	دوستی میں	ان کے لئے جو

یہودیوں اور مشرکوں کو پائیں گے اور یقیناً آپ اہل ایمان سے دوستی (رکھنے) میں سب سے زیادہ قریب ان لوگوں کو پائیں گے

اٰمَنُوا	الَّذِيْنَ	قَالُوْٓا	اِنَّا	نَصٰرٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	مِنْهُمْ	قِسِّيْسِيْنَ
ایمان لائے	انکو جنہوں نے	کہا	بیشک ہم	نصاریٰ	یہ	اس وجہ سے کہ	ان میں سے بعض	عالم

جنہوں نے کہا: بیشک ہم نصاریٰ ہیں، ❷ (اور) اس کی وجہ یہ ہے کہ ان میں سے بعض

وَرُهْبَانًا	وَّاَنَّهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٨٢﴾
اور راہب	اور بیشک وہ	نہیں	تکبر کرتے

(عبادت گزار) عالم اور (تارکِ دنیا) راہب بھی ہیں اور بیشک وہ تکبر نہیں کرتے۔

❶ یہ ہے کفار سے دوستی کا انجام۔ ❷ عیسائی بس یہودیوں کی بہ نسبت مسلمانوں کے قریب ہیں، [illegible] ان میں سے کسی کی بھی اچھی نہیں۔

وَاِذَا	سَمِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَى	الرَّسُوْلِ	تَرٰٓى	اَعْيُنَهُمْ	تَفِيْضُ
اور جب	وہ سنتے ہیں	جو	نازل کیا گیا	طرف	رسول	آپ دیکھتے ہیں	ان کی آنکھیں	بہتی ہیں

اور جب وہ اُس کلام کو سنتے ہیں جو رسول پر اتارا گیا ہے تو آپ دیکھتے ہیں کہ ان کی آنکھیں آنسوؤں سے بہہ پڑتی ہیں،

مِنَ	الدَّمْعِ	مِمَّا	عَرَفُوْا	مِنَ	الْحَقِّ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا	فَاكْتُبْنَا
سے	آنسوؤں	اس وجہ سے جو	انہوں نے پہچانا	سے	حق	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب	ہم ایمان لائے	پس تو لکھ ہمیں

اس لئے کہ انہوں نے حق بات پہچان لی ہے، وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم ایمان لے آئے، لہٰذا تو ہمارا نام (حق کی)

مَعَ	الشّٰهِدِيْنَ ﴿83﴾	وَمَا	لَنَا	لَا	نُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَمَا	جَآءَنَا
ساتھ	شہادت دینے والے	اور کیا ہے	ہمیں	نہ	ہم ایمان لائیں	اللہ پر	اور جو	آیا ہمارے پاس

شہادت دینے والوں میں لکھ لے۔ اور آخر کیا وجہ ہے کہ ہم اللہ پر اور جو حق ہمارے پاس آ چکا ہے اس پر ایمان نہ لائیں؟

مِنَ	الْحَقِّ	وَنَطْمَعُ	اَنْ	يُّدْخِلَنَا	رَبُّنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿84﴾
سے	حق	اور ہم طمع رکھتے ہیں	کہ	داخل کرے ہمیں	ہمارا رب	ساتھ	قوم	صالحین۔ نیک لوگ

جبکہ ہم اس بات کی طمع (امید) رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں میں شامل کرے گا۔

فَاَثَابَهُمُ	اللّٰهُ	بِمَا	قَالُوْا	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
پس دے گا ان کو	اللہ	اس کے بدلے جو	انہوں نے کہا	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں

تو انہوں نے جو کہا ❶ اس کے بدلے اللہ انہیں ایسے باغات دے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی،

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَذٰلِكَ	جَزَآءُ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿85﴾	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا
ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور یہی	بدلہ	نیکی کرنے والے	اور جنہوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور نیکی کرنے والوں کی یہی جزا ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ ﴿86﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُحَرِّمُوْا
ہماری آیتوں کو	وہی لوگ	والے	دوزخ	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم حرام کرو

وہی دوزخی ہیں۔ اے ایمان والو! جو پاک چیزیں اللہ نے تمہارے لئے حلال کی ہیں

طَيِّبٰتِ	مَآ	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَلَا	تَعْتَدُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا
پاک چیزیں	جو	حلال کی ہیں	اللہ	تمہارے لئے	اور نہ	تم حد سے گزرو	بیشک	اللہ	نہیں

انہیں حرام نہ ٹھہراؤ ❷ اور حد سے نہ گزرو، بیشک اللہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

❶ یعنی ایمان کی تصدیق اور اعتراف حق۔ ❷ کیونکہ حلال اور حرام قرار دینے کا اختیار صرف اللہ ہی کے پاس ہے۔

يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿87﴾	وَكُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا ۪	وَّاتَّقُوا
پسند کرتا	حد سے گزرنے والے	اور کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تم کو	اللہ	حلال	پاکیزہ	اور تم ڈرو

اور اللہ نے تمہیں جو حلال (اور) پاکیزہ رزق عطا کیا ہے اس میں سے کھاؤ، اور اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ﴿88﴾	لَا	يُؤَاخِذُكُمُ	اللّٰهُ	بِاللَّغْوِ
اللہ	وہ جو	تم	اس پر	ایمان رکھتے	نہیں	مؤاخذہ کریگا تمہارا	اللہ	لغو پر

جس پر تم ایمان رکھتے ہو۔ اور تمہاری لغو قسموں ❶ پر اللہ تمہارا مؤاخذہ نہیں کرے گا

فِيْٓ	اَيْمَانِكُمْ	وَلٰكِنْ	يُّؤَاخِذُكُمْ	بِمَا	عَقَّدْتُّمُ	الْاَيْمَانَ ۚ	فَكَفَّارَتُهٗٓ
میں	تمہاری قسموں	اور لیکن	وہ مؤاخذہ کریگا تمہارا	ان پر جو	تم نے پختہ ارادے سے کھائیں	قسمیں	پس اس کا کفارہ

لیکن وہ تمہاری ان قسموں پر (ضرور) تمہارا مؤاخذہ کرے گا جو تم نے پختہ ارادے سے کھائیں، اس (قسم کے توڑنے) کا کفارہ

اِطْعَامُ	عَشَرَةِ	مَسٰكِيْنَ	مِنْ	اَوْسَطِ	مَا	تُطْعِمُوْنَ	اَهْلِيْكُمْ
کھانا کھلانا	دس	مساکین	سے	اوسط درجہ	جو	تم کھانا کھلاتے ہو	اپنے اہل وعیال

یہ ہے کہ دس مسکینوں کو اوسط (درمیانے) درجے کا کھانا کھلاؤ جو تم اپنے اہل و عیال کو کھلاتے ہو

اَوْ	كِسْوَتُهُمْ	اَوْ	تَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ ۭ	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ	فَصِيَامُ	ثَلٰثَةِ
یا	انہیں کپڑے پہنانا	یا	آزاد کرنا	ایک گردن	پھر جو	نہ	پائے	تو روزے رکھنا	تین

یا انہیں کپڑے پہناؤ یا ایک گردن (غلام) آزاد کرو، ❷ پھر جو اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو تین دن کے روزے

اَيَّامٍ ۭ	ذٰلِكَ	كَفَّارَةُ	اَيْمَانِكُمْ	اِذَا	حَلَفْتُمْ ۭ	وَاحْفَظُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ ۭ	كَذٰلِكَ
دن	یہ	کفارہ	تمہاری قسمیں	جب	تم قسم کھاؤ	اور حفاظت کرو	اپنی قسمیں	اسی طرح

رکھے، یہ ہے تمہاری قسموں کا کفارہ جب تم قسم کھاؤ (اور اسے توڑ بیٹھو)، اور اپنی قسموں کی حفاظت کرو، اسی طرح

يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمْ	اٰيٰتِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿89﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	اپنے احکام	تاکہ تم	شکر کرو	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو

اللہ تمہارے لئے اپنے احکام بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ اے ایمان والو!

اِنَّمَا	الْخَمْرُ	وَالْمَيْسِرُ	وَالْاَنْصَابُ	وَالْاَزْلَامُ	رِجْسٌ	مِّنْ	عَمَلِ	الشَّيْطٰنِ
بیشک	شراب	اور جوا	اور آستانے	اور فال کے تیر	ناپاک	سے	عمل	شیطان

بیشک شراب اور جوا اور آستانے اور فال کے تیر، سب ناپاک شیطانی کام ہیں،

❶ ایسی قسمیں جو ارادے اور نیت کے بغیر کھائی جائیں مثلاً عادتاً۔ ❷ ان تینوں میں سے کوئی بھی چیز اختیار کی جا سکتی ہے۔

فَاجْتَنِبُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿90﴾	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	الشَّيْطٰنُ	اَنْ	يُّوْقِعَ
پھر تم بچو	تاکہ تم	فلاح پاجاؤ	بیشک	ارادہ کرتا ہے	شیطان	کہ	ڈال دے

لہٰذا تم ان سے بچو، تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ شیطان تو صرف یہ چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے

بَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةَ	وَالْبَغْضَآءَ	فِي	الْخَمْرِ	وَالْمَيْسِرِ	وَيَصُدَّكُمْ	عَنْ
تمہارے درمیان	عداوت	اور بغض	میں	شراب	اور جوا	اور وہ روکے تم کو	سے

تمہارے درمیان عداوت اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کے ذکر اور نماز سے

ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَعَنِ	الصَّلٰوةِ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّنْتَهُوْنَ ﴿91﴾	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ
ذکر	اللہ	اور سے	نماز	تو کیا	تم	باز آتے ہو	اور اطاعت کرو	اللہ

روک دے، تو کیا تم (ان برے کاموں سے) باز رہو گے؟ اور اللہ کی اطاعت کرو

وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَاحْذَرُوْا	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	عَلٰى	رَسُوْلِنَا
اور اطاعت کرو	رسول	اور ڈرو۔ باز رہو	پس اگر	تم پھر جاؤ	تو جان لو	کہ بیشک	پر	ہمارے رسول

اور رسول کی اطاعت کرو اور (برے کاموں سے) باز آ جاؤ، لیکن اگر تم پھر جاؤ تو جان لو کہ بیشک ہمارے رسول کے ذمے

الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿92﴾	لَيْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جُنَاحٌ
پہنچا دینا	کھول کر	نہیں	پر	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	گناہ

صرف کھول کر پیغام پہنچا دینا ہی ہے۔ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرنے لگے، انہوں نے جو کچھ (پہلے) کھایا، ❶

فِيْمَا	طَعِمُوْٓا	اِذَا مَا	اتَّقَوْا	وَّاٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	ثُمَّ	اتَّقَوْا
اس میں جو	وہ کھا چکے	جب	وہ بچیں	اور ایمان لائیں	اور عمل کریں	نیک	پھر	پرہیزگاری کریں

اس پر انہیں کوئی گناہ نہیں، بشرطیکہ وہ (آئندہ ان چیزوں سے) بچیں اور ایمان پر قائم رہیں اور نیک عمل کریں، پھر پرہیزگار ہی رہیں

وَّاٰمَنُوْا	ثُمَّ	اتَّقَوْا	وَّاَحْسَنُوْا	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿93﴾	يٰٓاَيُّهَا
اور ایمان لائیں	پھر	پرہیزگاری کریں	اور نیکی کریں	اور اللہ	پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والے	اے

اور ایمان پر قائم رہیں، پھر پرہیزگاری ہی اپنائے رکھیں اور نیکی کریں، اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اے ایمان والو!

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَيَبْلُوَنَّكُمُ	اللّٰهُ	بِشَيْءٍ	مِّنَ	الصَّيْدِ	تَنَالُهٗٓ	اَيْدِيْكُمْ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	البتہ ضرور آزمائے گا تم کو	اللہ	کچھ	سے	شکار	پہنچ سکتے ہیں اس تک	تمہارے ہاتھ

اللہ تمہیں اُس شکار کے ذریعے ضرور آزمائے گا جس تک تمہارے ہاتھ اور تمہارے نیزے پہنچ سکتے ہوں، ❷

❶ یعنی ان چیزوں کی حرمت نازل ہونے سے پہلے۔ ❷ بذریعہ شکار یہ آزمائش حالتِ احرام میں ہے کیونکہ اس میں شکار ممنوع ہے۔

وَرِمَاحُكُمْ	لِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّخَافُهٗ	بِالْغَيْبِ ۚ	فَمَنِ	اعْتَدٰى	بَعْدَ
اور تمہارے نیزے	تاکہ معلوم کرے	اللہ	کون	ڈرتا ہے اس سے	بن دیکھے	پھر جو	حد سے گزرے	بعد

تاکہ وہ معلوم کرے کہ کون بن دیکھے اس سے ڈرتا ہے، پھر اس کے بعد جو حد سے گزرا

ذٰلِكَ	فَلَهٗ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۹۴﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَقْتُلُوا	الصَّيْدَ
اس	تو اس کیلئے	عذاب	دردناک	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم مارو	شکار

تو اس کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو! تم احرام کی حالت میں شکار نہ مارو،

وَاَنْتُمْ	حُرُمٌ ؕ	وَمَنْ	قَتَلَهٗ	مِنْكُمْ	مُّتَعَمِّدًا	فَجَزَآءٌ	مِّثْلُ	مَا	قَتَلَ
اور تم	احرام میں ہو	اور جو	مارے گا اسکو	تم میں سے	جان بوجھ کر	تو بدلہ	مثل	جو	اس نے مارا

اور تم میں سے جو جان بوجھ کر اسے (دورانِ احرام) مارے گا تو جو جانور اس نے مارا ہے اسی جیسا جانور

مِنَ	النَّعَمِ	يَحْكُمُ	بِهٖ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	هَدْيًا	بٰلِغَ	الْكَعْبَةِ
سے	چوپاؤں	فیصلہ کرینگے	اس کا	دو انصاف والے	تم میں سے	بطورِ قربانی	پہنچنے والی	کعبہ

چوپایوں میں سے فدیہ دینا ہوگا جس کا فیصلہ تم میں سے دو انصاف والے ❶ کریں گے، یہ فدیہ بطورِ قربانی کعبہ پہنچایا جائے گا، ❷

اَوْ	كَفَّارَةٌ	طَعَامُ	مَسٰكِيْنَ	اَوْ	عَدْلُ	ذٰلِكَ	صِيَامًا	لِّيَذُوْقَ	وَبَالَ
یا	کفارہ	کھانا کھلانا	مساکین	یا	برابر	اس	روزے رکھنا	تاکہ وہ چکھے	سزا

یا اس کا کفارہ چند مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے یا اس کے برابر روزے رکھنا ہے، تاکہ وہ اپنے کئے کا مزا چکھے،

اَمْرِهٖ ؕ	عَفَا	اللّٰهُ	عَمَّا	سَلَفَ ؕ	وَمَنْ	عَادَ	فَيَنْتَقِمُ	اللّٰهُ	مِنْهُ ؕ
اپنا کام	معاف کیا	اللہ	اس سے جو	گزر چکا	اور جو	دوبارہ کرے	تو انتقام لے گا	اللہ	اس سے

جو کچھ پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا، لیکن اب جو دوبارہ وہی حرکت کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا،

وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	ذُو انْتِقَامٍ ﴿۹۵﴾	اُحِلَّ	لَكُمْ	صَيْدُ	الْبَحْرِ	وَطَعَامُهٗ
اور اللہ	غالب	انتقام لینے والا	حلال کیا گیا ہے	تمہارے لئے	شکار	سمندر	اور اس کا کھانا

اور اللہ غالب، انتقام لینے والا ہے۔ (البتہ دورانِ احرام) سمندر کا شکار اور اس کا کھانا تمہارے لئے حلال کیا گیا ہے،

مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ	وَحُرِّمَ	عَلَيْكُمْ	صَيْدُ	الْبَرِّ	مَا دُمْتُمْ
فائدہ	تمہارے لئے	اور مسافروں کے لئے	اور حرام کیا گیا ہے	تم پر	شکار	خشکی	جب تک ہو تم

یہ تمہارے اور مسافروں کے فائدے کے لئے ہے، اور جب تک تم احرام کی حالت میں ہو تم پر خشکی کا شکار حرام کیا گیا ہے،

❶ یعنی قابلِ اعتبار شخص ❷ یعنی اس جانور کی تقسیم حدودِ حرم میں ہو۔

حُرُمًا	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ (96)	جَعَلَ	اللّٰهُ	الْكَعْبَةَ
احرام میں	اور تم ڈرو	اللہ	وہ جو	اس کی طرف	تم اکٹھے کئے جاؤ گے	بنایا	اللہ	کعبہ

اور تم اللہ سے ڈرو جس کی طرف تم (سب) اکٹھے کئے جاؤ گے۔ اللہ نے حرمت والے گھر کعبہ ❶ کو

الْبَيْتَ	الْحَرَامَ	قِيٰمًا	لِّلنَّاسِ	وَالشَّهْرَ	الْحَرَامَ	وَالْهَدْيَ	وَالْقَلَآئِدَ
گھر	حرمت والا	قیام کا سبب	لوگوں کے لئے	اور مہینہ	حرمت والا	اور قربانی	اور پٹوں (والے جانور)

لوگوں کے قیام کا ذریعہ بنایا ہے ❷ اور حرمت والے مہینے اور قربانی اور پٹوں والے جانوروں کو بھی (قیام کا ذریعہ بنایا ہے)،

ذٰلِكَ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي
یہ	تاکہ تم جان لو	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں

یہ اس لئے تاکہ تمہیں معلوم ہو جائے کہ جو کچھ بھی آسمانوں میں ہے اور جو کچھ بھی زمین میں ہے اللہ اسے

الْاَرْضِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (97)	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	شَدِيْدُ
زمین	اور بیشک	اللہ	ہر	چیز	جاننے والا	جان لو	کہ بیشک	اللہ	سخت

جانتا ہے اور بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ جان لو کہ بیشک اللہ سخت عذاب دینے والا ہے

الْعِقَابِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (98)	مَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا
عذاب دینے والا	اور بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	نہیں	پر	رسول	مگر

اور بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ رسول کے ذمے صرف پیغام پہنچا دینا ہی ہے،

الْبَلٰغُ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَمَا	تَكْتُمُوْنَ (99)	قُلْ	لَّا
پہنچا دینا	اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو	تم چھپاتے ہو	کہہ دیجئے	نہیں

اور اللہ اسے جانتا ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے:

يَسْتَوِي	الْخَبِيْثُ	وَالطَّيِّبُ	وَلَوْ	اَعْجَبَكَ	كَثْرَةُ	الْخَبِيْثِ	فَاتَّقُوا
برابر	ناپاک	اور پاک	اور اگرچہ	آپ کو تعجب میں ڈالے	کثرت	ناپاک	پس تم ڈرو

پاک اور پاک برابر نہیں ہو سکتے خواہ ناپاک کی کثرت آپ کو تعجب (حیرانی) میں ہی ڈال دے، پس اے عقل والو!

ع

اللّٰهَ	يٰٓاُولِي الْاَلْبَابِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ (100)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اللہ	اے عقل والو	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو

اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ اے ایمان والو! ایسی چیزوں کے متعلق

❶ یہاں کعبہ سے مراد سارا حرم ہے۔ ❷ یعنی اس کی وجہ سے اہل مکہ کا نظم بھی درست ہے اور معاشی ضروریات بھی پوری ہوتی ہیں۔

لَا	تَسْـَٔلُوْا	عَنْ	اَشْيَآءَ	اِنْ	تُبْدَ	لَكُمْ	تَسُؤْكُمْ	وَاِنْ	تَسْـَٔلُوْا
نہ	تم سوال کرو	متعلق	ایسی چیزوں	اگر	وہ ظاہر کردی جائیں	تمہارے لئے	ناگوار گزریں تمہیں	اور اگر	تم سوال کروگے

سوال نہ کرو کہ اگر (ان کی حقیقتیں) تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار گزریں، اور اگر تم اس وقت ان کے متعلق

عَنْهَا	حِيْنَ	يُنَزَّلُ	الْقُرْاٰنُ	تُبْدَ	لَكُمْ	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْهَا	وَاللّٰهُ
انکے متعلق	جس وقت	نازل کیا جارہا ہو	قرآن	ظاہر کردی جائیگی	تمہارے لئے	درگزر کیا	اللہ	ان سے	اور اللہ

سوال کرو گے جب قرآن نازل کیا جا رہا ہو تو وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں گی، اللہ نے (تمہاری) اس حرکت کو معاف کر دیا ہے، ❶

غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿۱۰۱﴾	قَدْ	سَاَلَهَا	قَوْمٌ	مِّنْ	قَبْلِكُمْ	ثُمَّ	اَصْبَحُوْا
بخشنے والا	بردبار	تحقیق	سوال کیا ان کا	ایک قوم	سے	تم سے پہلے	پھر	وہ ہوگئے

اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔ یقیناً تم سے پہلے ایک قوم نے ایسی ہی چیزوں کا سوال کیا تھا، پھر وہ لوگ انہی باتوں کی وجہ سے

بِهَا	كٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	مَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	مِنْ	بَحِيْرَةٍ	وَّلَا	سَآئِبَةٍ	وَّلَا
ان کیساتھ	کفر کرنے والے	نہیں	بنایا	اللہ	سے	بحیرہ	اور نہ	سائبہ	اور نہ

کافر ہو گئے۔ اللہ نے کسی کو نہ بحیرہ بنایا ہے اور نہ سائبہ اور نہ وصیلہ

وَصِيْلَةٍ	وَّلَا	حَامٍ	وَّلٰكِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ
وصیلہ	اور نہ	حام	اور لیکن	جنہوں نے	کفر کیا	وہ باندھتے ہیں	پر	اللہ

اور نہ حام، ❷ لیکن کافر لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں،

الْكَذِبَ	وَاَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰۳﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	اِلٰى
جھوٹ	اور ان کے اکثر	نہیں	عقل رکھتے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان کیلئے	تم آؤ	طرف

اور ان کے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس چیز کی طرف آؤ

مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	وَاِلَى	الرَّسُوْلِ	قَالُوْا	حَسْبُنَا	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ
جو	نازل کیا	اللہ	اور طرف	رسول	کہتے ہیں	کافی ہے ہمیں	جو	پایا ہم نے	اس پر

جو اللہ نے نازل کی ہے اور رسول کی طرف (آؤ) تو کہتے ہیں: ہمیں تو بس وہی طریقہ کافی ہے جس پر ہم نے

اٰبَآءَنَا	اَوَلَوْ	كَانَ	اٰبَآؤُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّلَا	يَهْتَدُوْنَ ﴿۱۰۴﴾
اپنے آباؤ اجداد	کیا اگرچہ	ہوں	ان کے آباؤ اجداد	نہ	جانتے	کچھ	اور نہ	وہ ہدایت یافتہ ہوں

اپنے باپ دادا کو پایا ہے، کیا اگرچہ ان کے باپ دادا کچھ نہ جانتے ہوں اور وہ ہدایت یافتہ بھی نہ ہوں (تب بھی وہ انہی کے پیچھے چلیں گے)؟

❶ یعنی پہلے جو تم کر چکے ہو اس سے۔ ❷ یہ ان جانوروں کی قسمیں ہیں جنہیں اہل عرب اپنے بتوں کے نام پر آزاد چھوڑ دیتے تھے۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلَيْكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	لَا	يَضُرُّكُمْ	مَّنْ	ضَلَّ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	لازم پکڑو	اپنی جانیں	نہیں	نقصان دے گا تم کو	جو	گمراہ ہوا

اے ایمان والو! تم اپنی جانوں کی فکر کرو، اگر تم خود ہدایت پر ہو تو دوسرا جو بھی گمراہ ہو تمہیں (کچھ) نقصان نہیں پہنچا سکتا،

اِذَا	اهْتَدَيْتُمْ	اِلَى	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
جب	ہدایت پا چکے ہو تم	طرف	اللہ	تمہارا لوٹنا	سب	پس وہ خبر دے گا تم کو	اس کی جو	تھے تم

اللہ ہی کی طرف تم سب کو لوٹنا ہے، پھر وہ تمہیں ان کاموں کی خبر دے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٥﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	شَهَادَةُ	بَيْنِكُمْ	اِذَا	حَضَرَ
تم عمل کرتے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	گواہی	تمہارے درمیان	جب کہ	حاضر ہو

اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جائے تو تمہارے درمیان گواہی (کا نصاب) یہ ہے کہ

اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	حِيْنَ	الْوَصِيَّةِ	اثْنٰنِ	ذَوَا عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	اَوْ
تم میں سے کسی کو	موت	وقت	وصیت	دو	عدل والے	تم میں سے	یا

وصیت کے وقت تم (مسلمانوں) میں سے دو عدل والے ❶ گواہ ہوں یا اگر تم زمین میں سفر کر رہے ہو

اٰخَرٰنِ	مِنْ	غَيْرِكُمْ	اِنْ	اَنْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	فِي	الْاَرْضِ	فَاَصَابَتْكُمْ
دو اور	سے	تمہارے سوا	اگر	تم	سفر کر رہے ہو	میں	زمین	پھر پہنچے تم کو

اور (اس وقت) موت کی مصیبت آ پہنچے تو تمہارے غیر لوگوں میں سے ہی دو (گواہ) ہوں،

مُّصِيْبَةُ	الْمَوْتِ	تَحْبِسُوْنَهُمَا	مِنْ	بَعْدِ	الصَّلٰوةِ	فَيُقْسِمٰنِ	بِاللّٰهِ
مصیبت	موت	تم روک لو ان کو	سے	بعد	نماز	پھر وہ قسمیں کھائیں	اللہ کی

پھر اگر تم (ان گواہوں کی نسبت) شک کرو تو انہیں نماز کے بعد (مسجد میں) روک لو، پھر وہ اللہ کی قسم

اِنِ	ارْتَبْتُمْ	لَا	نَشْتَرِيْ	بِهٖ	ثَمَنًا	وَّلَوْ	كَانَ
اگر	تم شک کرو	نہیں	ہم لیتے	اس کے بدلے	قیمت	اور اگرچہ	ہو وہ

کھا کر کہیں کہ ہم اس (گواہی) کے بدلے کوئی قیمت ❷ نہیں لے رہے، اور خواہ کوئی ہمارا قریبی رشتہ دار ہی ہو

ذَا قُرْبٰى	وَلَا	نَكْتُمُ	شَهَادَةَ	اللّٰهِ	اِنَّآ	اِذًا	لَّمِنَ	الْاٰثِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾
قرابت دار	اور نہیں	ہم چھپاتے	گواہی	اللہ	بیشک ہم	اس وقت	البتہ میں سے	گناہگاروں

(ہم اس کی بھی رعایت کرنے والے نہیں) اور نہ ہم اللہ کی گواہی ❸ چھپاتے ہیں، یقیناً اگر ہم ایسا کریں تو گناہگاروں میں شمار ہوں گے۔

❶ یعنی قابلِ اعتبار۔ ❷ یعنی دنیا کا مال بطورِ معاوضہ۔ ❸ گواہی کی اہمیت و عظمت کی وجہ سے اس کی نسبت اللہ کی طرف کی گئی ہے۔

فَاِنْ	عُثِرَ	عَلٰٓى	اَنَّهُمَا	اسْتَحَقَّآ	اِثْمًا	فَاٰخَرٰنِ	يَقُوْمٰنِ
پس اگر	اطلاع ہو جائے	پر	کہ بیشک دونوں	مرتکب ہوئے	گناہ	تو اور	کھڑے ہوں

پھر اگر معلوم ہو جائے کہ یقیناً وہ دونوں (گواہ) گناہ کے مرتکب ہوئے ہیں ❶ تو ان کی جگہ دو قریبی رشتہ دار

مَقَامَهُمَا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اسْتَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْاَوْلَيٰنِ	فَيُقْسِمٰنِ
ان کی جگہ	سے	وہ لوگ جو	زیادہ حق دار ہیں	ان پر	قریب تر	پھر وہ قسم کھائیں

(بطورِ گواہ) کھڑے ہوں جو (میت کے ترکہ کے) زیادہ حقدار ہوں، ❷ پھر وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں

بِاللّٰهِ	لَشَهَادَتُنَآ	اَحَقُّ	مِنْ	شَهَادَتِهِمَا	وَمَا	اعْتَدَيْنَآ	اِنَّآ	اِذًا
اللہ کی	کہ ہماری گواہی	زیادہ سچی	سے	ان دونوں کی گواہی	اور نہیں	ہم نے زیادتی کی	بیشک ہم	اس وقت

یقیناً ان (پہلے) دونوں کی گواہی سے ہماری گواہی زیادہ سچی ہے، اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی، یقیناً اگر ہم ایسا کریں

لَّمِنَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِالشَّهَادَةِ	عَلٰى	وَجْهِهَآ
البتہ سے	ظالموں	یہ	زیادہ قریب	کہ	وہ لائیں	گواہی	پر	ٹھیک طریقے

تو ظالموں میں سے ہوں گے۔ یہ (طریقہ) زیادہ قریب ہے کہ وہ ٹھیک ٹھیک گواہی دیں

اَوْ	يَخَافُوْٓا	اَنْ	تُرَدَّ	اَيْمَانٌۢ	بَعْدَ	اَيْمَانِهِمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاسْمَعُوْا
یا	وہ ڈریں	کہ	رد کردی جائیں گی	قسمیں	بعد	ان کی قسموں	اور تم ڈرو	اللہ	اور سنو

یا اس بات سے ڈریں کہ (ہماری) قسمیں ان (ورثاء) کی قسموں کے بعد رد کر دی جائیں گی، اور تم اللہ سے ڈرو اور (اس کے احکام) سنو،

وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ ﴿108﴾	يَوْمَ	يَجْمَعُ	اللّٰهُ	الرُّسُلَ	ع ۱۴ ۸ ۲
اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	لوگ۔قوم	فاسق۔نافرمان	جس دن	جمع کرے گا	اللہ	رسولوں	

اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ جس دن اللہ (سب) رسولوں کو جمع کرے گا،

فَيَقُوْلُ	مَاذَآ	اُجِبْتُمْ	قَالُوْا	لَا	عِلْمَ	لَنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	عَلَّامُ
پھر کہے گا	کیا	تم جواب دیئے گئے	وہ کہیں گے	نہیں	علم	ہمیں	بیشک تو	تو ہی	خوب جاننے والا

پھر (ان سے) کہے گا: تمہیں کیا جواب دیا گیا تھا، وہ کہیں گے: ہمیں کچھ علم نہیں، بیشک تو ہی غیب کی باتوں کو

الْغُيُوْبِ ﴿109﴾	اِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	اذْكُرْ	نِعْمَتِيْ	عَلَيْكَ
غیبوں کو	جب	کہے گا	اللہ	اے عیسیٰ	بیٹا	مریم	یاد کر	میری نعمت	تجھ پر

خوب جاننے والا ہے۔ (تصور کرو) جب اللہ کہے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! تو خود پر اور اپنی والدہ پر میری نعمت یاد کر،

❶ یعنی انہوں نے وصیت کے بارے میں خیانت کی ہے۔ ❷ یعنی میت کے ورثاء میں سے دو شخص بطورِ گواہ کھڑے ہوں۔

وَعَلٰى	وَالِدَتِكَ	اِذْ	اَيَّدْتُّكَ	بِرُوْحِ الْقُدُسِ	تُكَلِّمُ	النَّاسَ
اور پر	تیری والدہ	جب	میں نے تجھے قوت دی	روح القدس کے ساتھ	تو کلام کرتا تھا	لوگ

جب میں نے تجھے روح القدس ❶ کے ذریعے قوت دی، تو (ماں کی) گود میں اور پختہ عمر ❷ میں

فِي	الْمَهْدِ	وَكَهْلًا	وَاِذْ	عَلَّمْتُكَ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَالتَّوْرٰىةَ
میں	گود	اور پختہ عمر	اور جب	میں نے تجھ کو سکھائی	کتاب	اور حکمت	اور تورات

لوگوں سے کلام کرتا تھا، اور جب میں نے تجھے کتاب اور حکمت اور تورات اور انجیل کی تعلیم دی،

وَالْاِنْجِيْلَ	وَاِذْ	تَخْلُقُ	مِنَ	الطِّيْنِ	كَهَيْـَٔةِ	الطَّيْرِ	بِاِذْنِيْ	فَتَنْفُخُ
اور انجیل	اور جب	تو بناتا تھا	سے	مٹی	مانند صورت	پرندے	میرے حکم سے	پھر تو پھونک مارتا تھا

اور جب تو میرے حکم سے مٹی سے پرندے کی صورت بناتا تھا، پھر اس میں پھونک مارتا تھا

فِيْهَا	فَتَكُوْنُ	طَيْرًا	بِاِذْنِيْ	وَتُبْرِئُ	الْاَكْمَهَ	وَالْاَبْرَصَ	بِاِذْنِيْ
اس میں	تو وہ ہو جاتا تھا	پرندہ	میرے حکم سے	اور تو تندرست کرتا تھا	مادرزاد نابینا	اور برص والا	میرے حکم سے

تو وہ میرے حکم سے پرندہ بن جاتا تھا، اور تو میرے حکم سے مادرزاد نابینا اور برص کے مریض کو تندرست کرتا تھا،

وَاِذْ	تُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	بِاِذْنِيْ	وَاِذْ	كَفَفْتُ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَنْكَ	اِذْ
اور جب	تو نکالتا تھا	مردے	میرے حکم سے	اور جب	میں نے روکا	بنی اسرائیل	تجھ سے	جب

اور جب تو میرے حکم سے مردوں کو (زندہ) نکالتا تھا، اور جب میں نے بنی اسرائیل (کے ہاتھوں) کو تجھ سے روک دیا

جِئْتَهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا
تو لایا تھا انکے پاس	واضح دلائل	تو کہا	جنہوں نے	کفر کیا	ان میں سے	نہیں	یہ	مگر

جب تو ان کے پاس واضح دلائل لے کر آیا تھا تو ان میں سے کافروں نے کہا تھا: یہ تو صریح

سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿110﴾	وَاِذْ	اَوْحَيْتُ	اِلَى	الْحَوَارِيّٖنَ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِيْ
جادو	صریح۔ظاہر	اور جب	میں نے الہام کیا	طرف	حواریوں	کہ	ایمان لاؤ	میرے ساتھ

جادو ہے۔ اور جب میں نے حواریوں ❸ کی طرف الہام کیا کہ مجھ پر اور میرے رسول ❹ پر ایمان لاؤ،

وَبِرَسُوْلِيْ	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَاشْهَدْ	بِاَنَّنَا	مُسْلِمُوْنَ ﴿111﴾	اِذْ	قَالَ
اور میرے رسول کیساتھ	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اور تو گواہ رہ	کہ بیشک ہم	فرمانبردار	جب	کہا

تو انہوں نے کہا: ہم ایمان لائے اور تو گواہ رہ کہ یقیناً ہم فرمانبردار ہیں۔ (اور) جب حواریوں نے کہا:

❶ یعنی جبرئیل علیہ السلام۔ ❷ یعنی ادھیڑ عمر۔ ❸ یعنی عیسیٰ علیہ السلام کے ساتھی اور مددگار۔ ❹ یعنی عیسیٰ علیہ السلام۔

الْحَوَارِيُّوْنَ	يٰعِيْسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	هَلْ	يَسْتَطِيْعُ	رَبُّكَ	اَنْ	يُّنَزِّلَ
حواریوں	اے عیسیٰ	بیٹا	مریم	کیا	طاقت رکھتا ہے	تیرا رب	کہ	نازل کرے

اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تیرا رب ہم پر آسمان سے ایک دسترخوان اتار سکتا ہے؟

عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ ؕ	قَالَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾
ہم پر	دسترخوان	سے	آسمان	کہا	تم ڈرو	اللہ	اگر	ہو تم	مومن

تو عیسیٰ نے کہا: اگر تم مومن ہو تو اللہ سے ڈرو۔ ❶

قَالُوْا	نُرِيْدُ	اَنْ	نَّاْكُلَ	مِنْهَا	وَتَطْمَئِنَّ	قُلُوْبُنَا	وَنَعْلَمَ	اَنْ
انہوں نے کہا	ہم چاہتے ہیں	کہ	ہم کھائیں	اس سے	اور مطمئن ہو جائیں	ہمارے دل	اور ہم جان لیں	کہ

انہوں نے کہا: ہم (صرف) یہ چاہتے ہیں کہ اُس دسترخوان سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہوں اور ہم جان لیں کہ

ربع

قَدْ	صَدَقْتَنَا	وَنَكُوْنَ	عَلَيْهَا	مِنَ	الشّٰهِدِيْنَ ﴿۱۱۳﴾	قَالَ	عِيْسَى
تحقیق	تو نے ہمیں سچ کہا	اور ہم ہو جائیں	اس پر	سے	گواہوں	کہا	عیسیٰ

تو نے جو کچھ ہم سے کہا ہے وہ سچ ہے اور ہم اس پر گواہوں میں سے ہو جائیں۔ (اس پر) عیسیٰ ابن مریم نے (دعا کرتے ہوئے) کہا:

ابْنُ	مَرْيَمَ	اللّٰهُمَّ	رَبَّنَآ	اَنْزِلْ	عَلَيْنَا	مَآئِدَةً	مِّنَ	السَّمَآءِ	تَكُوْنُ
بیٹا	مریم	اے اللہ!	ہمارے رب	نازل فرما	ہم پر	دسترخوان	سے	آسمان	تاکہ ہو جائے

اے اللہ! ہمارے رب! ہم پر آسمان سے دسترخوان نازل فرما تاکہ وہ ہمارے پہلوں

لَنَا	عِيْدًا	لِّاَوَّلِنَا	وَاٰخِرِنَا	وَاٰيَةً	مِّنْكَ ۚ	وَارْزُقْنَا	وَاَنْتَ
ہمارے لئے	عید	ہمارے پہلوں کیلئے	اور ہمارے بعد والوں کیلئے	اور نشانی	تیری طرف سے	اور رزق دے ہمیں	اور تو

اور ہمارے بعد والوں کے لئے عید (خوشی کا موقع) بن جائے اور تیری طرف سے ایک نشانی بھی ہو، اور ہمیں رزق دے، اور تو

خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	قَالَ	اللّٰهُ	اِنِّيْ	مُنَزِّلُهَا	عَلَيْكُمْ ۚ	فَمَنْ	يَّكْفُرْ
بہترین	رزق دینے والا	کہا	اللہ	بیشک میں	نازل کروں گا اسے	تم پر	پھر جو	کفر کریگا

بہترین رزق دینے والا ہے۔ اللہ نے فرمایا: بیشک میں وہ دسترخوان تم پر نازل کروں گا، مگر اس کے بعد تم میں سے جو کفر کرے گا

بَعْدُ	مِنْكُمْ	فَاِنِّيْٓ	اُعَذِّبُهٗ	عَذَابًا	لَّآ	اُعَذِّبُهٗٓ	اَحَدًا	مِّنَ
بعد	تم میں سے	تو بیشک میں	عذاب دوں گا اسے	عذاب	نہیں	میں عذاب دوں گا	کسی کو	سے

تو بلاشبہ میں اسے ایسا عذاب دوں گا کہ ویسا عذاب میں دنیا بھر میں کسی کو نہیں دوں گا۔ ❷

❶ یعنی ایسے سوال نہ کرو۔ ❷ کیونکہ ایسا شخص واضح معجزہ دیکھ کر کفر کرے گا اور یوں وہ دردناک عذاب کا مستحق ٹھہرے گا۔

ع ١٥

الْعٰلَمِينَ ﴿115﴾	وَإِذْ	قَالَ	اللّٰهُ	يٰعِيسَى	ابْنَ	مَرْيَمَ	ءَأَنْتَ	قُلْتَ
جہانوں	اور جب	کہے گا	اللہ	اے عیسیٰ	بیٹا	مریم	کیا تو نے	کہا تھا

اور جب (روزِ قیامت) اللہ فرمائے گا: اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تو نے لوگوں سے کہا تھا

لِلنَّاسِ	اتَّخِذُونِي	وَأُمِّيَ	إِلٰهَيْنِ	مِنْ	دُونِ	اللّٰهِ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ
لوگوں کے لئے	تم بناؤ مجھے	اور میری ماں	دو معبود	سے	سوائے	اللہ	تو وہ کہے گا	تو پاک ہے

کہ تم مجھے اور میری ماں کو اللہ کے سوا معبود بنا لو، تو وہ کہے گا: تو پاک ہے،

مَا	يَكُونُ	لِيْ	أَنْ	أَقُولَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِحَقٍّ	إِنْ	كُنْتُ
نہیں	لائق تھا	میرے	کہ	میں کہتا	جو	نہیں	مجھے	کوئی حق	اگر	ہوں میں

میرے لائق نہ تھا کہ میں ایسی بات کہتا جس کا مجھے کوئی حق نہیں، ❶ اگر میں نے یہ بات کہی ہے

قُلْتُهُ	فَقَدْ	عَلِمْتَهُ	تَعْلَمُ	مَا	فِي	نَفْسِي	وَلَا	أَعْلَمُ	مَا
کہا میں نے یہ	پس تحقیق	تو جانتا ہے اسے	تو جانتا ہے	جو	میں	میرے دل	اور نہیں	میں جانتا	جو

تو یقیناً تو اسے جانتا ہے، (کیونکہ) تو اسے بھی جانتا ہے جو میرے دل میں ہے جبکہ میں اسے نہیں جانتا

فِي	نَفْسِكَ	إِنَّكَ	أَنْتَ	عَلَّامُ	الْغُيُوبِ ﴿116﴾	مَا	قُلْتُ	لَهُمْ
میں	تیرے نفس	بیشک تو	تو ہی	خوب جاننے والا	غیبوں کا	نہیں	میں نے کہا تھا	ان کیلئے

جو تیرے نفس میں ہے، ❷ بیشک تو ہی غیب کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔ میں نے تو ان سے صرف وُہی کہا تھا

إِلَّا	مَا	أَمَرْتَنِي	بِهِ	أَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	رَبِّي	وَرَبَّكُمْ	وَكُنْتُ
مگر	جو	تو نے حکم دیا تھا مجھے	اس کا	کہ	عبادت کرو	اللہ	میرا رب	اور تمہارا رب	اور میں تھا

جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا (یعنی) کہ تم اللہ کی عبادت کرو (جو) میرا اور تمہارا رب ہے، اور میں ان پر نگران تھا

عَلَيْهِمْ	شَهِيدًا	مَا دُمْتُ	فِيهِمْ	فَلَمَّا	تَوَفَّيْتَنِي	كُنْتَ	أَنْتَ
ان پر	نگران	جب تک میں موجود رہا	ان میں	پھر جب	تو نے اٹھا لیا مجھ کو	تو تھا	تو ہی

جب تک میں ان میں موجود رہا، پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا تو تُو ہی ان پر

الرَّقِيبَ	عَلَيْهِمْ	وَأَنْتَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيدٌ ﴿117﴾	إِنْ	تُعَذِّبْهُمْ
نگہبان	ان پر	اور تو	پر	ہر	چیز	نگہبان۔ گواہ	اگر	تو عذاب دے ان کو

نگہبان تھا، اور تو ہر چیز پر نگہبان ہے۔ (اب) اگر تو انہیں عذاب دے

❶ اس میں نصاریٰ کے لئے زجر و توبیخ ہے جنہوں نے عیسیٰ اور مریم علیہما السلام کو معبود کا درجہ دے رکھا ہے۔ ❷ یعنی میں غیب نہیں جانتا۔

فَاِنَّهُمْ	عِبَادُكَ	وَاِنْ	تَغْفِرْ	لَهُمْ	فَاِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿۱۱۸﴾
تو بیشک وہ	تیرے بندے	اور اگر	تو بخش دے	ان کو	تو بیشک تو	تو ہی	غالب	حکمت والا

تو یقیناً وہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں بخش دے تو بلاشبہ تو نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ❶

قَالَ	اللّٰهُ	هٰذَا	يَوْمُ	يَنْفَعُ	الصّٰدِقِيْنَ	صِدْقُهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ
فرمائے گا	اللہ	یہ	دن	نفع دیگا	سچوں کو	ان کا سچ	ان کیلئے	باغات

تب اللہ فرمائے گا: یہ وہ دن ہے جس میں سچوں کو ان کا سچ نفع دے گا، ❷ ان کے لئے ایسے باغات ہیں

تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ
بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	راضی ہوا	اللہ	ان سے

جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہوا

وَرَضُوْا	عَنْهُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۹﴾	لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور وہ راضی ہوئے	اس سے	یہ	کامیابی	بہت بڑی	اللہ ہی کے لئے	بادشاہت	آسمانوں

اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضِ	وَمَا	فِيْهِنَّ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۱۲۰﴾	ع ١٦
اور زمین	اور جو	ان میں	اور وہ	پر	ہر	چیز	قادر	

اور جو کچھ ان میں ہے سب کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

٦ سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ ٥٥ — اٰيَاتُهَا ١٦٥ — رُكُوْعَاتُهَا ٢٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَجَعَلَ	الظُّلُمٰتِ
تمام تعریف	اللہ ہی کیلئے	وہ جو	اس نے پیدا کیے	آسمان	اور زمین	اور بنائے	اندھیرے

تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور اندھیرے اور روشنی بنائی،

وَالنُّوْرَ	ثُمَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ ﴿۱﴾	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ
اور روشنی	پھر	جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رب کیساتھ	وہ برابر ٹھہراتے ہیں	وہ	جس نے	پیدا کیا تم کو

پھر بھی کافر لوگ (دوسروں کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ ❸ وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں مٹی سے

❶ یعنی اے اللہ! ان کا معاملہ تیرے سپرد ہے کیونکہ تو جو چاہتا ہے کر گزرتا ہے۔ ❷ سچے یعنی وہ لوگ جن کی نیتیں، اور اقوال و افعال درست اور سیدھے راستے پر قائم ہیں۔ ❸ یعنی شرک کرتے ہیں۔

مِّنْ	طِيْنٍ	ثُمَّ	قَضٰٓى	اَجَلًا ؕ	وَاَجَلٌ	مُّسَمًّى	عِنْدَهٗ	ثُمَّ	اَنْتُمْ
سے	مٹی	پھر	مقرر کیا	ایک وقت	اور ایک وقت	مقرر	اس کے ہاں	پھر	تم

پیدا کیا پھر (تمہارے لئے) ایک وقت مقرر کیا، ❶ اور ایک وقت اس کے ہاں مقرر ہے، ❷ پھر تم

تَمْتَرُوْنَ ۝	وَهُوَ	اللّٰهُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَفِي	الْاَرْضِ ؕ	يَعْلَمُ	سِرَّكُمْ
شک کرتے ہو	اور وہ	اللہ	میں	آسمانوں	اور میں	زمین	وہ جانتا ہے	تمہارا پوشیدہ

شک کرتے ہو۔ ❸ اور وہی اللہ آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی، وہ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر

وَجَهْرَكُمْ	وَيَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُوْنَ ۝	وَمَا	تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	اٰيَةٍ
اور تمہارا ظاہر	اور وہ جانتا ہے	جو	تم کماتے ہو	اور نہیں	آتی ان کے پاس	سے	نشانی

سب باتیں جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو تم (اچھائی یا برائی) کماتے ہو۔ اور ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے

مِّنْ	اٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ۝	فَقَدْ	كَذَّبُوْا
سے	نشانیوں	ان کے رب	مگر	وہ ہوتے ہیں	اس سے	اعراض کرنے والے	پس تحقیق	انہوں نے جھٹلایا

جو بھی نشانی آتی ہے وہ اس سے اعراض ہی کرتے ہیں۔ چنانچہ ان کے پاس جب حق آ گیا

بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ ؕ	فَسَوْفَ	يَاْتِيْهِمْ	اَنْۢبٰٓؤُا	مَا	كَانُوْا	بِهٖ
حق کو	جب	آیا ان کے پاس	پس عنقریب	آئیں گی انکے پاس	خبریں	جو	تھے وہ	اس کیساتھ

تو انہوں نے اسے بھی جھٹلا دیا، تو عنقریب انہیں اس چیز کا (انجام) معلوم ہو جائے گا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	اَلَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنْ	قَرْنٍ
مذاق کرتے	کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	کتنی	ہم نے ہلاک کیں	سے	ان سے پہلے	سے	امتیں

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ان سے پہلے کتنی ہی امتوں کو ہم ہلاک کر چکے ہیں

مَّكَّنّٰهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مَا	لَمْ	نُمَكِّنْ	لَّكُمْ	وَاَرْسَلْنَا	السَّمَآءَ
ہم نے اقتدار دیا تھا ان کو	میں	زمین	جو	نہیں	ہم نے اقتدار دیا	تمہیں	اور ہم نے بھیجی	بارش

جنہیں ہم نے وہ اقتدار دیا تھا جو تمہیں نہیں دیا، اور ہم نے ان پر موسلا دھار بارشیں

عَلَيْهِمْ	مِّدْرَارًا ۪	وَّجَعَلْنَا	الْاَنْهٰرَ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمْ	فَاَهْلَكْنٰهُمْ
ان پر	موسلا دھار	اور ہم نے بنائیں	نہریں	بہتی تھیں	سے	ان کے نیچے	پھر ہم نے ہلاک کیا ان کو

برسائیں، اور ایسی نہریں بنائیں جو ان کے نیچے سے بہتی تھیں، (مگر جب وہ کفر ہی پر مصر رہے) تو ہم نے انہیں ان کے گناہوں

❶ یعنی دنیا میں رہنے کا۔ ❷ یعنی قیامت کا۔ ❸ یعنی روزِ قیامت جزا و سزا کے وقوع میں۔

بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَنْشَاْنَا	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ ﴿۶﴾	وَلَوْ	نَزَّلْنَا
ان کے گناہوں کے سبب	اور ہم نے پیدا کیا	سے	ان کے بعد	امتیں	دوسری	اوراگر	ہم نازل کرتے

کی وجہ سے ہلاک کر دیا اور ان کے بعد دوسری امتیں پیدا کر دیں۔ اور (اے نبی!) اگر ہم آپ پر

عَلَيْكَ	كِتٰبًا	فِيْ	قِرْطَاسٍ	فَلَمَسُوْهُ	بِاَيْدِيْهِمْ	لَقَالَ	الَّذِيْنَ
آپ پر	کتاب	میں	کاغذ	پھر وہ چھوتے اسے	اپنے ہاتھوں کیساتھ	تو کہتے	وہ جنہوں نے

کوئی کاغذ میں لکھی ہوئی کتاب بھی نازل کر دیتے پھر وہ لوگ اسے اپنے ہاتھوں سے چھو کر بھی دیکھ لیتے تو بھی جنہوں نے کفر کیا ہے

كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۷﴾	وَقَالُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ
کفر کیا	نہیں	یہ	مگر	جادو	صریح۔ظاہر	اور انہوں نے کہا	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس پر

یہی کہتے: یہ تو بس صریح جادو ہے۔ اور انہوں نے کہا: اس (نبی) پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں

مَلَكٌ ؕ	وَلَوْ	اَنْزَلْنَا	مَلَكًا	لَّقُضِيَ	الْاَمْرُ	ثُمَّ	لَا	يُنْظَرُوْنَ ﴿۸﴾	وَلَوْ
فرشتہ	اوراگر	نازل کرتے ہم	فرشتہ	تو فیصلہ کر دیا جاتا	معاملہ	پھر	نہ	وہ مہلت دیے جاتے	اوراگر

نازل کیا گیا؟ اور اگر ہم کوئی فرشتہ نازل کرتے تو معاملے کا فیصلہ کر دیا جاتا، پھر ان کو (کچھ بھی) مہلت نہ دی جاتی۔ ❶ اور اگر ہم

جَعَلْنٰهُ	مَلَكًا	لَّجَعَلْنٰهُ	رَجُلًا	وَّلَلَبَسْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّا	يَلْبِسُوْنَ ﴿۹﴾
ہم بناتے اسکو	فرشتہ	البتہ ہم بناتے اسکو	آدمی	اور البتہ شبہ ڈالتے ہم	ان پر	جو	وہ شبہ کر رہے ہیں

اس (نبی) کو فرشتہ بنا کر بھیجتے تو بھی اسے انسانی شکل میں ہی بھیجتے اور انہیں اسی شبہ میں ڈالتے جس میں وہ اب مبتلا ہیں۔

وَلَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ	سَخِرُوْا
اور البتہ تحقیق	مذاق کیا گیا	رسولوں کو	سے	آپ سے پہلے	پھر گھیر لیا	ان کو جنہوں نے	مذاق کیا

اور (اے نبی!) بیشک آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا جا چکا ہے، پھر ان میں سے جنہوں نے مذاق اڑایا تھا، انہیں اُس عذاب نے

مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ
ان میں سے	جو	وہ تھے	اس کیساتھ	مذاق کرتے	کہہ دیجئے	سیر کرو	میں	زمین

ع ۱

آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ❷ کہہ دیجئے: زمین میں سیر کرو

ثُمَّ	انْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿۱۱﴾	قُلْ	لِّمَنْ	مَّا	فِي
پھر	دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والے	کہہ دیجئے	کس کیلئے	جو	میں

پھر دیکھو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟ کہہ دیجئے: آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے

❶ یعنی ان پر عذاب آ چکا ہوتا۔ ❷ قوم کی طرف سے تکذیب پر اللہ تعالیٰ نبی ﷺ کو تسلی دے رہے ہیں۔

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	قُلْ	لِّلّٰهِ ؕ	كَتَبَ	عَلٰى	نَفْسِهِ	الرَّحْمَةَ ؕ	لَيَجْمَعَنَّكُمْ
آسمانوں	اورزمین	کہہ دیجئے	اللہ ہی کیلئے	لکھی ہے	پر	اپنے نفس	رحمت	وہ تمہیں ضرور جمع کریگا

وہ کس کا ہے؟ کہہ دیجئے: (سب کچھ) اللہ ہی کا ہے، اس نے اپنی ذات پر (مخلوق کے لئے) رحمت کو لازم کر لیا ہے، وہ تم سب کو

اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ ؕ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ
طرف	دن	قیامت	نہیں	شک	اس میں	جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنا آپ	تو وہ

قیامت کے دن ضرور جمع کرے گا جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں، جن لوگوں نے اپنے آپ کو (خود) خسارے میں ڈال رکھا ہے ❶

لَا	يُؤْمِنُوْنَ (12)	وَلَهٗ	مَا	سَكَنَ	فِي	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ ؕ	وَهُوَ
نہیں	ایمان لائیں گے	اور اس کیلئے	جو	ٹھہرا ہوا ہے	میں	رات	اور دن	اور وہ

تو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور رات (کے اندھیرے) اور دن (کی روشنی) میں جو کچھ ٹھہرا ہوا ہے (سب) اسی کا ہے، اور وہ

السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ (13)	قُلْ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَتَّخِذُ	وَلِيًّا	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ
سننے والا	جاننے والا	کہہ دیجئے	کیا سوائے	اللہ	میں بناؤں	کارساز	پیدا کرنیوالا	آسمانوں

خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ کہہ دیجئے: کیا اللہ کے سوا (کسی اور کو) میں اپنا کارساز بنا لوں؟ جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	يُطْعِمُ	وَلَا	يُطْعَمُ ؕ	قُلْ	اِنِّيْٓ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ
اور زمین	اور وہ	کھلاتا ہے	اور نہیں	اسے کھلایا جاتا	کہہ دیجئے	بیشک میں	حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں ہو جاؤں

اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے، اور وہی (سب کو) کھلاتا ہے جبکہ اس کو نہیں کھلایا جاتا، ❷ کہہ دیجئے: بیشک مجھے تو یہی حکم ہے کہ میں

اَوَّلَ	مَنْ	اَسْلَمَ	وَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ (14)	قُلْ	اِنِّيْٓ
پہلا	جو	اسلام لایا	اور نہ	ہرگز تو ہو	سے	مشرکوں	کہہ دیجئے	بیشک میں

وہ پہلا شخص ہو جاؤں جو اسلام لایا اور آپ ہرگز مشرکوں میں شامل نہ ہوں۔ کہہ دیجئے:

اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ (15)	مَنْ	يُّصْرَفْ
ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب	عذاب	دن	بڑا	جو	ہٹالیا گیا

اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اس دن جس سے

عَنْهُ	يَوْمَئِذٍ	فَقَدْ	رَحِمَهٗ ؕ	وَذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ (16)	وَاِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ
اس سے	اس دن	پس تحقیق	اس نے اس پر رحم کیا	اور یہ	کامیابی	صریح۔ ظاہر	اور اگر	پہنچائے آپ کو	اللہ

(عذاب) ہٹا لیا گیا تو یقیناً اللہ نے اس پر رحم کیا اور یہی صریح کامیابی ہے۔ اور اگر اللہ آپ کو

❶ یعنی قیامت کے دن کے خسارے میں۔ ❷ یعنی اپنی ساری مخلوق کو تو رزق دیتا ہے لیکن خود بندوں کا محتاج نہیں۔

بِضُرٍّ	فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا	هُوَ ۭ	وَاِنْ	يَّمْسَسْكَ	بِخَيْرٍ	فَهُوَ
کوئی تکلیف	تونہیں	کوئی دور کرنے والا	اسے	مگر	وہی	اور اگر	پہنچائے آپ کو	کوئی بھلائی	تو وہ

کوئی تکلیف پہنچائے تو اسے اس کے سوا کوئی دور کرنے والا نہیں، اور اگر وہ آپ کو کوئی بھلائی پہنچائے تو وہ

عَلٰي	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (17)	وَهُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ ۭ	وَهُوَ
پر	ہر	چیز	قادر	اور وہ	غالب	اوپر	اپنے بندوں	اور وہ

ہر چیز پر قادر ہے۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے، ❶ اور وہ خوب حکمت والا،

الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ (18)	قُلْ	اَيُّ	شَيْءٍ	اَكْبَرُ	شَهَادَةً ۭ	قُلِ	اللّٰهُ ڐ
حکمت والا	خبر رکھنے والا	کہہ دیجئے	کون سی	چیز	سب سے بڑی	گواہی	کہہ دیجئے	اللہ

نہایت باخبر ہے۔ کہہ دیجئے: کس کی گواہی سب سے بڑھ کر ہے؟ کہہ دیجئے: میرے اور تمہارے درمیان

شَهِيْدٌۢ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ ۣ	وَاُوْحِيَ	اِلَيَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	لِاُنْذِرَكُمْ
گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور وحی کیا گیا	میری طرف	یہ	قرآن	تاکہ میں ڈراؤں تم کو

اللہ ہی گواہ ہے، اور یہ قرآن میری طرف اس لئے وحی کیا گیا ہے تاکہ میں اس کے ذریعے تم کو اور جس شخص تک

بِهٖ	وَمَنْۢ	بَلَغَ ۭ	اَىِٕنَّكُمْ	لَتَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	مَعَ	اللّٰهِ	اٰلِهَةً
اس کیساتھ	اور جس کو	یہ پہنچے	کیا بیشک تم	تم گواہی دیتے ہو	بیشک	ساتھ	اللہ	معبود

یہ پہنچ سکے اسے ڈراؤں، (اے مشرکو!) کیا تم اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ بیشک اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں،

اُخْرٰي ۭ	قُلْ	لَّآ	اَشْهَدُ ۚ	قُلْ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَّاِنَّنِيْ
دوسرا	کہہ دیجئے	نہیں	میں گواہی دیتا	کہہ دیجئے	بیشک	وہ	معبود	ایک	اور بیشک میں

کہہ دیجئے: میں (اس کی) گواہی نہیں دیتا، کہہ دیجئے: صرف وہی ایک معبود ہے اور میں اُس شرک سے بری ہوں

وقف لازم/ وقف غفران

بَرِيْۗءٌ	مِّمَّا	تُشْرِكُوْنَ (19)	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَعْرِفُوْنَهٗ
بری ہوں	اس سے جو	تم شریک ٹھہراتے ہو	جو لوگ	ہم نے دی ان کو	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اس کو

جو تم کرتے ہو۔ جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی ❷ وہ اس (رسول) کو ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو

وقف لازم ع ٢

كَمَا	يَعْرِفُوْنَ	اَبْنَاۗءَهُمْ ۘ	اَلَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ (20)
جیسے	وہ پہچانتے ہیں	اپنے بیٹوں کو	جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنا آپ	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے

پہچانتے ہیں،❸ (مگر) جنہوں نے (خود ہی) اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا تو وہ ایمان نہیں لاتے۔

❶ یعنی سب اس کے محتاج اور اس کے آگے جھکے ہوئے ہیں۔ ❷ یعنی یہود ونصاریٰ۔ ❸ کیونکہ ان کی کتب میں بھی نبی ﷺ کا ذکر موجود ہیں۔

وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ
اور کون	زیادہ ظالم	اس سے جو	باندھے	پر	اللہ	جھوٹ	یا	جھٹلائے	اس کی آیات	بیشک

اور اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیات کو جھٹلائے، بیشک

لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿21﴾	وَيَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ
نہیں	فلاح پائیں گے	ظالم	اور جس دن	ہم اکٹھا کریں گے ان کو	سب	پھر	ہم کہیں گے

(ایسے) ظالم فلاح نہیں پائیں گے۔ اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر مشرکوں سے کہیں گے:

لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اَيْنَ	شُرَكَآؤُكُمُ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿22﴾	ثُمَّ
ان سے جنہوں نے	شرک کیا	کہاں	تمہارے شریک	وہ لوگ جن کو	تھے تم	سمجھتے	پھر

(آج) تمہارے شریک کہاں ہیں جنہیں تم (اپنا معبود) سمجھتے تھے۔ پھر ان کے پاس صرف یہی معذرت

لَمْ	تَكُنْ	فِتْنَتُهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْا	وَاللّٰهِ	رَبِّنَا	مَا	كُنَّا
نہیں	ہوگی	ان کی معذرت	مگر	یہ کہ	وہ کہیں گے	اللہ کی قسم!	ہمارا رب	نہیں	تھے ہم

ہوگی کہ وہ کہیں گے: اللہ، ہمارے رب کی قسم! ہم مشرک نہیں تھے۔ ❶

مُشْرِكِيْنَ ﴿23﴾	اُنْظُرْ	كَيْفَ	كَذَبُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا
شرک کرنے والے	دیکھ	کیسے	جھوٹ بولیں گے	پر	اپنے آپ	اور گم ہو جائے گا	ان سے	جو

دیکھیے، (اس وقت) وہ اپنے آپ پر کیسے جھوٹ بولیں گے اور (وہاں) ان کے سب جھوٹے معبود ان سے

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	وَجَعَلْنَا	عَلٰى
تھے	وہ جھوٹے باندھتے	اور ان میں سے بعض	جو	کان لگاتے ہیں	تیری طرف	اور ہم نے کر دیے	پر

گم ہو جائیں گے۔ اور ان میں سے بعض لوگ ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں ❷ جبکہ ہم نے ان کے دلوں پر

قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	يَّفْقَهُوْهُ	وَفِيْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا	وَاِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ
ان کے دلوں	پردے	کہ	وہ سمجھیں اسے	اور میں	ان کے کانوں	بوجھ	اور اگر	وہ دیکھیں	تمام

پردے ڈال رکھے ہیں تاکہ وہ اسے سمجھ ہی نہ سکیں اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے، اور اگر وہ تمام نشانیاں

اٰيَةٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْكَ	يُجَادِلُوْنَكَ	يَقُوْلُ
نشانیاں	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	ان کیساتھ	یہاں تک کہ	جب	آتے ہیں آپکے پاس	جھگڑتے ہیں آپ سے	کہتے ہیں

دیکھ لیں تو بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے، حتیٰ کہ جب وہ آپ کے پاس آتے ہیں (اور) آپ سے جھگڑتے ہیں تو ان میں سے

❶ وہاں انہیں اس صریح جھوٹ کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا، کیونکہ اللہ کو ان کے کرتوتوں کا سب علم ہے۔ ❷ یعنی قرآن سنتے ہیں۔

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ (25)	وَهُمْ	يَنْهَوْنَ
جنہوں نے	کفر کیا	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	اور وہ	روکتے ہیں

جنہوں نے کفر کیا وہ یہی کہتے ہیں: یہ تو بس پہلوں کے قصے کہانیاں ہیں۔ اور وہ (دوسروں کو بھی) اس (ہدایت) سے

عَنْهُ	وَيَنْـَٔوْنَ	عَنْهُ	وَاِنْ	يُّهْلِكُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَهُمْ	وَمَا
اس سے	اور دور رہتے ہیں	اس سے	اور نہیں	وہ ہلاک کرتے	مگر	اپنے آپ کو	اور نہیں

روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور رہتے ہیں، حالانکہ وہ اپنے آپ ہی کو ہلاک کر رہے ہیں لیکن وہ (اس کا) شعور نہیں رکھتے۔

يَشْعُرُوْنَ (26)	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا	عَلَى	النَّارِ	فَقَالُوْا	يٰلَيْتَنَا
وہ شعور رکھتے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب	کھڑے کئے جائیں گے	پر	آگ	تو کہیں گے	اے کاش! ہم

اور اگر آپ انہیں اس وقت دیکھیں جب وہ (دوزخ کی) آگ پر کھڑے کئے جائیں گے تو کہیں گے: اے کاش! ہم

نُرَدُّ	وَلَا	نُكَذِّبَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	وَنَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ (27)
لوٹا دیئے جائیں	اور نہ	ہم جھٹلائیں گے	آیات کو	اپنے رب کی	اور ہم ہو جائیں گے	سے	مومنوں

لوٹا دیئے جائیں ❶ اور (اب) ہم اپنے رب کی آیات کو نہیں جھٹلائیں گے اور ہم مومنوں میں شامل ہو جائیں گے۔

بَلْ	بَدَا	لَهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يُخْفُوْنَ	مِنْ	قَبْلُ	وَلَوْ	رُدُّوْا	لَعَادُوْا
بلکہ	ظاہر ہوگا	ان کیلئے	جو	تھے	وہ چھپاتے	سے	پہلے	اور اگر	وہ لوٹا دیئے جائیں	تو پھر کرنے لگیں

(نہیں) بلکہ ان کے سامنے وہ سب کچھ ظاہر ہو چکا ہوگا جسے وہ پہلے چھپایا کرتے تھے، ❷ اور اگر انہیں (دنیا میں) لوٹا بھی دیا جائے تو

لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ	وَاِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ (28)	وَقَالُوْٓا	اِنْ	هِيَ	اِلَّا
وہ جو	روکے گئے	اس سے	اور بیشک وہ	البتہ جھوٹے	اور کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر

جن کاموں سے انہیں روکا گیا ہے، پھر وہی کرنے لگیں گے اور بیشک وہ جھوٹے ہیں۔ اور (آج) وہ کہتے ہیں: زندگی تو بس یہی

حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	وَمَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ (29)	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	وُقِفُوْا
ہماری زندگی	دنیوی	اور نہیں	ہم	اُٹھائے جائیں گے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب	کھڑے کئے جائیں گے

ہماری دنیوی زندگی ہے اور ہم (دوبارہ) نہیں اٹھائے جائیں گے۔ اور اگر آپ انہیں اس وقت دیکھیں جب وہ اپنے رب کے سامنے

عَلٰى	رَبِّهِمْ	قَالَ	اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ	قَالُوْا	بَلٰى	وَرَبِّنَا	قَالَ
سامنے	اپنے رب	فرمائے گا	کیا نہیں	یہ	حق	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	قسم ہے ہمارے رب کی!	فرمائے گا

کھڑے کئے جائیں گے تو وہ (ان سے) فرمائے گا: کیا یہ برحق نہیں ہے؟ ❸ وہ کہیں گے: کیوں نہیں! ہمارے رب کی قسم! تو اللہ فرمائے گا:

❶ یعنی دنیا میں۔ ❷ یعنی ان کی برائیاں۔ ❸ یعنی یہ دوبارہ زندہ ہونا۔

ع

فَذُوقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُونَ ﴿30﴾	قَدْ	خَسِرَ	الَّذِينَ
پس تم چکھو	عذاب	بسبب اس کے کہ	تھے تم	کفر کرتے	تحقیق	خسارہ پایا	جنہوں نے

اب تم عذاب کا مزہ چکھو اس لئے کہ تم کفر کیا کرتے تھے۔ یقیناً ان لوگوں نے خسارہ پایا جنہوں نے

كَذَّبُوا	بِلِقَاءِ	اللّٰهِ ؕ	حَتّٰى	إِذَا	جَآءَتْهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	قَالُوْا
جھٹلایا	ملاقات کو	اللہ	یہاں تک کہ	جب	آئے گی انکے پاس	قیامت	اچانک	وہ کہیں گے

اللہ کی ملاقات کو جھٹلا دیا، یہاں تک کہ جب اچانک ان کے پاس قیامت آ جائے گی تو یہی لوگ کہیں گے:

يٰحَسْرَتَنَا	عَلٰى	مَا	فَرَّطْنَا	فِيْهَا ۙ	وَهُمْ	يَحْمِلُوْنَ	أَوْزَارَهُمْ	عَلٰى
ہائے افسوس!	پر	جو	ہم نے کوتاہی کی	اس میں	اور وہ	اٹھائیں گے	اپنے بوجھ	پر

ہائے افسوس! ہم سے اس کے متعلق ❶ کیسی کوتاہی ہوئی، اور وہ اپنی پیٹھوں پر اپنے (گناہوں کے) بوجھ اٹھائے ہوں گے،

ظُهُوْرِهِمْ ؕ	أَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ ﴿31﴾	وَمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	إِلَّا
اپنی پیٹھوں	خبردار	برا ہے	جو	وہ اٹھائیں گے	اور نہیں	زندگی	دنیوی	مگر

خبردار! بہت برا بوجھ ہے جو وہ اٹھائیں گے۔ اور دنیوی زندگی تو محض ایک کھیل تماشا ہے،

لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ ؕ	وَلَلدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ ؕ	أَفَلَا
کھیل	اور تماشہ	اور البتہ گھر	آخرت	بہتر	ان لوگوں کے لئے جو	ڈرتے ہیں	کیا پھر نہیں

درحقیقت آخرت کا گھر ہی ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو تقویٰ اختیار کرتے ہیں، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟

تَعْقِلُوْنَ ﴿32﴾	قَدْ	نَعْلَمُ	إِنَّهٗ	لَيَحْزُنُكَ	الَّذِيْ	يَقُوْلُوْنَ	فَإِنَّهُمْ
تم عقل رکھتے	تحقیق	ہم جانتے ہیں	بیشک	ضرور غمگین کرتی ہے آپ کو	وہ بات جو	وہ کہتے ہیں	پس بیشک وہ

(اے نبی!) یقیناً ہمیں علم ہے کہ بیشک آپ کو وہ بات غمگین کرتی ہے جو وہ کہتے ہیں، پس بیشک وہ

لَا	يُكَذِّبُوْنَكَ	وَلٰكِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ﴿33﴾	وَلَقَدْ
نہیں	جھٹلاتے آپ کو	اور لیکن	ظالم	آیتوں کیساتھ	اللہ	انکار کرتے ہیں	اور البتہ تحقیق

آپ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ (دراصل وہ) ظالم اللہ کی آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ ❷ اور بیشک

كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَصَبَرُوْا	عَلٰى	مَا	كُذِّبُوْا
جھٹلائے گئے	کئی رسول	سے	آپ سے پہلے	تو انہوں نے صبر کیا	پر	جو	وہ جھٹلائے گئے

آپ سے پہلے بھی کئی رسول جھٹلائے گئے تو انہوں نے جھٹلائے جانے اور تکلیف دیئے جانے پر صبر کیا

❶ یعنی قیامت کے متعلق۔ ❷ یعنی ان کی اصل دشمنی حق کے ساتھ ہی ہے۔

وَاُوْذُوْا	حَتّٰٓى	اَتٰىهُمْ	نَصْرُنَا ۚ	وَلَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ ۚ	وَلَقَدْ
اورایذا دیے گئے	یہاں تک کہ	آ گئی انکے پاس	ہماری مدد	اورنہیں	کوئی بدلنے والا	کلمات کو	اللہ	اورالبتہ تحقیق

یہاں تک کہ ان کے پاس ہماری مدد آ گئی، اور اللہ کے کلمات کو کوئی بدلنے والا نہیں، اور یقیناً آپ کے پاس

جَآءَكَ	مِنْ	نَّبَاِى	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿34﴾	وَاِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكَ	اِعْرَاضُهُمْ
آ چکی ہیں آپکے پاس	سے	خبریں	رسولوں	اوراگر	ہو	گراں	آپ پر	ان کا اعراض کرنا

(پچھلے) رسولوں کی کچھ خبر آ چکی ہیں۔ اور اگر ان (کافروں) کا اعراض کرنا آپ کو ناگوار ہے

فَاِنِ	اسْتَطَعْتَ	اَنْ	تَبْتَغِيَ	نَفَقًا	فِي	الْاَرْضِ	اَوْ	سُلَّمًا
پس اگر	آپ طاقت رکھتے ہیں	کہ	آپ تلاش کریں	کوئی سرنگ	میں	زمین	یا	سیڑھی

تو اگر آپ طاقت رکھتے ہیں کہ زمین میں کوئی سرنگ یا آسمان میں کوئی سیڑھی تلاش کر لیں

فِي	السَّمَآءِ	فَتَاْتِيَهُمْ	بِاٰيَةٍ ؕ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَمَعَهُمْ	عَلَى
میں	آسمان	پھر لے آئیں آپ انکے پاس	کوئی نشانی	اوراگر	چاہتا	اللہ	تو جمع کرتا ان کو	پر

پھر ان کے پاس کوئی نشانی لے آئیں (تو ایسا کر گزریں)، اور اگر اللہ چاہتا تو ان (سب) کو ہدایت پر جمع کر دیتا،

الْهُدٰى	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْجٰهِلِيْنَ ﴿35﴾	اِنَّمَا	يَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ
ہدایت	پس نہ	ہرگز آپ ہوں	سے	جاہلوں	بیشک	قبول کرتے ہیں	وہ لوگ جو

لہٰذا آپ ہرگز جاہلوں (نادانوں) میں سے نہ ہوں۔ حق کو صرف وہی قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں ❶

يَسْمَعُوْنَ ؔ	وَالْمَوْتٰى	يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	يُرْجَعُوْنَ ﴿36﴾	وَقَالُوْا
سنتے ہیں	اورمردے	اٹھائے گا ان کو	اللہ	پھر	اسی کی طرف	وہ لوٹائے جائیں گے	اور کہتے ہیں

اور مردوں ❷ کو تو اللہ (روزِ قیامت ہی) اٹھائے گا، پھر وہ اسی کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور وہ کہتے ہیں:

لَوْلَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ ؕ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَادِرٌ	عَلٰٓى	اَنْ
کیوں نہیں	نازل کی گئی	اس پر	نشانی	سے	اس کے رب	کہہ دیجئے	بیشک	اللہ	قادر	پر	کہ

اس (نبی) پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟ کہہ دیجئے: بیشک اللہ ہی (ہر طرح کی) نشانی نازل کرنے

يُّنَزِّلَ	اٰيَةً	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿37﴾	وَمَا	مِنْ	دَآبَّةٍ
نازل کرے	نشانی	اورلیکن	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	اورنہیں	سے	چلنے والا

پر قادر ہے، لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ اور زمین پر چلنے والا کوئی جانور

❶ یعنی جو زندہ ہیں اور آپ کی بات سننے کی طاقت رکھتے ہیں۔ ❷ یہاں مردوں سے مراد کافر ہیں جن کے دل مردہ ہیں۔

فِي	الْاَرْضِ	وَلَا	طٰٓىِٕرٍ	يَّطِيْرُ	بِجَنَاحَيْهِ	اِلَّآ	اُمَمٌ	اَمْثَالُكُمْ ؕ
میں	زمین	اور نہ	کوئی پرندہ	جو اڑتا ہے	اپنے دونوں پروں کیساتھ	مگر	امتیں	تمہاری مثل

اور اپنے دونوں پروں سے اڑنے والا کوئی پرندہ ایسا نہیں جو تمہاری طرح ایک (الگ) امت نہ ہو، ❶

مَا	فَرَّطْنَا	فِي	الْكِتٰبِ	مِنْ	شَيْءٍ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّهِمْ
نہیں	ہم نے کم چھوڑی	میں	کتاب	سے	چیز	پھر	طرف	اپنے رب

ہم نے کتاب ❷ میں کسی چیز کی کمی نہیں چھوڑی، پھر وہ (سب) اپنے رب ہی کی طرف

يُحْشَرُوْنَ ﴿38﴾	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	صُمٌّ	وَّبُكْمٌ	فِي	الظُّلُمٰتِ ؕ
وہ اکٹھے کئے جائیں گے	اور جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	بہرے	اور گونگے	میں	اندھیروں

اکٹھے کئے جائیں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا وہ بہرے اور گونگے ہیں، (اور) اندھیروں میں پڑے ہوئے ہیں،

مَنْ	يَّشَاِ	اللّٰهُ	يُضْلِلْهُ ؕ	وَمَنْ	يَّشَاْ	يَجْعَلْهُ	عَلٰى	صِرَاطٍ
جسے	چاہتا ہے	اللہ	گمراہ کرتا ہے اسے	اور جسے	چاہتا ہے	کر دیتا ہے اسے	پر	راستہ

اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے پر ڈال دیتا ہے۔

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿39﴾	قُلْ	اَرَءَيْتَكُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُ	اللّٰهِ	اَوْ	اَتَتْكُمُ
سیدھا	کہہ دیجئے	مجھے بتاؤ	اگر	آئے تم پر	عذاب	اللہ	یا	آئے تم پر

کہہ دیجئے: مجھے بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب آ جائے یا تم پر قیامت آ جائے

السَّاعَةُ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَدْعُوْنَ ۚ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿40﴾	بَلْ	اِيَّاهُ
قیامت	کیا غیر	اللہ	تم پکارو گے	اگر	ہو تم	سچے	بلکہ	صرف اسی کو

تو کیا (اس وقت) تم اللہ کے علاوہ (اوروں) کو پکارو گے، اگر تم سچے ہو۔ بلکہ (اس وقت) تم صرف اسی کو

تَدْعُوْنَ	فَيَكْشِفُ	مَا	تَدْعُوْنَ	اِلَيْهِ	اِنْ	شَآءَ	وَتَنْسَوْنَ	مَا
تم پکارو گے	پھر وہ دور کر یگا	جو	تم پکارو گے	اس کی طرف	اگر	وہ چاہے گا	اور تم بھول جاؤ گے	جو

پکارو گے، پھر اگر وہ (اللہ) چاہے گا تو اس تکلیف کو دور کر دے گا جس کے لئے تم اسے پکارو گے، اور (تب) تم انہیں بھول جاؤ گے

ع ۱۱ ۱۰

تُشْرِكُوْنَ ﴿41﴾	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى	اُمَمٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَاَخَذْنٰهُمْ
تم شریک ٹھہراتے تھے	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	طرف	امتوں	سے	آپ سے پہلے	پھر ہم نے پکڑا ان کو

جنہیں شریک ٹھہراتے تھے۔ ❸ اور یقیناً ہم نے آپ سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف رسول بھیجے پھر (ان کے گناہوں کی وجہ سے)

❶ یعنی ان کا خالق و رازق بھی تمہاری طرح اللہ ہی ہے۔ ❷ لوحِ محفوظ یا قرآن کریم۔ ❸ یعنی تکلیف میں تم اللہ ہی کو پکارتے ہو۔

بِالْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَضَرَّعُوْنَ (42)	فَلَوْلَآ	اِذْ	جَآءَهُمْ
سختی کے ساتھ	اور تکلیف	تا کہ وہ	عاجزی کریں	پھر کیوں نہ	جب	آیا ان پر

ہم نے انہیں سختی ❶ اور تکلیف ❷ کے ساتھ پکڑا تا کہ وہ عاجزی کریں۔ پھر جب ان پر ہمارا عذاب آیا

بَاْسُنَا	تَضَرَّعُوْا	وَلٰكِنْ	قَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ
ہمارا عذاب	انہوں نے عاجزی کی	اور لیکن	سخت ہو گئے	ان کے دل	اور مزین کر دیا	ان کے لئے	شیطان

تو انہوں نے کیوں نہ عاجزی اختیار کی؟ مگر ان کے دل تو (اور) سخت ہو گئے اور جو کام وہ کر رہے تھے شیطان نے

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ (43)	فَلَمَّا	نَسُوْا	مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	فَتَحْنَا
جو	تھے وہ	عمل کرتے	پھر جب	وہ بھول گئے	جو	نصیحت دیئے گئے تھے	اس کیساتھ	ہم نے کھول دیئے

انہیں ان کے لئے مزین کر دیا۔ پھر جب وہ اس نصیحت کو بھول گئے جو انہیں کی گئی تھی تو ہم نے ان پر

عَلَيْهِمْ	اَبْوَابَ	كُلِّ	شَيْءٍ	حَتّٰٓى	اِذَا	فَرِحُوْا	بِمَآ	اُوْتُوْٓا
ان پر	دروازے	ہر	چیز	یہاں تک کہ	جب	وہ اترانے لگے	اس کیساتھ جو	دیئے گئے وہ

ہر چیز کے دروازے کھول دیئے، ❸ یہاں تک کہ جب وہ ان چیزوں پر اِترانے لگے جو انہیں دی گئی تھیں

اَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً	فَاِذَا	هُمْ	مُّبْلِسُوْنَ (44)	فَقُطِعَ	دَابِرُ	الْقَوْمِ
ہم نے پکڑا ان کو	اچانک	تو اس وقت	وہ	ناامید ہو گئے	پھر کاٹ دی گئی	جڑ	قوم

تو ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا، پھر وہ ناامید ہو کر رہ گئے۔ پھر ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی گئی جنہوں نے

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَالْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ (45)	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ
جنہوں نے	ظلم کیا	اور تمام تعریف	اللہ ہی کیلئے	رب	جہانوں	کہہ دیجئے	بتاؤ مجھے

ظلم کیا تھا، اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: مجھے بتاؤ،

اِنْ	اَخَذَ	اللّٰهُ	سَمْعَكُمْ	وَاَبْصَارَكُمْ	وَخَتَمَ	عَلٰى	قُلُوْبِكُمْ	مَّنْ
اگر	چھینے	اللہ	تمہارے کان	اور تمہاری آنکھیں	اور مہر لگا دے	پر	تمہارے دلوں	کون

اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں چھین لے اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے علاوہ اور کون ایسا معبود ہے

اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِهٖ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ
معبود	علاوہ	اللہ	جو لادے تم کو	یہ	دیکھئے	کیسے	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیتیں

جو تمہیں یہ (نعمتیں دوبارہ) لا دے۔ دیکھئے، ہم کیسے پھیر پھیر کر (اپنی) آیتیں بیان کرتے ہیں

❶ یعنی فقر و فاقہ وغیرہ۔ ❷ یعنی جسمانی امراض وغیرہ۔ ❸ یعنی ان کے رزق اور دیگر نعمتوں میں ان کیلئے فراوانی کر دی۔

ثُمَّ	هُمْ	يَصْدِفُوْنَ (46)	قُلْ	أَرَءَيْتَكُمْ	إِنْ	أَتٰىكُمْ	عَذَابُ	اللّٰهِ
پھر	وہ	منہ موڑ لیتے ہیں	کہہ دیجئے	بتاؤ مجھے	اگر	آئے تم پر	عذاب	اللہ

پھر بھی وہ (کافر) منہ موڑ لیتے ہیں۔ کہہ دیجئے: مجھے بتاؤ، اگر تم پر اچانک یا کھلم کھلا اللہ کا عذاب

بَغْتَةً	أَوْ	جَهْرَةً	هَلْ	يُهْلَكُ	إِلَّا	الْقَوْمُ	الظّٰلِمُوْنَ (47)	وَمَا	نُرْسِلُ
اچانک	یا	کھلم کھلا	نہیں	ہلاک کی جائے گی	مگر	قوم	ظالم	اور نہیں	ہم بھیجتے

آ جائے تو کیا ظالم لوگوں کے سوا کوئی اور بھی ہلاک کیا جائے گا؟ ❶ اور ہم رسولوں کو صرف

الْمُرْسَلِيْنَ	إِلَّا	مُبَشِّرِيْنَ	وَمُنْذِرِيْنَ	فَمَنْ	اٰمَنَ	وَأَصْلَحَ	فَلَا
رسولوں کو	مگر	بشارت دینے والے	اور ڈرانے والے	پھر جو	ایمان لائے	اور اصلاح کرے	تو نہیں

بشارت دینے والے اور ڈرانے والے بنا کر بھیجتے ہیں، پھر جو ایمان لے آئے اور (اپنی) اصلاح کر لے تو

خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ (48)	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
کوئی خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

ایسے لوگوں پر کوئی خوف نہیں ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

يَمَسُّهُمُ	الْعَذَابُ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ (49)	قُلْ	لَّآ	أَقُوْلُ
پہنچے گا انہیں	عذاب	اس وجہ سے جو	تھے وہ	نافرمانی کرتے	کہہ دیجئے	نہیں	میں کہتا

تو انہیں (ضرور) عذاب پہنچے گا، اس لئے کہ وہ نافرمانی کیا کرتے تھے۔ کہہ دیجئے: میں تم سے یہ نہیں کہتا کہ

لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ	وَلَآ	أَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَلَآ	أَقُوْلُ
تمہارے لئے	میرے پاس	خزانے	اللہ	اور نہ	میں جانتا ہوں	غیب	اور نہیں	میں کہتا

میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں، اور نہ میں غیب جانتا ہوں، اور نہ میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ

لَكُمْ	إِنِّيْ	مَلَكٌ	إِنْ	أَتَّبِعُ	إِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى	إِلَيَّ	قُلْ
تمہارے لئے	بیشک میں	فرشتہ	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہہ دیجئے

بیشک میں فرشتہ ہوں، میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف بھیجی جاتی ہے، کہہ دیجئے:

ع

هَلْ	يَسْتَوِي	الْأَعْمٰى	وَالْبَصِيْرُ	أَفَلَا	تَتَفَكَّرُوْنَ (50)	وَأَنْذِرْ	بِهِ
کیا	برابر ہو سکتا ہے	اندھا	اور دیکھنے والا	کیا پھر نہیں	تم غور و فکر کرتے	اور آپ ڈرائیں	اس کے ساتھ

کیا اندھا اور دیکھنے والا ❷ برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا پھر تم غور و فکر نہیں کرتے؟ اور (اے نبی!) اس (قرآن) کے ذریعے

❶ یعنی صرف ظالم و مشرک ہی ہلاک کئے جائیں گے۔ ❷ یعنی حق سے اندھا (گمراہ) اور حق کو دیکھنے والا (ہدایت یافتہ)۔

الَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	اَنْ	يُّحْشَرُوْٓا	اِلٰى	رَبِّهِمْ	لَيْسَ	لَهُمْ	مِّنْ
ان کو جو	ڈرتے ہیں	کہ	وہ اکٹھے کئے جائیں گے	طرف	اپنے رب	نہیں	ان کے لئے	سے

ان لوگوں کو ڈرائیں جو اپنے رب کے روبرو حاضر کئے جانے سے ڈرتے ہیں (اور جانتے ہیں کہ) اس کے سوا نہ تو

دُوْنِهٖ	وَلِيٌّ	وَّلَا	شَفِيْعٌ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ (51)	وَلَا	تَطْرُدِ	الَّذِيْنَ
اس کے سوا	کارساز	اور نہ کوئی	سفارش کرنیوالا	شاید کہ وہ	تقویٰ اختیار کریں	اور نہ	آپ دور کریں	ان لوگوں کو جو

ان کا کوئی کارساز (مددگار) ہو گا اور نہ کوئی سفارشی، شاید کہ وہ تقویٰ اختیار کریں۔ اور ان لوگوں کو اپنے سے دور مت کیجئے

يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَدٰوةِ	وَالْعَشِيِّ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَهٗ ط	مَا	عَلَيْكَ
پکارتے ہیں	اپنے رب کو	صبح	اور شام	وہ چاہتے ہیں	اس کی رضامندی	نہیں	آپ پر

جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں (اور) اس کی رضامندی چاہتے ہیں، ❶ ان کے حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ

مِنْ	حِسَابِهِمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	وَّمَا	مِنْ	حِسَابِكَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ
سے	ان کے حساب	سے	چیز	اور نہیں	سے	آپ کا حساب	ان پر	سے

آپ پر نہیں اور نہ آپ کے حساب میں سے کسی چیز کا بوجھ ان پر ہے ❷

شَيْءٍ	فَتَطْرُدَهُمْ	فَتَكُوْنَ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ (52)	وَكَذٰلِكَ	فَتَنَّا
چیز	کہ آپ دور کریں ان کو	تو آپ ہو جائیں گے	سے	ظالموں	اور اسی طرح	ہم نے آزمایا

پھر بھی (اگر) آپ انہیں (اپنے آپ سے) دور کریں گے تو ظالموں میں سے ہو جائیں گے۔ اور اسی طرح ہم نے ان کے بعض کو

بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ	لِّيَقُوْلُوْٓا	اَهٰٓؤُلَآءِ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنْۢ
ان کا بعض	بعض کیساتھ	تاکہ وہ کہیں	کیا یہی لوگ	احسان کیا	اللہ	ان پر	سے

بعض کے ساتھ آزمایا تاکہ وہ کہیں: کیا یہی لوگ ہیں جن پر اللہ نے ہم میں سے احسان کیا ہے؟

بَيْنِنَا ط	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِالشّٰكِرِيْنَ (53)	وَاِذَا	جَآءَكَ	الَّذِيْنَ
ہمارے درمیان	کیا نہیں	اللہ	زیادہ جانتا	شکر کرنے والوں کو	اور جب	آئیں آپکے پاس	وہ لوگ جو

(ہاں) کیا اللہ شکر کرنے والوں کو (ان سے) زیادہ نہیں جانتا؟ اور جب آپ کے پاس وہ لوگ آئیں جو

يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِنَا	فَقُلْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ	كَتَبَ	رَبُّكُمْ	عَلٰى	نَفْسِهِ
ایمان رکھتے ہیں	ہماری آیتوں پر	تو کہہ دیجئے	سلامتی ہو	تم پر ۱	لکھ دیا	تمہارا رب	پر	اپنے نفس

ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو (ان سے) کہہ دیجئے: تم پر سلامتی ہو، تمہارے رب نے اپنی ذات پر

❶ یعنی کسی دوسرے سے مجالست کی امید میں ایسے اہلِ خیر کو اپنی مجلس سے دور مت کیجئے۔ ❷ یعنی ہر ایک کے ذمے اس کا اپنا حساب ہے۔

الرَّحْمَةَ	اَنَّهٗ	مَنْ	عَمِلَ	مِنْكُمْ	سُوْٓءًۢا	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابَ	مِنْ
رحمت	بیشک	جو	عمل کرے	تم میں سے	برا	جہالت سے	پھر	توبہ کرلے	سے

رحمت کو لازم کرلیا ہے، (اور یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ) بیشک تم میں سے جو جہالت (نادانی) سے برائی کرے، پھر اس کے بعد توبہ کرلے

بَعْدِهٖ	وَاَصْلَحَ	فَاَنَّهٗ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (54)	وَكَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ
اسکے بعد	اوراصلاح کرلے	توبلاشبہ وہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اوراسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیتیں

اور (اپنی) اصلاح کرلے تو بلاشبہ وہ (اس کے لئے) بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور ہم اسی طرح (اپنی) آیتیں تفصیل سے

ع

وَلِتَسْتَبِيْنَ	سَبِيْلُ	الْمُجْرِمِيْنَ (55)	قُلْ	اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ
اورتا کہ واضح ہوجائے	راستہ	مجرموں کا	کہہ دیجئے	بیشک میں	روک دیا گیا ہوں	کہ	عبادت کروں

بیان کرتے ہیں تاکہ مجرموں کا راستہ بالکل واضح ہو جائے۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: بیشک مجھے ان کی عبادت کرنے سے روکا گیا ہے

الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	قُلْ	لَّآ	اَتَّبِعُ	اَهْوَآءَكُمْ
انکی جن کو	تم پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ	کہہ دیجئے	نہیں	میں پیروی کرتا	تمہاری خواہشات

جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، کہہ دیجئے: میں تمہاری خواہشات کی پیروی نہیں کرتا، (اور اگر میں نے ایسا کیا)

قَدْ	ضَلَلْتُ	اِذًا	وَّمَآ	اَنَا	مِنَ	الْمُهْتَدِيْنَ (56)	قُلْ	اِنِّيْ
تحقیق	میں گمراہ ہوجاؤں گا	اس وقت	اورنہ	میں	سے	ہدایت پانے والوں	کہہ دیجئے	بیشک میں

تو اس وقت یقیناً میں گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت یافتہ لوگوں میں سے نہ رہوں گا۔ کہہ دیجئے: بیشک میں

عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّيْ	وَكَذَّبْتُمْ	بِهٖ	مَا	عِنْدِيْ	مَا
پر	دلیل	سے	اپنے رب	اورتم نے جھٹلایا	اس کو	نہیں	میرے پاس	جو

اپنے رب کی طرف سے ایک واضح دلیل پر (قائم) ہوں ❶ اور تم نے اسے جھٹلا دیا ہے، (اب) وہ چیز ❷ میرے اختیار میں نہیں

تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	يَقُصُّ	الْحَقَّ	وَهُوَ	خَيْرُ
تم جلدی طلب کرتے ہو	اس کو	نہیں	حکم۔فیصلہ	مگر	اللہ کا	وہ بیان کرتا ہے	حق	اوروہ	بہتر

جو تم جلدی مانگ رہے ہو، فیصلہ اللہ ہی کے اختیار میں ہے، ❸ وہ حق بات بیان کرتا ہے اور وہ سب سے بہتر

الْفٰصِلِيْنَ (57)	قُلْ	لَّوْ	اَنَّ	عِنْدِيْ	مَا	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِهٖ	لَقُضِيَ
فیصلہ کرنیوالا	کہہ دیجئے	اگر	بیشک	میرے پاس	جو	تم جلدی طلب کرتے ہو	اسے	توفیصلہ کردیا جاتا

فیصلہ کرنے والا ہے۔ کہہ دیجئے: اگر وہ چیز میرے اختیار میں ہوتی جسے تم جلدی مانگ رہے ہو تو میرے اور تمہارے درمیان

❶ یعنی اللہ کی شریعت کے متعلق میں بصیرت پر ہوں۔ ❷ یعنی عذاب۔ ❸ یعنی عذاب کا معاملہ اللہ ہی کے سپرد ہے۔

الْاَمْرُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿58﴾	وَعِنْدَهٗ	مَفَاتِحُ
معاملہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	اور اسی کے پاس	کنجیاں

معاملے کا فیصلہ کیا جا چکا ہوتا، اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔ اور اُسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں

الْغَيْبِ	لَا	يَعْلَمُهَآ	اِلَّا	هُوَ	وَيَعْلَمُ	مَا	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ
غیب	نہیں	جانتا ان کو	مگر	وہی	اور وہ جانتا ہے	جو	میں	خشکی	اور سمندر

جنہیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا، اور وہ خشکی اور سمندر کی سب چیزوں کو جانتا ہے،

وَمَا	تَسْقُطُ	مِنْ	وَّرَقَةٍ	اِلَّا	يَعْلَمُهَا	وَلَا	حَبَّةٍ	فِيْ	ظُلُمٰتِ
اور نہیں	گرتا	سے	پتہ	مگر	وہ جانتا ہے اس کو	اور نہ	دانہ	میں	اندھیروں

اور کوئی پتہ بھی گرتا ہے تو وہ اس کے علم میں ہوتا ہے، اور زمین کے اندھیروں میں ایسا کوئی دانہ نہیں (جو اس کے علم میں نہ ہو)

الْاَرْضِ	وَلَا	رَطْبٍ	وَّلَا	يَابِسٍ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ ﴿59﴾
زمین	اور نہ	تر چیز	اور نہ	خشک	مگر	میں	کتاب	واضح

اور نہ کوئی تر چیز اور نہ کوئی خشک، مگر (سب کچھ) ایک واضح کتاب ➊ میں (لکھا ہوا) ہے۔

وَهُوَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	بِالَّيْلِ	وَيَعْلَمُ	مَا	جَرَحْتُمْ	بِالنَّهَارِ	ثُمَّ
اور وہی	جو	فوت کرتا ہے تمہیں	رات کو	اور جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	دن میں	پھر

اور وہی ہے جو تمہیں رات کو فوت کرتا ہے، ➋ اور جانتا ہے جو تم دن میں کرتے ہو، پھر (دوسرے) دن میں

يَبْعَثُكُمْ	فِيْهِ	لِيُقْضٰٓى	اَجَلٌ	مُّسَمًّى	ثُمَّ	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ
وہ اٹھاتا ہے تم کو	اس میں	تاکہ پورا کیا جائے	وقت	مقرر	پھر	اسی کی طرف	تمہارا لوٹنا

تمہیں اٹھاتا ہے تاکہ (زندگی کا) مقررہ وقت پورا کیا جائے، پھر تم (سب) کو اسی کی طرف لوٹنا ہے،

ثُمَّ	يُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿60﴾	وَهُوَ	الْقَاهِرُ	فَوْقَ	عِبَادِهٖ
پھر	وہ خبر دے گا تم کو	اس کی جو	تھے تم	عمل کرتے	اور وہ	غالب	اوپر	اپنے بندوں

ع ۷

پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ اور وہ اپنے بندوں پر غالب ہے

وَيُرْسِلُ	عَلَيْكُمْ	حَفَظَةً	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ
اور وہ بھیجتا ہے	تم پر	محافظ	یہاں تک کہ	جب	آتی ہے	تمہارے ایک کو	موت

اور تم پر محافظ ➌ بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب تم میں سے کسی ایک کی موت کا وقت آتا ہے تو

➊ یعنی لوحِ محفوظ۔ ➋ یعنی بذریعہ نیند تمہاری تمام حرکات کو سکون دے دیتا ہے۔ ➌ یعنی فرشتے جو اس پر نگہبان مقرر ہیں۔

تَوَفَّتْهُ	رُسُلُنَا	وَهُمْ	لَا	يُفَرِّطُوْنَ ﴿61﴾	ثُمَّ	رُدُّوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ
فوت کرتے ہیں اسکو	ہمارے بھیجے ہوئے	اور وہ	نہیں	کمی کرتے	پھر	وہ لوٹائے جاتے ہیں	طرف	اللہ

ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) اسے فوت کرتے ہیں اور وہ کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔ ❶ پھر وہ ❷ اللہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں

مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ	اَلَا	لَهُ	الْحُكْمُ	وَهُوَ	اَسْرَعُ	الْحٰسِبِيْنَ ﴿62﴾	قُلْ
ان کا مالک	سچا	خبردار	اسی کیلئے	فیصلہ کرنا	اور وہ	بہت جلد	حساب لینے والا	کہہ دیجئے

جو ان کا حقیقی مالک ہے، خبردار! فیصلے کے تمام اختیارات اسی کے پاس ہیں، اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے:

مَنْ	يُّنَجِّيْكُمْ	مِّنْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	تَدْعُوْنَهٗ	تَضَرُّعًا
کون	نجات دیتا ہے تم کو	سے	اندھیروں	خشکی	اور سمندر	تم پکارتے ہو اس کو	عاجزی سے

خشکی اور سمندر کی تاریکیوں میں تمہیں کون نجات دیتا ہے؟ تم اسے عاجزی سے اور چپکے چپکے پکارتے ہو،

وَّخُفْيَةً	لَئِنْ	اَنْجٰىنَا	مِنْ	هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ ﴿63﴾	قُلِ
اور چپکے چپکے	البتہ اگر	وہ نجات دے ہمیں	سے	اس	تو ہم ہو جائیں گے	سے	شکر کرنیوالوں	کہہ دیجئے

(اور کہتے ہو:) اگر وہ ہمیں اس (مصیبت) سے نجات دے دے تو ہم ضرور شکرگزاروں میں شامل ہو جائیں گے۔ کہہ دیجئے:

اللّٰهُ	يُنَجِّيْكُمْ	مِّنْهَا	وَمِنْ	كُلِّ	كَرْبٍ	ثُمَّ	اَنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ ﴿64﴾
اللہ	نجات دیتا ہے تم کو	اس سے	اور سے	ہر	سختی	پھر	تم	شریک ٹھہراتے ہو

اللہ ہی تمہیں اس سے اور ہر سختی (تکلیف) سے نجات دیتا ہے، پھر تم (دوسروں کو اس کا) شریک ٹھہراتے ہو۔

قُلْ	هُوَ	الْقَادِرُ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَ	عَلَيْكُمْ	عَذَابًا	مِّنْ	فَوْقِكُمْ
کہہ دیجئے	وہ	قادر	پر	کہ	بھیجے	تم پر	عذاب	سے	تمہارے اوپر

کہہ دیجئے: وہ (اس پر بھی) قادر ہے کہ تم پر تمہارے اوپر سے عذاب بھیج دے،

اَوْ	مِنْ	تَحْتِ	اَرْجُلِكُمْ	اَوْ	يَلْبِسَكُمْ	شِيَعًا	وَّيُذِيْقَ	بَعْضَكُمْ
یا	سے	نیچے	تمہارے پاؤں	یا	خلط ملط کر دے تم کو	مختلف گروہ	اور چکھائے	تمہارے بعض کو

یا تمہارے قدموں کے نیچے سے (بھیج دے)، یا تمہیں مختلف گروہوں میں تقسیم کر کے ایک کو دوسرے (سے لڑا کر آپس)

بَاْسَ	بَعْضٍ	اُنْظُرْ	كَيْفَ	نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾
لڑائی	بعض	دیکھئے	کیسے	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیتیں	تاکہ وہ	سمجھیں

کی لڑائی (کا مزہ) چکھا دے۔ دیکھئے، ہم کیسے پھیر پھیر کر (اپنی) آیتیں بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں۔ ❸

❶ یعنی اس وقت میں جو ہر ایک کی موت کا مقرر ہے۔ ❷ یعنی لوگ۔ ❸ کہ انہیں کیوں پیدا کیا گیا ہے۔

وَكَذَّبَ	بِهٖ	قَوْمُكَ	وَهُوَ	الْحَقُّ ؕ	قُلْ	لَّسْتُ	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿66﴾
اور جھٹلایا	اس کو	آپ کی قوم	حالانکہ وہ	حق	کہہ دیجئے	نہیں میں	تم پر	نگہبان

اور آپ کی قوم نے اس (قرآن) کو جھٹلایا حالانکہ وہ برحق ہے، (ان سے) کہہ دیجئے: میں تم پر کوئی نگہبان نہیں۔

لِكُلِّ	نَبَاٍ	مُّسْتَقَرٌّ ؗ	وَّسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿67﴾	وَاِذَا	رَاَيْتَ	الَّذِيْنَ
لئے ہر	خبر	وقت مقرر	اور عنقریب	تم جان لوگے	اور جب	آپ دیکھیں	ان کو جو

ہر خبر کا ایک وقت مقرر ہے ❶ اور عنقریب تم (اپنا انجام) جان لو گے۔ اور جب آپ ایسے لوگوں کو دیکھیں جو

يَخُوْضُوْنَ	فِيْۤ	اٰيٰتِنَا	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	يَخُوْضُوْا	فِيْ	حَدِيْثٍ
مشغول ہوں	میں	ہماری آیتوں	تو اعراض کریں	ان سے	یہاں تک کہ	وہ مشغول ہوجائیں	میں	بات

ہماری آیتوں میں مشغول ہوں ❷ تو ان سے اعراض کیجئے یہاں تک کہ وہ دوسری باتوں میں مشغول ہو جائیں،

غَيْرِهٖ ؕ	وَاِمَّا	يُنْسِيَنَّكَ	الشَّيْطٰنُ	فَلَا	تَقْعُدْ	بَعْدَ	الذِّكْرٰى	مَعَ
اسکے علاوہ	اور اگر	بھلادے آپ کو	شیطان	پس مت	تو بیٹھ	بعد	یاد آنے	ساتھ

اور اگر آپ کو شیطان (یہ بات) بھلا دے تو یاد آنے کے بعد (ان) ظالم لوگوں کے ساتھ (ہرگز) نہ بیٹھیں۔

الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿68﴾	وَمَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	مِنْ	حِسَابِهِمْ
قوم	ظالم	اور نہیں	پر	ان لوگوں جو	ڈرتے ہیں	سے	ان کے حساب

اور پرہیزگاروں کے ذمے ان (آیات میں مشغول) لوگوں کے حساب میں سے کوئی چیز نہیں، لیکن

مِّنْ	شَيْءٍ	وَّلٰكِنْ	ذِكْرٰى	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿69﴾	وَذَرِ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا
سے	چیز	اور لیکن	نصیحت کرنا	تاکہ	وہ ڈریں	اور چھوڑ دیجئے	جنہوں نے	بنالیا

نصیحت کرنا (ان کے ذمے ہے) تاکہ وہ لوگ بھی پرہیزگار بن جائیں۔ اور (اے نبی!) ایسے لوگوں کو چھوڑ دیجئے جنہوں نے

دِيْنَهُمْ	لَعِبًا	وَّلَهْوًا	وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَذَكِّرْ	بِهٖۤ	اَنْ
اپنا دین	کھیل	اور تماشا	اور دھوکے میں ڈالا انکو	زندگی	دنیوی	اور نصیحت کریں	اس کیساتھ	کہ

اپنے دین کو کھیل تماشا بنا رکھا ہے اور جنہیں دنیوی زندگی نے دھوکہ دیا ہوا ہے، (البتہ) اس (قرآن) کے ذریعے (انہیں) نصیحت کرتے رہیں

تُبْسَلَ	نَفْسٌ	بِمَا	كَسَبَتْ ۖۗ	لَيْسَ	لَهَا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلِيٌّ	وَّلَا
ہلاک کی جائے	کوئی جان	اسکے بدلے جو	اس نے کمایا	نہیں	اس کیلئے	سے	سوائے	اللہ	دوست	اور نہ

تاکہ کوئی شخص اپنے کرتوتوں کے وبال کی وجہ سے ہلاک نہ کیا جائے، (اس دن) اللہ کے سوا نہ اس کا کوئی دوست ہو گا اور نہ

❶ یعنی ہر خبر وقوع پذیر ہونے والی ہے خواہ کچھ دیر بعد ہی کیوں نہ ہو۔ ❷ یعنی ان کی تکذیب میں یا ان کا مذاق اڑا رہے ہوں۔

شَفِيعٌ	وَإِنْ	تَعْدِلْ	كُلَّ	عَدْلٍ	لَّا	يُؤْخَذْ	مِنْهَا	أُولَٰٓئِكَ	الَّذِينَ
سفارش کرنیوالا	اور اگر	بدلے میں دے	ہر	بدلہ	نہ	لیا جائیگا	اس سے	یہی لوگ	جو

کوئی سفارشی، اور اگر وہ (زمین پر موجود) ہر چیز بطورِ معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے نہیں لی جائے گی، یہی وہ لوگ ہیں

أُبْسِلُوا	بِمَا	كَسَبُوا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ	حَمِيمٍ	وَعَذَابٌ	أَلِيمٌ
ہلاک کئے گئے	اس وجہ سے جو	انہوں نے کمایا	ان کیلئے	پینا	سے	گرم پانی	اور عذاب	دردناک

جنہیں اپنے (برے) کرتوتوں کی وجہ سے ہلاک کر دیا گیا، ان کے لئے (دوزخ میں) کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب (تیار) ہے،

ع

بِمَا	كَانُوا	يَكْفُرُونَ (70)	قُلْ	أَنَدْعُوا	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	مَا	لَا
اس وجہ سے جو	تھے وہ	کفر کرتے	کہہ دیجئے	کیا ہم پکاریں	سے	سوائے	اللہ	جو	نہ

اس لئے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: کیا ہم اللہ کے سوا اُن کو پکاریں جو نہ

يَنفَعُنَا	وَلَا	يَضُرُّنَا	وَنُرَدُّ	عَلَىٰٓ	أَعْقَابِنَا	بَعْدَ	إِذْ	هَدَىٰنَا
نفع دے سکیں ہمیں	اور نہ	نقصان پہنچا سکیں ہمیں	اور ہم پھیر دیئے جائیں	پر	اپنی ایڑیوں	بعد	جب	ہدایت دی ہمیں

ہمیں نفع دے سکتے ہیں اور نہ نقصان؟ اور (اب) جبکہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی ہے تو کیا ہم اپنی ایڑیوں کے بل پھر جائیں؟

اللَّهُ	كَالَّذِي	اسْتَهْوَتْهُ	الشَّيَاطِينُ	فِي	الْأَرْضِ	حَيْرَانَ	لَهُ	أَصْحَابٌ
اللہ	اس شخص کی مانند	بہکایا اس کو	شیطانوں	میں	زمین	حیران	اس کیلئے	ساتھی

اس شخص کی طرح جسے شیطانوں نے بہکا دیا ہو (اور) وہ زمین (جنگل و بیابان) میں حیران پھر رہا ہو، ❶ اس کے کچھ ساتھی ہوں

يَدْعُونَهُ	إِلَى	الْهُدَى	ائْتِنَا	قُلْ	إِنَّ	هُدَى	اللَّهِ	هُوَ	الْهُدَىٰ
وہ بلاتے ہیں اسکو	طرف	ہدایت	آ تو ہمارے پاس	کہہ دیجئے	بیشک	ہدایت	اللہ	وہ	ہدایت

جو اسے ہدایت کی طرف بلاتے ہوں کہ تو ہمارے پاس آ جا، ❷ کہہ دیجئے: بیشک اللہ کی ہدایت ہی (اصل) ہدایت ہے،

وَأُمِرْنَا	لِنُسْلِمَ	لِرَبِّ	الْعَٰلَمِينَ (71)	وَأَنْ	أَقِيمُوا	الصَّلَوٰةَ
اور حکم دیئے گئے ہم	کہ ہم فرمانبردار ہو جائیں	رب کیلئے	جہانوں کے	اور یہ کہ	قائم کرو	نماز

اور ہمیں تو یہ حکم دیا گیا ہے کہ ہم رب العالمین کے فرمانبردار ہو جائیں۔ اور یہ (بھی) کہ نماز قائم کرو

وَاتَّقُوهُ	وَهُوَ	الَّذِيٓ	إِلَيْهِ	تُحْشَرُونَ (72)	وَهُوَ	الَّذِي	خَلَقَ
اور ڈرو اس سے	اور وہی ہے	جو	اس کی طرف	تم اکٹھے کئے جاؤ گے	اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا

اور اس سے ڈرتے رہو، اور وہی (اللہ) ہے جس کی طرف تم (سب) کو اکٹھا کیا جائے گا۔ اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور

❶ یعنی جیسے کسی مسافر کو جنگل میں جنات نے راستے سے بھٹکا دیا ہو۔ ❷ اور شیطان اسے ہلاکت کی طرف بلاتے ہوں اور وہ خود پریشان ہو۔

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَيَوْمَ	يَقُوْلُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ	قَوْلُهُ
آسمانوں	اور زمین	حق کیساتھ	اور جس دن	وہ کہے گا	ہو جاؤ	تو ہو جائے گا	اس کی بات

زمین کو حق کے ساتھ ❶ پیدا کیا، اور جس دن وہ کہے گا کہ ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا، ❷ اس کی بات سچی ہے،

الْحَقُّ	وَلَهُ	الْمُلْكُ	يَوْمَ	يُنْفَخُ	فِي	الصُّوْرِ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
سچی	اور اس کیلئے	بادشاہت	جس دن	پھونکا جائیگا	میں	صور	جاننے والا	غیب	اور ظاہر۔حاضر

اور اسی کی بادشاہی ہو گی جس دن صور میں پھونکا جائے گا، (وہی) غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے،

وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْخَبِيْرُ ﴿73﴾	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	لِاَبِيْهِ	اٰزَرَ	اَتَتَّخِذُ
اور وہ	حکمت والا	خبر رکھنے والا	اور جب	کہا	ابراہیم	اپنے باپ کیلئے	آزر	کیا تو بناتا ہے

اور وہی خوب حکمت والا، بڑا باخبر ہے۔ اور (یاد کرو) جب ابراہیم نے اپنے باپ آزر سے کہا: کیا تو بتوں کو

اَصْنَامًا	اٰلِهَةً	اِنِّيْٓ	اَرٰىكَ	وَقَوْمَكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿74﴾
بت	معبود	بیشک میں	دیکھتا ہوں تجھے	اور تیری قوم	میں	گمراہی	صریح۔ظاہر

معبود ٹھہراتا ہے؟ بیشک میں تو تجھے اور تیری قوم کو صریح گمراہی میں مبتلا دیکھتا ہوں۔

وَكَذٰلِكَ	نُرِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	مَلَكُوْتَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلِيَكُوْنَ
اور اسی طرح	ہم دکھاتے تھے	ابراہیم	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	اور تا کہ وہ ہو جائے

اور ہم اسی طرح ابراہیم کو آسمانوں اور زمین کی بادشاہت (عجائبات) دکھاتے تھے تاکہ وہ یقین کرنے والوں

مِنَ	الْمُوْقِنِيْنَ ﴿75﴾	فَلَمَّا	جَنَّ	عَلَيْهِ	الَّيْلُ	رَاٰ	كَوْكَبًا	قَالَ	هٰذَا
سے	یقین کرنیوالوں	پھر جب	چھا گئی	اس پر	رات	اس نے دیکھا	ایک ستارہ	کہا	یہ

میں سے ہو جائے۔ پھر جب اس پر رات چھا گئی تو اس نے ایک ستارہ دیکھا، تو کہا: یہ

رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَآ	اُحِبُّ	الْاٰفِلِيْنَ ﴿76﴾	فَلَمَّا	رَاٰ	الْقَمَرَ
میرا رب	پھر جب	وہ غروب ہو گیا	کہا	نہیں	میں پسند کرتا	غروب ہونے والے	پھر جب	اس نے دیکھا	چاند

میرا رب ہے، مگر جب وہ غروب ❸ ہو گیا تو اس نے کہا: میں غروب ہونے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ پھر اس نے چاند کو دیکھا کہ چمک رہا ہے

بَازِغًا	قَالَ	هٰذَا	رَبِّيْ	فَلَمَّآ	اَفَلَ	قَالَ	لَئِنْ	لَّمْ	يَهْدِنِيْ	رَبِّيْ
چمکتا ہوا	کہا	یہ	میرا رب	پھر جب	غروب ہو گیا	کہا	البتہ اگر	نہ	ہدایت دی مجھے	میرے رب نے

تو کہا: یہ میرا رب ہے، مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہا: اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ دی

❶ یعنی ایک خاص مقصد سے۔ ❷ یعنی روزِ قیامت۔ ❸ یعنی غائب۔

لَاَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْقَوْمِ	الضَّآلِّيْنَ (77)	فَلَمَّا	رَاَ	الشَّمْسَ	بَازِغَةً	قَالَ
توضرور ہو جاؤں گا میں	سے	قوم	گمراہ	پھر جب	اس نے دیکھا	سورج	چمکتا ہوا	کہا

تو میں ضرور گمراہ لوگوں میں شامل ہو جاؤں گا۔ پھر اس نے سورج کو دیکھا کہ (خوب) چمک رہا ہے، تو کہا:

هٰذَا	رَبِّيْ	هٰذَآ	اَكْبَرُ	فَلَمَّآ	اَفَلَتْ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا
یہ	میرا رب	یہ	سب سے بڑا	پھر جب	وہ غروب ہو گیا	کہا	اے میری قوم	بیشک میں	بیزار	اس سے جو

یہ میرا رب ہے، یہ سب سے بڑا ہے، مگر جب وہ بھی غروب ہو گیا تو کہا: اے میری قوم! میں اُن سب سے بیزار ہوں

تُشْرِكُوْنَ (78)	اِنِّيْ	وَجَّهْتُ	وَجْهِيَ	لِلَّذِيْ	فَطَرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
تم شریک ٹھہراتے ہو	بیشک میں نے	متوجہ کیا	اپنا چہرہ	اس کیلئے جس نے	پیدا کیے	آسمان	اور زمین

جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو۔ بیشک میں نے یکسو ہو کر اپنا چہرہ اسی ذات کی طرف متوجہ کیا جس نے آسمانوں اور زمین کو

حَنِيْفًا	وَّمَآ	اَنَا	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ (79)	وَحَآجَّهٗ	قَوْمُهٗ	قَالَ
یکسو	اور نہیں	میں	سے	مشرکوں	اور جھگڑا کیا اس سے	اس کی قوم	کہا

پیدا کیا ہے اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں۔ اور اس (ابراہیم) کی قوم نے اس سے جھگڑا کیا تو اس نے کہا:

اَتُحَآجُّوْٓنِّيْ	فِي	اللّٰهِ	وَقَدْ	هَدٰىنِ	وَلَآ	اَخَافُ	مَا	تُشْرِكُوْنَ
کیا تم جھگڑتے ہو مجھ سے	میں	اللہ	حالانکہ تحقیق	اس نے ہدایت دی مجھ کو	اور نہیں	میں ڈرتا	جنہیں	تم شریک ٹھہراتے ہو

کیا تم اللہ کے بارے میں مجھ سے جھگڑتے ہو حالانکہ یقیناً اسی نے تو مجھے ہدایت دی ہے، اور میں اُن سے (ہرگز) نہیں ڈرتا جنہیں تم

بِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	رَبِّيْ	شَيْـًٔا	وَسِعَ	رَبِّيْ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا
اس کیساتھ	مگر	یہ کہ	چاہے	میرا رب	کچھ	گھیر لیا ہے	میرا رب	ہر	چیز	علم

اس کا شریک ٹھہراتے ہو، ہاں اگر میرا رب کچھ چاہے،❶ میرے رب نے ہر چیز کو (اپنے) علم سے گھیر رکھا ہے،

اَفَلَا	تَتَذَكَّرُوْنَ (80)	وَكَيْفَ	اَخَافُ	مَآ	اَشْرَكْتُمْ	وَلَا	تَخَافُوْنَ
کیا پھر نہیں	تم نصیحت پکڑتے	اور کیونکر	میں ڈروں	جنہیں	تم شریک ٹھہراتے ہو	جبکہ نہیں	تم ڈرتے

کیا پھر بھی تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ بھلا میں ان (باطل معبودوں) سے کیونکر ڈروں جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو❷ جبکہ تم

اَنَّكُمْ	اَشْرَكْتُمْ	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	عَلَيْكُمْ	سُلْطٰنًا
کہ تم	شریک ٹھہراتے ہو	اللہ کیساتھ	جو	نہیں	نازل کی	اس کیساتھ	تم پر	کوئی دلیل

اس بات سے نہیں ڈرتے کہ تم اُن کو اللہ کا شریک ٹھہراتے ہو جن کی اللہ نے تم پر کوئی دلیل نازل نہیں کی،❸

❶ تو وہ ضرور کر سکتا ہے۔ ❷ کیونکہ یہ جھوٹے معبود میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ ❸ یعنی ان کی عبادت کے جواز پر تمہارے پاس کوئی دلیل نہیں۔

وقف لازم

فَأَيُّ	الْفَرِيقَيْنِ	أَحَقُّ	بِالْأَمْنِ	إِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُونَ ﴿81﴾	الَّذِينَ
پھر کونسا	دوفریق	زیادہ حقدار	امن کا	اگر	ہوتم	جانتے	جولوگ

تو (بتاؤ) دونوں فریقوں میں سے کونسا فریق امن کا زیادہ حقدار ہے،❶ اگر تم جانتے ہو؟ جو لوگ ایمان لائے

آمَنُوا	وَلَمْ	يَلْبِسُوا	إِيمَانَهُمْ	بِظُلْمٍ	أُولَٰئِكَ	لَهُمُ	الْأَمْنُ
ایمان لائے	اور نہیں	انہوں نے ملایا	اپنا ایمان	ظلم سے	یہی لوگ	ان کے لئے	امن

اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم❷ سے نہیں ملایا انہی لوگوں کے لئے امن ہے اور یہی ہدایت یافتہ ہیں۔

ع ۱۲/۱۵

وَهُمْ	مُهْتَدُونَ ﴿82﴾	وَتِلْكَ	حُجَّتُنَا	آتَيْنَاهَا	إِبْرَاهِيمَ	عَلَىٰ	قَوْمِهِ
اور وہ	ہدایت یافتہ	اور یہ	ہماری دلیل	ہم نے دی یہ	ابراہیم	پر	اس کی قوم

اور یہ ہماری وہ دلیل تھی جو ہم نے ابراہیم کو اس کی قوم کے مقابلے میں عطا کی،

نَرْفَعُ	دَرَجَاتٍ	مَنْ	نَشَاءُ	إِنَّ	رَبَّكَ	حَكِيمٌ	عَلِيمٌ ﴿83﴾	وَوَهَبْنَا
ہم بلند کرتے ہیں	درجات	جسے	چاہتے ہیں	بیشک	تیرا رب	حکمت والا	جاننے والا	اور عطا کئے ہم نے

ہم جسے چاہتے ہیں درجات میں بلند کر دیتے ہیں، بیشک آپ کا رب خوب حکمت والا، خوب جاننے والا ہے۔ اور ہم نے اس (ابراہیم) کو

لَهُ	إِسْحَاقَ	وَيَعْقُوبَ	كُلًّا	هَدَيْنَا	وَنُوحًا	هَدَيْنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَمِنْ
اس کو	اسحاق	اور یعقوب	ہرایک	ہدایت دی ہم نے	اور نوح	ہدایت دی ہم نے	سے	پہلے	اور سے

اسحاق (بیٹا) اور یعقوب (پوتا) عطا کئے، ہر ایک کو ہم نے ہدایت دی، اور اس سے پہلے ہم نے نوح کو ہدایت دی تھی، اور اسی کی

ذُرِّيَّتِهِ	دَاوُودَ	وَسُلَيْمَانَ	وَأَيُّوبَ	وَيُوسُفَ	وَمُوسَىٰ	وَهَارُونَ
اس کی اولاد	داؤد	اور سلیمان	اور ایوب	اور یوسف	اور موسیٰ	اور ہارون

اولاد سے (ہم نے) داؤد، سلیمان، ایوب، یوسف، موسیٰ اور ہارون کو (ہدایت دی)،

وَكَذَٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِينَ ﴿84﴾	وَزَكَرِيَّا	وَيَحْيَىٰ	وَعِيسَىٰ	وَإِلْيَاسَ
اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	نیکی کرنے والے	اور زکریا	اور یحییٰ	اور عیسیٰ	اور الیاس

اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ اور (ہم نے) زکریا، یحییٰ، عیسیٰ اور الیاس (کو بھی ہدایت دی)،

كُلٌّ	مِنَ	الصَّالِحِينَ ﴿85﴾	وَإِسْمَاعِيلَ	وَالْيَسَعَ	وَيُونُسَ	وَلُوطًا
سب	میں	صالحین۔ نیک لوگ	اور اسماعیل	اور یسع	اور یونس	اور لوط

یہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔ اور (ہم نے) اسماعیل، یسع، یونس اور لوط (کو بھی ہدایت دی)،

❶ یعنی راہِ راست پر ہے۔ ❷ یعنی شرک۔

وَكُلًّا	فَضَّلْنَا	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ ﴿86﴾	وَمِنْ	اٰبَآئِهِمْ	وَذُرِّيّٰتِهِمْ	وَاِخْوَانِهِمْ
اور سب	فضیلت دی ہم نے	پر	جہان والوں	اور سے	انکے آباؤاجداد	اوران کی اولاد	اوران کے بھائیوں

اور (ان) سب کو ہم نے جہان والوں پر فضیلت عطا کی، اوران کے باپ دادا اوران کی اولاد اوران کے بھائیوں میں سے (کچھ کو بھی ہدایت دی)

وَاجْتَبَيْنٰهُمْ	وَهَدَيْنٰهُمْ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿87﴾	ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ
اور چن لیا ہم نے ان کو	اور ہدایت دی ہم نے ان کو	طرف	راستہ	سیدھا	یہ	ہدایت	اللہ

اور ہم نے ان کو چن لیا اور انہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، وہ اپنے بندوں میں سے

يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَلَوْ	اَشْرَكُوْا	لَحَبِطَ	عَنْهُمْ
وہ ہدایت دیتا ہے	اس کیساتھ	جسے	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور اگر	وہ شرک کرتے	تو برباد ہو جاتے	ان سے

جسے چاہتا ہے اس پر چلاتا ہے، اور اگر یہ لوگ ❶ شرک کرتے تو جو عمل وہ کرتے تھے سب

مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿88﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ
جو	تھے	وہ عمل کرتے	یہ	وہ لوگ جو	ہم نے انہیں دی	کتاب	اور حکم

برباد ہو جاتے۔ یہ وہ لوگ تھے جنہیں ہم نے کتاب اور حکم ❷ اور نبوت عطا کی تھی،

وَالنُّبُوَّةَ	فَاِنْ	يَّكْفُرْ	بِهَا	هٰٓؤُلَآءِ	فَقَدْ	وَكَّلْنَا	بِهَا	قَوْمًا	لَّيْسُوْا
اور نبوت	پھر اگر	کفر کریں	اس کیساتھ	یہ لوگ	تو تحقیق	ہم نے مقرر کیا	اس کیساتھ	قوم	نہیں وہ

اب اگر یہ (کفار) اس (ہدایت کو ماننے) سے انکار کریں تو بیشک ہم نے اس (کو ماننے) کے لئے ایک ایسی قوم تیار کی ہے ❸ جو اس کا

بِهَا	بِكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	هَدَى	اللّٰهُ	فَبِهُدٰىهُمُ	اقْتَدِهْ
اس کیساتھ	کفر کرنے والی	یہ	وہ لوگ جنہیں	ہدایت دی	اللہ	پس ان کے طریقے کی	آپ اقتدا کریں

انکار کرنے والی نہیں۔ (اے نبی!) یہ (انبیاء) وہ لوگ تھے جنہیں اللہ نے ہدایت دی تھی، لہٰذا آپ بھی ان کے طریقے کی اقتدا کریں،

قُلْ	لَّآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٰى
کہہ دیجئے	نہیں	میں سوال کرتا تم سے	اس پر	اجرت	نہیں	یہ	مگر	نصیحت

کہہ دیجئے: میں اس (تبلیغ کے کام) پر تم سے کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا، یہ تو جہان والوں کے لئے

لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿90﴾ ع	وَمَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖٓ	اِذْ	قَالُوْا	مَآ	اَنْزَلَ
جہان والوں کے لئے	اور نہیں	انہوں نے قدر کی	اللہ	حق	اس کی قدر	جب	انہوں نے کہا	نہیں	نازل کی

نصیحت ہے۔ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسے اس کی قدر کرنے کا حق تھا، جب انہوں نے کہا کہ اللہ نے کسی انسان پر

❶ یعنی مذکورہ انبیاء کرام۔ ❷ یعنی شریعت۔ ❸ یعنی تا قیامت مخلص مومنوں کی جماعت۔

اللّٰهُ	عَلٰى	بَشَرٍ	مِّنْ	شَيْءٍ	قُلْ	مَنْ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	الَّذِيْ
اللہ	پر	کسی بشر	سے	چیز	کہہ دیجئے	کس نے	نازل کی	کتاب	وہ جو

کوئی چیز نازل نہیں کی، کہہ دیجئے: پھر وہ کتاب ❶ کس نے نازل کی تھی جسے موسیٰ لے کر

جَآءَ	بِهٖ	مُوْسٰى	نُوْرًا	وَّهُدًى	لِّلنَّاسِ	تَجْعَلُوْنَهٗ	قَرَاطِيْسَ
لایا	اسے	موسیٰ	نور	اور ہدایت	لوگوں کے لئے	تم کرتے ہو اسے	اوراق میں

آئے تھے؟ جو لوگوں کے لئے نور اور ہدایت تھی، جسے تم مختلف اَوراق پر نقل کر رہے ہو،

تُبْدُوْنَهَا	وَتُخْفُوْنَ	كَثِيْرًا	وَعُلِّمْتُمْ	مَّا	لَمْ	تَعْلَمُوْٓا	اَنْتُمْ
تم ظاہر کرتے ہو اس سے	اور چھپاتے ہو	بہت	اور تم سکھائے گئے ہو	جو	نہیں	تم جانتے تھے	تم

اور تم اس سے (کچھ حصے کو) ظاہر کرتے ہو اور بہت زیادہ کو چھپا لیتے ہو، اور (اس کتاب کے ذریعے) تمہیں وہ باتیں سکھائی گئی ہیں جنہیں نہ تم

وَلَآ	اٰبَآؤُكُمْ	قُلِ	اللّٰهُ	ثُمَّ	ذَرْهُمْ	فِيْ	خَوْضِهِمْ	يَلْعَبُوْنَ ﴿۹۱﴾
اور نہ	تمہارے آباؤ اجداد	کہہ دیجئے	اللہ	پھر	چھوڑ ان کو	میں	اپنی فضول بحث	وہ کھیلتے رہیں

جانتے تھے اور نہ تمہارے باپ دادا، کہہ دیجئے: اللہ ہی نے (اسے نازل کیا ہے)، پھر انہیں اپنی فضول بحث میں کھیلتے ہوئے چھوڑ دیجئے۔ ❷

وَهٰذَا	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	مُبٰرَكٌ	مُّصَدِّقُ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَلِتُنْذِرَ
اور یہ	کتاب	ہم نے نازل کیا اسے	بابرکت	تصدیق کرنے والی	اس کی جو	اس سے پہلے	اور تا کہ آپ ڈرائیں

اور یہ کتاب، ❸ اسے ہم نے نازل کیا ہے، جو بہت بابرکت اور ان کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے آئی تھیں، تاکہ آپ

اُمَّ الْقُرٰى	وَمَنْ	حَوْلَهَا	وَالَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	يُؤْمِنُوْنَ
مکہ والے	اور جو	اس کے آس پاس	اور جو لوگ	ایمان رکھتے ہیں	آخرت پر	وہ ایمان رکھتے ہیں

مکہ والوں اور اس کے گرد و پیش کے لوگوں کو ڈرائیں، اور جو لوگ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس (قرآن) پر بھی ایمان رکھتے ہیں،

بِهٖ	وَهُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ﴿۹۲﴾	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى
اس پر	اور وہ	پر	اپنی نماز	حفاظت کرتے ہیں	اور کون	زیادہ ظالم	اس سے جو	باندھا

اور وہ اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ اور اس سے زیادہ ظالم اور کون ہو سکتا ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا

عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	قَالَ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	وَلَمْ	يُوْحَ	اِلَيْهِ	شَيْءٌ
پر	اللہ	جھوٹ	یا	کہا	وحی کی گئی	میری طرف	جبکہ نہیں	وحی کی گئی	اس کی طرف	کوئی چیز

یا یہ کہا کہ میری طرف وحی کی گئی ہے، حالانکہ اس کی طرف کوئی وحی نہیں کی گئی،

❶ یعنی تورات۔ ❷ تاکہ وہ اسی میں پڑے رہیں اور ان کی مہلتِ عمل ختم ہو جائے۔ ❸ یعنی قرآن کریم۔

وَمَنۡ	قَالَ	سَأُنۡزِلُ	مِثۡلَ	مَآ	اَنۡزَلَ	اللّٰهُ	وَلَوۡ	تَرٰٓی	اِذِ
اور جو	کہے	ابھی میں نازل کروں گا	مثل	جو	نازل کیا	اللہ	اور کاش	آپ دیکھیں	جب

اور جس نے کہا کہ میں بھی اس جیسی چیز نازل کر سکتا ہوں جو اللہ نے نازل کی ہے، اور کاش! آپ ظالموں کو

الظّٰلِمُوۡنَ	فِیۡ	غَمَرٰتِ	الۡمَوۡتِ	وَالۡمَلٰٓئِكَةُ	بَاسِطُوۡٓا	اَيۡدِيۡهِمۡ	اَخۡرِجُوۡٓا
ظالم لوگ	میں	سختیوں	موت	اور فرشتے	پھیلاتے۔ بڑھاتے ہیں	اپنے ہاتھ	نکالو

اس وقت دیکھیں جب وہ موت کی سختیوں ❶ میں مبتلا ہوں اور فرشتے (ان کی طرف یہ کہتے ہوئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں ❷ کہ نکالو

اَنۡفُسَكُمۡ	اَلۡيَوۡمَ	تُجۡزَوۡنَ	عَذَابَ	الۡهُوۡنِ	بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَقُوۡلُوۡنَ
اپنی جانیں	آج	تم بدلہ دیئے جاؤ گے	عذاب	رسوائی	اسکے بدلے جو	تھے تم	کہتے

اپنی جانیں، آج تم کو بدلے میں رسوائی کا عذاب دیا جائے گا، ❸ اس لئے کہ تم اللہ کے بارے میں ناحق باتیں

عَلَی	اللّٰهِ	غَيۡرَ	الۡحَقِّ	وَكُنۡتُمۡ	عَنۡ	اٰيٰتِهٖ	تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ ﴿93﴾	وَلَقَدۡ	جِئۡتُمُوۡنَا
پر	اللہ	نا	حق	اور تھے تم	سے	اس کی آیتوں	تکبر کرتے	اور البتہ تحقیق	آئے تم ہمارے پاس

گھڑا کرتے تھے اور تم اس کی آیتوں سے تکبر کیا کرتے تھے۔ اور یقیناً تم ہمارے پاس اکیلے آئے ہو

فُرَادٰی	كَمَا	خَلَقۡنٰكُمۡ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّتَرَكۡتُمۡ	مَّا	خَوَّلۡنٰكُمۡ	وَرَآءَ	ظُهُوۡرِكُمۡ
اکیلے	جیسے	ہم نے پیدا کیا تھا تمہیں	پہلی	بار	اور تم چھوڑ آئے	جو	ہم نے دیا تھا تم کو	پیچھے	اپنی پیٹھوں

جیسے ہم نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا تھا اور جو کچھ ہم نے تمہیں عطا کیا تھا وہ تم اپنے پیچھے چھوڑ آئے ہو،

وَمَا	نَرٰی	مَعَكُمۡ	شُفَعَآءَكُمُ	الَّذِيۡنَ	زَعَمۡتُمۡ	اَنَّهُمۡ	فِيۡكُمۡ	شُرَكٰٓؤُا	لَقَدۡ
اور نہیں	ہم دیکھتے	تمہارے ساتھ	تمہارے سفارشی	وہ جو	تم دعویٰ کرتے تھے	کہ وہ	تم میں	شریک	البتہ تحقیق

اور (آج) ہم تمہارے ساتھ تمہارے ان سفارشیوں کو نہیں دیکھتے جن کے بارے میں تم دعویٰ کرتے تھے کہ وہ تمہاری (عبادت میں تمہارے

ع ۱۱ ۳ ۱۷

تَّقَطَّعَ	بَيۡنَكُمۡ	وَضَلَّ	عَنۡكُمۡ	مَّا	كُنۡتُمۡ	تَزۡعُمُوۡنَ ﴿94﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	فَالِقُ
ٹوٹ گیا	تمہارے درمیان	اور گم ہو گئے	تم سے	جو	تھے تم	گمان کرتے	بیشک	اللہ	پھاڑنے والا

شریک ہیں، یقیناً تمہارا (باہمی) تعلق ٹوٹ گیا ہے اور جنہیں تم (اپنا معبود) سمجھتے تھے وہ تم سے گم ہو گئے ہیں۔ بیشک اللہ ہی (اناج کے) دانے

الۡحَبِّ	وَالنَّوٰی	يُخۡرِجُ	الۡحَیَّ	مِنَ	الۡمَيِّتِ	وَمُخۡرِجُ	الۡمَيِّتِ	مِنَ	الۡحَیِّ
دانے	اور گٹھلی	وہ نکالا کرتا ہے	زندہ	سے	مردہ	اور نکالنے والا	مردہ	سے	زندہ

اور (پھلوں کی) گٹھلی کو پھاڑنے والا ہے، وہی زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے،

❶ یعنی موت کی شدت اور تکلیف۔ ❷ یعنی ان کی روح نکالنے کے لئے۔ ❸ یعنی ایسا عذاب جو تمہیں رسوا کردے گا۔

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ﴿95﴾	فَالِقُ	الْاِصْبَاحِ	وَجَعَلَ	الَّيْلَ	سَكَنًا
یہ	اللہ	پھر کہاں	تم پھیرے جاتے ہو	پھاڑنے والا	صبح	اور اس نے بنایا	رات	سکون۔ آرام

یہی تو اللہ ہے، پھر تم کہاں پھیرے جاتے ہو؟ وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو آرام کے لئے

وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	حُسْبَانًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ﴿96﴾	وَهُوَ
اور سورج	اور چاند	حساب	یہ	اندازہ	غالب	جاننے والا	اور وہ

اور سورج اور چاند کو حساب کے لئے ❶ بنایا ہے، یہ نہایت غالب، خوب جاننے والے (اللہ) کا اندازہ ہے۔ اور وہی (اللہ) ہے

الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	النُّجُوْمَ	لِتَهْتَدُوْا	بِهَا	فِيْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ
جس نے	بنائے	تمہارے لئے	ستارے	تاکہ تم راہ پاؤ	ان کے ذریعے	میں	اندھیروں	خشکی

جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم ان کے ذریعے خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ معلوم کرو،

وَالْبَحْرِ	قَدْ	فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿97﴾	وَهُوَ	الَّذِيْٓ
اور سمندر	تحقیق	کھول کھول کر بیان کردی ہم نے	آیات	لوگوں کیلئے	جو جانتے ہیں	اور وہ	جس نے

یقیناً ہم نے (اپنی) آیات ان لوگوں کے لئے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں جو جانتے ہیں۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے

اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	فَمُسْتَقَرٌّ	وَّمُسْتَوْدَعٌ	قَدْ
پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک	پس ایک قرار گاہ	اور سونپے جانے کی جگہ	تحقیق

ایک جان ❷ سے تمہیں پیدا کیا، پھر (تمہارے لئے) ایک ٹھہرنے کی جگہ ❸ اور سونپے جانے (دفن ہونے) کی جگہ (بنائی)،

فَصَّلْنَا	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّفْقَهُوْنَ ﴿98﴾	وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ
ہم نے تفصیل سے بیان کردی ہیں	آیات	لوگوں کیلئے	جو سمجھتے ہیں	اور وہ	جس نے	نازل کیا	سے

یقیناً ہم نے (اپنی) آیات ان لوگوں کے لئے تفصیل سے بیان کر دی ہیں جو سمجھتے ہیں۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے آسمان سے

السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	نَبَاتَ	كُلِّ	شَيْءٍ	فَاَخْرَجْنَا	مِنْهُ
آسمان	پانی	پس نکالی ہم نے	اس کیساتھ	نباتات	ہر	چیز	پھر ہم نے نکالا	اس سے

پانی نازل کیا، پھر ہم نے اس (پانی) کے ذریعے ہر طرح کی نباتات اُگائیں، پھر ہم نے اس سے سبزہ (ہرے بھرے کھیت اور درخت)

خَضِرًا	نُّخْرِجُ	مِنْهُ	حَبًّا	مُّتَرَاكِبًا	وَمِنَ	النَّخْلِ	مِنْ	طَلْعِهَا
سبزہ	ہم نکالتے ہیں	اس سے	دانے	تہ بہ تہ جڑے ہوئے	اور سے	کھجور	سے	اس کے شگوفے

اُگائے، ہم ان (کونپلوں میں) سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے (گندم، جو، مکئی وغیرہ کے) دانے نکالتے ہیں، اور کھجور کے

❶ جیسا کہ سورج سے دن رات اور چاند سے ماہ و سال کا حساب لگایا جاتا ہے۔ ❷ یعنی آدم علیہ السلام۔ ❸ یعنی دنیا میں۔

قِنْوَانٌ	دَانِيَةٌ	وَّجَنّٰتٍ	مِّنْ	أَعْنَابٍ	وَّالزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ	مُشْتَبِهًا
گچھے	جھکے ہوئے	اور باغات	سے	انگور	اور زیتون	اور انار	ملتے جلتے

شگوفے ❶ سے (پھل کے) گچھے (پیدا کئے جو بوجھ سے) جھکے ہوئے ہیں، اور انگور، زیتون اور انار کے باغات (اُگائے)، آپس میں ملتے جلتے

وَّغَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	اُنْظُرُوْٓا	اِلٰى	ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَيَنْعِهٖ	اِنَّ
اور نہ	ملتے جلے	دیکھو	طرف	اس کا پھل	جب	وہ پھل لائے	اور اس کا پکنا	بیشک

بھی اور جدا جدا بھی، ❷ یہ درخت جب پھل لانے لگتے ہیں تو ان کے پھل دینے اور ان کے پکنے کی کیفیت کو ذرا غور سے دیکھو،

فِيْ	ذٰلِكُمْ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ۝٩٩	وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	الْجِنَّ
میں	اس	البتہ نشانیاں	لوگوں کیلئے	جو ایمان رکھتے ہیں	اور انہوں نے بنایا	اللہ کا	شریک	جن

بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے (بڑی) نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ اور (اس سب کے باوجود) لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرالیا،

وَخَلَقَهُمْ	وَخَرَقُوْا	لَهٗ	بَنِيْنَ	وَبَنٰتٍۢ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	سُبْحٰنَهٗ
حالانکہ اس نے پیدا کیا ان کو	اور انہوں نے گھڑ لئے	اس کیلئے	بیٹے	اور بیٹیاں	بغیر	علم	پاک ہے وہ

حالانکہ اسی (اللہ) نے ان کو پیدا کیا ہے، اور انہوں نے بغیر کسی علم کے اللہ کے بیٹے اور بیٹیاں گھڑ لئے، (حالانکہ) وہ پاک ہے

ع ١٢ ١٨

وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ۝١٠٠	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لَهٗ
اور بلند ہے	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	موجد	آسمانوں	اور زمین	کس طرح	ہو سکتی ہے	اس کیلئے

اور بلند ہے ان باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ تو آسمانوں اور زمین کا موجد ہے، اس کا کوئی بیٹا

وَلَدٌ	وَّلَمْ	تَكُنْ	لَّهٗ	صَاحِبَةٌ	وَخَلَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ	وَهُوَ	بِكُلِّ
بیٹا	جبکہ نہیں	ہے	اس کی	کوئی بیوی	اور اس نے پیدا کی	ہر	چیز	اور وہ	ہر

کیسے ہو سکتا ہے جبکہ اس کی کوئی بیوی ہی نہیں؟ اور اسی نے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہی ہر چیز کو

شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ۝١٠١	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	خَالِقُ
چیز	جاننے والا	یہ	اللہ	تمہارا رب	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	پیدا کرنیوالا

خوب جاننے والا ہے۔ یہی ہے اللہ، تمہارا رب، اس کے سوا کوئی معبودِ (برحق) نہیں، (وہی) ہر چیز کو

كُلِّ	شَيْءٍ	فَاعْبُدُوْهُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ ۝١٠٢	لَا	تُدْرِكُهُ
ہر	چیز	پس اسی کی عبادت کرو	اور وہ	پر	ہر	چیز	نگران	نہیں	پاسکتیں اسے

پیدا کرنے والا ہے، لہٰذا تم اسی کی عبادت کرو، اور وہ ہر چیز پر نگران ہے۔ (وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں

❶ وہ غلاف جو کھجور پر اس کا گچھا نکلنے سے پہلے چڑھا ہوتا ہے۔ ❷ یعنی یہ پھل بعض اوصاف میں باہم ملتے ہیں اور بعض میں نہیں۔

الْأَبْصَارُ	وَهُوَ	يُدْرِكُ	الْأَبْصَارَ	وَهُوَ	اللَّطِيفُ	الْخَبِيرُ ﴿103﴾	قَدْ	جَاءَكُمْ
نگاہیں	اور وہ	پالیتا ہے	نگاہیں	اور وہ	بڑا باریک بین	خبر رکھنے والا	تحقیق	آئیں تمہارے پاس

اسے نہیں پا سکتیں ❶ اور وہ نگاہوں کو پا لیتا ہے، ❷ اور وہ بڑا باریک بین، خوب خبر رکھنے والا ہے۔ یقیناً تمہارے پاس

بَصَائِرُ	مِنْ	رَبِّكُمْ	فَمَنْ	أَبْصَرَ	فَلِنَفْسِهِ	وَمَنْ	عَمِيَ	فَعَلَيْهَا	وَمَا
دلیلیں	سے	تمہارے رب	پھر جس نے	بصیرت سے کام لیا	تو اپنے ہی لئے	اور جو	اندھا رہا	تو اسی پر	اور نہیں

تمہارے رب کی طرف سے (روشن) دلیلیں آ چکی ہیں، تو (اب) جس نے بصیرت سے کام لیا تو اپنے ہی (فائدے) کے لئے اور جو اندھا بنا رہا

أَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيظٍ ﴿104﴾	وَكَذَٰلِكَ	نُصَرِّفُ	الْآيَاتِ	وَلِيَقُولُوا
میں	تم پر	نگران	اور اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات	اور تا کہ وہ کہیں

تو اس کا وبال اسی پر ہے، اور میں تم پر نگران نہیں۔ اور اسی طرح ہم پھیر پھیر کر (اپنی) آیات بیان کرتے ہیں تا کہ وہ (کافر) کہیں کہ

دَرَسْتَ	وَلِنُبَيِّنَهُ	لِقَوْمٍ	يَعْلَمُونَ ﴿105﴾	اتَّبِعْ	مَا	أُوحِيَ	إِلَيْكَ	مِنْ	رَبِّكَ
تو نے پڑھا	اور تا کہ ہم واضح کریں اسے	لوگوں کیلئے	جو جانتے ہیں	پیروی کریں	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	سے	تیرے رب

تو نے (کسی سے) پڑھا ہے ❸ اور تا کہ ہم اس (کی حقیقت) کو ان لوگوں پر واضح کر دیں جو علم رکھتے ہیں۔ (اے نبی!) اس وحی کی پیروی کیجئے

لَا	إِلَٰهَ	إِلَّا	هُوَ	وَأَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِينَ ﴿106﴾	وَلَوْ	شَاءَ	اللَّهُ	مَا
نہیں	معبود	مگر	وہی	اور منہ پھیر لے	سے	مشرکوں	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ

جو آپ پر آپ کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے، اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، اور آپ مشرکوں سے منہ پھیر لیجئے۔ اور اگر اللہ چاہتا تو

أَشْرَكُوا	وَمَا	جَعَلْنَاكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيظًا	وَمَا	أَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيلٍ ﴿107﴾
وہ شرک کرتے	اور نہیں	ہم نے بنایا تجھے	ان پر	نگران	اور نہیں	تو	ان پر	نگہبان

وہ شرک نہ کرتے، اور (اے نبی!) ہم نے آپ کو ان پر نگران مقرر نہیں کیا اور نہ ہی آپ ان پر نگہبان ہیں۔

وَلَا	تَسُبُّوا	الَّذِينَ	يَدْعُونَ	مِنْ	دُونِ	اللَّهِ	فَيَسُبُّوا	اللَّهَ	عَدْوًا	بِغَيْرِ
اور نہ	تم گالی دو	انکو جنہیں	وہ پکارتے ہیں	سے	سوائے	اللہ	تو وہ گالی دیں گے	اللہ کو	حد سے بڑھ کر	بغیر

اور (مسلمانو!) یہ لوگ اللہ کے سوا جن کو پکارتے ہیں انہیں گالی مت دو، ورنہ وہ بھی بغیر علم کے حد سے بڑھتے ہوئے اللہ کو گالی دیں گے،

❶ یعنی انسان کی نگاہ دنیا میں اللہ کو نہیں دیکھ سکتی، البتہ آخرت میں مومنوں کو اللہ کا دیدار نصیب ہوگا اور وہ اللہ کو ایسے بآسانی دیکھ سکیں گے جیسے وہ چودھویں رات کے چاند کو دیکھتے ہیں۔

❷ یعنی اس نے اپنے علم سے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے۔

❸ یعنی کسی سے یہ قرآن پڑھ اور سیکھ لیا ہے، یہ اللہ کی طرف سے نازل کردہ نہیں۔

عِلْمٍ	كَذٰلِكَ	زَيَّنَّا	لِكُلِّ	اُمَّةٍ	عَمَلَهُمْ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	مَّرْجِعُهُمْ
علم	اسی طرح	ہم نے مزین کیا	لئے ہر	جماعت	ان کا عمل	پھر	طرف	اپنے رب	ان کا لوٹنا

اسی طرح ہم نے ہر جماعت کے لئے ان کا عمل مزین کر دیا ہے، ❶ پھر (بالآخر) انہیں اپنے رب ہی کی طرف لوٹنا ہے،

فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿١٠٨﴾	وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ
پس وہ خبر دے گا انکو	اس کی جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور انہوں نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	پختہ	قسمیں	البتہ اگر

(تب) وہ انہیں بتائے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔ اور انہوں نے ❷ اللہ کی پختہ قسمیں کھا کر کہا کہ اگر ان کے پاس

جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	لَّيُؤْمِنُنَّ	بِهَا	قُلْ	اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَمَا	يُشْعِرُكُمْ
آئے انکے پاس	نشانی	توضرور وہ ایمان لائینگے	اس کیساتھ	کہہ دیجئے	بیشک	نشانیاں	پاس	اللہ	اور کون	سمجھائے تمہیں

کوئی نشانی ❸ آئے گی تو وہ اس پر ضرور ایمان لائیں گے، ❹ (اے نبی!) کہہ دیجئے: نشانیاں تو صرف اللہ کے پاس ہیں ❺ اور تمہیں یہ کون

اَنَّهَآ	اِذَا	جَآءَتْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٠٩﴾	وَنُقَلِّبُ	اَفْـِٕدَتَهُمْ	وَاَبْصَارَهُمْ	كَمَا
کہ وہ	جب	آئے گی	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	اور ہم پھیر دیں گے	ان کے دل	اور ان کی آنکھیں	جیسے

سمجھائے کہ جب وہ (نشانی) آ جائے گی تو بھی وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور ہم ان کے دلوں اور آنکھوں کو پھیر دیں گے (تو) جیسے

ع ١٣	لَمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّنَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿١١٠﴾
	نہیں	وہ ایمان لائے تھے	اس کیساتھ	پہلی	بار	اور ہم چھوڑ دیں گے ان کو	میں	ان کی سرکشی	بھٹکتے پھرتے

وہ پہلی بار اس (قرآن) پر ایمان نہیں لائے تھے (ویسے پھر نہیں لائیں گے)، ❻ اور ہم انہیں ان کی سرکشی ہی میں بھٹکتے چھوڑ دیں گے۔

❶ یعنی جیسے ہم نے ان لوگوں کے لئے ان کے بتوں کی محبت کو ان کی نظروں میں اچھا کر دکھایا ہے، اسی طرح ہم نے سابقہ تمام گمراہ قوموں کے لئے ان کے اعمال کو ان کی نظروں میں اچھا کر دکھایا تھا۔

❷ یعنی نبی کریم ﷺ کی تکذیب کرنے والے مشرکوں نے۔

❸ یعنی کوئی بڑا معجزہ جو ان کی خواہش کے مطابق ہو جیسے عصائے موسیٰ وغیرہ۔

❹ یہ کلام جو ان سے صادر ہوا اس سے ان کا مقصد طلبِ ہدایت نہ تھا بلکہ ان کا مقصد تو محض دفعِ اعتراض اور اس چیز کو قطعی طور پر ٹھکرانا تھا جو انبیاء ورسل لے کر آئے ہیں۔ بلاشبہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کی آیات بینات اور واضح دلائل کے ساتھ تائید فرمائی۔ ان دلائل کی طرف التفات کرنے سے اس بات میں ادنیٰ سا شبہ اور اشکال باقی نہیں رہتا کہ جو کچھ آپ ﷺ لے کر مبعوث ہوئے ہیں وہ صحیح ہے۔ اس کے بعد ان آیات ومعجزات کا مطالبہ کرنا محض تعنت ہے جس کا جواب دینا لازم نہیں، بلکہ کبھی بھی ان کو جواب نہ دینا ان کے لئے بہتر ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ کے بندوں میں اس کی سنت یہ ہے کہ اس کے انبیاء ورسل سے معجزات کا مطالبہ کرنے والوں کے پاس جب معجزات آجاتے ہیں اور وہ ان پر ایمان نہیں لاتے تو ان پر عذاب بھیج دیا جاتا ہے۔ (ماخوذ از تفسیر سعدی) ❺ یعنی نشانیاں نازل کرنے کا اختیار صرف اللہ کے پاس ہے۔

❻ یعنی یہ ان کی سزا ہے کہ جب وہ پہلی مرتبہ ایمان نہیں لائے تو بطورِ سزا اب ان کے ایمان لانے کا امکان ہی ختم کر دیا گیا ہے۔

اَلنِّصْفُ (۸)

وَلَوْ	اَنَّنَا	نَزَّلْنَآ	اِلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	وَكَلَّمَهُمُ	الْمَوْتٰى	وَحَشَرْنَا
اور اگر	بلاشبہ ہم	نازل کرتے	ان کی طرف	فرشتے	اور کلام کرتے ان سے	مردے	اور ہم اکٹھا کر دیتے

اور اگر بیشک ہم ان پر فرشتے نازل کر دیتے اور ان سے مردے کلام کرتے اور ہر چیز کو ان کے سامنے

عَلَيْهِمْ	كُلَّ	شَيْءٍ	قُبُلًا	مَّا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ
ان پر	ہر	چیز	سامنے	نہ	تھے وہ	کہ ایمان لائیں	مگر	یہ کہ

اکٹھا کر دیتے تب بھی وہ ایمان نہ لاتے مگر یہ کہ اللہ چاہتا (کہ وہ ایمان لائیں)،

يَّشَآءَ	اللّٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ
چاہتا	اللہ	اور لیکن	ان کے اکثر	جہالت سے کام لیتے ہیں	اور اسی طرح	ہم نے بنائے	لئے ہر

لیکن ان کے اکثر لوگ جہالت سے کام لیتے ہیں۔ اور ہم نے اسی طرح انسانوں اور جنوں میں سے شیطانوں کو

نَبِيٍّ	عَدُوًّا	شَيٰطِيْنَ	الْاِنْسِ	وَالْجِنِّ	يُوْحِيْ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ
نبی	دشمن	شیطان	انسان	اور جن	ڈالتا ہے	ان کا بعض	طرف	بعض

ہر نبی کے دشمن بنایا، ❶ جو ایک دوسرے (کے کان) میں دھوکہ دہی کے لئے ملمع کی ہوئی باتیں

زُخْرُفَ	الْقَوْلِ	غُرُوْرًا ؕ	وَلَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	مَا	فَعَلُوْهُ	فَذَرْهُمْ
ملمع کی ہوئی	بات	دھوکہ دینے کے لئے	اور اگر	چاہتا	آپ کا رب	نہ	وہ کرتے یہ	پس آپ چھوڑ دیجئے انکو

ڈالتے رہتے ہیں، ❷ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے، چنانچہ آپ انہیں اور جو کچھ یہ جھوٹ گھڑتے ہیں

وَمَا	يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾	وَلِتَصْغٰٓى	اِلَيْهِ	اَفْـِٕدَةُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ
اور جو	وہ جھوٹ گھڑتے ہیں	اور تاکہ مائل ہو جائیں	اس کی طرف	دل	ان کے جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر

اسے چھوڑ دیں۔ اور تاکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے ان کے دل اس جھوٹ کی طرف مائل ہو جائیں

وَلِيَرْضَوْهُ	وَلِيَقْتَرِفُوْا	مَا	هُمْ	مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْتَغِيْ
اور تاکہ راضی ہوں اس سے	اور تاکہ وہ کرتے رہیں	جو	وہ	کرنے والے	کیا پھر سوا	اللہ	میں تلاش کروں

اور وہ اس سے راضی ہو جائیں اور وہ جو (برائیاں) کر رہے ہیں کرتے رہیں۔ (اے نبی! کہہ دیجئے) کیا پھر میں اللہ کے سوا

حَكَمًا	وَّهُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	اِلَيْكُمُ	الْكِتٰبَ	مُفَصَّلًا ؕ	وَالَّذِيْنَ
حاکم	اور وہی	جس نے	نازل کی	تمہاری طرف	کتاب	مفصل	اور جو لوگ

کوئی اور حاکم تلاش کروں حالانکہ وہی ہے جس نے تمہاری طرف تفصیل سے (یہ) کتاب نازل کر دی ہے،

❶ معلوم ہوا کہ انسانوں میں بھی شیطان ہوتے ہیں۔ ❷ جنہیں سن کر جاہل فریب خوردہ ہو جاتے ہیں۔

اٰتَیْنٰھُمُ	الْکِتٰبَ	یَعْلَمُوْنَ	اَنَّهٗ	مُنَزَّلٌ	مِّنْ	رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا
ہم نے انہیں دی	کتاب	وہ جانتے ہیں	کہ بلاشبہ وہ	نازل کی گئی ہے	سے	آپ کے رب	حق کیساتھ	پس نہ

اور جنہیں ہم نے (تم سے پہلے) کتاب دی تھی ❶ وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کی گئی ہے،

تَکُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُمْتَرِیْنَ ﴿114﴾	وَتَمَّتْ	کَلِمَتُ	رَبِّكَ	صِدْقًا	وَّعَدْلًا
ہرگز تو ہو	سے	شک کرنے والوں	اور پوری ہے	بات	آپ کا رب	سچ	اور انصاف

لہٰذا آپ ہرگز شک کرنے والوں میں شامل نہ ہوں۔ اور آپ کے رب کی بات سچائی اور انصاف کے لحاظ سے پوری ہے، ❷

لَا	مُبَدِّلَ	لِکَلِمٰتِهٖ	وَهُوَ	السَّمِیْعُ	الْعَلِیْمُ ﴿115﴾	وَاِنْ	تُطِعْ
نہیں	کوئی بدلنے والا	اس کی باتیں	اور وہ	سننے والا	اور جاننے والا	اور اگر	آپ اطاعت کریں

اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں، ❸ اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ زمین پر بسنے والوں کی

اَکْثَرَ	مَنْ	فِی	الْاَرْضِ	یُضِلُّوْكَ	عَنْ	سَبِیْلِ	اللّٰهِ	اِنْ
اکثر	جو	میں	زمین	وہ گمراہ کردیں گے آپ کو	سے	راستہ	اللہ	نہیں

اکثریت کی پیروی کریں گے تو وہ آپ کو اللہ کے راستے سے گمراہ کر دیں گے،

یَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ	وَاِنْ	هُمْ	اِلَّا	یَخْرُصُوْنَ ﴿116﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ
وہ پیروی کرتے	مگر	گمان	اور نہیں	وہ	مگر	اٹکل پچو لگاتے	بیشک	آپکا رب	وہ

وہ تو صرف گمان (خیال) کی پیروی کرتے ہیں اور بس اٹکل کے تیر چلاتے ہیں۔ بیشک آپ کا رب

اَعْلَمُ	مَنْ	یَّضِلُّ	عَنْ	سَبِیْلِهٖ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِیْنَ ﴿117﴾	فَکُلُوْا
خوب جانتا ہے	جو	گمراہ ہوا	سے	اس کا راستہ	اور وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت یافتہ کو	پس کھاؤ

اسے خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے گمراہ ہو چکا ہے اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے۔ چنانچہ تم

مِمَّا	ذُکِرَ	اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَیْهِ	اِنْ	کُنْتُمْ	بِاٰیٰتِهٖ	مُؤْمِنِیْنَ ﴿118﴾
اس سے جو	ذکر کیا گیا	نام	اللہ	اس پر	اگر	ہو تم	اس کی آیتوں پر	ایمان رکھنے والے

اس (جانور) کا گوشت کھاؤ جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو۔

وَمَا	لَکُمْ	اَلَّا	تَاْکُلُوْا	مِمَّا	ذُکِرَ	اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَیْهِ	وَقَدْ	فَصَّلَ
اور کیا ہے	تمہیں	کہ نہ	تم کھاؤ	اس سے جو	ذکر کیا گیا	نام	اللہ	اس پر	اور تحقیق	اس نے واضح کردیا

اور آخر کیا وجہ ہے کہ جس (جانور) پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تم اس کا گوشت نہ کھاؤ؟ حالانکہ جو (جانور) اللہ نے تم پر حرام کئے ہیں

❶ یعنی یہود و نصاریٰ۔ ❷ یعنی خبر میں سچائی اور اوامر و نواہی میں انصاف ہے۔ ❸ کیونکہ اللہ خود ان کا محافظ ہے۔

لَكُمْ	مَّا	حَرَّمَ	عَلَيْكُمْ	اِلَّا	مَا	اضْطُرِرْتُمْ	اِلَيْهِ ؕ	وَاِنَّ	كَثِيْرًا
تمہارے لئے	جو	حرام کیا	تم پر	مگر	جو	تم مجبور کردیئے جاؤ	اس کی طرف	اور بیشک	اکثر

ان کے بارے میں تفصیل سے تم کو بتا دیا ہے، مگر جسے کھانے پر تم مجبور ہو جاؤ (تو وہ بھی حلال ہیں)، ❶ اور بیشک اکثر لوگ

لَّيُضِلُّوْنَ	بِاَهْوَآئِهِمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
گمراہ کرتے ہیں	اپنی خواہشات سے	بغیر	علم	بیشک	آپکارب	وہ	خوب جانتا ہے	حد سے گزرنے والوں کو

بغیر علم کے، محض اپنی خواہشات کی بنا پر دوسروں کو گمراہ کرتے ہیں، بیشک آپ کا رب حد سے بڑھنے والوں کو خوب جانتا ہے۔

وَذَرُوْا	ظَاهِرَ	الْاِثْمِ	وَبَاطِنَهٗ ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَكْسِبُوْنَ	الْاِثْمَ
اور چھوڑ دو	ظاہر	گناہ	اور پوشیدہ گناہ	بیشک	جو لوگ	کرتے ہیں	گناہ

اور ظاہری اور پوشیدہ (ہر طرح کا) گناہ چھوڑ دو، بیشک جو لوگ گناہ کرتے ہیں

سَيُجْزَوْنَ	بِمَا	كَانُوْا	يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾	وَلَا	تَاْكُلُوْا	مِمَّا	لَمْ	يُذْكَرِ
عنقریب وہ سزا دیئے جائیں گے	اس کی جو	تھے وہ	کرتے	اور نہ	تم کھاؤ	اس سے جو	نہیں	ذکر کیا گیا

عنقریب وہ اپنے کئے کی سزا پائیں گے۔ اور جس (جانور) پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو

اسْمُ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	وَاِنَّهٗ	لَفِسْقٌ ؕ	وَاِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	لَيُوْحُوْنَ	اِلٰٓى
نام	اللہ	اس پر	اور بیشک یہ	البتہ نافرمانی	اور بیشک	شیطان	البتہ وہ ڈالتے ہیں	طرف

تم اس کا گوشت نہ کھاؤ، ❷ کیونکہ یہ (کھانا) نافرمانی ہے، اور بیشک شیطان اپنے دوستوں کے دلوں میں (شکوک و اعتراضات) ڈالتے ہیں

اَوْلِيٰٓـئِهِمْ	لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ	وَاِنْ	اَطَعْتُمُوْهُمْ	اِنَّكُمْ	لَمُشْرِكُوْنَ ﴿۱۲۱﴾	اَوَمَنْ
اپنے دوستوں	تاکہ وہ جھگڑا کریں تم سے	اور اگر	تم نے ان کی اطاعت کی	تو بیشک تم	مشرک ہو جاؤ گے	کیا اور جو

ع

تاکہ وہ تم سے جھگڑا کریں، اور اگر تم نے ان کی اطاعت کی تو بلاشبہ تم بھی مشرک ہو جاؤ گے۔ کیا وہ شخص جو مردہ تھا،

كَانَ	مَيْتًا	فَاَحْيَيْنٰهُ	وَجَعَلْنَا	لَهٗ	نُوْرًا	يَّمْشِيْ	بِهٖ	فِي	النَّاسِ
تھا	مردہ	پھر ہم نے زندہ کیا اسکو	اور ہم نے بنا دیا	اس کیلئے	نور	وہ چلتا ہے	اس کیساتھ	میں	لوگ

پھر ہم نے اسے زندہ کیا، اور ہم نے اس کے لئے نور (ہدایت) بنا دیا، وہ اس کی روشنی میں لوگوں کے درمیان چلتا ہے،

كَمَنْ	مَّثَلُهٗ	فِي	الظُّلُمٰتِ	لَيْسَ	بِخَارِجٍ	مِّنْهَا ؕ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ
مانند جو	اسکی مثال	میں	اندھیروں	نہیں	نکلنے والا	ان سے	اسی طرح	مزین کئے گئے

(کیا) وہ اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو اندھیروں میں پڑا ہے (اور) وہ ان سے نکلنے والا نہیں؟ کافروں کے لئے اسی طرح

❶ یعنی مجبوری میں حرام جانور کھانے میں کوئی حرج نہیں۔ ❷ یعنی جس جانور کو ذبح کرتے وقت اللہ کا نام نہ لیا گیا ہوا سے کھانا حلال نہیں۔

لِلْكٰفِرِيْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿122﴾	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	فِيْ	كُلِّ	قَرْيَةٍ
کافروں کے لئے	جو	تھے	وہ کرتے	اور اسی طرح	ہم نے بنا دیا	میں	ہر	بستی

ان کے اعمال مزین کر دیئے گئے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے ہر بستی میں اس کے بڑے بڑے مجرموں کو

اَكٰبِرَ	مُجْرِمِيْهَا	لِيَمْكُرُوْا	فِيْهَا ؕ	وَمَا	يَمْكُرُوْنَ	اِلَّا	بِاَنْفُسِهِمْ
بڑے لوگ	اس کے مجرم	تاکہ وہ مکر کریں	اس میں	اور نہیں	وہ مکر کرتے	مگر	اپنی جانوں پر

لگا دیا تاکہ وہ اس (بستی) میں مکاریاں کرتے رہیں، اور وہ اپنے آپ ہی سے مکاریاں کر رہے ہیں

وَمَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿123﴾	وَاِذَا	جَآءَتْهُمْ	اٰيَةٌ	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ	حَتّٰى	نُؤْتٰى
اور نہیں	وہ شعور رکھتے	اور جب	آتی ہے انکے پاس	نشانی	کہتے ہیں	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائینگے	یہاں تک کہ	ہم دیئے جائیں

اور وہ شعور نہیں رکھتے۔ اور جب ان کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو کہتے ہیں: ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ ہمیں بھی اس جیسی

وقف لازم

مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ	رُسُلُ	اللّٰهِ ؔ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	حَيْثُ	يَجْعَلُ	رِسَالَتَهٗ ؕ
مثل	جو	دیئے گئے	رسول	اللہ	اللہ	خوب جانتا ہے	جہاں	وہ رکھتا ہے	اپنی رسالت

چیز دی جائے جو اللہ کے رسولوں کو دی گئی ہے،❶ اللہ زیادہ بہتر جانتا ہے کہ اپنی رسالت کس کو عنایت کرے،

سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	صَغَارٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَعَذَابٌ	شَدِيْدٌۢ	بِمَا
عنقریب پہنچے گی	انکو جنہوں نے	جرم کیا	ذلت	پاس	اللہ	اور عذاب	سخت	اس وجہ سے جو

عنقریب ان مجرموں کو اپنی مکاریوں کی وجہ سے اللہ کے ہاں ذلت اور سخت عذاب ملے گا۔

كَانُوْا	يَمْكُرُوْنَ ﴿124﴾	فَمَنْ	يُّرِدِ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّهْدِيَهٗ	يَشْرَحْ	صَدْرَهٗ
تھے وہ	مکر کرتے	پھر جسے	چاہتا ہے	اللہ	کہ	ہدایت دے اسکو	کھول دیتا ہے	اس کا سینہ

پس جس شخص کو اللہ ہدایت دینا چاہتا ہے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے،

لِلْاِسْلَامِ ۚ	وَمَنْ	يُّرِدْ	اَنْ	يُّضِلَّهٗ	يَجْعَلْ	صَدْرَهٗ	ضَيِّقًا	حَرَجًا
اسلام کے لئے	اور جسے	چاہتا ہے	کہ	گمراہ کرے اس کو	کر دیتا ہے	اس کا سینہ	تنگ	انتہائی تنگ

اور جسے گمراہ کرنا چاہتا ہے تو اس کا سینہ انتہائی تنگ کر دیتا ہے

كَاَنَّمَا	يَصَّعَّدُ	فِي	السَّمَآءِ ؕ	كَذٰلِكَ	يَجْعَلُ	اللّٰهُ	الرِّجْسَ	عَلَى
گویا کہ وہ	چڑھ رہا ہے	میں	آسمان	اسی طرح	کرتا ہے	اللہ	ناپاکی	پر

گویا کہ وہ آسمان میں چڑھ رہا ہو،❷ اسی طرح اللہ ان لوگوں پر ناپاکی مسلط کر دیتا ہے

❶ یعنی جب تک فرشتے ہمارے پاس بھی رسالت لے کر نہیں آجاتے۔ ❷ یعنی اس کے لئے یہ کام آسمان پر چڑھنے کی طرح ناممکن ہے۔

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿125﴾	وَهٰذَا	صِرَاطُ	رَبِّكَ	مُسْتَقِيْمًا	قَدْ	فَصَّلْنَا
وہ لوگ جو	نہیں	ایمان لاتے	اور یہ	راستہ	آپکا رب	سیدھا	تحقیق	ہم نے تفصیل سے بیان کردیں

جو ایمان نہیں لاتے۔ اور یہ آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے، یقیناً ہم نے (اپنی) آیات ان لوگوں کے لئے تفصیل سے بیان کر دی ہیں

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾	لَهُمْ	دَارُ	السَّلٰمِ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَهُوَ
آیات	لوگوں کیلئے	جو نصیحت پکڑتے ہیں	ان کیلئے	گھر	سلامتی	پاس	ان کے رب	اور وہی

جو نصیحت پکڑتے ہیں۔ ان کے رب کے ہاں ان کے لئے سلامتی کا گھر ہے اور وہی

وَلِيُّهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿127﴾	وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	يٰمَعْشَرَ
انکا دوست	بسبب اسکے جو	تھے	وہ عمل کرتے	اور جس دن	وہ اکٹھا کرے گا انکو	سب	اے گروہ

ان کا دوست (حافظ و ناصر) ہے ان اعمالِ (صالحہ) کی وجہ سے جو وہ کرتے رہے۔ اور جس دن وہ ان سب کو اکٹھا کرے گا (اور فرمائے گا):

الْجِنِّ	قَدِ	اسْتَكْثَرْتُمْ	مِّنَ	الْاِنْسِ	وَقَالَ	اَوْلِيٰٓؤُهُمْ	مِّنَ	الْاِنْسِ
جن	تحقیق	تم نے بہت زیادہ لئے	سے	انسان	اور کہیں گے	ان کے دوست	سے	انسان

اے جنوں کے گروہ! تم نے بہت زیادہ انسان (گمراہ) کئے تھے، اور انسانوں میں سے ان (جنوں) کے دوست کہیں گے:

رَبَّنَا	اسْتَمْتَعَ	بَعْضُنَا	بِبَعْضٍ	وَّبَلَغْنَآ	اَجَلَنَا	الَّذِيْٓ	اَجَّلْتَ	لَنَا
اے ہمارے رب	فائدہ اٹھایا	ہمارا بعض	بعض کیساتھ	اور ہم پہنچے	اپنی میعاد	جو	تونے مقرر کی	ہمارے لئے

اے ہمارے رب! ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے رہے اور (بالآخر) ہم اپنی میعاد کو پہنچ گئے جو تو نے ہمارے لئے مقرر فرمائی تھی، ❶

قَالَ	النَّارُ	مَثْوٰىكُمْ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ	اِنَّ
فرمائے گا	آگ	تمہارا ٹھکانہ	ہمیشہ رہو گے	اس میں	مگر	جو	چاہے	اللہ	بیشک

اللہ فرمائے گا: (اب) آگ ہی تمہارا ٹھکانا ہے، اس میں (تم) ہمیشہ (جلتے) رہو گے، مگر جو اللہ چاہے، بیشک

رَبَّكَ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ﴿128﴾	وَكَذٰلِكَ	نُوَلِّيْ	بَعْضَ	الظّٰلِمِيْنَ	بَعْضًا
آپکا رب	کمال حکمت والا	خوب جاننے والا	اور اسی طرح	ہم مسلط کردیتے ہیں	بعض	ظالم	بعض پر

آپ کا رب خوب حکمت والا، خوب جاننے والا ہے۔ اور اسی طرح ہم ظالموں کو ایک دوسرے پر مسلط کر دیتے ہیں ❷

بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿129﴾	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ
اس وجہ سے جو	تھے وہ	کماتے	اے گروہ	جن	اور انسان	کیا نہیں	آئے تھے تمہارے پاس

ع ۱۵ ۸

ان کاموں کی وجہ سے جو وہ کرتے رہے۔ اے جنوں اور انسانوں کے گروہ! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے

❶ یعنی قیامت آ گئی جسے ہم دنیا میں نہیں مانتے تھے۔ ❷ تاکہ ایک ظالم دوسرے کو تباہ و برباد کرے۔

رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	وَيُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ
رسول	تم میں سے	وہ بیان کرتے تھے	تم پر	میری آیات	اور وہ ڈراتے تھے تم کو	ملاقات	تمہارا دن

ایسے رسول نہیں آئے تھے جو تمہارے سامنے میری آیات بیان کرتے تھے اور تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے

هٰذَا	قَالُوْا	شَهِدْنَا	عَلٰٓى	اَنْفُسِنَا	وَغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا
اس	کہیں گے	ہم گواہی دیتے ہیں	پر	اپنے آپ	اور دھوکہ دیا ان کو	زندگی	دنیا

ڈراتے تھے، تب وہ کہیں گے: ہم اپنے خلاف خود گواہی دیتے ہیں، ❶ (آج) دنیوی زندگی نے ان لوگوں کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے،

وَشَهِدُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ ﴿130﴾	ذٰلِكَ	اَنْ	لَّمْ
اور گواہی دینگے	پر	اپنے آپ	کہ بلاشبہ وہ	تھے	کفر کرنے والے	یہ	کہ	نہیں

(مگر روزِ قیامت) وہ خود اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ بلاشبہ وہ کافر تھے۔ ❷ (اے نبی!) یہ (پیغمبر آتے رہے) اس لئے کہ

يَكُنْ	رَّبُّكَ	مُهْلِكَ	الْقُرٰى	بِظُلْمٍ	وَّاَهْلُهَا	غٰفِلُوْنَ ﴿131﴾	وَلِكُلٍّ
ہے	آپکا رب	ہلاک کرنے والا	بستیاں	ظلم سے	جبکہ انکے رہنے والے	غافل	اور ہر ایک کیلئے

آپ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ظلم کی وجہ سے ہلاک کر دے جبکہ ان کے رہنے والے غافل ہوں۔ اور ہر ایک کے لئے

دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا	وَمَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿132﴾	وَرَبُّكَ
درجے	اس سے جو	انہوں نے عمل کئے	اور نہیں	آپکا رب	غافل	اس سے جو	وہ عمل کرتے ہیں	اور آپکا رب

ان کے اعمال کے لحاظ سے درجے ہیں، اور آپ کا رب لوگوں کے اعمال سے غافل نہیں۔ اور آپ کا رب

الْغَنِيُّ	ذُو الرَّحْمَةِ	اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَيَسْتَخْلِفْ	مِنْۢ	بَعْدِكُمْ
بے پروا	رحمت والا	اگر	وہ چاہے	لے جائے تم کو	اور جانشین بنائے	سے	تمہارے بعد

بے پروا ہے (اور) رحمت والا ہے، اگر وہ چاہے تو تم لوگوں کو لے جائے اور تمہارے بعد جنہیں چاہے

مَّا	يَشَآءُ	كَمَآ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنْ	ذُرِّيَّةِ	قَوْمٍ	اٰخَرِيْنَ ﴿133﴾	اِنَّ	مَا
جسے	چاہے	جیسے	پیدا کیا تم کو	سے	اولاد	لوگوں	دوسرے	بیشک	جو

جانشین بنا دے، جیسے اس نے تم کو دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا۔ بیشک تم سے جس (قیامت) کا وعدہ کیا جا رہا ہے

تُوْعَدُوْنَ	لَاٰتٍ	وَّمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿134﴾	قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى
تم وعدہ دیئے جاتے ہو	یقیناً وہ آنے والا ہے	اور نہیں	تم	عاجز کرنیوالے	کہہ دیجئے	اے میری قوم	عمل کرو	پر

وہ یقیناً آنے والی ہے، اور تم (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر

❶ یعنی پیغمبروں نے تیرا پیغام پہنچا دیا تھا۔ ❷ یعنی انہوں نے ہی پیغمبروں کی بات ماننے سے انکار کیا تھا۔

مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ
اپنے مقام	بیشک میں	عمل کرنیوالا	پھر عنقریب	تم جان لوگے	کون	ہے	اس کیلئے	انجام

عمل کرو، بیشک میں بھی (اپنی جگہ) عمل کرنے والا ہوں، پھر عنقریب تم جان لو گے کہ کس کے لئے آخرت کا (اچھا) انجام ہے؟

الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۳۵﴾	وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ	مِمَّا	ذَرَاَ	مِنَ
آخرت	بیشک	نہیں	فلاح پائیں گے	ظالم	اور انہوں نے ٹھہرایا	اللہ کیلئے	اس سے جو	پیدا کیا	سے

بیشک ظالم لوگ فلاح نہیں پائیں گے۔ اور انہوں نے اللہ کے لئے خود اسی کی پیدا کی ہوئی

الْحَرْثِ	وَالْاَنْعَامِ	نَصِيْبًا	فَقَالُوْا	هٰذَا	لِلّٰهِ	بِزَعْمِهِمْ	وَهٰذَا
کھیتی	اور چوپائے	ایک حصہ	پھر انہوں نے کہا	یہ	اللہ کے لئے	ان کے گمان کے مطابق	اور یہ

کھیتی ❶ اور اور چوپایوں میں سے ایک حصہ مقرر کر لیا، پھر انہوں نے اپنے (باطل) گمان کے مطابق کہا کہ یہ (حصہ) تو اللہ کا ہے

لِشُرَكَآئِنَا	فَمَا	كَانَ	لِشُرَكَآئِهِمْ	فَلَا	يَصِلُ	اِلَى	اللّٰهِ	وَمَا
ہمارے شریکوں کے لئے	توجو	ہے	انکے شریکوں کیلئے	پس نہیں	وہ پہنچتا	طرف	اللہ	اور جو

اور یہ ہمارے شریکوں (بتوں) کا ہے، تو جو (حصہ) ان کے شریکوں کا ہے وہ تو اللہ کو نہیں پہنچتا مگر جو (حصہ)

كَانَ	لِلّٰهِ	فَهُوَ	يَصِلُ	اِلٰى	شُرَكَآئِهِمْ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿۱۳۶﴾
ہے	اللہ کیلئے	تو وہ	پہنچتا ہے	طرف	ان کے شریکوں	برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں

اللہ کا ہے وہ ان کے شریکوں کو پہنچ جاتا ہے، بہت برا ہے جو وہ فیصلہ کرتے ہیں۔

وَكَذٰلِكَ	زَيَّنَ	لِكَثِيْرٍ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ	قَتْلَ	اَوْلَادِهِمْ	شُرَكَآؤُهُمْ
اور اسی طرح	مزین کر دیا	لئے بہت سے	سے	مشرکوں	قتل کرنا	اپنی اولاد	ان کے شریک

اور اسی طرح بہت سے مشرکوں کے لئے ان کے شریکوں نے ان کی اپنی اولاد کے قتل کو مزین بنا رکھا ہے

لِيُرْدُوْهُمْ	وَلِيَلْبِسُوْا	عَلَيْهِمْ	دِيْنَهُمْ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	فَعَلُوْهُ
تاکہ وہ برباد کریں ان کو	اور تاکہ وہ خلط ملط کر دیں	ان پر	ان کا دین	اور اگر	چاہتا	اللہ	نہ	وہ کرتے یہ

تاکہ وہ ان کو برباد کر دیں اور ان کے لئے ان کے دین کو خلط ملط کر دیں، ❷ اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے،

فَذَرْهُمْ	وَمَا	يَفْتَرُوْنَ ﴿۱۳۷﴾	وَقَالُوْا	هٰذِهٖٓ	اَنْعَامٌ	وَّحَرْثٌ	حِجْرٌ	لَّا
پس انہیں چھوڑ دیجئے	اور جو	وہ جھوٹ باندھتے ہیں	اور انہوں نے کہا	یہ	چوپائے	اور کھیتی	ممنوع	نہیں

لہٰذا آپ انہیں اور ان کے جھوٹ کو چھوڑ دیجئے جو وہ گھڑتے ہیں۔ ❸ اور انہوں نے اپنے (باطل) گمان کے مطابق کہا کہ

❶ یعنی فصلیں اور پھل وغیرہ۔ ❷ یعنی مشکوک بنادیں۔ ❸ یعنی اُن کو چھوڑ دیں، اللہ خود ہی ان کے اور آپ کے درمیان فیصلہ فرما دے گا۔

يَطْعَمُهَآ	اِلَّا	مَنْ	نَّشَآءُ	بِزَعْمِهِمْ	وَاَنْعَامٌ	حُرِّمَتْ	ظُهُوْرُهَا
کھاسکتا اسے	مگر	جسے	ہم چاہیں	اپنے گمان کے مطابق	اور چوپائے	حرام کی گئی ہیں	ان کی پیٹھیں

یہ چوپائے اور کھیتی ممنوع (حرام) ہے، اسے صرف وہی کھا سکتا ہے جسے ہم چاہیں، اور کچھ چوپائے ایسے ہیں کہ ان کی پیٹھوں (پر سواری) حرام

وَاَنْعَامٌ	لَّا	يَذْكُرُوْنَ	اسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَا	افْتِرَآءً	عَلَيْهِ	سَيَجْزِيْهِمْ
اور چوپائے	نہیں	وہ ذکر کرتے	نام	اللہ	ان پر	جھوٹ باندھتے ہوئے	اس پر	عنقریب وہ سزا دیگا انکو

کی گئی ہے اور کچھ چوپائے ایسے ہیں جن پر (ذبح کے وقت) وہ اللہ کا نام نہیں لیتے، یہ سب وہ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہوئے کرتے ہیں،

بِمَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ١٣٨	وَقَالُوْا	مَا	فِيْ	بُطُوْنِ	هٰذِهِ	الْاَنْعَامِ
اس وجہ سے جو	تھے وہ	جھوٹ باندھتے	اور انہوں نے کہا	جو	میں	پیٹوں	ان	چوپائے

عنقریب اللہ ان کو ان کی افتراپردازی کی سزا دے گا۔ اور انہوں نے کہا: ان (حرام کردہ) چوپایوں کے پیٹوں میں جو کچھ ہے ❶

خَالِصَةٌ	لِّذُكُوْرِنَا	وَمُحَرَّمٌ	عَلٰٓى	اَزْوَاجِنَا	وَاِنْ	يَّكُنْ	مَّيْتَةً	فَهُمْ
خالص	ہمارے مردوں کیلئے	اور حرام	پر	ہماری بیویاں	اور اگر	ہو وہ	مردہ	تو وہ

وہ ہمارے مردوں کے لئے خاص ہے اور ہماری عورتوں پر حرام ہے، اور اگر وہ مردہ (پیدا) ہو تو وہ سب ❷

فِيْهِ	شُرَكَآءُ	سَيَجْزِيْهِمْ	وَصْفَهُمْ	اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ ١٣٩	قَدْ
اس میں	شریک	عنقریب وہ سزا دیگا انکو	ان کا کہنا	بیشک وہ	غالب حکمت والا	خوب جاننے والا	تحقیق

اس میں شریک (ہو سکتے) ہیں، عنقریب اللہ ان کو ان کی (گھڑی ہوئی) باتوں کی سزا دے گا، بیشک وہ خوب حکمت والا، خوب جاننے والا ہے۔

خَسِرَ	الَّذِيْنَ	قَتَلُوْٓا	اَوْلَادَهُمْ	سَفَهًۢا	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّحَرَّمُوْا	مَا	رَزَقَهُمُ
خسارہ پایا	جنہوں نے	قتل کی	اپنی اولاد	بیوقوفی	بغیر	علم	اور حرام ٹھہرایا	جو	رزق دیا انہیں

بیشک ان لوگوں نے خسارہ پایا جنہوں نے بغیر علم کے (محض) بیوقوفی سے اپنی اولاد کو قتل کیا اور اللہ کے دیے ہوئے رزق کو

ع ١٧ / ١١ / ٢ — الربع

اللّٰهُ	افْتِرَآءً	عَلَى	اللّٰهِ	قَدْ	ضَلُّوْا	وَمَا	كَانُوْا	مُهْتَدِيْنَ ١٤٠	وَهُوَ
اللہ	جھوٹ باندھتے ہوئے	پر	اللہ	تحقیق	وہ گمراہ ہوئے	اور نہیں	تھے وہ	ہدایت یافتہ	اور وہی

اللہ پر جھوٹ باندھتے ہوئے حرام ٹھہرایا، یقیناً وہ گمراہ ہوئے اور وہ ہدایت یافتہ نہ تھے۔ اور وہی (اللہ) ہے

الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ	جَنّٰتٍ	مَّعْرُوْشٰتٍ	وَّغَيْرَ	مَعْرُوْشٰتٍ	وَّالنَّخْلَ	وَالزَّرْعَ
جس نے	پیدا کئے	باغات	چھپروں پر چڑھائے ہوئے	اور نہ	چڑھائے ہوئے	اور کھجور کے درخت	اور کھیتی

جس نے باغات پیدا کئے، چھپروں پر چڑھائے ہوئے ❸ اور نہ چڑھائے ہوئے، ❹ اور کھجور کے درخت اور کھیتیاں (پیدا کیں)،

❶ یعنی بچے۔ ❷ یعنی ہمارے مرد اور عورتیں۔ ❸ جن کی بیلیں منڈیروں پر چڑھائی جاتی ہیں جیسے انگور۔ ❹ جیسے خربوزہ اور تربوز۔

مُخْتَلِفًا	اُكُلُهٗ	وَّالزَّيْتُوْنَ	وَالرُّمَّانَ	مُتَشَابِهًا	وَّغَيْرَ	مُتَشَابِهٍ	كُلُوْا
مختلف	ان کے پھل	اور زیتون	اور انار	ملتے جلتے	اور نہ	ملتے جلتے	کھاؤ

ان کے پھل (مزے میں) مختلف ہیں، اور زیتون اور انار (پیدا کئے) ملتے جلتے بھی اور نہ ملتے جلتے بھی، جب وہ پھل لائیں

مِنْ	ثَمَرِهٖٓ	اِذَآ	اَثْمَرَ	وَاٰتُوْا	حَقَّهٗ	يَوْمَ	حَصَادِهٖ	وَلَا	تُسْرِفُوْا
سے	اس کا پھل	جب	پھل لائے	اور دو	اسکا حق	دن	اس کی کٹائی	اور نہ	تم حد سے نہ گزرو

تو ان کا پھل کھاؤ اور جس دن (پھل توڑو اور کھیتی) کاٹو تو اللہ کا حق ادا کرو، ❶ اور حد سے نہ گزرو،

اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ (141)	وَمِنَ	الْاَنْعَامِ	حَمُوْلَةً	وَّفَرْشًا
بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا	حد سے گزرنے والے	اور سے	چوپائے	بوجھ اٹھانے والے	اور زمین سے لگے ہوئے

بیشک اللہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور (اسی نے) چوپایوں میں سے بوجھ اٹھانے والے (بڑے جانور) بھی (پیدا کئے) اور

كُلُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	لَكُمْ
کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تم کو	اللہ	اور نہ	تم پیروی کرو	قدموں	شیطان	بیشک وہ	تمہارے لئے

زمین سے لگے (چھوٹے جانور) بھی، اللہ نے جو تمہیں رزق دیا ہے اس میں سے کھاؤ، اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو،

عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ (142)	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	مِنَ	الضَّاْنِ	اثْنَيْنِ	وَمِنَ	الْمَعْزِ
دشمن	کھلا۔ ظاہر	آٹھ	قسمیں	سے	بھیڑ	دو	اور سے	بکری

بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ یہ آٹھ قسمیں (اس نے پیدا کی ہیں)، دو بھیڑ میں سے ❷ اور دو بکری میں سے،

اثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا	اشْتَمَلَتْ	عَلَيْهِ
دو	کہہ دیجئے	کیا دونوں نر	حرام کیے	یا	دونوں مادہ	یا	وہ کہ مشتمل ہیں	اس پر

(اے نبی! ان سے) کہہ دیجئے: کیا اللہ نے دونوں ❸ کے نر حرام کئے ہیں یا دونوں کی مادائیں یا وہ بچے جو دونوں مادائوں

اَرْحَامُ	الْاُنْثَيَيْنِ	نَبِّئُوْنِيْ	بِعِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (143)	وَمِنَ	الْاِبِلِ
رحم	دونوں مادہ	خبر دو مجھے	علم کیساتھ	اگر	ہو تم	سچے	اور سے	اُونٹ

کے رحموں (پیٹوں) میں ہیں؟ اگر تم سچے ہو تو مجھے (ٹھیک ٹھیک) علم کے ساتھ بتاؤ۔ اور دو اُونٹ میں سے

اثْنَيْنِ	وَمِنَ	الْبَقَرِ	اثْنَيْنِ	قُلْ	ءٰٓالذَّكَرَيْنِ	حَرَّمَ	اَمِ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَمَّا
دو	اور سے	گائے	دو	کہہ دیجئے	کیا دونوں نر	حرام کیے	یا	دونوں مادہ	یا

اور دو گائے میں سے، (اے نبی!) کہہ دیجئے: کیا اللہ نے دونوں ❹ کے نر حرام کیے ہیں یا دونوں کی مادائیں

❶ یعنی کھیتی کی زکوٰۃ ''عشر'' ادا کرو۔ ❷ یعنی ایک نر اور ایک مادہ۔ ❸ یعنی بھیڑ اور بکری۔ ❹ یعنی اونٹ اور گائے۔

وَصّٰكُمُ	اِذْ	شُهَدَآءَ	كُنْتُمْ	اَمْ	الْاُنْثَيَيْنِ	اَرْحَامُ	عَلَيْهِ	اشْتَمَلَتْ
وصیت کی تم کو	جب	موجود	تھے تم	یا	دونوں مادہ	رحم	اس پر	وہ کہ مشتمل ہیں

یا وہ بچے جو دونوں ماداؤں کے رحموں (پیٹوں) میں ہیں، کیا تم اس وقت موجود تھے جب اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا؟ ❶

لِّيُضِلَّ	كَذِبًا	اللّٰهِ	عَلَى	افْتَرٰى	مِمَّنِ	اَظْلَمُ	فَمَنْ	بِهٰذَا	اللّٰهُ
تاکہ وہ گمراہ کرے	جھوٹ	اللہ	پر	باندھے	اس سے جو	زیادہ ظالم	پھر کون	اس کی	اللہ

پھر اس سے زیادہ ظالم اور کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے تاکہ وہ بغیر علم کے لوگوں کو

قُلْ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾	الْقَوْمَ	يَهْدِي	لَا	اللّٰهَ	اِنَّ	عِلْمٍ	بِغَيْرِ	النَّاسَ
کہہ دیجئے	ظالم	لوگ۔قوم	ہدایت دیتا	نہیں	اللہ	یقیناً	علم	بغیر	لوگ

ع

گمراہ کرے، بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے:

يَّطْعَمُهٗٓ	طَاعِمٍ	عَلٰى	مُحَرَّمًا	اِلَيَّ	اُوْحِيَ	مَآ	فِيْ	اَجِدُ	لَّآ
وہ کھائے اسے	کھانے والا	پر	حرام	میری طرف	وحی کی گئی	جو	میں	میں پاتا	نہیں

میری طرف جو احکام وحی کیے گئے ہیں، میں ان میں کوئی ایسی چیز جسے کھانے والا کھائے، حرام نہیں پاتا

فَاِنَّهٗ	خِنْزِيْرٍ	لَحْمَ	اَوْ	مَّسْفُوْحًا	دَمًا	اَوْ	مَيْتَةً	يَّكُوْنَ	اَنْ	اِلَّآ
پس بیشک وہ	خنزیر	گوشت	یا	بہایا ہوا	خون	یا	مردار	وہ ہو	یہ کہ	مگر

مگر یہ کہ وہ مردار ہو، یا بہایا ہوا خون ہو، یا خنزیر کا گوشت ہو، کیونکہ وہ گندگی ہے،

وَّلَا	بَاغٍ	غَيْرَ	اضْطُرَّ	فَمَنِ	بِهٖ	اللّٰهِ	لِغَيْرِ	اُهِلَّ	فِسْقًا	اَوْ	رِجْسٌ
اور نہ	سرکش	نہ	مجبور ہو جائے	پس جو	اس پر	اللہ	لیے غیر	نام پکارا گیا	فسق	یا	گندگی

یا فسق ہو کہ (ذبح کے وقت) اس پر غیر اللہ کا نام پکارا گیا ہو، پھر جو مجبور ہو جائے (بشرطیکہ) نہ سرکش ہو ❷

كُلَّ	حَرَّمْنَا	هَادُوْا	الَّذِيْنَ	وَعَلَى	رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾	غَفُوْرٌ	رَبَّكَ	فَاِنَّ	عَادٍ
ہر	ہم نے حرام کیا	یہودی ہوئے	جو لوگ	اور پر	رحم کرنیوالا	بخشنے والا	آپ کا رب	تو بیشک	حد سے گزرنے والا

اور نہ حد سے گزرنے والا، ❸ تو بیشک آپ کا رب بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور جو لوگ یہودی ہوئے ان پر ہم نے

مَا	اِلَّا	شُحُوْمَهُمَآ	عَلَيْهِمْ	حَرَّمْنَا	وَالْغَنَمِ	الْبَقَرِ	وَمِنَ	ظُفُرٍ	ذِيْ
جو	مگر	ان کی چربیاں	ان پر	ہم نے حرام کیں	اور بکری	گائے	اور اس سے	ناخن	والا

ہر ناخن والا (جانور) حرام کیا تھا، اور گائے اور بکری میں سے ان کی چربیاں حرام کی تھیں سوائے اس چربی کے جو

❶ یعنی ان جانوروں کے حرام ہونے کا۔ ❷ یعنی اس حرام کی خواہش رکھنے والا نہ ہو۔ ❸ یعنی ضرورت سے زیادہ نہ کھائے۔

حَمَلَتْ	ظُهُوْرُهُمَآ	اَوِ	الْحَوَايَآ	اَوْ	مَا	اخْتَلَطَ	بِعَظْمٍ	ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ
اٹھایا	ان کی پیٹھیں	یا	آنتیں	یا	جو	ملی ہو	ہڈی کیساتھ	یہ	ہم نے سزا دی انہیں

ان کی پیٹھوں یا آنتوں کے ساتھ لگی ہو یا ہڈی کے ساتھ ملی ہو (وہ حرام نہیں تھی)، یہ سزا ہم نے انہیں

بِبَغْيِهِمْ ۖ	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿146﴾	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	رَّبُّكُمْ	ذُوْ رَحْمَةٍ
ان کی سرکشی کے باعث	اور بیشک ہم	البتہ سچے ہیں	پھر اگر	وہ جھٹلائیں آپکو	تو کہہ دیجئے	تمہارا رب	رحمت والا

ان کی سرکشی کی وجہ سے دی تھی، اور بیشک ہم سچے ہیں۔ پھر اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو کہہ دیجئے: تمہارا رب وسیع رحمت والا ہے،

وَّاسِعَةٍ ۚ	وَلَا	يُرَدُّ	بَاْسُهٗ	عَنِ	الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿147﴾	سَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
وسیع	اور نہیں	پھیرا جاتا	اسکا عذاب	سے	قوم	مجرم	عنقریب کہیں گے	وہ جنہوں نے

اور مجرم لوگوں سے اس کا عذاب پھیرا نہیں جا سکتا۔ عنقریب (یہ) مشرک لوگ کہیں گے:

اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَآ	اَشْرَكْنَا	وَلَآ	اٰبَآؤُنَا	وَلَا	حَرَّمْنَا
شرک کیا	اگر	چاہتا	اللہ	نہ	ہم شرک کرتے	اور نہ	ہمارے آباؤاجداد	اور نہ	ہم حرام کرتے

اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے آباؤ اجداد اور نہ ہم کسی چیز کو حرام ہی ٹھہراتے،

مِنْ	شَيْءٍ ۭ	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	حَتّٰى	ذَاقُوْا	بَاْسَنَا ۭ
سے	چیز	اسی طرح	جھٹلایا	انہوں نے جو	سے	ان سے پہلے	یہاں تک کہ	انہوں نے چکھا	ہمارا عذاب

اسی طرح (کی باتیں گھڑ کے) انہوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے یہاں تک کہ انہوں نے ہمارے عذاب کا مزہ چکھ لیا،

قُلْ	هَلْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ	عِلْمٍ	فَتُخْرِجُوْهُ	لَنَا ۭ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا
کہہ دیجئے	کیا	تمہارے پاس	سے	علم	تو تم نکالو اسے	ہمارے لئے	نہیں	تم پیروی کرتے	مگر

کہہ دیجئے: کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے ❶ تو اسے ہمارے سامنے پیش کرو؟ (بلکہ) تم تو صرف گمان (خیال)

الظَّنَّ	وَاِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَخْرُصُوْنَ ﴿148﴾	قُلْ	فَلِلّٰهِ	الْحُجَّةُ	الْبَالِغَةُ ۚ
گمان	اور نہیں	تم	مگر	انکل پچو کرتے	کہہ دیجئے	پس اللہ ہی کیلئے	دلیل	غالب۔ مضبوط

کی پیروی کرتے ہو ❷ اور بس انکل کے تیر چلاتے ہو۔ کہہ دیجئے: پھر مضبوط (غالب) دلیل اللہ ہی کی ہے،

فَلَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿149﴾	قُلْ	هَلُمَّ	شُهَدَآءَكُمُ	الَّذِيْنَ
پس اگر	وہ چاہتا	تو ہدایت دیتا تم کو	سب	کہہ دیجئے	لے آؤ	اپنے گواہ	وہ جو

لہٰذا اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔ کہہ دیجئے: تم اپنے گواہ لاؤ جو اس بات کی

❶ کہ اللہ تمہاری ان حرکتوں پر تم سے خوش ہے۔ ❷ یعنی یہ بس تمہارا اوہام و گمان ہی ہے۔

يَشْهَدُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	حَرَّمَ	هٰذَا	فَاِنْ	شَهِدُوْا	فَلَا	تَشْهَدْ	مَعَهُمْ
گواہی دیں	کہ	اللہ	حرام کیا	یہ	پس اگر	وہ گواہی دیں	تو نہ	آپ گواہی دیں	ان کیساتھ

گواہی دیں کہ اللہ ہی نے ان چیزوں کو حرام کیا ہے، پھر اگر وہ (آ کر) گواہی دے دیں تو آپ ان کے ساتھ گواہی نہ دیں، ❶

وَلَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَالَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
اور نہ	آپ پیچھے چلیں	خواہشات	ان کی جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور ان کی جو	نہیں	ایمان لاتے

اور نہ ان لوگوں کی خواہشات کے پیچھے چلیں جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ جو آخرت پر ایمان نہیں لاتے

بِالْاٰخِرَةِ	وَهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يَعْدِلُوْنَ ﴿150﴾	قُلْ	تَعَالَوْا	اَتْلُ	مَا	حَرَّمَ
آخرت پر	اور وہ	اپنے رب کیساتھ	برابر ٹھہراتے ہیں	کہہ دیجئے	آؤ	میں پڑھوں	جو	حرام کیا

اور وہ (بتوں کو) اپنے رب کے برابر ٹھہراتے ہیں۔ ❷ (اے نبی!) کہہ دیجئے: (لوگو!) آؤ میں (تمہیں) پڑھ کر سناؤں

رَبُّكُمْ	عَلَيْكُمْ	اَلَّا	تُشْرِكُوْا	بِهٖ	شَيْـًٔا	وَّبِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا	وَلَا
تمہارا رب	تم پر	کہ نہ	تم شرک کرو	اس کیساتھ	کوئی چیز	اور والدین کیساتھ	احسان	اور نہ

جو کچھ تمہارے رب نے تم پر حرام کیا ہے، کہ تم کسی چیز کو بھی اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہراؤ، اور والدین کے ساتھ نیک سلوک کرو،

تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	مِّنْ	اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُكُمْ	وَاِيَّاهُمْ	وَلَا	تَقْرَبُوا
تم قتل کرو	اپنی اولاد	سے	مفلسی	ہم	رزق دیتے ہیں تم کو	اور ان کو بھی	اور نہ	تم قریب جاؤ

اور مفلسی (کے ڈر) سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، (کیونکہ) ہم تمہیں رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی، اور تم بے حیائی کے کاموں

الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَمَا	بَطَنَ	وَلَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ
بے حیائی	جو	ظاہر ہیں	ان سے	اور جو	پوشیدہ	اور نہ	تم قتل کرو	وہ جان	جسے

کے قریب نہ جاؤ خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ، اور کسی ایسی جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے

حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	ذٰلِكُمْ	وَصّٰىكُمْ	بِهٖ	لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿151﴾
حرام کیا	اللہ	مگر	حق کیساتھ	یہ	حکم دیا ہے تمہیں	اس کا	تاکہ تم	سمجھو

حرام کیا ہے مگر حق کے ساتھ، ❸ یہ وہ باتیں ہیں جن (پر عمل) کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے، تاکہ تم عقل سے کام لو۔

وَلَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ	اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ
اور نہ	قریب جاؤ	مال	یتیم	مگر	اس کیساتھ جو	وہ	بہترین طریقہ	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی پختگی

اور یتیم کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر ایسے طریقے سے جو بہترین ہو یہاں تک کہ وہ پختگی (بلوغت) کی عمر کو پہنچ جائیں،

❶ کیونکہ اس صورت میں تو ان کی گواہی جھوٹی ہے۔ ❷ یعنی شرک کرتے ہیں۔ ❸ یعنی جسے شرعاً قتل کرنا درست ہو۔

وَاَوۡفُوا	الۡكَيۡلَ	وَالۡمِيۡزَانَ	بِالۡقِسۡطِ	لَا	نُكَلِّفُ	نَفۡسًا	اِلَّا	وُسۡعَهَا
اور پورا کرو	ناپ	اور تول	انصاف کیساتھ	نہیں	ہم تکلیف دیتے	نفس	مگر	اس کی طاقت کے مطابق

اور ناپ تول انصاف کے ساتھ پورا کرو، ہم کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے، ❶

وَاِذَا	قُلۡتُمۡ	فَاعۡدِلُوۡا	وَلَوۡ	كَانَ	ذَا قُرۡبٰى	وَبِعَهۡدِ	اللّٰهِ	اَوۡفُوۡا
اور جب	تم کہو	تو انصاف کرو	اور اگرچہ	ہو وہ	قرابت دار	اور عہد	اللہ	پورا کرو

اور جب تم کوئی بات کہو تو انصاف کی کہو اگرچہ (معاملہ تمہارے) قریبی رشتہ دار (ہی کا) ہو، اور اللہ کا عہد پورا کرو،

ذٰلِكُمۡ	وَصّٰىكُمۡ	بِهٖ	لَعَلَّكُمۡ	تَذَكَّرُوۡنَ ﴿152﴾	وَاَنَّ	هٰذَا	صِرَاطِىۡ	مُسۡتَقِيۡمًا
یہ	حکم دیا ہے تمہیں	اس کا	تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	اور بلاشبہ	یہ	میرا راستہ	سیدھا

ان باتوں کا اللہ نے تمہیں تاکیدی حکم دیا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور بیشک یہ میرا سیدھا راستہ ہے

فَاتَّبِعُوۡهُ	وَلَا	تَتَّبِعُوا	السُّبُلَ	فَتَفَرَّقَ	بِكُمۡ	عَنۡ	سَبِيۡلِهٖ	ذٰلِكُمۡ
پس تم پیروی کرو اس کی	اور نہ	تم پیروی کرو	راستے	پس وہ جدا کر دیں گے	تمہیں	سے	اس کے راستے	یہ

لہٰذا تم اسی کی پیروی کرو، اور دوسرے راستوں کی پیروی نہ کرو، وہ تمہیں اللہ کے راستے سے الگ کر دیں گے،

وَصّٰىكُمۡ	بِهٖ	لَعَلَّكُمۡ	تَتَّقُوۡنَ ﴿153﴾	ثُمَّ	اٰتَيۡنَا	مُوۡسَى	الۡكِتٰبَ	تَمَامًا
حکم دیا ہے تمہیں	اس کا	تاکہ تم	ڈرو	پھر	ہم نے عطا کی	موسیٰ	کتاب	پورا کرنا

اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا ہے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو۔ پھر ہم نے موسیٰ کو کتاب عطا کی تاکہ اس پر (اپنی) نعمت

عَلَى	الَّذِىۡۤ	اَحۡسَنَ	وَتَفۡصِيۡلًا	لِّكُلِّ	شَىۡءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحۡمَةً	لَّعَلَّهُمۡ
پر	جس نے	نیکی کی	اور تفصیل بیان کرنا	لئے ہر	چیز	اور ہدایت	اور رحمت	تاکہ وہ

پوری کر دیں جس نے نیکی کی اور ہر چیز کی تفصیل بیان کرنے کے لئے ❷ اور (یہ کتاب) ہدایت اور رحمت کا ذریعہ ہے، تاکہ وہ

ع

بِلِقَآءِ	رَبِّهِمۡ	يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿154﴾	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	اَنۡزَلۡنٰهُ	مُبٰرَكٌ	فَاتَّبِعُوۡهُ
ملاقات پر	اپنا رب	ایمان لائیں	اور یہ	کتاب	ہم نے نازل کیا اسے	بابرکت	پس تم پیروی کرو اس کی

اپنے رب کی ملاقات پر ایمان لے آئیں۔ اور یہ کتاب ❸ بھی ہم نے نازل کی ہے، بہت بابرکت ہے، لہٰذا تم اس کی پیروی کرو

وَاتَّقُوۡا	لَعَلَّكُمۡ	تُرۡحَمُوۡنَ ﴿155﴾	اَنۡ	تَقُوۡلُوۡۤا	اِنَّمَاۤ	اُنۡزِلَ	الۡكِتٰبُ	عَلٰى
اور ڈرو	تاکہ تم	رحم کیے جاؤ	کہ	تم کہو	بیشک	نازل کی گئی	کتاب	پر

اور (اللہ سے) ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ تاکہ تم یہ نہ کہو کہ ہم سے پہلے دو گروہوں (یہود ونصاریٰ)

❶ یعنی انسان پر اللہ کے حکم کی پابندی اتنی ہی ضروری ہے جتنی اس میں طاقت ہے۔ ❷ جس کی انہیں ضرورت تھی۔ ❸ یعنی قرآن۔

طَآئِفَتَيْنِ	مِنْ	قَبْلِنَا	وَاِنْ	كُنَّا	عَنْ	دِرَاسَتِهِمْ	لَغٰفِلِيْنَ ﴿١٥٦﴾	اَوْ
دو گروہوں	سے	ہم سے پہلے	اور بیشک	تھے ہم	سے	ان کے پڑھنے	البتہ غافل	یا

پر ہی کتاب نازل کی گئی تھی اور یقیناً ہم تو ان کے پڑھنے سے (معذور اور بالکل) غافل تھے۔

تَقُوْلُوْا	لَوْ	اَنَّآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا	الْكِتٰبُ	لَكُنَّآ	اَهْدٰى	مِنْهُمْ	فَقَدْ
تم کہو	اگر	بلاشبہ	نازل کی جاتی	ہم پر	کتاب	تو ہوتے ہم	زیادہ ہدایت یافتہ	ان سے	پس تحقیق

یا تم یہ نہ کہو کہ اگر ہم پر بھی کتاب نازل کی جاتی تو ہم ان سے زیادہ ہدایت یافتہ ہوتے، چنانچہ تمہارے پاس

جَآءَكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ
آ چکی تمہارے پاس	واضح دلیل	سے	تمہارے رب	اور ہدایت	اور رحمت	پس کون	زیادہ ظالم	اس سے جس نے

تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل اور ہدایت اور رحمت آ چکی ہے، اب اس سے زیادہ ظالم اور کون ہو گا جس نے

كَذَّبَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَصَدَفَ	عَنْهَا	سَنَجْزِي	الَّذِيْنَ	يَصْدِفُوْنَ	عَنْ
جھٹلایا	آیتوں کو	اللہ	اور اعراض کیا	ان سے	عنقریب ہم سزا دیں گے	ان کو جو	اعراض کرتے ہیں	سے

اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا اور ان سے اعراض کیا، ❶ جو لوگ ہماری آیتوں سے اعراض کرتے ہیں عنقریب ہم انہیں

اٰيٰتِنَا	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يَصْدِفُوْنَ ﴿١٥٧﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ
ہماری آیتوں	برا	عذاب	اسکے بدلے جو	تھے وہ	اعراض کرتے	نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر

بدترین عذاب کی صورت میں سزا دیں گے، اس لئے کہ وہ اعراض کیا کرتے تھے۔ اب کیا وہ اس بات کے منتظر ہیں کہ

اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	يَاْتِيَ	رَبُّكَ	اَوْ	يَاْتِيَ	بَعْضُ	اٰيٰتِ
یہ کہ	آئیں ان کے پاس	فرشتے	یا	آئے	آپ کا رب	یا	آئیں	بعض	نشانیاں

ان کے پاس فرشتے آ جائیں ❷ یا آپ کا رب خود آ جائے ❸ یا آپ کے رب کی کچھ نشانیاں آ جائیں؟ ❹

رَبِّكَ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	بَعْضُ	اٰيٰتِ	رَبِّكَ	لَا	يَنْفَعُ	نَفْسًا	اِيْمَانُهَا	لَمْ
تیرا رب	جس دن	آئیں گی	بعض	نشانیاں	آپ کا رب	نہیں	نفع دیگا	کسی نفس کو	اسکا ایمان	نہیں

جس دن آپ کے رب کی کچھ نشانیاں آ جائیں گی تو کسی ایسے شخص کو اس کا ایمان لانا فائدہ نہیں دے گا

تَكُنْ	اٰمَنَتْ	مِنْ	قَبْلُ	اَوْ	كَسَبَتْ	فِيْٓ	اِيْمَانِهَا	خَيْرًا	قُلِ	انْتَظِرُوْٓا
تھا وہ	ایمان لایا	سے	پہلے	یا	اس نے کمائی	میں	اپنے ایمان	کوئی بھلائی	کہہ دیجئے	تم انتظار کرو

جو اس سے پہلے ایمان نہیں لایا تھا یا اس نے اپنے ایمان کی حالت میں کوئی بھلائی (نیکی) نہیں کی تھی، کہہ دیجئے: تم انتظار کرو،

❶ یعنی منہ موڑا۔ ❷ یعنی موت کے۔ ❸ یعنی روزِ قیامت فیصلے کے لئے۔ ❹ جو قربِ قیامت پر دلالت کناں ہوں۔

اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَكَانُوْا	شِيَعًا	لَّسْتَ
بیشک ہم	انتظار کرنے والے	بیشک	جن لوگوں نے	جدا جدا کیا	اپنا دین	اور وہ ہوگئے	گروہ گروہ	آپ نہیں

بیشک ہم بھی منتظر ہیں۔ بیشک جن لوگوں نے اپنے دین کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا❶ اور گروہ گروہ بن گئے آپ کا ان سے

مِنْهُمْ	فِيْ	شَيْءٍ	اِنَّمَآ	اَمْرُهُمْ	اِلَى	اللّٰهِ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا
ان سے	میں	کسی چیز	بیشک	ان کا معاملہ	طرف	اللہ	پھر	وہ خبر دیگا ان کو	اس کی جو	تھے وہ

کوئی تعلق نہیں، ان کا معاملہ تو اللہ کے سپرد ہے، پھر وہی ان کو بتائے گا جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔

يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	عَشْرُ	اَمْثَالِهَا	وَمَنْ	جَآءَ
کرتے	جو	لائے گا	نیکی	تو اس کیلئے	دس	اس کی مثل	اور جو	لائے گا

جو شخص (ایک) نیکی لائے گا❷ تو اس کے لئے دس گنا ثواب ہو گا، اور جو (ایک برائی) لائے گا

بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزٰٓى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	قُلْ	اِنَّنِيْ
برائی	تو نہیں	وہ سزا دیا جائیگا	مگر	اس کی مثل	اور وہ	نہیں	ظلم کئے جائیں گے	کہہ دیجئے	بیشک میں

تو اسے اس کے برابر ہی سزا دی جائے گی،❸ اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: بیشک

هَدٰىنِيْ	رَبِّيْٓ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ	دِيْنًا	قِيَمًا	مِّلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ
ہدایت دی ہے مجھ کو	میرا رب	طرف	راستہ	سیدھا	دین	صحیح	طریقہ	ابراہیم

میرے رب نے مجھے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی ہے، بالکل صحیح دین کی، ابراہیم کے طریقے کی جو (ایک اللہ کی طرف)

حَنِيْفًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	قُلْ	اِنَّ	صَلَاتِيْ	وَنُسُكِيْ
یکسو	اور نہیں	تھا وہ	سے	مشرکوں	کہہ دیجئے	بیشک	میری نماز	اور میری قربانی

یکسو تھا اور مشرکوں میں سے نہیں تھا۔ کہہ دیجئے: بیشک میری نماز، میری قربانی،

وَمَحْيَايَ	وَمَمَاتِيْ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶۲﴾	لَا	شَرِيْكَ	لَهٗ	وَبِذٰلِكَ
اور میری زندگی	اور میری موت	اللہ کے لئے	رب	جہانوں	نہیں	کوئی شریک	اس کا	اور اسی کا

میری زندگی اور میری موت اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں، اور اسی (اخلاص) کا مجھے

اُمِرْتُ	وَاَنَا	اَوَّلُ	الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۶۳﴾	قُلْ	اَغَيْرَ	اللّٰهِ	اَبْغِيْ	رَبًّا
میں حکم دیا گیا ہوں	اور میں	پہلا	فرمانبردار	کہہ دیجئے	کیا علاوہ	اللہ	میں تلاش کروں	رب

حکم دیا گیا ہے اور میں پہلا فرمانبردار ہوں۔ کہہ دیجئے: کیا میں اللہ کے علاوہ کوئی اور رب تلاش کروں

❶ یعنی دین میں تفرقہ ڈالا۔ ❷ یعنی قیامت کے دن۔ ❸ یعنی ایک برائی کی سزا ایک برائی کے برابر ہی ملے گی۔

وَّهُوَ	رَبُّ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَلَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	اِلَّا	عَلَيْهَا	وَلَا
اور وہی	رب	ہر	چیز	اور نہیں	کماتا	ہر	نفس	مگر	اسی پر	اور نہیں

حالانکہ وہی ہر چیز کا رب ہے، اور ہر شخص جو (گناہ) کماتا ہے (اس کا وبال) اسی پر ہے، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا

تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ
اٹھائے گا	اٹھانے والا	بوجھ	دوسرا	پھر	طرف	اپنے رب	تمہارا لوٹنا	پھر وہ خبر دے گا تم کو

کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر اپنے رب ہی کی طرف تمہیں لوٹنا ہے، اس وقت وہ تمہیں ان باتوں کی خبر دے گا

بِمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۱۶۴﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	الْاَرْضِ
اس کی جو	تھے تم	اس میں	اختلاف کرتے	اور وہی	جس نے	بنایا تم کو	جانشین	زمین

جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور وہی (اللہ) ہے جس نے تم کو زمین میں جانشین بنایا، ❶

وَرَفَعَ	بَعْضَكُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَبْلُوَكُمْ	فِيْ	مَآ
اور بلند کیا	تمہارا بعض	اوپر	بعض	درجات	تاکہ وہ آزمائے تم کو	میں	جو

اور تمہیں ایک دوسرے پر درجوں میں بلند کیا، ❷ تاکہ وہ تمہیں ان نعمتوں میں آزمائے جو اس نے تمہیں

اٰتٰىكُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ	سَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَاِنَّهٗ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۶۵﴾
اس نے دیا تم کو	بیشک	آپ کا رب	جلد	سزا دینے والا	اور بیشک وہ	البتہ بخشنے والا	رحم کرنیوالا

عطا کی ہیں، بیشک آپ کا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے، اور بیشک وہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

سُوْرَةُ الْاَعْرَافِ مَكِّيَّةٌ ۷ — ۳۹ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۰۶ — رُكُوْعَاتُهَا ۲۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓصٓ ﴿۱﴾	كِتٰبٌ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	فَلَا	يَكُنْ	فِيْ	صَدْرِكَ	حَرَجٌ
الٓمّٓصٓ	کتاب	نازل کی گئی	آپ کی طرف	پس نہ	ہو	میں	آپ کے سینے	تنگی

الٓمّٓصٓ۔ (اے نبی!) یہ کتاب آپ کی طرف نازل کی گئی ہے تو اس سے آپ کے سینے میں کوئی تنگی نہیں ہونی چاہیے ❸

مِّنْهُ	لِتُنْذِرَ	بِهٖ	وَذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾	اِتَّبِعُوْا	مَآ	اُنْزِلَ
اس سے	تاکہ آپ ڈرائیں	اس کے ذریعے	اور نصیحت	مومنوں کے لئے	پیروی کرو	جو	نازل کیا گیا

تاکہ آپ اس کے ذریعے (لوگوں کو) ڈرائیں اور (یہ) مومنوں کے لئے نصیحت ہے۔ (لوگو!) جو (ہدایت) تمہارے رب کی طرف سے

❶ یعنی تم نسل در نسل ایک دوسرے کے جانشین بنتے ہو۔ ❷ یعنی اخلاق، رزق اور شکل وصورت وغیرہ میں۔

❸ یعنی اس کی تبلیغ کے حوالے سے آپ اس بات سے مت گھبرائیں کہ لوگ آپ کو تکلیف پہنچائیں گے، کیونکہ اللہ آپ کا حامی وناصر ہے۔

اِلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَلَا	تَتَّبِعُوْا	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	قَلِيْلًا
تمہاری طرف	سے	تمہارے رب	اور نہ	تم پیروی کرو	سے	اس کے سوا	دوستوں	بہت کم

تمہاری طرف نازل کی گئی اُس کی پیروی کرو اور تم اللہ کے سوا دوسرے دوستوں ❶ کی پیروی نہ کرو، تم کم ہی

مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ۝۳	وَكَمْ مِّنْ	قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	فَجَآءَهَا	بَاْسُنَا	بَيَاتًا
جو	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	اور کتنی ہی	بستیاں	ہلاک کیا ہم نے انکو	پھر آیا ان پر	ہمارا عذاب	رات کو

نصیحت قبول کرتے ہو۔ اور کتنی ہی ایسی بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کر دیا، تو ان کے پاس ہمارا عذاب (اس وقت) آیا جب وہ رات کو

اَوْ	هُمْ	قَآىِٕلُوْنَ ۝۴	فَمَا	كَانَ	دَعْوٰىهُمْ	اِذْ	جَآءَهُمْ	بَاْسُنَآ
یا	وہ	دوپہر کو آرام کر رہے تھے	پھر نہ	تھی	ان کی پکارنا	جب	آیا ان کے پاس	ہمارا عذاب

سوئے ہوئے تھے یا دوپہر کو آرام (قیلولہ) کر رہے تھے۔ جب ان کے پاس ہمارا عذاب آیا تو ان کی پکار صرف یہی تھی کہ

اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ۝۵	فَلَنَسْـَٔلَنَّ	الَّذِيْنَ	اُرْسِلَ
مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	بیشک ہم	تھے	ظالم	پھر ہم ضرور سوال کرینگے	ان سے جو	بھیجے گئے

انہوں نے کہا: بیشک ہم ہی ظالم تھے۔ چنانچہ ہم ان لوگوں سے ضرور سوال کریں گے جن کی طرف رسول بھیجے گئے تھے

اِلَيْهِمْ	وَلَنَسْـَٔلَنَّ	الْمُرْسَلِيْنَ ۝۶	فَلَنَقُصَّنَّ	عَلَيْهِمْ	بِعِلْمٍ	وَّمَا	كُنَّا
ان کی طرف	اور ہم ضرور سوال کرینگے	رسولوں سے	پھر ہم ضرور بیان کرینگے	ان پر	علم کیساتھ	اور نہ	تھے ہم

اور ہم رسولوں سے بھی ضرور سوال کریں گے۔ پھر ہم ضرور (ساری سرگزشت اپنے) علم سے ان کے سامنے پیش کر دیں گے اور ہم

غَآىِٕبِيْنَ ۝۷	وَالْوَزْنُ	يَوْمَىِٕذِ	الْحَقُّ	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓىِٕكَ
غائب	اور وزن	اس دن	برحق	پھر جو	بھاری ہوگئی	اس کی میزان	تو یہی لوگ

(دنیا میں) غائب نہ تھے۔ اور اس دن (اعمال کا) وزن برحق ہے، پھر جس کے وزن بھاری ہو گئے ❷ تو وہی

هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ۝۸	وَمَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓىِٕكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا
وہ	فلاح پانے والے	اور جو	ہلکی ہوگئی	اس کی میزان	تو یہی لوگ	جنہوں نے	خسارے میں ڈالا

فلاح پانے والے ہوں گے۔ اور جس کے وزن ہلکے ہو گئے ❸ تو وہی اپنے آپ کو خسارے میں ڈالنے والے

اَنْفُسَهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَظْلِمُوْنَ ۝۹	وَلَقَدْ	مَكَّنّٰكُمْ	فِي
اپنا آپ	اس وجہ سے جو	تھے وہ	ہماری آیتوں کیساتھ	ناانصافی کرتے	اور البتہ تحقیق	ہم نے جگہ دی تم کو	میں

ہوں گے، اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں کے ساتھ ناانصافی کیا کرتے تھے۔ اور بیشک ہم نے تمہیں زمین میں

❶ یعنی رفیقوں، سرپرستوں۔ ❷ یعنی نیکیوں کا پلڑا۔ ❸ یعنی برائیوں کا پلڑا بھاری اور نیکیوں کا ہلکا ہوگیا۔

ع ٨

الْاَرْضِ	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ ۝10
زمین	اور ہم نے بنائے	تمہارے لئے	اس میں	اسبابِ زندگی	بہت کم	جو	تم شکر کرتے ہو

ٹھکانا دیا اور تمہارے لئے اس میں اسبابِ زندگی ❶ بنائے، (مگر) بہت کم ہی تم شکر کرتے ہو۔

وَلَقَدْ	خَلَقْنٰكُمْ	ثُمَّ	صَوَّرْنٰكُمْ	ثُمَّ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا
اور البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا تم کو	پھر	ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں	پھر	ہم نے کہا	فرشتوں سے	سجدہ کرو

اور بیشک ہم نے تمہیں پیدا کیا، پھر تمہاری صورتیں بنائیں، پھر ہم نے فرشتوں سے کہا: آدم کو سجدہ کرو،

لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	لَمْ	يَكُنْ	مِّنَ	السّٰجِدِيْنَ ۝11
آدم کو	پس انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس	نہیں	وہ ہوا	سے	سجدہ کرنے والوں

تو ان (سب) نے سجدہ کیا، سوائے ابلیس کے، وہ سجدہ کرنے والوں میں سے نہ ہوا۔

قَالَ	مَا	مَنَعَكَ	اَلَّا	تَسْجُدَ	اِذْ	اَمَرْتُكَ	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ
کہا	کس چیز نے	منع کیا تجھے	کہ نہ	تو سجدہ کرے	جب	میں نے حکم دیا تجھے	کہا	میں	بہتر	اس سے

اللہ نے کہا: تجھے کس چیز نے سجدہ کرنے سے روکا جبکہ میں نے تجھے حکم دیا تھا؟ وہ بولا: میں اس سے بہتر ہوں،

خَلَقْتَنِيْ	مِنْ نَّارٍ	وَّخَلَقْتَهٗ	مِنْ طِيْنٍ ۝12	قَالَ	فَاهْبِطْ	مِنْهَا
تونے پیدا کیا مجھے	آگ سے	اور تو نے پیدا کیا اسے	مٹی سے	کہا	پس تو اتر جا	اس سے

تو نے مجھے آگ سے اور اسے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ ❸ اللہ نے کہا: تو اس (جنت) سے اتر جا،

فَمَا	يَكُوْنُ	لَكَ	اَنْ	تَتَكَبَّرَ	فِيْهَا	فَاخْرُجْ	اِنَّكَ	مِنَ	الصّٰغِرِيْنَ ۝13
پس نہیں	لائق	تیرے لئے	کہ	تو تکبر کرے	اس میں	پس تو نکل جا	بیشک تو	سے	ذلیلوں

تیرے لائق نہیں کہ تو یہاں تکبر کرے، لہٰذا تو نکل جا، یقیناً تو ذلیلوں میں سے ہے۔

قَالَ	اَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ۝14	قَالَ	اِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِيْنَ ۝15
کہا	مہلت دے مجھ کو	تک	اس دن	وہ اٹھائے جائیں گے	کہا	بیشک تو	سے	مہلت دیئے گئے لوگ

وہ بولا: مجھے (اس دن تک) مہلت دے جس دن لوگ (دوبارہ زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے۔ اللہ نے کہا: (اچھا) بیشک تجھے مہلت ہے۔

قَالَ	فَبِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاَقْعُدَنَّ	لَهُمْ	صِرَاطَكَ	الْمُسْتَقِيْمَ ۝16	ثُمَّ
کہا	تو اس وجہ سے جو	تو نے گمراہ کیا مجھ کو	میں ضرور بیٹھوں گا	ان کیلئے	تیرا راستہ	سیدھا	پھر

(تب) اس نے کہا: چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے لہٰذا اب میں بھی ان (لوگوں کو گمراہ کرنے) کے لئے تیرے سیدھے راستے پر بیٹھوں گا۔

❶ رزق اور گزران کے وسائل وذرائع۔ ❸ اور آگ مٹی پر غالب ہے کیونکہ وہ اوپر اٹھتی ہے۔

لَاٰتِیَنَّهُمْ	مِّنْۢ	بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ	وَمِنْ	خَلْفِهِمْ	وَعَنْ	اَیْمَانِهِمْ	وَعَنْ
میں ضرور آؤں گا انکے پاس	سے	ان کے آگے	اور سے	ان کے پیچھے	اور سے	ان کے دائیں	اور سے

پھر ان کے پاس ضرور آؤں گا ان کے آگے سے، ان کے پیچھے سے، ان کے دائیں سے اور ان کے بائیں سے، ❶

شَمَآئِلِهِمْ	وَلَا	تَجِدُ	اَكْثَرَهُمْ	شٰكِرِیْنَ ﴿17﴾	قَالَ	اخْرُجْ	مِنْهَا	مَذْءُوْمًا
ان کے بائیں	اور نہ	تو پائے گا	ان میں سے اکثر	شکر کرنے والے	کہا	تو نکل جا	اس سے	حقیر

اور تو ان میں سے اکثر کو شکر گزار نہیں پائے گا۔ اللہ نے فرمایا: تو یہاں سے حقیر (اور) دھتکارا ہوا نکل جا،

مَّدْحُوْرًا	لَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكُمْ	اَجْمَعِیْنَ ﴿18﴾
دھتکارا ہوا	البتہ جو	پیروی کریگا تیری	ان میں سے	تو میں ضرور بھروں گا	دوزخ	تم سے	سب

یقیناً ان میں سے جو تیری پیروی کرے گا، تو میں ضرور تم سب سے جہنم کو بھروں گا۔

وَیٰٓاٰدَمُ	اسْكُنْ	اَنْتَ	وَزَوْجُكَ	الْجَنَّةَ	فَكُلَا	مِنْ	حَیْثُ	شِئْتُمَا	وَلَا
اور اے آدم!	رہ	تو	اور تیری بیوی	جنت	تم دونوں کھاؤ	سے	جہاں	تم چاہو	اور نہ

اور اے آدم! تو اور تیری بیوی جنت میں رہو اور جہاں سے چاہو کھاؤ، لیکن

تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَتَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِیْنَ ﴿19﴾	فَوَسْوَسَ	لَهُمَا
تم قریب جانا	اس	درخت	پس تم ہو جاؤ گے	سے	ظالموں	پھر وسوسہ ڈالا	ان دونوں کیلئے

اس درخت کے قریب نہ جانا، ورنہ تم ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔ پھر شیطان نے ان دونوں (کو بہکانے کے لئے ان) کے دل میں

الشَّیْطٰنُ	لِیُبْدِیَ	لَهُمَا	مَا وٗرِیَ	عَنْهُمَا	مِنْ	سَوْاٰتِهِمَا	وَقَالَ
شیطان	تاکہ وہ ظاہر کرے	ان کیلئے	جو چھپائی گئی تھیں	ان دونوں سے	سے	ان کی شرمگاہیں	اور کہا

وسوسہ ڈالا تاکہ وہ ان کی شرمگاہیں ظاہر کر دے جنہیں ان سے چھپایا گیا تھا، اور وہ بولا:

مَا	نَهٰىكُمَا	رَبُّكُمَا	عَنْ	هٰذِهِ	الشَّجَرَةِ	اِلَّآ	اَنْ	تَكُوْنَا	مَلَكَیْنِ
نہیں	روکا تم کو	تمہارا رب	سے	اس	درخت	مگر	یہ کہ	تم ہو جاؤ	فرشتے

تمہارے رب نے تمہیں اس درخت سے صرف اس لئے روکا ہے کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ

اَوْ	تَكُوْنَا	مِنَ	الْخٰلِدِیْنَ ﴿20﴾	وَقَاسَمَهُمَآ	اِنِّیْ	لَكُمَا	لَمِنَ
یا	تم ہو جاؤ	سے	ہمیشہ رہنے والے	اور اس نے قسم کھائی ان کے سامنے	بیشک میں	تمہارے لئے	البتہ سے

یا کہیں تم (یہاں) ہمیشہ رہنے والے نہ ہو جاؤ۔ ❷ اور اس نے دونوں کے سامنے قسم کھائی کہ بیشک میں تمہارا خیرخواہ ہوں۔

❶ یعنی انہیں گمراہ کرنے کے لئے۔ ❷ یعنی اگر تم اس درخت کا پھل کھالو گے تو فرشتے بھی بن جاؤ گے اور یہاں ہمیشہ رہو گے بھی۔

النّٰصِحِيْنَ ﴿21﴾	فَدَلّٰىهُمَا	بِغُرُوْرٍ	فَلَمَّا	ذَاقَا	الشَّجَرَةَ	بَدَتْ	لَهُمَا
خیرخواہوں	پس پھسلا دیا ان کو	دھوکے سے	پھر جب	انہوں نے چکھا	درخت	ظاہر ہو گئیں	ان کیلئے

چنانچہ (یوں) شیطان نے انہیں دھوکے سے پھسلا دیا، پھر جب انہوں نے اس درخت (کا پھل) چکھا تو ان کی شرمگاہیں

سَوْاٰتُهُمَا	وَطَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ	وَّرَقِ	الْجَنَّةِ	وَنَادٰىهُمَا
ان کی شرمگاہیں	اور لگے وہ	چپکانے	اپنے اوپر	سے	پتے	جنت	اور آواز دی ان کو

ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگ گئے۔ (تب) ان کے رب نے (ڈانٹتے ہوئے)

رَبُّهُمَآ	اَلَمْ	اَنْهَكُمَا	عَنْ	تِلْكُمَا	الشَّجَرَةِ	وَاَقُلْ	لَّكُمَآ	اِنَّ
ان کا رب	کیا نہیں	میں نے روکا تھا تم کو	سے	اس	درخت	اور میں نے کہا نہیں تھا	تمہیں	بیشک

انہیں آواز دی کہ کیا میں نے تمہیں اس درخت (کا پھل کھانے) سے روکا نہیں تھا اور میں نے تم سے کہا نہیں تھا کہ

الشَّيْطٰنَ	لَكُمَا	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿22﴾	قَالَا	رَبَّنَا	ظَلَمْنَآ	اَنْفُسَنَا
شیطان	تمہارے لئے	دشمن	کھلا۔ظاہر	انہوں نے کہا	اے ہمارے رب!	ہم نے ظلم کیا	اپنے آپ پر

بیشک شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے۔ دونوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا ہے، ❶

وَاِنْ	لَّمْ	تَغْفِرْ	لَنَا	وَتَرْحَمْنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ ﴿23﴾	قَالَ
اور اگر	نہ	تو نے بخشا	ہمیں	اور نہ تو نے رحم کیا ہم پر	تو ہم ضرور ہو جائیں گے	سے	خسارہ پانے والے	کہا

اور (اب) اگر تو نے ہمیں نہ بخشا اور ہم پر رحم نہ کیا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ اللہ نے فرمایا:

اهْبِطُوْا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	وَلَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّمَتَاعٌ
اتر جاؤ	تمہارا بعض	بعض کا	دشمن	اور تمہارے لئے	میں	زمین	ٹھکانا۔ٹھہرنا	اور فائدہ

تم (سب زمین پر) اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، ❷ اور تمہارے لئے ایک (مقرر) وقت تک زمین میں ٹھہرنا اور

اِلٰى	حِيْنٍ ﴿24﴾	قَالَ	فِيْهَا	تَحْيَوْنَ	وَفِيْهَا	تَمُوْتُوْنَ	وَمِنْهَا	تُخْرَجُوْنَ ﴿25﴾
تک	ایک وقت	کہا	اس میں	تم زندہ رہو گے	اور اس میں	تم مرو گے	اور اس سے	تم نکالے جاؤ گے

فائدہ اٹھانا ہے۔ (اور) فرمایا: (اب) تم اسی (زمین) میں زندہ رہو گے اور اسی میں مرو گے اور (بالآخر) اسی سے نکالے جاؤ گے۔

يٰبَنِيْٓ	اٰدَمَ	قَدْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكُمْ	لِبَاسًا	يُّوَارِيْ	سَوْاٰتِكُمْ	وَرِيْشًا
اے اولادِ	آدم	تحقیق	ہم نے نازل کیا	تم پر	لباس	جو چھپاتا ہے	تمہاری شرمگاہ	اور زینت

اے اولادِ آدم! یقیناً ہم نے تم پر لباس نازل کیا ہے جو تمہاری شرمگاہیں چھپاتا ہے اور (تمہارے لئے) زینت کا باعث ہے،

❶ یعنی ہم سے گناہ کا ارتکاب ہو گیا ہے۔ ❷ یعنی آدم وحواء اور شیطان تینوں کو کہا کہ زمین پر اتر جاؤ اور تم یعنی انسان اور شیطان باہم دشمن ہو۔

وَلِبَاسُ	التَّقْوٰى ۙ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ ؕ	ذٰلِكَ	مِنْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿26﴾
اور لباس	تقویٰ	یہ	بہترین	یہ	سے	نشانیاں	اللہ	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں

اور تقویٰ کا لباس بہت بہتر ہے، ❶ یہ (مختلف قسم کا لباس) اللہ کی (قدرت کی) نشانیوں میں سے ہے تاکہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

يٰبَنِيْٓ	اٰدَمَ	لَا	يَفْتِنَنَّكُمُ	الشَّيْطٰنُ	كَمَآ	اَخْرَجَ	اَبَوَيْكُمْ	مِّنَ
اے اولادِ	آدم	نہ	فتنے میں ڈالے تمہیں	شیطان	جیسے	اس نے نکلوا تھا	تمہارے ماں باپ	سے

اے اولادِ آدم! ایسا نہ ہو کہ شیطان تمہیں فتنے میں ڈال دے جیسے اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکلوایا تھا

الْجَنَّةِ	يَنْزِعُ	عَنْهُمَا	لِبَاسَهُمَا	لِيُرِيَهُمَا	سَوْاٰتِهِمَا ؕ	اِنَّهٗ	يَرٰىكُمْ
جنت	وہ اتروا تا تھا	ان سے	ان کا لباس	تاکہ وہ دکھلائے ان کو	ان کی شرمگاہیں	بیشک وہ	دیکھتا ہے تمہیں

اور ان پر سے ان کا لباس اُتروا دیا تھا تاکہ ان کو ان کی شرمگاہیں دکھا دے، بیشک وہ اور اس کا قبیلہ (لشکر)

هُوَ	وَقَبِيْلُهٗ	مِنْ	حَيْثُ	لَا	تَرَوْنَهُمْ ؕ	اِنَّا	جَعَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ
وہ	اور اس کا قبیلہ	سے	جہاں	نہیں	تم دیکھتے ان کو	بیشک ہم نے	بنایا	شیطانوں

تمہیں وہاں سے دیکھتا ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے، بیشک ہم نے شیطانوں کو

اَوْلِيَآءَ	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿27﴾	وَاِذَا	فَعَلُوْا	فَاحِشَةً	قَالُوْا	وَجَدْنَا
دوست	ان کیلئے جو	نہیں	ایمان رکھتے	اور جب	وہ کرتے ہیں	بے حیائی	کہتے ہیں	ہم نے پایا

ان لوگوں کا دوست (سرپرست) بنایا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ اور جب وہ کوئی بے حیائی کا کام کرتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم نے اپنے

عَلَيْهَآ	اٰبَآءَنَا	وَاللّٰهُ	اَمَرَنَا	بِهَا ؕ	قُلْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ ؕ
اس پر	اپنے آباؤ اجداد	اور اللہ	حکم دیا ہمیں	اس کا	کہہ دیجئے	بیشک	اللہ	نہیں	حکم دیتا	بے حیائی کا

آباؤ اجداد کو اسی طرح کرتے پایا ہے اور اللہ نے ہمیں اسی کا حکم دیا ہے، کہہ دیجئے: بیشک اللہ بے حیائی کا حکم نہیں دیتا،

اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾	قُلْ	اَمَرَ	رَبِّيْ	بِالْقِسْطِ ۫
کیا تم کہتے ہو	پر	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے	کہہ دیجئے	حکم دیا	میرا رب	انصاف کا

کیا تم اللہ کے ذمے ایسی باتیں لگاتے ہو جو تم نہیں جانتے؟ ❷ کہہ دیجئے: میرے رب نے تو انصاف (کرنے) کا حکم دیا ہے،

وَاَقِيْمُوْا	وُجُوْهَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَّادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ ؕ
اور سیدھے کرو	اپنے چہرے	وقت	ہر	نماز	اور پکارو اس کو	خالص کرتے ہوئے	اس کیلئے	دین

اور (یہ کہ) تم ہر نماز کے وقت (قبلے کی طرف) اپنے چہرے سیدھے کرو اور دین کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے اسی کو پکارو،

❶ یعنی دل پر تقویٰ کا لباس، ظاہری لباس سے بہت بہتر ہے۔ ❷ یعنی جن کی صحت کا تمہیں علم نہیں۔

كَمَا	بَدَاَكُمْ	تَعُوْدُوْنَ ﴿29﴾	فَرِيْقًا	هَدٰى	وَفَرِيْقًا	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الضَّلٰلَةُ
جیسے	اس نے تمہیں پہلے پیدا کیا	تم دوبارہ پیدا ہو گے	ایک فریق	اسنے ہدایت دی	اور ایک فریق	ثابت ہوئی	ان پر	گمراہی

جیسے اس نے تمہیں پہلے پیدا کیا (اسی طرح) تم دوبارہ پیدا ہو گے۔ ایک فریق کو تو اللہ نے ہدایت دی ❶ اور ایک فریق پر گمراہی ثابت ہوگئی،

اِنَّهُمُ	اتَّخَذُوا	الشَّيٰطِيْنَ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ
بیشک وہ	انہوں نے بنایا	شیطانوں	دوست	سے	سوائے	اللہ	اور وہ گمان کرتے ہیں	کہ بیشک وہ

بیشک انہوں نے اللہ کے سوا شیطانوں کو (اپنا) دوست بنا لیا ہے اور وہ سمجھ رہے ہیں کہ وہ

مُّهْتَدُوْنَ ﴿30﴾	يٰبَنِيْٓ	اٰدَمَ	خُذُوْا	زِيْنَتَكُمْ	عِنْدَ	كُلِّ	مَسْجِدٍ	وَّكُلُوْا
ہدایت یافتہ	اے اولادِ	آدم	اختیار کرو	اپنی زینت	وقت	ہر	نماز	اور کھاؤ

ہدایت یافتہ ہیں۔ اے اولادِ آدم! تم ہر نماز کے وقت اپنی زینت اختیار کرو ❷ اور کھاؤ اور پیو

ع

وَاشْرَبُوْا	وَلَا	تُسْرِفُوْا	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُسْرِفِيْنَ ﴿31﴾	قُلْ	مَنْ
اور پیو	اور نہ	تم حد سے گزرو	بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا	حد سے گزرنے والے	کہہ دیجئے	کون

اور حد سے نہ گزرو، ❸ بیشک اللہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: جو

حَرَّمَ	زِيْنَةَ	اللّٰهِ	الَّتِيْٓ	اَخْرَجَ	لِعِبَادِهٖ	وَالطَّيِّبٰتِ	مِنَ	الرِّزْقِ	قُلْ
اس نے حرام کی	زینت	اللہ	جو	اس نے نکالی	اپنے بندوں کیلئے	اور پاک چیزیں	سے	رزق	کہہ دیجئے

زینت (و آرائش) اور کھانے پینے کی پاک چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں انہیں کس نے حرام کیا ہے؟ کہہ دیجئے:

هِيَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	خَالِصَةً	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	كَذٰلِكَ
یہ	ان کیلئے جو	ایمان لائے	میں	زندگی	دنیا	خالص	دن	قیامت	اسی طرح

یہ نعمتیں دنیوی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لئے ہیں، جبکہ قیامت کے دن تو یہ خالص مومنوں ہی کے لئے ہوں گی، ہم اسی طرح

نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿32﴾	قُلْ	اِنَّمَا	حَرَّمَ	رَبِّيَ
ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیات	ان لوگوں کیلئے	جو جانتے ہیں	کہہ دیجئے	بیشک	حرام کیا	میرا رب

(اپنی) آیات ان لوگوں کے لئے تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: بیشک میرے رب نے

الْفَوَاحِشَ	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَمَا	بَطَنَ	وَالْاِثْمَ	وَالْبَغْيَ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ
بے حیائی کے کام	جو	ظاہر ہیں	ان میں سے	اور جو	پوشیدہ ہیں	اور گناہ	اور سرکشی	بغیر	حق

بے حیائی کے کاموں کو حرام ٹھہرایا ہے، خواہ وہ ظاہر ہوں یا پوشیدہ، اور گناہ کو اور ناحق سرکشی ❹ کو بھی،

❶ یعنی تم میں سے۔ ❷ یعنی اپنے ستر ڈھانپو۔ ❸ یعنی فضول خرچی نہ کرو۔ ❹ یعنی لوگوں پر ناحق ظلم و زیادتی۔

وَاَنْ	تُشْرِكُوْا	بِاللّٰهِ	مَا	لَمْ	يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَّاَنْ	تَقُوْلُوْا
اور یہ کہ	تم شریک بناؤ	اللہ کیساتھ	جو	نہیں	نازل کی	اس کی	کوئی دلیل	اور یہ کہ	تم کہو

اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم کسی کو اللہ کا شریک بناؤ جس کی اس نے کوئی دلیل نازل نہیں کی، اور یہ (بھی حرام ہے) کہ

عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾	وَلِكُلِّ	اُمَّةٍ	اَجَلٌ	فَاِذَا	جَآءَ
پر	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے	اور لئے ہر	امت	ایک وقت مقرر	پھر جب	آ جائیگا

تم اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کہو جن کا تمہیں کچھ علم نہیں۔ اور ہر امت کے لئے ایک وقت مقرر ہے، ❶ پھر جب ان کا مقررہ وقت

اَجَلُهُمْ	لَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّلَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾	يٰبَنِيْٓ	اٰدَمَ
ان کا وقت	نہیں	وہ پیچھے ہوں گے	لمحہ بھر	اور نہ	وہ آگے ہوں گے	اے اولاد	آدم

آ جائے گا تو لمحہ بھر بھی نہ وہ پیچھے ہوں گے اور نہ آگے ہوں گے۔ اے اولادِ آدم!

اِمَّا	يَاْتِيَنَّكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَقُصُّوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِيْ	فَمَنِ	اتَّقٰى
اگر	آئیں تمہارے پاس	رسول	تم میں سے	وہ بیان کریں	تم پر	میری آیات	تو جو	ڈرا

اگر تمہارے پاس خود تم ہی میں سے ایسے رسول آئیں تو تمہارے سامنے میری آیات بیان کریں، تو جو (اللہ سے) ڈر گیا

وَاَصْلَحَ	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اور اصلاح کی	تو نہیں	خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	اور جنہوں نے	جھٹلایا

اور اس نے (اپنی) اصلاح کر لی تو ایسے لوگوں پر کوئی خوف نہیں ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا
ہماری آیتوں کو	اور تکبر کیا	ان سے	یہی لوگ	والے	آگ	وہ	اس میں

اور ان (پر عمل کرنے) سے تکبر کیا تو وہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے۔

خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ
ہمیشہ رہیں گے	پھر کون	زیادہ ظالم	اس سے جو	باندھے	پر	اللہ	جھوٹ	یا	جھٹلائے

پھر اس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور اس کی آیتوں کو جھٹلائے،

بِاٰيٰتِهٖ	اُولٰٓئِكَ	يَنَالُهُمْ	نَصِيْبُهُمْ	مِّنَ	الْكِتٰبِ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَتْهُمْ
اس کی آیتوں کو	یہی لوگ	پہنچے گا ان کو	ان کا حصہ	سے	کتاب	یہاں تک کہ	جب	آئینگے انکے پاس

یہی لوگ ہیں جنہیں ان کا لکھا ہوا نصیب مل جائے گا، ❷ یہاں تک کہ جب ان کے پاس ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) آئیں گے

❶ یعنی موت کا۔ ❷ یعنی ان کا عمل، رزق اور عمر وغیرہ، جو ان کے مقدر میں لکھا ہے وہ اسے پا کر ہی دنیا سے رخصت ہوں گے۔

رُسُلُنَا	يَتَوَفَّوْنَهُمْ	قَالُوْٓا	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
ہمارے بھیجے ہوئے	وہ فوت کریں گے انکو	کہیں گے	کہاں	جو	تھے تم	پکارتے	سے	سوائے	اللہ

جو انہیں فوت کریں گے تو وہ کہیں گے: آج وہ (تمہارے باطل معبود) کہاں ہیں جنہیں تم اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے،

قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	وَشَهِدُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰفِرِيْنَ ﴿37﴾
کہیں گے	وہ گم ہوگئے	ہم سے	اور گواہی دیں گے	خلاف	اپنی جانوں	کہ بیشک وہ	تھے	کفر کرنے والے

وہ جواب دیں گے کہ (آج) وہ ہم سے گم ہو گئے ہیں اور (پھر) وہ اپنے خلاف گواہی دیں گے کہ یقیناً وہ ہی کافر تھے۔

قَالَ	ادْخُلُوْا	فِيْٓ	اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	مِّنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ
کہے گا	تم داخل ہوجاؤ	میں	امتوں	تحقیق	گزر چکی ہیں	سے	تم سے پہلے	سے	جنوں	اور انسانوں

اللہ فرمائے گا: تم بھی ان امتوں کے ساتھ مل کر آگ میں داخل ہو جاؤ جو جنوں اور انسانوں میں سے تم سے پہلے گزر چکی ہیں،

فِي	النَّارِ	كُلَّمَا	دَخَلَتْ	اُمَّةٌ	لَّعَنَتْ	اُخْتَهَا	حَتّٰٓى	اِذَا	ادَّارَكُوْا
میں	آگ	جب بھی	داخل ہوگی	ایک امت	لعنت کرے گی	اپنے جیسی کو	یہاں تک کہ	جب	مل جائیں گے

جب بھی ایک امت آگ میں داخل ہو گی تو وہ اپنے جیسی (دوسری امت) کو لعنت کرے گی، یہاں تک کہ جب وہ سب اس میں

فِيْهَا	جَمِيْعًا	قَالَتْ	اُخْرٰىهُمْ	لِاُوْلٰىهُمْ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	اَضَلُّوْنَا	فَاٰتِهِمْ
اس میں	سب	کہیں گے	ان کی پچھلی	پہلی کے لئے	اے ہمارے رب!	انہوں نے	گمراہ کیا ہم کو	پس دے انکو

اکٹھے ہو جائیں گے تو ہر بعد والی جماعت پہلی جماعت کے حق میں کہے گی: اے ہمارے رب! انہی لوگوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا لہٰذا انہیں

عَذَابًا	ضِعْفًا	مِّنَ	النَّارِ	قَالَ	لِكُلٍّ	ضِعْفٌ	وَّلٰكِنْ	لَّا	تَعْلَمُوْنَ ﴿38﴾
عذاب	دگنا	سے	آگ	کہے گا	ہر ایک کیلئے	دگنا	اور لیکن	نہیں	تم جانتے

آگ کا دوگنا عذاب دے، اللہ فرمائے گا: (آج تم میں سے) ہر جماعت کے لئے ہی دوگنا عذاب ہے، لیکن تم نہیں جانتے۔ ❶

وَقَالَتْ	اُوْلٰىهُمْ	لِاُخْرٰىهُمْ	فَمَا	كَانَ	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ	فَضْلٍ
اور کہیں گے	ان کی پہلے	ان کی پچھلی کے لئے	پس نہیں	ہے	تمہارے لئے	ہم پر	سے	فضیلت

اور ان کی پہلی جماعت بعد والی جماعت سے کہے گی: تمہیں بھی ہم پر کوئی فضیلت حاصل نہیں،

ع ٨

فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ ﴿39﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
پس چکھو	عذاب	اس وجہ سے جو	تھے تم	کماتے	بیشک	وہ جنہوں نے	جھٹلایا

لہٰذا تم بھی عذاب کا مزہ چکھو، ان اعمال کے بدلے جو تم کیا کرتے تھے۔ بیشک جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

❶ یعنی اب ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے کا کوئی فائدہ نہیں، چونکہ تم سب ہی اپنی اپنی جگہ مجرم ہو اس لئے تم سب ہی دوگنے عذاب کے مستحق ہو۔

بِاٰيٰتِنَا	وَاسْتَكْبَرُوْا	عَنْهَا	لَا	تُفَتَّحُ	لَهُمْ	اَبْوَابُ	السَّمَآءِ	وَلَا
ہماری آیتوں کو	اور تکبر کیا	ان سے	نہیں	کھولے جائینگے	ان کیلئے	دروازے	آسمان	اور نہ

اور ان (پر عمل) سے تکبر کیا تو ایسے لوگوں کے لئے آسمان کے دروازے نہیں کھولے جائیں گے اور نہ وہ

يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	حَتّٰى	يَلِجَ	الْجَمَلُ	فِيْ	سَمِّ	الْخِيَاطِ	وَكَذٰلِكَ
وہ داخل ہوں گے	جنت	یہاں تک کہ	گھس جائے	اونٹ	میں	ناکہ	سوئی	اور اسی طرح

جنت میں داخل ہوں گے یہاں تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے میں گھس جائے، ❶ اور ہم اسی طرح

نَجْزِي	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿40﴾	لَهُمْ	مِّنْ	جَهَنَّمَ	مِهَادٌ	وَّمِنْ	فَوْقِهِمْ	غَوَاشٍ
ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرم	ان کیلئے	سے	جہنم	بچھونا	اور سے	ان کے اوپر	اوڑھنا

مجرموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ ان کے لئے جہنم ہی سے بچھونا ہو گا اور (اسی کا) ان کے اوپر اوڑھنا ہو گا، ❷

وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَا
اور اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	ظالم	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	نہیں

اور ہم اسی طرح ظالموں کو بدلہ دیتے ہیں۔ اور (ان کے برخلاف) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

نُكَلِّفُ	نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا
ہم تکلیف دیتے	کسی جان کو	مگر	اس کی طاقت کے مطابق	یہی لوگ	والے	جنت	وہ	اس میں

(اور) ہم (عملوں کے لئے) کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف ہی نہیں دیتے، ایسے لوگ اہل جنت ہیں، وہ اس میں ہمیشہ

خٰلِدُوْنَ ﴿42﴾	وَنَزَعْنَا	مَا	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ	غِلٍّ	تَجْرِيْ	مِنْ
ہمیشہ رہیں گے	اور نکالیں گے ہم	جو	میں	ان کے سینوں	سے	کینہ	بہتی ہیں	سے

رہیں گے۔ اور ان کے دلوں میں (ایک دوسرے کے خلاف) جو کچھ کینہ (حسد و بغض) ہو گا ہم اسے نکال دیں گے، ان کے نیچے

تَحْتِهِمُ	الْاَنْهٰرُ	وَقَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	هَدٰىنَا	لِهٰذَا	وَمَا	كُنَّا
ان کے نیچے	نہریں	اور کہیں گے	تمام تعریفیں	اللہ ہی کیلئے	وہ جس نے	ہدایت دی ہمیں	اس کی	اور نہیں	تھے ہم

نہریں بہتی ہوں گی۔ اور وہ کہیں گے: تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں اس کی ہدایت دی، اور اگر اللہ ہمیں

لِنَهْتَدِيَ	لَوْ	لَآ	اَنْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَقَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ
کہ ہم ہدایت پاتے	اگر	نہ	یہ کہ	ہدایت دیتا ہم کو	اللہ	البتہ تحقیق	آئے تھے	رسول

ہدایت نہ دیتا تو (یقیناً) ہم ایسے نہ تھے کہ ہدایت پا لیتے، بیشک ہمارے رب کے رسول حق لے کر

❶ یعنی جیسے اونٹ کا سوئی کے ناکے سے گزرنا ناممکن ہے اسی طرح ان لوگوں کا جنت میں داخلہ محال ہے۔ ❷ یعنی ان کے اوپر نیچے آگ ہوگی۔

رَبُّنَا	بِالْحَقِّ ؕ	وَنُوْدُوْٓا	اَنْ	تِلْكُمُ	الْجَنَّةُ	اُوْرِثْتُمُوْهَا	بِمَا	كُنْتُمْ
ہمارا رب	حق کیساتھ	اور وہ آواز دیے جائینگے	کہ	یہ	جنت	وارث بنائے گئے ہو تم اسکے	اس وجہ سے جو	تھے تم

آئے تھے، اور (اس وقت) انہیں آواز دی جائے گی کہ یہ ہے وہ جنت جس کے تم وارث بنائے گئے ہو، ان اعمال کے بدلے جو تم

تَعْمَلُوْنَ 43	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	اَصْحٰبَ	النَّارِ	اَنْ	قَدْ	وَجَدْنَا
عمل کرتے	اور آواز دینگے	والے	جنت	والے	آگ	کہ	بیشک	ہم نے پایا

کیا کرتے تھے۔ اور (پھر یہ) جنتی دوزخیوں کو آواز دیں گے کہ بیشک ہمارے رب نے جو ہم سے وعدہ کیا تھا❶

مَا	وَعَدَنَا	رَبُّنَا	حَقًّا	فَهَلْ	وَجَدْتُّمْ	مَّا	وَعَدَ	رَبُّكُمْ
جو	وعدہ کیا تھا ہم سے	ہمارا رب	سچا	تو کیا	تم نے پایا	جو	وعدہ کیا تھا	تمہارا رب

ہم نے تو اسے سچا پایا تو کیا تمہارے رب نے تم سے جو وعدہ کیا تھا❷ تم نے بھی اسے سچا پایا؟

حَقًّا ؕ	قَالُوْا	نَعَمْ ۚ	فَاَذَّنَ	مُؤَذِّنٌۢ	بَيْنَهُمْ	اَنْ	لَّعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى
سچا	کہیں گے	ہاں	پھر اعلان کریگا	اعلان کرنیوالا	ان کے درمیان	کہ	لعنت ہو	اللہ کی	پر

وہ کہیں گے: ہاں، تو (اس وقت) ان میں ایک اعلان کرنے والا اعلان کرے گا کہ ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔

الظّٰلِمِيْنَ 44	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا ۚ
ظالموں	وہ لوگ جو	روکتے تھے	سے	راستہ	اللہ	اور وہ تلاش کرتے تھے اس میں	کجی۔ ٹیڑھ

وہ لوگ جو (دوسروں کو) اللہ کے راستے سے روکتے تھے اور اس میں کجی تلاش کرتے تھے،

وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	كٰفِرُوْنَ 45	وَبَيْنَهُمَا	حِجَابٌ ۚ	وَعَلَى	الْاَعْرَافِ	رِجَالٌ
اور وہ	آخرت کیساتھ	کفر کرنے والے	اور ان کے درمیان	پردہ	اور پر	اعراف	کچھ آدمی

اور وہ آخرت کے منکر تھے۔ اور ان دونوں کے درمیان❸ ایک پردہ (دیوار) ہوگا،❹ اور اعراف پر کچھ لوگ ہوں گے

يَّعْرِفُوْنَ	كُلًّاۢ	بِسِيْمٰىهُمْ ۚ	وَنَادَوْا	اَصْحٰبَ	الْجَنَّةِ	اَنْ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمْ ۟
وہ پہچانیں گے	ہر ایک کو	ان کی علامات سے	اور آواز دینگے	والے	جنت	کہ	سلام ہو	تم پر

جو ہر ایک (جنتی اور دوزخی) کو ان کی علامتوں سے پہچانیں گے، اور وہ اہل جنت کو آواز دے کر کہیں گے: تم پر سلام ہو،

لَمْ	يَدْخُلُوْهَا	وَهُمْ	يَطْمَعُوْنَ 46	وَاِذَا	صُرِفَتْ	اَبْصَارُهُمْ	تِلْقَآءَ
نہیں	وہ داخل ہوئے ہونگے اس میں	اور وہ	امید رکھتے ہوں گے	اور جب	پھیری جائیں گی	ان کی نظریں	سامنے

یہ (اعراف والے) ابھی جنت میں داخل تو نہیں ہوئے ہوں گے مگر اس کی امید رکھتے ہوں گے۔ اور جب ان کی نظریں

❶ یعنی جنت کا۔ ❷ یعنی دوزخ کا۔ ❸ یعنی جنت اور دوزخ کے درمیان۔ ❹ اسے مقامِ اعراف کہتے ہیں۔

اَصْحٰبِ	النَّارِ	قَالُوْا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	مَعَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾
والے	آگ	کہیں گے	اے ہمارے رب!	نہ	تو بنا ہم کو	ساتھ	قوم	ظالم

اہل جہنم کی طرف پھیری جائیں گی تو وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا۔

وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ	الْاَعْرَافِ	رِجَالًا	يَّعْرِفُوْنَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ	قَالُوْا
اور آواز دینگے	والے	اعراف	کچھ آدمی	وہ پہچانتے ہوں گے ان کو	ان کی علامات سے	کہیں گے

اور اعراف والے کچھ (بڑے متکبر) لوگوں کو آواز دیں گے جنہیں وہ ان کی علامات سے پہچانتے ہوں گے، وہ (ان سے) کہیں گے:

مَآ	اَغْنٰى	عَنْكُمْ	جَمْعُكُمْ	وَمَا	كُنْتُمْ	تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿48﴾	اَهٰٓؤُلَآءِ
نہیں	فائدہ دیا	تمہیں	تمہاری جماعت	اور جو	تھے تم	تکبر کرتے	کیا یہی

(آج) نہ تو تمہاری جماعت ❶ نے تمہیں (کچھ) فائدہ دیا اور نہ اس تکبر نے جو تم کیا کرتے تھے۔ کیا یہی وہ لوگ ہیں ❷

الَّذِيْنَ	اَقْسَمْتُمْ	لَا	يَنَالُهُمُ	اللّٰهُ	بِرَحْمَةٍ	اُدْخُلُوا	الْجَنَّةَ	لَا
وہ لوگ جو	تم نے قسمیں کھائی تھیں	نہیں	پہنچائے گا ان کو	اللہ	رحمت	داخل ہو جاؤ	جنت	نہ

جن کے بارے میں تم قسمیں کھا کھا کر کہتے تھے کہ اللہ ان پر اپنی رحمت نہیں کرے گا؟ (تو آج ان سے کہہ دیا گیا ہے کہ) تم جنت میں

خَوْفٌ	عَلَيْكُمْ	وَلَآ	اَنْتُمْ	تَحْزَنُوْنَ ﴿49﴾	وَنَادٰٓى	اَصْحٰبُ	النَّارِ	اَصْحٰبَ
خوف	تم پر	اور نہ	تم	غمگین ہو گے	اور آواز دینگے	والے	دوزخ	والے

داخل ہو جاؤ، تم پر کوئی خوف نہیں اور نہ تم غمگین ہو گے۔ اور دوزخی (گڑگڑا کر) جنتیوں کو آواز دیں گے کہ

الْجَنَّةِ	اَنْ	اَفِيْضُوْا	عَلَيْنَا	مِنَ	الْمَآءِ	اَوْ	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ
جنت	کہ	ڈالو	ہم پر	سے	پانی	یا	اس سے جو	رزق دیا تم کو	اللہ

تم ہم پر بھی کچھ پانی ڈال دو یا اس رزق میں سے کچھ (ہمیں بھی دو) جو اللہ نے تمہیں عطا کیا ہے،

قَالُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	حَرَّمَهُمَا	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	دِيْنَهُمْ	لَهْوًا
کہیں گے	بیشک	اللہ	حرام کی یہ دونوں چیزیں	پر	کافروں	جنہوں نے	بنا لیا	اپنا دین	تماشا

جنتی کہیں گے: بیشک اللہ نے یہ دونوں چیزیں کافروں پر حرام کر دی ہیں۔ وہ لوگ جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنا لیا تھا

وَّلَعِبًا	وَّغَرَّتْهُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	نَنْسٰىهُمْ	كَمَا	نَسُوْا
اور کھیل	اور دھوکہ دیا انکو	زندگی	دنیا	پس آج	ہم بھول جائینگے انکو	جیسے	وہ بھول گئے تھے

اور دنیوی زندگی نے انہیں دھوکے میں ڈال رکھا تھا، ❸ لہٰذا آج ہم انہیں بھول جائیں گے جیسے وہ اپنے اس دن کی ملاقات کو

❶ یعنی تمہاری کثرت۔ ❷ یعنی اہل جنت۔ ❸ یعنی وہ دنیا میں مگن اور اس پر راضی تھے جبکہ آخرت سے بالکل غافل تھے۔

لِقَآءَ	يَوْمِهِمْ	هٰذَا	وَمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ﴿51﴾	وَلَقَدْ	جِئْنٰهُمْ
ملاقات	اپنے دن	اس	اور جو	تھے وہ	ہماری آیتوں کا	انکار کرتے	اور البتہ تحقیق	ہم لائے انکے پاس

بھول گئے تھے اور جیسے وہ ہماری آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔ اور بیشک ہم ان کے پاس ایسی کتاب لائے ہیں جسے ہم نے

بِكِتٰبٍ	فَصَّلْنٰهُ	عَلٰى	عِلْمٍ	هُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾
کتاب	ہم نے کھول کر بیان کیا اسکو	پر	علم	ہدایت	اور رحمت	ان لوگوں کے لئے	جو ایمان لاتے ہیں

(اپنے) علم سے کھول کر بیان کیا ہے (اور جو) ان لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔

هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	تَاْوِيْلَهٗ	يَوْمَ	يَاْتِيْ	تَاْوِيْلُهٗ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ
نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	اس کا انجام	جس دن	آئیگا	اس کا انجام	کہیں گے	وہ لوگ جو

وہ لوگ تو صرف اس کے انجام❶ کے منتظر ہیں، جس دن اس کا انجام سامنے آئے گا تو جو لوگ پہلے

نَسُوْهُ	مِنْ	قَبْلُ	قَدْ	جَآءَتْ	رُسُلُ	رَبِّنَا	بِالْحَقِّ	فَهَلْ	لَّنَا
بھول گئے تھے اسکو	سے	پہلے	تحقیق	آئے تھے	رسول	ہمارا رب	حق کیساتھ	پھر کیا	ہمارے لئے

اسے بھول چکے تھے کہیں گے: بیشک ہمارے رب کے رسول حق لے کر آئے تھے، پھر کیا (اب) ہمارے لئے

مِنْ	شُفَعَآءَ	فَيَشْفَعُوْا	لَنَآ	اَوْ	نُرَدُّ	فَنَعْمَلَ	غَيْرَ	الَّذِيْ
سے	سفارشی	کہ وہ سفارش کریں	ہمارے لئے	یا	ہم لوٹا دیئے جائیں	پھر ہم عمل کریں	علاوہ	ان کے جو

کوئی سفارشی ہیں کہ وہ ہمارے حق میں سفارش کریں یا ہم لوٹا دیئے جائیں،❷ تو ہم ان اعمال سے ہٹ کر عمل کریں

كُنَّا	نَعْمَلُ	قَدْ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا
تھے ہم	عمل کرتے	تحقیق	انہوں نے خسارے میں ڈالا	اپنا آپ	اور گم ہوگیا	ان سے	جو	تھے وہ

جو ہم کیا کرتے تھے، یقیناً انہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور ان سے وہ جھوٹ گم ہو گیا جو وہ باندھا کرتے تھے۔

ع

يَفْتَرُوْنَ ﴿53﴾	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِيْ
جھوٹ باندھتے	بیشک	تمہارا رب	اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	میں

بیشک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا،

سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ
چھ	دن	پھر	وہ بلند ہوا	پر	عرش	وہ ڈھانپتا ہے	رات	دن

پھر وہ عرش پر مستوی ہو گیا، وہ رات سے دن کو ایسے ڈھانپتا ہے

❶ یعنی یہ کتاب جس انجام کی خبر دے رہی ہے، یعنی اُخروی سزا اور دردناک عذاب۔ ❷ یعنی دنیا میں۔

يَطْلُبُهٗ	حَثِيْثًا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	وَالنُّجُوْمَ	مُسَخَّرٰتٍ	بِاَمْرِهٖ
وہ طلب کرتی ہے اُسکو	جلدی جلدی	اور سورج	اور چاند	اور ستارے	وہ تابع ہیں	اس کے حکم کے

کہ وہ (رات) جلدی سے اس (دن) کو آ لیتی ہے، اور اس نے سورج اور چاند اور ستارے پیدا کئے جو سب اس کے حکم کے تابع ہیں،

اَلَا	لَهُ	الْخَلْقُ	وَالْاَمْرُ	تَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿54﴾	اُدْعُوْا
خبردار!	اسی کیلئے	پیدا کرنا	اور حکم کرنا	بہت برکت والا	اللہ	رب	جہانوں	پکارو

خبردار! پیدا کرنا اور حکم کرنا اسی کے لئے ہے، (یہ) اللہ رب العالمین بہت بابرکت ہے۔ تم اپنے رب کو

رَبَّكُمْ	تَضَرُّعًا	وَّخُفْيَةً	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿55﴾	وَلَا	تُفْسِدُوْا
اپنا رب	گڑگڑا کر	اور چپکے چپکے	بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا	حد سے بڑھنے والے	اور نہ	تم فساد کرو

گڑگڑا کر ❶ اور چپکے چپکے ❷ پکارو، بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور زمین میں

فِي	الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	وَادْعُوْهُ	خَوْفًا	وَّطَمَعًا	اِنَّ	رَحْمَتَ
میں	زمین	بعد	اس کی اصلاح	اور پکارو اسے	خوف	اور طمع	بیشک	رحمت

اس کی اصلاح کے بعد فساد برپا نہ کرو اور اللہ کو خوف ❸ اور طمع ❹ سے پکارو، بیشک اللہ کی رحمت

اللّٰهِ	قَرِيْبٌ	مِّنَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿56﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًۢا
اللہ	قریب	سے	نیکی کرنے والے	اور وہ	جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	بشارت دینے والی

نیکی کرنے والوں کے (بہت) قریب ہے۔ اور وہی ہے جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں

بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	حَتّٰى	اِذَآ	اَقَلَّتْ	سَحَابًا	ثِقَالًا	سُقْنٰهُ	لِبَلَدٍ
پہلے	اپنی رحمت	یہاں تک کہ	جب وہ	اٹھالاتی ہیں	بادل	بھاری	ہانکتے ہیں ہم ان کو	شہر کی طرف

بھیجتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ (ہوائیں) بھاری بادل اٹھا لاتی ہیں تو ہم انہیں مردہ (بنجر) شہر کی طرف ہانک دیتے ہیں،

مَّيِّتٍ	فَاَنْزَلْنَا	بِهِ	الْمَآءَ	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	مِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ
مردہ	پھر ہم نازل کرتے ہیں	ان کے ذریعے	پانی	پھر ہم نکالتے ہیں	ان کے ذریعے	سے	ہر	پھل

پھر ان بادلوں کے ذریعے وہاں بارش برسا کر (زمین سے) ہر طرح کے پھل نکالتے ہیں،

كَذٰلِكَ	نُخْرِجُ	الْمَوْتٰى	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿57﴾	وَالْبَلَدُ	الطَّيِّبُ	يَخْرُجُ
اسی طرح	ہم نکالیں گے	مردے	تاکہ تم	نصیحت حاصل کرو	اور جو زمین	زرخیز	نکلتی ہے

اسی طرح ہم مردوں کو (قبروں سے) نکالیں گے، تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور زرخیز زمین کی پیداوار اس کے رب کے حکم سے

❶ یعنی عاجزی سے۔ ❷ یعنی ایسی ہلکی اور پست آواز سے جس میں ریاکاری کا خدشہ نہ ہو۔ ❸ جہنم کے۔ ❹ جنت کی۔

نَبَاتُهٗ	بِاِذْنِ	رَبِّهٖ ۚ	وَالَّذِيْ	خَبُثَ	لَا	يَخْرُجُ	اِلَّا	نَكِدًا ۭ	كَذٰلِكَ
اس کی کھیتی	حکم سے	اس کے رب	اور جو	خراب ہے	نہیں	نکلتی	مگر	ناقص	اسی طرح

(خوب) نکلتی ہے اور جو زمین خراب ہوتی ہے اس سے صرف ناقص پیداوار ہی نکلتی ہے، اسی طرح ہم

ع

نُصَرِّفُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّشْكُرُوْنَ (58)	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى
ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیات	ان لوگوں کیلئے جو	شکر کرتے ہیں	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح	طرف

ان لوگوں کے لئے پھیر پھیر کر (اپنی) آیات بیان کرتے ہیں جو شکر کرتے ہیں۔ بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا

قَوْمِهٖ	فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ ۭ
اس کی قوم	تو کہا	اے میری قوم	تم عبادت کرو	اللہ	نہیں	تمہارے لئے	سے	معبود	اس کے سوا

تو اس نے کہا: اے میری قوم (کے لوگو)! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی (حقیقی) معبود نہیں،

اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ (59)	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ
بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دن	بڑا	کہا	سردار	سے

بیشک مجھے تمہارے حق میں ایک بڑے (ہولناک) دن ❶ کے عذاب کا ڈر ہے۔ اس کی قوم کے سرداروں ❷ نے کہا:

قَوْمِهٖٓ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ (60)	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ	بِيْ
اس کی قوم	بیشک ہم	دیکھتے ہیں تجھ کو	میں	گمراہی	کھلی۔ظاہر	کہا	اے میری قوم	نہیں	میرے ساتھ

بیشک ہم تو تجھے کھلی گمراہی میں مبتلا دیکھتے ہیں۔ نوح نے کہا: اے میری قوم! میں کسی گمراہی

ضَلٰلَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ (61)	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ	رَبِّيْ
گمراہی	اور لیکن میں	رسول	سے	رب	جہانوں	میں پہنچاتا ہوں تم کو	پیغامات	اپنا رب

میں مبتلا نہیں بلکہ میں تو رب العالمین کا رسول ہوں۔ میں تمہیں اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں

وَاَنْصَحُ	لَكُمْ	وَاَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ (62)	اَوَ
اور میں خیرخواہی کرتا ہوں	تمہاری	اور میں جانتا ہوں	سے	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے	کیا

اور تمہاری خیرخواہی کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ کیا تمہیں

عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَاۗءَكُمْ	ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰي	رَجُلٍ
تم تعجب کرتے ہو	کہ	آئی تمہارے پاس	نصیحت	سے	تمہارے رب	پر	ایک آدمی

اس بات پر تعجب ہے کہ تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس ایک ایسے آدمی کے ذریعے نصیحت آئی ہے جو تم ہی میں سے ہے؟ ❸

❶ یعنی قیامت کا دن۔ ❷ یعنی مالداروں اور وڈیروں۔ ❸ یعنی تم اس پر تعجب نہ کرو، یہ کوئی عجیب بات نہیں۔

مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَلِتَتَّقُوْا	وَلَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿63﴾	فَكَذَّبُوْهُ
تم میں سے	تاکہ وہ ڈرائے تم کو	اور تاکہ تم ڈر جاؤ	اور تاکہ تم	رحم کئے جاؤ	پس انہوں نے جھٹلایا اسکو

تاکہ وہ تمہیں ڈرائے اور تاکہ تم ڈر جاؤ اور تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ مگر انہوں نے اسے جھٹلا دیا

فَاَنْجَيْنٰهُ	وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	فِي	الْفُلْكِ	وَاَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
توہم نے نجات دی اسکو	اور جولوگ	اس کے ساتھ	میں	کشتی	اور ہم نے غرق کردیا	ان کو جنہوں نے	جھٹلایا

تو ہم نے اسے اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ (ایمان لائے) تھے کشتی میں نجات دی اور جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا

بِاٰيٰتِنَا	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	عَمِيْنَ ﴿64﴾	وَاِلٰى	عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا
ہماری آیات کو	بیشک وہ	تھے	لوگ	اندھے	اور طرف	عاد	ان کے بھائی	ہود

ع ٨ ١٥

انہیں غرق کر دیا، یقیناً وہ اندھے لوگ تھے۔ ❶ اور (ہم نے) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)،

قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا
کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ	نہیں	تمہارے لئے	سے	معبود	اس کے سوا	کیا پس نہیں

اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی (حقیقی) معبود نہیں، کیا پھر تم

تَتَّقُوْنَ ﴿65﴾	قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	اِنَّا	لَنَرٰىكَ	فِيْ
تم ڈرتے	کہا	سردار	وہ جنہوں نے	کفر کیا	سے	اس کی قوم	بیشک ہم	دیکھتے ہیں تجھ کو	میں

ڈرتے نہیں؟ اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا: بیشک ہم تو تجھے بیوقوفی میں مبتلا دیکھتے ہیں

سَفَاهَةٍ	وَّاِنَّا	لَنَظُنُّكَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ ﴿66﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	لَيْسَ
بے وقوفی	اور بیشک ہم	گمان کرتے ہیں تجھ کو	سے	جھوٹوں	کہا	اے میری قوم	نہیں

اور بیشک ہم تجھے جھوٹا گمان کرتے ہیں۔ اس نے کہا: اے میری قوم! میں کسی بیوقوفی میں مبتلا نہیں

بِيْ	سَفَاهَةٌ	وَّلٰكِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿67﴾	اُبَلِّغُكُمْ	رِسٰلٰتِ
میرے ساتھ	بے وقوفی	اور لیکن میں	رسول	سے	رب	جہانوں	میں پہنچاتا ہوں تم کو	پیغامات

بلکہ میں تو رب العالمین کا رسول ہوں۔ میں تم کو اپنے رب کے پیغامات پہنچاتا ہوں

رَبِّيْ	وَاَنَا	لَكُمْ	نَاصِحٌ	اَمِيْنٌ ﴿68﴾	اَوَ	عَجِبْتُمْ	اَنْ	جَآءَكُمْ
اپنا رب	اور میں	تمہارے لئے	خیرخواہ	امین	کیا	تم تعجب کرتے ہو	کہ	آئی تمہارے پاس

اور میں تمہارا خیرخواہ (اور) امین ❷ ہوں۔ کیا تم اس بات پر تعجب کرتے ہو کہ تمہارے رب کی طرف سے

❶ یعنی ہدایت سے اندھے تھے۔ ❷ یعنی اعتماد کے لائق، جس پر بھروسہ کیا جاسکے۔

ذِكْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنْكُمْ	لِيُنْذِرَكُمْ	وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ
نصیحت	سے	تمہارے رب	پر	ایک آدمی	تم میں سے	تاکہ وہ ڈرائے تم کو	اور یاد کرو	جب

تمہارے پاس ایک ایسے آدمی کے ذریعے نصیحت آئی ہے جو تم ہی میں سے ہے؟ تاکہ وہ تمہیں ڈرائے، اور یاد کرو، جب

جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ	بَعْدِ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّزَادَكُمْ	فِي	الْخَلْقِ
اس نے بنایا تم کو	جانشین	سے	بعد	قوم	نوح	اور زیادہ دیا تم کو	میں	قدوقامت

اس نے قومِ نوح کے بعد تمہیں جانشین بنایا اور تمہیں زیادہ طویل قدوقامت سے نوازا،

بَصْۜطَةً	فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿٦٩﴾	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا
پھیلاؤ	پس یاد کرو	نعمتیں	اللہ	تاکہ تم	فلاح پاؤ	کہنے لگے	کیا تو ہمارے پاس آیا ہے

پس اللہ کی نعمتوں کو یاد رکھو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ وہ بولے: کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے

لِنَعْبُدَ	اللّٰهَ	وَحْدَهٗ	وَنَذَرَ	مَا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتِنَا
کہ ہم عبادت کریں	اللہ	اکیلا	اور ہم چھوڑ دیں	جو	تھے	عبادت کرتے	ہمارے آباؤ اجداد	پس تو لے آ ہم پر

کہ ہم اکیلے اللہ ہی کی عبادت کریں اور ان (معبودوں) کو چھوڑ دیں جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے،

بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ ﴿٧٠﴾	قَالَ	قَدْ	وَقَعَ
وہ جو	تو ڈراتا ہے ہمیں	اگر	ہے تو	سے	سچوں	کہا	تحقیق	آپڑا ہے

چنانچہ تو وہ (عذاب) ہم پر لے آ جس سے ہمیں ڈرا رہا ہے، اگر تو سچا ہے۔ ہود نے کہا: یقیناً تمہارے رب کی طرف سے

عَلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	رِجْسٌ	وَّغَضَبٌ	اَتُجَادِلُوْنَنِيْ	فِيْٓ	اَسْمَآءٍ
تم پر	سے	تمہارے رب	عذاب	اور غضب	کیا تم جھگڑا کرتے ہو مجھ سے	میں	ناموں

تم پر عذاب اور غضب آ پڑا ہے، کیا تم مجھ سے ان ناموں کے بارے میں جھگڑتے ہو

سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	مَّا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ
تم نے رکھا ہے ان کو	تم	اور تمہارے آباؤ اجداد	نہیں	نازل کی	اللہ	ان کی	سے

جو تم نے اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں؟ ❶ اللہ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی،

سُلْطٰنٍ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿٧١﴾	فَاَنْجَيْنٰهُ
دلیل	پس تم انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنیوالوں	پس نجات دی ہم نے اسکو

پس تم (اپنے انجام کا) انتظار کرو، بیشک میں بھی تمہارے ساتھ (اس کا) منتظر ہوں۔ (بالآخر) ہم نے اسے

❶ یعنی ایسے بتوں کے بارے میں مجھ سے کیوں جھگڑتے ہو جنہیں تم نے خود ہی معبودوں کے نام دے رکھے ہیں؟

وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَقَطَعْنَا	دَابِرَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
اوران کو جو	اس کے ساتھ	رحمت سے	اپنی طرف سے	اورہم نے کاٹ دی	جڑ	ان کی جنہوں نے	جھٹلایا

اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ (ایمان لائے) تھے، اپنی رحمت سے نجات دی اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا

وقف لازم ع ۱۶

بِاٰيٰتِنَا	وَمَا	كَانُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿72﴾	وَاِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا ۘ	قَالَ
ہماری آیتوں کو	اورنہیں	تھے وہ	ایمان لانے والے	اورطرف	ثمود	ان کا بھائی	صالح	کہا

ان کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے نہ تھے۔ اور (ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا)، اس نے کہا:

يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ ؕ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ
اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ	نہیں	تمہارے لئے	سے	معبود	اس کے سوا	تحقیق	آئی تمہارے پاس

اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی (حقیقی) معبود نہیں، یقیناً تمہارے پاس

بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ ؕ	هٰذِهٖ	نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ
واضح دلیل	سے	تمہارے رب	یہ	اونٹنی	اللہ	تمہارے لئے	نشانی	پس چھوڑ دو اسکو	چرتی پھرے

تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل ❶ آ چکی ہے، یہ اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی (معجزہ) ہے، لہٰذا تم اسے اللہ کی زمین میں

فِيْٓ	اَرْضِ	اللّٰهِ	وَلَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿73﴾
میں	زمین	اللہ	اور نہ	تم چھونا اسکو	برائی کیساتھ	تو پکڑے گا تم کو	عذاب	دردناک

چرنے پھرنے کے لئے (آزاد) چھوڑ دو اور اسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا، ورنہ تمہیں دردناک عذاب پکڑ لے گا۔

وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	جَعَلَكُمْ	خُلَفَآءَ	مِنْۢ	بَعْدِ	عَادٍ	وَّبَوَّاَكُمْ	فِي
اور یاد کرو	جب	اس نے بنایا تم کو	جانشین	سے	بعد	عاد	اورٹھکانا دیا تمہیں	میں

اور یاد کرو، جب اس نے (قومِ) عاد کے بعد تمہیں جانشین بنایا اور تمہیں زمین میں

الْاَرْضِ	تَتَّخِذُوْنَ	مِنْ	سُهُوْلِهَا	قُصُوْرًا	وَّتَنْحِتُوْنَ	الْجِبَالَ	بُيُوْتًا ۚ
زمین	تم بناتے ہو	سے	اس کی نرم مٹی	محلات	اورتم تراشتے ہو	پہاڑ	گھر

ٹھکانا دیا، (اور ایسے اسباب مہیا کئے کہ) تم اس کی نرم مٹی سے محلات بناتے ہو ❷ اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو، ❸

فَاذْكُرُوْٓا	اٰلَآءَ	اللّٰهِ	وَلَا	تَعْثَوْا	فِي	الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿74﴾	قَالَ
پس یاد کرو	نعمتیں	اللہ	اور نہ	تم پھرو	میں	زمین	فساد کرنے والے	کہا

چنانچہ تم اللہ کی نعمتوں کو یاد رکھو اور زمین میں فسادی بن کر مت پھرو۔ اس کی قوم کے

❶ یعنی معجزہ۔ ❷ یعنی صاف اور ہموار زمین پر تم محلات تعمیر کرتے ہو۔ ❸ جیسا کہ ان کے آثار آج بھی باقی ہیں۔

الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	لِمَنْ	اٰمَنَ
سردار	جنہوں نے	تکبر کیا	سے	اس کی قوم	ان لوگوں کو جو	کمزور سمجھے جاتے تھے	انکے لئے جو	ایمان لائے تھے

متکبر سرداروں نے ان لوگوں سے کہا جو کمزور سمجھے جاتے تھے کہ جو ان میں سے ایمان لا چکے تھے:

مِنْهُمْ	اَتَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	صٰلِحًا	مُّرْسَلٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ
ان میں سے	کیا تم جانتے ہو	بیشک	صالح	بھیجا ہوا ہے	سے	اپنے رب	انہوں نے کہا	بیشک ہم	اس چیز پر کہ

کیا تم جانتے ہو ❶ کہ واقعی صالح اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے؟ انہوں نے کہا: (ہاں) بیشک اسے جس چیز کے ساتھ

اُرْسِلَ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ﴿75﴾	قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	بِالَّذِيْٓ
وہ بھیجا گیا ہے	اس کے ساتھ	ایمان رکھتے ہیں	کہا	جنہوں نے	تکبر کیا	بیشک ہم	اس چیز کے ساتھ کہ

بھیجا گیا ہے ہم اس پر ایمان (یقین) رکھتے ہیں۔ متکبر (سرداروں) نے کہا: جس چیز پر تم ایمان لائے ہو

اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿76﴾	فَعَقَرُوا	النَّاقَةَ	وَعَتَوْا	عَنْ	اَمْرِ
تم ایمان لائے ہو	اس کیساتھ	کفر کرتے ہیں	پس انہوں نے ٹانگیں کاٹ دیں	اونٹنی	اور سرکشی کی	سے	حکم

بلاشبہ ہم اس کے منکر ہیں۔ پھر انہوں نے اس اونٹنی کی ٹانگیں کاٹ دیں❷ اور اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی،

رَبِّهِمْ	وَقَالُوْا	يٰصٰلِحُ	ائْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ
اپنے رب	اور انہوں نے کہا	اے صالح!	لا تو ہم پر	وہ جو	تو ڈراتا ہے ہم کو	اگر	ہے تو	سے

اور انہوں نے کہا: اے صالح! تو وہ (عذاب) ہم پر لے آ جس سے ہمیں ڈراتا ہے، اگر تو (واقعی) رسولوں میں سے ہے۔

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿77﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿78﴾
رسولوں	تو پکڑا ان کو	زلزلہ	پس وہ ہو گئے	میں	اپنے گھروں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

تو (بالآخر) انہیں زلزلے نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔

فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَقَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسَالَةَ	رَبِّيْ	وَنَصَحْتُ
پس وہ پھرا	ان سے	اور کہا	اے میری قوم	البتہ تحقیق	میں نے پہنچا دیا تم کو	پیغام	اپنا رب	اور میں نے خیرخواہی کی

پھر صالح نے ان سے منہ پھیرا ❸ اور کہا: اے میری قوم! بیشک میں نے اپنے رب کا پیغام تمہیں پہنچا دیا تھا اور میں نے

لَكُمْ	وَلٰكِنْ	لَّا	تُحِبُّوْنَ	النّٰصِحِيْنَ ﴿79﴾	وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ
تمہاری	اور لیکن	نہیں	تم پسند کرتے	خیرخواہی کرنے والے	اور لوط	جب	کہا	اپنی قوم سے

تمہاری خیرخواہی کی تھی لیکن تم ہی خیرخواہوں کو پسند نہیں کرتے۔ اور (ہم نے) لوط کو (بھیجا)، جب اس نے اپنی قوم سے کہا:

❶ یعنی کیا تمہیں یقین ہے۔ ❷ یعنی اسے ہلاک کر دیا۔ ❸ یعنی نزولِ عذاب کے بعد صالح انہیں چھوڑ کر چل دیا۔

اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ	اَحَدٍ	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾
کیاتم کرتے ہو	بے حیائی	نہیں	تم سے پہلے کی	وہ	سے	ایک	سے	جہان والوں

کیا تم ایسی بے حیائی کا ارتکاب کرتے ہو جو تم سے پہلے دنیا والوں میں سے کسی نے نہیں کی؟ ❶

اِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ	دُوْنِ	النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ
بیشک تم	البتہ آتے ہو	مردوں کے پاس	شہوت کی غرض سے	سے	سوائے	عورتوں	بلکہ	تم

بیشک تم شہوت کی غرض سے عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس آتے ہو، بلکہ تم حد سے بڑھنے والے

قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ ﴿81﴾	وَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْهُمْ
لوگ	حد سے بڑھنے والے	اور نہیں	تھا	جواب	اس کی قوم	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	نکال دو ان کو

لوگ ہو۔ اور اس کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا: ان لوگوں کو اپنی بستی سے

مِّنْ	قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿82﴾	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ
سے	اپنی بستی	بیشک یہ	لوگ	بہت پاک بنتے ہیں	پھر ہم نے نجات دی اسکو	اور اسکے گھر والوں	مگر	اس کی بیوی

نکال دو، بیشک یہ لوگ بہت پاکباز بنتے ہیں۔ پھر (بالآخر) ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو نجات دی، مگر اس کی بیوی، ❷

كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ ﴿83﴾	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ
تھی وہ	سے	پیچھے رہنے والوں	اور ہم نے برسائی	ان پر	بارش	پس دیکھ	کیسا	ہوا

وہ پیچھے رہنے والوں میں سے تھی۔ اور ہم نے ان پر بارش برسائی، ❸ پھر دیکھئے ان مجرموں کا کیسا

عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿84﴾	وَاِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا
انجام	مجرم	اور طرف	مدین	ان کا بھائی	شعیب	کہا	اے میری قوم	عبادت کرو

ع ۱۱

انجام ہوا۔ اور (ہم نے) مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)، اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو،

اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	بَيِّنَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
اللہ	نہیں	تمہارے لئے	سے	معبود	اس کے سوا	تحقیق	آ گئی تمہارے پاس	واضح دلیل	سے	تمہارے رب

اس کے سوا تمہارا کوئی (حقیقی) معبود نہیں، بیشک تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل آ چکی ہے، ❹

❶ یعنی شہوانی تسکین کے لئے مردوں کے ساتھ بدفعلی کرنا ایسا کام تھا جو قومِ لوط سے پہلے کسی قوم نے نہیں کیا تھا۔

❷ یعنی لوط علیہ السلام کی بیوی، اسے نجات اس لئے نہیں ملی کیونکہ وہ ایمان نہیں لائی تھی۔

❸ یعنی پتھروں کی بارش۔

❹ یعنی ایسے واضح دلائل آ چکے ہیں جن سے ثابت ہو جاتا ہے کہ میں جس دین کو لایا ہوں اور سچا ہے۔

فَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	وَالْمِيْزَانَ	وَلَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَلَا	تُفْسِدُوْا
پس پورا کرو	ناپ	اور تول	اور نہ	تم کم کر کے دو	لوگ	ان کی چیزیں	اور نہ	تم فساد کرو

لہٰذا تم ناپ تول پورا کرو اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم کر کے نہ دو اور زمین میں

فِي	الْاَرْضِ	بَعْدَ	اِصْلَاحِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (85)
میں	زمین	بعد	اس کی اصلاح	یہ	بہتر	تمہارے لئے	اگر	ہو تم	مومن

اس کی اصلاح کے بعد فساد نہ پھیلاؤ، تمہارے لئے یہی بہتر ہے اگر تم واقعی مومن ہو۔

وَلَا	تَقْعُدُوْا	بِكُلِّ	صِرَاطٍ	تُوْعِدُوْنَ	وَتَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ
اور نہ	تم بیٹھو	ہر ایک	راستہ	تم ڈراتے ہو	اور تم روکتے ہو	سے	راستہ	اللہ	جو	ایمان لایا

اور تم ہر راستے پر نہ بیٹھا کرو، ❶ تم اس شخص کو ڈراتے اور اللہ کے راستے سے روکتے ہو جو اللہ پر ایمان لے آتا ہے

بِهٖ	وَتَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	كُنْتُمْ	قَلِيْلًا	فَكَثَّرَكُمْ	وَانْظُرُوْا
اس کیساتھ	اور تم تلاش کرتے ہو اس میں	کجی	اور یاد کرو	جب	تھے تم	تھوڑے	تو اس نے زیادہ کیا تم کو	اور دیکھو

اور تم اس میں کجی تلاش کرتے ہو، ❷ اور (وہ وقت) یاد کرو، جب تم تھوڑے تھے تو اللہ نے تم کو زیادہ کر دیا، اور دیکھو!

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ (86)	وَاِنْ	كَانَ	طَآئِفَةٌ	مِّنْكُمْ	اٰمَنُوْا
کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والے	اور اگر	ہے	ایک جماعت	تم میں سے	جو ایمان لائی

فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ ❸ اور اگر تم میں سے ایک جماعت اس (تعلیم) پر ایمان لائی ہے جس کے ساتھ

بِالَّذِيْٓ	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَطَآئِفَةٌ	لَّمْ	يُؤْمِنُوْا	فَاصْبِرُوْا	حَتّٰى
اس چیز پر کہ	میں بھیجا گیا ہوں	اس کیساتھ	اور ایک جماعت	نہیں	ایمان لائی	پس تم صبر کرو	یہاں تک کہ

مجھے بھیجا گیا ہے اور ایک (دوسری) جماعت ایمان نہیں لائی تو تم صبر کرو، یہاں تک کہ

يَحْكُمَ	اللّٰهُ	بَيْنَنَا	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ (87)
فیصلہ کر دے	اللہ	ہمارے درمیان	اور وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا

اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے، ❹ اور وہی سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

❶ یعنی جہاں سے بھی لوگوں نے کثرت سے گزرنا ہو، وہاں گھات لگا کر مت بیٹھو۔

❷ یعنی اللہ کے راستے میں۔

❸ یعنی سابقہ امتوں کا انجام کیسا ہوا جنہوں نے اپنے رسولوں کی تکذیب کی تھی۔

❹ یعنی اپنے پیغمبر پر ایمان لانے والوں کی مدد کرے اور اس کا انکار کرنے والوں کو عبرتناک سزا سے دوچار کرے۔

قَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	لَنُخْرِجَنَّكَ	يٰشُعَيْبُ
کہا	سردار	جنہوں نے	تکبر کیا	سے	اس کی قوم	ہم ضرور نکال دینگے تجھ کو	اے شعیب!

اس کی قوم کے متکبر سرداروں نے کہا: اے شعیب! ہم تجھے اور ان لوگوں کو جو تیرے ساتھ ایمان لائے ہیں

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَكَ	مِنْ	قَرْيَتِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ	مِلَّتِنَا ط
اور انکو جو	ایمان لائے	تیرے ساتھ	سے	اپنی بستی	یا	تم ضرور لوٹ آؤ گے	میں	ہمارے دین

اپنی بستی سے ضرور نکال باہر کریں گے یا تم ہمارے دین میں واپس لوٹ آؤ گے۔

قَالَ	اَ	وَلَوْ	كُنَّا	كٰرِهِيْنَ (88)	قَدِ	افْتَرَيْنَا	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اِنْ
کہا	کیا	اگرچہ	ہوں ہم	ناپسند کرتے	تحقیق	ہم نے باندھا	پر	اللہ	جھوٹ	اگر

شعیب نے کہا: کیا اگرچہ ہم (تمہارے دین کو) ناپسند ہی کرتے ہوں؟❶ یقیناً (تب تو) ہم نے اللہ پر جھوٹ باندھا

عُدْنَا	فِيْ	مِلَّتِكُمْ	بَعْدَ	اِذْ	نَجّٰىنَا	اللّٰهُ	مِنْهَا ط	وَمَا	يَكُوْنُ
لوٹ آئیں ہم	میں	تمہارے دین	بعد	جب	نجات دی ہم کو	اللہ	اس سے	اور نہیں	ہے لائق

اگر ہم تمہارے دین میں واپس لوٹ آئیں جبکہ اللہ ہمیں اس سے نجات دے چکا ہے، ❷ اور یہ ہمارے لائق نہیں کہ

لَنَآ	اَنْ	نَّعُوْدَ	فِيْهَآ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّنَا ط	وَسِعَ	رَبُّنَا
ہمارے لئے	کہ	ہم لوٹ آئیں	اس میں	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	ہمارا رب	گھیر لیا ہے	ہمارا رب

ہم اس میں واپس لوٹ آئیں مگر یہ کہ اللہ، ہمارا رب چاہے، ہمارے رب نے (اپنے) علم کے لحاظ سے

كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا ط	عَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا ط	رَبَّنَا	افْتَحْ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَ
ہر	چیز	علم	پر	اللہ	ہم نے بھروسہ کیا	اے ہمارے رب!	فیصلہ کر	ہمارے درمیان	اور درمیان

ہر چیز کو گھیر رکھا ہے، اللہ ہی پر ہم نے بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! تو ہمارے اور ہماری قوم کے درمیان

قَوْمِنَا	بِالْحَقِّ	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الْفٰتِحِيْنَ (89)	وَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ہماری قوم	حق کیساتھ	اور تو	بہترین	فیصلہ کرنیوالا	اور کہا	سردار	جنہوں نے	کفر کیا

حق کے ساتھ فیصلہ فرما دے اور تو بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔ اور اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا:

مِنْ	قَوْمِهٖ	لَئِنِ	اتَّبَعْتُمْ	شُعَيْبًا	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ (90)
سے	اس کی قوم	البتہ اگر	تم نے پیروی کی	شعیب	تو بیشک تم	اس وقت	خسارہ پانے والے

اگر تم نے شعیب کی پیروی کر لی ❸ تو یقیناً تم خسارہ پانے والے بن جاؤ گے۔

❶ تب بھی تمہارے دین میں آ جائیں۔ ❷ یعنی اب یہ ممکن نہیں۔ ❸ یعنی توحید اپنا لی اور ناپ تول میں کمی چھوڑ دی۔

فَاَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿91﴾	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
پھر پکڑا ان کو	زلزلہ	پس وہ ہوگئے	میں	اپنے گھروں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	جنہوں نے	جھٹلایا

پھر (بالآخر) ان کو ایک زلزلے نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندے پڑے رہ گئے۔ جن لوگوں نے شعیب کو جھٹلایا

شُعَيْبًا	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	شُعَيْبًا	كَانُوْا	هُمُ
شعیب	گویا کہ	نہ	وہ آباد تھے	ان میں	جنہوں نے	جھٹلایا	شعیب	تھے وہ	وہی

(ایسے مٹے) گویا کہ وہ ان گھروں میں کبھی آباد ہی نہ تھے، جنہوں نے شعیب کو جھٹلایا وہی خسارہ پانے والے تھے۔

الْخٰسِرِيْنَ ﴿92﴾	فَتَوَلّٰى	عَنْهُمْ	وَقَالَ	يٰقَوْمِ	لَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ	رِسٰلٰتِ
خسارہ پانے والے	پھر منہ پھیرا	ان سے	اور کہا	اے میری قوم	البتہ تحقیق	میں نے پہنچا دیے تم کو	پیغامات

پھر شعیب نے یہ کہہ کر ان سے منہ پھیرا کہ اے میری قوم! بیشک میں نے اپنے رب کے پیغامات تم کو پہنچا دیے

ع

رَبِّيْ	وَنَصَحْتُ	لَكُمْ	فَكَيْفَ	اٰسٰى	عَلٰى	قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ ﴿93﴾	وَمَآ
اپنے رب	اور میں نے خیرخواہی کی	تمہاری	پھر کیسے	میں غم کروں	پر	قوم	کافر	اور نہیں

اور تمہاری خیرخواہی کی، پھر میں کافر قوم پر کیسے غم کروں؟ اور ہم نے جب بھی کسی بستی میں

اَرْسَلْنَا	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّبِيٍّ	اِلَّآ	اَخَذْنَآ	اَهْلَهَا	بِالْبَاْسَآءِ	وَالضَّرَّآءِ
ہم نے بھیجا	میں	بستی	سے	نبی	مگر	ہم نے پکڑا	اسکے رہنے والے	سختی کیساتھ	اور تکلیف

کوئی نبی بھیجا تو (پہلے) اس بستی والوں کو سختی اور تکلیف میں مبتلا کیا،

لَعَلَّهُمْ	يَضَّرَّعُوْنَ ﴿94﴾	ثُمَّ	بَدَّلْنَا	مَكَانَ	السَّيِّئَةِ	الْحَسَنَةَ	حَتّٰى
تاکہ وہ	گڑگڑائیں	پھر	ہم نے بدل دی	جگہ	برائی	اچھائی	یہاں تک کہ

تاکہ وہ گڑگڑائیں (عاجزی کریں)۔ پھر ہم نے (ان کی) تکلیف (وبدحالی) کو آسودگی (وخوشحالی) سے بدل دیا یہاں تک کہ

عَفَوْا	وَّقَالُوْا	قَدْ	مَسَّ	اٰبَآءَنَا	الضَّرَّآءُ	وَالسَّرَّآءُ	فَاَخَذْنٰهُمْ	بَغْتَةً
وہ بڑھ گئے	اور کہنے لگے	تحقیق	پہنچی تھی	ہمارے آباؤ اجداد	سختی	اور خوشی	تو ہم نے پکڑا ان کو	اچانک

وہ خوب پھلے پھولے اور کہنے لگے: ہمارے آباؤ اجداد کو بھی رنج و راحت پہنچی تھی ❶ تو ہم نے اچانک انہیں پکڑ لیا

وَّهُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿95﴾	وَلَوْ	اَنَّ	اَهْلَ	الْقُرٰٓى	اٰمَنُوْا	وَاتَّقَوْا	لَفَتَحْنَا
اور وہ	نہیں	شعور رکھتے	اور اگر	بیشک	والے	بستیوں	ایمان لاتے	اور تقویٰ اختیار کرتے	تو ہم کھول دیتے

اور وہ شعور تک نہ رکھتے تھے۔ اور اگر بستیوں والے ایمان لے آتے اور تقویٰ اختیار کرتے تو ہم ان پر آسمان

❶ یعنی ان کی دونوں طرح آزمائش کی گئی، تکلیف دے کر بھی اور آسودگی سے بھی، لیکن انہوں نے کسی صورت میں بھی سبق نہ سیکھا۔

عَلَيْهِمْ	بَرَكٰتٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	وَلٰكِنْ	كَذَّبُوْا	فَاَخَذْنٰهُمْ
ان پر	برکتیں	سے	آسمان	اور زمین	اور لیکن	انہوں نے جھٹلایا	تو ہم نے پکڑا ان کو

اور زمین سے برکتوں (کے دروازے) کھول دیتے، لیکن انہوں نے جھٹلایا تو ہم نے انہیں پکڑ لیا

بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ۝۹۶	اَفَاَمِنَ	اَهْلُ	الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا
اس وجہ سے جو	تھے وہ	کماتے	کیا پھر بےخوف ہیں	والے	بستیوں	کہ	آئے انکے پاس	ہمارا عذاب

ان اعمال کی وجہ سے جو وہ کماتے تھے۔ کیا پھر بستیوں والے اس بات سے بےخوف ہو گئے ہیں کہ ان کے پاس

بَيَاتًا	وَّهُمْ	نَآئِمُوْنَ ۝۹۷	اَوَ	اَمِنَ	اَهْلُ	الْقُرٰٓى	اَنْ	يَّاْتِيَهُمْ	بَاْسُنَا
رات کو	اور وہ	سوئے ہوں	کیا	بےخوف ہیں	والے	بستیوں	کہ	آئے انکے پاس	ہمارا عذاب

رات کو ہمارا عذاب آ جائے اور وہ سوئے ہوئے ہوں؟ اور کیا بستیوں والے اس بات سے بےخوف ہو گئے ہیں کہ ان کے پاس ہمارا عذاب

ضُحًى	وَّهُمْ	يَلْعَبُوْنَ ۝۹۸	اَفَاَمِنُوْا	مَكْرَ	اللّٰهِ	فَلَا	يَاْمَنُ	مَكْرَ	اللّٰهِ
دن چڑھے	اور وہ	وہ کھیل رہے ہوں	کیا پھر وہ بےخوف ہیں	تدبیر	اللہ	پس نہیں	بےخوف ہوتے	تدبیر	اللہ

دن چڑھے آن پہنچے اور وہ کھیل کود میں مصروف ہوں؟ کیا پھر وہ اللہ کی تدبیر سے بےخوف ہو گئے ہیں؟ حالانکہ اللہ کی تدبیر سے تو صرف

اِلَّا	الْقَوْمُ	الْخٰسِرُوْنَ ۝۹۹	اَوَ	لَمْ	يَهْدِ	لِلَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْاَرْضَ	ع
مگر	لوگ	خسارہ پانے والے	کیا	نہیں	واضح ہوئی	ان لوگوں کیلئے جو	وارث ہوئے	زمین	

خسارہ پانے والے لوگ ہی بےخوف ہوتے ہیں۔ ❶ کیا اُن لوگوں کے لئے جو زمین میں (پہلے) رہنے والوں (کی ہلاکت) کے بعد

مِنْۢ	بَعْدِ	اَهْلِهَآ	اَنْ	لَّوْ	نَشَآءُ	اَصَبْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَنَطْبَعُ	عَلٰى
سے	بعد	اس کے رہنے والوں	کہ	اگر	ہم چاہیں	سزا دیں ان کو	انکے گناہوں کے سبب	اور ہم مہر لگا دیں	پر

اس کے وارث ہوئے، یہ بات واضح نہیں ہوئی کہ اگر ہم چاہیں تو ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں سزا دیں اور ان کے دلوں پر

قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ ۝۱۰۰	تِلْكَ	الْقُرٰى	نَقُصُّ	عَلَيْكَ
ان کے دلوں	پھر وہ	نہ	سنیں	یہ	بستیاں	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر

مہر لگا دیں، پھر وہ (کچھ بھی) سن نہ سکیں؟ یہ بستیاں جن (کے احوال) کی خبریں ہم آپ کے سامنے

مِنْ	اَنْۢبَآئِهَا	وَلَقَدْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا
سے	ان کی خبریں	اور البتہ تحقیق	آئے انکے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کیساتھ	پس نہ	ہوئے وہ

بیان کرتے ہیں، بلاشبہ ان کے رسول ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے، مگر وہ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کو

❶ ان آیات سے معلوم ہوا کہ ایمان وتقویٰ ہی کسی علاقے میں برکتوں کے نزول کا ذریعہ ہے، ورنہ کسی لمحہ بھی اللہ کی گرفت آ سکتی ہے۔

لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	مِنْ	قَبْلُ	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِ
کہ ایمان لاتے	اس پر جو	جھٹلا چکے تھے	سے	پہلے	اسی طرح	مہر لگا دیتا ہے	اللہ	پر	دلوں

پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لے آتے، اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔

الْكٰفِرِيْنَ ﴿١٠١﴾	وَمَا	وَجَدْنَا	لِاَكْثَرِهِمْ	مِّنْ	عَهْدٍ	وَاِنْ	وَّجَدْنَآ
کفر کرنے والے	اور نہیں	ہم نے پایا	ان کے اکثر کے لئے	سے	عہد	اور بیشک	ہم نے پایا

اور ہم نے ان میں سے اکثر میں عہد (کا پاس) نہیں پایا اور بیشک ہم نے ان میں سے اکثر کو

اَكْثَرَهُمْ	لَفٰسِقِيْنَ ﴿١٠٢﴾	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اِلٰى
ان کے اکثر	البتہ نافرمان	پھر	ہم نے بھیجا	سے	ان کے بعد	موسیٰ	اپنی نشانیوں کیساتھ	طرف

نافرمان ہی پایا۔ پھر ان (انبیاء) کے بعد ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور

فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ىِٕهٖ	فَظَلَمُوْا	بِهَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
فرعون	اور اس کے سردار	پس انہوں نے ظلم کیا	ان کیساتھ	پس دیکھو	کیسا	ہوا	انجام

اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف بھیجا تو انہوں نے بھی ان (نشانیوں) کو نہ مانا، پھر دیکھو ان فساد کرنے والوں کا

الْمُفْسِدِيْنَ ﴿١٠٣﴾	وَقَالَ	مُوْسٰى	يٰفِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ
فساد کرنے والے	اور کہا	موسیٰ	اے فرعون!	بیشک میں	رسول	سے	رب

کیسا انجام ہوا؟ اور موسیٰ نے کہا: اے فرعون! بیشک میں رب العالمین کی طرف سے بھیجا ہوا (پیغمبر) ہوں۔

الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٠٤﴾	حَقِيْقٌ	عَلٰٓى	اَنْ	لَّآ	اَقُوْلَ	عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	قَدْ
جہانوں	حق دار	پر	یہ کہ	نہ	میں کہوں	پر	اللہ	مگر	حق	تحقیق

میرا یہ حق ہے ❶ کہ میں اللہ کے ذمے حق کے سوا کوئی بات نہ کہوں۔

جِئْتُكُمْ	بِبَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	فَاَرْسِلْ	مَعِيَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٠٥﴾
میں لایا ہوں تمہارے پاس	واضح دلیل	سے	تمہارے رب	چنانچہ بھیج دے	میرے ساتھ	بنی اسرائیل

بیشک میں تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلیل لایا ہوں، ❷ لہٰذا تو بنی اسرائیل کو میرے ساتھ بھیج دے۔

قَالَ	اِنْ	كُنْتَ	جِئْتَ	بِاٰيَةٍ	فَاْتِ	بِهَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ
کہا	اگر	ہے تو	لایا	کوئی نشانی	تو لے آ	اس کو	اگر	ہے تو	سے

فرعون نے کہا: اگر تو کوئی نشانی لایا ہے تو اسے پیش کر، اگر تو سچا ہے۔

❶ یعنی مجھ پر فرض و لازم ہے۔ ❷ جو میری نبوت کی صداقت کا ثبوت ہے۔

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۷﴾	وَّنَزَعَ	يَدَهٗ
سچوں	تو پھینکا	اپنا عصا	پس اچانک	وہ	اژدھا	ظاہر	اور اس نے نکالا	اپنا ہاتھ

تب موسیٰ نے اپنا عصا پھینکا تو وہ فوراً ظاہر اژدھا بن گیا۔ اور اس نے (گریبان سے) اپنا ہاتھ نکالا

فَاِذَا	هِيَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ ﴿۱۰۸﴾	قَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	اِنَّ
اچانک	وہ	سفید	دیکھنے والوں کیلئے	کہا	سردار	سے	قوم	فرعون	بیشک

تو وہ دیکھنے والوں کے لئے سفید (چمکدار) تھا۔ قومِ فرعون کے سرداروں نے کہا: یقیناً یہ

هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ ﴿۱۰۹﴾	يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ	اَرْضِكُمْ	فَمَاذَا
یہ	البتہ جادوگر	بڑا ماہر	چاہتا ہے	کہ	وہ نکالے تم کو	سے	تمہاری زمین	تو کیا

تو بڑا ماہر جادوگر ہے۔ یہ تمہیں تمہاری سرزمین سے نکالنا چاہتا ہے، تو تم کیا

تَاْمُرُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَاَخَاهُ	وَاَرْسِلْ	فِي	الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ ﴿۱۱۱﴾
تم مشورہ دیتے ہو	کہنے لگے	مہلت دے اسے	اور اس کا بھائی	اور بھیج	میں	شہروں	اکٹھا کرنیوالے

مشورہ دیتے ہو؟ وہ بولے: اسے اور اس کے بھائی ❶ کو مہلت دے دو اور شہروں میں ہرکارے بھیج دو۔

يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ ﴿۱۱۲﴾	وَجَآءَ	السَّحَرَةُ	فِرْعَوْنَ	قَالُوْٓا
وہ لے آئیں تیرے پاس	ہر	جادوگر	ماہر	اور آئے	جادوگر	فرعون	انہوں نے کہا

(تاکہ) وہ ہر ماہر جادوگر کو تیرے پاس لے آئیں۔ چنانچہ وہ جادوگر فرعون کے پاس آ گئے، انہوں نے کہا:

اِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿۱۱۳﴾	قَالَ	نَعَمْ	وَاِنَّكُمْ
بیشک	ہمارے لئے	البتہ انعام	اگر	ہو جائیں	ہم	غالب	کہا	ہاں	اور بیشک تم

اگر ہم غالب آئیں تو ہمیں انعام تو ضرور ملے گا۔ فرعون نے کہا: ہاں، اور یقیناً تم (میرے)

لَمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ	تُلْقِيَ	وَاِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ
البتہ سے	مقرب لوگوں	کہنے لگے	اے موسیٰ!	یا	کہ	تو پھینکے گا	اور یا	کہ	ہو جائیں

مقرب لوگوں میں شامل ہو جاؤ گے۔ جادوگروں نے کہا: اے موسیٰ! تم پھینکو گے یا ہم پھینکیں؟ ❷

نَحْنُ	الْمُلْقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	قَالَ	اَلْقُوْا	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	سَحَرُوْٓا	اَعْيُنَ	النَّاسِ
ہم	پھینکنے والے	کہا	تم پھینکو	پس جب	انہوں نے پھینکا	جادو کیا	آنکھوں پر	لوگ

موسیٰ نے کہا: تم ہی پھینکو، تو جب انہوں نے (اپنا جادو) پھینکا تو لوگوں کی آنکھوں پر جادو کر دیا ❸

❶ یعنی ہارون علیہ السلام کو۔ ❷ یعنی پہلے تم اپنا جادو دکھاؤ گے یا ہم دکھائیں۔ ❸ یعنی ان کی نظربندی کر دی۔

وَاسْتَرْهَبُوْهُمْ	وَجَآءُوْ	بِسِحْرٍ	عَظِيْمٍ ﴿116﴾	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰى	اَنْ
اور ڈرا دیا ان کو	اور وہ لائے	جادو	بڑا	اور ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ	کہ

اور (رسّیوں کو سانپ بنا کر) انہیں ڈرا دیا، اور وہ بہت بڑا جادو لائے۔ اور ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی کہ

اَلْقِ	عَصَاكَ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا	يَاْفِكُوْنَ ﴿117﴾	فَوَقَعَ	الْحَقُّ
پھینک	اپنا عصا	پھر جب	وہ	نگلنے لگا	جو	وہ جھوٹ گھڑتے تھے	تو ثابت ہوگیا	حق

تو بھی اپنا عصا پھینک، تو اسی وقت وہ (اژدہا بن کر ان سانپوں کو) نگلنے لگا جو وہ (جادوگر) جھوٹ گھڑتے تھے۔ تو (یوں) حق ثابت ہوگیا

وَبَطَلَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿118﴾	فَغُلِبُوْا	هُنَالِكَ	وَانْقَلَبُوْا	صٰغِرِيْنَ ﴿119﴾
اور باطل ہوگیا	جو	تھے	وہ کرتے	پس مغلوب ہو گئے وہ	اس جگہ	اور وہ لوٹے	ذلیل ہوکر

اور جو کچھ وہ کر رہے تھے باطل ہو گیا۔ تو وہاں وہ جادوگر مغلوب ہو گئے اور ذلیل ہو کر پیچھے ہٹے۔

وَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ ﴿120﴾	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿121﴾	رَبِّ
اور گرا دیے گئے	جادوگر	سجدہ کرنے والے	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	ساتھ رب	جہانوں	رب

اور جادوگر (بے اختیار) سجدے میں گرا دیے گئے۔ انہوں نے کہا: ہم رب العالمین پر ایمان لے آئے۔

مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ ﴿122﴾	قَالَ	فِرْعَوْنُ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ
موسیٰ	اور ہارون	کہا	فرعون	تم ایمان لائے ہو	اس کیساتھ	پہلے	کہ	میں اجازت دوں	تمہیں

(یعنی) موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔ فرعون نے کہا: تم میرے اجازت دینے سے پہلے ہی اس پر ایمان لے آئے ہو؟

اِنَّ	هٰذَا	لَمَكْرٌ	مَّكَرْتُمُوْهُ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	لِتُخْرِجُوْا	مِنْهَآ	اَهْلَهَا
بیشک	یہ	البتہ ایک مکر	مکر کیا ہے تم نے یہ	میں	شہر	تا کہ تم نکالو	اس سے	اسکے رہنے والے

یقیناً یہ کوئی مکر ❶ ہے جو تم سب نے (مل کر) شہر میں کیا ہے تا کہ تم اس (شہر) کے رہنے والوں کو یہاں سے نکال دو،

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿123﴾	لَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	ثُمَّ
پس عنقریب	تم جان لوگے	البتہ میں ضرور کاٹوں گا	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	سے	سمت مخالف	پھر

تو عنقریب تمہیں (اس کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف اطراف ❷ سے ضرور کاٹ دوں گا پھر

لَاُصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿124﴾	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ ﴿125﴾	وَمَا
میں ضرور سولی پر لٹکاؤں گا تم کو	سب	کہا	بیشک ہم	طرف	اپنے رب	لوٹنے والے	اور نہیں

تم سب کو سولی پر لٹکا دوں گا۔ انہوں نے کہا: بیشک ہم تو اپنے رب ہی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ❸

❶ یعنی خفیہ سازش۔ ❷ یعنی دایاں ہاتھ اور بائیں ٹانگ یا بایاں ہاتھ اور دائیں ٹانگ۔ ❸ یعنی بالآخر ایک دن ہمیں اسی کی طرف لوٹنا ہے۔

تَنْقِمُ	مِنَّآ	اِلَّآ	اَنْ	اٰمَنَّا	بِاٰيٰتِ	رَبِّنَا	لَمَّا	جَآءَتْنَا ؕ
تو انتقام لے رہا	ہم سے	مگر	یہ کہ	ہم ایمان لائے	آیتوں پر	اپنے رب کی	جب	وہ آئیں ہمارے پاس

اور تو ہم سے صرف اس بات کا انتقام لے رہا ہے کہ ہمارے رب کی آیتیں جب ہمارے پاس آ گئیں تو ہم ان پر ایمان لے آئے،

رَبَّنَآ	اَفْرِغْ	عَلَيْنَا	صَبْرًا	وَّتَوَفَّنَا	مُسْلِمِيْنَ ﴿۱۲۶﴾	وَقَالَ	الْمَلَاُ
اے ہمارے رب	تو ڈال	ہم پر	صبر	اور تو فوت کر ہمیں	مسلمان	اور کہا	سردار

ع ۱۴ ۱۸ ۴

اے ہمارے رب! ہم پر صبر ڈال اور ہمیں اسلام کی حالت میں ہی فوت کرنا۔ اور قومِ فرعون کے سرداروں نے (فرعون سے) کہا:

مِنْ	قَوْمِ	فِرْعَوْنَ	اَتَذَرُ	مُوْسٰى	وَقَوْمَهٗ	لِيُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ
سے	قوم	فرعون	کیا تو چھوڑتا ہے	موسیٰ	اور اسکی قوم	تاکہ کہ وہ فساد کریں	میں	زمین

کیا تو موسیٰ اور اس کی قوم کو (یونہی) چھوڑ دے گا تاکہ وہ زمین میں فساد کریں اور وہ (موسیٰ) تجھے اور

وَيَذَرَكَ	وَاٰلِهَتَكَ ؕ	قَالَ	سَنُقَتِّلُ	اَبْنَآءَهُمْ	وَنَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ ۚ
اور چھوڑیں تجھ کو	اور تیرے معبودوں کو	کہا	عنقریب ہم قتل کرینگے	ان کے بیٹے	اور ہم زندہ رکھیں گے	ان کی عورتیں

تیرے معبودوں کو چھوڑ دے؟ فرعون نے کہا: عنقریب ہم ان کے بیٹوں کو قتل کریں گے اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے،

وَاِنَّا	فَوْقَهُمْ	قٰهِرُوْنَ ﴿۱۲۷﴾	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ	اسْتَعِيْنُوْا	بِاللّٰهِ
اور بیشک ہم	ان پر	غالب	کہا	موسیٰ	اپنی قوم کیلئے	تم مدد طلب کرو	اللہ سے

اور بلاشبہ ہم ان پر غالب ہیں۔ موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: تم اللہ سے مدد مانگو اور صبر کرو،

وَاصْبِرُوْا ۚ	اِنَّ	الْاَرْضَ	لِلّٰهِ ۙ	يُوْرِثُهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ ؕ
اور صبر کرو	بیشک	زمین	اللہ ہی کیلئے	وہ وارث بناتا ہے اسکا	جسے	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں

بیشک زمین اللہ ہی کی ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا وارث بنا دیتا ہے،

وَالْعَاقِبَةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۲۸﴾	قَالُوْٓا	اُوْذِيْنَا	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَاْتِيَنَا	وَمِنْۢ
اور انجام	پرہیزگاروں کے لئے	انہوں نے کہا	ایذا دیئے گئے ہم	سے	پہلے	کہ	تو آئے ہمارے پاس	اور سے

اور (اچھا) انجام پرہیزگاروں ہی کے لئے ہے۔ انہوں ❶ نے (موسیٰ سے) کہا: تیرے آنے سے پہلے بھی ہمیں اذیتیں دی گئیں

بَعْدِ	مَا	جِئْتَنَا ؕ	قَالَ	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ	يُّهْلِكَ	عَدُوَّكُمْ
بعد	جو	تو آیا ہمارے پاس	کہا	امید ہے کہ	تمہارا رب	یہ کہ	ہلاک کردیگا	تمہارا دشمن

اور تیرے آنے کے بعد بھی دی جا رہی ہیں، موسیٰ نے کہا: امید ہے کہ تمہارا رب تمہارے دشمن ❷ کو ہلاک کر دے گا

❶ موسیٰ کی قوم یعنی بنی اسرائیل کے لوگوں۔ ❷ فرعون اور قومِ فرعون۔

ع ۵

وَيَسْتَخْلِفَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ (129)	وَلَقَدْ	اَخَذْنَآ
اور وہ جانشین بنائے گا تم کو	میں	زمین	پھر وہ دیکھے گا	کیسے	تم عمل کرتے ہو	اور البتہ تحقیق	ہم نے پکڑا

اور زمین میں تمہیں (ان کا) جانشین بنائے گا، پھر دیکھے گا کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور بیشک ہم نے آلِ فرعون کو

اٰلَ	فِرْعَوْنَ	بِالسِّنِيْنَ	وَنَقْصٍ	مِّنَ	الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ (130)
آل	فرعون	قحط سالی کیساتھ	اور نقصان	میں	پھلوں	تا کہ وہ	نصیحت پکڑیں

قحط سالی اور پھلوں کی کمی میں مبتلا کیا تا کہ وہ نصیحت پکڑیں۔

فَاِذَا	جَآءَتْهُمُ	الْحَسَنَةُ	قَالُوْا	لَنَا	هٰذِهٖ	وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ
پھر جب	آتی ان کے پاس	بھلائی۔خوشحالی	کہتے	ہمارے لئے	یہ	اور اگر	پہنچتی ان کو	برائی۔سختی

پھر جب ان کے پاس خوشحالی آتی ❶ تو کہتے: یہ ہمارے ہی لئے ہے، اور اگر کوئی سختی آتی تو اسے

يَّطَّيَّرُوْا	بِمُوْسٰى	وَمَنْ	مَّعَهٗ	اَلَآ	اِنَّمَا	طٰٓئِرُهُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ
وہ نحوست پکڑتے	موسیٰ کیساتھ	اور جو	اس کے ساتھ	خبردار!	بیشک	ان کی نحوست	پاس	اللہ	اور لیکن

موسیٰ اور اس کے ساتھیوں کی نحوست ٹھہراتے، خبردار! ان کی نحوست تو اللہ کے پاس ہے،❷ لیکن

اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ (131)	وَقَالُوْا	مَهْمَا	تَاْتِنَا	بِهٖ	مِنْ	اٰيَةٍ
ان کے اکثر	نہیں	جانتے	اور انہوں نے کہا	جو بھی	لائے گا تو ہمارے پاس	اس کیساتھ	سے	نشانی

ان کے اکثر نہیں جانتے۔ اور انہوں نے (موسیٰ سے) کہا: (خواہ) تو ہمارے پاس کوئی بھی نشانی لے آئے تا کہ اس کے ذریعے ہم پر

لِّتَسْحَرَنَا	بِهَا	فَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ (132)	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ
تا کہ تو جادو کرے ہم پر	اس کیساتھ	تو نہیں	ہم	تیرے لئے	ایمان لانے والے	پس ہم نے بھیجا	ان پر

جادو کرے، تو بھی ہم تجھ پر ایمان نہیں لائیں گے۔ پھر (بالآخر) ہم نے ان پر

الطُّوْفَانَ	وَالْجَرَادَ	وَالْقُمَّلَ	وَالضَّفَادِعَ	وَالدَّمَ	اٰيٰتٍ	مُّفَصَّلٰتٍ
طوفان	اور ٹڈی دل	اور جوئیں	اور مینڈک	اور خون	نشانیاں	الگ الگ

طوفان، ٹڈی دل، جوئیں، مینڈکوں اور خون (کا عذاب) بھیجا، (یہ سب) الگ الگ نشانیاں تھیں،

فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا	قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ (133)	وَلَمَّا	وَقَعَ	عَلَيْهِمُ	الرِّجْزُ
پھر بھی انہوں نے تکبر کیا	اور تھے	لوگ	مجرم	اور جب	واقع ہوتا	ان پر	عذاب

پھر بھی انہوں نے تکبر کیا اور وہ مجرم لوگ تھے۔ اور جب (کبھی) ان پر عذاب نازل ہوتا تو وہ کہتے:

❶ یعنی پیداوار اور رزق میں فراوانی ہوتی۔ ❷ یعنی انہیں وہی سختی پہنچ رہی ہے جو اللہ نے ان کے لئے پہلے سے ہی لکھ رکھی ہے۔

قَالُوْا	يٰمُوْسَى	ادْعُ	لَنَا	رَبَّكَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنْدَكَ	لَئِنْ	كَشَفْتَ
کہتے	اے موسیٰ	تو دعا کر	ہمارے لئے	اپنا رب	اس لئے کہ جو	اس نے عہد کیا	تجھ سے	البتہ اگر	ہٹا دے تو

اے موسیٰ! تو ہمارے لئے اپنے رب سے دعا کر جیسا کہ اس نے تجھ سے عہد کر رکھا ہے، ❶ اگر (اب) تو ہم سے

عَنَّا	الرِّجْزَ	لَنُؤْمِنَنَّ	لَكَ	وَلَنُرْسِلَنَّ	مَعَكَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۱۳۴﴾
ہم سے	عذاب	تو ہم ضرور ایمان لے آئینگے	تجھ پر	اور ہم ضرور بھیج دیں گے	تیرے ساتھ	بنی اسرائیل

عذاب ہٹا دے تو ہم تجھ پر ضرور ایمان لے آئیں گے اور بنی اسرائیل کو تیرے ساتھ ضرور بھیج دیں گے۔

فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُمُ	الرِّجْزَ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	هُمْ	بٰلِغُوْهُ	اِذَا	هُمْ
پھر جب	ہم ہٹا دیتے	ان سے	عذاب	تک	ایک وقت	وہ	پہنچنے والے اس کو	تب	وہ

مگر جب ہم ان سے ایک (مقرر) وقت تک عذاب ہٹا دیتے، جسے بہرحال وہ پہنچنے ہی والے تھے، تو وہ فوراً

يَنْكُثُوْنَ ﴿۱۳۵﴾	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	فِي	الْيَمِّ	بِاَنَّهُمْ
عہد توڑ دیتے	پس ہم نے انتقام لیا	ان سے	تو ہم نے غرق کیا ان کو	میں	سمندر	اس وجہ سے کہ

عہد توڑ دیتے۔ تب ہم نے ان سے انتقام لیا اور انہیں سمندر میں غرق کر دیا، اس لئے کہ

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا	عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ ﴿۱۳۶﴾	وَاَوْرَثْنَا	الْقَوْمَ	الَّذِيْنَ
انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اور تھے وہ	ان سے	غافل	اور وارث کیا ہم نے	ان لوگوں کو	جو

انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل (و بے پروا) تھے۔ اور ہم نے (ان کی جگہ) ان لوگوں کو جو کمزور

كَانُوْا	يُسْتَضْعَفُوْنَ	مَشَارِقَ	الْاَرْضِ	وَمَغَارِبَهَا	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا
تھے	کمزور سمجھے جاتے	مشرق	زمین	اور اس کے مغرب	وہ جو	ہم نے برکت رکھی تھی	اس میں

سمجھے جاتے تھے، زمین کے مشرق و مغرب ❷ کا وارث بنا دیا جس میں ہم نے برکت رکھی تھی،

وَتَمَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	الْحُسْنٰى	عَلٰى	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	بِمَا
اور پورا ہوا	وعدہ	تیرا رب	اچھا	پر	بنی	اسرائیل	اس وجہ سے کہ

اور (اس طرح) بنی اسرائیل کے حق میں آپ کے رب کا اچھا وعدہ پورا ہوا، اس لئے کہ

صَبَرُوْا	وَدَمَّرْنَا	مَا	كَانَ	يَصْنَعُ	فِرْعَوْنُ	وَقَوْمُهٗ	وَمَا	كَانُوْا
انہوں نے صبر کیا	اور ہم نے تباہ کیا	جو	تھا	بناتا	فرعون	اور اس کی قوم	اور جو	تھے وہ

انہوں نے صبر کیا، اور ہم نے فرعون اور اس کی قوم کا وہ سب کچھ تباہ کر دیا جو وہ بناتے تھے ❸ اور جو وہ

❶ کہ وہ تیری دعا ضرور قبول کرے گا۔ ❷ یعنی فلسطین اور اس کے گرد و پیش کا علاقہ۔ ❸ یعنی عمارتیں، کارخانے اور کھیت۔

نصف	يَعۡرِشُوۡنَ ﴿137﴾	وَجٰوَزۡنَا	بِبَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	الۡبَحۡرَ	فَاَتَوۡا	عَلٰى	قَوۡمٍ
	عمارتیں چڑھاتے	اور ہم نے پار اتارا	بنی اسرائیل	سمندر	پھر آئے وہ	پر	لوگ۔قوم

بلند کرتے تھے۔❶ اور (جب) ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے گزارا تو ان کا ایسے لوگوں پر سے گزر ہوا

يَّعۡكُفُوۡنَ	عَلٰۤى	اَصۡنَامٍ	لَّهُمۡ	قَالُوۡا	يٰمُوۡسَى	اجۡعَلۡ	لَّنَاۤ
جو جمے بیٹھے تھے	پر	بتوں	اپنے	انہوں نے کہا	اے موسیٰ	بنا	ہمارے لئے

جو اپنے چند بتوں پر جمے بیٹھے تھے، انہوں نے کہا: اے موسیٰ! تو ہمارے لئے بھی ایسا معبود بنا دے

اِلٰهًا	كَمَا	لَهُمۡ	اٰلِهَةٌ	قَالَ	اِنَّكُمۡ	قَوۡمٌ	تَجۡهَلُوۡنَ ﴿138﴾	اِنَّ
معبود	جیسے	ان کے لئے	معبود	کہا	بیشک تم	لوگ	جاہل	بیشک

جیسے ان کے معبود ہیں، موسیٰ نے کہا: بیشک تم لوگ بڑے ہی جاہل ہو۔ بیشک یہ لوگ جس کام میں

هٰۤؤُلَآءِ	مُتَبَّرٌ	مَّا	هُمۡ	فِيۡهِ	وَبٰطِلٌ	مَّا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ ﴿139﴾	قَالَ
یہ لوگ	تباہ ہونیوالا	جو	وہ	اس میں	اور باطل	جو کچھ	ہیں	وہ عمل کرتے	کہا

پڑے ہوئے ہیں وہ تو تباہ ہونے والا ہے اور جو کچھ یہ کر رہے ہیں وہ باطل (رائیگاں) ہے۔ موسیٰ نے کہا:

اَغَيۡرَ	اللّٰهِ	اَبۡغِيۡكُمۡ	اِلٰهًا	وَّهُوَ	فَضَّلَكُمۡ	عَلَى	الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿140﴾	وَاِذۡ
کیا سوائے	اللہ	میں تلاش کروں تمہارے لئے	معبود	اور وہ	اس نے فضیلت دی تم کو	پر	جہانوں	اور جب

کیا میں تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی اور معبود تلاش کروں حالانکہ اسی نے تمہیں جہانوں ❷ پر فضیلت عطا کی ہے؟ اور (یاد کرو) جب

اَنۡجَيۡنٰكُمۡ	مِّنۡ	اٰلِ	فِرۡعَوۡنَ	يَسُوۡمُوۡنَكُمۡ	سُوۡٓءَ	الۡعَذَابِ	يُقَتِّلُوۡنَ
ہم نے نجات دی تم کو	سے	آل	فرعون	وہ دیتے تھے تم کو	بدترین	عذاب	وہ قتل کرتے تھے

ہم نے تمہیں آلِ فرعون سے نجات دی، وہ تمہیں بدترین عذاب دیا کرتے تھے، وہ تمہارے بیٹے

اَبۡنَآءَكُمۡ	وَيَسۡتَحۡيُوۡنَ	نِسَآءَكُمۡ	وَفِيۡ	ذٰلِكُمۡ	بَلَآءٌ	مِّنۡ	رَّبِّكُمۡ
تمہارے بیٹے	اور زندہ رکھتے تھے	تمہاری عورتیں	اور میں	اس	آزمائش	سے	تمہارے رب

قتل کرتے تھے اور تمہاری عورتیں زندہ رکھتے تھے، اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔

ع ۱۶ ۱۲ ۷	عَظِيۡمٌ ﴿141﴾	وَوٰعَدۡنَا	مُوۡسٰى	ثَلٰثِيۡنَ	لَيۡلَةً	وَّاَتۡمَمۡنٰهَا	بِعَشۡرٍ	فَتَمَّ
	بہت بڑی	اور ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ	تیس	رات	اور ہم نے پورا کیا ان کو	دس کیساتھ	تو پوری ہوگئی

اور ہم نے موسیٰ سے تیس راتوں کا وعدہ کیا اور ہم نے انہیں مزید دس راتوں کے ساتھ پورا کیا، ❸

❶ یعنی محلات وغیرہ۔ ❷ یعنی دنیا بھر کی قوموں۔ ❸ یعنی موسیٰ سے عہد کیا کہ وہ چالیس راتیں کوہِ طور پر گزارے۔

مِيْقَاتُ	رَبِّهٖٓ	اَرْبَعِيْنَ	لَيْلَةً	وَقَالَ	مُوْسٰى	لِاَخِيْهِ	هٰرُوْنَ
مقررہ مدت	اس کا رب	چالیس	رات	اور کہا	موسیٰ	اپنے بھائی سے	ہارون

یوں اس کے رب کی مقرر کی ہوئی چالیس راتوں کی مدت پوری ہو گئی، اور موسیٰ نے اپنے بھائی ہارون سے کہا:

اخْلُفْنِيْ	فِيْ	قَوْمِيْ	وَاَصْلِحْ	وَلَا	تَتَّبِعْ	سَبِيْلَ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿142﴾
میرا جانشین بن	میں	میری قوم	اور اصلاح کرنا	اور نہ	پیروی کرنا	راستہ	فساد کرنے والے

(میرے پیچھے) میری قوم میں تو میرا جانشین بن اور (ان کی) اصلاح کرنا اور فساد کرنے والوں کے راستے کی پیروی نہ کرنا۔

وَلَمَّا	جَآءَ	مُوْسٰى	لِمِيْقَاتِنَا	وَكَلَّمَهٗ	رَبُّهٗ	قَالَ	رَبِّ	اَرِنِيْٓ	اَنْظُرْ
اور جب	آیا	موسیٰ	ہماری مقررہ مدت پر	اور کلام کیا اس سے	اس کا رب	کہا	اے میرے رب	دکھا مجھ کو	میں دیکھوں

اور جب موسیٰ ہمارے مقرر کئے ہوئے وقت پر آیا اور اس کے رب نے اس سے کلام کیا، تو موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! مجھے (اپنی جھلک)

اِلَيْكَ	قَالَ	لَنْ	تَرٰىنِيْ	وَلٰكِنِ	انْظُرْ	اِلَى	الْجَبَلِ	فَاِنِ	اسْتَقَرَّ
تجھے	کہا	ہرگز نہیں	تو دیکھ سکے گا مجھ کو	اور لیکن	تو دیکھ	طرف	پہاڑ	پس اگر	وہ ٹھہرا رہا

دکھا کہ میں تجھے دیکھوں۔ اللہ نے فرمایا: تو مجھے ہرگز نہیں دیکھ سکے گا، لیکن تو (اس) پہاڑ کی طرف دیکھ، اگر وہ اپنی جگہ

مَكَانَهٗ	فَسَوْفَ	تَرٰىنِيْ	فَلَمَّا	تَجَلّٰى	رَبُّهٗ	لِلْجَبَلِ	جَعَلَهٗ	دَكًّا
اپنی جگہ	تو عنقریب	تو دیکھے گا مجھ کو	پھر جب	ظاہر ہوا	اس کا رب	پہاڑ کے لئے	تو کر دیا اس کو	ریزہ ریزہ

ٹھہرا رہا تو عنقریب تو بھی مجھے دیکھ لے گا، پھر جب اس کا رب پہاڑ کے سامنے ظاہر ہوا تو وہ ریزہ ریزہ ہو گیا❶

وَّخَرَّ	مُوْسٰى	صَعِقًا	فَلَمَّآ	اَفَاقَ	قَالَ	سُبْحٰنَكَ	تُبْتُ	اِلَيْكَ
اور گر پڑے	موسیٰ	بے ہوش ہو کر	پھر جب	ہوش میں آئے	کہا	پاک ہے تو	میں توبہ کرتا ہوں	تیری طرف

اور موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے، پھر جب وہ ہوش میں آئے تو کہا: تو پاک ہے، میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں

وَاَنَا	اَوَّلُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿143﴾	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى	اِنِّي	اصْطَفَيْتُكَ	عَلَى	النَّاسِ
اور میں	پہلا	مومن	کہا	اے موسیٰ!	بیشک میں نے	چنا ہے تجھ کو	پر	لوگ

اور میں پہلا مومن ہوں۔ اللہ نے فرمایا: اے موسیٰ! بیشک میں نے اپنے پیغامات (پہنچانے) اور اپنی ہم کلامی کے لئے لوگوں میں سے

بِرِسٰلٰتِيْ	وَبِكَلَامِيْ	فَخُذْ	مَآ	اٰتَيْتُكَ	وَكُنْ	مِّنَ	الشّٰكِرِيْنَ ﴿144﴾
اپنے پیغامات کیساتھ	اور اپنے کلام کیساتھ	پس لے	جو	میں نے دیا تجھ کو	اور ہو جا تو	سے	شکر کرنے والے

تجھے چن لیا ہے، لہٰذا جو میں تجھے دوں اسے پکڑ لے اور شکر کرنے والوں میں شامل ہو جا۔

❶ یعنی پہاڑ بھی اللہ کی تجلی برداشت نہ کر سکا؟ واضح رہے کہ یہ معاملہ دنیا میں ہے ورنہ آخرت میں اہل ایمان کو بآسانی اپنے رب کا دیدار نصیب ہو گا۔

وَكَتَبْنَا	لَهٗ	فِي	الْاَلْوَاحِ	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	مَّوْعِظَةً	وَّتَفْصِيْلًا
اور لکھا ہم نے	اس کے لئے	میں	تختیوں	سے	ہر	چیز	نصیحت	اور تفصیل

اور ہم نے زندگی کے ہر معاملے کے متعلق نصیحت اور ہر پہلو کے بارے میں تفصیل تختیوں پر لکھ کر

لِّكُلِّ	شَيْءٍ	فَخُذْهَا	بِقُوَّةٍ	وَّاْمُرْ	قَوْمَكَ	يَاْخُذُوْا	بِاَحْسَنِهَا ۭ	سَاُورِيْكُمْ
ہر ایک	چیز	تو پکڑ اسکو	قوت کیساتھ	اور حکم دے	اپنی قوم کو	وہ پکڑیں	اس کی اچھی باتیں	عنقریب میں دکھلاؤں گا تم کو

موسیٰ کو دے دی، ❶ اور (اس سے کہا) اسے مضبوطی سے پکڑ اور اپنی قوم کو حکم دے کہ وہ اس کی اچھی باتوں کو پکڑے رکھیں،

دَارَ	الْفٰسِقِيْنَ ﴿۱۴۵﴾	سَاَصْرِفُ	عَنْ	اٰيٰتِيَ	الَّذِيْنَ	يَتَكَبَّرُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ
گھر	نافرمان	عنقریب میں پھیر دوں گا	سے	اپنی آیتوں	ان لوگوں کو جو	تکبر کرتے ہیں	میں	زمین

عنقریب میں تم کو نافرمانوں کا گھر دکھلاؤں گا۔ ❷ اور عنقریب میں ان لوگوں (کی نگاہوں) کو اپنی نشانیوں سے پھیر دوں گا جو زمین میں

بِغَيْرِ	الْحَقِّ ۭ	وَاِنْ	يَّرَوْا	كُلَّ	اٰيَةٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْا	بِهَا ۚ	وَاِنْ
نا	حق	اور اگر	وہ دیکھ لیں	ہر	نشانی	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	ان کیساتھ	اور اگر

ناحق تکبر کرتے ہیں، اور اگر وہ سب نشانیاں دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہیں لائیں گے، اور اگر وہ

يَّرَوْا	سَبِيْلَ	الرُّشْدِ	لَا	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا ۚ	وَاِنْ	يَّرَوْا	سَبِيْلَ
وہ دیکھ لیں	راستہ	ہدایت	نہیں	وہ پکڑیں گے اسے	راستہ	اور اگر	وہ دیکھ لیں	راستہ

ہدایت کا راستہ دیکھ لیں تو اسے اختیار نہیں کریں گے اور اگر وہ گمراہی کا راستہ دیکھ لیں

الْغَيِّ	يَتَّخِذُوْهُ	سَبِيْلًا ۭ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَكَانُوْا
گمراہی	وہ پکڑیں گے اسکو	راستہ	یہ	اس وجہ سے کہ انہوں نے	جھٹلایا	ہماری نشانیوں کو	اور تھے وہ

تو اسے اختیار کر لیں گے، یہ اس لئے کہ انہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور وہ ان سے غافل

عَنْهَا	غٰفِلِيْنَ ﴿۱۴۶﴾	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَلِقَاۗءِ	الْاٰخِرَةِ	حَبِطَتْ
ان سے	غافل	اور جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری نشانیوں کو	اور ملاقات	آخرت	برباد ہو گئے

(وبے پروا) تھے۔ اور جنہوں نے ہماری نشانیوں کو اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا ان کے اعمال برباد ہو گئے،

ع

اَعْمَالُهُمْ	هَلْ	يُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴۷﴾	وَاتَّخَذَ	قَوْمُ
ان کے اعمال	نہیں	وہ بدلہ دیئے جائینگے	مگر	جو	تھے	وہ عمل کرتے	اور بنالیا	قوم

وہ صرف اسی کا بدلہ دیئے جائیں گے جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔ اور موسیٰ کے (طور پر جانے کے) بعد اس کی قوم نے

❶ یعنی تختیوں کی صورت میں تورات عطا کی جس میں احکامات کی پوری تفصیل تھی۔ ❷ یعنی ان کا انجام دکھاؤں گا جو میری نافرمانی کریں گے۔

مُوْسٰى	مِنْۢ	بَعْدِهٖ	مِنْ	حُلِیِّهِمْ	عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ ؕ	اَلَمْ
موسیٰ	سے	بعد	سے	اپنے زیورات	بچھڑا	جسم	اس کیلئے	گائے کی آواز	کیا نہیں

اپنے زیورات سے ایک بچھڑا بنا لیا، وہ ایک جسم تھا جس کی آواز گائے کی سی تھی،

وقف لازم

یَرَوْا	اَنَّهٗ	لَا	یُكَلِّمُهُمْ	وَلَا	یَهْدِیْهِمْ	سَبِیْلًا ۘ	اِتَّخَذُوْهُ	وَكَانُوْا
انہوں نے دیکھا	کہ وہ	نہیں	کلام کرتا ان سے	اور نہیں	وہ انہیں دکھاتا	کوئی راستہ	انہوں نے اسے بنالیا	اور تھے وہ

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ وہ نہ ان سے کلام کرتا ہے اور نہ ہی انہیں کوئی راستہ دکھاتا ہے، (مگر پھر بھی) انہوں نے اسے (معبود) بنالیا

ظٰلِمِیْنَ ﴿۱۴۸﴾	وَلَمَّا	سُقِطَ فِیْٓ اَیْدِیْهِمْ	وَرَاَوْا	اَنَّهُمْ	قَدْ	ضَلُّوْا ۙ
ظالم	اور جب	وہ پشیمان ہوئے	اور انہوں نے دیکھا	کہ وہ	واقعی	گمراہ ہوگئے

اور وہ ظالم تھے۔ اور جب وہ پشیمان ہوئے ❶ اور انہوں نے دیکھا کہ واقعی وہ گمراہ ہو گئے ہیں

قَالُوْا	لَىِٕنْ	لَّمْ	یَرْحَمْنَا	رَبُّنَا	وَیَغْفِرْ	لَنَا	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِیْنَ ﴿۱۴۹﴾
انہوں نے کہا	اگر	نہ	رحم کیا ہم پر	ہمارا رب	اور نہ بخشا	ہمیں	توضرور ہم ہوجائینگے	سے	خسارہ پانے والے

تو انہوں نے کہا: اگر ہمارے رب نے ہم پر رحم نہ کیا اور ہمیں نہ بخشا تو ہم ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

وَلَمَّا	رَجَعَ	مُوْسٰٓى	اِلٰى	قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا ۙ	قَالَ	بِئْسَمَا
اور جب	واپس آیا	موسیٰ	طرف	اپنی قوم	غضبناک	افسوس کرتا ہوا	کہا	بری ہے جو

اور جب موسیٰ غصے اور رنج میں بھرا ہوا واپس لوٹا ❷ تو اس نے کہا: میرے جانے کے بعد تم لوگوں نے میری بہت بری

خَلَفْتُمُوْنِیْ	مِنْۢ	بَعْدِیْ ۚ	اَعَجِلْتُمْ	اَمْرَ	رَبِّكُمْ ۚ	وَاَلْقَى	الْاَلْوَاحَ	وَاَخَذَ
تم نے جانشینی کی میری	سے	میرے بعد	کیا تم نے جلدی کی	حکم سے	اپنے رب	اور پھینک دیں	تختیاں	اور پکڑا

جانشینی کی ہے، کیا تم نے اپنے رب کے حکم سے (منہ موڑنے میں) جلدی کی؟ اور (شدید غصے سے) تختیاں ❸ پھینک دیں

بِرَاْسِ	اَخِیْهِ	یَجُرُّهٗۤ	اِلَیْهِ ؕ	قَالَ	ابْنَ	اُمَّ	اِنَّ	الْقَوْمَ	اسْتَضْعَفُوْنِیْ
سر	اپنے بھائی کا	وہ کھینچتا تھا اسکو	اپنی طرف	کہا	اے بیٹے	میری ماں کے	بیشک	لوگ	کمزور سمجھا مجھے

اور اپنے بھائی ❹ کا سر پکڑ لیا اور اسے اپنی طرف کھینچنے لگے، اس (ہارون) نے کہا: اے میری ماں کے بیٹے! بیشک لوگوں نے مجھے کمزور سمجھا

وَكَادُوْا	یَقْتُلُوْنَنِیْ ۖ	فَلَا	تُشْمِتْ	بِیَ	الْاَعْدَآءَ	وَلَا	تَجْعَلْنِیْ	مَعَ
اور قریب تھا	وہ قتل کردیتے مجھے	پس نہ	توخوش کر	مجھ پر	دشمن	اور نہ	توکر مجھ کو	ساتھ

اور قریب تھا کہ وہ مجھے قتل کر دیتے، لہٰذا آپ ایسا کام نہ کیجئے کہ دشمن مجھ پر ہنسیں اور نہ ہی مجھے ظالم لوگوں میں

❶ یعنی جب موسیٰ علیہ السلام نے واپس آ کر انہیں زجر و توبیخ کی۔ ❷ یعنی کوہِ طور سے۔ ❸ تورات کی۔ ❹ یعنی ہارون علیہ السلام۔

الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿150﴾	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ لِيْ	وَلِاَخِيْ	وَاَدْخِلْنَا	فِيْ
قوم	ظالم	کہا	اے میرے رب!	تو بخش مجھے	اور میرے بھائی کو	اور داخل کر ہمیں	میں

شامل کیجئے۔ موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! مجھے اور میرے بھائی کو بخش دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل فرما

ع ۱۸ ۸

رَحْمَتِكَ ۖ	وَاَنْتَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿151﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوا	الْعِجْلَ
اپنی رحمت	اور تو	سب سے زیادہ رحم کرنیوالا	بیشک	جنہوں نے	بنایا	بچھڑا

اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ بیشک جنہوں نے بچھڑے کو (معبود) بنایا

سَيَنَالُهُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَذِلَّةٌ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۭ	وَكَذٰلِكَ
عنقریب پہنچے گا انکو	غضب	سے	ان کے رب	اور ذلت	میں	زندگی	دنیوی	اور اسی طرح

عنقریب ان کو ان کے رب کی طرف سے غضب پہنچے گا اور وہ دنیوی زندگی میں ذلت سے دوچار ہوں گے، اور جھوٹ باندھنے والوں کو

نَجْزِي	الْمُفْتَرِيْنَ ﴿152﴾	وَالَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْۢ	بَعْدِهَا
ہم سزا دیتے ہیں	جھوٹ باندھنے والے	اور جنہوں نے	عمل کئے	برے	پھر	توبہ کی	سے	ان کے بعد

ہم اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ اور جنہوں نے برے عمل کئے پھر ان کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے،

وَاٰمَنُوْٓا ۡ	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ	بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿153﴾	وَلَمَّا	سَكَتَ
اور ایمان لائے	بیشک	تیرا رب	سے	اس کے بعد	البتہ بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور جب	تھم گیا

تو بیشک آپ کا رب اس (توبہ) کے بعد (انہیں) خوب بخشنے والا، (اور ان پر) نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور جب موسیٰ کا غصہ

عَنْ	مُّوْسَى	الْغَضَبُ	اَخَذَ	الْاَلْوَاحَ ۚۖ	وَفِيْ	نُسْخَتِهَا	هُدًى	وَّرَحْمَةٌ
سے	موسیٰ	غصہ	اٹھائیں	تختیاں	اور میں	ان کے مضامین	ہدایت	اور رحمت

ٹھنڈا ہوا تو اس نے تختیاں ❶ اٹھا لیں اور ان کے مضامین میں ان لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے

لِّلَّذِيْنَ	هُمْ	لِرَبِّهِمْ	يَرْهَبُوْنَ ﴿154﴾	وَاخْتَارَ	مُوْسٰى	قَوْمَهٗ	سَبْعِيْنَ
ان لوگوں کیلئے	وہ	اپنے رب سے	ڈرتے تھے	اور چنے	موسیٰ	اپنی قوم	ستر

جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔ اور موسیٰ نے اپنی قوم کے ستر آدمی ہمارے مقررہ وقت (پر کوہِ طور پر معافی مانگنے) کے لئے

رَجُلًا	لِّمِيْقَاتِنَا ۚ	فَلَمَّآ	اَخَذَتْهُمُ	الرَّجْفَةُ	قَالَ	رَبِّ	لَوْ	شِئْتَ
آدمی	ہمارے مقررہ وقت کیلئے	پھر جب	پکڑا ان کو	زلزلہ	تو کہا	اے میرے رب!	اگر	تو چاہتا

منتخب کئے، پھر جب ان کو زلزلے نے آ پکڑا ❷ تو موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! اگر تو چاہتا

❶ یعنی تورات کی تختیاں۔ ❷ یعنی اللہ نے ان کو بطورِ سزا ہلاک کر دیا۔

اَهْلَكْتَهُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	وَاِيَّايَ	اَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	السُّفَهَآءُ	مِنَّا
ہلاک کر دیتا ان کو	سے	پہلے	اور مجھ کو	کیا تو ہلاک کرتا ہے ہم کو	اس وجہ سے کہ	کیا	بیوقوف	ہم میں سے

تو ان کو اور مجھ کو پہلے ہی ہلاک کر دیتا، کیا تو ہمیں اس فعل کی وجہ سے ہلاک کرتا ہے جو ہم میں سے بیوقوفوں نے کیا؟ ❶

اِنْ	هِيَ	اِلَّا	فِتْنَتُكَ	تُضِلُّ	بِهَا	مَنْ	تَشَآءُ	وَتَهْدِيْ	مَنْ
نہیں	یہ	مگر	تیری آزمائش	تو گمراہ کرتا ہے	اس کیساتھ	جسے	چاہتا ہے	اور تو ہدایت دیتا ہے	جسے

یہ تو صرف تیری ایک آزمائش تھی، تو اس (آزمائش) کے ذریعے جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے،

تَشَآءُ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	فَاغْفِرْ	لَنَا	وَارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الْغٰفِرِيْنَ ﴿١٥٥﴾
چاہتا ہے	تو	ہمارا دوست	پس بخش دے	ہمارے لئے	اور رحم کر ہم پر	اور تو	بہترین	بخشنے والا

تو ہی ہمارا دوست (کارساز) ہے، لہٰذا تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم فرما اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔

وَاكْتُبْ	لَنَا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَّفِي	الْاٰخِرَةِ	اِنَّا
اور لکھ دے	ہمارے لئے	میں	اس	دنیا	بھلائی	اور میں	آخرت	بیشک ہم نے

اور ہمارے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھی، بیشک ہم نے تیری ہی طرف

هُدْنَآ	اِلَيْكَ	قَالَ	عَذَابِيْٓ	اُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	اَشَآءُ	وَرَحْمَتِيْ
رجوع کیا	تیری طرف	کہا	میرا عذاب	میں پہنچاتا ہوں	اس کو	جسے	چاہتا ہوں	اور میری رحمت

رجوع کیا، اللہ نے فرمایا: میں اپنا عذاب جسے چاہتا ہوں دیتا ہوں اور میری رحمت نے

وَسِعَتْ	كُلَّ	شَيْءٍ	فَسَاَكْتُبُهَا	لِلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ
گھیر رکھا ہے	ہر	چیز	پس میں عنقریب لکھ دوں گا یہ	ان کیلئے جو	ڈرتے ہیں	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ

ہر چیز کو گھیر رکھا ہے، ❷ سو میں عنقریب اس (رحمت) کو ان لوگوں کے لئے لکھ دوں گا جو ڈرتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں

وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِنَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٦﴾	اَلَّذِيْنَ	يَتَّبِعُوْنَ	الرَّسُوْلَ	النَّبِيَّ
اور جو لوگ	وہ	ہماری آیتوں پر	ایمان رکھتے ہیں	جو لوگ	اتباع کرتے ہیں	رسول	نبی

اور جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ (یعنی) وہ جو اس رسول اُمّی (اَن پڑھ) نبی (محمد ﷺ) کی پیروی کرتے ہیں

الْاُمِّيَّ	الَّذِيْ	يَجِدُوْنَهٗ	مَكْتُوْبًا	عِنْدَهُمْ	فِي	التَّوْرٰىةِ	وَالْاِنْجِيْلِ
اُمّی	وہ جو	پاتے ہیں اسے	لکھا ہوا	اپنے پاس	میں	تورات	اور انجیل

جس کا ذکر وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں بھی لکھا پاتے ہیں،

❶ ان کی غلطی یہ تھی کہ انہوں نے کہا: ہم بھی اللہ کو دیکھنا چاہتے ہیں۔ ❷ یعنی ایسی کوئی مخلوق نہیں جس پر اللہ کی رحمت سایہ کناں نہ ہو۔

يَأْمُرُهُمْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهٰهُمْ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَيُحِلُّ	لَهُمُ
وہ حکم دیتا ہے ان کو	نیک کاموں کا	اور روکتا ہے ان کو	سے	برے کاموں	اور حلال کرتا ہے	ان کیلئے

وہ (رسول) انہیں نیک کاموں کا حکم دیتا ہے اور انہیں برے کاموں سے روکتا ہے، اور وہ ان کے لئے پاک چیزیں

الطَّيِّبٰتِ	وَيُحَرِّمُ	عَلَيْهِمُ	الْخَبٰٓئِثَ	وَيَضَعُ	عَنْهُمْ	اِصْرَهُمْ	وَالْاَغْلٰلَ
پاک چیزیں	اور حرام کرتا ہے	ان پر	ناپاک چیزیں	اور اتارتا ہے	ان سے	ان کے بوجھ	اور طوق

حلال کرتا ہے اور ناپاک چیزیں ان پر حرام کرتا ہے، اور ان پر سے ان کے بوجھ اور وہ طوق اتارتا ہے

الَّتِيْ	كَانَتْ	عَلَيْهِمْ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِهٖ	وَعَزَّرُوْهُ	وَنَصَرُوْهُ
جو	تھے	ان پر	پھر وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کیساتھ	اور تعظیم کی اس کی	اور مدد کی اس کی

جو ان پر تھے، ❶ لہٰذا جو لوگ اس پر ایمان لائے اور انہوں نے اس کی تعظیم کی اور اس کی مدد کی

ع

وَاتَّبَعُوا	النُّوْرَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	مَعَهٗٓ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿157﴾	قُلْ
اور پیروی کی	اس نور کی	جو	نازل کیا گیا	اسکے ساتھ	وہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے	کہہ دیجئے

اور اس نور ❷ کی پیروی کی جو اس کے ساتھ نازل کیا گیا ہے، وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے:

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنِّيْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	جَمِيْعَا	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ
اے	لوگو	بیشک میں	رسول	اللہ	تمہاری طرف	سب	وہ ذات کہ	اسی کیلئے	بادشاہت

اے لوگو! بیشک میں تم سب کی طرف اللہ کا بھیجا ہوا (رسول) ہوں، وہ ذات کہ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	فَاٰمِنُوْا
آسمانوں	اور زمین	نہیں	معبود	مگر	وہی	وہ زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	پس ایمان لاؤ

اسی کے پاس ہے، اس کے علاوہ کوئی معبودِ (برحق) نہیں، وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، لہٰذا تم اللہ پر

بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهِ	النَّبِيِّ	الْاُمِّيِّ	الَّذِيْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَكَلِمٰتِهٖ
اللہ کیساتھ	اور اس کے رسول	نبی	اُمّی	وہ جو	ایمان لاتا ہے	اللہ کیساتھ	اور اس کے کلمات کیساتھ

اور اس کے رسول اُمّی نبی پر ایمان لاؤ، جو خود بھی اللہ اور اس کے تمام کلمات پر ایمان رکھتا ہے،

وَاتَّبِعُوْهُ	لَعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ﴿158﴾	وَمِنْ	قَوْمِ	مُوْسٰى	اُمَّةٌ	يَّهْدُوْنَ
اور پیروی کرو اس کی	تاکہ تم	ہدایت پاؤ	اور سے	قوم	موسیٰ	ایک گروہ	رہنمائی کرتے

اور اس کی پیروی کرو تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور موسیٰ کی قوم میں ایک گروہ ایسا بھی ہے جو حق کے مطابق رہنمائی کرتا ہے

❶ یعنی نبی ﷺ کا لایا ہوا دین آسان اور قابل عمل ہے اور اس میں کوئی ناروا بوجھ اور مشقت بھی نہیں۔ ❷ یعنی قرآن کریم۔

بِالْحَقِّ	وَبِهٖ	يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾	وَقَطَّعْنٰهُمُ	اثْنَتَيْ عَشْرَةَ	اَسْبَاطًا	اُمَمًا
حق کیساتھ	اور اسی کیساتھ	وہ انصاف کرتے	اور ہم نے ان کو الگ الگ کر دیا	بارہ	قبیلے	گروہ

اور حق کے مطابق ہی انصاف کرتا ہے۔ اور ہم نے ان (بنی اسرائیل) کو بارہ قبیلوں کے لحاظ سے (بارہ) گروہوں میں تقسیم کر دیا تھا،

وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى	اِذِ	اسْتَسْقٰىهُ	قَوْمُهٗٓ	اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ
اور ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ	جب	پانی مانگا اس سے	اس کی قوم	کہ	تو مار	اپنا عصا

اور جب موسیٰ کی قوم نے ان سے پانی مانگا تو ہم نے ان کی طرف وحی کی کہ تو پتھر پر اپنا عصا مار،

الْحَجَرَ	فَانْۢبَجَسَتْ	مِنْهُ	اثْنَتَا عَشْرَةَ	عَيْنًا	قَدْ	عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ
پتھر	تو پھوٹ پڑے	اس سے	بارہ	چشمے	تحقیق	جان لیا	ہر	قبیلے نے

چنانچہ (اس نے مارا تو) اس (پتھر) سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے، تب ہر قبیلے نے اپنا گھاٹ ❶ جان لیا،

مَّشْرَبَهُمْ	وَظَلَّلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْغَمَامَ	وَاَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الْمَنَّ	وَالسَّلْوٰى
اپنا گھاٹ	اور ہم نے سایہ کیا	ان پر	بادلوں	اور ہم نے نازل کیا	ان پر	من	اور سلویٰ

اور ہم نے ان پر بادلوں کا سایہ کیا، ❷ اور ہم نے ان پر من و سلویٰ نازل کیا، ❸

كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَمَا	ظَلَمُوْنَا	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا
کھاؤ	سے	پاک چیزیں	جو	ہم نے رزق دیا تم کو	اور نہیں	انہوں نے ظلم کیا ہم پر	اور لیکن	تھے وہ

(اور کہا:) وہ پاک چیزیں کھاؤ جو ہم نے تم کو بطورِ رزق عطا کی ہیں، اور انہوں نے (ناشکری کر کے) ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ

اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۶۰﴾	وَاِذْ	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْكُنُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ
اپنے آپ پر	ظلم کرتے	اور جب	کہا گیا	ان کے لئے	ٹھہرو تم	اس	بستی

اپنے آپ ہی پر ظلم کرتے تھے۔ اور جب ان سے کہا گیا: تم اس بستی میں ٹھہرو

وَكُلُوْا	مِنْهَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	وَقُوْلُوْا	حِطَّةٌ	وَّادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا
اور کھاؤ	اس میں سے	جہاں	چاہو تم	اور کہو	بخش دے ہمیں	اور داخل ہو جاؤ	دروازہ	سجدہ کرتے ہوئے

اور اس میں جہاں سے چاہو کھاؤ اور (اس میں داخل ہوتے وقت) کہو: ”ہمیں بخش دے“ اور (بستی کے) دروازے میں

نَّغْفِرْ	لَكُمْ	خَطِيْٓـٰٔتِكُمْ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۶۱﴾	فَبَدَّلَ	الَّذِيْنَ
ہم بخش دینگے	تمہارے لئے	تمہاری خطائیں	عنقریب ہم زیادہ دیں گے	نیکی کرنے والے	پھر بدل لیا	جنہوں نے

سجدہ کرتے ہوئے داخل ہو جاؤ، ہم تمہاری خطائیں معاف کر دیں گے، عنقریب ہم نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔ مگر ان میں سے

❶ پانی پینے کی جگہ۔ ❷ جو انہیں گرمی سے بچاتا۔ ❸ منّ حلوے جیسی کوئی میٹھی چیز اور سلویٰ پرندے جو کثرت سے ان کے پاس آتے۔

ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِيْ	قِيْلَ	لَهُمْ	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِجْزًا
ظلم کیا	ان میں سے	بات	علاوہ	اس کے جو	کہی گئی تھی	ان کے لئے	تو ہم نے بھیجا	ان پر	عذاب

ظالموں نے اس بات کو اس کے علاوہ سے بدل ڈالا جو ان سے کہی گئی تھی، تب ہم نے ان پر آسمان سے

مِّنَ	السَّمَآءِ	بِمَا	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ ﴿١٦٢﴾	وَسْـَٔلْهُمْ	عَنِ	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ
سے	آسمان	اس وجہ سے جو	تھے وہ	ظلم کرتے	اور پوچھئے ان سے	متعلق	بستی	جو

عذاب بھیج دیا، اس لئے کہ وہ ظلم کرتے تھے۔ اور ان (یہود) سے اس بستی (ایلہ) کے متعلق پوچھئے جو

كَانَتْ	حَاضِرَةَ	الْبَحْرِ	اِذْ	يَعْدُوْنَ	فِي	السَّبْتِ	اِذْ	تَاْتِيْهِمْ
تھی	ساحل پر	سمندر	جب	وہ حد سے بڑھتے تھے	میں	ہفتہ کا دن	جب	آتی تھیں ان کے پاس

ساحلِ سمندر پر واقع تھی، جب وہ ہفتے کے دن حد سے تجاوز کیا کرتے تھے، جبکہ ان کے ہفتے کے دن ان کی

حِيْتَانُهُمْ	يَوْمَ	سَبْتِهِمْ	شُرَّعًا	وَّيَوْمَ	لَا	يَسْبِتُوْنَ	لَا	تَاْتِيْهِمْ
ان کی مچھلیاں	دن	ان کا ہفتہ	ظاہر	اور جس دن	نہ	ہوتا ہفتہ	نہ	آتیں ان کے پاس

(شکار کی) مچھلیاں ظاہر (پانی کے اوپر) آجاتی تھیں اور جس دن ان کا ہفتہ نہ ہوتا وہ ان کے پاس نہ آتی تھیں، ❶

كَذٰلِكَ	نَبْلُوْهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٣﴾	وَاِذْ	قَالَتْ	اُمَّةٌ
اسی طرح	ہم آزماتے تھے ان کو	اس وجہ سے کہ	تھے وہ	نافرمانی کرتے	اور جب	کہا	ایک گروہ

اسی طرح ہم نے ان کو آزمایا، اس لئے کہ وہ نافرمانی کرتے تھے۔ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے (دوسرے سے) کہا:

مِّنْهُمْ	لِمَ	تَعِظُوْنَ	قَوْمَا	اللّٰهُ	مُهْلِكُهُمْ	اَوْ	مُعَذِّبُهُمْ	عَذَابًا
ان میں سے	کیوں	تم وعظ کرتے ہو	قوم	اللہ	ہلاک کرنیوالا ہے انکو	یا	عذاب دینے والا ہے انکو	عذاب

تم ایسے لوگوں کو کیوں وعظ کرتے ہو جنہیں اللہ ہلاک کرنے والا ہے یا انہیں سخت عذاب دینے والا ہے؟

شَدِيْدًا	قَالُوْا	مَعْذِرَةً	اِلٰى	رَبِّكُمْ	وَلَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ ﴿١٦٤﴾	فَلَمَّا	نَسُوْا
سخت	انہوں نے کہا	عذر پیش کرنے کیلئے	طرف	تمہارے رب	اور شاید کہ وہ	ڈر جائیں	پھر جب	انہوں نے بھلا دیا

انہوں نے کہا: تمہارے رب کے حضور عذر پیش کرنے کے لئے ❷ اور شاید کہ وہ (اللہ سے) ڈر جائیں۔ پھر جب (بالآخر) وہ

مَا	ذُكِّرُوْا	بِهٖ	اَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ	السُّوْٓءِ	وَاَخَذْنَا
جو	وہ نصیحت کئے گئے تھے	اس کیساتھ	ہم نے نجات دی	ان کو جو	روکتے تھے	سے	برائی	اور ہم نے پکڑا

اُن ہدایات کو بھول گئے جن کی انہیں نصیحت کی گئی تھی تو ہم نے (صرف) ان لوگوں کو نجات دی جو برائی سے روکتے تھے اور (باقی سب) ظالموں کو

❶ دراصل انہیں بروز ہفتہ ہی مچھلیاں پکڑنا منع کیا گیا تھا اور یہ ان کی آزمائش تھی کہ اسی دن مچھلیاں ظاہر ہوتیں۔ ❷ کہ ہم نے پیغام پہنچا دیا تھا۔

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	بِعَذَابٍ	بَئِيْسٍ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْسُقُوْنَ ﴿١٦٥﴾	فَلَمَّا
انکو جنہوں نے	ظلم کیا	عذاب کیساتھ	بدترین	بسبب اس کے جو	تھے وہ	نافرمانی کرتے	پس جب

بدترین عذاب کے ساتھ پکڑ لیا، اس لئے کہ وہ نافرمان تھے۔ ❶ پھر جب انہوں نے ان کاموں میں (پوری طرح)

عَتَوْا	عَنْ	مَّا	نُهُوْا	عَنْهُ	قُلْنَا	لَهُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً
انہوں نے سرکشی کی	سے	جو	وہ روکے گئے تھے	اس سے	ہم نے کہا	ان کو	ہو جاؤ تم	بندر

سرکشی کا مظاہرہ کیا جن سے انہیں روکا گیا تھا تو ہم نے ان سے کہہ دیا: تم ذلیل بندر بن جاؤ۔

خٰسِئِيْنَ ﴿١٦٦﴾	وَاِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكَ	لَيَبْعَثَنَّ	عَلَيْهِمْ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ
ذلیل	اور جب	اعلان کر دیا	آپکا رب	وہ ضرور بھیجتا رہیگا	ان پر	تک	دن	قیامت

اور (یاد کرو) جب آپ کے رب نے اعلان کر دیا کہ وہ قیامت تک ان (یہودیوں) پر ایسے لوگ مسلط کرتا رہے گا

مَنْ	يَّسُوْمُهُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَسَرِيْعُ	الْعِقَابِ	وَاِنَّهٗ
جو	چکھاتا رہے گا انکو	بدترین	عذاب	بیشک	آپکا رب	البتہ جلد	سزا دینے والا	اور بیشک وہ

جو انہیں بدترین عذاب کا مزہ چکھاتے رہیں گے، بیشک آپ کا رب بہت جلد سزا دینے والا ہے، اور بیشک وہ

لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١٦٧﴾	وَقَطَّعْنٰهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	اُمَمًا	مِنْهُمُ
البتہ بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور ہم نے جدا جدا کر دیا ان کو	میں	زمین	گروہ	ان میں سے

بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور ہم نے انہیں گروہوں میں تقسیم کر کے زمین میں پھیلا دیا، ان میں سے بعض

الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنْهُمْ	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَبَلَوْنٰهُمْ	بِالْحَسَنٰتِ	وَالسَّيِّاٰتِ
نیک	اور ان میں سے	علاوہ	اس	اور ہم نے آزمایا ان کو	نعمتوں کیساتھ	اور تکلیفوں کیساتھ

نیک تھے اور بعض اس کے علاوہ (بد) تھے، اور ہم نے انہیں نعمتوں (آسائشوں) اور تکلیفوں (دونوں) کے ساتھ آزمایا

لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿١٦٨﴾	فَخَلَفَ	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ	وَّرِثُوا	الْكِتٰبَ
تاکہ وہ	رجوع کریں	پھر جانشین ہوئے	سے	ان کے بعد	نالائق	وارث ہوئے	کتاب

تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ پھر ان کے بعد نالائق لوگ ان کے جانشین بنے، جو کتاب ❷ کے وارث ہوئے،

يَاْخُذُوْنَ	عَرَضَ	هٰذَا	الْاَدْنٰى	وَيَقُوْلُوْنَ	سَيُغْفَرُ	لَنَا	وَاِنْ
وہ لے لیتے	سامان	اس	ادنیٰ	اور وہ کہتے	عنقریب بخش دیا جائیگا	ہمیں	اور اگر

وہ اس ادنیٰ (دنیا) کا سامان (جہاں سے بھی ملے) لے لیتے ہیں ❸ اور کہتے ہیں: عنقریب ہمیں بخش دیا جائے گا،

❶ یعنی نافرمان بھی اور برائی سے نہ روکنے والے نیک لوگ بھی عذاب کا شکار ہو گئے۔ ❷ یعنی تورات۔ ❸ یعنی دنیا کے حریص ہیں۔

يَّاْتِهِمْ	عَرَضٌ	مِّثْلُهٗ	يَاْخُذُوْهُ ؕ	اَلَمْ	يُؤْخَذْ	عَلَيْهِمْ	مِّيْثَاقُ	الْكِتٰبِ
آئے ان کے پاس	سامان	اس کی مثل	وہ لے لیتے ہیں اسکو	کیا نہیں	لیا گیا	ان سے	پختہ عہد	کتاب

اور اگر اس جیسا (گھٹیا دنیوی) سامان ان کے پاس (دوبارہ) آئے تو اسے بھی لے لیتے ہیں، کیا ان سے کتاب (تورات) میں پختہ عہد نہیں

اَنْ	لَّا	يَقُوْلُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	اِلَّا	الْحَقَّ	وَدَرَسُوْا	مَا	فِيْهِ ؕ	وَالدَّارُ
کہ	نہ	وہ کہیں	پر	اللہ	مگر	حق	حالانکہ انہوں نے پڑھ لیا	جو	اس میں	اور گھر

لیا گیا تھا کہ وہ اللہ کے بارے میں صرف حق بات ہی کہیں؟ حالانکہ وہ خود پڑھ چکے ہیں جو کتاب میں درج ہے، اور آخرت کا گھر تو

الْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يَتَّقُوْنَ ؕ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۶۹﴾	وَالَّذِيْنَ	يُمَسِّكُوْنَ
آخرت	بہتر	ان کے لئے جو	متقی ہیں	کیا پھر نہیں	تم سمجھتے	اور جو لوگ	مضبوطی سے پکڑتے ہیں

ان لوگوں کے لئے ہی بہتر ہے جو متقی ہیں، کیا پھر تم سمجھتے نہیں؟ اور جو لوگ کتاب کو مضبوطی سے پکڑتے ہیں ❶

بِالْكِتٰبِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ؕ	اِنَّا	لَا	نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُصْلِحِيْنَ ﴿۱۷۰﴾
کتاب	اور قائم کرتے ہیں	نماز	بیشک ہم	نہیں	ضائع کرتے	اجر	اصلاح کرنے والے

اور نماز قائم کرتے ہیں، بیشک ہم ایسے (نیکوکار) اصلاح کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

وَاِذْ	نَتَقْنَا	الْجَبَلَ	فَوْقَهُمْ	كَاَنَّهٗ	ظُلَّةٌ	وَّظَنُّوْٓا	اَنَّهٗ	وَاقِعٌۢ
اور جب	ہم نے اٹھایا	پہاڑ	ان کے اوپر	گویا کہ وہ	سائبان	اور انہوں نے یقین کر لیا	کہ وہ	گرنے والا

اور جب ہم نے ان کے (سروں کے) اوپر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا کہ وہ سائبان ہے اور انہوں نے یقین کر لیا کہ وہ ان پر

بِهِمْ ۚ	خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنٰكُمْ	بِقُوَّةٍ	وَّاذْكُرُوْا	مَا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ
ان پر	پکڑو	جو	ہم نے دیا تم کو	قوت کیساتھ	اور یاد کرو	جو	اس میں	تاکہ تم

گرنے والا ہے، (تب ہم نے کہا:) جو ہم نے تم کو دیا ہے ❷ اسے قوت کے ساتھ پکڑو اور جو کچھ اس میں ہے اسے یاد رکھو

ع ۱۱

تَتَّقُوْنَ ﴿۱۷۱﴾	وَاِذْ	اَخَذَ	رَبُّكَ	مِنْۢ	بَنِيْٓ	اٰدَمَ	مِنْ	ظُهُوْرِهِمْ	ذُرِّيَّتَهُمْ
تم بچ جاؤ	اور جب	لیا	آپ کا رب	سے	بیٹوں	آدم	سے	ان کی پشتوں	ان کی اولاد

تاکہ تم (گناہوں سے) بچ جاؤ۔ اور (یاد کرو) جب آپ کے رب نے بنی آدم کی پشتوں سے ان کی اولاد کو نکالا ❸

وَاَشْهَدَهُمْ	عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ ۚ	اَلَسْتُ	بِرَبِّكُمْ ؕ	قَالُوْا	بَلٰى ۚ	شَهِدْنَا ۚ	اَنْ
اور گواہ بنایا انکو	پر	ان کی جانوں	کیا نہیں ہوں میں	تمہارا رب	کہا	کیوں نہیں	ہم گواہی دیتے ہیں	تاکہ (نہ)

اور انہیں خود ان پر گواہ بنایا (اور پوچھا) کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! ہم گواہی دیتے ہیں،

❶ یعنی اللہ کے احکام سے آگاہی حاصل کرتے ہیں اور پھر ان کی پابندی کرتے ہیں۔ ❷ یعنی تورات۔ ❸ آدم علیہ السلام کی تخلیق کے وقت۔

تَقُوْلُوْا	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّا	كُنَّا	عَنْ	هٰذَا	غٰفِلِيْنَ ﴿172﴾	اَوْ	تَقُوْلُوْٓا
تم کہو	دن	قیامت	بیشک ہم	تھے ہم	سے	اس	غافل	یا (نہ)	تم کہو

(اللہ نے فرمایا: یہ اس لئے) تاکہ تم قیامت کے دن یہ نہ کہو کہ بیشک ہم تو اس بات سے غافل تھے۔ یا تم یہ نہ کہو کہ

اِنَّمَآ	اَشْرَكَ	اٰبَاۗؤُنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَكُنَّا	ذُرِّيَّةً	مِّنْۢ	بَعْدِهِمْ
بیشک	شرک کیا	ہمارے باپ دادا	سے	پہلے	اور تھے ہم	اولاد	سے	ان کے بعد

بیشک شرک تو اس سے پہلے ہمارے باپ دادا نے کیا تھا اور ہم ان کے بعد (ان کی) اولاد تھے،

اَفَتُهْلِكُنَا	بِمَا	فَعَلَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿173﴾	وَكَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ
کیا پھر تو ہلاک کرتا ہے ہم کو	اس وجہ سے جو	کیا	اہل باطل / گمراہ	اور اسی طرح	ہم صاف صاف بیان کرتے ہیں	آیتیں

کیا پھر تو ہمیں اس کام کی وجہ سے ہلاک کرتا ہے جو گمراہ لوگوں نے کیا تھا؟ اور اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں صاف صاف بیان کرتے ہیں

وَلَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿174﴾	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	الَّذِيْٓ	اٰتَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا
اور تاکہ وہ	رجوع کریں	اور پڑھئے	ان پر	خبر	اس کی جو	ہم نے دی اس کو	اپنی آیتیں

تاکہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ اور (اے نبی!) انہیں اس شخص کی خبر (حال) پڑھ کر سنایئے جسے ہم نے اپنی آیتیں دی تھیں ❶

فَانْسَلَخَ	مِنْهَا	فَاَتْبَعَهُ	الشَّيْطٰنُ	فَكَانَ	مِنَ	الْغٰوِيْنَ ﴿175﴾	وَلَوْ
پھر نکل گیا	ان سے	تو پیچھے لگا لیا اس کو	شیطان	پس وہ ہو گیا	سے	گمراہوں	اور اگر

مگر وہ ان سے بالکل ہی نکل گیا تو شیطان نے اسے (اپنے) پیچھے لگا لیا اور وہ گمراہوں میں سے ہو گیا۔ اور اگر ہم چاہتے

شِئْنَا	لَرَفَعْنٰهُ	بِهَا	وَلٰكِنَّهٗٓ	اَخْلَدَ	اِلَى	الْاَرْضِ	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ
ہم چاہتے	البتہ بلند کرتے اسکو	بسبب انکے	اور لیکن وہ	جھک گیا	طرف	زمین	اور وہ پیچھے لگا	اپنی خواہش

تو ان آیتوں کے سبب اس کا رتبہ بلند کر دیتے مگر وہ زمین ہی کی طرف جھک گیا اور اپنی خواہش کے پیچھے لگ گیا،

فَمَثَلُهٗ	كَمَثَلِ	الْكَلْبِ	اِنْ	تَحْمِلْ	عَلَيْهِ	يَلْهَثْ	اَوْ	تَتْرُكْهُ	يَلْهَثْ
تو اسکی مثال	مانند مثال	کتا	اگر	تو بوجھ لادے	اس پر	وہ ہانپتا ہے	یا	تو چھوڑے اسکو	وہ ہانپتا ہے

تو اس کی مثال کتے کی مانند ہے کہ اگر تو اس پر حملہ کرے تو بھی ہانپتا ہے اور اگر تو اسے چھوڑ دے تو بھی ہانپتا ہے، ❷

ذٰلِكَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاقْصُصِ	الْقَصَصَ
یہی	مثال	قوم	جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات	پس بیان کریں آپ	واقعات

یہی ان لوگوں کی مثال ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا، پس آپ (یہود سے) یہ واقعات بیان کریں،

❶ یعنی اسے اپنی کتاب کا علم دیا تھا۔ ❷ یعنی سخت لالچ کی وجہ سے ہر وقت اس کی زبان منہ سے باہر ہی رہتی ہے۔

لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۱۷۶﴾	سَآءَ	مَثَلًا	الْقَوْمُ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
تا کہ وہ	غور و فکر کریں	بری ہے	مثال	قوم	جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات

تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ ان لوگوں کی مثال بہت ہی بری ہے جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا

وَاَنْفُسَهُمْ	كَانُوْا	يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۷۷﴾	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِيْ	وَمَنْ
اور جانیں	تھے وہ	ظلم کرتے	جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہی	ہدایت یافتہ	اور جسے

اور وہ اپنے آپ ہی پر ظلم کرتے رہے ہیں۔ جسے اللہ ہدایت دے بس وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے

يُّضْلِلْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۷۸﴾	وَلَقَدْ	ذَرَاْنَا	لِجَهَنَّمَ	كَثِيْرًا
وہ گمراہ کردے	تو وہی لوگ	وہ	خسارہ پانیوالے	اور البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کئے	جہنم کے لئے	بہت سے

وہ گمراہ کر دے تو وہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔ اور بیشک بہت سے جن اور انسان ایسے ہیں جنہیں ہم نے

مِّنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ	بِهَا	وَلَهُمْ
سے	جنوں	اور انسانوں	ان کیلئے	دل	نہیں	وہ سمجھے	ان کیساتھ	اور ان کیلئے

جہنم ہی کے لئے پیدا کیا ہے، ان کے دل تو ہیں مگر وہ ان کے ساتھ سمجھتے نہیں، ❶ اور ان کی آنکھیں تو ہیں

اَعْيُنٌ	لَّا	يُبْصِرُوْنَ	بِهَا	وَلَهُمْ	اٰذَانٌ	لَّا	يَسْمَعُوْنَ
آنکھیں	نہیں	وہ دیکھتے	ان کیساتھ	اور ان کیلئے	کان	نہیں	وہ سنتے

مگر وہ ان کے ساتھ دیکھتے نہیں، اور ان کے کان تو ہیں مگر وہ ان کے ساتھ سنتے نہیں،

بِهَا	اُولٰٓئِكَ	كَالْاَنْعَامِ	بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۷۹﴾
ان کیساتھ	یہی لوگ	مانند چوپائے	بلکہ	وہ	زیادہ گمراہ	یہی لوگ	وہ	غافل

یہ لوگ چوپایوں (جانوروں) کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ (گئے گزرے) ہیں، یہی لوگ غافل ہیں۔

وَلِلّٰهِ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	فَادْعُوْهُ	بِهَا	وَذَرُوا	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ
اور اللہ کیلئے	نام	اچھے	پھر پکارو اسکو	ان کیساتھ	اور چھوڑ دو	ان لوگوں کو جو	کج روی کرتے ہیں	میں

اور اللہ ہی کے اچھے اچھے نام ہیں لہٰذا تم اسے ان کے ساتھ پکارو، ❷ اور جو لوگ اس کے ناموں میں کج روی اختیار کرتے ہیں ❸

اَسْمَآئِهٖ	سَيُجْزَوْنَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	وَمِمَّنْ	خَلَقْنَآ	اُمَّةٌ
اس کے ناموں	عنقریب وہ بدلہ دیئے جائینگے	جو	تھے	وہ عمل کرتے	اور سے جو	ہم نے پیدا کیا	ایک گروہ

انہیں چھوڑ دو، عنقریب انہیں ان کے عملوں کی سزا دی جائے گی۔ اور ہماری مخلوق میں ایک گروہ ایسا بھی ہے

❶ یعنی حق کو۔ ❷ ایک روایت کے مطابق اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ (بخاری: ۲۷۳۶) ❸ یعنی ناموں میں معنوی تحریف وغیرہ۔

ع ۲۲ ۱۰ ۱۲

يَهْدُوْنَ	بِالْحَقِّ	وَبِهٖ	يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۸۱﴾	وَالَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
وہ رہنمائی کرتے ہیں	حق کیساتھ	اور اسکے ساتھ	وہ عدل کرتے ہیں	اور جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

جو حق کے مطابق رہنمائی کرتا ہے اور حق ہی کے مطابق عدل کرتا ہے۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا

سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ	حَيْثُ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۸۲﴾	وَاُمْلِيْ	لَهُمْ
عنقریب ہم بتدریج انہیں پکڑیں گے	سے	جہاں	نہیں	وہ علم رکھتے	اور میں مہلت دیتا ہوں	انہیں

جلد ہی ہم انہیں بتدریج پکڑیں گے جہاں سے انہیں علم تک نہ ہوگا۔ اور میں ان کو مہلت دیئے جا رہا ہوں،

اِنَّ	كَيْدِيْ	مَتِيْنٌ ﴿۱۸۳﴾	اَوَ	لَمْ	يَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِهِمْ	مِّنْ
بیشک	میری تدبیر	مضبوط	کیا	نہیں	انہوں نے غور کیا	نہیں ہے	ان کے ساتھی کو	سے

بیشک میری تدبیر (بڑی) مضبوط ہے۔ کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ ان کے ساتھی ❶ کو کوئی بھی جنون نہیں؟

جِنَّةٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۸۴﴾	اَوَ	لَمْ	يَنْظُرُوْا	فِيْ	مَلَكُوْتِ
جنون	نہیں	وہ	مگر	ڈرانیوالا	ظاہر	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	میں	بادشاہی

وہ تو صرف ایک صاف صاف ڈرانے والے ہیں۔ کیا انہوں نے آسمانوں اورزمین کی بادشاہی میں

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ	شَيْءٍ	وَّاَنْ	عَسٰى	اَنْ
آسمانوں	اورزمین	اور جو	پیدا کیا	اللہ	سے	چیز	اور یہ کہ	شاید	کہ

اور ان چیزوں پر جو اللہ نے پیدا کی ہیں، نظر نہیں ڈالی ❷ اور (یہ بھی کبھی سوچا) شاید کہ

يَّكُوْنَ	قَدِ	اقْتَرَبَ	اَجَلُهُمْ	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۸۵﴾
وہ ہو	تحقیق	قریب آچکی	ان کی مقررہ مدت	پھر کس کیساتھ	بات	اس کے بعد	وہ ایمان لائیں گے

ان کی مقررہ مدت ❸ قریب آچکی ہو، پھر اس (قرآن) کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟

مَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَلَا	هَادِيَ	لَهٗ	وَيَذَرُهُمْ	فِيْ	طُغْيَانِهِمْ
جسے	گمراہ کردے	اللہ	تونہیں	کوئی ہدایت دینے والا	اسے	اور وہ چھوڑ دیتا ہے ان کو	میں	ان کی سرکشی

جسے اللہ گمراہ کردے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں، اور اللہ انہیں ان کی سرکشی میں بھٹکتا ہوا

يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۸۶﴾	يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰهَا	قُلْ	اِنَّمَا
وہ سرگرداں پھرتے ہیں	وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	متعلق	قیامت	کب ہے	اس کا قائم ہونا	کہہ دیجئے	بیشک

چھوڑ دیتا ہے۔ وہ آپ سے قیامت کے متعلق سوال کرتے ہیں کہ وہ کب قائم ہوگی؟ کہہ دیجئے:

❶ یعنی نبی کریم ﷺ۔ ❷ یعنی ان میں غور وفکر نہیں کیا۔ ❸ یعنی موت۔

وقف لازم

عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّيْ ۚ	لَا	يُجَلِّيْهَا	لِوَقْتِهَآ	اِلَّا	هُوَ ؕ	ثَقُلَتْ	فِي
اس کا علم	پاس	میرا رب	نہیں	ظاہر کریگا اس کو	اسکے وقت پر	مگر	وہی	بھاری ہے	میں

اس کا علم تو صرف میرے رب کے پاس ہے، وہی اس کے وقت پر اسے ظاہر کرے گا، وہ آسمانوں

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	لَا	تَاْتِيْكُمْ	اِلَّا	بَغْتَةً ؕ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	كَاَنَّكَ
آسمانوں	اور زمین	نہیں	آ ئیگی تمہارے پاس	مگر	اچانک	وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	گویا کہ آپ

اور زمین میں بڑا بھاری (وقت) ہو گا، وہ تم پر اچانک ہی آ جائے گی، وہ آپ سے اس طرح سوال کرتے ہیں

حَفِيٌّ	عَنْهَا ؕ	قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
تحقیق کر چکے	اس کی	کہہ دیجئے	بیشک	اس کا علم	پاس	اللہ	اور لیکن	اکثر	لوگ

گویا کہ آپ اس کی تحقیق کر چکے ہیں، ❶ کہہ دیجئے: اس کا علم صرف اللہ کے پاس ہے، لیکن اکثر لوگ (اس حقیقت کو)

لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿187﴾	قُلْ	لَّآ	اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ	نَفْعًا	وَّلَا	ضَرًّا	اِلَّا
نہیں	جانتے	کہہ دیجئے	نہیں	میں اختیار رکھتا	اپنی جان کیلئے	نفع	اور نہ	نقصان	مگر

نہیں جانتے۔ کہہ دیجئے: میں اپنی جان کے لئے بھی کسی نفع و نقصان کا اختیار نہیں رکھتا مگر

مَا	شَآءَ	اللّٰهُ ؕ	وَلَوْ	كُنْتُ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	لَاسْتَكْثَرْتُ	مِنَ
جو	چاہے	اللہ	اور اگر	میں ہوتا	جانتا	غیب	البتہ میں بہت حاصل کر لیتا	سے

جو اللہ چاہے، اور اگر مجھے غیب کا علم ہوتا تو میں بہت سی بھلائیاں حاصل کر لیتا

الْخَيْرِ ۖۛ	وَمَا	مَسَّنِيَ	السُّوْٓءُ ۚۛ	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	وَّبَشِيْرٌ
بھلائیاں	اور نہ	پہنچتی مجھ کو	کوئی تکلیف	نہیں	میں	مگر	ڈرانیوالا	اور خوشخبری سنانے والا

اور مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچتی، ❷ میں تو صرف ایک ڈرانے والا اور خوشخبری سنانے والا ہوں

ع ۲۳ / ۱۴

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿188﴾	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	وَّجَعَلَ
لوگوں کیلئے	ایمان رکھتے ہیں	وہی	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک	اور بنایا

ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔ وہی (اللہ) ہے جس نے تمہیں ایک جان (آدم) سے پیدا کیا اور اس سے

مِنْهَا	زَوْجَهَا	لِيَسْكُنَ	اِلَيْهَا ۚ	فَلَمَّا	تَغَشّٰىهَا	حَمَلَتْ	حَمْلًا	خَفِيْفًا
اس سے	اس کا جوڑا	تاکہ وہ سکون پکڑے	اس سے	پھر جب	اس نے صحبت کی اس سے	تو اٹھایا	حمل	ہلکا سا

اس کا جوڑا (حواء کو) بنایا تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرے، پھر جب اس (مرد) نے اس (بیوی) سے صحبت کی تو اسے ہلکا سا حمل ہو گیا،

❶ یعنی گویا آپ اس سے واقف ہیں۔ ❷ معلوم ہوا کہ نبی ﷺ عالم الغیب نہیں تھے۔

فَمَرَّتْ	بِهٖ	فَلَمَّآ	اَثْقَلَتْ	دَّعَوَا	اللّٰهَ	رَبَّهُمَا	لَئِنْ	اٰتَيْتَنَا
تو چلتی پھرتی رہی	اس کیساتھ	پس جب	وہ بھاری ہوگئی	تو انہوں نے دعا کی	اللہ	اپنا رب	البتہ اگر	تو نے عطا کیا ہم کو

وہ اسے لے کر چلتی پھرتی رہی، پھر جب وہ بھاری ہوگئی ❶ تو دونوں (میاں بیوی) نے اپنے رب سے دعا کی کہ اگر تو نے ہمیں

صَالِحًا	لَّنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ ﴿١٨٩﴾	فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمَا	صَالِحًا	جَعَلَا	لَهٗ
صالح (بیٹا)	البتہ ہم ہوجائینگے	سے	شکر کرنیوالوں	پس جب	عطا کیا ان کو	تندرست بیٹا	انہوں نے بنالئے	اس کیلئے

صالح (بیٹا) عطا کیا تو ہم ضرور شکرگزاروں میں شامل ہو جائیں گے۔ مگر جب اللہ نے ان کو ایک تندرست بیٹا عطا کیا

شُرَكَآءَ	فِيْمَآ	اٰتٰىهُمَا	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿١٩٠﴾	اَيُشْرِكُوْنَ
شریک	اس میں جو	اس نے عطا کیا ان کو	پس بلند ہے	اللہ	اس سے جو	وہ شریک بناتے ہیں	کیا وہ شریک بناتے ہیں

تو انہوں نے اس (بچے) میں جو اس نے انہیں عطا کیا تھا، اس کے شریک ٹھہرا لئے، پس اللہ اس سے بہت بلند ہے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ کیا وہ

مَا	لَا	يَخْلُقُ	شَيْئًا	وَّهُمْ	يُخْلَقُوْنَ ﴿١٩١﴾	وَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	لَهُمْ
جو	نہیں	پیدا کرسکتے	کوئی چیز	اور وہ	پیدا کئے گئے ہیں	اور نہ	وہ طاقت رکھتے ہیں	ان کے لئے

اُن کو (اللہ کا) شریک بناتے ہیں جو کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے (بلکہ) وہ خود پیدا کئے گئے ہیں۔ اور وہ نہ ان (مشرکین) کی مدد کی طاقت رکھتے ہیں

نَصْرًا	وَّلَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ ﴿١٩٢﴾	وَاِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى
مدد	اور نہ	اپنی جانیں	وہ مدد کرسکتے ہیں	اور اگر	تم بلاؤ ان کو	طرف	ہدایت

اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ اور اگر تم ان کو ❷ ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ تمہاری پیروی نہیں کریں گے،

لَا	يَتَّبِعُوْكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اَدَعَوْتُمُوْهُمْ	اَمْ	اَنْتُمْ	صَامِتُوْنَ ﴿١٩٣﴾
نہیں	وہ پیروی کرینگے تمہاری	برابر	تم پر	خواہ تم انہیں بلاؤ	یا	ہو تم	خاموش رہنے والے

تم خواہ انہیں بلاؤ یا خاموش رہو تمہارے لئے (دونوں صورتوں میں) یکساں ہی ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	عِبَادٌ	اَمْثَالُكُمْ	فَادْعُوْهُمْ
بیشک	جنہیں	تم پکارتے ہیں	سے	سوائے	اللہ	بندے	تم جیسے	تو پکارو ان کو

بیشک جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تم جیسے بندے ہی ہیں، سو تم انہیں پکار کر دیکھ لو،

فَلْيَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿١٩٤﴾	اَلَهُمْ	اَرْجُلٌ	يَّمْشُوْنَ
پھر چاہئے کہ وہ جواب دیں	تم کو	اگر	ہو تم	سچے	کیا ان کے	پاؤں	وہ چلتے پھرتے ہیں

پھر انہیں چاہئے کہ وہ تمہارا جواب دیں اگر تم سچے ہو۔ (مشرکوں سے پوچھئے) کیا ان کے پاؤں ہیں جن سے چلتے پھرتے ہوں

❶ یعنی حمل کی وجہ سے۔ ❷ یعنی بتوں کو جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو۔

بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَيْدٍ	يَّبْطِشُوْنَ	بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اَعْيُنٌ	يُّبْصِرُوْنَ
ان کیساتھ	یا	ان کے	ہاتھ	وہ پکڑتے ہیں	ان کیساتھ	یا	ان کی	آنکھیں	وہ دیکھتے ہیں

یا ان کے ہاتھ ہیں جن سے پکڑتے ہوں یا ان کی آنکھیں ہیں جن سے دیکھتے ہوں

بِهَآ	اَمْ	لَهُمْ	اٰذَانٌ	يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا	قُلِ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ
ان کیساتھ	یا	ان کے	کان ہیں	وہ سنتے ہیں	ان کیساتھ	کہہ دیجئے	تم بلاؤ	اپنے شریک	پھر

یا ان کے کان ہیں جن سے وہ سنتے ہوں؟ ❶ (اے نبی!) کہہ دیجئے: تم اپنے شریکوں کو بلالو پھر (تم سب مل کر) میرے خلاف

كِيْدُوْنِ	فَلَا	تُنْظِرُوْنِ ۝١٩٥	اِنَّ	وَلِيِّۦَ	اللّٰهُ	الَّذِىْ	نَزَّلَ	الْكِتٰبَ
تدبیر کرو میرے خلاف	پس نہ	تم ڈھیل دو مجھ کو	بیشک	میرا کارساز	اللہ	وہ جس نے	نازل کی	کتاب

(جو چاہو) تدبیر کرو اور مجھے ذرا مہلت نہ دو (تب بھی تم میرا کچھ نہیں بگاڑ سکتے)۔ بیشک میرا کارساز تو اللہ ہی ہے جس نے کتاب ❷ نازل کی

وَهُوَ	يَتَوَلَّى	الصّٰلِحِيْنَ ۝١٩٦	وَالَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖ	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
اور وہ	حمایت کرتا ہے	صالحین۔ نیک لوگ	اور جنہیں	تم پکارتے ہو	سے	اسکے سوا	نہیں	وہ طاقت رکھتے

اور وہی نیک لوگوں کی حمایت کرتا ہے۔ اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ تمہاری مدد کی طاقت نہیں رکھتے

نَصْرَكُمْ	وَلَآ	اَنْفُسَهُمْ	يَنْصُرُوْنَ ۝١٩٧	وَاِنْ	تَدْعُوْهُمْ	اِلَى	الْهُدٰى	لَا
تمہاری مدد	اور نہ	اپنی	وہ مدد کر سکتے ہیں	اور اگر	تم بلاؤ ان کو	طرف	ہدایت	نہیں

اور نہ ہی اپنی مدد کر سکتے ہیں۔ (بلکہ) اگر تم ان کو ہدایت کی طرف بلاؤ تو وہ (تمہاری بات) نہیں سنیں گے،

يَسْمَعُوْا	وَتَرٰىهُمْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَيْكَ	وَهُمْ	لَا	يُبْصِرُوْنَ ۝١٩٨	خُذِ
وہ سنیں گے	اور آپ دیکھتے ہیں انکو	وہ دیکھ رہے ہیں	آپ کی طرف	حالانکہ وہ	نہیں	دیکھ رہے	اختیار کریں

اور (اے نبی!) آپ ان کو دیکھتے ہیں کہ (بظاہر) وہ آپ کو دیکھ رہے ہیں، حالانکہ وہ نہیں دیکھ رہے۔

الْعَفْوَ	وَاْمُرْ	بِالْعُرْفِ	وَاَعْرِضْ	عَنِ	الْجٰهِلِيْنَ ۝١٩٩	وَاِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ
درگزر	اور حکم دیں	نیک کام کا	اور منہ پھیر لیں	سے	جاہلوں	اور اگر	ابھارے تجھ کو

آپ درگزر اختیار کریں اور نیک کام کا حکم دیں اور جاہلوں سے منہ پھیر لیں۔ اور اگر آپ کو شیطان کا کوئی وسوسہ

مِنَ	الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ۝٢٠٠	اِنَّ
سے	شیطان	کوئی وسوسہ	تو پناہ مانگئے	اللہ کی	بیشک وہ	سننے والا	جاننے والا	بیشک

(برائی پر) اُبھارے تو اللہ کی پناہ مانگئے، بیشک وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

❶ یعنی اب ان کے پاس کوئی چیز بھی موجود نہیں؟ کیونکہ مرنے کے بعد وہ دیکھنے، سننے، چلنے اور سمجھنے کی طاقت کھو چکے ہیں۔ ❷ یعنی قرآن۔

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	اِذَا	مَسَّهُمْ	طٰٓئِفٌ	مِّنَ	الشَّيْطٰنِ	تَذَكَّرُوْا	فَاِذَا
جنہوں نے	تقویٰ اختیار کیا	جب	پہنچتا ہے انہیں	کوئی وسوسہ	سے	شیطان	تو ہوشیار ہو جاتے ہیں	پھر اچانک

بیشک جب متقی لوگوں کو شیطان کا کوئی وسوسہ پہنچتا ہے تو وہ ہوشیار (چوکنے) ہو جاتے ہیں، پھر اچانک وہ

هُمْ	مُّبْصِرُوْنَ ﴿201﴾	وَاِخْوَانُهُمْ	يَمُدُّوْنَهُمْ	فِي	الْغَيِّ	ثُمَّ	لَا
وہ	بصیرت والے	اور ان کے بھائی	کھینچتے ہیں ان کو	میں	گمراہی	پھر	نہیں

بصیرت والے ہو جاتے ہیں۔❶ اور ان کے بھائی (شیطان) انہیں گمراہی میں کھینچے لئے جاتے ہیں، پھر وہ (اس کام میں) کوئی

يُقْصِرُوْنَ ﴿202﴾	وَاِذَا	لَمْ	تَاْتِهِمْ	بِاٰيَةٍ	قَالُوْا	لَوْلَا	اجْتَبَيْتَهَا ؕ	قُلْ
وہ کمی کرتے	اور جب	نہیں	آپ لاتے انکے پاس	کوئی نشانی	کہتے ہیں	کیوں نہیں	تو نے انتخاب کر لیا اس کا	کہہ دیجئے

کمی (کوتاہی) نہیں کرتے۔ اور (اے نبی!) جب آپ (چند دن) ان کے پاس کوئی نشانی (معجزہ) نہیں لاتے تو وہ کہتے ہیں: تو اسے خود

اِنَّمَآ	اَتَّبِعُ	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	مِنْ	رَّبِّيْ ۚ	هٰذَا	بَصَآئِرُ
بیشک	میں پیروی کرتا ہوں	جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	سے	میرے رب	یہ	سمجھ کی باتیں

کیوں نہ بنا لایا؟ کہہ دیجئے: میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میرے رب کی طرف سے میری طرف بھیجی جاتی ہے، یہ (قرآن)

مِنْ	رَّبِّكُمْ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿203﴾	وَاِذَا	قُرِئَ	الْقُرْاٰنُ
سے	تمہارے رب	اور ہدایت	اور رحمت	اس قوم کیلئے	جو ایمان لاتی ہے	اور جب	پڑھا جائے	قرآن

تمہارے رب کی طرف سے سمجھ کی باتیں (روشن دلائل) ہیں اور ان لوگوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ اور جب

فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	وَاَنْصِتُوْا	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿204﴾	وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	فِيْ
تو کان لگا کر سنو	اس کو	اور چپ رہا کرو	تاکہ تم پر	رحم کیا جائے	اور یاد کیجئے	اپنا رب	میں

قرآن پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر (غور سے) سنو اور خاموش رہو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (اے نبی!) اپنے رب کو صبح و شام

نَفْسِكَ	تَضَرُّعًا	وَّخِيْفَةً	وَّدُوْنَ	الْجَهْرِ	مِنَ	الْقَوْلِ	بِالْغُدُوِّ
اپنے دل	عاجزی سے	اور خوف سے	اور سوائے	بلند	سے	آواز	صبح

یاد کیجئے، عاجزی (دل کے شوق) اور خوف سے، اور پست آواز سے۔

وَالْاٰصَالِ	وَلَا	تَكُنْ	مِّنَ	الْغٰفِلِيْنَ ﴿205﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لَا
اور شام	اور نہ	ہوں آپ	سے	غافلوں	بیشک	جو لوگ	پاس	آپ کا رب	نہیں

اور آپ غافلوں میں شامل نہ ہوں۔ بیشک جو (فرشتے) آپ کے رب کے پاس ہیں

❶ یعنی فوراً اللہ کی طرف رجوع کرتے ہیں اور دل کی آنکھیں کھول کر اپنا طرزِ عمل بالکل صحیح کر لیتے ہیں۔

ع ۲۴ ۱۸ ۱۳ النصف

يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَيُسَبِّحُوْنَهٗ	وَلَهٗ	يَسْجُدُوْنَ ۩ ۲۰۶
وہ تکبر کرتے	سے	اس کی عبادت	اور وہ تسبیح کرتے ہیں اسکی	اور اسی کو	وہ سجدہ کرتے ہیں

السجدة

وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور اسی کو سجدہ کرتے ہیں۔

۸ سُوْرَةُ الْاَنْفَالِ مَدَنِيَّةٌ ۸۸ — اٰيَاتُهَا ۷۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۰

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يَسْئَلُوْنَكَ	عَنِ	الْاَنْفَالِ	قُلِ	الْاَنْفَالُ	لِلّٰهِ	وَالرَّسُوْلِ	فَاتَّقُوا
وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	متعلق	مالِ غنیمت	کہہ دیجئے	مالِ غنیمت	اللہ کیلئے	اور رسول کیلئے	پس تم ڈرو

(اے نبی! مجاہدین) آپ سے مالِ غنیمت کے بارے میں سوال کرتے ہیں (کہ اس کا کیا حکم ہے)؟ ❶ کہہ دیجئے کہ مالِ غنیمت تو اللہ اور اس

اللّٰهَ	وَاَصْلِحُوْا	ذَاتَ بَيْنِكُمْ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	اِنْ	كُنْتُمْ
اللہ	اور اصلاح کرو	آپس میں	اور اطاعت کرو	اللہ	اور اس کا رسول	اگر	ہو تم

کے رسول کا ہے، ❷ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور آپس میں صلح رکھو، اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اگر تم مومن ہو۔

مُّؤْمِنِيْنَ ۱	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ
مومن	بیشک	مومن	وہ لوگ ہیں	جب	ذکر کیا جائے	اللہ کا	ڈر جاتے ہیں	ان کے دل

(سچے) مومن تو صرف وہ لوگ ہیں جب اللہ کا ذکر کیا جائے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب ان کے سامنے

وَاِذَا	تُلِيَتْ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُهٗ	زَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَّعَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ۲
اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	اسکی آیتیں	زیادہ کر دیتی ہیں انکو	ایمان میں	اور پر	اپنے رب	وہ توکل کرتے ہیں

اس کی آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ ان کا ایمان زیادہ کر دیتی ہیں اور وہ اپنے رب ہی پر توکل کرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ۳	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
جو لوگ	قائم کرتے ہیں	نماز	اور اس سے جو	ہم نے رزق دیا ان کو	وہ خرچ کرتے ہیں	وہی لوگ	وہ

وہ جو نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دیئے رزق میں سے خرچ کرتے ہیں۔ وہی سچے مومن ہیں،

الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	دَرَجٰتٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَمَغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ
مومن	سچے	ان کے لئے	درجات	پاس	ان کے رب	اور بخشش	اور رزق

ان کے لئے ان کے رب کے پاس درجات ہیں اور مغفرت اور باعزت رزق ہے۔

❶ دراصل جنگ بدر میں حاصل ہونے والے مالِ غنیمت کے متعلق بعض مسلمانوں میں نزاع واقع ہو گیا تھا تب یہ آیات نازل ہوئیں۔

❷ یعنی وہ اس مال کو جہاں چاہیں خرچ کریں تمہیں اختلاف کا کوئی حق نہیں، بہرحال بعد میں یہ مال مسلمانوں ہی میں تقسیم کر دیا گیا تھا۔

كَرِيْمٌ ۝٤	كَمَآ	اَخْرَجَكَ	رَبُّكَ	مِنْۢ	بَيْتِكَ	بِالْحَقِّ	وَاِنَّ	فَرِيْقًا
عزت والا	جیسے	نکالا آپ کو	آپ کا رب	سے	آپ کا گھر	حق کیساتھ	اور بیشک	ایک فریق

(مومنوں کو اسی طرح بخوشی نکلنا چاہئے تھا) جیسے آپ کے رب نے آپ کو آپ کے گھر (مدینہ) سے حق (تدبیر) کے ساتھ نکالا، اور بیشک

مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	لَكٰرِهُوْنَ ۝٥	يُجَادِلُوْنَكَ	فِي	الْحَقِّ	بَعْدَ	مَا	تَبَيَّنَ
سے	مومنوں	البتہ ناپسند کرنے والے	وہ جھگڑتے ہیں آپ سے	میں	حق	بعد	جو	واضح ہو گیا

(اس وقت) مومنوں کا ایک گروہ اس (نکلنے) کو سخت ناپسند کرنے والا تھا۔ وہ آپ سے حق (کے معاملے) میں اس کے واضح ہو جانے کے بعد

كَاَنَّمَا	يُسَاقُوْنَ	اِلَى	الْمَوْتِ	وَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ ۝٦	وَاِذْ	يَعِدُكُمُ	اللّٰهُ
گویا کہ	وہ ہانکے جاتے تھے	طرف	موت	اور وہ	دیکھ رہے ہیں	اور جب	وعدہ کر رہا تھا تم سے	اللہ

جھگڑ رہے تھے، (ان کا یہ حال تھا) گویا کہ وہ موت کی طرف ہانکے جا رہے ہیں اور وہ دیکھ رہے ہیں۔ اور (یاد کرو) جب اللہ تم سے

اِحْدَى	الطَّآئِفَتَيْنِ	اَنَّهَا	لَكُمْ	وَتَوَدُّوْنَ	اَنَّ	غَيْرَ	ذَاتِ الشَّوْكَةِ
ایک کا	دونوں گروہوں میں سے	کہ یقیناً وہ	تمہارے لئے	اور تم چاہتے تھے	کہ	غیر	مسلح گروہ

دو گروہوں ❶ میں سے ایک کا وعدہ کر رہا تھا کہ یقیناً وہ تمہیں مل جائے گا اور تم چاہتے تھے کہ غیر مسلح گروہ ❷

تَكُوْنُ	لَكُمْ	وَيُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّحِقَّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَيَقْطَعَ	دَابِرَ
ہو	تمہارے لئے	اور چاہتا تھا	اللہ	کہ	ثابت کر دکھائے	حق	اپنے حکم کے ساتھ	اور کاٹ دے	جڑ

ہی تمہیں ملے، مگر اللہ چاہتا تھا کہ اپنے حکم سے حق کو ثابت کر دکھائے اور کافروں کی جڑ کاٹ دے۔

الْكٰفِرِيْنَ ۝٧	لِيُحِقَّ	الْحَقَّ	وَيُبْطِلَ	الْبَاطِلَ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ ۝٨
کافروں	تاکہ سچ کر دکھائے	حق	اور جھوٹا کر دے	باطل	اور اگرچہ	ناپسند کریں	مجرم لوگ

تاکہ حق کو سچ کر دکھائے اور باطل کو جھوٹا کر دے اگرچہ مجرم لوگ ناپسند ہی کریں۔

اِذْ	تَسْتَغِيْثُوْنَ	رَبَّكُمْ	فَاسْتَجَابَ	لَكُمْ	اَنِّيْ	مُمِدُّكُمْ	بِاَلْفٍ	مِّنَ
جب	تم فریاد کر رہے تھے	اپنا رب	تو اس نے قبول کر لی	تمہارے لئے	کہ میں	مدد کروں گا تمہاری	ایک ہزار کیساتھ	سے

(یاد کرو) جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے ❸ تو اس نے تمہاری فریاد کو قبول کیا (اور کہا:) میں ایک ہزار پے در پے آنے والے

الْمَلٰٓئِكَةِ	مُرْدِفِيْنَ ۝٩	وَمَا	جَعَلَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى	وَلِتَطْمَئِنَّ
فرشتوں	ایک دوسرے کے پیچھے آنیوالے	اور نہیں	بنایا اس کو	اللہ	مگر	ایک خوشخبری	اور تاکہ مطمئن ہو جائیں

فرشتوں کے ساتھ تمہاری مدد کروں گا۔ اور اللہ نے اس (مدد کے وعدے) کو خوشخبری بنا دیا تاکہ اس سے تمہارے دل

❶ یعنی تجارتی قافلہ یا دشمن پر غلبہ اور مال غنیمت۔ ❷ یعنی تجارتی قافلہ۔ ❸ یعنی غزوۂ بدر میں مدد و نصرت کی۔

بِهٖ	قُلُوبُكُمْ	وَمَا	النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ
اس سے	تمہارے دل	اور نہیں	مدد	مگر	سے	پاس	اللہ	بیشک	اللہ

مطمئن ہو جائیں، ورنہ مدد تو (ہمیشہ) اللہ ہی کی طرف سے ہوتی ہے، بیشک اللہ نہایت غالب،

ع ۱۵

عَزِيزٌ	حَكِيمٌ (10)	اِذْ	يُغَشِّيكُمُ	النُّعَاسَ	اَمَنَةً	مِّنْهُ	وَيُنَزِّلُ
غالب	حکمت والا	جب	وہ طاری کر رہا تھا تم پر	اونگھ	امن کیلئے	اپنی طرف سے	اور وہ نازل فرما رہا تھا

خوب حکمت والا ہے۔ (یاد کرو) جب اللہ اپنی طرف سے تمہیں امن و اطمینان دینے کے لئے تم پر اونگھ طاری کر رہا تھا اور آسمان سے

عَلَيْكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	لِّيُطَهِّرَكُمْ	بِهٖ	وَيُذْهِبَ	عَنْكُمْ
تم پر	سے	آسمان	پانی	تاکہ وہ پاک کردے تم کو	اس کیساتھ	اور دور کرے	تم سے

تم پر پانی نازل فرما رہا تھا تاکہ اس کے ساتھ تمہیں پاک کر دے اور تم سے شیطان کی نجاست ❶

رِجْزَ	الشَّيْطٰنِ	وَلِيَرْبِطَ	عَلٰى	قُلُوبِكُمْ	وَيُثَبِّتَ	بِهِ	الْاَقْدَامَ (11)
نجاست	شیطان کی	اور تاکہ مضبوط کرے	پر	تمہارے دل	اور ثابت رکھے	اس کیساتھ	قدم

دور کر دے اور تاکہ تمہارے دلوں کو مضبوط کر دے اور تاکہ اس کے ذریعے (تمہیں) ثابت قدم رکھے۔

اِذْ	يُوحِي	رَبُّكَ	اِلَى	الْمَلٰٓئِكَةِ	اَنِّي	مَعَكُمْ	فَثَبِّتُوا	الَّذِينَ
جب	وحی کر رہا تھا	آپ کا رب	طرف	فرشتوں	کہ میں	تمہارے ساتھ	پس ثابت رکھو	ان کو جو

(اے نبی! یاد کرو) جب آپ کا رب فرشتوں کو وحی کر رہا تھا کہ یقیناً میں تمہارے ساتھ ہوں، چنانچہ تم اہل ایمان کو

اٰمَنُوا	سَاُلْقِي	فِي	قُلُوبِ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	الرُّعْبَ	فَاضْرِبُوا	فَوْقَ
ایمان لائے	عنقریب میں ڈال دونگا	میں	دلوں	انکے جنہوں نے	کفر کیا	رعب	پس تم مارو	پر

ثابت (قدم) رکھو، عنقریب میں کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دوں گا، چنانچہ تم (ان کی) گردنوں پر مارو

الْاَعْنَاقِ	وَاضْرِبُوا	مِنْهُمْ	كُلَّ	بَنَانٍ (12)	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَاقُّوا	اللّٰهَ
گردنوں	اور مارو	ان سے	ہر ہر	جوڑ پر	یہ	اس لئے کہ بلاشبہ	انہوں نے مخالفت کی	اللہ

اور ان کے ہر ہر جوڑ پر مارو۔ ❷ یہ اس لئے کہ بلاشبہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی

وَرَسُولَهٗ	وَمَنْ	يُّشَاقِقِ	اللّٰهَ	وَرَسُولَهٗ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	شَدِيدُ	الْعِقَابِ (13)
اور اس کا رسول	اور جو	وہ مخالفت کرے	اللہ	اور اس کا رسول	تو بیشک	اللہ	سخت	سزا دینے والا

اور جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرے تو بیشک اللہ (اسے) سخت سزا دینے والا ہے۔

❶ مختلف شیطانی وساوس وغیرہ۔ ❷ یعنی ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں پر، ایسا کرنے سے نہ وہ بھاگ سکیں گے اور نہ تلوار چلا سکیں گے۔

ذٰلِكُمْ	فَذُوْقُوْهُ	وَاَنَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابَ	النَّارِ ⑭	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
یہ	پس تم چکھو اسکو	اور بیشک	کافروں کے لئے	عذاب	آگ	اے	وہ لوگو جو

یہ ہے (تمہاری سزا)، اب اس کا مزہ چکھو، اور بیشک کافروں کے لئے آگ کا عذاب (تیار) ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	زَحْفًا	فَلَا	تُوَلُّوْهُمُ	الْاَدْبَارَ ⑮
ایمان لائے ہو	جب	تم ملو	انکو جنہوں نے	کفر کیا	اکٹھے ہوکر	تو نہ	تم پھیرو ان سے	پیٹھیں

جب تمہارا کافروں (کے لشکر) سے آمنا سامنا ہو تو ان سے پیٹھیں نہ پھیرو۔ ❶

وَمَنْ	يُّوَلِّهِمْ	يَوْمَىِٕذٍ	دُبُرَهٗٓ	اِلَّا	مُتَحَرِّفًا	لِّقِتَالٍ	اَوْ	مُتَحَيِّزًا	اِلٰى
اور جو	پھیرے گا ان سے	اس دن	اپنی پیٹھ	سوائے	پینترا بدلنے والا	لڑائی کے لئے	یا	پناہ پکڑنے والا	طرف

اور جو اس دن ان سے اپنی پیٹھ پھیرے گا، سوائے اس کے جو لڑائی کے لئے پینترا بدلنے والا ہو یا کسی جماعت کی طرف

فِئَةٍ	فَقَدْ	بَآءَ	بِغَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَمَاْوٰىهُ	جَهَنَّمُ
جماعت	تو یقیناً	وہ لوٹا	غضب کے ساتھ	سے	اللہ	اور اس کا ٹھکانا	جہنم

پناہ پکڑنے والا ہو، تو یقیناً وہ اللہ کے غضب کے ساتھ لوٹا اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔

وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ⑯	فَلَمْ	تَقْتُلُوْهُمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	قَتَلَهُمْ	وَمَا
اور بری ہے	پھرنے کی جگہ	پس نہیں	تم نے قتل کیا انکو	اور لیکن	اللہ	قتل کیا ان کو	اور نہیں

اور وہ بہت ہی بری پھرنے کی جگہ ہے۔ پس (درحقیقت) تم نے انہیں قتل نہیں کیا بلکہ اللہ ہی نے انہیں قتل کیا، اور (اے نبی!)

رَمَيْتَ	اِذْ	رَمَيْتَ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	رَمٰى	وَلِيُبْلِيَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْهُ
پھینکی آپ نے	جب	پھینکی آپ نے	اور لیکن	اللہ	پھینکی تھی	اور تاکہ وہ نوازے	مومن	اپنی طرف سے

آپ نے ان کی طرف (کنکریوں کی مٹھی) نہیں پھینکی تھی بلکہ اللہ ہی نے پھینکی تھی، ❷ اور تاکہ وہ مومنوں کو اپنی طرف سے

بَلَآءً	حَسَنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ⑰	ذٰلِكُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	مُوْهِنُ
انعام	اچھا	بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا	یہ	اور بیشک	اللہ	کمزور کرنے والا

اچھے انعام سے نوازے، بیشک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ یہ (فتح و نصرت تو تمہارے لئے ہے) اور بیشک اللہ کافروں

كَيْدِ	الْكٰفِرِيْنَ ⑱	اِنْ	تَسْتَفْتِحُوْا	فَقَدْ	جَآءَكُمُ	الْفَتْحُ	وَاِنْ
تدبیر	کافروں کی	اگر	تم فیصلہ چاہتے ہو	تو تحقیق	آ گیا ہے پاس تمہارے	فیصلہ	اور اگر

کی تدبیر کمزور کرنے والا ہے۔ (اے مشرکو!) اگر تم فیصلہ چاہتے ہو ❸ تو یقیناً تمہارے پاس فیصلہ آ چکا، اور اگر تم باز آ جاؤ

❶ کیونکہ میدانِ جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگنا کبیرہ گناہ ہے۔ (بخاری:۲۷۶۶) ❷ یعنی غزوۂ بدر میں۔ ❸ کہ اللہ ظالم پر اپنا عذاب نازل کرے۔

تَنْتَهُوْا	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	وَاِنْ	تَعُوْدُوْا	نَعُدْ	وَلَنْ	تُغْنِيَ
تم باز آجاؤ	تو وہ	بہتر	تمہارے لئے	اور اگر	تم دوبارہ ایسا کرو	ہم بھی دوبارہ ایسا کریں گے	اور ہرگز نہیں	فائدہ دے گی

تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے، اور اگر تم دوبارہ ایسا کرو تو ہم بھی دوبارہ ایسا ہی کریں گے ❶ اور تمہاری جماعت تمہیں

عَنْكُمْ	فِئَتُكُمْ	شَيْئًا	وَّلَوْ	كَثُرَتْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿19﴾
تمہیں	تمہاری جماعت	کچھ بھی	اور اگرچہ	کثیر ہی ہو	اور بیشک	اللہ	ساتھ	مومن

ہرگز کچھ فائدہ نہ دے سکے گی اگرچہ (تعداد میں) بہت زیادہ ہی ہو، (کیونکہ) بیشک اللہ مومنوں کے ساتھ ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَلَا	تَوَلَّوْا	عَنْهُ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	اطاعت کرو	اللہ	اور اس کا رسول	اور نہ	تم منہ پھیرو	اس سے

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور اس (کے احکامات) سے منہ نہ پھیرو

وَاَنْتُمْ	تَسْمَعُوْنَ ﴿20﴾	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَهُمْ	لَا
اور تم	سنتے ہو	اور نہ	تم ہو جاؤ	ان لوگوں کی طرح	جنہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور وہ	نہیں

حالانکہ تم سنتے ہو۔ ❷ اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا: ہم نے (اللہ کا حکم) سن لیا، حالانکہ

يَسْمَعُوْنَ ﴿21﴾	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ	الصُّمُّ	الْبُكْمُ	الَّذِيْنَ
سنتے	بیشک	بدترین	زمین پر چلنے والے	نزدیک	اللہ	بہرے	گونگے	جو

وہ سنتے نہیں تھے۔ ❸ بیشک زمین پر چلنے پھرنے والوں میں اللہ کے نزدیک بدترین وہ گونگے بہرے ہیں جو

لَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿22﴾	وَلَوْ	عَلِمَ	اللّٰهُ	فِيْهِمْ	خَيْرًا	لَّاَسْمَعَهُمْ	وَلَوْ
نہیں	عقل رکھتے	اور اگر	جانتا	اللہ	ان میں	بھلائی	تو ضرور سنا دیتا انکو	اور اگر

(حق کو سمجھنے کی) عقل نہیں رکھتے۔ اور اگر اللہ ان میں کوئی بھلائی جانتا تو انہیں ضرور سنا دیتا، اور اگر وہ انہیں

اَسْمَعَهُمْ	لَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿23﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اسْتَجِيْبُوْا
سنا دے انکو	تو بھی پھر جائیں گے	اور وہ	منہ پھیرنے والے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم کہنا مانو

سنا دیتا تو بھی وہ منہ موڑ کر پھر جاتے۔ اے ایمان والو! تم اللہ اور (اس کے) رسول (کی بات) کو قبول کرو

لِلّٰهِ	وَلِلرَّسُوْلِ	اِذَا	دَعَاكُمْ	لِمَا	يُحْيِيْكُمْ	وَاعْلَمُوْۤا	اَنَّ	اللّٰهَ
اللہ کا	اور رسول کا	جب	وہ بلائے تم کو	اسکی طرف جو	زندگی بخشتا ہے تم کو	اور جان لو	بیشک	اللہ

جب (رسول) تمہیں اس چیز کی طرف بلائے جو تمہیں زندگی بخشتی ہے، اور جان لو کہ بیشک اللہ

❶ یعنی سزا دیں گے۔ ❷ یعنی تم جانتے ہو کہ تمہیں کس چیز کا حکم دیا گیا ہے۔ ❸ یعنی حکم سن کر عمل کرو اور سننے کا مقصد پورا کرو۔

يَحُوْلُ	بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَقَلْبِهٖ	وَاَنَّهٗٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿24﴾	وَاتَّقُوْا	فِتْنَةً
حائل ہوجاتا ہے	درمیان	آدمی	اور اسکے دل	اور بلاشبہ	اسی کی طرف	تم اکٹھے کئے جاؤ گے	اور تم ڈرو	فتنہ

آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے اور بلاشبہ تم اسی کی طرف اکٹھے کئے جاؤ گے۔ اور تم اس فتنے سے ڈرو

لَّا تُصِيْبَنَّ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْكُمْ	خَآصَّةً ۚ	وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
نہیں وہ پہنچے گا	انکو جنہوں نے	ظلم کیا	تم میں سے	خاص طور پر	اور جان لو	بیشک	اللہ

جو تم میں سے خاص ظالموں ہی کو نہیں پہنچے گا،❶ اور جان لو کہ بیشک اللہ

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿25﴾	وَاذْكُرُوْٓا	اِذْ	اَنْتُمْ	قَلِيْلٌ	مُّسْتَضْعَفُوْنَ	فِي
سخت	سزا دینے والا	اور یاد کرو	جب	تم	تھوڑے	کمزور سمجھے جاتے تھے	میں

سخت سزا دینے والا ہے۔ اور یاد کرو جب تم (ہجرت سے پہلے) بہت تھوڑے تھے، زمین (مکہ) میں تم کو کمزور سمجھا جاتا تھا،

الْاَرْضِ	تَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّتَخَطَّفَكُمُ	النَّاسُ	فَاٰوٰىكُمْ	وَاَيَّدَكُمْ	بِنَصْرِهٖ
زمین	تم ڈرتے تھے	کہ	اُچک کر لے جائیں تم کو	لوگ	پھر جگہ دی تم کو	اور تائید کی تمہاری	اپنی مدد کیساتھ

تم ڈرتے تھے کہ کہیں لوگ تمہیں اُچک نہ لے جائیں،❷ تو اللہ نے تمہیں (مدینہ میں) پناہ دی اور اپنی مدد کے ساتھ تمہاری تائید کی

وَرَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿26﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور رزق دیا تم کو	سے	پاک چیزیں	تاکہ تم	شکر کرو	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو

اور پاک چیزوں سے تمہیں رزق دیا، تاکہ تم شکر کرو۔ اے ایمان والو!

لَا	تَخُوْنُوا	اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	وَتَخُوْنُوْٓا	اَمٰنٰتِكُمْ	وَاَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿27﴾
نہ	تم خیانت کرو	اللہ کی	اور رسول کی	اور نہ تم خیانت کرو	اپنی امانتوں میں	اور تم	جانتے ہو

تم اللہ اور رسول کی خیانت نہ کرو، اور نہ آپس کی امانتوں کی خیانت کرو جبکہ تم جانتے ہو۔

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَاَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ ۙ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ
اور جان لو	یقیناً	تمہارے مال	اور تمہاری اولاد	فتنہ	اور بلاشبہ	اللہ	اس کے پاس	اجر

اور جان لو کہ یقیناً تمہارے مال اور تمہاری اولاد فتنہ (آزمائش) ہیں اور (یاد رکھو کہ) بیشک اللہ ہی کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔

عَظِيْمٌ ﴿28﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تَتَّقُوا	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّكُمْ	فُرْقَانًا
بہت بڑا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	اگر	تم ڈرو	اللہ سے	وہ بنادے گا	تمہارے لئے	کسوٹی

ع ١٧

اے ایمان والو! اگر تم اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہارے لئے کسوٹی (دلیل حق) بنا دے گا (جس سے تم حق و باطل میں فرق کر سکو گے)

❶ بلکہ دیگر لوگ بھی اس کی لپیٹ میں آ جائیں گے جب تم برائی کے خاتمے کی کوشش نہیں کرو گے۔ ❷ یعنی مٹا نہ دیں۔

وَيُكَفِّرْ	عَنكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ ۗ	وَاللّٰهُ	ذُو	الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ ﴿29﴾
اور وہ دور کر دیگا	تم سے	تمہاری برائیاں	اور وہ بخش دیگا	تمہیں	اور اللہ	والا	فضل	بڑا

اور تم سے تمہاری برائیاں دور کر دے گا، اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاِذْ	يَمْكُرُ	بِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيُثْبِتُوْكَ	اَوْ	يَقْتُلُوْكَ	اَوْ
اور جب	تدبیر کر رہے تھے	آپ کے متعلق	وہ جنہوں نے	کفر کیا	تا کہ وہ قید کریں آپ کو	یا	قتل کریں آپ کو	یا

او (اے نبی! یاد کیجئے) جب کافر لوگ آپ کے متعلق تدبیر کر رہے تھے کہ آپ کو قید کر دیں یا آپ کو قتل کر دیں یا

يُخْرِجُوْكَ ۗ	وَيَمْكُرُوْنَ	وَيَمْكُرُ	اللّٰهُ ۗ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ	الْمٰكِرِيْنَ ﴿30﴾	وَاِذَا
نکال دیں آپ کو	اور وہ تدبیر کر رہے تھے	اور تدبیر کر رہا تھا	اللہ	اور اللہ	بہترین	تدبیر کرنے والے	اور جب

آپ کو (مکہ سے) نکال دیں، ❶ اور وہ تدبیر کر رہے تھے اور اللہ بھی تدبیر کر رہا تھا، اور اللہ بہترین تدبیر کرنے والا ہے۔ اور جب

تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	قَالُوْا	قَدْ	سَمِعْنَا	لَوْ	نَشَآءُ	لَقُلْنَا
تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	کہتے ہیں	تحقیق	ہم نے سن لیا	اگر	ہم چاہیں	تو ہم کہہ سکتے ہیں

ان کے سامنے ہماری آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتے ہیں: یقیناً ہم نے سن لیا، اگر ہم چاہیں تو اس طرح کی باتیں ہم بھی

مِثْلَ	هٰذَآ ۙ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿31﴾	وَاِذْ	قَالُوا	اللّٰهُمَّ
مثل	اس	نہیں	یہ	مگر	قصے	پہلے	اور جب	انہوں نے کہا	اے اللہ!

کہہ سکتے ہیں، یہ تو بس پہلے لوگوں کے قصے ہیں۔ اور جب انہوں نے کہا: اے اللہ!

اِنْ	كَانَ	هٰذَا	هُوَ	الْحَقَّ	مِنْ	عِنْدِكَ	فَاَمْطِرْ	عَلَيْنَا	حِجَارَةً
اگر	ہے	یہ	وہ	حق	سے	تیری طرف	تو برسا دے	ہم پر	پتھر

اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے حق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا دے

مِّنَ	السَّمَآءِ	اَوِ	ائْتِنَا	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿32﴾	وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ
سے	آسمان	یا	لے آ ہم پر	عذاب	دردناک	اور نہیں	ہے	اللہ

یا ہم پر دردناک عذاب لے آ۔ اور (اے نبی!) اللہ ایسا نہیں کہ

❶ دراصل یہ ہجرتِ مدینہ سے پہلے دارالندوہ میں جمع ہو کر سردارانِ قریش نبی ﷺ سے چھٹکارہ پانے کے لئے مختلف حربے سوچ رہے تھے، وہاں شیطان بھی ایک بوڑھے آدمی کے روپ میں موجود تھا، وہ ہر ایک رائے پر اپنا مشورہ ضرور دیتا، بالآخر ابوجہل نے اپنی رائے دی کہ ہر قبیلے میں سے ایک جوان لے لیتے ہیں، پھر وہ سب یکبارگی حملے سے اسے قتل کر دیں گے اور یوں اس کا خون سب قبیلوں پر بٹ جائے گا۔ سب نے اس رائے پر اتفاق کر لیا۔ تو اللہ نے جبرئیل علیہ السلام کے ذریعے نبی ﷺ کو اس سے مطلع فرما دیا، چنانچہ اسی رات آپ مکہ سے مدینہ ہجرت فرما گئے۔

لِيُعَذِّبَهُمْ	وَاَنْتَ	فِيْهِمْ	وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	مُعَذِّبَهُمْ	وَهُمْ
کہ عذاب دے انہیں	اور آپ ہوں	ان میں	اور نہیں	ہے	اللہ	انہیں عذاب دینے والا	اور وہ

انہیں عذاب دے جبکہ آپ ان میں موجود ہوں، ❶ اور اللہ انہیں عذاب دینے والا نہیں جبکہ وہ

يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿33﴾	وَمَا	لَهُمْ	اَلَّا	يُعَذِّبَهُمُ	اللّٰهُ	وَهُمْ	يَصُدُّوْنَ
بخشش مانگتے ہوں	اور کیا ہے	ان کیلئے	کہ نہ	عذاب دے ان کو	اللہ	اور وہ	روکتے ہیں

بخشش مانگتے ہوں۔ اور ان کے لئے کیا وجہ ہے کہ اللہ انہیں عذاب نہ دے جبکہ وہ (لوگوں کو) مسجد حرام سے

عَنِ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	وَمَا	كَانُوْٓا	اَوْلِيَآءَهٗ	اِنْ	اَوْلِيَآؤُهٗٓ	اِلَّا
سے	مسجد	حرام	اور نہیں	ہیں وہ	اس کے متولی	نہیں	اس کے متولی	مگر

روکتے ہیں، حالانکہ وہ اس کے متولی نہیں ہیں، اس کے متولی تو صرف

الْمُتَّقُوْنَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿34﴾	وَمَا	كَانَ	صَلَاتُهُمْ	عِنْدَ
متقی لوگ	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	اور نہیں	ہے	ان کی نماز	پاس

متقی لوگ ہیں، لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ ❷ اور بیت اللہ کے پاس ان (مشرکوں) کی نماز

الْبَيْتِ	اِلَّا	مُكَآءً	وَّتَصْدِيَةً	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿35﴾
بیت اللہ	مگر	سیٹیاں	اور تالیاں	پس چکھو	عذاب	بسبب اسکے جو	تھے تم	کفر کرتے

سیٹیاں بجانے اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی، ❸ چنانچہ اب تم عذاب (کا مزہ) چکھو، اس لئے کہ تم کفر کیا کرتے تھے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُنْفِقُوْنَ	اَمْوَالَهُمْ	لِيَصُدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	وہ خرچ کرتے ہیں	اپنے مال	تاکہ روکیں	سے	راستہ	اللہ

بیشک جنہوں نے کفر کیا وہ اپنے مال اس لئے خرچ کرتے ہیں تاکہ (دوسروں کو) اللہ کے راستے سے روکیں،

فَسَيُنْفِقُوْنَهَا	ثُمَّ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِمْ	حَسْرَةً	ثُمَّ	يُغْلَبُوْنَ	وَالَّذِيْنَ
پس عنقریب وہ خرچ کرینگے اس کو	پھر	وہ ہوگا	ان پر	حسرت	پھر	وہ مغلوب کئے جائینگے	اور جنہوں نے

تو عنقریب وہ (مزید مال) خرچ کریں گے، پھر وہ ان کے لئے باعث حسرت ہوگا، ❹ پھر وہ مغلوب ہوں گے، اور جنہوں نے کفر کیا

❶ یعنی ان مشرکوں میں آپ کی موجودگی ہی ان کے لئے عذاب سے امن کی ضمانت ہے۔

❷ دراصل مشرک لوگ زبردستی بیت اللہ کے متولی بنے ہوئے تھے، وہ جسے چاہتے اس میں آنے دیتے اور جسے چاہتے آنے سے روک دیتے۔ چنانچہ وہ مسلمانوں کو بھی بیت اللہ میں آنے سے روکتے تھے۔ ❸ وہ انہی بے ہودہ کاموں کو نیکی اور عبادت سمجھتے تھے۔

❹ یعنی وہ جتنا بھی مال مسلمانوں کو اللہ کی راہ سے روکنے کے لئے خرچ کرلیں بالآخر ان کے ہاتھ حسرت و افسوس کے سوا کچھ نہ آئے گا۔

كَفَرُوْٓا	اِلٰى	جَهَنَّمَ	يُحْشَرُوْنَ ﴿36﴾	لِيَمِيْزَ	اللّٰهُ	الْخَبِيْثَ	مِنَ	الطَّيِّبِ
کفر کیا	طرف	جہنم	وہ اکٹھے کئے جائینگے	تا کہ جدا کرے	اللہ	ناپاک	سے	پاک

وہ جہنم کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے۔ تا کہ اللہ ناپاک کو پاک سے جدا کرے اور ناپاک (لوگوں) کو

وَيَجْعَلَ	الْخَبِيْثَ	بَعْضَهٗ	عَلٰى	بَعْضٍ	فَيَرْكُمَهٗ	جَمِيْعًا	فَيَجْعَلَهٗ	فِيْ	جَهَنَّمَ
اور وہ کردے	ناپاک	اسکے بعض کو	پر	بعض	پھر وہ ڈھیر بنادے	اکٹھا	پھر وہ ڈال دے اسکو	میں	جہنم

ایک دوسرے کے اوپر تلے رکھ کر سب کا ڈھیر بنا دے، پھر اس (ناپاک ڈھیر) کو جہنم میں ڈال دے،

ع ١٨

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿37﴾	قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ	لَهُمْ
یہی لوگ	وہ	خسارہ پانیوالے	کہہ دیجئے	ان سے جنہوں نے	کفر کیا	اگر	وہ باز آجائیں	بخش دیا جائے گا	ان کیلئے

یہی لوگ خسارہ پانے والے ہیں۔ (اے نبی!) کافروں سے کہہ دیجئے: اگر وہ (اب بھی) باز آجائیں ❶ تو جو کچھ پہلے ہو چکا وہ انہیں

مَّا	قَدْ	سَلَفَ	وَاِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ	مَضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾	وَقَاتِلُوْهُمْ
جو	تحقیق	پہلے گزر چکا	اور اگر	دوبارہ ایسا کریں	تو تحقیق	گزر چکی ہے	طریقہ	پہلے لوگ	اور ان سے لڑو

معاف کر دیا جائے گا، ❷ لیکن اگر وہ دوبارہ ایسا کریں ❸ تو یقیناً پہلے لوگوں کا (جو) طریقہ گزر چکا ہے (وہی انجام ان کا بھی ہوگا)۔ ❹

حَتّٰى	لَا	تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّيَكُوْنَ	الدِّيْنُ	كُلُّهٗ	لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ
یہاں تک کہ	نہ	رہے	فتنہ	اور ہوجائے	دین	سب	اللہ کیلئے	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو بیشک

اور تم ان سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (کفر و شرک) باقی نہ رہے اور سب دین اللہ ہی کا ہو جائے، ❺ پھر اگر وہ باز آجائیں تو بیشک

اللّٰهَ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿39﴾	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
اللہ	اسے جو	وہ کرتے ہیں	دیکھنے والا	اور اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو جان لو	بیشک	اللہ

جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ اور اگر وہ منہ پھیر لیں تو جان لو کہ بیشک

مَوْلٰىكُمْ	نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَنِعْمَ	النَّصِيْرُ ﴿40﴾
تمہارا کارساز	نہایت اچھا	کارساز	اور نہایت اچھا	مددگار

اللہ ہی تمہارا کارساز (حمایتی) ہے، (اور) وہ نہایت اچھا کارساز (حمایتی) اور نہایت اچھا مددگار ہے۔

❶ اور ایک اللہ وحدہ لاشریک کے آگے جھک جائیں۔ ❷ یعنی جو جرائم وہ پہلے کر چکے ہیں۔

❸ یعنی جیسے وہ پہلے کفر و شرک اور اسلام دشمنی پر مصر تھے، اسی طرح اب بھی مصر رہیں۔

❹ یعنی جیسے پہلے انبیاء کو جھٹلانے والے ہلاک ہوئے یہ بھی ہلاک کر دیئے جائیں گے۔

❺ یعنی دنیا سے کفر و شرک اور اللہ کے راستے کی رکاوٹوں کا خاتمہ ہوجائے اور اللہ کا دین تمام ادیان پر غالب ہوجائے۔

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ	شَیْءٍ	فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ
اورتم جان لو	کہ جو	تم مال غنیمت حاصل کرو	سے	کسی چیز	تو بیشک	اللہ کے لئے	اس کا پانچواں حصہ

اور جان لو کہ تم جو کچھ بھی مالِ غنیمت ❶ حاصل کرو تو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور (اس کے) رسول کا ہے،

وَلِلرَّسُوْلِ	وَلِذِی الْقُرْبٰی	وَالْیَتٰمٰی	وَالْمَسٰکِیْنِ	وَابْنِ السَّبِیْلِ
اوررسول کے لئے	اورقرابت داروں کے لئے	اوریتیموں	اورمسکینوں	اورمسافروں

اور (اس کے) رشتہ داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کا ہے،

اِنْ	کُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	وَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰی	عَبْدِنَا	یَوْمَ	الْفُرْقَانِ
اگر	ہوتم	ایمان رکھتے	اللہ پر	اورجو	ہم نے نازل کیا	پر	اپنے بندے	دن	فیصلے کے

اگر تم اللہ پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو ہم نے فیصلے کے دن اپنے بندے پر نازل کی

یَوْمَ	الْتَقَی	الْجَمْعٰنِ	وَاللّٰهُ	عَلٰی	کُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ (41)	اِذْ	اَنْتُمْ
جس دن	باہم ملیں	دو جماعتیں	اوراللہ	پر	ہر	چیز	قادر	جب	تم

جس دن دونوں جماعتوں میں باہم مڈ بھیڑ ہو گئی تھی، ❷ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (یاد کرو) جب تم (میدانِ بدر کے)

بِالْعُدْوَةِ	الدُّنْیَا	وَهُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوٰی	وَالرَّکْبُ	اَسْفَلَ	مِنْکُمْ
کنارہ پر	قریب	اوروہ	کنارہ پر	دور	اورقافلہ	نیچے	تم سے

قریب والے کنارے پر تھے ❸ اور وہ (کافر) دور والے کنارے پر تھے اور قافلہ تم سے نیچے (ساحل) کی طرف تھا۔

وَلَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِی	الْمِیْعٰدِ	وَلٰکِنْ	لِّیَقْضِیَ	اللّٰهُ
اوراگر	تم باہم وعدہ کرتے	تواختلاف کرتے	میں	مقررہ وقت	اورلیکن	تاکہ پورا کرے	اللہ

اوراگرتم (پہلے سے جنگ کے لئے) آپس میں وعدہ کرتے تو مقررروقت (پرجمع ہونے) میں اختلاف کرتے، لیکن (جو کچھ ہوا وہ اس لئے)

اَمْرًا	کَانَ	مَفْعُوْلًا	لِّیَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ	عَنْ	بَیِّنَةٍ	وَّیَحْیٰی	مَنْ
کام	تھاوہ	کیاہوا	تاکہ ہلاک ہو	جو	ہلاک ہو	سے	دلیل	اورزندہ رہے	جو

تاکہ اللہ وہ کام پورا کر دے جو ہو کر رہنے والا تھا، تاکہ جو ہلاک ہو وہ روشن دلیل کے ساتھ ہلاک ہو اور جو زندہ رہے

حَیَّ	عَنْ	بَیِّنَةٍ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِیْعٌ	عَلِیْمٌ (42)	اِذْ	یُرِیْکَهُمُ	اللّٰهُ
زندہ رہے	سے	دلیل	اوربیشک	اللہ	البتہ سننے والا	جاننے والا	جب	دکھاتا تھا آپ کووہ	اللہ

وہ روشن دلیل کے ساتھ زندہ رہے، اور بیشک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب اللہ ان کو آپ کے خواب میں

❶ وہ مال جو دشمن سے لڑائی میں فتح کے بعد حاصل ہو۔ ❷ یعنی غزوۂ بدر کے روز۔ ❸ یعنی جو مدینہ کی طرف قریب تھا۔

فِيْ	مَنَامِكَ	قَلِيْلًا	وَلَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَلَتَنَازَعْتُمْ
میں	آپ کے خواب	تھوڑے	اور اگر	وہ دکھاتا آپکو وہ	زیادہ	تو تم ہمت ہار جاتے	اور باہم جھگڑا کرتے

تھوڑا دکھا رہا تھا، اور اگر وہ آپ کو ان کی تعداد زیادہ دکھاتا تو تم لوگ ضرور ہمت ہار جاتے اور اس (لڑائی کے) معاملے میں

فِي	الْاَمْرِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾	وَاِذْ
میں	معاملہ	اور لیکن	اللہ	بچالیا	بیشک وہ	جاننے والا	سینوں کے راز	اور جب

باہم جھگڑا شروع کر دیتے، لیکن اللہ نے (اس سے تمہیں) بچالیا، بیشک وہ سینوں کے راز خوب جانتا ہے۔ اور (مسلمانو! یاد کرو) جب تم

يُرِيْكُمُوْهُمْ	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِكُمْ	قَلِيْلًا	وَّيُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ
وہ دکھاتا تھا تمہیں ان کو	جب	تم باہم ملے	میں	تمہاری آنکھوں	تھوڑے	اور کم دکھلاتا تھا تم کو	میں

ایک دوسرے کے مد مقابل ہوئے تو اللہ کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کرکے دکھا رہا تھا اور تم کو ان کی نظروں میں

اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ
ان کی آنکھوں	تاکہ پورا کرے	اللہ	کام	تھا وہ	کیا ہوا	اور طرف	اللہ	لوٹائے جاتے ہیں

تھوڑا دکھا رہا تھا، تاکہ اللہ وہ کام پورا کردے جو ہوکر رہنے والا تھا، ❶ اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

ع ۱

الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً	فَاثْبُتُوْا	وَاذْكُرُوا
سب کام	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تمہارا سامنا ہو	جماعت	تو ثابت قدم رہو	اور یاد کرو

اے ایمان والو! جب کسی (دشمن) جماعت سے تمہارا سامنا ہو تو ثابت قدم رہو اور اللہ کو بکثرت یاد کرو

اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَلَا	تَنَازَعُوْا
اللہ	بکثرت	تاکہ تم	فلاح پاؤ	اور اطاعت کرو	اللہ	اور اس کا رسول	اور نہ	تم آپس میں جھگڑو

تاکہ تمہیں کامیابی (غلبہ) حاصل ہوجاؤ اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا نہ کرو۔

فَتَفْشَلُوْا	وَتَذْهَبَ	رِيْحُكُمْ	وَاصْبِرُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿۴۶﴾
ورنہ تم ہمت ہار جاؤ گے	اور جاتی رہے گی	تمہاری ہوا	اور صبر کرو	بیشک	اللہ	ساتھ	صبر کرنے والے

ورنہ تم ہمت ہار جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی ❷ اور صبر سے کام لو، بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	خَرَجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَّرِئَآءَ	النَّاسِ
اور نہ	تم ہونا	ان کی مانند جو	نکلے	سے	اپنے گھروں	اتراتے ہوئے	اور دکھانے کیلئے	لوگ

اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے اور لوگوں کو (اپنی شان) دکھاتے ہوئے نکلے، ❸

❶ یعنی اہل اسلام کی عزت اور اہل کفر کی ذلت۔ ❷ یعنی قوت و طاقت اور کامیابی ختم ہوجائے گی۔ ❸ یعنی کفار مکہ

وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ (47)	وَاِذْ
اور وہ روکتے تھے	سے	راستہ	اللہ	اور اللہ	اسے جو	وہ عمل کرتے ہیں	گھیرنے والا	اور جب

اور وہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے تھے، اور جو کچھ وہ کر رہے ہیں اللہ اسے گھیرے ہوئے ہے۔ ❶ اور (یاد کرو) جب

زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	وَقَالَ	لَا	غَالِبَ	لَكُمُ	الْيَوْمَ
مزین کئے	ان کیلئے	شیطان	ان کے عمل	اور کہا	نہیں	کوئی غالب آنیوالا	تم پر	آج

شیطان نے ان کے اعمال ان کو مزین کر کے دکھائے اور کہا: آج لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہ ہو گا

مِنَ	النَّاسِ	وَاِنِّيْ	جَارٌ	لَّكُمْ ۚ	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ	الْفِئَتٰنِ	نَكَصَ
سے	لوگ	اور بیشک میں	حمایتی	تمہارا	پھر جب	آمنے سامنے ہوئے	دونوں گروہ	وہ پھر گیا

اور بیشک میں بھی تمہارا حمایتی ہوں، ❷ مگر جب دونوں گروہ آمنے سامنے ہوئے تو وہ اپنی ایڑیوں پر

عَلٰى	عَقِبَيْهِ	وَقَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكُمْ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	مَا	لَا	تَرَوْنَ
پر	اپنی ایڑیوں	اور کہا	بیشک میں	بیزار	تم سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں	جو	نہیں	تم دیکھتے

پھر گیا اور کہنے لگا: بیشک میں تم سے بری ہوں، بیشک میں وہ (فرشتے) دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے،

اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اللّٰهَ ؕ	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ (48)	اِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ
بیشک میں	ڈرتا ہوں	اللہ	اور اللہ	سخت	سزا دینے والا	جب	کہتے تھے	منافق

ع

بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں، اور اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔ جبکہ منافقین اور جن کے دلوں میں

وَالَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ	دِيْنُهُمْ ؕ	وَمَنْ	يَّتَوَكَّلْ
اور جو لوگ	میں	ان کے دلوں	بیماری	دھوکہ دیا	ان لوگوں کو	ان کا دین	اور جو	بھروسہ کرے

بیماری تھی، کہہ رہے تھے کہ ان (مسلمانوں) کو تو ان کے دین نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے، حالانکہ جو کوئی اللہ پر بھروسہ کرے

عَلَى	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (49)	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	يَتَوَفَّى
پر	اللہ	تو بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا	اور کاش	تو دیکھتا	جب	جان قبض کرتے ہیں

تو بیشک اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ اور کاش آپ دیکھیں، جب فرشتے کافروں کی

الَّذِيْنَ	كَفَرُوا ۙ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَاَدْبَارَهُمْ ۚ	وَذُوْقُوْا
انکی جنہوں نے	کفر کیا	فرشتے	وہ مارتے ہیں	ان کے چہرے	اور ان کی پیٹھیں	اور چکھو

جان قبض کرتے ہیں، وہ ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہیں اور (کہتے ہیں:) تم جلانے والے عذاب

❶ یعنی وہ اللہ کی گرفت سے باہر نہیں۔ ❷ دراصل شیطان نے بنو مدلج کے سردار سراقہ بن مالک کی صورت میں آ کر یہ کہا تھا۔

عَذَابَ	الْحَرِيْقِ (50)	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْكُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ
عذاب	جلانے والا	یہ	بسبب اسکے جو	آگے بھیجا	تمہارے ہاتھ	اور بیشک	اللہ	نہیں

(کا مزہ) چکھو۔ یہ اسی کی جزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور (یاد رکھو کہ) اللہ (اپنے) بندوں پر

بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ (51)	كَدَاْبِ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
ظلم کرنیوالا	بندوں پر	جیسے عادت تھی	آلِ	فرعون	اور جولوگ	سے	ان سے پہلے

ظلم کرنے والا نہیں۔ ان کی عادت بھی ویسی ہی ہے جیسی آلِ فرعون اور ان سے پہلے لوگوں کی تھی،

كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ
انہوں نے کفر کیا	آیتوں کیساتھ	اللہ	تو پکڑا ان کو	اللہ	انکے گناہوں کے سبب	بیشک	اللہ	قوت والا

انہوں نے اللہ کی آیتوں کے ساتھ کفر کیا تو اللہ نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں آ پکڑا، بیشک اللہ نہایت قوت والا،

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ (52)	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمْ	يَكُ	مُغَيِّرًا	نِّعْمَةً	اَنْعَمَهَا
سخت	سزا	یہ	اس لئے کہ	اللہ	نہیں	ہے	بدلنے والا	کوئی نعمت	اس نے انعام کی

سخت سزا دینے والا ہے۔ یہ اس لئے ہوا کہ اللہ کوئی نعمت، جو اس نے کسی قوم کو عطا کی ہو، اس وقت تک

عَلٰى	قَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (53)
پر	کسی قوم	حتی کہ	وہ بدلیں	جو	انکے نفسوں میں	اور بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا

نہیں بدلتا جب تک وہ قوم خود اپنے نفسوں کی حالت ❶ کو نہیں بدل دیتی، اور بیشک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

كَدَاْبِ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ
جیسے عادت تھی	آلِ	فرعون	اور جولوگ	سے	ان سے پہلے	انہوں نے جھٹلایا	آیتوں کو	اپنا رب

ان کی عادت بھی آلِ فرعون اور ان سے پہلے کے لوگوں جیسی ہی ہے، انہوں نے اپنے رب کی آیتوں کو جھٹلایا

فَاَهْلَكْنٰهُمْ	بِذُنُوْبِهِمْ	وَاَغْرَقْنَآ	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	وَكُلٌّ	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ (54)
تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا	انکے گناہوں کے سبب	اور ہم نے غرق کیا	آلِ	فرعون	اور سب	تھے	ظالم

تو ہم نے ان کے گناہوں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر دیا اور آلِ فرعون کو غرق کر دیا، اور وہ سب ظالم لوگ تھے۔ ❷

اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ	عِنْدَ	اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ (55)
بیشک	بدترین	زمین پر چلنے والے	نزدیک	اللہ	وہ جنہوں نے	کفر کیا	پس وہ	نہیں	ایمان لاتے

بیشک اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے پھرنے والوں میں بدترین لوگ وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا، چنانچہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

❶ یعنی اپنے طرزِ عمل۔ ❷ یعنی ہم نے انہیں ہلاک کر کے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ ظلم انہوں نے خود اپنے اوپر کیا تھا۔

اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَهُمْ	فِيْ	كُلِّ	مَرَّةٍ
وہ لوگ کہ	آپ نے عہد لیا	ان سے	پھر	وہ توڑ ڈالتے ہیں	اپنا عہد	میں	ہر	مرتبہ

وہ لوگ جن سے آپ نے معاہدہ کیا پھر وہ ہر مرتبہ اپنا عہد توڑ ڈالتے ہیں

وَّهُمْ	لَا	يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾	فَاِمَّا	تَثْقَفَنَّهُمْ	فِي	الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ	بِهِمْ	مَّنْ
اور وہ	نہیں	ڈرتے	پس اگر	آپ ان کو پائیں	میں	لڑائی	تو بھگا دیں	انکے ذریعے	ان کو جو

اور وہ (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔ پھر اگر آپ ان کو لڑائی میں پا لیں تو ان کے ذریعے ان کو بھی بھگا دیں

خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ	يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾	وَاِمَّا	تَخَافَنَّ	مِنْ	قَوْمٍ	خِيَانَةً	فَانْۢبِذْ
ان کے پیچھے	تاکہ وہ	نصیحت پکڑیں	اور اگر	آپ ڈریں	سے	قوم	خیانت	تو پھینک دیں

جو ان کے پیچھے ہوں، ❶ تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ اور اگر آپ کو کسی قوم کی طرف سے خیانت (عہد شکنی) کا اندیشہ ہو تو (ان کا عہد)

اِلَيْهِمْ	عَلٰى	سَوَآءٍ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْخَآئِنِيْنَ ﴿58﴾	وَلَا	يَحْسَبَنَّ
ان کی طرف	پر	برابری	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	خیانت کرنے والے	اور نہ	گمان کریں

ع ۷

برابری (کی سطح) پر ان کی طرف پھینک دیں، ❷ بیشک اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور کافر ہرگز یہ گمان نہ کریں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَبَقُوْا ؕ	اِنَّهُمْ	لَا	يُعْجِزُوْنَ ﴿59﴾	وَاَعِدُّوْا	لَهُمْ	مَّا
جنہوں نے	کفر کیا	وہ بچ نکلے	بیشک وہ	نہیں	عاجز کر سکتے	اور تیاری کرو	ان کے لئے	جتنی

کہ وہ بچ نکلے ہیں، بیشک وہ (ہمیں) عاجز نہیں کر سکتے۔ اور ان (کافروں کے مقابلے) کے لئے جہاں تک تمہارا بس چلے،

اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ	قُوَّةٍ	وَّمِنْ	رِّبَاطِ	الْخَيْلِ	تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ	اللّٰهِ
تم میں استطاعت ہو	سے	قوت	اور سے	بندھے ہوئے	گھوڑے	تم خوفزدہ کرو گے	اسکے ذریعے	دشمن	اللہ

(زیادہ سے زیادہ) قوت اور بندھے ہوئے گھوڑے تیار رکھو، (تاکہ) اس کے ذریعے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں

وَعَدُوَّكُمْ	وَاٰخَرِيْنَ	مِنْ	دُوْنِهِمْ ۚ	لَا	تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ	اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ ؕ
اور اپنے دشمن	اور دوسرے	سے	ان کے علاوہ	نہیں	تم نہیں جانتے	اللہ	انہیں جانتا ہے

اور ان کے علاوہ دوسرے (دشمنوں) کو خوفزدہ رکھو، جنہیں تم نہیں جانتے (مگر) اللہ انہیں جانتا ہے۔

وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ	شَيْءٍ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	يُوَفَّ	اِلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ	لَا
اور جو	تم خرچ کرو	سے	چیز	میں	راستہ	اللہ	وہ پورا دیا جائیگا	تمہیں	اور تم	نہیں

اور تم اللہ کے راستے میں جو کچھ بھی خرچ کرو گے تمہیں (اس کا) پورا پورا (بدلہ) دیا جائے گا اور تم پر

❶ یعنی انہیں اتنی سخت سزا دیں کہ ان کے پیچھے والے سن کر ہی بھاگ کھڑے ہوں۔ ❷ یعنی ان کے منہ پر دے ماریں۔

تُظْلَمُوْنَ ۝٦٠	وَاِنْ	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ	فَاجْنَحْ	لَهَا	وَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ ؕ
ظلم کیے جاؤ گے	اور اگر	وہ جھکیں	صلح کے لئے	تو جھک جائیں	ان کیلئے	اور بھروسہ کریں	پر	اللہ

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور (اے نبی!) اگر وہ (دشمن) صلح کے لئے جھکیں تو آپ بھی اس پر آمادہ ہو جائیں، ❶ اور اللہ پر بھروسہ کریں،

اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝٦١	وَاِنْ	يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ	يَّخْدَعُوْكَ	فَاِنَّ
بیشک وہ	وہی	سننے والا	جاننے والا	اور اگر	وہ ارادہ کریں	کہ	دھوکہ دیں آپ کو	تو بیشک

بیشک وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر وہ آپ کو دھوکہ دینا چاہیں تو بیشک آپ کے لئے

حَسْبَكَ	اللّٰهُ ؕ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ	بِنَصْرِهٖ	وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ۝٦٢	وَاَلَّفَ	بَيْنَ
کافی ہے آپکو	اللہ	وہ	جس نے	آپ کی تائید کی	اپنے مدد کیساتھ	اور مومنوں کے ذریعے	اور الفت ڈال دی	درمیان

اللہ ہی کافی ہے، وہی تو ہے جس نے اپنی مدد سے اور مومنوں کے ذریعے آپ کی تائید فرمائی۔ اور اسی نے ان (مومنوں) کے دلوں میں

قُلُوْبِهِمْ ؕ	لَوْ	اَنْفَقْتَ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مَّآ	اَلَّفْتَ	بَيْنَ
ان کے دلوں	اگر	آپ خرچ کرتے	جو	میں	زمین	سب	نہ	آپ الفت ڈال سکتے	درمیان

الفت پیدا کر دی، ❷ اگر آپ دنیا بھر کی دولت بھی خرچ کر دیتے تب بھی ان کے دلوں میں الفت پیدا نہ کر سکتے،

قُلُوْبِهِمْ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	اَلَّفَ	بَيْنَهُمْ ؕ	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ۝٦٣	يٰٓاَيُّهَا
ان کے دلوں	اور لیکن	اللہ	الفت ڈال دی	ان کے درمیان	بیشک وہ	غالب	حکمت والا	اے

لیکن اللہ ہی نے ان کے درمیان الفت پیدا کر دی، بیشک وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ اے نبی!

ع

النَّبِيُّ	حَسْبُكَ	اللّٰهُ	وَمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ۝٦٤	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ
نبی!	کافی ہے آپ کو	اللہ	اور جنہوں نے	آپ کی پیروی کی	سے	مومن	اے	نبی!

آپ کے لئے اور آپ کی پیروی کرنے والے مومنوں کے لئے اللہ ہی کافی ہے۔ اے نبی!

حَرِّضِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	الْقِتَالِ ؕ	اِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ	صٰبِرُوْنَ
رغبت دلایئے	مومن	پر	لڑائی	اگر	ہوں گے	تم میں سے	بیس	صبر کرنیوالے

مومنوں کو لڑائی (جہاد و قتال) پر ابھاریں، اگر تم میں بیس آدمی صابر (ثابت قدم رہنے والے) ہوں گے تو وہ

يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ ۚ	وَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ
وہ غالب آئیں گے	دو سو	اور اگر	ہوں گے	تم میں سے	ایک سو	وہ غالب آئیں گے	ایک ہزار	سے	جنہوں نے

دو سو (کافروں) پر غالب آئیں گے، اور اگر تم میں ایک سو (صابر) ہوں گے تو وہ ایک ہزار کافروں پر

❶ یہی وجہ ہے کہ جب مشرکین نے صلح حدیبیہ کی پیشکش کی تو آپ نے وہ قبول کر لی۔ ❷ یعنی باہمی عداوت ختم کر کے انہیں بھائی بھائی بنا دیا۔

كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾	اَلْـٰٔنَ	خَفَّفَ	اللّٰهُ	عَنْكُمْ
کفر کیا	اس لئے کہ وہ	ایسے لوگ	نہیں	سمجھتے	اب	تخفیف کی	اللہ	تم سے

غالب آئیں گے، اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔ اب اللہ نے تم سے تخفیف کر دی اور جان لیا کہ

وَعَلِمَ	اَنَّ	فِيْكُمْ	ضَعْفًا ۭ	فَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ	صَابِرَةٌ	يَّغْلِبُوْا
اور جان لیا	کہ	تم میں	کمزوری	پس اگر	ہوں	تم میں سے	ایک سو	صبر کرنیوالے	وہ غالب آئیں گے

ابھی تم میں کچھ کمزوری ہے، لہٰذا اگر تم میں ایک سو آدمی صابر ہوں گے تو وہ دو سو (کافروں) پر غالب آئیں گے،

مِائَتَيْنِ ۚ	وَاِنْ	يَّكُنْ	مِّنْكُمْ	اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ	بِاِذْنِ	اللّٰهِ ۭ	وَاللّٰهُ
دو سو	اور اگر	ہوں گے	تم میں سے	ایک ہزار	وہ غالب آئیں گے	دو ہزار	حکم سے	اللہ	اور اللہ

اور اگر تم میں ایک ہزار آدمی (صابر) ہوں گے تو وہ اللہ کے حکم سے دو ہزار (کافروں) پر غالب آئیں گے، ❶ اور اللہ

مَعَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿66﴾	مَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهٗ	اَسْرٰى	حَتّٰى
ساتھ	صبر کرنے والے	نہیں	ہے	نبی کیلئے	کہ	ہوں	اس کیلئے	قیدی	یہاں تک کہ

صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ کسی نبی کے شایاں نہیں کہ اس کے پاس قیدی ہوں (اور وہ انہیں معاف کر دے) یہاں تک کہ وہ زمین میں

يُثْخِنَ	فِي	الْاَرْضِ ۭ	تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ	الدُّنْيَا ڰ	وَاللّٰهُ	يُرِيْدُ	الْاٰخِرَةَ ۭ
وہ خونریزی کرے	میں	زمین	تم ارادہ رکھتے ہو	سامان	دنیا	اور اللہ	ارادہ رکھتا ہے	آخرت

خوب خون ریزی کر لے، ❷ تم دنیا کا سامان چاہتے ہو، جبکہ اللہ (تمہاری) آخرت چاہتا ہے،

وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿67﴾	لَوْ	لَا	كِتٰبٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ
اور اللہ	غالب	حکمت والا	اگر	نہ	لکھا ہوتا	سے	اللہ	پہلے	تو تمہیں پہنچتا	اس میں جو

اور اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ اگر اللہ کی طرف سے پہلے لکھا نہ جا چکا ہوتا تو جو تم نے (قیدیوں سے فدیہ) لیا ہے

اَخَذْتُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿68﴾	فَكُلُوْا	مِمَّا	غَنِمْتُمْ	حَلٰلًا	طَيِّبًا ڮ
تم نے لیا	عذاب	بہت بڑا	پس کھاؤ	اس سے جو	تم نے مال غنیمت لیا	حلال	پاکیزہ

اس کی پاداش میں تمہیں بہت بڑا عذاب پہنچتا۔ پھر جو حلال (اور) پاکیزہ مالِ غنیمت تم نے حاصل کیا ہے اس میں سے کھاؤ

وَّاتَّقُوا	اللّٰهَ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿69﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّمَنْ
اور تم ڈرو	اللہ	بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اے	نبی!	کہہ دیجئے	ان سے جو

ع ٥

اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اے نبی! جو قیدی آپ کے ہاتھوں میں (گرفتار) ہیں

❶ یعنی اگر مسلمانوں کے مقابلے میں کفار کی تعداد دوگنی ہو تو لڑائی فرض ہے اور اگر اس سے زیادہ ہو تو لڑائی فرض نہیں۔ ❷ یعنی انہیں قتل کر دے۔

فِيْٓ	اَيْدِيْكُمْ	مِّنَ	الْاَسْرٰٓى	اِنْ	يَّعْلَمِ	اللّٰهُ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	خَيْرًا
میں	تمہارے ہاتھوں	سے	قیدی	اگر	جانے گا	اللہ	میں	تمہارے دلوں	بھلائی

ان سے کہہ دیجئے: اگر اللہ تمہارے دلوں میں کوئی خیروبھلائی جانے گا تو تمہیں اس سے بہتر دے گا

يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا	مِّمَّآ	اُخِذَ	مِنْكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
وہ دیگا تم کو	بہتر	اس سے جو	لیا گیا	تم سے	اور وہ بخشے گا	تمہیں	اور اللہ	بخشنے والا

جو تم سے لیا گیا ہے اور تمہارے (گناہ) بھی بخش دے گا، اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

رَّحِيْمٌ ﴿70﴾	وَاِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا	اللّٰهَ	مِنْ	قَبْلُ
رحم کرنیوالا	اور اگر	وہ ارادہ کریں	آپ سے خیانت کا	تو تحقیق	انہوں نے خیانت کی	اللہ	سے	پہلے

لیکن اگر وہ آپ سے خیانت کرنا چاہیں تو یقیناً وہ اس سے پہلے اللہ سے خیانت کر چکے ہیں،

فَاَمْكَنَ	مِنْهُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿71﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا
تو اس نے گرفتار کرا دیا	انہیں	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور ہجرت کی

تو اس نے انہیں گرفتار کرا دیا،❶ اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی

وَجٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا
اور جہاد کیا	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانیں	میں	راستہ	اللہ	اور جنہوں نے	جگہ دی

اور اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ اللہ کے راستے میں جہاد کیا اور جنہوں نے (مہاجروں کو اپنے پاس) جگہ دی اور (ان کی)

وَّنَصَرُوْٓا	اُولٰٓئِكَ	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ؕ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَلَمْ
اور مدد کی	یہی لوگ	ان کے بعض	حامی	بعض	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور نہ

مدد کی، وہ آپس میں ایک دوسرے کے دوست ہیں، اور جو لوگ ایمان لائے مگر انہوں نے ہجرت نہیں کی❷ تو

يُهَاجِرُوْا	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	وَّلَايَتِهِمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا ۚ	وَاِنِ
ہجرت کی انہوں نے	نہیں	تمہارے لئے	سے	ان کی حمایت	سے	کچھ	یہاں تک کہ	وہ ہجرت کریں	اور اگر

ان کی حمایت (دوستی) سے تمہیں کوئی سروکار (غرض) نہیں یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں، اور اگر وہ

اسْتَنْصَرُوْكُمْ	فِي	الدِّيْنِ	فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ	اِلَّا	عَلٰى	قَوْمٍ	بَيْنَكُمْ
وہ مدد مانگیں تم سے	میں	دین	تو تم پر لازم ہے	مدد کرنا	مگر	پر	قوم	تمہارے درمیان

دین کے معاملے میں تم سے مدد مانگیں تو تم پر مدد کرنا لازم ہے، مگر کسی ایسی قوم کے خلاف نہیں جس کا

❶ یعنی غزوۂ بدر میں انہیں تمہارا قیدی بنا دیا۔ ❷ یعنی وہ دار الکفر سے دار السلام میں منتقل نہیں ہوئے۔

وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿72﴾	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بَعْضُهُمْ
اور انکے درمیان	عہد	اور اللہ	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا	اور جنہوں نے	کفر کیا	ان کے بعض

تم سے معاہدہ ہو، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے۔ اور جو کافر ہیں وہ بھی ایک دوسرے کے

أَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ	إِلَّا	تَفْعَلُوْهُ	تَكُنْ	فِتْنَةٌ	فِي	الْأَرْضِ	وَفَسَادٌ	كَبِيْرٌ ﴿73﴾
حمایتی	بعض	اگر نہ	تم ایسا نہ کرو گے	ہوگا	فتنہ	میں	زمین	اور فساد	بہت بڑا

حمایتی (دوست) ہیں، (مومنو!) اگر تم ایسا نہ کرو گے تو زمین میں فتنہ اور بہت بڑا فساد ہو گا۔ ❶

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّنَصَرُوْٓا
اور جولوگ	ایمان لائے	اور ہجرت کی	اور جہاد کیا	میں	راستہ	اللہ	اور جنہوں نے	جگہ دی	اور مدد کی

اور جولوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی اور اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور جنہوں نے (مہاجروں کو اپنے پاس) جگہ دی اور (ان کی) مدد کی

أُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُؤْمِنُوْنَ	حَقًّا	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ	كَرِيْمٌ ﴿74﴾	وَالَّذِيْنَ
وہی لوگ	وہ	مومن	سچے	ان کے لئے	بخشش	اور رزق	عزت والا	اور جولوگ

وہی لوگ سچے مومن ہیں، ان کے لئے مغفرت اور باعزت رزق ہے۔ اور جو لوگ بعد میں ایمان لائے

اٰمَنُوْا	مِنْۢ	بَعْدُ	وَهَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَأُولٰٓئِكَ	مِنْكُمْ	وَأُولُوا الْأَرْحَامِ
ایمان لائے	سے	بعد	اور ہجرت کی	اور جہاد کیا	تمہارے ساتھ	تو یہ لوگ	تم میں سے	اور رشتہ دار

اور انہوں نے ہجرت کی اور تمہارے ساتھ مل کر جہاد کیا تو وہ بھی تم میں شامل ہیں، (مگر) اللہ کی کتاب کے مطابق

بَعْضُهُمْ	أَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	إِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿75﴾
ان کے بعض	زیادہ حقدار	بعض کے	میں	کتاب	اللہ	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز	جاننے والا

(خون کے) رشتہ دار ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں، ❷ بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

اٰيَاتُهَا ۱۲۹ — ۹ سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۳ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۶

بَرَآءَةٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖٓ	إِلَى	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿1﴾
بیزاری	سے	اللہ	اور اس کا رسول	طرف	وہ لوگ جو	تم نے عہد کیا	سے	مشرکین

(اے اہل اسلام!) اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے ان مشرکوں کو اعلانِ براءت ہے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا۔

❶ یعنی اگر تم کفار سے کنارہ کشی اور مومنوں سے دوستی اور ان کی مدد وتعاون نہ کرو گے تو زمین میں بہت بڑا بگاڑ پیدا ہو جائے گا۔

❷ یعنی وارث بننے کے زیادہ حق دار ہیں، مراد یہ ہے کہ اب وراثت میں حصہ اخوت کی بنیاد پر نہیں بلکہ خونی رشتے کی بنیاد پر ملے گا۔

فَسِيۡحُوۡا	فِي	الۡاَرۡضِ	اَرۡبَعَةَ	اَشۡهُرٍ	وَّاعۡلَمُوۡۤا	اَنَّكُمۡ	غَيۡرُ	مُعۡجِزِي
پس تم چلو پھرو	میں	زمین	چار	مہینے	اور جان لو	کہ تم	نہیں	عاجز کرنیوالے

چنانچہ (مشرکو!) تم چار مہینے زمین میں چل پھر لو اور جان لو کہ بیشک تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں،

اللّٰهِ ۙ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	مُخۡزِي	الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿2﴾	وَاَذَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَرَسُوۡلِهٖۤ
اللہ	اور بیشک	اللہ	رسوا کرنیوالا	کافر	اور اعلان	سے	اللہ	اور اس کا رسول

اور بیشک اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے۔ اور اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لوگوں کے لئے

اِلَى	النَّاسِ	يَوۡمَ	الۡحَجِّ	الۡاَكۡبَرِ	اَنَّ	اللّٰهَ	بَرِىۡۤءٌ	مِّنَ	الۡمُشۡرِكِيۡنَ ۙ
طرف	لوگ	دن	حج	اکبر	بیشک	اللہ	بیزار	سے	مشرکین

حج اکبر کے دن ❶ اعلان ہے کہ بیشک اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے بری الذمہ ہے،

وَرَسُوۡلُهٗ ؕ	فَاِنۡ	تُبۡتُمۡ	فَهُوَ	خَيۡرٌ	لَّكُمۡ ۚ	وَاِنۡ	تَوَلَّيۡتُمۡ	فَاعۡلَمُوۡۤا
اور اس کا رسول	پس اگر	تم توبہ کرو	تو یہ	بہتر	تمہارے لئے	اور اگر	تم نے منہ پھیر لیا	تو جان لو

لہٰذا (اے مشرکو!) اگر تم توبہ کر لو ❷ تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے، اور اگر تم نے منہ پھیر لیا تو جان لو کہ

اَنَّكُمۡ	غَيۡرُ	مُعۡجِزِى	اللّٰهِ ؕ	وَبَشِّرِ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	بِعَذَابٍ	اَلِيۡمٍ ۙ ﴿3﴾
کہ تم	نہیں	عاجز کرنے والے	اللہ	اور خوشخبری دیجئے	انکو جنہوں نے	کفر کیا	عذاب کی	دردناک

بیشک تم اللہ کو عاجز کرنے والے نہیں، اور (اے نبی!) کافروں کو دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔

اِلَّا	الَّذِيۡنَ	عٰهَدۡتُّمۡ	مِّنَ	الۡمُشۡرِكِيۡنَ	ثُمَّ	لَمۡ	يَنۡقُصُوۡكُمۡ	شَيۡـًٔا
مگر	وہ لوگ جن سے	تم نے عہد کیا	سے	مشرکین	پھر	نہیں	انہوں نے کمی کی تمہارے ساتھ	کچھ بھی

مگر جن مشرکوں سے تم نے عہد کیا، پھر انہوں نے تمہارے حق میں کوئی کمی نہیں کی،

وَّلَمۡ	يُظَاهِرُوۡا	عَلَيۡكُمۡ	اَحَدًا	فَاَتِمُّوۡۤا	اِلَيۡهِمۡ	عَهۡدَهُمۡ	اِلٰى	مُدَّتِهِمۡ ؕ
اور نہ	انہوں نے مدد کی	تمہارے خلاف	کسی کی	تو پورا کرو	ان کی طرف	ان کا عہد	تک	ان کی مدت

اور نہ تمہارے خلاف کسی کی مدد کی تو ایسے لوگوں سے تم بھی مدتِ معاہدہ پوری کرو،

اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿4﴾	فَاِذَا	انۡسَلَخَ	الۡاَشۡهُرُ	الۡحُرُمُ	فَاقۡتُلُوا
بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	متقی لوگ	پس جب	گزر جائیں	مہینے	حرمت والے	تو تم قتل کرو

بیشک اللہ متقی لوگوں کو پسند کرتا ہے۔ پھر جب حرمت والے مہینے ❸ گزر جائیں تو مشرکوں کو جہاں پاؤ

❶ یعنی ۱۰ ذوالحجہ کا دن۔ ❷ اپنے کفر و شرک سے۔ ❸ یعنی رجب، ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم۔

الْمُشْرِكِيْنَ	حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ	وَخُذُوْهُمْ	وَاحْصُرُوْهُمْ	وَاقْعُدُوْا	لَهُمْ
مشرکین	جہاں	تم پاؤ انہیں	اور پکڑو انہیں	اور گھیر و انہیں	اور بیٹھو	ان کیلئے

انہیں قتل کر دو، اور انہیں پکڑو، اور انہیں گھیرو، اور ان کے لئے ہر گھات کی جگہ پر بیٹھو،

كُلَّ	مَرْصَدٍ	فَإِنْ	تَابُوْا	وَأَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَخَلُّوْا
ہر	گھات کی جگہ	پھر اگر	وہ توبہ کرلیں	اور قائم کریں	نماز	اور دیں	زکوٰۃ	تو چھوڑ دو

پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو، ❶

سَبِيْلَهُمْ	إِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝	وَإِنْ	أَحَدٌ	مِّنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
ان کا راستہ	بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور اگر	کوئی	سے	مشرکین

بیشک اللہ خوب بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور اگر مشرکوں میں سے کوئی آپ سے پناہ مانگے

اسْتَجَارَكَ	فَأَجِرْهُ	حَتّٰى	يَسْمَعَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ	ثُمَّ	أَبْلِغْهُ	مَأْمَنَهٗ
پناہ مانگے آپ سے	تو آپ پناہ دیں اسے	یہاں تک کہ	وہ سن لے	کلام	اللہ	پھر	پہنچادیں اسکو	اسکی امن کی جگہ

تو آپ اسے پناہ دیں، یہاں تک کہ وہ اللہ کا کلام ❷ سن لے، پھر اسے اس کی امن کی جگہ پر پہنچا دیں،

ذٰلِكَ	بِأَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ ۝	كَيْفَ	يَكُوْنُ	لِلْمُشْرِكِيْنَ
یہ	اس لئے کہ وہ	ایسے لوگ	نہیں	علم رکھتے	کیونکر	ہوسکتا ہے	مشرکوں کے لئے

ع

یہ اس لئے کرنا چاہئے کہ وہ لوگ علم نہیں رکھتے۔ اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک ان مشرکوں کے لئے بھلا

عَهْدٌ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَعِنْدَ	رَسُوْلِهٖ	إِلَّا	الَّذِيْنَ	عٰهَدْتُّمْ	عِنْدَ
عہد	نزدیک	اللہ	اور نزدیک	اس کا رسول	سوائے	ان لوگوں کے جن سے	تم نے عہد کیا	نزدیک

کیونکر معاہدہ ہو سکتا ہے؟ مگر جن (مشرکوں) سے تم نے مسجد حرام کے نزدیک عہد لیا تھا، ❸

الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	فَمَا	اسْتَقَامُوْا	لَكُمْ	فَاسْتَقِيْمُوْا	لَهُمْ	إِنَّ	اللّٰهَ
مسجد	حرام	پھر جب تک	وہ سیدھے رہیں	تمہارے لئے	تو تم بھی سیدھے رہو	انکے لئے	بیشک	اللہ

پھر جب تک وہ تمہارے لئے سیدھے رہیں تو تم بھی ان کے لئے سیدھے رہو، بیشک اللہ

يُحِبُّ	الْمُتَّقِيْنَ ۝	كَيْفَ	وَإِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ	لَا	يَرْقُبُوْا
پسند کرتا ہے	متقی لوگ	کیونکر	اور اگر	وہ غالب آجائیں	تم پر	تو نہیں	وہ لحاظ کریں گے

متقی لوگوں کو پسند کرتا ہے۔ کیونکر (مشرکوں سے عہد ہو سکتا ہے؟) جبکہ ان کا تو یہ حال ہے کہ اگر وہ تم پر غالب آجائیں تو

❶ یعنی چونکہ اب وہ مسلمان ہیں اس لئے ان کے خلاف کوئی اقدام نہ کرو۔ ❷ قرآن مجید۔ ❸ یعنی حدیبیہ کے دن۔

فِيْكُمْ	اِلًّا	وَّلَا	ذِمَّةً ؕ	يُرْضُوْنَكُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَتَاْبٰى	قُلُوْبُهُمْ
تم میں	رشتہ داری	اور نہ	عہد	وہ خوش کرتے ہیں تم کو	اپنے مونہوں کیساتھ	اور انکار کرتے ہیں	ان کے دل

وہ تمہارے معاملے میں نہ کسی رشتہ داری کا لحاظ کریں گے اور نہ کسی عہد کا، وہ تم کو اپنے مونہوں (زبانوں) کے ساتھ خوش کرتے ہیں جبکہ ان کے دل

وَاَكْثَرُهُمْ	فٰسِقُوْنَ ۝۸	اِشْتَرَوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا	فَصَدُّوْا	عَنْ
اور ان کے اکثر	نافرمان	انہوں نے بیچا	آیتوں کو	اللہ	قیمت	تھوڑی	پھر انہوں نے روکا	سے

انکار کرتے ہیں اور ان کے اکثر نافرمان ہیں۔ انہوں نے اللہ کی آیتوں کو تھوڑی قیمت کے بدلے بیچا، ❶ پھر انہوں نے (لوگوں کو)

سَبِيْلِهٖ ؕ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ۝۹	لَا	يَرْقُبُوْنَ	فِيْ
اس کا راستہ	بیشک وہ	برا ہے	جو	تھے	وہ عمل کرتے	نہیں	وہ لحاظ کرتے	میں

اس (اللہ) کے راستے سے روکا، ❷ بیشک برے کرتوت ہیں جو وہ کرتے رہے۔ وہ کسی مومن کے معاملے میں

مُؤْمِنٍ	اِلًّا	وَّلَا	ذِمَّةً ؕ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُعْتَدُوْنَ ۝۱۰	فَاِنْ	تَابُوْا
مومن	رشتہ داری	اور نہ	عہد	اور وہی لوگ	وہ	حد سے بڑھنے والے	پھر اگر	وہ توبہ کرلیں

نہ رشتہ داری کا لحاظ کرتے ہیں اور نہ کسی عہد کا، اور وہی حد سے بڑھنے والے لوگ ہیں۔ پھر اگر وہ توبہ کر لیں

وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	فَاِخْوَانُكُمْ	فِي	الدِّيْنِ ؕ	وَنُفَصِّلُ
اور قائم کریں	نماز	اور دیں	زکوٰۃ	تو تمہارے بھائی	میں	دین	اور ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں

اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں، اور ہم (اپنی) آیتیں (احکام) ان لوگوں کے لئے

الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ۝۱۱	وَاِنْ	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	عَهْدِهِمْ
آیتیں	لوگوں کیلئے	جو علم رکھتے ہیں	اور اگر	وہ توڑ دیں	اپنی قسمیں	سے	بعد	اپنے عہد

تفصیل سے بیان کرتے ہیں جو علم رکھتے ہیں۔ اور اگر وہ اپنے عہد کے بعد اپنی قسمیں توڑ ڈالیں

وَطَعَنُوْا	فِيْ	دِيْنِكُمْ	فَقَاتِلُوْٓا	اَئِمَّةَ	الْكُفْرِ ۙ	اِنَّهُمْ	لَآ	اَيْمَانَ	لَهُمْ
اور طعن کریں	میں	تمہارے دین	تو تم لڑو	سردار	کفر	بیشک وہ	نہیں	قسمیں	ان کیلئے

اور تمہارے دین میں طعن شروع کر دیں تو تم کفر کے (ان) سرداروں سے لڑو، کیونکہ (اب) ان کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں،

لَعَلَّهُمْ	يَنْتَهُوْنَ ۝۱۲	اَلَا	تُقَاتِلُوْنَ	قَوْمًا	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	وَهَمُّوْا
شاید کہ وہ	باز آجائیں	کیا نہیں	تم لڑو گے	لوگوں سے	انہوں نے توڑ دیں	اپنی قسمیں	اور انہوں نے ارادہ کیا

شاید کہ وہ باز آ جائیں۔ ❸ کیا تم ایسے لوگوں سے نہیں لڑو گے جنہوں نے اپنی قسمیں توڑ دیں اور رسول کو (مکہ سے)

❶ یعنی حقیر دنیا کے عوض۔ ❷ یعنی مومنوں کو حق کی اتباع سے۔ ❸ تلوار ہی کے زور سے۔

بِاِخْرَاجِ	الرَّسُوْلِ	وَهُمْ	بَدَءُوْكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	اَتَخْشَوْنَهُمْ	فَاللّٰهُ
نکالنے کا	رسول	اور وہ	ابتدا کر چکے ہیں تم سے	پہلی	مرتبہ	کیا تم ڈرتے ہو ان سے	پس اللہ

نکالنے کا ارادہ کیا اور انہوں نے ہی پہلی مرتبہ تم سے لڑائی شروع کی؟❶ کیا تم ان سے ڈرتے ہو، حالانکہ اللہ ہی زیادہ حقدار ہے

اَحَقُّ	اَنْ	تَخْشَوْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ⑬	قَاتِلُوْهُمْ	يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ
زیادہ حقدار	کہ	تم ڈرو اس سے	اگر	ہو تم	مومن	تم لڑو ان سے	عذاب دے گا ان کو	اللہ

کہ تم اس سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔ تم ان (کفار) سے لڑو، اللہ تمہارے ہاتھوں سے

بِاَيْدِيْكُمْ	وَيُخْزِهِمْ	وَيَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ	وَيَشْفِ	صُدُوْرَ	قَوْمٍ
تمہارے ہاتھوں سے	اور رسوا کریگا انہیں	اور مدد کریگا تمہاری	ان کے خلاف	اور شفا بخشے گا	سینوں	قوم

انہیں عذاب دے گا، اور انہیں رسوا کرے گا، ان کے خلاف تمہاری مدد کرے گا، اور مومنوں کے سینے ٹھنڈے کرے گا۔

مُّؤْمِنِيْنَ ⑭	وَيُذْهِبْ	غَيْظَ	قُلُوْبِهِمْ	وَيَتُوْبُ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ
مومن	اور وہ دور کریگا	غصہ	انکے دلوں کا	اور توجہ فرماتا ہے	اللہ	پر	جس	چاہتا ہے

اور ان کے دلوں کا غصہ دور کرے گا، اور اللہ جس پر چاہتا ہے مہربانی فرماتا ہے،

وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ⑮	اَمْ	حَسِبْتُمْ	اَنْ	تُتْرَكُوْا	وَلَمَّا	يَعْلَمِ
اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	کیا	تم نے گمان کرلیا ہے	کہ	تم چھوڑ دیئے جاؤ گے	اور جبکہ ابھی نہیں	جانا

اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ تم یونہی چھوڑ دیئے جاؤ گے❷ حالانکہ اللہ نے ابھی

اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَلَمْ	يَتَّخِذُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلَا
اللہ	ان کو جنہوں نے	جہاد کیا	تم میں سے	اور نہیں	انہوں نے بنایا	سے	سوا	اللہ	اور نہ

تم میں سے ان لوگوں کو نہیں جانا جنہوں نے جہاد کیا،❸ اور اللہ اور اس کے رسول اور مومنوں کے سوا کسی کو

رَسُوْلِهٖ	وَلَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ⑯
اس کا رسول	اور نہ	مومن	دلی دوست	اور اللہ	خبر رکھتا ہے	اس چیز کی جو	تم عمل کرتے ہو

ع ۸

دلی دوست نہ بنایا، اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خوب باخبر ہے۔

مَا	كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ	اَنْ	يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى
نہیں	ہے	مشرکوں کے لئے	کہ	وہ آباد کریں	مسجدیں	اللہ	گواہی دیتے ہوئے	پر

مشرک اس لائق نہیں کہ وہ اللہ کی مسجدوں کو آباد کریں جبکہ وہ اپنے آپ پر کفر کی گواہی

❶ یعنی انہوں نے ہی پہلے معاہدہ توڑ کر لڑائی کا آغاز کیا۔ ❷ یعنی تمہیں آزمایا نہیں جائے گا۔ ❸ یعنی جہاد کے ذریعے امتحان لیا گیا۔

أَنْفُسِهِمْ	بِالْكُفْرِ	أُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	أَعْمَالُهُمْ	وَفِي	النَّارِ	هُمْ
اپنے نفسوں	کفر کی	یہی لوگ	برباد ہو گئے	ان کے عمل	اور میں	آگ	وہ

دے رہے ہیں، ان لوگوں کے تو سارے اعمال برباد ہو گئے، ❶ اور وہ آگ میں ہمیشہ رہیں گے۔

خٰلِدُوْنَ ⑰	إِنَّمَا	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ	مَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ
ہمیشہ رہنے والے	بیشک	آباد کرتا ہے	مسجدیں	اللہ	جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور دن پر

اللہ کی مسجدوں کو تو صرف وہ آباد کرتا ہے جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان لایا

الْاٰخِرِ	وَأَقَامَ	الصَّلٰوةَ	وَاٰتَى	الزَّكٰوةَ	وَلَمْ	يَخْشَ	إِلَّا	اللّٰهَ	فَعَسٰٓى
آخرت	اور قائم کی	نماز	اور دی	زکوٰۃ	اور نہیں	وہ ڈرا	مگر	اللہ	پس امید ہے کہ

اور نماز قائم کی اور زکوٰۃ دی اور اللہ کے سوا کسی سے نہ ڈرا، پس امید ہے کہ

أُولٰٓئِكَ	أَنْ	يَّكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُهْتَدِيْنَ ⑱	أَجَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ	الْحَآجِّ
یہی	کہ	ہوں گے	سے	ہدایت یافتہ لوگ	کیا تم نے بنایا	پانی پلانا	حاجی

یہی لوگ ہدایت یافتہ لوگوں میں سے ہوں گے۔ کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا

وَعِمَارَةَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَجٰهَدَ
اور آباد کرنا	مسجد	حرام	اس کے مانند جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور دن پر	آخرت	اور جہاد کیا

اور مسجدِ حرام کو آباد کرنا اُس شخص کے (کام کے) برابر ٹھہرا رکھا ہے جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان لایا

فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَا	يَسْتَوٗنَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ
میں	راستہ	اللہ	نہیں	وہ برابر ہو سکتے	نزدیک	اللہ	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم۔لوگ

اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا، وہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہو سکتے، ❷ اور اللہ ظالم لوگوں کو

وقف لازم

الظّٰلِمِيْنَ ⑲	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَهَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
ظالم	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور ہجرت کی	اور جہاد کیا	میں	راستہ	اللہ

ہدایت نہیں دیتا۔ جو لوگ ایمان لائے اور ہجرت کی اور اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ

بِأَمْوَالِهِمْ	وَأَنْفُسِهِمْ	أَعْظَمُ	دَرَجَةً	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَأُولٰٓئِكَ	هُمُ
اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانیں	سب سے بڑھ کر	درجے میں	نزدیک	اللہ	اور یہی لوگ	وہ

جہاد کیا، (یہ لوگ) اللہ کے نزدیک درجے میں سب سے بڑھ کر ہیں، اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

❶ ان کے شرک کی وجہ سے۔ ❷ یعنی اللہ کے راستے میں جہاد کرنے والا ہمیشہ باقی تمام نیک کام کرنے والوں سے افضل ہی رہے گا۔

الْفَآئِزُوْنَ ﴿٢٠﴾	يُبَشِّرُهُمْ	رَبُّهُمْ	بِرَحْمَةٍ	مِّنْهُ	وَرِضْوَانٍ	وَّجَنّٰتٍ	لَّهُمْ
کامیاب	خوشخبری دیتا ہے انکو	انکا رب	رحمت کی	اپنی طرف سے	اور رضامندی	اور باغات	انکے لئے

ان کا رب انہیں اپنی طرف سے رحمت اور رضامندی اور ایسے باغات کی خوشخبری دیتا ہے جن میں ان کے لئے

فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ ﴿٢١﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ
ان میں	نعمت	دائمی	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	بیشک	اللہ	اس کے پاس	اجر

دائمی نعمتیں ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، بیشک اللہ کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔

عَظِيْمٌ ﴿٢٢﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اٰبَآءَكُمْ	وَاِخْوَانَكُمْ	اَوْلِيَآءَ
بہت بڑا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم بناؤ	اپنے باپوں	اور اپنے بھائی	دوست

اے ایمان والو! تم اپنے باپوں اور اپنے بھائیوں کو دوست نہ بناؤ اگر وہ

اِنِ	اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ	عَلَى	الْاِيْمَانِ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	مِّنْكُمْ
اگر	وہ پسند کریں	کفر	پر	ایمان	اور جو	دوست بنائیگا ان کو	تم میں سے

ایمان کے مقابلے میں کفر کو پسند کریں، ❶ اور تم میں سے جو کوئی انہیں دوست بنائے گا

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿٢٣﴾	قُلْ	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ	وَاَبْنَآؤُكُمْ
تو وہی لوگ	وہ	ظالم	کہہ دیجئے	اگر	ہیں	تمہارے باپ	اور تمہارے بیٹے

تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے

وَاِخْوَانُكُمْ	وَاَزْوَاجُكُمْ	وَعَشِيْرَتُكُمْ	وَاَمْوَالُ	اقْتَرَفْتُمُوْهَا	وَتِجَارَةٌ
اور تمہارے بھائی	اور تمہاری بیویاں	اور تمہارا کنبہ قبیلہ	اور مال	جو تم نے کمایا	اور تجارت

اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا کنبہ قبیلہ اور وہ مال جو تم نے کمایا اور وہ تجارت

تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا	وَمَسٰكِنُ	تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ	اِلَيْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ
تم ڈرتے ہو	اسکے مندا پڑنے سے	اور گھر	تم پسند کرتے ہو انکو	زیادہ محبوب	تمہاری طرف	سے	اللہ

جس کے مندہ پڑنے سے تم ڈرتے ہو اور وہ گھر جنہیں تم پسند کرتے ہیں، (یہ تمام اشیاء) تمہیں اللہ اور اس کے رسول

وَرَسُوْلِهٖ	وَجِهَادٍ	فِيْ	سَبِيْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ	بِاَمْرِهٖ
اور اس کا رسول	اور جہاد	میں	اس کا راستہ	تو تم انتظار کرو	یہاں تک کہ	لے آئے	اللہ	اپنا حکم

اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے زیادہ محبوب (عزیز) ہیں تو تم انتظار کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم ❷ لے آئے،

❶ یعنی ترجیح دیں۔ ❷ یعنی عذاب۔

ع ۸ ۹

وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ ﴿24﴾	لَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	مَوَاطِنَ
اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	لوگ	نافرمان	البتہ تحقیق	مدد کی تمہاری	اللہ	میں	جگہوں

اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ بیشک اللہ بہت سے مواقع پر تمہاری مدد کر چکا ہے

كَثِيْرَةٍ	وَّيَوْمَ	حُنَيْنٍ	اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ	تُغْنِ	عَنْكُمْ
بہت سی	اور دن	حنین	جب	خوش فہمی میں ڈالا تم کو	تمہاری کثرت	تو نہ	فائدہ دیا	تم کو

اور حنین کے دن بھی، ❶ جب تمہاری کثرت نے تمہیں خوش فہمی میں ڈال دیا، مگر وہ تمہارے کچھ کام نہ آئی،

شَيْـًٔا	وَّضَاقَتْ	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ	ثُمَّ	وَلَّيْتُمْ
کچھ بھی	اور تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	باوجود	فراخی کے	پھر	تم لوٹے

اور زمین فراخی کے باوجود تم پر تنگ ہو گئی، پھر تم پیٹھ پھیر کر

مُّدْبِرِيْنَ ﴿25﴾	ثُمَّ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَعَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ
پیٹھ پھیرتے ہوئے	پھر	نازل کی	اللہ	اپنی سکینت	پر	اپنے رسول	اور پر	مومنوں

بھاگ نکلے۔ پھر اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی

وَاَنْزَلَ	جُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَعَذَّبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ؕ	وَذٰلِكَ	جَزَآءُ
اور نازل کیے	ایسے لشکر	نہیں	تم نے دیکھا انہیں	اور عذاب دیا	انکو جنہوں نے	کفر کیا	اور یہی	سزا

اور (تمہاری مدد کے لئے) ایسے لشکر ❷ نازل کئے جنہیں تم نے نہیں دیکھا تھا اور کافروں کو عذاب دیا، اور کافروں کی یہی

الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾	ثُمَّ	يَتُوْبُ	اللّٰهُ	مِنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
کافر	پھر	توجہ فرمائے گا	اللہ	سے	بعد	اس	پر	جس	چاہے گا

سزا ہے۔ پھر اس کے بعد اللہ جس پر چاہے گا مہربانی فرمائے گا،

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿27﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِنَّمَا	الْمُشْرِكُوْنَ	نَجَسٌ
اور اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	بیشک	مشرکین	ناپاک

اور اللہ خوب بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اے ایمان والو! بیشک مشرک ناپاک ہیں

فَلَا	يَقْرَبُوا	الْمَسْجِدَ	الْحَرَامَ	بَعْدَ	عَامِهِمْ	هٰذَا ۚ	وَاِنْ	خِفْتُمْ
پس نہ	وہ قریب جائیں	مسجد	حرام	بعد	اپنے سال	اس	اور اگر	تم ڈرتے ہو

لہٰذا وہ اس سال ❸ کے بعد مسجد حرام کے قریب بھی نہ پھٹکنے پائیں، اور اگر تم فقر سے ڈرتے ہو

❶ غزوۂ حنین ۸ ہجری میں پیش آیا، اس میں مسلمانوں کی تعداد ۱۲ ہزار تھی۔ ❷ یعنی فرشتوں کے۔ ❸ یعنی ۹ ہجری۔

عَيْلَةً	فَسَوْفَ	يُغْنِيْكُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖٓ	اِنْ	شَآءَ	اِنَّ	اللّٰهَ
فقر	توعنقریب	غنی کردے گا تم کو	اللہ	سے	اپنے فضل	اگر	اس نے چاہا	بیشک	اللہ

تو اگر اللہ نے چاہا تو وہ عنقریب تمہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا، بیشک اللہ

عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿28﴾	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَلَا	بِالْيَوْمِ
جاننے والا	حکمت والا	لڑو	ان لوگوں سے جو	نہیں	ایمان لاتے	اللہ پر	اور نہ	دن پر

خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ اہل کتاب میں سے ان لوگوں سے لڑو جو اللہ اور یومِ آخرت پر

الْاٰخِرِ	وَلَا	يُحَرِّمُوْنَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَلَا	يَدِيْنُوْنَ
آخرت	اور نہ	وہ حرام سمجھتے ہیں	جو	حرام کیا	اللہ	اور اس کا رسول	اور نہیں	وہ قبول کرتے

ایمان نہیں لاتے، اور اس چیز کو حرام نہیں سمجھتے جسے اللہ اور اس کے رسول نے حرام قرار دیا ہے، اور دین حق کو

دِيْنَ	الْحَقِّ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	حَتّٰى	يُعْطُوا	الْجِزْيَةَ	عَنْ
دین	حق	سے	جنہیں	دی گئی	کتاب	یہاں تک کہ	وہ دیں	جزیہ	سے

قبول نہیں کرتے، (ان سے لڑتے رہو) یہاں تک کہ وہ ذلیل ہو کر اپنے ہاتھ سے

ع

يَّدٍ	وَّهُمْ	صٰغِرُوْنَ ﴿29﴾	وَقَالَتِ	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ابْنُ	اللّٰهِ	وَقَالَتِ
ہاتھ	اور وہ	ذلیل ہوں	اور کہا	یہود	عزیر	بیٹا	اللہ	اور کہا

جزیہ ادا کریں۔ ❶ اور یہودیوں نے کہا: عزیر اللہ کا بیٹا ہے اور عیسائیوں نے کہا:

النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	قَوْلُهُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ	يُضَاهِئُوْنَ
نصاریٰ	مسیح	بیٹا	اللہ	یہ	ان کی بات	ان کے مونہوں کی	وہ مشابہت کرتے ہیں

عیسیٰ اللہ کا بیٹا ہے، یہ ان کے مونہوں کی بات ہے، وہ اپنے سے پہلے کے

قَوْلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَبْلُ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ﴿30﴾
بات	جنہوں نے	کفر کیا	سے	پہلے	ہلاک کرے انہیں	اللہ	کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں

کافروں کی بات کی مشابہت کرتے ہیں، اللہ انہیں ہلاک کرے! وہ کہاں پھیرے جاتے ہیں؟

اِتَّخَذُوْا	اَحْبَارَهُمْ	وَرُهْبَانَهُمْ	اَرْبَابًا	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَالْمَسِيْحَ	ابْنَ
انہوں نے بنالیا	اپنے علما	اور اپنے درویش	رب	کوئی	سوائے	اللہ	اور مسیح	بیٹا

انہوں نے اپنے علماء اور اپنے درویشوں کو اللہ کے سوا رب بنا لیا ❷ اور عیسیٰ ابن مریم کو بھی،

❶ یعنی اگر وہ اسلام قبول نہ کریں تو جزیہ دیں۔ ❷ رب اس طرح بنایا کہ انہوں نے ان بزرگوں کو حلال و حرام قرار دینے کا اختیار دے دیا۔

مَرْيَمَ	وَمَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْٓا	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا
مریم	اور نہیں	وہ حکم دیئے گئے	مگر	یہ کہ وہ عبادت کریں	معبود	ایک	نہیں	کوئی معبود	مگر

حالانکہ انہیں صرف یہ حکم دیا گیا تھا کہ وہ ایک معبود (اللہ) ہی کی عبادت کریں، جس کے سوا کوئی معبودِ (برحق) نہیں،

هُوَ	سُبْحٰنَهٗ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿31﴾	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّطْفِـُٔوْا	نُوْرَ	اللّٰهِ
وہی	پاک ہے وہ	اس سے جو	وہ شریک بناتے ہیں	وہ چاہتے ہیں	کہ	بجھا دیں	نور	اللہ

وہ اس شرک سے پاک ہے جو وہ لوگ کرتے ہیں۔ وہ چاہتے ہیں کہ اپنے مونہوں ❶ سے اللہ کا نور ❷

بِاَفْوَاهِهِمْ	وَيَاْبَى	اللّٰهُ	اِلَّآ	اَنْ	يُّتِمَّ	نُوْرَهٗ	وَلَوْ	كَرِهَ
اپنے مونہوں سے	اور انکار کرتا ہے	اللہ	مگر	یہ کہ	پورا کرے	اپنا نور	اور اگرچہ	ناخوش ہوں

بجھا دیں، اور اللہ انکار کرتا ہے مگر یہ کہ وہ اپنا نور پورا کرے اگرچہ کافر ناخوش ہی ہوں۔

الْكٰفِرُوْنَ ﴿32﴾	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ	الْحَقِّ
کافر	وہ	جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کیساتھ	اور دین	حق

وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا

لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ	كُلِّهٖ ۙ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
تاکہ وہ اسے غالب کرے	پر	دین	سب	اور اگرچہ	ناخوش ہوں	مشرکین	اے	وہ لوگو جو

تاکہ وہ اس (دین) کو (دنیا کے) تمام دینوں پر غالب کر دے اگرچہ مشرک ناپسند ہی کریں۔

اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ	الْاَحْبَارِ	وَالرُّهْبَانِ	لَيَاْكُلُوْنَ	اَمْوَالَ
ایمان لائے ہو	بیشک	بہت سے	سے	علماء	اور درویش	البتہ کھاتے ہیں	مال

اے ایمان والو! بیشک بہت سے علماء اور درویش لوگوں کا مال باطل طریقے سے کھاتے ہیں ❸

النَّاسِ	بِالْبَاطِلِ	وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ ۭ	وَالَّذِيْنَ	يَكْنِزُوْنَ
لوگ	باطل طریقے سے	اور روکتے ہیں	سے	راستہ	اللہ	اور جو لوگ	جمع کرکے رکھتے ہیں

اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، اور جو لوگ سونا اور چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں

الذَّهَبَ	وَالْفِضَّةَ	وَلَا	يُنْفِقُوْنَهَا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ ۙ	فَبَشِّرْهُمْ
سونا	اور چاندی	اور نہیں	وہ خرچ کرتے اسے	میں	راستہ	اللہ	تو آپ خوشخبری دیجئے انکو

اور اسے اللہ کے راستے میں خرچ نہیں کرتے، آپ انہیں دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔

❶ یعنی پھونکوں۔ ❷ یعنی اللہ کا دین۔ ❸ جیسے دنیاوی مفادات کی خاطر اللہ کے احکام کے خلاف فتوے دینا وغیرہ۔

بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿34﴾	يَّوْمَ	يُحْمٰى	عَلَيْهَا	فِيْ	نَارِ	جَهَنَّمَ
عذاب کی	دردناک	جس دن	تپایا جائے گا	اس پر	میں	آگ	جہنم

جس دن اس (سونے اور چاندی) کو جہنم کی آگ میں تپایا جائے گا، پھر اس کے ساتھ

فَتُكْوٰى	بِهَا	جِبَاهُهُمْ	وَجُنُوْبُهُمْ	وَظُهُوْرُهُمْ	هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ
پھر داغا جائے گا	اس کیساتھ	ان کی پیشانیاں	اور ان کے پہلو	اور ان کی پیٹھیں	یہ	جو	تم نے جمع کر کے رکھا تھا

ان کی پیشانیوں، ان کے پہلوؤں اور ان کی پیٹھوں کو داغا جائے گا، (اور ان سے کہا جائے گا:) یہ ہے وہ خزانہ

لِاَنْفُسِكُمْ	فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَكْنِزُوْنَ ﴿35﴾	اِنَّ	عِدَّةَ	الشُّهُوْرِ
اپنے نفسوں کے لئے	پس مزا چکھو	جو	تھے تم	جمع کر کے رکھتے	بیشک	شمار	مہینے

جسے تم نے اپنے لئے جمع کیا تھا، اب اپنے جمع کئے ہوئے خزانے کا مزہ چکھو۔ بیشک اللہ کے نزدیک مہینوں کی تعداد

عِنْدَ	اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ	شَهْرًا	فِيْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	يَوْمَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
نزدیک	اللہ	بارہ	مہینے	میں	کتاب	اللہ	جس دن	پیدا کیا	آسمانوں

بارہ ہی ہے، اللہ کی کتاب میں، جس دن سے اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے،

وَالْاَرْضَ	مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ	حُرُمٌ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	فَلَا	تَظْلِمُوْا
اور زمین	ان میں سے	چار	حرمت والے	یہ	دین	سیدھا	پس نہ	تم ظلم کرو

ان میں سے چار حرمت والے ہیں، (1) یہی سیدھا دین ہے، لہٰذا تم ان (مہینوں) میں

فِيْهِنَّ	اَنْفُسَكُمْ	وَقَاتِلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً	كَمَا	يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً
ان میں	اپنی جانوں پر	اور لڑو	مشرکین	اکٹھے	جیسے	وہ لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے

اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو، (2) اور سب مل کر مشرکوں سے لڑو جیسے وہ سب مل کر تم سے لڑتے ہیں،

وَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿36﴾	اِنَّمَا	النَّسِيْٓءُ	زِيَادَةٌ	فِي
اور جان لو	کہ بیشک	اللہ	ساتھ	متقی لوگوں	بیشک	آگے پیچھے کرنا	زیادتی	میں

اور جان لو کہ بیشک اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔ بیشک (مہینے کو) آگے پیچھے کرنا تو کفر میں زیادتی ہے،

الْكُفْرِ	يُضَلُّ	بِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُحِلُّوْنَهٗ	عَامًا	وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ
کفر	گمراہ کئے جاتے ہیں	اسکی وجہ سے	وہ جنہوں نے	کفر کیا	وہ حلال کرتے ہیں اسکو	ایک سال	اور حرام کر دیتے ہیں اسکو

اس کی وجہ سے کافر لوگ گمراہ کئے جاتے ہیں، وہ ایک سال کوئی مہینہ حلال کر لیتے ہیں اور دوسرے سال اسی کو حرام کر لیتے ہیں،

(1) یعنی رجب، ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم۔ (2) یعنی ان میں لڑائی سے بچو اور گناہوں سے بھی۔

عَامًا	لِّيُوَاطِـُٔوْا	عِدَّةَ	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوْا	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ
ایک سال	تاکہ وہ پوری کریں	گنتی	جو	حرام کیا	اللہ	تو وہ حلال کرتے ہیں	جو	حرام کیا	اللہ

تاکہ اللہ کے حرام کئے ہوئے مہینوں کی تعداد بھی پوری کر لیں اور اللہ کے حرام کردہ کو حلال بھی کر لیں،

زُيِّنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	اَعْمَالِهِمْؕ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿37﴾	ع ۸ ۱۱
مزین کئے گئے	ان کیلئے	برے	ان کے عمل	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	لوگ	کافر	

ان کے لئے ان کے برے اعمال مزین کر دیئے گئے ہیں، اور اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَا	لَكُمْ	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمُ	انْفِرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	کیا ہے	تمہیں	جب	کہا جاتا ہے	تمہارے لئے	نکلو	میں	راستہ

اے ایمان والو! تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ جب تم سے اللہ کے راستے میں نکلنے کے لئے کہا جاتا ہے تو تم

اللّٰهِ	اثَّاقَلْتُمْ	اِلَى	الْاَرْضِؕ	اَرَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مِنَ	الْاٰخِرَةِۚ
اللہ	بوجھل ہو جاتے ہو	طرف	زمین	کیا تم نے پسند کیا	زندگی کو	دنیا	سے	آخرت

زمین کی طرف بوجھل ہو جاتے ہو، ❶ کیا تم نے آخرت کے مقابلے میں دنیوی زندگی کو پسند کر لیا ہے؟

فَمَا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	قَلِيْلٌ ﴿38﴾	اِلَّا	تَنْفِرُوْا
پس نہیں	فائدہ	زندگی	دنیا	میں	آخرت	مگر	تھوڑا	اگر نہ	تم نکلو گے

(ایسا ہے تو یاد رکھو کہ) دنیوی زندگی کا فائدہ تو آخرت کے مقابلے میں بہت تھوڑا ہے۔ اگر تم نہیں نکلو گے

يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ۙ	وَّيَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	وَلَا	تَضُرُّوْهُ
وہ عذاب دے گا تم کو	عذاب	دردناک	اور وہ بدل کر لے آئیگا	کوئی قوم	تمہارے علاوہ	اور نہ	تم بگاڑ سکو گے اس کا

تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا اور بدل کر تمہارے علاوہ کسی اور قوم کو لے آئے گا، اور تم اس کا کچھ نہ بگاڑ سکو گے، اور اللہ ہر چیز

شَيْـًٔاؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿39﴾	اِلَّا	تَنْصُرُوْهُ	فَقَدْ	نَصَرَهُ
کچھ	اور اللہ	پر	ہر	چیز	قادر	اگر نہ	تم مدد کرو گے اس کی	تو تحقیق	اس کی مدد کی

پر قادر ہے۔ اگر تم اس (نبی) کی مدد نہیں کرو گے تو (اللہ اس کا حامی و ناصر ہے) یقیناً اللہ اس کی مدد (اس وقت بھی) کر چکا ہے

اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثَانِيَ	اثْنَيْنِ	اِذْ	هُمَا	فِي	الْغَارِ
اللہ	جب	نکالا اس کو	جنہوں نے	کفر کیا	دوسرا	دو میں	جب	وہ دونوں	میں	غار

جب کافروں نے اسے نکال دیا تھا ❷ تو (اس وقت) وہ دو میں سے دوسرا تھا، ❸ جب وہ دونوں غارِ (ثور) میں تھے،

❶ یعنی زمین کے ساتھ چمٹ جاتے ہو۔ ❷ یعنی مکہ سے۔ ❸ یعنی نبی ﷺ کے ہمراہ ایک اور شخص بھی تھا اور وہ ابوبکر رضی اللہ عنہ تھے۔

اِذْ	يَقُوْلُ	لِصَاحِبِهٖ	لَا	تَحْزَنْ	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَنَا ۚ	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ
جب	وہ کہہ رہا تھا	اپنے ساتھی سے	نہ	تو غم کر	بیشک	اللہ	ہمارے ساتھ	پس نازل کی	اللہ

جب وہ (نبی) اپنے ساتھی ❶ سے کہہ رہا تھا کہ تو غم نہ کر، یقیناً اللہ ہمارے ساتھ ہے، تو اللہ نے اس پر

سَكِيْنَتَهٗ	عَلَيْهِ	وَاَيَّدَهٗ	بِجُنُوْدٍ	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَجَعَلَ	كَلِمَةَ	الَّذِيْنَ
اپنی سکینت	اس پر	اور اس کی مدد کی	لشکروں کیساتھ	نہیں	تم نے دیکھا انکو	اور کردی	بات	انکی جنھوں نے

اپنی طرف سے سکونِ قلب نازل کیا اور ایسے لشکروں سے اس کی مدد کی جنہیں تم نے نہیں دیکھا، اور کافروں کی بات کو

كَفَرُوا	السُّفْلٰى ؕ	وَكَلِمَةُ	اللّٰهِ	هِيَ	الْعُلْيَا ؕ	وَاللّٰهُ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ (40)
کفر کیا	نیچی	اور بات	اللہ	وہی	بلند	اور اللہ	غالب	حکمت والا

نیچا کر دیا، اور اللہ کی بات تو بلند ہی ہے، اور اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔

اِنْفِرُوْا	خِفَافًا	وَّثِقَالًا	وَّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِكُمْ	وَاَنْفُسِكُمْ	فِيْ	سَبِيْلِ
نکلو	ہلکے	اور بھاری	اور جہاد کرو	اپنے مالوں کے ساتھ	اور اپنی جانیں	میں	راستہ

تم نکلو خواہ ہلکے ہو یا بوجھل، ❷ اور اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو،

اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (41)	لَوْ	كَانَ	عَرَضًا
اللہ	یہ	بہتر	تمہارے لئے	اگر	ہو تم	جانتے	اگر	ہوتا	مال

یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ (اے نبی!) اگر مال ❸ جلد حاصل ہونے والا ہوتا

قَرِيْبًا	وَّسَفَرًا	قَاصِدًا	لَّاتَّبَعُوْكَ	وَلٰكِنْۢ	بَعُدَتْ	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ ؕ
قریب	اور سفر	درمیانہ	تو وہ ضرور آپ کی پیروی کرتے	اور لیکن	دور معلوم ہوئی	ان پر	مسافت

اور سفر درمیانہ ہوتا تو وہ ❹ ضرور آپ کے ساتھ چلتے، مگر ان پر تو مسافت بہت کٹھن ہو گئی،

وَسَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ	اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا	مَعَكُمْ ۚ	يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ۚ
اور عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	اگر	ہم طاقت رکھتے	تو ضرور نکلتے	تمہارے ساتھ	وہ ہلاک کر رہے ہیں	اپنے آپ کو

اور اب وہ اللہ کی قسمیں کھا کر کہیں گے کہ اگر ہم میں طاقت ہوتی تو ضرور تمہارے ساتھ نکلتے، وہ خود کو ہلاک کر رہے ہیں،

ع ۱۲

وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ (42)	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْكَ ۚ	لِمَ	اَذِنْتَ
اور اللہ	جانتا ہے	بیشک وہ	البتہ جھوٹے	معاف کر دیا	اللہ	آپ کو	کیوں	آپ نے اجازت دی

اور اللہ جانتا ہے کہ بیشک وہ جھوٹے ہیں۔ (اے نبی!) اللہ نے آپ کو معاف کر دیا، آپ نے ان (منافقوں) کو

❶ یعنی ابوبکر رضی اللہ عنہ۔ ❷ یعنی نکلنا تمہارے لئے آسان ہو یا مشکل۔ ❸ یعنی غنیمت۔ ❹ بہانے بنا کر پیچھے رہنے والے۔

لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ	لَكَ	الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَتَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ ﴿٤٣﴾
ان کیلئے	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جاتے	آپ کیلئے	لوگ	سچے	اور آپ جان لیتے	جھوٹے

کیوں اجازت دی؟ (آپ انہیں خود اجازت نہ دیتے) حتی کہ آپ کے سامنے سچے لوگ ظاہر ہو جاتے اور آپ جھوٹوں کو بھی جان لیتے۔

لَا	يَسْتَاْذِنُكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	اَنْ	يُّجَاهِدُوْا
نہیں	اجازت مانگتے آپ سے	وہ لوگ جو	ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور دن پر	آخرت	کہ	وہ جہاد کریں

(اے نبی!) جو لوگ اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ آپ سے اجازت نہیں مانگتے کہ وہ اپنے مالوں اور اپنی جانوں

بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿٤٤﴾	اِنَّمَا	يَسْتَاْذِنُكَ
اپنے مالوں کیساتھ	اور اپنی جانوں	اور اللہ	جانتا ہے	متقی لوگوں کو	بیشک	اجازت مانگتے ہیں آپ سے

کے ساتھ جہاد کریں، ❶ اور اللہ متقی لوگوں کو خوب جانتا ہے۔ (بلکہ) آپ سے تو صرف وہی لوگ اجازت مانگتے ہیں

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَارْتَابَتْ	قُلُوْبُهُمْ	فَهُمْ
وہ لوگ جو	نہیں	ایمان رکھتے	اللہ پر	اور دن پر	آخرت	اور شک میں ہیں	ان کے دل	پس وہ

جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، اور جن کے دلوں میں شک ہے، لہٰذا وہ اپنے شک ہی میں

فِيْ	رَيْبِهِمْ	يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿٤٥﴾	وَلَوْ	اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ	لَاَعَدُّوْا	لَهٗ	عُدَّةً
میں	اپنے شک	متردد پھرتے ہیں	اور اگر	وہ ارادہ کرتے	نکلنا	تو تیار کرتے	اس کیلئے	سامان

متردد پھر رہے ہیں۔ اور اگر واقعتًا ان کا نکلنے کا ارادہ ہوتا تو وہ اس کے لئے کچھ سامان ضرور تیار کرتے،

وَّلٰكِنْ	كَرِهَ	اللّٰهُ	انْۢبِعَاثَهُمْ	فَثَبَّطَهُمْ	وَقِيْلَ	اقْعُدُوْا	مَعَ
اور لیکن	ناپسند کیا	اللہ	ان کا اٹھنا	لہٰذا سست کر دیا انکو	اور کہا گیا	تم بیٹھے رہو	ساتھ

لیکن اللہ نے ان کا اٹھنا (اور نکلنا) پسند ہی نہیں کیا لہٰذا ان کو سست کر دیا اور (ان سے) کہہ دیا گیا کہ تم بھی بیٹھنے والوں ❷

الْقٰعِدِيْنَ ﴿٤٦﴾	لَوْ	خَرَجُوْا	فِيْكُمْ	مَّا	زَادُوْكُمْ	اِلَّا	خَبَالًا	وَّلَا	اَوْضَعُوْا
بیٹھنے والوں	اگر	وہ نکلتے	تم میں	نہ	زیادہ کرتے تم کو	مگر	خرابی	اور البتہ	وہ دوڑاتے

کے ساتھ ہی بیٹھے رہو۔ اگر وہ (منافق) تم میں (شامل ہو کر) نکلتے بھی تو وہ تمہیں خرابی ہی میں زیادہ کرتے اور تمہارے درمیان

خِلٰلَكُمْ	يَبْغُوْنَكُمُ	الْفِتْنَةَ	وَفِيْكُمْ	سَمّٰعُوْنَ	لَهُمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
تمہارے درمیان	تلاش کرتے ہوئے تم میں	فتنہ	اور تم میں	سننے والے	ان کیلئے	اور اللہ	جاننے والا

فتنہ کھڑا کرنے کی غرض سے ہی دوڑتے پھرتے، اور تم میں ان کے جاسوس بھی ہیں، اور اللہ ظالموں کو

❶ یعنی سچے مومن جہاد سے پیچھے رہنے کی کبھی بھی اجازت نہیں مانگتے۔ ❷ یعنی معذور لوگوں۔

بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾	لَقَدِ	ابْتَغَوُا	الْفِتْنَةَ	مِنْ	قَبْلُ	وَقَلَّبُوْا	لَكَ
ظالموں کو	البتہ تحقیق	انہوں نے تلاش کیا	فتنہ	سے	پہلے	اور الٹ پلٹ کرتے رہے	آپ کیلئے

خوب جاننے والا ہے۔ یقیناً انہوں نے اس سے پہلے بھی فتنہ پھیلانا چاہا تھا اور آپ کے معاملات الٹ پلٹ کرنے ❶ کی کوشش کی تھی،

الْاُمُوْرَ	حَتّٰى	جَآءَ	الْحَقُّ	وَظَهَرَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	وَهُمْ	كٰرِهُوْنَ ﴿48﴾	وَمِنْهُمْ
معاملات	یہاں تک کہ	آ گیا	حق	اور غالب ہو گیا	حکم	اللہ	اور وہ	ناپسند کرنے والے	اور ان میں سے بعض

یہاں تک کہ حق آ پہنچا اور اللہ کا حکم غالب ہو گیا، جبکہ وہ ناپسند ہی کرتے رہے۔ اور ان میں سے کوئی

مَّنْ	يَّقُوْلُ	ائْذَنْ	لِّيْ	وَلَا	تَفْتِنِّيْ ؕ	اَلَا	فِي	الْفِتْنَةِ	سَقَطُوْا ؕ	وَاِنَّ
جو	کہتا ہے	اجازت دو	میرے لئے	اور نہ	فتنے میں ڈالو مجھے	خبردار	میں	فتنہ	وہ گر چکے	اور بیشک

آپ سے کہتا ہے کہ مجھے اجازت دے دو اور فتنے میں نہ ڈالو، خبردار! فتنے میں تو وہ پڑے ہوئے ہیں،

جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ	بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿49﴾	اِنْ	تُصِبْكَ	حَسَنَةٌ	تَسُؤْهُمْ ۚ	وَاِنْ
جہنم	گھیرنے والی	کافروں کو	اگر	پہنچے آپ کو	کوئی بھلائی	بری لگتی ہے انکو	اور اگر

اور بیشک جہنم (سب) کافروں کو گھیرے ہوئے ہے۔ ❷ اگر آپ کو کوئی بھلائی پہنچے تو ان کو بری لگتی ہے

تُصِبْكَ	مُصِيْبَةٌ	يَّقُوْلُوْا	قَدْ	اَخَذْنَآ	اَمْرَنَا	مِنْ	قَبْلُ	وَيَتَوَلَّوْا
پہنچے آپ کو	کوئی مصیبت	وہ کہتے ہیں	تحقیق	ہم نے اختیار کر لیا	اپنا معاملہ	سے	پہلے	اور وہ پھرتے ہیں

اور اگر آپ کو کوئی مصیبت پہنچے تو وہ کہتے ہیں: ہم نے تو اپنا معاملہ پہلے ہی ٹھیک کر لیا تھا، ❸ اور وہ خوش ہوتے ہوئے

وَّهُمْ	فَرِحُوْنَ ﴿50﴾	قُلْ	لَّنْ	يُّصِيْبَنَآ	اِلَّا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَنَا ۚ
اور وہ	خوش ہوتے ہیں	کہہ دیجئے	ہرگز نہیں	پہنچے گا ہمیں	مگر	جو	لکھا	اللہ	ہمارے لئے

لوٹ جاتے ہیں۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: ہمیں ہرگز کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی سوائے اس کے جو اللہ نے ہمارے لئے لکھ دی ہے،

هُوَ	مَوْلٰىنَا ۚ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾	قُلْ	هَلْ	تَرَبَّصُوْنَ
وہی ہے	ہمارا کارساز	اور پر	اللہ	چاہئے کہ بھروسہ کریں	مومن	کہہ دیجئے	نہیں	تم انتظار کرتے

وہی ہمارا کارساز ہے، اور اللہ ہی پر مومنوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔ کہہ دیجئے: کیا تم ہمارے حق میں دو بھلائیوں (شہادت یا فتح)

بِنَآ	اِلَّآ	اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ ؕ	وَنَحْنُ	نَتَرَبَّصُ	بِكُمْ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمُ
ہم پر	مگر	ایک	دو بھلائیوں سے	اور ہم	انتظار کرتے ہیں	تم پر	کہ	پہنچائے تمہیں

میں سے ایک کے منتظر ہو؟ اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ (یا تو) اپنے پاس سے تم پر

❶ یعنی بگاڑنے۔ ❷ یعنی وہ اس سے جان چھڑا کر کہیں بھاگ نہیں سکتے۔ ❸ یعنی آپ ﷺ کی اتباع سے انکار کر دیا تھا۔

اللّٰهُ	بِعَذَابٍ	مِّنْ	عِنْدِهٖٓ	اَوْ	بِاَيْدِيْنَا ۖ	فَتَرَبَّصُوْٓا	اِنَّا	مَعَكُمْ
اللہ	عذاب	سے	اپنے پاس	یا	ہمارے ہاتھوں سے	پس تم انتظار کرو	بیشک ہم	تمہارے ساتھ

کوئی عذاب نازل کر دے یا ہمارے ہاتھوں سے (تمہیں سزا دلوائے)، ❶ چنانچہ تم انتظار کرو، یقیناً ہم بھی تمہارے ساتھ

مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿52﴾	قُلْ	اَنْفِقُوْا	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا	لَّنْ	يُّتَقَبَّلَ	مِنْكُمْ ۭ
انتظار کرنے والے	کہہ دیجئے	تم خرچ کرو	خوشی سے	یا	ناخوشی سے	ہرگز نہیں	قبول کیا جائیگا	تم سے

منتظر ہیں۔ کہہ دیجئے: تم (اپنا مال) خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے، تم سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا،

اِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾	وَمَا	مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ	مِنْهُمْ
بیشک تم	ہو تم	قوم	نافرمان	اور نہیں	مانع ہوا ان سے	کہ	قبول کئے جائیں	ان سے

کیونکہ تم نافرمان لوگ ہو۔ اور ان کے صدقات قبول نہ ہونے کی وجہ صرف یہ ہے کہ

نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّآ	اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَبِرَسُوْلِهٖ	وَلَا	يَاْتُوْنَ	الصَّلٰوةَ
انکے صدقات	مگر	یہ کہ انہوں نے	کفر کیا	اللہ کیساتھ	اور اسکے رسول کیساتھ	اور نہیں	وہ آتے	نماز

انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے، اور وہ نماز کے لئے آتے ہیں تو

اِلَّا	وَهُمْ	كُسَالٰى	وَلَا	يُنْفِقُوْنَ	اِلَّا	وَهُمْ	كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾	فَلَا
مگر	اور وہ	سست ہوتے ہیں	اور نہیں	وہ خرچ کرتے	مگر	اور وہ	ناخوشی سے	پس نہ

تو سست و کاہل ہو کر اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں تو ناخوشی سے۔ چنانچہ ان کے مال اور ان کی اولاد

تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ ۭ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ
تعجب میں ڈالیں آپ کو	ان کے مال	اور نہ	ان کی اولاد	بیشک	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کہ عذاب دے ان کو

آپ کو تعجب (حیرت) میں نہ ڈالے، بلاشبہ اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ انہی چیزوں کے ذریعے ان کو

بِهَا	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَتَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿55﴾	وَيَحْلِفُوْنَ
بوجہ انکے	میں	زندگی	دنیا	اور نکل جائیں	ان کی جانیں	اور وہ	کافر	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں

دنیوی زندگی میں عذاب دے اور ان کی جانیں حالتِ کفر ہی میں نکل جائیں۔ اور وہ اللہ کی قسمیں کھا کھا کر کہتے ہیں کہ

بِاللّٰهِ	اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ ۭ	وَمَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَلٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ	يَّفْرَقُوْنَ ﴿56﴾
اللہ کی	بیشک وہ	تم میں سے	اور نہیں	وہ	تم میں سے	اور لیکن وہ	ایسے لوگ	جو ڈرتے ہیں

بیشک وہ تم میں سے ہیں، حالانکہ وہ تم میں سے نہیں، بلکہ وہ تو ڈرپوک لوگ ہیں۔ ❷

❶ یعنی تم قیدی بنو یا ہمارے ہاتھوں قتل ہو جاؤ۔ ❷ اسی لئے تو جھوٹی قسمیں کھا کھا کر یہ ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ تم میں سے ہیں۔

لَوْ	يَجِدُوْنَ	مَلْجَاً	اَوْ	مَغٰرٰتٍ	اَوْ	مُدَّخَلًا	لَّوَلَّوْا	اِلَيْهِ	وَهُمْ
اگر	وہ پائیں	جائے پناہ	یا	غاریں	یا	کوئی اور گھسنے کی جگہ	تو وہ بھاگ جائیں	اس کی طرف	اور وہ

اگر وہ کوئی جائے پناہ یا غاریں یا (زمین کے اندر) کوئی اور گھس بیٹھنے کی جگہ پا لیں تو اسی کی طرف رسیاں تڑاتے ہوئے

يَجْمَحُوْنَ ﴿57﴾	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّلْمِزُكَ	فِي	الصَّدَقٰتِ	فَاِنْ	اُعْطُوْا	مِنْهَا
رسیاں تڑاتے ہیں	اور ان میں سے بعض	جو	آپ پر طعن کرتے ہیں	میں	صدقات	پس اگر	وہ دیے جائیں	ان سے

جا چھپیں۔ اور ان (منافقین) میں سے بعض صدقات (کی تقسیم) میں آپ پر طعن (اعتراض) کرتے ہیں، پھر اگر انہیں اس مال میں سے

رَضُوْا	وَاِنْ	لَّمْ	يُعْطَوْا	مِنْهَآ	اِذَا	هُمْ	يَسْخَطُوْنَ ﴿58﴾	وَلَوْ	اَنَّهُمْ
تو راضی ہوتے ہیں	اور اگر	نہ	دیے جائیں	ان سے	تو فوراً	وہ	ناراض ہوجاتے ہیں	اور اگر	یہ کہ وہ

کچھ دے دیا جائے تو راضی ہو جاتے ہیں اور اگر اس میں سے نہ دیا جائے تو فوراً ناراض ہو جاتے ہیں۔ ❶ اور (کیا ہی اچھا ہوتا)

رَضُوْا	مَآ	اٰتٰىهُمُ	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَقَالُوْا	حَسْبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤْتِيْنَا
راضی ہوجاتے	جو	دیا ان کو	اللہ	اور اس کا رسول	اور کہتے	کافی ہے ہم کو	اللہ	عنقریب دے گا ہمیں

اگر وہ اسی پر راضی رہتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انہیں دیا تھا اور کہتے کہ ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے، عنقریب اللہ ہمیں اپنے فضل سے

اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَرَسُوْلُهٗٓ	اِنَّآ	اِلَى	اللّٰهِ	رٰغِبُوْنَ ﴿59﴾	اِنَّمَا	الصَّدَقٰتُ	ع
اللہ	سے	اپنے فضل	اور اس کا رسول	بیشک ہم	طرف	اللہ	رغبت کرنے والے	بیشک	صدقات	

(مزید) عطا کرے گا اور اس کا رسول بھی (عنایت فرمائے گا)، بیشک ہم اللہ ہی کی طرف رغبت رکھتے ہیں۔ زکوٰۃ تو صرف

لِلْفُقَرَآءِ	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَالْعٰمِلِيْنَ	عَلَيْهَا	وَالْمُؤَلَّفَةِ	قُلُوْبُهُمْ	وَفِي
فقیروں کیلئے	اور مسکینوں	اور عاملوں	اس پر	اور اُلفت ڈالنا مقصود ہے	ان کے دلوں میں	اور میں

فقیروں اور مسکینوں اور اس (کی وصولی) پر (مقرر) اہلکاروں کے لئے ہے، اور ان کے لئے جن کے دلوں میں اُلفت ڈالنا مقصود ہے،

الرِّقَابِ	وَالْغٰرِمِيْنَ	وَفِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	فَرِيْضَةً	مِّنَ
گردنوں	اور تاوان بھرنے والے	اور میں	راستہ	اللہ	اور مسافروں	فریضہ	سے

اور گردنیں چھڑانے ❷ اور قرض داروں (کا قرض اتارنے) کے لئے اور اللہ کی راہ میں ❸ اور مسافروں (کی مدد) کے لئے، (یہ)

اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿60﴾	وَمِنْهُمُ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ
اللہ	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور ان میں سے بعض	وہ جو	ایذا دیتے ہیں	نبی

اللہ کی طرف سے فریضہ ہے، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ اور ان (منافقین) میں سے بعض ایسے ہیں جو نبی کو ایذا دیتے ہیں

❶ یعنی ان کی ناراضگی صرف ذاتی مفادات کی وجہ سے ہے۔ ❷ یعنی مسلمانوں کے غلام لونڈی آزاد کرانے کے لئے۔ ❸ یعنی راہِ جہاد میں۔

بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُ	لَّكُمْ	خَيْرٍ	اُذُنُ	قُلْ	اُذُنٌ	هُوَ	وَيَقُوْلُوْنَ
اللہ پر	وہ یقین رکھتا ہے	تمہارے لئے	بھلائی	کان	کہہ دیجئے	کان	وہ	اور کہتے ہیں

اور کہتے ہیں: وہ (تو بس) کان ہے، ❶ کہہ دیجئے: وہ تمہاری بھلائی کے لئے ہی کان ہے، ❷ وہ اللہ پر یقین رکھتا ہے،

يُؤْذُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْكُمْ	اٰمَنُوْا	لِّلَّذِيْنَ	وَرَحْمَةٌ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَيُؤْمِنُ
ایذا دیتے ہیں	اور جو لوگ	تم میں سے	ایمان لائے	ان کیلئے جو	اور رحمت	مومنوں پر	اور یقین رکھتا ہے

اور مومنوں پر بھی یقین رکھتا ہے، اور تم میں سے جو ایمان لائے ان کے لئے رحمت ہے، اور جو لوگ اللہ کے رسول کو

لَكُمْ	بِاللّٰهِ	يَحْلِفُوْنَ	اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾	عَذَابٌ	لَهُمْ	اللّٰهِ	رَسُوْلَ
تمہارے لئے	اللہ کی	وہ قسمیں کھاتے ہیں	دردناک	عذاب	ان کیلئے	اللہ	رسول

ایذا دیتے ہیں ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں

مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾	كَانُوْا	اِنْ	يُّرْضُوْهُ	اَنْ	اَحَقُّ	وَرَسُوْلُهٗ	وَاللّٰهُ	لِيُرْضُوْكُمْ
مومن	ہیں وہ	اگر	وہ راضی کریں اسکو	کہ	زیادہ حقدار	اور اس کا رسول	اور اللہ	تاکہ وہ راضی کریں تم کو

تاکہ تمہیں راضی کریں، حالانکہ اللہ اور اس کا رسول زیادہ حقدار ہے کہ وہ انہیں راضی کریں، اگر وہ مومن ہیں۔

جَهَنَّمَ	نَارَ	لَهٗ	فَاَنَّ	وَرَسُوْلَهٗ	اللّٰهَ	يُّحَادِدِ	مَنْ	اَنَّهٗ	يَعْلَمُوْٓا	اَلَمْ
جہنم	آگ	اس کیلئے	تو بلاشبہ	اور اس کا رسول	اللہ	مخالفت کرے	جو	کہ بیشک	وہ جانتے	کیا نہیں

کیا انہیں معلوم نہیں کہ بیشک جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتا ہے تو بلاشبہ اس کے لئے جہنم کی آگ ہے،

تُنَزَّلَ	اَنْ	الْمُنٰفِقُوْنَ	يَحْذَرُ	الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾	الْخِزْيُ	ذٰلِكَ	فِيْهَا	خَالِدًا
نازل کی جائے	کہ	منافق	ڈرتے ہیں	بہت بڑی	رسوائی	یہ	اس میں	ہمیشہ رہیگا

جس میں وہ ہمیشہ رہے گا، یہ بہت بڑی رسوائی ہے۔ (یہ) منافقین اس بات سے ڈرتے ہیں کہ مسلمانوں پر کوئی ایسی سورت

اِنَّ	اسْتَهْزِءُوْا	قُلِ	قُلُوْبِهِمْ	فِيْ	بِمَا	تُنَبِّئُهُمْ	سُوْرَةٌ	عَلَيْهِمْ
بیشک	مذاق کرتے رہو	کہہ دیجئے	ان کے دلوں	میں	اس کی جو	جو خبر دے انکو	کوئی سورت	ان پر

نہ نازل کر دی جائے جو ان کے دلوں کی باتیں کھول کر رکھ دے، کہہ دیجئے: تم مذاق کرتے رہو، بیشک

كُنَّا	اِنَّمَا	لَيَقُوْلُنَّ	سَاَلْتَهُمْ	وَلَئِنْ	تَحْذَرُوْنَ ﴿٦٤﴾	مَّا	مُخْرِجٌ	اللّٰهَ
تھے ہم	بیشک	تو ضرور وہ کہیں گے	آپ ان سے پوچھیں	اور البتہ اگر	تم ڈرتے ہو	جو	ظاہر کرنے والا	اللہ

اللہ ان باتوں کو ظاہر کرنے والا ہے جن سے تم ڈرتے ہو۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں ❸ تو وہ ضرور کہیں گے کہ بیشک

❶ یعنی جس کی سنتا ہے اسی کی مان لیتا ہے۔ ❷ ورنہ کون سچا اور کون جھوٹا ہے اسے سب پتہ ہے۔ ❸ کہ تم لوگ کیا باتیں کررہے تھے۔

نَخُوْضُ	وَنَلْعَبُ	قُلْ	اَبِاللّٰهِ	وَاٰيٰتِهٖ	وَرَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ	تَسْتَهْزِءُوْنَ (65)
شغل کی باتیں کرتے	اور دل لگی کرتے	کہہ دیجئے	کیا اللہ کیساتھ	اور اس کی آیتوں	اور اس کے رسول	ہو تم	مذاق کرتے

ہم تو شغل کی باتیں اور دل لگی کر رہے تھے، ❶ کہہ دیجئے: کیا تم اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول کے ساتھ مذاق کر رہے تھے؟

لَا	تَعْتَذِرُوْا	قَدْ	كَفَرْتُمْ	بَعْدَ	اِيْمَانِكُمْ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ
نہ	تم عذر پیش کرو	تحقیق	تم نے کفر کیا	بعد	اپنے ایمان	اگر	ہم معاف کر دیں	سے

اب تم عذر پیش نہ کرو، یقیناً تم اپنے ایمان کے بعد کفر کر چکے ہو، اگر ہم تم میں سے ایک گروہ کو

طَآئِفَةٍ	مِّنْكُمْ	نُعَذِّبْ	طَآئِفَةً	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ (66)	اَلْمُنٰفِقُوْنَ
ایک گروہ	تم میں سے	ہم عذاب دیں گے	ایک گروہ	اس وجہ سے کہ وہ	ہیں	مجرم	منافق مرد

ع

معاف بھی کر دیں تو دوسرے گروہ کو ضرور عذاب دیں گے کیونکہ وہ مجرم ہے۔ منافق مرد اور منافق عورتیں

وقف لازم

وَالْمُنٰفِقٰتُ	بَعْضُهُمْ	مِّنْ	بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ
اور منافق عورتیں	ان کے بعض	سے	بعض	وہ حکم دیتے ہیں	برائی کا	اور وہ روکتے ہیں

سب ایک جیسے ہیں، ❷ وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور نیکی سے روکتے ہیں

عَنِ	الْمَعْرُوْفِ	وَيَقْبِضُوْنَ	اَيْدِيَهُمْ	نَسُوا	اللّٰهَ	فَنَسِيَهُمْ	اِنَّ
سے	نیکی	اور وہ بند رکھتے ہیں	اپنے ہاتھ	وہ بھول گئے	اللہ	تو اس نے انہیں بھلا دیا	یقیناً

اور اپنے ہاتھ بند رکھتے ہیں، ❸ وہ اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے انہیں بھلا دیا، یقیناً

الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ (67)	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْكُفَّارَ
منافق	وہ	نافرمان	وعدہ کیا	اللہ	منافق مرد	اور منافق عورتیں	اور کافر

یہ منافق ہی نافرمان ہیں۔ اللہ نے ان منافق مردوں اور منافق عورتوں اور کافروں سے آتش جہنم کا وعدہ

نَارَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	هِيَ	حَسْبُهُمْ	وَلَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	وَلَهُمْ
آگ	جہنم	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	وہ	کافی ہے ان کو	اور لعنت کی ان پر	اللہ	اور ان کیلئے

کر رکھا ہے، وہ اس (آگ) میں ہمیشہ (جلتے) رہیں گے، وہی ان کو کافی ہے، اور اللہ نے ان پر لعنت کی ہے، اور ان کے لئے

عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ (68)	كَالَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْكُمْ	قُوَّةً
عذاب	دائمی	ان کی طرح جو	سے	تم سے پہلے	تھے	زیادہ سخت	تم میں سے	قوت

دائمی عذاب ہے۔ (تم منافق لوگ) ان لوگوں کی طرح ہو جو تم سے پہلے تھے، وہ قوت میں تم سے زیادہ

❶ یعنی ہنسی مذاق۔ ❷ یعنی آپ کو راضی کرنے کے لئے کتنی ہی قسمیں کھا لیں اندر سے سب ایک ہی ہیں۔ ❸ یعنی خرچ نہیں کرتے۔

وَّاَكْثَرَ	اَمْوَالًا	وَّاَوْلَادًا ؕ	فَاسْتَمْتَعُوْا	بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ
اور بہت زیادہ	مالدار	اور اولاد	لہٰذا انہوں نے فائدہ اٹھایا	اپنے حصے کے ساتھ	پھر تم نے فائدہ اٹھایا

اور مال و اولاد میں (تم سے کہیں) بڑھ کر تھے، چنانچہ انہوں نے (دنیا میں) اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا❶ تو تم نے بھی اپنے حصے سے

بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	بِخَلَاقِهِمْ	وَخُضْتُمْ
اپنے حصے کے ساتھ	جیسے	فائدہ اٹھایا	انہوں نے جو	سے	تم سے پہلے	اپنے حصے کے ساتھ	اور تم نے فضول بحث کی

فائدہ اٹھایا جیسے انہوں نے اپنے حصے سے فائدہ اٹھایا جو تم سے پہلے تھے، اور تم بھی فضول بحثوں میں پڑے❷

كَالَّذِيْ	خَاضُوْا ؕ	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ۚ
جیسے	انہوں نے فضول بحث کی	یہی لوگ	برباد ہوئے	ان کے عمل	میں	دنیا	اور آخرت

جیسے وہ فضول بحثوں میں پڑے تھے، یہی لوگ ہیں جن کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہو گئے

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿69﴾	اَلَمْ	يَاْتِهِمْ	نَبَاُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
اور یہی لوگ	وہ	خسارہ پانے والے	کیا نہیں	آئی ان کے پاس	خبر	ان کی جو	سے	ان سے پہلے

اور یہی خسارہ پانے والے ہیں۔ کیا ان کے پاس ان لوگوں (کے حالات) کی خبر نہیں آئی جو ان سے پہلے تھے

قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ ۙ	وَقَوْمِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ
قوم	نوح	اور عاد	اور ثمود	اور قوم	ابراہیم	اور مدین والے

(یعنی) قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور قومِ ابراہیم اور مدین والے

وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ	اَتَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ۚ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ
اور الٹی ہوئی بستیوں والے	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کیساتھ	پس نہ	تھا	اللہ	کہ ظلم کرتا ان پر

اور الٹی ہوئی بستیوں والے،❸ ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے، پھر اللہ تو ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا

وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿70﴾	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ	بَعْضُهُمْ
اور لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	اور مومن مرد	اور مومن عورتیں	ان کے بعض

لیکن وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ اور مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے

اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ۘ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَيَنْهَوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَيُقِيْمُوْنَ
دوست	بعض	وہ حکم دیتے ہیں	نیکی کا	اور روکتے ہیں	سے	برائی	اور قائم کرتے ہیں

دوست (مددگار) ہیں، وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں

❶ یعنی دنیا کے مزے لوٹے۔ ❷ یعنی کذب و افتراء میں۔ ❸ یعنی قومِ لوط۔

الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَيُطِيْعُوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ ط	اُولٰٓئِكَ
نماز	اور دیتے ہیں	زکوٰۃ	اور اطاعت کرتے ہیں	اللہ	اور اس کا رسول	یہی لوگ

اور زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں جن پر عنقریب اللہ

سَيَرْحَمُهُمُ	اللّٰهُ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	حَكِيْمٌ ﴿71﴾	وَعَدَ	اللّٰهُ	الْمُؤْمِنِيْنَ
عنقریب رحم کریگا ان پر	اللہ	بیشک	اللہ	غالب	حکمت والا	وعدہ کیا	اللہ	مومن مرد

رحم فرمائے گا، بیشک اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے

وَالْمُؤْمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَمَسٰكِنَ
اور مومن عورتوں	باغات	بہتی ہیں	سے	انکے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور گھر

ایسے باغات کا وعدہ کر رکھا ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور ہمیشہ کے باغات میں

طَيِّبَةً	فِيْ	جَنّٰتِ	عَدْنٍ ط	وَرِضْوَانٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ ط	ذٰلِكَ	هُوَ
پاکیزہ	میں	باغات	ہمیشہ کے	اور رضامندی	سے	اللہ	سب سے بڑی	یہ	وہ

پاکیزہ گھروں (محلات) کا (وعدہ ہے)، اور سب سے بڑھ کر (نعمت) اللہ کی رضامندی ہو گی، یہی

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿72﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَاغْلُظْ	ع ۱/۱۵
کامیابی	بہت بڑی	اے	نبی!	جہاد کیجئے	کفار	اور منافقین	اور سختی کیجئے	

بہت بڑی کامیابی ہے۔ اے نبی! کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے ❶ اور ان پر سختی کیجئے،

عَلَيْهِمْ ط	وَمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ط	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿73﴾	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	مَا
ان پر	اور ان کا ٹھکانا	جہنم	اور بری ہے	لوٹنے کی جگہ	وہ قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	نہیں

اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے، اور وہ بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ وہ (منافقین) اللہ کی قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ

قَالُوْا ط	وَلَقَدْ	قَالُوْا	كَلِمَةَ	الْكُفْرِ	وَكَفَرُوْا	بَعْدَ	اِسْلَامِهِمْ	وَهَمُّوْا
انہوں نے کہی	حالانکہ یقیناً	انہوں نے کہی	بات	کفر	اور انہوں نے کفر کیا	بعد	اپنے اسلام	اور ارادہ کیا

انہوں نے (وہ بات) نہیں کہی، حالانکہ یقیناً انہوں نے کفر کی بات (کلمہ کفر) کہی تھی اور وہ اپنے اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے، اور انہوں نے

بِمَا	لَمْ	يَنَالُوْا ۚ	وَمَا	نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ	اللّٰهُ
اس کا جو	نہیں	وہ حاصل کر سکے	اور نہیں	انہوں نے انتقام لیا	مگر	یہ کہ	غنی کیا ان کو	اللہ

وہ کچھ کرنے کا ارادہ کیا جسے وہ نہ کر سکے، ❷ اور انہوں نے صرف اس بات کا انتقام لیا کہ اللہ اور اس کے رسول نے

❶ کفار سے تیر و تلوار کے ساتھ اور منافقین سے دلائل و براہین کے ساتھ۔ ❷ یعنی نبی ﷺ کو قتل کرنے کا منصوبہ۔

وَرَسُوْلُهٗ	مِنْ	فَضْلِهٖ	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا	يَكُ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاِنْ	يَّتَوَلَّوْا
اور اس کا رسول	سے	اپنے فضل	پس اگر	وہ توبہ کرلیں	ہوگا	بہتر	ان کیلئے	اور اگر	وہ منہ پھیر لیں

اپنے فضل سے انہیں غنی کر دیا، پھر اگر وہ توبہ کر لیں تو ان کے لئے بہتر ہو گا اور اگر وہ منہ پھیر لیں

يُعَذِّبْهُمُ	اللّٰهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا	فِي	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَمَا	لَهُمْ	فِي
عذاب دے گا ان کو	اللہ	عذاب	دردناک	میں	دنیا	اور آخرت	اور نہیں	ان کیلئے	میں

تو اللہ انہیں دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب دے گا، اور زمین میں ان کا نہ کوئی دوست ہو گا

الْاَرْضِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا	نَصِيْرٍ ﴿74﴾	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	عٰهَدَ	اللّٰهَ
زمین	سے	دوست	اور نہ	مددگار	اور ان میں سے بعض	جس نے	عہد کیا	اللہ

اور نہ کوئی مددگار۔ اور ان میں سے بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ

لَئِنْ	اٰتٰىنَا	مِنْ	فَضْلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ	وَلَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾
البتہ اگر	عطا کریگا ہم کو	سے	اپنے فضل	ضرور ہم صدقہ کریں گے	اور ضرور ہم ہو جائیں گے	سے	صالحین۔ نیک لوگ

اگر اللہ نے ہمیں اپنے فضل سے نوازا تو ہم ضرور صدقہ خیرات کریں گے اور صالحین میں شامل ہو جائیں گے۔

فَلَمَّآ	اٰتٰىهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	بَخِلُوْا	بِهٖ	وَتَوَلَّوْا	وَّهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾
پھر جب	اس نے عطا کیا ان کو	سے	اپنے فضل	انہوں نے بخل کیا	اس کیساتھ	اور وہ پھر گئے	اور وہ	اعراض کرنے والے

مگر جب اللہ نے انہیں اپنے فضل سے عطا کیا تو انہوں نے اس میں بخل کیا اور (اپنے عہد سے) منحرف ہو کر پھر گئے۔

فَاَعْقَبَهُمْ	نِفَاقًا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى	يَوْمِ	يَلْقَوْنَهٗ	بِمَآ	اَخْلَفُوا
تو اس نے سزا دی انہیں	نفاق	میں	ان کے دلوں	تک	دن	وہ ملیں گے اس سے	اس وجہ سے جو	خلاف ورزی کی

تو اللہ نے ان کے دلوں میں نفاق ڈال کر انہیں اس دن تک سزا دی جس دن وہ اللہ سے ملیں گے، اس لئے کہ انہوں نے

اللّٰهَ	مَا	وَعَدُوْهُ	وَبِمَا	كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ ﴿77﴾	اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
اللہ	جو	وعدہ کیا اس سے	اور اس وجہ سے جو	تھے وہ	جھوٹ بولتے	کیا نہیں	انہوں نے جانا	یقیناً	اللہ

اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اس کی خلاف ورزی کی اور اس لئے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔ ❶ کیا انہیں معلوم نہیں کہ یقیناً اللہ

يَعْلَمُ	سِرَّهُمْ	وَنَجْوٰىهُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ ﴿78﴾	اَلَّذِيْنَ
جانتا ہے	ان کے بھید	اور ان کی سرگوشی	اور بیشک	اللہ	خوب جاننے والا	غیب کی باتیں	جو لوگ

ان کے مخفی راز اور ان کی پوشیدہ سرگوشیوں سے (خوب) واقف ہے اور بیشک اللہ غیب کی باتیں خوب جاننے والا ہے۔

❶ یعنی ان کی وعدہ خلافی اور ان کے کذب کی وجہ سے اللہ نے ان کے دلوں میں بطور سزا قیامت تک نفاق پیدا کر دیا۔

يَلۡمِزُوۡنَ	الۡمُطَّوِّعِيۡنَ	مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	فِي	الصَّدَقٰتِ	وَالَّذِيۡنَ	لَا
طعن کرتے ہیں	فراخ دلی سے خرچ کرنیوالے	مومنوں پر	میں	صدقات	اور جو لوگ	نہیں

(اور ان کو بھی خوب جانتا ہے) جو فراخ دلی سے خرچ کرنے والے مومنوں پر (ان کے) صدقات میں طعن (عیب جوئی) کرتے ہیں اور ان پر بھی

يَجِدُوۡنَ	اِلَّا	جُهۡدَهُمۡ	فَيَسۡخَرُوۡنَ	مِنۡهُمۡ	سَخِرَ	اللّٰهُ	مِنۡهُمۡ
پاتے	مگر	اپنی محنت	پس وہ مذاق کرتے ہیں	ان سے	مذاق کیا ہے	اللہ	ان سے

جو اپنی محنت و مزدوری کے سوا کچھ نہیں پاتے، ❶ تو وہ ان سے مذاق کرتے ہیں، اللہ بھی ان سے مذاق کرے گا

وَلَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ ﴿79﴾	اِسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ	اَوۡ	لَا	تَسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ
اور ان کیلئے	عذاب	دردناک	آپ بخشش مانگیں	ان کیلئے	یا	نہ	بخشش مانگیں	ان کیلئے

اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (اے نبی! یکساں ہے) آپ ان کے لئے بخشش مانگیں یا نہ مانگیں،

اِنۡ	تَسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ	سَبۡعِيۡنَ	مَرَّةً	فَلَنۡ	يَّغۡفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمۡ	ذٰلِكَ
اگر	آپ بخشش مانگیں گے	ان کیلئے	ستر	مرتبہ	تو ہر گز نہیں	بخشے گا	اللہ	ان کے لئے	یہ

اگر آپ ستر مرتبہ بھی ان کے لئے بخشش مانگیں گے تو بھی اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا،

بِاَنَّهُمۡ	كَفَرُوۡا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوۡلِهٖ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهۡدِي	الۡقَوۡمَ	الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿80﴾
اسلئے کہ بیشک	انہوں نے کفر کیا	اللہ کیساتھ	اور اس کا رسول	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	لوگ	نافرمان

ع ۸ / ۱۶

یہ اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے، اور اللہ نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

فَرِحَ	الۡمُخَلَّفُوۡنَ	بِمَقۡعَدِهِمۡ	خِلٰفَ	رَسُوۡلِ	اللّٰهِ	وَكَرِهُوۡٓا	اَنۡ
خوش ہوئے	پیچھے چھوڑ دیئے گئے	اپنے بیٹھ رہنے پر	پیچھے	رسول	اللہ	اور انہوں نے ناپسند کیا	کہ

جن لوگوں کو پیچھے رہنے کی اجازت دی گئی تھی وہ رسول اللہ کے پیچھے اپنے بیٹھ رہنے پر خوش ہوئے اور انہوں نے اللہ کی راہ میں

يُّجَاهِدُوۡا	بِاَمۡوَالِهِمۡ	وَاَنۡفُسِهِمۡ	فِيۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	وَقَالُوۡا	لَا	تَنۡفِرُوۡا
وہ جہاد کریں	اپنے مالوں کیساتھ	اور اپنی جانیں	میں	راستہ	اللہ	اور انہوں نے کہا	نہ	تم نکلو

اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرنے کو ناپسند کیا، اور انہوں نے (دوسروں سے بھی) کہا کہ تم (اتنی سخت)

فِي	الۡحَرِّ	قُلۡ	نَارُ	جَهَنَّمَ	اَشَدُّ	حَرًّا	لَوۡ	كَانُوۡا	يَفۡقَهُوۡنَ ﴿81﴾
میں	گرمی	کہہ دیجئے	آگ	جہنم	زیادہ سخت	گرم	اگر	ہوں وہ	سمجھتے

گرمی میں نہ نکلو، کہہ دیجئے: جہنم کی آگ اس سے کہیں زیادہ گرم ہے، کاش! وہ یہ بات سمجھتے۔

❶ یعنی جو کمزور مسلمان سارا دن محنت مزدوری کر کے تھوڑا بہت کماتے ہیں، پھر اسی سے صدقہ کرتے ہیں تو منافق کہتے ہیں اس سے کیا بنے گا؟

فَلْيَضْحَكُوْا	قَلِيْلًا	وَّلْيَبْكُوْا	كَثِيْرًا	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ (82)
پس وہ ہنسیں	کم	اور روئیں	زیادہ	بدلہ	اسکے جو	تھے	وہ کماتے

چنانچہ انہیں چاہیے کہ ہنسیں کم اور روئیں زیادہ، ان اعمال کے بدلے جو وہ کمایا کرتے تھے (انہیں رونا ہی چاہیے)۔

فَاِنْ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	اِلٰى	طَآئِفَةٍ	مِّنْهُمْ	فَاسْتَاْذَنُوْكَ	لِلْخُرُوْجِ	فَقُلْ
پھر اگر	واپس لے آئے آپکو	اللہ	طرف	ایک جماعت	ان میں سے	تو وہ اجازت مانگیں گے آپ سے	نکلنے کیلئے	تو کہہ دیجئے

(اے نبی!) پھر اگر اللہ آپ کو ان (منافقین) میں سے کسی ایک جماعت کی طرف واپس لے آئے ❶ اور وہ آپ سے (جہاد پر) نکلنے کی اجازت

لَّنْ	تَخْرُجُوْا	مَعِيَ	اَبَدًا	وَّلَنْ	تُقَاتِلُوْا	مَعِيَ	عَدُوًّا	اِنَّكُمْ
ہرگز نہیں	تم نکلو گے	میرے ساتھ	کبھی بھی	اور ہرگز نہیں	تم لڑو گے	میرے ساتھ	دشمن	بیشک تم

مانگیں تو (صاف) کہہ دیجئے: اب تم میرے ساتھ کبھی بھی (جہاد پر) نہیں نکلو گے اور نہ کبھی میرے ساتھ مل کر دشمن سے لڑو گے، (کیونکہ) یقیناً

رَضِيْتُمْ	بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	فَاقْعُدُوْا	مَعَ	الْخٰلِفِيْنَ (83)	وَلَا
راضی ہو گئے	بیٹھ رہنے پر	پہلی	مرتبہ	سو بیٹھ جاؤ	ساتھ	پیچھے رہنے والے	اور نہ

تم پہلی مرتبہ (پیچھے) بیٹھ رہنے پر راضی ہو گئے تھے لہٰذا اب بھی پیچھے رہنے والوں کے ساتھ ہی بیٹھے رہو۔

تُصَلِّ	عَلٰٓى	اَحَدٍ	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّلَا	تَقُمْ	عَلٰى
آپ نماز پڑھیں	پر	کسی ایک	ان میں سے	مر جائے	کبھی بھی	اور نہ	آپ کھڑے ہوں	پر

اور (اے نبی!) ان میں سے جو مر جائے آپ کبھی بھی اس کی نمازِ (جنازہ) نہ پڑھیں اور نہ کبھی اس کی قبر پر

قَبْرِهٖ	اِنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَمَاتُوْا	وَهُمْ	فٰسِقُوْنَ (84)
اس کی قبر	بیشک وہ	انہوں نے کفر کیا	اللہ کیساتھ	اور اس کا رسول	اور وہ مر گئے	اور وہ	نافرمان

کھڑے ہوں، (کیونکہ) بیشک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ کفر کیا ہے اور وہ اس حال میں مرے ہیں کہ وہ نافرمان تھے۔ ❷

وَلَا	تُعْجِبْكَ	اَمْوَالُهُمْ	وَاَوْلَادُهُمْ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ
اور نہ	تعجب میں ڈالیں آپکو	ان کے مال	اور ان کی اولاد	بیشک	چاہتا ہے	اللہ	کہ	عذاب دے ان کو

اور (اے نبی!) ان کے مال اور ان کی اولاد آپ کو تعجب (حیرت) میں نہ ڈالے، بیشک اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ انہی چیزوں کے ذریعے

بِهَا	فِي	الدُّنْيَا	وَتَزْهَقَ	اَنْفُسُهُمْ	وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ (85)	وَاِذَآ	اُنْزِلَتْ
اس کیساتھ	میں	دنیا	اور نکل جائیں	ان کی جانیں	اور وہ	کافر	اور جب	نازل کی جاتی ہے

انہیں دنیا میں عذاب دے اور ان کی جانیں حالتِ کفر ہی میں نکل جائیں۔ اور جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے

❶ یعنی اگر اللہ آپ کو اس غزوے سے واپس لے آئے۔ ❷ اس آیت کے اترنے کے بعد نبی ﷺ نے کبھی کسی منافق کا جنازہ نہ پڑھایا۔

سُوْرَةٌ	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَجَاهِدُوْا	مَعَ	رَسُوْلِهِ	اسْتَاْذَنَكَ	اُولُوا
کوئی سورت	کہ	ایمان لاؤ	اللہ پر	اور جہاد کرو	ساتھ	اس کے رسول	اجازت مانگتے ہیں آپ سے	والے

کہ تم اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول کے ساتھ مل کر جہاد کرو تو ان میں سے دولت مند آپ سے اجازت

الطَّوْلِ	مِنْهُمْ	وَقَالُوْا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَّعَ	الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾	رَضُوْا	بِاَنْ
دولت	ان میں سے	اور کہتے ہیں	چھوڑ دیں ہمیں	ہم ہو جائیں	ساتھ	بیٹھنے والے	راضی ہو گئے	اس پر کہ

مانگتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں چھوڑ دیجئے (تاکہ) ہم (گھروں میں) بیٹھنے والوں کے ساتھ رہیں۔ انہوں نے اس بات کو پسند کیا

يَّكُوْنُوْا	مَعَ	الْخَوَالِفِ	وَطُبِعَ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾
وہ ہو جائیں	ساتھ	پیچھے رہنے والے	اور مہر لگا دی گئی	پر	ان کے دلوں	لہٰذا وہ	نہیں	سمجھتے

کہ پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ رہیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دی گئی، لہٰذا وہ نہیں سمجھتے۔

لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ ؕ
لیکن	رسول	اور جو لوگ	ایمان لائے	اس کے ساتھ	انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں کیساتھ	اور اپنی جانیں

لیکن (ان کے برخلاف) رسول اور جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے، انہوں نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا،

وَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	الْخَيْرٰتُ ؗ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿88﴾	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ
اور یہی لوگ	ان کیلئے	بھلائیاں	اور یہی لوگ	وہ	فلاح پانیوالے	تیار کیے	اللہ	ان کیلئے

انہی لوگوں کے لئے بھلائیاں ہیں اور یہی فلاح پانے والے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے ایسے باغات

جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ
باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	یہ	کامیابی

تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی بہت بڑی

الْعَظِيْمُ ﴿89﴾	وَجَآءَ	الْمُعَذِّرُوْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	لِيُؤْذَنَ	لَهُمْ	وَقَعَدَ
بہت بڑی	اور آئے	بہانہ بنانے والے	سے	دیہاتیوں	تاکہ اجازت دی جائے	ان کیلئے	اور بیٹھ گئے

ع

کامیابی ہے۔ اور دیہاتیوں میں سے بہانے بنانے والے ❶ آئے تاکہ انہیں اجازت دی جائے اور (اس طرح) وہ لوگ (پیچھے) بیٹھ گئے

الَّذِيْنَ	كَذَبُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ ؕ	سَيُصِيْبُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ
جنہوں نے	جھوٹ بولا	اللہ	اور اس کا رسول	عنقریب پہنچے گا	ان کو جنہوں نے	کفر کیا	ان میں سے	عذاب

جنہوں نے (اپنے دعوائے ایمان میں) اللہ اور اس کے رسول سے جھوٹ بولا، عنقریب ان میں سے اُن لوگوں کو دردناک عذاب پہنچے گا

❶ یعنی سستی سے جہاد سے پیچھے رہنے والے، اور ایک قول یہ ہے کہ اس سے وہ لوگ مراد ہیں جو حقیقتاً معذور تھے۔ (واللہ اعلم)

اَلِيْمٌ ﴿90﴾	لَيْسَ	عَلَى	الضُّعَفَآءِ	وَلَا	عَلَى	الْمَرْضٰى	وَلَا	عَلَى
دردناک	نہیں	پر	کمزوروں	اور نہ	پر	بیماروں	اور نہ	پر

جنہوں نے کفر کی راہ اختیار کی۔ (جہاد سے پیچھے رہنے میں) نہ تو کمزوروں پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیماروں پر اور نہ ہی ایسے لوگوں پر

الَّذِيْنَ	لَا	يَجِدُوْنَ	مَا	يُنْفِقُوْنَ	حَرَجٌ	اِذَا	نَصَحُوْا	لِلّٰهِ
وہ لوگ جو	نہیں	پاتے	وہ چیز جو	خرچ کریں	کوئی گناہ	جب	وہ خیرخواہی کرتے ہیں	اللہ کی

جن کے پاس خرچ ❶ موجود نہیں جبکہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے خیرخواہ ہوں، ❷

وَرَسُوْلِهٖ ؕ	مَا	عَلَى	الْمُحْسِنِيْنَ	مِنْ	سَبِيْلٍ ؕ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ
اور اس کا رسول	نہیں	پر	نیکی کرنے والے	سے	راستہ	اور اللہ	بخشنے والا

(ایسے) نیکی کرنے والوں پر (سزا کا) کوئی راستہ نہیں، اور اللہ خوب بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿91﴾	وَّلَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	اِذَا مَآ	اَتَوْكَ	لِتَحْمِلَهُمْ
رحم کرنیوالا	اور نہیں	پر	وہ لوگ جو	جس وقت	آتے ہیں آپ کے پاس	تاکہ آپ سواری دیں انہیں

نہایت مہربان ہے۔ اور نہ ان لوگوں پر (کوئی گناہ) ہے جو آپ کے پاس آئے تاکہ آپ انہیں (جہاد کے لئے) سواری دیں

قُلْتَ	لَآ	اَجِدُ	مَآ	اَحْمِلُكُمْ	عَلَيْهِ ۪	تَوَلَّوْا	وَّاَعْيُنُهُمْ	تَفِيْضُ
آپ نے کہا	نہیں	میں پاتا	وہ چیز	سوار کروں تم کو	اس پر	وہ واپس ہوئے	اور ان کی آنکھیں	بہتی تھیں

تو آپ نے کہا کہ میرے پاس تمہارے لئے سواری کا کوئی بندوبست نہیں، تو وہ اس حال میں واپس ہوئے کہ ان کی آنکھوں سے

مِنَ	الدَّمْعِ	حَزَنًا	اَلَّا	يَجِدُوْا	مَا	يُنْفِقُوْنَ ﴿92﴾	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ
سے	آنسوؤں	غم	کہ نہیں	وہ پاتے	جو	وہ خرچ کریں	بیشک	راستہ

آنسو جاری تھے اس غم سے کہ ان کے پاس خرچ موجود نہ تھا۔ ❸ (البتہ سزا کا) راستہ تو ان لوگوں پر ہے

عَلَى	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	وَهُمْ	اَغْنِيَآءُ ۚ	رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا
پر	وہ لوگ جو	اجازت مانگتے ہیں آپ سے	حالانکہ وہ	مالدار	وہ راضی ہوگئے	اس پر کہ	وہ ہوجائیں

جو مالدار ہیں اور (پھر بھی) آپ سے اجازت مانگتے ہیں، (یعنی) اس بات پر خوش ہیں کہ پیچھے رہنے والی

مَعَ	الْخَوَالِفِ ۙ	وَطَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾
ساتھ	پیچھے رہنے والے	اور مہر لگادی	اللہ	پر	ان کے دلوں	پس وہ	نہیں	جانتے

عورتوں کے ساتھ رہیں، اور اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے، لہٰذا اب وہ (کچھ) نہیں جانتے۔

❶ یعنی زادِ راہ وغیرہ۔ ❷ یعنی کم از کم دل سے ان کے ساتھ ہوں۔ ❸ بالفاظِ دیگر جو حقیقی معذور ہیں ان پر کوئی گناہ نہیں۔

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ ؕ	قُلْ	لَّا	تَعْتَذِرُوْا
وہ عذر پیش کرینگے	تمہارے سامنے	جب	واپس لوٹو گے	ان کی طرف	کہہ دیجئے	نہ	تم عذر پیش کرو

جب تم ان کی طرف ❶ واپس لوٹو گے تو وہ تمہارے سامنے عذر پیش کریں گے۔ (اے نبی! ان سے) کہہ دیجئے: تم عذر پیش نہ کرو

لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكُمْ	قَدْ	نَبَّاَنَا	اللّٰهُ	مِنْ	اَخْبَارِكُمْ ؕ	وَسَيَرَى	اللّٰهُ
ہرگز نہیں	ہم یقین کرینگے	تمہارا	تحقیق	خبردار کیا ہم کو	اللہ	سے	تمہارے حالات	اور عنقریب دیکھے گا	اللہ

ہم ہرگز تمہارا یقین نہیں کریں گے، (کیونکہ) اللہ نے ہمیں تمہارے حالات بتا دیئے ہیں، اور عنقریب اللہ اور اس کا رسول

عَمَلَكُمْ	وَرَسُوْلُهٗ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
تمہارے عمل	اور اس کا رسول	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے	طرف	جاننے والا	غیب	اور ظاہر۔ حاضر

تمہارے عمل دیکھ لیں گے، ❷ پھر تم غیب اور حاضر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے

فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٩٤﴾	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ	اِذَا
پھر وہ خبر دے گا تم کو	اس کی جو	تھے تم	عمل کرتے	عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمہارے سامنے	جب

تو وہ تمہیں اس کی خبر دے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ عنقریب جب تم ان کی طرف واپس پلٹو گے تو وہ

انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا	عَنْهُمْ ؕ	فَاَعْرِضُوْا	عَنْهُمْ ؕ	اِنَّهُمْ	رِجْسٌ
تم واپس لوٹو گے	ان کی طرف	تاکہ تم درگزر کرو	ان سے	پس تم درگزر کرو	ان سے	بیشک وہ	گندگی

تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے درگزر (صرفِ نظر) کرو، تو تم ان سے درگزر ہی کر لو، بیشک وہ ناپاک ہیں،

وَّمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ۚ	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿٩٥﴾	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ
اور ان کا ٹھکانا	جہنم	بدلہ	اس کا جو	تھے	وہ کماتے	وہ قسمیں کھائیں گے	تمہارے سامنے

اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے، (یہ) ان کاموں کا بدلہ ہے جو وہ کماتے رہے۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے

لِتَرْضَوْا	عَنْهُمْ ۚ	فَاِنْ	تَرْضَوْا	عَنْهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَرْضٰى	عَنِ
تاکہ تم راضی ہو جاؤ	ان سے	پس اگر	تم راضی ہو جاؤ	ان سے	تو بیشک	اللہ	نہیں	راضی ہوتا	سے

تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ، حالانکہ اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو بھی اللہ نافرمان لوگوں سے

الْقَوْمِ	الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾	اَلْاَعْرَابُ	اَشَدُّ	كُفْرًا	وَّنِفَاقًا	وَّاَجْدَرُ	اَلَّا
لوگ	نافرمان	دیہاتی	زیادہ سخت	کفر	اور نفاق	اور زیادہ لائق	کہ نہ

راضی نہیں ہوتا۔ دیہاتی (منافق) کفر و نفاق میں زیادہ سخت ہیں اور اس بات کے زیادہ لائق ہیں کہ

❶ یعنی ان منافقوں کی طرف۔ ❷ یعنی دنیا میں ہی تمہارے عملوں کے ذریعے ظاہر ہو جائے گا کہ تم سچے ہو یا جھوٹے۔

يَعْلَمُوْا	حُدُوْدَ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿97﴾
وہ جانیں	حدود	جو	نازل کیں	اللہ	پر	اپنے رسول	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا

وہ ان حدود (احکام) کو نہ جانیں جو اللہ نے اپنے رسول پر نازل کی ہیں،❶ اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔

وَمِنَ	الْاَعْرَابِ	مَنْ	يَّتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	مَغْرَمًا	وَّيَتَرَبَّصُ	بِكُمُ
اور سے	دیہاتی	جو	خیال کرتے ہیں	اسے جو	وہ خرچ کرتے ہیں	تاوان	اور وہ انتظار کرتے ہیں	تم پر

اور بعض دیہاتی ایسے ہیں جو اسے تاوان سمجھتے ہیں جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اور تمہارے حق میں گردشِ زمانہ ❷

الدَّوَآئِرَ	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ	السَّوْءِ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿98﴾	وَمِنَ	الْاَعْرَابِ
گردشِ زمانہ	ان پر	گردش	بری	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا	اور سے	دیہاتی

کے منتظر ہیں، (حالانکہ) بری گردشِ زمانہ انہی پر ہے، اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اور بعض دیہاتی ایسے بھی ہیں

مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَيَتَّخِذُ	مَا	يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ
جو	ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور دن پر	آخرت	اور خیال کرتے ہیں	اسکو جو	وہ خرچ کرتے ہیں	قرب کا ذریعہ

جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں اسے اللہ کے ہاں قرب

عِنْدَ	اللّٰهِ	وَصَلَوٰتِ	الرَّسُوْلِ	اَلَآ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ	لَّهُمْ	سَيُدْخِلُهُمُ
نزدیک	اللہ	اور دعائیں	رسول	سنو!	بیشک وہ	قربت	ان کیلئے	عنقریب داخل کرے گا ان کو

اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں، سنو! یقیناً وہ ان کے لئے قرب (کا ذریعہ) ہے، عنقریب اللہ ان کو اپنی رحمت میں

ع

اللّٰهُ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿99﴾	وَالسّٰبِقُوْنَ	الْاَوَّلُوْنَ
اللہ	میں	اپنی رحمت	بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور سبقت کرنے والے	سب سے پہلے

داخل کرے گا، بیشک اللہ خوب بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور مہاجرین و انصار میں سے (قبولِ اسلام میں)

مِنَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَالْاَنْصَارِ	وَالَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ	اللّٰهُ
سے	مہاجرین	اور انصار	اور جنہوں نے	پیروی کی ان کی	احسان کیساتھ	راضی ہوا	اللہ

سبقت کرنے والے اور وہ لوگ جنہوں نے (بعد میں) احسان (نیکی) کے ساتھ ان کی پیروی کی، اللہ ان سے راضی ہوا

عَنْهُمْ	وَرَضُوْا	عَنْهُ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ
ان سے	اور راضی ہوئے وہ	اس سے	اور اس نے تیار کئے	ان کیلئے	باغات	بہتی ہیں	ان کے نیچے	نہریں

اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، اور اللہ نے ان کے لئے ایسے باغات تیار کر رکھے ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

❶ کیونکہ بالعموم وہ شہر سے دور رہنے کی وجہ سے اللہ اور اس کے رسول کی باتیں نہیں سن پاتے۔ ❷ یعنی حادثات و آفات۔

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿100﴾	وَمِمَّنْ	حَوْلَكُمْ	مِّنَ
ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	یہ	کامیابی	بڑی	اور ان میں سے جو	تمہارے اردگرد	سے

وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور تمہارے گرد و پیش رہنے والے دیہاتیوں میں سے بعض

الْاَعْرَابِ	مُنٰفِقُوْنَ	وَمِنْ	اَهْلِ	الْمَدِيْنَةِ	مَرَدُوْا	عَلَى	النِّفَاقِ
دیہاتی	منافق	اور سے	والے	مدینہ	اڑے ہوئے ہیں	پر	نفاق

منافق ہیں، اور مدینہ کے باشندوں میں سے بھی بعض نفاق پر ہی اڑے ہوئے ہیں،

لَا	تَعْلَمُهُمْ	نَحْنُ	نَعْلَمُهُمْ	سَنُعَذِّبُهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	ثُمَّ	يُرَدُّوْنَ
نہیں	آپ جانتے ان کو	ہم	جانتے ہیں ان کو	عنقریب ہم عذاب دیں گے ان کو	دو مرتبہ	پھر	وہ لوٹائے جائینگے

آپ انہیں نہیں جانتے (لیکن) ہم انہیں جانتے ہیں، عنقریب ہم انہیں دوہری سزا دیں گے، پھر وہ بڑے عذاب

اِلٰى	عَذَابٍ	عَظِيْمٍ ﴿101﴾	وَاٰخَرُوْنَ	اعْتَرَفُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا
طرف	عذاب	بڑے	اور دوسرے	انہوں نے اعتراف کیا	اپنے گناہوں کا	انہوں نے ملایا	عمل

کی طرف لوٹائے جائیں گے۔ اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جنہوں نے اپنے گناہوں کا اعتراف کر لیا ہے اور ان کا عمل ملا جلا ہے

صَالِحًا	وَّاٰخَرَ	سَيِّئًا	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اچھا	اور دوسرا	برا	امید ہے	اللہ	کہ	توجہ فرمائے	ان پر	بیشک	اللہ	بخشنے والا

(یعنی) ایک اچھا اور دوسرا برا، ❶ امید ہے کہ اللہ ان کی توبہ قبول فرمائے گا، بیشک اللہ خوب بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿102﴾	خُذْ	مِنْ	اَمْوَالِهِمْ	صَدَقَةً	تُطَهِّرُهُمْ	وَتُزَكِّيْهِمْ	بِهَا
رحم کرنیوالا	آپ لیجئے	سے	ان کے مال	صدقہ	آپ انہیں پاک کریں	اور ان کا تزکیہ کریں	اس کیساتھ

نہایت مہربان ہے۔ (اے نبی!) آپ ان کے مالوں سے صدقہ لے کر انہیں پاک کریں اور اس کے ذریعے ان کا تزکیہ کریں

وَصَلِّ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿103﴾
اور دعا کریں	ان پر	بیشک	آپ کی دعا	تسکین	ان کے لئے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا

اور ان کے لئے دعا کریں، بیشک آپ کی دعا ان کے لئے تسکین کا باعث ہے، ❷ اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اَلَمْ	يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ	عِبَادِهٖ	وَيَاْخُذُ
کیا نہیں	انہوں نے جانا	بلاشبہ	اللہ	وہ	قبول کرتا ہے	توبہ	سے	اپنے بندوں	اور وہ لیتا ہے

کیا انہوں نے جانا نہیں کہ بیشک اللہ ہی اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے اور (ان سے) صدقات

❶ یعنی انہوں نے اچھے برے، دونوں طرح کے عمل کئے ہیں۔ ❷ یعنی آپ کی دعا سے انہیں قلبی اطمینان اور خوشی حاصل ہوتی ہے۔

الصَّدَقٰتِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ ﴿۱۰۴﴾	وَقُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى
صدقے	اور بیشک	اللہ	وہ	خوب توبہ قبول کرنیوالا	رحیم کرنیوالا	اور کہہ دیجئے	عمل کرو	پس عنقریب دیکھے گا

لیتا ہے اور بلاشبہ وہی خوب توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور (اے نبی!) کہہ دیجئے: تم عمل کرو، پھر عنقریب

اللّٰهُ	عَمَلَكُمْ	وَرَسُوْلُهٗ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ	وَسَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ	الْغَيْبِ
اللہ	تمہارے عمل	اور اس کا رسول	اور مومن	اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے	طرف	جاننے والا	غیب

اللہ، اس کا رسول اور مومن لوگ تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے، اور عنقریب تم غیب اور حاضر کے جاننے والے (اللہ)

وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	وَاٰخَرُوْنَ	مُرْجَوْنَ
اور ظاہر۔حاضر	پھر وہ خبر دے گا تم کو	اس کی جو	تھے تم	عمل کرتے	اور دوسرے	وہ چھوڑ دیئے گئے

کی طرف لوٹائے جاؤ گے، پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے۔ اور کچھ دوسرے لوگ ہیں جن کا معاملہ اللہ کا حکم آنے تک

لِاَمْرِ	اللّٰهِ	اِمَّا	يُعَذِّبُهُمْ	وَاِمَّا	يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
حکم کیلئے	اللہ	یا تو	وہ عذاب دے ان کو	اور یا	وہ متوجہ ہوگا	ان پر	اور اللہ	جاننے والا

مؤخر کر دیا گیا، ❶ یا تو وہ انہیں سزا دے گا یا ان کی توبہ قبول فرما لے گا، اور اللہ خوب جاننے والا،

حَكِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾	وَالَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا	ضِرَارًا	وَّكُفْرًا	وَّتَفْرِيْقًا	بَيْنَ
حکمت والا	اور جنہوں نے	بنائی	مسجد	ضرر پہنچانے	اور کفر پھیلانے	اور تفرقہ ڈالنے کیلئے	درمیان

خوب حکمت والا ہے۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے مسجد بنائی تاکہ (مسلمانوں کو) ضرر پہنچائیں، اور کفر پھیلائیں، اور مومنوں کے درمیان

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَاِرْصَادًا	لِّمَنْ	حَارَبَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	مِنْ	قَبْلُ ؕ
مومنوں	اور گھات لگانے کیلئے	اس کیلئے جس نے	لڑائی کی	اللہ	اور اس کا رسول	سے	پہلے

تفرقہ (پھوٹ) ڈالیں اور اس شخص کے لئے گھات لگائیں جو اس سے پہلے اللہ اور اس کے رسول سے لڑائی کر چکا ہے،

وَلَيَحْلِفُنَّ	اِنْ	اَرَدْنَآ	اِلَّا	الْحُسْنٰى ؕ	وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ
اور وہ ضرور قسمیں کھائیں گے	نہیں	ہم نے ارادہ کیا	مگر	اچھا، نیک	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک وہ

اور وہ ضرور قسمیں کھا کھا کر کہیں گے کہ ہمارا ارادہ تو نیک ہی تھا، مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً وہ

لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾	لَا	تَقُمْ	فِيْهِ	اَبَدًا ؕ	لَمَسْجِدٌ	اُسِّسَ	عَلَى	التَّقْوٰى
البتہ جھوٹے	نہ	آپ کھڑے ہوں	اس میں	کبھی بھی	البتہ وہ مسجد	بنیاد رکھی گئی اس کی	پر	تقویٰ

جھوٹے ہیں۔ (لہٰذا) آپ اس (مسجد) میں کبھی بھی کھڑے نہ ہوں، البتہ جس مسجد کی بنیاد پہلے دن ہی سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے

❶ ان سے مراد تین صحابہ (مرارہ بن ربیع، کعب بن مالک اور ہلال بن امیہ رضی اللہ عنہم) ہیں جنہوں نے سستی سے غزوۂ تبوک میں شرکت نہ کی۔ (احمد)

مِنۡ	اَوَّلِ	يَوۡمٍ	اَحَقُّ	اَنۡ	تَقُوۡمَ	فِيۡهِ ؕ	فِيۡهِ	رِجَالٌ	يُّحِبُّوۡنَ	اَنۡ
سے	پہلے	دن	زیادہ حقدار	کہ	آپ کھڑے ہوں	اس میں	اس میں	مرد	پسند کرتے ہیں	کہ

وہ زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس میں کھڑے ہوں، اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک رہنا پسند کرتے ہیں،

يَّتَطَهَّرُوۡا ؕ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ	الۡمُطَّهِّرِيۡنَ ﴿108﴾	اَفَمَنۡ	اَسَّسَ	بُنۡيَانَهٗ	عَلٰى
وہ پاک رہیں	اور اللہ	پسند کرتا ہے	پاک رہنے والے	کیا پس جس نے	بنیاد رکھی	اپنی عمارت	پر

اور اللہ پاک رہنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ کیا پھر جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقویٰ

تَقۡوٰى	مِنَ	اللّٰهِ	وَرِضۡوَانٍ	خَيۡرٌ	اَمۡ	مَّنۡ	اَسَّسَ	بُنۡيَانَهٗ	عَلٰى
تقویٰ	سے	اللہ	اور رضامندی	بہتر	یا	جس نے	بنیاد رکھی	اپنی عمارت	پر

اور (اس کی) رضامندی پر رکھی وہ بہتر ہے یا جس نے اپنی عمارت کی بنیاد ایک کھوکھلے گرنے والے

شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ	فَانۡهَارَ	بِهٖ	فِىۡ	نَارِ	جَهَنَّمَ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهۡدِى
کنارہ	کھوکھلا	گرنے والا	پس وہ لے گرا	اس کو	میں	آگ	جہنم	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

کنارے پر رکھی، پھر وہ اسے (سیدھا) جہنم کی آگ میں لے گرا، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

الۡقَوۡمَ	الظّٰلِمِيۡنَ ﴿109﴾	لَا يَزَالُ	بُنۡيَانُهُمُ	الَّذِىۡ	بَنَوۡا	رِيۡبَةً	فِىۡ
قوم	ظالم	ہمیشہ رہے گی	ان کی عمارت	وہ جو	انہوں نے بنائی	شک	میں

انہوں نے جو عمارت بنائی تھی وہ ان کے دلوں میں شک ہی ڈالے رکھے گی

قُلُوۡبِهِمۡ	اِلَّاۤ	اَنۡ	تَقَطَّعَ	قُلُوۡبُهُمۡ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌ	حَكِيۡمٌ ﴿110﴾	اِنَّ
ان کے دل	مگر	یہ کہ	ٹکڑے ٹکڑے ہو نگے	ان کے دل	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	بیشک

ع ١٣

الا کہ ان کے دل ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں، ❶ اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔

اللّٰهَ	اشۡتَرٰى	مِنَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اَنۡفُسَهُمۡ	وَاَمۡوَالَهُمۡ	بِاَنَّ	لَهُمُ
اللہ	خرید لیا	سے	مومنوں	ان کی جانیں	اور ان کے مال	بدلے اسکے کہ	ان کیلئے

بیشک اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال جنت کے بدلے میں خرید لئے ہیں، ❷

الۡجَـنَّةَ ؕ	يُقَاتِلُوۡنَ	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	فَيَقۡتُلُوۡنَ	وَيُقۡتَلُوۡنَ	وَعۡدًا	عَلَيۡهِ
جنت	وہ لڑتے ہیں	میں	راستہ	اللہ	تو وہ قتل کرتے ہیں	اور قتل کئے جاتے ہیں	وعدہ	اس پر

وہ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، پھر وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں، یہ (جنت کا وعدہ) تورات اور انجیل

❶ یعنی انہیں موت آجائے۔ ❷ یعنی مومن اللہ کی راہ میں اپنا مال اور جان پیش کریں گے جبکہ اللہ بدلے میں انہیں جنت عطا کرے گا۔

حَقًّا	فِي	التَّوْرٰىةِ	وَالْاِنْجِيْلِ	وَالْقُرْاٰنِ	وَمَنْ	اَوْفٰى	بِعَهْدِهٖ	مِنَ
سچا	میں	تورات	اور انجیل	اور قرآن	اور کون	زیادہ پورا کرنے والا	اپنا وعدہ	سے

اور قرآن میں اللہ کے ذمے سچا وعدہ ہے، اور اللہ سے زیادہ اپنا وعدہ کون پورا کرنے والا ہے،

اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ	الَّذِيْ	بَايَعْتُمْ	بِهٖ	وَذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ
اللہ	پھر تم خوش ہو جاؤ	اپنے سودے کے ساتھ	جو	تم نے سودا کیا	اس کیساتھ	اور یہ	وہ	کامیابی

لہٰذا تم اپنے اس سودے پر خوش ہو جاؤ جو تم نے اللہ کے ساتھ کیا ہے، اور یہی عظیم کامیابی ہے۔

الْعَظِيْمُ ﴿۱۱۱﴾	اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ	الْحٰمِدُوْنَ	السَّآئِحُوْنَ	الرّٰكِعُوْنَ
عظیم۔ بڑی	توبہ کرنے والے	عبادت کرنے والے	حمد کرنے والے	روزہ رکھنے والے	رکوع کرنے والے

(وہ مومن) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے،

السّٰجِدُوْنَ	الْاٰمِرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَالنَّاهُوْنَ	عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَالْحٰفِظُوْنَ
سجدہ کرنے والے	حکم کرنے والے	نیکی کا	اور روکنے والے	سے	برائی	اور حفاظت کرنے والے

سجدہ کرنے والے، نیکی کا حکم کرنے والے اور برائی سے روکنے والے اور اللہ کی حدود کی حفاظت کرنے والے ہیں،

لِحُدُوْدِ	اللّٰهِ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۲﴾	مَا	كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
حدود کی	اللہ	اور خوشخبری سنا دیجئے	مومن	نہیں	ہے	نبی کے لئے	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے

اور (اے نبی!) آپ مومنوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ نبی اور ایمان والوں کو یہ زیبا نہیں کہ وہ

اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا	لِلْمُشْرِكِيْنَ	وَلَوْ	كَانُوْٓا	اُولِيْ قُرْبٰى	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا
کہ	وہ بخشش مانگیں	مشرکوں کے لئے	اور اگرچہ	ہوں وہ	قرابت دار	سے	بعد	جو

مشرکوں کے لئے دعائے مغفرت کریں اگرچہ وہ ان کے قریبی رشتہ دار ہی ہوں، جبکہ ان پر یہ بات واضح ہو چکی ہو

تَبَيَّنَ	لَهُمْ	اَنَّهُمْ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ ﴿۱۱۳﴾	وَمَا	كَانَ	اسْتِغْفَارُ	اِبْرٰهِيْمَ
واضح ہو گیا	ان کیلئے	کہ بیشک وہ	والے	دوزخ	اور نہیں	تھا	بخشش مانگنا	ابراہیم

کہ بلاشبہ وہ دوزخی ہیں۔ ❶ اور ابراہیم کا اپنے باپ کے لئے دعائے مغفرت کرنا تو ایک وعدے کی وجہ سے تھا

لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ	مَّوْعِدَةٍ	وَّعَدَهَآ	اِيَّاهُ ۚ	فَلَمَّا	تَبَيَّنَ	لَهٗٓ
اپنے باپ کیلئے	مگر	سے	ایک وعدہ	جو اس نے وعدہ کیا	اس سے	پھر جب	واضح ہو گیا	اس کیلئے

جو اس (ابراہیم) نے اس (اپنے باپ) سے کیا تھا، مگر جب اس پر یہ بات واضح ہو گئی کہ وہ اللہ کا دشمن ہے

❶ معلوم ہوا کہ کسی مشرک کے لئے دعائے مغفرت کرنا جائز نہیں اور نہ ہی اس کی نماز جنازہ پڑھنا جائز ہے۔

اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ	تَبَرَّاَ	مِنْهُ	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَاَوَّاهٌ	حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾
کہ وہ	دشمن	اللہ کا	تو بیزار ہو گیا	اس سے	بیشک	ابراہیم	البتہ نرم دل	بردبار

تو وہ اس سے بیزار ہو گیا، بیشک ابراہیم بڑا نرم دل، نہایت بردبار تھا۔

وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا	بَعْدَ	اِذْ	هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ
اور نہیں	ہے	اللہ	کہ وہ گمراہ کرے	قوم	بعد اسکے کہ	جب	اس نے ہدایت دے ان کو	یہاں تک کہ	وہ واضح کردے

اور اللہ ایسا نہیں کہ کسی قوم کو ہدایت دینے کے بعد پھر گمراہی میں مبتلا کر دے جب تک کہ ان کے سامنے وہ چیزیں

لَهُمْ	مَّا	يَتَّقُوْنَ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾	اِنَّ	اللّٰهَ
ان کیلئے	جس سے	وہ بچیں	بیشک	اللہ	ہر	چیز	جاننے والا	بیشک	اللہ

واضح نہ کرے جن سے انہیں بچنا ہے، بیشک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ بیشک اللہ ہی کے لئے

لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ
اس کیلئے	بادشاہی	آسمانوں	اور زمین	وہ زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور نہیں	تمہارے لئے	سے

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے، وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اور اللہ کے سوا تمہارا

دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا	نَصِيْرٍ ﴿١١٦﴾	لَقَدْ	تَّابَ	اللّٰهُ	عَلَى	النَّبِيِّ
سوائے	اللہ	سے	دوست	اور نہ	مددگار	البتہ تحقیق	توجہ فرمائی	اللہ	پر	نبی

کوئی دوست اور مددگار نہیں۔ ❶ بیشک اللہ نے نبی اور ان مہاجرین و انصار پر مہربانی فرمائی

وَالْمُهٰجِرِيْنَ	وَالْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ	فِيْ	سَاعَةِ	الْعُسْرَةِ	مِنْۢ بَعْدِ مَا
اور مہاجرین	اور انصار	جنہوں نے	پیروی کی اس کی	میں	وقت	سختی	اس کے بعد کہ

جنہوں نے سختی کے وقت ❷ بھی آپ کی پیروی کی، اس کے بعد کہ ان میں سے ایک گروہ کے دل

كَادَ	يَزِيْغُ	قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ
قریب تھا	ٹیڑھے ہوجاتے	دل	ایک فریق	ان میں سے	پھر	توجہ کی	ان پر	بیشک وہ

(ناقابل برداشت مشقت کے باعث) ٹیڑھے ہو جانے کے قریب تھے، پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی، بیشک وہ

بِهِمْ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿١١٧﴾	وَّعَلَى	الثَّلٰثَةِ	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا	حَتّٰى	اِذَا
ان کیساتھ	شفقت کرنیوالا	رحم کرنیوالا	اور پر	تینوں	جو	چھوڑ دیئے گئے تھے	یہاں تک کہ	جب

ان پر نہایت شفقت کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔ اور ان تینوں پر بھی (مہربانی فرمائی) ❸ جو (حکمِ الٰہی کے انتظار میں) چھوڑ دیئے گئے تھے

❶ جو تمہیں اس سے بچا سکے۔ ❷ یعنی غزوۂ تبوک کے موقع پر جب خرچ بھی کم تھا، سواریاں بھی اور پانی بھی۔ ❸ یعنی انہیں معاف کر دیا۔

ضَاقَتۡ	عَلَيۡهِمُ	الۡاَرۡضُ	بِمَا	رَحُبَتۡ	وَضَاقَتۡ	عَلَيۡهِمۡ	اَنۡفُسُهُمۡ
تنگ ہو گئی	ان پر	زمین	باوجود	فراخی	اور تنگ ہو گئیں	ان پر	ان کی جانیں

یہاں تک کہ زمین فراخی کے باوجود ان پر تنگ ہو گئی اور ان کی اپنی جانیں بھی ان پر تنگ ہو گئیں

وَظَنُّوۡۤا	اَنۡ	لَّا	مَلۡجَاَ	مِنَ	اللّٰهِ	اِلَّاۤ	اِلَيۡهِ ؕ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيۡهِمۡ
اور انہوں نے گمان کر لیا	کہ	نہیں	جائے پناہ	سے	اللہ	مگر	اس کی طرف	پھر	اس نے توجہ کی	ان پر

اور انہوں نے گمان کر لیا کہ اللہ سے (بچنے کے لئے) خود اس کے سوا کوئی جائے پناہ نہیں، پھر اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی

ع ۸

لِيَتُوۡبُوۡا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيۡمُ ﴿۱۱۸﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوا
تاکہ وہ توبہ کریں	بیشک	اللہ	وہ	بہت زیادہ توبہ قبول کرنیوالا	رحم کرنیوالا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو

تاکہ وہ توبہ کریں، بیشک اللہ ہی بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اے ایمان والو!

اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَكُوۡنُوۡا	مَعَ	الصّٰدِقِيۡنَ ﴿۱۱۹﴾	مَا	كَانَ	لِاَهۡلِ الۡمَدِيۡنَةِ	وَمَنۡ
تم ڈرو	اللہ	اور ہو جاؤ	ساتھ	سچے	نہیں	ہے	اہل مدینہ کے لئے	اور جو

تم اللہ سے ڈرو اور سچے لوگوں کے ساتھ ہو جاؤ۔ مدینہ کے باشندوں اور ان کے گرد و پیش کے دیہاتیوں

حَوۡلَهُمۡ	مِّنَ	الۡاَعۡرَابِ	اَنۡ	يَّتَخَلَّفُوۡا	عَنۡ	رَّسُوۡلِ	اللّٰهِ	وَلَا	يَرۡغَبُوۡا
ان کے اردگرد	سے	دیہاتی	کہ	وہ پیچھے رہ جائیں	سے	رسول	اللہ	اور نہ	رغبت کریں

کو (ہرگز) یہ شایاں نہ تھا کہ وہ (جہاد میں) اللہ کے رسول سے پیچھے رہ جاتے، اور نہ یہ (مناسب تھا) کہ اس کی جان سے بے پروا ہو کر

بِاَنۡفُسِهِمۡ	عَنۡ نَّفۡسِهٖ ؕ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمۡ	لَا	يُصِيۡبُهُمۡ	ظَمَاٌ	وَّلَا	نَصَبٌ
اپنی جانوں سے	اس کی جان سے	یہ	اس لئے کہ وہ	نہیں	پہنچتی ان کو	پیاس	اور نہ	تھکاوٹ

اپنی جانوں کی فکر میں لگ جاتے، یہ اس لئے کہ بیشک ان لوگوں کو اللہ کے راستے میں جو بھی پیاس اور تھکاوٹ

وَّلَا	مَخۡمَصَةٌ	فِىۡ	سَبِيۡلِ	اللّٰهِ	وَلَا	يَطَئُوۡنَ	مَوۡطِئًا	يَّغِيۡظُ	الۡكُفَّارَ
اور نہ	بھوک	میں	راستہ	اللہ	اور نہیں	وہ روندتے	کوئی جگہ	جو غصہ دلائے	کافروں

اور بھوک (کی تکلیف) پہنچتی ہے، اور وہ جو کوئی جگہ بھی روندتے ہیں جس سے کافروں کو غصہ آتا ہے، ❶

وَلَا	يَنَالُوۡنَ	مِنۡ	عَدُوٍّ	نَّيۡلًا	اِلَّا	كُتِبَ	لَهُمۡ	بِهٖ	عَمَلٌ	صَالِحٌ ؕ
اور نہیں	وہ حاصل کرتے	سے	دشمن	کوئی کامیابی	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کیلئے	اسکے بدلے	عمل	نیک

اور وہ دشمن سے جو بھی کامیابی حاصل کرتے ہیں ❷ تو اس کے بدلے ان کے لئے نیک عمل لکھا جاتا ہے،

❶ یعنی کفار کے علاقوں میں گھسنا اور ان پر قبضہ کر لینا۔ ❷ یعنی دشمن پر فتح اور مالِ غنیمت کا حصول وغیرہ۔

إِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيعُ	أَجْرَ	الْمُحْسِنِينَ ﴿١٢٠﴾	وَلَا	يُنْفِقُونَ	نَفَقَةً
بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکی کرنے والے	اور نہیں	وہ خرچ کرتے	کوئی خرچ

بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ اور (اسی طرح) وہ جو بھی چھوٹا اور بڑا ❶

صَغِيرَةً	وَّلَا	كَبِيرَةً	وَّلَا	يَقْطَعُونَ	وَادِيًا	إِلَّا	كُتِبَ	لَهُمْ
چھوٹا	اور نہ	بڑا	اور نہیں	وہ طے کرتے	کوئی وادی	مگر	لکھا جاتا ہے	ان کیلئے

خرچ کرتے ہیں اور جو بھی وادی طے کرتے ہیں تو (یہ سب کچھ) ان کے لئے (نیک اعمال میں) لکھ دیا جاتا ہے

لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	أَحْسَنَ	مَا	كَانُوا	يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾	وَمَا	كَانَ	الْمُؤْمِنُونَ
تاکہ جزا دے ان کو	اللہ	بہترین	جو	تھے	وہ عمل کرتے	اور نہیں	ہے	مومن

تاکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کی بہترین جزا دے۔ اور مومنوں کے لئے مناسب نہیں کہ وہ سب کے سب ہی

لِيَنْفِرُوا	كَافَّةً	فَلَوْلَا	نَفَرَ	مِنْ	كُلِّ	فِرْقَةٍ	مِّنْهُمْ	طَائِفَةٌ
کہ وہ نکلیں	سب کے سب	پس کیوں نہ	نکلا	سے	ہر	فرقہ	ان میں سے	ایک گروہ

(جہاد کے لئے) نکل پڑیں، ❷ تو ہر فرقے میں سے ایک گروہ دین میں سمجھ حاصل کرنے کے لئے

لِّيَتَفَقَّهُوا	فِي	الدِّينِ	وَلِيُنْذِرُوا	قَوْمَهُمْ	إِذَا	رَجَعُوا	إِلَيْهِمْ
تاکہ وہ سمجھ حاصل کریں	میں	دین	اور تاکہ وہ ڈرائیں	اپنی قوم	جب	وہ لوٹیں	ان کی طرف

کیوں نہ نکلا، تاکہ جب وہ اپنی قوم کی طرف واپس جاتے تو انہیں خبردار کرتے، تاکہ وہ (پیچھے والے بھی)

ع ۴

لَعَلَّهُمْ	يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا	قَاتِلُوا	الَّذِينَ	يَلُونَكُمْ
تاکہ وہ	ڈریں	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	لڑائی کرو	ان سے جو	تمہارے آس پاس ہیں

ڈر جاتے۔ اے ایمان والو! تم اُن کفار سے لڑو جو تمہارے آس پاس ہیں

مِّنَ	الْكُفَّارِ	وَلْيَجِدُوا	فِيكُمْ	غِلْظَةً	وَاعْلَمُوا	أَنَّ	اللّٰهَ	مَعَ
سے	کافروں	اور چاہئے کہ وہ پائیں	تم میں	سختی	اور جان لو	بیشک	اللہ	ساتھ

اور چاہئے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں، ❸ اور جان لو کہ بیشک اللہ متقی لوگوں کے ساتھ ہے۔

الربع

الْمُتَّقِينَ ﴿١٢٣﴾	وَإِذَا مَا	أُنْزِلَتْ	سُورَةٌ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَقُولُ	أَيُّكُمْ
متقی لوگ	اور جب بھی	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	تو ان میں سے بعض	جو	کہتے ہیں	کون ہے تم میں سے

اور جب بھی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان (منافقوں) میں سے بعض ایسے ہیں جو (بطورِ مذاق) کہتے ہیں کہ تم میں سے کس کو

❶ یعنی تھوڑا اور زیادہ۔ ❷ کیونکہ ایسا ممکن بھی نہیں کہ سب دشمن کے خلاف میدان میں اتر پڑیں۔ ❸ یعنی تمہیں بہادر سمجھیں۔

زَادَتْهُ	هٰذِهٖٓ	اِيْمَانًا	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ	اِيْمَانًا	وَّهُمْ
زیادہ کیا ہو جس کو	اس	ایمان	پس	جو لوگ	ایمان لائے	تو اس نے زیادہ کیا انکو	ایمان	اور وہ

اس (سورت) نے ایمان میں زیادہ کیا ہے؟ چنانچہ جو ایمان والے ہیں اس (سورت) نے (واقعتاً) ان کو تو ایمان میں زیادہ کیا ہے

يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ	رِجْسًا
خوش ہوتے ہیں	اور لیکن	وہ لوگ جو	میں	ان کے دل	بیماری	تو اس نے زیادہ کر دیا ان کو	گندگی

اور وہ خوش ہیں۔ البتہ جن کے دلوں میں بیماری ❶ ہے ان کو اس (سورت) نے ان کی (پہلی) گندگی پر (مزید) گندگی

اِلٰى	رِجْسِهِمْ	وَمَاتُوْا	وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾	اَوَلَا	يَرَوْنَ	اَنَّهُمْ	يُفْتَنُوْنَ
طرف	ان کی گندگی	اور وہ مر گئے	اور وہ	کافر	کیا نہیں	وہ دیکھتے	کہ بیشک وہ	آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں

میں زیادہ کر دیا اور وہ مرتے دم تک کفر ہی میں مبتلا رہے۔ کیا وہ (مومن) دیکھتے نہیں کہ وہ (منافق) ہر سال ایک یا دو مرتبہ

فِيْ	كُلِّ	عَامٍ	مَّرَّةً	اَوْ	مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا	يَتُوْبُوْنَ	وَلَا	هُمْ
میں	ہر	سال	ایک مرتبہ	یا	دو مرتبہ	پھر	نہیں	وہ توبہ کرتے	اور نہ	وہ

آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں، پھر بھی وہ نہ توبہ کرتے ہیں اور نہ ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔

يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾	وَاِذَا مَآ	اُنْزِلَتْ	سُوْرَةٌ	نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ
نصیحت پکڑتے ہیں	اور جب بھی	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت	دیکھتا ہے	ان کا بعض	طرف	بعض

اور جب بھی کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ایک دوسرے کی طرف دیکھتے ہیں کہ

هَلْ	يَرٰىكُمْ	مِّنْ	اَحَدٍ	ثُمَّ	انْصَرَفُوْا	صَرَفَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ	بِاَنَّهُمْ
کیا	دیکھ رہا ہے تم کو	سے	کوئی	پھر	وہ پھر جاتے ہیں	پھیر دیا	اللہ	ان کے دل	بوجہ اس کے کہ وہ

کہیں تمہیں کوئی (مسلمان) دیکھ تو نہیں رہا؟ پھر (چپکے سے) کھسک جاتے ہیں، ❷ اللہ نے ان کے دلوں کو پھیر دیا ہے

قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾	لَقَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ
لوگ	نہیں	سمجھتے	البتہ تحقیق	آ گیا تمہارے پاس	رسول	سے	تمہی میں سے

کیونکہ یہ لوگ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔ بیشک تمہارے پاس تم ہی میں سے ایک ایسا رسول آیا ہے

عَزِيْزٌ	عَلَيْهِ	مَا عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ	عَلَيْكُمْ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ
گراں	اس پر	تمہارا مشقت میں پڑنا	حرص رکھنے والا	تم پر	مومنوں کے ساتھ	شفقت کرنیوالا

جس پر تمہارا مشقت میں پڑنا (انتہائی) گراں (گزرتا) ہے، وہ تمہارے لئے (بھلائی کا) بہت حریص ❸ ہے، (اور) مومنوں پر نہایت شفیق،

❶ یعنی شک ونفاق کی بیماری۔ ❷ تاکہ اس کے مضامین پر عمل نہ کرنا پڑ جائے۔ ❸ یعنی خواہش مند ہے۔

رَّحِيْمٌ ﴿128﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقُلْ	حَسْبِيَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
رحم کرنیوالا	پھر اگر	وہ منہ پھیرلیں	تو کہہ دیجئے	کافی ہے مجھ کو	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی

بڑا رحم کرنے والا ہے۔ پھر بھی اگر وہ منہ پھیر لیں ❶ تو (اے نبی!) کہہ دیجئے، مجھے اللہ ہی کافی ہے، اس کے سوا

عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَهُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ ﴿129﴾
اس پر	میں نے بھروسہ کیا	اور وہی	رب	عرش	عظیم

ع ۱٦

کوئی معبودِ (برحق) نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔

۱۰ سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ ۵۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۰۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۱۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الْمَنْزِلُ الثَّالِثُ (۳)

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ ﴿1﴾	اَكَانَ	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ
الٓرٰ	یہ	آیتیں	کتاب	حکمت والی	کیا ہے	لوگوں کے لئے	تعجب	کہ

الٓرٰ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ کیا لوگوں کے لئے یہ بات باعثِ تعجب ہے ❷ کہ

اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ	وَبَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
ہم نے وحی کی	طرف	ایک آدمی	ان میں سے	کہ	تو ڈرا	لوگ	اور خوشخبری دے	ان کو جو	ایمان لائے

ہم نے ان میں سے ایک آدمی کی طرف وحی بھیجی کہ تو لوگوں کو ڈرا اور ایمان والوں کو خوشخبری دے کہ

اَنَّ	لَهُمْ	قَدَمَ	صِدْقٍ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا
بیشک	ان کے لئے	مرتبہ	سچائی	نزدیک	ان کے رب	کہا	کافر	بیشک	یہ

بیشک ان کے لئے ان کے رب کے پاس سچائی کا مرتبہ ہے، ❸ کافروں نے کہا: بیشک یہ تو

لَسٰحِرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿2﴾	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
البتہ جادوگر	صریح۔ظاہر	بیشک	تمہارا رب	اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین

صریح جادو ہے۔ بیشک تمہارا رب اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں

فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مَا
میں	چھ	دن	پھر	مستوی ہوا	پر	عرش	وہ تدبیر کرتا ہے	کام	نہیں

پیدا کیا، پھر عرش پر مستوی ہو گیا، وہی (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے،

❶ یعنی آپ کی بات ماننے اور دین وشریعت کو قبول کرنے سے انکار کردیں۔ ❷ یہ ان کفار سے کہا جارہا ہے جنہوں نے اس بات پر تعجب کیا تھا کہ ایک انسان کو رسول بنایا گیا ہے۔ ❸ یعنی وافر اجر وثواب ہے کیونکہ انہوں نے صدق پر مبنی اعمالِ صالحہ پیش کئے تھے۔

مِنْ	شَفِيْعٍ	اِلَّا	مِنْۢ	بَعْدِ	اِذْنِهٖ ط	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ ط
سے	سفارش کرنیوالا	مگر	سے	بعد	اس کی اجازت	یہی ہے	اللہ	تمہارا رب	پس تم اسی کی عبادت کرو

اس کی اجازت کے بغیر کوئی سفارش کرنے والا نہیں، یہی اللہ تمہارا رب ہے، لہٰذا تم اسی کی عبادت کرو،

اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ۝۳	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا ط	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقًّا ط	اِنَّهٗ
کیا پھر نہیں	تم نصیحت پکڑتے	اسی کی طرف	تمہارا لوٹ کر جانا	سب	وعدہ	اللہ	سچا	بیشک وہ

کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے۔ (بالآخر) تم سب کو اسی کی طرف لوٹنا ہے، اللہ کا وعدہ سچا ہے، بیشک وہی

يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق	پھر	وہی دوبارہ زندہ کریگا اسکو	تاکہ جزا دے	ان کو جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک

مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے، پھر وہی اسے دوبارہ زندہ کرے گا، تاکہ ان لوگوں کو انصاف کے ساتھ جزا دے جو ایمان لائے

بِالْقِسْطِ ط	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ	حَمِيْمٍ	وَّعَذَابٌ	اَلِيْمٌۢ
انصاف کیساتھ	اور جنہوں نے	کفر کیا	ان کیلئے	پینا	سے	کھولتا پانی	اور عذاب	دردناک

اور جنہوں نے نیک عمل کئے، اور کافروں کے لئے پینے کو کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہو گا، کیونکہ وہ

بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ ۝۴	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ	ضِيَآءً	وَّالْقَمَرَ
اس وجہ سے جو	تھے وہ	کفر کرتے	وہی	جس نے	بنایا	سورج	چمک۔روشن	اور چاند

(اللہ کے ساتھ) کفر کیا کرتے تھے۔ وہی (اللہ) ہے جس نے سورج کو روشن اور چاند کو نور بنایا

نُوْرًا	وَّقَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ	لِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ	وَالْحِسَابَ ط	مَا
نور	اور مقرر کیں اس کی	منزلیں	تاکہ تم معلوم کرو	گنتی	سالوں کی	اور حساب	نہیں

اور اس کی منزلیں مقرر کیں تاکہ تم سالوں کی گنتی اور (کاموں کا) حساب معلوم کر سکو، یہ (سب) اللہ نے

خَلَقَ	اللّٰهُ	ذٰلِكَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ ج	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ۝۵	اِنَّ
پیدا کیا	اللہ	یہ	مگر	حق کیساتھ	وہ تفصیل سے بیان کرتا ہے	آیتیں	ان لوگوں کیلئے	جو جانتے ہیں	بیشک

حق ہی کے ساتھ پیدا کیا ہے، ❶ وہ ان لوگوں کے لئے (اپنی) آیتیں ❷ تفصیل سے بیان کرتا ہے جو جانتے ہیں۔

فِيْ	اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَمَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
میں	آنے جانے	رات	اور دن	اور جو	پیدا کیا	اللہ	میں	آسمانوں	اور زمین

بیشک رات اور دن کے آنے جانے میں اور (ہر اس چیز میں) جو آسمانوں اور زمین میں ہے،

❶ یعنی اللہ نے یہ کائنات عبث و بے کار پیدا نہیں کی بلکہ اس میں عظیم مصلحت وحکمت کارفرما ہے۔ ❷ یعنی دلائل و براہین۔

لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَّقُوْنَ ﴿6﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	وَرَضُوْا
البتہ نشانیاں	ان لوگوں کیلئے	جو ڈرتے ہیں	بیشک	وہ لوگ جو	نہیں	امید رکھتے	ہماری ملاقات	اور وہ راضی ہیں

ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ڈرتے ہیں۔ بیشک جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے ❶ اور وہ دنیوی زندگی پر ہی

بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَاطْمَاَنُّوْا	بِهَا	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ	اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ ﴿7﴾
زندگی کیساتھ	دنیا	اور وہ مطمئن ہیں	اسی کیساتھ	اور وہ لوگ جو	وہ	سے	ہماری آیتوں	غافل

راضی اور اسی پر مطمئن ہیں ❷ اور وہ لوگ جو ہماری آیتوں سے غافل ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	مَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿8﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہی لوگ	ان کا ٹھکانا	آگ	بوجہ اسکے جو	تھے	وہ کماتے	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

انہی لوگوں کا ٹھکانا آگ ہے ان (اعمال) کی وجہ سے جو وہ کماتے رہے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	يَهْدِيْهِمْ	رَبُّهُمْ	بِاِيْمَانِهِمْ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهِمُ
اور عمل کئے	نیک	رہنمائی کرے گا ان کی	ان کا رب	انکے ایمان کے سبب	بہتی ہوں گی	سے	ان کے نیچے

ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے ان کی (ایسے باغات کی طرف) رہنمائی فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی،

الْاَنْهٰرُ	فِيْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ ﴿9﴾	دَعْوٰىهُمْ	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ	اللّٰهُمَّ
نہریں	میں	باغات	نعمتوں والے	انکا پکارنا	اس میں	پاک ہے تو	اے اللہ!

نعمتوں والے باغات میں۔ وہاں ان کی پکار یہ ہو گی: اے اللہ! تو پاک ہے،

وَتَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ	وَاٰخِرُ	دَعْوٰىهُمْ	اَنِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ
اور ان کی دعا	اس میں	سلام	اور آخری	ان کی پکار	یہ کہ	ہر تعریف	اللہ ہی کے لئے	رب

اور وہاں ان کی دعا یہ ہو گی: سلام، اور ان کی آخری پکار یہ ہو گی کہ سب تعریف اللہ ہی کے لئے جو تمام جہانوں

ع ۱

الْعٰلَمِيْنَ ﴿10﴾	وَلَوْ	يُعَجِّلُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ	بِالْخَيْرِ
جہانوں کا	اور اگر	جلدی کرتا	اللہ	لوگوں کے لئے	برائی	ان کے جلدی طلب کرنے کی طرح	بھلائی کو

کا رب ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو برائی پہنچانے میں جلدی کرتا جیسے وہ بھلائی مانگنے میں جلدی کرتے ہیں

لَقُضِيَ	اِلَيْهِمْ	اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا
البتہ پورا کر دیا جاتا	ان کی طرف	انکا وقت مقرر	پھر ہم چھوڑ دیتے ہیں	ان کو جو	نہیں	امید رکھتے	ہماری ملاقات

تو ان کا وقتِ مقرر (مہلتِ عمل) کب کا پورا ہو چکا ہوتا، (مگر) ہم ان لوگوں کو جو ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، چھوڑ دیتے ہیں

❶ یعنی ہم سے ملنے کی توقع یا خواہش نہیں رکھتے۔ ❷ یعنی صرف دنیاوی سکون کی تلاش میں ہی کوشاں ہیں۔

فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿۱۱﴾	وَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	الضُّرُّ	دَعَانَا	لِجَنْۢبِهٖٓ
میں	ان کی سرکشی	وہ سرگرداں پھرتے ہیں	اور جب	پہنچتی ہے	انسان	تکلیف	پکارتا ہے ہمیں	اپنے پہلو پر

کہ وہ اپنی سرکشی میں سرگرداں پھرتے رہیں۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو لیٹے، یا بیٹھے،

اَوْ	قَاعِدًا	اَوْ	قَآئِمًا ۚ	فَلَمَّا	كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهٗ	مَرَّ	كَاَنْ	لَّمْ
یا	بیٹھے ہوئے	یا	کھڑے ہوئے	پھر جب	ہم ہٹا دیتے ہیں	اس سے	اس کی تکلیف	گزر جاتا ہے	گویا کہ	نہیں

یا کھڑے (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے، ❶ پھر جب ہم اس کی تکلیف دور کر دیتے ہیں تو یوں گزر جاتا ہے گویا کہ اس نے خود کو

يَدْعُنَآ	اِلٰى	ضُرٍّ	مَّسَّهٗ ؕ	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ	مَا	كَانُوْا
پکارا تھا ہم کو	طرف	تکلیف	پہنچی تھی اسکو	اسی طرح	مزین کر دیا گیا	حد سے بڑھنے والوں کیلئے	جو	تھے وہ

تکلیف پہنچنے پر کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا، ❷ حد سے بڑھنے والوں کے لئے اسی طرح ان کے (برے) عمل مزین کر دیئے گئے ہیں۔

يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲﴾	وَلَقَدْ	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا ۙ
عمل کرتے	اور البتہ تحقیق	ہم نے ہلاک کیا	امتیں	تم سے پہلے	جب	انہوں نے ظلم کیا

اور بیشک ہم نے ان امتوں کو ہلاک کر دیا جو تم سے پہلے تھیں، جب انہوں نے ظلم کیا،

وَجَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا ؕ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
اور آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کیساتھ	اور نہیں	تھے وہ	کہ ایمان لاتے	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں

اور ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے (لیکن) وہ ایسے نہ تھے کہ ایمان لاتے، مجرم لوگوں کو ہم اسی طرح

الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۳﴾	ثُمَّ	جَعَلْنٰكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي	الْاَرْضِ	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ
لوگ	مجرم	پھر	ہم نے بنایا تم کو	جانشین	میں	زمین	سے	ان کے بعد

سزا دیتے ہیں۔ پھر ہم نے ان کے بعد تم لوگوں کو زمین میں جانشین بنایا

لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ ۙ	قَالَ
تاکہ ہم دیکھیں	کیسے	تم عمل کرتے ہو	اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	واضح	کہتے ہیں

تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو جو لوگ

الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ	غَيْرِ	هٰذَآ	اَوْ	بَدِّلْهُ ؕ
وہ جو	نہیں	امید رکھتے	ہماری ملاقات	تو لے آ	قرآن	علاوہ	اس	یا	بدل ڈال اس کو

ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے، وہ کہتے ہیں: تو اس کے علاوہ کوئی اور قرآن لے آ یا اسے (کچھ) بدل دے،

❶ غرض ہر حال میں ہمیں پکارتا ہے۔ ❷ یہ اُس ناشکری کا بیان ہے جس میں انسانوں کی اکثریت ہی مبتلا ہے۔ (العیاذ باللہ)

قُلْ	مَا	يَكُوْنُ	لِيْٓ	اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ	تِلْقَآئِ	نَفْسِيْ ۚ	اِنْ	اَتَّبِعُ
کہہ دیجئے	نہیں	ہے	میرے لئے	کہ	میں بدل دوں اسکو	سے	طرف	اپنی	نہیں	میں پیروی کرتا

کہہ دیجئے: مجھے یہ اختیار نہیں کہ میں اسے اپنی طرف سے بدل دوں، میں تو صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں

اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ ۚ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّيْ	عَذَابَ
مگر	جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنا رب	عذاب

جو میری طرف بھیجی جاتی ہے، اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب

يَوْمٍ	عَظِيْمٍ ﴿15﴾	قُلْ	لَّوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مَا	تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ	وَلَآ
دن	بڑے	کہہ دیجئے	اگر	چاہتا	اللہ	نہ	میں تلاوت کرتا اسکی	تم پر	اور نہ

کا ڈر ہے۔ کہہ دیجئے: اگر اللہ چاہتا تو میں تم پر اس (قرآن) کی تلاوت نہ کرتا اور نہ وہ (اللہ)

اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ ۖ	فَقَدْ	لَبِثْتُ	فِيْكُمْ	عُمُرًا	مِّنْ قَبْلِهٖ ۭ	اَفَلَا
وہ اطلاع دیتا تم کو	اس کی	پس تحقیق	میں ٹھہرا ہوں	تم میں	ایک مدت	اس سے پہلے	کیا پھر نہیں

تمہیں اس کی اطلاع (خبر) دیتا، ❶ بیشک میں نے اس (نبوت) سے پہلے تمہارے اندر ایک عمر گزاری ہے، ❷ کیا پھر تم

تَعْقِلُوْنَ ﴿16﴾	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ
تم عقل رکھتے	پس کون	زیادہ ظالم	اس شخص سے جو	باندھے	پر	اللہ	جھوٹ	یا	جھٹلائے

عقل نہیں رکھتے؟ پھر اس سے زیادہ ظالم اور کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے یا اس کی آیتوں کو

بِاٰيٰتِهٖ ۭ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿17﴾	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا
اس کی آیتوں کو	بیشک	نہیں	فلاح پائیں گے	مجرم	اور وہ عبادت کرتے ہیں	سوائے	اللہ	جو

جھٹلائے، بیشک مجرم فلاح نہیں پائیں گے۔ اور وہ اللہ کے سوا ان (معبودوں) کی عبادت کرتے ہیں

لَا	يَضُرُّهُمْ	وَلَا	يَنْفَعُهُمْ	وَيَقُوْلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ	شُفَعَآؤُنَا	عِنْدَ
نہیں	تکلیف دیتے ہیں ان کو	اور نہ	نفع دیتے ہیں ان کو	اور وہ کہتے ہیں	یہ لوگ	ہمارے سفارشی	پاس

جو نہ انہیں تکلیف پہنچا سکتے ہیں اور نہ نفع دے سکتے ہیں، اور وہ کہتے ہیں: یہ اللہ کے ہاں ہمارے سفارشی ہیں،

اللّٰهِ ۭ	قُلْ	اَتُنَبِّـــُٔوْنَ	اللّٰهَ	بِمَا	لَا	يَعْلَمُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَلَا	فِي
اللہ	کہہ دیجئے	کیا تم خبر دیتے ہو	اللہ	اس کی جو	نہیں	وہ جانتا	میں	آسمانوں	اور نہ	میں

کہہ دیجئے: کیا تم اللہ کو اس چیز کی خبر دیتے ہو جسے وہ نہ آسمانوں میں جانتا ہے اور نہ زمین میں؟

❶ یعنی سب کچھ اللہ کی مشیت سے ہو رہا ہے میری مرضی سے نہیں۔ ❷ یعنی تم مجھے ہمیشہ سے سچا سمجھتے ہو تو اب مجھ پر یقین کیوں نہیں کرتے؟

الْاَرْضِ ؕ	سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ (18)	وَمَا	كَانَ	النَّاسُ	اِلَّآ
زمین	پاک ہے وہ	اور بلند ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور نہیں	تھے	لوگ	مگر

پاک ہے وہ اور بلند و برتر ہے اس شرک سے جو وہ کرتے ہیں۔ اور پہلے لوگ ایک ہی امت تھے،

اُمَّةً	وَّاحِدَةً	فَاخْتَلَفُوْا ؕ	وَلَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ	لَقُضِيَ
امت	ایک	پھر انہوں نے اختلاف کیا	اور اگر نہ	ایک بات	پہلے طے	سے	تیرا رب	البتہ فیصلہ کر دیا جاتا

پھر انہوں نے (آپس میں) اختلاف کیا، ❶ اور اگر تیرے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہو چکی ہوتی تو جس چیز میں

بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (19)	وَيَقُوْلُوْنَ	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ
انکے درمیان	اس میں	جس میں	وہ اختلاف کرتے ہیں	اور وہ کہتے ہیں	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	اس پر	نشانی	سے

وہ باہم اختلاف کر رہے ہیں اس کا فیصلہ کر دیا جاتا۔ اور وہ کہتے ہیں: اس (نبی) پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی

رَّبِّهٖ ۚ	فَقُلْ	اِنَّمَا	الْغَيْبُ	لِلّٰهِ	فَانْتَظِرُوْا ۚ	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
اس کے رب	پس کہہ دیجئے	بیشک	غیب	اللہ ہی کے لئے	پس تم انتظار کرو	بیشک میں بھی	تمہارے ساتھ

کیوں نہیں نازل کی گئی، تو آپ کہہ دیجئے: غیب (کا علم) تو صرف اللہ ہی کے پاس ہے، چنانچہ تم انتظار کرو، بیشک میں بھی

ع

مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ (20)	وَاِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	مِّنْۢ	بَعْدِ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُمْ
انتظار کرنیوالوں میں سے ہوں	اور جب	ہم چکھاتے ہیں	لوگ	رحمت	سے	بعد	تکلیف	پہنچی انہیں

تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔ اور جب ہم (کافر) لوگوں کو تکلیف پہنچنے کے بعد (اپنی) رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں

اِذَا	لَهُمْ	مَّكْرٌ	فِيْٓ	اٰيَاتِنَا ؕ	قُلِ	اللّٰهُ	اَسْرَعُ	مَكْرًا ؕ	اِنَّ
اچانک	ان کیلئے	چال	میں	ہماری آیات	کہہ دیجئے	اللہ	سب سے جلد	چال	بیشک

تو فوراً وہ ہماری آیات میں چالیں چلنے لگتے ہیں، (ان سے) کہہ دیجئے: چال (چلنے) میں اللہ تم سے زیادہ تیز ہے، ❷ بیشک

رُسُلَنَا	يَكْتُبُوْنَ	مَا	تَمْكُرُوْنَ (21)	هُوَ	الَّذِيْ	يُسَيِّرُكُمْ	فِي	الْبَرِّ
ہمارے بھیجے ہوئے	لکھتے ہیں	جو	تم چالیں چلتے ہو	وہی	جو	چلاتا ہے تم کو	میں	خشکی

ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) تمہاری (سب) چالوں کو لکھ رہے ہیں۔ وہی (اللہ) ہے جو تم کو خشکی اور تری میں چلاتا ہے،

وَالْبَحْرِ ؕ	حَتّٰٓى	اِذَا	كُنْتُمْ	فِي	الْفُلْكِ ۚ	وَجَرَيْنَ	بِهِمْ	بِرِيْحٍ	طَيِّبَةٍ
اور سمندر	یہاں تک کہ	جب	ہوتے ہو تم	میں	کشتیوں	اور چلتی ہیں	انہیں لے کر	ساتھ ہوا	عمدہ

یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور کشتیاں عمدہ ہوا (کے جھونکوں) کے ساتھ سواروں کو لے کر چلنے لگتی ہیں

❶ یعنی جس شرک میں لوگ مبتلا ہیں وہ لوگوں کی اپنی ایجاد ہے، پہلے اس کا وجود تک نہ تھا۔ ❷ یعنی کسی وقت بھی تمہیں پکڑ سکتا ہے۔

وَّفَرِحُوْا	بِهَا	جَآءَتْهَا	رِيْحٌ	عَاصِفٌ	وَّجَآءَهُمُ	الْمَوْجُ	مِنْ	كُلِّ
اور خوش ہوتے ہیں	اس کیساتھ	آجاتی ہے	ہوا	سخت تیز	اور آتی ہے ان پر	موج	سے	ہر

اور وہ ان سے خوش ہوتے ہیں، تو ناگہاں سخت تیز ہوا چل پڑتی ہے اور ہر طرف سے موجیں (لہریں) ان پر امڈ آتی ہیں،

مَكَانٍ	وَّظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ	اُحِيْطَ	بِهِمْ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ
طرف	اور وہ گمان کرتے ہیں	کہ بیشک وہ	گھیر لیا گیا	انہیں	پکارتے ہیں	اللہ	خالص کرتے ہوئے	اس کیلئے	دین

اور وہ گمان کرتے ہیں کہ بیشک (آج) انہیں گھیر لیا گیا، (تب) وہ دین کو اللہ ہی کے لئے خالص کر کے اس سے دعائیں مانگتے ہیں کہ

لَئِنْ	اَنْجَيْتَنَا	مِنْ	هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ	مِنَ	الشّٰكِرِيْنَ ﴿22﴾	فَلَمَّآ	اَنْجٰىهُمْ
البتہ اگر	تو نے ہمیں نجات دی	سے	اس	تو ضرور ہم ہو جائینگے	سے	شکر گزاروں	پھر جب	نجات دی انکو

اگر تو نے ہمیں اس (طوفان) سے نجات دے دی تو ہم ضرور شکر گزاروں میں سے ہو جائیں گے۔ مگر جب وہ ان کو نجات دے دیتا ہے

اِذَا	هُمْ	يَبْغُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَا
اچانک	وہ	سرکشی کرتے ہیں	میں	زمین	نا	حق	اے	لوگو!	بیشک

تو فوراً وہ زمین میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں، اے لوگو! یقیناً تمہاری سرکشی کا وبال تو

بَغْيُكُمْ	عَلٰٓى	اَنْفُسِكُمْ	مَّتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ
تمہاری سرکشی	پر	تمہاری جانوں	فائدہ	زندگی	دنیا	پھر	ہماری طرف	تمہارا لوٹنا

تمہاری جانوں ہی پر ہو گا، دنیوی زندگی کا (تھوڑا سا) فائدہ ہے، پھر تم سب کو ہماری طرف ہی لوٹنا ہے،

فَنُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾	اِنَّمَا	مَثَلُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	كَمَآءٍ
پھر ہم خبر دینگے تم کو	اس کی جو	تھے تم	عمل کرتے	بیشک	مثال	زندگی	دنیا	پانی کی طرح

(اس وقت) ہم تم کو بتائیں گے جو عمل تم کیا کرتے تھے۔ دنیوی زندگی کی مثال تو اس پانی کی طرح ہے

اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ	السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	مِمَّا	يَاْكُلُ
ہم نے نازل کیا اسکو	سے	آسمان	پس مل گئیں	اس کیساتھ	نباتات	زمین	جس سے	کھاتے ہیں

جسے ہم نے آسمان سے نازل کیا تو زمین کی نباتات اس کے ساتھ مل جل گئیں، ❶ جس سے انسان بھی کھاتے ہیں

النَّاسُ	وَالْاَنْعَامُ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَخَذَتِ	الْاَرْضُ	زُخْرُفَهَا	وَازَّيَّنَتْ
لوگ	اور چوپائے	یہاں تک کہ	جب	پکڑی	زمین	اپنی رونق	اور مزین ہوگئی

اور چوپائے بھی، یہاں تک کہ جب زمین نے اپنی رونق پکڑی اور خوب مزین ہو گئی ❷

❶ یعنی زمین میں مختلف قسم کی نباتات اور کھیتیاں اُگ آئیں۔ ❷ یعنی ہر طرف عمدہ منظر اور سبزہ دکھائی دینے لگا۔

وَظَنَّ	اَهْلُهَآ	اَنَّهُمْ	قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَآ ۙ	اَتٰىهَآ	اَمْرُنَا	لَيْلًا	اَوْ	نَهَارًا
اور گمان کر لیا	اس کا اہل	کہ بیشک وہ	قادر	اس پر	آیا اس پر	ہمارا حکم	رات کو	یا	دن کو

اور زمین والوں نے یہ گمان کر لیا کہ وہ اس پر قادر ہیں ❶ تو (اچانک) رات یا دن کو ہمارا حکم (عذاب) آ گیا

فَجَعَلْنٰهَا	حَصِيْدًا	كَاَنْ	لَّمْ	تَغْنَ	بِالْاَمْسِ ؕ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ
پھر ہم نے کر دیا اسکو	کٹی ہوئی	گویا کہ	نہ	تھی وہ	کل	اسی طرح	ہم تفصیل سے بیان کرتے ہیں	آیتیں

چنانچہ ہم نے اسے کٹی ہوئی کھیتی کی طرح کر دیا، گویا کہ وہ کل تھی ہی نہیں، اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں تفصیل سے بیان کرتے ہیں

لِقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ (24)	وَاللّٰهُ	يَدْعُوْٓا	اِلٰى	دَارِ	السَّلٰمِ ؕ	وَيَهْدِيْ	مَنْ
ان لوگوں کیلئے	جو غور و فکر کرتے ہیں	اور اللہ	بلاتا ہے	طرف	گھر	سلامتی	اور ہدایت دیتا ہے	جسے

ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے، اور جسے چاہتا ہے سیدھے راستے

يَّشَآءُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ (25)	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا	الْحُسْنٰى	وَزِيَادَةٌ ؕ	وَلَا
چاہتا ہے	طرف	راستہ	سیدھا	ان کیلئے جنہوں نے	نیکیاں کیں	نیک بدلہ	اور زیادہ	اور نہ

کی طرف ہدایت دیتا ہے۔ جن لوگوں نے نیکیاں کیں ان کے لئے نیک بدلہ ہے اور مزید ❷ بھی۔ اور ان کے چہروں کو

يَرْهَقُ	وُجُوْهَهُمْ	قَتَرٌ	وَّلَا	ذِلَّةٌ ؕ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا
ڈھانپے گی	ان کے چہرے	سیاہی	اور نہ	ذلت	یہی لوگ	والے	جنت	وہ	اس میں

نہ سیاہی ڈھانپے گی اور نہ ذلت، یہی لوگ جنتی ہیں، وہ اس (جنت) میں ہمیشہ رہیں گے۔

خٰلِدُوْنَ (26)	وَالَّذِيْنَ	كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ	جَزَآءُ	سَيِّئَةٍ ۢ	بِمِثْلِهَا ۙ	وَتَرْهَقُهُمْ
ہمیشہ رہنے والے	اور جنہوں نے	کیں	برائیاں	بدلہ	برائی	اس کی مثل	اور ڈھانپے گی انکو

اور جن لوگوں نے برائیاں کیں تو برائی کا بدلہ اس (برائی) جیسا ہی ہے، اور انہیں ذلت ڈھانپ لے گی،

ذِلَّةٌ ؕ	مَا	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	عَاصِمٍ ۚ	كَاَنَّمَآ	اُغْشِيَتْ	وُجُوْهُهُمْ
ذلت	نہیں	ان کیلئے	سے	اللہ	کوئی	بچانے والا	گویا کہ	اوڑھا دیئے گئے	ان کے چہرے

انہیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا کوئی نہ ہو گا، یوں لگے گا کہ ان کے چہروں پر اندھیری رات کے

قِطَعًا	مِّنَ الَّيْلِ	مُظْلِمًا ؕ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ ۚ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (27)
ٹکڑے	رات	اندھیری	یہی لوگ	والے	آگ	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے

ٹکڑے اوڑھا دیئے گئے ہیں، ❸ یہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس (دوزخ) میں ہمیشہ رہیں گے۔

❶ یعنی وہ سمجھ بیٹھے کہ یہ دنیا ان کے پاس ہمیشہ رہے گی۔ ❷ یعنی دیدارِ الٰہی۔ ❸ یعنی ان کے چہرے سخت سیاہ ہو جائیں گے۔

وَيَوْمَ	نَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	نَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	مَكَانَكُمْ	اَنْتُمْ
اور جس دن	ہم انہیں اکٹھا کرینگے	سب	پھر	ہم کہیں گے	ان کیلئے جنہوں نے	شرک کیا	اپنی اپنی جگہ ٹھہرو	تم

اور جس دن ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر ہم مشرکوں سے کہیں گے: تم اور تمہارے شریک اپنی اپنی جگہ ٹھہر جاؤ،

وَشُرَكَآؤُكُمْ	فَزَيَّلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَقَالَ	شُرَكَآؤُهُمْ	مَّا	كُنْتُمْ	اِيَّانَا
اور تمہارے شریک	پھر ہم جدائی ڈالیں گے	ان کے درمیان	اور کہیں گے	ان کے شریک	نہیں	تھے تم	ہماری

پھر ہم ان کے درمیان جدائی ڈال دیں گے اور ان کے شریک (ان سے) کہیں گے: تم ہماری عبادت تو نہیں کرتے تھے۔ ❶

تَعْبُدُوْنَ ﴿28﴾	فَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اِنْ	كُنَّا	عَنْ
عبادت کرتے	پس کافی ہے	اللہ	گواہ	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	بیشک	تھے ہم	سے

چنانچہ ہمارے اور تمہارے درمیان اللہ ہی بطورِ گواہ کافی ہے، بیشک ہم تمہاری عبادت سے

عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِيْنَ ﴿29﴾	هُنَالِكَ	تَبْلُوْا	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّآ	اَسْلَفَتْ
تمہاری عبادت	بالکل غافل۔ بے خبر	وہاں	جانچ لے گا	ہر	نفس	جو کچھ	اس نے کیا تھا

بالکل بے خبر تھے۔ وہاں ہر نفس جانچ لے گا جو اس نے کیا تھا، ❷ اور وہ سب

وَرُدُّوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	مَوْلٰىهُمُ	الْحَقِّ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿30﴾
اور وہ لوٹائے جائینگے	طرف	اللہ	ان کا مالک	حقیقی	اور گم ہو جائیگا	ان سے	جو	تھے	وہ افترا باندھتے

ع ۸

اپنے حقیقی مالک اللہ کی طرف لوٹائے جائیں گے اور جو بھی وہ افترا باندھا کرتے تھے ان سے گم ہو جائے گا۔

قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اَمَّنْ	يَّمْلِكُ	السَّمْعَ
کہہ دیجئے	کون	رزق دیتا ہے تم کو	سے	آسمان	اور زمین	یا کون	مالک ہے	کان

(اے نبی!) کہہ دیجئے: آسمان اور زمین سے تمہیں کون رزق دیتا ہے یا کانوں اور آنکھوں کا کون مالک ہے

وَالْاَبْصَارَ	وَمَنْ	يُّخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَيُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ
اور آنکھیں	اور کون	نکالتا ہے	زندہ	سے	مردہ	اور نکالتا ہے	مردہ	سے

اور کون زندہ کو مردہ سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے

الْحَيِّ	وَمَنْ	يُّدَبِّرُ	الْاَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ	فَقُلْ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿31﴾
زندہ	اور کون	تدبیر کرتا ہے	کام	تو وہ ضرور کہیں گے	اللہ	پس کہہ دیجئے	کیا پھر نہیں	تم ڈرتے

اور کون (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے؟ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ، تو کہہ دیجئے: کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟

❶ یعنی وہ ان کی عبادت کا انکار کر کے ان سے براءت کا اظہار کر دیں گے۔ ❷ یعنی اپنے کئے کا مزہ چکھ لے گا۔

فَذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمُ	الْحَقُّ ۚ	فَمَاذَا	بَعْدَ	الْحَقِّ	اِلَّا	الضَّلٰلُ ۚۖ	فَاَنّٰى
چنانچہ یہی	اللہ	تمہارا رب	سچا	پھر کیا ہے	بعد	حق۔ سچ	مگر	گمراہی	پھر کہاں

چنانچہ یہی اللہ تمہارا حقیقی رب ہے، پھر حق کے بعد سوائے گمراہی کے اور کیا ہے؟ تو تم کہاں

تُصْرَفُوْنَ ﴿32﴾	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	فَسَقُوْٓا	اَنَّهُمْ
تم پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	ثابت ہوا	کلمہ	تیرا رب	پر	جنہوں نے	نافرمانی کی	کہ بیشک وہ

پھیرے جاتے ہو؟ اسی طرح آپ کے رب کا کلمہ ان لوگوں کے بارے میں ثابت ہو کر رہا جنہوں نے نافرمانی کی کہ یقینا

لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ
نہیں	ایمان لائیں گے	کہہ دیجئے	کیا	سے	تمہاری شریکوں	جو	پہلی بار پیدا کرے	مخلوق	پھر

وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ کہہ دیجئے: کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرے پھر اسے

يُعِيْدُهٗ ؕ	قُلِ	اللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى
اسے دوبارہ پیدا کرے	کہہ دیجئے	اللہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق	پھر	وہی دوبارہ پیدا کریگا اسکو	پھر کہاں

دوبارہ بھی پیدا کرے، کہہ دیجئے: اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا، پھر تم کہاں

تُؤْفَكُوْنَ ﴿34﴾	قُلْ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى	الْحَقِّ ؕ
تم بہکائے جاتے ہو	کہہ دیجئے	کیا	سے	تمہارے شریکوں	جو	ہدایت دیتا ہو	طرف	حق

بہکائے جاتے ہو؟ کہہ دیجئے: کیا تمہارے شریکوں میں کوئی ایسا ہے جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہو،

قُلِ	اللّٰهُ	يَهْدِيْ	لِلْحَقِّ ؕ	اَفَمَنْ	يَّهْدِيْٓ	اِلَى	الْحَقِّ	اَحَقُّ	اَنْ	يُّتَّبَعَ
کہہ دیجئے	اللہ	ہدایت دیتا ہے	حق کی	کیا پھر جو	ہدایت دیتا ہے	طرف	حق	زیادہ حقدار	کہ	اس کی پیروی کی جائے

کہہ دیجئے: اللہ ہی حق کی ہدایت دیتا ہے، تو کیا جو حق کی طرف ہدایت دیتا ہے وہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے

اَمَّنْ	لَّا	يَهِدِّيْٓ	اِلَّآ	اَنْ	يُّهْدٰى ۚ	فَمَا	لَكُمْ ۟	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ ﴿35﴾
یا جو	نہیں	خود ہدایت یافتہ	مگر	یہ کہ	ہدایت دیا جائے	پھر کیا ہے	تمہارے لئے	کس طرح	تم فیصلہ کرتے ہو

یا وہ کہ جب تک اسے راستہ نہ بتایا جائے راستہ نہ پائے، ❶ آخر تمہیں ہو کیا گیا ہے، تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟

وَمَا	يَتَّبِعُ	اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا	ظَنًّا ؕ	اِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِيْ	مِنَ	الْحَقِّ
اور نہیں	پیروی کرتے	ان کے اکثر	مگر	گمان	بیشک	گمان	نہیں	فائدہ دیتا	سے	حق

اور ان (کافروں) میں سے اکثر صرف گمان ہی کی پیروی کر رہے ہیں، حالانکہ گمان حق کے مقابلے میں کچھ بھی فائدہ نہیں دیتا،

❶ یعنی کیا وہ پیروی کے لائق ہے کہ جو دیکھنے سننے والا ہے اور دوسروں کو راستہ دکھا سکتا ہے یا وہ جو خود اندھا بہرہ اور دوسروں کا محتاج ہے۔

شَيْـًٔا ط	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ (36)	وَمَا	كَانَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	اَنْ
کچھ	بیشک	اللہ	جاننے والا	اسے جو	وہ کرتے ہیں	اور نہیں	ہے	یہ	قرآن	کہ

بیشک اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ اور یہ قرآن ایسا نہیں کہ غیر اللہ کی طرف سے

يُّفْتَرٰى	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ	بَيْنَ يَدَيْهِ	وَتَفْصِيْلَ
گھڑا گیا ہو	سے	غیر	اللہ	اور لیکن	تصدیق کرنیوالا	اس کی جو	اس سے پہلے	اور تفصیل

گھڑ لیا گیا ہو، بلکہ یہ تو ان کتابوں کی تصدیق (کرنے والا) ہے جو اس سے پہلے کی ہیں اور تمام کتابوں کی

الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ (37) قف	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ ط
کتابوں	نہیں	شک	اس میں	سے	رب	جہانوں کے	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے اسے گھڑا ہے

تفصیل بیان کرتا ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ رب العالمین کی طرف سے ہے۔ کیا وہ (کافر) کہتے ہیں کہ اس (نبی) نے اسے خود گھڑ لیا ہے

قُلْ	فَاْتُوْا	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ	وَادْعُوْا	مَنِ	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
کہہ دیجئے	پس لاؤ تم	ایک سورت	اس جیسی	اور بلاؤ	جنہیں	تم طاقت رکھتے ہو	سے	سوائے	اللہ

تو کہہ دیجئے: تم اس جیسی ایک سورت ہی (گھڑ کر) لے آؤ، اور اللہ کے سوا جنہیں بھی (مدد کے لئے) بلانے کی طاقت رکھتے ہو بلا لو،

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (38)	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ	يُحِيْطُوْا	بِعِلْمِهٖ	وَلَمَّا
اگر	ہو تم	سچے	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	اسے جو	نہیں	قابو پایا	اس کے علم پر	اور ابھی تک نہیں

اگر تم سچے ہو۔ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) انہوں نے ایسی چیز کو (نادانی سے) جھٹلایا جس کے علم پر وہ قابو نہ پا سکے، ❶

يَاْتِهِمْ	تَاْوِيْلُهٗ ط	كَذٰلِكَ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ
آیا ان کے پاس	اس کی حقیقت	اسی طرح	جھٹلایا تھا	انہوں نے جو	ان سے پہلے	پھر دیکھئے	کیسا

اور ابھی تک اس کی حقیقت بھی ان پر نہیں کھلی، اسی طرح ان لوگوں نے بھی جھٹلایا تھا جو ان سے پہلے تھے، پھر دیکھئے

كَانَ	عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ (39)	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ
ہوا	انجام	ظالموں کا	اور ان میں سے بعض	جو	ایمان لاتے ہیں	اس کیساتھ	اور ان میں سے بعض	جو

ظالموں کا انجام کیسا ہوا؟ اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو اس (قرآن) پر ایمان لاتے ہیں اور ان میں سے بعض ایسے ہیں

لَّا	يُؤْمِنُ	بِهٖ ط	وَرَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِالْمُفْسِدِيْنَ (40) ع	وَاِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ
نہیں	ایمان لاتے	اس کیساتھ	اور تیرا رب	خوب جانتا ہے	فساد کرنے والوں کو	اور اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو	تو کہہ دیجئے

ع

جو اس پر ایمان نہیں لاتے، اور آپ کا رب فساد کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور اگر وہ آپ کو جھٹلائیں تو (ان سے) کہہ دیجئے:

❶ یعنی انہوں نے قرآن میں غور و فکر اور اس کے معانی سمجھے بغیر ہی اس کی تکذیب شروع کر دی ہے۔

لِیۡ	عَمَلِیۡ	وَلَکُمۡ	عَمَلُکُمۡ	اَنۡتُمۡ	بَرِیۡٓــُٔوۡنَ	مِمَّآ	اَعۡمَلُ	وَاَنَا
میرے لئے	میرا عمل	اور تمہارے لئے	تمہارا عمل	تم	بری	اس سے جو	میں عمل کرتا ہوں	اور میں

میرا عمل میرے لئے ہے اور تمہارا عمل تمہارے لئے، جو کچھ میں کرتا ہو تم اس سے بری ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو

بَرِیۡٓءٌ	مِّمَّا	تَعۡمَلُوۡنَ ﴿41﴾	وَمِنۡهُمۡ	مَّنۡ	یَّسۡتَمِعُوۡنَ	اِلَیۡکَ ؕ	اَفَاَنۡتَ
بری	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور ان میں سے بعض	جو	کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف	کیا پھر آپ

میں اس سے بری ہوں۔ اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو آپ کی طرف کان لگاتے ہیں، ❶ تو کیا آپ

تُسۡمِعُ	الصُّمَّ	وَلَوۡ	کَانُوۡا	لَا	یَعۡقِلُوۡنَ ﴿42﴾	وَمِنۡهُمۡ	مَّنۡ	یَّنۡظُرُ
سنا سکتے ہیں	بہرے	اور اگرچہ	وہ ہوں	نہ	عقل رکھتے	اور ان میں سے بعض	جو	دیکھتے ہیں

بہروں کو سنا سکتے ہیں اگرچہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں؟ اور ان میں سے بعض ایسے ہیں جو آپ کی طرف دیکھتے ہیں،❷

اِلَیۡکَ ؕ	اَفَاَنۡتَ	تَهۡدِی	الۡعُمۡیَ	وَلَوۡ	کَانُوۡا	لَا	یُبۡصِرُوۡنَ ﴿43﴾	اِنَّ	اللّٰهَ
تیری طرف	کیا پھر آپ	راہ دکھا سکتے ہیں	اندھے	اور اگرچہ	ہوں وہ	نہ	دیکھتے	بیشک	اللہ

تو کیا آپ اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں اگرچہ وہ کچھ نہ دیکھتے ہوں؟ بیشک اللہ

لَا	یَظۡلِمُ	النَّاسَ	شَیۡئًا	وَّلٰکِنَّ	النَّاسَ	اَنۡفُسَهُمۡ	یَظۡلِمُوۡنَ ﴿44﴾
نہیں	ظلم کرتا	لوگ	کچھ بھی	اور لیکن	لوگ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے ہیں

لوگوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا، لیکن لوگ خود اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔

وَیَوۡمَ	یَحۡشُرُهُمۡ	کَاَنۡ	لَّمۡ	یَلۡبَثُوۡۤا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنَ	النَّهَارِ	یَتَعَارَفُوۡنَ
اور جس دن	وہ اکٹھا کریگا انکو	گویا کہ	نہیں	وہ رہے تھے	مگر	ایک گھڑی	سے	دن	وہ پہچان لیں گے

اور جس دن وہ انہیں اکٹھا کرے گا (تو انہیں لگے گا) گویا وہ صرف دن کی ایک گھڑی ہی (دنیا میں) رہے تھے، وہ ایک دوسرے کو

بَیۡنَهُمۡ ؕ	قَدۡ	خَسِرَ	الَّذِیۡنَ	کَذَّبُوۡا	بِلِقَآءِ	اللّٰهِ	وَمَا	کَانُوۡا	مُهۡتَدِیۡنَ ﴿45﴾
آپس میں	تحقیق	خسارہ پایا	جن لوگوں نے	جھٹلایا	ملاقات کو	اللہ	اور نہیں	تھے وہ	ہدایت یافتہ

پہچان لیں گے، یقیناً جن لوگوں نے اللہ کی ملاقات کو جھٹلایا انہوں نے خسارہ پایا اور وہ ہدایت یافتہ نہ تھے۔

وَاِمَّا	نُرِیَنَّکَ	بَعۡضَ	الَّذِیۡ	نَعِدُهُمۡ	اَوۡ	نَتَوَفَّیَنَّکَ	فَاِلَیۡنَا	مَرۡجِعُهُمۡ
اور اگر	ہم دکھلائیں آپکو	بعض	وہ چیز جو	ہم وعدہ دیتے ہیں انکو	یا	ہم فوت کردیں آپکو	تو ہماری طرف	ان کا لوٹنا

اور (اے نبی!) اگر ہم آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا ہم آپ کو فوت کر دیں تو (بہرحال)

❶ یعنی قرآن سنتے ہیں، لیکن محض تکذیب کے لئے۔ ❷ لیکن دیکھنے کا بھی انہیں کوئی فائدہ نہیں ہوتا جیسے اندھے کو نہیں ہوتا۔

ثُمَّ	اللّٰهُ	شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿46﴾	وَلِكُلِّ اُمَّةٍ	رَّسُوْلٌ	فَاِذَا
پھر	اللہ	گواہ	پر	جو	وہ کرتے ہیں	اور ہر امت کیلئے	رسول	پس جب

انہوں نے لوٹنا ہماری طرف ہی ہے، پھر اللہ اس پر گواہ ہے جو کچھ وہ کر رہے ہیں۔ اور ہر امت کے لئے ایک رسول ہے، پھر جب

جَآءَ	رَسُوْلُهُمْ	قُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿47﴾
آیا	ان کا رسول	فیصلہ کر دیا گیا	ان کے درمیان	انصاف کیساتھ	اور وہ	نہیں	ظلم کئے جاتے

ان کا رسول آ گیا تو ان کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا، اور ان پر (کچھ بھی) ظلم نہیں کیا جاتا۔

وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾	قُلْ	لَّآ	اَمْلِكُ
اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ دیجئے	نہیں	میں اختیار رکھتا

اور وہ کہتے ہیں: یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا، اگر تم سچے ہو؟ کہہ دیجئے: میں تو اپنے نقصان اور فائدے

لِنَفْسِيْ	ضَرًّا	وَّلَا	نَفْعًا	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ ط	لِكُلِّ اُمَّةٍ
اپنی جان کے لئے	نقصان	اور نہ	نفع	مگر	جو	چاہے	اللہ	ہر امت کے لئے

کا بھی کچھ اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے، ہر امت کے لئے ایک مقررہ وقت ہے، ❶

اَجَلٌ ط	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَلَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّلَا	يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿49﴾
وقت مقررہ	جب	آ جائے گا	ان کا وقت	پھر نہ	وہ پیچھے رہ سکتے ہیں	ایک گھڑی	اور نہ	آگے بڑھ سکتے ہیں

جب ان کا وقت آ جائے گا تو وہ ایک گھڑی بھی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَتٰىكُمْ	عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوْ	نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ
کہہ دیجئے	بھلا تم بتلاؤ	اگر	آئے تم پر	اس کا عذاب	رات کو	یا	دن کو	کیا چیز ہے	جلدی طلب کرتے ہیں

کہہ دیجئے: بھلا بتلاؤ تو! اگر تم پر رات یا دن کو (ناگہاں) عذاب آ جائے ❷ (آخر) مجرم لوگ کس چیز کے لئے جلدی

مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿50﴾	اَثُمَّ	اِذَا مَا	وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ	بِهٖ ط	آٰلْئٰنَ	وَقَدْ
اس کو	مجرم	کیا پھر	جب	واقع ہوگا	تم ایمان لاؤ گے	اس کیساتھ	کیا اب	حالانکہ تحقیق

مچا رہے ہیں؟ کیا پھر جب وہ (عذاب) تم پر آ واقع ہو گا تب اس پر ایمان لاؤ گے؟ کیا اب (بچنا چاہتے ہو)! حالانکہ یقیناً

كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿51﴾	ثُمَّ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا	عَذَابَ
تھے تم	اس کو	جلدی طلب کرتے	پھر	کہا جائیگا	ان سے جنہوں نے	ظلم کیا	چکھو	عذاب

تم (خود ہی) اسے جلدی مانگ رہے تھے۔ پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا: (اب) ہمیشہ کے عذاب (کا مزہ) چکھو، ❸

❶ یعنی اس کی ہلاکت کا۔ ❷ تو کیا خود کو بچا لو گے۔ ❸ یہ انہیں قیامت کے دن ذلیل و رسوا کرنے کے لئے کہا جائیگا۔

الْخُلْدِ	هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْسِبُوْنَ (52)	وَيَسْتَنْۢبِئُوْنَكَ	اَحَقٌّ
ہمیشہ کا	نہیں	تم جزا دیئے جاؤ گے	مگر	اسی کی جو	تھے تم	کماتے	اور وہ خبر پوچھتے ہیں آپ سے	کیا حق

(آج) تمہیں صرف انہی کاموں کا بدلہ دیا جائے جو تم کیا کرتے تھے۔ اور (اے نبی!) وہ آپ سے پوچھتے ہیں: کیا وہ (عذاب)

هُوَ	قُلْ	اِىْ	وَرَبِّىْٓ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ (53)	وَلَوْ	اَنَّ
وہ	کہہ دیجئے	ہاں	قسم ہے میرے رب کی	بیشک وہ	یقینا حق	اور نہیں	تم	عاجز کرنے والے	اور اگر	بیشک

واقعی برحق ہے؟ ❶ کہہ دیجئے: ہاں! میرے رب کی قسم! یقیناً وہ برحق ہے، اور تم (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ اور اگر ہر ظالم شخص

لِكُلِّ	نَفْسٍ	ظَلَمَتْ	مَا	فِى	الْاَرْضِ	لَافْتَدَتْ	بِهٖ	وَاَسَرُّوا
لئے ہر	نفس	جس نے ظلم کیا	جو	میں	زمین	تو ضرور فدیہ دے گا	اس کیساتھ	اور وہ چھپائینگے

کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے تو وہ (عذاب سے بچنے کے لئے) اسے بھی ضرور فدیے میں دے دے گا، اور جب وہ عذاب

النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَقُضِىَ	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ	وَهُمْ	لَا
ندامت	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	اور فیصلہ کیا جائیگا	ان کے درمیان	انصاف کیساتھ	اور وہ	نہیں

دیکھیں گے تو (پچھتائیں گے اور) ندامت کو چھپائیں گے، اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا، اور ان پر

يُظْلَمُوْنَ (54)	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ
ظلم کئے جائیں گے	خبردار!	بیشک	اللہ کے لئے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	خبردار!	بیشک

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ خبردار! بیشک جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے، خبردار! بیشک

وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ (55)	هُوَ	يُحْىٖ	وَيُمِيْتُ
وعدہ	اللہ	سچا	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	وہی	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے

اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ وہی زندہ کرتا ہے اور (وہی) مارتا ہے

وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ (56)	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ	مَّوْعِظَةٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ
اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اے	لوگو!	تحقیق	آ گئی تمہارے پاس	نصیحت	سے	تمہارے رب

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے نصیحت

وَشِفَآءٌ	لِّمَا	فِى الصُّدُوْرِ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (57)	قُلْ
اور شفا	اس کیلئے جو	سینوں میں	اور ہدایت	اور رحمت	مومنوں کے لئے	کہہ دیجئے

اور (ان بیماریوں کی) شفا جو سینوں میں ہیں، اور مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت آ چکی ہے۔ ❷ کہہ دیجئے:

❶ یعنی یہ واقعتاً دوبارہ زندہ کر کے ہم سے حساب لیا جائے گا۔ ❷ مراد قرآن کریم ہے۔

بِفَضْلِ	اللّٰهِ	وَبِرَحْمَتِهٖ	فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا ؕ	هُوَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿58﴾
ساتھ فضل	اللہ	اور اسکی رحمت کیساتھ	تو اسی کیساتھ	پس چاہئے کہ وہ خوش ہوں	وہ	بہتر	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں

(یہ کتاب) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے (نازل ہوئی ہے) تو لوگوں کو اس سے خوش ہونا چاہئے، یہ اس سے کہیں بہتر ہے

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ	رِّزْقٍ	فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ
کہہ دیجئے	بھلا بتلاؤ	جو	نازل کیا	اللہ	تمہارے لئے	سے	رزق	پھر بنایا تم نے	اس میں سے

جو وہ جمع کرتے ہیں۔ ❶ کہہ دیجئے: بھلا بتلاؤ تو! اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل کیا، پھر تم نے (خود ہی) اس میں سے کچھ حرام

حَرَامًا	وَّحَلٰلًا ؕ	قُلْ	آٰللّٰهُ	اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى	اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾
کچھ حرام	اور کچھ حلال	کہہ دیجئے	کیا اللہ	حکم دیا	تمہیں	یا	پر	اللہ	تم افترا باندھتے ہو

اور کچھ حلال ٹھہرا لیا، کہہ دیجئے: کیا اللہ نے تمہیں اس کا حکم دیا تھا یا تم اللہ پر افترا باندھتے ہو؟

وَمَا	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ ؕ	اِنَّ
اور کیا	گمان	ان لوگوں کا جو	باندھتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ	دن	قیامت	بیشک

اور جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں قیامت کے دن کی نسبت ان کا کیا گمان ہے؟ ❷

اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾	وَمَا
اللہ	یقیناً فضل والا	پر	لوگ	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں	شکر کرتے	اور نہیں

ع

بیشک اللہ لوگوں پر بڑے فضل والا ہے لیکن ان کے اکثر شکر نہیں کرتے۔ اور (اے نبی!) آپ جس حال میں بھی

تَكُوْنُ	فِيْ	شَاْنٍ	وَّمَا	تَتْلُوْا	مِنْهُ	مِنْ	قُرْاٰنٍ	وَّلَا	تَعْمَلُوْنَ
ہوتے آپ	میں	کسی حال	اور نہیں	آپ تلاوت کرتے	اس سے	سے	قرآن	اور نہیں	تم عمل کرتے ہو

ہوتے ہیں اور اللہ کی طرف سے (نازل شدہ) قرآن میں سے جو کچھ بھی تلاوت کرتے ہیں اور (لوگو!) تم جو کوئی بھی

مِنْ	عَمَلٍ	اِلَّا	كُنَّا	عَلَيْكُمْ	شُهُوْدًا	اِذْ	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ ؕ	وَمَا
کوئی	عمل	مگر	ہم ہوتے ہیں	تم پر	شاہد	جب	تم مشغول ہوتے ہو	اس میں	اور نہیں

عمل کرتے ہو، جب تم اس میں مصروف ہوتے ہو تو ہم تمہیں دیکھ رہے ہوتے ہیں، اور ذرہ برابر بھی

يَعْزُبُ	عَنْ	رَّبِّكَ	مِنْ	مِّثْقَالِ	ذَرَّةٍ	فِي	الْاَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَآءِ
چھپ سکتی	سے	تیرا رب	سے	برابر	ذرہ	میں	زمین	اور نہ	میں	آسمان

کوئی چیز آپ کے رب سے نہیں چھپ سکتی، نہ زمین میں اور نہ آسمان میں،

❶ یعنی دنیا کا مال ومتاع۔ ❷ یعنی وہ کیا سمجھتے ہیں کہ ہم ان کے ساتھ کیسا سلوک کریں گے؟

وَلَآ	اَصْغَرَ	مِنْ	ذٰلِكَ	وَلَآ	اَكْبَرَ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ ﴿61﴾	اَلَآ
اور نہ	چھوٹی چیز	سے	اس	اور نہ	بڑی چیز	مگر	میں	کتاب	واضح	خبردار

اور نہ اس سے چھوٹی چیز اور نہ بڑی، مگر (وہ) واضح کتاب میں (درج) ہے۔ خبردار!

اِنَّ	اَوْلِيَآءَ	اللّٰهِ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾	الَّذِيْنَ
بیشک	دوست	اللہ	نہ	خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غمگین ہوں گے	وہ لوگ جو

بیشک اللہ کے اولیاء پر کوئی خوف نہیں ہو گا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ (یعنی) وہ لوگ جو

اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾	لَهُمُ	الْبُشْرٰى	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَفِي
ایمان لائے	اور تھے وہ	ڈرتے	ان کیلئے	خوشخبری	میں	زندگی	دنیا	اور میں

ایمان لائے اور (اللہ سے) ڈرتے رہے۔ ان کے لئے دنیوی زندگی میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی،

الْاٰخِرَةِ	لَا	تَبْدِيْلَ	لِكَلِمٰتِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿64﴾
آخرت	نہیں	تبدیلی	باتوں میں	اللہ کی	یہ	وہ	کامیابی	بڑی

اللہ کی باتوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَلَا	يَحْزُنْكَ	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿65﴾
اور نہ	غمگین کرے آپکو	ان کی بات	بیشک	عزت	اللہ کے لئے	سب	وہ	سننے والا	جاننے والا

اور (اے نبی!) ان کی باتیں آپ کو غم میں نہ ڈالیں، ❶ بیشک عزت سب اللہ ہی کے لئے ہے، وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ	فِي	الْاَرْضِ	وَمَا	يَتَّبِعُ
خبردار	بیشک	اللہ کے لئے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	اور نہیں	پیروی کرتے

خبردار! جو (مخلوق) بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ ہی کی ہے، اور جو لوگ اللہ کے سوا (خودساختہ)

الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	شُرَكَآءَ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	الظَّنَّ
وہ لوگ جو	پکارتے ہیں	سے	سوائے	اللہ	شریکوں کی	نہیں	وہ پیروی کرتے	مگر	گمان

شریکوں کو پکارتے ہیں وہ (کسی اور چیز کی) پیروی نہیں کرتے، مگر صرف گمان ہی کی پیروی کرتے ہیں، ❷

وَاِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ ﴿66﴾	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا
اور نہیں	وہ	مگر	اٹکل کرتے	وہ	جس نے	بنایا	تمہارے لئے	رات	تاکہ تم سکون کرو

اور وہ صرف قیاس آرائیاں ہی کرتے ہیں۔ وہ (اللہ ہی ہے) جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں سکون

❶ یعنی ان مشرکوں کی طرف سے استہزاء اور تکذیب وغیرہ۔ ❷ جو حق کے مقابلے میں کچھ حیثیت نہیں رکھتا۔

فِيْهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ ﴿67﴾
اس میں	اوردن	روشن	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	لوگوں کے لئے	جو سنتے ہیں

حاصل کرو اور دن کو روشن بنایا، بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔

قَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	هُوَ	الْغَنِيُّ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ
انہوں نے کہا	بنائی	اللہ	بیٹا	وہ پاک ہے	وہ	بے پروا	اسکے لئے	جو	آسمانوں میں

انہوں نے کہا: اللہ نے (کسی کو) بیٹا بنا لیا ہے، (حالانکہ) وہ تو بے پروا ہے، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

وَمَا	فِي الْاَرْضِ	اِنْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بِهٰذَا	اَتَقُوْلُوْنَ	عَلَى
اور جو	زمین میں	نہیں	تمہارے پاس	کوئی	دلیل	اس بات کی	کیا تم کہتے ہو	پر

زمین میں ہے (سب) اسی کا ہے، (اے افترا پردازو!) تمہارے پاس اس بات کی کوئی دلیل نہیں، ❶ کیا تم اللہ پر وہ بات

اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾	قُلْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ
اللہ	جو	نہیں	تم جانتے	کہہ دیجئے	بیشک	جولوگ	باندھتے ہیں	پر	اللہ

کہتے ہو جو تم نہیں جانتے۔ کہہ دیجئے: بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں،

الْكَذِبَ	لَا	يُفْلِحُوْنَ ﴿69﴾	مَتَاعٌ	فِي	الدُّنْيَا	ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ
جھوٹ	نہیں	فلاح پائیں گے	فائدہ	میں	دنیا	پھر	ہماری طرف	ان کا لوٹنا	پھر

وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ دنیا میں (تھوڑا سا) فائدہ ہے، پھر ان کو ہماری طرف ہی لوٹنا ہے، پھر ہم ان کو

نُذِيْقُهُمُ	الْعَذَابَ	الشَّدِيْدَ	بِمَا	كَانُوْا	يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ
ہم چکھائیں گے انکو	عذاب	سخت	اس وجہ سے جو	تھے وہ	کفر کرتے	اور پڑھیے	ان پر

الثلثة ۱۲ ع

سخت عذاب چکھائیں گے، اس لئے کہ وہ کفر کیا کرتے تھے۔ اور (اے نبی!) آپ انہیں نوح کا قصہ سنائیے:

نَبَاَ	نُوْحٍ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	اِنْ	كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ
خبر	نوح	جب	اس نے کہا	اپنی قوم کے لئے	اے میری قوم!	اگر	ہے	گراں گزرتا	تم پر

وقف لازم

جب اس نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! اگر میرا کھڑا ہونا اور اللہ کی آیتوں کے ساتھ میرا نصیحت کرنا

مَّقَامِيْ	وَتَذْكِيْرِيْ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَعَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ	فَاَجْمِعُوْٓا	اَمْرَكُمْ
میرا کھڑا ہونا	اور میرا نصیحت کرنا	آیتوں کیساتھ	اللہ	پس پر	اللہ	میں نے بھروسہ کیا	پس تم پختہ کرلو	اپنا معاملہ

تم پر گراں گزرتا ہے تو میرا بھروسہ اللہ ہی پر ہے، چنانچہ تم اپنے شریکوں کے ساتھ مل کر فیصلہ کر لو،

❶ یعنی اس بات کی کہ اللہ کا بیٹا ہے۔

وَشُرَكَآءَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُنْ	اَمْرُكُمْ	عَلَيْكُمْ	غُمَّةً	ثُمَّ	اقْضُوْٓا	اِلَيَّ
اور تمہارے شریک	پھر	نہ	رہے	تمہارا معاملہ	تم پر	مخفی۔ پوشیدہ	پھر	نافذ کردو	مجھ پر

پھر تمہارا فیصلہ تم پر پوشیدہ نہ رہے، ❶ پھر تم (اسے) مجھ پر نافذ کر دو

وَلَا	تُنْظِرُوْنِ ﴿71﴾	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَمَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ	اَجْرٍ	اِنْ
اور نہ	مہلت دو مجھے	پھر اگر	تم منہ پھیرلو	تونہیں	میں نے سوال کیا تم سے	سے	اجر	نہیں

اور مجھے مہلت نہ دو۔ ❷ پھر اگر تم منہ پھیر لو تو (میرا کوئی نقصان نہیں) کیونکہ میں تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا،

اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	وَاُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ ﴿72﴾
میرا اجر	مگر	پر	اللہ	اور میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	ہو جاؤں میں	سے	فرمانبرداروں

میری اجرت تو اللہ کے ذمے ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں۔

فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَمَنْ	مَّعَهٗ	فِي	الْفُلْكِ	وَجَعَلْنٰهُمْ	خَلٰٓئِفَ
پھر انہوں نے جھٹلایا اسکو	پھر ہم نے نجات دی اسکو	اور جو	اس کیساتھ	میں	کشتی	اور ہم نے بنادیا انکو	جانشین

پھر انہوں نے اسے جھٹلا دیا تو (نتیجۃً) ہم نے اسے اور اس کے ساتھ ان لوگوں کو نجات دی جو کشتی میں (سوار) تھے اور ہم نے انہیں

وَاَغْرَقْنَا	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ
اور ہم نے غرق کیا	ان کو جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیات کو	پس آپ دیکھئے	کیسا	ہوا	انجام

(ان کا) جانشین بنایا، اور ان (سب) کو غرق کر دیا جنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا تھا، تو ان کا انجام کیسا ہوا

الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ
انکا جوڈرائے گئے	پھر	ہم نے بھیجا	اس کے بعد	کئی رسول	طرف	ان کی قوم	پس وہ آئے انکے پاس

جنہیں ڈرایا گیا تھا؟ پھر نوح کے بعد ہم نے کئی رسول ان کی قوموں کی طرف بھیجے، چنانچہ وہ ان کے پاس

بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	بِهٖ	مِنْ	قَبْلُ
واضح دلائل کیساتھ	پس نہ	ہوئے وہ	کہ ایمان لائیں	اس کے ساتھ	جھٹلا چکے تھے	اس کو	سے	پہلے

واضح دلائل لے کر آئے، لیکن وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے تھے اس پر ایمان لے آتے،

كَذٰلِكَ	نَطْبَعُ	عَلٰى	قُلُوْبِ	الْمُعْتَدِيْنَ ﴿74﴾	ثُمَّ	بَعَثْنَا	مِنْۢ بَعْدِهِمْ
اسی طرح	ہم مہر لگاتے ہیں	پر	دلوں	حد سے گزرنے والے	پھر	ہم نے بھیجا	ان کے بعد

اسی طرح ہم حد سے بڑھنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔ پھر ان (رسولوں) کے بعد ہم نے موسیٰ اور ہارون کو

❶ یعنی خوب سوچ لو، تمہارے فیصلے کی کوئی بھی چیز تم پر مخفی نہ ہو۔ ❷ یعنی مجھے جو بھی سزا دینا چاہتے ہو دے دو۔

مُوْسٰی	وَهٰرُوْنَ	اِلٰی	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَكَانُوْا
موسیٰ	اور ہارون	طرف	فرعون	اور اس کے سردار	اپنی نشانیوں کے ساتھ	پس انہوں نے تکبر کیا	اور وہ تھے

اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس (کی قوم) کے سرداروں کی طرف بھیجا، تو انہوں نے تکبر کیا اور وہ

قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ ﴿75﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰذَا
لوگ	مجرم	پس جب	آیا ان کے پاس	حق	سے	ہمارے پاس	انہوں نے کہا	بیشک	یہ

مجرم لوگ تھے۔ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ گیا تو انہوں نے کہا: بیشک یہ تو

لَسِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿76﴾	قَالَ	مُوْسٰٓى	اَتَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَكُمْ ط
البتہ جادو	صریح۔ظاہر	کہا	موسیٰ	کیا تم کہتے ہو	حق کے لئے	جب	آیا تمہارے پاس

صریح جادو ہے۔ موسیٰ نے کہا: کیا تم حق کے بارے میں یہ کہتے ہو جب وہ تمہارے پاس آ گیا

اَسِحْرٌ	هٰذَا ط	وَلَا	يُفْلِحُ	السّٰحِرُوْنَ ﴿77﴾	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا
کیا جادو	یہ	اور نہیں	فلاح پاتے	جادوگر	انہوں نے کہا	کیا تو آیا ہے ہمارے پاس	کہ تو پھیر دے ہمیں

کیا یہ جادو ہے؟ حالانکہ جادوگر تو فلاح نہیں پاتے۔ انہوں نے کہا: کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہمیں اُس (دین)

عَمَّا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	وَتَكُوْنَ	لَكُمَا	الْكِبْرِيَآءُ	فِي	الْاَرْضِ ط
اس سے جو	ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا	اور ہو جائے	تمہارے لئے	بڑائی	میں	زمین

سے پھیر دے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا ہے، ❶ اور زمین میں تم دونوں ہی کی بڑائی ہو جائے، ❷

وَمَا	نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿78﴾	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	ائْتُوْنِيْ	بِكُلِّ	سٰحِرٍ
اور نہیں	ہم	تمہارے لئے	ایمان لانے والے	اور کہا	فرعون	لاؤ تم میرے پاس	ہر ایک	جادوگر

اور ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے نہیں۔ اور فرعون نے کہا: تم میرے پاس ہر ماہر جادوگر

عَلِيْمٍ ﴿79﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰٓى	اَلْقُوْا	مَآ	اَنْتُمْ
ماہر	پھر جب	آئے	جادوگر	کہا	ان کیلئے	موسیٰ	پھینکو	جو	تم

کو لے آؤ۔ ❸ پھر جب (سب) جادوگر آ گئے تو موسیٰ نے ان سے کہا: پھینکو جو کچھ تم

مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا	قَالَ	مُوْسٰى	مَا	جِئْتُمْ	بِهِ لا	السِّحْرُ ط	اِنَّ
پھینکنے والے	پھر جب	انہوں نے پھینکا	کہا	موسیٰ	جو	لائے ہو تم	اس کو	جادو	بیشک

پھینکنے والے ہو۔ پھر جب انہوں نے پھینکا تو موسیٰ نے کہا: جو کچھ تم لائے ہو (یہ) جادو ہے،

❶ یعنی شرک اور غیر اللہ کی عبادت وغیرہ۔ ❷ یعنی تم سردار بن جاؤ۔ ❸ اس نے مصر کے تقریباً تمام بڑے جادوگر جمع کر لئے۔

اللّٰهُ	سَيُبْطِلُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُصْلِحُ	عَمَلَ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾	وَيُحِقُّ
اللہ	عنقریب باطل کریگا اسکو	بیشک	اللہ	نہیں	سنوارتا	کام	فساد کرنے والے	اور ثابت کرتا ہے

بیشک اللہ اسے عنقریب باطل کر دے گا، یقیناً اللہ فساد کرنے والوں کا کام نہیں سنوارتا۔ اور اللہ

ع

اللّٰهُ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰٓى	اِلَّا
اللہ	حق	اپنے کلمات کیساتھ	اور اگرچہ	ناپسند کریں	مجرم	پس نہ	ایمان لائے	موسیٰ کیلئے	مگر

اپنے کلمات کے ساتھ حق کو ثابت کرتا ہے، اگرچہ مجرم لوگ ناپسند ہی کریں۔ چنانچہ موسیٰ پر اس کی قوم کے چند لڑکوں (نوجوانوں)

ذُرِّيَّةٌ	مِّنْ	قَوْمِهٖ	عَلٰى	خَوْفٍ	مِّنْ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهِمْ	اَنْ	يَّفْتِنَهُمْ
چند لڑکے	سے	اس کی قوم	پر	خوف	سے	فرعون	اور ان کے سرداروں	کہ	وہ انہیں فتنے میں ڈالے

کے سوا کوئی بھی ایمان نہ لایا، فرعون اور اس کے سرداروں کے ڈر کی وجہ سے کہ کہیں وہ انہیں فتنے میں نہ ڈال دیں،

وَاِنَّ	فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِي	الْاَرْضِ	وَاِنَّهٗ	لَمِنَ	الْمُسْرِفِيْنَ ﴿83﴾	وَقَالَ
اور بیشک	فرعون	سرکش	میں	زمین	اور بیشک وہ	البتہ سے	حد سے بڑھنے والے	اور کہا

اور بیشک فرعون زمین (مصر) میں سرکش (بنا ہوا) تھا، اور یقیناً وہ حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا۔

مُوْسٰى	يٰقَوْمِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ	بِاللّٰهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوْٓا	اِنْ	كُنْتُمْ
موسیٰ	اے میری قوم!	اگر	ہو تم	ایمان لائے	اللہ پر	پھر اسی پر	بھروسہ کرو	اگر	ہو تم

اور موسیٰ نے کہا: اے میری قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اسی پر بھروسہ کرو اگر تم

مُّسْلِمِيْنَ ﴿84﴾	فَقَالُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ
فرمانبردار	تو انہوں نے کہا	پر	اللہ	ہم نے بھروسہ کیا	اے ہمارے رب	نہ	تو بنا ہم کو	فتنہ	لئے قوم

فرمانبردار ہو۔ تو انہوں نے کہا: ہم نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا، اے ہمارے رب! تو ہمیں ظالم قوم کے ہاتھوں

الظّٰلِمِيْنَ ﴿85﴾	وَنَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ	الْقَوْمِ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى
ظالم	اور نجات دے ہم کو	اپنی رحمت کیساتھ	سے	قوم	کافر	اور ہم نے وحی کی	طرف

آزمائش میں نہ ڈال۔ ❶ اور اپنی رحمت سے ہمیں کافر قوم سے نجات عطا فرما۔ اور ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ❷

مُوْسٰى	وَاَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّاٰ	لِقَوْمِكُمَا	بِمِصْرَ	بُيُوْتًا	وَّاجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ
موسیٰ	اور اس کے بھائی	کہ	تم بناؤ	اپنی قوم کیلئے	مصر میں	کچھ گھر	اور بناؤ	اپنے گھروں کو

کی طرف وحی کی کہ تم مصر میں اپنی قوم کے لئے کچھ گھر بناؤ اور اپنے گھروں کو قبلہ (مسجدیں) ٹھہرا لو، ❸

❶ یعنی انہیں ہمارے خلاف کامیابی نہ دے۔ ❷ یعنی ہارون علیہ السلام۔ ❸ یعنی گھروں میں ہی نمازیں ادا کرو۔

قِبْلَةً	وَّاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ ؕ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٨٧﴾	وَقَالَ	مُوْسٰى	رَبَّنَآ	اِنَّكَ
قبلہ	اور قائم کرو	نماز	اور خوشخبری دو	مومن	اور کہا	موسیٰ	اے ہمارے رب	بیشک تو

اور نماز قائم کرو، اور مومنوں کو خوشخبری دے دو۔ اور موسیٰ نے کہا: اے ہمارے رب! بیشک تو نے

اٰتَيْتَ	فِرْعَوْنَ	وَمَلَاَهٗ	زِيْنَةً	وَّاَمْوَالًا	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۙ	رَبَّنَا
تو نے دی	فرعون	اور اس کے سرداروں	زینت	اور مال	میں	زندگی	دنیا	اے ہمارے رب

فرعون اور اس کے سرداروں کو دنیوی زندگی میں زینت (شان و شوکت) اور مال و زر سے نواز رکھا ہے، اے ہمارے رب!

لِيُضِلُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِكَ ۚ	رَبَّنَا	اطْمِسْ	عَلٰٓى	اَمْوَالِهِمْ	وَاشْدُدْ	عَلٰى
تاکہ وہ گمراہ کریں	سے	تیرے راستے	اے ہمارے رب	مٹا دے	پر	ان کے مال	اور سخت کر دے	پر

تاکہ وہ (لوگوں کو) تیرے راستے سے گمراہ کریں، ❶ اے ہمارے رب! ان کے مالوں کو مٹا (برباد کر) دے اور ان کے دلوں کو

قُلُوْبِهِمْ	فَلَا	يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ ﴿٨٨﴾	قَالَ	قَدْ
ان کے دل	پس نہ	وہ ایمان لائیں گے	یہاں تک کہ	دیکھ لیں	عذاب	دردناک	کہا	تحقیق

ایسا سخت کر دے کہ وہ ایمان نہ لائیں جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ اللہ نے فرمایا: یقیناً

اُجِيْبَتْ	دَّعْوَتُكُمَا	فَاسْتَقِيْمَا	وَلَا	تَتَّبِعٰٓنِّ	سَبِيْلَ	الَّذِيْنَ	لَا
قبول کر لی گئی	تم دونوں کی دعا	پس تم ثابت قدم رہو	اور نہ	تم پیروی کرو	راستہ	وہ لوگ جو	نہیں

تم دونوں کی دعا قبول کر لی گئی ہے، تو تم ثابت قدم رہو اور ان لوگوں کے راستے کی پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

يَعْلَمُوْنَ ﴿٨٩﴾	وَجٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	وَجُنُوْدُهٗ
علم رکھتے	اور ہم نے پار کر دیا	بنی اسرائیل	دریا	پس پیچھا کیا ان کا	فرعون	اور اس کے لشکر

اور ہم نے بنی اسرائیل کو سمندر سے پار کر دیا، پھر فرعون اور اس کے لشکروں نے سرکشی اور زیادتی کی غرض سے

بَغْيًا	وَّعَدْوًا ؕ	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَدْرَكَهُ	الْغَرَقُ ۙ	قَالَ	اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ
سرکشی	اور زیادتی	یہاں تک کہ	جب	پالیا اسکو	غرقابی	کہا	میں ایمان لایا	بلاشبہ	نہیں	کوئی معبود

ان کا پیچھا کیا، یہاں تک کہ جب فرعون ڈوبنے لگا تو اس نے کہا: میں ایمان لایا کہ بیشک اس ذات کے علاوہ

اِلَّا	الَّذِيْٓ	اٰمَنَتْ	بِهٖ	بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ	وَاَنَا	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ ﴿٩٠﴾
مگر	وہ جو	ایمان لائے	اس کیساتھ	بنی اسرائیل	اور میں	سے	فرمانبرداروں

کوئی (سچا) معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لائے ہیں اور میں بھی مسلمانوں (فرمانبرداروں) میں سے ہوں۔

❶ یعنی لوگ یہ سمجھ کر ان کی پیروی کر لیں کہ وہی اللہ کے محبوب ہیں اسی لئے اللہ نے انہیں بکثرت مال سے نوازا ہے۔

آٰلْـٰٔنَ	وَقَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ	وَكُنْتَ	مِنَ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿٩١﴾	فَالْيَوْمَ
کیا اب	حالانکہ تحقیق	تو نے نافرمانی کی	پہلے	اور تھا تو	سے	فساد کرنے والے	پس آج

(جواب دیا گیا) کیا اب (ایمان لاتا ہے) حالانکہ یقیناً پہلے تو نافرمانی کرتا رہا اور فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ چنانچہ آج ہم

نُنَجِّيْكَ	بِبَدَنِكَ	لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ	اٰيَةً	وَاِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ
ہم نجات دینگے تجھ کو	تیرے بدن سمیت	تاکہ تو ہو جائے	ان کیلئے جو	تیرے پیچھے	نشانی	اور بیشک	بہت زیادہ	سے

تجھے تیرے بدن سمیت نجات دیں گے ❶ تاکہ تو اپنے پیچھے آنے والوں کے لئے نشانِ عبرت بنے، اور بیشک بہت سے لوگ

النَّاسِ	عَنْ	اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ ﴿٩٢﴾	وَلَقَدْ	بَوَّاْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مُبَوَّاَ
لوگ	سے	ہماری نشانیوں	البتہ غافل	اور البتہ تحقیق	ہم نے ٹھکانا دیا	بنی اسرائیل	ٹھکانا

ہماری نشانیوں سے غافل ہیں۔ ❷ اور بیشک ہم نے بنی اسرائیل کو بہت اچھا ٹھکانا دیا ❸ اور انہیں پاک چیزوں سے

صِدْقٍ	وَّرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	فَمَا	اخْتَلَفُوْا	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ
اچھا	اور ہم نے رزق دیا ان کو	سے	پاک چیزوں	پس نہ	انہوں نے اختلاف کیا	یہاں تک کہ	آیا انکے پاس	علم

رزق دیا، پھر انہوں نے (آپس میں) اختلاف نہیں کیا حتی کہ ان کے پاس علم آ گیا،

اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿٩٣﴾
بیشک	تیرا رب	فیصلہ کریگا	انکے درمیان	دن	قیامت	اس میں جو	تھے وہ	اس میں	اختلاف کرتے

بیشک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔

فَاِنْ	كُنْتَ	فِيْ	شَكٍّ	مِّمَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	فَسْئَلِ	الَّذِيْنَ	يَقْرَءُوْنَ
پس اگر	ہوں آپ	میں	شک	اس سے جو	ہم نے نازل کیا	آپ کی طرف	تو پوچھئے	ان سے جو	پڑھتے ہیں

پھر اگر آپ (اس کتاب کی بابت) شک میں ہوں جو ہم نے آپ کی طرف نازل کی ہے تو ان لوگوں سے پوچھ لیجئے جو

الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلِكَ	لَقَدْ	جَآءَكَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ
کتاب	آپ سے پہلے	البتہ تحقیق	آیا آپکے پاس	حق	سے	آپ کے رب	پس نہ	ہرگز آپ ہوں	سے

آپ سے پہلے کتاب پڑھ رہے ہیں، بلاشبہ آپ کے پاس آپ کے رب کی طرف سے حق آ گیا ہے، لہٰذا آپ ہرگز شک کرنے والوں

الْمُمْتَرِيْنَ ﴿٩٤﴾	وَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	فَتَكُوْنَ
شک کرنیوالوں	اور نہ	ہرگز ہوں آپ	سے	وہ جنہوں نے	جھٹلایا	آیتوں کو	اللہ	پس آپ ہو جائینگے

میں سے نہ ہوں۔ اور آپ ہرگز ان لوگوں میں سے نہ ہوں جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا، ورنہ آپ

❶ یعنی تیرے جسم کو بچا کر سمندر سے باہر پھینک دیں گے۔ ❷ اور ان سے عبرت نہیں پکڑتے۔ ❸ یعنی بلادِ مصر اور گرد و نواح کے علاقے۔

مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ ﴿95﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	حَقَّتْ	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	لَا
سے	خسارہ پانے والے	بیشک	وہ لوگ کہ	ثابت ہو چکا	ان پر	حکم	تیرا رب	نہیں

خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ بیشک جن لوگوں کے بارے میں آپ کے رب کا حکم (عذاب) ثابت ہو چکا ہے وہ

يُؤْمِنُوْنَ ﴿96﴾	وَلَوْ	جَآءَتْهُمْ	كُلُّ	اٰيَةٍ	حَتّٰى	يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ ﴿97﴾
وہ ایمان لائیں گے	اور اگرچہ	آ جائیں انکے پاس	تمام	نشانیاں	یہاں تک کہ	وہ دیکھ لیں	عذاب	دردناک

ایمان نہیں لائیں گے۔ اگرچہ ان کے پاس تمام نشانیاں ہی آ جائیں، جب تک وہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔

فَلَوْلَا	كَانَتْ	قَرْيَةٌ	اٰمَنَتْ	فَنَفَعَهَآ	اِيْمَانُهَآ	اِلَّا	قَوْمَ	يُوْنُسَ	لَمَّآ
پھر کیوں نہ	ہوئی	کوئی بستی	ایمان لائی ہو	پھر نفع دیا ہوا سکو	اسکے ایمان نے	مگر	قوم	یونس	جب

پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی کہ وہ (عذاب دیکھ کر) ایمان لائی ہو، پھر اس کے ایمان نے اسے نفع دیا ہو، مگر یونس کی قوم کہ جب

اٰمَنُوْا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ	عَذَابَ	الْخِزْيِ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَمَتَّعْنٰهُمْ
وہ ایمان لائے	ہم نے ہٹا دیا	ان سے	عذاب	رسوائی	میں	زندگی	دنیا	اور ہم نے فائدہ دیا ان کو

وہ ایمان لائی تو ہم نے دنیوی زندگی میں ان سے ذلت کا عذاب دور کر دیا اور انہیں ایک مدت تک (دنیوی فوائد سے)

اِلٰى	حِيْنٍ ﴿98﴾	وَلَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَاٰمَنَ	مَنْ	فِي	الْاَرْضِ	كُلُّهُمْ
تک	ایک مقرر وقت	اور اگر	چاہتا	آپ کا رب	تو ایمان لاتے	جو	میں	زمین	سب

بہرہ مند رکھا۔ ❶ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو جو لوگ بھی زمین میں ہیں سب کے سب ایمان لے آتے،

جَمِيْعًا	اَفَاَنْتَ	تُكْرِهُ	النَّاسَ	حَتّٰى	يَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿99﴾	وَمَا	كَانَ
اکٹھے	کیا پھر آپ	مجبور کریں گے	لوگ	یہاں تک کہ	وہ ہو جائیں	مومن	اور نہیں	ہے

پھر کیا آپ لوگوں کو مجبور کریں گے حتیٰ کہ وہ مومن بن جائیں۔ اور کسی شخص کے لئے بھی (قدرت) نہیں

لِنَفْسٍ	اَنْ	تُؤْمِنَ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَيَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	لَا
کسی نفس کیلئے	کہ	وہ ایمان لائے	مگر	حکم کیساتھ	اللہ	اور وہ کر دیتا ہے	گندگی	پر	وہ لوگ جو	نہیں

کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لے آئے، اور اللہ ان لوگوں پر (عذاب کی) گندگی ڈال دیتا ہے جو

يَعْقِلُوْنَ ﴿100﴾	قُلِ	انْظُرُوْا	مَاذَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	تُغْنِي
عقل رکھتے	کہہ دیجئے	دیکھو	جو کچھ ہے	میں	آسمانوں	اور زمین	اور نہیں	فائدہ دیتیں

عقل سے کام نہیں لیتے۔ کہہ دیجئے: آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اسے (غور سے) دیکھو، اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے

❶ یعنی یونس علیہ السلام کی قوم ہی وہ واحد قوم ہے جو عذاب دیکھ کر ایمان لائی اور اسے چھوڑ دیا گیا اور ایسے وقت میں ان کے ایمان نے ان کو فائدہ دیا۔

الْاٰيٰتُ	وَالنُّذُرُ	عَنْ	قَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	فَهَلْ	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا
نشانیاں	اور ڈرانے والی اشیا	سے	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	تو کیا	وہ انتظار کرتے	مگر

انہیں نشانیاں اور ڈرانے والی اشیاء کچھ فائدہ نہیں دیتیں۔ تو کیا یہ لوگ بھی اُن لوگوں کے سے دنوں

مِثْلَ	اَيَّامِ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	قُلْ	فَانْتَظِرُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
مثل	دنوں	وہ لوگ جو	گزر چکے	سے	ان سے پہلے	کہہ دیجئے	پھر تم انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ

کے منتظر ہیں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں، ❶ کہہ دیجئے: پھر تم انتظار کرو، بیشک میں بھی تمہارے ساتھ

مِّنَ	الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	ثُمَّ	نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ
سے	انتظار کرنیوالوں	پھر	ہم نجات دیتے ہیں	اپنے رسولوں کو	اور جو لوگ	ایمان لائے	اسی طرح

منتظر ہوں۔ پھر ہم اپنے رسولوں کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے نجات دیتے ہیں، اسی طرح

حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۳﴾	قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ
حق	ہم پر	ہم نجات دیں گے	مومن	کہہ دیجئے	اے	لوگو!	اگر	ہو تم	میں

ع

ہم پر لازم ہے کہ ہم مومنوں کو نجات دیں۔ کہہ دیجئے: اے لوگو! اگر تم میرے دین کے متعلق

شَكٍّ	مِّنْ	دِيْنِيْ	فَلَآ	اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
شک	سے	میرے دین	تو نہیں	میں عبادت کرتا	وہ جو	تم عبادت کرتے ہو	سے	سوائے	اللہ

کسی شک میں ہو تو میں ان (معبودوں) کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو،

وَلٰكِنْ	اَعْبُدُ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	وَاُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ
اور لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ	وہ جو	فوت کرتا ہے تم کو	اور میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں ہو جاؤں	سے

بلکہ میں تو (صرف) اسی اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تم کو فوت کرے گا، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مومنوں میں سے

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۰۴﴾	وَاَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	وَلَا	تَكُوْنَنَّ	مِنَ
مومنوں	اور یہ کہ	سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ	دین کیلئے	یکسو	اور نہ	آپ ہونا	سے

ہو جاؤں۔ اور یہ کہ آپ اپنا چہرہ یکسو ہو کر دین ❷ کی طرف سیدھا رکھیں، اور مشرکوں میں سے

الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۱۰۵﴾	وَلَا	تَدْعُ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُكَ	وَلَا	يَضُرُّكَ
مشرکوں	اور نہ	پکار	سے	سوائے	اللہ	جو	نہ	نفع پہنچا سکے آپکو	اور نہ	نقصان پہنچا سکے آپکو

ہرگز نہ ہوں۔ اور آپ اللہ کے سوا ان کو مت پکاریں جو نہ آپ کو نفع دے سکتے ہیں اور نہ آپ کو نقصان پہنچا سکتے ہیں،

❶ یعنی کیا یہ بھی ویسے ہی عذاب کے منتظر ہیں جو پہلوں پر آیا تھا جب انہوں نے پیغمبروں کی بات نہ مانی۔ ❷ یعنی اسلام۔

فَاِنْ	فَعَلْتَ	فَاِنَّكَ	اِذًا	مِّنَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٠٦﴾	وَاِنْ	يَّمْسَسْكَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ
پھر اگر	آپ نے کیا	تو بیشک آپ	اس وقت	سے	ظالموں	اور اگر	پہنچائے آپ کو	اللہ	تکلیف

پھر اگر آپ نے ایسا کیا تو اس وقت آپ بھی یقیناً ظالموں میں سے ہوں گے۔ اور اگر اللہ آپ کو کوئی تکلیف پہنچائے

فَلَا	كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا	هُوَ	وَاِنْ	يُّرِدْكَ	بِخَيْرٍ	فَلَا	رَآدَّ	لِفَضْلِهٖ
تو نہیں	کوئی ہٹانیوالا	اسے	مگر	وہ	اور اگر	ارادہ کرے آپ کیساتھ	بھلائی کا	تو نہیں	کوئی پھیرنے والا	اس کا فضل

تو اسے اس کے سوا کوئی بھی دور کرنے والا نہیں، اور اگر اللہ آپ کے ساتھ بھلائی کا ارادہ کرے تو اس کے فضل کو کوئی بھی پھیرنے والا نہیں،

يُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَهُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٠٧﴾	قُلْ
وہ پہنچاتا ہے	اس کو	جسے	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور وہ	بخشنے والا	رحم کرنے	کہہ دیجئے

وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اپنے فضل سے نوازتا ہے، اور وہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ کہہ دیجئے:

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ
اے	لوگو!	تحقیق	آیا تمہارے پاس	حق	سے	تمہارے رب	پھر جس نے	ہدایت اپنائی	تو یقیناً	اس نے ہدایت اپنائی

اے لوگو! یقیناً تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے حق آ چکا ہے، اب جس نے ہدایت اپنائی تو اس نے اپنے ہی (فائدے کے) لئے

لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَمَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ﴿١٠٨﴾
اپنے لئے	اور جو	گمراہ ہوا	تو بلاشبہ	وہ گمراہی اپنائے گا	اپنے خلاف	اور نہیں	میں	تم پر	نگران

ہدایت اپنائی، اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی کا وبال بھی اسی پر ہو گا، اور میں تم پر کوئی نگران نہیں۔ ❶

وَاتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَاصْبِرْ	حَتّٰى	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ ع ١١
اور پیروی کر	جو	وحی کی جاتی ہے	تیری طرف	اور صبر کر	حتی کہ	فیصلہ کرے	اللہ	اور وہ	بہترین	فیصلہ کرنے والا

اور (اے نبی!) آپ اس وحی کی پیروی کیجئے جو آپ کی طرف بھیجی جاتی ہے، اور صبر کیجئے حتی کہ اللہ فیصلہ کر دے، اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔

١١ سُوْرَةُ هُوْدٍ مَكِّيَّةٌ ٥٢ — اٰيَاتُهَا ١٢٣ — رُكُوْعَاتُهَا ١٠

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ	مِنْ	لَّدُنْ	حَكِيْمٍ	خَبِيْرٍ ﴿١﴾
الٓر	کتاب	محکم کی گئی ہیں	اسکی آیتیں	پھر	مفصل بیان کی گئی ہیں	سے	طرف	حکمت والا	خبردار۔ باخبر

الٓر۔ یہ وہ کتاب ہے جس کی آیتیں محکم کی گئی ہیں ❷ پھر بالتفصیل بیان کی گئی ہیں، (اللہ) حکمت والے، خوب باخبر کی طرف سے۔

❶ یعنی مجھے تم پر یوں مسلط نہیں کیا گیا کہ تم ضرور ایمان لاؤ بلکہ میرا کام تو صرف تم تک اللہ کا پیغام پہنچانا ہی ہے۔

❷ یعنی الفاظ و نظم میں اتنی محکم (پختہ) ہیں کہ ان کے الفاظ نہایت فصیح، معانی انتہائی خوبصورت اور احکام مکمل عدل پر مبنی ہیں۔

اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنَّنِیْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِیْرٌ	وَّبَشِیْرٌ ۝۲	وَّاَنِ	اسْتَغْفِرُوْا
کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر	اللہ	بیشک میں	تمہارے لئے	اس سے	ڈرانے والا	اور خوشخبری دینے والا	اور یہ کہ	تم بخشش مانگو

کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، ❶ بیشک میں اس کی طرف سے تم کو ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ ❷ اور یہ کہ تم

رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَیْهِ	یُمَتِّعْكُمْ	مَّتَاعًا	حَسَنًا	اِلٰٓی	اَجَلٍ	مُّسَمًّی	وَّیُؤْتِ
اپنا رب	پھر	توبہ کرو	اس کی طرف	وہ فائدہ دیگا تم کو	فائدہ	اچھا	تک	وقت	مقرر	اور وہ دے گا

اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اس کی طرف توبہ کرو تو وہ تمہیں ایک مقرر وقت تک اچھا فائدہ دے گا ❸ اور صاحبِ فضل کو

كُلَّ	ذِیْ فَضْلٍ	فَضْلَهٗ	وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنِّیْٓ	اَخَافُ	عَلَیْكُمْ	عَذَابَ	یَوْمٍ	كَبِیْرٍ ۝۳
ہر	صاحب فضل	اس کا فضل	اور اگر	تم منہ پھیرو	تو بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دن	بڑے

اس کا فضل عطا کرے گا، ❹ اور اگر تم منہ پھیرو گے تو بیشک میں تمہارے حق میں ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ ❺

اِلَی	اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ	وَهُوَ	عَلٰی	كُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ۝۴	اَلَآ	اِنَّهُمْ	یَثْنُوْنَ
طرف	اللہ	تمہارا لوٹنا	اور وہ	پر	ہر	چیز	قادر	خبردار	بیشک وہ	موڑتے ہیں

تم (سب) کو اللہ کی طرف ہی لوٹ کر جانا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ خبردار! وہ لوگ اپنے سینے موڑتے ہیں

صُدُوْرَهُمْ	لِیَسْتَخْفُوْا	مِنْهُ	اَلَا	حِیْنَ	یَسْتَغْشُوْنَ	ثِیَابَهُمْ	یَعْلَمُ
اپنے سینے	تاکہ وہ چھپ جائیں	اس سے	خبردار	جس وقت	وہ اوڑھتے ہیں	اپنے کپڑے	وہ جانتا ہے

تاکہ اس (اللہ) سے چھپ جائیں، خبردار! جس وقت وہ اپنے کپڑے (اپنے اوپر) اوڑھتے ہیں (اس وقت بھی) اللہ (سب) جانتا ہے

مَا	یُسِرُّوْنَ	وَمَا	یُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِیْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝۵
جو	وہ چھپاتے ہیں	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	جاننے والا	سینوں کے راز

جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں، ❻ بیشک وہ تو سینوں کے راز بھی خوب جاننے والا ہے۔

❶ یعنی یہ محکم اور پختہ آیات اس لئے نازل کی گئی ہیں کہ تم صرف اللہ وحدہ لاشریک ہی کی عبادت کرو۔

❷ یعنی اگر تم نافرمانی کرو گے تو میں تمہیں عذاب سے ڈرانے والا ہوں اور اگر اطاعت کرو گے تو میں تمہیں جنت کی بشارت دینے والا ہوں۔

❸ یعنی دنیا میں۔

❹ یعنی جو تم میں سے اہل احسان ہیں انہیں اپنے کرم سے نوازے گا، جو چیز انہیں پسند ہے وہ حاصل ہوگی اور ناپسند ان سے ہٹادی جائیگی۔

❺ یعنی قیامت کے دن کے عذاب سے۔

❻ اس آیت کی تفسیر میں مفسرین کا اختلاف ہے، البتہ اس کی تفسیر میں جو روایت صحیح بخاری (کتاب التفسیر: ۴۶۸۲) میں ہے اس کا حاصل یہ ہے کہ کچھ مسلمان اللہ سے حیا کی وجہ سے قضائے حاجت اور اپنی بیویوں سے ہم بستری کے وقت بے لباس ہونا ناپسند کرتے اور جب ستر کھولتے تو مارے شرم کے جھکے ہی جاتے، تو انہیں یہ نصیحت کی جارہی ہے کہ شرم وحیا میں اتنا غلو اور تکلف بھی اچھا نہیں، کیونکہ جس اللہ سے شرم کی وجہ سے تمہاری یہ حالت ہے اس سے تو اس وقت بھی تمہاری کوئی چیز مخفی نہیں ہوتی جب تم نے لباس زیب تن کیا ہوتا ہے، تو پھر اس قدر تکلف کا کیا فائدہ؟

وَمَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	فِي	الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	رِزْقُهَا	وَيَعْلَمُ
اور نہیں	سے	چلنے والا	میں	زمین	مگر	پر	اللہ	اس کا رزق	اور وہ جانتا ہے

اور زمین پر چلنے والے ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمے ہے اور وہ اس کے (دنیا میں) ٹھہرنے اور اس کے

مُسْتَقَرَّهَا	وَمُسْتَوْدَعَهَا	كُلٌّ	فِيْ	كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ ۝	وَهُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ
اس کی ٹھہرنے کی جگہ	اور اسکے سونپے جانے کی جگہ	ہر	میں	کتاب	واضح	اور وہ	جس نے	پیدا کیا

سونپے جانے (دفن ہونے) کی جگہ کو (خوب) جانتا ہے، ہر چیز واضح کتاب ❶ میں (درج) ہے۔ اور وہی ہے جس نے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	وَّكَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى	الْمَآءِ
آسمانوں	اور زمین	میں	چھ	دنوں	اور تھا	اس کا عرش	پر	پانی

اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا، اور اس کا عرش پانی پر تھا،

لِيَبْلُوَكُمْ	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَلَئِنْ	قُلْتَ	اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْ
تاکہ وہ آزمائے تم کو	کون تم سے	اچھا ہے	عمل میں	اور البتہ اگر	آپ کہیں	بیشک تم	اٹھائے جاؤ گے	سے

تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون زیادہ اچھے عمل کرتا ہے، اور (اے نبی!) اگر آپ کہیں: بیشک تم مرنے کے بعد

بَعْدِ	الْمَوْتِ	لَيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝
بعد	موت	البتہ کہیں گے	وہ جنہوں نے	کفر کیا	نہیں	یہ	مگر	جادو	صریح۔ظاہر

دوبارہ (زندہ کر کے) اٹھائے جاؤ گے تو کافر ضرور کہیں گے: یہ تو بس صریح جادو ہے۔

وَلَئِنْ	اَخَّرْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰٓى	اُمَّةٍ	مَّعْدُوْدَةٍ	لَّيَقُوْلُنَّ	مَا
اور البتہ اگر	ہم مؤخر کر دیں	ان سے	عذاب	تک	ایک مدت	معین	تو وہ ضرور کہیں گے	کون سی چیز

اور اگر ہم ایک معین مدت تک ان سے عذاب مؤخر کر دیں تو وہ کہیں گے: آخر کون سی چیز

يَحْبِسُهٗ	اَلَا	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمْ	لَيْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ	وَحَاقَ	بِهِمْ
روک رہی ہے اسے	سنو	جس دن	وہ آئیگا انکے پاس	نہیں	پھیرا جائے گا	ان سے	اور گھیر لے گا	انہیں

اسے روک رہی ہے؟ سنو! جس دن وہ (عذاب) ان کے پاس آئے گا تو ان سے پھیرا نہیں جائے گا اور انہیں وہ (عذاب)

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝	وَلَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً
جو	تھے وہ	اس کیساتھ	مذاق کرتے	اور البتہ اگر	ہم چکھائیں	انسان	اپنی طرف سے	رحمت

ع ۹

گھیر لے گا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ❷ اور اگر ہم انسان کو اپنی رحمت (کا مزہ) چکھائیں،

❶ یعنی لوحِ محفوظ۔ ❷ معلوم ہوا کہ انسان کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے کہ اس کی گرفت کسی بھی وقت ہو سکتی ہے۔

ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ	اِنَّهٗ	لَيَئُوْسٌ	كَفُوْرٌ ﴿9﴾	وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ
پھر	ہم اسے چھین لیں	اس سے	بیشک وہ	انتہائی ناامید	ناشکرا	اور البتہ اگر	ہم اسے چکھائیں	نعمت

پھر وہ اس سے چھین لیں تو وہ انتہائی ناامید (اور) ناشکرا بن جاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے تکلیف پہنچنے کے بعد

بَعْدَ	ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ	لَيَقُوْلَنَّ	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ	عَنِّيْ	اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ
بعد	تکلیف	جو پہنچی اسے	البتہ وہ ضرور کہے گا	چلی گئیں	برائیاں۔ مصائب	مجھ سے	بیشک وہ	اترانے والا

نعمت (کا مزہ) چکھائیں تو وہ کہتا ہے: مجھ سے مصیبتیں دور ہو گئیں، بیشک وہ (پھر) اترانے والا (اور) فخر کرنے والا

فَخُوْرٌ ﴿10﴾	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ
فخر کرنے والا	مگر	جنہوں نے	صبر کیا	اور عمل کئے	نیک	یہی لوگ	ان کیلئے	بخشش

بن جاتا ہے۔ مگر جنہوں نے صبر کیا ❶ اور نیک عمل کئے، ❷ انہی کے لئے بخشش اور بہت بڑا

وَّاَجْرٌ	كَبِيْرٌ ﴿11﴾	فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌۢ	بَعْضَ	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَضَآئِقٌۢ
اور اجر	بڑا	پھر شاید کہ آپ	چھوڑنے والے	بعض	جو	وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	اور تنگ ہونے والا

اجر ہے۔ پھر (اے نبی!) شاید کہ آپ اُس وحی میں سے کسی چیز کو (بیان کرنے سے) چھوڑ دو جو آپ کی طرف نازل کی جاتی ہے

بِهٖ	صَدْرُكَ	اَنْ	يَّقُوْلُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ	جَآءَ	مَعَهٗ
بوجہ اس	آپ کا سینہ	کہ	وہ کہتے ہیں	کیوں	نہ	نازل کیا گیا	اس پر	خزانہ	یا	آیا	اس کیساتھ

اور اس وجہ سے آپ کا سینہ تنگ ہو کہ وہ (کافر) کہتے ہیں: اس پر کوئی خزانہ کیوں نہیں نازل کیا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ

مَلَكٌ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	نَذِيْرٌ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ ﴿12﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
فرشتہ	بیشک	آپ	ڈرانے والے	اور اللہ	پر	ہر	چیز	نگران	کیا	وہ کہتے ہیں

(کیوں نہ) آیا؟ آپ تو بس ڈرانے والے ہیں، اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ اس (نبی) نے

افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ	سُوَرٍ	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ	وَّادْعُوْا	مَنِ
اس نے گھڑا ہے اسے	کہہ دیجئے	پھر لاؤ تم	دس	سورتیں	اس جیسی	گھڑی ہوئی	اور بلاؤ	جنہیں

یہ (قرآن) خود گھڑ لیا ہے، کہہ دیجئے: پھر تم اس جیسی گھڑی ہوئی دس سورتیں ہی لے آؤ اور اللہ کے سوا

اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿13﴾	فَاِنْ	لَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا
تم طاقت رکھتے ہو	سے	سوائے	اللہ	اگر	ہو تم	سچے	پس اگر	نہ	وہ جواب دیں

جن (معبودوں) کو بھی (مدد کے لئے) بلانے کی طاقت رکھتے ہو بلا لو، اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ تمہیں جواب نہ دیں

❶ یعنی مصائب و تکالیف پر۔ ❷ یعنی صحت و عافیت اور خوشحالی میں بھی۔

لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ	اُنْزِلَ	بِعِلْمِ	اللّٰهِ	وَاَنْ	لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ۚ
تمہارے لئے	تو جان لو	کہ بیشک	نازل کیا گیا ہے	علم کیساتھ	اللہ	اور یہ کہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی

تو جان لو کہ بلاشبہ یہ (قرآن) اللہ کے علم سے نازل کیا گیا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں،

فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿14﴾	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَزِيْنَتَهَا
پس کیا	تم	مسلمان	جو	ہے	چاہتا	زندگی	دنیا	اور اس کی زینت

تو (اے لوگو!) کیا تم مسلمان (ہوتے ہو)؟ جو لوگ دنیوی زندگی اور اس کی زینت چاہتے ہیں

نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ	اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَهُمْ	فِيْهَا	لَا	يُبْخَسُوْنَ ﴿15﴾	اُولٰٓئِكَ
ہم پورا دیتے ہیں	ان کو	ان کے عمل	اس میں	اور وہ	اس میں	نہیں	کمی کئے جائیں گے	یہی لوگ

تو ہم انہیں ان کے اعمال کا پورا بدلہ اسی (دنیا) میں دے دیتے ہیں اور اس میں ان کے ساتھ کوئی کمی نہیں کی جاتی۔ (مگر)

الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	النَّارُ ۖ	وَحَبِطَ	مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا
وہ جو	نہیں	ان کیلئے	میں	آخرت	مگر	آگ	اور برباد ہوگیا	جو	انہوں نے کیا	اس میں

آخرت میں ایسے لوگوں کے لئے آگ کے سوا کچھ نہیں، (وہاں پتہ چلے گا کہ) انہوں نے جو کچھ اس (دنیا) میں کیا تھا (سب) برباد ہوگیا

وَبٰطِلٌ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّهٖ
اور ضائع ہوا	جو	تھے وہ	کرتے	کیا پس جو	ہے	پر	دلیل	سے	اپنے رب

اور جو عمل وہ کیا کرتے تھے، ضائع ہو گئے۔ کیا بھلا جو اپنے رب کی طرف سے (روشن) دلیل پر ہو

وَيَتْلُوْهُ	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَمِنْ قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّرَحْمَةً ۭ	اُولٰٓئِكَ
اور اس کے پیچھے	گواہ	اسکی طرف سے	اور اس سے پہلے	کتاب	موسیٰ	پیشوا	اور رحمت	یہی لوگ

اور اس کے پیچھے اللہ کی طرف سے ایک گواہ ❶ بھی آ جائے، اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب بھی پیشوا اور رحمت (رہی) ہو؟ ❷

يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ۭ	وَمَنْ	يَّكْفُرْ	بِهٖ	مِنَ	الْاَحْزَابِ	فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ ۚ	فَلَا
ایمان لاتے ہیں	اس کیساتھ	اور جو	کفر کرے	اس کیساتھ	سے	گروہوں	تو آگ	اسکے وعدے کی جگہ	لہٰذا نہ

ایسے لوگ تو اس (قرآن) پر ایمان ہی لاتے ہیں، اور (انسانی) گروہوں ❸ میں سے جو کوئی اس کے ساتھ کفر کرے تو اس کا ٹھکانا آگ ہے،

تَكُ	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ ۤ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
آپ ہوں	میں	شک	اس سے	بیشک وہ	حق	سے	تیرے رب	اور لیکن	اکثر	لوگ

لہٰذا (اے نبی!) آپ اس کی طرف سے کسی شک میں نہ پڑیں، بیشک یہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے، لیکن اکثر لوگ

❶ یعنی قرآن کریم۔ ❷ کیا ایسا شخص قرآن کا انکار کرسکتا ہے؟ یقیناً نہیں۔ ❸ یعنی روئے زمین کی تمام امتیں، تمام ملتیں۔

لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿17﴾	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا ؕ	اُولٰٓئِكَ
نہیں	ایمان لاتے	اور کون	زیادہ ظالم	اس سے جو	باندھے	پر	اللہ	جھوٹ	یہی لوگ

ایمان نہیں لاتے۔ اور اس سے زیادہ ظالم اور کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے، ایسے لوگ

يُعْرَضُوْنَ	عَلٰى	رَبِّهِمْ	وَيَقُوْلُ	الْاَشْهَادُ	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى
پیش کئے جائیں گے	پر	اپنے رب	اور کہیں گے	گواہ	یہی لوگ	جنہوں نے	جھوٹ بولا	پر

اپنے رب کے سامنے پیش کئے جائیں گے اور گواہ ❶ کہیں گے: یہی ہیں وہ جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹ بولا تھا،

رَبِّهِمْ ۚ	اَلَا	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الظّٰلِمِيْنَ ﴿18﴾ ۙ	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ
اپنے رب	خبردار	لعنت	اللہ	پر	ظالموں	وہ لوگ جو	روکتے ہیں	سے	راستہ

خبردار! ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے۔ وہ جو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں

اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا ؕ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿19﴾	اُولٰٓئِكَ
اللہ	اور تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی	اور وہ	آخرت کے ساتھ	وہ	کفر کرنے والے	یہ لوگ

اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں، اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔ یہ لوگ

لَمْ	يَكُوْنُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَمَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
نہیں	تھے وہ	عاجز کرنے والے	میں	زمین	اور نہیں	تھا	ان کیلئے	سے	سوائے	اللہ

زمین میں اللہ کو عاجز کرنے والے نہ تھے اور نہ اللہ کے سوا ان کا کوئی حمایتی تھا،

وقف لازم

مِنْ	اَوْلِيَآءَ ۘ	يُضٰعَفُ	لَهُمُ	الْعَذَابُ ؕ	مَا	كَانُوْا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	السَّمْعَ
سے	حمایتی	دوگنا کیا جائے گا	انکے لئے	عذاب	نہیں	تھے	وہ طاقت رکھتے	سننے کی

انہیں دوگنا عذاب دیا جائے گا، نہ وہ (حق) سننے کی طاقت رکھتے تھے

وَمَا	كَانُوْا	يُبْصِرُوْنَ ﴿20﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَضَلَّ
اور نہیں	تھے	وہ دیکھتے	یہی ہیں	جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنے آپ کو	اور گم ہوگیا

اور نہ ہی وہ دیکھتے تھے۔ یہی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈالا اور وہ (سب کچھ) ان سے گم ہو گیا

عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿21﴾	لَا	جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	هُمُ
ان سے	جو	تھے وہ	جھوٹ باندھتے	نہیں	شک	کہ یقیناً وہ	میں	آخرت	وہ

جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے۔ ❷ بلاشبہ یہی لوگ آخرت میں سب سے زیادہ

❶ یعنی فرشتے۔ ❷ یعنی اللہ کے سوا جن باطل معبودوں کو اپنا مددگار اور حمایتی سمجھتے تھے، وہ ان کے کچھ کام نہ آئے۔

الْاَخْسَرُوْنَ (22)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَاَخْبَتُوْٓا	اِلٰى	رَبِّهِمْ
خسارہ پانے والے	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	اور انہوں نے عاجزی کی	طرف	اپنے رب

خسارہ پانے والے ہیں۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اور اپنے رب کے حضور عاجزی اختیار کی،

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (23)	مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى
وہی لوگ	والے	جنت	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	مثال	دونوں گروہوں کی	جیسے اندھا

وہی جنتی ہیں، وہ اس (جنت) میں ہمیشہ رہیں گے۔ (ان) دونوں گروہوں کی مثال ایسے ہے جیسے اندھا اور بہرا (1)

وَالْاَصَمِّ	وَالْبَصِيْرِ	وَالسَّمِيْعِ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ (24) ع
اور بہرا	اور دیکھنے والا	اور سننے والا	کیا	وہ دونوں برابر ہو سکتے ہیں	وصف میں	کیا پھر نہیں	تم نصیحت پکڑتے

اور دیکھنے والا اور سننے والا، (2) کیا وہ دونوں اس (وصف) میں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖٓ	اِنِّيْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ (25)	اَنْ
اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح	طرف	اس کی قوم	بیشک میں	تمہارے لئے	ڈرانے والا	کھلا۔ظاہر	یہ کہ

اور بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا (تو اس نے کہا:) بلاشبہ میں تمہیں صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ یہ کہ

لَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	اَلِيْمٍ (26)
نہ	تم عبادت کرو	مگر	اللہ	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	عذاب	دن	دردناک

تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، (ورنہ) بیشک میں تم پر دردناک دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

فَقَالَ	الْمَلَاُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	مَا	نَرٰىكَ	اِلَّا	بَشَرًا	مِّثْلَنَا
پس کہا	سرداروں	جنہوں نے	کفر کیا	سے	اس کی قوم	نہیں	ہم دیکھتے تجھ کو	مگر	ایک بشر	اپنے جیسا

تو (یہ سن کر) اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا: ہم تجھے اپنے جیسا ایک انسان ہی دیکھتے ہیں

وَمَا	نَرٰىكَ	اتَّبَعَكَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	هُمْ	اَرَاذِلُنَا	بَادِيَ	الرَّاْيِ
اور نہیں	ہم دیکھتے تجھ کو	پیروی کی ہو تیری	مگر	وہ لوگ جو	وہ	ہمارے کم ترین۔ادنیٰ درجے کے	سرسری	رائے

اور ہم یہ بھی دیکھتے ہیں کہ صرف اُنہی لوگوں نے بے سوچے سمجھے تیری پیروی کی ہے جو ہم میں ادنیٰ درجے کے ہیں،

وَمَا	نَرٰى	لَكُمْ	عَلَيْنَا	مِنْ	فَضْلٍ	بَلْ	نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِيْنَ (27)
اور نہیں	ہم دیکھتے	تمہارے لئے	ہم پر	کوئی	فضیلت	بلکہ	ہم گمان کرتے ہیں تجھ کو	جھوٹے

اور ہم تم میں اپنے اوپر کسی طرح کی کوئی فضیلت بھی نہیں دیکھتے بلکہ ہم تمہیں جھوٹا خیال کرتے ہیں۔

(1) یعنی کافر جسے نہ حق کا راستہ نظر آتا ہے اور نہ حق بات سننا ہی گوارا ہے۔ (2) یعنی مومن جو حق و باطل میں تمیز کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔

قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّيْ	وَاٰتٰىنِيْ
کہا	اے میری قوم!	دیکھو تو۔ ذرا سوچو	اگر	ہوں میں	پر	واضح دلیل	سے	اپنے رب	اور اس نے دی مجھے

نوح نے کہا: اے میری قوم! ذرا سوچو تو! اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنے پاس سے

رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِهٖ	فَعُمِّيَتْ	عَلَيْكُمْ ؕ	اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	وَاَنْتُمْ	لَهَا
رحمت	سے	اپنے پاس	پھر وہ پوشیدہ کردی گئی	تم پر	کیا ہم زبردستی تم پر اسکو چپکا دیں گے	اور تم	اس کو

رحمت ❶ عطا کر دی، پھر وہ تم پر پوشیدہ کر دی گئی، ❷ تو (ہمارے پاس کیا ذریعہ ہے کہ) تم اسے ناپسند کرتے ہو اور ہم زبردستی اسے

كٰرِهُوْنَ ﴿28﴾	وَيٰقَوْمِ	لَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مَالًا ؕ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى
ناپسند کرنے والے	اور اے میری قوم	نہیں	میں تم سے مانگتا	اس پر	کوئی مال	نہیں	میرا اجر	مگر	پر

تم پر چپکا دیں؟ اور اے میری قوم! میں اس (کام) پر تم سے کوئی مال نہیں مانگتا، میری اجرت تو صرف اللہ کے ذمے ہے،

اللّٰهِ	وَمَآ	اَنَا	بِطَارِدِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ؕ	اِنَّهُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّهِمْ	وَلٰكِنِّيْٓ
اللہ	اور نہیں	میں	دور کرنے والا	ان کو جو	ایمان لائے	بیشک وہ	ملنے والے	اپنے رب	اور لیکن میں

اور میں ان کو بھی دھتکارنے والا نہیں جو ایمان لے آئے ہیں، یقیناً وہ اپنے رب سے ملنے والے ہیں لیکن

اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ ﴿29﴾	وَيٰقَوْمِ	مَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	اِنْ
دیکھتا ہوں تم کو	لوگ	تم جہالت کرتے ہو	اور اے میری قوم!	کون	مدد کرے گا میری	سے	اللہ	اگر

میں دیکھتا ہوں کہ تم لوگ جہالت برت رہے ہو۔ اور اے میری قوم! اگر میں ان (اہل ایمان) کو دھتکار دوں تو اللہ (کے عذاب) سے

طَرَدْتُّهُمْ ؕ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿30﴾	وَلَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	خَزَآئِنُ	اللّٰهِ
میں دور کروں انکو	کیا پھر نہیں	تم نصیحت پکڑتے	اور نہیں	میں کہتا	تمہارے لئے	میرے پاس	خزانے	اللہ

مجھے کون بچائے گا، کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ اور میں تم سے نہیں کہتا کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں،

وَلَآ	اَعْلَمُ	الْغَيْبَ	وَلَآ	اَقُوْلُ	اِنِّيْ	مَلَكٌ	وَّلَآ	اَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ
اور نہ	میں علم رکھتا ہوں	غیب	اور نہ	میں کہتا ہوں	بیشک میں	فرشتہ	اور نہ	میں کہتا ہوں	ان لوگوں کیلئے

اور نہ میں غیب کا علم رکھتا ہوں، اور نہ میں کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، اور نہ میں ان لوگوں کو جنہیں تمہاری آنکھیں

تَزْدَرِيْٓ	اَعْيُنُكُمْ	لَنْ	يُّؤْتِيَهُمُ	اللّٰهُ	خَيْرًا ؕ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا
حقیر دیکھتی ہیں	تمہاری آنکھیں	ہرگز نہیں	دے گا ان کو	اللہ	بھلائی	اللہ	خوب جانتا ہے	اسے جو

حقیر دیکھتی ہیں، ❸ کہتا ہوں کہ اللہ انہیں ہرگز کوئی بھلائی نہیں دے گا، جو کچھ ان کے دلوں میں ہے اللہ اس سے خوب واقف ہے،

❶ یعنی نبوت۔ ❷ یعنی تمہیں نظر نہ آئی۔ ❸ یعنی کمزور اہل ایمان۔

فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	اِنِّيْٓ	اِذًا	لَّمِنَ	الظّٰلِمِيْنَ (31)	قَالُوْا	يٰنُوْحُ	قَدْ
میں	ان کے دلوں	بیشک میں	اس وقت	البتہ سے	ظالموں	انہوں نے کہا	اے نوح!	تحقیق

یقیناً (اگر میں نے ایسا کہا) تب میں ظالموں میں سے ہوں گا۔ انہوں نے کہا: اے نوح! یقیناً

جٰدَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ	جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ
تو نے جھگڑا کیا ہم سے	اور بہت زیادہ کیا	ہم سے جھگڑا	پس لا تو ہمارے پاس	جس کا	تو وعدہ دیتا ہے ہم کو	اگر	ہے تو

تو نے ہم سے جھگڑ لیا اور بہت زیادہ جھگڑ لیا، ❶ چنانچہ تو ہم پر وہ (عذاب) لے آ جس کا ہم سے وعدہ کر رہا ہے،

مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ (32)	قَالَ	اِنَّمَا	يَاْتِيْكُمْ	بِهِ	اللّٰهُ	اِنْ	شَآءَ	وَمَآ	اَنْتُمْ
سے	سچوں	کہا	بیشک	لائیگا تمہارے پاس	اس کو	اللہ	اگر	وہ چاہے	اور نہیں	تم

اگر تو سچا ہے۔ نوح نے کہا: اسے تو اللہ ہی تمہارے پاس لائے گا، اگر اس نے چاہا، اور تم (اسے)

بِمُعْجِزِيْنَ (33)	وَلَا	يَنْفَعُكُمْ	نُصْحِيْٓ	اِنْ	اَرَدْتُّ	اَنْ	اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ
عاجز کرنیوالے	اور نہ	نفع دے گی تم کو	میری نصیحت	اگر	میں ارادہ کروں	کہ	میں نصیحت کروں	تم کو	اگر

عاجز کرنے والے نہیں۔ اور میری نصیحت تمہیں فائدہ نہیں دے گی اگر میں تمہیں نصیحت کرنا چاہوں جبکہ اللہ

كَانَ	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	اَنْ	يُّغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ (34)
ہو	اللہ	چاہتا	کہ	وہ گمراہ رکھے تم کو	وہ	تمہارا رب	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

تمہیں گمراہ کرنا چاہتا ہو، وہی تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَعَلَيَّ	اِجْرَامِيْ	وَاَنَا	بَرِيْٓءٌ
کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے گھڑا ہے اسکو	کہہ دیجئے	اگر	میں نے گھڑا ہے اسکو	تو مجھ پر	میرا جرم	اور میں	بری

کیا وہ کہتے ہیں کہ اس نے اس (قرآن) کو خود گھڑ لیا ہے، کہہ دیجئے: اگر میں نے اسے خود گھڑا ہے تو میرا جرم مجھ ہی پر ہے ❷ اور جو جرم

مِّمَّا	تُجْرِمُوْنَ (35)	وَاُوْحِيَ	اِلٰى	نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ	يُّؤْمِنَ	مِنْ	قَوْمِكَ
اس سے جو	تم جرم کرتے ہو	اور وحی کی گئی	طرف	نوح	کہ بیشک	ہرگز نہ	ایمان لائے گا	سے	تیری قوم

ع ۳

تم کرتے ہو میں اس سے بری ہوں۔ اور نوح کی طرف وحی کی گئی کہ تیری قوم میں سے ہرگز کوئی ایمان نہیں لائے گا

اِلَّا	مَنْ	قَدْ	اٰمَنَ	فَلَا	تَبْتَئِسْ	بِمَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ (36)	وَاصْنَعِ
مگر	جو	تحقیق	ایمان لا چکا	پس نہ	تو غم کر	اس وجہ سے جو	ہیں وہ	کرتے	اور بنا

مگر جو (پہلے) ایمان لا چکا، لہٰذا جو کچھ وہ کر رہے ہیں تو اس پر غم نہ کر۔ اور ہماری آنکھوں کے سامنے

❶ لیکن ہم تیری پیروی نہیں کریں گے۔ ❷ یعنی تب میں ہی گنا ہگار ہوں۔

الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا	وَوَحْيِنَا	وَلَا	تُخَاطِبْنِيْ	فِي	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ
کشتی	ہماری آنکھوں کے سامنے	اور ہماری وحی کے مطابق	اور نہ	تو گفتگو کر مجھ سے	میں	جنہوں نے	ظلم کیا	بیشک وہ

اور ہماری وحی کے مطابق ایک کشتی تیار کر اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے گفتگو نہ کر، ❶ بیشک وہ

مُّغْرَقُوْنَ ﴿37﴾	وَيَصْنَعُ	الْفُلْكَ	وَكُلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَاٌ	مِّنْ	قَوْمِهٖ
غرق کیے جائیں گے	اور وہ بناتا تھا	کشتی	اور جب بھی	گزرتا تھا	اس پر	سردار	سے	اس کی قوم

غرق کیے جائیں گے۔ اور نوح کشتی بنا رہا تھا اور جب بھی اس کی قوم کے سردار اس کے پاس سے گزرتے

سَخِرُوْا	مِنْهُ	قَالَ	اِنْ	تَسْخَرُوْا	مِنَّا	فَاِنَّا	نَسْخَرُ	مِنْكُمْ	كَمَا
مذاق کرتے تھے	اس سے	کہا	اگر	تم مذاق کرتے ہو	ہم سے	تو بیشک ہم بھی	مذاق کریں گے	تم سے	جیسے

تو اس سے مذاق کرتے، ❷ نوح نے کہا: اگر (آج) تم ہم سے مذاق کرتے ہو تو بیشک ہم بھی (ایک دن) تم سے مذاق کریں گے

تَسْخَرُوْنَ ﴿38﴾	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَيَحِلُّ
تم مذاق کرتے ہو	پس عنقریب	تم جان لو گے	کون	آتا ہے اس پر	عذاب	وہ رسوا کر دیگا اسکو	اور اترے گا

جیسے تم مذاق کرتے ہو۔ پھر عنقریب تم جان لو گے کہ کس پر عذاب آتا ہے جو اسے (دنیا میں) رسوا کر دے گا اور کس پر

عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ ﴿39﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّوْرُ	قُلْنَا
اس پر	عذاب	دائمی	یہاں تک کہ	جب	آیا	ہمارا حکم	اور جوش مارا	تنور نے	ہم نے کہا

(آخرت میں) دائمی عذاب اترے گا۔ یہاں تک کہ جب ہمارا حکم آ گیا اور تنور نے جوش مارا تو ہم نے (نوح سے) کہا:

احْمِلْ	فِيْهَا	مِنْ	كُلٍّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَاَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ
سوار کر	اس میں	سے	ہر قسم	جوڑے	دو	اور اپنے اہل وعیال	مگر	جو	گزر چکا

ہر قسم (کے جانوروں) کا جوڑا (یعنی) دو (نر اور مادہ) کشتی میں سوار کر لے اور اپنے اہل وعیال کو بھی، سوائے اس کے جس کے متعلق

عَلَيْهِ	الْقَوْلُ	وَمَنْ	اٰمَنَ	وَمَآ	اٰمَنَ	مَعَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلٌ ﴿40﴾	وَقَالَ
اس پر	حکم	اور جو	ایمان لائے	اور نہیں	ایمان لائے	اس کے ساتھ	مگر	تھوڑے	اور کہا

پہلے حکم ہو چکا، ❸ اور ان کو بھی جو ایمان لائے، اور اس کے ساتھ تھوڑے ہی لوگ ایمان لائے تھے۔اور نوح نے کہا:

ارْكَبُوْا	فِيْهَا	بِسْمِ	اللّٰهِ	مَجْرٖىهَا	وَمُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿41﴾
سوار ہو جاؤ	اس میں	ساتھ نام	اللہ	اس کا چلنا	اور اس کا ٹھہرنا	بیشک	میرا رب	البتہ بخشنے والا	رحم کرنیوالا

اس (کشتی) میں سوار ہو جاؤ، اس کا چلنا اور ٹھہرنا اللہ ہی کے نام سے ہے، بیشک میرا رب بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

❶ یعنی ان کے حق میں کوئی سفارش نہ کر یا کوئی مہلت نہ مانگ۔ ❷ کہ خشکی میں کشتی کیسے چلاؤ گے؟ وغیرہ۔ ❸ یعنی نوح علیہ السلام کی بیوی اور بیٹا۔

وَهِيَ	تَجْرِيْ	بِهِمْ	فِيْ	مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ	وَنَادٰى	نُوْحُ	ابْنَهٗ	وَكَانَ	فِيْ
اور وہ	چلتی تھی	ان کیساتھ	میں	موجوں	پہاڑوں جیسی	اور پکارا	نوح	اپنا بیٹا	اور تھا	میں

اور وہ (کشتی) انہیں لے کر پہاڑوں جیسی موجوں (لہروں) میں چل جا رہی تھی، اور نوح نے اپنے بیٹے کو پکارا جبکہ وہ (سب سے)

مَعْزِلٍ	يّٰبُنَيَّ	ارْكَبْ	مَّعَنَا	وَلَا	تَكُنْ	مَّعَ	الْكٰفِرِيْنَ ۝۴۲	قَالَ
ایک کنارہ	اے میرے بیٹے	سوار ہو جا	ہمارے ساتھ	اور نہ	تو ہو	ساتھ	کافروں	کہا

الگ تھا، اے میرے بیٹے! ہمارے ساتھ سوار ہو جا اور کافروں میں شامل نہ ہو۔ اس نے کہا:

سَاٰوِيْٓ	اِلٰى	جَبَلٍ	يَّعْصِمُنِيْ	مِنَ	الْمَآءِ	قَالَ	لَا	عَاصِمَ
میں ابھی پناہ پکڑتا ہوں	طرف	پہاڑ	وہ بچائے گا مجھ کو	سے	پانی	کہا	نہیں	کوئی بچانے والا

میں ابھی کسی پہاڑ کی طرف پناہ لے لیتا ہوں وہ مجھے پانی سے بچا لے گا، نوح نے کہا: آج اللہ کے حکم سے

الْيَوْمَ	مِنْ	اَمْرِ	اللّٰهِ	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	وَحَالَ	بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ
آج	سے	حکم	اللہ	مگر	جس پر	وہ رحم کرے	اور حائل ہو گئی	ان کے درمیان	موج	پس وہ ہو گیا

کوئی بچانے والا نہیں مگر جس پر اللہ رحم کرے، اور (اتنے میں) ان دونوں کے درمیان موج (لہر) حائل ہو گئی اور وہ

مِنَ	الْمُغْرَقِيْنَ ۝۴۳	وَقِيْلَ	يٰٓاَرْضُ	ابْلَعِيْ	مَآءَكِ	وَيٰسَمَآءُ	اَقْلِعِيْ
سے	غرق شدہ لوگوں	اور کہا گیا	اے زمین!	تو نگل جا	اپنا پانی	اور اے آسمان!	تو تھم جا

غرق شدہ لوگوں میں سے ہو گیا۔ اور کہا گیا (حکم ہوا): اے زمین! تو اپنا پانی نگل جا اور اے آسمان! تو تھم جا،

وَغِيْضَ	الْمَآءُ	وَقُضِيَ	الْاَمْرُ	وَاسْتَوَتْ	عَلَى	الْجُوْدِيِّ	وَقِيْلَ	بُعْدًا
اور خشک کر دیا گیا	پانی	اور تمام کر دیا گیا	کام	اور وہ جا ٹھہری	پر	جودی	اور کہا گیا	دوری ہے

چنانچہ پانی خشک کر دیا گیا، اور (کافروں کا) کام تمام کر دیا گیا، اور کشتی جودی (پہاڑ) پر جا ٹھہری، اور کہہ دیا گیا: ظالم قوم

لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ۝۴۴	وَنَادٰى	نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنَّ	ابْنِيْ	مِنْ
لئے قوم	ظالم	اور پکارا	نوح	اپنا رب	تو کہا	اے میرے رب	بیشک	میرا بیٹا	سے

کے لئے دوری ہے۔ ❶ اور نوح نے اپنے رب کو پکارا اور کہا: اے میرے رب! بیشک میرا بیٹا میرے اہل میں سے ہے،

اَهْلِيْ	وَاِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَاَنْتَ	اَحْكَمُ	الْحٰكِمِيْنَ ۝۴۵	قَالَ	يٰنُوْحُ
میرے اہل	اور بیشک	تیرا وعدہ	سچا	اور تو	بہتر فیصلہ کرنیوالا	فیصلہ کرنیوالے	کہا	اے نوح!

اور یقیناً تیرا وعدہ سچا ہے ❷ اور تو سب فیصلہ کرنے والوں سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔ اللہ نے فرمایا: اے نوح!

❶ یعنی اللہ کی رحمت سے دوری۔ ❷ یعنی تیرا یہ وعدہ تھا کہ تو میرے گھر والوں کو نجات دے گا تو میرے بیٹے کو بھی نجات دے۔

إِنَّهُ	لَيْسَ	مِنْ	أَهْلِكَ	إِنَّهُ	عَمَلٌ	غَيْرُ	صَالِحٍ	فَلَا	تَسْـَٔلْنِ	مَا
بیشک وہ	نہیں	سے	تیرے اہل	بیشک	عمل	غیر	صالح	پس نہ	تو سوال کر مجھ سے	جو

بیشک وہ تیرے اہل میں سے نہیں، (کیونکہ) یقیناً اس کا عمل نیک نہیں، لہٰذا تو مجھ سے ایسی چیز کا

لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	إِنِّيْٓ	أَعِظُكَ	أَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ	الْجٰهِلِيْنَ (46)
نہیں	تیرے لئے	اس کا	علم	بیشک میں	نصیحت کرتا ہوں تجھ کو	کہ	کہ تو ہو جائے	سے	جاہلوں

سوال نہ کر جس کا تجھے کوئی علم نہیں، بیشک میں تجھے نصیحت کرتا ہوں کہ تو جاہلوں میں سے (نہ) ہو جائے۔

قَالَ	رَبِّ	إِنِّيْٓ	أَعُوْذُ	بِكَ	أَنْ	أَسْـَٔلَكَ	مَا	لَيْسَ	لِيْ
کہا	اے میرے رب	بیشک میں	پناہ پکڑتا ہوں	تیری	کہ	میں سوال کروں تجھ سے	جو	نہیں	مجھے

نوح نے کہا: اے میرے رب! بیشک میں تیری پناہ پکڑتا ہوں اس سے کہ میں تجھ سے ایسی چیز کا سوال کروں جس کا مجھے

بِهٖ	عِلْمٌ	وَإِلَّا	تَغْفِرْ	لِيْ	وَتَرْحَمْنِيْٓ	أَكُنْ	مِّنَ	الْخٰسِرِيْنَ (47)	قِيْلَ
اس کا	علم	اور اگر نہ	تو بخشے گا	مجھے	اور نہ تو رحم کریگا مجھ پر	میں ہو جاؤنگا	سے	خسارہ پانے والے	کہا گیا

کوئی علم نہیں، اور اگر تو نے مجھے معاف نہ کیا اور مجھ پر رحم نہ کیا تو میں خسارہ پانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ حکم دیا گیا:

يٰنُوْحُ	اهْبِطْ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَبَرَكٰتٍ	عَلَيْكَ	وَعَلٰٓى	أُمَمٍ	مِّمَّنْ	مَّعَكَ
اے نوح	اتر	سلامتی کیساتھ	ہماری طرف سے	اور برکتیں	تجھ پر	اور پر	جماعتوں	ان سے جو	تیرے ساتھ

اے نوح! تو اتر، ہماری طرف سے سلامتی اور برکتوں کے ساتھ جو تجھ پر اور تیرے ساتھ کی جماعتوں پر (نازل کی گئی) ہیں،

وَأُمَمٌ	سَنُمَتِّعُهُمْ	ثُمَّ	يَمَسُّهُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	أَلِيْمٌ (48)	تِلْكَ	مِنْ
اور کچھ جماعتیں	عنقریب ہم فائدہ دینگے انکو	پھر	پہنچے گا انکو بھی	ہماری طرف سے	عذاب	دردناک	یہ	سے

اور کچھ جماعتیں ایسی ہیں جنہیں ہم فائدہ دیں گے ❶ پھر انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب پہنچے گا۔ ❷ یہ غیب کی

أَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ	نُوْحِيْهَآ	إِلَيْكَ	مَا	كُنْتَ	تَعْلَمُهَآ	أَنْتَ	وَلَا
خبریں	غیب	ہم وحی کرتے ہیں انہیں	آپ کی طرف	نہ	تھے آپ	جانتے ان کو	آپ	اور نہ

خبریں ہیں جنہیں ہم آپ کی طرف وحی کر رہے ہیں، ❸ اس سے پہلے نہ تو آپ انہیں جانتے تھے

ع

قَوْمُكَ	مِنْ قَبْلِ	هٰذَا	فَاصْبِرْ	إِنَّ	الْعَاقِبَةَ	لِلْمُتَّقِيْنَ (49)	وَإِلٰى
آپ کی قوم	پہلے	اس	پس صبر کیجئے	بیشک	انجام	متقی لوگوں کے لئے	اور طرف

اور نہ ہی آپ کی قوم، لہٰذا آپ صبر کیجئے، بیشک متقی لوگوں کے لئے ہی (اچھا) انجام ہے۔

❶ یعنی دنیا میں۔ ❷ یعنی آخرت میں۔ ❸ یہ نبی کریم علیہ السلام سے کہا جا رہا ہے۔

عَادٍ	اَخَاهُمْ	هُوْدًا	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ
عاد	ان کے بھائی	ہود	اس نے کہا	اے میری قوم!	عبادت کرو	اللہ	نہیں	تمہارے لئے	کوئی

اور (ہم نے) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)، اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ

اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ (50)	يٰقَوْمِ	لَآ	اَسْـَٔلُكُمْ
معبود	اسکے علاوہ	نہیں	تم	مگر	جھوٹ باندھنے والے	اے میری قوم!	نہیں	میں سوال کرتا تم سے

تمہارا کوئی معبود نہیں، تم تو صرف جھوٹ گھڑنے والے ہو۔ ❶ اے میری قوم! میں اس (کام) پر تم سے کسی اجرت کا

عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ (51)
اس پر	اجر	نہیں	میرا اجر	مگر	پر	وہ جس نے	پیدا کیا مجھ کو	کیا پس نہیں	تم عقل رکھتے

سوال نہیں کرتا، میری اجرت تو اس ذات کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟

وَيٰقَوْمِ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ
اور اے میری قوم	تم بخشش مانگو	اپنا رب	پھر	توبہ کرو	اس کی طرف	وہ بھیجے گا	آسمان	تم پر

اور اے میری قوم! تم اپنے رب سے بخشش مانگو، پھر اس کی طرف توبہ کرو، وہ تم پر خوب برسنے والے بادل بھیجے گا

مِّدْرَارًا	وَّيَزِدْكُمْ	قُوَّةً	اِلٰى	قُوَّتِكُمْ	وَلَا	تَتَوَلَّوْا	مُجْرِمِيْنَ (52)	قَالُوْا
برسنے والا	اور بڑھا دیگا تمہیں	قوت	طرف	تمہاری قوت	اور نہ	تم منہ پھیرو	مجرم ہو کر	انہوں نے کہا

اور تمہاری (موجودہ) قوت پر (مزید) قوت بڑھا دے گا، اور تم مجرم بن کر (حق سے) منہ نہ پھیرو۔ انہوں نے کہا:

يٰهُوْدُ	مَا	جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ	وَّمَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ	اٰلِهَتِنَا	عَنْ
اے ہود!	نہیں	تو لایا ہمارے پاس	واضح دلیل	اور نہیں	ہم	چھوڑنے والے	اپنے معبود	سے

اے ہود! تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل نہیں لایا اور ہم (صرف) تیرے کہنے سے اپنے معبود چھوڑنے والے نہیں،

قَوْلِكَ	وَمَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ (53)	اِنْ	نَّقُوْلُ	اِلَّا	اعْتَرٰىكَ	بَعْضُ
تیرے کہنے	اور نہیں	ہم	تیرے لئے	ایمان لانے والے	نہیں	ہم کہتے	مگر	پہنچا دی ہے تجھے	بعض

اور ہم تجھ پر ایمان لانے والے (بھی) نہیں۔ ہم تو صرف یہی کہتے ہیں کہ ہمارے کسی معبود نے تجھے

اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اُشْهِدُ	اللّٰهَ	وَاشْهَدُوْٓا	اَنِّيْ	بَرِيْٓءٌ
ہمارے معبود	کوئی آفت	کہا	بیشک میں	گواہ بناتا ہوں	اللہ	اور تم گواہ ہو جاؤ	بیشک میں	بری ہوں

کوئی آفت ❷ پہنچا دی ہے۔ اس نے کہا: بیشک میں اللہ کو گواہ بناتا ہوں اور تم بھی گواہ ہو جاؤ کہ یقیناً میں ان سے بری ہوں

❶ یعنی اللہ کے ساتھ دوسروں کو شریک بنا کر تم محض اللہ پر جھوٹ ہی گھڑ رہے ہو۔ ❷ یعنی دماغی خرابی یا پاگل پن میں مبتلا کر دیا ہے۔

مِمَّا	تُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾	مِنْ دُوْنِهٖ	فَكِيْدُوْنِيْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	لَا	تُنْظِرُوْنِ ﴿55﴾
اس سے جو	تم شریک ٹھہراتے ہو	اس کے سوا	پس تدبیر کرو مجھ پر	سب	پھر	نہ	مہلت دو مجھے

جنہیں تم شریک ٹھہراتے ہو۔ اللہ کے سوا، چنانچہ تم سب مل کر میرے خلاف (جو چاہو) تدبیر کرلو، ❶ پھر مجھے (کچھ) مہلت نہ دو۔

اِنِّيْ	تَوَكَّلْتُ	عَلَى	اللّٰهِ	رَبِّيْ	وَرَبِّكُمْ	مَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	اِلَّا	هُوَ
بیشک میں	میں نے بھروسہ کیا	پر	اللہ	میرا رب	اور تمہارا رب	نہیں	کوئی	چلنے والا	مگر	وہ

بیشک میں نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی، (زمین میں) چلنے والا جو بھی (جاندار) ہے وہ

اٰخِذٌ	بِنَاصِيَتِهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿56﴾	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَقَدْ
پکڑے ہوئے ہے	اس کی پیشانی	بیشک	میرا رب	پر	راستہ	سیدھا	پھر اگر	تم پھر جاؤ	تو تحقیق

اس کی پیشانی پکڑے ہوئے ہے، ❷ بیشک میرا رب سیدھے راستے پر ہے۔ پھر اگر تم پھر جاؤ تو یقیناً

اَبْلَغْتُكُمْ	مَّآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	اِلَيْكُمْ	وَيَسْتَخْلِفُ	رَبِّيْ	قَوْمًا	غَيْرَكُمْ
میں نے پہنچا دیا تم کو	جو	میں بھیجا گیا ہوں	اس کے ساتھ	تمہاری طرف	اور جانشین بنائے گا	میرا رب	قوم	تمہارے علاوہ

میں تمہیں وہ پیغام پہنچا چکا جس کے ساتھ مجھے تمہاری طرف بھیجا گیا تھا، اور میرا رب تمہارے سوا (کسی اور) قوم کو (تمہارا) جانشین بنا دے گا،

وَلَا	تَضُرُّوْنَهٗ	شَيْئًا	اِنَّ	رَبِّيْ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	حَفِيْظٌ ﴿57﴾	وَلَمَّا
اور نہ	تم نقصان پہنچا سکو گے اسکو	کچھ بھی	بیشک	میرا رب	پر	ہر	چیز	نگہبان	اور جب

اور تم اسے کچھ بھی نقصان نہ پہنچا سکو گے، بیشک میرا رب ہر چیز پر نگہبان ہے۔ اور جب ہمارا حکم ❸ آ گیا

جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	هُوْدًا	وَّالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا
آیا	ہمارا حکم	ہم نے نجات دی	ہود	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اس کے ساتھ	رحمت کے ساتھ	اپنی طرف سے

تو ہم نے اپنی رحمت سے ہود کو اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو نجات دے دی،

وَنَجَّيْنٰهُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ	غَلِيْظٍ ﴿58﴾	وَتِلْكَ	عَادٌ	جَحَدُوْا	بِاٰيٰتِ
اور ہم نے نجات دی انکو	سے	عذاب	سخت	اور یہ	عاد	انہوں نے انکار کیا	آیتوں کا

اور ہم نے انہیں نہایت سخت عذاب سے بچا لیا۔ اور یہ (وہی) عاد ہیں جنہوں نے اپنے رب کی آیتوں کا انکار کیا

رَبِّهِمْ	وَعَصَوْا	رُسُلَهٗ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ	كُلِّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ ﴿59﴾	وَاُتْبِعُوْا
اپنے رب	اور نافرمانی کی	اس کے رسول	اور پیروی کی	حکم	ہر	سرکش	عناد رکھنے والا	اور وہ پیچھے لگائے گئے

اور اس کے رسولوں کی نافرمانی کی اور ہر سرکش، عناد رکھنے والے کے حکم کی پیروی کی۔ اور (بالآخر) اس دنیا میں بھی

❶ یعنی مجھے نقصان پہنچانے کی کوشش کرلو۔ ❷ یعنی ہر چیز اسی کے قبضۂ قدرت اور تصرف میں ہے۔ ❸ یعنی عذاب۔

فِيْ	هٰذِهٖ	الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَّيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ ؕ	اَلَآ	اِنَّ	عَادًا	كَفَرُوْا
میں	اس	دنیا	لعنت	اور دن	قیامت	خبردار	بیشک	عاد	انہوں نے انکار کیا

ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور روزِ قیامت بھی، خبردار! بیشک عاد نے اپنے رب کا انکار کیا،

رَبَّهُمْ ؕ	اَلَا	بُعْدًا	لِّعَادٍ	قَوْمِ	هُوْدٍ (60) ع	وَاِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا ۘ
اپنا رب	خبردار	دوری ہے	عاد کے لئے	قوم	ہود	اور طرف	ثمود	ان کے بھائی	صالح

وقف لازم ۵ع

سن رکھو! ہود کی قوم عاد کے لئے دوری ہے۔❶ اور (ہم نے) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا)،

قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ ؕ	هُوَ	اَنْشَاَكُمْ
کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ	نہیں	تمہارے لئے	کوئی	معبود	اسکے علاوہ	وہ	پیدا کیا تم کو

اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی معبود نہیں، وہی ہے جس نے تم کو

مِّنَ	الْاَرْضِ	وَاسْتَعْمَرَكُمْ	فِيْهَا	فَاسْتَغْفِرُوْهُ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ ؕ	اِنَّ
سے	زمین	اور اس نے آباد کیا تم کو	اس میں	پس تم بخشش مانگو اس سے	پھر	توبہ کرو	اس کی طرف	بیشک

زمین سے پیدا کیا اور (پھر) اس میں تم کو آباد کیا، لہٰذا تم اس سے معافی مانگو، پھر اس کی طرف توبہ کرو، بیشک

رَبِّيْ	قَرِيْبٌ	مُّجِيْبٌ (61)	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	قَدْ	كُنْتَ	فِيْنَا	مَرْجُوًّا	قَبْلَ
میرا رب	قریب	قبول کرنیوالا	انہوں نے کہا	اے صالح!	تحقیق	تھا تو	ہم میں	امید رکھا گیا	پہلے

میرا رب قریب ہے (اور دعا) قبول کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا: اے صالح! اس سے پہلے تو ہمیں تجھ سے (بہت سی) امیدیں تھیں،

هٰذَآ	اَتَنْهٰىنَآ	اَنْ	نَّعْبُدَ	مَا	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	وَاِنَّنَا	لَفِيْ	شَكٍّ
اس	کیا تو روکتا ہے ہم کو	کہ	ہم عبادت کریں	جو	عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	اور بیشک ہم	البتہ میں	شک

کیا تو ہمیں ان (معبودوں) کی پوجا سے روکتا ہے جن کی ہمارے باپ دادا پوجا کیا کرتے تھے، اور بیشک جس چیز (توحید) کی طرف

مِّمَّا	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ (62)	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ
اس سے جو	تو بلاتا ہے ہم کو	اس کی طرف	اضطراب میں ڈالنے والا	کہا	اے میری قوم	بھلا بتلاؤ تو	اگر	ہوں میں

تو ہمیں بلا رہا ہے ہم اس کے متعلق شک میں ہیں جو اضطراب میں ڈالنے والا ہے۔ صالح نے کہا: اے میری قوم! بھلا بتلاؤ تو!

عَلٰى	بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّيْ	وَاٰتٰىنِيْ	مِنْهُ	رَحْمَةً	فَمَنْ	يَّنْصُرُنِيْ	مِنَ
پر	واضح دلیل	سے	اپنے رب	اور اس نے دی مجھ کو	اپنی طرف سے	رحمت	تو کون	مدد کریگا میری	سے

اگر میں اپنے رب کی طرف سے واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے رحمت ❷ عطا کی ہے، پھر اگر میں اس کی نافرمانی کروں

❶ یعنی اللہ کی رحمت سے دوری۔ ❷ یعنی نبوت۔

اللّٰهِ	اِنْ	عَصَيْتُهٗ قف	فَمَا	تَزِيْدُوْنَنِيْ	غَيْرَ	تَخْسِيْرٍ ﴿63﴾	وَيٰقَوْمِ	هٰذِهٖ
اللہ	اگر	میں اس کی نافرمانی کروں	پھر نہیں	تم زیادہ کرو گے مجھ کو	سوائے	خسارہ دینے	اور اے میری قوم	یہ

تو اللہ (کے عذاب) سے کون میری مدد کرے گا؟ تم تو میرے خسارے ہی میں اضافہ کر رہے ہو۔ اور اے میری قوم! (دیکھو) یہ

نَاقَةُ	اللّٰهِ	لَكُمْ	اٰيَةً	فَذَرُوْهَا	تَاْكُلْ	فِيْٓ	اَرْضِ	اللّٰهِ	وَلَا	تَمَسُّوْهَا
اونٹنی	اللہ	تمہارے لئے	نشانی	پس چھوڑ دو اسکو	کھاتی پھرے	میں	زمین	اللہ	اور نہ	تم چھونا اسے

اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے ایک نشانی ہے، لہٰذا تم اسے اللہ کی زمین میں چرنے پھرنے کے لئے (کھلا، آزاد) چھوڑ دو، اور اسے برائی سے

بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابٌ	قَرِيْبٌ ﴿64﴾	فَعَقَرُوْهَا	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا	فِيْ	دَارِكُمْ
برائی کیساتھ	پس پکڑے گا تم کو	عذاب	قریب	تو ٹانگیں کاٹ دیں اسکی	پس کہا	تم فائدہ اٹھاؤ	میں	اپنے گھروں

نہ چھونا ❶ ورنہ کچھ ہی دیر میں تمہیں عذاب آ پکڑے گا۔ (مگر) انہوں نے اس کی ٹانگیں کاٹ دیں، تو صالح نے کہا: تم اپنے گھروں میں

ثَلٰثَةَ	اَيَّامٍ ط	ذٰلِكَ	وَعْدٌ	غَيْرُ	مَكْذُوْبٍ ﴿65﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا
تین	دن	یہ	وعدہ	نہیں	جھوٹ بولا گیا	پس جب	آیا	ہمارا حکم	ہم نے نجات دی

تین دن تک فائدہ اٹھا لو، یہ ایسا وعدہ ہے جس میں جھوٹ نہیں بولا گیا۔ پھر (بالآخر) جب ہمارا حکم ❷ آ گیا تو ہم نے اپنی رحمت سے

صٰلِحًا	وَّالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَمِنْ	خِزْيِ	يَوْمِئِذٍ ط
صالح	اور جو لوگ	ایمان لائے	اسکے ساتھ	رحمت کے ساتھ	اپنی طرف سے	اور سے	رسوائی	اس دن

صالح کو اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو نجات دی اور (انہیں) اس دن ❸ کی رسوائی سے بھی (محفوظ رکھا)،

اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْقَوِيُّ	الْعَزِيْزُ ﴿66﴾	وَاَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ
بیشک	تیرا رب	وہ	قوت والا	غالب	اور پکڑا	ان کو جنہوں نے	ظلم کیا	چیخ

بیشک آپ کا رب ہی بہت قوت والا، نہایت غالب ہے۔ اور ظالموں کو ایک سخت چیخ نے آ پکڑا

فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿67﴾ ل	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا ط	اَلَآ	اِنَّ
تو وہ ہو گئے	میں	اپنے گھروں	اوندھے منہ گرے ہوئے	گویا کہ	نہیں	رہے تھے وہ	ان میں	خبردار	بیشک

تو وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ گرے رہ گئے۔ گویا کہ وہاں کبھی رہے ہی نہیں تھے، خبردار! بیشک

ع ٨

ثَمُوْدَاۡ	كَفَرُوْا	رَبَّهُمْ ط	اَلَا	بُعْدًا	لِّثَمُوْدَ ﴿68﴾ ع	وَلَقَدْ	جَآءَتْ
ثمود	انکار کیا	اپنا رب	خبردار	دوری ہے	ثمود کے لئے	اور البتہ تحقیق	آئے تھے

ثمود نے اپنے رب کا انکار کیا، سنو! ثمود کے لئے دوری ہے۔ ❹ اور بیشک ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے)

❶ یعنی اسے کوئی تکلیف نہ پہنچانا۔ ❷ یعنی عذاب۔ ❸ یعنی قیامت کے دن۔ ❹ یعنی اللہ کی رحمت سے دوری۔

رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا ؕ	قَالَ	سَلٰمٌ	فَمَا	لَبِثَ	اَنْ
بھیجے ہوئے ہمارے	ابراہیم	خوشخبری کیساتھ	انہوں نے کہا	سلام	کہا	سلام	پھر نہ	اس نے دیر کی	کہ

ابراہیم کے پاس خوشخبری لے کر آئے، انہوں نے کہا: (تم پر) سلام ہو، ابراہیم نے کہا: (تم پر بھی) سلام ہو، پھر کچھ ہی دیر میں

جَآءَ	بِعِجْلٍ	حَنِيْذٍ ﴿۶۹﴾	فَلَمَّا	رَآٰ	اَيْدِيَهُمْ	لَا	تَصِلُ	اِلَيْهِ	نَكِرَهُمْ
وہ لے آیا	ایک بچھڑا	بھنا ہوا	پھر جب	اس نے دیکھا	ان کے ہاتھ	نہیں	پہنچتے	اس کی طرف	تو انہیں اجنبی جانا

ابراہیم ایک بھنا ہوا بچھڑا لے آیا۔ ❶ مگر جب اس نے دیکھا کہ ان کے ہاتھ اس (بچھڑے) کی طرف نہیں بڑھ رہے تو انہیں اجنبی جانا

وَاَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً ؕ	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ	اِلٰى	قَوْمِ
اور محسوس کیا	ان سے	خوف	انہوں نے کہا	نہ	ڈر	بیشک ہم	بھیجے گئے ہیں	طرف	قوم

اور ان سے خوف محسوس کیا، انہوں نے کہا: (ہم سے) ڈر مت، بیشک ہم تو قومِ لوط کی طرف بھیجے گئے ہیں۔

لُوْطٍ ﴿۷۰﴾ ؕ	وَامْرَاَتُهٗ	قَآئِمَةٌ	فَضَحِكَتْ	فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ ۙ	وَمِنْ	وَّرَآءِ
لوط	اور اس کی بیوی	کھڑی تھی	تو ہنس پڑی	پھر ہم نے خوشخبری دی اسکو	اسحٰق کی	اور سے	پیچھے

اور ابراہیم کی بیوی❷ بھی (پاس ہی) کھڑی تھی، وہ (یہ سن کر) ہنس پڑی، پھر ہم نے اسے اسحاق (بیٹے) اور اسحاق کے بعد

اِسْحٰقَ	يَعْقُوْبَ ﴿۷۱﴾	قَالَتْ	يٰوَيْلَتٰٓى	ءَاَلِدُ	وَاَنَا	عَجُوْزٌ	وَّهٰذَا	بَعْلِىْ
اسحٰق	یعقوب	کہنے لگی	ہائے میری ہلاکت!	کیا میں بچہ جنوں گی	اور میں	بوڑھی	اور یہ	میرا خاوند

یعقوب (پوتے) کی خوشخبری دی۔ وہ بولی: ہائے میری ہلاکت! کیا (اب) میں بچہ جنوں گی حالانکہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرا خاوند بھی

شَيْخًا ؕ	اِنَّ	هٰذَا	لَشَىْءٌ	عَجِيْبٌ ﴿۷۲﴾	قَالُوْٓا	اَتَعْجَبِيْنَ	مِنْ	اَمْرِ	اللّٰهِ
بوڑھا	بیشک	یہ	البتہ چیز	عجیب	انہوں نے کہا	کیا تو تعجب کرتی ہے	سے	حکم	اللہ

بوڑھا ہے، یقیناً یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ انہوں نے کہا: کیا تو اللہ کے حکم سے تعجب کرتی ہے؟

رَحْمَتُ	اللّٰهِ	وَبَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ	اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ	مَّجِيْدٌ ﴿۷۳﴾
رحمت	اللہ	اور اس کی برکتیں	تم پر	اے گھر والو!	بیشک وہ	قابل تعریف	بزرگی والا

اے (ابراہیم کے) گھر والو! تم پر تو اللہ کی رحمت اور برکتیں ہیں، بیشک اللہ بہت قابل تعریف، نہایت بزرگی والا ہے۔

فَلَمَّا	ذَهَبَ	عَنْ	اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ	وَجَآءَتْهُ	الْبُشْرٰى	يُجَادِلُنَا	فِىْ
پس جب	چلا گیا	سے	ابراہیم	ڈر	اور آئی اس کے پاس	خوشخبری	وہ جھگڑتا تھا ہم سے	میں

پھر جب ابراہیم کا ڈر چلا گیا اور اس کے پاس خوشخبری آ گئی❸ تو وہ ہم سے قومِ لوط کی بابت جھگڑنا

❶ مہمانوں کی ضیافت کے لئے۔ ❷ یعنی حضرت سارہ علیہا السلام۔ ❸ یعنی اولاد کی۔

قَوْمِ	لُوْطٍ (74)	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ	اَوَّاهٌ	مُّنِيْبٌ (75)	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ
قوم	لوط	بیشک	ابراہیم	البتہ بردبار	نرم دل	رجوع کرنے والا	اے ابراہیم!	اعراض کر

شروع ہو گیا۔ ❶ بیشک ابراہیم بڑا بردبار، بہت نرم دل، (ہماری طرف) رجوع کرنے والا تھا۔ (فرشتوں نے کہا:) اے ابراہیم!

عَنْ	هٰذَا	اِنَّهٗ	قَدْ	جَآءَ	اَمْرُ	رَبِّكَ	وَاِنَّهُمْ	اٰتِيْهِمْ	عَذَابٌ	غَيْرُ
سے	اس	بیشک وہ	تحقیق	آچکا	حکم	تیرا رب	اور بیشک وہ	آئے گا ان پر	عذاب	نہ

اس (بات) کو جانے دو، یقیناً تیرے رب کا حکم آ پہنچا ہے اور بیشک ان لوگوں پر ایسا عذاب آ کر رہے گا جو (کسی سے)

مَرْدُوْدٍ (76)	وَلَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِيْٓءَ	بِهِمْ	وَضَاقَ	بِهِمْ
پھیرا جانے والا	اور جب	آئے	ہمارے بھیجے ہوئے	لوط	وہ غمگین ہوا	ان کی وجہ سے	اور تنگ ہوا	ان کی وجہ سے

پھیرا نہیں جائے گا۔ اور جب ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) لوط کے پاس آئے تو وہ ان کی وجہ سے غمگین ہوا اور دل میں تنگ ہوا❷

ذَرْعًا	وَّقَالَ	هٰذَا	يَوْمٌ	عَصِيْبٌ (77)	وَجَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	يُهْرَعُوْنَ	اِلَيْهِ
دل میں	اور کہا	یہ	دن	انتہائی سخت	اور آئی اس کے پاس	اس کی قوم	دوڑتی ہوئی	اس کی طرف

اور کہنے لگا: یہ انتہائی سخت دن ہے۔ اور اس کی قوم کے لوگ دوڑتے ہوئے اس کے پاس آئے،

وَمِنْ	قَبْلُ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	قَالَ	يٰقَوْمِ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِيْ
اور سے	پہلے	تھے	وہ عمل کرتے	برے	کہا	اے میری قوم!	یہ	میری بیٹیاں

جبکہ وہ پہلے سے ہی برے عمل کرتے تھے، لوط نے (ان سے) کہا: اے میری قوم! یہ میری (قوم کی) بیٹیاں ہیں (ان سے نکاح کرلو)،

هُنَّ	اَطْهَرُ	لَكُمْ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلَا	تُخْزُوْنِ	فِيْ	ضَيْفِيْ	اَلَيْسَ	مِنْكُمْ
وہ	بہت پاکیزہ	تمہارے لئے	پس تم ڈرو	اللہ	اور نہ	تم رسوا کرو مجھ کو	میں	میرے مہمانوں	کیا نہیں	تم میں سے

یہ تمہارے لئے (حلال اور) بہت پاکیزہ ہیں، پس تم اللہ سے ڈرو اور مجھے میرے مہمانوں میں رسوا نہ کرو، کیا تم میں کوئی بھی

رَجُلٌ	رَّشِيْدٌ (78)	قَالُوْا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	لَنَا	فِيْ	بَنٰتِكَ	مِنْ	حَقٍّ
مرد	سمجھ دار	انہوں نے کہا	البتہ تحقیق	تو جانتا ہے	نہیں	ہمارے لئے	میں	تیری بیٹیوں	کوئی	حق

سمجھدار آدمی نہیں؟ انہوں نے کہا: یقیناً تو جانتا ہے کہ ہمیں تیری (قوم کی) بیٹیوں میں کوئی دلچسپی نہیں

وَاِنَّكَ	لَتَعْلَمُ	مَا	نُرِيْدُ (79)	قَالَ	لَوْ	اَنَّ	لِيْ	بِكُمْ	قُوَّةً	اَوْ
اور بیشک تو	البتہ جانتا ہے	جو	ہم چاہتے ہیں	کہا	کاش	کہ	میرے لئے	تمہارے مقابلہ کی	قوت	یا

اور بیشک تو جانتا ہے جو ہم چاہتے ہیں۔ لوط نے کہا: کاش! میرے پاس تمہارے مقابلے کی قوت ہوتی یا میں کسی

❶ کہ اس بستی میں تو لوط (علیہ السلام) بھی موجود ہیں جسے تم ہلاک کرنے جارہے ہو۔ ❷ کیونکہ فرشتے خوبصورت جوانوں کی صورت میں آئے تھے۔

اٰوِيْٓ	اِلٰى	رُكْنٍ	شَدِيْدٍ (80)	قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ	رَبِّكَ	لَنْ
میں پناہ پکڑتا	طرف	سہارا	مضبوط	کہا	اے لوط!	بیشک ہم	بھیجے ہوئے	تیرا رب	ہرگز نہیں

مضبوط سہارے کی طرف پناہ لے لیتا۔ (تب) فرشتوں نے کہا: اے لوط! ہم تیرے رب کے بھیجے ہوئے (فرشتے) ہیں، وہ تجھ تک

يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ الَّيْلِ	وَلَا	يَلْتَفِتْ
وہ پہنچ سکیں گے	تیری طرف	پس تو لے چل	اپنے گھر والے	ایک حصے میں	رات کے	اور نہ	پیچھے مڑ کر دیکھے

ہرگز نہیں پہنچ سکیں گے، چنانچہ تو رات کے کسی حصے میں اپنے گھر والوں کو لے کر نکل جا اور تم میں سے کوئی بھی پیچھے مڑ کر

مِنْكُمْ	اَحَدٌ	اِلَّا	امْرَاَتَكَ ؕ	اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا	مَآ	اَصَابَهُمْ ؕ	اِنَّ	مَوْعِدَهُمُ
تم میں سے	کوئی	مگر	تیری بیوی	بیشک	پہنچنے والا ہے اسکو	جو	پہنچے گا انکو	بیشک	انکے وعدے کا وقت

نہ دیکھے، سوائے تیری بیوی کے، ❶ بیشک اسے بھی (وہ عذاب) پہنچنے والا ہے جو انہیں پہنچے گا، بیشک ان کے وعدے کا وقت ❷

الصُّبْحُ ؕ	اَلَيْسَ	الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ (81)	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا
صبح	کیا نہیں	صبح	قریب	پھر جب	آیا	ہمارا حکم	ہم نے کر دیا	اسکا اوپر والا حصہ

صبح ہے، کیا صبح قریب نہیں؟ پھر جب ہمارا حکم ❸ آ گیا تو ہم نے اس (بستی) کے اوپر والے حصے کو

سَافِلَهَا	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارَةً	مِّنْ	سِجِّيْلٍ ۙ	مَّنْضُوْدٍ (82) ۙ	مُّسَوَّمَةً
اس کا نیچے والا	اور ہم نے برسائے	اس پر	پتھر	سے	کھنگر	لگاتار	نشان زدہ

نیچے والا حصہ کر دیا ❹ اور ہم نے اس پر لگاتار کھنگر کے پتھر برسائے۔ جو آپ کے رب کے ہاں سے

عِنْدَ	رَبِّكَ ؕ	وَمَا	هِيَ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ	بِبَعِيْدٍ (83) ع	وَاِلٰى	مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ
پاس	تیرے رب	اور نہیں	وہ	سے	ظالموں	دور	اور طرف	مدین	ان کے بھائی

ع ۱۵

نشان زدہ تھے، اور وہ (سزا یا بستی) ان ظالموں (کفارِ مکہ) سے دور نہیں۔ اور (ہم نے) مدین کی طرف ان کے بھائی

شُعَيْبًا ؕ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ ؕ	وَلَا
شعیب	کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ	نہیں	تمہارے لئے	کوئی	معبود	اس کے علاوہ	اور نہ

شعیب کو (بھیجا)، اس نے کہا: اے میری قوم! تم اللہ کی عبادت کرو، اس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں، اور تم ناپ تول میں

تَنْقُصُوا	الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	اِنِّيْٓ	اَرٰىكُمْ	بِخَيْرٍ	وَّاِنِّيْٓ	اَخَافُ
تم کم کرو	ناپ	اور تول	بیشک میں	دیکھتا ہوں تم کو	آسودہ حال	اور بیشک میں	ڈرتا ہوں

کمی نہ کرو، بیشک میں تمہیں آسودہ حال دیکھتا ہوں اور بیشک مجھے تم پر ایسے دن کے عذاب کا ڈر ہے

❶ کیونکہ وہ اللہ پر ایمان نہیں لائی۔ ❷ یعنی ان کی ہلاکت کا وقت۔ ❸ یعنی عذاب۔ ❹ یعنی بستی کو الٹ دیا۔

عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	مُّحِيْطٍ ﴿84﴾	وَيٰقَوْمِ	اَوْفُوا	الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ
تم پر	عذاب	دن	گھیرنے والا	اور اے میری قوم!	پورا کرو	ناپ	اور تول

جو (تم کو) گھیرنے والا ہے۔ ❶ اور اے میری قوم! ناپ تول انصاف کے ساتھ پورا کرو،

بِالْقِسْطِ	وَلَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَلَا	تَعْثَوْا	فِي	الْاَرْضِ
انصاف کیساتھ	اور نہ	تم کم دو	لوگ	ان کی چیزیں	اور نہ	تم پھرو	میں	زمین

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دو، اور زمین میں فساد نہ پھیلاتے پھرو۔

مُفْسِدِيْنَ ﴿85﴾	بَقِيَّتُ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ	وَمَآ	اَنَا
فساد پھیلانے والے	بچت	اللہ	بہتر	تمہارے لئے	اگر	ہو تم	مومن	اور نہیں	میں

اللہ کی (دی ہوئی جائز) بچت تمہارے لئے بہت بہتر ہے اگر تم مومن ہو، اور میں تم پر

عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ ﴿86﴾	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	اَصَلٰوتُكَ	تَاْمُرُكَ	اَنْ	نَّتْرُكَ	مَا
تم پر	نگہبان	انہوں نے کہا	اے شعیب!	کیا تیری نماز	حکم دیتی ہے تجھ کو	کہ	ہم چھوڑ دیں	جو

نگہبان نہیں۔ انہوں نے کہا: اے شعیب! کیا تیری نماز تجھے یہ حکم دیتی ہے ❷ کہ ہم ان (معبودوں) کو چھوڑ دیں

يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَآ	اَوْ	اَنْ	نَّفْعَلَ	فِيْٓ	اَمْوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ
عبادت کرتے تھے	ہمارے باپ دادا	یا	یہ کہ	ہم کریں	میں	اپنے مالوں	جو	ہم چاہیں	بیشک تو

جنہیں ہمارے باپ دادا پوجا کرتے تھے یا ہم اپنے مالوں میں وہ (نہ) کریں جو ہم کرنا چاہیں، بس تو ہی بڑا بردبار

لَاَنْتَ	الْحَلِيْمُ	الرَّشِيْدُ ﴿87﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰي
البتہ تو	بردبار	سمجھدار	کہا	اے میری قوم!	بھلا بتلاؤ تو	اگر	ہوں میں	پر

(اور) سمجھدار آدمی ہے۔ ❸ شعیب نے کہا: اے میری قوم! بھلا بتلاؤ تو! اگر میں اپنے رب کی طرف سے

بَيِّنَةٍ	مِّنْ	رَّبِّيْ	وَرَزَقَنِيْ	مِنْهُ	رِزْقًا	حَسَنًا	وَمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ
واضح دلیل	سے	اپنے رب	اور اس نے دیا مجھے	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	اور نہیں	میں چاہتا	کہ

واضح دلیل پر ہوں اور اس نے مجھے اپنی طرف سے اچھا رزق عطا کیا ہے، ❹ اور میں یہ نہیں چاہتا کہ

اُخَالِفَكُمْ	اِلٰي	مَآ	اَنْهٰىكُمْ	عَنْهُ	اِنْ	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ	مَا
مخالفت کروں تمہاری	طرف	جو	میں تمہیں روکتا ہوں	اس سے	نہیں	میں چاہتا	مگر	اصلاح	جو

ان کاموں میں تمہاری مخالفت کروں (یعنی ان کا ارتکاب کروں) جن سے تمہیں روکتا ہوں، میں تو صرف (تمہاری) اصلاح چاہتا ہوں جہاں تک

❶ یعنی آخرت کا دن۔ ❷ یعنی سکھاتی ہے۔ ❸ یعنی انہوں نے یہ بات بطور مذاق کہی۔ ❹ تو میں کیسے اس کی نافرمانی کروں؟

اسْتَطَعْتُ ؕ	وَمَا	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا	بِاللّٰهِ ؕ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	اُنِيْبُ ﴿88﴾
مجھے استطاعت ہے	اور نہیں	میری توفیق	مگر	اللہ کیساتھ	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں

میں کر سکوں، اور مجھے (اس کام کی) توفیق کا ملنا اللہ ہی (کی مدد) سے ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

وَيٰقَوْمِ	لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ	شِقَاقِيْٓ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ	مِّثْلُ	مَآ	اَصَابَ	قَوْمَ
اور اے میری قوم!	نہ	اکسائے تمہیں	میری مخالفت	کہ	پہنچے تمہیں	مثل	جو	پہنچا	قوم

اور اے میری قوم! میری مخالفت تمہیں (ایسے کام پر) نہ اُکسائے کہ تمہیں بھی ویسا عذاب آ پہنچے جیسا

نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ	هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ	صٰلِحٍ ؕ	وَمَا	قَوْمُ	لُوْطٍ	مِّنْكُمْ
نوح	یا	قوم	ہود	یا	قوم	صالح	اور نہیں	قوم	لوط	تم سے

قومِ نوح یا قومِ ہود یا قومِ صالح کو پہنچا تھا۔ اور قومِ لوط (کا زمانہ) تو تم سے زیادہ دور بھی نہیں۔

بِبَعِيْدٍ ﴿89﴾	وَاسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ ؕ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ
دور	اور تم بخشش مانگو	اپنا رب	پھر	توبہ کرو	اس کی طرف	بیشک	میرا رب	رحم کرنیوالا

اور تم اپنے رب سے معافی مانگو، پھر اس کی طرف توبہ کرو، بیشک میرا رب نہایت مہربان (اور اپنی مخلوق سے)

وَّدُوْدٌ ﴿90﴾	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا	نَفْقَهُ	كَثِيْرًا	مِّمَّا	تَقُوْلُ	وَاِنَّا
محبت کرنیوالا	انہوں نے کہا	اے شعیب!	نہیں	ہم سمجھتے	بہت سی باتیں	اس میں سے جو	تو کہتا ہے	اور بیشک ہم

بہت محبت کرنے والا ہے۔ انہوں نے کہا: اے شعیب! تیری بہت سی باتیں ہماری سمجھ میں ہی نہیں آتیں، اور بیشک ہم تجھے اپنے درمیان

لَنَرٰىكَ	فِيْنَا	ضَعِيْفًا ۚ	وَلَوْلَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ ۡ	وَمَآ	اَنْتَ
البتہ دیکھتے ہیں تجھ کو	اپنے درمیان	کمزور	اور اگر نہ ہوتی	تیری برادری	تو ضرور ہم سنگسار کر دیتے تجھ کو	اور نہیں	تو

کمزور دیکھتے ہیں، اور اگر تیری برادری (قبیلہ) کا خیال نہ ہوتا تو ہم ضرور تجھے سنگسار کر دیتے، ❶ اور تو ہم پر (کسی طرح بھی)

عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ ﴿91﴾	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَرَهْطِيْٓ	اَعَزُّ	عَلَيْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ ؕ
ہم پر	غالب	کہا	اے میری قوم!	کیا میری برادری	زیادہ بھاری	تم پر	سے	اللہ

غالب نہیں۔ شعیب نے کہا: اے میری قوم! کیا میری برادری تم پر اللہ سے زیادہ بھاری ہے؟

وَاتَّخَذْتُمُوْهُ	وَرَآءَكُمْ	ظِهْرِيًّا ؕ	اِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ﴿92﴾
اور تم نے بنایا ہے اسے	اپنے پیچھے	پیٹھ	بیشک	میرا رب	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	گھیرنے والا

اور تم نے اللہ کو پس پشت ڈال رکھا ہے، بیشک جو کچھ تم کر رہے ہو میرا رب اسے گھیرنے والا ہے۔ ❷

❶ یعنی تیری قوم کی عزت کا پاس نہ ہوتا تو ہم تجھے پتھر مار مار کر رجم کر دیتے۔ ❷ یعنی سب اس کے علم میں ہے اور وہ اس کے مطابق ہی سزا دیگا۔

وَيٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	مَنْ
اور اے میری قوم!	عمل کرو	پر	اپنی جگہ	بیشک میں	عمل کرنیوالا	عنقریب	تم جان لوگے	کون

اور اے میری قوم! تم اپنی جگہ عمل کرو، بیشک میں بھی (اپنی جگہ) عمل کر رہا ہوں، عنقریب تم جان لو گے کہ کس پر رسوا کن عذاب

يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ	وَمَنْ	هُوَ	كَاذِبٌ	وَارْتَقِبُوْٓا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ
آتا ہے اس پر	عذاب	جو رسوا کریگا اسکو	اور کون	وہ	جھوٹا	اور تم انتظار کرو	بیشک میں	تمہارے ساتھ

آتا ہے اور کون جھوٹا ہے، اور تم انتظار کرو، بیشک میں بھی تمہارے ساتھ منتظر ہوں۔

رَقِيْبٌ ﴿93﴾	وَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَّالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
منتظر	اور جب	آیا	ہمارا حکم	ہم نے نجات دی	شعیب	اور جو لوگ	ایمان لائے	اس کیساتھ

اور جب ہمارا حکم ❶ آ گیا تو ہم نے اپنی رحمت سے شعیب کو اور ان لوگوں کو جو اس کے ساتھ ایمان لائے تھے، نجات دی،

بِرَحْمَةٍ	مِّنَّا	وَاَخَذَتِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ	دِيَارِهِمْ
رحمت کیساتھ	اپنی طرف سے	اور پکڑا	جنہوں نے	ظلم کیا	چیخ	تو ہوگئے وہ	میں	اپنے گھروں

اور ظالموں کو ایک (ہولناک) چیخ نے آ پکڑا پھر وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ گرے ہوئے رہ گئے۔

جٰثِمِيْنَ ﴿94﴾	كَاَنْ	لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَآ	بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	كَمَا
اوندھے منہ گرے ہوئے	گویا کہ	نہ	رہے تھے وہ	اس میں	خبردار	دوری ہے	مدین کے لئے	جیسے

گویا کہ وہ ان میں کبھی رہے ہی نہ تھے، خبردار! (اہل) مدین کے لئے بھی دوری ہے جیسے

ع ۸

بَعِدَتْ	ثَمُوْدُ ﴿95﴾	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ﴿96﴾
دور ہوئے	ثمود	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	موسیٰ	اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور دلیل	واضح

ثمود (رحمت سے) دور ہوئے۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا۔

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ	فِرْعَوْنَ	وَمَآ	اَمْرُ	فِرْعَوْنَ
طرف	فرعون	اور اس کے سردار	تو انہوں نے پیروی کی	حکم	فرعون	اور نہیں	حکم	فرعون

فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف، تو انہوں نے فرعون کے حکم کی پیروی کی، ❷ حالانکہ فرعون کا حکم کوئی بھلائی والا نہ تھا۔

بِرَشِيْدٍ ﴿97﴾	يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ	وَبِئْسَ
بھلائی والا	وہ آگے آگے ہوگا	اپنی قوم	دن	قیامت	پھر داخل کریگا انکو	آگ	اور برا ہے

وہ قیامت کے دن اپنی قوم کے آگے آگے ہو گا پھر انہیں آگ میں جا داخل کرے گا، اور بہت برا گھاٹ ❸ ہے

❶ یعنی عذاب۔ ❷ اور موسیٰ علیہ السلام کی نافرمانی کی۔ ❸ یعنی جہنم۔

بِئْسَ	الْقِيٰمَةِ ؕ	وَيَوْمَ	لَعْنَةً	هٰذِهٖ	فِيْ	وَاُتْبِعُوْا	الْمَوْرُوْدُ ﴿٩٨﴾	الْوِرْدُ
برا ہے	قیامت	اوردن	لعنت	اس	میں	اور پیچھے لگائے گئے وہ	جس وہ پرلائے جائیں گے	گھاٹ

جس پر وہ لائے جائیں گے۔ اور اس (دنیا) میں بھی ان کے پیچھے لعنت لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی، بہت برا عطیہ (انعام) ہے

مِنْهَا	عَلَيْكَ	نَقُصُّهٗ	الْقُرٰى	اَنْۢبَآءِ	مِنْ	ذٰلِكَ	الْمَرْفُوْدُ ﴿٩٩﴾	الرِّفْدُ
ان میں سے کچھ	آپ پر	ہم بیان کرتے ہیں انکو	بستیاں	خبریں	سے	یہ	جو وہ دیئے جائیں گے	عطیہ

جو انہیں دیا جائے گا۔(اے نبی!) یہ چند بستیوں کے احوال ہیں جنہیں ہم آپ کے سامنے بیان کر رہے ہیں، ان میں سے کچھ تو

فَمَآ	اَنْفُسَهُمْ	ظَلَمُوْٓا	وَلٰكِنْ	ظَلَمْنٰهُمْ	وَمَا	وَّحَصِيْدٌ ﴿١٠٠﴾	قَآئِمٌ
پس نہ	اپنے آپ پر	انہوں نے ظلم کیا	اور لیکن	ہم نے ظلم کیا ان پر	اور نہیں	اور کچھ کاٹی جا چکی ہیں	قائم ہیں

قائم ہیں ❶ اور کچھ کی جڑ کاٹی جا چکی ہے۔ ❷ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ انہوں نے خود ہی اپنے

شَيْءٍ	مِنْ	اللّٰهِ	دُوْنِ	مِنْ	يَدْعُوْنَ	الَّتِيْ	اٰلِهَتُهُمُ	عَنْهُمْ	اَغْنَتْ
چیز	سے	اللہ	سوائے	سے	وہ پکارتے تھے	جنہیں	ان کے معبود	ان کے	کام آئے

آپ پر ظلم کیا تھا، (اور) جب آپ کے رب کا حکم (عذاب) آ گیا تو ان کے وہ معبود جنہیں وہ اللہ کے سوا پکارا کرتے تھے

وَكَذٰلِكَ	تَتْبِيْبٍ ﴿١٠١﴾	غَيْرَ	زَادُوْهُمْ	وَمَا	رَبِّكَ ؕ	اَمْرُ	جَآءَ	لَّمَّا
اور اسی طرح	تباہی	سوائے	انہوں نے زیادہ کیا انکو	اور نہ	تیرا رب	حکم	آ گیا	جب

ان کے کچھ کام نہ آئے، اور انہوں نے ان کو تباہی میں ہی زیادہ کیا۔ اور آپ کے رب کی پکڑ

اَلِيْمٌ	اَخْذَهٗٓ	اِنَّ	ظَالِمَةٌ ؕ	وَهِيَ	الْقُرٰى	اَخَذَ	اِذَآ	رَبِّكَ	اَخْذُ
دردناک	اس کی پکڑ	بیشک	ظالم	اور وہ	بستیاں	پکڑتا ہے	جب	تیرا رب	پکڑ

ایسی ہی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جبکہ وہ ظالم ہوتی ہیں، بیشک اس کی پکڑ سخت دردناک ہے۔

ذٰلِكَ	الْاٰخِرَةِ ؕ	عَذَابَ	خَافَ	لِّمَنْ	لَاٰيَةً	ذٰلِكَ	فِيْ	اِنَّ	شَدِيْدٌ ﴿١٠٢﴾
وہ	آخرت	عذاب	ڈر گیا	اس کیلئے جو	البتہ نشانی	اس	میں	بیشک	سخت

بیشک اس میں اس شخص کے لئے نشانی ہے جو آخرت کے عذاب سے ڈر گیا، وہ ایسا دن ہے

نُؤَخِّرُهٗٓ	وَمَا	مَّشْهُوْدٌ ﴿١٠٣﴾	يَوْمٌ	وَذٰلِكَ	النَّاسُ	لَّهُ	مَّجْمُوْعٌ ۙ	يَوْمٌ
ہم مؤخر کرتے اس کو	اور نہیں	حاضر کیے جائینگے	دن	اور وہ	لوگ	اس میں	جمع کئے جائینگے	دن

جس میں (سب) لوگ جمع کئے جائیں گے اور وہ ایسا دن ہے (جس میں سب) حاضر کئے جائیں گے۔ اور ہم اسے ایک مقررہ وقت تک ہی

❶ یعنی ان کے آثار وکھنڈرات موجود ہیں۔ ❷ یعنی انہیں نیست ونابود کیا جا چکا ہے حتیٰ کہ ان کا نام ونشان تک باقی نہیں رہا۔

اِلَّا	لِاَجَلٍ	مَّعْدُوْدٍ (104)	يَوْمَ	يَاْتِ	لَا	تَكَلَّمُ	نَفْسٌ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ
مگر	وقت کے لئے	مقرر	جس دن	وہ آئیگا	نہیں	کلام کرے گا	کوئی نفس	مگر	اسکی اجازت سے

مؤخر کر رہے ہیں۔ (جب) وہ دن آئے گا تو کوئی نفس اللہ کی اجازت کے بغیر کلام نہیں کر سکے گا،

فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ	وَّسَعِيْدٌ (105)	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِي	النَّارِ	لَهُمْ
پس ان میں سے	بدبخت	اور نیک بخت	پھر لیکن	جو لوگ	بدبخت ہوئے	پس میں	آگ	ان کیلئے

پھر ان میں سے کچھ بدبخت اور کچھ نیک بخت ہوں گے۔ چنانچہ جو لوگ بدبخت ہوں گے تو وہ آگ میں (ہوں گے)،

فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّشَهِيْقٌ (106)	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ	السَّمٰوٰتُ
اس میں	چیخ و پکار	اور چنگھاڑ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جب تک رہیں گے	آسمان

وہ اس میں چیخیں گے چلائیں گے۔ وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان و زمین باقی رہیں گے

وَالْاَرْضُ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	رَبُّكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ	لِّمَا	يُرِيْدُ (107)
اور زمین	مگر	جو	چاہے	تیرا رب	بیشک	تیرا رب	کرنیوالا	اسے جو	چاہتا ہے

مگر یہ کہ آپ کا رب (کچھ اور) چاہے، بیشک آپ کا رب جو چاہتا ہے اسے کر گزرنے والا ہے۔

وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	سُعِدُوْا	فَفِي	الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	مَا دَامَتِ
اور لیکن	جو لوگ	نیک بخت ہوئے	پس میں	جنت	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	جب تک رہیں گے

اور لیکن جو لوگ نیک بخت ہوں گے تو وہ جنت میں (ہوں گے)، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے جب تک آسمان و زمین

السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	اِلَّا	مَا	شَآءَ	رَبُّكَ	عَطَآءً	غَيْرَ	مَجْذُوْذٍ (108)
آسمان	اور زمین	مگر	جو	چاہے	تیرا رب	عطیہ۔انعام	نہ	ختم ہونے والا

باقی رہیں گے، مگر یہ کہ آپ کا رب (کچھ اور) چاہے، یہ اللہ کا انعام ہے جو نہ ختم ہونے والا ہے۔ پس (اے نبی!) آپ

فَلَا	تَكُ	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّمَّا	يَعْبُدُ	هٰٓؤُلَآءِ	مَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	كَمَا
پس نہ	تو ہو	میں	شک	اس سے جو	وہ عبادت کرتے ہیں	یہ لوگ	نہیں	وہ عبادت کرتے	مگر	جیسے

ان (معبودوں) کے متعلق کسی شک میں نہ پڑیں جن کی یہ لوگ پوجا کرتے ہیں، یہ تو اُسی طرح (غیر اللہ کی) پوجا کئے جا رہے ہیں

يَعْبُدُ	اٰبَآؤُهُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	وَاِنَّا	لَمُوَفُّوْهُمْ	نَصِيْبَهُمْ	غَيْرَ
عبادت کرتے تھے	ان کے باپ دادا	سے	پہلے	اور بیشک ہم	البتہ پورا دیں گے انہیں	ان کا حصہ	بغیر

جس طرح پہلے ان کے باپ دادا کیا کرتے تھے،○ اور بیشک ہم انہیں ان کا حصہ بغیر کسی کمی کے پورا پورا دینے والے ہیں۔○

○ یعنی یہ توکیر کے فقیر بنے ہوئے ہیں۔

○ یعنی انہیں وہ پوری سزا دیں گے جس کے وہ مستحق ہیں۔

ع ۹

مَنْقُوْصٍ ﴿۱۰۹﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَلَوْ	لَا
کم کیا ہوا	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ	کتاب	تو اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر	نہ ہوتی

اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا، اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے

كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ	لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّهُمْ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ
بات	پہلے سے طے ہوئی	سے	تیرے رب	فیصلہ کر دیا جاتا	انکے درمیان	اور بیشک وہ	البتہ میں	شک	اس سے

طے نہ ہو چکی ہوتی ❶ تو ان کے درمیان (کب کا) فیصلہ کر دیا گیا ہوتا، اور بیشک وہ اس کے متعلق اضطراب انگیز شک میں مبتلا ہیں۔

مُرِيْبٍ ﴿۱۱۰﴾	وَاِنَّ	كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا
اضطراب میں ڈالنے والا	اور بیشک	ہر ایک	اس وقت	البتہ پورا بدلہ دے گا انکو	تیرا رب	انکے اعمال	بیشک وہ	اسے جو

اور بیشک آپ کا رب ہر ایک کو (روزِ قیامت) ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا، بلاشبہ وہ اس سے خوب باخبر ہے جو کچھ

يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿۱۱۱﴾	فَاسْتَقِمْ	كَمَآ	اُمِرْتَ	وَمَنْ	تَابَ	مَعَكَ	وَلَا
وہ عمل کرتے ہیں	باخبر	پس آپ ثابت رہیں	جیسے	حکم دیا گیا آپکو	اور جو	توبہ کرے	تیرے ساتھ	اور نہ

وہ کر رہے ہیں۔ چنانچہ (اے نبی!) آپ ثابت قدم رہیے جیسے آپ کو حکم دیا گیا ہے، اور وہ لوگ بھی جنہوں نے آپ کے ساتھ توبہ کی ❷

تَطْغَوْا	اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۱۱۲﴾	وَلَا	تَرْكَنُوْٓا	اِلَى	الَّذِيْنَ
تم سرکشی کرو	بیشک وہ	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا	اور نہ	تم جھکو	طرف	جنہوں نے

اور تم سرکشی نہ کرو، بیشک اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ اور تم ظالموں کی طرف نہ جھکو

ظَلَمُوْا	فَتَمَسَّكُمُ	النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ
ظلم کیا	ورنہ چھوئے گی تم کو	آگ	اور نہیں	تمہارے لئے	سوائے	اللہ	کوئی	دوست

ورنہ تمہیں آگ چھوئے گی اور تمہارے لئے اللہ کے سوا کوئی دوست نہ ہو گا،

ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُوْنَ ﴿۱۱۳﴾	وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ	طَرَفَيِ	النَّهَارِ	وَزُلَفًا	مِّنَ	الَّيْلِ
پھر	نہ	تم مدد کئے جاؤ گے	اور قائم کر	نماز	دونوں طرف	دن	اور کچھ گھڑیاں	سے	رات

پھر تمہاری مدد نہیں کی جائے گی۔ اور آپ دن کے دونوں اطراف ❸ اور رات کی کچھ گھڑیوں میں نماز قائم کریں،

اِنَّ	الْحَسَنٰتِ	يُذْهِبْنَ	السَّيِّاٰتِ	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	وَاصْبِرْ
بیشک	نیکیاں	دور کر دیتی ہیں	برائیاں	یہ	نصیحت	ذکر کرنے والوں کیلئے	اور صبر کر

بیشک نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں، یہ (اللہ کا) ذکر کرنے والوں کے لئے نصیحت ہے۔ اور صبر کیجئے

❶ کہ عذاب کا ایک وقت مقرر ہے۔ ❷ یعنی کفر و شرک سے توبہ کر کے ایمان قبول کیا۔ ❸ یعنی صبح و شام۔

فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٥﴾	فَلَوْ	لَا	كَانَ	مِنَ
پس بیشک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکی کرنے والے	پھر کیوں	نہ	ہوئے	سے

بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ پھر تم سے پہلی امتوں میں ایسے اہل بصیرت

الْقُرُوْنِ	مِنْ	قَبْلِكُمْ	اُولُوْا بَقِيَّةٍ	يَّنْهَوْنَ	عَنِ	الْفَسَادِ	فِي	الْاَرْضِ
امتوں	سے	تم سے پہلے	اہل بصیرت	وہ روکتے	سے	فساد	میں	زمین

کیوں نہ ہوئے جو (لوگوں کو) زمین میں فساد سے روکتے، مگر تھوڑے ہی ان میں سے

اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّنْ	اَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ	وَاتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَآ
مگر	تھوڑے	ان میں سے جن کو	ہم نے نجات دی	ان میں سے	اور پیچھے لگے	وہ جنہوں نے	ظلم کیا	جو

جنہیں ہم نے نجات دی، اور ظالم لوگ انہی چیزوں کے پیچھے لگے رہے

اُتْرِفُوْا	فِيْهِ	وَكَانُوْا	مُجْرِمِيْنَ ﴿١١٦﴾	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى
آسودگی دیئے گئے	اس میں	اور تھے وہ	مجرم	اور نہیں	ہے	تیرا رب	کہ ہلاک کرے	بستیاں

جن میں وہ آسودگی دیئے گئے تھے اور وہ مجرم تھے۔ اور آپ کا رب ایسا نہیں کہ بستیوں کو ناحق تباہ کر دے

بِظُلْمٍ	وَّاَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ ﴿١١٧﴾	وَلَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً
ظلم کیساتھ	اور ان کے رہنے والے	اصلاح کرنے والے	اور اگر	چاہتا	تیرا رب	تو بناتا	لوگ	امت

جبکہ ان کے باشندے اصلاح کرنے والے ہوں۔ اور اگر آپ کا رب چاہتا تو سب لوگوں کو ایک ہی گروہ بنا دیتا،

وَّاحِدَةً	وَّلَا يَزَالُوْنَ	مُخْتَلِفِيْنَ ﴿١١٨﴾	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	رَبُّكَ	وَلِذٰلِكَ	خَلَقَهُمْ
ایک	اور وہ ہمیشہ رہیں گے	اختلاف کرنیوالے	مگر	جس پر	رحم کیا	تیرا رب	اور اسی لئے	اس نے پیدا کیا ہے انکو

مگر وہ ہمیشہ (آپس میں) اختلاف کرتے رہیں گے۔ ❶ مگر جس پر آپ کا رب رحم کرے، اور اسی لئے اس نے انہیں پیدا کیا ہے، ❷

وَتَمَّتْ	كَلِمَةُ	رَبِّكَ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ ﴿١١٩﴾	وَكُلًّا
اور پوری ہوئی	بات	تیرا رب	البتہ میں بھروں گا	جہنم	سے	جنوں	اور انسانوں	سب	اور ہر

اور آپ کے رب کی بات پوری ہوئی کہ میں ضرور جہنم کو جنوں اور انسانوں، سب سے بھر دوں گا۔ اور (اے نبی!) یہ جو رسولوں کے قصے

نَّقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الرُّسُلِ	مَا	نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ	وَجَآءَكَ
ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	سے	خبریں	رسولوں	کہ	ہم مضبوط کرتے ہیں	اس کیساتھ	آپ کا دل	اور آیا تیرے پاس

ہم آپ کے سامنے بیان کرتے ہیں، یہ وہ چیزیں ہیں جن کے ذریعے ہم آپ کا دل مضبوط کرتے ہیں، اور اس (سورت) میں

❶ یعنی لوگ ادیان، مذاہب اور افکار و آراء وغیرہ کے اعتبار سے ہمیشہ اختلاف کرتے رہیں گے۔ ❷ یعنی آزمائش کے لئے۔

فِيْ هٰذِهِ	الْحَقُّ	وَمَوْعِظَةٌ	وَّذِكْرٰى	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٠﴾	وَقُلْ	لِّلَّذِيْنَ	لَا
اس میں	حق	اور نصیحت	اور یاددہانی	مومنوں کے لئے	اور کہہ دیجئے	ان کیلئے جو	نہیں

آپ کے پاس حق آ گیا اور مومنوں کے لئے نصیحت اور یاددہانی بھی۔ اور ان لوگوں سے کہہ دیجئے جو ایمان نہیں لاتے:

يُؤْمِنُوْنَ	اعْمَلُوْا	عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنَّا	عٰمِلُوْنَ ﴿١٢١﴾	وَانْتَظِرُوْا	اِنَّا	مُنْتَظِرُوْنَ ﴿١٢٢﴾
ایمان لاتے	تم عمل کرو	پر	اپنی جگہ	بیشک ہم	عمل کرنیوالے	اور تم انتظار کرو	بیشک ہم	انتظار کرنیوالے

تم اپنی جگہ عمل کرو، ❶ بیشک ہم بھی (اپنی جگہ) عمل کرنے والے ہیں، اور تم انتظار کرو ❷ بیشک ہم بھی منتظر ہیں۔

وَلِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاِلَيْهِ	يُرْجَعُ	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ
اور اللہ ہی کیلئے	غیب	آسمانوں	اور زمین	اور اسی کی طرف	لوٹائے جاتے ہیں	کام	سب

اور آسمانوں اور زمین کا غیب اللہ ہی کے لئے ہے، اور تمام معاملات اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں،

فَاعْبُدْهُ	وَتَوَكَّلْ	عَلَيْهِ	وَمَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿١٢٣﴾
پس تم اسی کی عبادت	اور بھروسہ کرو	اسی پر	اور نہیں	تیرا رب	غافل	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

ع ١٠

لہٰذا تم اسی کی عبادت کرو اور اسی پر بھروسہ کرو، اور جو کچھ تم کر رہے ہو آپ کا رب اس سے غافل نہیں۔

١٢ سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ ٥٣ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١١١ — رُكُوْعَاتُهَا ١٢

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ ﴿١﴾	اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا
الٓر	یہ	آیتیں	کتاب	واضح	بیشک ہم نے	نازل کیا اس کو	قرآن	عربی

الٓر۔ یہ کتاب مبین کی آیات ہیں۔ بیشک ہم نے اسے عربی قرآن نازل کیا

لَّعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿٢﴾	نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ	الْقَصَصِ	بِمَآ
تاکہ تم	سمجھو	ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	بہترین	بیان	اس کیساتھ جو

تاکہ تم سمجھو۔ ❸ (اے نبی!) ہم اس قرآن سے، جو ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے، ایک بہترین قصہ

اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	وَاِنْ	كُنْتَ	مِنْ قَبْلِهٖ	لَمِنَ
ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	یہ	قرآن	اور بیشک	تھا تو	اس سے پہلے	البتہ سے

آپ کو سناتے ہیں، ورنہ اس سے پہلے تو آپ (ایسے واقعات سے) بالکل بے خبر تھے۔

❶ یعنی اپنے طریقے اور اسلوب کے مطابق۔ ❷ یعنی اپنے اعمال کے نتیجے اور انجام کا۔ ❸ یعنی قرآن کو عربی زبان میں نازل کرنے کا مقصد یہ ہے کہ تم (اہل عرب) اسے اچھی طرح سمجھ سکو۔

الْغٰفِلِيْنَ ۝٣	اِذْ	قَالَ	يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ	يٰٓاَبَتِ	اِنِّيْ	رَاَيْتُ	اَحَدَ عَشَرَ
بے خبروں	جب	کہا	یوسف	اپنے باپ کیلئے	اے میرے باپ	بیشک میں	میں نے دیکھے	گیارہ

جب یوسف نے اپنے باپ (یعقوب) سے کہا: اے میرے ابا جان! بیشک میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں

كَوْكَبًا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	رَاَيْتُهُمْ	لِيْ	سٰجِدِيْنَ ۝٤	قَالَ
ستارے	اور سورج	اور چاند	میں نے دیکھا ان کو	اپنے لئے	سجدہ کرنے والے	کہا

اور سورج اور چاند کو دیکھا، میں نے انہیں دیکھا کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔ اس (یعقوب) نے کہا:

يٰبُنَيَّ	لَا	تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ	عَلٰٓى	اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا	لَكَ	كَيْدًا ۭ
اے میرے بیٹے	نہ	تو بیان کرنا	اپنا خواب	پر	اپنے بھائیوں	ورنہ وہ تدبیر کریں گے	تیرے لئے	(بری) تدبیر

اے میرے بیٹے! تو اپنا خواب اپنے بھائیوں سے مت بیان کرنا ورنہ وہ تیرے لئے کوئی بری تدبیر کریں گے۔

اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ۝٥	وَكَذٰلِكَ	يَجْتَبِيْكَ	رَبُّكَ
بیشک	شیطان	انسان کے لئے	دشمن	ظاہر	اور اسی طرح	برگزیدہ کریگا تجھ کو	تیرا رب

بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔ ❶ اور اسی طرح تیرا رب تجھے برگزیدہ کرے گا

وَيُعَلِّمُكَ	مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ	وَيُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَعَلٰٓى	اٰلِ
اور تجھے سکھائے گا	تعبیر کرنا	باتوں کی	اور وہ پوری کریگا	اپنی نعمت	تجھ پر	اور پر	آلِ

اور تجھے خوابوں کی تعبیر کا علم سکھائے گا اور تجھ پر اور آلِ یعقوب پر اپنی نعمت پوری کرے گا

يَعْقُوْبَ	كَمَآ	اَتَمَّهَا	عَلٰٓى	اَبَوَيْكَ	مِنْ	قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ ۭ
یعقوب	جیسے	اس نے پورا کیا اسے	پر	تیرے باپ دادا	سے	پہلے	ابراہیم	اور اسحٰق

جیسے اس نے تیرے دونوں باپ دادا ابراہیم اور اسحاق پر یہ پوری کی،

ع

اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ۝٦	لَقَدْ	كَانَ	فِيْ يُوْسُفَ	وَاِخْوَتِهٖٓ	اٰيٰتٌ
بیشک	تیرا رب	جاننے والا	حکمت والا	البتہ تحقیق	تھیں	یوسف میں	اور اسکے بھائیوں میں	نشانیاں

بیشک تیرا رب خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ یقیناً یوسف اور اس کے بھائیوں کے واقعے میں سوال کرنے والوں کے لئے

لِّلسَّآئِلِيْنَ ۝٧	اِذْ	قَالُوْا	لَيُوْسُفُ	وَاَخُوْهُ	اَحَبُّ	اِلٰٓى	اَبِيْنَا	مِنَّا
سوال کرنیوالوں کیلئے	جب	انہوں نے کہا	البتہ یوسف	اور اس کا بھائی	زیادہ محبوب	طرف	ہمارے باپ	ہم سے

نشانیاں ہیں۔ جب انہوں نے کہا کہ یوسف اور اس کا بھائی (بنیامین) تو ہمارے باپ کو ہم سے زیادہ پیارے ہیں

❶ یہ بھائیوں کے مکر و فریب کی وجہ بیان کی گئی ہے کہ حسد و بغض میں مبتلا کر کے انسان کو گمراہ کرنا شیطان ہی کا کام ہے۔

وَنحن	عصبة	اِنَّ	اَبَانَا	لَفِي	ضلٰل	مُّبين (8)	اقتلوا	يُوسُف	اَوِ
اور ہم	جماعت	بیشک	ہمارا باپ	البتہ میں	غلطی	واضح	قتل کرو	یوسف	یا

حالانکہ ہم ایک طاقتور جماعت ہیں، ❶ یقیناً ہمارا باپ تو واضح غلطی میں ہے۔ یوسف کو قتل کر دو یا

اطرحوه	اَرضًا	يَّخل	لَكُم	وَجه	اَبِيكُم	وَتَكُونُوا	مِن بَعدِه
پھینک دو اسے	زمین	خالی ہو جائے	تمہارے لئے	چہرہ	تمہارا باپ	اور تم ہو جانا	اس کے بعد

اسے کسی زمین میں پھینک دو کہ تمہارے لئے تمہارے باپ کا چہرہ خالی ہو جائے اور اس کے بعد تم نیک لوگ

قَومًا	صٰلِحِينَ (9)	قَالَ	قَآئِلٌ	مِّنهُم	لَا	تَقتُلُوا	يُوسُفَ	وَاَلقُوهُ
لوگ	نیک	کہا	کہنے والا	ان میں سے	نہ	تم قتل کرو	یوسف	اور ڈال دو اسکو

بن جانا۔ ❷ ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: یوسف کو قتل نہ کرو، اگر کچھ کرنا ہی ہے تو اسے

فِي	غَيٰبَتِ	الجُبِّ	يَلتَقِطهُ	بَعضُ	السَّيَّارَةِ	اِن	كُنتُم	فٰعِلِينَ (10)
میں	تہ	کنواں	اٹھالے گا اسکو	کوئی	قافلہ	اگر	ہو تم	یہ کرنیوالے

کسی کنوئیں کی تہ میں ڈال دو، کوئی آتا جاتا قافلہ اسے اٹھا لے گا۔

قَالُوا	يٰٓاَبَانَا	مَا	لَكَ	لَا	تَاْمَنَّا	عَلٰى	يُوسُفَ	وَاِنَّا	لَهٗ
انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ!	کیا ہے	تیرے لئے	نہیں	تو امین سمجھتا ہمیں	پر	یوسف	اور بیشک ہم	اس کیلئے

انہوں نے کہا: اے ہمارے باپ! تجھے کیا ہے کہ تو یوسف کے بارے میں ہمیں امین نہیں سمجھتا حالانکہ ہم تو یقیناً

لَنٰصِحُونَ (11)	اَرسِلهُ	مَعَنَا	غَدًا	يَّرتَع	وَيَلعَب	وَاِنَّا	لَهٗ
البتہ خیر خواہ	بھیج اسے	ہمارے ساتھ	کل	وہ کھائے	اور کھیلے	اور بیشک ہم	اس کیلئے

اس کے خیر خواہ ہیں۔ اسے کل ہمارے ساتھ بھیج کہ فراخی سے کھائے پیئے اور کھیلے کودے اور یقیناً ہم اس کی

لَحٰفِظُونَ (12)	قَالَ	اِنِّي	لَيَحزُنُنِيٓ	اَن	تَذهَبُوا	بِهٖ	وَاَخَافُ	اَن
البتہ حفاظت کرنیوالے	کہا	بیشک مجھے	البتہ غمگین کرتی ہے مجھ کو	یہ کہ	تم لے جاؤ	اس کو	اور میں ڈرتا ہوں	کہ

حفاظت کرنے والے ہیں۔ اس نے کہا: مجھے تو یہ بات غم میں ڈالتی ہے کہ تم اسے لے جاؤ اور میں ڈرتا ہوں کہ اسے

يَّاْكُلَهُ	الذِّئبُ	وَاَنتُم	عَنهُ	غٰفِلُونَ (13)	قَالُوا	لَئِن	اَكَلَهُ	الذِّئبُ
کھا جائے اسے	بھیڑیا	اور تم	اس سے	غافل	انہوں نے کہا	اگر	کھا جائے اسے	بھیڑیا

کوئی بھیڑیا کھا جائے اور تم اس سے غافل ہو۔ انہوں نے کہا: اگر اسے بھیڑیا کھا جائے

❶ یعنی ہم دس بھائی ہیں اور قوت و طاقت میں بھی ان دونوں سے زیادہ ہیں۔ ❷ یعنی توبہ کر لینا۔

وَنَحْنُ	عُصْبَةٌ	اِنَّآ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ (14)	فَلَمَّا	ذَهَبُوْا	بِهٖ	وَاَجْمَعُوْٓا
اورہم	جماعت	بیشک ہم	اس وقت	خسارہ پانیوالے	پھر جب	لے گئے وہ	اس کو	اور انہوں نے عزم کرلیا

جبکہ ہم ایک (طاقتور) جماعت ہیں تب تو یقیناً ہم خسارہ پانے والے ہوں گے۔ (1) پھر جب وہ اسے لے گئے اور انہوں نے عزم کرلیا

اَنْ	يَّجْعَلُوْهُ	فِيْ	غَيٰبَتِ	الْجُبِّ	وَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ
کہ	وہ ڈال دیں اسے	میں	تہ	کنواں	اور ہم نے وحی کی	اس کی طرف	تو ضرور خبردے گا انکو

کہ وہ اسے کنوئیں کی تہ میں ڈال دیں گے اور ہم نے اس (یوسف) کی طرف وحی کی کہ تو ضرور انہیں ان کے اس کام کی

بِاَمْرِهِمْ	هٰذَا	وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ (15)	وَجَآءُوْٓا	اَبَاهُمْ	عِشَآءً
ان کے کام کی	اس	اور وہ	نہیں	شعور رکھتے ہوں گے	اور وہ آئے	اپنے باپ	عشاء کے وقت

خبر دے گا اور وہ اس کا شعور نہیں رکھتے ہوں گے۔ اور وہ عشاء کے وقت اپنے باپ کے پاس روتے ہوئے آئے

يَّبْكُوْنَ (16)	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّا	ذَهَبْنَا	نَسْتَبِقُ	وَتَرَكْنَا	يُوْسُفَ	عِنْدَ
روتے ہوئے	انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ!	بیشک	ہم گئے	دوڑنے لگے	اور چھوڑ گئے ہم	یوسف	پاس

انہوں نے کہا: اے ہمارے باپ! بیشک ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگ گئے اور ہم نے یوسف کو سامان کے پاس

مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَمَآ	اَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ	لَّنَا	وَلَوْ	كُنَّا
اپنا سامان	پس کھا گیا اسکو	بھیڑیا	اور نہیں	تو	یقین کرنے والا	ہمارا	اور اگرچہ	ہوں ہم

چھوڑ دیا تو اسے بھیڑیا کھا گیا اور تو ہماری بات کا یقین کرنے والا نہیں خواہ ہم سچے ہی ہوں۔

صٰدِقِيْنَ (17)	وَجَآءُوْ	عَلٰى	قَمِيْصِهٖ	بِدَمٍ	كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ
سچے	اور لے آئے وہ	پر	اس کی قمیص	خون	جھوٹا	کہا	بلکہ	گھڑلی ہے

اور وہ اس کی قمیص پر ایک جھوٹا خون لگا کر لے آئے، (2) (یعقوب نے) کہا: (حقیقت یہ نہیں) بلکہ تمہارے

لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	وَاللّٰهُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا
تمہارے لئے	تمہارے نفس	ایک بات	پس صبر	بہتر	اور اللہ	مدد طلب کی جاتی ہے	پر	جو

نفسوں نے تمہارے لئے ایک بات گھڑ لی ہے، سو صبر ہی بہتر ہے اور اللہ ہی ہے جس سے اس کام پر مدد طلب کی جاتی ہے جو

تَصِفُوْنَ (18)	وَجَآءَتْ	سَيَّارَةٌ	فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ
تم بیان کرتے ہو	اور آیا	قافلہ	چنانچہ انہوں نے بھیجا	اپنا ایک پانی لانے والا	تو اس نے لٹکایا	اپنا ڈول

تم بیان کرتے ہو۔ اُدھر ایک قافلہ آیا تو انہوں نے اپنا ایک پانی لانے والا بھیجا، پس اس نے اپنا ڈول لٹکایا

(1) یعنی اتنے بھائیوں کی موجودگی میں اسے بھیڑیا کھا جائے، یہ ممکن ہی نہیں۔ (2) اور کہا کہ یہ یوسف کا خون ہے۔

قَالَ	یٰبُشْرٰی	هٰذَا	غُلٰمٌ	وَاَسَرُّوْهُ	بِضَاعَةً	وَاللّٰهُ	عَلِیْمٌ	بِمَا
کہا	واہ خوشخبری!	یہ	لڑکا	اور چھپایا اسکو	سامانِ تجارت	اور اللہ	جاننے والا	اسے جو

تو کہا: واہ خوشخبری ہے! یہاں تو ایک لڑکا ہے، اور انہوں نے اسے سامانِ تجارت بنا کر چھپا لیا حالانکہ جو کچھ وہ کر رہے تھے

یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَشَرَوْهُ	بِثَمَنٍ	بَخْسٍ	دَرَاهِمَ	مَعْدُوْدَةٍ	وَكَانُوْا	فِیْهِ
وہ کر رہے تھے	اور بیچا اسے	ساتھ قیمت	ناقص	درہم	چند گنے ہوئے	اور تھے	اس کے بارے میں

اللہ اسے جاننے والا تھا۔ اور انہوں نے اسے تھوڑی سی قیمت 'چند درہم کے عوض' بیچ ڈالا ❶ اور وہ اس سے بے رغبتی

مِنَ	الزّٰهِدِیْنَ ﴿۲۰﴾	وَقَالَ	الَّذِی	اشْتَرٰىهُ	مِنْ	مِّصْرَ	لِامْرَاَتِهٖۤ	اَكْرِمِیْ
سے	بے رغبت	اور کہا	جس نے	خریدا اسے	سے	مصر	اپنی بیوی کے لئے	اچھا کر

ع

کرنے والے تھے۔ اور جس نے اسے مصر میں خریدا تھا اس نے اپنی بیوی سے کہا: اسے اچھی طرح رکھ،

مَثْوٰىهُ	عَسٰۤى	اَنْ	یَّنْفَعَنَاۤ	اَوْ	نَتَّخِذَهٗ	وَلَدًا	وَكَذٰلِكَ	مَكَّنَّا
اس کا ٹھکانہ	امید ہے	کہ	وہ نفع دے ہم کو	یا	ہم بنا لیں اسکو	بیٹا	اور اسی طرح	ہم نے جگہ دی

ہو سکتا ہے کہ یہ ہمیں فائدہ دے یا ہم اسے بیٹا بنا لیں، اور اس طرح ہم نے یوسف کو

لِیُوْسُفَ	فِی	الْاَرْضِ	وَلِنُعَلِّمَهٗ	مِنْ تَاْوِیْلِ	الْاَحَادِیْثِ	وَاللّٰهُ
یوسف کو	میں	زمین	اور تا کہ ہم سکھائیں اسکو	تعبیر کرنا	باتوں (خوابوں) کی	اور اللہ

اس سرزمین میں جگہ دی اور تاکہ ہم اسے باتوں (خوابوں) کی تعبیر کرنا سکھائیں اور اللہ

غَالِبٌ	عَلٰۤى	اَمْرِهٖ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَلَمَّا	بَلَغَ
غالب	پر	اپنے کام	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور جب	وہ پہنچا

اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ (یوسف) اپنی جوانی کو پہنچا

اَشُدَّهٗۤ	اٰتَیْنٰهُ	حُكْمًا	وَّعِلْمًا	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۲۲﴾	وَرَاوَدَتْهُ
اپنی جوانی	ہم نے دیا اسے	قوتِ فیصلہ	اور علم	اور اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	نیکی کرنے والے	اور پھسلایا اس کو

تو ہم نے اسے قوتِ فیصلہ اور علم عطا کیا اور اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔ اور وہ جس عورت کے

الَّتِیْ	هُوَ	فِیْ	بَیْتِهَا	عَنْ	نَّفْسِهٖ	وَغَلَّقَتِ	الْاَبْوَابَ	وَقَالَتْ	هَیْتَ
وہ جو	وہ	میں	اس کے گھر	سے	اس کے نفس	اور اس نے بند کر دیئے	دروازے	اور کہا	لو آ جاؤ

گھر میں تھا اس نے اسے اس کے نفس سے پھسلانا چاہا، وہ دروازے بند کر کے بولی 'لو آ جاؤ'

❶ کیونکہ بالعموم جو چیز انسان کو راستے میں کہیں گری پڑی مل جائے اس کی صحیح قدر و قیمت کا اسے اندازہ نہیں ہوتا۔

لَكَ ط	قَالَ	مَعَاذَ	اللّٰهِ	اِنَّهٗ	رَبِّيْٓ	اَحْسَنَ	مَثْوَايَ ط	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
تم	کہا	پناہ	اللہ	بیشک وہ	میرا رب	اس نے اچھا کیا	میرا ٹھکانا	بیشک	نہیں	فلاح پاتے

(یوسف نے) کہا: اللہ کی پناہ! (میں یہ کام کیسے کر سکتا ہوں جبکہ) مجھے میرے رب نے اچھا ٹھکانا دیا ہے، بیشک ظالم لوگ

الظّٰلِمُوْنَ (23)	وَلَقَدْ	هَمَّتْ	بِهٖ ج	وَهَمَّ	بِهَا	لَوْ	لَآ	اَنْ	رَّاٰ
ظالم	اور البتہ تحقیق	اس نے ارادہ کیا	اس کا	اور وہ ارادہ کر لیتا	اس کا	اگر	نہ	یہ کہ	دیکھتا

فلاح نہیں پاتے۔ بلاشبہ اس (عورت) نے اس (یوسف کو ورغلانے) کا ارادہ کر لیا تھا اور وہ (یوسف) بھی اس کا ارادہ کر لیتے اگر

بُرْهَانَ	رَبِّهٖ ط	كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ	عَنْهُ	السُّوْٓءَ	وَالْفَحْشَآءَ ط	اِنَّهٗ	مِنْ
دلیل	اپنا رب	اسی طرح	تاکہ ہم پھیر دیں	اس سے	برائی	اور بے حیائی	بیشک وہ	سے

یہ نہ ہوتا کہ اس نے اپنے رب کی دلیل دیکھ لی، اس طرح ہوا تاکہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی کو دور کر دیں، یقیناً وہ ہمارے

عِبَادِنَا	الْمُخْلَصِيْنَ (24)	وَاسْتَبَقَا	الْبَابَ	وَقَدَّتْ	قَمِيْصَهٗ	مِنْ	دُبُرٍ
ہمارے بندوں	خالص کیے ہوئے	اور دونوں دوڑے	دروازہ	اور پھاڑ دی	اس کی قمیص	سے	پیچھے

خالص کئے ہوئے (چنے ہوئے) بندوں میں سے تھا۔ آخرکار وہ دونوں دروازے کی طرف دوڑے اور اس نے پیچھے سے اس (یوسف)

وَّاَلْفَيَا	سَيِّدَهَا	لَدَا	الْبَابِ ط	قَالَتْ	مَا	جَزَآءُ	مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ
اور پایا دونوں نے	اس کا خاوند	پاس	دروازہ	کہا	کیا	سزا	جو	ارادہ کرے	تیری بیوی کیساتھ

کی قمیص پھاڑ دی، دونوں نے دروازے پر اس کے خاوند کو پایا، (اسے دیکھتے ہی) وہ کہنے لگی: اس کی کیا سزا ہے جو تیری بیوی کے ساتھ

سُوْٓءًا	اِلَّآ	اَنْ	يُّسْجَنَ	اَوْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (25)	قَالَ	هِيَ	رَاوَدَتْنِيْ
برائی کا	مگر	یہ کہ	وہ قید کیا جائے	یا	عذاب	دردناک	کہا	وہ	اس نے ورغلایا مجھے

برائی کا ارادہ کرے سوائے اس کے کہ اسے قید کر دیا جائے یا دردناک سزا سے دوچار کیا جائے۔ ❶ اس (یوسف) نے کہا: اسی نے مجھے میرے نفس

عَنْ	نَّفْسِيْ	وَشَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْ	اَهْلِهَا ج	اِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ
سے	میرے نفس	اور گواہی دی	گواہ	سے	اس عورت کے خاندان	اگر	ہے	اس کی قمیص	پھٹی ہوئی	سے

سے ورغلانے کی کوشش کی ہے، اس عورت کے خاندان میں سے ایک گواہ نے گواہی دی ❷ کہ اگر اس کی قمیص آگے سے پھٹی ہے

قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ	وَهُوَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ (26)	وَاِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ
آگے	تو سچی ہے عورت	اور وہ	سے	جھوٹوں	اور اگر	ہے	اس کی قمیص	پھٹی ہوئی	سے

تو عورت سچی ہے اور یہ جھوٹا ہے۔ اور اگر اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہے تو

❶ یعنی جب اس نے دروازے پر اپنے شوہر کو دیکھا تو فوراً پلٹ گئی اور معصومیت کا مظاہرہ کرنے لگی۔ ❷ یعنی فیصلہ کیا۔

دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ	وَهُوَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ ﴿27﴾	فَلَمَّا	رَاٰ	قَمِيْصَهٗ	قُدَّ
پیچھے	تو جھوٹی ہے عورت	اور وہ	سے	سچوں	پھر جب	دیکھی	اس کی قمیص	پھٹی ہوئی

تو عورت جھوٹی ہے اور یہ سچا ہے۔ پھر جب اس نے اس کی قمیص پیچھے سے پھٹی ہوئی دیکھی تو کہا:

مِنْ	دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ	اِنَّ	كَيْدَكُنَّ	عَظِيْمٌ ﴿28﴾	يُوْسُفُ
سے	پیچھے	کہا	بیشک یہ	تمہارے فریب میں سے ہے	بیشک	تمہارا فریب	بڑا	اے یوسف!

یقیناً یہ تم عورتوں ہی کا فریب ہے، بلاشبہ تمہارا فریب بہت بڑا ہے۔ اے یوسف!

اَعْرِضْ	عَنْ	هٰذَا ٜ	وَاسْتَغْفِرِيْ	لِذَنْۢبِكِ ښ	اِنَّكِ	كُنْتِ	مِنَ	الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿29﴾ ع ۱۴
درگزر کر	سے	اس	اور تو بخشش مانگ	اپنے گناہ کے لئے	بیشک تو	تو ہے	سے	خطا کاروں

تو اس سے درگزر کر ❶ اور (اے عورت!) تو اپنے گناہ کی معافی مانگ، درحقیقت تو ہی خطا کار ہے۔

وَقَالَ	نِسْوَةٌ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	امْرَاَتُ	الْعَزِيْزِ	تُرَاوِدُ	فَتٰىهَا	عَنْ
اور کہا	عورتوں	میں	شہر	عورت	عزیز	پھسلاتی ہے	اپنا غلام	سے

شہر میں عورتیں چرچا کرنے لگیں کہ عزیز کی بیوی اپنے غلام کو اس کے نفس سے پھسلانا چاہتی ہے،

نَّفْسِهٖ ۚ	قَدْ	شَغَفَهَا	حُبًّا ۭ	اِنَّا	لَنَرٰىهَا	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿30﴾
اس کے نفس	تحقیق	گھر کر گئی ہے اس میں	محبت	بیشک ہم	البتہ دیکھ رہی ہیں اسے	میں	غلطی	واضح

یقیناً اس کے دل میں محبت گھر کر گئی ہے، ہم تو اسے واضح غلطی میں دیکھ رہی ہیں۔

فَلَمَّا	سَمِعَتْ	بِمَكْرِهِنَّ	اَرْسَلَتْ	اِلَيْهِنَّ	وَاَعْتَدَتْ	لَهُنَّ	مُتَّكَاً
پھر جب	اس نے سنی	ان کی ملامت	اس نے بھیجا	ان کی طرف	اور تیار کئے	ان کیلئے	مسندیں

تو جب اس نے ان کی ملامت کے متعلق سنا تو انہیں پیغام بھیجا اور ان کے لئے مسندیں تیار کیں

وَّاٰتَتْ	كُلَّ	وَاحِدَةٍ	مِّنْهُنَّ	سِكِّيْنًا	وَّقَالَتِ	اخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ ۚ	فَلَمَّا
اور دی	ہر	ایک	ان میں سے	چھری	اور کہا	نکل	ان پر	پھر جب

اور ان میں سے ہر ایک کو چھری دے دی (پھر یوسف کو) کہا: ان کے سامنے نکل آ۔ ❷ تو جب

رَاَيْنَهٗٓ	اَكْبَرْنَهٗ	وَقَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ ۡ	وَقُلْنَ	حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	هٰذَا
انہوں نے دیکھا اسے	اسے بڑا جانا	اور کاٹ لئے	اپنے ہاتھ	اور انہوں نے کہا	پاکی	اللہ کیلئے	نہیں	یہ

ان عورتوں نے اسے دیکھا تو اسے بہت بڑا جانا (دنگ رہ گئیں) اور اپنے ہاتھ کاٹ لئے اور کہہ اٹھیں ”اللہ کے لئے پاکی ہے“ یہ

❶ یعنی اس بات کو آئی جائی کردے اور کسی سے اس کا ذکر نہ کرنا۔ ❷ کیونکہ پہلے اس نے یوسف علیہ السلام کو چھپایا ہوا تھا۔

بَشَرًا	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	مَلَكٌ	كَرِيْمٌ (31)	قَالَتْ	فَذٰلِكُنَّ	الَّذِيْ
انسان	نہیں	یہ	مگر	فرشتہ	معزز	کہا	پس یہی ہے	وہ جو

کوئی انسان نہیں (بلکہ) یہ تو کوئی معزز فرشتہ ہے۔ ❶ اس (عزیز کی بیوی) نے کہا: یہی ہے وہ جس کے بارے میں تم نے

لُمْتُنَّنِيْ	فِيْهِ	وَلَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ	نَّفْسِهٖ	فَاسْتَعْصَمَ
ملامت کی تم نے مجھے	اس میں	اور البتہ تحقیق	میں نے ورغلایا اس کو	سے	اس کے نفس	تو اس نے بچا لیا (خود کو)

مجھے ملامت کی تھی، بیشک میں نے اسے اس کے نفس سے ورغلانے کی کوشش کی تھی مگر اس نے (خود کو) بچا لیا،

وَلَئِنْ	لَّمْ	يَفْعَلْ	مَآ	اٰمُرُهٗ	لَيُسْجَنَنَّ	وَلَيَكُوْنًا	مِّنَ	الصّٰغِرِيْنَ (32)
اور البتہ اگر	نہ	کیا اس نے	جو	میں اسے حکم دیتی ہوں	تو ضرور قید کیا جائیگا	اور البتہ ہو جائیگا	سے	ذلیل لوگ

اگر یہ میرا کہا نہ مانے گا تو ضرور قید کر دیا جائے گا اور بہت ذلیل ہو گا۔

قَالَ	رَبِّ	السِّجْنُ	اَحَبُّ	اِلَيَّ	مِمَّا	يَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	وَاِلَّا	تَصْرِفْ
کہا	اے میرے رب	قید خانہ	زیادہ پسند	مجھے	اس سے جو	بلاتی ہیں مجھ کو	اس کی طرف	اور اگر نہ	تو پھیرے گا

اس (یوسف) نے کہا: اے میرے رب! مجھے اس کام سے قید خانہ زیادہ پسند ہے جس کی طرف یہ مجھے بلاتی ہیں ❷ اور اگر تو نے ان کے مکر

عَنِّيْ	كَيْدَهُنَّ	اَصْبُ	اِلَيْهِنَّ	وَاَكُنْ	مِّنَ	الْجٰهِلِيْنَ (33)	فَاسْتَجَابَ
مجھ سے	ان کا مکر	میں جھک جاؤنگا	ان کی طرف	اور ہو جاؤں گا	سے	جاہلوں	چنانچہ قبول کرلی

کو مجھ سے نہ پھیرا تو میں ان کی طرف مائل ہو جاؤں گا اور جاہلوں میں شامل ہو جاؤں گا۔ چنانچہ اس کے رب نے

لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنْهُ	كَيْدَهُنَّ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ (34)
اس کیلئے	اس کا رب	پس پھیر دیا	اس سے	ان کا مکر	بیشک	وہ	خوب سننے والا	جاننے والا

اس کی دعا قبول کی اور اس سے ان کا مکر پھیر دیا ، بیشک وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

ثُمَّ	بَدَا	لَهُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	مَا	رَاَوُا	الْاٰيٰتِ	لَيَسْجُنُنَّهٗ	حَتّٰى
پھر	ظاہر ہوا	ان کیلئے	سے	بعد	جو	انہوں نے دیکھیں	نشانیاں	وہ ضرور قید کریں اس کو	تک

پھر اس کے بعد کہ انہوں نے کئی نشانیاں دیکھ لیں ان کے سامنے یہی بات آئی کہ وہ اسے کچھ مدت تک ضرور

حِيْنٍ (35) ع	وَدَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَيٰنِ	قَالَ	اَحَدُهُمَآ	اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْ
کچھ مدت	اور داخل ہوئے	اس کیساتھ	قید خانہ	دو جوان	کہا	ایک نے دونوں سے	بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے آپ کو

قید کر دیں۔ قید خانے میں اس کے ساتھ دو اور جوان بھی داخل ہوئے، (ایک روز) ان میں سے ایک نے کہا: بیشک میں (خواب میں) اپنے آپ کو

❶ یہ انہوں نے اس لئے کہا کیونکہ انہوں نے آج تک یوسف علیہ السلام جیسا خوبصورت انسان نہیں دیکھا تھا۔ ❷ یعنی بدکاری۔

اَعْصِرُ	خَمْرًا ۚ	وَقَالَ	الْاٰخَرُ	اِنِّيْٓ	اَرٰىنِيْٓ	اَحْمِلُ	فَوْقَ	رَاْسِيْ	خُبْزًا
نچوڑتا ہوں	شراب	اور کہا	دوسرے نے	بیشک میں	دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	اٹھا رہا ہوں	پر	اپنے سر	روٹیاں

شراب نچوڑتے ہوئے دیکھتا ہوں، دوسرے نے کہا کہ میں اپنے آپ کو دیکھتا ہوں کہ میں نے اپنے سر پر روٹیاں اٹھا رکھی ہیں اور پرندے

تَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْهُ ۭ	نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِيْنَ (36)
کھاتے ہیں	پرندے	اس میں سے	تو ہمیں بتلا	اس کی تعبیر	بیشک ہم	دیکھتے ہیں تجھے	سے	نیکی کرنے والے

ان کو کھا رہے ہیں، آپ ہمیں اس کی تعبیر بتائیے، ہم دیکھتے ہیں کہ آپ نیک آدمی ہیں۔

قَالَ	لَا	يَاْتِيْكُمَا	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖٓ	اِلَّا	نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ	قَبْلَ
کہا	نہیں	آئیگا تم دونوں کے پاس	کھانا	جو تم دیئے جاتے ہو	مگر	میں بتلا دوں گا تم کو	اس کی تعبیر	پہلے

اس نے کہا: (یہاں) جو تمہیں کھانا دیا جاتا ہے اس کے آنے سے پہلے میں تمہیں اس کی تعبیر

اَنْ	يَّاْتِيَكُمَا ۭ	ذٰلِكُمَا	مِمَّا	عَلَّمَنِيْ	رَبِّيْ ۭ	اِنِّيْ	تَرَكْتُ	مِلَّةَ
کہ	وہ آئے تمہارے پاس	یہ	اس میں سے جو	سکھایا مجھے	میرا رب	بیشک میں	میں نے چھوڑ دیا	دین

بتلا دوں گا، یہ ان علوم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے عطا کیے ہیں، ❶ بلاشبہ میں نے ان لوگوں

قَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ (37)	وَاتَّبَعْتُ
لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اللہ پر	اور وہ	آخرت کا	وہ	انکار کرنے والے	اور میں نے پیروی کی

کا دین چھوڑ دیا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور آخرت کا انکار کرتے ہیں۔ میں نے اپنے باپ دادا

مِلَّةَ	اٰبَاۗءِيْٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ ۭ	مَا	كَانَ	لَنَآ	اَنْ
دین	اپنے باپ دادا	اور ابراہیم	اور اسحٰق	اور یعقوب	نہیں	ہے	ہمارے لئے	کہ

ابراہیم، اسحاق اور یعقوب کے دین کی پیروی کی ہے، ہمارے لئے یہ جائز نہیں کہ ہم اللہ کے ساتھ

نُّشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ	شَيْءٍ ۭ	ذٰلِكَ	مِنْ	فَضْلِ	اللّٰهِ	عَلَيْنَا	وَعَلَي
ہم شریک کریں	اللہ کیساتھ	سے	چیز	یہ	سے	فضل	اللہ	ہم پر	اور پر

کسی کو شریک ٹھہرائیں، یہ (درحقیقت) ہم پر اور تمام انسانوں پر اللہ کا فضل ہے ❷ لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ (38)	يٰصَاحِبَيِ	السِّجْنِ	ءَاَرْبَابٌ
لوگ	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے	اے میرے ساتھیو	قید خانہ	کیا رب

شکر نہیں کرتے۔ اے میرے قید خانے کے ساتھیو! کیا بہت سے متفرق رب بہتر ہیں

❶ یعنی یہ کسی کاہن یا نجومی کی بات نہیں جو جھوٹی بھی ہو سکتی ہے۔ ❷ کہ اس نے ہمیں توحید پرست بنا کر سیدھے راستے پر چلایا ہے۔

مُّتَفَرِّقُوْنَ	خَيْرٌ	اَمِ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ﴿٣٩﴾	مَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اِلَّآ
متفرق	بہتر	یا	اللہ	ایک	نہایت غالب	نہیں	تم عبادت کرتے	سے	اسکے سوا	مگر

یا ایک ہی اللہ جو سب پر غالب ہے؟ اس کے سوا تم جن کی عبادت کرتے ہو وہ چند نام ہی تو ہیں

اَسْمَآءً	سَمَّيْتُمُوْهَآ	اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ
چند نام	وہ تم نے رکھے ہیں	تم	اور تمہارے باپ دادا	نہیں	نازل کی	اللہ	ان کی	کوئی	دلیل

جو خود تم نے اور تمہارے باپ دادوں نے رکھ لئے ہیں ، اللہ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں فرمائی،

اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ
نہیں	حکم	مگر	اللہ کیلئے	اس نے حکم دیا	کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر	اُسی کی	یہی	دین

اللہ کے سوا کسی کا حکم نہیں، اس نے یہ حکم دیا ہے کہ تم اس کے سوا اور کسی کی عبادت نہ کرو ، یہی سیدھا دین ہے،

الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٠﴾	يٰصَاحِبَيِ	السِّجْنِ	اَمَّآ	اَحَدُكُمَا
سیدھا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اے میرے ساتھیو	قید خانہ	لیکن	تم میں سے ایک

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اے میرے قید خانے کے ساتھیو! تم دونوں میں سے ایک اپنے مالک کو شراب

فَيَسْقِيْ	رَبَّهٗ	خَمْرًا	وَاَمَّا	الْاٰخَرُ	فَيُصْلَبُ	فَتَاْكُلُ	الطَّيْرُ	مِنْ	رَّاْسِهٖ
پس وہ پلائیگا	اپنا مالک	شراب	اور لیکن	دوسرا	پس وہ سولی دیا جائیگا	اور کھائیں گے	پرندے	سے	اس کا سر

پلائے گا اور دوسرا سولی دیا جائے گا اور پرندے اس کے سر میں سے (گوشت) کھائیں گے۔ ❶

قُضِيَ	الْاَمْرُ	الَّذِيْ	فِيْهِ	تَسْتَفْتِيٰنِ ﴿٤١﴾	وَقَالَ	لِلَّذِيْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ
فیصلہ کردیا گیا	معاملہ	وہ جو	اس میں	تم پوچھتے ہو مجھ سے	اور کہا	اس شخص کو	گمان کیا تھا	کہ وہ

اس معاملے کا فیصلہ کیا جا چکا ہے جس کے بارے میں تم مجھ سے پوچھتے ہو ۔ اور اس (یوسف) نے جس کے متعلق سمجھا تھا کہ

نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِيْ	عِنْدَ	رَبِّكَ	فَاَنْسٰهُ	الشَّيْطٰنُ	ذِكْرَ	رَبِّهٖ
نجات پانیوالا	ان دونوں سے	تو ذکر کرنا میرا	پاس	اپنے مالک	پس بھلا دیا اسکو	شیطان	ذکر کرنا	اپنے مالک

ان دونوں میں سے وہ نجات پانے والا ہے اسے کہا: تو اپنے مالک کے پاس میرا ذکر کرنا، پھر شیطان نے اسے اس کے مالک سے (یوسف کا)

ع ٥	فَلَبِثَ	فِي	السِّجْنِ	بِضْعَ	سِنِيْنَ ﴿٤٢﴾	وَقَالَ	الْمَلِكُ	اِنِّيْٓ	اَرٰى	سَبْعَ	بَقَرٰتٍ
	پس وہ ٹھہرا	میں	قید خانہ	کئی	سال	اور کہا	بادشاہ	بیشک میں	دیکھتا ہوں	سات	گائے

ذکر کرنا بھلا دیا تو وہ کئی سال قید خانے میں رہا۔ ❷ اور بادشاہ نے کہا: بیشک میں (خواب میں) سات موٹی گائیں دیکھتا ہوں جن کو

❶ یہ وہ تھا جس نے خواب میں دیکھا تھا کہ وہ سر پر روٹیاں اٹھائے ہوئے ہے۔ ❷ بضع کا لفظ تین سے نو تک کے عدد پر بولا جاتا ہے۔

سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّسَبْعَ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّاُخَرَ	يٰبِسٰتٍ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ
موٹی	کھاتی ہیں انکو	سات	دبلی	اور سات	بالیاں	سبز	اور دوسری	خشک	اے	سردارو!

سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات بالیاں سبز اور دوسری خشک، اے سردارو!

اَفْتُوْنِيْ	فِيْ	رُءْيَايَ	اِنْ	كُنْتُمْ	لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ ﴿43﴾	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ
تعبیر بتاؤ مجھ کو	میں	میرا خواب	اگر	ہو تم	خواب کی	تعبیر کر سکتے	انہوں نے کہا	پریشان باتیں	خوابوں

مجھے میرے خواب کی تعبیر بتاؤ اگر تم خواب کی تعبیر کر سکتے ہو۔ انہوں نے کہا: یہ خوابوں کی پریشان باتیں ہیں ❶

وَمَا	نَحْنُ	بِتَاْوِيْلِ	الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ ﴿44﴾	وَقَالَ	الَّذِيْ
اور نہیں	ہم	تعبیر کو	خوابوں	جاننے والے	اور کہا	وہ جو

اور ہم بالکل (ایسے) خوابوں کی تعبیر جاننے والے نہیں۔ اور ان دونوں (قیدیوں) میں سے جس نے نجات پائی تھی ❷

نَجَا	مِنْهُمَا	وَادَّكَرَ	بَعْدَ	اُمَّةٍ	اَنَا	اُنَبِّئُكُمْ	بِتَاْوِيْلِهٖ
نجات پائی تھی	ان دونوں میں سے	اور اسے یاد آیا	بعد	ایک مدت	میں	خبر دوں گا تمہیں	اس کی تعبیر کی

اس نے کہا اور اسے ایک مدت کے بعد ❸ (یوسف) یاد آیا، میں تمہیں اس کی تعبیر بتاؤں گا

فَاَرْسِلُوْنِ ﴿45﴾	يُوْسُفُ	اَيُّهَا	الصِّدِّيْقُ	اَفْتِنَا	فِيْ	سَبْعِ	بَقَرٰتٍ
پس بھیجو مجھے	اے یوسف!	اے	بہت ہی سچے!	ہمیں تعبیر بتلا	میں	سات	گائیاں

پس تم مجھے بھیجو۔ ❹ (اس نے کہا:) اے یوسف! اے بہت ہی سچے! ہمیں (اس خواب کی) تعبیر بتلائیے کہ

سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّسَبْعِ	سُنْۢبُلٰتٍ	خُضْرٍ	وَّاُخَرَ
موٹی	کھاتی ہیں انکو	سات	دبلی	اور سات	بالیاں	سبز	اور دوسری

سات موٹی گائیں ہیں جنہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات سبز بالیاں ہیں اور دوسری خشک،

يٰبِسٰتٍ	لَّعَلِّيْٓ	اَرْجِعُ	اِلَى	النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿46﴾	قَالَ
خشک	تاکہ میں	واپس جاؤں	طرف	لوگ	تاکہ وہ	جان لیں	کہا

تاکہ میں لوگوں کی طرف واپس جاؤں، تاکہ وہ جان لیں۔اس (یوسف) نے کہا: تم سات سال

❶ یعنی یہ ایسے خیالات ہیں جن کی کوئی تعبیر نہیں ہوتی۔

❷ یعنی وہ جس نے خواب میں خود کو شراب نچوڑتے ہوئے دیکھا تھا۔

❸ یعنی کئی سال بعد۔

❹ یعنی یوسف (علیہ السلام) کے پاس بھیجو۔

تَزْرَعُوْنَ	سَبْعَ	سِنِيْنَ	دَاَبًا ۚ	فَمَا	حَصَدْتُّمْ	فَذَرُوْهُ	فِيْ	سُنْۢبُلِهٖٓ
تم کاشت کرو گے	سات	سال	لگاتار	پھر جو	فصل کاٹو تم	تو چھوڑ دو اسکو	میں	اس کی بالی

لگاتار کاشت کرو گے ،پھر جو تم فصل کاٹو اسے اس کی بالیوں ہی میں چھوڑ دو

اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا	تَاْكُلُوْنَ ﴿47﴾	ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ
مگر	تھوڑا	اس سے جو	تم کھاؤ	پھر	آئیں گے	سے	بعد	اس

مگر تھوڑی مقدار جو تم کھاؤ۔ پھر اس کے بعد سات سخت سال

سَبْعٌ	شِدَادٌ	يَّاْكُلْنَ	مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	اِلَّا	قَلِيْلًا	مِّمَّا
سات	سخت	وہ کھا جائیں گے	جو	تم نے پہلے ذخیرہ کیا	ان کیلئے	مگر	تھوڑا	اس سے جو

آئیں گے، ❶ وہ اسے کھا جائیں گے جو تم نے ان کے لئے پہلے ذخیرہ کر رکھا ہو گا ❷ مگر تھوڑا

تُحْصِنُوْنَ ﴿48﴾	ثُمَّ	يَاْتِيْ	مِنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ	عَامٌ	فِيْهِ	يُغَاثُ
تم محفوظ رکھو گے	پھر	آئیگا	سے	بعد	اس	ایک سال	اس میں	بارش دیے جائیں گے

جو تم (بیج کے لئے) محفوظ رکھو گے۔ ❸ پھر (اس قحط کے بعد) ایک ایسا سال آئے گا جس میں لوگوں پر

النَّاسُ	وَفِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ ﴿49﴾	وَقَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖ ۚ	فَلَمَّا
لوگ	اور اس میں	وہ نچوڑیں گے	اور کہا	بادشاہ	لاؤ تم میرے پاس	اس کو	پھر جب

ع ۶

بارش ہو گی اور وہ (خوب) رس نچوڑیں گے۔اور بادشاہ نے کہا: تم اسے میرے پاس لے کر آؤ، ❹ پھر جب

جَآءَهُ	الرَّسُوْلُ	قَالَ	ارْجِعْ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَسْـَٔلْهُ	مَا
آیا اس کے پاس	قاصد	اس نے کہا	واپس جا	طرف	اپنے بادشاہ	اور اس سے پوچھ	کیا

قاصد اس (یوسف) کے پاس آیا تو اس نے کہا: اپنے بادشاہ کی طرف واپس جا اور اس سے پوچھ کہ

بَالُ	النِّسْوَةِ	الّٰتِيْ	قَطَّعْنَ	اَيْدِيَهُنَّ ۭ	اِنَّ	رَبِّيْ	بِكَيْدِهِنَّ
حال	عورتیں	جنہوں نے	کاٹ لئے تھے	اپنے ہاتھ	بیشک	میرا رب	ان کے مکر کو

ان عورتوں کا کیا حال ہے جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے، بیشک میرا رب ان کا مکر خوب جانتا ہے۔

❶ یعنی ان میں سخت قحط سالی ہوگی۔

❷ خواہ تم نے کتنا ہی ذخیرہ کر رکھا ہو۔

❸ یعنی فصل کی تیاری کے لئے جو تم بطور بیج رکھ لو۔

❹ یعنی یوسف (علیہ السلام) کو قید خانے سے نکال کر میرے پاس لاؤ۔

عَلِيْمٌ ﴿50﴾	قَالَ	مَا	خَطْبُكُنَّ	اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	يُوْسُفَ
خوب جاننے والا	کہا	کیا	معاملہ تھا تمہارا	جب	تم نے پھسلانا چاہا تھا	یوسف

اس (بادشاہ) نے کہا: تمہارا کیا معاملہ تھا جب تم نے یوسف کو اس کے نفس سے پھسلانا

عَنْ نَّفْسِهٖ	قُلْنَ	حَاشَ	لِلّٰهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ
اس کے نفس سے	انہوں نے کہا	پناہ	اللہ کیلئے	نہیں	ہمیں علم	اس پر	سے

چاہا تھا۔ ❶ انہوں نے کہا: ''اللہ کی پناہ'' ہمیں اس پر کسی برائی کا علم نہیں، ❷

سُوْٓءٍ	قَالَتِ	امْرَاَتُ	الْعَزِيْزِ	الْئٰنَ	حَصْحَصَ	الْحَقُّ	اَنَا
برائی	کہا	بیوی	عزیز	اب	واضح ہو گیا ہے	حق	میں

عزیز (مصر) کی بیوی نے کہا: اب تو حق خوب واضح ہو گیا ہے میں نے ہی

رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ	وَاِنَّهٗ	لَمِنَ	الصّٰدِقِيْنَ ﴿51﴾
اسے ورغلایا تھا	اس کے نفس سے	اور بیشک وہ	البتہ سے	سچوں

اسے اس کے نفس سے ورغلایا تھا اور بلاشبہ وہ سچوں میں سے ہے۔ ❸

ذٰلِكَ	لِيَعْلَمَ	اَنِّيْ	لَمْ	اَخُنْهُ	بِالْغَيْبِ
یہ	تاکہ وہ جان لے	کہ بیشک میں	نہیں	میں نے خیانت کی اس کی	پیٹھ پیچھے

یہ اس لئے تاکہ وہ (عزیز) جان لے کہ بیشک میں نے اس کی پیٹھ پیچھے خیانت نہیں کی تھی ❹

وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	كَيْدَ	الْخَآئِنِيْنَ ﴿52﴾
اور بے شک	اللہ	نہیں	چلنے دیتا	مکر	خیانت کرنیوالے

اور یقیناً اللہ خیانت کرنے والوں کا مکر نہیں چلنے دیتا۔ ❺

❶ بادشاہ نے ان تمام عورتوں کو جمع کیا جو عزیز مصر کی بیوی کی دعوت میں شریک ہوئی تھیں اور انہوں نے یوسف علیہ السلام کو دیکھ کر اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے، پھر ان سب کو بالعموم اور عزیز مصر کی بیوی کو بالخصوص مخاطب کر کے یہ استفسار کیا۔

❷ بادشاہ کے پوچھنے پر ان تمام عورتوں نے یوسف علیہ السلام کی پاکدامنی کا اعتراف کر لیا۔

❸ چنانچہ جب حق واضح ہو گیا اور سب عورتوں نے اعتراف کر لیا تو پھر عزیز مصر کی بیوی کے پاس بھی اس کے سوا کوئی چارہ نہ تھا کہ وہ یوسف علیہ السلام کے بے گناہ ہونے کا اقرار کر لے، سو اس نے ایسا ہی کیا۔

❹ زیادہ مناسب رائے کے مطابق یہ بات یوسف علیہ السلام نے کہی تھی۔ تاہم ایک رائے یہ ہے کہ یہ عزیز کی بیوی کا قول ہے۔

❺ یہی حقیقت ہے کہ بالآخر ہر خائن کی خیانت اور ہر مکار کی سازش ضرور بے نقاب ہو کر رہتی ہے اور سچ واضح اور غالب ہوتا ہے۔

وَمَآ	اُبَرِّئُ	نَفْسِيْ ۚ	اِنَّ	النَّفْسَ	لَاَمَّارَةٌ	بِالسُّوْۗءِ	اِلَّا	مَا	رَحِمَ
اور نہیں	میں بری کرتا	اپنا نفس	بیشک	نفس	حکم دینے والا	برائی کا	مگر	جس پر	رحم کرے

اور میں اپنے نفس کو بری نہیں کرتا، بیشک نفس تو برائی پر اُکساتا ہے مگر جس پر میرا رب رحم کرے،

رَبِّيْ ۭ	اِنَّ	رَبِّيْ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۵۳﴾	وَقَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ	بِهٖٓ
میرا رب	بیشک	میرا رب	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور کہا	بادشاہ	تم لاؤ میرے پاس	اسے

بیشک میرا رب خوب بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور بادشاہ نے کہا: اسے میرے پاس لاؤ،

اَسْتَخْلِصْهُ	لِنَفْسِيْ ۚ	فَلَمَّا	كَلَّمَهٗ	قَالَ	اِنَّكَ	الْيَوْمَ	لَدَيْنَا	مَكِيْنٌ
میں خالص کروں اسے	اپنی ذات کیلئے	پھر جب	اس سے بات کی	کہا	بیشک تو	آج	ہمارے پاس	مرتبے والا

میں اسے اپنی ذات کے لئے مخصوص کروں گا، پھر جب اس نے یوسف سے گفتگو کی تو کہا: بیشک آج سے تو ہمارے ہاں

اَمِيْنٌ ﴿۵۴﴾	قَالَ	اجْعَلْنِيْ	عَلٰي	خَزَاۗىِٕنِ	الْاَرْضِ ۚ	اِنِّيْ	حَفِيْظٌ	عَلِيْمٌ ﴿۵۵﴾
امین	کہا	مجھے مقرر کردے	پر	خزانوں	زمین	بیشک میں	حفاظت کرنیوالا	جاننے والا

مرتبے والا، امین ہے۔ یوسف نے کہا: مجھے زمین کے خزانوں ❶ پر مقرر کر دیجئے، بیشک میں خوب حفاظت کرنے والا، خوب جاننے والا ہوں۔

وَكَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِي	الْاَرْضِ ۚ	يَتَبَوَّاُ	مِنْهَا	حَيْثُ	يَشَاۗءُ ۭ
اور اسی طرح	ہم نے اقتدار دیا	یوسف کو	میں	زمین	وہ جگہ پکڑتا	اس میں سے	جہاں	چاہتا

اور اس طرح ہم نے یوسف کو زمین ❷ میں اقتدار دیا، وہ اس میں جہاں چاہتا وہاں قیام کرتا، ❸

نُصِيْبُ	بِرَحْمَتِنَا	مَنْ	نَّشَاۗءُ	وَلَا	نُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾
ہم پہنچاتے ہیں	اپنی رحمت	جسے	چاہتے ہیں	اور نہیں	ہم ضائع کرتے	اجر	نیکی کرنے والے

ہم جسے چاہتے ہیں اپنی رحمت سے نوازتے ہیں اور ہم نیکی کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔

ع ۷

وَلَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا	يَتَّقُوْنَ ﴿۵۷﴾	وَجَاۗءَ
اور البتہ اجر	آخرت	بہتر	ان کیلئے جو	ایمان لائے	اور تھے	وہ ڈرتے	اور آئے

اور آخرت کا اجر ان لوگوں کے لئے بہت بہتر ہے جو ایمان لائے اور ڈرتے رہے۔ اور یوسف کے بھائی

اِخْوَةُ	يُوْسُفَ	فَدَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَعَرَفَهُمْ	وَهُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ﴿۵۸﴾
بھائی	یوسف	تو داخل ہوئے	اس پر	تو اس نے پہچان لیا انکو	اور وہ	اسے	نہ پہچاننے والے

(مصر) آئے تو اس نے انہیں پہچان لیا مگر وہ اسے نہیں پہچانتے تھے۔

❶ یعنی پیداوار۔ ❷ یعنی مصر۔ ❸ یعنی پورے مصر میں جیسے چاہتے تصرف کرتے اور بادشاہ بھی وہی کرتا جو آپ کہتے۔

وَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ	قَالَ	ائْتُوْنِيْ	بِاَخٍ	لَّكُمْ	مِّنْ	اَبِيْكُمْ
اور جب	تیار کیا ان کیلئے	ان کا سامان	کہا	تم میرے پاس لانا	بھائی	اپنا	سے	تمہارے باپ

اور جب یوسف نے ان کے لئے ان کا سامان تیار کروا دیا تو کہا: تم میرے پاس اپنے اس بھائی کو لانا جو تمہارے باپ کی طرف سے ہے، ❶

اَلَا	تَرَوْنَ	اَنِّيْٓ	اُوْفِي	الْكَيْلَ	وَاَنَا	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ ﴿59﴾	فَاِنْ	لَّمْ
کیا نہیں	تم دیکھتے	بیشک میں	پورا دیتا ہوں	ماپ	اور میں	بہترین	مہمان نوازی کرنے والا	پس اگر	نہ

کیا تم دیکھتے نہیں کہ میں پورا ماپ (غلہ) دیتا ہوں اور بہترین مہمان نواز ہوں۔ پھر اگر تم اسے

تَاْتُوْنِيْ	بِهٖ	فَلَا	كَيْلَ	لَكُمْ	عِنْدِيْ	وَلَا	تَقْرَبُوْنِ ﴿60﴾	قَالُوْا
تم لائے میرے پاس	اس کو	تو نہیں	ماپ	تمہارے لئے	میرے پاس	اور نہ	تم قریب آنا میرے	انہوں نے کہا

میرے پاس نہ لائے تو میرے پاس تمہارے لئے کوئی ماپ (غلہ) نہیں اور تم میرے قریب بھی نہ آنا۔ انہوں نے کہا:

سَنُرَاوِدُ	عَنْهُ	اَبَاهُ	وَاِنَّا	لَفٰعِلُوْنَ ﴿61﴾	وَقَالَ	لِفِتْيٰنِهِ	اجْعَلُوْا
ہم ضرور آمادہ کرینگے	اس کے متعلق	اس کا باپ	اور بیشک ہم	ضرور کرنے والے	اور کہا	اپنے خادموں سے	رکھ دو

ہم ضرور اس کے باپ کو اس بارے میں آمادہ کرنے کی کوشش کریں گے اور بیشک ہم (ایسا) ضرور کریں گے۔ اور یوسف نے اپنے خادموں

بِضَاعَتَهُمْ	فِيْ	رِحَالِهِمْ	لَعَلَّهُمْ	يَعْرِفُوْنَهَآ	اِذَا	انْقَلَبُوْٓا	اِلٰٓى	اَهْلِهِمْ
ان کی پونجی	میں	ان کے کجاووں	تا کہ وہ	پہچان لیں اسے	جب	واپس جائیں	طرف	اپنے گھر والوں

سے کہا: ان کی پونجی ❷ ان کے کجاووں میں رکھ دو ❸ تا کہ وہ جب اپنے گھر والوں کی طرف واپس جائیں تو اسے پہچان لیں،

لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿62﴾	فَلَمَّا	رَجَعُوْٓا	اِلٰٓى	اَبِيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مُنِعَ
شاید کہ وہ	پھر لوٹ آئیں	پس جب	وہ لوٹے	طرف	اپنے باپ	انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ	روکا گیا

شاید کہ وہ پھر لوٹیں۔ پھر جب وہ اپنے باپ ❹ کے پاس واپس آ گئے تو انہوں نے کہا: اے ہمارے باپ! (آئندہ) ہم سے ماپ (غلہ)

مِنَّا	الْكَيْلُ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَآ	اَخَانَا	نَكْتَلْ	وَاِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ﴿63﴾
ہم سے	ماپ	پس بھیج	ہمارے ساتھ	ہمارا بھائی	ہم ماپ لائینگے	اور بیشک ہم	اس کی	ضرور حفاظت کرنے والے

روک لیا گیا ہے، لہٰذا تو ہمارے ساتھ ہمارے بھائی کو بھیج تا کہ ہم ماپ (غلہ) لائیں اور بیشک ہم اس کی حفاظت کے ذمہ دار ہیں۔

قَالَ	هَلْ	اٰمَنُكُمْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	كَمَآ	اَمِنْتُكُمْ	عَلٰٓى	اَخِيْهِ	مِنْ
کہا	نہیں	میں تمہیں امین سمجھتا	اس پر	مگر	جیسے	میں نے تمہیں امین سمجھا تھا	پر	اس کا بھائی	سے

اس نے کہا: کیا میں تمہیں اس کے متعلق امین سمجھ لوں جیسے پہلے میں نے اس کے بھائی کے متعلق (تمہیں) امین سمجھا تھا؟

❶ یعنی سوتیلا بھائی "بنیامین"۔ ❷ یعنی نقدی۔ ❸ یعنی سامان کے بوروں میں ایسے رکھو کہ انہیں معلوم نہ ہو۔ ❹ یعقوب علیہ السلام۔

قَبْلُ	فَاللّٰهُ	خَيْرٌ	حٰفِظًا	وَّهُوَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾	وَلَمَّا	فَتَحُوْا
پہلے	پس اللہ	بہتر	حفاظت کرنیوالا	اور وہی	سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا	اور جب	انہوں نے کھولا

پس اللہ ہی بہتر محافظ اور وہی سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ اور جب انہوں نے اپنا سامان کھولا

مَتَاعَهُمْ	وَجَدُوْا	بِضَاعَتَهُمْ	رُدَّتْ	اِلَيْهِمْ	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا
اپنا سامان	انہوں نے پائی	اپنی پونجی	واپس کی گئی	ان کی طرف	انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ	کیا

تو دیکھا کہ ان کی پونجی ❶ بھی انہیں واپس کر دی گئی ہے، تو انہوں نے کہا: اے ہمارے باپ! ہمیں اور کیا چاہئے؟

نَبْغِيْ	هٰذِهٖ	بِضَاعَتُنَا	رُدَّتْ	اِلَيْنَا	وَنَمِيْرُ	اَهْلَنَا	وَنَحْفَظُ
چاہتے ہیں ہم	یہ	ہماری پونجی	واپس کی گئی	ہماری طرف	اور ہم اناج لائینگے	اپنا اہل وعیال	اور ہم حفاظت کرینگے

یہ ہماری پونجی بھی ہمیں واپس دے دی گئی ہے، اور ہم (پھر جا کر) اپنے اہل وعیال کے لئے اناج لائیں گے اور اپنے بھائی کی حفاظت کریں گے،

اَخَانَا	وَنَزْدَادُ	كَيْلَ	بَعِيْرٍ	ذٰلِكَ	كَيْلٌ	يَّسِيْرٌ ﴿۶۵﴾	قَالَ	لَنْ
اپنا بھائی	اور ہم زیادہ لائینگے	ماپ	ایک اونٹ	یہ	ماپ	آسان	کہا	ہرگز نہیں

اور ہم ایک اونٹ کا ماپ (غلہ) زیادہ لائیں گے، یہ ماپ (غلہ) تو بہت آسان ہے۔ اس (یعقوب) نے کہا: میں اسے تمہارے ساتھ

اُرْسِلَهٗ	مَعَكُمْ	حَتّٰى	تُؤْتُوْنِ	مَوْثِقًا	مِّنَ اللّٰهِ	لَتَاْتُنَّنِيْ	بِهٖٓ	اِلَّآ
میں بھیجوں گا اسکو	تمہارے ساتھ	یہاں تک کہ	تم دو مجھے	پختہ وعدہ	اللہ کا	تم ضرور لاؤ گے پاس میرے	اس کو	مگر

ہرگز نہیں بھیجوں گا حتیٰ کہ تم مجھے اللہ کا پختہ وعدہ دو کہ تم اسے میرے پاس ضرور (واپس) لاؤ گے الا کہ

اَنْ	يُّحَاطَ	بِكُمْ	فَلَمَّآ	اٰتَوْهُ	مَوْثِقَهُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوْلُ
یہ کہ	گھیر لئے جاؤ	تم	پھر جب	دیا اسکو	اپنا پختہ وعدہ	کہا	اللہ	پر	جو	ہم کہتے ہیں

تم ہی گھیر لئے جاؤ، ❷ پھر جب انہوں نے اسے اپنا پختہ وعدہ دیا تو اس نے کہا: جو قول و قرار ہم کر رہے ہیں اس پر اللہ

وَكِيْلٌ ﴿۶۶﴾	وَقَالَ	يٰبَنِيَّ	لَا	تَدْخُلُوْا	مِنْ	بَابٍ	وَّاحِدٍ	وَّادْخُلُوْا
ضامن	اور کہا	اے میرے بیٹو!	نہ	تم داخل ہونا	سے	دروازہ	ایک	اور داخل ہونا

ضامن ہے۔ اور اس نے کہا: اے میرے بیٹو! تم (مصر میں) ایک ہی دروازے سے داخل نہ ہونا بلکہ متفرق (مختلف)

مِنْ	اَبْوَابٍ	مُّتَفَرِّقَةٍ	وَمَآ	اُغْنِيْ	عَنْكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	شَيْءٍ
سے	دروازوں	متفرق	اور نہیں	میں کفایت کرسکتا	تم سے	سے	اللہ	کوئی	چیز

دروازوں سے داخل ہونا، اور میں تمہیں اللہ (کے حکم) سے کچھ بھی کفایت نہیں کر سکتا، ❸

❶ یعنی وہ نقدی و مال جس کے عوض انہوں نے غلہ لیا تھا۔ ❷ یعنی مجبور و بے بس ہو جاؤ۔ ❸ یعنی یہ تدبیر تقدیر نہیں بدل سکتی۔

اِنِ	الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ ؕ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ ۚ	وَعَلَيْهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿67﴾
نہیں	حکم	مگر	اللہ کیلئے	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اسی پر	چاہئے کہ بھروسہ کریں	بھروسہ کرنے والے

حکم تو صرف اللہ ہی کا ہے، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور بھروسہ کرنے والوں کو اسی پر بھروسہ کرنا چاہئے۔

وَلَمَّا	دَخَلُوْا	مِنْ	حَيْثُ	اَمَرَهُمْ	اَبُوْهُمْ ؕ	مَا	كَانَ	يُغْنِيْ	عَنْهُمْ
اور جب	وہ داخل ہوئے	سے	جہاں	حکم دیا تھا انکو	ان کا باپ	نہ	تھا	وہ کفایت کرنیوالا	ان سے

اور جب وہ داخل ہوئے جہاں سے انہیں ان کے باپ نے حکم دیا تھا، ❶ تو وہ انہیں اللہ (کے حکم) سے کچھ بھی

مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	شَيْءٍ	اِلَّا	حَاجَةً	فِيْ	نَفْسِ	يَعْقُوْبَ	قَضٰىهَا ؕ	وَاِنَّهٗ
سے	اللہ	کوئی	چیز	مگر	ایک حاجت	میں	دل	یعقوب	اس نے پورا کیا اسے	اور بیشک وہ

کفایت نہیں کر سکتا تھا، مگر وہ صرف یعقوب کے دل میں ایک حاجت (خواہش) تھی جسے اس نے پورا کیا،

لَذُوْ	عِلْمٍ	لِّمَا	عَلَّمْنٰهُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿68﴾	وَلَمَّا
البتہ صاحب	علم	اس وجہ سے جو	ہم نے سکھایا اسکو	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	اور جب

ع [illegible]

اور بیشک وہ صاحب علم تھا کیونکہ ہم نے اسے سکھایا تھا، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور جب وہ

دَخَلُوْا	عَلٰى	يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَخَاهُ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اَنَا	اَخُوْكَ
داخل ہوئے	پر	یوسف	جگہ دی	اپنی طرف	اپنا بھائی	کہا	بیشک میں	میں	تیرا بھائی

یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے (سگے) بھائی ❷ کو اپنے پاس جگہ دی ❸ (اور) کہا: بیشک میں تیرا بھائی ہوں ❹

فَلَا	تَبْتَىٕسْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿69﴾	فَلَمَّا	جَهَّزَهُمْ	بِجَهَازِهِمْ
پس نہ	تو غمگین ہو	اس وجہ سے جو	تھے	وہ عمل کرتے	پھر جب	تیار کیا ان کیلئے	ان کا سامان

لہٰذا تو اس کا غم نہ کر جو وہ کرتے رہے۔ پھر جب یوسف نے ان کے لئے ان کا سامان تیار کیا

جَعَلَ	السِّقَايَةَ	فِيْ	رَحْلِ	اَخِيْهِ	ثُمَّ	اَذَّنَ	مُؤَذِّنٌ	اَيَّتُهَا الْعِيْرُ
رکھ دیا	ایک پیالہ	میں	سامان	اپنے بھائی	پھر	پکارا	پکارنے والا	اے قافلے والو!

تو اپنے بھائی (بنیامین) کے سامان میں ایک پیالہ رکھ دیا، پھر ایک پکارنے والے نے پکارا: اے قافلے والو!

اِنَّكُمْ	لَسٰرِقُوْنَ ﴿70﴾	قَالُوْا	وَاَقْبَلُوْا	عَلَيْهِمْ	مَّاذَا	تَفْقِدُوْنَ ﴿71﴾	قَالُوْا
بیشک تم	البتہ چور	انہوں نے کہا	اور متوجہ ہوئے	ان کی طرف	کیا	تم گم پاتے ہو	انہوں نے کہا

بیشک تم چور ہو۔ وہ ان کی طرف متوجہ ہو کر بولے: تم کیا گم پاتے ہو؟ انہوں نے کہا:

❶ یعنی مختلف دروازوں سے۔ ❷ یعنی بنیامین۔ ❸ یعنی الگ بلایا۔ ❹ جو بچپن میں کھو گیا تھا۔

نَفۡقِدُ	صُوَاعَ	الۡمَلِكِ	وَلِمَنۡ	جَآءَ	بِهٖ	حِمۡلُ	بَعِيۡرٍ	وَّاَنَا	بِهٖ
ہم گم پاتے ہیں	پیالہ	بادشاہ	اور اس کیلئے جو	لائے گا	اس کو	بوجھ (غلہ)	ایک اونٹ	اور میں	اس کا

ہم بادشاہ کا پیالہ گم پاتے ہیں اور جو اسے لائے گا اس کے لئے ایک اونٹ بھر غلہ (انعام) ہے اور میں اس کا

زَعِيۡمٌ (72)	قَالُوۡا	تَاللّٰهِ	لَقَدۡ	عَلِمۡتُمۡ	مَّا	جِئۡنَا	لِنُفۡسِدَ	فِي
ضامن	انہوں نے کہا	قسم ہے اللہ کی	البتہ تحقیق	جانتے ہو تم	نہیں	آئے ہم	تاکہ ہم فساد کریں	میں

ضامن ہوں۔ انہوں (بھائیوں) نے کہا: اللہ کی قسم! یقیناً تمہیں معلوم ہے کہ ہم اس ملک میں فساد کرنے نہیں آئے

الۡاَرۡضِ	وَمَا	كُنَّا	سٰرِقِيۡنَ (73)	قَالُوۡا	فَمَا	جَزَآؤُهٗۤ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ
زمین	اور نہیں	ہیں ہم	چور	انہوں نے کہا	پھر کیا	اس کی سزا	اگر	ہوئے تم

اور نہ ہی ہم چور ہیں۔ انہوں نے کہا: اگر تم جھوٹے ہوئے ❶ تو اس کی کیا سزا ہے؟

كٰذِبِيۡنَ (74)	قَالُوۡا	جَزَآؤُهٗ	مَنۡ	وُّجِدَ	فِيۡ	رَحۡلِهٖ	فَهُوَ	جَزَآؤُهٗ
جھوٹے	انہوں نے کہا	اس کی سزا	جو	پایا جائے	میں	اس کا سامان	تو وہی	اس کا بدلہ

انہوں نے کہا: اس کی سزا یہ ہے کہ جس کے سامان میں (پیالہ) پایا جائے وہی اس کے بدلے میں رکھ لیا جائے،

كَذٰلِكَ	نَجۡزِي	الظّٰلِمِيۡنَ (75)	فَبَدَاَ	بِاَوۡعِيَتِهِمۡ	قَبۡلَ	وِعَآءِ
اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالم	تو اس نے ابتدا کی	اپنے (بھائیوں کے) تھیلوں سے	پہلے	تھیلے

ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ تب یوسف نے اپنے بھائی (بنیامین) کے تھیلے سے پہلے ان (سوتیلے بھائیوں) کے تھیلوں سے

اَخِيۡهِ	ثُمَّ	اسۡتَخۡرَجَهَا	مِنۡ	وِّعَآءِ	اَخِيۡهِ	كَذٰلِكَ	كِدۡنَا	لِيُوۡسُفَ
اپنا بھائی	پھر	نکال لیا اس کو	سے	تھیلے	اپنا بھائی	اسی طرح	ہم نے تدبیر کی	یوسف کیلئے

تلاشی لینی شروع کی، پھر اس نے اپنے بھائی کے تھیلے سے اس (پیالے) کو نکال لیا، اسی طرح ہم نے یوسف کے لئے تدبیر کی،

مَا	كَانَ	لِيَاۡخُذَ	اَخَاهُ	فِيۡ	دِيۡنِ	الۡمَلِكِ	اِلَّاۤ	اَنۡ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ
نہیں	تھا	پکڑ سکتا وہ	اپنا بھائی	میں	قانون	بادشاہ	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ

وہ بادشاہ کے قانون ❷ کے مطابق اپنے بھائی کو نہیں پکڑ سکتا تھا مگر یہ کہ اللہ چاہے،

نَرۡفَعُ	دَرَجٰتٍ	مَّنۡ	نَّشَآءُ	وَفَوۡقَ	كُلِّ	ذِيۡ	عِلۡمٍ	عَلِيۡمٌ (76)
ہم بلند کرتے ہیں	درجات	جس کے	چاہتے ہیں	اور اوپر	ہر	صاحب	علم	علم والا

ہم جس کے چاہتے ہیں درجات بلند کر دیتے ہیں، اور ہر صاحب علم کے اوپر ایک (زیادہ) علم والا ہے۔ ❸

❶ یعنی اگر تمہاری چوری ثابت ہوگئی۔ ❷ یعنی مصر کے شاہی قانون۔ ❸ یعنی ہر علم والے سے بڑھ کر کوئی علم والا ضرور ہوتا ہے۔

قَالُوْٓا	اِنْ	یَّسْرِقْ	فَقَدْ	سَرَقَ	اَخٌ	لَّهٗ	مِنْ	قَبْلُ ۚ	فَاَسَرَّهَا
انہوں نے کہا	اگر	اس نے چوری کی	تو تحقیق	چوری کی تھی	بھائی	اس کا	سے	پہلے	پس چھپایا اس کو

انہوں نے کہا: اگر (آج) اس نے چوری کی ہے تو اس سے پہلے اس کے بھائی ❶ نے بھی چوری کی تھی، تو یوسف نے اس بات کو

یُوْسُفُ	فِیْ	نَفْسِهٖ	وَلَمْ	یُبْدِهَا	لَهُمْ ۚ	قَالَ	اَنْتُمْ	شَرٌّ	مَّكَانًا ۚ
یوسف	میں	اپنے دل	اور نہ	ظاہر کیا اس نے اس کو	ان کیلئے	کہا	تم	بدترین	مرتبہ۔درجہ

اپنے دل میں چھپا لیا اور اسے ان کے سامنے ظاہر نہ کیا، اور (دل میں) کہا: تم بدترین مرتبے پر ہو،

وَاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَصِفُوْنَ ۝۷۷	قَالُوْا	یٰٓاَیُّهَا	الْعَزِیْزُ	اِنَّ	لَهٗٓ	اَبًا
اوراللہ	خوب جانتا ہے	اسے جو	تم بیان کرتے ہو	انہوں نے کہا	اے	عزیز!	بیشک	اس کا	باپ

اور جو کچھ تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ انہوں نے کہا: اے عزیز! بیشک اس کا باپ بہت بوڑھا ہے،

شَیْخًا	كَبِیْرًا	فَخُذْ	اَحَدَنَا	مَكَانَهٗ ۚ	اِنَّا	نَرٰىكَ	مِنَ	الْمُحْسِنِیْنَ ۝۷۸
بوڑھا	بزرگ	پس تو رکھ لے	ایک ہم سے	اس کی جگہ	بیشک ہم	دیکھتے ہیں تجھ کو	سے	احسان کرنے والے

اس لئے تو اس کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لے، بیشک ہم دیکھتے ہیں کہ تو احسان کرنے والوں میں سے ہے۔

قَالَ	مَعَاذَ	اللّٰهِ	اَنْ	نَّاْخُذَ	اِلَّا	مَنْ	وَّجَدْنَا	مَتَاعَنَا	عِنْدَهٗٓ ۙ
کہا	پناہ	اللہ	یہ کہ	ہم رکھیں	سوائے	جو	ہم نے پایا	اپنا سامان	اس کے پاس

یوسف نے کہا: اللہ کی پناہ کہ ہم اس کے سوا کسی اور کو رکھیں جس کے پاس ہم نے اپنا سامان پایا ہے،

اِنَّآ	اِذًا	لَّظٰلِمُوْنَ ۝۷۹	فَلَمَّا	اسْتَیْــَٔسُوْا	مِنْهُ	خَلَصُوْا	نَجِیًّا ۭ	قَالَ
بیشک ہم	اس وقت	البتہ ظالم	پھر جب	وہ ناامید ہوئے	اس سے	الگ ہوئے	مشورہ کرنے کو	کہا

ع

یقیناً تب تو ہم ظالم ہوئے۔ پھر جب وہ یوسف سے ناامید ہو گئے تو الگ ہو کر (آپس میں) مشورہ کرنے لگے،

كَبِیْرُهُمْ	اَلَمْ	تَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اَبَاكُمْ	قَدْ	اَخَذَ	عَلَیْكُمْ	مَّوْثِقًا	مِّنَ
ان کا بڑا (بھائی)	کیا نہیں	تم جانتے	کہ بیشک	تمہارا باپ	تحقیق	لیا	تم سے	پختہ وعدہ	سے

ان کے بڑے بھائی نے کہا: کیا تم جانتے نہیں کہ تمہارے باپ نے تم سے اللہ کا پختہ وعدہ

اللّٰهِ	وَمِنْ	قَبْلُ	مَا	فَرَّطْتُّمْ	فِیْ	یُوْسُفَ ۚ	فَلَنْ	اَبْرَحَ	الْاَرْضَ
اللہ	اور سے	پہلے	جو	کوتاہی کر چکے تم	میں	یوسف	پس ہرگز نہیں	میں چھوڑوں گا	زمین

لیا تھا اور تم اس سے پہلے بھی یوسف کی بابت کوتاہی کر چکے ہو؟ ❷ لہٰذا اب میں تو اس سرزمین کو ہرگز نہیں چھوڑوں گا

❶ ان کی مراد یوسف علیہ السلام سے تھی۔ ❷ یعنی تم نے یوسف کو گم کر کے اس کے باپ سے جدا کر دیا تھا۔

حَتّٰى	يَاْذَنَ	لِيْٓ	اَبِيْٓ	اَوْ	يَحْكُمَ	اللّٰهُ	لِيْ	وَهُوَ	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ﴿80﴾
یہاں تک کہ	اجازت دے	میرے لئے	میرا باپ	یا	فیصلہ کردے	اللہ	میرے لئے	اور وہ	بہتر	فیصلہ کرنے والا

یہاں تک کہ میرا باپ مجھے اجازت دے یا پھر اللہ ہی میرے حق میں کوئی فیصلہ کر دے اور وہ سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔

اِرْجِعُوْٓا	اِلٰٓى	اَبِيْكُمْ	فَقُوْلُوْا	يٰٓاَبَانَآ	اِنَّ	ابْنَكَ	سَرَقَ	وَمَا	شَهِدْنَآ
جاؤ	طرف	اپنے باپ	اور کہو	اے ہمارے باپ!	بیشک	تیرا بیٹا	چوری کی	اور نہیں	ہم نے گواہی دی

اپنے باپ کے پاس لوٹ جاؤ اور کہو: اے ہمارے باپ! بیشک تیرے بیٹے نے چوری کی، اور ہم نے صرف وہی گواہی دی

اِلَّا	بِمَا	عَلِمْنَا	وَمَا	كُنَّا	لِلْغَيْبِ	حٰفِظِيْنَ ﴿81﴾	وَسْـَٔلِ	الْقَرْيَةَ
مگر	اس کی جو	علم تھا ہم کو	اور نہیں	تھے ہم	غیب کی	حفاظت کرنیوالے	اور پوچھ لے	بستی

جس کا ہمیں علم تھا اور ہمیں غیب کی خبر تو نہیں تھی۔ اور تو اس بستی (والوں) سے پوچھ لے

الَّتِيْ	كُنَّا	فِيْهَا	وَالْعِيْرَ	الَّتِيْٓ	اَقْبَلْنَا	فِيْهَا	وَاِنَّا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿82﴾	قَالَ
جو	تھے ہم	اس میں	اور قافلہ	جو	ہم آئے ہیں	اس میں	اور بیشک ہم	البتہ سچے	کہا

جس میں ہم تھے اور اس قافلے سے بھی جس میں ہم آئے ہیں، اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ اس (یعقوب) نے کہا:

بَلْ	سَوَّلَتْ	لَكُمْ	اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ	عَسَى	اللّٰهُ
بلکہ	بنالی ہے	تمہارے لئے	تمہارے نفس	بات	پس صبر	اچھا	امید ہے۔شاید کہ	اللہ

(نہیں) بلکہ تمہارے لئے تمہارے نفسوں نے (یہ) ایک بات بنا لی ہے، چنانچہ صبر ہی اچھا ہے، شاید کہ اللہ

اَنْ	يَّاْتِيَنِيْ	بِهِمْ	جَمِيْعًا	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ ﴿83﴾	وَتَوَلّٰى
یہ کہ	لائے میرے پاس	ان کو	اکٹھا	بیشک	وہ	علم رکھنے والا	حکمت والا	اور منہ پھیرا

ان سب کو میرے پاس لے آئے، بیشک وہ خوب علم والا، خوب حکمت والا ہے۔ اور (پھر) اس نے ان سے منہ پھیرا

عَنْهُمْ	وَقَالَ	يٰٓاَسَفٰى	عَلٰى	يُوْسُفَ	وَابْيَضَّتْ	عَيْنٰهُ	مِنَ	الْحُزْنِ	فَهُوَ
ان سے	اور کہا	ہائے افسوس!	پر	یوسف	اور سفید ہوگئیں	اس کی آنکھیں	سے	غم	پس وہ

اور کہا: ہائے افسوس! یوسف پر! ❶ اور اس کی آنکھیں غم سے سفید ہو گئیں تو وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔

كَظِيْمٌ ﴿84﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	تَفْتَؤُا	تَذْكُرُ	يُوْسُفَ	حَتّٰى	تَكُوْنَ	حَرَضًا
غم سے بھرا ہوا	انہوں نے کہا	قسم اللہ کی!	تو ہمیشہ	یاد کرتا رہے گا	یوسف	یہاں تک کہ	تو ہو جائیگا	موت کے قریب

انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! تو ہمیشہ یوسف کو یاد کرتا رہے گا یہاں تک کہ موت کے قریب پہنچ جائے گا ❷

❶ یعنی اس دوسرے بیٹے کے غم نے یوسف علیہ السلام کی جدائی کے پہلے غم کو بھی تازہ کر دیا۔ ❷ یعنی انتہائی کمزوری میں مبتلا ہو جائیگا۔

اَوْ	تَكُوْنَ	مِنَ	الْهٰلِكِيْنَ ﴿85﴾	قَالَ	اِنَّمَآ	اَشْكُوْا	بَثِّيْ	وَحُزْنِيْٓ
یا	تو ہو جائیگا	سے	ہلاک ہونے والوں	کہا	بیشک	میں شکایت کرتا ہوں	اپنی بے قراری	اور اپنا غم

یا ہلاک ہونے والوں میں سے ہو جائے گا۔ اس نے کہا: میں اپنی بےقراری اور غم کا شکوہ صرف

اِلَى	اللّٰهِ	وَاَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿86﴾	يٰبَنِيَّ	اذْهَبُوْا
طرف	اللہ	اور میں جانتا ہوں	سے	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے	اے میرے بیٹو!	جاؤ

اللہ ہی سے کرتا ہوں اور میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔ اے میرے بیٹو! تم جاؤ

فَتَحَسَّسُوْا	مِنْ يُّوْسُفَ	وَاَخِيْهِ	وَلَا	تَايْـَٔسُوْا	مِنْ	رَّوْحِ	اللّٰهِ ؕ	اِنَّهٗ
تم تلاش کرو	یوسف کو	اور اس کا بھائی	اور نہ	تم مایوس ہونا	سے	رحمت	اللہ	بیشک

اور یوسف اور اس کے بھائی کو تلاش کرو اور اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا،

لَا	يَايْـَٔسُ	مِنْ	رَّوْحِ	اللّٰهِ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿87﴾	فَلَمَّا	دَخَلُوْا
نہیں	مایوس ہوتے	سے	رحمت	اللہ	مگر	لوگ	کافر	پھر جب	داخل ہوئے

بیشک اللہ کی رحمت سے صرف کافر لوگ ہی مایوس ہوتے ہیں۔ پھر جب وہ یوسف کے پاس پہنچے

عَلَيْهِ	قَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الْعَزِيْزُ	مَسَّنَا	وَاَهْلَنَا	الضُّرُّ	وَجِئْنَا	بِبِضَاعَةٍ
اس پر	کہنے لگے	اے	عزیز!	پہنچی ہے ہمیں	اور ہمارا اہل وعیال	تکلیف	اور لائے ہیں ہم	پونجی

تو کہنے لگے: اے عزیز! ہمیں اور ہمارے اہل و عیال کو (سخت) تکلیف پہنچی ہے ❶ اور ہم ناقص پونجی

مُّزْجٰىةٍ	فَاَوْفِ	لَنَا	الْكَيْلَ	وَتَصَدَّقْ	عَلَيْنَا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَجْزِي
ناقص	پس پورا دے	ہمارے لئے	ماپ	اور تو صدقہ کر	ہم پر	بیشک	اللہ	جزا دیتا ہے

لائے ہیں، پس تو ہمیں (اس کے عوض) پورا ماپ (غلہ) دے ❷ اور ہم پر صدقہ کر، یقیناً اللہ صدقہ کرنے والوں کو

الْمُتَصَدِّقِيْنَ ﴿88﴾	قَالَ	هَلْ	عَلِمْتُمْ	مَّا	فَعَلْتُمْ	بِيُوْسُفَ	وَاَخِيْهِ
صدقہ دینے والے	کہا	کیا	تمہیں علم ہے	جو	تم نے کیا	یوسف کیساتھ	اور اس کا بھائی

جزا دیتا ہے۔ اس نے کہا: کیا تمہیں علم ہے کہ تم نے یوسف اور اس کے بھائی کے ساتھ کیا کیا تھا

اِذْ	اَنْتُمْ	جٰهِلُوْنَ ﴿89﴾	قَالُوْٓا	ءَاِنَّكَ	لَاَنْتَ	يُوْسُفُ ؕ	قَالَ	اَنَا	يُوْسُفُ
جب	تھے تم	نادان	انہوں نے کہا	کیا بیشک تو	تو ہی	یوسف	کہا	میں	یوسف

جب کہ تم نادان تھے۔ انہوں نے (حیران ہو کر) کہا: کیا تو ہی یوسف ہے؟ اس نے کہا: (ہاں) میں ہی یوسف ہوں

❶ یعنی قحط سالی کی وجہ سے۔ ❷ یعنی اس تھوڑے مال کے عوض بھی ہمیں اتنا ہی غلہ دے جتنا پہلے دیا تھا۔

وَهٰذَآ	اَخِيْ	قَدْ	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا ؕ	اِنَّهٗ	مَنْ	يَّتَّقِ	وَيَصْبِرْ	فَاِنَّ
اور یہ	میرا بھائی	تحقیق	احسان کیا	اللہ	ہم پر	بیشک	جو	ڈرتا ہے	اور صبر کرتا ہے	تو بیشک

اور یہ میرا بھائی ہے، یقیناً اللہ نے ہم پر احسان کیا ہے، بیشک جو تقویٰ اختیار کرے اور صبر کرے تو

اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ	اَجْرَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿90﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اٰثَرَكَ
اللہ	نہیں	ضائع کرتا	اجر	نیکی کرنے والے	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم!	البتہ تحقیق	فضیلت دی تجھ کو

اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! یقیناً اللہ نے تجھے ہم پر

اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَاِنْ	كُنَّا	لَخٰطِـِٕيْنَ ﴿91﴾	قَالَ	لَا	تَثْرِيْبَ	عَلَيْكُمُ	الْيَوْمَ ؕ
اللہ	ہم پر	اور بیشک	تھے ہم	خطا کار	کہا	نہیں	ملامت	تم پر	آج

فضیلت دی ہے اور واقعی ہم ہی خطا کار تھے۔ اس نے کہا: آج تم پر کوئی ملامت نہیں، ❶

يَغْفِرُ	اللّٰهُ	لَكُمْ ؗ	وَهُوَ	اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿92﴾	اِذْهَبُوْا	بِقَمِيْصِيْ	هٰذَا
بخش دے	اللہ	تم کو	اور وہ	سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا	لے جاؤ	میری قمیص	یہ

اللہ تمہیں معاف کرے اور وہ سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔ جاؤ، یہ میری قمیص لے جاؤ

فَاَلْقُوْهُ	عَلٰى	وَجْهِ	اَبِيْ	يَاْتِ	بَصِيْرًا ۚ	وَاْتُوْنِيْ	بِاَهْلِكُمْ
پس ڈالو اسکو	پر	چہرے	میرا باپ	آ جائیگی	نظر۔ بینائی	اور لے آؤ تم میرے پاس	اپنے اہل وعیال کو

اور اسے میرے باپ کے چہرے پر ڈال دینا، اس کی بینائی لوٹ آئے گی، ❷ اور تم اپنے سب اہل و عیال کو

ع

اَجْمَعِيْنَ ﴿93﴾	وَلَمَّا	فَصَلَتِ	الْعِيْرُ	قَالَ	اَبُوْهُمْ	اِنِّيْ	لَاَجِدُ	رِيْحَ
سب	اور جب	نکلا	قافلہ	کہا	ان کا باپ	بیشک میں	پاتا ہوں	خوشبو

میرے پاس لے آؤ۔ اور جب قافلہ (مصر سے) روانہ ہوا تو ان کے باپ نے کہا: اگر تم مجھے بہکا ہوا نہ کہو تو میں

يُوْسُفَ	لَوْلَآ	اَنْ	تُفَنِّدُوْنِ ﴿94﴾	قَالُوْا	تَاللّٰهِ	اِنَّكَ	لَفِيْ	ضَلٰلِكَ
یوسف	اگر نہ ہو	یہ کہ	تم بہکا ہوا کہو مجھ کو	انہوں نے کہا	اللہ کی قسم!	بیشک تو	البتہ میں	اپنی بھول

یوسف کی خوشبو محسوس کر رہا ہوں۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! بیشک تم تو اپنی پرانی بھول

ربع

الْقَدِيْمِ ﴿95﴾	فَلَمَّآ	اَنْ	جَآءَ	الْبَشِيْرُ	اَلْقٰىهُ	عَلٰى	وَجْهِهٖ	فَارْتَدَّ
پرانی	پھر جب	یہ کہ	آیا	خوشخبری دینے والا	ڈالی اس نے وہ	پر	اس کے چہرے	تو پھر سے ہو گئے وہ

ہی میں پڑے ہو۔ پھر جب خوشخبری دینے والا آیا (اور) اس نے وہ (قمیص) اس کے چہرے پر ڈالی تو وہ (یعقوب) پھر سے بینا ہو گیا،

❶ یعنی نہ تم سے کوئی پوچھ گچھ ہوگی اور نہ کوئی سزا۔ ❷ دراصل یعقوب علیہ السلام بکثرت رونے کی وجہ سے نابینا ہو گئے تھے۔

بَصِيْرًا	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَا
دیکھنے والے	کہا	کیا نہیں	میں نے میں	تمہارے لئے	بیشک میں	جانتا ہوں	سے	اللہ	جو	نہیں

(تب) اس نے کہا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ بیشک میں اللہ کی طرف سے وہ کچھ جانتا ہوں جو

تَعْلَمُوْنَ ﴿96﴾	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	اسْتَغْفِرْ	لَنَا	ذُنُوْبَنَآ	اِنَّا	كُنَّا
تم جانتے	انہوں نے کہا	اے ہمارے باپ!	تو بخشش مانگ	ہمارے لئے	ہمارے گناہوں کی	بیشک	تھے ہم

تم نہیں جانتے۔ انہوں نے کہا: اے ہمارے باپ! تو ہمارے لئے ہمارے گناہوں کی بخشش مانگ، یقیناً ہم ہی خطاکار تھے۔

خٰطِـِٕيْنَ ﴿97﴾	قَالَ	سَوْفَ	اَسْتَغْفِرُ	لَكُمْ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ
خطاکار	کہا	عنقریب	میں بخشش مانگوں گا	تمہارے لئے	اپنا رب	بیشک	وہ	بخشنے والا

اس نے کہا: عنقریب میں تمہارے لئے اپنے رب سے بخشش مانگوں گا، بیشک وہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

الرَّحِيْمُ ﴿98﴾	فَلَمَّا	دَخَلُوْا	عَلٰى	يُوْسُفَ	اٰوٰٓى	اِلَيْهِ	اَبَوَيْهِ	وَقَالَ
رحم کرنیوالا	پھر جب	داخل ہوئے	پر	یوسف	جگہ دی	اپنے پاس	اپنا ماں باپ	اور کہا

پھر جب وہ (سب) یوسف کے پاس پہنچے تو اس نے اپنے ماں باپ کو اپنے پاس جگہ دی ❶ اور کہا:

ادْخُلُوْا	مِصْرَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ ﴿99﴾	وَرَفَعَ	اَبَوَيْهِ	عَلَى
داخل ہو جاؤ	مصر	اگر	چاہا	اللہ نے	امن سے	اور اونچا بٹھایا	اپنا ماں باپ	پر

مصر میں داخل ہو جاؤ، اگر اللہ نے چاہا تو (تم یہاں) امن سے رہو گے۔ اور (پھر) اپنے ماں باپ کو

الْعَرْشِ	وَخَرُّوْا	لَهٗ	سُجَّدًا	وَقَالَ	يٰٓاَبَتِ	هٰذَا	تَاْوِيْلُ	رُءْيَايَ	مِنْ
تخت	اور گر پڑے وہ	اس کیلئے	سجدہ کرتے ہوئے	اور کہا	اے میرے باپ	یہ	تعبیر	میرا خواب	سے

تخت پر بٹھایا اور سب اس (یوسف) کے آگے سجدے میں گر پڑے، ❷ اور (اس وقت یوسف نے) کہا: اے میرے باپ! یہ میرے پہلے

قَبْلُ	قَدْ	جَعَلَهَا	رَبِّيْ	حَقًّا	وَقَدْ	اَحْسَنَ	بِيْٓ	اِذْ	اَخْرَجَنِيْ	مِنَ
پہلے	تحقیق	کر دیا اسکو	میرا رب	سچ	اور تحقیق	احسان کیا	میرے ساتھ	جب	نکالا مجھ کو	سے

خواب کی تعبیر ہے، میرے رب نے اسے سچ کر دیا ہے، اور بلاشبہ اس نے مجھ پر احسان کیا جب مجھے قیدخانے

السِّجْنِ	وَجَآءَ	بِكُمْ	مِّنَ	الْبَدْوِ	مِنْۢ	بَعْدِ	اَنْ	نَّزَغَ	الشَّيْطٰنُ
قیدخانہ	اور لے آیا	تم کو	سے	صحرا	کوئی	بعد سکے	یہ کہ	اختلاف ڈال دیا تھا	شیطان

سے نکالا اور آپ لوگوں کو صحرا سے لے آیا، اس کے بعد کہ شیطان میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان

❶ یعنی عزت و احترام کے ساتھ اپنے پاس بٹھایا۔ ❷ یعنی والدین سمیت سب بھائیوں نے یوسف علیہ السلام کو سجدہ کیا۔

بَيْنِيْ	وَبَيْنَ	اِخْوَتِيْ ؕ	اِنَّ	رَبِّيْ	لَطِيْفٌ	لِّمَا	يَشَآءُ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ
میرے درمیان	اور درمیان	میرے بھائیوں	بیشک	میرا رب	باریک تدبیر کرنیوالا	اس کیلئے جو	چاہتا ہے	بیشک	وہ

اختلاف ڈال چکا تھا، بیشک میرا رب نہایت باریک بینی سے جو چاہے تدبیر کرتا ہے، بیشک وہ

الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ ۝۱۰۰	رَبِّ	قَدْ	اٰتَيْتَنِيْ	مِنَ	الْمُلْكِ	وَعَلَّمْتَنِيْ
جاننے والا	حکمت والا	اے میرے رب!	تحقیق	عطا کی تو نے مجھ کو	سے	بادشاہی	اور سکھایا تو نے مجھ کو

خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ اے میرے رب! یقیناً تو نے مجھے بادشاہی عطا کی اور مجھے خوابوں کی تعبیر

مِنْ تَاْوِيْلِ	الْاَحَادِيْثِ ۚ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَنْتَ	وَلِيّٖ	فِي	الدُّنْيَا
تعبیر کرنا	خوابوں کی	اے پیدا کرنیوالے!	آسمانوں	اور زمین	تو	میرا کارساز	میں	دنیا

سکھائی، اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! دنیا اور آخرت میں تو ہی میرا کارساز ہے،

وَالْاٰخِرَةِ ۚ	تَوَفَّنِيْ	مُسْلِمًا	وَّاَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ ۝۱۰۱	ذٰلِكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	الْغَيْبِ
اور آخرت	توفوت کر مجھ کو	مسلمان	اور ملا مجھ کو	نیک لوگوں کے ساتھ	یہ	کچھ	خبریں	غیب

تو مجھے اسلام پر فوت کر اور مجھے نیک لوگوں کے ساتھ ملا۔ یہ غیب کی کچھ خبریں ہیں جو ہم آپ کی طرف وحی کرتے ہیں،

نُوْحِيْهِ	اِلَيْكَ ۚ	وَمَا	كُنْتَ	لَدَيْهِمْ	اِذْ	اَجْمَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	وَهُمْ	يَمْكُرُوْنَ ۝۱۰۲
ہم وحی کرتے ہیں	آپ کی طرف	اور نہیں	تھے آپ	انکے پاس	جب	انہوں نے عزم کیا	اپنے کام کا	اور وہ	وہ مکر کرتے تھے

ورنہ آپ ان (برادرانِ یوسف) کے پاس موجود نہ تھے جب انہوں نے اپنے کام پر اتفاق کر لیا تھا❶ اور وہ مکر کر رہے تھے۔❷

وَمَآ	اَكْثَرُ	النَّاسِ	وَلَوْ	حَرَصْتَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ۝۱۰۳	وَمَا	تَسْئَلُهُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ
اور نہیں	اکثر	لوگ	اور اگرچہ	آپ حرص رکھیں	ایمان لانیوالے	اور نہیں	آپ مانگتے ان سے	اس پر	سے

اور خواہ آپ (کتنی ہی) حرص رکھیں اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔ حالانکہ آپ اس (کام) پر ان سے کوئی اجرت نہیں مانگتے،

ع

اَجْرٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۴	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ	اٰيَةٍ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اجر	نہیں	یہ	مگر	نصیحت	جہان والوں کیلئے	اور کتنی ہی	سے	نشانیاں	میں	آسمانوں	اور زمین

یہ تو جہان والوں کے لئے ایک نصیحت ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں کتنی ہی نشانیاں ہیں

يَمُرُّوْنَ	عَلَيْهَا	وَهُمْ	عَنْهَا	مُعْرِضُوْنَ ۝۱۰۵	وَمَا	يُؤْمِنُ	اَكْثَرُهُمْ	بِاللّٰهِ	اِلَّا
وہ گزرتے ہیں	ان پر	اور وہ	ان سے	منہ پھیرنے والے	اور نہیں	ایمان لاتے	ان کے اکثر	اللہ کیساتھ	مگر

جن پر سے وہ گزرتے ہیں لیکن ان سے بےتوجہی کرتے ہیں۔ اور ان کے اکثر اللہ پر یوں ایمان لاتے ہیں کہ

❶ یعنی یوسف علیہ السلام کو گہرے کنویں میں ڈالنے پر۔ ❷ یعنی یوسف علیہ السلام اور ان کے والد کے درمیان جدائی ڈالنے کی چال۔

وَهُمْ	مُّشْرِكُوْنَ ﴿١٠٦﴾	اَفَاَمِنُوْٓا	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	غَاشِيَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ	اللّٰهِ	اَوْ
اور وہ	مشرک	کیا پس بےخوف ہیں	یہ کہ	آئے انکے پاس	ڈھانپنے والا	سے	عذاب	اللہ	یا

وہ مشرک ہی ہوتے ہیں۔ ❶ کیا پھر وہ بےخوف ہو گئے ہیں کہ ان پر اللہ کے عذاب کی کوئی آفت آن پڑے یا

تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿١٠٧﴾	قُلْ	هٰذِهٖ	سَبِيْلِيْٓ	اَدْعُوْٓا
آئے انکے پاس	قیامت	اچانک	اور وہ	نہ	شعور رکھتے ہوں	کہہ دیجئے	یہ	میرا راستہ	میں بلاتا ہوں

اچانک ان پر قیامت آ جائے اور وہ شعور بھی نہ رکھتے ہوں۔ کہہ دیجئے: یہی میرا راستہ ہے، میں اللہ کی طرف بلاتا ہوں،

اِلَى	اللّٰهِ قف	عَلٰى	بَصِيْرَةٍ	اَنَا	وَمَنِ	اتَّبَعَنِيْ ط	وَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَمَآ	اَنَا
طرف	اللہ	پر	بصیرت	میں	اور جس نے	میری پیروی کی	اور پاک ہے	اللہ	اور نہیں	میں

میں اور جنہوں نے میری پیروی کی بصیرت پر ہیں، ❷ اور اللہ پاک ہے، اور میں مشرکوں میں سے نہیں۔

مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٠٨﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	اِلَّا	رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ
سے	مشرکوں	اور نہیں	ہم نے بھیجے	سے	تجھ سے پہلے	مگر	مرد	ہم وحی کرتے تھے

اور (اے نبی!) ہم نے آپ سے پہلے مرد ہی (رسول بنا کر) بھیجے، ہم ان کی طرف وحی کرتے تھے

اِلَيْهِمْ	مِّنْ	اَهْلِ	الْقُرٰى ط	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا
ان کی طرف	سے	رہنے والے	بستیوں کے	کیا پھر نہیں	انہوں نے سیر کی	میں	زمین	پس وہ دیکھتے

(اور وہ انہی) بستیوں کے رہنے والے تھے، کیا پھر انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی کہ وہ دیکھتے

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ ط	وَلَدَارُ	الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ
کیسا	ہوا	انجام	ان کا جو	سے	ان سے پہلے	اور البتہ گھر	آخرت	بہتر

ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے، اور یقیناً ڈرنے والوں کے لئے آخرت کا گھر ہی

لِّلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا ط	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠٩﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	اسْتَيْئَسَ	الرُّسُلُ	وَظَنُّوْٓا
ان کیلئے جو	ڈرتے	کیا پھر نہیں	تم سمجھتے	یہاں تک کہ	جب	ناامید ہو گئے	رسول	اور انہوں نے گمان کیا

بہتر ہے، کیا پھر تم سمجھتے نہیں؟ یہاں تک کہ جب رسول ناامید ہو گئے اور لوگوں نے گمان کر لیا کہ

اَنَّهُمْ	قَدْ	كُذِبُوْا	جَآءَهُمْ	نَصْرُنَا لا	فَنُجِّيَ	مَنْ	نَّشَآءُ ط	وَلَا
بےشک وہ	تحقیق	جھوٹ کہے گئے	آئی انکے پاس	ہماری مدد	پھر نجات دی گئی	جسے	ہم چاہتے تھے	اور نہیں

ان سے جھوٹ کہا گیا تھا تو ان (رسولوں) کے پاس ہماری مدد آ پہنچی، پھر جسے ہم نے چاہا اسے نجات مل

❶ یعنی اللہ کو خالق و رازق تو مانتے ہیں لیکن اکیلے اللہ کی عبادت نہیں کرتے۔ ❷ یعنی ہمیں دین کے بارے میں کوئی شک نہیں۔

يُرَدُّ	بَأْسُنَا	عَنِ	الْقَوْمِ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۱۱۰﴾	لَقَدْ	كَانَ	فِيْ	قَصَصِهِمْ
پھیرا جاتا	ہمارا عذاب	سے	قوم	مجرم	البتہ تحقیق	ہے	میں	ان کے بیان

اور مجرم لوگوں سے ہمارا عذاب ٹالا نہیں جا سکتا۔ یقیناً ان کے قصوں میں عقل والوں کے لئے

عِبْرَةٌ	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ	مَا	كَانَ	حَدِيْثًا	يُّفْتَرٰى	وَلٰكِنْ	تَصْدِيْقَ	الَّذِيْ
عبرت	عقل والوں کے لئے	نہیں	ہے	بات	گھڑ لی گئی ہو	اور لیکن	تصدیق	اس چیز کی جو

عبرت ہے۔ (یہ قرآن) کوئی گھڑی ہوئی بات نہیں بلکہ اپنے سے پہلے (نازل شدہ کتابوں) کی تصدیق ہے ❶

ع ۱۲

بَيْنَ يَدَيْهِ	وَتَفْصِيْلَ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱۱﴾
اس سے پہلے	اور تفصیل	ہر	چیز	اور ہدایت	اور رحمت	ان لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں

اور ہر چیز کی تفصیل ہے ❷ اور ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

۱۳ سُوْرَةُ الرَّعْدِ مَدَنِيَّةٌ ۹۶ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۴۳ — رُكُوْعَاتُهَا ۶

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓرٰ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَالَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ	الْحَقُّ
الٓمّٓرٰ	یہ	آیتیں	کتاب	اور جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف	سے	آپ کے رب	حق

الٓمّٓرٰ۔ یہ کتاب کی آیتیں ہیں، اور جو کچھ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ حق ہے

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	رَفَعَ	السَّمٰوٰتِ
اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اللہ	وہ جس نے	بلند کیے	آسمان

لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اللہ وہ ہے جس نے آسمانوں کو بغیر کسی ستون کے

بِغَيْرِ	عَمَدٍ	تَرَوْنَهَا	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ
بغیر	کسی ستون	تم دیکھتے ہو انکو	پھر	وہ مستوی ہوا	پر	عرش	اور مسخر کیا	سورج

بلند (قائم) کیا، جنہیں تم دیکھتے ہو، پھر وہ عرش پر مستوی ہو گیا، اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا،

وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ
اور چاند	ہر ایک	چلتا ہے	واسطے وقت	مقرر	وہ تدبیر کرتا ہے	کام	تفصیل سے بیان کرتا ہے	نشانیاں

ہر ایک مقررہ (طے شدہ) وقت کے لئے چل رہا ہے، وہ (ہر) کام کی تدبیر کرتا ہے، (اور اپنی) نشانیاں تفصیل سے بیان کرتا ہے

❶ یعنی قرآن سے پہلے جو الہامی کتابیں نازل ہو چکی ہیں، یہ ان کی صحیح باتوں کی تصدیق اور ان کی تحریف شدہ باتوں کی نفی کرتا ہے۔

❷ یعنی ہر اس چیز کی تفصیل جس کی بندوں کو ضرورت ہے۔

لَعَلَّكُمْ	بِلِقَآءِ	رَبِّكُمْ	تُوْقِنُوْنَ ۝٢	وَهُوَ	الَّذِيْ	مَدَّ	الْاَرْضَ	وَجَعَلَ
تاکہ تم	ساتھ ملاقات	اپنا رب	یقین کرو	اور وہی	جس نے	بچھائی	زمین	اور بنائے

تاکہ تم اپنے رب کی ملاقات کا یقین کرو۔ اور وہی ہے جس نے زمین کو بچھایا اور اس میں پہاڑ

فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَاَنْهٰرًا ؕ	وَمِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	جَعَلَ	فِيْهَا	زَوْجَيْنِ
اس میں	پہاڑ	اور نہریں	اور سے	ہر قسم	پھل	بنائے	اس میں	جوڑے

اور نہریں بنائیں، اور اس میں ہر قسم کے پھلوں کے دو دو جوڑے بنائے،

اثْنَيْنِ	يُغْشِي	الَّيْلَ	النَّهَارَ ؕ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ۝٣
دو	وہ ڈھانپتا ہے	رات	دن	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	ان لوگوں کیلئے	جو غوروفکر کرتے ہیں

وہ دن کو رات سے ڈھانپتا ہے، بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو غوروفکر کرتے ہیں۔

وَفِي	الْاَرْضِ	قِطَعٌ	مُّتَجٰوِرٰتٌ	وَّجَنّٰتٌ	مِّنْ اَعْنَابٍ	وَّزَرْعٌ
اور میں	زمین	ٹکڑے	ایک دوسرے کے قریب	اور باغات	انگوروں کے	اور کھیتیاں

اور زمین میں ایک دوسرے کے قریب (باہم متصل) ٹکڑے (خطے) ہیں،❶ اور انگوروں کے باغات اور کھیتیاں ہیں،

وَّنَخِيْلٌ	صِنْوَانٌ	وَّغَيْرُ صِنْوَانٍ	يُّسْقٰى	بِمَآءٍ	وَّاحِدٍ ۙ	وَنُفَضِّلُ	بَعْضَهَا
اور کھجوریں	جڑ سے ملی ہوئی	اور جدا جدا	انہیں سیراب کیا جاتا ہے	ساتھ پانی	ایک	اور ہم فضیلت دیتے ہیں	ان کا بعض

اور کھجور کے درخت ہیں ایک ہی جڑ سے کئی تنوں والے اور ایک تنے والے، ان (سب) کو ایک ہی پانی سے سیراب کیا جاتا ہے، اور ہم ان کے بعض

عَلٰى	بَعْضٍ	فِي	الْاُكُلِ ؕ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ۝٤
پر	بعض	میں	پھلوں	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	ان لوگوں کیلئے	جو سمجھتے ہیں

کو بعض پر پھل میں فضیلت دیتے ہیں،❷ بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو سمجھتے ہیں۔

وَاِنْ	تَعْجَبْ	فَعَجَبٌ	قَوْلُهُمْ	ءَاِذَا	كُنَّا	تُرٰبًا	ءَاِنَّا	لَفِيْ	خَلْقٍ
اور اگر	آپ تعجب کریں	تو عجیب ہے	ان کی بات	کیا جب	ہو جائینگے ہم	مٹی	کیا بیشک ہم	البتہ میں	پیدائش

اور اگر آپ تعجب کریں تو تعجب کے قابل ان لوگوں کی (یہ) بات ہے کہ کیا جب ہم مٹی ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہمیں نئے سرے سے

جَدِيْدٍ ؕ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ ۚ	وَاُولٰٓئِكَ	الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ
نئی	یہی لوگ	وہ جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رب کیساتھ	اور یہی لوگ	طوق	میں

پیدا کیا جائے گا، یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا، اور یہی لوگ ہیں جن کی گردنوں میں طوق ہوں گے،

❶ یعنی مختلف قسم کی زمین کے خطے (جیسے زرخیز اور شور زدہ وغیرہ) باہم ملے ہوئے ہیں۔ ❷ یعنی کسی کا عمدہ اور کسی کا ردی۔

اَعْنَاقِهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٥﴾	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ
ان کی گردنوں	اور یہی لوگ	والے	آگ	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	اور وہ جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے

اور یہی دوزخی ہیں، وہ اس (دوزخ) میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور وہ آپ سے بھلائی سے پہلے برائی ❶

بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	وَقَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهِمُ	الْمَثُلٰتُ	وَاِنَّ
برائی	پہلے	نیکی	اور تحقیق	گزر چکی ہیں	سے	ان سے پہلے	مثالیں	اور بیشک

جلدی طلب کر رہے ہیں، حالانکہ یقیناً ان سے پہلے (عبرتناک) مثالیں گزر چکی ہیں، ❷

رَبَّكَ	لَذُوْ مَغْفِرَةٍ	لِّلنَّاسِ	عَلٰى	ظُلْمِهِمْ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَشَدِيْدُ
آپکا رب	البتہ مغفرت والا	لوگوں کیلئے	باوجود	ان کے ظلم	اور بیشک	آپکا رب	البتہ سخت

اور بیشک آپ کا رب لوگوں کے ظلم کے باوجود انہیں بخشنے والا ہے، اور یقیناً آپ کا رب سخت

الْعِقَابِ ﴿٦﴾	وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ
سزا دینے والا	اور کہتے ہیں	جنہوں نے	کفر کیا	کیوں نہ	نازل کی گئی	اس پر	نشانی	سے

سزا دینے والا ہے۔ اور کافر لوگ کہتے ہیں: اس پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟

ع

رَّبِّهٖ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُنْذِرٌ	وَّلِكُلِّ	قَوْمٍ	هَادٍ ﴿٧﴾	اَللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا
اس کا رب	بیشک	تو	ڈرانیوالا	اور ہر ایک کیلئے	قوم	ایک رہنما	اللہ	جانتا ہے	جو

آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں، اور ہر قوم کے لئے ایک رہنما ہوتا ہے۔ اللہ جانتا ہے جو کچھ

تَحْمِلُ	كُلُّ	اُنْثٰى	وَمَا	تَغِيْضُ	الْاَرْحَامُ	وَمَا	تَزْدَادُ	وَكُلُّ	شَيْءٍ
اٹھاتی ہے	ہر	مؤنث	اور جو کچھ	کم کرتے ہیں	رحم	اور جو کچھ	بڑھاتے ہیں	اور ہر	چیز

ہر مادہ (اپنے پیٹ میں) اٹھائے پھرتی ہے اور جو کچھ رحم کم کرتے ہیں اور جو کچھ زیادہ کرتے ہیں، ❸ اور اس کے ہاں

عِنْدَهٗ	بِمِقْدَارٍ ﴿٨﴾	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْكَبِيْرُ	الْمُتَعَالِ ﴿٩﴾
اسکے پاس	ایک اندازے کیساتھ	جاننے والا	غیب	اور ظاہر	بہت بڑا	نہایت بلند

ہر چیز کی ایک مقدار (مقرر) ہے۔ وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا، بہت بڑا، نہایت بلند ہے۔

سَوَآءٌ	مِّنْكُمْ	مَّنْ	اَسَرَّ	الْقَوْلَ	وَمَنْ	جَهَرَ	بِهٖ	وَمَنْ	هُوَ
برابر ہے	تم میں سے	جو	آہستہ کہے	بات	اور جو	اونچی کہے	اسے	اور جو	وہ

(اللہ کے لئے) یکساں ہے، (خواہ) تم میں سے کوئی آہستہ بات کرے یا اونچی آواز سے، اور کوئی رات (کی تاریکی) میں

❶ یعنی عذاب۔ ❷ یعنی ایسی سابقہ امتیں جنہیں ہلاک کرکے نشانِ عبرت بنا دیا گیا۔ ❸ یعنی حمل کی مدت میں ہونے والی کمی بیشی۔

مُسْتَخْفٍۢ	بِالَّيْلِ	وَسَارِبٌۢ	بِالنَّهَارِ ⑩	لَهٗ	مُعَقِّبٰتٌ	مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ
چھپنے والا	ساتھ رات	اور چلنے والا	دن میں	اس کیلئے	باری باری آنیوالے فرشتے	اس کے آگے سے

چھپنے والا ہو یا دن (کی روشنی) میں چلنے والا۔ (ہر) انسان کے لئے اس کے آگے اور اس کے پیچھے سے باری باری آنے والے فرشتے

وَ	مِنْ خَلْفِهٖ	يَحْفَظُوْنَهٗ	مِنْ	اَمْرِ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُغَيِّرُ
اور	اس کے پیچھے سے	وہ حفاظت کرتے ہیں اسکی	سے	حکم	اللہ	بیشک	اللہ	نہیں	بدلتا

(مقرر) ہیں، ❶ جو اللہ کے حکم سے اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں، بیشک اللہ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا

مَا	بِقَوْمٍ	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا	بِاَنْفُسِهِمْ	وَاِذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِقَوْمٍ
جو کچھ	قوم کیساتھ	یہاں تک کہ	وہ بدل ڈالیں	جو	ان کے دلوں میں	اور جب	ارادہ کرتا ہے	اللہ	کسی قوم کیساتھ

جب تک وہ خود اسے نہ بدلیں جو ان کے دلوں میں ہے، اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ برائی ❷ کا ارادہ کر لیتا ہے

سُوْٓءًا	فَلَا	مَرَدَّ	لَهٗ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِهٖ	مِنْ	وَّالٍ ⑪	هُوَ
برائی	تو نہیں	پھیرنے والا	اسے	اور نہیں	ان کیلئے	سے	اس کے سوا	سے	مددگار	وہی

تو پھر اسے کوئی پھیرنے والا نہیں، اور نہ ہی ان کے لئے اس کے سوا کوئی مددگار ہے۔

الَّذِيْ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا	وَّطَمَعًا	وَّيُنْشِئُ	السَّحَابَ	الثِّقَالَ ⑫
جو	دکھاتا ہے تم کو	بجلی	ڈرانے کو	اور امید دلانے کو	اور وہی پیدا کرتا ہے	بادل	بھاری

وہی ہے جو تمہیں ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور وہی بھاری بادل پیدا کرتا ہے۔

وَيُسَبِّحُ	الرَّعْدُ	بِحَمْدِهٖ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	مِنْ	خِيْفَتِهٖ	وَيُرْسِلُ	الصَّوَاعِقَ
اور تسبیح کرتی ہے	گرج	اس کی حمد کیساتھ	اور فرشتے	سے	اس کے خوف	اور وہ بھیجتا ہے	گرجنے والی بجلیاں

اور (بادلوں کی) گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح کرتی ہے اور فرشتے بھی اس کے خوف سے (تسبیح کرتے ہیں)، اور وہی گرجنے والی بجلیاں

فَيُصِيْبُ	بِهَا	مَنْ	يَّشَآءُ	وَهُمْ	يُجَادِلُوْنَ	فِي	اللّٰهِ	وَهُوَ	شَدِيْدُ
پھر وہ پہنچاتا ہے	انہیں	جس پر	چاہتا ہے	اور وہ	جھگڑا کرتے ہیں	میں	اللہ	اور وہ	سخت

بھیجتا ہے، پھر جس پر چاہتا ہے انہیں گرا بھی دیتا ہے، جبکہ وہ اللہ کے بارے میں جھگڑ رہے ہوتے ہیں، اور وہ

الْمِحَالِ ⑬	لَهٗ	دَعْوَةُ	الْحَقِّ	وَالَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖ	لَا
قوت والا	اسی کو	پکارنا	برحق	اور جنہیں	وہ پکارتے ہیں	سے	اس کے سوا	نہیں

سخت قوت والا ہے۔ اسی کو پکارنا برحق ہے اور جنہیں وہ اس کے سوا پکارتے ہیں

❶ یعنی دن اور رات کے فرشتے، دن کے جاتے ہیں تو رات کے آجاتے ہیں اور رات کے جاتے ہیں تو دن کے آجاتے ہیں۔ ❷ یعنی عذاب۔

یَسۡتَجِیۡبُوۡنَ	لَهُمۡ	بِشَیۡءٍ	اِلَّا	كَبَاسِطِ	كَفَّیۡهِ	اِلَى	الۡمَآءِ	لِيَبۡلُغَ
وہ جواب دیتے	ان کو	کچھ بھی	مگر	جیسے پھیلانے والا	اپنی دونوں ہتھیلیاں	طرف	پانی	تاکہ وہ پہنچے

وہ انہیں کچھ بھی جواب نہیں دے سکتے، مگر جیسے کوئی اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلائے تاکہ پانی اس کے منہ تک

فَاهُ	وَمَا	هُوَ	بِبَالِغِهٖ	وَمَا	دُعَآءُ	الۡكٰفِرِيۡنَ	اِلَّا	فِىۡ	ضَلٰلٍ ﴿۱۴﴾
اس کا منہ	اور نہیں	وہ	پہنچنے والا اسکے منہ تک	اور نہیں	پکارنا	کافروں کا	مگر	میں	گمراہی

پہنچ جائے، حالانکہ وہ اس کے منہ تک پہنچنے والا نہیں، اور کافروں کی پکار تو صرف گمراہی میں ہے۔ ❶

وَلِلّٰهِ	يَسۡجُدُ	مَنۡ	فِى	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	طَوۡعًا	وَّكَرۡهًا	وَّظِلٰلُهُمۡ
اور اللہ ہی کیلئے	سجدہ کرتا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	خوشی سے	اور ناخوشی سے	اور انکے سائے

اور آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہے خوشی اور ناخوشی سے ❷ اللہ ہی کو سجدہ کرتا ہے اور ان کے سائے بھی

السجدة

بِالۡغُدُوِّ	وَالۡاٰصَالِ ﴿۱۵﴾	قُلۡ	مَنۡ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	قُلِ	اللّٰهُ
صبح	اور شام	کہہ دیجئے	کون	رب	آسمانوں	اور زمین	کہہ دیجئے	اللہ

صبح و شام (سجدہ کرتے ہیں)۔ ❸ (ان سے) کہہ دیجئے: آسمانوں اور زمین کا رب کون ہے؟ کہہ دیجئے: اللہ!

قُلۡ	اَفَاتَّخَذۡتُمۡ	مِّنۡ	دُوۡنِهٖۤ	اَوۡلِيَآءَ	لَا	يَمۡلِكُوۡنَ	لِاَنۡفُسِهِمۡ	نَفۡعًا
کہہ دیجئے	کیا پھر تم نے بنا لئے ہیں	سے	اس کے سوا	حمایتی	نہیں	وہ اختیار رکھتے	اپنی جانوں کے لئے	نفع کا

کہہ دیجئے: کیا پھر تم نے اللہ کے سوا (ایسوں کو اپنا) حمایتی بنا لیا ہے جو خود اپنے لئے بھی نفع و نقصان کا

وَّلَا	ضَرًّا	قُلۡ	هَلۡ	يَسۡتَوِى	الۡاَعۡمٰى	وَالۡبَصِيۡرُ	اَمۡ	هَلۡ	تَسۡتَوِى
اور نہ	نقصان کا	کہہ دیجئے	کیا	برابر ہوتا ہے	اندھا	اور دیکھنے والا	یا	کیا	برابر ہوتے ہیں

اختیار نہیں رکھتے، کہہ دیجئے: کیا اندھا اور دیکھنے والا (دونوں) برابر ہو سکتے ہیں؟ یا کیا اندھیرے اور روشنی

الظُّلُمٰتُ	وَالنُّوۡرُ	اَمۡ	جَعَلُوۡا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	خَلَقُوۡا	كَخَلۡقِهٖ
اندھیرے	اور روشنی	کیا	انہوں نے بنائے ہیں	اللہ کیلئے	شریک	انہوں نے پیدا کیا ہے	اس کے پیدا کرنے کی مانند

برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا ان کے بنائے ہوئے شریکوں نے بھی اللہ کی مخلوق جیسی کوئی مخلوق پیدا کی ہے

فَتَشَابَهَ	الۡخَلۡقُ	عَلَيۡهِمۡ	قُلِ	اللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ	شَىۡءٍ	وَّهُوَ	الۡوَاحِدُ
لہٰذا مشتبہ ہو گئی	مخلوق	ان پر	کہہ دیجئے	اللہ ہی	پیدا کرنیوالا	ہر	چیز	اور وہ	یکتا

جس وجہ سے وہ مخلوق ان پر مشتبہ ہو گئی ہے، کہہ دیجئے: اللہ ہی ہر چیز کا خالق ہے اور وہ یکتا،

❶ یعنی بالکل بے فائدہ ہے۔ ❷ یعنی خوشی سے مومن اور ناخوشی سے کافر۔ ❸ واضح رہے کہ ہر چیز حسب حال سجدہ کرتی ہے۔

الْقَهَّارُ ﴿۱۶﴾	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَالَتْ	اَوْدِيَةٌۢ	بِقَدَرِهَا
نہایت غالب	اس نے نازل کیا	سے	آسمان	پانی	تو بہہ پڑیں	وادیاں	اپنے اندازے کیساتھ

نہایت غالب ہے۔ اللہ نے آسمان سے پانی (مینہ) نازل کیا تو اپنے اپنے اندازے کے مطابق وادیاں (ندی نالے) بہہ پڑیں

فَاحْتَمَلَ	السَّيْلُ	زَبَدًا	رَّابِيًا ؕ	وَمِمَّا	يُوْقِدُوْنَ	عَلَيْهِ	فِي	النَّارِ
پھر اٹھالیا	سیلاب	جھاگ	ابھرا ہوا	اور اس سے جو	وہ جلاتے ہیں	اس پر	میں	آگ

پھر سیلاب نے ابھرا ہوا جھاگ اٹھا لیا، ❶ اور جس چیز ❷ کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے

ابْتِغَآءَ	حِلْيَةٍ	اَوْ	مَتَاعٍ	زَبَدٌ	مِّثْلُهٗ ؕ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْحَقَّ
تلاش کرنے کیلئے	زیور	یا	سامان	جھاگ	اس کے مانند	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	حق

پگھلاتے ہیں، اس میں بھی ایسا ہی جھاگ ہوتا ہے، اسی طرح اللہ حق اور باطل (کی مثال) بیان کرتا ہے،

وَالْبَاطِلَ ؕ	فَاَمَّا	الزَّبَدُ	فَيَذْهَبُ	جُفَآءً ۚ	وَاَمَّا	مَا	يَنْفَعُ	النَّاسَ
اور باطل	پس لیکن	جھاگ	تو جاتی رہتی ہے	خشک ہو کر	اور لیکن	جو	نفع دیتی ہے	لوگوں کو

چنانچہ جو جھاگ ہے وہ تو خشک ہو کر زائل (ختم) ہو جاتی ہے اور جو چیز ❸ لوگوں کو نفع دیتی ہے

فَيَمْكُثُ	فِي	الْاَرْضِ ؕ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ ﴿۱۷﴾	لِلَّذِيْنَ
پس وہ ٹھہرتی ہے	میں	زمین	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	ان لوگوں کے لئے جنہوں نے

وہ زمین میں ٹھہر جاتی ہے، اللہ اسی طرح مثالیں بیان کرتا ہے۔ جنہوں نے اپنے رب کا حکم

اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمُ	الْحُسْنٰى ؔ	وَالَّذِيْنَ	لَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهٗ	لَوْ	اَنَّ
قبول کیا	اپنے رب کے لئے	بھلائی	اور جنہوں نے	نہیں	قبول کیا	اس کیلئے	اگر	بیشک

مانا ان کے لئے بھلائی ہے اور جنہوں نے اس کا حکم نہ مانا، بلاشبہ اگر ان کے پاس

لَهُمْ	مَّا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا	بِهٖ ؕ	اُولٰٓئِكَ
ان کیلئے	جو	میں	زمین	سب	اور اس کی مثل	اس کیساتھ	تو بدلہ میں دے دیں	اسے	یہی لوگ

وہ سب ہو جو زمین میں ہے اور اتنا ہی اس کے ساتھ (اور بھی) تو وہ اسے ضرور فدیے میں دے دیں، ❹ یہی لوگ ہیں

لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْحِسَابِ ۙ	وَمَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ؕ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ ﴿۱۸﴾	اَفَمَنْ
ان کیلئے	برا	حساب	اور ان کا ٹھکانا	جہنم	اور برا ہے	ٹھکانا	کیا پھر جو

ع ۸

جن کے لئے برا حساب ہے، اور ان کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ کیا پھر جو شخص

❶ یعنی ندی نالوں کے پانی پر جھاگ آ گیا۔ ❷ یعنی دھات۔ ❸ یعنی پانی وغیرہ۔ ❹ دوزخ سے بچنے کے لئے۔

يَعۡلَمُ	اَنَّمَآ	اُنۡزِلَ	اِلَيۡكَ	مِنۡ	رَّبِّكَ	الۡحَقُّ	كَمَنۡ	هُوَ	اَعۡمٰى
جانتا ہے	بیشک	نازل کیا گیا ہے	آپ کی طرف	سے	آپ کے رب	حق	اس شخص کی مانند	وہ	اندھا

جانتا ہے کہ آپ کے رب کی طرف سے آپ پر جو کچھ نازل کیا گیا ہے صرف وہی حق ہے اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جو اندھا ہے؟ ❶

اِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ	اُولُوا	الۡاَلۡبَابِ ﴿19﴾	الَّذِيۡنَ	يُوۡفُوۡنَ	بِعَهۡدِ	اللّٰهِ	وَلَا
بیشک	نصیحت پکڑتے ہیں	والے	عقل	جو لوگ	پورا کرتے ہیں	عہد	اللہ	اور نہیں

صرف عقل والے ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔ وہ جو اللہ کا عہد پورا کرتے ہیں اور پختہ عہد

يَنۡقُضُوۡنَ	الۡمِيۡثَاقَ ﴿20﴾	وَالَّذِيۡنَ	يَصِلُوۡنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖۤ	اَنۡ
وہ توڑتے	پختہ عہد	اور جو لوگ	جوڑتے۔ ملاتے ہیں	جو	حکم دیا	اللہ	اس کا	کہ

نہیں توڑتے۔ اور جو وہ چیز جوڑتے ہیں جسے جوڑے رکھنے کا اللہ نے حکم دیا ہے ❷

يُّوۡصَلَ	وَيَخۡشَوۡنَ	رَبَّهُمۡ	وَيَخَافُوۡنَ	سُوۡٓءَ	الۡحِسَابِ ﴿21﴾	وَالَّذِيۡنَ	صَبَرُوا
اسے ملایا (جوڑا) جائے	اور ڈرتے ہیں	اپنا رب	اور ڈرتے ہیں	برا	حساب	اور جنہوں نے	صبر کیا

اور اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور برے حساب سے بھی خائف رہتے ہیں۔ اور جنہوں نے اپنے رب کی رضا کے لئے

ابۡتِغَآءَ	وَجۡهِ	رَبِّهِمۡ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَنۡفَقُوۡا	مِمَّا	رَزَقۡنٰهُمۡ	سِرًّا
تلاش کرنے کیلئے	رضامندی	اپنا رب	اور انہوں نے قائم کی	نماز	اور خرچ کیا	اس سے جو	ہم نے دیا انکو	پوشیدہ

صبر کیا اور نماز قائم کی اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خفیہ و اعلانیہ خرچ کیا

وَّعَلَانِيَةً	وَّيَدۡرَءُوۡنَ	بِالۡحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ	عُقۡبَى	الدَّارِ ﴿22﴾
اور ظاہر	اور وہ دور کرتے ہیں	اچھائی کے ساتھ	برائی	یہی لوگ	ان کیلئے	انجام، آخرت	گھر

اور وہ برائی کو اچھائی سے دور کرتے ہیں، ❸ یہی لوگ ہیں جن کے لئے آخرت کا (اچھا) گھر ہے۔

جَنّٰتُ	عَدۡنٍ	يَّدۡخُلُوۡنَهَا	وَمَنۡ	صَلَحَ	مِنۡ	اٰبَآئِهِمۡ	وَاَزۡوَاجِهِمۡ
باغات	ہمیشگی کے	وہ داخل ہونگے ان میں	اور جو	نیک ہوئے	سے	ان کے باپ دادوں	اور ان کی بیویوں

(یعنی) ہمیشہ کے باغات، جن میں وہ خود بھی داخل ہوں گے اور وہ بھی جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد

وَذُرِّيّٰتِهِمۡ	وَالۡمَلٰٓئِكَةُ	يَدۡخُلُوۡنَ	عَلَيۡهِمۡ	مِّنۡ	كُلِّ	بَابٍ ﴿23﴾	سَلٰمٌ
اور ان کی اولاد	اور فرشتے	وہ داخل ہوں گے	ان پر	سے	ہر	دروازہ	سلامتی ہو

میں سے نیک ہیں اور (جنت کے) ہر دروازے سے فرشتے ان کے پاس آئیں گے۔ (اور کہیں گے:) تم پر سلامتی ہو،

❶ اس حقیقت سے۔ ❷ یعنی رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرتے ہیں۔ ❸ یعنی کوئی برا سلوک کرے تو اس سے اچھا سلوک کرتے ہیں۔

عَلَيْكُمْ	بِمَا	صَبَرْتُمْ	فَنِعْمَ	عُقْبَى	الدَّارِ (24)	وَالَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ
تم پر	اس وجہ سے جو	تم نے صبر کیا	پس نہایت اچھا ہے	انجام	اس گھر کا	اور جو لوگ	توڑتے ہیں

اس لئے کہ تم نے صبر کیا، لہٰذا کیا خوب ہے آخرت کا گھر! اور جو لوگ اللہ کا عہد پختہ کرنے کے بعد

عَهْدَ	اللّٰهِ	مِنْۢ	بَعْدِ	مِيْثَاقِهٖ	وَيَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِهٖٓ
عہد	اللہ کا	سے	بعد	اس کے پختہ کرنے	اور وہ توڑتے ہیں	جو	حکم دیا ہے	اللہ	اس کا

توڑتے ہیں اور اُن (تعلقات) کو توڑ ڈالتے ہیں جنہیں جوڑنے کا اللہ نے

اَنْ	يُّوْصَلَ	وَيُفْسِدُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ ۙ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ
کہ	اسے ملایا جائے	اور وہ فساد کرتے ہیں	میں	زمین	یہی لوگ	ان کیلئے	لعنت	اور ان کیلئے

حکم دیا ہے ❶ اور زمین میں فساد کرتے ہیں، انہی لوگوں کے لئے لعنت اور (آخرت کا) برا گھر ہے۔

سُوْٓءُ	الدَّارِ (25)	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ ۭ	وَفَرِحُوْا
برا	گھر	اللہ	فراخ کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے	اور وہ خوش ہو گئے

اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، ❷ اور وہ (کافر) دنیوی زندگی ہی میں

بِالْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۭ	وَمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فِي	الْاٰخِرَةِ	اِلَّا	مَتَاعٌ (26) ع ۸
زندگی کیساتھ	دنیا	اور نہیں	زندگی	دنیا	میں	آخرت	مگر	تھوڑا سا فائدہ

مگن ہیں، حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت (کے مقابلے) میں تھوڑے سے فائدے کے سوا کچھ بھی نہیں۔

وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْلَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ ۭ	قُلْ	اِنَّ
اور کہتے ہیں	وہ جنہوں نے	کفر کیا	کیوں نہ	نازل کی گئی	اس پر	نشانی	سے	اس کا رب	کہہ دیجئے	بیشک

اور کافر کہتے ہیں: اس (نبی) پر اس کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں نازل کی گئی؟ کہہ دیجئے:

اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	اَنَابَ (27)	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اللہ	گمراہ کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	جو	رجوع کرے	جو لوگ	ایمان لائے

بیشک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور اپنی طرف (آنے کی) ہدایت اسی کو دیتا ہے جو (اس کی طرف) رجوع کرے۔ جو لوگ ایمان لائے

وَتَطْمَىِٕنُّ	قُلُوْبُهُمْ	بِذِكْرِ	اللّٰهِ ۭ	اَلَا	بِذِكْرِ	اللّٰهِ	تَطْمَىِٕنُّ	الْقُلُوْبُ (28)
اور مطمئن ہوتے ہیں	ان کے دل	ذکر کیساتھ	اللہ	خبردار!	ذکر کیساتھ	اللہ	مطمئن ہوتے ہیں	دل

اور ان کے دل اللہ کے ذکر سے اطمینان پاتے ہیں، خبردار! اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔

❶ یعنی وہ صلہ رحمی نہیں کرتے۔ ❷ معلوم ہوا کہ رزق میں تنگی اللہ کی طرف سے ہی ہوتی ہے، لہٰذا فراخی کیلئے بھی اللہ ہی کو پکارنا چاہیے۔

اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	طُوْبٰى	لَهُمْ	وَحُسْنُ	مَاٰبٍ ﴿29﴾
جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	خوشی۔خوشحالی	ان کیلئے	اور اچھا	ٹھکانا

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے خوشحالی اور اچھا ٹھکانا ہے۔

كَذٰلِكَ	اَرْسَلْنٰكَ	فِيْٓ	اُمَّةٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلِهَآ	اُمَمٌ	لِّتَتْلُوَاْ
اسی طرح	ہم نے بھیجا آپکو	میں	امت	تحقیق	گزر چکی ہیں	سے	اس سے پہلے	امتیں	تاکہ آپ پڑھیں

(اے نبی!) اسی طرح ہم نے آپ کو ایک ایسی امت میں رسول بنا کر بھیجا جس سے پہلے کئی امتیں گزر چکی ہیں تاکہ آپ

عَلَيْهِمُ	الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَهُمْ	يَكْفُرُوْنَ	بِالرَّحْمٰنِ	قُلْ	هُوَ
ان پر	وہ جو	ہم نے وحی کی	آپکی طرف	اور وہ	کفر کرتے ہیں	رحمن کے ساتھ	کہہ دیجئے	وہ

انہیں وہ (پیغام) پڑھ کر سنائیں جو ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے، اور وہ رحمٰن کے ساتھ کفر کرتے ہیں، کہہ دیجئے:

رَبِّيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	مَتَابِ ﴿30﴾	وَلَوْ	اَنَّ
میرا رب	نہیں	معبود	مگر	وہی	اسی پر	میں نے بھروسہ کیا	اور اسی کی طرف	میرا لوٹنا	اور اگر	بیشک

وہی میرا رب ہے، اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ اور اگر قرآن

قُرْاٰنًا	سُيِّرَتْ	بِهِ	الْجِبَالُ	اَوْ	قُطِّعَتْ	بِهِ	الْاَرْضُ	اَوْ	كُلِّمَ
قرآن	چلائے جاتے	اس کیساتھ	پہاڑ	یا	کاٹی جاتی	اس کیساتھ	زمین	یا	کلام کیا جاتا

(ایسا ہوتا کہ) اس کے ذریعے پہاڑ چلائے جاتے، یا زمین کاٹی جاتی، یا مردے بلوائے جاتے، ❶

بِهِ	الْمَوْتٰى	بَلْ	لِّلّٰهِ	الْاَمْرُ	جَمِيْعًا	اَفَلَمْ	يَايْئَسِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اس کیساتھ	مردوں سے	بلکہ	اللہ ہی کیلئے	اختیار	سارا	کیا پھر نہیں	جانا	وہ لوگ جو	ایمان لائے

بلکہ سارا اختیار اللہ ہی کے پاس ہے، کیا پھر اہل ایمان نے (ابھی تک) نہیں جانا کہ

اَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَهَدَى	النَّاسَ	جَمِيْعًا	وَلَا يَزَالُ	الَّذِيْنَ
کہ	اگر	چاہتا	اللہ	توہدایت دیتا	لوگ	سب	اور ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جنہوں نے

اگر اللہ چاہتا تو سب لوگوں کو ہدایت دے دیتا، اور کافروں پر ہمیشہ ان کے کرتوتوں کی وجہ سے

كَفَرُوْا	تُصِيْبُهُمْ	بِمَا	صَنَعُوْا	قَارِعَةٌ	اَوْ	تَحُلُّ	قَرِيْبًا	مِّنْ	دَارِهِمْ
کفر کیا	پہنچے گی انکو	اس وجہ سے جو	انہوں نے کیا	مصیبت	یا	اترتی رہے گی	قریب	سے	ان کے گھر

کوئی نہ کوئی مصیبت آتی رہے گی، یا ان کے گھروں کے قریب اترتی رہے گی، ❷

❶ تب بھی یہ کافر لوگ ایمان نہ لاتے۔

❷ یعنی ان کی تکذیب کی وجہ سے انہیں ہمیشہ مصائب کا سامنا رہے گا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔

ع

حَتّٰى	يَاْتِيَ	وَعْدُ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ (31)	وَلَقَدِ
یہاں تک کہ	آ جائے	وعدہ	اللہ کا	بیشک	اللہ	نہیں	خلاف کرتا	وعدہ	اور البتہ تحقیق

یہاں تک کہ اللہ کا وعدہ آ جائے، بیشک اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ اور بیشک

اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	فَاَمْلَيْتُ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	ثُمَّ
مذاق کیا گیا	رسولوں کیساتھ	سے	آپ سے پہلے	تو میں نے مہلت دی	ان کیلئے جنہوں نے	کفر کیا	پھر

آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا، تو میں نے کافروں کو مہلت دی، پھر

اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ	عِقَابِ (32)	اَفَمَنْ	هُوَ	قَآئِمٌ	عَلٰى	كُلِّ
میں نے پکڑا ان کو	تو کیسا	تھا	میرا عذاب	کیا پھر جو	وہ	نگران	پر	ہر

میں نے ان کو پکڑ لیا تو میرا عذاب کیسا (عبرتناک) تھا؟ کیا پھر وہ (اللہ) جو ہر نفس کی

نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ	شُرَكَآءَ	قُلْ	سَمُّوْهُمْ	اَمْ
نفس۔جان	ساتھ سکے جو	اس نے کمایا	اور انہوں نے بنالئے	اللہ کیلئے	شریک	کہہ دیجئے	تم نام لو انکے	کیا

کمائی ➊ پر نگران ہے ➋ اور انہوں نے اللہ کے شریک بنا رکھے ہیں، کہہ دیجئے کہ ذرا ان کے نام تو لو، کیا

تُنَبِّـئُوْنَهٗ	بِمَا	لَا	يَعْلَمُ	فِي	الْاَرْضِ	اَمْ	بِظَاهِرٍ	مِّنَ	الْقَوْلِ
تم خبر دیتے ہو اس کو	اس کی جو	نہیں	وہ جانتا	میں	زمین	یا	ساتھ ظاہر	سے	بات

تم اللہ کو ایسی چیز کی خبر دیتے ہو جسے وہ زمین میں جانتا ہی نہیں یا (تم) جو منہ میں آتا ہے کہہ دیتے ہو؟

بَلْ	زُيِّنَ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مَكْرُهُمْ	وَصُدُّوْا	عَنِ	السَّبِيْلِ	وَمَنْ
بلکہ	مزین کر دیا گیا	ان کیلئے جنہوں نے	کفر کیا	ان کا مکر	اور وہ روکے گئے	سے	راستہ	اور جسے

بلکہ کافروں کے لئے ان کا مکر مزین کر دیا گیا ہے اور وہ (ہدایت کے) راستے سے روک دیئے گئے ہیں،

يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ (33)	لَهُمْ	عَذَابٌ	فِي	الْحَيٰوةِ
گمراہ کر دے	اللہ	تو نہیں	اس کیلئے	سے	رہنما	ان کیلئے	عذاب	میں	زندگی

اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لئے کوئی رہنما نہیں۔ ایسے لوگوں کے لئے دنیا کی زندگی میں بھی عذاب ہے،

الدُّنْيَا	وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَقُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّاقٍ (34)
دنیا	اور البتہ عذاب	آخرت	سخت ترین	اور نہیں	ان کیلئے	سے	اللہ	سے	بچانے والا

اور آخرت کا عذاب تو بہت ہی سخت ہے، اور انہیں اللہ (کے عذاب) سے بچانے والا بھی کوئی نہیں۔

➊ یعنی اعمال۔ ➋ وہ ان بتوں کی مانند ہوسکتا ہے جو ہر چیز سے لاعلم اور بےخبر ہیں۔

مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
صفت	جنت کی	وہ جو	وعدہ دیئے گئے ہیں	متقی لوگ	بہتی ہیں	سے	اس کے نیچے	نہریں

متقی لوگوں سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی صفت یہ ہے کہ اس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں،

اُكُلُهَا	دَآئِمٌ	وَّظِلُّهَا	تِلْكَ	عُقْبَى	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّعُقْبَى	الْكٰفِرِيْنَ
اسکے پھل	دائمی	اور اس کا سایہ	یہ	انجام	انکا جنہوں نے	تقویٰ اختیار کیا	اور انجام	کافروں کا

اس کے پھل اور اس کے سائے دائمی ہیں، یہ ان کا انجام ہے جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا، اور کافروں کا انجام

النَّارُ ﴿35﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ	يَفْرَحُوْنَ	بِمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ
آگ	اور وہ لوگ جو	ہم نے دی انکو	کتاب	وہ خوش ہوتے ہیں	اسکے ساتھ جو	نازل کیا گیا	آپ کی طرف

(دوزخ کی) آگ ہے۔ اور جن لوگوں کو ہم نے (پہلے) کتاب دی تھی وہ اس (قرآن) سے خوش ہوتے ہیں جو آپ کی طرف نازل کیا گیا،

وَمِنَ	الْاَحْزَابِ	مَنْ	يُّنْكِرُ	بَعْضَهٗ	قُلْ	اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ
اور کچھ	گروہ	جو	انکار کرتے ہیں	اس کا بعض	کہہ دیجئے	بیشک	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	عبادت کروں

البتہ کچھ گروہ ❶ ایسے ہیں جو اس کے بعض (احکام) کا انکار کرتے ہیں، کہہ دیجئے: مجھے تو بس یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں

اللّٰهَ	وَلَآ	اُشْرِكَ	بِهٖ	اِلَيْهِ	اَدْعُوْا	وَاِلَيْهِ	مَاٰبِ ﴿36﴾	وَكَذٰلِكَ
اللہ	اور نہ	میں شریک بناؤں	اس کیساتھ	اسی کی طرف	میں بلاتا ہوں	اور اسی کی طرف	میرا لوٹنا	اور اسی طرح

اور اس کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ ٹھہراؤں، اسی کی طرف میں بلاتا ہوں اور اسی کی طرف میرا لوٹنا ہے۔ اور اسی طرح

اَنْزَلْنٰهُ	حُكْمًا	عَرَبِيًّا	وَلَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَهُمْ	بَعْدَ	مَا	جَآءَكَ
ہم نے نازل کیا اسکو	فرمان	عربی میں	اور البتہ اگر	آپ نے پیروی کی	ان کی خواہشات	بعد	جو	آچکا آپکے پاس

ہم نے اس (قرآن) کو عربی میں فرمان (بنا کر) نازل کیا، اور اگر آپ نے اس علم کے بعد جو آپ کے پاس آ چکا، ان کی خواہشات کی

مِنَ	الْعِلْمِ	مَا	لَكَ	مِنَ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا	وَاقٍ ﴿37﴾	وَلَقَدْ
سے	علم	نہیں	آپ کیلئے	سے	اللہ	کوئی	حمایتی	اور نہ	بچانے والا	اور البتہ تحقیق

ع

پیروی کی تو اللہ کے مقابلے میں نہ آپ کا کوئی حمایتی ہو گا اور نہ کوئی بچانے والا۔ اور بیشک

اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ	قَبْلِكَ	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	اَزْوَاجًا	وَّذُرِّيَّةً	وَمَا
ہم نے بھیجے	رسول	سے	آپ سے پہلے	اور ہم نے بنائی	ان کیلئے	بیویاں	اور اولاد	اور نہیں

ہم آپ سے پہلے بھی کئی رسول بھیج چکے ہیں اور ہم نے انہیں بیوی بچوں والا ہی بنایا تھا، ❷ اور کسی بھی رسول

❶ یعنی یہود و نصاریٰ اور کفار و مشرکین۔ ❷ یعنی آپ سمیت جتنے بھی رسول آئے سب انسان تھے، فرشتے نہ تھے۔

كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ	بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	لِكُلِّ	اَجَلٍ
ہے	کسی رسول کیلئے	کہ	وہ لاتا	کوئی نشانی	مگر	حکم کیساتھ	اللہ	ہر ایک کیلئے	وقت

کے پاس یہ اختیار نہ تھا ❶ کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی (معجزہ) لے آتا، ہر مقررہ وقت کے لئے

كِتَابٌ ﴿38﴾	يَمْحُوا	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ	وَيُثْبِتُ	وَعِنْدَهٗٓ	اُمُّ	الْكِتٰبِ ﴿39﴾
کتاب	مٹا دیتا ہے	اللہ	جو	چاہتا ہے	اور ثابت رکھتا ہے	اور اسی کے پاس	اصل	کتاب

ایک کتاب (لکھا ہوا وقت) ہے۔ ❷ اللہ جو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور (جو چاہتا ہے) ثابت رکھتا ہے، اور اسی کے پاس اصل کتاب ہے۔ ❸

وَاِنْ	مَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِنَّمَا
اور اگر	جو	ہم دکھائیں آپ کو	بعض	وہ چیز	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے	یا	ہم فوت کر دیں آپ کو	تو بیشک

اور (اے نبی!) اگر ہم آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ دکھا دیں جس کا ان سے وعدہ کر رہے ہیں یا آپ کو فوت کر دیں، تو

عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	وَعَلَيْنَا	الْحِسَابُ ﴿40﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	نَاْتِي
آپ پر	پہنچا دینا	اور ہم پر	حساب لینا	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	کہ بیشک ہم	چلے آتے ہیں

آپ کے ذمے صرف پیغام پہنچانا ہی ہے جبکہ حساب لینا ہمارا کام ہے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم (اہل کفر کی) سرزمین کو

الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا	مِنْ	اَطْرَافِهَا	وَاللّٰهُ	يَحْكُمُ	لَا	مُعَقِّبَ	لِحُكْمِهٖ
زمین	ہم کم کرتے ہیں اسکو	سے	اس کے کناروں	اور اللہ	فیصلہ فرماتا ہے	نہیں	کوئی رد کرنے والا	اسکے فیصلے کو

اس کے کناروں سے (مسلسل) کم کرتے آرہے ہیں (جبکہ اسلامی ریاست وسیع ہو رہی ہے)، اور اللہ فیصلہ فرماتا ہے اور اس کے فیصلے کو کوئی

وَهُوَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ﴿41﴾	وَقَدْ	مَكَرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَلِلّٰهِ
اور وہ	جلد	حساب لینے والا	اور تحقیق	تدبیر کی	ان لوگوں نے جو	سے	ان سے پہلے	پس اللہ کیلئے

رد کرنے والا نہیں، اور وہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اور بیشک جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ (بری) تدبیریں کر چکے، (مگر) ساری تدبیریں

الْمَكْرُ	جَمِيْعًا	يَعْلَمُ	مَا	تَكْسِبُ	كُلُّ	نَفْسٍ	وَسَيَعْلَمُ	الْكُفّٰرُ
تدبیریں	ساری	وہ جانتا ہے	جو	کماتا ہے	ہر	نفس	اور عنقریب جان لیں گے	کفار

اللہ ہی کے لئے ہیں، ہر نفس جو کچھ کما رہا ہے وہ اسے (خوب) جانتا ہے اور عنقریب کافر بھی جان لیں گے کہ

لِمَنْ	عُقْبَى	الدَّارِ ﴿42﴾	وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَسْتَ	مُرْسَلًا	قُلْ
کس کیلئے ہے	انجام	گھر	اور کہتے ہیں	وہ جنہوں نے	کفر کیا	نہیں تو	رسول	کہہ دیجئے

آخرت کا (اچھا) گھر کس کے لئے ہے۔ اور کافر کہتے ہیں: آپ رسول نہیں، کہہ دیجئے:

❶ یعنی طاقت نہ تھی۔ ❷ یعنی اللہ کے ہر وعدے کا ایک وقت مقرر ہے۔ ❸ یعنی لوح محفوظ۔

ع

كَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًاۢ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ	وَمَنْ	عِنْدَهٗ	عِلْمُ	الْكِتٰبِ (43)
کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان	اور جو	اس کے پاس	علم	کتاب

میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے ❶ اور وہ (بھی) جس کے پاس کتاب کا علم ہے۔ ❷

١٤ سُوْرَةُ اِبْرٰهِيْمَ مَكِّيَّةٌ ٧٢ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٥٢ — رُكُوْعَاتُهَا ٧

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ	اِلَيْكَ	لِتُخْرِجَ	النَّاسَ	مِنَ	الظُّلُمٰتِ
الٓرٰ	کتاب	ہم نے نازل کیا اسکو	آپ کی طرف	تاکہ آپ نکالیں	لوگ	سے	اندھیروں

الٓرٰ۔ (یہ) ایک کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کو (کفر و شرک کے) اندھیروں سے نکال کر

اِلَى	النُّوْرِ	بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	اِلٰى	صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ (1)	اللّٰهِ
طرف	نور۔روشنی	حکم کیساتھ	انکا رب	طرف	راستہ	غالب	قابل تعریف	اللہ

(ہدایت کی) روشنی کی طرف لے جائیں، ان کے رب کے حکم سے، بڑے غالب (اور) قابل تعریف کے راستے کی طرف۔ (یعنی) اللہ کی طرف،

الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	وَوَيْلٌ	لِّلْكٰفِرِيْنَ
وہ ذات	اس کیلئے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	اور ہلاکت	کافروں کیلئے

کہ آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے سب اسی کا ہے، اور کافروں کے لئے بڑے سخت عذاب کی وجہ سے

مِنْ	عَذَابٍ	شَدِيْدِ (2)	الَّذِيْنَ	يَسْتَحِبُّوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى	الْاٰخِرَةِ
سے	عذاب	سخت	جولوگ	پسند کرتے ہیں	زندگی	دنیا	پر	آخرت

ہلاکت ہے۔ جو آخرت کے مقابلے میں دنیوی زندگی کو پسند کرتے ہیں اور (لوگوں کو)

وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَيَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	اُولٰٓئِكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ
اور وہ روکتے ہیں	سے	راستہ	اللہ	اور وہ تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی	یہی لوگ	میں	گمراہی

اللہ کے راستے سے روکتے ہیں اور اس میں کجی تلاش کرتے ہیں، ❸ یہی لوگ دور کی گمراہی

بَعِيْدٍ (3)	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	بِلِسَانِ	قَوْمِهٖ	لِيُبَيِّنَ
دور	اور نہیں	ہم نے بھیجا	سے	رسول	مگر	زبان میں	اس کی قوم	تاکہ وہ بیان کرے

میں ہیں۔ اور ہم نے جو بھی رسول بھیجا اس کی (اپنی) قوم کی زبان ہی میں بھیجا تاکہ وہ ان کے سامنے (اللہ کا پیغام)

❶ یعنی وہ بخوبی آگاہ ہے کہ میں ایک سچا رسول ہوں۔ ❷ یعنی الہامی کتاب کا۔ ❸ یعنی اللہ تعالیٰ کی صاف سیدھی تعلیمات میں مین میخ نکال کر لوگوں کو بدظن کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور اپنی خواہشات کے مطابق دین میں تبدیلی چاہتے ہیں۔

لَهُمْ	فَيُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَهُوَ
ان کیلئے	پس گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے	چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور وہ

کھول کر بیان کرے، پھر اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت سے نواز دیتا ہے، اور وہ نہایت غالب،

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝٤	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَآ	اَنْ	اَخْرِجْ
غالب	حکمت والا	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	موسیٰ	اپنی نشانیوں کے ساتھ	کہ	تو نکال

خوب حکمت والا ہے۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں ❶ کے ساتھ بھیجا (اور حکم دیا) کہ تو اپنی قوم کو

قَوْمَكَ	مِنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ ۙ	وَذَكِّرْهُمْ	بِاَيّٰىمِ	اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	فِيْ
اپنی قوم	سے	اندھیروں	طرف	نور	اور یاد دلا ان کو	دن	اللہ	بیشک	میں

اندھیروں سے نکال کر نورِ (ہدایت) کی طرف لے آ، اور انہیں اللہ کے دن (احسان) یاد دلا، ❷ بیشک ان (واقعات) میں

ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ ۝٥	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهِ
اس	البتہ نشانیاں	لئے ہر	صبر کرنے والا	شکر کرنے والا	اور جب	کہا	موسیٰ	اپنی قوم کیلئے

ہر صابر (اور) شاکر کے لئے (بڑی) نشانیاں ہیں۔ اور (یاد کرو) جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا:

اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	اَنْجٰىكُمْ	مِّنْ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ
یاد کرو	نعمت	اللہ	تم پر	جب	اس نے نجات دی تم کو	سے	آل	فرعون

اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب اس نے تمہیں آلِ فرعون سے نجات دی

يَسُوْمُوْنَكُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	وَيُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَكُمْ	وَيَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَكُمْ ؕ
وہ پہنچاتے تھے تم کو	برا۔سخت	عذاب۔سزا	اور ذبح کرتے تھے	تمہارے بیٹے	اور زندہ رکھتے تھے	تمہاری عورتیں

جو تمہیں سخت سزا (تکلیف) دیتے تھے، وہ تمہارے بیٹے ذبح کر دیتے اور تمہاری عورتیں زندہ چھوڑ دیتے تھے،

وَفِيْ	ذٰلِكُمْ	بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	عَظِيْمٌ ۝٦	وَاِذْ	تَاَذَّنَ	رَبُّكُمْ
اور میں	اس	آزمائش	سے	تمہارے رب	بڑی	اور جب	آگاہ کر دیا	تمہارا رب

ع ۱۴

اور اس میں تمہارے رب کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ اور (یاد رکھو) جب تمہارے رب نے (تمہیں) آگاہ کر دیا تھا کہ

لَئِنْ	شَكَرْتُمْ	لَاَزِيْدَنَّكُمْ	وَلَئِنْ	كَفَرْتُمْ	اِنَّ	عَذَابِيْ	لَشَدِيْدٌ ۝٧
البتہ اگر	تم شکر کرو گے	میں ضرور زیادہ دوں گا تم کو	اور البتہ اگر	تم ناشکری کرو گے	بیشک	میرا عذاب	بڑا سخت

اگر تم شکر کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ عطا کروں گا اور اگر تم ناشکری کرو گے تو یقیناً میرا عذاب بڑا سخت ہے۔

❶ یعنی معجزات۔ ❷ یعنی وہ احسانات جو اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل پر کئے تھے۔

وَقَالَ	مُوْسٰٓى	اِنْ	تَكْفُرُوْٓا	اَنْتُمْ	وَمَنْ	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	فَاِنَّ
اور کہا	موسیٰ	اگر	ناشکری کرو گے	تم	اور جو	میں	زمین	سب	تو بیشک

اور موسیٰ نے کہا: اگر تم اور جو لوگ بھی زمین میں ہیں سب ناشکری کرو تو بیشک

اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ۝۸	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكُمْ
اللہ	بے پروا	خوبیوں والا	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر	ان کی جو	سے	تم سے پہلے

اللہ بے پروا، خوبیوں والا ہے۔ ❶ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی جو تم سے پہلے تھے،

قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	لَا	يَعْلَمُهُمْ
قوم	نوح	اور عاد	اور ثمود	اور وہ لوگ جو	سے	ان کے بعد	نہیں	جانتا ان کو

(یعنی) قومِ نوح اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے بعد آئے؟ جنہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا،

اِلَّا	اللّٰهُ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرَدُّوْٓا	اَيْدِيَهُمْ	فِيْٓ
مگر	اللہ	لائے انکے پاس	انکے رسول	واضح دلائل	توانہوں نے لوٹائے	اپنے ہاتھ	میں

ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل لے کر آئے تو انہوں نے اپنے ہاتھ اپنے مونہوں میں دبا لئے ❷

اَفْوَاهِهِمْ	وَقَالُوْٓا	اِنَّا	كَفَرْنَا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	وَاِنَّا	لَفِيْ شَكٍّ
اپنے مونہوں	اور کہا	بیشک ہم	ہم نہیں مانتے	اسے جو	تم بھیجے گئے ہو	اس کیساتھ	اور بیشک ہم	البتہ شک میں

اور انہوں نے کہا: بیشک جس چیز کے ساتھ تمہیں بھیجا گیا ہے ہم اسے نہیں مانتے اور بلاشبہ جس چیز کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو

الربع

مِّمَّا	تَدْعُوْنَنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ ۝۹	قَالَتْ	رُسُلُهُمْ	اَفِي	اللّٰهِ	شَكٌّ
اس سے جو	تم بلاتے ہو ہم کو	اس کی طرف	اضطراب میں ڈالنے والا	کہا	ان کے رسول	کیا بارے میں	اللہ	شک

اس میں ہمیں سخت اضطراب میں ڈالنے والا شک ہے۔ ان کے رسولوں نے کہا: کیا اللہ کے بارے میں شک ہے

فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَدْعُوْكُمْ	لِيَغْفِرَ	لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ
بنانے والا	آسمانوں	اور زمین	وہ بلاتا ہے تم کو	تاکہ وہ بخشے	تمہارے لئے	سے	تمہارے گناہ

جو آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے، وہ تمہیں بلاتا ہے تاکہ تمہارے گناہ بخش دے

وَيُؤَخِّرَكُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	قَالُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا
اور وہ مہلت دے تم کو	تک	ایک وقت	مقرر	انہوں نے کہا	نہیں	تم	مگر	بشر	ہم جیسے

اور تمہیں ایک مقررہ وقت تک مہلت دے، انہوں نے کہا: تم تو بس ہم جیسے انسان ہی ہو،

❶ یعنی اللہ کا اس سے کچھ نہیں بگڑے گا۔ ❷ یعنی غصے سے اور انبیاء کی تکذیب کی۔

تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَصُدُّوْنَا	عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُنَا	فَاْتُوْنَا	بِسُلْطٰنٍ
تم چاہتے ہو	کہ	تم روکو ہم کو	اس سے جو	تھے	عبادت کرتے	ہمارے باپ دادا	تو تم لاؤ ہمارے پاس	دلیل

تم چاہتے ہو کہ تم ہمیں ان (معبودوں) سے روک دو جن کی ہمارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے، تو تم ہمارے پاس

مُّبِيْنٍ ⑩	قَالَتْ	لَهُمْ	رُسُلُهُمْ	اِنْ	نَّحْنُ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ
ظاہر۔ واضح	کہا	ان کیلئے	ان کے رسول	نہیں	ہم	مگر	بشر	تمہارے جیسے

کوئی واضح دلیل ❶ لاؤ۔ ان کے رسولوں نے ان سے کہا: ہم واقعتاً تم جیسے انسان ہی ہیں

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَمُنُّ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَمَا	كَانَ	لَنَآ
اور لیکن	اللہ	احسان کرتا ہے	پر	جس	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور نہیں	ہے	ہمارے لئے

لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے احسان فرماتا ہے، ❷ اور یہ ہمارے اختیار میں نہیں کہ

اَنْ	نَّاْتِيَكُمْ	بِسُلْطٰنٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
کہ	ہم لے آئیں تمہارے پاس	کوئی دلیل	مگر	حکم کیساتھ	اللہ	اور پر	اللہ ہی	چاہیے کہ بھروسہ کریں

اللہ کے حکم کے بغیر تمہارے پاس کوئی دلیل (معجزہ) لے آئیں، اور اللہ ہی پر ایمان والوں کو

الْمُؤْمِنُوْنَ ⑪	وَمَا	لَنَآ	اَلَّا	نَتَوَكَّلَ	عَلَى	اللّٰهِ	وَقَدْ	هَدٰىنَا
ایمان والے	اور نہیں	ہمارے لئے	کہ نہ	ہم بھروسہ کریں	پر	اللہ	اور تحقیق	اس نے ہدایت دی ہم کو

بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور ہم اللہ پر کیوں نہ بھروسہ کریں جبکہ اسی نے ہمیں ہمارے راستے

سُبُلَنَا	وَلَنَصْبِرَنَّ	عَلٰى	مَآ	اٰذَيْتُمُوْنَا	وَعَلَى	اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ
ہمارے راستے	اور ہم ضرور صبر کرینگے	پر	جو	تم اذیت دیتے ہو ہمیں	اور پر	اللہ ہی	چاہیے کہ بھروسہ کریں

دکھائے ہیں، جو اذیتیں تم ہمیں دے رہے ہو ہم ان پر ضرور صبر کریں گے، اور بھروسہ کرنے والوں کو اللہ ہی پر

الْمُتَوَكِّلُوْنَ ⑫ ع	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِرُسُلِهِمْ	لَنُخْرِجَنَّكُمْ	مِّنْ
بھروسہ کرنے والے	اور کہا	جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رسولوں کیلئے	ہم ضرور نکال دینگے تم کو	سے

ع ۲/۱۴

بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور (بالآخر) کافروں نے اپنے رسولوں سے کہا: یا تو تم ہمارے دین میں واپس لوٹ آؤ

اَرْضِنَآ	اَوْ	لَتَعُوْدُنَّ	فِيْ	مِلَّتِنَا	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	رَبُّهُمْ	لَنُهْلِكَنَّ
اپنی زمین	یا	تم لوٹ آؤ	میں	ہمارے دین	پس وحی کی	ان کی طرف	ان کا رب	ہم ضرور ہلاک کرینگے

ورنہ ہم تمہیں اپنی سرزمین سے ضرور نکال باہر کریں گے، تب ان کے رب نے ان کی طرف وحی کی کہ ہم (ان) ظالموں کو

❶ یعنی معجزہ۔ ❷ یعنی انہیں وحی و رسالت کے لئے منتخب فرمالیتا ہے۔

الظّٰلِمِيْنَ ﴿13﴾	وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ	الْاَرْضَ	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَافَ
ظالم	اور ہم ضرور آباد کرینگے تم کو	زمین	سے	ان کے بعد	یہ	اسکے لئے جو	ڈر گیا

ضرور ہلاک کر دیں گے۔ اور ان کے بعد ہم ضرور تمہیں (اس) سرزمین میں آباد کریں گے، یہ (انعام) اس کے لئے ہے جو

مَقَامِىْ	وَخَافَ	وَعِيْدِ ﴿14﴾	وَاسْتَفْتَحُوْا	وَخَابَ	كُلُّ	جَبَّارٍ	عَنِيْدٍ ﴿15﴾
میرے سامنے کھڑا ہونے سے	اور ڈر گیا	میری وعید سے	اور انہوں نے فتح طلب کی	اور ناکام ہوا	ہر	سرکش	عناد رکھنے والا

میرے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا اور میری وعید سے خائف ہو گیا۔ اور انہوں نے فتح مانگی ❶ اور ہر سرکش، عناد رکھنے والا ناکام ہو گیا۔

مِّنْ وَّرَآئِهٖ	جَهَنَّمُ	وَيُسْقٰى	مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿16﴾	يَّتَجَرَّعُهٗ	وَلَا
اس کے آگے	جہنم	اور وہ پلایا جائیگا	پانی پیپ سے	وہ گھونٹ گھونٹ پئے گا اسے	اور نہیں

اس کے آگے جہنم ہے اور (وہاں) اسے پیپ کا پانی پلایا جائے گا۔ وہ اسے گھونٹ گھونٹ پئے گا ❷ اور اسے

يَكَادُ	يُسِيْغُهٗ	وَيَاْتِيْهِ	الْمَوْتُ	مِنْ	كُلِّ	مَكَانٍ	وَّمَا	هُوَ
قریب	وہ حلق سے اتار سکے اس کو	اور آئے گی اسکو	موت	سے	ہر	جگہ	اور نہیں	وہ

حلق سے نہیں اتار سکے گا اور ہر جگہ سے اسے موت آ رہی ہو گی لیکن وہ مرنے والا نہیں (ہو گا)،

بِمَيِّتٍ	وَمِنْ وَّرَآئِهٖ	عَذَابٌ	غَلِيْظٌ ﴿17﴾	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِرَبِّهِمْ
مرنے والا	اور اس کے آگے	عذاب	سخت	مثال	ان کی جنہوں نے	کفر کیا	اپنے رب کیساتھ

اور اس کے آگے نہایت سخت عذاب ہو گا۔ جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے

اَعْمَالُهُمْ	كَرَمَادِ	اشْتَدَّتْ	بِهِ	الرِّيْحُ	فِيْ	يَوْمٍ	عَاصِفٍ	لَا
ان کے عمل	راکھ کی مانند	سخت چلی	اس پر	ہوا	میں	دن	آندھی والے	نہیں

(نیک) اعمال کی مثال اس راکھ کی طرح ہے جس پر آندھی کے دن سخت ہوا چلے، ❸ جو کچھ انہوں نے کمایا

يَقْدِرُوْنَ	مِمَّا	كَسَبُوْا	عَلٰى	شَىْءٍ	ذٰلِكَ	هُوَ	الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ ﴿18﴾
وہ قدرت رکھیں گے	اس میں سے جو	انہوں نے کمایا	پر	چیز	یہی	وہ	گمراہی	دور

وہ اس پر کچھ بھی قدرت نہ رکھ سکیں گے، یہی تو دور کی گمراہی ہے۔

اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	اِنْ	يَّشَاْ
کیا نہیں	آپ نے دیکھا	کہ بیشک	اللہ	پیدا کیے	آسمان	اور زمین	حق کیساتھ	اگر	چاہے

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے آسمان و زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا، اگر وہ چاہے تو

❶ یعنی رسولوں نے اپنی قوموں کے خلاف۔ ❷ یعنی نہایت مشکل سے۔ ❸ اور اسے دور دور تک بکھیر دے۔

يُذْهِبْكُمْ	وَيَأْتِ	بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ ﴿19﴾	وَّمَا	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ ﴿20﴾
تو لے جائے تم کو	اور لے آئے	مخلوق	نئی	اور نہیں	یہ	پر	اللہ	کچھ بھی مشکل

تم کو لے جائے اور (تمہاری جگہ) نئی مخلوق لے آئے۔ اور یہ اللہ پر کچھ بھی مشکل نہیں۔

وَبَرَزُوْا	لِلّٰهِ	جَمِيْعًا	فَقَالَ	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا
اور وہ سامنے پیش ہوں گے	اللہ کے	سب	تو کہیں گے	کمزور لوگ	ان کیلئے جنہوں نے	تکبر کیا	بیشک ہم	تھے ہم

اور (جب) وہ سب اللہ کے سامنے پیش ہوں گے تو کمزور لوگ ❶ تکبر کرنے والوں سے کہیں گے: بلاشبہ ہم تو (دنیا میں)

لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا	مِنْ	عَذَابِ	اللّٰهِ	مِنْ
تمہارے لئے	تابعدار	تو کیا	تم	دور کرنے والے	ہم سے	سے	عذاب	اللہ	کوئی

تمہارے تابع تھے، تو کیا تم ہم سے اللہ کا کچھ عذاب دور کر سکتے ہو؟

شَيْءٍ	قَالُوْا	لَوْ	هَدٰىنَا	اللّٰهُ	لَهَدَيْنٰكُمْ	سَوَآءٌ	عَلَيْنَآ	اَجَزِعْنَآ
چیز	وہ کہیں گے	اگر	ہدایت دیتا ہم کو	اللہ	تو ہم ہدایت کرتے تم کو	برابر ہے	ہم پر	آیا ہم گھبرائیں

وہ کہیں گے: اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم ضرور تمہیں بھی ہدایت کرتے، اب ہمارے لئے یکساں ہے، خواہ ہم گھبرائیں

اَمْ	صَبَرْنَا	مَا	لَنَا	مِنْ	مَّحِيْصٍ ﴿21﴾	وَقَالَ	الشَّيْطٰنُ	لَمَّا	قُضِيَ
یا	ہم صبر کریں	نہیں	ہمارے لئے	کوئی	بھاگنے کی جگہ	اور کہے گا	شیطان	جب	فیصلہ کر دیا جائیگا

ع ۴

یا صبر کریں، (بہرحال آج) ہمارے لئے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔ اور جب معاملے کا فیصلہ کر دیا جائے گا ❷ تو شیطان کہے گا:

الْاَمْرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	وَعَدَكُمْ	وَعْدَ	الْحَقِّ	وَوَعَدْتُّكُمْ	فَاَخْلَفْتُكُمْ
معاملہ	بیشک	اللہ	وعدہ کیا تھا تم سے	وعدہ	سچا	اور میں نے وعدہ کیا تھا تم سے	پھر میں نے وعدہ خلافی کی تم سے

بیشک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور جو وعدہ میں نے تم سے کیا تھا تو میں نے اس کی خلاف ورزی کی،

وَمَا	كَانَ	لِيَ	عَلَيْكُمْ	مِّنْ	سُلْطٰنٍ	اِلَّآ	اَنْ	دَعَوْتُكُمْ	فَاسْتَجَبْتُمْ
اور نہیں	تھا	میرے لئے	تم پر	کوئی	غلبہ۔زور	سوائے	یہ کہ	میں نے بلایا تم کو	اور تم نے قبول کرلیا

اور میرا تم پر کوئی زور تو تھا نہیں، میں نے تو صرف تمہیں دعوت دی اور تم نے میری دعوت قبول کر لی،

لِيْ	فَلَا	تَلُوْمُوْنِيْ	وَلُوْمُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	مَآ	اَنَا	بِمُصْرِخِكُمْ	وَمَآ
میرے لئے	پس نہ	تم ملامت کرو مجھ کو	اور ملامت کرو	اپنے آپ کو	نہیں	میں	تمہاری فریاد کو پہنچنے والا	اور نہیں

لہٰذا (آج) تم مجھے ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو، (اب) نہ میں تمہارا فریاد رَس ہوں اور نہ تم

❶ یعنی جو دنیا میں کمزور تھے۔ ❷ یعنی اہل جنت اور اہل جہنم کو الگ الگ کر دیا جائے گا۔

اَنْتُمْ	بِمُصْرِخِيَّ	اِنِّيْ	كَفَرْتُ	بِمَآ	اَشْرَكْتُمُوْنِ	مِنْ	قَبْلُ	اِنَّ
تم	میری فریاد کو پہنچنے والے	بیشک میں	انکار کرتا ہوں	اس کا جو	تم نے شریک کیا تھا مجھ کو	سے	پہلے	بیشک

میرے فریاد رَس ہو، بیشک میں تو اس کا انکار کرتا ہوں جو تم نے مجھے اس سے پہلے (اللہ کا) شریک بنایا تھا، بیشک

الظّٰلِمِيْنَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿22﴾	وَاُدْخِلَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
ظالم	ان کیلئے	عذاب	دردناک	اور داخل کئے جائیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور عمل کئے

ظالم لوگوں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور (ان کے برخلاف) جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ

الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	بِاِذْنِ
نیک	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	حکم کیساتھ

ایسے باغات میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ اپنے رب کے حکم سے ان (باغات) میں

رَبِّهِمْ	تَحِيَّتُهُمْ	فِيْهَا	سَلٰمٌ ﴿23﴾	اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا
اپنا رب	انکی آپس کی دعا	اس میں	سلام	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	کس طرح	بیان کی	اللہ	مثال

ہمیشہ رہیں گے، وہاں ان کی آپس کی دعا سلام ہو گی۔ ❶ (اے نبی!) کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے کس طرح کلمہ طیبہ ❷ کی مثال

كَلِمَةً	طَيِّبَةً	كَشَجَرَةٍ	طَيِّبَةٍ	اَصْلُهَا	ثَابِتٌ	وَّفَرْعُهَا	فِي	السَّمَآءِ ﴿24﴾
کلمہ	پاکیزہ	مانند درخت	پاکیزہ	اس کی جڑ	مضبوط	اور اس کی شاخیں	میں	آسمان

بیان کی ہے کہ وہ ایک پاکیزہ درخت کی طرح ہے، اس کی جڑ مضبوط اور اس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔

تُؤْتِيْٓ	اُكُلَهَا	كُلَّ	حِيْنٍ	بِاِذْنِ	رَبِّهَا	وَيَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْاَمْثَالَ	لِلنَّاسِ
دیتا ہے	اپنا پھل	ہر	وقت	حکم کیساتھ	اپنا رب	اور بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کیلئے

وہ اپنے رب کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے، اور (یہ) مثالیں اللہ لوگوں کے لئے (اس لئے) بیان کرتا ہے

لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿25﴾	وَمَثَلُ	كَلِمَةٍ	خَبِيْثَةٍ	كَشَجَرَةٍ	خَبِيْثَةِ	اجْتُثَّتْ
تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور مثال	کلمہ	خبیث	مانند درخت	خبیث	اکھیڑ دیا جاتا ہے

تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور کلمہ خبیثہ ❸ کی مثال ایک خبیث درخت کی طرح ہے کہ جسے زمین کے اوپر ہی سے

مِنْ	فَوْقِ	الْاَرْضِ	مَا	لَهَا	مِنْ	قَرَارٍ ﴿26﴾	يُثَبِّتُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
سے	اوپر	زمین	نہیں	اسکے لئے	کوئی	قرار	قائم رکھتا ہے	اللہ	ان کو جو

اکھیڑ دیا جاتا ہے، اس کے لئے کوئی قرار (مضبوطی) نہیں۔ ❹ اللہ ایمان والوں کو

❶ یعنی جب باہم ملاقات کریں گے تو سلام کہیں گے۔ ❷ یعنی اسلام۔ ❸ یعنی کفر و شرک۔ ❹ یعنی زمین میں۔

اٰمَنُوْا	بِالْقَوْلِ	الثَّابِتِ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَفِي	الْاٰخِرَةِ	وَيُضِلُّ
ایمان لائے	ساتھ بات	پختہ	میں	زندگی	دنیا	اور میں	آخرت	اور گمراہ کرتا ہے

ایک پختہ بات ❶ سے دنیا کی زندگی میں بھی قائم رکھتا ہے اور آخرت میں بھی، اور اللہ ظالموں کو

ع ۱۶

اللّٰهُ	الظّٰلِمِيْنَ	وَيَفْعَلُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ (27)	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ
اللہ	ظالم	اور کرتا ہے	اللہ	جو	چاہتا ہے	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف	انکے جنھوں نے

گمراہ کر دیتا ہے، اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ کیا آپ نے ان لوگوں ❷ کو نہیں دیکھا جنھوں نے

بَدَّلُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	كُفْرًا	وَّاَحَلُّوْا	قَوْمَهُمْ	دَارَ	الْبَوَارِ (28)	جَهَنَّمَ
بدل دیا	نعمت	اللہ	کفر	اور انہوں نے اتارا	اپنی قوم	گھر	ہلاکت	جہنم

اللہ کی نعمت ❸ کو کفر سے بدل دیا اور اپنی قوم کو ہلاکت کے گھر میں اتار دیا۔ (یعنی) جہنم،

يَصْلَوْنَهَا	وَبِئْسَ	الْقَرَارُ (29)	وَجَعَلُوْا	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّيُضِلُّوْا
وہ داخل ہوں گے اس میں	اور برا ہے	ٹھکانا	اور انہوں نے بنا لئے	اللہ کیلئے	شریک	تاکہ وہ گمراہ کریں

جس میں وہ داخل ہوں گے اور وہ بہت برا ٹھکانا ہے۔ اور انہوں نے اللہ کے کچھ شریک مقرر کر لئے تاکہ وہ (لوگوں کو)

عَنْ	سَبِيْلِهٖ	قُلْ	تَمَتَّعُوْا	فَاِنَّ	مَصِيْرَكُمْ	اِلَى	النَّارِ (30)	قُلْ
سے	اس کا راستہ	کہہ دیجئے	تم فائدہ اٹھاؤ	پس بیشک	تمہارا لوٹنا	طرف	آگ	کہہ دیجئے

اس کے راستے سے گمراہ کردیں، کہہ دیجئے: (چند دن) فائدہ اٹھا لو آخر کار تم کو آگ کی طرف ہی لوٹنا ہے۔ (اے نبی!) میرے مومن

لِّعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	يُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَيُنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
میرے بندوں کیلئے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	وہ قائم کریں	نماز	اور خرچ کریں	اس میں سے جو	ہم نے رزق دیا انکو

بندوں سے کہہ دیجئے کہ وہ نماز قائم کریں اور ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے خفیہ و اعلانیہ خرچ کریں،

سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	بَيْعٌ	فِيْهِ	وَلَا
پوشیدہ	اور ظاہر	سے	پہلے	کہ	آپہنچے	دن	نہیں	خرید و فروخت	اس میں	اور نہ

اس سے پہلے کہ وہ دن آ پہنچے جس میں نہ تو کوئی سودے بازی (ہو گی) ❹ اور نہ ہی کوئی دوستی (کام آئے گی)۔

خِلٰلٌ (31)	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ
دوستی	اللہ	وہ ذات جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	اور اس نے نازل کیا	سے	آسمان

اللہ وہ ذات ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور آسمان سے پانی نازل کیا،

❶ یعنی کلمہ توحید۔ ❷ یعنی کفارِ مکہ۔ ❸ یعنی ایمان۔ ❹ کہ کچھ لے دے کر جان چھوٹ جائے۔

مَآءً	فَاَخْرَجَ	بِهٖ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّكُمْ ۚ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الْفُلْكَ
پانی	پھر اس نے نکالا	اس کیساتھ	سے	پھلوں	رزق	تمہارے لئے	اور مسخر کیں	تمہارے لئے	کشتیاں

پھر اس (پانی) کے ذریعے تمہارے لئے بطورِ رزق پھل نکالے، اور تمہارے لئے کشتیاں مسخر کر دیں

لِتَجْرِيَ	فِي	الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ ۚ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الْاَنْهٰرَ ﴿32﴾	وَسَخَّرَ	لَكُمُ
تاکہ وہ چلیں	میں	سمندر	اسکے حکم کیساتھ	اور مسخر کیں	تمہارے لئے	نہریں	اور مسخر کیا	تمہارے لئے

تاکہ سمندر میں اس کے حکم سے چلیں، اور تمہارے لئے نہریں مسخر کر دیں۔ اور اس نے تمہارے لئے سورج اور چاند کو

الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	دَآئِبَيْنِ ۚ	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ ﴿33﴾	وَاٰتٰكُمْ
سورج	اور چاند	پے در پے چلنے والے	اور مسخر کی	تمہارے لئے	رات	اور دن	اور اس نے عطا کی تم کو

مسخر کیا جو پے درپے چل رہے ہیں، اور تمہارے لئے رات اور دن کو مسخر کیا۔ اور اس نے تم کو ہر وہ چیز عطا کی

مِّنْ	كُلِّ	مَا	سَاَلْتُمُوْهُ ۗ	وَاِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَتَ	اللّٰهِ	لَا	تُحْصُوْهَا ۭ
سے	ہر	جو	تم نے سوال کیا اس سے	اور اگر	تم شمار کرو	نعمتیں	اللہ	نہ	تم شمار کرسکو گے انکو

جو تم نے اس سے مانگی، اور اگر تم اللہ کی نعمتیں شمار کرنا چاہو تو انہیں شمار نہ کر سکو گے،

ع ۱۷

اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَظَلُوْمٌ	كَفَّارٌ ﴿34﴾	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ	رَبِّ	اجْعَلْ
بیشک	انسان	بہت ہی ظالم	نہایت ناشکرا	اور جب	کہا	ابراہیم	اے میرے رب!	بنا

بیشک انسان بہت ہی ظالم، نہایت ناشکرا ہے۔ اور جب ابراہیم نے (دعا کرتے ہوئے) کہا: اے میرے رب! اس شہر ❶

هٰذَا	الْبَلَدَ	اٰمِنًا	وَّاجْنُبْنِيْ	وَبَنِيَّ	اَنْ	نَّعْبُدَ	الْاَصْنَامَ ﴿35﴾	رَبِّ
یہ	شہر	امن والا	اور بچا مجھے	اور میری اولاد	کہ	ہم عبادت کریں	بتوں	اے میرے رب!

کو امن والا بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بت پرستی سے بچائے رکھنا۔ اے میرے رب!

اِنَّهُنَّ	اَضْلَلْنَ	كَثِيْرًا	مِّنَ	النَّاسِ ۚ	فَمَنْ	تَبِعَنِيْ	فَاِنَّهٗ	مِنِّيْ ۚ
بیشک وہ	انہوں نے گمراہ کیا	بہت	سے	لوگ	پس جس نے	تابعداری کی میری	تو بیشک وہ	مجھ سے

بیشک انہوں نے ❷ بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے،❸ لہٰذا (ان میں سے) جس نے میری پیروی کی تو یقیناً وہ میرا ہے

وَمَنْ	عَصَانِيْ	فَاِنَّكَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿36﴾	رَبَّنَآ	اِنِّيْٓ	اَسْكَنْتُ	مِنْ
اور جس نے	نافرمانی کی میری	تو بیشک تو	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اے ہمارے رب!	بیشک میں	میں نے آباد کی	سے

اور جس نے میری نافرمانی کی تو بیشک تو بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اے ہمارے رب! بیشک میں نے اپنی کچھ اولاد کو

❶ یعنی مکہ مکرمہ۔ ❷ یعنی ان بتوں نے۔ ❸ یعنی یہ بت بہت سے لوگوں کی گمراہی کا ذریعہ بنے ہیں۔

ذُرِّيَّتِيْ	بِوَادٍ	غَيْرِ	ذِيْ زَرْعٍ	عِنْدَ	بَيْتِكَ	الْمُحَرَّمِ ۙ	رَبَّنَا	لِيُقِيْمُوا
اپنی اولاد	ایسی وادی میں	بغیر	کھیتی والی	پاس	تیرا گھر	حرمت والا	اے ہمارے رب!	تاکہ وہ قائم کریں

تیرے حرمت والے گھر ❶ کے پاس ایک بےآب و گیاہ وادی میں لا بسایا ہے، اے ہمارے رب! تاکہ وہ (وہاں) نماز

الصَّلٰوةَ	فَاجْعَلْ	اَفْـِٕدَةً	مِّنَ	النَّاسِ	تَهْوِيْٓ	اِلَيْهِمْ	وَارْزُقْهُمْ	مِّنَ
نماز	پس بنا	دلوں کو	سے	لوگ	وہ مائل ہوں	ان کی طرف	اور رزق دے انکو	سے

قائم کریں، چنانچہ تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل ہونے والے کر دے اور انہیں پھلوں سے

الثَّمَرٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَشْكُرُوْنَ ﴿37﴾	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	تَعْلَمُ	مَا	نُخْفِيْ	وَمَا
پھلوں	تاکہ وہ	شکر کریں	اے ہمارے رب!	بیشک تو	جانتا ہے	جو	ہم چھپاتے ہیں	اور جو

رزق عطا فرما، تاکہ وہ شکر کریں۔ اے ہمارے رب! بلاشبہ تو جانتا ہے جو ہم چھپاتے ہیں اور جو ہم

نُعْلِنُ ؕ	وَمَا	يَخْفٰى	عَلَى	اللّٰهِ	مِنْ	شَيْءٍ	فِي	الْاَرْضِ	وَلَا	فِي	السَّمَآءِ ﴿38﴾
ہم ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں	مخفی	پر	اللہ	کوئی	چیز	میں	زمین	اور نہ	میں	آسمان

ظاہر کرتے ہیں، اور اللہ پر نہ تو زمین میں کچھ مخفی ہے اور نہ ہی آسمان میں۔

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	وَهَبَ	لِيْ	عَلَى	الْكِبَرِ	اِسْمٰعِيْلَ	وَاِسْحٰقَ ؕ	اِنَّ	رَبِّيْ
تمام تعریف	اللہ کیلئے	جس نے	عطا کیا	مجھے	پر	بڑھاپا	اسماعیل	اور اسحاق	بیشک	میرا رب

تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے مجھے بڑھاپے میں اسماعیل اور اسحاق عطا فرمائے، بیشک میرا رب

لَسَمِيْعُ	الدُّعَآءِ ﴿39﴾	رَبِّ	اجْعَلْنِيْ	مُقِيْمَ	الصَّلٰوةِ	وَمِنْ	ذُرِّيَّتِيْ ۖ	رَبَّنَا
البتہ سننے والا	دعا	اے میرے رب!	بنا مجھ کو	قائم کرنے والا	نماز	اور سے	میری اولاد	اے ہمارے رب!

ضرور دعا سنتا ہے۔ اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا اور میری اولاد کو بھی، اے ہمارے رب!

وَتَقَبَّلْ	دُعَآءِ ﴿40﴾	رَبَّنَا	اغْفِرْ	لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	يَوْمَ	يَقُوْمُ
اور تو قبول کر	میری دعا	اے ہمارے رب!	تو بخش	مجھ کو	اور میرے والدین کو	اور ایمان والوں کو	جس دن	قائم ہوگا

اور تو میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین کو اور سب ایمان والوں کو اس دن بخش دینا جس دن حساب

الْحِسَابُ ﴿41﴾	وَلَا	تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ	غَافِلًا	عَمَّا	يَعْمَلُ	الظّٰلِمُوْنَ ؕ	اِنَّمَا	يُؤَخِّرُهُمْ
حساب	اور نہ	آپ گمان کریں	اللہ	غافل	اس سے جو	عمل کرتے ہیں	ظالم	بیشک	وہ مہلت دیتا ہے انکو

ع ۱۸

قائم ہوگا۔ ❷ اور (اے نبی!) آپ اللہ کو اس سے غافل نہ سمجھیں جو کچھ (یہ) ظالم کر رہے ہیں، وہ تو صرف انہیں اس دن تک

❶ یعنی خانہ کعبہ۔ ❷ یعنی روزِ قیامت۔

لِيَوْمٍ	تَشْخَصُ	فِيْهِ	الْاَبْصَارُ (42)	مُهْطِعِيْنَ	مُقْنِعِيْ	رُءُوْسِهِمْ	لَا	يَرْتَدُّ
اس دن کیلئے	کھلی رہ جائینگی	اس میں	آنکھیں	تیز دوڑنے والے	اٹھائے ہوئے	اپنے سر	نہیں	لوٹے گی

مہلت دے رہا ہے جس میں آنکھیں کھلی رہ جائیں گی۔ ❶ وہ اپنے سر اٹھائے تیز دوڑ رہے ہوں گے، ❷ ان کی نگاہ ان کی طرف بھی

اِلَيْهِمْ	طَرْفُهُمْ	وَاَفْـِٕدَتُهُمْ	هَوَآءٌ (43)	وَاَنْذِرِ	النَّاسَ	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمُ	الْعَذَابُ
انکی طرف	ان کی نگاہ	اوران کے دل	خالی	اورڈرا	لوگ	دن	آئیگا انکے پاس	عذاب

نہیں لوٹ پائے گی ❸ اوران کے دل خالی ہوں گے۔ ❹ اور (اے نبی!) آپ لوگوں کو اس دن سے ڈرائیے جب انہیں عذاب آ لے گا

فَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	رَبَّنَآ	اَخِّرْنَآ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ	نُّجِبْ	دَعْوَتَكَ
تو کہیں گے	وہ جو	ظالم کیا	اے ہمارے رب	مہلت دے ہم کو	تک	وقت	قریب	ہم قبول کریں گے	تیری دعوت

تب ظالم لوگ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں تھوڑی سی مہلت دے، (اب) ہم تیری دعوت قبول کریں گے

وَنَتَّبِعِ	الرُّسُلَ	اَوَ	لَمْ	تَكُوْنُوْٓا	اَقْسَمْتُمْ	مِّنْ	قَبْلُ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ
اور ہم تابعداری کرینگے	رسولوں کی	کیا اور	نہ	تم تھے	قسمیں کھاتے	سے	پہلے	نہیں	تمہارے لئے	کوئی

اور (تیرے) رسولوں کی پیروی کریں گے، (مگر انہیں کہہ دیا جائے گا) کیا تم اس سے پہلے قسمیں کھا کھا کر نہیں کہتے تھے کہ تمہارے لئے

زَوَالٍ (44)	وَّسَكَنْتُمْ	فِيْ	مَسٰكِنِ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَتَبَيَّنَ	لَكُمْ
زوال	اورتم آباد تھے	میں	گھروں	ان کے جنہوں نے	ظلم کیا	اپنی جانوں پر	اور ظاہر ہو چکا تھا	تمہارے لئے

کوئی زوال نہیں؟ اور تم ان لوگوں کے گھروں میں آباد تھے جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر ظاہر ہو چکا تھا کہ

كَيْفَ	فَعَلْنَا	بِهِمْ	وَضَرَبْنَا	لَكُمُ	الْاَمْثَالَ (45)	وَقَدْ	مَكَرُوْا	مَكْرَهُمْ	وَعِنْدَ
کیسا	کیا ہم نے	ان کیساتھ	اور ہم نے بیان کی	تمہارے لئے	مثالیں	اور تحقیق	چالیں چلیں	اپنی چالیں	اور پاس

ہم نے ان لوگوں کے ساتھ کیسا (سلوک) کیا، اور ہم نے تمہارے لئے مثالیں بھی بیان کر دی تھیں۔ ❺ اور یقیناً انہوں نے اپنی تمام چالیں چل

اللّٰهِ	مَكْرُهُمْ	وَاِنْ	كَانَ	مَكْرُهُمْ	لِتَزُوْلَ	مِنْهُ	الْجِبَالُ (46)	فَلَا	تَحْسَبَنَّ	اللّٰهَ
اللہ	ان کی چالیں	اور نہ	تھیں	ان کی چالیں	کہ ٹل جاتے	ان سے	پہاڑ	پس نہ	تو گمان کر	اللہ

لیں مگر ان کی (سب) چالوں (کا توڑ) اللہ کے پاس ہے، اور ان کی چالیں ایسی نہ تھیں کہ ان سے پہاڑ ٹل جاتے۔ چنانچہ آپ ہرگز گمان نہ کریں

❶ یعنی مارے دہشت کے پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گے۔ ❷ یعنی میدانِ محشر کی طرف۔ ❸ یعنی ان کی نظریں اڑی ہوئی ہوں گی، وہ ٹکٹکی باندھے مسلسل دیکھ رہے ہوں گے اور ہولناکی، دہشت ناکی، فکر اور خوف کی وجہ سے لمحہ بھر کے لئے آنکھیں جھپک نہ سکیں گے۔

❹ یعنی بہت زیادہ خوف اور دہشت کی وجہ سے دلوں سے سب کچھ نکل جائے گا۔ ❺ یعنی تم نے خود بھی دیکھا اور تمہیں پہلی امتوں کے احوال سے بھی آگاہ کر دیا گیا تھا کہ جب انہوں نے تکذیب کی تو انہیں ہلاک کر دیا گیا، لیکن تم نے اس سے کوئی عبرت نہ پکڑی۔

مُخْلِفَ	وَعْدِهٖ	رُسُلَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ	ذُو	انْتِقَامٍ ۝٤٧	يَوْمَ	تُبَدَّلُ	الْاَرْضُ	غَيْرَ
خلاف کرنیوالا	اپنا وعدہ	اپنے رسول	بیشک	اللہ	غالب	والا	انتقام	دن	تبدیل کی جائیگی	زمین	علاوہ

کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرے گا، ❶ بیشک اللہ غالب، انتقام لینے والا ہے۔ جس دن (یہ) زمین دوسری زمین سے

الْاَرْضِ	وَالسَّمٰوٰتُ	وَبَرَزُوْا	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ	الْقَهَّارِ ۝٤٨	وَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ
زمین	اور آسمان	اور روبرو ہونگے	اللہ کے	ایک	زبردست	اور تو دیکھے گا	مجرم	اس دن

بدل دی جائے گی ❷ اور آسمان بھی، اور وہ (سب) اکیلے زبردست اللہ کے روبرو (پیش) ہوں گے۔ اور اس دن آپ مجرموں کو

مُّقَرَّنِيْنَ	فِي	الْاَصْفَادِ ۝٤٩	سَرَابِيْلُهُمْ	مِّنْ	قَطِرَانٍ	وَّتَغْشٰى	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ ۝٥٠
جکڑے ہوئے	میں	زنجیروں	ان کے کرتے	سے	گندھک	اور ڈھانپے گی	ان کے چہرے	آگ

زنجیروں میں جکڑے ہوئے دیکھیں گے۔ ان کے کُرتے گندھک کے ہوں گے اور آگ ان کے چہروں کو ڈھانپ رہی ہوگی۔

لِيَجْزِيَ	اللّٰهُ	كُلَّ	نَفْسٍ	مَّا	كَسَبَتْ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ۝٥١
تاکہ جزا دے	اللہ	ہر	نفس۔جان	جو	اس نے کمایا	بیشک	اللہ	جلد	حساب لینے والا

تاکہ اللہ ہر نفس کو (اس عمل کا) بدلہ دے جو اس نے کمایا، بیشک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

هٰذَا	بَلٰغٌ	لِّلنَّاسِ	وَلِيُنْذَرُوْا	بِهٖ	وَلِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا
یہ	پیغام	لوگوں کیلئے	اور تاکہ انہیں ڈرایا جائے	اس کے ساتھ	اور تاکہ وہ جان لیں	بیشک

یہ (قرآن سب) لوگوں کے لئے ایک پیغام ہے اور (یہ اس لئے بھیجا گیا) تاکہ اس کے ذریعے انہیں ڈرایا جائے

هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	وَّلِيَذَّكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ۝٥٢
وہ	معبود	ایک	اور تاکہ نصیحت حاصل کریں	عقل والے

ع ۱۱ ۱۹

اور تاکہ وہ جان لیں کہ درحقیقت معبود صرف ایک ہی ہے اور تاکہ عقل والے نصیحت حاصل کریں۔

۱۵ سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ ۵۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۹۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۶

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓرٰ قف	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	وَقُرْاٰنٍ	مُّبِيْنٍ ۝١
الٓرٰ	یہ	آیتیں	کتاب	اور قرآن	واضح

الٓرٰ۔ یہ آیات ہیں کتاب (الٰہی) اور قرآن مبین کی۔

❶ یعنی اللہ نے جو اپنے رسولوں کی دنیا و آخرت میں مدد کرنے کا وعدہ کیا ہے وہ یقیناً سچا ہے اور اللہ اسے ضرور پورا کرے گا۔

❷ جیسا کہ ایک حدیث میں بھی ہے کہ روز قیامت لوگوں کو صاف گول روٹی کی طرح بالکل ہموار زمین پر اکٹھا کیا جائے گا۔ [بخاری (۶۵۲۱)]

رُبَمَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَوْ	كَانُوْا	مُسْلِمِيْنَ ۝	ذَرْهُمْ
کسی وقت	چاہیں گے	وہ جنہوں نے	کفر کیا	کاش کہ	ہوتے وہ	مسلمان	چھوڑ دو انہیں

کسی وقت کافر لوگ چاہیں گے کہ کاش! وہ مسلمان ہوتے۔ (اے نبی!) انہیں (ان کے حال پر) چھوڑ دیجئے

يَأْكُلُوْا	وَيَتَمَتَّعُوْا	وَيُلْهِهِمُ	الْاَمَلُ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ۝۳	وَمَا
وہ کھائیں	اور فائدہ اٹھائیں	اور انہیں غافل رکھے	امید	پس عنقریب	وہ جان لیں گے	اور نہیں

کہ وہ کھائیں (پئیں)، فائدے اٹھائیں اور (جھوٹی) امید انہیں غافل کئے رکھے، عنقریب انہیں (ان کا انجام) معلوم ہو جائے گا۔

اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَرْيَةٍ	اِلَّا	وَلَهَا	كِتَابٌ	مَّعْلُوْمٌ ۝۴	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ
ہم نے ہلاک کیا	سے	بستی	مگر	اور اس کیلئے	لکھا ہوا	مقررہ وقت	نہیں	آگے نکل سکتی	سے

اور ہم نے (اس سے پہلے) جس بستی کو بھی ہلاک کیا اس (کی ہلاکت) کے لئے ایک مقررہ وقت لکھا جا چکا تھا۔ کوئی بھی امت

اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَمَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ ۝۵	وَقَالُوْا	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْ	نُزِّلَ	عَلَيْهِ
امت	اپنا مقررہ وقت	اور نہ	وہ پیچھے رہ سکتے ہیں	اور انہوں نے کہا	اے وہ	جو	نازل کیا گیا	اس پر

اپنے مقررہ وقت سے نہ تو آگے نکل سکتی ہے اور نہ ہی پیچھے رہ سکتی ہے۔ اور انہوں (کافروں) نے کہا: اے وہ شخص! جس پر ذکر ❶

الذِّكْرُ	اِنَّكَ	لَمَجْنُوْنٌ ۝۶	لَوْ	مَا	تَاْتِيْنَا	بِالْمَلٰٓئِكَةِ	اِنْ	كُنْتَ
ذکر	بیشک تو	البتہ دیوانہ	کیوں	نہیں	تو لے آتا ہمارے پاس	فرشتے	اگر	ہے تو

نازل کیا گیا ہے، بیشک تو دیوانہ ہے۔ اگر تو سچا ہے تو ہمارے پاس فرشتے کیوں نہیں لے آتا؟

مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ ۝۷	مَا	نُنَزِّلُ	الْمَلٰٓئِكَةَ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَا	كَانُوْٓا	اِذًا
سے	سچوں	نہیں	ہم نازل کرتے	فرشتے	مگر	حق کیساتھ	اور نہیں	وہ ہوں گے	اس وقت

(اے نبی! کہہ دیجئے:) ہم فرشتے صرف حق ❷ کے ساتھ ہی نازل کرتے ہیں اور اس وقت ان (کفار) کو مہلت نہیں

مُّنْظَرِيْنَ ۝۸	اِنَّا	نَحْنُ	نَزَّلْنَا	الذِّكْرَ	وَاِنَّا	لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ۝۹
مہلت دیے گئے	بیشک ہم	ہم	ہم نے نازل کیا	ذکر	اور بیشک ہم	اس کیلئے	محافظ

دی جاتی۔ بیشک ہم ہی نے یہ ذکر ❸ نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کے محافظ ہیں۔❹

وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	فِيْ	شِيَعِ	الْاَوَّلِيْنَ ۝۱۰	وَمَا	يَاْتِيْهِمْ
اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	میں	گروہوں	پہلے	اور نہیں	آتا تھا انکے پاس

اور (اے نبی!) بیشک ہم آپ سے پہلے کئی گروہوں میں رسول بھیج چکے ہیں۔ اور ان کے پاس جو بھی رسول آتا

❶ یعنی قرآن۔ ❷ یعنی عذاب۔ ❸ یعنی قرآن۔ ❹ یعنی اسے تغیر وتبدل سے بچانا ہمارے ذمہ ہے۔

مِنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑪	كَذٰلِكَ	نَسْلُكُهٗ	فِيْ
کوئی	رسول	مگر	تھے وہ	اس کیساتھ	مذاق کرتے	اسی طرح	ہم داخل کرتے ہیں اسکو	میں

وہ اس کے ساتھ مذاق ہی کرتے تھے۔ ہم اسی طرح اس کو ❶ مجرموں کے دلوں میں

قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ ⑫	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَقَدْ	خَلَتْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِيْنَ ⑬
دلوں	مجرموں	نہیں	وہ ایمان لاتے	اس کیساتھ	اور تحقیق	گزر چکا	طریقہ	پہلے

داخل کر دیتے ہیں۔ وہ اس (قرآن) پر ایمان نہیں لاتے اور پہلے لوگوں کا بھی یہی طریقہ گزر چکا ہے۔

وَلَوْ	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	فَظَلُّوْا	فِيْهِ	يَعْرُجُوْنَ ⑭
اور اگر	ہم کھول دیں	ان پر	ایک دروازہ	سے	آسمان	تو وہ رہیں	اس میں	چڑھتے

اور اگر ہم ان پر آسمان سے کوئی دروازہ کھول دیں پھر وہ اس میں چڑھنے لگیں۔

لَقَالُوْٓا	اِنَّمَا	سُكِّرَتْ	اَبْصَارُنَا	بَلْ	نَحْنُ	قَوْمٌ	مَّسْحُوْرُوْنَ ⑮
تو وہ کہیں گے	بیشک	بند کردی گئی ہیں	ہماری آنکھیں	بلکہ	ہم	لوگ	جادو کیے ہوئے

ع ۱

تب بھی وہ یہی کہیں گے کہ ہماری تو آنکھیں ہی بند کر دی گئی ہیں ❷ بلکہ ہم پر جادو کر دیا گیا ہے۔

وَلَقَدْ	جَعَلْنَا	فِي	السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَّزَيَّنّٰهَا	لِلنّٰظِرِيْنَ ⑯	وَحَفِظْنٰهَا
اور البتہ تحقیق	ہم نے بنائے	میں	آسمان	برج	اور زینت دی ہم نے اسکو	دیکھنے والوں کیلئے	اور ہم نے حفاظت کی اسکی

اور بیشک ہم نے آسمان میں برج ❸ بنائے اور انہیں دیکھنے والوں کے لئے زینت دی۔ اور ہم نے ہر شیطان مردود سے

مِنْ	كُلِّ	شَيْطٰنٍ	رَّجِيْمٍ ⑰	اِلَّا	مَنِ	اسْتَرَقَ	السَّمْعَ	فَاَتْبَعَهٗ
سے	ہر	شیطان	مردود	مگر	جس نے	چوری چھپے لگائے	کان	تو پیچھے لگتا ہے اسکے

ان کی حفاظت کی۔ مگر جو چوری چھپے سننے کی کوشش کرے تو ایک چمکتا شعلہ اس کے

شِهَابٌ	مُّبِيْنٌ ⑱	وَالْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَاَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَاَنْۢبَتْنَا
شعلہ	ظاہر۔ چمکتا	اور زمین	ہم نے پھیلایا اسکو	اور ہم نے ڈالے	اس میں	پہاڑ	اور ہم نے اگائی

پیچھے لگتا ہے۔ اور ہم نے زمین کو پھیلایا اور اس میں پہاڑ ڈال (گاڑ) دیئے اور اس میں ہر چیز

فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	مَّوْزُوْنٍ ⑲	وَجَعَلْنَا	لَكُمْ	فِيْهَا	مَعَايِشَ
اس میں	سے	ہر	چیز	مناسب / موزوں	اور ہم نے بنائے	تمہارے لئے	اس میں	اسباب گزران

مناسب مقدار میں اُگا دی۔ اور ہم نے اس میں تمہارے لئے اسباب معاش بنا دیئے

---

❶ یعنی گمراہی اور استہزا و شرک کو۔ ❷ یعنی ہماری آنکھوں کو دھوکا ہوا ہے۔ ❸ یعنی ستارے۔

وَمَنْ	لَّسْتُمْ	لَهٗ	بِرٰزِقِيْنَ (20)	وَاِنْ	مِّنْ	شَيْءٍ	اِلَّا	عِنْدَنَا	خَزَآئِنُهٗ
اور جو	نہیں ہو تم	ان کیلئے	رزق دینے والے	اور نہیں	کوئی	چیز	مگر	ہمارے پاس	اس کے خزانے

اور ان کے لئے بھی جن کو رزق دینے والے تم نہیں ہو۔ اور ہر چیز کے خزانے ہمارے پاس ہی ہیں،

وَمَا	نُنَزِّلُهٗ	اِلَّا	بِقَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ (21)	وَاَرْسَلْنَا	الرِّيٰحَ	لَوَاقِحَ	فَاَنْزَلْنَا
اور نہیں	ہم نازل کرتے وہ	مگر	مقدار سے	معلوم۔ مقرر	اور ہم نے بھیجیں	ہوائیں	بوجھل	پھر ہم نے نازل کیا

اور ہم انہیں مقرر (ومناسب) مقدار سے نازل کرتے رہتے ہیں۔ اور ہم نے بوجھل ہوائیں ❶ بھیجیں، پھر ہم نے

مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَسْقَيْنٰكُمُوْهُ	وَمَآ	اَنْتُمْ	لَهٗ	بِخٰزِنِيْنَ (22)	وَاِنَّا
سے	آسمان	پانی	پھر پلایا ہم نے تم کو وہ	اور نہیں	تم	اس کو	ذخیرہ کرنیوالے	اور بیشک ہم

آسمان سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے وہ تمہیں پلایا، اور تم تو اس کا ذخیرہ نہیں رکھتے۔ اور بیشک

لَنَحْنُ	نُحْيٖ	وَنُمِيْتُ	وَنَحْنُ	الْوٰرِثُوْنَ (23)	وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَقْدِمِيْنَ
ہم	زندہ کرتے ہیں	اور مارتے ہیں	اور ہم	وارث	اور البتہ تحقیق	ہمیں علم ہے	پہلے گزرنے والے

ہم ہی زندہ کرتے اور مارتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث ہیں۔ اور یقیناً تم میں سے جو پہلے گزر چکے ہیں ہمیں ان کا علم ہے

مِنْكُمْ	وَلَقَدْ	عَلِمْنَا	الْمُسْتَاْخِرِيْنَ (24)	وَاِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَحْشُرُهُمْ
تم میں سے	اور البتہ تحقیق	ہمیں علم ہے	پیچھے رہنے والے	اور بیشک	آپکا رب	وہ	اکٹھا کرے گا انکو

اور جو پیچھے (بعد میں) آنے والے ہیں، ہمیں ان کا بھی علم ہے۔ اور بیشک آپ کا رب ان سب کو اکٹھا کرے گا،

ع ۲

اِنَّهٗ	حَكِيْمٌ	عَلِيْمٌ (25)	وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ
بیشک وہ	حکمت والا	جاننے والا	اور البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا	انسان	سے	بجنے والی مٹی	سے

بلاشبہ وہ خوب حکمت والا، خوب جاننے والا ہے۔ اور بیشک ہم نے انسان کو سڑے ہوئے گارے کی

حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ (26)	وَالْجَآنَّ	خَلَقْنٰهُ	مِنْ	قَبْلُ	مِنْ	نَّارِ	السَّمُوْمِ (27)
گارا	سڑا ہوا	اور جن	ہم نے پیدا کیا اسکو	سے	پہلے	سے	آگ	سخت حرارت والی

بجنے والی مٹی سے پیدا کیا۔ اور اس سے پہلے ❷ جنوں کو ہم نے سخت حرارت والی آگ سے پیدا کیا۔

وَاِذْ	قَالَ	رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ	صَلْصَالٍ	مِّنْ
اور جب	کہا	آپکا رب	فرشتوں کیلئے	بیشک میں	پیدا کرنیوالا	ایک بشر	سے	بجنے والی مٹی	سے

اور جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا: بیشک میں سڑے ہوئے گارے کی بجنے والی مٹی سے

❶ یعنی جو بادلوں کو پانی سے بھر دیتی ہیں۔ ❷ یعنی آدم علیہ السلام کی تخلیق سے پہلے، اس سے معلوم ہوا کہ جنات کا وجود انسان سے قدیم ہے۔

حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ ﴿28﴾	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ	وَنَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ	رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا
گارا	سڑا ہوا	تو جب	میں اسے درست کرلوں	اور پھونک دوں	اس میں	سے	اپنی روح	تو تم گر پڑنا

ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں۔ تو جب میں اسے درست کر لوں اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم (سب) اس کے آگے

لَهٗ	سٰجِدِيْنَ ﴿29﴾	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ	كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ ﴿30﴾	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ
اس کیلئے	سجدہ کرنے والے	پس سجدہ کیا	فرشتے	سب	اکٹھے	مگر	ابلیس

سجدے میں گر پڑنا۔ چنانچہ سب فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔ سوائے ابلیس کے

اَبٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ ﴿31﴾	قَالَ	يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا	لَكَ	اَلَّا
انکار کیا	کہ	وہ ہو	ساتھ	سجدہ کرنے والے	کہا	اے ابلیس!	کیا ہے	تیرے لئے	کہ نہ

کہ اس نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ دینے سے انکار کر دیا۔ اللہ نے فرمایا: اے ابلیس! تجھے کیا ہوا ہے کہ

تَكُوْنَ	مَعَ	السّٰجِدِيْنَ ﴿32﴾	قَالَ	لَمْ	اَكُنْ	لِّاَسْجُدَ	لِبَشَرٍ	خَلَقْتَهٗ	مِنْ
تو ہوا	ساتھ	سجدہ کرنے والے	کہا	نہیں	ہوں میں	کہ سجدہ کروں	بشر کو	تو نے پیدا کیا اسے	سے

تو نے سجدہ کرنے والوں کا ساتھ نہ دیا؟ اس نے کہا: میں ایسا نہیں کہ ایک انسان کو سجدہ کروں جسے تو نے سڑے ہوئے گارے کی

صَلْصَالٍ	مِّنْ	حَمَاٍ	مَّسْنُوْنٍ ﴿33﴾	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا	فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ ﴿34﴾
بجنے والی مٹی	سے	گارا	سڑا ہوا	کہا	پس تو نکل جا	اس سے	پس بیشک تو	مردود

بجنے والی مٹی سے پیدا کیا ہے۔ اللہ نے فرمایا: پھر تو یہاں سے نکل جا، یقیناً تو مردود ❶ ہے۔

وَّاِنَّ	عَلَيْكَ	اللَّعْنَةَ	اِلٰى	يَوْمِ	الدِّيْنِ ﴿35﴾	قَالَ	رَبِّ	فَاَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى
اور بیشک	تجھ پر	لعنت	تک	دن	جزا	کہا	اے رب میرے!	پھر مہلت دے مجھ کو	تک

اور بیشک تجھ پر روزِ جزا تک لعنت ہے۔ ❷ اس نے کہا: اے میرے رب! مجھے اس دن تک مہلت دے جب لوگ

يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿36﴾	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِيْنَ ﴿37﴾	اِلٰى	يَوْمِ	الْوَقْتِ
دن	وہ اٹھائے جائیں گے	کہا	پھر بیشک تو	سے	مہلت دیئے گئے لوگ	تک	دن	وقت

دوبارہ (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے۔ ❸ اللہ نے فرمایا: بیشک تو مہلت دیئے جانے والوں میں سے ہے۔ مقرر وقت

الْمَعْلُوْمِ ﴿38﴾	قَالَ	رَبِّ	بِمَآ	اَغْوَيْتَنِيْ	لَاُزَيِّنَنَّ	لَهُمْ	فِي	الْاَرْضِ
مقرر	کہا	اے میرے رب	بوجہ اسکے کہ	تو نے گمراہ کیا مجھ کو	یقیناً میں مزین بناؤں گا	ان کیلئے	میں	زمین

کے دن تک۔ اس نے کہا: اے میرے رب! جیسے تو نے مجھے گمراہ کیا ہے اُسی طرح یقیناً میں زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں کو) مزین

❶ یعنی دھتکارا ہوا اور ہر بھلائی سے دور۔ ❷ یعنی تو اللہ کی رحمت سے دور ہے۔ ❸ یعنی روزِ قیامت تک۔

وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿39﴾	اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾	قَالَ
اور ضرور میں گمراہ کروں گا انکو	سب	مگر	تیرے بندے	ان میں سے	چنے ہوئے	کہا

بناؤں گا اور ان سب کو ضرور گمراہ کر دوں گا۔ سوائے تیرے ان بندوں کے جنہیں تو نے ان میں سے چن لیا ہے۔ اللہ نے فرمایا:

هٰذَا	صِرَاطٌ	عَلَيَّ	مُسْتَقِيْمٌ ﴿41﴾	اِنَّ	عِبَادِيْ	لَيْسَ	لَكَ	عَلَيْهِمْ
یہ	راستہ	مجھ تک	سیدھا	بیشک	میرے بندے	نہیں	تیرے لئے	ان پر

یہ مجھ تک (پہنچنے کا) سیدھا راستہ ہے۔ ❶ بیشک میرے (حقیقی) بندوں پر تیرا کوئی زور نہیں چلے گا،

سُلْطٰنٌ	اِلَّا	مَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الْغٰوِيْنَ ﴿42﴾	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمَوْعِدُهُمْ
غلبہ۔زور	مگر	جس نے	تیری پیروی کی	سے	گمراہوں	اور بیشک	جہنم	ان کی وعدہ گاہ

صرف ان گمراہوں پر (تیرا زور چلے گا) جنہوں نے تیری پیروی کی۔ اور بیشک جہنم ان سب کی وعدہ گاہ ہے۔❷

ع ١٩ ٣

اَجْمَعِيْنَ ﴿43﴾	لَهَا	سَبْعَةُ	اَبْوَابٍ	لِكُلِّ	بَابٍ	مِّنْهُمْ	جُزْءٌ	مَّقْسُوْمٌ ﴿44﴾
سب	اس کیلئے	سات	دروازے	لئے ہر	دروازہ	ان میں سے	ایک حصہ	تقسیم کیا ہوا

اس (جہنم) کے سات دروازے ہیں، ہر دروازے کے لئے ان (لوگوں) میں سے ایک حصہ تقسیم (مخصوص) کر دیا گیا ہے۔

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ ﴿45﴾	اُدْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	اٰمِنِيْنَ ﴿46﴾
بیشک	متقی لوگ	میں	باغات	اور چشمے	داخل ہو جاؤ اس میں	سلامتی کیساتھ	بے خوف و خطر

(ان کے برعکس) یقیناً متقی لوگ باغات اور چشموں میں ہوں گے۔ (ان سے کہا جائے گا:) سلامتی کے ساتھ بے خوف و خطر ان میں داخل ہو جاؤ۔

وَنَزَعْنَا	مَا	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ	مِّنْ	غِلٍّ	اِخْوَانًا	عَلٰى	سُرُرٍ
اور ہم نکالیں گے	جو	میں	ان کے سینے	سے	کینہ	بھائی بھائی	پر	تختوں

اور ان کے سینوں (دلوں) میں جو (تھوڑا بہت) کینہ ہو گا اسے ہم نکال دیں گے، (پھر) وہ بھائی بھائی بن کر تختوں پر

مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿47﴾	لَا	يَمَسُّهُمْ	فِيْهَا	نَصَبٌ	وَّمَا	هُمْ	مِّنْهَا	بِمُخْرَجِيْنَ ﴿48﴾
آمنے سامنے	نہیں	چھوئے گی انکو	اس میں	تھکاوٹ	اور نہ	وہ	اس سے	نکالے جائیں گے

آمنے سامنے بیٹھیں گے۔ انہیں وہاں نہ کوئی تھکاوٹ پہنچے گی اور نہ ہی انہیں وہاں سے نکالا جائے گا۔

نَبِّئْ	عِبَادِيْٓ	اَنِّيْٓ	اَنَا	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿49﴾	وَاَنَّ	عَذَابِيْ	هُوَ
خبر دیجئے	میرے بندے	کہ یقیناً میں	میں	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور بلاشبہ	میرا عذاب	وہ

(اے نبی!) میرے بندوں کو خبر دے دیجئے کہ یقیناً میں بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہوں۔ اور بیشک میرا عذاب بھی

❶ یعنی بالآخر سب کو لوٹ کر میرے پاس ہی آنا ہے۔ ❷ یعنی شیطان کے تمام پیروکاروں کا آخری ٹھکانا جہنم ہی ہے۔

الْعَذَابُ	الْاَلِيْمُ ﴿50﴾	وَنَبِّئْهُمْ	عَنْ	ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ ﴿51﴾	اِذْ	دَخَلُوْا
عذاب	دردناک	اور خبر دیجئے ان کو	بابت	مہمان	ابراہیم	جب	داخل ہوئے

بڑا دردناک ہے۔ اور انہیں ابراہیم کے مہمانوں کا قصہ بھی سنا دیجئے۔ جب وہ اس کے پاس آئے

عَلَيْهِ	فَقَالُوْا	سَلٰمًا ؕ	قَالَ	اِنَّا	مِنْكُمْ	وَجِلُوْنَ ﴿52﴾	قَالُوْا	لَا	تَوْجَلْ
اس پر	تو انہوں نے کہا	سلام	کہا	بیشک ہم	تم سے	ڈرتے ہیں	انہوں نے کہا	نہ	تم ڈرو

تو انہوں نے سلام کیا، اس نے کہا: بیشک ہم تم سے ڈرتے ہیں۔ انہوں نے جواب دیا: تم ڈرو نہیں،

اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ ﴿53﴾	قَالَ	اَبَشَّرْتُمُوْنِيْ	عَلٰٓى	اَنْ	مَّسَّنِيَ
بیشک ہم	خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو	ایک لڑکے کی	علم والے	کہا	کیا تم خوشخبری دیتے ہو مجھے	باوجود	کہ	پہنچ چکا ہے مجھ کو

بیشک ہم تجھے ایک علم والے لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں۔ اس (ابراہیم) نے کہا: کیا تم مجھے (اولاد کی) خوشخبری دیتے ہو

الْكِبَرُ	فَبِمَ	تُبَشِّرُوْنَ ﴿54﴾	قَالُوْا	بَشَّرْنٰكَ	بِالْحَقِّ	فَلَا	تَكُنْ
بڑھاپا	پس کس چیز کی	تم خوشخبری دیتے ہو	انہوں نے کہا	ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو	حق کیساتھ	پس نہ	تو ہو

جبکہ مجھ پر بڑھاپا آ چکا ہے؟ اب کس چیز کی مجھے خوشخبری دے رہے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم تجھے برحق خوشخبری دے رہے ہیں،

مِّنَ	الْقٰنِطِيْنَ ﴿55﴾	قَالَ	وَمَنْ	يَّقْنَطُ	مِنْ	رَّحْمَةِ	رَبِّهٖٓ	اِلَّا
سے	ناامیدوں	کہا	اور کون	ناامید ہوتا ہے	سے	رحمت	اپنا رب	سوائے

تو ناامید (مایوس) نہ ہو۔ اس نے کہا: اور اپنے رب کی رحمت سے تو صرف گمراہ لوگ ہی ناامید ہوتے ہیں۔

الضَّآلُّوْنَ ﴿56﴾	قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿57﴾	قَالُوْٓا	اِنَّآ
گمراہ	کہا	پھر کیا	تمہارا مقصد	اے	بھیجے ہوؤ	انہوں نے کہا	بیشک ہم

(پھر ابراہیم نے) کہا: اے بھیجے ہوئے (فرشتو!) پھر تمہارا کیا مقصد ہے؟ انہوں نے کہا:

اُرْسِلْنَآ	اِلٰى	قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ ﴿58﴾	اِلَّآ	اٰلَ	لُوْطٍ ؕ	اِنَّا	لَمُنَجُّوْهُمْ
بھیجے گئے	طرف	ایک قوم	مجرم	سوائے	آل	لوط	بیشک ہم	نجات دینے والے انکو

بیشک ہم ایک مجرم قوم❶ کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ سوائے آلِ لوط❷ کے، بیشک ہم ان سب کو نجات دینے والے ہیں۔

اَجْمَعِيْنَ ﴿59﴾	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ	قَدَّرْنَآ ۙ	اِنَّهَا	لَمِنَ	الْغٰبِرِيْنَ ﴿60﴾	فَلَمَّا	جَآءَ
سب	سوائے	اس کی بیوی	ہم نے مقدر کر دیا	بیشک وہ	البتہ سے	پیچھے رہنے والے	پھر جب	آئے

سوائے اس کی بیوی کے، (کیونکہ) ہم نے اس کے لئے مقدر کر دیا ہے کہ وہ پیچھے رہنے والوں❸ میں شامل رہے گی۔ پھر جب

❶ یعنی قومِ لوط۔ ❷ یعنی لوط علیہ السلام کے گھر والوں کے۔ ❸ یعنی عذابِ الٰہی سے ہلاک ہونے والوں میں۔

آلَ	لُوْطِ	الْمُرْسَلُوْنَ ﴿61﴾	قَالَ	اِنَّكُمْ	قَوْمٌ	مُّنْكَرُوْنَ ﴿62﴾	قَالُوْا	بَلْ
آل	لوط	بھیجے ہوئے	اس نے کہا	بیشک تم	لوگ	اجنبی	انہوں نے کہا	بلکہ

بھیجے ہوئے (فرشتے) آلِ لوط کے پاس آئے۔ ❶ تو لوط نے کہا: بیشک تم اجنبی لوگ ہو۔ انہوں نے کہا: (نہیں) بلکہ

جِئْنٰكَ	بِمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ ﴿63﴾	وَاَتَيْنٰكَ	بِالْحَقِّ	وَاِنَّا
ہم لائے ہیں پاس تیرے	وہ جو	تھے وہ	اس میں	شک کرتے	اور لائے ہیں ہم پاس تیرے	حق	اور بیشک ہم

ہم تیرے پاس وہ (عذاب) لائے ہیں جس میں یہ لوگ شک کر رہے تھے۔ اور ہم تیرے پاس حق (یقینی چیز) لائے ہیں

لَصٰدِقُوْنَ ﴿64﴾	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ	بِقِطْعٍ	مِّنَ	الَّيْلِ	وَاتَّبِعْ	اَدْبَارَهُمْ
یقیناً سچے	پس لے چل	اپنے گھر والے	ایک حصے میں	سے	رات	اور تو چل	ان کے پیچھے

اور بیشک ہم سچے ہیں۔ لہٰذا تو رات کے کسی حصے میں اپنے گھر والوں کو لے کر نکل جا اور خود ان کے پیچھے پیچھے چل،

وَلَا	يَلْتَفِتْ	مِنْكُمْ	اَحَدٌ	وَّامْضُوْا	حَيْثُ	تُؤْمَرُوْنَ ﴿65﴾	وَقَضَيْنَآ
اور نہ	پیچھے دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک	اور چلے جاؤ	جہاں	تم حکم دیے جاتے ہو	اور ہم نے فیصلہ بھیجا

اور تم میں سے کوئی بھی پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور جہاں جانے کا تم کو حکم دیا جا رہا ہے وہاں چلے جاؤ۔ اور ہم نے اس کی طرف

اِلَيْهِ	ذٰلِكَ	الْاَمْرَ	اَنَّ	دَابِرَ	هٰٓؤُلَآءِ	مَقْطُوْعٌ	مُّصْبِحِيْنَ ﴿66﴾	وَجَآءَ
اس کی طرف	یہ	معاملہ	کہ بیشک	جڑ	یہ لوگ	کاٹ دی گئی	صبح ہوتے	اور آئے

اس معاملے کا فیصلہ بھیج دیا کہ صبح ہوتے ہی ان لوگوں کی جڑ کاٹ دی جائے گی۔ ❷ اور شہر ❸ والے

اَهْلُ	الْمَدِيْنَةِ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿67﴾	قَالَ	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	ضَيْفِيْ	فَلَا
والے	شہر	خوشیاں مناتے	کہا	بےشک	یہ لوگ	میرے مہمان	پس نہ

خوشیاں مناتے ہوئے آئے۔ لوط نے کہا: بیشک یہ لوگ میرے مہمان ہیں، لہٰذا تم مجھے

تَفْضَحُوْنِ ﴿68﴾	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَلَا	تُخْزُوْنِ ﴿69﴾	قَالُوْٓا	اَوَ	لَمْ	نَنْهَكَ
تم رسوا کرو مجھ کو	اور تم ڈرو	اللہ	اور نہ	تم خوار کرو مجھ کو	انہوں نے کہا	کیا	نہیں	ہم نے منع کیا تجھ کو

رسوا نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو اور مجھے خوار نہ کرو۔ انہوں نے کہا: کیا ہم نے تجھے

عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿70﴾	قَالَ	هٰٓؤُلَآءِ	بَنٰتِيْٓ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ ﴿71﴾	لَعَمْرُكَ
جہان والوں (کی حمایت) سے	کہا	یہ	میری بیٹیاں	اگر	ہو تم	کرنے والے	آپ کی عمر کی قسم!

جہان والوں (کی حمایت) سے منع نہیں کیا تھا۔ لوط نے کہا: یہ میری بیٹیاں ❹ موجود ہیں (ان سے نکاح کر لو) اگر تمہیں کچھ کرنا ہی ہے۔

❶ خوبصورت نوجوانوں کی صورت میں۔ ❷ یعنی ان پر عذاب آ جائے گا۔ ❸ یعنی سدوم شہر۔ ❹ یعنی قوم کی بیٹیاں۔

اِنَّهُمْ	لَفِيْ	سَكْرَتِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿72﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ	مُشْرِقِيْنَ ﴿73﴾
بیشک وہ	البتہ میں	اپنی مستی	مدہوش تھے	پس پکڑا انکو	چیخ	سورج نکلتے وقت

(اے نبی!) آپ کی عمر کی قسم! یقیناً وہ (اس وقت) اپنی مستی میں مدہوش تھے۔ (آخرکار) سورج نکلتے وقت انہیں ایک چیخ نے آ پکڑا۔

فَجَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ سِجِّيْلٍ ﴿74﴾
پس ہم نے کردیا	اس کا اوپر کا حصہ	اسکے نیچے	اور ہم نے برسائے	ان پر	پتھر	کھنگر کے

پھر ہم نے اس (بستی) کے اوپر والے حصے کو اس کا نیچے والا حصہ کر دیا ❶ اور ان پر کھنگر کے پتھروں کی بارش برسا دی۔

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُتَوَسِّمِيْنَ ﴿75﴾	وَاِنَّهَا	لَبِسَبِيْلٍ	مُّقِيْمٍ ﴿76﴾
بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	گہرائی سے غور وفکر کرنے والوں کیلئے	اور بیشک وہ	راستے پر	موجود

بیشک اس واقعے میں گہرائی سے غور و فکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور بیشک وہ (بستی) راستے پر موجود ہے۔ ❷

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾	وَاِنْ	كَانَ	اَصْحٰبُ	الْاَيْكَةِ
بیشک	میں	اس	البتہ نشانی	ایمان والوں کے لئے	اور بلاشبہ	تھے	والے	اَیکہ

بیشک اس میں ایمان والوں کے لئے نشانی ہے۔ اور بلاشبہ اَیکہ والے (قومِ شعیب) بھی ظالم تھے۔

لَظٰلِمِيْنَ ﴿78﴾	فَانْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	وَاِنَّهُمَا	لَبِاِمَامٍ	مُّبِيْنٍ ﴿79﴾	وَلَقَدْ
البتہ ظالم	پس ہم نے انتقام لیا	ان سے	اور بیشک وہ دونوں	راستہ پر	ظاہر۔کھلا	اور البتہ تحقیق

چنانچہ ہم نے ان سے انتقام لیا، اور بیشک وہ دونوں (بستیاں) کھلے راستے پر (موجود) ہیں۔

كَذَّبَ	اَصْحٰبُ	الْحِجْرِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿80﴾	وَاٰتَيْنٰهُمْ	اٰيٰتِنَا	فَكَانُوْا	عَنْهَا
جھٹلایا	باشندے	حجر	رسولوں	اور ہم نے دیں انہیں	اپنی نشانیاں	پس وہ تھے	ان سے

اور بیشک حجر کے باشندوں (قومِ ثمود) نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ اور ہم نے انہیں اپنی نشانیاں دیں، مگر وہ ان سے

مُعْرِضِيْنَ ﴿81﴾	وَكَانُوْا	يَنْحِتُوْنَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	اٰمِنِيْنَ ﴿82﴾	فَاَخَذَتْهُمُ
منہ پھیرنے والے	اور تھے وہ	تراشتے	سے	پہاڑوں	گھر	بےخوف وخطر	پھر پکڑا انکو

منہ پھیرنے والے تھے۔ اور وہ بےخوف و خطر پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔ آخرکار انہیں صبح ہوتے ہی

الصَّيْحَةُ	مُصْبِحِيْنَ ﴿83﴾	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿84﴾	وَمَا
چیخ	صبح ہوتے	پس نہ	فائدہ دیا	انہیں	جو	تھے	وہ کماتے	اور نہیں

ایک چیخ نے آ پکڑا۔ پھر اُن کی کمائی ان کے کچھ کام نہ آئی۔

❶ یعنی انہیں تہ وبالا کرکے ہلاک کردیا۔ ❷ یعنی یہ بستی سدوم آج بھی ایسے راستے پر واقع ہے جسے لوگ استعمال کررہے ہیں۔

خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَاِنَّ	السَّاعَةَ
ہم نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان دونوں کے درمیان	مگر	حق کیساتھ	اور بیشک	قیامت

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے (سب کو) حق ہی کے ساتھ پیدا کیا ہے، اور بیشک قیامت ضرور آنے والی ہے،

لَاٰتِيَةٌ	فَاصْفَحِ	الصَّفْحَ	الْجَمِيْلَ ﴿85﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ ﴿86﴾
البتہ آنیوالی	پس درگزر کریں	درگذر کرنا	اچھا	بیشک	آپکا رب	وہ	پیدا کرنیوالا	خوب علم والا

تو (اے نبی!) آپ (کفار سے) اچھے طریقے سے درگزر فرمائیے۔ بیشک آپ کا رب ہی سب کچھ پیدا کرنے والا، خوب جاننے والا ہے۔

وَلَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ	سَبْعًا	مِّنَ	الْمَثَانِيْ	وَالْقُرْاٰنَ	الْعَظِيْمَ ﴿87﴾	لَا	تَمُدَّنَّ
اور البتہ تحقیق	ہم نے دی ہیں آپکو	سات	سے	بار بار دہرائی جانیوالی	اور قرآن	عظیم	نہ	اٹھائیں

اور بیشک ہم نے آپ کو بار بار دہرائی جانے والی سات آیات اور قرآنِ عظیم دیا ہے۔ ❶ . (اے نبی!) آپ

عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا	مَتَّعْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	وَلَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ
اپنی آنکھیں	طرف	جو	ہم نے فائدہ دیا	اس کیساتھ	مختلف لوگوں کو	ان میں سے	اور نہ	آپ غم کریں	ان پر

اُس مال و متاع کی طرف اپنی آنکھیں نہ اٹھائیں جو ہم نے ان میں سے مختلف لوگوں کو دے رکھا ہے اور ان (کی حالت) پر غم نہ کریں

وَاخْفِضْ	جَنَاحَكَ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿88﴾	وَقُلْ	اِنِّيْٓ	اَنَا	النَّذِيْرُ	الْمُبِيْنُ ﴿89﴾
اور جھکا دیں	اپنا بازو	ایمان والوں کے لئے	اور کہہ دیجئے	بیشک	میں	ڈرانے والا	ظاہر۔کھلا۔صاف

اور ایمان والوں کے لئے اپنا بازو جھکائے رکھیں۔ اور کہہ دیجئے: بیشک میں تو صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔

كَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَى	الْمُقْتَسِمِيْنَ ﴿90﴾	الَّذِيْنَ	جَعَلُوا	الْقُرْاٰنَ	عِضِيْنَ ﴿91﴾
جیسا کہ	ہم نے نازل کیا	پر	قسمیں کھانے والے	وہ لوگ جنہوں نے	کردیا	قرآن	ٹکڑے ٹکڑے

(ویسے ہی عذاب سے) جیسا کہ ہم نے قسمیں کھانے والوں پر نازل کیا تھا۔ وہ جنہوں نے قرآن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ ❷

فَوَرَبِّكَ	لَنَسْــَٔلَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿92﴾	عَمَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿93﴾	فَاصْدَعْ
پس آپکے رب کی قسم!	ہم ضرور ان سے پوچھیں گے	سب	اس کے متعلق جو	تھے وہ	عمل کرتے	پس صاف کہہ دیں

چنانچہ آپ کے رب کی قسم! ہم ان سب سے ضرور باز پرس کریں گے۔ ان کاموں کی جو وہ کیا کرتے تھے۔ پس (اے نبی!) آپ کو جو حکم

بِمَا	تُؤْمَرُ	وَاَعْرِضْ	عَنِ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿94﴾	اِنَّا	كَفَيْنٰكَ	الْمُسْتَهْزِءِيْنَ ﴿95﴾
جس کا	آپکو حکم دیا گیا	اور منہ پھیر لیں	سے	مشرکوں	بیشک ہم	کافی ہیں آپکو	مذاق کرنے والوں سے

دیا جاتا ہے اسے کھول کر سنا دیجئے اور مشرکوں سے منہ پھیر لیجئے۔ بیشک ہم مذاق کرنے والوں کے مقابلے میں آپ کو کافی ہیں۔

❶ سات آیات اور قرآنِ عظیم سے مراد سورۂ فاتحہ ہے۔ [بخاری (۴۴۷۴)] ❷ یعنی اپنے اوپر نازل کردہ کتابوں کو۔

الَّذِيۡنَ	يَجۡعَلُوۡنَ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَسَوۡفَ	يَعۡلَمُوۡنَ ﴿96﴾	وَلَقَدۡ
جو لوگ	بناتے ہیں	ساتھ	اللہ	معبود	دوسرا	پس عنقریب	وہ جان لیں گے	اور البتہ تحقیق

جو لوگ اللہ کے ساتھ کسی اور کو معبود بناتے ہیں، پس عنقریب وہ (اس کا انجام) جان لیں گے۔ اور بیشک

نَعۡلَمُ	اَنَّكَ	يَضِيۡقُ	صَدۡرُكَ	بِمَا	يَقُوۡلُوۡنَ ﴿97﴾	فَسَبِّحۡ	بِحَمۡدِ	رَبِّكَ
ہم جانتے ہیں	بیشک آپ	تنگ ہوتا ہے	آپکا سینہ	اس سے جو	وہ کہتے ہیں	پس تسبیح کریں	حمد کیساتھ	اپنا رب

ہم جانتے ہیں کہ ان کی باتوں سے آپ کا سینہ تنگ ہوتا ہے۔ تو آپ اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے

وَكُنۡ	مِّنَ	السّٰجِدِيۡنَ ﴿98﴾	وَاعۡبُدۡ	رَبَّكَ	حَتّٰى	يَاۡتِيَكَ	الۡيَقِيۡنُ ﴿99﴾ ع
اور ہو جایئے	سے	سجدہ کرنے والے	اور عبادت کریں	اپنا رب	یہاں تک کہ	آ جائے آپکے پاس	یقین (موت)

اور سجدہ کرنے والوں میں شامل ہو جایئے۔ اور اپنے رب کی عبادت کیجئے یہاں تک کہ آپ کے پاس یقین (موت) آ جائے۔

۱۶ سُوۡرَةُ النَّحۡلِ مَكِّيَّةٌ ۷۰ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيَاتُهَا ۱۲۸ — رُكُوۡعَاتُهَا ۱۶

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَتٰۤى	اَمۡرُ	اللّٰهِ	فَلَا	تَسۡتَعۡجِلُوۡهُ	سُبۡحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ ﴿1﴾
آ پہنچا	حکم	اللہ	پس نہ	تم جلدی طلب کرو اسے	پاک ہے وہ	اور برتر ہے	ان سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

اللہ کا حکم آ پہنچا، ❶ لہٰذا تم اسے جلدی طلب نہ کرو، وہ پاک ہے اور اُن (باطل معبودوں) سے برتر ہے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

يُنَزِّلُ	الۡمَلٰۤئِكَةَ	بِالرُّوۡحِ	مِنۡ	اَمۡرِهٖ	عَلٰى	مَنۡ	يَّشَآءُ	مِنۡ	عِبَادِهٖۤ
وہ نازل کرتا ہے	فرشتے	روح کیساتھ	سے	اپنا حکم	پر	جس کے	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں

وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے ❷ اپنے حکم سے فرشتوں کے ذریعے روح ❸ کو نازل فرما دیتا ہے

اَنۡ	اَنۡذِرُوۡۤا	اَنَّهٗ	لَاۤ	اِلٰهَ	اِلَّاۤ	اَنَا	فَاتَّقُوۡنِ ﴿2﴾	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
یہ کہ	تم ڈراؤ	بیشک	نہیں	کوئی معبود	مگر	میں	پس تم مجھ سے ڈرو	اس نے پیدا کیا	آسمانوں

کہ تم (لوگوں کو) آگاہ کر دو کہ میرے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں لہٰذا تم مجھ ہی سے ڈرو۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو

وَالۡاَرۡضَ	بِالۡحَقِّ	تَعٰلٰى	عَمَّا	يُشۡرِكُوۡنَ ﴿3﴾	خَلَقَ	الۡاِنۡسَانَ	مِنۡ
اور زمین	حق کیساتھ	برتر ہے	ان سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اس نے پیدا کیا	انسان	سے

برحق پیدا کیا ہے، ❹ وہ ان (باطل معبودوں) سے برتر ہے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اس نے انسان کو نطفے سے پیدا کیا

❶ یعنی قیامت قریب آ چکی ہے یا اللہ کا وہ عذاب جسے کافر جلدی طلب کر رہے ہیں۔ ❷ یعنی انبیاءِ کرام جن پر وحی نازل ہوتی ہے۔

❸ یعنی وحی۔ ❹ یعنی انہیں بے کار پیدا نہیں کیا بلکہ ان کی پیدائش کے پیچھے ایک خاص مقصد ہے۔

نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ ﴿4﴾	وَالْاَنْعَامَ	خَلَقَهَا	لَكُمْ	فِيْهَا
نطفہ	پھر اچانک	(ہو گیا) وہ	جھگڑنے والا	ظاہر	اور چوپائے	پیدا کیا انکو	تمہارے لئے	ان میں

تو اچانک وہ کھلا جھگڑالو بن گیا۔ اور اس نے چوپائے پیدا کئے، جن میں تمہارے لئے گرمی حاصل کرنے کا سامان

دِفْءٌ	وَّمَنَافِعُ	وَمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿5﴾	وَلَكُمْ	فِيْهَا	جَمَالٌ	حِيْنَ
گرمی کا ذریعہ	اور دیگر فائدے	اور ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور تمہارے لئے	ان میں	خوبصورتی	جب

اور دیگر فائدے ہیں اور ان میں سے کچھ کو تم کھاتے بھی ہو۔ اور جب تم شام کو انہیں (جنگل سے چرا کر) لاتے ہو اور جب صبح کو

تُرِيْحُوْنَ	وَحِيْنَ	تَسْرَحُوْنَ ﴿6﴾	وَتَحْمِلُ	اَثْقَالَكُمْ	اِلٰى	بَلَدٍ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا
تم شام کو چرا کر لاتے ہو	اور جب	صبح کو چرانے لے جاتے ہو	اور اٹھاتے ہیں	تمہارے بوجھ	تک	شہر	نہیں	ہو تم

انہیں (چرانے کے لئے) لے جاتے ہو تو ان میں تمہارے لئے خوبصورتی (عزت و شان) بھی ہے۔ اور وہ تمہارے بوجھ اٹھا کر ان

بٰلِغِيْهِ	اِلَّا	بِشِقِّ	الْاَنْفُسِ	اِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿7﴾	وَّالْخَيْلَ
پہنچنے والے اس تک	مگر	تھکاوٹ کیساتھ	جسمانی	بیشک	تمہارا رب	شفقت کرنیوالا	رحم کرنیوالا	اور گھوڑے

(دور دراز) شہروں تک لے جاتے ہیں جہاں تم جسمانی تھکاوٹ (مشقت) کے بغیر نہیں پہنچ سکتے، بیشک تمہارا رب بڑا شفیق، نہایت مہربان ہے۔

وَالْبِغَالَ	وَالْحَمِيْرَ	لِتَرْكَبُوْهَا	وَزِيْنَةً	وَيَخْلُقُ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿8﴾
اور خچر	اور گدھے	تا کہ تم سوار ہو ان پر	اور زینت	اور وہ پیدا کرتا ہے	جو	نہیں	تم جانتے

اور (اسی نے) گھوڑے، خچر اور گدھے (پیدا کئے) تا کہ تم ان پر سوار ہو اور (وہ تمہاری) زینت (بنیں)، اور وہ پیدا کرتا ہے جو تم نہیں جانتے۔ ❶

وَعَلَى	اللّٰهِ	قَصْدُ	السَّبِيْلِ	وَمِنْهَا	جَآئِرٌ	وَلَوْ	شَآءَ	لَهَدٰىكُمْ
اور پر	اللہ	سیدھی	راہ	اور کچھ ان میں سے	ٹیڑھی	اور اگر	چاہتا وہ	تو تمہیں ہدایت دیتا

اور سیدھی راہ اللہ ہی پر (پہنچتی) ہے اور ان میں سے کچھ (راہیں) ٹیڑھی ہیں، اور اگر وہ چاہتا تو تم سب کو ہدایت

ع

اَجْمَعِيْنَ ﴿9﴾	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	لَّكُمْ	مِّنْهُ	شَرَابٌ
سب	وہ	جس نے	نازل کیا	سے	آسمان	پانی	تمہارے لئے	اس سے	پینا

دے دیتا۔ وہی ہے جس نے تمہارے لئے آسمان سے پانی نازل کیا، اس سے (تم خود بھی) پیتے ہو

وَّمِنْهُ	شَجَرٌ	فِيْهِ	تُسِيْمُوْنَ ﴿10﴾	يُنْۢبِتُ	لَكُمْ	بِهِ	الزَّرْعَ	وَالزَّيْتُوْنَ
اور اسی سے	درخت	اس میں	تم (جانور) چراتے ہو	وہی اگاتا ہے	تمہارے لئے	اس کیساتھ	کھیتی	اور زیتون

اور درخت (بھی اگتے) ہیں جن میں تم (جانور) چراتے ہو۔ وہی اس (پانی) کے ذریعے تمہارے لئے کھیتی، زیتون

❶ یعنی ایسی مخلوقات جن کا تمہیں علم نہیں یا پھر ایسی سواریاں جن سے تم آج تک نا آشنا ہو جیسے ریل گاڑی، بس، ہوائی و بحری جہاز وغیرہ۔

وَالنَّخِيْلَ	وَالْاَعْنَابَ	وَمِنْ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
اور کھجور	اور انگور	اور سے	ہر قسم	پھل	بیشک	میں	اس	البتہ نشانی	ان لوگوں کیلئے

کھجور، انگور اور ہر قسم کے پھل اُگاتا ہے، بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانی ہے

يَّتَفَكَّرُوْنَ ⑪	وَسَخَّرَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	وَالنُّجُوْمُ
جو غور وفکر کرتے ہیں	اور اس نے مسخر کر دیئے	تمہارے لئے	رات	اور دن	اور سورج	اور چاند	اور ستارے

جو غور وفکر کرتے ہیں۔ اور اسی نے تمہارے لئے رات دن اور سورج چاند کو مسخر (تابع) کر رکھا ہے اور (تمام) ستارے بھی

مُسَخَّرٰتٌ	بِاَمْرِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ⑫	وَمَا
تابع کر دیئے گئے	اس کے حکم کیساتھ	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	ان لوگوں کیلئے	جو عقل رکھتے ہیں	اور جو

اس کے حکم سے مسخر ہیں۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔ اور جو طرح طرح کے رنگوں کی چیزیں

ذَرَاَ	لَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مُخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
اس نے پیدا کیں	تمہارے لیے	میں	زمین	مختلف	اس کے رنگ	بیشک	میں	اس	البتہ نشانی	لوگوں کیلئے

اس نے تمہارے لئے پیدا کی ہیں (وہ بھی تمہارے تابع کر دی ہیں)، بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانی ہے

يَّذَّكَّرُوْنَ ⑬	وَهُوَ	الَّذِيْ	سَخَّرَ	الْبَحْرَ	لِتَاْكُلُوْا	مِنْهُ	لَحْمًا	طَرِيًّا
وہ نصیحت حاصل کرتے ہیں	اور وہ	جس نے	مسخر کیا	سمندر	تاکہ تم کھاؤ	اس سے	گوشت	تر و تازہ

جو نصیحت حاصل کرتے ہیں۔ اور وہی ہے جس نے سمندر مسخر کیا تاکہ تم اس سے تر و تازہ گوشت کھاؤ

وَتَسْتَخْرِجُوْا	مِنْهُ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا	وَتَرَى	الْفُلْكَ	مَوَاخِرَ	فِيْهِ
اور تم نکالو	اس سے	زیور	تم پہنتے ہو اس کو	اور تو دیکھتا ہے	کشتیاں	پانی چیرنے والی	اس میں

اور اس سے زیور ❶ نکالو جسے تم پہنتے ہو، اور تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پانی کو چیرتی ہوئی چلتی ہیں،

وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ⑭	وَاَلْقٰى	فِي	الْاَرْضِ
اور تاکہ تم تلاش کرو	اس کے فضل سے	اور تاکہ تم	شکر کرو	اور گاڑ ڈالے	میں	زمین

اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو، اور تاکہ تم شکر کرو۔ ❷ اور اس نے زمین میں پہاڑ گاڑ دیئے

رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ	بِكُمْ	وَاَنْهٰرًا	وَّسُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ⑮	وَعَلٰمٰتٍ
پہاڑ	کہ (نہ)	جھک پڑے	تمہیں لے کر	اور نہریں	اور راستے	تاکہ تم	تم راہ پاؤ	اور علامتیں

(تاکہ ایسا نہ ہو) کہ وہ تمہیں لے کر جھک پڑے، اور نہریں اور راستے (بنائے) تاکہ تم راہ پاؤ۔ اور (دوسری) علامات (بھی بنائیں)،

❶ یعنی زیب وزینت کی اشیاء جیسے موتی اور دیگر جواہر وغیرہ۔ ❷ یعنی سمندری راستے تجارت کے ذریعے معاشی فائدہ اٹھا کر اللہ کا شکر ادا کرو۔

وَبِالنَّجْمِ	هُمْ	يَهْتَدُوْنَ ﴿16﴾	اَفَمَنْ	يَّخْلُقُ	كَمَنْ	لَّا	يَخْلُقُ	اَفَلَا
اور ستاروں کیساتھ	وہ	وہ راہ پاتے ہیں	کیا پس جو	پیدا کرتا ہے	اس کی مانند جو	نہیں	پیدا کرتا	کیا پھر نہیں

اور ستاروں کے ذریعے بھی لوگ راہ پاتے ہیں۔ کیا پھر جو (اللہ سب کچھ) پیدا کرتا ہے اس کی مانند ہو سکتا ہے جو (کچھ) پیدا نہیں کرتا۔

تَذَكَّرُوْنَ ﴿17﴾	وَاِنْ	تَعُدُّوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	لَا	تُحْصُوْهَا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَفُوْرٌ
تم نصیحت پکڑتے	اور اگر	تم شمار کرو	نعمت	اللہ	نہ	تم شمار کر سکو گے ان کو	بیشک	اللہ	بہت بخشنے والا

کیا پھر تم نصیحت نہیں پکڑتے؟ اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرو تو شمار نہ کر سکو گے، بیشک اللہ بہت بخشنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿18﴾	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ	وَمَا	تُعْلِنُوْنَ ﴿19﴾	وَالَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ
رحم کرنیوالا	اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور جنہیں	وہ پکارتے ہیں

نہایت مہربان ہے۔ اور اللہ اسے (خوب) جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو۔ اور وہ لوگ اللہ کے سوا

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	لَا	يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا	وَّهُمْ	يُخْلَقُوْنَ ﴿20﴾	اَمْوَاتٌ	غَيْرُ
سے	سوائے	اللہ	نہیں	وہ پیدا کرتے	کوئی چیز	جبکہ وہ	خود پیدا کئے گئے ہیں	مردے ہیں	نہیں

جنہیں پکارتے ہیں وہ کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتے جبکہ وہ خود پیدا کئے گئے ہیں۔ (وہ) مردے ہیں، زندہ نہیں

ع

اَحْيَآءٍ	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ	يُبْعَثُوْنَ ﴿21﴾	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَالَّذِيْنَ
زندہ	اور نہیں	وہ شعور رکھتے	کب	وہ اٹھائے جائینگے	تمہارا معبود	معبود	ایک	پس جو لوگ

اور وہ یہ بھی شعور نہیں رکھتے کہ کب اٹھائے جائیں گے۔ تمہارا معبود بس ایک ہی معبود ہے، مگر جو لوگ آخرت پر

لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مُّنْكِرَةٌ	وَّهُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿22﴾
نہیں	ایمان لاتے	آخرت کیساتھ	ان کے دل	انکار کرنے والے	اور وہ	تکبر کرنے والے

ایمان نہیں رکھتے ان کے دل منکر ہیں ❶ اور وہ تکبر کرنے والے ہیں۔

لَا جَرَمَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ
یقیناً	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا

یقیناً اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں، بیشک وہ تکبر کرنے والوں کو

الْمُسْتَكْبِرِيْنَ ﴿23﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	مَّاذَآ	اَنْزَلَ	رَبُّكُمْ	قَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ
تکبر کرنے والے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	کیا ہے	نازل کیا	تمہارا رب	کہتے ہیں	قصے کہانیاں

پسند نہیں کرتا۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے ❷ کہ تمہارے رب نے کیا نازل کیا ہے؟ تو کہتے ہیں: وہ تو پہلے لوگوں کے

❶ یعنی کفار و مشرکین کے لئے یہ بات ماننا بہت مشکل ہے کہ ان کا معبود صرف ایک ہے۔ ❷ یعنی جب لوگ ان سے پوچھتے ہیں۔

الْاَوَّلِيْنَ (24)	لِيَحْمِلُوْٓا	اَوْزَارَهُمْ	كَامِلَةً	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَمِنْ	اَوْزَارِ
پہلے لوگ	تاکہ وہ اٹھائیں	اپنے بوجھ	پورے	دن	قیامت	اور سے	بوجھ

قصے کہانیاں ہیں۔ ❶ تاکہ وہ قیامت کے دن اپنے (گناہوں کے) بوجھ بھی پورے اٹھائیں اور کچھ ان کے بوجھ بھی

الَّذِيْنَ	يُضِلُّوْنَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	اَلَا	سَآءَ	مَا	يَزِرُوْنَ (25)	قَدْ	مَكَرَ
ان کے جنہیں	وہ گمراہ کرتے ہیں	بغیر	علم	خبردار	برا ہے	جو	وہ اٹھائیں گے	تحقیق	مکر کیا

جنہیں وہ بغیر علم کے گمراہ کر رہے ہیں، خبردار بہت برا بوجھ ہے جو وہ اٹھائیں گے۔ یقیناً وہ لوگ بھی مکر کر چکے ہیں

الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَاَتَى	اللّٰهُ	بُنْيَانَهُمْ	مِّنَ	الْقَوَاعِدِ	فَخَرَّ
ان لوگوں نے جو	سے	ان سے پہلے	پس آیا	اللہ	ان کی عمارت	سے	بنیادوں	تو گر پڑیں

جو ان سے پہلے تھے، تو اللہ نے ان (کے مکر) کی عمارت کو بنیادوں سے آ لیا، چنانچہ

عَلَيْهِمُ	السَّقْفُ	مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا
ان پر	چھت	سے	ان کے اوپر	اور آیا ان کے پاس	عذاب	سے	جہاں	نہیں

ان کے اوپر چھت گر پڑی ❷ اور ان کے پاس عذاب آ گیا جہاں سے وہ شعور بھی نہیں

يَشْعُرُوْنَ (26)	ثُمَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يُخْزِيْهِمْ	وَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ
وہ شعور رکھتے	پھر	دن	قیامت	وہ رسوا کریگا انکو	اور کہے گا	کہاں	میرے شریک

رکھتے تھے۔ پھر قیامت کے دن اللہ انہیں ذلیل و رسوا کرے گا اور (ان سے) کہے گا: میرے وہ شریک کہاں ہیں

الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تُشَآقُّوْنَ	فِيْهِمْ	قَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	اِنَّ	الْخِزْيَ
وہ جو	تھے تم	جھگڑتے	ان کی بابت	کہیں گے	وہ لوگ جو	دیئے گئے	علم	بیشک	رسوائی

جن کی بابت تم (اہلِ توحید) سے جھگڑا کیا کرتے تھے؟ جنہیں (دنیا میں) علم دیا گیا تھا وہ کہیں گے: بیشک آج

الْيَوْمَ	وَالسُّوْٓءَ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ (27)	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	ظَالِمِيْٓ
آج	اور برائی	پر	کافروں	وہ لوگ جو	فوت کرتے ہیں انکو	فرشتے	ظلم کرنیوالے

کافروں کے لئے رسوائی اور بدبختی ہے۔ وہ لوگ جنہیں فرشتے اس حال میں فوت کرتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے

اَنْفُسِهِمْ	فَاَلْقَوُا	السَّلَمَ	مَا	كُنَّا	نَعْمَلُ	مِنْ	سُوْٓءٍ	بَلٰٓى	اِنَّ	اللّٰهَ
اپنی جانوں پر	پس وہ پیش کرتے ہیں	صلح	نہیں	تھے ہم	عمل کرتے	سے	برا	کیوں نہیں	بیشک	اللہ

ہوتے ہیں، تو وہ سرِ تسلیم خم کر دیتے ہیں (اور کہتے ہیں:) ہم کوئی برا کام نہیں کرتے تھے، (فرشتے کہتے ہیں:) کیوں نہیں! بیشک اللہ

❶ یعنی اللہ نے کوئی چیز نازل نہیں کی۔ ❷ ان اقوام کی طرف اشارہ ہے جنہیں ان کی تکذیب کے سبب ہلاک کیا جا چکا ہے۔

عَلِيْمٌ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿28﴾	فَادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
جانتا ہے	اسے جو	تھے تم	عمل کرتے	پس داخل ہو جاؤ	دروازے	جہنم	ہمیشہ رہنے والے	اس میں

اسے خوب جانتا ہے جو کچھ تم کیا کرتے تھے۔ سو تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ رہو گے،

فَلَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿29﴾	وَقِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	مَاذَآ	اَنْزَلَ
پس برا ہے	ٹھکانا	تکبر کرنے والے	اور کہا جاتا ہے	ان کیلئے جنہوں نے	تقویٰ اختیار کیا	کیا ہے	نازل کیا

پس (یہ) تکبر کرنے والوں کے لئے بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ اور (جب) متقی لوگوں سے کہا جاتا ہے کہ تمہارے رب نے

رَبُّكُمْ	قَالُوْا	خَيْرًا	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	فِيْ	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ
تمہارا رب	کہتے ہیں	بہترین	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	نیکی کی	میں	اس	دنیا	بھلائی

کیا نازل کیا ہے؟ تو وہ کہتے ہیں: بہترین چیز (نازل کی ہے)، ایسے نیکوکار لوگوں کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے،

وَلَدَارُ	الْاٰخِرَةِ	خَيْرٌ	وَلَنِعْمَ	دَارُ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿30﴾	جَنّٰتُ	عَدْنٍ
اور البتہ گھر	آخرت	بہترین	اور بہت اچھا	گھر	متقی لوگ	باغات	ہمیشہ کے

اور آخرت کا گھر تو یقیناً بہترین ہے، اور کیا خوب ہے متقی لوگوں کا گھر! (یعنی) ہمیشہ کے باغات،

يَّدْخُلُوْنَهَا	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	لَهُمْ	فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ
وہ داخل ہوں گے ان میں	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ان کیلئے	ان میں	جو	وہ چاہیں گے

جن میں وہ داخل ہوں گے، ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی، وہاں انہیں وہ سب ملے گا جو وہ چاہیں گے،

كَذٰلِكَ	يَجْزِي	اللّٰهُ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿31﴾	الَّذِيْنَ	تَتَوَفّٰهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	طَيِّبِيْنَ
اسی طرح	جزا دیتا ہے	اللہ	متقی لوگ	وہ لوگ	فوت کرتے ہیں انکو	فرشتے	پاک ہوتے ہیں

اللہ متقی لوگوں کو اسی طرح جزا دیتا ہے۔ جنہیں فرشتے اس حال میں فوت کرتے ہیں کہ وہ (کفر و شرک سے) پاک ہوتے ہیں،

يَقُوْلُوْنَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكُمُ	ادْخُلُوا	الْجَنَّةَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿32﴾
وہ کہتے ہیں	سلامتی	تم پر	داخل ہو جاؤ	جنت	اس وجہ سے جو	تھے تم	عمل کرتے

تو وہ (ان سے) کہتے ہیں: تم پر سلامتی ہو،❶ تم اپنے (نیک) اعمال کے بدلے جنت میں داخل ہو جاؤ۔

هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِيَهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	يَاْتِيَ	اَمْرُ	رَبِّكَ
کیا۔ نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	یہ کہ	آئیں پاس انکے	فرشتے	یا	آئے	حکم	آپکا رب

کیا یہ (نافرمان) اسی بات کے منتظر ہیں کہ ان کے پاس فرشتے آ جائیں❷ یا آپ کے رب کا حکم❸ آ جائے؟

❶ یعنی متقی لوگوں کو فرشتے سلام کہیں گے۔ ❷ جو ان کی روح قبض کرلیں۔ ❸ یعنی قیامت یا عذاب۔

كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَمَا	ظَلَمَهُمُ	اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا
اسی طرح	کیا	وہ لوگ جو	ان سے پہلے	اور نہیں	ظلم کیا ان پر	اللہ	اور لیکن	تھے وہ

جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی اسی طرح کیا تھا، (پھر جو ان کے ساتھ ہوا وہ) ان پر اللہ نے ظلم نہیں کیا بلکہ

اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿33﴾	فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ
اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	پس پہنچیں ان کو	برائیاں	جو	انہوں نے کیں	اور گھیر لیا	ان کو

وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے۔ پھر انہوں نے جو کچھ کیا تھا اس کے برے نتائج انہیں پہنچے اور انہیں اس (عذاب)

ع

مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿34﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	لَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ
جو	تھے	اس کیساتھ	وہ مذاق کرتے	اور کہا	وہ لوگ جنہوں نے	شرک کیا	اگر	چاہتا	اللہ

نے آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ اور مشرکوں نے کہا: اگر اللہ چاہتا تو ہم

مَا	عَبَدْنَا	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ	شَيْءٍ	نَّحْنُ	وَلَآ	اٰبَاۗؤُنَا	وَلَا	حَرَّمْنَا
نہ	ہم عبادت کرتے	اس کے سوا	کسی	چیز	ہم	اور نہ	ہمارے باپ دادا	اور نہ	ہم حرام کرتے

اس کے سوا کسی چیز کی عبادت نہ کرتے اور نہ ہی ہمارے باپ دادا، اور اس کے (حکم کے) بغیر ہم

مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ	شَيْءٍ	كَذٰلِكَ	فَعَلَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَهَلْ	عَلَى
اسکے (حکم کے) سوا	کوئی	چیز	اسی طرح	کیا	ان لوگوں نے جو	سے	ان سے پہلے	پس نہیں	پر

کوئی چیز حرام بھی نہ ٹھہراتے، جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی اسی طرح کیا تھا، پس رسولوں کے ذمہ

الرُّسُلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿35﴾	وَلَقَدْ	بَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	رَّسُوْلًا
رسولوں	مگر	پہنچا دینا	ظاہر	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	میں	ہر	امت	رسول

صاف صاف (پیغام) پہنچا دینے کے سوا اور کچھ نہیں۔ اور بیشک ہم نے ہر امت میں ایک رسول بھیجا (تاکہ وہ یہ حکم دے)

اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	وَاجْتَنِبُوا	الطَّاغُوْتَ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	هَدَى	اللّٰهُ
کہ	تم عبادت کرو	اللہ	اور تم بچو	طاغوت	پھر بعض ان میں سے	جنہیں	ہدایت دی	اللہ

کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور طاغوت سے بچو، ① پھر ان میں سے بعض کو اللہ نے ہدایت دی ②

وَمِنْهُمْ	مَّنْ	حَقَّتْ	عَلَيْهِ	الضَّلٰلَةُ	فَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا
اور بعض ان میں سے	جو	ثابت ہو گئی	ان پر	گمراہی	پس سیر کرو	میں	زمین	پھر دیکھو

اور ان میں سے بعض پر گمراہی ثابت ہو گئی، ③ لہٰذا تم زمین میں چل پھر کر دیکھ لو

① یعنی شیطانی کاموں اور بت پرستی سے بچو۔ ② جنہوں نے رسولوں کی اتباع کی۔ ③ جنہوں نے رسولوں کی تکذیب کی۔

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ 36	اِنْ	تَحْرِصْ	عَلٰی	هُدٰىهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والے	اگر	آپ حرص کریں	پر	ان کی ہدایت	تو بیشک	اللہ

کہ جھٹلانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ (اے نبی!) آپ ان کی ہدایت کے لئے کتنے ہی حریص ہوں، (مگر) اللہ اسے

لَا	يَهْدِيْ	مَنْ	يُّضِلُّ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ 37	وَاَقْسَمُوْا
نہیں	ہدایت دیتا	جسے	وہ گمراہ کرتا ہے	اور نہیں	ان کیلئے	کوئی	مددگار	اور انہوں نے قسمیں کھائیں

ہدایت نہیں دیتا جسے گمراہ کر دے اور ان کا کوئی مددگار بھی نہیں ہوتا۔ اور انہوں نے اللہ کی پختہ قسمیں

بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَا	يَبْعَثُ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّمُوْتُ	بَلٰى	وَعْدًا	عَلَيْهِ
اللہ کی	پختہ	اپنی قسمیں	نہیں	اٹھائے گا	اللہ	اسے جو	مرجاتا ہے	کیوں نہیں	وعدہ	اس پر

کھا کر کہا کہ جو مر جاتا ہے اللہ اسے (دوبارہ زندہ کر کے) نہیں اٹھائے گا، کیوں نہیں! یہ ❶ اس کے ذمے

حَقًّا	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ 38	لِيُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِيْ
سچا	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	تاکہ وہ کھول کر بیان کرے	ان کیلئے	وہ جو

سچا وعدہ ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ تاکہ (اللہ) ان کے لئے وہ بات واضح کر دے

يَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ	وَلِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	كٰذِبِيْنَ 39
اختلاف کرتے ہیں	اس میں	اور تاکہ جان لیں	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	بیشک وہ	تھے وہ	جھوٹے

جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے اور تاکہ کافر جان لیں کہ بیشک وہی جھوٹے تھے۔ ❷

ع

اِنَّمَا	قَوْلُنَا	لِشَيْءٍ	اِذَآ	اَرَدْنٰهُ	اَنْ	نَّقُوْلَ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ 40
بیشک	ہمارا کہنا	کسی بھی چیز کیلئے	جب	ہم اس کا ارادہ کریں	کہ	ہم کہتے ہیں	اس کو	ہو جا	تو وہ ہو جاتی ہے

بیشک جب ہم کسی چیز کا ارادہ کر لیں تو اس کے لئے صرف یہی کہتے ہیں کہ ہو جا: تو وہ ہو جاتی ہے۔ ❸

وَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِي	اللّٰهِ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	ظُلِمُوْا	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ	فِي
اور جنہوں نے	ہجرت کی	میں	اللہ	بعد اسکے کہ	جو	وہ ظلم کیے گئے	ضرور ہم جگہ دیں گے انکو	میں

اور جنہوں نے ظلم (سہنے) کے بعد اللہ کی راہ میں ہجرت کی انہیں ہم ضرور دنیا میں

الدُّنْيَا	حَسَنَةً	وَلَاَجْرُ	الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ 41	الَّذِيْنَ
دنیا	اچھی	اور البتہ اجر	آخرت	سب سے بڑا	کاش کہ	ہوتے	وہ جانتے	جنہوں نے

اچھی جگہ (ٹھکانا) دیں گے، اور یقیناً آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے، کاش کہ وہ (اسے) جانتے۔

❶ دوبارہ زندہ کر کے اٹھانا۔ ❷ یعنی اپنی ان قسموں میں۔ ❸ یعنی ہم صرف ایک حکم ہی دیتے ہیں اور چیز وجود میں آجاتی ہے۔

صَبَرُوْا	وَعَلٰی	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ (42)	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	اِلَّا
صبر کیا	اور پر	اپنے رب	وہ بھروسہ کرتے ہیں	اور نہیں	ہم نے بھیجے	سے	آپ سے پہلے	مگر

وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور (اے نبی!) ہم نے آپ سے پہلے مردوں ہی کو

رِجَالًا	نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْـَٔلُوْٓا	اَهْلَ	الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ (43)
مرد	ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف	پس تم پوچھو	اہل	ذکر	اگر	ہوتم	نہیں	جانتے

پیغمبر بنا کر بھیجا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے، اگر تم نہیں جانتے تو اہل ذکر ❶ سے پوچھ لو۔

بِالْبَيِّنٰتِ	وَالزُّبُرِ	وَاَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ	الذِّكْرَ	لِتُبَيِّنَ	لِلنَّاسِ	مَا
واضح دلائل کیساتھ	اور کتابوں	اور ہم نے نازل کیا	آپ کی طرف	ذکر	تاکہ آپ بیان کریں	لوگوں کیلئے	جو

(ہم نے انہیں) واضح دلائل اور کتابوں کے ساتھ (بھیجا تھا)، اور ہم نے آپ کی طرف یہ ذکر ❷ نازل کیا ہے تاکہ آپ لوگوں کے سامنے

نصف

نُزِّلَ	اِلَيْهِمْ	وَلَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ (44)	اَفَاَمِنَ	الَّذِيْنَ	مَكَرُوا	السَّيِّاٰتِ
نازل کیا گیا	ان کی طرف	اور تاکہ وہ	غور وفکر کریں	کیا پھر بے خوف ہو گئے	جنہوں نے	تدبیریں کیں	بری

بیان کریں جو کچھ ان کی طرف نازل کیا گیا ہے اور تاکہ وہ غور وفکر کریں۔ جنہوں نے بری تدبیریں کی ہیں کیا وہ اس بات سے بے خوف ہو گئے ہیں

اَنْ	يَّخْسِفَ	اللّٰهُ	بِهِمُ	الْاَرْضَ	اَوْ	يَاْتِيَهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ
کہ	دھنسا دے	اللہ	ان کو	زمین	یا	آئے ان پر	عذاب	سے	جہاں

کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا ان پر عذاب لے آئے جہاں سے وہ شعور بھی نہ

لَا	يَشْعُرُوْنَ (45)	اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	فِيْ تَقَلُّبِهِمْ	فَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ (46)
نہیں	وہ شعور رکھتے	یا	وہ پکڑ لے انکو	ان کے چلنے پھرنے میں	پھر نہیں	وہ	عاجز کر سکتے

رکھتے ہوں۔ یا (اچانک) چلتے پھرتے انہیں پکڑ لے، پھر وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔

اَوْ	يَاْخُذَهُمْ	عَلٰی	تَخَوُّفٍ	فَاِنَّ	رَبَّكُمْ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ (47)	اَوَلَمْ	يَرَوْا
یا	وہ پکڑ لے انکو	پر	خوف	تو بیشک	تمہارا رب	شفقت کرنیوالا	رحم کرنیوالا	کیا نہیں	انہوں نے دیکھا

یا وہ حالتِ خوف ہی میں ان کو پکڑ لے، ❸ کیا انہوں نے اللہ کی مخلوق میں سے

اِلٰی	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	مِنْ	شَيْءٍ	يَّتَفَيَّؤُا	ظِلٰلُهٗ	عَنِ	الْيَمِيْنِ
طرف	جو	پیدا کیا	اللہ	سے	چیز	جھکتے ہیں	اس کے سائے	سے	دائیں

کسی چیز کو بھی نہیں دیکھا کہ اس کے سائے اللہ کو سجدہ کرتے ہوئے

❶ یعنی اہل کتاب۔ ❷ یعنی قرآن۔ ❸ یعنی جب انہیں یہ خوف لاحق ہو کہ اللہ انہیں ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لے گا۔

وَالشَّمَآئِلِ	سُجَّدًا	لِّلّٰهِ	وَهُمْ	دٰخِرُوْنَ ﴿48﴾	وَلِلّٰهِ	يَسْجُدُ	مَا	فِي
اور بائیں	سجدہ کرتے ہوئے	اللہ کو	اور وہ	عاجز ہیں	اور اللہ ہی کیلئے	سجدہ کرتا ہے	جو	میں

دائیں اور بائیں جانب جھکتے ہیں اور وہ (اس کے سامنے) عاجز ہیں۔ اور آسمانوں اور زمین کے تمام جاندار

السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	مِنْ	دَآبَّةٍ	وَّالْمَلٰٓئِكَةُ	وَهُمْ	لَا
آسمانوں	اور جو	میں	زمین	سے	چلنے والا	اور فرشتے	اور وہ	نہیں

اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں اور فرشتے بھی، اور وہ تکبر نہیں کرتے۔

السجدۃ

يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿49﴾	يَخَافُوْنَ	رَبَّهُمْ	مِّنْ فَوْقِهِمْ	وَيَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ ﴿50﴾
تکبر کرتے	وہ ڈرتے ہیں	اپنا رب	ان کے اوپر	اور وہ کرتے ہیں	جو	وہ حکم دیئے جاتے ہیں

اور وہ اپنے رب سے 'جو ان کے اوپر ہے' ڈرتے ہیں اور وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔

وَقَالَ	اللّٰهُ	لَا	تَتَّخِذُوْٓا	اِلٰهَيْنِ	اثْنَيْنِ	اِنَّمَا	هُوَ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاِيَّايَ
اور کہا	اللہ	نہ	تم بناؤ	معبود	دو	بیشک	وہ	معبود	ایک	پس مجھ ہی سے

اور اللہ نے فرمایا: دو معبود مت بناؤ، معبود تو صرف ایک ہی ہے، ❶ لہٰذا تم مجھ ہی سے

فَارْهَبُوْنِ ﴿51﴾	وَلَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلَهُ	الدِّيْنُ	وَاصِبًا
تم ڈرو	اور اسی کیلئے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	اور اسی کیلئے	عبادت	ہمیشہ۔دائمی

ڈرو۔ اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اسی کا ہے اور دائمی عبادت (واطاعت) بھی اسی کی ہے،

اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَتَّقُوْنَ ﴿52﴾	وَمَا	بِكُمْ	مِّنْ	نِّعْمَةٍ	فَمِنَ	اللّٰهِ	ثُمَّ	اِذَا
کیا پھر غیر	اللہ	تم ڈرتے ہو	اور جو	تمہارے پاس	سے	نعمت	پس سے	اللہ	پھر	جب

کیا پھر تم غیر اللہ سے ڈرتے ہو؟ اور تمہارے پاس جو بھی نعمت ہے وہ اللہ ہی کی طرف سے ہے، پھر جب

مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فَاِلَيْهِ	تَجْئَرُوْنَ ﴿53﴾	ثُمَّ	اِذَا	كَشَفَ	الضُّرَّ	عَنْكُمْ	اِذَا
پہنچتی ہے تم کو	تکلیف	تو اسی کی طرف	تم گڑگڑاتے ہو	پھر	جب	ہٹاتا ہے	تکلیف	تم سے	اس وقت

تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو تم اسی کے آگے گڑگڑاتے ہو۔ پھر جب وہ تکلیف دور کر دیتا ہے تو اچانک تم میں سے کچھ لوگ

فَرِيْقٌ	مِّنْكُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا
ایک فریق	تم میں سے	اپنے رب کیساتھ	شریک ٹھہراتا ہے	تاکہ وہ ناشکری کریں	اس سے جو	ہم نے دیا انہیں	تو تم فائدہ اٹھاؤ

اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ ان (نعمتوں) کی ناشکری کریں جو ہم نے انہیں دیں، ❷ پس تم فائدہ اٹھاؤ، ❸

❶ کیونکہ اس کے علاوہ کوئی بھی عبادت کے لائق نہیں۔ ❷ یعنی یہ انسان کی ناشکری کی انتہا ہے۔ ❸ دنیوی مزے لے لو۔

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ﴿55﴾	وَيَجْعَلُوْنَ	لِمَا	لَا	يَعْلَمُوْنَ	نَصِيْبًا	مِّمَّا	رَزَقْنٰهُمْ
پس عنقریب	تم جان لوگے	اور وہ مقرر کرتے ہیں	لئے اسکے جو	نہیں	جانتے	حصہ	اس سے جو	ہم نے انہیں دیا

پھر عنقریب تم جان لو گے۔ ❶ اور وہ ہمارے دیئے ہوئے رزق میں سے ان (باطل معبودوں) کے لئے حصہ مقرر کرتے ہیں جنہیں یہ جانتے

تَاللّٰهِ	لَتُسْئَلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَفْتَرُوْنَ ﴿56﴾	وَيَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	الْبَنٰتِ
اللہ کی قسم!	تم سے ضرور پوچھا جائیگا	اسکے متعلق جو	تھے تم	جھوٹ باندھتے	اور وہ ٹھہراتے ہیں	اللہ کیلئے	بیٹیاں

تک نہیں، اللہ کی قسم! جو تم جھوٹ باندھتے ہو اس کے متعلق تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔ اور وہ اللہ کے لئے بیٹیاں تجویز کرتے ہیں،

سُبْحٰنَهٗ	وَلَهُمْ	مَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿57﴾	وَاِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمْ	بِالْاُنْثٰى	ظَلَّ
پاک ہے وہ	اور ان کیلئے	جو	وہ چاہتے ہیں	اور جب	خوشخبری دی جاتی ہے	ان کے ایک کو	بیٹی کی	ہوجاتا ہے

حالانکہ وہ (اس سے) پاک ہے، اور اپنے لئے (بیٹے) جو وہ چاہتے ہیں۔ اور جب ان میں سے کسی ایک کو بیٹی کی خوشخبری دی جاتی ہے

وَجْهُهٗ	مُسْوَدًّا	وَّهُوَ	كَظِيْمٌ ﴿58﴾	يَتَوَارٰى	مِنَ	الْقَوْمِ	مِنْ	سُوْٓءِ
اس کا چہرہ	سیاہ	جبکہ وہ	غصہ سے بھرا ہوا	وہ چھپتا پھرتا ہے	سے	لوگوں	سے	بری

تو اس کا چہرہ (غم سے) سیاہ ہو جاتا ہے جبکہ وہ غصے سے بھرا ہوتا ہے۔ اسے دی گئی بری خوشخبری کی وجہ سے

مَا	بُشِّرَ	بِهٖ	اَيُمْسِكُهٗ	عَلٰى	هُوْنٍ	اَمْ	يَدُسُّهٗ	فِي	التُّرَابِ	اَلَا
جو	خوشخبری دیا گیا	اس کیساتھ	یا وہ روکے اسکو	پر	ذلت	یا	وہ دبادے اسکو	میں	مٹی	خبردار

لوگوں سے چھپتا پھرتا ہے (اور سوچتا ہے کہ) آیا ذلت برداشت کر کے اسے باقی رکھے یا اسے مٹی میں دبا دے۔ خبردار!

سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿59﴾	لِلَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	مَثَلُ	السَّوْءِ
برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	ان لوگوں کیلئے جو	نہیں	ایمان رکھتے	آخرت پر	مثال	بری

کیسا برا فیصلہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے لئے بری مثال ہے، ❷

ع ۱۴

وَلِلّٰهِ	الْمَثَلُ	الْاَعْلٰى	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿60﴾	وَلَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ
اور اللہ کے لئے	مثال	اعلیٰ	اور وہ	غالب	حکمت والا	اور اگر	پکڑے	اللہ

اور اللہ کے لئے اعلیٰ مثال ہے، اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے ظلم کی وجہ سے

النَّاسَ	بِظُلْمِهِمْ	مَّا	تَرَكَ	عَلَيْهَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	وَّلٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى
لوگ	بوجہ ان کے ظلم	نہ	چھوڑے	اس پر	سے	چلنے والا	اور لیکن	وہ مہلت دیتا ہے انکو	تک

پکڑنے لگے تو اس (زمین) پر ایک چلنے پھرنے والا بھی باقی نہ چھوڑے، لیکن وہ ان کو ایک مقرر وقت تک

❶ یعنی اپنے کرتوت کا انجام۔ ❷ یعنی بری مثال یا صفت، بالفاظ دیگر نقص وعیب کو انہی کی طرف منسوب کیا جا سکتا ہے۔

اَجَلٍ	مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	لَا	يَسْتَاْخِرُوْنَ	سَاعَةً	وَّلَا
وقت	مقررہ	پھر جب	آ جاتا ہے	ان کا وقت	نہیں	وہ پیچھے رہ سکتے	ایک لمحہ	اور نہ

مہلت دیئے جاتا ہے، پھر جب ان کا وقت آ جاتا ہے تو وہ ایک لمحہ بھی نہ پیچھے رہ سکتے ہیں اور نہ

يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿61﴾	وَيَجْعَلُوْنَ	لِلّٰهِ	مَا	يَكْرَهُوْنَ	وَتَصِفُ	اَلْسِنَتُهُمُ
وہ آگے بڑھ سکتے ہیں	اور وہ ٹھہراتے ہیں	اللہ کیلئے	جو	وہ ناپسند کرتے ہیں	اور بیان کرتی ہیں	ان کی زبانیں

آگے بڑھ سکتے ہیں۔ اور وہ اللہ کے لئے وہ چیز ٹھہراتے ہیں جو (اپنے لئے) ناپسند کرتے ہیں ❶ اور ان کی زبانیں جھوٹ بکتی ہیں

الْكَذِبَ	اَنَّ	لَهُمُ	الْحُسْنٰى	لَا	جَرَمَ	اَنَّ	لَهُمُ	النَّارَ	وَاَنَّهُمْ
جھوٹ	بیشک	ان کے لئے	بھلائی	نہیں	شک	بیشک	ان کیلئے	آگ	اور بیشک وہ

کہ ان کے لئے (روزِ قیامت) بھلائی (نجات) ہو گی، بلاشبہ ان کے لئے (دوزخ کی) آگ ہے اور وہ (دوزخ میں)

مُّفْرَطُوْنَ ﴿62﴾	تَاللّٰهِ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَآ	اِلٰٓى	اُمَمٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَزَيَّنَ
آگے بھیجے جائیں گے	اللہ کی قسم!	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	طرف	امتوں	آپ سے پہلے	پس مزین کر دیئے

سب سے آگے بھیجے جانے والے ہیں۔ ❷ اللہ کی قسم! بیشک ہم نے آپ سے پہلے بھی بہت سی امتوں کی طرف رسول بھیجے (اور یہی ہوا کہ)

لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُوَ	وَلِيُّهُمُ	الْيَوْمَ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿63﴾
ان کیلئے	شیطان	ان کے اعمال	پس وہ	ان کا دوست	آج	اور ان کیلئے	عذاب	دردناک

شیطان نے ان کے (برے) اعمال ان کے سامنے مزین (خوشنما) کر کے پیش کئے، تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لئے دردناک

وَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	اِلَّا	لِتُبَيِّنَ	لَهُمُ	الَّذِى	اخْتَلَفُوْا
اور نہیں	ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب	مگر	تا کہ آپ بیان کریں	ان کیلئے	وہ چیز جو	انہوں نے اختلاف کیا

عذاب ہے۔ اور ہم نے آپ پر صرف اس لئے کتاب نازل کی ہے تا کہ آپ ان کے لئے وہ چیز واضح کر دیں جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں

فِيْهِ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿64﴾	وَاللّٰهُ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ
اس میں	اور ہدایت	اور رحمت	لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	اور اللہ	نازل کیا	سے	آسمان

اور وہ (کتاب) ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت (بنا کر اتاری گئی) ہے۔ اور اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا،

مَآءً	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	اِنَّ	فِىْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ
پانی	پھر زندہ کیا	اس کیساتھ	زمین	بعد	اس کی موت	بیشک	میں	اس	البتہ نشانی	لوگوں کیلئے

پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا، یقیناً اس میں ان لوگوں کے لئے نشانی ہے

❶ یعنی بیٹیاں وغیرہ۔ ❷ یعنی سب سے پہلے اس میں پہنچائے جائیں گے۔

ع ۸

يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿۶۵﴾	وَاِنَّ	لَكُمۡ	فِي	الۡاَنۡعَامِ	لَعِبۡرَةً	نُسۡقِيۡكُمۡ	مِّمَّا	فِيۡ
جو سنتے ہیں	اور بیشک	تمہارے لئے	میں	چوپایوں	البتہ عبرت	ہم پلاتے ہیں تمہیں	اس سے جو	میں

جو سنتے ہیں۔ ❶ اور (اے لوگو!) یقیناً تمہارے لئے چوپایوں ❷ میں بھی عبرت ہے، ہم تمہیں ان کے پیٹوں میں سے

بُطُوۡنِهٖ	مِنۡۢ بَيۡنِ	فَرۡثٍ	وَّدَمٍ	لَّبَنًا	خَالِصًا	سَآئِغًا	لِّلشّٰرِبِيۡنَ ﴿۶۶﴾
ان کے پیٹوں	درمیان میں سے	گوبر	اور خون	دودھ	خالص	خوش گوار	پینے والوں کے لئے

گوبر اور خون کے درمیان سے خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوش گوار ہے۔

وَمِنۡ	ثَمَرٰتِ	النَّخِيۡلِ	وَالۡاَعۡنَابِ	تَتَّخِذُوۡنَ	مِنۡهُ	سَكَرًا	وَّرِزۡقًا
اور سے	پھلوں	کھجور	اور انگور	تم بناتے ہو	اس سے	نشہ	اور رزق

اور (اسی طرح) کھجور اور انگور کے بعض پھل وہ ہیں جن سے تم نشہ (آور مشروب) اور اچھا رزق حاصل کرتے ہو،

حَسَنًا ؕ	اِنَّ	فِيۡ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوۡمٍ	يَّعۡقِلُوۡنَ ﴿۶۷﴾	وَاَوۡحٰى	رَبُّكَ	اِلَى
اچھا	بیشک	میں	اس	البتہ نشانی	لوگوں کیلئے	جو عقل رکھتے ہیں	اور وحی کی	آپ کا رب	طرف

بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانی ہے جو عقل رکھتے ہیں۔ اور آپ کے رب نے شہد کی مکھی کو

النَّحۡلِ	اَنِ	اتَّخِذِىۡ	مِنَ	الۡجِبَالِ	بُيُوۡتًا	وَّمِنَ	الشَّجَرِ	وَمِمَّا	يَعۡرِشُوۡنَ ﴿۶۸﴾ ۙ
شہد کی مکھی	کہ	تو بنا	سے	پہاڑوں	گھر	اور سے	درختوں	اور ان میں جو	وہ چھپر بناتے ہیں

الہام کیا کہ تو پہاڑوں میں گھر (چھتے) بنا اور درختوں میں اور ان میں جو (لوگ) چھپر بناتے ہیں۔

ثُمَّ	كُلِىۡ	مِنۡ	كُلِّ	الثَّمَرٰتِ	فَاسۡلُكِىۡ	سُبُلَ	رَبِّكِ	ذُلُلًا ؕ	يَخۡرُجُ
پھر	تو کھا	سے	ہر قسم	پھلوں	پھر چل تو	راستے	اپنا رب	آسان کیے ہوئے	نکلتی ہے

پھر تو ہر قسم کے پھلوں سے کھا ❸ پھر اپنے رب کے آسان کئے ہوئے راستوں پر چل،

مِنۡۢ	بُطُوۡنِهَا	شَرَابٌ	مُّخۡتَلِفٌ	اَلۡوَانُهٗ	فِيۡهِ	شِفَآءٌ	لِّلنَّاسِ ؕ	اِنَّ	فِيۡ
سے	ان کے پیٹوں	پینے کی چیز	مختلف	اس کے رنگ	اس میں	شفا	لوگوں کے لئے	بیشک	میں

ان کے پیٹوں سے مختلف رنگوں کا ایک مشروب (شہد) نکلتا ہے، جس میں لوگوں کے لئے شفا ہے، بیشک اس میں

ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوۡمٍ	يَّتَفَكَّرُوۡنَ ﴿۶۹﴾	وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمۡ	ثُمَّ	يَتَوَفّٰٮكُمۡ ۛ
اس	البتہ نشانی	لوگوں کیلئے	جو غور وفکر کرتے ہیں	اور اللہ	پیدا کیا تم کو	پھر	وہ فوت کرے گا تم کو

ان لوگوں کے لئے نشانی ہے جو غور وفکر کرتے ہیں۔ اور اللہ نے تم کو پیدا کیا پھر وہ تم کو فوت کرے گا،

❶ یعنی احکام الٰہی کو غور سے سنتے اور سمجھتے ہیں۔ ❷ یعنی اونٹوں، گایوں اور بھیڑ، بکریوں۔ ❸ یعنی ان کا رس چوس۔

وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى	اَرْذَلِ	الْعُمُرِ	لِكَيْ	لَا	يَعْلَمَ	بَعْدَ
اور بعض تم میں سے	جو	لوٹائے جاتے ہیں	طرف	ناکارہ	عمر	تاکہ	نہ	جانے وہ	بعد

اور تم میں سے بعض کو ناکارہ عمر ❶ تک پہنچا دیا جاتا ہے تاکہ وہ علم کے بعد کچھ نہ جانے، ❷

عِلْمٍ	شَيْـًٔا	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ ﴿70﴾	وَاللّٰهُ	فَضَّلَ	بَعْضَكُمْ	عَلٰى
علم	کچھ	بیشک	اللہ	جاننے والا	قدرت والا	اور اللہ	فضیلت دی	تمہارا بعض	پر

بیشک اللہ خوب جاننے والا، خوب قدرت والا ہے۔ اور اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر رزق میں

بَعْضٍ	فِي الرِّزْقِ	فَمَا	الَّذِيْنَ	فُضِّلُوْا	بِرَآدِّيْ	رِزْقِهِمْ	عَلٰى	مَا
بعض	رزق میں	پس نہیں	وہ لوگ جو	فضیلت دیئے گئے	لوٹانے والے	اپنا رزق	پر	جو

فضیلت عطا کی ہے، تو جن لوگوں کو فضیلت دی گئی ہے وہ اپنا رزق ان (غلاموں) کی طرف لوٹانے والے نہیں

مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَهُمْ	فِيْهِ	سَوَآءٌ	اَفَبِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ﴿71﴾	وَاللّٰهُ
مالک ہیں	انکے دائیں ہاتھ	پس وہ	اس میں	برابر	کیا پھر نعمت	اللہ	وہ انکار کرتے ہیں	اور اللہ

جن کے مالک ہیں اُن کے دائیں ہاتھ کہ وہ اس (رزق) میں برابر ہو جائیں، کیا پھر وہ اللہ کی نعمتوں ہی کے منکر ہیں؟

جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	اَزْوَاجِكُمْ
بنائی	تمہارے لئے	سے	تم ہی میں	بیویاں	اور بنائے	تمہارے لئے	سے	تمہاری بیویوں

اور اللہ نے تمہارے لئے تم ہی میں سے بیویاں بنائیں اور اسی نے تمہارے لئے تمہاری بیویوں سے

بَنِيْنَ	وَحَفَدَةً	وَّرَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ	وَبِنِعْمَةِ
بیٹے	اور پوتے	اور رزق دیا تم کو	سے	پاک چیزوں	کیا پھر باطل پر	وہ ایمان رکھتے ہیں	اور نعمت کیساتھ

بیٹے اور پوتے بنائے اور تمہیں پاک چیزوں سے رزق دیا، کیا پھر بھی وہ باطل پر ایمان رکھتے ہیں اور اللہ کی

اللّٰهِ	هُمْ	يَكْفُرُوْنَ ﴿72﴾	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَمْلِكُ
اللہ	وہ	انکار کرتے ہیں	اور وہ عبادت کرتے ہیں	سوائے	اللہ	جو	نہیں	اختیار رکھتے

نعمتوں کے منکر ہیں؟ اور وہ اللہ کے سوا اُن کی عبادت کرتے ہیں جو آسمانوں اور زمین سے

لَهُمْ	رِزْقًا	مِّنَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	شَيْـًٔا	وَّلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿73﴾
ان کے لئے	رزق	سے	آسمانوں	اور زمین	کچھ بھی	اور نہ	وہ استطاعت رکھتے ہیں

ان کے لئے کسی بھی رزق کا اختیار نہیں رکھتے اور نہ ہی وہ (اس کی) استطاعت رکھتے ہیں۔

❶ یعنی بڑھاپا۔ ❷ یعنی جوانی کے بعد بڑھاپے میں حافظے کی کمزوری۔

فَلَا	تَضْرِبُوْا	لِلّٰهِ	الْاَمْثَالَ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	وَاَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿74﴾
لہٰذا نہ	تم بیان کرو	اللہ کیلئے	مثالیں	بیشک	اللہ	جانتا ہے	اور تم	نہیں	جانتے

لہٰذا تم اللہ کے لئے مثالیں بیان نہ کرو، بیشک اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔

ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	عَبْدًا	مَّمْلُوْكًا	لَّا	يَقْدِرُ	عَلٰى	شَيْءٍ	وَّمَنْ
بیان کی	اللہ	مثال	ایک غلام	ملکیت میں ہے	نہیں	وہ قدرت رکھتا	پر	کسی چیز	اور جو

اللہ نے ایک غلام کی مثال بیان کی جو (کسی کی) ملکیت میں ہے (اور) کسی چیز پر قادر نہیں، ❶ اور (دوسرا وہ ہے) جسے

رَّزَقْنٰهُ	مِنَّا	رِزْقًا	حَسَنًا	فَهُوَ	يُنْفِقُ	مِنْهُ	سِرًّا	وَّجَهْرًا	هَلْ
ہم نے اسے دیا	اپنی طرف سے	رزق	اچھا	تو وہ	خرچ کرتا ہے	اس میں سے	پوشیدہ	اور ظاہر	کیا

ہم نے اپنی طرف سے اچھا رزق دے رکھا ہے، چنانچہ وہ اس میں سے خفیہ اور اعلانیہ خرچ کرتا ہے، کیا وہ دونوں

يَسْتَوٗنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿75﴾	وَضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا
برابر ہوسکتے ہیں	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	بلکہ	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	اور بیان کی	اللہ	مثال

برابر ہو سکتے ہیں؟ تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، بلکہ ان کے اکثر لوگ یہ بھی نہیں جانتے۔ اور اللہ نے دو آدمیوں کی مثال بیان کی،

رَّجُلَيْنِ	اَحَدُهُمَآ	اَبْكَمُ	لَا	يَقْدِرُ	عَلٰى	شَيْءٍ	وَّهُوَ	كَلٌّ	عَلٰى
دو مرد	ان میں سے ایک	گونگا	نہیں	وہ قدرت رکھتا	پر	کسی چیز	اور وہ	بوجھ	پر

ان میں سے ایک گونگا (اور بہرا) ہے، وہ کسی چیز پر قادر نہیں، ❷ جبکہ وہ اپنے مالک پر بوجھ ہے،

مَوْلٰىهُ	اَيْنَمَا	يُوَجِّهْهُّ	لَا	يَاْتِ	بِخَيْرٍ	هَلْ	يَسْتَوِيْ	هُوَ	وَمَنْ
اپنے مالک	جہاں کہیں	وہ بھیجے اسکو	نہیں	لاتا	کوئی بھلائی	کیا	برابر ہے	وہ	اور جو

وہ اسے جہاں بھی بھیجے وہ کوئی خیر و بھلائی نہیں لاتا، کیا وہ اس کے برابر ہو سکتا ہے جو

ع ۱۶

يَّاْمُرُ	بِالْعَدْلِ	وَهُوَ	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿76﴾	وَلِلّٰهِ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ
حکم دیتا ہے	انصاف کیساتھ	اور وہ	پر	راستہ	سیدھا	اور اللہ کے لئے	غیب	آسمانوں

عدل و انصاف کا حکم دیتا ہے اور وہ سیدھے راستے پر ہے؟ اور آسمانوں اور زمین کا غیب

وَالْاَرْضِ	وَمَآ	اَمْرُ	السَّاعَةِ	اِلَّا	كَلَمْحِ	الْبَصَرِ	اَوْ	هُوَ	اَقْرَبُ
اور زمین	اور نہیں	معاملہ	قیامت	مگر	مانند جھپکنے	آنکھ	یا	وہ	اس سے بھی قریب

اللہ ہی کے پاس ہے، اور قیامت کا معاملہ تو بس آنکھ جھپکنے کی طرح ہے یا اس سے بھی قریب ہے،

❶ یعنی وہ مال میں مرضی سے تصرف نہیں کرسکتا۔ ❷ نہ کسی کی خدمت کرسکتا ہے اور نہ اپنی۔

إِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝٧٧	وَاللّٰهُ	اَخْرَجَكُمْ	مِّنْۢ	بُطُوْنِ
بیشک	اللہ	پر	ہر	چیز	قادر	اور اللہ	تمہیں نکالا	سے	پیٹوں

بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اللہ نے تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا اس حال میں کہ

اُمَّهٰتِكُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ	شَيْئًا ۙ	وَّجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ
تمہاری ماؤں	نہیں	تم جانتے تھے	کچھ بھی	اور اس نے بنائے	تمہارے لئے	کان	اور آنکھیں

تم کچھ نہیں جانتے تھے، اور اس نے تمہارے لئے کان، آنکھیں اور دل بنائے

وَالْاَفْـِٕدَةَ ۙ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ۝٧٨	اَلَمْ	يَرَوْا	اِلَى	الطَّيْرِ	مُسَخَّرٰتٍ
اور دل	تاکہ تم	شکر کرو	کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	طرف	پرندوں	تابع فرمان

تاکہ تم شکر کرو۔ کیا انہوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا کہ آسمانی فضا میں تابع فرمان ہیں،

فِيْ	جَوِّ	السَّمَاۗءِ ۭ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	اِلَّا	اللّٰهُ ۭ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
میں	فضا	آسمان	نہیں	روکتا ان کو	مگر	اللہ	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں

انہیں اللہ کے سوا کوئی نہیں روکتا (تھامتا)، بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ۝٧٩	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْۢ بُيُوْتِكُمْ	سَكَنًا	وَّجَعَلَ
لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	اور اللہ	بنائے	تمہارے لئے	تمہارے گھر	جائے سکونت	اور اس نے بنائے

جو ایمان لاتے ہیں۔ اور اللہ نے تمہارے لئے تمہارے گھروں کو جائے سکونت بنایا اور تمہارے لئے

لَكُمْ	مِّنْ	جُلُوْدِ	الْاَنْعَامِ	بُيُوْتًا	تَسْتَخِفُّوْنَهَا	يَوْمَ	ظَعْنِكُمْ	وَيَوْمَ
تمہارے لئے	سے	چمڑوں	چوپائے	گھر (خیمے)	تم ہلکا جانتے ہو ان کو	دن	اپنے کوچ کے	اور دن

چوپایوں کے چمڑوں سے ایسے گھر ① بنائے جنہیں تم اپنے سفر وحضر میں ہلکا پاتے ہو، ②

اِقَامَتِكُمْ ۙ	وَمِنْ اَصْوَافِهَا	وَاَوْبَارِهَا	وَاَشْعَارِهَآ	اَثَاثًا	وَّمَتَاعًا
اپنی اقامت کے	اور ان کی اون سے	اور ان کی پشم سے	اور ان کے بالوں سے	گھر کا سامان	اور کئی فائدہ

اور ان (بھیڑوں) کی اُون اور ان (اونٹوں) کی پشم اور ان (بکریوں) کے بالوں سے گھر کا سامان اور ایک وقت تک

اِلٰى	حِيْنٍ ۝٨٠	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّمَّا	خَلَقَ	ظِلٰلًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ
تک	ایک وقت	اور اللہ	بنائے	تمہارے لئے	اس سے جو	پیدا کئے	سائے	اور بنائے	تمہارے لئے

کئی فائدے (کی چیزیں بنائیں)۔ اور اللہ نے تمہارے لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں سے سائے بنائے، اور تمہارے لئے

① یعنی خیمے۔ ② یعنی یہ خیمے تمہارے ساتھ ہی ہوتے ہیں جہاں چاہتے ہو ان کے ذریعے گھر بنا لیتے ہو۔

مِّنَ	الْجِبَالِ	اَكْنَانًا	وَّجَعَلَ	لَكُمْ	سَرَابِيْلَ	تَقِيْكُمُ	الْحَرَّ	وَسَرَابِيْلَ
سے	پہاڑوں	پناہ گاہیں	اور بنائے	تمہارے لئے	کرتے	وہ بچاتے ہیں تمہیں	گرمی	اور کرتے

پہاڑوں میں پناہ گاہیں بنائیں، اور تمہارے لئے ایسے کرتے بنائے جو تمہیں گرمی سے بچاتے ہیں اور (کچھ) ایسے کرتے جو

تَقِيْكُمْ	بَاْسَكُمْ	كَذٰلِكَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْلِمُوْنَ ﴿81﴾
وہ بچاتے ہیں تمہیں	تمہاری لڑائی	اسی طرح	وہ پوری کرتا ہے	اپنی نعمت	تم پر	تاکہ تم	مطیع ہو جاؤ

تمہیں لڑائی (جنگ) میں بچاتے ہیں، ❶ اسی طرح اللہ اپنی نعمت تم پر پوری کرتا ہے تاکہ تم مطیع ہو جاؤ۔

فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْكَ	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿82﴾	يَعْرِفُوْنَ	نِعْمَتَ	اللّٰهِ
پھر اگر	وہ منہ پھیریں	تو بیشک	آپ پر	پہنچا دینا	ظاہر۔صریح	وہ پہچانتے ہیں	نعمت	اللہ

پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو (اے نبی!) آپ کے ذمے بس صاف صاف (پیغام) پہنچا دینا ہی ہے۔ وہ اللہ کی نعمت کو پہچانتے ہیں

ع ۱۱ ۱۴

ثُمَّ	يُنْكِرُوْنَهَا	وَاَكْثَرُهُمُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿83﴾	وَيَوْمَ	نَبْعَثُ	مِنْ	كُلِّ
پھر	وہ انکار کرتے ہیں اسکا	اور ان کے اکثر	کافر۔ناشکرے	اور دن	ہم اٹھائیں گے	سے	ہر

پھر اس کا انکار کرتے ہیں اور ان کے اکثر ناشکرے ہی ہیں۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گواہ

اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	ثُمَّ	لَا	يُؤْذَنُ	لِلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَلَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿84﴾
امت	گواہ	پھر	نہیں	اجازت دی جائیگی	انکو جنہوں نے	کفر کیا	اور نہ	وہ	توبہ کا مطالبہ کئے جائینگے

کھڑا کریں گے ❷ پھر کافروں کو اجازت نہیں دی جائے گی ❸ اور نہ ہی ان سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا۔

وَاِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الْعَذَابَ	فَلَا	يُخَفَّفُ	عَنْهُمْ	وَلَا	هُمْ
اور جب	دیکھیں گے	جنہوں نے	ظلم کیا	عذاب	تو نہیں	ہلکا کیا جائیگا	ان سے	اور نہ	وہ

اور جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو نہ ان سے (عذاب) ہلکا کیا جائے گا اور نہ ہی انہیں

يُنْظَرُوْنَ ﴿85﴾	وَاِذَا	رَاَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	شُرَكَآءَهُمْ	قَالُوْا	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ
مہلت دیئے جائینگے	اور جب	دیکھیں گے	جنہوں نے	شرک کیا	اپنے شریک	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب!	یہی ہیں

مہلت دی جائے گی۔ اور جب مشرک لوگ اپنے شریکوں کو دیکھیں گے تو کہیں گے: اے ہمارے رب! یہی ہیں

شُرَكَآؤُنَا	الَّذِيْنَ	كُنَّا	نَدْعُوْا	مِنْ دُوْنِكَ	فَاَلْقَوْا	اِلَيْهِمُ	الْقَوْلَ
ہمارے شریک	جنہیں	تھے ہم	پکارتے	تیرے سوا	تو وہ پھینک دینگے	ان کی طرف	بات

ہمارے وہ شریک جنہیں ہم تیرے سوا پکارا کرتے تھے، تب وہ (شریک) ان کی بات ان کی طرف پھینک ماریں گے

❶ یعنی زرہیں اور خودیں وغیرہ۔ ❷ گواہ سے مراد ہر امت کا نبی ہے۔ ❸ کہ وہ عذر پیش کریں۔

اِنَّكُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ﴿86﴾	وَاَلْقَوْا	اِلَى	اللّٰهِ	يَوْمَئِذِ	السَّلَمَ	وَضَلَّ	عَنْهُمْ
بیشک تم	البتہ جھوٹے ہو	اور وہ پیش کرینگے	طرف	اللہ	اس دن	فرمانبرداری	اور کھو جائے گا	ان سے

(اور کہیں گے) بیشک تم جھوٹے ہو۔ اور اس دن وہ (سب مشرک) اللہ کے سامنے (اپنی) فرمانبرداری (عاجزی) پیش کریں گے اور ان سے

مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿87﴾	اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ
جو	تھے	وہ جھوٹ باندھتے	جنہوں نے	کفر کیا	اور روکا	سے	راستہ	اللہ

وہ سب کچھ گم ہو جائے گا جو وہ جھوٹ باندھتے تھے۔ جنہوں نے کفر کیا اور (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکا

زِدْنٰهُمْ	عَذَابًا	فَوْقَ	الْعَذَابِ	بِمَا	كَانُوْا	يُفْسِدُوْنَ ﴿88﴾	وَيَوْمَ
ہم زیادہ دیں گے انکو	عذاب	اوپر	عذاب	اس وجہ سے جو	تھے وہ	فساد کرتے	اور جس دن

ہم انہیں عذاب پر عذاب دیں گے، اس لئے کہ وہ فساد کیا کرتے تھے۔ اور جس دن ہم

نَبْعَثُ	فِيْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	عَلَيْهِمْ	مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	وَجِئْنَا
ہم اٹھائیں گے	میں	ہر	امت	گواہ	ان پر	انہی میں سے	اور ہم لائینگے

ہر امت میں ان پر خود انہی میں سے ایک گواہ کھڑا کریں گے ❶ اور (اے نبی!) ہم آپ کو ان لوگوں پر

بِكَ	شَهِيْدًا	عَلٰى	هٰٓؤُلَآءِ	وَنَزَّلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	تِبْيَانًا	لِّكُلِّ
آپ کو	گواہ	پر	ان لوگوں	اور ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب	بیان کرنیوالی	بابت ہر ایک

گواہ لائیں گے، اور ہم نے آپ پر ایسی کتاب نازل کی ہے جو ہر چیز کو کھول کر بیان کرنے والی ہے،

شَيْءٍ	وَّهُدًى	وَّرَحْمَةً	وَّبُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿89﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	بِالْعَدْلِ
چیز	اور ہدایت	اور رحمت	اور خوشخبری	مسلمانوں کے لئے	بیشک	اللہ	حکم دیتا ہے	عدل کا

اور مسلمانوں کے لئے ہدایت، رحمت اور خوشخبری ہے۔ بیشک اللہ عدل اور احسان

وَالْاِحْسَانِ	وَاِيْتَآئِ	ذِي الْقُرْبٰى	وَيَنْهٰى	عَنِ الْفَحْشَآءِ	وَالْمُنْكَرِ
اور احسان	اور دینا	قرابت دار	اور وہ روکتا ہے	بے حیائی سے	اور برے کام

اور قرابت داروں کو دینے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور برائی اور سرکشی سے روکتا ہے،

وَالْبَغْيِ	يَعِظُكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿90﴾	وَاَوْفُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	اِذَا	عٰهَدْتُّمْ
اور سرکشی	وہ نصیحت کرتا ہے تم کو	تاکہ تم	تم نصیحت حاصل کرو	اور تم پورا کرو	عہد	اللہ	جب	تم عہد کرو

وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم نصیحت حاصل کرو۔ اور اللہ کا عہد پورا کرو جب تم آپس میں عہد کر لو،

❶ یعنی ہر نبی اپنی اپنی امت کے متعلق جبکہ محمد ﷺ اور آپ کی امت سابقہ انبیاء کی بابت گواہی دے گی کہ انہوں نے اللہ کا پیغام پہنچا دیا تھا۔

وَلَا	تَنْقُضُوا	الْاَيْمَانَ	بَعْدَ	تَوْكِيْدِهَا	وَقَدْ	جَعَلْتُمُ	اللّٰهَ	عَلَيْكُمْ
اور نہ	تم توڑو	قسمیں	بعد	ان کو پختہ کرنے	اور تحقیق	بنایا ہے تم نے	اللہ	اپنے اوپر

اور قسمیں پختہ کرنے کے بعد نہ توڑو، جبکہ تم اللہ کو اپنے اوپر ضامن

كَفِيْلًا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ ﴿۹۱﴾	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّتِيْ
ضامن	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اور نہ	تم ہو جاؤ	مانند اس عورت کے جس نے

بنا چکے ہو، بیشک اللہ اسے جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور تم اس عورت کی طرح نہ ہو جاؤ جس نے

نَقَضَتْ	غَزْلَهَا	مِنْۢ	بَعْدِ	قُوَّةٍ	اَنْكَاثًا	تَتَّخِذُوْنَ	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا
توڑ ڈالا	اپنا کاتا ہوا سوت	سے	بعد	مضبوطی کے	ٹکڑے ٹکڑے	تم بناتے ہو	اپنی قسمیں	دھوکہ دہی کا ذریعہ

اپنا سوت مضبوط کرنے کے بعد اسے توڑ کر ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا، ❶ تم اپنی قسموں کو آپس (کے معاملات) میں دھوکہ دہی کا ذریعہ بناتے ہو

بَيْنَكُمْ	اَنْ	تَكُوْنَ	اُمَّةٌ	هِيَ	اَرْبٰى	مِنْ	اُمَّةٍ	اِنَّمَا	يَبْلُوْكُمُ	اللّٰهُ
آپس میں	کہ	ہو	ایک جماعت	وہ	بڑھی ہوئی	سے	جماعت	بیشک	آزماتا ہے تمہیں	اللہ

تاکہ ایک جماعت دوسری جماعت سے بڑھ کر فائدے حاصل کرے، حالانکہ اللہ تو اس (عہد) کے ذریعے تمہیں آزماتا ہے،

بِهٖ	وَلَيُبَيِّنَنَّ	لَكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	مَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۹۲﴾
اس کیساتھ	اور ضرور وہ بیان کریگا	تمہارے لئے	دن	قیامت	جو	تھے تم	اس میں	اختلاف کرتے

اور قیامت کے دن وہ ان باتوں کو ضرور واضح کر دے گا جن میں تم اختلاف کرتے تھے۔

وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ	يُّضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ
اور اگر	چاہتا	اللہ	البتہ بنا دیتا تم کو	جماعت	ایک	اور لیکن	وہ گمراہ کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے

اور اگر اللہ چاہتا تو تم (سب) کو ایک ہی امت بنا دیتا، لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے

وَيَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَلَتُسْـَٔلُنَّ	عَمَّا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾	وَلَا
اور ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور ضرور تم پوچھے جاؤ گے	اس کے متعلق جو	تھے تم	عمل کرتے	اور نہ

اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے، اور تم سے ضرور اُن اعمال کے متعلق پوچھا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔

تَتَّخِذُوْٓا	اَيْمَانَكُمْ	دَخَلًا	بَيْنَكُمْ	فَتَزِلَّ	قَدَمٌ	بَعْدَ	ثُبُوْتِهَا
تم بناؤ	اپنی قسمیں	دھوکہ دہی کا ذریعہ	آپس میں	کہ پھسل جائیں	قدم	بعد	اس کی مضبوطی

اور اپنی قسموں کو آپس (کے معاملات) میں دھوکہ دہی کا ذریعہ نہ بناؤ (ایسا نہ ہو) کہ (اسلام پر) قدم جمنے کے بعد پھسل جائیں، ❷

❶ یعنی خود ہی کاتا اور خود ہی توڑ ڈالا، یہ اس کی مثال ہے جو پختہ عہد کرنے کے بعد اسے توڑ ڈالے۔ ❷ یعنی اس گناہ کی وجہ سے۔

وَتَذُوْقُوا	السُّوْٓءَ	بِمَا	صَدَدْتُّمْ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ ۚ	وَلَكُمْ	عَذَابٌ
اورتم چکھو	سزا	اس وجہ سے جو	تم نے روکا	سے	راستہ	اللہ	اورتمہارے لئے	عذاب

اور اس وجہ سے کہ تم نے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکا، تم (اس کی) سزا چکھو (بھگتو) اور تمہارے لئے

عَظِيْمٌ ﴿٩٤﴾	وَلَا	تَشْتَرُوْا	بِعَهْدِ	اللّٰهِ	ثَمَنًا	قَلِيْلًا ۭ	اِنَّمَا	عِنْدَ	اللّٰهِ
بہت بڑا	اور نہ	تم خریدو	بدلے عہد	اللہ	قیمت	تھوڑی	بیشک	پاس	اللہ

(آخرت میں) بہت بڑا عذاب ہو گا۔ اور تم اللہ کے عہد کے بدلے تھوڑی قیمت ❶ نہ خریدو، بیشک جو (اجر) اللہ کے پاس ہے

هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿٩٥﴾	مَا	عِنْدَكُمْ	يَنْفَدُ	وَمَا
وہ	بہتر	تمہارے لئے	اگر	ہوتم	جانتے	جو	تمہارے پاس	وہ ختم ہوجائے گا	اور جو

وہ تمہارے لئے بہت بہتر ہے، اگر تم جانتے ہو۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ ختم ہو جائے گا

عِنْدَ	اللّٰهِ	بَاقٍ ۭ	وَلَنَجْزِيَنَّ	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْٓا	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	مَا
پاس	اللہ	باقی رہنے والا	اور ہم ضرور بدلہ میں دینگے	انکو جنہوں نے	صبر کیا	ان کا اجر	زیادہ اچھا	جو

اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ (ہمیشہ) باقی رہنے والا ہے، اور صبر کرنے والوں کو ہم ضرور ان کا اجر اُن بہترین اعمال کے بدلے

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٦﴾	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	مِّنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَهُوَ
تھے وہ	عمل کرتے	جو	عمل کرے	نیک	سے	مرد	یا	عورت	اور وہ

میں دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔ جو بھی نیک عمل کرے، (خواہ) مرد ہو یا عورت، جبکہ وہ مومن ہو

مُؤْمِنٌ	فَلَنُحْيِيَنَّهٗ	حَيٰوةً	طَيِّبَةً ۚ	وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ
مومن	تو ہم اسے ضرور زندگی دیں گے	زندگی	پاکیزہ	اور ہم ضرور انکو بدلہ میں دیں گے	ان کا اجر	زیادہ اچھا

تو ہم اسے ضرور پاکیزہ زندگی بسر کرائیں گے ❷ اور (آخرت میں) ایسے لوگوں کو ضرور ان کا اجر اُن بہترین اعمال کے بدلے

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٩٧﴾	فَاِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	مِنَ
جو	تھے	وہ عمل کرتے	پس جب	آپ پڑھنے لگیں	قرآن	تو پناہ پکڑیں	اللہ کی	سے

میں دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔ پھر جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ پکڑیں۔

الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ ﴿٩٨﴾	اِنَّهٗ	لَيْسَ	لَهٗ	سُلْطٰنٌ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
شیطان	مردود	بیشک وہ	نہیں	اس کیلئے	غلبہ۔زور	پر	جولوگ	ایمان لائے

بیشک اُن لوگوں پر اس کا کوئی زور نہیں چلتا جو ایمان لائے

❶ یعنی دنیوی فوائد۔ ❷ یعنی اس کی دنیوی زندگی کو تقویٰ وللّٰہیت کی وجہ سے پرسکون، مطمئن اور خوشگوار بنا دیں گے۔

وَعَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿۹۹﴾	اِنَّمَا	سُلْطٰنُهٗ	عَلَى	الَّذِيْنَ	يَتَوَلَّوْنَهٗ
اور پر	اپنے رب	وہ بھروسہ کرتے ہیں	بیشک	اس کا غلبہ۔زور	پر	وہ لوگ جو	دوست بناتے ہیں اسکو

اور وہ اپنے رب ہی پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اس کا زور تو صرف ان لوگوں پر چلتا ہے جو اسے دوست بناتے ہیں

ع ۱۳

وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِهٖ	مُشْرِكُوْنَ ﴿۱۰۰﴾	وَاِذَا	بَدَّلْنَآ	اٰيَةً	مَّكَانَ	اٰيَةٍ
اور جو لوگ	وہ	اس کیساتھ	شریک ٹھہرانے والے	اور جب	ہم بدل کر لاتے ہیں	آیت	جگہ	آیت

اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔ اور جب ہم ایک آیت کی جگہ دوسری آیت بدل کر لاتے ہیں

وَّاللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يُنَزِّلُ	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُفْتَرٍ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا
اور اللہ	زیادہ جانتا ہے	اسے جو	وہ نازل کرتا ہے	انہوں نے کہا	بیشک	تو	گھڑنے والا	بلکہ	ان کے اکثر	نہیں

اور اللہ خوب جانتا ہے جو کچھ وہ نازل کرتا ہے، تو وہ (کافر) کہتے ہیں: بیشک تو گھڑ کر لانے والا ہے، (نہیں) بلکہ ان کے اکثر

يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۰۱﴾	قُلْ	نَزَّلَهٗ	رُوْحُ الْقُدُسِ	مِنْ	رَّبِّكَ	بِالْحَقِّ	لِيُثَبِّتَ
جانتے	کہہ دیجئے	نازل کیا اسکو	جبرئیل	سے	تیرے رب	حق کیساتھ	تاکہ وہ ثابت رکھے

نہیں جانتے۔ کہہ دیجئے: اس (قرآن) کو تو روح القدس ❶ نے آپ کے رب کی طرف سے حق کے ساتھ نازل کیا ہے تاکہ اللہ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَهُدًى	وَّبُشْرٰى	لِلْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	وَلَقَدْ	نَعْلَمُ	اَنَّهُمْ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور ہدایت	اور خوشخبری	مسلمانوں کے لئے	اور البتہ تحقیق	ہم جانتے ہیں	بیشک وہ

ایمان والوں کو ثابت قدم رکھے اور مسلمانوں کو ہدایت اور خوشخبری دے۔ اور یقیناً ہم جانتے ہیں کہ وہ کہتے ہیں:

يَقُوْلُوْنَ	اِنَّمَا	يُعَلِّمُهٗ	بَشَرٌ	لِسَانُ	الَّذِيْ	يُلْحِدُوْنَ	اِلَيْهِ	اَعْجَمِيٌّ
کہتے ہیں	یقیناً	سکھاتا ہے اسکو	ایک آدمی	زبان	اس کی	وہ غلط نسبت کر رہے ہیں	اس کی طرف	عجمی

اس (نبی) کو ایک آدمی سکھاتا ہے، حالانکہ جس کی طرف وہ غلط نسبت کرتے ہیں اس کی زبان عجمی ہے ❷

وَّهٰذَا	لِسَانٌ	عَرَبِيٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿۱۰۳﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ
اور یہ	زبان	عربی	ظاہر۔صریح	بیشک	جو لوگ	نہیں	ایمان رکھتے	آیتوں پر	اللہ

جبکہ یہ (قرآن) تو فصیح عربی زبان میں ہے۔ بیشک جو لوگ اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے

لَا	يَهْدِيْهِمُ	اللّٰهُ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿۱۰۴﴾	اِنَّمَا	يَفْتَرِي	الْكَذِبَ
نہیں	ہدایت دیتا ان کو	اللہ	اور ان کیلئے	عذاب	دردناک	بیشک	باندھتے ہیں	جھوٹ

اللہ انہیں ہدایت نہیں دیتا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (نبی نہیں بلکہ) جھوٹ تو صرف وہ لوگ باندھتے ہیں

❶ یعنی جبرئیل علیہ السلام۔ ❷ یعنی کافر جس آدمی کے متعلق کہتے تھے کہ وہ نبی ﷺ کو قرآن سکھاتا ہے وہ عجمی تھا۔

الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ ۚ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۵﴾	مَنْ	كَفَرَ
وہ لوگ جو	نہیں	ایمان رکھتے	آیتوں پر	اللہ	اور یہی لوگ	وہ	جھوٹے	جو	کفر کرے

جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں رکھتے اور وہی جھوٹے ہیں۔ جو کوئی اللہ پر ایمان لانے کے بعد

بِاللّٰهِ	مِنْۢ	بَعْدِ	اِيْمَانِهٖٓ	اِلَّا	مَنْ	اُكْرِهَ	وَقَلْبُهٗ	مُطْمَئِنٌّۢ	بِالْاِيْمَانِ
اللہ کیساتھ	سے	بعد	اپنے ایمان	سوائے	جو	مجبور کیا جائے	اور اسکا دل	مطمئن	ایمان کیساتھ

اس کے ساتھ کفر کرے، سوائے اس کے جسے مجبور کیا گیا ہو اور اس کا دل ایمان پر مطمئن ہو ❶

وَلٰكِنْ	مَّنْ	شَرَحَ	بِالْكُفْرِ	صَدْرًا	فَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ	مِّنَ اللّٰهِ ۚ	وَلَهُمْ
اور لیکن	جو	کھول دے	کفر کے ساتھ	سینہ	تو ان پر	غضب	اللہ کی طرف سے	اور ان کے لئے

اور لیکن جو کفر کے لئے (اپنا) سینہ کھول دے ❷ تو ایسے لوگوں پر اللہ کا غضب ہے، اور ان کے لئے

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿۱۰۶﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ	اسْتَحَبُّوا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	عَلَى	الْاٰخِرَةِ ۙ
عذاب	بہت بڑا	یہ	اسلئے کہ بیشک وہ	انہوں نے پسند کیا	زندگی	دنیا	پر	آخرت

بہت بڑا عذاب ہے۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے آخرت کے مقابلے میں دنیوی زندگی کو پسند کر لیا،

وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ
اور بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	لوگ	کافر	یہی لوگ	جو	مہر لگادی	اللہ

اور بیشک اللہ کافر لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں،

عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَسَمْعِهِمْ	وَاَبْصَارِهِمْ ۚ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْغٰفِلُوْنَ ﴿۱۰۸﴾
پر	ان کے دلوں	اور ان کے کانوں	اور ان کی آنکھوں	اور یہی لوگ	وہ	غافل

کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور یہی غافل ہیں۔

لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	ثُمَّ	اِنَّ	رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ
کوئی شک نہیں	کہ بیشک وہ	میں	آخرت	وہ	خسارہ پانے والے	پھر	بیشک	آپکا رب	ان کیلئے جو

بلاشبہ آخرت میں یہی خسارہ پانے والے ہیں۔ پھر بیشک (ان کے برخلاف) آپ کا رب ان کے لئے (مہربان ہے)

هَاجَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	فُتِنُوْا	ثُمَّ	جٰهَدُوْا	وَصَبَرُوْٓا ۙ	اِنَّ	رَبَّكَ
انہوں نے ہجرت کی	اس کے بعد	جو	ستائے گئے	پھر	جہاد کیا	اور صبر کیا	بیشک	آپکا رب

جنہوں نے ستائے جانے کے بعد ہجرت کی، پھر جہاد کیا اور صبر کیا، بیشک آپ کا رب

❶ تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ ❷ یعنی دلی خوشی سے کفر کرے۔

مِنۢ بَعۡدِهَا	لَغَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ ﴿۱۱۰﴾	يَوۡمَ	تَاۡتِيۡ	كُلُّ	نَفۡسٍ	تُجَادِلُ	عَنۡ
اس کے بعد	البتہ بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا	جس دن	آئے گا	ہر	نفس	جھگڑتا ہوا	بابت

اس (آزمائش) کے بعد (ان کے لئے) یقیناً خوب بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ جس دن ہر نفس اپنے متعلق جھگڑتا ہوا آئے گا ❶

نَّفۡسِهَا	وَتُوَفّٰى	كُلُّ	نَفۡسٍ	مَّا	عَمِلَتۡ	وَهُمۡ	لَا	يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۱۱﴾	وَضَرَبَ
اپنی جان	اور پورا دیا جائیگا	ہر	نفس	جو	اس نے عمل کیا	اور وہ	نہیں	ظلم کئے جائیں گے	اور بیان کی

اور ہر نفس کو اس کے کئے کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور اللہ نے ایک بستی کی مثال

اللّٰهُ	مَثَلًا	قَرۡيَةً	كَانَتۡ	اٰمِنَةً	مُّطۡمَئِنَّةً	يَّاۡتِيۡهَا	رِزۡقُهَا	رَغَدًا	مِّنۡ
اللہ	مثال	ایک بستی	تھی	امن والی	مطمئن	آتا تھا اس کے پاس	اس کا رزق	وافر	سے

بیان کی جو امن و اطمینان سے (گزر بسر کر رہی) تھی، اور ہر جگہ سے اسے وافر رزق آ رہا تھا،

كُلِّ	مَكَانٍ	فَكَفَرَتۡ	بِاَنۡعُمِ	اللّٰهِ	فَاَذَاقَهَا	اللّٰهُ	لِبَاسَ	الۡجُوۡعِ	وَالۡخَوۡفِ
ہر	جگہ	پس ناشکری کی	نعمتوں کی	اللہ	تو چکھایا	اللہ	لباس	بھوک	اور خوف

پھر اس (کے باشندوں) نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی، تو اللہ نے انہیں ان کے کرتوتوں کی وجہ سے بھوک اور خوف کا لباس

بِمَا	كَانُوۡا	يَصۡنَعُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾	وَلَقَدۡ	جَآءَهُمۡ	رَسُوۡلٌ	مِّنۡهُمۡ	فَكَذَّبُوۡهُ	فَاَخَذَهُمُ
اس وجہ سے جو	تھے وہ	کرتے	اور البتہ تحقیق	آیا پاس انکے	رسول	ان میں سے	تو جھٹلایا اسے	پس پکڑا انکو

(پہنا کر ناشکری کا مزہ) چکھایا۔ اور بیشک ان کے پاس انہی میں سے ایک رسول آیا مگر انہوں نے اسے جھٹلا دیا تو انہیں عذاب نے

الۡعَذَابُ	وَهُمۡ	ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾	فَكُلُوۡا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	حَلٰلًا	طَيِّبًا	وَّاشۡكُرُوۡا
عذاب	اور وہ	ظالم	پس کھاؤ	اس سے جو	رزق دیا تم کو	اللہ	حلال	پاکیزہ	اور شکر کرو

آ پکڑا جبکہ وہ ظالم تھے۔ پس (اے لوگو!) تم وہ حلال (اور) پاکیزہ رزق کھاؤ جو اللہ نے تمہیں دے رکھا ہے اور اللہ کی نعمت

نِعۡمَتَ	اللّٰهِ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	اِيَّاهُ	تَعۡبُدُوۡنَ ﴿۱۱۴﴾	اِنَّمَا	حَرَّمَ	عَلَيۡكُمُ	الۡمَيۡتَةَ
نعمت	اللہ	اگر	ہو تم	خاص اسی کی	عبادت کرتے	بیشک	حرام کیا	تم پر	مردار

کا شکر ادا کرو اگر تم واقعی اسی کی عبادت کرتے ہو۔ بیشک اللہ نے تم پر حرام کیا ہے: مردار،

وَالدَّمَ	وَلَحۡمَ	الۡخِنۡزِيۡرِ	وَمَآ	اُهِلَّ	لِغَيۡرِ اللّٰهِ	بِهٖ	فَمَنِ	اضۡطُرَّ	غَيۡرَ	بَاغٍ
اور خون	اور گوشت	خنزیر	اور جو	نام پکارا جائے	اللہ کے سوا کسی اور کا	اس پر	پھر جو	مجبور ہو جائے	نہ ہو	سرکش

خون، خنزیر کا گوشت اور جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو، ❷ پھر جو مجبور ہو جائے جبکہ نہ تو وہ سرکش ہو

❶ یعنی اس کی بابت دوسرا کوئی نہیں جھگڑے گا بلکہ وہ خود ہی اپنے بچاؤ کی کوشش کرے گا۔ ❷ یعنی جسے غیر اللہ کے لئے ذبح کیا گیا ہو۔

وَّلَا	عَادٍ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿115﴾	وَلَا	تَقُوْلُوْا	لِمَا	تَصِفُ
اور نہ	حد سے بڑھنے والا	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور نہ	تم کہو	اسکو جو	بیان کرتی ہیں

اور نہ حد سے بڑھنے والا تو بیشک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ❶ اور اپنی زبانوں کے جھوٹ بیان کرنے

اَلْسِنَتُكُمُ	الْكَذِبَ	هٰذَا	حَلٰلٌ	وَّهٰذَا	حَرَامٌ	لِّتَفْتَرُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ
تمہاری زبانیں	جھوٹ	یہ	حلال	اور یہ	حرام	تاکہ تم باندھو	پر	اللہ	جھوٹ

کی وجہ سے مت کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے، تاکہ تم اللہ پر جھوٹ باندھو، ❷

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا	يُفْلِحُوْنَ ﴿116﴾	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ
بیشک	جو لوگ	باندھتے ہیں	پر	اللہ	جھوٹ	نہیں	وہ فلاح پائیں گے	فائدہ	تھوڑا

بیشک جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ❸ (دنیا کا) فائدہ تھوڑا سا ہے

وَّلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿117﴾	وَعَلَى	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	حَرَّمْنَا	مَا	قَصَصْنَا	عَلَيْكَ
اوران کیلئے	عذاب	دردناک	اور پر	وہ لوگ جو	یہودی ہوئے	ہم نے حرام کیا	جو	ہم نے بیان کیا	آپ پر

(جبکہ آخرت میں) ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور یہودیوں پر ہم نے وہ چیزیں حرام کی تھیں جو ہم پہلے

مِنْ	قَبْلُ	وَمَا	ظَلَمْنٰهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿118﴾	ثُمَّ	اِنَّ
سے	پہلے	اور نہیں	ہم نے ظلم کیا ان پر	اور لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	پھر	بیشک

آپ سے بیان کر چکے ہیں، ❹ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود ہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔ پھر بیشک

رَبَّكَ	لِلَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السُّوْٓءَ	بِجَهَالَةٍ	ثُمَّ	تَابُوْا	مِنْ	بَعْدِ	ذٰلِكَ
آپکا رب	ان لوگوں کیلئے جنہوں نے	عمل کیے	برے	بوجہ جہالت	پھر	توبہ کی	سے	بعد	اس

جن لوگوں نے جہالت کی بنا پر برے عمل کئے، پھر اس کے بعد توبہ کر کے

ع

وَاَصْلَحُوْٓا	اِنَّ	رَبَّكَ	مِنْۢ	بَعْدِهَا	لَغَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿119﴾	اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	كَانَ
اور اصلاح کی	بیشک	آپکا رب	سے	اس کے بعد	البتہ بخشنے والا	رحم کرنیوالا	بیشک	ابراہیم	تھا

(اپنی) اصلاح کر لی تو یقیناً آپ کا رب اس (توبہ) کے بعد (ان کے لئے) بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ بیشک ابراہیم

❶ یعنی جو شخص کسی وجہ سے ان حرام اشیاء میں سے کوئی کھانے پر مجبور ہو جائے لیکن وہ سرکشی کرنے والا نہ ہو (یعنی مجبوری کے بغیر حرام نہ کھائے) اور حد سے بھی نہ بڑھے (یعنی جتنی ضرورت ہے اتنا ہی کھائے) تو پھر اس پر کوئی گناہ نہیں۔ ❷ یعنی کسی کے لئے جائز نہیں کہ وہ اللہ کی حلال کردہ چیز کو حرام قرار دے یا اللہ کی حرام کردہ چیز کو حلال قرار دے خواہ کسی من گھڑت دلیل کی بنیاد پر ایسا کرے یا ذاتی خواہش ورائے سے۔

❸ نہ دنیا میں نہ آخرت میں۔ ❹ یعنی ناخن والے جانور اور گائیوں اور بکریوں کی چربی وغیرہ۔ [سورۃ الانعام:۶:۱۴۶]

أُمَّةً	قَانِتًا	لِّلّٰهِ	حَنِيْفًا	وَلَمْ	يَكُ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۰	شَاكِرًا
ایک امت	فرمانبردار	اللہ کیلئے	یکسو	اور نہ	تھا	سے	مشرکوں	شکر کرنیوالا

ایک امت تھا، ❶ اللہ کا فرمانبردار ❷ (اور) یکسو ❸ تھا، اور مشرکوں میں سے نہ تھا۔ اللہ کی نعمتوں

لِّاَنْعُمِهٖ	اِجْتَبٰىهُ	وَهَدٰىهُ	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ۝۱۲۱	وَاٰتَيْنٰهُ	فِي	الدُّنْيَا
اس کی نعمتوں کا	اس نے چنا اسکو	اور ہدایت دی اسکو	طرف	راستہ	سیدھا	اور ہم نے دی اس کو	میں	دنیا

کا شکر ادا کرنے والا تھا، اللہ نے اسے چن لیا ❹ اور اسے سیدھا راستہ دکھایا۔ اور ہم نے اسے دنیا میں بھلائی دی ❺

حَسَنَةً	وَاِنَّهٗ	فِي	الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ	الصّٰلِحِيْنَ ۝۱۲۲	ثُمَّ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	اَنِ
بھلائی	اور بیشک وہ	میں	آخرت	البتہ سے	صالحین	پھر	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	کہ

اور یقیناً وہ آخرت میں صالحین میں سے ہو گا۔ پھر ہم نے آپ کی طرف وحی کی کہ

اتَّبِعْ	مِلَّةَ	اِبْرٰهِيْمَ	حَنِيْفًا	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ۝۱۲۳	اِنَّمَا	جُعِلَ
پیروی کریں	دین	ابراہیم	یکسو	اور نہ	تھا وہ	سے	مشرکوں	بیشک	بنایا گیا

ابراہیم کے دین کی پیروی کریں ❻ جو (اللہ کی طرف) یکسو تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا۔ ہفتے کے دن (کی تعظیم)

السَّبْتُ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اخْتَلَفُوْا	فِيْهِ	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَيَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ
ہفتہ	پر	جنہوں نے	اختلاف کیا	اس میں	اور بیشک	آپکا رب	البتہ وہ فیصلہ کریگا	انکے درمیان	دن

تو صرف انہی لوگوں پر مقرر کی گئی تھی جنہوں نے اس میں اختلاف کیا، ❼ اور بیشک آپ کا رب ان کے درمیان ان باتوں کا

الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ۝۱۲۴	اُدْعُ	اِلٰى	سَبِيْلِ	رَبِّكَ
قیامت	اس کی بابت جو	تھے وہ	اس میں	وہ اختلاف کرتے	بلائیے	طرف	راستہ	اپنا رب

فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ (اے نبی!) آپ اپنے رب کے راستے کی طرف حکمت

❶ یعنی امام وپیشوا، بھلائی کے خصائل کا جامع، ہدایت یافتہ اور رہنما۔ بعض نے کہا ہے کہ امت سے مراد امت ہی ہے یعنی ابراہیم علیہ السلام اکیلے ہی ایک امت کے برابر تھے۔

❷ یعنی عاجزی کرنے والا اور اطاعت گزار۔

❸ یعنی شرک سے اعراض کر کے توحید کو اختیار کرنے والا۔

❹ یعنی اپنا خلیل بنایا اور بزرگ پیغمبر بنا کر اپنے مقرب بندوں میں شامل کر لیا۔

❺ یعنی کشادہ رزق، خوبصورت ونیک سیرت بیوی، نیک اولاد اور اچھے اخلاق وعادات سے نوازا۔

❻ اس سے ابراہیم علیہ السلام کی امتیازی اور خصوصی فضیلت ثابت ہوتی ہے۔

❼ یعنی یہودیوں پر۔

بِالْحِكْمَةِ	وَالْمَوْعِظَةِ	الْحَسَنَةِ	وَجَادِلْهُمْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	اِنَّ	رَبَّكَ
حکمت کیساتھ	اور نصیحت	اچھی	اور بحث کیجئے ان سے	اس کیساتھ	وہ	بہت اچھا	بیشک	آپکا رب

اور اچھی نصیحت کے ساتھ بلایئے ❶ اور ان سے احسن طریقے سے بحث کیجئے، بیشک آپ کا رب

هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿١٢٥﴾	وَاِنْ
وہ	زیادہ جاننے والا	اسکو جو	گمراہ ہوا	سے	اس کا راستہ	اور وہ	خوب جاننے والا	ہدایت پانیوالوں کو	اور اگر

اسے بھی خوب جانتا ہے جو اس کے راستے سے بھٹک گیا اور انہیں بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت یافتہ ہیں۔

عَاقَبْتُمْ	فَعَاقِبُوْا	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبْتُمْ	بِهٖ	وَلَئِنْ	صَبَرْتُمْ	لَهُوَ	خَيْرٌ
بدلہ لو تم	تو بدلہ لو	اس کی مثل	جو	تم ایذا دیئے گئے	اس کیساتھ	اور البتہ اگر	صبر کرو تم	تو وہ	بہتر

اور اگر تم بدلہ لو تو اتنا ہی بدلہ لو جتنی تمہیں ایذا (تکلیف) دی گئی ہے، ❷ اور اگر تم صبر کرو تو وہ صبر کرنے والوں کے لئے

لِّلصّٰبِرِيْنَ ﴿١٢٦﴾	وَاصْبِرْ	وَمَا	صَبْرُكَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	وَلَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ	وَلَا
صبر کرنیوالوں کیلئے	اور صبر کیجئے	اور نہیں	آپکا صبر	مگر	اللہ کی توفیق سے	اور نہ	آپ غم کریں	ان پر	اور نہ

بہت بہتر ہے۔ ❸ اور (اے نبی!) آپ صبر کیجئے اور آپ کا (یہ) صبر اللہ ہی کی توفیق سے ہے، اور آپ ان (کفار) پر غم نہ کریں ❹

تَكُ	فِيْ	ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ ﴿١٢٧﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	مَعَ	الَّذِيْنَ
آپ ہوں	میں	تنگی	اس سے جو	وہ سازشیں کرتے ہیں	بیشک	اللہ	ساتھ	وہ لوگ جنہوں نے

اور نہ ان کی سازشوں سے تنگ ہوں۔ ❺ بیشک اللہ ان لوگوں کے ساتھ ہے

ع

اتَّقَوْا	وَّالَّذِيْنَ	هُمْ	مُّحْسِنُوْنَ ﴿١٢٨﴾
تقویٰ اختیار کیا	اور جو لوگ	وہ	نیکی کرنے والے

جنہوں نے تقویٰ اختیار کیا اور جو نیکی کرنے والے ہیں۔

❶ حکمت یعنی ہر ایک کو اس کے حال، اس کی فہم، اور اس کے اندر قبولیت اور اطاعت کے مادے کے مطابق دعوت دی جائے۔ حکمت یہ ہے کہ جہل کی بجائے علم کے ذریعے دعوت دی جائے اور اس چیز سے ابتدا کی جائے جو سب سے زیادہ اہم، عقل وفہم کے سب سے زیادہ قریب ہو۔ اگر حکمت کے ذریعے دی گئی دعوت کے سامنے سر تسلیم خم کر دے تو ٹھیک ورنہ اچھی نصیحت کے ذریعے دعوت دے اور اچھی نصیحت سے مراد یہ ہے کہ وہ فوائد بتائے جو اللہ کے احکامات میں مخفی ہیں، وہ نقصانات واضح کرے جو اللہ کے منع کردہ کاموں میں ہیں، یا اللہ کے فرمانبردار بندوں کی کامیابی اور غلبہ وعروج کو بیان کرے اور ان لوگوں کی تذلیل ورسوائی کا ذکر کرے جنہوں نے اللہ کے دین کو پس پشت ڈال دیا۔ (ماخوذ: از تفسیر سعدی)

❷ یعنی جتنی تکلیف تمہیں پہنچی ہے تم اتنا ہی بدلہ لے سکتے ہو، اس میں زیادتی کرنا تمہارے لئے ہرگز جائز نہیں۔

❸ معلوم ہوا کہ بدلہ لینے کے بجائے صبر سے کام لینا اور عفو ودرگزر کا راستہ اختیار کرنا بہت بہتر اور اجر وثواب میں اضافے کا باعث ہے۔

❹ یعنی ان کے دعوت قبول نہ کرنے کی وجہ سے۔ ❺ کیونکہ ان کی سازشوں کا وبال بالآخر انہی پر پڑنے والا ہے۔

۱۷ سُوْرَةُ بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ مَكِّيَّةٌ ۵۰ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ | اٰیَاتُهَا ۱۱۱ | رُكُوْعَاتُهَا ۱۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُبْحٰنَ	الَّذِیْۤ	اَسْرٰی	بِعَبْدِهٖ	لَیْلًا	مِّنَ	الْمَسْجِدِ	الْحَرَامِ	اِلَی
پاک ہے	وہ جو	لے گیا	اپنا بندے	رات	سے	مسجد	حرام	طرف

وہ (اللہ) پاک ہے جو رات کے ایک حصے میں اپنے بندے کو مسجد حرام سے مسجد اقصیٰ تک لے گیا

الْمَسْجِدِ	الْاَقْصَا	الَّذِیْ	بٰرَكْنَا	حَوْلَهٗ	لِنُرِیَهٗ	مِنْ	اٰیٰتِنَا ؕ	اِنَّهٗ
مسجد	اقصیٰ	جس کو	ہم نے برکت دی	اسکے اردگرد	تا کہ ہم دکھائیں اسکو	سے	اپنی نشانیاں	بیشک وہ

جس کے اردگرد ہم نے برکت رکھی ہے، تاکہ ہم اسے ❶ اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں،

هُوَ	السَّمِیْعُ	الْبَصِیْرُ ۝۱	وَاٰتَیْنَا	مُوْسَی	الْكِتٰبَ	وَجَعَلْنٰهُ	هُدًی
وہ	سننے والا	دیکھنے والا	اور ہم نے دی	موسیٰ	کتاب	اور ہم نے بنایا اسکو	ہدایت

بیشک وہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔ اور (پہلے) ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تھی اور اسے بنی اسرائیل کے لئے

لِّبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ	اَلَّا	تَتَّخِذُوْا	مِنْ	دُوْنِیْ	وَكِیْلًا ۝۲	ذُرِّیَّةَ	مَنْ	حَمَلْنَا
بنی اسرائیل کے لئے	کہ نہ	تم بناؤ	سے	میرے سوا	کارساز	اولاد	جو جنہیں	ہم نے سوار کیا

ذریعۂ ہدایت بنایا تھا کہ میرے سوا کسی کو (اپنا) کارساز نہ بنانا۔ (یعنی اے ان لوگوں کی) اولاد! جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ

مَعَ	نُوْحٍ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَبْدًا	شَكُوْرًا ۝۳	وَقَضَیْنَاۤ	اِلٰی	بَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ
ساتھ	نوح	بیشک وہ	تھا	بندہ	شکرگزار	اور ہم نے فیصلہ سنایا	طرف	بنی اسرائیل

(کشتی میں) سوار کیا تھا، ❷ بیشک نوح ایک شکرگزار بندہ تھا۔ اور ہم نے بنی اسرائیل کو کتاب ❸ میں

فِی	الْكِتٰبِ	لَتُفْسِدُنَّ	فِی	الْاَرْضِ	مَرَّتَیْنِ	وَلَتَعْلُنَّ	عُلُوًّا	كَبِیْرًا ۝۴
میں	کتاب	تم ضرور فساد کرو گے	میں	زمین	دو مرتبہ	اور تم ضرور سرکشی کرو گے	سرکشی	بہت بڑی

یہ فیصلہ سنا دیا کہ تم زمین میں دو مرتبہ ضرور فساد کرو گے اور تم ضرور بہت بڑی سرکشی کرو گے۔

فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	اُوْلٰىهُمَا	بَعَثْنَا	عَلَیْكُمْ	عِبَادًا	لَّنَاۤ	اُولِیْ	بَاْسٍ
پھر جب	آیا	وعدہ	پہلا دونوں میں سے	ہم نے بھیجے	تم پر	بندے	اپنے	والے	لڑائی

پھر جب دونوں میں سے پہلا وعدہ آیا ❹ تو (اے بنی اسرائیل!) ہم نے اپنے سخت لڑنے والے بندے تم پر بھیج دیئے

❶ یعنی محمد ﷺ کو۔ ❷ یعنی جن پر ہم نے احسان کیا تھا۔ ❸ تورات۔ ❹ یعنی جب دو مرتبہ فساد کرنے کے وعدے میں سے پہلے وعدے کا وقت آیا۔

شَدِيْدٍ	فَجَاسُوْا	خِلٰلَ	الدِّيَارِ	وَكَانَ	وَعْدًا	مَّفْعُوْلًا ۵	ثُمَّ	رَدَدْنَا
سخت	وہ گھس گئے	درمیان	گھروں	اور تھا	وعدہ	پورا کیا ہوا	پھر	ہم نے پھیرا

چنانچہ وہ تمہارے گھروں میں گھس گئے، اور یہ ایک وعدہ تھا جسے پورا ہونا ہی تھا۔ پھر ہم نے پھیر کر تمہیں

لَكُمُ	الْكَرَّةَ	عَلَيْهِمْ	وَاَمْدَدْنٰكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَّبَنِيْنَ	وَجَعَلْنٰكُمْ	اَكْثَرَ
تمہارے لئے	غلبہ	ان پر	اور ہم نے مدد کی تمہاری	مالوں کیساتھ	اور بیٹوں	اور ہم نے بنایا تم کو	زیادہ

ان پر غلبہ دے دیا اور مال اور بیٹوں کے ساتھ تمہاری مدد کی اور تمہیں تعداد میں (پہلے سے)

نَفِيْرًا ۶	اِنْ	اَحْسَنْتُمْ	اَحْسَنْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ	وَاِنْ	اَسَاْتُمْ	فَلَهَا
تعداد	اگر	تم نیکی کروگے	تو نیکی کروگے	اپنی جانوں کے لئے	اور اگر	تم برائی کروگے	تو وہ بھی انہی کیلئے

بہت زیادہ کر دیا۔ اگر تم نیکی کرو گے تو اپنی جانوں کے لئے ہی کرو گے اور اگر برائی کرو گے تو وہ بھی انہی کے لئے ہو گی،

فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	الْاٰخِرَةِ	لِيَسُوْٓءٗا	وُجُوْهَكُمْ	وَلِيَدْخُلُوا	الْمَسْجِدَ
پھر جب	آیا	وعدہ	آخری	تاکہ وہ بگاڑ دیں	تمہارے چہرے	اور تاکہ وہ داخل ہوں	مسجد

پھر جب آخری ❶ وعدے کا وقت آیا (اور تمہارے دشمن غالب آ گئے) تاکہ وہ تمہارے چہرے بگاڑ دیں اور جس طرح پہلی مرتبہ مسجد ❷

كَمَا	دَخَلُوْهُ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَّلِيُتَبِّرُوْا	مَا	عَلَوْا	تَتْبِيْرًا ۷	عَسٰى
جیسے	داخل ہوئے تھے اس میں	پہلی	مرتبہ	اور تاکہ وہ تباہ کریں	جس پر	غالب آئیں	تباہ کرنا	قریب ہے

میں داخل ہو گئے تھے اسی طرح پھر اس میں داخل ہو جائیں اور جس چیز پر غالب آئیں اسے تباہ کر دیں۔ قریب ہے کہ

رَبُّكُمْ	اَنْ	يَّرْحَمَكُمْ	وَاِنْ	عُدْتُّمْ	عُدْنَا	وَجَعَلْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ
تمہارا رب	کہ	رحم کرے تم پر	اور اگر	تم دوبارہ کروگے	ہم بھی دوبارہ کرینگے	اور ہم نے بنائی	جہنم	کافروں کیلئے

تمہارا رب تم پر رحم کرے اور تم دوبارہ (سرکشی) کرو گے تو ہم بھی دوبارہ (تمہیں رسوا) کریں گے، اور ہم نے جہنم کو

حَصِيْرًا ۸	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَهْدِيْ	لِلَّتِيْ	هِيَ	اَقْوَمُ	وَيُبَشِّرُ
قید خانہ	بیشک	یہ	قرآن	ہدایت دیتا ہے	اس راہ کی جو	وہ	سب سے سیدھی	اور خوشخبری دیتا ہے

کافروں کے لئے قید خانہ بنا رکھا ہے۔ ❸ بیشک یہ قرآن اس راہ کی ہدایت دیتا ہے جو سب سے سیدھی ہے اور نیک عمل کرنے والے

الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	كَبِيْرًا ۹
ایمان والے	وہ جو	عمل کرتے ہیں	نیک	بیشک	ان کے لئے	اجر	بہت بڑا

مومنوں کو یہ خوشخبری دیتا ہے کہ یقیناً ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

❶ یعنی دوسرے۔ ❷ یعنی بیت المقدس۔ ❸ یعنی دنیوی رسوائی کے بعد آخرت میں جہنم کی سزا الگ ہے جو بالآخر انہیں بھگتنی ہی ہے۔

وَاَنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿10﴾ ع
اور بیشک	جو لوگ	نہیں	ایمان رکھتے	آخرت پر	ہم نے تیار کیا	ان کے لئے	عذاب	دردناک

اور یہ (بھی بتلاتا ہے) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے یقیناً ان کے لئے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

وَيَدْعُ	الْاِنْسَانُ	بِالشَّرِّ	دُعَآءَهٗ	بِالْخَيْرِ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	عَجُوْلًا ﴿11﴾
اور دعا کرتا ہے	انسان	برائی کی	اپنی دعا کی طرح	بھلائی کی	اور ہے	انسان	جلد باز

اور انسان برائی کی دعا ❶ ایسے مانگتا ہے جیسے بھلائی کی دعا مانگنی چاہئے، اور انسان بڑا ہی جلد باز ہے۔

وَجَعَلْنَا	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	اٰيَتَيْنِ	فَمَحَوْنَآ	اٰيَةَ	الَّيْلِ	وَجَعَلْنَآ	اٰيَةَ
اور ہم نے بنایا	رات	اور دن	دو نشانیاں	پھر ہم نے مٹادی	نشانی	رات	اور ہم نے بنادی	نشانی

اور ہم نے رات اور دن کو دو نشانیاں بنایا ہے، پھر ہم نے رات کی نشانی مٹا دی ❷ اور دن کی نشانی کو

النَّهَارِ	مُبْصِرَةً	لِّتَبْتَغُوْا	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَلِتَعْلَمُوْا	عَدَدَ	السِّنِيْنَ
دن	روشن	تاکہ تم تلاش کرو	فضل	سے	اپنے رب	اور تاکہ تم معلوم کرو	گنتی	سالوں کی

روشن بنا دیا تاکہ تم اپنے رب کا فضل ❸ تلاش کرو اور تاکہ تم سالوں اور حساب کی گنتی معلوم کرو،

وَالْحِسَابَ	وَكُلَّ	شَيْءٍ	فَصَّلْنٰهُ	تَفْصِيْلًا ﴿12﴾	وَكُلَّ	اِنْسَانٍ	اَلْزَمْنٰهُ	طٰٓئِرَهٗ
اور حساب	اور ہر	چیز	ہم نے کھول کر بیان کیا اسکو	کھول کر بیان کرنا	اور ہر	انسان	ہم نے لازم کردیا	اس کا نصیب

اور ہم نے ہر چیز کھول کر بیان کر دی ہے۔ اور ہر انسان کا نصیب (اعمال نامہ) ہم نے اس کی گردن میں

فِيْ	عُنُقِهٖ	وَنُخْرِجُ	لَهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	كِتٰبًا	يَّلْقٰىهُ	مَنْشُوْرًا ﴿13﴾
میں	اس کی گردن	اور ہم نکالیں گے	اس کیلئے	دن	قیامت	کتاب	اسے وہ پائے گا	کھلی ہوئی

لٹکا دیا ہے اور قیامت کے دن ہم اس کے لئے وہ کتاب نکالیں گے جسے وہ کھلا ہوا پائے گا۔

اِقْرَاْ	كِتٰبَكَ	كَفٰى	بِنَفْسِكَ	الْيَوْمَ	عَلَيْكَ	حَسِيْبًا ﴿14﴾	مَنِ	اهْتَدٰى
پڑھ	اپنا اعمال نامہ	کافی ہے	تیرا نفس	آج	تجھ پر	حساب لینے والا	جس نے	ہدایت پائی

(اس سے کہا جائے گا:) اپنا اعمال نامہ پڑھ، آج اپنا حساب لینے کے لئے تو خود ہی کافی ہے۔ جس نے راہِ ہدایت اختیار کی

فَاِنَّمَا	يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ	عَلَيْهَا	وَلَا
تو یقیناً	وہ ہدایت پاتا ہے	اپنے نفس کیلئے	اور جو	گمراہ ہوا	تو بلاشبہ	وہ گمراہ ہوتا ہے	اپنے اوپر	اور نہیں

تو یقیناً وہ اپنے ہی (فائدے کے) لئے ہدایت اختیار کرتا ہے اور جو گمراہ ہوا تو اس کی گمراہی (کا وبال) اسی پر ہے،

❶ یعنی موت، ہلاکت، تباہی یا لعنت کی بددعا کرنے لگ جاتا ہے۔ ❷ یعنی اسے بے نور اور تاریک کر دیا۔ ❸ یعنی رزق۔

تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰی ؕ	وَمَا	كُنَّا	مُعَذِّبِیْنَ	حَتّٰی	نَبْعَثَ	رَسُوْلًا ﴿۱۵﴾
اٹھائے گا	اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور نہیں	ہیں ہم	عذاب دینے والے	یہاں تک کہ	ہم بھیجتے ہیں	رسول

اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، اور ہم عذاب دینے والے نہیں جب تک (لوگوں کو سمجھانے کے لئے) رسول نہ بھیج دیں۔

وَاِذَآ	اَرَدْنَآ	اَنْ	نُّهْلِكَ	قَرْيَةً	اَمَرْنَا	مُتْرَفِيْهَا	فَفَسَقُوْا	فِيْهَا
اور جب	ہم ارادہ کرتے ہیں	کہ	ہلاک کریں	کوئی بستی	ہم حکم دیتے ہیں	اس کے خوشحال لوگ	تو وہ نافرمانی کرتے ہیں	اس میں

اور جب ہم کسی بستی کو ہلاک کرنے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس کے خوشحال (متکبر) لوگوں کو حکم دیتے ہیں، پھر وہ اس میں نافرمانی کرنے لگتے ہیں،

فَحَقَّ	عَلَيْهَا	الْقَوْلُ	فَدَمَّرْنٰهَا	تَدْمِيْرًا ﴿۱۶﴾	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا
پھر ثابت ہوتی ہے	ان پر	بات	تو ہم تباہ کرتے ہیں اس کو	تباہ کرنا	اور کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں

چنانچہ ان پر (عذاب کی) بات ثابت ہو جاتی ہے تو ہم اس (بستی) کو مکمل طور پر تباہ کر ڈالتے ہیں۔ اور (دیکھ لو) نوح کے بعد

مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْۢ بَعْدِ	نُوْحٍ ؕ	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ	بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيْرًاۢ
قومیں	بعد	نوح	اور کافی ہے	آپ کا رب	گناہوں کی	اپنے بندوں	خبر رکھنے والا

ہم کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں،❶ اور آپ کا رب کافی ہے اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے والا،

بَصِيْرًا ﴿۱۷﴾	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعَاجِلَةَ	عَجَّلْنَا	لَهٗ	فِيْهَا	مَا	نَشَآءُ
دیکھنے والا	جو	ہے	چاہتا	جلدی والی	ہم جلدی دیتے ہیں	اس کو	اس میں	جو	ہم چاہتے ہیں

(اور انہیں) دیکھنے والا۔ جو کوئی جلدی والی (دنیا) چاہے ہم اسے اسی (دنیا) میں جلدی دے دیتے ہیں جو کچھ بھی جسے دینا چاہیں،

لِمَنْ	نُّرِيْدُ	ثُمَّ	جَعَلْنَا	لَهٗ	جَهَنَّمَ ۚ	يَصْلٰىهَا	مَذْمُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ﴿۱۸﴾
جس کیلئے	ہم چاہتے ہیں	پھر	ہم نے بنائی	اس کیلئے	جہنم	وہ داخل ہوگا اس میں	مذمت کیا ہوا	دھتکارا ہوا

پھر ہم اس کے لئے جہنم کو (ٹھکانا) مقرر کر دیتے ہیں جس میں وہ مذمت کیا ہوا (اور) دھتکارا ہوا داخل ہو گا۔

وَمَنْ	اَرَادَ	الْاٰخِرَةَ	وَسَعٰى	لَهَا	سَعْيَهَا	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	كَانَ
اور جو	چاہتا ہے	آخرت	اور کوشش کرتا ہے	اس کیلئے	اسکے لائق کوشش	اور وہ	مومن	تو یہی لوگ	ہوگی

اور جو آخرت چاہے اور اس کے لئے اتنی کوشش کرے جتنی اس کے لائق ہے ❷ اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش

سَعْيُهُمْ	مَّشْكُوْرًا ﴿۱۹﴾	كُلًّا	نُّمِدُّ	هٰٓؤُلَآءِ	وَهٰٓؤُلَآءِ	مِنْ	عَطَآءِ	رَبِّكَ ؕ
ان کی کوشش	قابل قبول	ہر ایک	ہم مدد کرتے ہیں	اِن کی	اور اُن کی	سے	عطا	آپکا رب

قابل قبول ہوگی۔ ہم ہر ایک کو آپ کے رب کی عطا سے نوازتے ہیں، اِن (آخرت کے خواستگاروں) کو بھی اور اُن (دنیا کے طالبوں) کو بھی،

❶ مثلاً عاد، ثمود، قومِ لوط، قومِ شعیب اور قومِ فرعون وغیرہ۔ ❷ یعنی حصولِ آخرت کے لئے اللہ اور رسول ﷺ کی کامل اطاعت کرے۔

وَمَا	كَانَ	عَطَآءُ	رَبِّكَ	مَحْظُوْرًا ﴿20﴾	اُنْظُرْ	كَيْفَ	فَضَّلْنَا	بَعْضَهُمْ	عَلٰى
اور نہیں	ہے	عطا	تیرا رب	روکی ہوئی	دیکھیے	کیسے	ہم نے فضیلت دی	ان کا بعض	پر

اور آپ کے رب کی عطا (کسی سے) روکی ہوئی نہیں۔ دیکھیے ہم نے کیسے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے ❶

بَعْضٍ	وَلَلْاٰخِرَةُ	اَكْبَرُ	دَرَجٰتٍ	وَّاَكْبَرُ	تَفْضِيْلًا ﴿21﴾	لَا	تَجْعَلْ	مَعَ
بعض	اور البتہ آخرت	بہت بڑی ہے	درجات	اور بہت بڑی	فضیلت	نہ	آپ بنائیں	ساتھ

اور یقیناً آخرت درجات میں (دنیا سے) بہت برتر اور فضیلت میں بہت بڑی ہے۔ آپ اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا

اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَقْعُدَ	مَذْمُوْمًا	مَّخْذُوْلًا ﴿22﴾	وَقَضٰى	رَبُّكَ	اَلَّا
اللہ	معبود	دوسرا	آپ بیٹھ رہیں گے	مذمت کیے گئے	بے یار و مددگار	اور فیصلہ کر دیا	آپکا رب	کہ نہ

ع ۲ ۱۲ ۲

معبود نہ بنائیں، ورنہ آپ ملامت زدہ اور بے یارومددگار بیٹھ رہیں گے۔ اور آپ کے رب نے فیصلہ کر دیا ہے کہ

تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ	اِيَّاهُ	وَبِالْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا ؕ	اِمَّا	يَبْلُغَنَّ	عِنْدَكَ	الْكِبَرَ
تم عبادت کرو	مگر	اسی کی	اور والدین کیساتھ	حسن سلوک کرنا	اگر	وہ پہنچ جائیں	تیرے سامنے	بڑھاپا

تم لوگ صرف اسی کی عبادت کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو، اگر ان میں سے کوئی ایک یا دونوں تمہارے پاس

اَحَدُهُمَآ	اَوْ	كِلٰهُمَا	فَلَا	تَقُلْ	لَّهُمَآ	اُفٍّ	وَّلَا	تَنْهَرْهُمَا	وَقُلْ
دونوں میں سے ایک	یا	وہ دونوں	تو نہ	کہو	ان سے	اُف بھی	اور نہ	تو ڈانٹ انہیں	اور کہو •

بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو انہیں اُف تک نہ کہو ❷ اور نہ انہیں جھڑکو (بلکہ) ان سے نرم

لَّهُمَا	قَوْلًا	كَرِيْمًا ﴿23﴾	وَاخْفِضْ	لَهُمَا	جَنَاحَ	الذُّلِّ	مِنَ	الرَّحْمَةِ
ان کے لئے	بات	نرم	اور جھکائے رکھو	ان کے لئے	بازو	تواضع	سے	رحم دلی

(لہجے میں) بات کرو۔ اور ان کے لئے رحم دلی سے تواضع (انکساری) کا پہلو جھکائے رکھو

وَقُلْ	رَّبِّ	ارْحَمْهُمَا	كَمَا	رَبَّيٰنِيْ	صَغِيْرًا ﴿24﴾	رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	فِيْ
اور کہو	اے میرے رب	رحم کر ان پر	جیسے	انہوں نے پالا مجھ کو	بچپن	تمہارا رب	خوب جاننے والا	اسے جو	میں

اور کہو: اے میرے رب! ان پر رحم فرما جیسے انہوں نے بچپن میں (نہایت شفقت سے) میری پرورش کی۔ تمہارا رب خوب جانتا ہے جو کچھ

نُفُوْسِكُمْ	اِنْ	تَكُوْنُوْا	صٰلِحِيْنَ	فَاِنَّهٗ	كَانَ	لِلْاَوَّابِيْنَ	غَفُوْرًا ﴿25﴾
تمہارے دلوں	اگر	ہوگے تم	نیک	تو بیشک وہ	ہے	رجوع کرنیوالوں کیلئے	بہت بخشنے والا

تمہارے دلوں میں ہے، اور اگر تم نیک بن کر رہو تو یقیناً وہ (اپنی طرف) رجوع کرنے والوں کو بہت بخشنے والا ہے۔

❶ یعنی کوئی امیر ہے کوئی فقیر، کوئی اچھا کوئی برا وغیرہ۔ ❷ یعنی کوئی بھی بری بات حتیٰ کہ اُف بھی نہ کہو جو بری بات میں ادنیٰ ترین ہے۔

وَاٰتِ	ذَاالْقُرْبٰى	حَقَّهٗ	وَالْمِسْكِيْنَ	وَابْنَ السَّبِيْلِ	وَلَا	تُبَذِّرْ	تَبْذِيْرًا ﴿26﴾
اور دو	قرابت دار	اس کا حق	اور مسکین	اور مسافر	اور نہ	تم فضول خرچی کرو	فضول خرچی کرنا

اور قرابت دار کو اس کا حق دو اور مسکین اور مسافر کو بھی اور فضول خرچی نہ کرو۔

اِنَّ	الْمُبَذِّرِيْنَ	كَانُوْٓا	اِخْوَانَ	الشَّيٰطِيْنِ	وَكَانَ	الشَّيْطٰنُ	لِرَبِّهٖ
بیشک	فضول خرچی کرنیوالے	ہیں	بھائی	شیاطین	اور ہے	شیطان	اپنے رب کا

بیشک فضول خرچی کرنے والے شیاطین کے بھائی ہیں، ❶ اور شیطان اپنے رب کا

كَفُوْرًا ﴿27﴾	وَاِمَّا	تُعْرِضَنَّ	عَنْهُمُ	ابْتِغَآءَ	رَحْمَةٍ	مِّنْ رَّبِّكَ	تَرْجُوْهَا
ناشکرا	اور اگر	تو منہ پھیرے	ان سے	تلاش کرتا ہوا	رحمت	اپنے رب کی	تو امید رکھتا ہے جس کی

بڑا ناشکرا ہے۔ اور اگر تم اپنے رب کی رحمت ❷ کی تلاش میں، جس کی تم امید رکھتے ہو، ان (مستحق افراد) سے منہ پھیرو

فَقُلْ	لَّهُمْ	قَوْلًا	مَّيْسُوْرًا ﴿28﴾	وَلَا	تَجْعَلْ	يَدَكَ	مَغْلُوْلَةً	اِلٰى	عُنُقِكَ
تو کہہ	ان کے لئے	بات	آسان	اور نہ	تو رکھ	اپنا ہاتھ	بندھا ہوا	طرف	اپنی گردن

تو انہیں آسان (نرم) جواب دے دو۔ اور نہ اپنے ہاتھ کو اپنی گردن سے بندھا ہوا (بہت تنگ) رکھو ❸

وَلَا	تَبْسُطْهَا	كُلَّ	الْبَسْطِ	فَتَقْعُدَ	مَلُوْمًا	مَّحْسُوْرًا ﴿29﴾	اِنَّ	رَبَّكَ
اور نہ	تو کھول اسکو	تمام	کھول دینا	کہ تو بیٹھ رہے	ملامت کیا ہوا	تھکا ہارا ہوا	بیشک	آپکا رب

اور نہ اسے بالکل کھول دو کہ تم ملامت زدہ (اور) تھکے ہارے (عاجز) بن کر رہ جاؤ۔ بیشک آپ کا رب

يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًا
فراخ کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے	بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں کی	خبر رکھنے والا

جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، یقیناً وہ اپنے بندوں کی خوب خبر رکھنے والا،

ع ۳

بَصِيْرًا ﴿30﴾	وَلَا	تَقْتُلُوْٓا	اَوْلَادَكُمْ	خَشْيَةَ	اِمْلَاقٍ	نَحْنُ	نَرْزُقُهُمْ
خوب دیکھنے والا	اور نہ	تم قتل کرو	اپنی اولاد	ڈر	مفلسی	ہم	رزق دیتے ہیں انکو

(انہیں) خوب دیکھنے والا ہے۔ اور تم مفلسی کے ڈر سے اپنی اولاد کو قتل نہ کرو، ہم انہیں بھی رزق دیتے ہیں

وَاِيَّاكُمْ	اِنَّ	قَتْلَهُمْ	كَانَ	خِطْاً	كَبِيْرًا ﴿31﴾	وَلَا	تَقْرَبُوا	الزِّنٰٓى	اِنَّهٗ	كَانَ
اور تم کو بھی	بیشک	ان کو قتل کرنا	ہے	گناہ	بہت بڑا	اور نہ	تم قریب جاؤ	زنا	بیشک وہ	ہے

اور تمہیں بھی، بیشک ان کو قتل کرنا بہت بڑا (کبیرہ) گناہ ہے۔ اور تم زنا کے قریب بھی نہ جاؤ، یقیناً وہ بے حیائی

❶ یعنی فضول خرچی اتنا برا عمل ہے کہ اس کا مرتکب شیطان کے مشابہ ہے۔ ❷ یعنی فراخی و کشادگی۔ ❸ کہ کسی کو کچھ نہ دے۔

فَاحِشَةً	وَسَآءَ	سَبِيْلًا (32)	وَلَا	تَقْتُلُوا	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ
بے حیائی	اور برا ہے	راستہ	اور نہ	تم قتل کرو	جان	وہ جو	حرام کیا	اللہ

اور بہت بری راہ ہے۔ اور تم اس جان کو قتل نہ کرو جسے اللہ نے حرام کیا ہے

اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَمَنْ	قُتِلَ	مَظْلُوْمًا	فَقَدْ	جَعَلْنَا	لِوَلِيِّهٖ	سُلْطٰنًا	فَلَا
مگر	حق کیساتھ	اور جو	قتل کیا جائے	مظلوم	تو تحقیق	ہم نے بنادیا	اس کے وارث کیلئے	غلبہ	پس نہ

مگر حق کے ساتھ، اور جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے تو ہم نے اس کے وارث کو غلبہ (اختیار) دیا ہے، ❶

يُسْرِفْ	فِّي	الْقَتْلِ	اِنَّهٗ	كَانَ	مَنْصُوْرًا (33)	وَلَا	تَقْرَبُوْا	مَالَ	الْيَتِيْمِ
وہ زیادتی کرے	میں	قتل	بیشک وہ	ہے	مدد دیا ہوا	اور نہ	تم قریب جاؤ	مال	یتیم

تو اسے چاہئے کہ قتل (کے قصاص) میں زیادتی نہ کرے، یقیناً وہ مدد دیا ہوا ہے۔ اور تم یتیم کے مال کے قریب بھی نہ جاؤ

اِلَّا	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	حَتّٰى	يَبْلُغَ	اَشُدَّهٗ	وَاَوْفُوْا	بِالْعَهْدِ	اِنَّ
مگر	اس کیساتھ جو	وہ	بہت اچھا	یہاں تک کہ	وہ پہنچ جائے	اپنی جوانی	اور پورا کرو	عہد	بیشک

مگر اس طریقے سے جو بہت اچھا ہو، یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائے، اور عہد کو پورا کرو،

الْعَهْدَ	كَانَ	مَسْـُٔوْلًا (34)	وَاَوْفُوا	الْكَيْلَ	اِذَا	كِلْتُمْ	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ
عہد	ہے	پوچھا جانیوالا	اور پورا کرو	ماپ	جب	تم ماپو	اور وزن کرو	ساتھ ترازو

بیشک عہد کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ اور جب تم ماپ کر دینے لگو تو ماپ پورا کرو اور (جب تولو تو) سیدھی ترازو سے تولو،

الْمُسْتَقِيْمِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	وَّاَحْسَنُ	تَاْوِيْلًا (35)	وَلَا	تَقْفُ	مَا	لَيْسَ
سیدھے	یہ	بہتر	اور بہت اچھا	باعتبار انجام	اور نہ	آپ پیچھا کریں	جو	نہیں

یہ بہت بہتر (کام) ہے اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت اچھا ہے۔ اور جس بات کا آپ کو علم ہی نہیں

لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ	اِنَّ	السَّمْعَ	وَالْبَصَرَ	وَالْفُؤَادَ	كُلُّ	اُولٰٓئِكَ	كَانَ
آپ کو	اس کا	علم	بیشک	کان	اور آنکھ	اور دل	ہر ایک	یہ	ہوگا

اس کے پیچھے نہ لگیں، بیشک کان، آنکھ اور دل، ان میں سے ہر ایک کے بارے میں

عَنْهُ	مَسْـُٔوْلًا (36)	وَلَا	تَمْشِ	فِي	الْاَرْضِ	مَرَحًا	اِنَّكَ	لَنْ	تَخْرِقَ
اس کی بابت	پوچھا جانیوالا	اور نہ تو	چل	میں	زمین	اتراتا ہوا	بیشک تو	ہرگز نہیں	پھاڑ سکتا ہے

(روزِ قیامت) پوچھا جائے گا۔ اور تو زمین میں اتراتا ہوا نہ چل، ❷ بیشک تو نہ تو کبھی زمین کو پھاڑ سکتا ہے

❶ کہ وہ قاتل کو قصاص میں قتل کردے۔ ❷ کیونکہ یہ چیز اللہ کو بڑی ناپسند ہے، اسی وجہ سے قارون کو خزانوں سمیت زمین میں دھنسا دیا گیا تھا۔

الْاَرْضَ	وَلَنْ	تَبْلُغَ	الْجِبَالَ	طُوْلًا ﴿37﴾	كُلُّ	ذٰلِكَ	كَانَ	سَيِّئُهٗ	عِنْدَ
زمین	اور ہرگز نہیں	تو پہنچ سکتا ہے	پہاڑ	لمبائی	تمام	یہ	ہیں	ان کی برائی	نزدیک

اور نہ کبھی لمبائی میں پہاڑوں تک پہنچ سکتا ہے۔ ان سب (کاموں) کی برائی آپ کے رب کے نزدیک

رَبِّكَ	مَكْرُوْهًا ﴿38﴾	ذٰلِكَ	مِمَّاۤ	اَوْحٰۤى	اِلَيْكَ	رَبُّكَ	مِنَ	الْحِكْمَةِ	وَلَا
آپکا رب	ناپسند	یہ	اس سے جو	وحی کی	آپ کی طرف	آپکا رب	سے	حکمت	اور نہ

بہت ناپسندیدہ ہے۔ ❶ یہ وہ حکمت کی باتیں ہیں جو آپ کے رب نے آپ کی طرف وحی کی ہیں،

تَجْعَلْ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتُلْقٰى	فِيْ جَهَنَّمَ	مَلُوْمًا	مَّدْحُوْرًا ﴿39﴾
تم ٹھہراؤ	ساتھ	اللہ	معبود	دوسرا	پس تم ڈال دیئے جاؤ گے	جہنم میں	ملامت کئے ہوئے	دھتکارے ہوئے

اور تم اللہ کے ساتھ کوئی دوسرا معبود نہ ٹھہراؤ ورنہ تمہیں ملامت زدہ، دھتکارے ہوئے جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

اَفَاَصْفٰىكُمْ	رَبُّكُمْ	بِالْبَنِيْنَ	وَاتَّخَذَ	مِنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	اِنَاثًا	اِنَّكُمْ
کیا پھر تمہیں چن لیا	تمہارا رب	بیٹوں کیساتھ	اور بنالیا	سے	فرشتوں	بیٹیاں	بیشک تم

کیا (عجیب بات ہے کہ) تمہارے رب نے تمہیں تو بیٹوں کے لئے چن لیا اور (اپنے لئے) فرشتوں کو بیٹیاں بنا لیا، یقیناً تم

ع

لَتَقُوْلُوْنَ	قَوْلًا	عَظِيْمًا ﴿40﴾	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لِيَذَّكَّرُوْا
البتہ کہتے ہو	بات	بڑی	اور البتہ تحقیق	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا	میں	اس	قرآن	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں

بڑی (نامعقول) بات کہتے ہو۔ اور بیشک ہم نے اس قرآن میں پھیر پھیر کر (نشانیاں) بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں،

وَمَا	يَزِيْدُهُمْ	اِلَّا	نُفُوْرًا ﴿41﴾	قُلْ	لَّوْ	كَانَ	مَعَهٗۤ	اٰلِهَةٌ	كَمَا
اور نہیں	یہ زیادہ کرتا انکو	مگر	نفرت	کہہ دیجئے	اگر	ہوتے	اس کے ساتھ	معبود	جیسے

(مگر) یہ چیز ان کی نفرت ہی میں اضافہ کئے جا رہی ہے۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: اگر اللہ کے ساتھ اور معبود بھی ہوتے، جیسا کہ

يَقُوْلُوْنَ	اِذًا	لَّابْتَغَوْا	اِلٰى	ذِى	الْعَرْشِ	سَبِيْلًا ﴿42﴾	سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى
وہ کہتے ہیں	اس وقت	ضرور تلاش کرتے وہ	طرف	والا	عرش	راستہ	پاک ہے وہ	اور بلند ہے

وہ کہتے ہیں، تو وہ عرش کے مالک (اللہ) تک (پہنچنے کے لئے) ضرور کوئی راستہ تلاش کرتے۔ وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ (مشرک)

عَمَّا	يَقُوْلُوْنَ	عُلُوًّا	كَبِيْرًا ﴿43﴾	تُسَبِّحُ	لَهُ	السَّمٰوٰتُ	السَّبْعُ	وَالْاَرْضُ
اس سے جو	وہ کہتے ہیں	بلند	نہایت بڑا	تسبیح کرتے ہیں	اس کیلئے	آسمان	سات	اور زمین

کہتے ہیں ❷ اس سے نہایت بلند ہے۔ ساتوں آسمان اور زمین اور جو چیزیں بھی ان میں ہیں

❶ یعنی مذکورہ باتوں میں سے بری، یعنی جن سے منع کیا گیا ہے، وہ سخت ناپسندیدہ ہیں۔ ❷ کہ اللہ کے شریک ہیں۔

وَمَنْ	فِیْهِنَّ	وَاِنْ	مِّنْ	شَیْءٍ	اِلَّا	یُسَبِّحُ	بِحَمْدِهٖ	وَلٰكِنْ	لَّا	تَفْقَهُوْنَ
اور جو کچھ	ان میں	اور نہیں	سے	چیز	مگر	وہ تسبیح کرتی ہے	اس کی حمد کیساتھ	اور لیکن	نہیں	تم سمجھ سکتے ہو

(سب) اللہ کی تسبیح کرتے ہیں، اور کوئی چیز ❶ ایسی نہیں جو اس کی حمد کے ساتھ تسبیح نہ کر رہی ہو، لیکن تم ان کی تسبیح

تَسْبِیْحَهُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِیْمًا	غَفُوْرًا ﴿44﴾	وَاِذَا	قَرَاْتَ	الْقُرْاٰنَ	جَعَلْنَا
ان کی تسبیح	بیشک وہ	ہے	بردبار	بخشنے والا	اور جب	آپ پڑھتے ہیں	قرآن	ہم بنا دیتے ہیں

نہیں سمجھ سکتے، ❷ بلاشبہ وہ بڑا بردبار، خوب بخشنے والا ہے۔ اور جب آپ قرآن پڑھتے ہیں تو ہم آپ کے

بَیْنَكَ	وَبَیْنَ	الَّذِیْنَ	لَا	یُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	حِجَابًا	مَّسْتُوْرًا ﴿45﴾
آپکے درمیان	اور درمیان	ان لوگوں کے جو	نہیں	ایمان لاتے	آخرت پر	پردہ	چھپا ہوا

اور آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے درمیان ایک چھپا ہوا (مخفی) پردہ حائل کر دیتے ہیں۔

وَّجَعَلْنَا	عَلٰی	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	یَّفْقَهُوْهُ	وَفِیْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا
اور ہم نے بنا دیئے	پر	ان کے دلوں	پردے	کہ	وہ سمجھیں اسکو	اور میں	ان کے کانوں	بوجھ

اور ہم نے ان کے دلوں پر ایسے پردے ڈال رکھے ہیں کہ وہ کچھ نہیں سمجھتے اور ان کے کانوں میں بوجھ ہے،

وَاِذَا	ذَكَرْتَ	رَبَّكَ	فِی	الْقُرْاٰنِ	وَحْدَهٗ	وَلَّوْا	عَلٰٓی	اَدْبَارِهِمْ	نُفُوْرًا ﴿46﴾
اور جب	آپ ذکر کرتے ہیں	اپنا رب	میں	قرآن	اکیلا	وہ پھیرتے ہیں	پر	اپنی پیٹھوں	نفرت

اور جب قرآن میں اپنے اکیلے رب کا ذکر کرتے ہیں تو وہ نفرت سے اپنی پیٹھیں پھیر لیتے ہیں۔

نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	یَسْتَمِعُوْنَ	بِهٖٓ	اِذْ	یَسْتَمِعُوْنَ	اِلَیْكَ	وَاِذْ	هُمْ
ہم	خوب جانتے ہیں	اسے جو	وہ بغور سنتے ہیں	اس کو	جب	وہ کان لگاتے ہیں	آپکی طرف	اور جب	وہ

ہم خوب جانتے ہیں جس (مقصد) سے وہ اس (قرآن) کو غور سے سنتے ہیں، جب وہ آپ کی طرف کان لگاتے ہیں، اور جب وہ

نَجْوٰٓی	اِذْ	یَقُوْلُ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ	اِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا ﴿47﴾
سرگوشیاں کرتے ہیں	جب	کہتے ہیں	ظالم	نہیں	تم پیروی کرتے	مگر	ایک آدمی	جادو کیا ہوا

سرگوشیاں ❸ کرتے ہیں (تب بھی) جبکہ ظالم (آپس میں) کہتے ہیں: تم تو بس ایک سحرزدہ شخص کی پیروی کر رہے ہو۔

ربع

اُنْظُرْ	كَیْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ	فَضَلُّوْا	فَلَا	یَسْتَطِیْعُوْنَ	سَبِیْلًا ﴿48﴾
دیکھئے	کیسے	بیان کیں	آپکے لئے	مثالیں	پس وہ گمراہ ہوئے	تو نہیں	وہ پا سکتے	راستہ

دیکھئے! انہوں نے کیسے آپ کے لئے مثالیں بیان کیں؟ وہ گمراہ ہو گئے ہیں لہٰذا وہ راستہ نہیں پا سکتے۔

❶ یعنی تمام حیوانات، جمادات اور نباتات۔ ❷ کیونکہ تمہاری زبان ان کی زبان سے مختلف ہے۔ ❸ خفیہ مشورے۔

وَقَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّرُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا	جَدِيْدًا ﴿٤٩﴾
اور انہوں نے کہا	کیا جب	ہو جائیں گے ہم	ہڈیاں	اور چورا چورا	کیا بیشک ہم	البتہ اٹھائے جائیں گے	پیدائش	نئی

اور انہوں نے کہا: کیا جب ہم (بوسیدہ) ہڈیاں اور چورا چورا (خاک) ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہم نئے سرے سے پیدا کر کے اٹھائے جائیں گے۔

قُلْ	كُوْنُوْا	حِجَارَةً	اَوْ	حَدِيْدًا ﴿٥٠﴾	اَوْ	خَلْقًا	مِّمَّا	يَكْبُرُ	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ
کہہ دیجئے	تم ہو جاؤ	پتھر	یا	لوہا	یا	کوئی مخلوق	اس سے جو	وہ بڑی لگتی ہو	میں	تمہارے سینوں

کہہ دیجئے: (خواہ) تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔ یا کوئی اور مخلوق جو تمہارے سینوں (دلوں) میں (پتھر اور لوہے سے بھی) زیادہ سخت ہو،

فَسَيَقُوْلُوْنَ	مَنْ	يُّعِيْدُنَا ؕ	قُلِ	الَّذِيْ	فَطَرَكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ ۚ	فَسَيُنْغِضُوْنَ
پھر عنقریب وہ کہیں گے	کون	ہمیں لوٹائے گا	کہہ دیجئے	وہ	جس نے پیدا کیا تم کو	پہلی	مرتبہ	پس عنقریب وہ ہلائیں گے

تو جلد ہی وہ کہیں گے: ہمیں کون لوٹائے گا؟ ❶ کہہ دیجئے: وہی جس نے پہلی مرتبہ تم کو پیدا کیا، تو وہ (تعجب سے) آپ کے سامنے

اِلَيْكَ	رُءُوْسَهُمْ	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هُوَ ؕ	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	قَرِيْبًا ﴿٥١﴾
آپ کی طرف	اپنے سر	اور وہ کہیں گے	کب	وہ	کہہ دیجئے	شاید	کہ	ہو وہ	قریب

اپنے سر ہلا کر پوچھیں گے کہ ایسا کب ہو گا؟ کہہ دیجئے: شاید کہ وہ (وقت) قریب ہی ہو۔

يَوْمَ	يَدْعُوْكُمْ	فَتَسْتَجِيْبُوْنَ	بِحَمْدِهٖ	وَتَظُنُّوْنَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا
جس دن	وہ بلائے گا تم کو	تو تم جواب دو گے	اس کی حمد کیساتھ	اور تم خیال کرو گے	نہیں	تم ٹھہرے	مگر

جس دن وہ تم کو بلائے گا تو تم اس کی حمد کرتے ہوئے جواب دو گے اور تم خیال کرو گے کہ تم (دنیا میں) تھوڑی دیر

ع ١٢ ٥

قَلِيْلًا ﴿٥٢﴾	وَقُلْ	لِّعِبَادِيْ	يَقُوْلُوا	الَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ ؕ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ
تھوڑا سا	اور کہہ دیجئے	میرے بندوں کیلئے	وہ کہیں	وہ جو	وہ	بہت ہی اچھی	بیشک	شیطان

ہی ٹھہرے ہو۔ اور (اے نبی!) میرے بندوں سے کہہ دیجئے کہ وہ بات کہیں جو بہت ہی اچھی ہو، دراصل شیطان

يَنْزَغُ	بَيْنَهُمْ ؕ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوًّا	مُّبِيْنًا ﴿٥٣﴾
جھگڑا ڈالتا ہے	ان کے درمیان	بیشک	شیطان	ہے	انسان کے لئے	دشمن	کھلا۔ ظاہر

ان کے درمیان فساد ڈالتا ہے، ❷ یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔

رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِكُمْ ؕ	اِنْ	يَّشَاْ	يَرْحَمْكُمْ	اَوْ	اِنْ	يَّشَاْ	يُعَذِّبْكُمْ ؕ
تمہارا رب	خوب جانتا ہے	تمہیں	اگر	وہ چاہے	رحم کرے تم پر	یا	اگر	چاہے	عذاب دے تم کو

تمہارا رب تمہیں خوب جانتا ہے، اگر وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا اگر چاہے تو تمہیں عذاب دے،

❶ یعنی اگر ہم پتھر یا لوہا بن جائیں تو ہمیں کون زندہ کرے گا؟ ❷ یعنی شیطان کی کوشش ہے کہ بری باتوں سے ان میں جھگڑا ڈال دے۔

وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	وَكِيْلًا ﴿54﴾	وَرَبُّكَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ
اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	ان پر	ذمہ دار	اور آپکا رب	خوب جانتا ہے	ان کو جو	میں	آسمانوں

اور ہم نے آپ کو ان پر (کوئی) ذمہ دار (بنا کر) نہیں بھیجا۔ اور آپ کا رب ان (مخلوقات) کو خوب جانتا ہے جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ	وَلَقَدْ	فَضَّلْنَا	بَعْضَ	النَّبِيّٖنَ	عَلٰي	بَعْضٍ	وَّاٰتَيْنَا	دَاوٗدَ
اور زمین	اور البتہ تحقیق	ہم نے فضیلت دی	بعض	نبیوں	پر	بعض	اور ہم نے دی	داؤد

اور زمین میں ہیں، اور یقیناً ہم نے بعض انبیاء کو بعض پر فضیلت دی، اور ہم نے داؤد کو زبور عطا کی۔

زَبُوْرًا ﴿55﴾	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ	زَعَمْتُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	فَلَا	يَمْلِكُوْنَ
زبور	کہہ دیجئے	پکارو	انکو جنہیں	تم سمجھتے ہو	اس کے سوا	پس نہیں	وہ اختیار رکھتے

کہہ دیجئے: ان (معبودوں) کو پکار دیکھو جنہیں تم اللہ کے سوا (اپنا مددگار) سمجھتے ہو، وہ نہ تو تم سے کسی تکلیف کو

كَشْفَ	الضُّرِّ	عَنْكُمْ	وَلَا	تَحْوِيْلًا ﴿56﴾	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	يَبْتَغُوْنَ
ہٹانے کا	تکلیف	تم سے	اور نہ	بدلنا	یہ لوگ	جنہیں	پکارتے ہیں	تلاش کرتے ہیں

ہٹانے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ ہی (اسے) بدلنے کا۔ یہ لوگ جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ تو خود اپنے رب تک

اِلٰى	رَبِّهِمُ	الْوَسِيْلَةَ	اَيُّهُمْ	اَقْرَبُ	وَيَرْجُوْنَ	رَحْمَتَهٗ	وَيَخَافُوْنَ
طرف	اپنا رب	وسیلہ (ذریعہ قرب)	کون ان میں سے	زیادہ قریب	اور وہ امید رکھتے ہیں	اس کی رحمت	اور وہ ڈرتے ہیں

پہنچنے کا وسیلہ تلاش کررہے ہیں کہ ان میں سے کون (اللہ سے) قریب تر (ہوسکتا) ہے اور وہ اس کی رحمت کے امیدوار اور اس کے عذاب سے

عَذَابَهٗ	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	كَانَ	مَحْذُوْرًا ﴿57﴾	وَاِنْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اِلَّا
اس کا عذاب	بیشک	عذاب	تیرا رب	ہے	ڈرنے کی چیز	اور نہیں	سے	بستی	مگر

خائف ہیں، ❶ بیشک آپ کے رب کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔ اور کوئی بستی ایسی نہیں جسے

نَحْنُ	مُهْلِكُوْهَا	قَبْلَ	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	اَوْ	مُعَذِّبُوْهَا	عَذَابًا	شَدِيْدًا
ہم	ہلاک کرنیوالے اسکو	پہلے	دن	قیامت	یا	عذاب دینے والے اسکو	عذاب	سخت

ہم قیامت سے پہلے ہلاک نہ کریں یا اسے سخت عذاب نہ دیں،

كَانَ	ذٰلِكَ	فِي	الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ﴿58﴾	وَمَا	مَنَعَنَآ	اَنْ	نُّرْسِلَ	بِالْاٰيٰتِ
ہے	یہ	میں	کتاب	لکھا ہوا	اور نہیں	ہمیں منع کیا	کہ	ہم بھیجیں	نشانیاں

یہ کتاب ❷ میں لکھا ہوا ہے۔ اور ہمیں نشانیاں بھیجنے سے صرف اس بات نے روکا ہے کہ

❶ مراد وہ فرشتے اور بزرگ ہیں جن کی مورتیوں کی مشرک لوگ پوجا کرتے ہیں۔ ❷ یعنی لوحِ محفوظ۔

إِلَّآ	أَنْ	كَذَّبَ	بِهَا	الْأَوَّلُونَ	وَآتَيْنَا	ثَمُودَ	النَّاقَةَ	مُبْصِرَةً	فَظَلَمُوا
مگر	کہ	جھٹلایا تھا	ان کو	پہلے لوگ	اور ہم نے دی	ثمود	اونٹنی	واضح نشانی	پس ظلم کیا انہوں نے

پہلے لوگوں نے ان کو جھٹلایا تھا، (چنانچہ دیکھ لو) ہم نے ثمود کو ایک اونٹنی واضح نشانی کے طور پر دی تھی، پھر انہوں نے اس پر

بِهَا	وَمَا	نُرْسِلُ	بِالْآيَاتِ	إِلَّا	تَخْوِيفًا ۝59	وَإِذْ	قُلْنَا	لَكَ	إِنَّ
اسکے ساتھ	اور نہیں	ہم بھیجتے	نشانیاں	مگر	ڈرانا	اور جب	ہم نے کہا	آپ سے	بیشک

ظلم کیا، اور ہم تو صرف ڈرانے کے لئے ہی نشانیاں بھیجتے ہیں۔ اور (اے نبی! یاد کیجئے) جب ہم نے آپ سے کہا:

رَبَّكَ	أَحَاطَ	بِالنَّاسِ	وَمَا	جَعَلْنَا	الرُّؤْيَا	الَّتِي	أَرَيْنَاكَ	إِلَّا	فِتْنَةً
آپکا رب	گھیر رکھا ہے	لوگوں کو	اور نہیں	ہم نے بنایا	منظر	وہ جو	ہم نے دکھایا آپکو	مگر	آزمائش

بیشک آپ کے رب نے لوگوں کو گھیر رکھا ہے، ❶ اور جو منظر ہم نے آپ کو (شبِ معراج) دکھایا ہے اسے لوگوں کے لئے

لِلنَّاسِ	وَالشَّجَرَةَ	الْمَلْعُونَةَ	فِي الْقُرْآنِ	وَنُخَوِّفُهُمْ	فَمَا	يَزِيدُهُمْ
لوگوں کیلئے	اور درخت	لعنت کیا گیا	قرآن میں	اور ہم ڈراتے ہیں ان کو	پھر نہیں	وہ زیادہ کرتا ان کو

ایک آزمائش ہی بنایا ہے، اور اُس درخت کو بھی جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ہے، ❷ اور ہم انہیں ڈراتے ہیں تو یہ (ڈرانا)

ع

إِلَّا	طُغْيَانًا	كَبِيرًا ۝60	وَإِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلَائِكَةِ	اسْجُدُوا	لِآدَمَ	فَسَجَدُوا
مگر	سرکشی	بڑی	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	سجدہ کرو	آدم کیلئے	تو انہوں نے سجدہ کیا

ان کی بڑی سرکشی ہی کو زیادہ کرتا ہے۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا: آدم کو سجدہ کرو تو ان (سب) نے سجدہ کیا

إِلَّا	إِبْلِيسَ	قَالَ	أَأَسْجُدُ	لِمَنْ	خَلَقْتَ	طِينًا ۝61	قَالَ	أَرَأَيْتَكَ	هَذَا
سوائے	ابلیس	کہا	کیا میں سجدہ کروں	اسے جسے	تو نے پیدا کیا	مٹی	کہا	دیکھ تو سہی	یہ

سوائے ابلیس کے، اس نے کہا: کیا میں اسے سجدہ کروں جسے تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے۔ (اور از راہِ طنز) کہا: دیکھ تو! یہی وہ ہے

الَّذِي	كَرَّمْتَ	عَلَيَّ	لَئِنْ	أَخَّرْتَنِ	إِلَى	يَوْمِ	الْقِيَامَةِ	لَأَحْتَنِكَنَّ
جسے	تو نے عزت دی	مجھ پر	البتہ اگر	تو نے مہلت دی مجھے	تک	دن	قیامت	میں ضرور جڑ سے اکھاڑ دونگا

جسے تو نے مجھ پر عزت (فضیلت) دی ہے، اگر تو مجھے قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں تھوڑے لوگوں کے سوا اس کی تمام اولاد

ذُرِّيَّتَهُ	إِلَّا	قَلِيلًا ۝62	قَالَ	اذْهَبْ	فَمَنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	فَإِنَّ	جَهَنَّمَ
اس کی اولاد	مگر	تھوڑے لوگ	کہا	جا	پھر جو	تیری پیروی کریگا	ان میں سے	تو بیشک	جہنم

کی جڑ کاٹ دوں گا۔ اللہ نے فرمایا: جا! (میں نے مہلت دی) پھر ان میں سے جو بھی تیری پیروی کرے گا تو یقیناً

❶ یعنی آپ بلاخوف وخطر دعوت دیں، لوگوں سے مت ڈریں، وہ اللہ کے زیرِ اقتدار ہیں۔ ❷ یعنی زقوم کا درخت۔

جَزَآؤُكُمْ	جَزَآءً	مَّوْفُوْرًا ﴿63﴾	وَاسْتَفْزِزْ	مَنِ	اسْتَطَعْتَ	مِنْهُمْ	بِصَوْتِكَ
تمہاری سزا	سزا	پوری	اور تو بہکا لے	جسے	تو طاقت رکھتا ہے	ان میں سے	اپنی آواز کیساتھ

تم سب کی بھرپور سزا جہنم ہی ہے۔ اور تو ان میں سے جسے بہکا سکے اپنی آواز ❶ سے بہکا لے،

وَاَجْلِبْ	عَلَيْهِمْ	بِخَيْلِكَ	وَرَجِلِكَ	وَشَارِكْهُمْ	فِي	الْاَمْوَالِ	وَالْاَوْلَادِ
اور چڑھا لا	ان پر	اپنے سوار	اور اپنے پیادے	اور شریک ہو ان کا	میں	مالوں	اور اولاد

اور اپنے سوار اور پیادے (لشکر) ان پر چڑھا لا، اور مال اور اولاد میں ان کا شریک ہو جا،❷

وَعِدْهُمْ	وَمَا	يَعِدُهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿64﴾	اِنَّ	عِبَادِيْ	لَيْسَ
انہیں وعدے دے	اور نہیں	وعدہ دیتا ان کو	شیطان	مگر	فریب	بیشک	میرے بندے	نہیں

اور انہیں وعدے دے، اور شیطان تو صرف فریب ہی کا وعدہ دیتا ہے۔ بیشک میرے بندوں پر تجھے کوئی غلبہ

لَكَ	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنٌ	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ	وَكِيْلًا ﴿65﴾	رَبُّكُمُ	الَّذِيْ	يُزْجِيْ
تیرے لئے	ان پر	غلبہ	اور کافی ہے	آپ کا رب	کارساز	تمہارا رب	وہ جو	چلاتا ہے

حاصل نہیں ہو گا، اور آپ کا رب کارساز کافی ہے۔ تمہارا رب وہ ہے جو تمہارے لئے

لَكُمُ	الْفُلْكَ	فِي الْبَحْرِ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	بِكُمْ
تمہارے لئے	کشتی	سمندر میں	تاکہ تم تلاش کرو	سے	اس کا فضل	بیشک وہ	ہے	تم پر

سمندر میں کشتی چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل (رزق) تلاش کرو، بیشک وہ تم پر

رَحِيْمًا ﴿66﴾	وَاِذَا	مَسَّكُمُ	الضُّرُّ	فِي الْبَحْرِ	ضَلَّ	مَنْ	تَدْعُوْنَ	اِلَّآ
بہت رحم کرنیوالا	اور جب	پہنچتی ہے تم کو	تکلیف	سمندر میں	گم ہو جاتے ہیں	جنہیں	تم پکارتے ہو	سوائے

بہت مہربان ہے۔ اور جب سمندر میں تمہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، وہ گم ہو جاتے ہیں

اِيَّاهُ	فَلَمَّا	نَجّٰىكُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	اَعْرَضْتُمْ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	كَفُوْرًا ﴿67﴾
اس کے	پھر جب	وہ نجات دیتا ہے تم کو	طرف	خشکی	تم منہ پھیرتے ہو	اور ہے	انسان	ناشکرا

پھر جب اللہ تمہیں نجات دے کر خشکی پر لے جاتا ہے تو تم (اس سے) منہ پھیر لیتے ہو، اور انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

اَفَاَمِنْتُمْ	اَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمْ	جَانِبَ	الْبَرِّ	اَوْ	يُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ
کیا پھر تم بے خوف ہو گئے ہو	کہ	وہ دھنسا دے	تمہیں	جانب	خشکی	یا	وہ بھیجے	تم پر

تو کیا تم اس بات سے (بالکل) بے خوف ہو گئے ہو کہ اللہ تمہیں خشکی پر ہی (زمین میں) دھنسا دے یا تم پر پتھروں کی آندھی

❶ یعنی اس کی پرفریب دعوت یا موسیقی وغیرہ۔ ❷ مال میں شرکت جیسے حرام ذریعے سے کمانا اور اولاد میں شرکت جیسے زنا کاری وغیرہ۔

حَاصِبًا	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ	وَكِيْلًا ۝68	اَمْ	اَمِنْتُمْ	اَنْ	يُّعِيْدَكُمْ
پتھروں کی آندھی	پھر	نہ	تم پاسکو	اپنے لئے	کارساز	کیا	تم بے خوف ہوگئے ہو	کہ	وہ تمہیں لوٹا دے

بھیج دے، پھر تم اپنے لئے کوئی کارساز (بچانے والا) نہ پاؤ۔ اور کیا تم اس بات سے خائف نہیں کہ اللہ تمہیں دوسری مرتبہ

فِيْهِ	تَارَةً	اُخْرٰى	فَيُرْسِلَ	عَلَيْكُمْ	قَاصِفًا	مِّنَ	الرِّيْحِ	فَيُغْرِقَكُمْ
اس میں	مرتبہ	دوسری	پھر وہ بھیجے	تم پر	طوفانی	میں سے	ہوا	تو وہ غرق کردے تم کو

اس (سمندر) میں لوٹا دے، پھر تمہارے کفر کے سبب تم پر طوفانی ہوا چلا کر تمہیں

بِمَا	كَفَرْتُمْ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُوْا	لَكُمْ	عَلَيْنَا	بِهٖ	تَبِيْعًا ۝69	وَلَقَدْ
اس وجہ سے جو	تم نے کفر کیا	پھر	نہ	تم پاؤ	اپنے لئے	ہم پر	اس کے بدلے	کوئی پیچھا کرنیوالا	اور البتہ تحقیق

غرق کر دے، پھر تم اپنے لئے ہمارے خلاف اس (غرق) کے سبب کوئی پیچھا کرنے والا ❶ نہ پاؤ۔ اور بیشک

كَرَّمْنَا	بَنِيْٓ	اٰدَمَ	وَحَمَلْنٰهُمْ	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ
ہم نے عزت دی	اولاد	آدم	اور ہم نے سوار کیا انکو	میں	خشکی	اور سمندر	اور ہم نے انہیں رزق دیا	سے

ہم نے اولادِ آدم کو عزت دی، اور انہیں خشکی اور سمندر میں سوار کیا، اور پاک چیزوں سے انہیں رزق عطا کیا،

ع

الطَّيِّبٰتِ	وَفَضَّلْنٰهُمْ	عَلٰى	كَثِيْرٍ	مِّمَّنْ	خَلَقْنَا	تَفْضِيْلًا ۝70	يَوْمَ	نَدْعُوْا
پاک چیزوں	اور ہم نے فضیلت دی انکو	پر	بہت زیادہ	ان سے جو	ہم نے پیدا کیا	بڑی فضیلت	جس دن	ہم بلائیں گے

اور اپنی پیدا کردہ بہت سی مخلوقات پر انہیں فضیلت دی۔ جس دن ہم تمام لوگوں کو

كُلَّ	اُنَاسٍۭ	بِاِمَامِهِمْ	فَمَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	يَقْرَءُوْنَ
تمام	لوگ	ان کے امام کیساتھ	پھر جو	دیا گیا	اس کا اعمال نامہ	اسکے دائیں ہاتھ میں	تو وہ لوگ	پڑھیں گے

ان کے امام کے ساتھ بلائیں گے، پھر جسے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ لوگ اپنا اعمال نامہ

كِتٰبَهُمْ	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ	فَتِيْلًا ۝71	وَمَنْ	كَانَ	فِيْ	هٰذِهٖٓ	اَعْمٰى	فَهُوَ
اپنا اعمال نامہ	اور نہ	وہ ظلم کیے جائیں گے	دھاگے کے برابر	اور جو	ہے	میں	اس	اندھا	پس وہ ہوگا

پڑھیں گے اور ان پر دھاگے کے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جو اس دنیا میں اندھا رہا❷ تو وہ آخرت میں بھی

فِي	الْاٰخِرَةِ	اَعْمٰى	وَاَضَلُّ	سَبِيْلًا ۝72	وَاِنْ	كَادُوْا	لَيَفْتِنُوْنَكَ	عَنِ
میں	آخرت	اندھا	اور بہت گمراہ ہوا	راہ	اور بیشک	قریب تھا	البتہ بہکا دیتے آپکو	سے

اندھا❸ اور راہ سے بہت بھٹکا ہوا ہی رہے گا۔ اور بیشک قریب تھا کہ کافر آپ کو اُس وحی سے بہکا (پھسلا) دیتے

❶ یعنی ہم سے پوچھ گچھ کرنے والا۔ ❷ یعنی اس کا دل حق قبول کرنے سے اندھا رہا۔ ❸ یعنی اللہ کے فضل سے محروم رہے گا۔

الَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	لِتَفْتَرِيَ	عَلَيْنَا	غَيْرَهٗ ۖ	وَاِذًا	لَّاتَّخَذُوْكَ
وہ جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	تاکہ آپ گھڑ لیں	ہم پر	اس کے علاوہ	اور اس وقت	ضرور بنا لیتے وہ آپکو

جو ہم نے آپ کی طرف بھیجی ہے تاکہ آپ ہم پر اس کے علاوہ (کچھ اور) گھڑ لیں، اور اس وقت وہ ضرور آپ کو (اپنا)

خَلِيْلًا ﴿۷۳﴾	وَلَوْ	لَآ	اَنْ	ثَبَّتْنٰكَ	لَقَدْ	كِدْتَّ	تَرْكَنُ	اِلَيْهِمْ	شَيْـًٔا
دلی دوست	اور اگر	نہ	یہ کہ	ہم ثابت قدم رکھتے آپکو	البتہ تحقیق	قریب تھے آپ	جھک جاتے	ان کی طرف	کچھ

دلی دوست بنا لیتے۔ اور اگر ہم آپ کو ثابت قدم نہ رکھتے تو قریب تھا کہ آپ کچھ نہ کچھ ان کی طرف جھک جاتے۔

قَلِيْلًا ﴿۷۴﴾ ۙ	اِذًا	لَّاَذَقْنٰكَ	ضِعْفَ	الْحَيٰوةِ	وَضِعْفَ	الْمَمَاتِ	ثُمَّ	لَا
تھوڑا سا	اس وقت	ہم ضرور چکھاتے آپکو	دگنا	زندگی	اور دگنا	موت	پھر	نہ

(اگر آپ ایسا کرتے) تو ہم آپ کو زندگی میں بھی دوگنا (عذاب) چکھاتے اور موت کے بعد بھی، پھر آپ اپنے لئے

تَجِدُ	لَكَ	عَلَيْنَا	نَصِيْرًا ﴿۷۵﴾	وَاِنْ	كَادُوْا	لَيَسْتَفِزُّوْنَكَ	مِنَ	الْاَرْضِ
آپ پاتے	اپنے لئے	ہم پر	مددگار	اور بیشک	قریب تھے وہ	کہ اکھاڑ دیں آپ کو	سے	زمین

ہمارے خلاف کوئی مددگار نہ پاتے۔ اور بیشک وہ (مشرک) قریب تھے کہ آپ کو اس زمین (مکہ) سے اکھاڑ دیں

لِيُخْرِجُوْكَ	مِنْهَا	وَاِذًا	لَّا	يَلْبَثُوْنَ	خِلٰفَكَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۷۶﴾	سُنَّةَ
تاکہ وہ نکال دیں آپ کو	اس سے	اور اسوقت	نہ	ٹھہرتے وہ	آپ کے پیچھے	مگر	تھوڑی مدت	طریقہ

تاکہ آپ کو یہاں سے نکال باہر کریں اور تب وہ آپ کے پیچھے زیادہ دیر نہ ٹھہر پاتے۔ ❶ اپنے رسولوں میں سے جو ہم نے

مَنْ	قَدْ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنْ	رُّسُلِنَا	وَلَا	تَجِدُ	لِسُنَّتِنَا	تَحْوِيْلًا ﴿۷۷﴾ ع ۸
جو	تحقیق	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	سے	اپنے رسولوں	اور نہیں	آپ پائیں گے	ہمارے طریقے میں	کوئی تبدیلی

آپ سے پہلے بھیجے تھے (ان کے بارے میں ہمارا یہی) طریقہ رہا ہے اور آپ ہمارے طریقے (قانون) میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔

اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِدُلُوْكِ	الشَّمْسِ	اِلٰى	غَسَقِ	الَّيْلِ	وَقُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	اِنَّ
قائم کر	نماز	ڈھلتے وقت	سورج	تک	اندھیرا	رات	اور قرآن	فجر	بیشک

زوالِ آفتاب سے لے کر رات کے اندھیرے تک نماز قائم کیجئے ❷ اور نمازِ فجر (کا بھی التزام کیجئے)، بیشک نمازِ فجر (فرشتوں کے)

قُرْاٰنَ	الْفَجْرِ	كَانَ	مَشْهُوْدًا ﴿۷۸﴾	وَمِنَ	الَّيْلِ	فَتَهَجَّدْ	بِهٖ	نَافِلَةً	لَّكَ ۖ
قرآن	فجر	ہے	حاضر ہونے کا وقت	اور سے	رات	پس تہجد پڑھیں	اس کیساتھ	زائد	آپ کیلئے

حاضر ہونے کا وقت ہے۔ اور رات کے کچھ حصے میں بھی اس (قرآن) کے ساتھ تہجد پڑھیے، یہ (شب خیزی) آپ کے لئے زائد ہے،

❶ یعنی عذاب کی گرفت میں آ جاتے۔ ❷ زوالِ آفتاب کے بعد ظہر و عصر اور رات کے اندھیرے میں مغرب و عشاء مراد ہے۔

عَسٰٓى	اَنْ	يَّبْعَثَكَ	رَبُّكَ	مَقَامًا	مَّحْمُوْدًا ﴿79﴾	وَقُلْ	رَّبِّ	اَدْخِلْنِىْ
قریب ہے	کہ	کھڑا کرے آپ کو	آپ کا رب	مقام	محمود	اور کہہ دیجئے	اے میرے رب!	داخل کر مجھ کو

قریب ہے کہ آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود❶ پر فائز کر دے۔ اور کہہ دیجئے: اے میرے رب! مجھے (مدینہ میں)

مُدْخَلَ	صِدْقٍ	وَّاَخْرِجْنِىْ	مُخْرَجَ	صِدْقٍ	وَّاجْعَلْ	لِّىْ	مِنْ لَّدُنْكَ
داخل کرنا	سچا	اور نکال مجھ کو	نکالنا	سچا	اور بنا	میرے لئے	اپنے پاس سے

اچھی طرح داخل فرما اور (مکہ سے) اچھی طرح نکال اور اپنے پاس سے غلبہ (اقتدار) کو میرا

سُلْطٰنًا	نَّصِيْرًا ﴿80﴾	وَقُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَزَهَقَ	الْبَاطِلُ	اِنَّ	الْبَاطِلَ
غلبہ	مددگار	اور کہہ دیجئے	آ گیا	حق	اور مٹ گیا	باطل	بیشک	باطل

مددگار بنا دے۔ اور (اعلان کرتے ہوئے) کہہ دیجئے: حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، بیشک باطل

كَانَ	زَهُوْقًا ﴿81﴾	وَنُنَزِّلُ	مِنَ	الْقُرْاٰنِ	مَا	هُوَ	شِفَآءٌ	وَّرَحْمَةٌ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ
تھا	مٹنے والا	اور ہم نازل کرتے ہیں	سے	قرآن	جو	وہ	شفا	اور رحمت	ایمان والوں کیلئے

تو مٹنے ہی والا تھا۔ اور ہم قرآن (کے ذریعے) سے وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لئے تو شفا اور رحمت ہے

وَلَا	يَزِيْدُ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	خَسَارًا ﴿82﴾	وَاِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ
اور نہیں	وہ زیادہ کرتا	ظالم	مگر	خسارہ	اور جب	ہم انعام کرتے ہیں	پر	انسان

(مگر) ظالموں کو خسارے کے سوا اور کسی چیز میں زیادہ نہیں کرتی۔ اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں

اَعْرَضَ	وَنَاٰ بِجَانِبِهٖ	وَاِذَا	مَسَّهُ	الشَّرُّ	كَانَ	يَـُٔوْسًا ﴿83﴾	قُلْ	كُلٌّ
منہ پھیر لیتا ہے	اور دور کر لیتا ہے اپنا پہلو	اور جب	پہنچتی ہے اسکو	تکلیف	ہوتا ہے	ناامید	کہہ دیجئے	ہر ایک

تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور اپنا پہلو دور کر لیتا ہے اور جب اسے تکلیف پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔ کہہ دیجئے:

ع

يَّعْمَلُ	عَلٰى	شَاكِلَتِهٖ	فَرَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	هُوَ	اَهْدٰى	سَبِيْلًا ﴿84﴾
عمل کرتا ہے	پر	اپنا طریقہ	پس تمہارا رب	زیادہ جاننے والا	اسے جو	وہ	زیادہ سیدھا	راستہ

ہر ایک اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے، سو تمہارا رب اسے خوب جانتا ہے جو سب سے زیادہ سیدھے راستے پر ہے۔

وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنِ	الرُّوْحِ	قُلِ	الرُّوْحُ	مِنْ	اَمْرِ	رَبِّىْ	وَمَآ	اُوْتِيْتُمْ
اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	متعلق	روح	کہہ دیجئے	روح	سے	حکم	میرا رب	اور نہیں	تم دیئے گئے

اور وہ آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں، کہہ دیجئے: روح تو میرے رب کے حکم سے (آتی) ہے اور تم لوگوں کو (بہت ہی)

❶ یہ وہ مقام ہے جو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت نبی ﷺ کو عطا فرمائیں گے اور اسی مقام پر آپ لوگوں کی شفاعت فرمائیں گے۔

مِّنَ	الْعِلْمِ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿۸۵﴾	وَلَئِنْ	شِئْنَا	لَنَذْهَبَنَّ	بِالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ
سے	علم	مگر	تھوڑا	اور البتہ اگر	ہم چاہیں	یقیناً ہم لے جائیں	اسے جو	ہم نے وحی کی

تھوڑا علم دیا گیا ہے۔ اور اگر ہم چاہیں تو ضرور اسے لے جائیں جو کچھ ہم نے آپ کی طرف

اِلَيْكَ	ثُمَّ	لَا	تَجِدُ	لَكَ	بِهٖ	عَلَيْنَا	وَكِيْلًا ﴿۸۶﴾	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنْ
آپ کی طرف	پھر	نہ	آپ پائیں گے	اپنے لئے	اس پر	ہمارے مقابلے میں	کوئی حمایتی	مگر	رحمت	سے

وحی کی ہے، پھر آپ اس پر ہمارے خلاف اپنا کوئی حمایتی نہ پائیں گے۔ مگر آپ کے رب کی

رَّبِّكَ ؕ	اِنَّ	فَضْلَهٗ	كَانَ	عَلَيْكَ	كَبِيْرًا ﴿۸۷﴾	قُلْ	لَّئِنِ	اجْتَمَعَتِ
آپ کا رب	بیشک	اس کا فضل	ہے	آپ پر	بہت بڑا	کہہ دیجئے	البتہ اگر	جمع ہو جائیں

رحمت ہی ہے، ❶ بیشک آپ پر اس کا بڑا ہی فضل ہے۔ کہہ دیجئے: اگر تمام انسان اور جن

الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلٰٓى	اَنْ	يَّاْتُوْا	بِمِثْلِ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لَا	يَاْتُوْنَ
انسان	اور جن	پر	کہ	وہ لائیں	مثل	اس	قرآن	نہ	وہ لاسکیں گے

مل کر بھی اس قرآن جیسی کوئی چیز لانے کی کوشش کریں گے تو نہیں لاسکیں گے

بِمِثْلِهٖ	وَلَوْ	كَانَ	بَعْضُهُمْ	لِبَعْضٍ	ظَهِيْرًا ﴿۸۸﴾	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا
اس کی مثل	اور اگرچہ	ہو جائے	ان کا بعض	بعض کے لئے	مددگار	اور البتہ تحقیق	ہم نے کھول کر بیان کیا

اگرچہ وہ ایک دوسرے کے مددگار ہی بن جائیں۔ ❷ اور بیشک ہم نے اس قرآن میں لوگوں کے لئے

لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	مِنْ كُلِّ	مَثَلٍ ۫	فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ	النَّاسِ
لوگوں کیلئے	میں	اس	قرآن	ہر قسم سے	مثال	پس انکار کیا	اکثر	لوگ

ہر طرح کی مثال پھیر پھیر کر بیان کی، (لیکن) اکثر لوگ کفر و انکار ہی پر جمے رہے۔

اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿۸۹﴾	وَقَالُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكَ	حَتّٰى	تَفْجُرَ	لَنَا	مِنَ
مگر	کفر کرنا	اور انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائیں گے	تیرے لئے	یہاں تک کہ	تو جاری کرے	ہمارے لئے	سے

اور انہوں نے کہا: ہم تجھ پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ تو ہمارے لئے زمین سے

الْاَرْضِ	يَنْۢبُوْعًا ﴿۹۰﴾	اَوْ	تَكُوْنَ	لَكَ	جَنَّةٌ	مِّنْ نَّخِيْلٍ	وَّعِنَبٍ
زمین	چشمہ	یا	ہو	تیرے لئے	ایک باغ	کھجوروں سے	اور انگور

ایک چشمہ جاری کردے۔ یا تیرے لئے کھجوروں اور انگوروں کا ایک باغ ہو،

❶ کہ یہ وحی کا سلسلہ آپ پر جاری و ساری ہے۔ ❷ قرآن مجید کا یہ چیلنج آج بھی اسی طرح موجود ہے۔

فَتُفَجِّرَ	الْاَنْھٰرَ	خِلٰلَھَا	تَفْجِیْرًا ﴿۹۱﴾	اَوْ	تُسْقِطَ	السَّمَآءَ	كَمَا	زَعَمْتَ
پھر تو جاری کرے	نہریں	اس کے درمیان	جاری کرنا	یا	تو گرا دے	آسمان	جیسا	تو دعویٰ کرتا ہے

پھر تو اس (باغ) کے درمیان نہریں جاری کر دے۔ یا تو آسمان کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے ہم پر گرا دے

عَلَیْنَا	كِسَفًا	اَوْ	تَاْتِیَ	بِاللّٰهِ	وَالْمَلٰٓئِكَةِ	قَبِیْلًا ﴿۹۲﴾	اَوْ	یَكُوْنَ	لَكَ
ہم پر	ٹکڑے کر کے	یا	تو لائے	اللہ	اور فرشتے	سامنے	یا	ہو	تیرے لئے

جیسا کہ تیرا دعویٰ ہے یا اللہ اور فرشتوں کو (ہمارے) سامنے لے آ۔ یا تیرے لئے سونے کا

بَیْتٌ	مِّنْ	زُخْرُفٍ	اَوْ	تَرْقٰی	فِی	السَّمَآءِ	وَلَنْ	نُّؤْمِنَ	لِرُقِیِّكَ
ایک گھر	سے	سونا	یا	تو چڑھ جائے	میں	آسمان	اور ہرگز نہیں	ہم مانیں گے	تیرا چڑھنا

ایک گھر ہو، یا تو آسمان میں چڑھ جائے، اور ہم تیرے چڑھنے کا بھی یقین نہیں کریں گے

حَتّٰی	تُنَزِّلَ	عَلَیْنَا	كِتٰبًا	نَّقْرَؤُهٗ	قُلْ	سُبْحَانَ	رَبِّیْ	هَلْ	كُنْتُ
یہاں تک کہ	تو اتار لائے	ہم پر	کتاب	ہم پڑھیں اسے	کہہ دیجئے	پاک ہے	میرا رب	نہیں	ہوں میں

یہاں تک کہ تو ہم پر ایسی کتاب اتار لائے جسے ہم پڑھیں، کہہ دیجئے: میرا رب پاک ہے،

ع

اِلَّا	بَشَرًا	رَّسُوْلًا ﴿۹۳﴾	وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	یُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
مگر	ایک بشر	رسول۔ پیغامبر	اور نہیں	منع کیا	لوگ	کہ	وہ ایمان لائیں	جب	آ گئی انکے پاس

میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو انہیں ایمان لانے سے

الْهُدٰٓى	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَبَعَثَ	اللّٰهُ	بَشَرًا	رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾	قُلْ	لَّوْ	كَانَ
ہدایت	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	کیا بھیجا	اللہ	بشر۔ انسان	رسول	کہہ دیجئے	اگر	ہوتے

صرف اس چیز نے روکا کہ انہوں نے کہا: کیا اللہ نے ایک انسان کو رسول (بنا کر) بھیجا ہے؟ ❶ (ان سے) کہہ دیجئے:

فِی	الْاَرْضِ	مَلٰٓئِكَةٌ	یَّمْشُوْنَ	مُطْمَئِنِّیْنَ	لَنَزَّلْنَا	عَلَیْهِمْ	مِّنَ
میں	زمین	فرشتے	وہ چلتے پھرتے	اطمینان سے	تو البتہ ہم نازل کرتے	ان پر	سے

اگر زمین میں فرشتے اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے تو ہم ضرور آسمان سے ان پر کسی فرشتے ہی کو

السَّمَآءِ	مَلَكًا	رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾	قُلْ	كَفٰی	بِاللّٰهِ	شَهِیْدًۢا	بَیْنِیْ	وَبَیْنَكُمْ
آسمان	فرشتہ	رسول	کہہ دیجئے	کافی ہے	اللہ	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان

رسول (بنا کر) بھیجتے۔ کہہ دیجئے: میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی بطورِ گواہ کافی ہے، ❷

❶ یعنی کفار کے لئے یہ بات ناقابل قبول تھی کہ اللہ نے ایک انسان کو رسول بنا کر بھیجا ہے۔ ❷ کہ میں نے اپنی ذمہ داری پوری کر دی۔

اِنَّهٗ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرًاۢ	بَصِيْرًا ﴿96﴾	وَمَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ
بیشک وہ	ہے	اپنے بندوں سے	خبردار	دیکھنے والا	اور جسے	ہدایت دے	اللہ	پس وہی

بیشک وہ اپنے بندوں سے خوب خبردار (اور انہیں) خوب دیکھنے والا ہے۔ اور جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے،

الْمُهْتَدِ ۚ	وَمَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ	تَجِدَ	لَهُمْ	اَوْلِيَآءَ	مِنْ	دُوْنِهٖ ۭ	وَنَحْشُرُهُمْ
ہدایت پانیوالا	اور جسے	گمراہ کرے	پس ہرگز نہ	آپ پائینگے	ان کیلئے	دوست	سے	اسکے سوا	اور ہم اکٹھا کرینگے انکو

اور جسے وہ گمراہ کر دے تو ایسے لوگوں کے لئے اللہ کے سوا آپ ہرگز کوئی دوست نہ پائیں گے، اور ہم ان کو

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	عُمْيًا	وَّبُكْمًا	وَّصُمًّا ۭ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ ۭ
دن	قیامت	پر	ان کے مونہوں	اندھے	اور گونگے	اور بہرے	ان کا ٹھکانا	جہنم

قیامت کے دن اوندھے منہ، اندھے، گونگے اور بہرے اٹھائیں گے، ان کا ٹھکانا جہنم ہو گا،

كُلَّمَا	خَبَتْ	زِدْنٰهُمْ	سَعِيْرًا ﴿97﴾	ذٰلِكَ	جَزَاۗؤُهُمْ	بِاَنَّهُمْ	كَفَرُوْا
جب بھی	بجھنے لگے گی	ہم زیادہ کردینگے انکے لئے	آگ کا بھڑکانا	یہ	ان کی سزا	اس وجہ سے کہ بیشک	انہوں نے کفر کیا

جب بھی (جہنم کی آگ) بجھنے لگے گی ہم اسے اور بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے، کیونکہ انہوں نے ہماری آیتوں کا

بِاٰيٰتِنَا	وَقَالُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	وَّرُفَاتًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ	خَلْقًا
ہماری آیتوں کیساتھ	اور انہوں نے کہا	کیا جب	ہم ہو جائینگے	ہڈیاں	اور چورا چورا	کیا بیشک ہم	البتہ اُٹھائے جائینگے	پیدائش

انکار کیا اور کہا: کیا جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور چورا چورا (خاک) ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہمیں نئے سرے سے زندہ کر کے

جَدِيْدًا ﴿98﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
نئی	کیا	نہیں	انہوں نے دیکھا	بیشک	اللہ	وہ جس نے	پیدا کیا	آسمانوں

اٹھا کھڑا کیا جائے گا؟ کیا انہوں نے دیکھا (سوچا) نہیں کہ بیشک اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے،

وَالْاَرْضَ	قَادِرٌ	عَلٰٓي	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	وَجَعَلَ	لَهُمْ	اَجَلًا	لَّا
اور زمین	قادر	پر	کہ	پیدا کرے	ان کی مثل	اور بنایا	ان کیلئے	ایک وقت مقرر	نہیں

وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے (لوگ) پیدا کر دے، اور اس نے ان کے لئے ایک وقت مقرر کر دیا ہے ❶

رَيْبَ	فِيْهِ	فَاَبَى	الظّٰلِمُوْنَ	اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿99﴾	قُلْ	لَّوْ	اَنْتُمْ	تَمْلِكُوْنَ
شک	اس میں	پس انکار کیا	ظالم	مگر	کفر کرنا۔ انکار کرنا	کہہ دیجئے	اگر	تم	مالک ہوتے

جس میں کوئی شک نہیں، ❷ لیکن ظالم انکار کرنے پر ہی مُصِر (بضد) ہیں۔ کہہ دیجئے: اگر (بالفرض) تم میرے رب کی رحمت

❶ یعنی انہیں دوبارہ زندہ کر کے قبروں سے اٹھانے کے لئے۔ ❷ یعنی جس کا آنا ضروری ہے۔

خَزَآئِنَ	رَحْمَةِ	رَبِّيْٓ	اِذًا	لَّاَمْسَكْتُمْ	خَشْيَةَ	الْاِنْفَاقِ	وَكَانَ
خزانوں	رحمت	میرا رب	اس وقت	البتہ تم روک لیتے	ڈر سے	خرچ ہونے	اور ہے

کے خزانوں کے مالک ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے ڈر سے ضرور ان کو روک لیتے، اور انسان

ع

الْاِنْسَانُ	قَتُوْرًا (100)	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	تِسْعَ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ	فَسْئَلْ
انسان	بہت بخیل	اور البتہ تحقیق	ہم نے دیئے	موسیٰ	نو	معجزے	ظاہر۔صریح	پس پوچھ لیجئے

(واقعتاً) بڑا بخیل (تنگ دل) ہے۔ اور بلاشبہ ہم نے موسیٰ کو نو صریح معجزے عطا کئے، ❶ چنانچہ آپ بنی اسرائیل سے پوچھ لیجئے

بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اِذْ	جَآءَهُمْ	فَقَالَ	لَهٗ	فِرْعَوْنُ	اِنِّيْ	لَاَظُنُّكَ
بنی	اسرائیل	جب	وہ آیا انکے پاس	تو کہا	اس کیلئے	فرعون	بیشک میں	یقیناً میں تجھے سمجھتا ہوں

کہ جب موسیٰ ان کے پاس آیا تو فرعون نے اس سے کہا: اے موسیٰ! یقیناً میں تو تجھے

يٰمُوْسٰى	مَسْحُوْرًا (101)	قَالَ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَآ	اَنْزَلَ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	رَبُّ
اے موسیٰ	جادو کیا ہوا	کہا	البتہ تحقیق	تجھے علم ہے	نہیں	نازل کیا	ان کو	مگر	رب

سحرزدہ شخص سمجھتا ہوں۔ موسیٰ نے کہا: بلاشبہ تو جان چکا ہے کہ یہ چیزیں آسمانوں اور زمین کے رب ہی نے واضح دلائل

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	بَصَآئِرَ	وَاِنِّيْ	لَاَظُنُّكَ	يٰفِرْعَوْنُ	مَثْبُوْرًا (102)
آسمانوں	اور زمین	واضح دلائل	اور بیشک میں	یقیناً میں تجھے سمجھتا ہوں	اے فرعون!	ہلاک کیا ہوا

بنا کر نازل کی ہیں، اور اے فرعون! یقیناً میں تجھے ہلاک کیا ہوا سمجھتا ہوں۔

فَاَرَادَ	اَنْ	يَّسْتَفِزَّهُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	فَاَغْرَقْنٰهُ	وَمَنْ	مَّعَهٗ	جَمِيْعًا (103)
تو ارادہ کیا	کہ	وہ نکال دے انکو	سے	زمین	تو ہم نے غرق کر دیا اسکو	اور جو	اسکے ساتھ	سب

پھر فرعون نے ارادہ کیا کہ انہیں اس زمین سے نکال دے تو ہم نے اسے اور اس کے سب ساتھیوں کو غرق کر دیا۔

وَّقُلْنَا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	لِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اسْكُنُوا	الْاَرْضَ	فَاِذَا	جَآءَ
اور ہم نے کہا	اس کے بعد	بنی اسرائیل کے لئے	تم رہو	زمین	پھر جب	آئے گا

اور اس کے بعد ہم نے بنی اسرائیل سے کہا: تم زمین میں رہو، پھر جب آخرت کا وعدہ آئے گا

وَعْدُ	الْاٰخِرَةِ	جِئْنَا	بِكُمْ	لَفِيْفًا (104)	وَبِالْحَقِّ	اَنْزَلْنٰهُ	وَبِالْحَقِّ	نَزَلَ
وعدہ	آخرت	ہم لائیں گے	تم کو	اکٹھا کر کے	اور حق کیساتھ	ہم نے نازل کیا اسکو	اور حق کیساتھ	نازل ہوا

تو ہم تم سب کو اکٹھا کر کے لا حاضر کریں گے۔ اور ہم نے اس (قرآن) کو حق کے ساتھ نازل کیا ہے اور حق ہی کے ساتھ یہ نازل ہوا ہے،

❶ یعنی عصا، ید بیضاء، قحط سالی، دریا کا پھٹ جانا، طوفان، ٹڈیوں کا عذاب، جوؤں کا عذاب، مینڈکوں کا عذاب اور خون کا عذاب۔

وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا ﴿105﴾	وَقُرْاٰنًا	فَرَقْنٰهُ	لِتَقْرَاَهٗ
اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور قرآن	جدا جدا کر کے نازل کیا اسکو	تاکہ آپ پڑھیں اسکو

اور ہم نے آپ کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) بھیجا ہے۔ اور قرآن کو ہم نے جدا جدا کر کے نازل کیا تاکہ آپ اسے

عَلَى	النَّاسِ	عَلٰى	مُكْثٍ	وَّنَزَّلْنٰهُ	تَنْزِيْلًا ﴿106﴾	قُلْ	اٰمِنُوْا	بِهٖٓ	اَوْ
پر	لوگ	پر	ٹھہر کر	اور ہم نے نازل کیا اسکو	تھوڑا تھوڑا نازل کرنا	کہہ دیجئے	ایمان لاؤ	اس کیساتھ	یا

ٹھہر ٹھہر کر لوگوں پر پڑھیں اور ہم نے اسے تھوڑا تھوڑا کر کے (بتدریج) ہی نازل کیا ہے۔ کہہ دیجئے: تم اس پر ایمان لاؤ

لَا	تُؤْمِنُوْا ؕ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مِنْ	قَبْلِهٖٓ	اِذَا	يُتْلٰى
نہ	تم ایمان لاؤ	بیشک	جو لوگ	دیے گئے	علم	سے	پہلے	جب	پڑھا جاتا ہے

یا نہ ایمان لاؤ، ❶ بیشک جن لوگوں کو اس سے پہلے علم دیا گیا ہے جب انہیں یہ پڑھ کر سنایا جاتا ہے

عَلَيْهِمْ	يَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	سُجَّدًا ﴿107﴾	وَّيَقُوْلُوْنَ	سُبْحٰنَ	رَبِّنَآ	اِنْ
ان پر	وہ گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں کے بل	سجدہ کرتے ہوئے	اور وہ کہتے ہیں	پاک ہے	ہمارا رب	بیشک

تو وہ اپنی ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں: پاک ہے ہمارا رب، بیشک

كَانَ	وَعْدُ	رَبِّنَا	لَمَفْعُوْلًا ﴿108﴾	وَيَخِرُّوْنَ	لِلْاَذْقَانِ	يَبْكُوْنَ	وَيَزِيْدُهُمْ
ہے	وعدہ	ہمارا رب	البتہ پورا کیا ہوا	اور وہ گر پڑتے ہیں	ٹھوڑیوں کے بل	روتے ہوئے	اور وہ زیادہ کرتا ہے انکو

ہمارے رب کا وعدہ ضرور پورا ہو گا۔ اور وہ اپنی ٹھوڑیوں کے بل روتے ہوئے گر پڑتے ہیں اور یہ (قرآن) ان کی عاجزی (خشوع)

السجدۃ خُشُوْعًا ﴿109﴾	قُلِ	ادْعُوا	اللّٰهَ	اَوِ	ادْعُوا	الرَّحْمٰنَ ؕ	اَيًّا مَّا	تَدْعُوْا	فَلَهُ
عاجزی	کہہ دیجئے	پکارو	اللہ	یا	پکارو	رحمٰن	جس کے ساتھ بھی	تم پکارو	پس اسی کیلئے

کو اور زیادہ کر دیتا ہے۔ کہہ دیجئے: تم (اللہ کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمٰن (کے نام سے)، جس نام کے ساتھ بھی پکارو اس کے سب نام

الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى ۚ	وَلَا	تَجْهَرْ	بِصَلَاتِكَ	وَلَا	تُخَافِتْ	بِهَا	وَابْتَغِ
نام	اچھے	اور نہ	تو بلند کر آواز	اپنی نماز کیساتھ	اور نہ	بہت آہستہ کر	اس کیساتھ	اور تلاش کر

ہی اچھے ہیں، اور (اے نبی!) اپنی نماز نہ بہت زیادہ بلند آواز سے پڑھیں ❷ اور نہ بہت آہستہ آواز سے ❸ (بلکہ) اس کے درمیان کا

بَيْنَ	ذٰلِكَ	سَبِيْلًا ﴿110﴾	وَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	لَمْ	يَتَّخِذْ
درمیان	اس	راستہ	اور کہہ دیجئے	تمام تعریفیں	اللہ ہی کیلئے	وہ جو	نہیں	بنائی

راستہ اختیار کریں۔ اور کہہ دیجئے: تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا

❶ قرآن بہرحال برحق ہی ہے۔ ❷ کہ مشرک قرآن کو گالیاں دیں۔ ❸ کہ صحابہ بھی قرآن نہ سن سکیں۔

وَلَدًا	وَّلَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ	فِي	الْمُلْكِ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ
بیٹا۔اولاد	اور نہ	ہوسکتا ہے	اس کیلئے	شریک	میں	بادشاہی	اور نہیں	ہے	اس کیلئے

اور نہ بادشاہی میں اس کا کوئی شریک ہے اور نہ ہی ناتوانی (عاجزی) کی وجہ سے

ع ١٢

وَلِيٌّ	مِّنَ	الذُّلِّ	وَكَبِّرْهُ	تَكْبِيْرًا ١١١
حمایتی	سے	کمزوری۔عاجزی۔ناتوانی	اور اس کی بڑائی بیان کریں	بڑائی بیان کرنا

اس کا کوئی حمایتی (مددگار) ہے ❶ اور اس کی خوب بڑائی بیان کریں۔

١٨ سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ ٦٩ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١١٠ — رُكُوْعَاتُهَا ١٢

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	عَلٰي	عَبْدِهِ	الْكِتٰبَ	وَلَمْ	يَجْعَلْ	لَّهٗ
تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	وہ جس نے	نازل کی	پر	اپنے بندے	کتاب	اور نہیں	رکھی	اس میں

تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے اپنے بندے ❷ پر کتاب ❸ نازل کی اور اس میں کوئی کجی نہیں رکھی۔ ❹

عِوَجًا ١	قَيِّمًا	لِّيُنْذِرَ	بَاْسًا	شَدِيْدًا	مِّنْ لَّدُنْهُ	وَيُبَشِّرَ
کوئی کجی	سیدھی	تاکہ وہ ڈرائے	عذاب	سخت	اس کی طرف سے	اور وہ خوشخبری دے

بہت سیدھی (کتاب اتاری) تاکہ وہ (لوگوں کو) اللہ کی طرف سے (آنے والے) سخت عذاب سے ڈرائے اور نیک عمل کرنے والے

الْمُؤْمِنِيْنَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ	الصّٰلِحٰتِ	اَنَّ	لَهُمْ	اَجْرًا	حَسَنًا ٢
مومن	وہ لوگ جو	عمل کرتے ہیں	نیک	بیشک	ان کیلئے	اجر	اچھا

مومنوں کو خوشخبری سنا دے کہ ان کے لئے (جنت میں) اچھا اجر ہے۔

مّٰكِثِيْنَ	فِيْهِ	اَبَدًا ٣	وَّيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا ٤
رہنے والے ہیں	اس میں	ہمیشہ	اور وہ ڈرائے	انکو جنہوں نے	کہا	بنائی	اللہ	بیٹا۔اولاد

جس میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ اور وہ ان کو ڈرائے جنہوں نے کہا کہ اللہ نے (کسی کو) بیٹا بنایا ہے۔

مَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ	عِلْمٍ	وَّلَا	لِاٰبَآئِهِمْ	كَبُرَتْ	كَلِمَةً	تَخْرُجُ	مِنْ
نہیں	ان کیلئے	اس کا	سے	علم	اور نہ	انکے باپ دادا کو	بہت بڑی ہے	بات	نکلتی ہے	سے

اس بات کا نہ ان کو کچھ علم ہے اور نہ ان کے باپ دادا کو تھا، بڑی (خطرناک) بات ہے جو

❶ یعنی وہ کمزور اور عاجز نہیں کہ اسے کسی مددگار، مشیر یا وزیر کی ضرورت ہو۔ ❷ یعنی محمد ﷺ۔ ❸ یعنی قرآن کریم۔

❹ یعنی اس میں کوئی ٹیڑھ پن اور پیچیدگی نہیں بلکہ اسے بہت معتدل اور مستقیم بنایا گیا ہے۔

اَفْوَاهِهِمْ	اِنْ	يَّقُوْلُوْنَ	اِلَّا	كَذِبًا ۝۵	فَلَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ
ان کے مونہوں	نہیں	وہ کہتے	مگر	جھوٹ	تو شاید آپ	ہلاک کرنیوالا	اپنی جان

ان کے مونہوں سے نکلتی ہے، وہ تو صرف جھوٹ بکتے ہیں۔ تو (اے نبی!) شاید آپ ان کے پیچھے غم کے مارے

عَلٰۤى اٰثَارِهِمْ	اِنْ	لَّمْ	يُؤْمِنُوْا	بِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	اَسَفًا ۝۶	اِنَّا	جَعَلْنَا
ان کے پیچھے	اگر	نہیں	وہ ایمان لائیں	اس کیساتھ	بات	غم کے مارے	بیشک ہم	ہم نے بنایا

اپنی جان ہلاک کرنے والے ہیں، اگر وہ اس بات (قرآن) پر ایمان نہ لائیں۔ بیشک جو کچھ بھی زمین پر ہے

مَا	عَلَى	الْاَرْضِ	زِيْنَةً	لَّهَا	لِنَبْلُوَهُمْ	اَيُّهُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا ۝۷
جو	پر	زمین	زینت	اس کیلئے	تاکہ ہم آزمائیں انکو	کون ان میں سے	زیادہ اچھا	عمل میں

ہم نے اسے زمین کی زینت بنایا ہے تاکہ ہم لوگوں کو آزمائیں کہ ان میں سے کون اچھے عمل کرنے والا ہے۔

وَاِنَّا	لَجٰعِلُوْنَ	مَا	عَلَيْهَا	صَعِيْدًا جُرُزًا ۝۸	اَمْ	حَسِبْتَ	اَنَّ	اَصْحٰبَ الْكَهْفِ
اور بیشک ہم	البتہ بنانے والے	جو	اس پر	صاف چٹیل میدان	کیا	آپ نے خیال کیا	بیشک	غار والے

اور (بالآخر) ہم اس (زمین پر موجود تمام زینت) کو ایک صاف چٹیل میدان بنا دینے والے ہیں۔ (اے نبی!) کیا آپ نے یہ خیال کیا ہے کہ

وَالرَّقِيْمِ	كَانُوْا	مِنْ	اٰيٰتِنَا	عَجَبًا ۝۹	اِذْ	اَوَى	الْفِتْيَةُ	اِلَى
اور تختی	تھے وہ	سے	ہماری نشانیوں	عجیب	جب	پناہ لی	نوجوان	طرف

غار اور تختی والے ہماری بڑی عجیب نشانیوں میں سے تھے۔ ❶ جب چند نوجوانوں نے غار میں پناہ لی ❷

الْكَهْفِ	فَقَالُوْا	رَبَّنَاۤ	اٰتِنَا	مِنْ	لَّدُنْكَ	رَحْمَةً	وَّهَيِّئْ	لَنَا
غار	تو کہا	اے ہمارے رب	دے ہم کو	سے	اپنے پاس	رحمت	اور آسان کردے	ہمارے لئے

تو انہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما اور ہمارے اس معاملے میں ہمارے لئے

مِنْ اَمْرِنَا	رَشَدًا ۝۱۰	فَضَرَبْنَا	عَلٰۤى	اٰذَانِهِمْ	فِى	الْكَهْفِ	سِنِيْنَ	عَدَدًا ۝۱۱
ہمارے معاملے میں	رہنمائی۔ بھلائی	پس ہم نے ڈال دیا	پر	ان کے کانوں	میں	غار	کئی سال	گنتی

رہنمائی کا سامان فرما۔ تو ہم نے غار میں گنتی کے کئی سال (تک) ان کے کانوں پر (نیند کا) پردہ ڈالے (انہیں سلائے) رکھا۔

ع ۲ / ۱۴

ثُمَّ	بَعَثْنٰهُمْ	لِنَعْلَمَ	اَىُّ	الْحِزْبَيْنِ	اَحْصٰى	لِمَا	لَبِثُوْۤا	اَمَدًا ۝۱۲
پھر	ہم نے اٹھایا انکو	تاکہ ہم جان لیں	کون	دو گروہ	زیادہ یاد رکھنے والا	اسے جو	وہ ٹھہرے	مدت

پھر ہم نے انہیں اٹھایا تاکہ معلوم کریں کہ جتنی مدت وہ (غار میں) ٹھہرے اس کی مقدار دونوں جماعتوں میں سے کس کو خوب یاد ہے۔

❶ درحقیقت یہی نہیں بلکہ ہماری ہر نشانی ہی عجیب ہے۔ ❷ دراصل ان نوجوانوں نے اپنا دین بچانے کے لئے غار میں پناہ لی تھی۔

نَحْنُ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	نَبَاَهُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّهُمْ	فِتْيَةٌ	اٰمَنُوْا	بِرَبِّهِمْ
ہم	بیان کرتے ہیں	آپ پر	ان کی خبر	حق کیساتھ	بیشک وہ	نوجوان	ایمان لائے	اپنے رب کیساتھ

ہم ان کا اصل قصہ آپ کو سناتے ہیں، وہ چند نوجوان تھے ❶ جو اپنے رب پر ایمان لائے

وَزِدْنٰهُمْ	هُدًى (13)	وَّرَبَطْنَا	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	اِذْ	قَامُوْا	فَقَالُوْا
اور ہم نے زیادہ کیا انکو	ہدایت	اور ہم نے مضبوط کر دیا	پر	ان کے دلوں	جب	وہ کھڑے ہوئے	تو انہوں نے کہا

اور ہم نے ان کو ہدایت میں زیادہ کیا۔ اور ہم نے ان کے دلوں کو اس وقت مضبوط کر دیا ❷ جب وہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے کہا:

رَبُّنَا	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَنْ	نَّدْعُوَا	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اِلٰهًا	لَّقَدْ
ہمارا رب	رب	آسمانوں	اور زمین	ہرگز نہیں	ہم پکاریں گے	سے	اس کے سوا	کوئی معبود	البتہ تحقیق

ہمارا رب تو وہی ہے جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، ہم اس کے سوا کسی دوسرے معبود کو ہرگز نہیں پکاریں گے، (اگر ہم ایسا کریں)

قُلْنَآ	اِذًا	شَطَطًا (14)	هٰٓؤُلَآءِ	قَوْمُنَا	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	لَوْ
ہم نے کہی	اس وقت	زیادتی کی بات	یہ لوگ	ہماری قوم	انہوں نے بنالئے	اس کے سوا	معبود	کیوں

تو اس وقت یقیناً ہم نے زیادتی کی بات کہی۔ یہ ہماری قوم (کے لوگوں) نے اللہ کے سوا (اوروں کو) معبود بنا لیا ہے، یہ لوگ

لَا	يَاْتُوْنَ	عَلَيْهِمْ	بِسُلْطٰنٍ	بَيِّنٍ	فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى
نہیں	وہ لاتے	ان پر	کوئی دلیل	واضح	پھر کون	بڑا ظالم	اس سے جو	باندھے	پر

ان (کے معبود ہونے) پر کوئی واضح دلیل کیوں نہیں لاتے؟ پس اس سے بڑا ظالم اور کون ہے جو اللہ پر

اللّٰهِ	كَذِبًا (15)	وَاِذِ	اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ	فَاْوٗٓا	اِلَى
اللہ	جھوٹ	اور جب	تم الگ ہوئے ان سے	اور جو	وہ عبادت کرتے ہیں	سوا	اللہ	پس تم پناہ لو	طرف

جھوٹ باندھے۔ اور جب تم ان (مشرکوں) سے اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے ہیں، ان سے الگ (بے تعلق) ہو چکے ہو تو غار میں

الْكَهْفِ	يَنْشُرْ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِهٖ	وَيُهَيِّئْ	لَكُمْ	مِّنْ اَمْرِكُمْ
غار	پھیلائے گا	تمہارے لئے	تمہارا رب	سے	اپنی رحمت	اور مہیا کریگا	تمہارے لئے	تمہارے معاملے میں

پناہ لو، تمہارا رب تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے معاملے میں آسانی کا سامان

مِّرْفَقًا (16)	وَتَرَى	الشَّمْسَ	اِذَا	طَلَعَتْ	تَّزٰوَرُ	عَنْ	كَهْفِهِمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ
آسانی	اور تو دیکھے گا	سورج	جب	وہ طلوع ہوتا ہے	جھک جاتا ہے	سے	ان کی غار	دائیں طرف

مہیا کر دے گا۔ اور آپ سورج کو دیکھیں گے کہ جب وہ طلوع ہوتا ہے تو ان کے غار سے دائیں طرف جھک جاتا ہے

❶ انہی نوجوانوں کو اصحابِ کہف کہا جاتا ہے۔ ❷ تا کہ وہ مشکلات برداشت کر سکیں۔

وَإِذَا	غَرَبَتْ	تَّقْرِضُهُمْ	ذَاتَ الشِّمَالِ	وَهُمْ	فِيْ	فَجْوَةٍ	مِّنْهُ	ذٰلِكَ
اور جب	غروب ہوتا ہے	کترا جاتا ہے ان سے	بائیں طرف	اور وہ	میں	کھلی جگہ	اس سے	یہ

اور جب غروب ہوتا ہے تو بائیں طرف ان سے کترا جاتا ہے، ❶ اور وہ اس (غار) کی کھلی جگہ میں ہیں، یہ

مِنْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	مَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَهُوَ	الْمُهْتَدِ	وَمَنْ	يُّضْلِلْ	فَلَنْ
سے	نشانیوں	اللہ	جسے	ہدایت دے	اللہ	تو وہ	ہدایت یافتہ	اور جسے	وہ گمراہ کرے	تو ہرگز نہ

اللہ کی نشانیوں میں سے ہے، جسے اللہ ہدایت دے تو وہی ہدایت یافتہ ہے اور جسے وہ گمراہ کر دے تو آپ اس کے لئے ہرگز

تَجِدَ	لَهٗ	وَلِيًّا	مُّرْشِدًا ﴿17﴾	وَتَحْسَبُهُمْ	اَيْقَاظًا	وَّهُمْ	رُقُوْدٌ
آپ پائینگے	اس کیلئے	دوست	رہنمائی کرنے والا	اور آپ خیال کرینگے انکو	جاگتے	اور وہ	سوئے ہوئے

کوئی رہنما دوست نہیں پائیں گے۔ اور آپ انہیں جاگتے ہوئے خیال کریں گے حالانکہ وہ سوئے ہوئے ہیں،

وَنُقَلِّبُهُمْ	ذَاتَ الْيَمِيْنِ	وَذَاتَ الشِّمَالِ	وَكَلْبُهُمْ	بَاسِطٌ	ذِرَاعَيْهِ
اور ہم انکی کروٹیں بدلتے ہیں	دائیں طرف	اور بائیں طرف	اور ان کا کتا	پھیلائے ہوئے	اپنے دونوں بازو

اور ہم دائیں اور بائیں طرف ان کی کروٹیں بدلتے رہتے ہیں، ❷ اور ان کا کتا (غار کی) دہلیز پر اپنے دونوں بازو

بِالْوَصِيْدِ	لَوِ	اطَّلَعْتَ	عَلَيْهِمْ	لَوَلَّيْتَ	مِنْهُمْ	فِرَارًا	وَّلَمُلِئْتَ
دہلیز پر	اگر	آپ جھانکیں	ان پر	تو آپ پیٹھ پھیر لیں	ان سے	بھاگتے ہوئے	اور البتہ آپ بھر جائیں گے

پھیلائے ہوئے ہے، اگر آپ جھانک کر انہیں دیکھیں تو بھاگتے ہوئے پیٹھ پھیر لیں اور ان سے رعب زدہ

مِنْهُمْ	رُعْبًا ﴿18﴾	وَكَذٰلِكَ	بَعَثْنٰهُمْ	لِيَتَسَآءَلُوْا	بَيْنَهُمْ	قَالَ	قَآئِلٌ
ان سے	رعب	اور اسی طرح	ہم نے اٹھایا انہیں	تاکہ وہ سوال کریں	آپس میں	کہا	کہنے والا

ہو جائیں۔ اور اسی طرح ہم نے انہیں اٹھایا (جگایا) تاکہ وہ آپس میں سوال کریں، ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا:

مِّنْهُمْ	كَمْ	لَبِثْتُمْ	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ	قَالُوْا
ان میں سے	کتنی دیر	تم ٹھہرے	انہوں نے کہا	ہم ٹھہرے	ایک دن	یا	بعض	دن	انہوں نے کہا

تم کتنی دیر ٹھہرے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے ہیں، (پھر) انہوں نے کہا:

رَبُّكُمْ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثْتُمْ	فَابْعَثُوْٓا	اَحَدَكُمْ	بِوَرِقِكُمْ	هٰذِهٖٓ
تمہارا رب	خوب جاننے والا	اسے جو	تم ٹھہرے	پس بھیجو	اپنے ایک کو	اپنی چاندی کے ساتھ	اس

تمہارا رب ہی خوب جانتا ہے جتنی دیر تم ٹھہرے رہے، پس تم اپنے میں سے ایک آدمی کو یہ چاندی (کے سکے) دے کر شہر کی طرف بھیجو،

❶ اور یوں ان پر دھوپ نہیں پڑتی۔ ❷ تاکہ مٹی ان کے جسموں کو نہ کھا جائے۔

اِلَى الْمَدِيْنَةِ	فَلْيَنْظُرْ	اَيُّهَآ	اَزْكٰى	طَعَامًا	فَلْيَاْتِكُمْ	بِرِزْقٍ	مِّنْهُ
شہر کی طرف	پس وہ دیکھے	کونسا اُس میں سے	زیادہ پاکیزہ	کھانا	پس وہ لائے تمہارے پاس	کھانا	اس میں سے

پھر وہ دیکھے کہ اس (شہر) میں سب سے پاکیزہ کھانا کس کا ہے؟ تو وہ اس میں سے تمہارے لئے کچھ کھانا لائے

وَلْيَتَلَطَّفْ	وَلَا	يُشْعِرَنَّ	بِكُمْ	اَحَدًا ﴿19﴾	اِنَّهُمْ	اِنْ	يَّظْهَرُوْا	عَلَيْكُمْ
اور وہ نرم بات کرے	اور نہ	وہ آگاہ کرے	تمہارے متعلق	کسی کو	بیشک وہ	اگر	مطلع ہو گئے	تم پر

اور وہ خوب نرم بات کرے اور تمہارے متعلق کسی کو ہرگز نہ بتائے۔ یقیناً اگر لوگ تم پر مطلع ہو گئے ❶

يَرْجُمُوْكُمْ	اَوْ	يُعِيْدُوْكُمْ	فِيْ	مِلَّتِهِمْ	وَلَنْ	تُفْلِحُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا ﴿20﴾
وہ سنگسار کر دیں گے تم کو	یا	وہ لوٹا دیں گے تم کو	میں	اپنے دین	اور ہرگز نہیں	تم فلاح پا سکو گے	اس وقت	کبھی بھی

تو وہ تمہیں سنگسار (رجم) کر دیں گے یا تمہیں اپنے دین میں لوٹا دیں گے اور تب تم کبھی بھی فلاح نہیں پا سکو گے۔

وَكَذٰلِكَ	اَعْثَرْنَا	عَلَيْهِمْ	لِيَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاَنَّ	السَّاعَةَ
اور اسی طرح	ہم نے مطلع کر دیا	ان پر	تا کہ وہ جان لیں	بیشک	وعدہ	اللہ	سچا	اور بیشک	قیامت

اور اس طرح ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال) پر مطلع کر دیا تا کہ وہ جان لیں کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور یقیناً قیامت

لَا	رَيْبَ	فِيْهَا ۚ	اِذْ	يَتَنَازَعُوْنَ	بَيْنَهُمْ	اَمْرَهُمْ	فَقَالُوا	ابْنُوْا	عَلَيْهِمْ
نہیں	شک	اس میں	جب	وہ جھگڑ رہے تھے	آپس میں	ان کا معاملہ	تو انہوں نے کہا	تم بناؤ	ان پر

(کے آنے) میں کوئی شک نہیں، اس وقت لوگ ان کے معاملے میں باہم جھگڑنے لگے ❷ تو (کچھ نے) کہا: ان (کے غار) پر

بُنْيَانًا ؕ	رَبُّهُمْ	اَعْلَمُ	بِهِمْ ؕ	قَالَ	الَّذِيْنَ	غَلَبُوْا	عَلٰٓى	اَمْرِهِمْ
عمارت	ان کا رب	خوب جانتا ہے	ان کو	کہا	وہ لوگ جو	غالب آئے	پر	ان کا معاملہ

عمارت بنا دو، ان کا رب ان کے حال کو خوب جانتا ہے، (مگر) جو لوگ ان کے معاملے میں غالب آئے انہوں نے کہا:

لَنَتَّخِذَنَّ	عَلَيْهِمْ	مَّسْجِدًا ﴿21﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	ثَلٰثَةٌ	رَّابِعُهُمْ	كَلْبُهُمْ ۚ	وَيَقُوْلُوْنَ
ہم ضرور بنائیں گے	ان پر	مسجد	عنقریب وہ کہیں گے	تین	ان کا چوتھا	ان کا کتا	اور وہ کہیں گے

ہم ان (کے غار) پر ضرور مسجد بنائیں گے۔ عنقریب (کچھ لوگ) کہیں گے: وہ تین تھے اور چوتھا ان کا کتا تھا، اور (کچھ) کہیں گے:

خَمْسَةٌ	سَادِسُهُمْ	كَلْبُهُمْ	رَجْمًا	بِالْغَيْبِ ۚ	وَيَقُوْلُوْنَ	سَبْعَةٌ	وَّثَامِنُهُمْ
پانچ	ان کا چھٹا	ان کا کتا	رائے زنی کرنا	بن دیکھے	اور وہ کہیں گے	سات	اور ان کا آٹھواں

وہ پانچ تھے اور چھٹا ان کا کتا تھا، بن دیکھے رائے زنی کرتے ہوئے، ❸ اور (کچھ) کہیں گے: وہ سات تھے اور آٹھواں

❶ یعنی اگر انہیں تمہاری جگہ کا پتہ چل گیا۔ ❷ کہ ان اصحابِ کہف کے ساتھ کیا کیا جائے؟ ❸ یعنی یہ دونوں قول علم کے بغیر ہیں۔

كَلْبُهُمْ ۭ	قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِعِدَّتِهِمْ	مَّا	يَعْلَمُهُمْ	اِلَّا	قَلِيْلٌ ڛ	فَلَا
ان کا کتا	کہہ دیجئے	میرا رب	خوب جانتا ہے	ان کی تعداد	نہیں	جانتے انہیں	مگر	تھوڑے	پس نہ

ان کا کتا تھا، ❶ (اے نبی!) کہہ دیجئے: میرا رب ان کی تعداد کو خوب جانتا ہے، بہت تھوڑے لوگ ہی ان کے حال سے واقف ہیں،

تُمَارِ	فِيْهِمْ	اِلَّا	مِرَاۗءً	ظَاهِرًا ۠	وَّلَا	تَسْتَفْتِ	فِيْهِمْ	مِّنْهُمْ	اَحَدًا (22)
تم بحث کرو	ان میں	مگر	بحث	سرسری	اور نہ	تو پوچھ	ان میں	ان سے	کسی ایک

ع ۵ ۱۵

پس تم سرسری بحث سے بڑھ کر ان کے متعلق (لوگوں سے) بحث نہ کرو اور نہ ان کے متعلق کسی سے پوچھو۔

وَلَا	تَقُوْلَنَّ	لِشَايْءٍ	اِنِّىْ	فَاعِلٌ	ذٰلِكَ	غَدًا (23)	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَاۗءَ	اللّٰهُ ۡ
اور نہ	ہرگز نہ کہنا	کسی چیز کے لئے	بیشک میں	کرنیوالا	یہ	کل	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ

اور (اے نبی!) آپ کسی چیز کے متعلق یہ ہرگز نہ کہیں کہ بیشک میں کل اسے کرنے والا ہوں۔ (آپ کچھ نہیں کر سکتے) مگر یہ کہ اللہ چاہے

وَاذْكُرْ	رَّبَّكَ	اِذَا	نَسِيْتَ	وَقُلْ	عَسٰٓي	اَنْ	يَّهْدِيَنِ	رَبِّيْ	لِاَقْرَبَ
اور یاد کر	اپنا رب	جب	تو بھول جائے	اور کہہ دے	امید ہے	کہ	مجھے ہدایت دے	میرا رب	نہایت قریب

اور اگر بھول کر (ایسی بات منہ سے نکل جائے) تو اپنے رب کو یاد کیجئے اور کہہ دیجئے: امید ہے کہ میرا رب اس معاملے میں

مِنْ	هٰذَا	رَشَدًا (24)	وَلَبِثُوْا	فِيْ	كَهْفِهِمْ	ثَلٰثَ	مِائَةٍ	سِنِيْنَ	وَازْدَادُوْا
سے	اس	بھلائی	اور وہ ٹھہرے	میں	اپنی غار	تین	سو	سال	اور زیادہ رہے

رشد و بھلائی سے قریب تر بات کی طرف میری رہنمائی کرے گا۔ اور وہ اپنی غار میں تین سو سال ❷ تک رہے اور نو سال مزید۔ ❸

تِسْعًا (25)	قُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	لَبِثُوْا ۚ	لَهٗ	غَيْبُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ۭ
نو	کہہ دیجئے	اللہ	خوب جانتا ہے	اسے جو	ٹھہرے وہ	اسی کیلئے	غیب	آسمانوں	اور زمین

کہہ دیجئے: اللہ اسے خوب جانتا ہے جتنی دیر وہ (غار میں) رہے، آسمانوں اور زمین کا غیب اسی کو معلوم ہے،

اَبْصِرْ بِهٖ	وَاَسْمِعْ ۭ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ	وَّلِيٍّ ۡ	وَّلَا
وہ کیا خوب دیکھنے والا ہے	اور کیا خوب سننے والا ہے	نہیں	ان کیلئے	اس کے سوا	کوئی	دوست	اور نہیں

وہ کیا خوب دیکھنے والا اور کیا خوب سننے والا ہے! ان (تمام مخلوقات) کا اللہ کے سوا کوئی بھی دوست (مددگار) نہیں، اور وہ

يُشْرِكُ	فِيْ	حُكْمِهٖٓ	اَحَدًا (26)	وَاتْلُ	مَآ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	مِنْ	كِتَابِ
وہ شریک کرتا	میں	اپنا حکم	کسی کو	اور تلاوت کر	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	سے	کتاب

اپنے حکم میں کسی کو شریک نہیں کرتا۔ اور (اے نبی!) آپ کے رب کی کتاب میں سے جو کچھ آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے

❶ امام ابن کثیرؒ نے اس تیسرے قول ہی کو درست قرار دیا ہے۔ ❷ یعنی شمسی سال۔ ❸ یعنی قمری حساب سے تین سو نو سال۔

رَبِّكَ ۚ	لَا	مُبَدِّلَ	لِكَلِمٰتِهٖ ۚ	وَلَنۡ	تَجِدَ	مِنۡ دُوۡنِهٖ	مُلۡتَحَدًا ﴿27﴾	وَاصۡبِرۡ
اپنا رب	نہیں	بدلنے والا	اس کی باتیں	اور ہرگز نہیں	آپ پائیں گے	اس کے سوا	جائے پناہ	اور روک رکھئے

اس کی تلاوت کیجئے، اس کی باتوں کو کوئی بھی بدلنے والا نہیں، اور اس کے سوا آپ ہرگز کوئی جائے پناہ نہ پائیں گے۔

نَفۡسَكَ	مَعَ	الَّذِيۡنَ	يَدۡعُوۡنَ	رَبَّهُمۡ	بِالۡغَدٰوةِ	وَالۡعَشِيِّ	يُرِيۡدُوۡنَ
اپنا آپ	ساتھ	وہ لوگ جو	پکارتے ہیں	اپنا رب	صبح	اور شام	وہ چاہتے ہیں

اور جو لوگ صبح و شام اپنے رب کو پکارتے (اور) اس کی رضا چاہتے ہیں، ❶ ان کے ساتھ اپنے آپ کو روک رکھیں

وَجۡهَهٗ	وَلَا	تَعۡدُ	عَيۡنٰكَ	عَنۡهُمۡ ۚ	تُرِيۡدُ	زِيۡنَةَ	الۡحَيٰوةِ	الدُّنۡيَا ۚ	وَلَا
اس کی رضا	اور نہ	تو پھیر	اپنی آنکھیں	ان سے	تو چاہتا ہے	زینت	زندگی	دنیوی	اور نہ

اور ان سے اپنی آنکھیں نہ پھیریں، (کیا) آپ دنیوی زندگی کی زیب و زینت چاہتے ہیں؟

تُطِعۡ	مَنۡ	اَغۡفَلۡنَا	قَلۡبَهٗ	عَنۡ	ذِكۡرِنَا	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	وَكَانَ	اَمۡرُهٗ
تو کہا مان	جو	ہم نے غافل کیا	اس کا دل	سے	اپنی یاد	اور اس نے پیروی کی	اپنی خواہش	اور ہے	اس کا معاملہ

اور اس کا کہنا نہ مانئے جس کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور جس نے اپنی خواہش کی پیروی اختیار کر لی ہے اور اس کا معاملہ

فُرُطًا ﴿28﴾	وَقُلِ	الۡحَقُّ	مِنۡ	رَّبِّكُمۡ ۟	فَمَنۡ	شَآءَ	فَلۡيُؤۡمِنۡ	وَّمَنۡ
حد سے بڑھا ہوا	اور کہہ دیجئے	حق	سے	تمہارا رب	پس جو	چاہے	تو وہ ایمان لائے	اور جو

حد سے بڑھا ہوا ہے۔ اور کہہ دیجئے: (یہ قرآن) تمہارے رب کی طرف سے برحق ہے، اب جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے

شَآءَ	فَلۡيَكۡفُرۡ ۙ	اِنَّاۤ	اَعۡتَدۡنَا	لِلظّٰلِمِيۡنَ	نَارًا ۙ	اَحَاطَ	بِهِمۡ	سُرَادِقُهَا ؕ
چاہے	تو وہ کفر کرے	بیشک ہم	ہم نے تیار کی	ظالموں کیلئے	آگ	گھیرا ہے	ان کو	اس کی قناتیں

کفر کرے، بیشک ہم نے ظالموں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے، جس کی قناتوں نے انہیں گھیر رکھا ہے،

وَاِنۡ	يَّسۡتَغِيۡثُوۡا	يُغَاثُوۡا	بِمَآءٍ	كَالۡمُهۡلِ	يَشۡوِي	الۡوُجُوۡهَ ؕ	بِئۡسَ
اور اگر	وہ فریاد کریں گے	تو فریاد رسی کیے جائیں گے	پانی سے	مانند تلچھٹ	وہ بھون ڈالے گا	چہرے	برا ہے

اور اگر وہ (پانی کی) فریاد کریں گے تو ایسے پانی سے ان کی فریاد رسی کی جائے گی جو تیل کی تلچھٹ ❷ کی طرح ہوگا (اور) چہرے بھون ڈالے گا،

الشَّرَابُ ؕ	وَسَآءَتۡ	مُرۡتَفَقًا ﴿29﴾	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
پینا۔ مشروب	اور بری ہے	آرام گاہ	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک

وہ بہت برا مشروب اور بہت بری آرام گاہ ہے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

❶ یعنی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم۔ ❷ وہ چیز جو مائع کی تہ میں بیٹھ جاتی ہے۔ (فیروز اللغات)

اِنَّا	لَا	نُضِیۡعُ	اَجۡرَ	مَنۡ	اَحۡسَنَ	عَمَلًا ﴿30﴾	اُولٰٓئِكَ	لَهُمۡ	جَنّٰتُ
بیشک ہم	نہیں	ہم ضائع کرتے	اجر	جو	اچھا کیا	عمل	یہی لوگ	ان کیلئے	باغات

یقیناً ہم کسی نیک عمل کرنے والے کا اجر ضائع نہیں کرتے۔ انہی لوگوں کے لئے ہمیشہ کے باغات ہیں

عَدۡنٍ	تَجۡرِیۡ	مِنۡ	تَحۡتِهِمُ	الۡاَنۡهٰرُ	یُحَلَّوۡنَ	فِیۡهَا	مِنۡ	اَسَاوِرَ	مِنۡ ذَهَبٍ
ہمیشہ کے	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	وہ پہنائے جائینگے	اس میں	سے	کنگن	سونے کے

جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہاں وہ سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَّیَلۡبَسُوۡنَ	ثِیَابًا	خُضۡرًا	مِّنۡ	سُنۡدُسٍ	وَّاِسۡتَبۡرَقٍ	مُّتَّكِـِٕیۡنَ	فِیۡهَا
اور وہ پہنیں گے	کپڑے	سبز	سے	باریک ریشم	اور موٹے ریشم	تکیے لگائے ہوں گے	اس میں

اور باریک ریشم اور موٹے ریشم کے سبز کپڑے پہنیں گے، (اور) وہاں وہ تختوں پر تکیے لگائے

ع۴ ۱۶

عَلَی	الۡاَرَآئِكِ	نِعۡمَ	الثَّوَابُ	وَحَسُنَتۡ	مُرۡتَفَقًا ﴿31﴾	وَاضۡرِبۡ	لَهُمۡ
پر	تختوں	نہایت اچھا	بدلہ	اور اچھی ہے	آرام گاہ	اور بیان کر	ان کیلئے

بیٹھے ہوں گے، (یہ) نہایت اچھا بدلہ ہے اور بہت اچھی آرام گاہ ہے۔ اور (اے نبی!) ان کے سامنے اُن دو آدمیوں کی بھی

مَّثَلًا	رَّجُلَیۡنِ	جَعَلۡنَا	لِاَحَدِهِمَا	جَنَّتَیۡنِ	مِنۡ	اَعۡنَابٍ	وَّحَفَفۡنٰهُمَا
مثال	دو مرد	ہم نے بنائے	ان میں سے ایک کیلئے	دو باغ	سے	انگوروں	اور ہم نے گھیرا دونوں کو

مثال بیان کیجئے جن میں سے ایک کو ہم نے انگوروں کے دو باغ عطا کر رکھے تھے اور ان کو

بِنَخۡلٍ	وَّجَعَلۡنَا	بَیۡنَهُمَا	زَرۡعًا ﴿32﴾	كِلۡتَا	الۡجَنَّتَیۡنِ	اٰتَتۡ	اُكُلَهَا	وَلَمۡ
کھجوروں کیساتھ	اور ہم نے بنائی	ان کے درمیان	کھیتی	دونوں	دو باغ	دیا	اپنا پھل	اور نہ

کھجوروں کے درختوں سے گھیر رکھا تھا ❶ اور ان کے درمیان کھیتی بھی اُگا رکھی تھی۔ دونوں باغوں نے اپنا پورا پھل دیا اور اس (پیداوار) میں سے

تَظۡلِمۡ	مِّنۡهُ	شَیۡـًٔا	وَّفَجَّرۡنَا	خِلٰلَهُمَا	نَهَرًا ﴿33﴾	وَّكَانَ	لَهٗ	ثَمَرٌ
کم کیا	اس سے	کچھ بھی	اور ہم نے جاری کی	ان کے درمیان	نہر	اور تھا	اس کیلئے	پھل

کچھ بھی کم نہ کیا اور ہم نے ان باغوں کے درمیان ایک نہر بھی جاری کر رکھی تھی۔ اور اس کے لئے (خوب) پھل تھے، (ایک دن)

فَقَالَ	لِصَاحِبِهٖ	وَهُوَ	یُحَاوِرُهٗۤ	اَنَا	اَكۡثَرُ	مِنۡكَ	مَالًا	وَّاَعَزُّ
پس اس نے کہا	اپنے ساتھی سے	اور وہ	باتیں کررہا تھا اس سے	میں	زیادہ	تجھ سے	مال میں	اور عزت والا

اس نے اپنے ساتھی ❷ سے باتیں کرتے ہوئے کہا: میں تجھ سے مال میں بھی زیادہ ہوں اور نفری (مجمع، جتھے) میں ❸ بھی زیادہ معزز ہوں۔

❶ یعنی دونوں باغوں کے چاروں طرف کھجوروں کے درخت تھے۔ ❷ جو مومن تھا۔ ❸ یعنی اولاد اور نوکر چاکر میں۔

نَفَرًا (34)	وَدَخَلَ	جَنَّتَهٗ	وَهُوَ	ظَالِمٌ	لِّنَفۡسِهٖ ۚ	قَالَ	مَاۤ	اَظُنُّ
نفری میں	اور داخل ہوا وہ	اپنا باغ	اور وہ	ظلم کرنیوالا	اپنے آپ پر	کہا	نہیں	میں گمان کرتا

اور وہ اپنے آپ پر ظلم کرتا ہوا اپنے باغ میں داخل ہوا، اس نے کہا: میں تو یہ گمان (خیال) نہیں کرتا

اَنۡ	تَبِيۡدَ	هٰذِهٖۤ	اَبَدًا (35) لا	وَّمَاۤ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً ۙ	وَّلَئِنۡ
کہ	تباہ ہوگا	یہ	کبھی بھی	اور نہیں	میں گمان کرتا	قیامت	قائم ہونے والی	اور البتہ اگر

یہ (باغ) کبھی بھی تباہ (فنا) ہو گا۔ اور نہ میں یہ گمان کرتا ہوں کہ قیامت (کبھی) قائم ہو گی، اور اگر (بالفرض)

رُّدِدۡتُّ	اِلٰى	رَبِّىۡ	لَاَجِدَنَّ	خَيۡرًا	مِّنۡهَا	مُنۡقَلَبًا (36)	قَالَ	لَهٗ
لوٹایا گیا میں	طرف	اپنے رب	البتہ میں پاؤں گا	بہتر	اس سے	لوٹنے کی جگہ	کہا	اس سے

مجھے اپنے رب کی طرف لوٹا بھی دیا گیا تو ضرور اس (باغ) سے بھی بہتر جگہ پاؤں گا۔ اس کے ساتھی نے اس سے گفتگو

صَاحِبُهٗ	وَهُوَ	يُحَاوِرُهٗۤ	اَكَفَرۡتَ	بِالَّذِىۡ	خَلَقَكَ	مِنۡ	تُرَابٍ	ثُمَّ
اس کا ساتھی	اور وہ	باتیں کر رہا تھا اس سے	کیا تو نے کفر کیا	اس کیساتھ جس نے	پیدا کیا تجھ کو	سے	مٹی	پھر

کرتے ہوئے کہا: کیا تو اس ذات کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے پیدا کیا، پھر

مِنۡ	نُّطۡفَةٍ	ثُمَّ	سَوّٰٮكَ	رَجُلًا (37) ط	لٰـكِنَّا۠	هُوَ	اللّٰهُ	رَبِّىۡ	وَلَاۤ	اُشۡرِكُ
سے	نطفہ	پھر	درست کیا تجھے	مرد۔ آدمی	لیکن	وہ	اللہ	میرا رب	اور نہیں	میں شریک ٹھہراتا

نطفے سے، پھر تجھے ٹھیک پورا آدمی بنا دیا۔ لیکن (میرا اعتقاد تو یہی ہے کہ) وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں اپنے رب کے ساتھ

بِرَبِّىۡۤ	اَحَدًا (38)	وَلَوۡ	لَاۤ	اِذۡ	دَخَلۡتَ	جَنَّتَكَ	قُلۡتَ	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ ۙ
اپنے رب کیساتھ	کسی کو	اور کیوں	نہ	جب	داخل ہوا تو	اپنا باغ	تو نے کہا	جو	چاہے	اللہ

کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔ اور جب تو اپنے باغ میں داخل ہوا تو اس وقت تو نے یہ کیوں نہ کہا: ما شاء اللہ،

لَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ ۚ	اِنۡ	تَرَنِ	اَنَا	اَقَلَّ	مِنۡكَ	مَالًا	وَّوَلَدًا (39) ۚ
نہیں	قوت	مگر	اللہ کیساتھ	اگر	تو دیکھتا ہے مجھ کو	میں	کم تر	تجھ سے	مال	اور اولاد

لا قوۃ الا باللہ، ❶ اگر تو مجھے مال اور اولاد میں اپنے سے کمتر دیکھتا ہے۔

فَعَسٰى	رَبِّىۡۤ	اَنۡ	يُّؤۡتِيَنِ	خَيۡرًا	مِّنۡ	جَنَّتِكَ	وَيُرۡسِلَ	عَلَيۡهَا	حُسۡبَانًا
پس امید ہے	میرا رب	کہ	وہ دے مجھے	بہتر	سے	تیرے باغ	اور وہ بھیج دے	اس پر	آفت

تو امید ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے بہتر عطا کرے ❷ اور اس (تیرے باغ) پر آسمان سے کوئی آفت بھیج دے

❶ یعنی جو اللہ نے چاہا، کوئی قوت نہیں مگر اللہ ہی کی مدد سے۔ ❷ دنیا یا آخرت میں یا دنیا و آخرت دونوں میں۔

مِّنَ	السَّمَآءِ	فَتُصْبِحَ	صَعِيْدًا	زَلَقًا ﴿40﴾	اَوْ	يُصْبِحَ	مَآؤُهَا	غَوْرًا	فَلَنْ
سے	آسمان	پھر وہ ہوجائے	چٹیل میدان	پھسلنے والا	یا	ہوجائے	اس کا پانی	گہرا	پھر ہرگز نہیں

جس سے وہ صاف میدان بن کر رہ جائے۔ یا اس (کی نہر) کا پانی گہرا ہو جائے

تَسْتَطِيْعَ	لَهٗ	طَلَبًا ﴿41﴾	وَاُحِيْطَ	بِثَمَرِهٖ	فَاَصْبَحَ	يُقَلِّبُ	كَفَّيْهِ	عَلٰى
تو طاقت رکھے گا	اس کیلئے	طلب۔ تلاش	اور گھیر لیا گیا	اس کا پھل	پس وہ ہوگیا	ملتا تھا	اپنی ہتھیلیاں	پر

تو پھر تو اسے تلاش کرنے کی طاقت نہ رکھ سکے۔ اور (بالآخر) اس کا (سارا) پھل گھیر لیا گیا، ❶ تو جو مال اس نے اس پر خرچ کیا تھا، ❷

مَآ	اَنْفَقَ	فِيْهَا	وَهِيَ	خَاوِيَةٌ	عَلٰى	عُرُوْشِهَا	وَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ
جو	خرچ کیا	اس میں	اور وہ	گرا ہوا تھا	پر	اپنی چھتوں	اور وہ کہتا تھا	کاش کہ میں	نہ

وہ اس پر (حسرت و افسوس سے) ہاتھ ملتا رہ گیا، جبکہ وہ باغ اپنی چھتوں پر گرا ہوا تھا، اور وہ کہتا تھا: کاش! میں

اُشْرِكْ	بِرَبِّيْٓ	اَحَدًا ﴿42﴾	وَلَمْ	تَكُنْ	لَّهٗ	فِئَةٌ	يَّنْصُرُوْنَهٗ
شریک ٹھہراتا	اپنے رب کے ساتھ	کوئی ایک	اور نہ	ہوئی	اس کیلئے	کوئی جماعت	وہ مدد کرتی اس کی

اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراتا۔ اور (اس وقت) کوئی جماعت ایسی نہ ہوئی جو اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَمَا	كَانَ	مُنْتَصِرًا ﴿43﴾	هُنَالِكَ	الْوَلَايَةُ	لِلّٰهِ	الْحَقِّ	هُوَ
سوائے	اللہ	اور نہ	تھا وہ	بدلہ لینے والا	وہاں	اختیار	اللہ کیلئے	سچا	وہ

اس کی مدد کرتی اور نہ وہ (خود) بدلہ لینے والا تھا۔ (تب اس نے جانا کہ) وہاں تو تمام اختیار برحق اللہ ہی کے لئے ہے،

خَيْرٌ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	عُقْبًا ﴿44﴾	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
بہتر	ثواب دینے میں	اور بہتر	انجام دینے میں	اور بیان کر	ان کیلئے	مثال	زندگی	دنیا

ع

وہی ثواب دینے میں بہتر اور انجام کے لحاظ سے بہت، اچھا ہے۔ اور (اے نبی!) ان کے لئے دنیوی زندگی کی مثال بیان کیجئے:

كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ	السَّمَآءِ	فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ	الْاَرْضِ	فَاَصْبَحَ
جیسے پانی	ہم نے نازل کیا اسکو	سے	آسمان	پھر مل جل گئی	اس کیساتھ	نباتات	زمین	پھر وہ ہوگئی

جیسے (بارش کا) پانی جسے ہم نے آسمان سے نازل کیا، تو اس کے ساتھ زمین کی نباتات خوب مل گئی، پھر وہ چورا چورا

هَشِيْمًا	تَذْرُوْهُ	الرِّيٰحُ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	مُّقْتَدِرًا ﴿45﴾	اَلْمَالُ
چورا چورا	اڑاتی ہیں اسکو	ہوائیں	اور ہے	اللہ	پر	ہر	چیز	قدرت رکھنے والا	مال

ہو گئی جسے ہوائیں اڑائے لئے پھرتی ہیں، ❸ اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ مال

❶ یعنی تباہ کردیا گیا۔ ❷ یعنی باغ کی کاشت اور اصلاح وغیرہ پر۔ ❸ یہ دنیا کی بے ثباتی اور ناپائیداری کی مثال ہے۔

وَالْبَنُوْنَ	زِيْنَةُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَالْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ	خَيْرٌ	عِنْدَ
اور بیٹے	زینت	زندگی	دنیا	اور باقی رہنے والی	نیکیاں	بہتر	نزدیک

اور بیٹے تو دنیوی زندگی کی (رونق و) زینت ہیں، اور باقی رہنے والی نیکیاں ہی آپ کے رب کے نزدیک ثواب میں بہتر

رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	اَمَلًا ﴿46﴾	وَيَوْمَ	نُسَيِّرُ	الْجِبَالَ	وَتَرَى	الْاَرْضَ
تیرا رب	ثواب میں	اور بہتر	بلحاظ امید	اور جس دن	ہم چلائیں گے	پہاڑ	اور تو دیکھے گا	زمین

اور امید (وابستہ کرنے) کے لحاظ سے بہت اچھی ہیں۔ اور جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے ❶ اور زمین کو صاف میدان

بَارِزَةً	وَّحَشَرْنٰهُمْ	فَلَمْ	نُغَادِرْ	مِنْهُمْ	اَحَدًا ﴿47﴾	وَعُرِضُوْا	عَلٰى	رَبِّكَ
صاف میدان	اور ہم انہیں اکٹھا کرینگے	تو نہیں	چھوڑیں گے	ان میں سے	کوئی ایک	اور وہ پیش کئے جائینگے	پر	تیرا رب

کی طرح دیکھیں گے، اور ہم ان کو اکٹھا کریں گے تو ان میں سے کسی کو بھی نہیں چھوڑیں گے۔ ❷ اور سب آپ کے رب کے سامنے

صَفًّا	لَقَدْ	جِئْتُمُوْنَا	كَمَا	خَلَقْنٰكُمْ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	بَلْ	زَعَمْتُمْ	اَلَّنْ
صف باندھ کر	البتہ تحقیق	تم آ گئے ہمارے سامنے	جیسے	ہم نے پیدا کیا تم کو	پہلی	مرتبہ	بلکہ	تم نے خیال کیا	کہ ہرگز نہیں

صف در صف پیش کئے جائیں گے، (تب کہا جائے گا) یقیناً جیسے ہم نے تم کو پہلی مرتبہ پیدا کیا تھا (اسی طرح آج) تم ہمارے سامنے آ گئے ہو، بلکہ

نَّجْعَلَ	لَكُمْ	مَّوْعِدًا ﴿48﴾	وَوُضِعَ	الْكِتٰبُ	فَتَرَى	الْمُجْرِمِيْنَ	مُشْفِقِيْنَ
ہم بنائیں گے	تمہارے لئے	وعدہ گاہ	اور رکھا جائیگا	اعمال نامہ	پھر تو دیکھے گا	مجرم	ڈرنے والے

تم نے تو یہ سمجھ لیا تھا کہ ہم نے تمہارے لئے کوئی وعدے کا وقت مقرر ہی نہیں کیا۔ اور (ہر ایک کا) اعمال نامہ (سامنے) رکھ دیا جائے گا، پھر آپ

مِمَّا	فِيْهِ	وَيَقُوْلُوْنَ	يٰوَيْلَتَنَا	مَالِ	هٰذَا	الْكِتٰبِ	لَا	يُغَادِرُ
اس سے جو	اس میں	اور وہ کہیں گے	ہائے ہماری تباہی!	کیسا ہے	یہ	اعمال نامہ	نہیں	چھوڑ رہا

مجرموں کو دیکھیں گے کہ وہ اس کے مندرجات سے ڈر رہے ہوں گے اور کہیں گے: ہائے ہماری تباہی! یہ اعمال نامہ کیسا ہے جو نہ کوئی چھوٹی بات

صَغِيْرَةً	وَّلَا	كَبِيْرَةً	اِلَّآ	اَحْصٰهَا	وَوَجَدُوْا	مَا	عَمِلُوْا	حَاضِرًا
کوئی چھوٹی بات	اور نہ	کوئی بڑی بات	مگر	اس نے شمار کر لیا ہے اسکو	اور وہ پائیں گے	جو	انہوں نے کیا	حاضر

چھوڑ رہا ہے اور نہ بڑی مگر اس نے اسے شمار کر رکھا ہے، اور انہوں نے جو بھی عمل کئے ہوں گے سب حاضر پائیں گے۔

ع ١٨

وَلَا	يَظْلِمُ	رَبُّكَ	اَحَدًا ﴿49﴾	وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ
اور نہیں	ظلم کریگا	آپ کا رب	کسی ایک پر	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں کیلئے	سجدہ کرو	آدم کیلئے

اور آپ کا رب کسی پر ظلم نہیں کرے گا۔ اور (یاد کرو) جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کو سجدہ کرو

❶ یعنی انہیں دھنی ہوئی روئی کی طرح اڑا دیں گے۔ ❷ یعنی روئے زمین پر پہلے انسان سے لے کر آخری انسان تک۔

فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِیْسَ	كَانَ	مِنَ	الْجِنِّ	فَفَسَقَ	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهٖ
تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس	تھا وہ	سے	جنوں	پس اس نے نافرمانی کی	سے	حکم	اپنا رب

تو ان (سب) نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، وہ جنوں میں سے تھا، تو اس نے اپنے رب کے حکم کی نافرمانی کی،

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ	وَذُرِّیَّتَهٗٓ	اَوْلِیَآءَ	مِنْ دُوْنِیْ	وَهُمْ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	بِئْسَ
کیا پھر تم بناتے ہو اسکو	اور اس کی اولاد	دوست	میرے سوا	اور وہ	تمہارے لئے	دشمن	برا ہے

کیا تم اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا (اپنا) دوست بناتے ہو حالانکہ وہ تمہارے دشمن ہیں۔ (شیطان) ظالموں کے لئے

لِلظّٰلِمِیْنَ	بَدَلًا ﴿50﴾	مَآ	اَشْهَدْتُّهُمْ	خَلْقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلَا
ظالموں کیلئے	بدل	نہیں	میں نے گواہ بنایا ان کو	پیدائش	آسمانوں	اور زمین	اور نہ

(اللہ کا) برا بدل ہے۔ میں نے آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں انہیں گواہ نہیں بنایا تھا اور نہ

خَلْقَ	اَنْفُسِهِمْ	وَمَا	كُنْتُ	مُتَّخِذَ	الْمُضِلِّیْنَ	عَضُدًا ﴿51﴾	وَیَوْمَ	یَقُوْلُ
پیدائش	ان کی اپنی	اور نہیں	ہوں میں	پکڑنے والا	گمراہ کرنے والے	بازو (مددگار)	اور جس دن	وہ کہے گا

ہی ان کی اپنی پیدائش میں، ❶ اور میں گمراہ کرنے والوں کو بازو (مددگار) بنانے والا نہیں۔ اور جس دن اللہ کہے گا:

نَادُوْا	شُرَكَآءِیَ	الَّذِیْنَ	زَعَمْتُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ	یَسْتَجِیْبُوْا	لَهُمْ
تم پکارو	میرے شریک	وہ جنہیں	تم سمجھتے تھے	تو وہ بلائیں گے انکو	پھر نہ	وہ جواب دینگے	ان کیلئے

تم میرے ان شریکوں کو پکارو جنہیں تم (میرا شریک) سمجھتے تھے، پھر وہ انہیں بلائیں گے تو وہ انہیں کوئی جواب نہ دیں گے

وَجَعَلْنَا	بَیْنَهُمْ	مَّوْبِقًا ﴿52﴾	وَرَاَ	الْمُجْرِمُوْنَ	النَّارَ	فَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ
اور ہم بنا دیں گے	ان کے درمیان	ہلاکت گاہ	اور دیکھیں گے	مجرم	آگ	تو وہ گمان کرینگے	کہ بیشک وہ

اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کی جگہ بنا دیں گے۔ اور مجرم (اس دن) آگ دیکھیں گے تو سمجھ جائیں گے کہ یقیناً

مُّوَاقِعُوْهَا	وَلَمْ	یَجِدُوْا	عَنْهَا	مَصْرِفًا ﴿53﴾	وَلَقَدْ	صَرَّفْنَا	فِیْ
گرنیوالے ہیں اس میں	اور نہ	وہ پائینگے	اس سے	پھرنے کی جگہ	اور البتہ تحقیق	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا	میں

ع ۱۶

وہ اس میں گرنے والے ہیں اور وہ اس سے پھرنے (بچنے) کی کوئی جگہ نہ پائیں گے۔ اور بیشک ہم نے اس قرآن میں

هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	لِلنَّاسِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	وَكَانَ	الْاِنْسَانُ	اَكْثَرَ
اس	قرآن	لوگوں کے لئے	سے	ہر	مثال	اور ہے	انسان	زیادہ

لوگوں (کی ہدایت) کے لئے ہر قسم کی مثال پھیر پھیر کر بیان کی ہے۔ اور انسان سب چیزوں سے بڑھ کر

❶ یعنی جب کسی بھی چیز کی تخلیق کے وقت ہم نے ان سے مدد نہیں لی تو پھر ہمیں چھوڑ کر انہیں دوست کیوں بناتے ہو۔

شَیْءٍ	جَدَلًا (54)	وَمَا	مَنَعَ	النَّاسَ	اَنْ	یُّؤْمِنُوْٓا	اِذْ	جَآءَهُمُ
چیز	جھگڑالو	اور نہیں	منع کیا	لوگ	کہ	وہ ایمان لائیں	جب	آئی ان کے پاس

جھگڑالو ہے۔ ❶ اور جب لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو انہیں ایمان لانے اور اپنے رب سے بخشش مانگنے سے

الْهُدٰی	وَیَسْتَغْفِرُوْا	رَبَّهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَاْتِیَهُمْ	سُنَّةُ	الْاَوَّلِیْنَ	اَوْ
ہدایت	اور وہ بخشش مانگیں	اپنا رب	مگر	یہ کہ	پیش آئے انہیں	معاملہ	پہلے لوگ	یا

صرف اس چیز نے روکا کہ (وہ منتظر ہیں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آ جائے ❷

یَاْتِیَهُمُ	الْعَذَابُ	قُبُلًا (55)	وَمَا	نُرْسِلُ	الْمُرْسَلِیْنَ	اِلَّا	مُبَشِّرِیْنَ
آئے انکے پاس	عذاب	سامنے	اور نہیں	ہم بھیجتے	رسول	مگر	خوشخبری دینے والے

یا ان پر عذاب بالکل سامنے آ جائے۔ اور ہم رسولوں کو صرف اس لئے بھیجتے ہیں کہ وہ (اللہ کی نعمتوں کی) خوشخبری دیں

وَمُنْذِرِیْنَ	وَیُجَادِلُ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	بِالْبَاطِلِ	لِیُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ
اور ڈرانے والے	اور جھگڑتے ہیں	وہ جنہوں نے	کفر کیا	باطل کیساتھ	تاکہ وہ کمزور کریں	اس کیساتھ	حق

اور (عذاب سے) ڈرائیں، اور کافر باطل طریقے سے جھگڑتے ہیں تاکہ اس کے ذریعے حق کو کمزور کر دیں

وَاتَّخَذُوْٓا	اٰیٰتِیْ	وَمَآ	اُنْذِرُوْا	هُزُوًا (56)	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ
اور انہوں نے بنایا	میری آیات	اور جو	ڈرائے گئے	مذاق	اور کون	زیادہ ظالم	اس سے جو	نصیحت کیا گیا

اور انہوں نے میری آیات اور جس چیز سے ان کو ڈرایا گیا ہے، اسے مذاق بنالیا ہے۔ اور اُس سے بڑھ کر ظالم اور کون ہے جسے اس کے رب کی

بِاٰیٰتِ	رَبِّهٖ	فَاَعْرَضَ	عَنْهَا	وَنَسِیَ	مَا	قَدَّمَتْ	یَدٰهُ	اِنَّا
آیتوں کیساتھ	اسکا رب	پھر اس نے منہ پھیرا	اس سے	اور وہ بھول گیا	جو	آگے بھیجا	اس کے ہاتھ	بیشک ہم

آیتوں کے ساتھ نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے اور جو کچھ اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اسے بھول جائے،

جَعَلْنَا	عَلٰی	قُلُوْبِهِمْ	اَكِنَّةً	اَنْ	یَّفْقَهُوْهُ	وَفِیْٓ	اٰذَانِهِمْ	وَقْرًا
ہم نے بنایا	پر	ان کے دلوں	پردے	کہ	وہ سمجھیں اس کو	اور میں	ان کے کانوں	بوجھ

بیشک ہم نے ان کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں جو انہیں قرآن نہیں سمجھنے دیتے اور ان کے کانوں میں بوجھ (پیدا کر دیا) ہے۔

وَاِنْ	تَدْعُهُمْ	اِلَی	الْهُدٰی	فَلَنْ	یَّهْتَدُوْٓا	اِذًا	اَبَدًا (57)	وَرَبُّكَ
اور اگر	تو بلائے ان کو	طرف	ہدایت	تو ہرگز نہ	وہ ہدایت پائینگے	اس وقت	کبھی بھی	اور آپکا رب

اور اگر آپ انہیں ہدایت کی طرف بلائیں تو اس وقت وہ کبھی بھی ہدایت نہ پائیں گے۔ اور آپ کا رب

❶ یہی باعث ہے کہ وعظ و نصیحت کا کم ہی کوئی طریقہ اس پر اثر انداز ہوتا ہے۔ ❷ یعنی ان پر پہلوں کی طرح اللہ کی گرفت آ جائے۔

الْغَفُوْرُ	ذُو	الرَّحْمَةِ	لَوْ	يُؤَاخِذُهُمْ	بِمَا	كَسَبُوْا	لَعَجَّلَ	لَهُمُ
بخشنے والا	والا	رحمت	اگر	وہ پکڑے انکو	بدلے اسکے جو	انہوں نے کمایا	تو یقیناً جلد لائے	ان کے لئے

خوب بخشنے والا، رحمت والا ہے، اگر وہ ان کے کرتوتوں پر ان کو پکڑے تو یقیناً جلد ہی ان پر

الْعَذَابَ	بَلْ	لَّهُمْ	مَّوْعِدٌ	لَّنْ	يَّجِدُوْا	مِنْ دُوْنِهٖ	مَوْئِلًا (58)
عذاب	بلکہ	ان کے لئے	مقرر وقت	ہرگز نہیں	وہ پائیں گے	اس کے سوا	جائے پناہ

عذاب بھیج دے، مگر ان کے لئے وعدے کا ایک وقت مقرر ہے (پھر) وہ اس (کے عذاب) سے بچنے کے لئے کوئی جائے پناہ نہ پائیں گے۔

وَتِلْكَ	الْقُرٰٓى	اَهْلَكْنٰهُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَجَعَلْنَا	لِمَهْلِكِهِمْ
اور یہ	بستیاں	ہم نے ہلاک کیا انکو	جب	انہوں نے ظلم کیا	اور ہم نے بنایا	انکی ہلاکت کیلئے

اور یہ بستیاں (جواب ویران ہیں) جب ان (کے باشندوں) نے ظلم کیا تو ہم نے انہیں ہلاک کر دیا اور ہم نے ان کی ہلاکت کے لئے ایک وقت

مَّوْعِدًا (59)	وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِفَتٰىهُ	لَآ	اَبْرَحُ	حَتّٰٓى	اَبْلُغَ
مقرر وقت	اور جب	کہا	موسیٰ	اپنے جوان سے	نہیں	میں باز آؤں گا	یہاں تک کہ	میں پہنچ جاؤں

ع ۸

مقرر کر رکھا تھا۔ اور جب موسیٰ نے اپنے جوان ❶ سے کہا: میں (اپنا سفر) جاری رکھوں گا جب تک دو دریاؤں کے سنگم ❷

مَجْمَعَ	الْبَحْرَيْنِ	اَوْ	اَمْضِيَ	حُقُبًا (60)	فَلَمَّا	بَلَغَا	مَجْمَعَ
جمع ہونے کی جگہ	دو دریا	یا	میں چلتا رہوں	مدتوں	پھر جب	دونوں پہنچے	جمع ہونے کی جگہ

پر نہ پہنچ جاؤں، ورنہ میں مدتوں تک چلتا ہی رہوں گا۔ پھر جب وہ دونوں ان (دریاؤں) کے سنگم پر پہنچے

بَيْنِهِمَا	نَسِيَا	حُوْتَهُمَا	فَاتَّخَذَ	سَبِيْلَهٗ	فِي	الْبَحْرِ	سَرَبًا (61)
ان دونوں کے آپس میں	وہ بھول گئے	اپنی مچھلی	تو اس نے بنالیا	اپنا راستہ	میں	دریا	سرنگ نما

تو اپنی مچھلی بھول گئے، تو اس نے دریا میں سرنگ کی طرح اپنا راستہ بنا لیا۔

فَلَمَّا	جَاوَزَا	قَالَ	لِفَتٰىهُ	اٰتِنَا	غَدَآءَنَا	لَقَدْ	لَقِيْنَا	مِنْ
پھر جب	آگے گزر گئے	کہا	اپنے خادم سے	دے ہمیں	ہمارا ناشتہ	البتہ تحقیق	ملی ہے ہم کو	سے

پھر جب وہ آگے گزر گئے تو موسیٰ نے اپنے جوان سے کہا: ہمارا ناشتہ لے آؤ، اس سفر سے ہمیں بہت

سَفَرِنَا	هٰذَا	نَصَبًا (62)	قَالَ	اَرَءَيْتَ	اِذْ	اَوَيْنَآ	اِلَى
ہمارے سفر	اس	تھکاوٹ	اس نے کہا	کیا دیکھا آپ نے	جب	ہم نے آرام کیا تھا	طرف

تھکاوٹ ہو گئی ہے۔ اس نے کہا: بھلا آپ نے دیکھا! جب ہم نے ایک پتھر کے پاس آرام کیا تھا

❶ یعنی یوشع بن نون جو موسیٰ علیہ السلام کے شاگرد اور خادم تھے۔ ❷ یعنی آپس میں ملنے کی جگہ۔

الصَّخْرَةِ	فَإِنِّي	نَسِيتُ	الْحُوتَ	وَمَآ	أَنْسٰنِيهُ	إِلَّا
ایک پتھر	پس بیشک میں	میں بھول گیا	مچھلی	اور نہیں	بھلایا مجھ کو اس سے	مگر

تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا اور شیطان ہی نے مجھے وہ بھلا دی

الشَّيْطٰنُ	أَنْ	أَذْكُرَهُ ج	وَاتَّخَذَ	سَبِيلَهُ	فِي	الْبَحْرِ ۖ	عَجَبًا ۝٦٣
شیطان	کہ	میں اسے یاد رکھوں	اور اس نے بنایا	اپنا راستہ	میں	دریا	عجیب

کہ میں اسے یاد رکھوں، اور اس نے عجیب طرح سے دریا میں اپنا راستہ بنالیا ہے۔

قَالَ	ذٰلِكَ	مَا	كُنَّا	نَبْغِ ۖ	فَارْتَدَّا	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمَا
کہا	یہی	جو	تھے ہم	تلاش کرتے	پھر دونوں واپس لوٹے	پر	اپنے قدموں کے نشانات

موسیٰ نے کہا: یہی تو وہ (مقام) ہے جسے ہم تلاش کررہے تھے، پھر وہ دونوں اپنے نقش قدم دیکھتے دیکھتے واپس لوٹے۔

قَصَصًا ۝٦٤	فَوَجَدَا	عَبْدًا	مِّنْ	عِبَادِنَآ	اٰتَيْنٰهُ	رَحْمَةً
پیچھا کرتے ہوئے	پھر پایا ان دونوں نے	ایک بندہ	سے	ہمارے بندوں	ہم نے دی تھی اس کو	رحمت

تو وہاں انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندے ❶ کو پایا جسے ہم نے اپنی رحمت سے نوازا تھا

مِّنْ	عِنْدِنَا	وَعَلَّمْنٰهُ	مِنْ	لَّدُنَّا	عِلْمًا ۝٦٥	قَالَ	لَهُ
سے	اپنے پاس	اور سکھایا تھا ہم نے اس کو	سے	اپنے پاس	علم	کہا	اس سے

اور اسے اپنے پاس سے (خاص) علم سکھایا تھا۔ موسیٰ نے اس سے کہا:

مُوسٰى	هَلْ	أَتَّبِعُكَ	عَلٰٓى	أَنْ	تُعَلِّمَنِ	مِمَّا	عُلِّمْتَ
موسیٰ	کیا	میں تیری پیروی کروں	پر	کہ	تو سکھائے مجھ کو	اس میں سے جو	سکھائی گئی تجھے

کیا میں اس (شرط) پر تیری پیروی کروں ❷ کہ تو مجھے بھی اس بھلائی کی تعلیم دے جو تجھے سکھائی گئی ہے؟

رُشْدًا ۝٦٦	قَالَ	إِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيعَ	مَعِيَ	صَبْرًا ۝٦٧
بھلائی	کہا	بیشک تو	ہرگز نہیں	طاقت رکھے گا	میرے ساتھ	صبر

اس (خضر) نے کہا: تو میرے ساتھ رہ کر صبر نہیں کر سکے گا۔

وَكَيْفَ	تَصْبِرُ	عَلٰى	مَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهِ	خُبْرًا ۝٦٨	قَالَ
اور کیسے	تو صبر کر سکے گا	پر	جو	نہیں	تو نے احاطہ کیا	اس کا	باعتبار علم	کہا

اور جس بات کی تجھے خبر ہی نہیں، تو اس پر صبر کیسے کرے گا؟ ❸ موسیٰ نے کہا:

❶ یعنی خضر علیہ السلام۔ ❷ یعنی تیرا ساتھی اور رفیق بنوں۔ ❸ یعنی مجھے علم ہے کہ تو علم نہ ہونے کی وجہ سے ضرور اعتراض کرے گا۔

سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	صَابِرًا	وَّلَآ	اَعْصِيْ	لَكَ	اَمْرًا (69)
ضرور تو پائیگا مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ نے	صبر کرنیوالا	اور نہیں	میں نافرمانی کروں گا	تیری	معاملہ۔ حکم

اگر اللہ نے چاہا تو تو مجھے ضرور صابر پائے گا اور میں کسی بھی معاملے میں تیری نافرمانی نہیں کروں گا۔

قَالَ	فَاِنِ	اتَّبَعْتَنِيْ	فَلَا	تَسْـَٔلْنِيْ	عَنْ	شَيْءٍ	حَتّٰٓى	اُحْدِثَ
کہا	پس اگر	تو پیروی کرے میری	تو مت	سوال کرنا مجھ سے	متعلق	کسی چیز	یہاں تک کہ	میں خود کروں

خضر نے کہا: اگر تو نے میری پیروی کرنی ہے ❶ تو مجھ سے کسی چیز کے متعلق سوال نہ کرنا جب تک میں خود

ع ۱۱ / ۲۱

لَكَ	مِنْهُ	ذِكْرًا (70)	فَانْطَلَقَا ۫	حَتّٰٓى	اِذَا	رَكِبَا	فِي	السَّفِيْنَةِ
تیرے لئے	اس کا	ذکر	پھر چل پڑے دونوں	یہاں تک کہ	جب	وہ سوار ہوئے	میں	کشتی

تجھ سے اس کا ذکر نہ کروں۔ پھر وہ دونوں ❷ چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ ایک کشتی میں سوار ہوئے

خَرَقَهَا ۭ	قَالَ	اَخَرَقْتَهَا	لِتُغْرِقَ	اَهْلَهَا ۚ	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْـًٔا
اس نے شگاف کر دیا اس میں	کہا	کیا تو نے شگاف کیا اس میں	تا کہ غرق کرے	کشتی والے	البتہ تحقیق	تو آیا	ایک چیز

تو خضر نے کشتی میں شگاف ڈال دیا۔ موسیٰ نے کہا: کیا تو نے اس میں اس لئے شگاف ڈالا ہے تا کہ سب کشتی والوں کو غرق کر دے، یقیناً

اِمْرًا (71)	قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا (72)
بڑی	کہا	کیا نہیں	میں نے کہا	بیشک تو	ہرگز نہیں	طاقت رکھ سکے گا	میرے ساتھ	صبر کی

تو نے بڑا (عجیب) کام کیا ہے۔ خضر نے کہا: کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ صبر نہیں کر سکے گا۔

قَالَ	لَا	تُؤَاخِذْنِيْ	بِمَا	نَسِيْتُ	وَلَا	تُرْهِقْنِيْ	مِنْ اَمْرِيْ	عُسْرًا (73)
کہا	نہ	تو پکڑ مجھ کو	بوجہ اسکے جو	میں بھول گیا	اور نہ	تو ڈال مجھ پر	میرے کام میں	تنگی

موسیٰ نے کہا: میری بھول چوک پر تو مجھے نہ پکڑ اور میرے معاملے میں مجھے تنگی (مشکل) میں نہ ڈال۔ ❸

فَانْطَلَقَا ۫	حَتّٰٓى	اِذَا	لَقِيَا	غُلٰمًا	فَقَتَلَهٗ ۙ	قَالَ	اَقَتَلْتَ	نَفْسًا
پھر وہ چل پڑے	یہاں تک	جب	وہ ملے	ایک لڑکا	تو اس نے اسے قتل کر دیا	کہا	کیا تو نے قتل کر دیا	ایک جان

پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ ایک لڑکے سے ملے تو خضر نے اسے قتل کر دیا، موسیٰ نے کہا:

زَكِيَّةً ۢ	بِغَيْرِ	نَفْسٍ ۭ	لَقَدْ	جِئْتَ	شَيْـًٔا	نُّكْرًا (74)
پاک (بے گناہ)	بغیر	کسی جان	البتہ تحقیق	تو آیا	ایک چیز	بری

کیا تو نے ایک بے گناہ جان کو بغیر کسی جان (قصاص) کے قتل کر دیا ہے؟ ❹ یقیناً تو نے بہت ہی برا کام کیا ہے۔

❶ یعنی میرے ساتھ چلنا ہے۔ ❷ یعنی موسیٰ و خضر علیہما السلام۔ ❸ یعنی مجھ پر سختی نہ کر۔ ❹ یعنی بلاوجہ قتل کر دیا ہے۔

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ	تَسْتَطِيْعَ	مَعِيَ	صَبْرًا ۝
کہا	کیا نہیں	میں نے کہا تھا	تیرے لئے	بیشک تو	ہرگز نہیں	طاقت رکھ سکے گا	میرے ساتھ	صبر کی

خضر نے کہا: کیا میں نے تجھے نہیں کہا تھا کہ تو میرے ساتھ ہرگز صبر نہیں کر سکے گا؟

قَالَ	اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ	شَيْءٍ	بَعْدَهَا	فَلَا	تُصٰحِبْنِيْ	قَدْ
کہا	اگر	میں سوال کروں تجھ سے	متعلق	کسی چیز	اس کے بعد	تو نہ	تو ساتھ رکھنا مجھ کو	تحقیق

موسیٰ نے کہا: اس کے بعد اگر میں تجھ سے کسی چیز کا سوال کروں ❶ تو مجھے (اپنے) ساتھ نہ رکھنا، یقیناً

بَلَغْتَ	مِنْ	لَّدُنِّيْ	عُذْرًا ۝76	فَانْطَلَقَا	حَتّٰىٓ	اِذَآ	اَتَيَآ
تو پہنچ گیا	سے	میری طرف	عذر	پھر وہ دونوں چل پڑے	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچے

تو میری طرف سے عذر کو پہنچ چکا ہے۔ پھر وہ دونوں چل پڑے یہاں تک کہ جب وہ ایک بستی والوں کے پاس پہنچے

اَهْلَ قَرْيَةِ	اسْتَطْعَمَآ	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا	اَنْ	يُّضَيِّفُوْهُمَا	فَوَجَدَا
ایک بستی والوں کے پاس	انہوں نے کھانا مانگا	اس بستی والوں سے	تو انہوں نے انکار کیا	کہ	وہ مہمانی کریں ان کی	پھر انہوں نے پائی

تو ان سے کھانا مانگا، (لیکن) انہوں نے ان کی ضیافت (مہمانی) کرنے سے انکار کر دیا، پھر انہوں نے وہاں

فِيْهَا	جِدَارًا	يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ	قَالَ	لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ
اس میں	ایک دیوار	وہ چاہتی تھی	کہ	گر پڑے	تو اس نے سیدھا کیا اسکو	کہا	اگر	تو چاہتا	البتہ لیتا تو

ایک دیوار دیکھی جو گرا چاہتی تھی، تو خضر نے اسے سیدھا کر دیا، موسیٰ نے کہا: اگر تو چاہتا تو (ان سے)

عَلَيْهِ	اَجْرًا ۝77	قَالَ	هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِيْ	وَبَيْنِكَ	سَاُنَبِّئُكَ	بِتَاْوِيْلِ
اس پر	اجرت	اس نے کہا	یہ	جدائی	میرے درمیان	اور تیرے درمیان	عنقریب میں تجھے بتاؤں گا	حقیقت

اس کام کی اجرت لے لیتا۔ ❷ خضر نے کہا: یہ (اب) تیرے اور میرے درمیان جدائی ہے، (اور) جن باتوں پر تو صبر نہ کر سکا،

مَا	لَمْ	تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا ۝78	اَمَّا	السَّفِيْنَةُ	فَكَانَتْ	لِمَسٰكِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ
جو	نہیں	تو طاقت رکھ سکا	اس پر	صبر کی	رہی	کشتی	تو وہ تھی	چند مساکین کی	وہ کام کرتے تھے

اب میں تجھے ان کی حقیقت بتاتا ہوں۔ رہی کشتی تو وہ چند مسکینوں کی تھی جو دریا میں

فِي	الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ	اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَكَانَ	وَرَآءَهُمْ	مَّلِكٌ	يَّاْخُذُ
میں	دریا	تو میں نے ارادہ کیا	کہ	اسے عیب دار کردوں	اور تھا	ان کے پیچھے	ایک بادشاہ	وہ لے لیتا تھا

کام (مزدوری) کرتے تھے، تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں (کیونکہ) آگے ایک بادشاہ (کا علاقہ) تھا جو ہر (صحیح سالم) کشتی

❶ یعنی آئندہ کوئی اعتراض کروں۔ ❷ کیونکہ انہوں نے ہماری ضیافت نہیں کی، اس لئے بلا معاوضہ ان کا کام نہیں کرنا چاہیے۔

كُلَّ	سَفِيْنَةٍ	غَصْبًا (79)	وَاَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ	فَخَشِيْنَآ
ہر	کشتی	زبردستی	اور رہا	لڑکا	پس تھے	اس کے ماں باپ	دونوں مومن	پس ہم ڈرے

زبردستی چھین لیتا تھا۔ اور رہا لڑکا تو اس کے ماں باپ مومن تھے، ہمیں اندیشہ ہوا کہ وہ (بڑا ہو کر)

اَنْ	يُّرْهِقَهُمَا	طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا (80)	فَاَرَدْنَآ	اَنْ	يُّبْدِلَهُمَا	رَبُّهُمَا
کہ	وہ پھنسا دے انہیں	سرکشی	اور کفر	پس ہم نے چاہا	کہ	بدلہ میں دے ان کو	ان کا رب

انہیں سرکشی اور کفر میں پھنسا دے گا۔ تو ہم نے چاہا کہ ان کا رب انہیں اس کے بدلے ایسا بچہ عطا کرے

خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً	وَّاَقْرَبَ	رُحْمًا (81)	وَاَمَّا	الْجِدَارُ	فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ
بہتر	اس سے	پاکیزگی	اور قریب ترین	شفقت میں	اور رہی	دیوار	تو وہ تھی	دو لڑکوں کی

جو اس سے بہتر ہو اور شفقت (اور صلہ رحمی) میں بھی زیادہ قریب ہو۔ اور رہی دیوار تو وہ دو یتیم لڑکوں کی تھی

يَتِيْمَيْنِ	فِي	الْمَدِيْنَةِ	وَكَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ	لَّهُمَا	وَكَانَ	اَبُوْهُمَا
یتیم	میں	شہر	اور تھا	اس کے نیچے	خزانہ	ان دونوں کیلئے	اور تھا	ان کا باپ

(جو) شہر میں (رہتے تھے) اور اس کے نیچے ان کا خزانہ (مدفون) تھا اور ان کا باپ ایک نیک آدمی تھا،

صَالِحًا	فَاَرَادَ	رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَآ	اَشُدَّهُمَا	وَيَسْتَخْرِجَا	كَنْزَهُمَا
نیک	پس چاہا	تیرا رب	کہ	وہ پہنچیں	اپنی جوانی کو	اور وہ نکالیں	اپنا خزانہ

تو تیرے رب نے چاہا کہ (جب) وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں تو (پھر) اپنا خزانہ نکال لیں،

رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	وَمَا	فَعَلْتُهٗ	عَنْ	اَمْرِيْ	ذٰلِكَ	تَاْوِيْلُ	مَا	لَمْ
رحمت	سے	تیرا رب	اور نہیں	میں نے کیا یہ	سے	اپنی رائے	یہ	حقیقت	جو	نہیں

(یہ) تیرے رب کی مہربانی ہے، اور میں نے یہ کام اپنی طرف سے نہیں کئے،❶ یہ ہے ان باتوں کی حقیقت

تَسْطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا (82)	وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	عَنْ	ذِي الْقَرْنَيْنِ	قُلْ	سَاَتْلُوْا
تو طاقت رکھ سکا	اس پر	صبر کی	اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	متعلق	ذوالقرنین	کہہ دیجئے	عنقریب میں پڑھوں گا

جن پر تو صبر نہ کر سکا۔ اور (اے نبی!) وہ❷ آپ سے ذوالقرنین (بادشاہ) کے بارے میں سوال کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے:

عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا (83)	اِنَّا	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي	الْاَرْضِ	وَاٰتَيْنٰهُ
تم پر	اس سے	کچھ ذکر	بیشک ہم	ہم نے اقتدار دیا	اس کو	میں	زمین	اور ہم نے دیا اسے

عنقریب میں تمہارے سامنے اس کا کچھ ذکر پڑھ کر سناؤں گا۔ بیشک ہم نے اسے زمین میں اقتدار دے رکھا تھا اور اسے ہر قسم کے

❶ یعنی یہ تمام کام میں نے صرف اللہ کے حکم سے کئے ہیں ان میں سے کوئی بھی مجرد اپنی مرضی سے نہیں کیا۔ ❷ کفارِ مکہ۔

مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ	سَبَبًا ﴿٨٤﴾	فَأَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿٨٥﴾	حَتّٰى	إِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ
سے	ہر	چیز	کچھ سامان	پھر وہ پیچھے لگا	ایک راہ	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	غروب ہونے کی جگہ

اسباب و وسائل سے نوازا تھا۔ ❶ پھر وہ ایک راہ کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ جب وہ سورج کے غروب ہونے کی جگہ

الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَغْرُبُ	فِيْ	عَيْنٍ	حَمِئَةٍ	وَّوَجَدَ	عِنْدَهَا	قَوْمًا
سورج	تو پایا اس کو	ڈوبتے ہوئے	میں	چشمہ	سیاہ کیچڑ	اور پایا	اس کے پاس	ایک قوم

پہنچا تو اس نے اسے ایک سیاہ کیچڑ والے چشمے میں ڈوبتے ہوئے پایا اور اس نے اس کے پاس ایک قوم بھی پائی،

قُلْنَا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	إِمَّآ	أَنْ	تُعَذِّبَ	وَإِمَّآ	أَنْ	تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ	حُسْنًا ﴿٨٦﴾
ہم نے کہا	اے ذوالقرنین!	یا تو	یہ کہ	تو سزا دے	اور یا پھر	یہ کہ	تو اختیار کرے	ان کے متعلق	بھلائی

ہم نے کہا: اے ذوالقرنین! (تجھے اختیار ہے) کہ خواہ تو (انہیں) سزا دے یا ان سے اچھا برتاؤ کرے۔

قَالَ	أَمَّا	مَنْ	ظَلَمَ	فَسَوْفَ	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	يُرَدُّ	إِلٰى	رَبِّهٖ	فَيُعَذِّبُهٗ
کہا	البتہ	جس نے	ظلم کیا	تو عنقریب	ہم سزا دینگے اس کو	پھر	وہ لوٹایا جائیگا	طرف	اپنا رب	پھر وہ عذاب کریگا اسکو

اس نے کہا: جس نے ظلم کیا تو عنقریب ہم اسے سزا دیں گے پھر وہ اپنے رب کی طرف لوٹایا جائے گا تو وہ اسے

عَذَابًا	نُّكْرًا ﴿٨٧﴾	وَأَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ	الْحُسْنٰى
عذاب	برا	اور البتہ	جو	ایمان لایا	اور عمل کیا	نیک	پس اس کیلئے	بدلہ	اچھا

زیادہ برا عذاب دے گا۔ اور جو ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا تو اس کے لئے اچھا بدلہ ہے،

وَسَنَقُوْلُ	لَهٗ	مِنْ	أَمْرِنَا	يُسْرًا ﴿٨٨﴾	ثُمَّ	أَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿٨٩﴾	حَتّٰى
اور عنقریب ہم کہیں گے	اس کیلئے	سے	اپنے کام سے	آسانی والا	پھر	وہ پیچھے لگا	ایک راہ	یہاں تک کہ

اور عنقریب ہم اسے اپنے کام میں بھی آسانی ہی کا حکم دیں گے۔ پھر وہ ایک راہ کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ

إِذَا	بَلَغَ	مَطْلِعَ	الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ	عَلٰى	قَوْمٍ	لَّمْ	نَجْعَلْ
جب	وہ پہنچا	طلوع ہونے کی جگہ	سورج	اور پایا اس کو	طلوع ہوتا	پر	ایک قوم	نہیں	ہم نے بنایا

جب وہ سورج کے طلوع ہونے کی جگہ پہنچا تو اس نے پایا کہ وہ ایسی قوم پر طلوع ہو رہا ہے جس کے لئے ہم نے سورج کے آگے

لَّهُمْ	مِّنْ	دُوْنِهَا	سِتْرًا ﴿٩٠﴾	كَذٰلِكَ	وَقَدْ	أَحَطْنَا	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا ﴿٩١﴾
ان کیلئے	سے	اسکے آگے	پردہ۔اوٹ	اسی طرح	اور تحقیق	ہم نے احاطہ کیا	اس کا جو	اسکے پاس	بلحاظ علم

کوئی اوٹ نہیں بنائی تھی۔ ❷ (حقیقت) اسی طرح تھی، اور یقیناً ذوالقرنین کے پاس جو کچھ تھا بلحاظ علم ہم نے اس کا احاطہ کرلیا تھا۔

❶ جیسے لشکر جرار، جنگی آلات، قلعے اور ہر طرح کا ساز وسامان جس کے ذریعہ دشمن پر غلبہ پایا جاسکے۔ ❷ یعنی سورج کی گرمی سے بچاؤ کیلئے۔

ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا ﴿٩٢﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	بَيْنَ	السَّدَّيْنِ	وَجَدَ	مِنْ
پھر	وہ پیچھے لگا	ایک راہ	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	درمیان	دو دیواروں	تو پایا	سے

پھر وہ ایک راہ کے پیچھے لگا۔ یہاں تک کہ جب وہ دو دیواروں (پہاڑوں) کے درمیان پہنچا تو اس نے ان کے اُس طرف

دُوْنِهِمَا	قَوْمًا	لَّا	يَكَادُوْنَ	يَفْقَهُوْنَ	قَوْلًا ﴿٩٣﴾	قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ
ان کے اس طرف	ایک قوم	نہ	وہ قریب تھے	کہ وہ سمجھیں	بات	انہوں نے کہا	اے ذوالقرنین!

ایک قوم کو پایا، جو قریب نہ تھا کہ کوئی بات سمجھیں۔ ❶ انہوں نے کہا: اے ذوالقرنین!

اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَمَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا
بیشک	یاجوج	اور ماجوج	فساد کرنیوالے	میں	زمین	پس کیا	ہم کردیں	تیرے لئے	کچھ مال

بیشک یاجوج و ماجوج ❷ اس سرزمین میں فساد پھیلانے والے ہیں تو کیا ہم تیرے لئے کچھ مال (کا انتظام) کر دیں

عَلٰٓى	اَنْ	تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَهُمْ	سَدًّا ﴿٩٤﴾	قَالَ	مَا	مَكَّنِّيْ	فِيْهِ
پر (اس شرط)	کہ	تو بنادے	ہمارے درمیان	اور انکے درمیان	ایک دیوار	اس نے کہا	جو	اقتدار دیا ہے مجھ کو	اس میں

اس (شرط) پر کہ تو ہمارے اور ان کے درمیان ایک دیوار بنا دے۔ اس نے کہا: میرے رب نے جو مجھے اقتدار بخشا ہے وہ (اس سے)

رَبِّيْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِيْ	بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	رَدْمًا ﴿٩٥﴾
میرا رب	بہتر	پس تم مدد کرو میری	قوت کیساتھ	میں بنادوں گا	تمہارے درمیان	اور انکے درمیان	موٹی دیوار

بہت بہتر ہے (جو تم جمع کرو گے)، تم بس (افرادی) قوت کے ساتھ میری مدد کرو، میں تمہارے اور ان کے درمیان ایک موٹی دیوار بنا دوں گا۔

اٰتُوْنِيْ	زُبَرَ	الْحَدِيْدِ	حَتّٰٓى	اِذَا	سَاوٰى	بَيْنَ	الصَّدَفَيْنِ	قَالَ	انْفُخُوْا
لاؤ میرے پاس	ٹکڑے	لوہا	یہاں تک کہ	جب	اس نے برابر کردیا	درمیان	دو پہاڑوں کا	کہا	پھونکو۔ دھونکو

تم میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ، یہاں تک کہ جب اس نے دونوں پہاڑوں کے درمیان خلا کو برابر کر دیا تو کہا: (اب اسے) دھونکو۔ ❸

حَتّٰٓى	اِذَا	جَعَلَهٗ	نَارًا	قَالَ	اٰتُوْنِيْٓ	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ	قِطْرًا ﴿٩٦﴾	فَمَا	اسْطَاعُوْٓا
یہاں تک کہ	جب	بنادیا اسکو	آگ	کہا	لاؤ میرے پاس	میں ڈالوں	اس پر	پگھلا ہوا تانبا	پھر نہ	وہ طاقت رکھیں

یہاں تک کہ اس نے اسے آگ (جیسا) بنا دیا تو کہا: میرے پاس پگھلا ہوا تانبا لاؤ (تاکہ) اس پر ڈالوں۔ پھر وہ (یاجوج و ماجوج)

اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ	وَمَا	اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا ﴿٩٧﴾	قَالَ	هٰذَا	رَحْمَةٌ	مِّنْ
کہ	چڑھیں اس پر	اور نہ	طاقت پائیں	اس کیلئے	سوراخ	کہا	یہ	رحمت۔ مہربانی	سے

نہ تو اس پر چڑھنے کی طاقت رکھتے تھے اور نہ ہی اس میں سوراخ کرنے کی۔ ذوالقرنین نے کہا: یہ میرے رب کی مہربانی ہے،

❶ زبان مختلف ہونے کی وجہ سے۔ ❷ قیامت کی ایک بڑی نشانی۔ ❸ یعنی آگ لگا دو، حتیٰ کہ ساری دیوار آگ بن گئی۔

رَبِّيْ	فَاِذَا	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ	وَكَانَ	وَعْدُ	رَبِّيْ
میرا رب	پس جب	آئے گا	وعدہ	میرا رب	کر دیگا اسکو	ہموار	اور ہے	وعدہ	میرا رب

پس جب میرے رب کا وعدہ آ پہنچے گا تو اس کو (ڈھا کر) ہموار کر دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔

حَقًّا (98)	وَتَرَكْنَا	بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ	بَعْضٍ	وَّنُفِخَ	فِي
سچا	اور ہم چھوڑیں گے	ان کا بعض	اس دن	وہ گھس جائیں گے	میں	بعض	اور پھونکا جائیگا	میں

اور اس دن ہم (لوگوں کو) چھوڑ دیں گے کہ (سمندر کی موجوں کی طرح) ایک دوسرے میں گتھم گتھا ہو جائیں، اور صور میں

الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ	جَمْعًا (99)	وَّعَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	عَرْضًا (100)
صور	پھر ہم جمع کرینگے انکو	سب	اور ہم پیش کرینگے	جہنم	اس دن	کافروں کیلئے	سامنے پیش کرنا

پھونکا جائے گا تو ہم ان سب کو جمع کر لیں گے۔ اور اس دن ہم جہنم کو کافروں کے سامنے پیش کریں گے۔

الَّذِيْنَ	كَانَتْ	اَعْيُنُهُمْ	فِيْ	غِطَآءٍ	عَنْ	ذِكْرِيْ	وَكَانُوْا	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ
وہ لوگ جو	تھیں	ان کی آنکھیں	میں	پردہ	سے	میری یاد	اور تھے وہ	نہ	طاقت رکھتے

وہ لوگ کہ جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں ❶ اور وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے تھے۔ ❷

ع

سَمْعًا (101)	اَفَحَسِبَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	عِبَادِيْ	مِنْ دُوْنِيْٓ
سننا	کیا پھر سمجھا	وہ جنہوں نے	کفر کیا	کہ	وہ بنالیں	میرے بندے	میرے سوا

کیا پھر کافروں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ وہ میرے بندوں کو میرے سوا (اپنا)

اَوْلِيَآءَ	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا (102)	قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ
حمایتی	بیشک	ہم نے تیار کیا	جہنم	کافروں کیلئے	مہمانی۔ضیافت	کہہ دیجئے	کیا	ہم خبر دیں تم کو

حمایتی بنالیں گے، بیشک ہم نے ایسے کافروں کی ضیافت کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے۔ کہہ دیجئے: کیا ہم تمہیں اعمال کے اعتبار سے

بِالْاَخْسَرِيْنَ	اَعْمَالًا (103)	اَلَّذِيْنَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
زیادہ خسارہ پانیوالوں کی	باعتبار اعمال	وہ لوگ	ضائع ہوگئی	ان کی کوشش	میں	زندگی	دنیا

سب سے زیادہ خسارہ پانے والوں کی خبر دیں۔ وہ لوگ کہ دنیا کی زندگی میں جن کی (ساری) کوشش ضائع ہو گئی

وَهُمْ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا (104)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور وہ	گمان کرتے ہیں	کہ یقیناوہ	اچھے کر رہے ہیں	کام	یہی لوگ	جنہوں نے	انکار کیا

اور وہ سمجھتے رہے کہ یقیناً وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ ❸ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے اپنے رب کی

❶ یعنی وہ غفلت کا شکار ہو کر اندھے بہرے بن چکے تھے۔ ❷ یعنی اللہ کے احکام کو۔ ❸ یعنی غیر شرعی اور غیر مقبول عمل کرنے والے۔

بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	وَلِقَآئِهٖ	فَحَبِطَتْ	اَعْمَالُهُمْ	فَلَا	نُقِيْمُ	لَهُمْ	يَوْمَ
آیتوں کیساتھ	اپنا رب	اور اس کی ملاقات	پس برباد ہو گئے	ان کے اعمال	پس نہیں	ہم قائم کریں گے	ان کے لئے	دن

آیتوں اور اس کی ملاقات کا انکار کر دیا، لہٰذا ان کے (سب) اعمال برباد ہو گئے اور قیامت کے دن ہم ان کے لئے

الْقِيٰمَةِ	وَزْنًا ﴿١٠٥﴾	ذٰلِكَ	جَزَآؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَاتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ
قیامت	کوئی وزن	یہ	ان کی سزا	جہنم	اس وجہ سے جو	انہوں نے کفر کیا	اور انہوں نے بنایا	میری آیتیں

کوئی بھی وزن قائم نہیں کریں گے۔ ❶ یہ ہے ان کی سزا جہنم اس وجہ سے کہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسول کو

وَرُسُلِيْ	هُزُوًا ﴿١٠٦﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَانَتْ	لَهُمْ
اور میرے رسول	مذاق	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	ہیں	ان کے لئے

مذاق بنا لیا۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کی مہمانی کے لئے

جَنّٰتُ	الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا ﴿١٠٧﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا	يَبْغُوْنَ	عَنْهَا	حِوَلًا ﴿١٠٨﴾
باغات	فردوس کے	بطور مہمانی	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	نہیں	وہ چاہیں گے	ان سے	جگہ بدلنا

(جنت) الفردوس ❷ کے باغات ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، وہاں سے جگہ بدلنا نہیں چاہیں گے۔

قُلْ	لَّوْ	كَانَ	الْبَحْرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ	رَبِّيْ	لَنَفِدَ	الْبَحْرُ	قَبْلَ
کہہ دیجئے	اگر	ہو جائیں	سمندر	سیاہی	باتوں کے لئے	میرا رب	تو ختم ہو جائے	سمندر	پہلے

کہہ دیجئے: اگر سمندر میرے رب کی باتیں (لکھنے) کے لئے سیاہی بن جائے تو یقیناً میرے رب کی باتیں ختم ہونے سے پہلے

اَنْ	تَنْفَدَ	كَلِمٰتُ	رَبِّيْ	وَلَوْ	جِئْنَا	بِمِثْلِهٖ	مَدَدًا ﴿١٠٩﴾	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا
کہ	ختم ہوں	باتیں	میرا رب	اور اگرچہ	لائیں ہم	اس کی مثل	مدد کے لئے	کہہ دیجئے	بلاشبہ	میں

سمندر ختم ہو جائے اور اگرچہ ہم اس کی مثل (اور سمندر) بھی مدد کے لئے لے آئیں۔ کہہ دیجئے: میں تو بس تم جیسا

بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى	اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَمَنْ
بشر	تمہارے جیسا	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	یقیناً	تمہارا معبود	معبود	ایک	پس جو شخص

ایک انسان ہوں، میری طرف وحی کی جاتی ہے کہ بیشک تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے، تو جو شخص

كَانَ	يَرْجُوْا	لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلْيَعْمَلْ	عَمَلًا	صَالِحًا	وَّلَا
ہے	امید رکھتا	ملاقات	اپنا رب	پس چاہئے کہ وہ عمل کرے	عمل	نیک۔ اچھا	اور نہ

اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہو اسے چاہئے کہ نیک عمل کرے

❶ یعنی ان کے اعمال کو تولا ہی نہیں جائے گا کیونکہ ان کے نامۂ اعمال نیکیوں سے خالی ہوں گے۔ ❷ جنت کا سب سے بلند درجہ۔

يُشْرِكْ	بِعِبَادَةِ	رَبِّهٖٓ	اَحَدًا ؏ ١١٠
وہ شریک ٹھہرائے	عبادت میں	اپنا رب	کسی کو

اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔

۱۹ سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ ۴۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۹۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۶

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

كٓهٰيٰعٓصٓ ۝١	ذِكْرُ	رَحْمَتِ	رَبِّكَ	عَبْدَهٗ	زَكَرِيَّا ۝٢	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ
کٓھٰیٰعٓصٓ	ذکر	رحمت	آپ کا رب	اپنا بندہ	زکریا	جب	اس نے پکارا	اپنا رب

کٓھٰیٰعٓصٓ (یہ) آپ کے رب کی اپنے بندے زکریا پر رحمت کا ذکر ہے۔ جب اس نے اپنے رب کو

نِدَآءً	خَفِيًّا ۝٣	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	وَهَنَ	الْعَظْمُ	مِنِّيْ	وَاشْتَعَلَ
پکارنا	آہستہ	کہا	اے میرے رب	بیشک میں	کمزور ہوگئی	ہڈیاں	میری	اور شعلہ مارا

آہستہ آواز سے پکارا۔ ❶ کہا: اے میرے رب! بلاشبہ میری ہڈیاں کمزور ہوگئی ہیں اور (میرا) سر بڑھاپے (کی سفیدی) سے

الرَّاْسُ	شَيْبًا	وَّلَمْ	اَكُنْۢ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ	شَقِيًّا ۝٤	وَاِنِّيْ	خِفْتُ
سر	بڑھاپا	اور نہیں	ہوا میں	تجھے پکار کر	اے میرے رب!	ناامید۔محروم	اور بیشک میں	ڈرتا ہوں

بھڑک اٹھا ہے، اور اے میرے رب! میں تجھے پکار کر کبھی محروم نہیں رہا۔ ❷ اور بیشک میں اپنے پیچھے

الْمَوَالِيَ	مِنْ	وَّرَآءِيْ	وَكَانَتِ	امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	فَهَبْ	لِيْ	مِنْ
ورثاء	سے	اپنے پیچھے	اور ہے	میری بیوی	بانجھ	پس عطا کر	میرے لئے	سے

(اپنے) ورثاء سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے، چنانچہ تو مجھے اپنے پاس سے ایک وارث

لَّدُنْكَ	وَلِيًّا ۝٥	يَّرِثُنِيْ	وَيَرِثُ	مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ	وَاجْعَلْهُ	رَبِّ
اپنے پاس	ایک وارث	وہ وارث ہو میرا	اور وارث ہو	آل یعقوب کا	اور بنا اس کو	اے میرے رب!

عطا فرما۔ جو میرا اور آل یعقوب کا وارث بنے۔ اور اے میرے رب! تو اسے

رَضِيًّا ۝٦	يٰزَكَرِيَّآ	اِنَّا	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ	اسْمُهٗ	يَحْيٰى	لَمْ	نَجْعَلْ
پسندیدہ	اے زکریا!	بیشک ہم	خوشخبری دیتے ہیں تجھ کو	ایک لڑکے کی	اس کا نام	یحییٰ	نہیں	ہم نے بنایا

پسندیدہ بنا۔ (کہا گیا:) اے زکریا! بیشک ہم تجھے ایک لڑکے کی خوشخبری دیتے ہیں جس کا نام یحییٰ ہے، اس سے پہلے ہم نے

❶ کیونکہ ایک تو آہستہ آواز سے دعا کرنا اللہ کو زیادہ پسند ہے اسلئے کہ اس میں عاجزی زیادہ ہے اور دوسرے اسلئے کہ لوگ یہ نہ کہیں کہ زکریا بڑھاپے میں اولاد مانگ رہا ہے۔

❷ اسی لئے اس بڑھاپے میں بھی صرف تجھ ہی کو پکار رہا ہوں۔

لَهٗ	مِنْ	قَبْلُ	سَمِيًّا ⑦	قَالَ	رَبِّ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ
اس کیلئے	سے	پہلے	کوئی ہم نام	اس نے کہا	اے میرے رب!	کیسے	ہوگا	میرے لئے	لڑکا

اس کا کوئی ہم نام نہیں بنایا۔ ❶ اس نے کہا: اے میرے رب! میرے ہاں لڑکا کیسے پیدا ہوگا

وَّكَانَتِ	امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا	وَّقَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ الْكِبَرِ	عِتِيًّا ⑧	قَالَ
جبکہ ہے	میری بیوی	بانجھ	اور تحقیق	میں پہنچ چکا ہوں	بڑھاپے کو	آخری حد	اس نے کہا

جبکہ میری بیوی بانجھ ہے اور میں (خود) بڑھاپے کی آخری حد کو پہنچ چکا ہوں۔ اس (فرشتے) نے جواب دیا:

كَذٰلِكَ ج	قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَيَّ	هَيِّنٌ	وَّقَدْ	خَلَقْتُكَ	مِنْ	قَبْلُ
اسی طرح	کہا	تیرا رب	وہ	مجھ پر	آسان	اور تحقیق	میں نے پیدا کیا تجھ کو	سے	پہلے

اسی طرح (ہوگا)، تیرے رب نے کہاہے کہ مجھ پر یہ بہت آسان ہے اور یقیناً میں پہلے تجھ کو بھی پیدا کرچکا ہوں

وَلَمْ	تَكُ	شَيْـًٔا ⑨	قَالَ	رَبِّ	اجْعَلْ	لِّيْٓ	اٰيَةً ط	قَالَ	اٰيَتُكَ
اور نہیں	تھا تو	کچھ بھی	کہا	اے میرے رب!	بنا	میرے لئے	نشانی	فرمایا	تیری نشانی

جبکہ تو کچھ بھی نہ تھا۔ زکریا نے کہا: اے میرے رب! میرے لئے کوئی نشانی مقرر فرمادے، فرمایا: تیری نشانی یہ ہے کہ

اَلَّا	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ	لَيَالٍ	سَوِيًّا ⑩	فَخَرَجَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ
کہ نہ	تو کلام کرسکے گا	لوگ	تین	راتیں	تندرستی کے باوجود	پس وہ نکلا	پر	اپنی قوم

تو تندرستی کے باوجود تین راتیں (اور دن) لوگوں سے کلام نہیں کرسکے گا۔ چنانچہ وہ (اپنے) حجرے ❷ سے نکل کر

مِنَ	الْمِحْرَابِ	فَاَوْحٰٓى	اِلَيْهِمْ	اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً	وَّعَشِيًّا ⑪	يٰيَحْيٰى
سے	حجرہ	تو اس نے اشارہ کیا	ان کی طرف	کہ	تسبیح کرو	صبح	اور شام	اے یحییٰ!

اپنی قوم کے سامنے آیا تو ان سے اشارے سے کہاکہ صبح وشام تسبیح کیا کرو۔ (اللہ نے فرمایا) اے یحییٰ!

خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ ط	وَاٰتَيْنٰهُ	الْحُكْمَ	صَبِيًّا ⑫	وَّحَنَانًا	مِّنْ	لَّدُنَّا
پکڑ	کتاب	قوت کیساتھ	اور ہم نے عطا کیا اسے	حکم	بچپن	اور شفقت	سے	اپنے پاس

(ہماری) کتاب کو قوت سے پکڑے رہو، ❸ اور ہم نے اسے بچپن ہی میں حکم عطا فرمایا۔ اور اپنی طرف سے شفقت اور پاکیزگی

وَّزَكٰوةً ط	وَكَانَ	تَقِيًّا ⑬	وَّبَرًّا	بِوَالِدَيْهِ	وَلَمْ	يَكُنْ	جَبَّارًا
اور پاکیزگی	اور تھا وہ	پرہیزگار	اور نیکی کرنے والا	اپنے والدین کیساتھ	اور نہیں	تھا وہ	جابر۔ سرکش

(عطا کی)، اور وہ نہایت پرہیزگار تھا۔ اور اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے والا تھا اور سرکش اور نافرمان نہیں تھا۔

❶ یعنی آپ سے پہلے کسی کا بھی یہ نام نہیں تھا۔ ❷ عبادت خانے۔ ❸ یعنی محنت اور شوق سے اسے سیکھو۔

عَصِيًّا (14)	وَسَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ	وَيَوْمَ	يَمُوْتُ	وَيَوْمَ	يُبْعَثُ
نافرمان	اور سلام	اس پر	جس دن	وہ پیدا ہوا	اور جس دن	وہ فوت ہوگا	اور جس دن	وہ اٹھایا جائیگا

اور اس پر سلام ہے جس دن وہ پیدا ہوا اور جس دن وہ فوت ہو گا اور جس دن وہ (دوبارہ) زندہ کر کے

ع ٤ وقف لازم

حَيًّا (15)	وَاذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ	اِذِ	انْتَبَذَتْ	مِنْ	اَهْلِهَا
زندہ کرکے	اور ذکر کر	میں	کتاب	مریم	جب	الگ ہوگئی	سے	اپنے گھر والوں

اٹھایا جائے گا۔ ❶ اور (اے نبی!) کتاب میں مریم کا ذکر کیجئے، جب وہ اپنے گھر والوں سے الگ ہو کر مشرقی جانب ایک جگہ

مَكَانًا	شَرْقِيًّا (16)	فَاتَّخَذَتْ	مِنْ	دُوْنِهِمْ	حِجَابًا	فَاَرْسَلْنَآ	اِلَيْهَا
ایک جگہ	مشرقی جانب	پس اس نے ڈال لیا	سے	ان کے آگے	ایک پردہ	پھر ہم نے بھیجا	اس کی طرف

گوشہ نشین ہو گئی تھی۔ اور ایک پردہ ڈال کر ان سے چھپ گئی تھی، تو ہم نے اس کی طرف اپنی روح ❷ کو بھیجا،

رُوْحَنَا	فَتَمَثَّلَ	لَهَا	بَشَرًا	سَوِيًّا (17)	قَالَتْ	اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ
اپنی روح	پس اس نے شکل اختیار کی	اس کیلئے	آدمی	کامل	کہا	بیشک میں	پناہ چاہتی ہوں	رحمٰن کی

اور اس نے اس کے سامنے ایک کامل آدمی کی شکل اختیار کر لی۔ مریم نے کہا: اگر تو ڈرنے والا ہے تو میں تجھ سے

مِنْكَ	اِنْ	كُنْتَ	تَقِيًّا (18)	قَالَ	اِنَّمَآ	اَنَا	رَسُوْلُ	رَبِّكِ	لِاَهَبَ
تجھ سے	اگر	ہے تو	ڈرنے والا	کہا	بیشک	میں	قاصد	تیرا رب	تا کہ عطا کروں

رحمٰن کی پناہ چاہتی ہوں۔ اس نے کہا: میں تو تیرے رب کا قاصد (فرشتہ) ہوں، (اس لئے بھیجا گیا ہوں) تا کہ تجھے

لَكِ	غُلٰمًا	زَكِيًّا (19)	قَالَتْ	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ	وَّلَمْ	يَمْسَسْنِيْ
تجھے	لڑکا	پاکیزہ	اس نے کہا	کیسے	ہوگا	میرے لئے	لڑکا	اور نہیں	چھوا مجھ کو

ایک پاکیزہ لڑکا عطا کروں۔ ❸ اس نے کہا: میرے ہاں لڑکا کیسے ہو سکتا ہے؟ جبکہ مجھے نہ تو کسی انسان نے چھوا ہے

النصف

بَشَرٌ	وَّلَمْ	اَكُ	بَغِيًّا (20)	قَالَ	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ	عَلَيَّ
بشر	اور نہ	ہوں میں	بدکار	اس نے کہا	اسی طرح	کہا	تیرا رب	وہ	مجھ پر

اور نہ ہی میں کوئی بدکار عورت ہوں۔ فرشتے نے کہا: اسی طرح (ہو گا)، تیرے رب نے فرمایا ہے کہ یہ مجھ پر نہایت آسان ہے،

هَيِّنٌ	وَلِنَجْعَلَهٗٓ	اٰيَةً	لِّلنَّاسِ	وَرَحْمَةً	مِّنَّا	وَكَانَ	اَمْرًا	مَّقْضِيًّا (21)
آسان	اور تا کہ ہم بنائیں اسے	نشانی	لوگوں کیلئے	اور رحمت	اپنی طرف سے	اور ہے	کام	طے کیا ہوا

(اور یوں لڑکا پیدا کرنے کا مقصد یہ ہے) تا کہ ہم اسے لوگوں کے لئے ایک نشانی اور اپنی طرف سے رحمت بنائیں، اور یہ طے شدہ کام ہے۔

❶ یہی تین مواقع انسان کے لئے انتہائی سخت ہوتے ہیں۔ ❷ یعنی فرشتے۔ ❸ اس لڑکے سے مراد عیسیٰ علیہ السلام ہیں۔

فَحَمَلَتْهُ	فَانْتَبَذَتْ	بِهٖ	مَكَانًا	قَصِيًّا ﴿22﴾	فَاَجَآءَهَا	الْمَخَاضُ	اِلٰى
پس وہ حاملہ ہوگئی اس سے	پھر وہ الگ ہوگئی	اس کیساتھ	جگہ	دور	پھر لے آئی اسکو	دردِزہ	طرف

بالآخر وہ اس بچے سے حاملہ ہوگئی اور اس (حمل) کو لے کر ایک دور جگہ پر چلی گئی۔ پھر دردِزہ اسے ایک کھجور کے تنے

جِذْعِ	النَّخْلَةِ	قَالَتْ	يٰلَيْتَنِيْ	مِتُّ	قَبْلَ	هٰذَا	وَكُنْتُ	نَسْيًا
تنا	کھجور	کہنے لگی	اے کاش میں!	میں مرجاتی	پہلے	اس	اور ہوتی میں	بھولی

کے پاس لے آئی، وہ کہنے لگی: اے کاش! میں اس سے پہلے ہی مر جاتی اور میں بھولی بھلائی ہو جاتی۔ ❶

مَّنْسِيًّا ﴿23﴾	فَنَادٰىهَا	مِنْ	تَحْتِهَآ	اَلَّا	تَحْزَنِيْ	قَدْ	جَعَلَ	رَبُّكِ
بھلائی ہوئی	تو آواز دی اسکو	سے	اس کے نیچے	کہ نہ	تو غم کر	تحقیق	بنا دیا	تیرا رب

اتنے میں اس (فرشتے) نے اسے نیچے (کے علاقے) سے آواز دی کہ تو غم نہ کر یقیناً تیرے رب نے تیرے نیچے

تَحْتَكِ	سَرِيًّا ﴿24﴾	وَهُزِّيْٓ	اِلَيْكِ	بِجِذْعِ	النَّخْلَةِ	تُسٰقِطْ	عَلَيْكِ	رُطَبًا
تیرے نیچے	ایک چشمہ	اور تو ہلا	اپنی طرف	تنے کو	کھجور	وہ گرائے گا	تجھ پر	کھجوریں

ایک چشمہ جاری کر دیا ہے۔ اور کھجور کے تنے کو (پکڑ کر) اپنی طرف ہلا، وہ تجھ پر تازہ پکی ہوئی کھجوریں گرائے گا۔ ❷

جَنِيًّا ﴿25﴾	فَكُلِيْ	وَاشْرَبِيْ	وَقَرِّيْ	عَيْنًا	فَاِمَّا	تَرَيِنَّ	مِنَ	الْبَشَرِ	اَحَدًا
تازہ پکی ہوئی	پس تو کھا	اور پی	اور ٹھنڈی کر	آنکھیں	پس اگر	تو دیکھے	سے	آدمی	کوئی ایک

پس تو کھا اور پی اور (اپنی) آنکھیں ٹھنڈی رکھ، پھر اگر تو کسی آدمی کو دیکھے تو کہہ دے: ❸

فَقُوْلِيْٓ	اِنِّيْ	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا	فَلَنْ	اُكَلِّمَ	الْيَوْمَ	اِنْسِيًّا ﴿26﴾
تو کہہ دے	بیشک میں	میں نے نذر مانی	رحمٰن کیلئے	روزے کی	پس ہرگز نہیں	میں کلام کروں گی	آج	کسی انسان

میں نے رحمٰن کے لئے روزے کی نذر مانی ہے، لہٰذا آج میں کسی آدمی سے کلام نہیں کروں گی۔

فَاَتَتْ	بِهٖ	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهٗ	قَالُوْا	يٰمَرْيَمُ	لَقَدْ	جِئْتِ	شَيْـًٔا	فَرِيًّا ﴿27﴾
پھر وہ لے آئی	اس کو	اپنی قوم	اسے اٹھائے ہوئے	انہوں نے کہا	اے مریم	البتہ تحقیق	تو نے کیا	چیز-کام	بہت برا

پھر وہ اس (بچے) کو اٹھائے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئی، تو انہوں نے کہا: اے مریم! یہ تو تُو نے بہت برا کام کیا ہے۔

يٰٓاُخْتَ	هٰرُوْنَ	مَا	كَانَ	اَبُوْكِ	امْرَاَ	سَوْءٍ	وَّمَا	كَانَتْ	اُمُّكِ
اے بہن	ہارون	نہ	تھا	تیرا باپ	آدمی	برا	اور نہ	تھی	تیری ماں

اے ہارون کی بہن! نہ تو تیرا باپ برا آدمی تھا اور نہ ہی تیری ماں بدکار عورت تھی۔

❶ یعنی میرا نام ونشان تک باقی نہ رہتا۔ ❷ اللہ تعالیٰ نے بطورِ کرامت ان کے لئے ایسا کیا۔ ❸ یعنی اشارے سے۔

بَغِيًّا ﴿۲۸﴾	فَأَشَارَتْ	إِلَيْهِ	قَالُوا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ	كَانَ	فِي	الْمَهْدِ
بدکار	تو اس نے اشارہ کیا	اس کی طرف	انہوں نے کہا	کس طرح	ہم کلام کریں	جو	ہے	میں	گود

تو مریم نے اس (بچے) کی طرف اشارہ کیا، انہوں نے کہا: ہم اس سے کیسے کلام کریں جو گود میں (پڑا ہوا) ایک بچہ ہے۔

صَبِيًّا ﴿۲۹﴾	قَالَ	إِنِّي	عَبْدُ	اللّٰهِ	اٰتٰنِيَ	الْكِتٰبَ	وَجَعَلَنِي	نَبِيًّا ﴿۳۰﴾
بچہ	اس نے کہا	بیشک میں	بندہ	اللہ	اس نے دی ہے مجھ کو	کتاب	اور بنایا ہے مجھ کو	نبی

(تب) اس (بچے) نے کہا: بیشک میں اللہ کا بندہ ہوں، اس نے مجھے کتاب عطا کی ہے اور مجھے نبی بنایا ہے۔

وَّجَعَلَنِي	مُبٰرَكًا	أَيْنَ مَا	كُنْتُ	وَأَوْصٰنِي	بِالصَّلٰوةِ	وَالزَّكٰوةِ
اور بنایا مجھ کو	بابرکت	جہاں کہیں بھی	میں ہوں	اور وصیت کی ہے مجھ کو (یا تاکیدی حکم دیا)	نماز کی	اور زکوٰۃ

اور میں جہاں بھی ہوں مجھے بابرکت بنایا ہے، اور جب تک میں زندہ ہوں مجھے نماز اور زکوٰۃ کا

مَا دُمْتُ	حَيًّا ﴿۳۱﴾	وَّبَرًّا	بِوَالِدَتِي	وَلَمْ	يَجْعَلْنِي	جَبَّارًا	شَقِيًّا ﴿۳۲﴾
جب تک رہوں میں	زندہ	اور نیکی کرنے والا	اپنی والدہ کے ساتھ	اور نہیں	بنایا مجھ کو	سرکش	بدبخت

تاکیدی حکم دیا ہے۔ اور مجھے اپنی والدہ کے ساتھ نیکی کرنے والا (بنایا ہے) ● اور مجھے سرکش و بدبخت نہیں بنایا۔

وَالسَّلٰمُ	عَلَيَّ	يَوْمَ	وُلِدْتُّ	وَيَوْمَ	أَمُوْتُ	وَيَوْمَ	أُبْعَثُ	حَيًّا ﴿۳۳﴾
اور سلام ہے	مجھ پر	جس دن	پیدا ہوا میں	اور جس دن	مروں گا میں	اور جس دن	اٹھایا جاؤں گا میں	زندہ کرکے

اور مجھ پر سلام ہے جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن (دوبارہ) زندہ کرکے اٹھایا جاؤں گا۔

ذٰلِكَ	عِيْسَى	ابْنُ	مَرْيَمَ	قَوْلَ	الْحَقِّ	الَّذِي	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ ﴿۳۴﴾	مَا
یہ	عیسیٰ	بیٹا	مریم	بات	حق۔ سچ	وہ	اس میں	وہ شک کرتے ہیں	نہیں

یہ ہے عیسیٰ ابن مریم، (اور یہ ہے) اس کے بارے میں وہ سچی بات جس میں لوگ شک کررہے ہیں۔

كَانَ	لِلّٰهِ	أَنْ	يَّتَّخِذَ	مِنْ	وَّلَدٍ	سُبْحٰنَهُ	إِذَا	قَضٰى	أَمْرًا
ہے	اللہ کیلئے	کہ	وہ بنائے	سے	بیٹا	پاک ہے وہ	جب	فیصلہ کرتا ہے	کام

اللہ کے لائق نہیں کہ وہ (کسی کو) بیٹا بنائے، وہ (اس سے) پاک ہے، جب وہ کسی کام کا فیصلہ کرتا ہے تو اس کے لئے

فَإِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهُ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿۳۵﴾	وَإِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّي	وَرَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
تو بیشک	کہتا ہے	اس کیلئے	ہوجا	تو وہ ہوجاتا ہے	اور بیشک	اللہ	میرا رب	اور تمہارا رب	پس عبادت کرو اس کی

بس یہی کہتا ہے کہ ہوجا، تو وہ ہوجاتا ہے۔ اور (عیسیٰ نے کہا:) بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے پس تم اس کی عبادت کرو،

● معلوم ہوا کہ عیسیٰ علیہ السلام کی صرف والدہ ہی تھی والد نہیں، اسی لئے یہاں صرف والدہ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا ذکر ہے۔

هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ﴿36﴾	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ	فَوَيْلٌ
یہ	راستہ	سیدھا	پھر اختلاف کیا	گروہوں	آپس میں	پس ہلاکت

یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر (اہل کتاب کے) گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا، تو ان لوگوں کے لئے ہلاکت ہے

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	مَّشْهَدِ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ ﴿37﴾	اَسْمِعْ	بِهِمْ	وَاَبْصِرْ
ان کیلئے جنہوں نے	انکار کیا	سے	حاضری	دن	بڑے	کیا خوب سنتے ہونگے	وہ	اور کیا خوب دیکھتے ہونگے

جنہوں نے ایک بڑے دن● کی حاضری (پیشی) کا انکار کیا۔ وہ لوگ کیا ہی خوب سنتے اور دیکھتے ہوں گے

يَوْمَ	يَاْتُوْنَنَا	لٰكِنِ	الظّٰلِمُوْنَ	الْيَوْمَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿38﴾
جس دن	وہ آئیں گے ہمارے پاس	لیکن	ظالم	آج	میں	گمراہی	کھلی۔ظاہر

جس دن وہ ہمارے سامنے آئیں گے، لیکن ظالم آج● کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔

وَاَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْحَسْرَةِ	اِذْ	قُضِيَ	الْاَمْرُ	وَهُمْ	فِيْ	غَفْلَةٍ	وَّهُمْ
اور ڈرا ان کو	دن	حسرت	جب	فیصلہ کیا جائیگا	معاملہ۔کام	اور وہ	میں	غفلت	اور وہ

وقف لازم

اور (اے نبی!) انہیں حسرت و افسوس کے دن سے ڈرائیے جب معاملے کا فیصلہ کر دیا جائے گا● جبکہ وہ غفلت میں ہیں

لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿39﴾	اِنَّا	نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ	وَمَنْ	عَلَيْهَا	وَاِلَيْنَا
نہیں	ایمان لاتے	بیشک	ہم	وارث ہیں	زمین	اور جو	اس پر	اور ہماری طرف

اور ایمان نہیں لاتے۔ بیشک ہم ہی زمین کے اور جو لوگ اس پر (رہتے ہیں) ان کے وارث ہیں اور ان (سب) کو ہماری طرف ہی

يُرْجَعُوْنَ ﴿40﴾	وَاذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ	اِبْرٰهِيْمَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا ﴿41﴾
وہ لوٹائے جائیں گے	اور ذکر کیجئے	میں	کتاب	ابراہیم	بیشک وہ	تھا	سچا	نبی

ع ٥

لوٹایا جائے گا۔ اور (اس) کتاب میں ابراہیم کا ذکر کیجئے، بیشک وہ نہایت سچا (اور) نبی تھا۔

اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	يٰۤاَبَتِ	لِمَ	تَعْبُدُ	مَا	لَا	يَسْمَعُ	وَلَا	يُبْصِرُ
جب	کہا	اپنے باپ سے	اے میرے باپ!	کس لئے	تو عبادت کرتا ہے	جو	نہیں	سنتا	اور نہ	دیکھتا

جب اس نے اپنے باپ سے کہا: اے میرے باپ! تو کیوں اس کی عبادت کرتا ہے جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے

وَلَا	يُغْنِيْ	عَنْكَ	شَيْئًا ﴿42﴾	يٰۤاَبَتِ	اِنِّيْ	قَدْ	جَآءَنِيْ	مِنَ الْعِلْمِ
اور نہ	وہ کام آسکتا ہے	تجھ سے	کچھ بھی	اے میرے باپ!	بیشک میں	تحقیق	آیا ہے میرے پاس	وہ علم

اور نہ تیرے کچھ کام آ سکتا ہے۔ اے میرے باپ! میرے پاس وہ علم آیا ہے جو تیرے پاس نہیں آیا،

● یعنی روز قیامت۔ ● یعنی دنیا میں۔ ● یعنی اہل جنت اور اہل دوزخ کے درمیان۔

مَا	لَمْ	يَاْتِكَ	فَاتَّبِعْنِيْٓ	اَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا ﴿43﴾	يٰٓاَبَتِ	لَا	تَعْبُدِ
جو	نہیں	آیا تیرے پاس	لہٰذا تو میری پیروی کر	میں دکھاؤں تجھ کو	راستہ	سیدھا	اے میرے باپ	نہ	تو عبادت کر

لہٰذا تو میری پیروی کر، میں تجھے سیدھا راستہ دکھاؤں گا۔ اے میرے باپ! تو شیطان کی عبادت نہ کر،

الشَّيْطٰنَ	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	عَصِيًّا ﴿44﴾	يٰٓاَبَتِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
شیطان	بیشک	شیطان	ہے	رحمٰن کیلئے	نافرمان	اے میرے باپ	بیشک میں	ڈرتا ہوں

بیشک شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔ اے میرے باپ! مجھے ڈر ہے کہ تجھے رحمٰن کا عذاب (نہ)

اَنْ	يَّمَسَّكَ	عَذَابٌ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ	لِلشَّيْطٰنِ	وَلِيًّا ﴿45﴾	قَالَ
کہ	چھوئے تجھے	عذاب	سے	رحمٰن	پھر تو ہوجائے	شیطان کیلئے	دوست	اس نے کہا

آ پکڑے، پھر تو شیطان کا دوست (ساتھی) بن جائے گا۔ ❶ اس نے کہا:

اَرَاغِبٌ	اَنْتَ	عَنْ	اٰلِهَتِيْ	يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	لَاَرْجُمَنَّكَ
کیا بے رغبتی کرنیوالا	تو	سے	میرے معبود	اے ابراہیم!	البتہ اگر	نہ	تو باز آیا	تو ضرور میں تجھے سنگسار کردونگا

اے ابراہیم! کیا تو میرے معبودوں سے منہ پھیرے ہوئے ہے؟ اگر تو باز نہ آیا تو میں تجھے ضرور سنگسار کر دوں گا

وَاهْجُرْنِيْ	مَلِيًّا ﴿46﴾	قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ	سَاَسْتَغْفِرُ	لَكَ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ
اور چھوڑ جا مجھ کو	ایک مدت	اس نے کہا	سلام ہو	تجھ پر	میں ضرور بخشش مانگوں گا	تیرے لئے	اپنا رب	بیشک وہ

اور مجھے عرصۂ دراز کے لئے ❷ چھوڑ جا۔ ابراہیم نے کہا: تجھ پر سلام ہو، میں تیرے لئے اپنے رب سے ضرور بخشش مانگوں گا،

كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا ﴿47﴾	وَاَعْتَزِلُكُمْ	وَمَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَاَدْعُوْا
ہے	مجھ پر	بہت مہربان	اور میں کنارہ کشی کرتا ہوں تم سے	اور جنہیں	تم پکارتے ہو	سوائے	اللہ	اور میں پکارتا ہوں

بیشک وہ مجھ پر بہت مہربان ہے۔ اور میں تم لوگوں سے اور جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو ان سے کنارہ کشی کرتا ہوں اور میں

رَبِّيْ	عَسٰٓى	اَلَّآ	اَكُوْنَ	بِدُعَآءِ	رَبِّيْ	شَقِيًّا ﴿48﴾	فَلَمَّا	اعْتَزَلَهُمْ	وَمَا
اپنا رب	امید ہے	کہ نہ	ہوں گا میں	پکار کر	اپنا رب	محروم۔ نا امید	پھر جب	وہ کنارہ کش ہوا ان سے	اور جو

اپنے رب ہی کو پکارتا ہوں، امید ہے کہ میں اپنے رب کو پکار کر محروم نہیں رہوں گا۔ پھر جب وہ کنارہ کش (جدا) ہو گیا ان سے

يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ	وَكُلًّا	جَعَلْنَا
وہ عبادت کرتے تھے	سوائے	اللہ	ہم نے عطا کیا	اسے	اسحٰق	اور یعقوب	اور ہر ایک	ہم نے بنایا

اور جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کرتے تھے، تو ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کئے، اور ہم نے ہر ایک کو نبی بنایا۔

❶ یعنی اس صورت میں صرف شیطان ہی تیرا مددگار ہوگا جسے روزِ قیامت کوئی اختیار نہ ہوگا۔ ❷ یعنی ہمیشہ کے لئے۔

نَبِيًّا (49)	وَوَهَبْنَا	لَهُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِنَا	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	لِسَانَ	صِدْقٍ
نبی	اور ہم نے عطا کیا	ان کیلئے	سے	اپنی رحمت	اور ہم نے بنائی	ان کیلئے	زبان	سچائی کی

اور ہم نے انہیں اپنی رحمت سے نوازا اور ان کے لئے سچائی کی بات ❶ بلند کر دی۔

عَلِيًّا (50)	وَاذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ	مُوْسٰى	اِنَّهٗ	كَانَ	مُخْلَصًا	وَّكَانَ	رَسُوْلًا
بلند	اور ذکر کیجئے	میں	کتاب	موسیٰ	بیشک وہ	تھا	چنا ہوا	اور تھا وہ	رسول

اور (اس) کتاب میں موسیٰ کا ذکر کیجئے، بیشک وہ (ہمارا) چنا ہوا (بندہ) تھا اور رسول نبی تھا۔

نَّبِيًّا (51)	وَنَادَيْنٰهُ	مِنْ	جَانِبِ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنِ	وَقَرَّبْنٰهُ	نَجِيًّا (52)
نبی	اور ہم نے آواز دی اسکو	سے	جانب	طور کی	دائیں (طرف) سے	اور ہم نے قریب کیا اس کو	سرگوشی کیلئے

اور ہم نے اسے (کوہِ) طور کے دائیں جانب سے آواز دی اور سرگوشی کے لئے ❷ اسے قریب کیا۔

وَوَهَبْنَا	لَهٗ	مِنْ	رَّحْمَتِنَآ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا (53)	وَاذْكُرْ	فِي
اور ہم نے عطا کیا	اسے	سے	اپنی رحمت	اسکا بھائی	ہارون	نبی	اور ذکر کیجئے	میں

اور اپنی رحمت سے اسے اس کا بھائی ہارون نبی (بنا کر بطورِ معاون) عطا کیا۔ اور (اس) کتاب میں

الْكِتٰبِ	اِسْمٰعِيْلَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صَادِقَ	الْوَعْدِ	وَكَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا (54)
کتاب	اسماعیل	بیشک وہ	تھا	سچا	وعدے کا	اور وہ تھا	رسول	نبی

اسماعیل کا ذکر کیجئے، بیشک وہ وعدے کا سچا اور رسول نبی تھا۔

وَكَانَ	يَأْمُرُ	اَهْلَهٗ	بِالصَّلٰوةِ	وَالزَّكٰوةِ	وَكَانَ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا (55)
اور تھا	وہ حکم دیتا	اپنے اہل وعیال	نماز کا	اور زکوٰۃ	اور تھا وہ	نزدیک	اپنا رب	پسندیدہ

اور وہ اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتا تھا اور اپنے رب کے نزدیک نہایت پسندیدہ انسان تھا۔

وَاذْكُرْ	فِي	الْكِتٰبِ	اِدْرِيْسَ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا (56)	وَّرَفَعْنٰهُ
اور ذکر کیجئے	میں	کتاب	ادریس	بیشک وہ	تھا	سچا	نبی	اور ہم نے اٹھایا اسے

اور (اس) کتاب میں ادریس کا ذکر کیجئے، بیشک وہ ایک سچا انسان (اور) نبی تھا۔ اور ہم نے اسے

مَكَانًا	عَلِيًّا (57)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	النَّبِيّٖنَ
مقام	بلند	یہ لوگ	وہ جو	انعام کیا	اللہ	ان پر	سے	نبیوں

بہت بلند مقام پر اٹھایا۔ ❸ یہ وہ انبیاء ہیں جن پر اللہ نے انعام کیا،

❶ یعنی ذکرِ خیر۔ ❷ یعنی راز کی بات کے لئے۔ ❸ یعنی نبی بنا کر بلند مرتبہ اور عظیم شان عطا کی۔

مِنْ	ذُرِّيَّةِ	اٰدَمَ	وَمِمَّنْ	حَمَلْنَا	مَعَ نُوْحٍ	وَّمِنْ	ذُرِّيَّةِ	اِبْرٰهِيْمَ
سے	اولاد	آدم	اوران میں سے جنہیں	ہم نے اٹھایا	ساتھ نوح	اور سے	اولاد	ابراہیم

اولادِ آدم میں سے، اور ان لوگوں (کی نسل) میں سے جنہیں ہم نے نوح کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا اور ابراہیم

وَاِسْرَآءِيْلَ	وَمِمَّنْ	هَدَيْنَا	وَاجْتَبَيْنَا	اِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُ
اور یعقوب	اوران میں سے جنہیں	ہم نے ہدایت دی	اور ہم نے چنا	جب	تلاوت کی جاتی تھیں	ان پر	آیتیں

اور یعقوب کی اولاد میں سے، اور ان لوگوں میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی اور چن لیا، جب ان کے سامنے رحمٰن کی

السجدة ٥

الرَّحْمٰنِ	خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّبُكِيًّا ۩ ٥٨	فَخَلَفَ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	خَلْفٌ
رحمٰن	گر پڑتے تھے	سجدہ کرتے ہوئے	روتے ہوئے	پھر جانشین ہوئے	ان کے بعد	نالائق لوگ

آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ روتے ہوئے سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ پھر ان کے بعد نالائق لوگ جانشین ہوئے،

اَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ	وَاتَّبَعُوا	الشَّهَوٰتِ	فَسَوْفَ	يَلْقَوْنَ	غَيًّا ٥٩	اِلَّا
انہوں نے ضائع کی	نماز	اور انہوں نے پیروی کی	خواہشات	پس عنقریب	وہ ملیں گے	گمراہی	مگر

جنہوں نے نماز کو ضائع کردیا اور خواہشات کی پیروی کی، تو عنقریب وہ گمراہی (کی سزا) سے دوچار ہوں گے۔

مَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ	وَلَا
جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	نیک	تو یہی لوگ	داخل ہونگے	جنت	اور نہ

البتہ جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا تو ایسے لوگ جنت میں داخل ہوں گے اور ان پر

يُظْلَمُوْنَ	شَيْـًٔا ٦٠	جَنّٰتِ	عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	عِبَادَهٗ
وہ ظلم کیے جائیں گے	کچھ بھی	باغات	ہمیشہ کے	جو	وعدہ کیا	رحمٰن	اپنے بندوں

کچھ بھی ظلم نہیں کیاجائے گا۔ ❶ (یعنی) ہمیشہ کے باغات، جن کا رحمٰن نے اپنے بندوں سے غیب سے (در پردہ)

بِالْغَيْبِ	اِنَّهٗ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَاْتِيًّا ٦١	لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	اِلَّا
غیب کے ساتھ	بیشک	ہے	اس کا وعدہ	آنے والا	نہ	وہ سنیں گے	اس میں	بے کار بات	مگر

وعدہ کر رکھا ہے، بیشک اس کا وعدہ (بہرصورت) آنے والا ہے۔ ● وہ اس (جنت) میں سلام کے سوا کوئی بے ہودہ بات

سَلٰمًا	وَلَهُمْ	رِزْقُهُمْ	فِيْهَا	بُكْرَةً	وَّعَشِيًّا ٦٢	تِلْكَ	الْجَنَّةُ	الَّتِيْ
سلام ہوگا	اور ان کے لئے	ان کا رزق	ان میں	صبح	اور شام	یہ	جنت	وہ جو

نہیں سنیں گے اور ان کے لئے وہاں صبح وشام رزق ہوگا۔ یہی وہ جنت ہے جس کا وارث

❶ یعنی ان کی ذرہ برابر بھی حق تلفی نہیں کی جائے گی۔ ● یعنی پورا ہو کر رہتا ہے۔

نُوْرِثُ	مِنْ	عِبَادِنَا	مَنْ	كَانَ	تَقِيًّا ﴿63﴾	وَمَا	نَتَنَزَّلُ	اِلَّا	بِاَمْرِ
ہم وارث بنائیں گے	سے	اپنے بندے	جو	ہوگا	پرہیزگار	اور نہیں	ہم اترتے	مگر	حکم سے

ہم اپنے بندوں میں اُسے بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا۔ اور (اے نبی!) ہم ❶ آپ کے رب کے حکم کے بغیر نہیں اتر سکتے، ❷

رَبِّكَ	لَهٗ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْنَا	وَمَا	خَلْفَنَا	وَمَا	بَيْنَ	ذٰلِكَ
اپنا رب	اس کے لئے	جو	ہمارے سامنے	اور جو	ہمارے پیچھے	اور جو	درمیان	اس

جو کچھ ہمارے سامنے اور جو کچھ ہمارے پیچھے اور جو کچھ اس کے درمیان ہے وہ (سب کچھ) اسی کا ہے،

وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	نَسِيًّا ﴿64﴾	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
اور نہیں	ہے	تیرا رب	بھولنے والا	رب	آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان

اور آپ کا رب بھولنے والا نہیں۔ (وہی) رب ہے آسمانوں کا اور زمین کا اور اُن (تمام چیزوں) کا جو ان کے درمیان ہیں

فَاعْبُدْهُ	وَاصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ	هَلْ	تَعْلَمُ	لَهٗ	سَمِيًّا ﴿65﴾	وَيَقُوْلُ
پس عبادت کر اس کی	اور قائم رہ	اس کی عبادت پر	کیا	تو جانتا ہے	اس کا	کوئی ہم نام	اور کہتا ہے

ع ٤

پس آپ اس کی عبادت کریں اور اس کی عبادت پر قائم رہیں، کیا آپ اس کا کوئی ہم نام ❸ جانتے ہیں۔ اور (کافر) انسان

الْاِنْسَانُ	ءَاِذَا مَا	مِتُّ	لَسَوْفَ	اُخْرَجُ	حَيًّا ﴿66﴾	اَوَلَا	يَذْكُرُ
انسان	کیا جب	میں مر جاؤں گا	البتہ عنقریب	نکالا جاؤں گا میں	زندہ کرکے	کیا نہیں	یاد کرتا

کہتا ہے: کیا جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے (دوبارہ) نکالا جاؤں گا۔ کیا (ایسا) انسان

الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ	قَبْلُ	وَلَمْ	يَكُ	شَيْئًا ﴿67﴾	فَوَرَبِّكَ
انسان	بیشک ہم	ہم نے پیدا کیا اسکو	سے	پہلے	اور نہ	تھا وہ	کوئی چیز	پس آپکے رب کی قسم!

یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا جبکہ وہ کچھ بھی نہ تھا۔ پس آپ کے رب کی قسم!

لَنَحْشُرَنَّهُمْ	وَالشَّيٰطِيْنَ	ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ	حَوْلَ	جَهَنَّمَ	جِثِيًّا ﴿68﴾
ہم ضرور اکٹھا کریں گے انکو	اور شیطانوں	پھر	ضرور ہم حاضر کریں گے انکو	اردگرد	جہنم	گھٹنوں کے بل

ہم ضرور ان (کفار) کو اور شیطانوں کو اکٹھا کریں گے پھر ضرور انہیں جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے حاضر کریں گے۔

ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ	مِنْ	كُلِّ	شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ	اَشَدُّ	عَلَى	الرَّحْمٰنِ	عِتِيًّا ﴿69﴾
پھر	ضرور ہم کھینچ لیں گے	سے	ہر	گروہ	کون ان میں سے	زیادہ سخت	پر	رحمٰن	سرکشی میں

پھر ضرور ہر گروہ میں سے ایسے لوگوں کو کھینچ کر الگ کر لیں گے جو رحمٰن کے مقابلے میں زیادہ سرکش تھے۔

❶ یعنی فرشتے۔ ❷ ایک مرتبہ نبی ﷺ نے جبریل علیہ السلام سے جلدی آنے کا مطالبہ کیا تو یہ آیت اتری۔ ❸ یعنی ہم پلہ یا اس جیسا۔

ثُمَّ	لَنَحْنُ	اَعْلَمُ	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى	بِهَا	صِلِيًّا ﴿70﴾	وَاِنْ	مِّنْكُمْ
پھر	البتہ ہم	خوب جانتے ہیں	ان لوگوں کا جو	وہ	زیادہ لائق	اس کے	داخل ہونے	اور نہیں	تم میں سے

پھر ہم ان لوگوں کو خوب جانتے ہیں جو اس (جہنم) میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔ اور تم میں سے کوئی ایسا نہیں

اِلَّا	وَارِدُهَا ۚ	كَانَ	عَلٰى	رَبِّكَ	حَتْمًا	مَّقْضِيًّا ﴿71﴾	ثُمَّ	نُنَجِّي
مگر	وارد ہونے والا	ہے	پر	آپ کا رب	حتمی	فیصل شدہ	پھر	ہم نجات دیں گے

جو اس (جہنم) پر سے نہ گزرے، ❶ یہ آپ کے رب کے ذمے ایک طےشدہ حتمی بات ہے۔ پھر ہم متقی لوگوں کو

الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	وَّنَذَرُ	الظّٰلِمِيْنَ	فِيْهَا	جِثِيًّا ﴿72﴾	وَاِذَا	تُتْلٰى
ان کو جو	ڈر گئے	اور ہم چھوڑ دیں گے	ظالم	اس میں	گھٹنوں کے بل	اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں

نجات دیں گے اور ظالموں کو اسی میں (گرے ہوئے) چھوڑ دیں گے۔ اور جب ان کے سامنے ہماری واضح آیتیں

عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا ۙ	اَيُّ
ان پر	ہماری آیتیں	واضح	کہا	جنہوں نے	کفر کیا	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے	کون

تلاوت کی جاتی ہیں تو کافر ایمان والوں سے کہتے ہیں: (بتاؤ) دونوں فریقوں میں سے کس کا مقام بہتر

الْفَرِيْقَيْنِ	خَيْرٌ	مَّقَامًا	وَّاَحْسَنُ	نَدِيًّا ﴿73﴾	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
دونوں فریقوں میں سے	بہتر	مقام	اور زیادہ اچھا	باعتبار مجلس	اور کتنی	ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے

اور کس کی مجلس زیادہ اچھی ہے؟ حالانکہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی قومیں ہلاک کر چکے ہیں

مِّنْ	قَرْنٍ	هُمْ	اَحْسَنُ	اَثَاثًا	وَّرِءْيًا ﴿74﴾	قُلْ	مَنْ	كَانَ	فِي	الضَّلٰلَةِ
سے	قومیں	وہ	زیادہ اچھے	سامان	اور دیکھنا	کہہ دیجئے	جو	ہے	میں	گمراہی

جو اثاثوں اور ظاہری نام و نمود میں ان سے کہیں بڑھ کر تھیں۔ کہہ دیجئے: جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے

فَلْيَمْدُدْ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	مَدًّا ۚ	حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ
تو مہلت دے	اسے	رحمن	مہلت	یہاں تک کہ	جب	وہ دیکھیں گے	جو	وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں

اللہ اسے لمبی ڈھیل دیتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ اُس چیز کو دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے

اِمَّا	الْعَذَابَ	وَاِمَّا	السَّاعَةَ ط	فَسَيَعْلَمُوْنَ	مَنْ	هُوَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّاَضْعَفُ
یا تو	عذاب	اور یا	قیامت	تو وہ ضرور جان لیں گے	کون	وہ	بدتر	باعتبار مقام	اور زیادہ کمزور

خواہ عذاب یا قیامت، تو وہ ضرور جان لیں گے کہ کس کا مقام برا اور کس کا لشکر کمزور ہے۔ ❷

❶ کیونکہ پل صراط جہنم کے اوپر ہی ہے اور ہر جنت میں جانے والا بھی اسی پر سے گزرے گا۔ ❷ یعنی اصل اچھے برے کا پتہ اسی وقت چلے گا۔

جُنْدًا (75)	وَيَزِيْدُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	هُدًى ط	وَالْبٰقِيٰتُ	الصّٰلِحٰتُ
باعتبارِ لشکر	اور زیادہ کرتا ہے	اللہ	ان کو جنہوں نے	ہدایت پائی	ہدایت	اور باقی رہنے والی	نیکیاں

اور راہِ ہدایت اختیار کرنے والوں کو اللہ مزید ہدایت عطا فرماتا ہے، اور باقی رہنے والی نیکیاں ہی

خَيْرٌ	عِنْدَ	رَبِّكَ	ثَوَابًا	وَّخَيْرٌ	مَّرَدًّا (76)	اَفَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	كَفَرَ
بہتر	نزدیک	آپ کا رب	باعتبارِ ثواب	اور بہتر	باعتبارِ انجام	کیا دیکھا آپ نے	اسے جس نے	کفر کیا

آپ کے رب کے نزدیک ثواب اور انجام کے لحاظ سے بہتر ہیں۔ بھلا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں کے ساتھ

بِاٰيٰتِنَا	وَقَالَ	لَاُوْتَيَنَّ	مَالًا	وَّوَلَدًا ط (77)	اَطَّلَعَ	الْغَيْبَ	اَمِ
ہماری آیتوں کیساتھ	اور کہا	میں ضرور دیا جاؤنگا	مال	اور اولاد	کیا اس نے اطلاع پائی	غیب	یا

کفر کیا اور کہا: اور مجھے ضرور مال اور اولاد دی جائے گی۔ کیا اس نے غیب کی اطلاع پا لی ہے یا

اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا (78)	كَلَّا ط	سَنَكْتُبُ	مَا	يَقُوْلُ	وَنَمُدُّ
لیا ہے	رحمٰن سے	وعدہ	ہرگز نہیں	ہم ضرور لکھیں گے	جو	وہ کہتا ہے	اور ہم بڑھائیں گے

رحمٰن سے کوئی وعدہ لے رکھا ہے۔ ہرگز نہیں! وہ جو کچھ کہتا ہے ہم اسے ضرور لکھیں گے اور اس کے لئے

لَهٗ	مِنَ	الْعَذَابِ	مَدًّا (79)	وَّنَرِثُهٗ	مَا	يَقُوْلُ	وَيَاْتِيْنَا	فَرْدًا (80)
اس کے لئے	سے	عذاب	بڑھانا	اور ہم وارث ہوں گے	جو	وہ کہتا ہے	اور وہ آئیگا ہمارے پاس	اکیلا

عذاب میں مزید اضافہ کر دیں گے۔ اور جو چیزیں وہ بتاتا ہے ❶ ان کے ہم وارث ہوں گے اور وہ اکیلا ہمارے پاس آئے گا۔

وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لِّيَكُوْنُوْا	لَهُمْ	عِزًّا (81)	كَلَّا ط
اور انہوں نے بنا لئے	سوائے	اللہ	معبود	تاکہ وہ ہوں	ان کیلئے	ذریعۂ عزت	ہرگز نہیں

اور انہوں نے اللہ کے سوا معبود بنا لئے ہیں تاکہ وہ ان کے لئے عزت کا ذریعہ ہوں۔ ہرگز نہیں!

ع ۵ ۸

سَيَكْفُرُوْنَ	بِعِبَادَتِهِمْ	وَيَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِمْ	ضِدًّا ع (82)	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّآ
عنقریب وہ انکار کریں گے	ان کی عبادت کا	اور وہ ہوں گے	ان پر	مخالف	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	بیشک ہم

عنقریب وہ (باطل معبود) ان کی عبادت کا انکار کر دیں گے اور ان کے مخالف (دشمن) بن جائیں گے۔ ❷ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بیشک

اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ	تَؤُزُّهُمْ	اَزًّا (83)	فَلَا	تَعْجَلْ
ہم نے بھیجا	شیطانوں	پر	کافروں	ابھارتے ہیں انکو	ابھارنا	پس نہ	آپ جلدی کریں

ہم نے کافروں پر شیطانوں کو چھوڑ رکھا ہے کہ وہ ان کو (حق کی مخالفت پر) اُبھارتے رہتے ہیں۔ تو آپ ان پر (عذاب کے لئے)

❶ یعنی مال اور اولاد۔ ❷ یعنی روزِ قیامت ان کے باطل معبود ان کی امیدوں اور خواہشوں کے خلاف انہی کے دشمن بن جائیں گے۔

عَلَيْهِمْ	اِنَّمَا	نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا ﴿٨٤﴾	يَوْمَ	نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ	اِلَى
ان پر	بیشک	ہم گنتے ہیں	ان کے لئے	اچھی طرح گننا	جس دن	ہم اکٹھا کرینگے	متقی لوگ	طرف

جلدی نہ کیجئے، ہم تو بس ان کے (دن) گن رہے ہیں۔ جس دن ہم متقی لوگوں کو بطور مہمان

وقف لازم

الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا ﴿٨٥﴾	وَّنَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِلٰى	جَهَنَّمَ	وِرْدًا ﴿٨٦﴾	لَا	يَمْلِكُوْنَ
رحمٰن	مہمان	اور ہم ہانکیں گے	مجرم	طرف	جہنم	پیاسے	نہیں	وہ اختیار رکھیں گے

رحمٰن کے سامنے اکٹھا کریں گے۔ اور ہم مجرموں کو جہنم کی طرف پیاسے ہانک لے جائیں گے۔ تو لوگ سفارش

وقف لازم

الشَّفَاعَةَ	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ	الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا ﴿٨٧﴾	وَقَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ
سفارش	مگر	جس نے	لیا	سے	رحمٰن	عہد	اور کہا	بنایا	رحمٰن

کا اختیار نہیں رکھیں گے مگر جس نے رحمٰن سے عہد لیا ہو۔❶ اور انہوں نے کہا: رحمٰن نے (کسی کو) بیٹا بنایا ہے۔

وَلَدًا ﴿٨٨﴾	لَقَدْ	جِئْتُمْ	شَيْئًا	اِدًّا ﴿٨٩﴾	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْهُ
بیٹا	البتہ تحقیق	تم آئے	ایک چیز	بھاری	قریب ہے	آسمان	پھٹ جائیں	اس سے

یقیناً تم ایک بہت بھاری بات (گناہ) تک آ پہنچے ہو۔ قریب ہے کہ اس (جھوٹ) کی وجہ سے آسمان پھٹ جائیں

وَتَنْشَقُّ	الْاَرْضُ	وَتَخِرُّ	الْجِبَالُ	هَدًّا ﴿٩٠﴾	اَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدًا ﴿٩١﴾
اور پھٹ جائے	زمین	اور گر پڑیں	پہاڑ	ریزہ ریزہ	کہ	انہوں نے دعویٰ کیا	رحمٰن کیلئے	بیٹا

اور زمین پھٹ جائے اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر گر پڑیں۔ کہ انہوں نے رحمٰن کے لئے بیٹے کا دعویٰ کیا ہے۔

وَمَا	يَنْۢبَغِيْ	لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا ﴿٩٢﴾	اِنْ	كُلُّ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ
اور نہیں	لائق	رحمٰن کیلئے	کہ	وہ بنائے	بیٹا	نہیں	ہر	جو	میں	آسمانوں

اور اللہ کے لائق نہیں کہ (کسی کو) بیٹا بنائے۔ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب رحمٰن کے روبرو

وَالْاَرْضِ	اِلَّآ	اٰتِي	الرَّحْمٰنِ	عَبْدًا ﴿٩٣﴾	لَقَدْ	اَحْصٰىهُمْ	وَعَدَّهُمْ
اور زمین	مگر	آنے والا	رحمٰن	غلام بن کر	البتہ تحقیق	اس نے شمار کر رکھا ہے انکو	اور گن رکھا ہے انکو

غلام بن کر آنے والے ہیں۔ یقیناً اس نے ان کو (اپنے علم سے) گھیر رکھا ہے اور (ایک ایک) کو شمار کر رکھا ہے۔

عَدًّا ﴿٩٤﴾	وَكُلُّهُمْ	اٰتِيْهِ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فَرْدًا ﴿٩٥﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
گننا	اور ہر ان سے	آنیوالا ہے اسکے پاس	دن	قیامت	اکیلا	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

اور قیامت کے دن ہر کوئی اس کے پاس اکیلا اکیلا آنے والا ہے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے

❶ مراد ایمان وتقویٰ والے لوگ ہیں، یعنی اہل ایمان میں سے جن کو اللہ چاہے گا صرف وہی سفارش کریں گے۔

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	سَيَجْعَلُ	لَهُمُ	الرَّحْمٰنُ	وُدًّا (96)	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ
اور عمل کئے	نیک	عنقریب پیدا کریگا	ان کیلئے	رحمٰن	محبت	پس بیشک	ہم نے آسان کیا اسکو

اور انہوں نے نیک عمل کئے اللہ (مخلوقات کے دلوں میں) ان کی محبت پیدا کر دے گا۔ پس (اے نبی!) ہم نے اس (قرآن) کو

بِلِسَانِكَ	لِتُبَشِّرَ	بِهِ	الْمُتَّقِيْنَ	وَتُنْذِرَ	بِهٖ	قَوْمًا	لُّدًّا (97)	وَكَمْ
آپ کی زبان میں	تا کہ آپ خوشخبری دیں	اس کیساتھ	متقی لوگ	اور آپ ڈرائیں	اس کیساتھ	قوم	جھگڑالو	اور کتنی

آپ کی زبان میں اس لئے آسان کیا ہے تا کہ آپ اس کے ذریعے متقی لوگوں کو خوشخبری دیں اور جھگڑالو لوگوں ❶ کو ڈرائیں۔

اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ	قَرْنٍ	هَلْ	تُحِسُّ	مِنْهُمْ	مِّنْ
ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے	سے	قومیں	کیا	آپ محسوس کرتے ہیں	ان سے	سے

اور ان سے پہلے ہم کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے ہیں، کیا آپ ان میں سے کسی ایک کو بھی

اَحَدٍ	اَوْ	تَسْمَعُ	لَهُمْ	رِكْزًا (98)
ایک	یا	آپ سنتے ہیں	ان کی	کوئی آہٹ

محسوس کرتے ہیں یا ان کی کوئی آہٹ ہی سنتے ہیں۔ ❷ ع ٦

٢٠ سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ ٤٥ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٣٥ — رُكُوْعَاتُهَا ٨

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰهٰ (1)	مَآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لِتَشْقٰٓى (2)	اِلَّا	تَذْكِرَةً
طٰهٰ	نہیں	ہم نے نازل کیا	آپ پر	قرآن	تا کہ آپ مشقت میں پڑیں	مگر	نصیحت

طٰهٰ۔ ہم نے (یہ) قرآن آپ پر اس لئے نازل نہیں کیا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ ❸ مگر (یہ تو ہر) اس شخص کے لئے

لِّمَنْ	يَّخْشٰى (3)	تَنْزِيْلًا	مِّمَّنْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	وَالسَّمٰوٰتِ	الْعُلٰى (4)
اس کیلئے جو	ڈرتا ہے	اتارا گیا	اس سے جو	اس نے پیدا کیا	زمین	اور آسمانوں	بلند

نصیحت ہے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے۔ (یہ) اس ذات کی طرف سے نازل کیا گیا ہے جس نے زمین اور بلند آسمانوں کو پیدا کیا۔

اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى	الْعَرْشِ	اسْتَوٰى (5)	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي
رحمٰن	پر	عرش	مستوی ہے	اسی کیلئے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں

(وہ) رحمٰن عرش پر مستوی ہے۔ ❹ اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

❶ یہاں مراد کفار و مشرکین ہیں۔ ❷ یعنی اب دنیا میں ان کا کوئی وجود باقی نہیں۔ ❸ یعنی قرآن کو اس لئے نہیں اتارا گیا کہ آپ کافروں کے ایمان نہ لانے کی وجہ سے شدید افسوس اور غم میں مبتلا ہو جائیں۔ ❹ وہ کیسے اور کس طرح مستوی ہے؟ یہ کوئی نہیں جانتا۔

الْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	وَمَا	تَحْتَ	الثَّرٰى (6)	وَاِنْ	تَجْهَرْ	بِالْقَوْلِ
زمین	اور جو	ان کے درمیان	اور جو	نیچے	گیلی مٹی	اور اگر	تو اونچی آواز سے کریگا	بات

اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ گیلی مٹی کے نیچے ہے۔ اور اگر آپ اونچی آواز سے بات کریں

فَاِنَّهٗ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَاَخْفٰى (7)	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ؕ	لَهُ
تو بیشک وہ	جانتا ہے	راز۔ پوشیدہ	اور پوشیدہ تر	اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہی	اسی کے لئے

تو بلاشبہ وہ (ہر) راز اور اس سے بھی پوشیدہ بات کو جانتا ہے۔ (وہی) اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں،

وقف لازم

الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى (8)	وَهَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى (9)	اِذْ	رَا	نَارًا
نام	نہایت اچھے	اور کیا	آئی آپ کے پاس	بات۔ خبر	موسیٰ	جب	اس نے دیکھی	آگ

اس کے (سب) نام نہایت اچھے ہیں۔ اور کیا آپ کے پاس موسیٰ کی خبر بھی آئی؟ جب اس نے آگ دیکھی

فَقَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا
تو کہا	اپنی بیوی کیلئے	ٹھہرو	بیشک میں	میں نے دیکھی	آگ	تاکہ میں	لے آؤں تمہارے پاس	اس سے

تو اپنی بیوی سے کہا: ذرا ٹھہرو، میں نے ایک آگ دیکھی ہے (میں وہاں جاتا ہوں) تاکہ میں اس میں سے کوئی انگارا تمہارے پاس لے آؤں

بِقَبَسٍ	اَوْ	اَجِدُ	عَلَى	النَّارِ	هُدًى (10)	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ
انگارا	یا	میں پاؤں	پر	آگ	کوئی راستہ	پس جب	وہ آیا اسکے پاس	آواز دی گئی

یا آگ پر کوئی راستہ پاؤں۔ ❶ پھر وہ اس (آگ) کے پاس پہنچا تو آواز دی گئی:

يٰمُوْسٰى (11)	اِنِّيْٓ	اَنَا	رَبُّكَ	فَاخْلَعْ	نَعْلَيْكَ ۚ	اِنَّكَ	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى (12)
اے موسیٰ!	بیشک میں	میں	تیرا رب	پس اتار دے	اپنے جوتے	بیشک تو	پاک میدان طویٰ میں ہے

اے موسیٰ! ❷ بیشک میں تیرا رب ہوں سو تو اپنے جوتے اتار دے، (کیونکہ) یقیناً تو پاک میدان طویٰ میں ہے۔

وَاَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ	لِمَا	يُوْحٰى (13)	اِنَّنِيْٓ	اَنَا	اللّٰهُ
اور میں	تجھے پسند کیا۔ چن لیا	پس توجہ سے سن	اسے جو	وحی کی جاتی ہے	بیشک میں	میں	اللہ

اور میں نے تجھے چن لیا ہے، اس لئے توجہ سے سن جو وحی کی جاتی ہے۔ بیشک میں ہی اللہ ہوں،

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ ۙ	وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ (14)	اِنَّ	السَّاعَةَ
نہیں	معبود	مگر	میں	پس میری عبادت کر	اور قائم کر	نماز	میری یاد کیلئے	بیشک	قیامت

میرے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں، پس تو میری ہی عبادت کر اور میری یاد کے لئے نماز قائم کر۔ بیشک قیامت آنے والی ہے

❶ یعنی شاید وہاں کوئی ایسا آدمی مل جائے جو راستہ بتا سکے۔ ❷ یعنی جب وہ آگ کے قریب پہنچے تو وہاں یہ آواز آئی۔

اٰتِيَةٌ	اَكَادُ	اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍۭ	بِمَا	تَسْعٰى ⑮	فَلَا
آنے والی	قریب ہے	میں چھپاؤں اسے	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر	نفس	اس کا جو	وہ کوشش کرتا ہے	پس نہ

میں چاہتا ہوں کہ اس (کا وقت) پوشیدہ رکھوں، تاکہ ہر شخص اپنی کوشش کے مطابق بدلہ پائے۔ لہٰذا اس (فکرِ آخرت) سے

يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَّا	يُؤْمِنُ	بِهَا	وَاتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى ⑯
روکے تجھ کو	اس سے	جو	نہیں	ایمان رکھتا	اس کیساتھ	اور اس نے پیروی کی	اپنی خواہش	پس تو ہلاک ہو جائیگا

تجھے کوئی ایسا شخص روکنے نہ پائے جو اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اس نے اپنی خواہش کی پیروی کی (تب) تو بھی ہلاک ہو جائے گا۔

وَمَا	تِلْكَ	بِيَمِيْنِكَ	يٰمُوْسٰى ⑰	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ	اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا
اور کیا ہے	یہ	تیرے دائیں ہاتھ میں	اے موسیٰ!	کہا	یہ	میرا عصا۔ لاٹھی	میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر

اور اے موسیٰ! یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ موسیٰ نے کہا: یہ میری لاٹھی ہے، میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں ❶

وَاَهُشُّ	بِهَا	عَلٰى	غَنَمِيْ	وَلِيَ	فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى ⑱	قَالَ
اور پتے جھاڑتا ہوں	اس کیساتھ	پر	اپنی بکریاں	اور میرے لئے	اس میں	مقاصد	دوسرے	کہا

اور اس سے اپنی بکریوں کے لئے پتے جھاڑتا ہوں ❷ اور اس میں میرے لئے اور بھی کئی فائدے ہیں۔ فرمایا:

اَلْقِهَا	يٰمُوْسٰى ⑲	فَاَلْقٰىهَا	فَاِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ	تَسْعٰى ⑳	قَالَ	خُذْهَا
پھینک اسے	اے موسیٰ	پس اس نے پھینکا اسے	تو اچانک	وہ	سانپ	دوڑتا ہوا	فرمایا	پکڑ اس کو

اے موسیٰ! اسے پھینک دے۔ پس اس نے اسے پھینکا تو اچانک وہ سانپ بن کر دوڑنے لگی۔ فرمایا: اسے پکڑ لے

وَلَا	تَخَفْ	سَنُعِيْدُهَا	سِيْرَتَهَا	الْاُوْلٰى ㉑	وَاضْمُمْ	يَدَكَ	اِلٰى	جَنَاحِكَ
اور نہ	تو ڈر	ضرور ہم لوٹا دینگے اسکو	اس کی حالت	پہلی	اور ملا	اپنا ہاتھ	طرف	اپنی بغل۔ پہلو

اور ڈر مت، عنقریب ہم اسے پہلی حالت میں **لوٹا** دیں گے۔❸ اور اپنا ہاتھ اپنے پہلو سے لگا لے

تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ	غَيْرِ	سُوْٓءٍ	اٰيَةً	اُخْرٰى ㉒	لِنُرِيَكَ	مِنْ
وہ نکلے گا	سفید۔ روشن	سے	بغیر	تکلیف	نشانی	دوسری	تاکہ ہم دکھائیں تجھ کو	سے

وہ بغیر کسی تکلیف کے سفید (چمکتا ہوا) نکل آئے گا، یہ دوسری نشانی ہے۔ تاکہ ہم تجھے اپنی بڑی بڑی نشانیاں

اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى ㉓	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى ㉔	قَالَ	رَبِّ
اپنی نشانیاں	بڑی	تو جا	طرف	فرعون	بیشک وہ	سرکش ہو گیا	اس نے کہا	اے میرے رب!

ع

دکھائیں۔ تو فرعون کے **پاس جا** (کہ) یقیناً وہ **سرکش** ہو گیا ہے۔ موسیٰ نے کہا: اے میرے رب!

❶ یعنی چلتے وقت اس کا سہارا لیتا ہوں۔ ❷ یعنی اسے درخت پر مارتا ہوں جس سے پتے گرتے ہیں۔ ❸ یعنی لاٹھی بنا دیں گے۔

اشْرَحْ	لِيْ	صَدْرِيْ ﴿25﴾	وَيَسِّرْ لِيْٓ	اَمْرِيْ ﴿26﴾	وَاحْلُلْ	عُقْدَةً	مِّنْ
کھول دے	میرے لئے	میرا سینہ	اور آسان کر میرے لئے	میرا کام	اور کھول دے	گرہ	سے

(اس کام کے لئے) میرا سینہ کھول دے۔ اور میرا کام آسان کر دے۔ اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔❶

لِّسَانِيْ ﴿27﴾	يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ ﴿28﴾	وَاجْعَلْ	لِّيْ	وَزِيْرًا	مِّنْ	اَهْلِيْ ﴿29﴾	هٰرُوْنَ
میری زبان	وہ سمجھیں	میری بات	اور بنا	میرے لئے	وزیر۔مددگار	سے	میرے اہل	ہارون

(تاکہ) لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ اور میرے گھر والوں میں سے (ایک کو) میرا مددگار مقرر فرما دے۔ (یعنی) میرے بھائی

اَخِيْ ﴿30﴾	اشْدُدْ	بِهٖٓ	اَزْرِيْ ﴿31﴾	وَاَشْرِكْهُ	فِيْٓ	اَمْرِيْ ﴿32﴾	كَيْ	نُسَبِّحَكَ
میرا بھائی	مضبوط کر	اس کیساتھ	میری پشت	اور شریک کر اسے	میں	میرا کام	تاکہ	ہم تیری تسبیح بیان کریں

ہارون کو۔ اس کے ذریعے میری پشت مضبوط کر۔ اور اسے میرے کام میں شریک کر۔ تاکہ ہم کثرت سے تیری

كَثِيْرًا ﴿33﴾	وَّنَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا ﴿34﴾	اِنَّكَ	كُنْتَ	بِنَا	بَصِيْرًا ﴿35﴾	قَالَ	قَدْ
بہت	اور ہم یاد کریں تجھ کو	بہت	بے شک	ہے تو	ہمیں	دیکھنے والا	کہا	تحقیق

تسبیح بیان کریں۔ اور بہت زیادہ تجھے یاد کریں۔ بلاشبہ تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔ فرمایا: اے موسیٰ!

اُوْتِيْتَ	سُؤْلَكَ	يٰمُوْسٰى ﴿36﴾	وَلَقَدْ	مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً	اُخْرٰٓى ﴿37﴾
دیا گیا تو	اپنا سوال	اے موسیٰ!	اور البتہ تحقیق	ہم نے احسان کیا	تجھ پر	ایک مرتبہ	اور بھی

یقیناً تجھے تیرا مانگا ہوا دے دیا گیا۔ اور بیشک ہم نے تجھ پر ایک اور مرتبہ بھی احسان کیا۔

اِذْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى	اُمِّكَ	مَا	يُوْحٰٓى ﴿38﴾	اَنِ	اقْذِفِيْهِ	فِي
جب	ہم نے الہام کیا	طرف	تیری ماں	جو	وحی کیا جاتا ہے	کہ	ڈال دے اس کو	میں

جب ہم نے تیری ماں کی طرف الہام کیا جو (اب) وحی کی جاتی ہے۔ کہ اس (بچے) کو صندوق میں رکھ دے

التَّابُوْتِ	فَاقْذِ	فِيْهِ	فِي	الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ	يَاْخُذْهُ
صندوق	پھر ڈال دے	اس کو	میں	دریا	پھر لا ڈالے گا اسکو	دریا	ساحل پر	پکڑے گا اسکو

پھر اسے دریا میں چھوڑ دے، پھر دریا اسے ساحل پر لا ڈالے گا (اور) میرا اور اس (بچے) کا دشمن

وقف لازم

عَدُوٌّ	لِّيْ	وَعَدُوٌّ	لَّهٗ	وَاَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ	مَحَبَّةً	مِّنِّيْ	وَلِتُصْنَعَ	عَلٰى عَيْنِيْ ﴿39﴾
دشمن	میرا	اور دشمن	اس کا	اور میں نے ڈالی	تجھ پر	محبت	اپنی طرف سے	اور تاکہ تو پرورش کیا جائے	میری آنکھوں کے سامنے

اسے پکڑ لے گا، اور (موسیٰ!) میں نے اپنی طرف سے تجھ پر محبت ڈال دی❷ تاکہ تو میری آنکھوں کے سامنے پرورش پائے۔

❶ کیونکہ موسیٰ کی زبان میں لکنت تھی، آپ واضح بات نہیں کر سکتے تھے۔ ❷ یعنی فرعون یا لوگوں کے دلوں میں۔

إِذْ	تَمْشِيٓ	أُخْتُكَ	فَتَقُولُ	هَلْ	أَدُلُّكُمْ	عَلَىٰ	مَنْ	يَكْفُلُهُ ؕ
جب	چلتی تھی	تیری بہن	پس وہ کہتی تھی	کیا	میں رہنمائی کروں تمہاری	پر	جو	کفالت کرے اس کی

(یادکر) جب تیری بہن چل رہی تھی، پھر (فرعون کے ہاں جاکر) کہہ رہی تھی: کیا میں تمہیں اس کا پتہ بتاؤں جو اس بچے کی پرورش کرے؟

فَرَجَعْنٰكَ	إِلَىٰٓ	أُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا	وَلَا	تَحْزَنَ ؕ	وَقَتَلْتَ
پھر ہم نے لوٹایا تجھے	طرف	تیری ماں	تاکہ	ٹھنڈی ہوجائیں	اس کی آنکھیں	اور نہ	وہ غم کھائے	اور تو نے قتل کیا

پھر (اس طرح) ہم نے تجھ کو تیری ماں کی طرف لوٹا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غم نہ کرے، اور تو نے ایک شخص کو

نَفْسًا	فَنَجَّيْنٰكَ	مِنَ الْغَمِّ	وَفَتَنّٰكَ	فُتُوْنًا ۫	فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ
ایک شخص	پس ہم نے نجات دی تجھ کو	غم سے	اور ہم نے تجھے آزمایا	خوب آزمانا	پھر تو ٹھہرا	کئی سال

قتل کردیا تھا، ❶ تو ہم نے تجھے (اس) غم سے نجات دی، اور ہم نے تجھے خوب آزمایا، پھر تو کئی سال اہل مدین میں

فِيْٓ	أَهْلِ	مَدْيَنَ ۬	ثُمَّ	جِئْتَ	عَلَىٰ	قَدَرٍ	يٰمُوسٰى ﴿٤٠﴾	وَاصْطَنَعْتُكَ
میں	اہل	مدین	پھر	تو آیا	پر	تقدیر۔مقرر اندازے	اے موسیٰ!	اور میں نے تجھے خاص بنایا

ٹھہرا رہا، پھر اے موسیٰ! تو تقدیر الٰہی کے مطابق (یہاں) آیا۔ اور میں نے تجھ کو اپنے (کام) کے لئے

لِنَفْسِيْ ﴿٤١﴾	اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَاَخُوْكَ	بِاٰيٰتِيْ	وَلَا	تَنِيَا	فِيْ	ذِكْرِيْ ﴿٤٢﴾
اپنے لئے	جا	تو	اور تیرا بھائی	میری نشانیوں کیساتھ	اور نہ	تم سستی کرو	میں	میری یاد

خاص بنایا ہے۔ تو اور تیرا بھائی (دونوں) میری نشانیوں کے ساتھ جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔

اِذْهَبَآ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى ﴿٤٣﴾	فَقُوْلَا	لَهٗ	قَوْلًا	لَّيِّنًا	لَّعَلَّهٗ
تم دونوں جاؤ	طرف	فرعون	بیشک وہ	سرکش ہوچکا	پس تم کہو	اس سے	بات	نرم	شاید کہ وہ

تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ (کیونکہ) بلاشبہ وہ سرکش ہوچکا ہے۔ پھر تم اس سے نرمی سے بات کرو، ❷ شاید کہ وہ

يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى ﴿٤٤﴾	قَالَا	رَبَّنَآ	اِنَّنَا	نَخَافُ	اَنْ	يَّفْرُطَ
نصیحت حاصل کرے	یا	ڈر جائے	کہا دونوں نے	اے ہمارے رب	بیشک ہم	ڈرتے ہیں	کہ	وہ زیادتی کریگا

نصیحت حاصل کرے یا ڈر جائے۔ دونوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے گا یا

عَلَيْنَآ	اَوْ	اَنْ	يَّطْغٰى ﴿٤٥﴾	قَالَ	لَا	تَخَافَآ	اِنَّنِيْ	مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ
ہم پر	یا	یہ کہ	وہ مزید سرکشی کریگا	کہا	نہ	تم ڈرو	بیشک میں	تم دونوں کیساتھ	میں سنتا ہوں

سرکشی میں مزید بڑھ جائے گا۔ فرمایا: ڈرو مت، بیشک میں تمہارے ساتھ ہوں، (سب کچھ) سن اور دیکھ رہا ہوں۔

❶ یعنی قبطی کو۔ ❷ اس میں ایک عظیم نصیحت ہے کہ ایک داعی کو ہمیشہ نرم لب ولہجہ اختیار کرنا چاہیے خواہ سامنے والا سرکش ہی کیوں نہ ہو۔

وَاَرٰى (46)	فَاْتِيٰهُ	فَقُوْلَآ	اِنَّا	رَسُوْلَا	رَبِّكَ	فَاَرْسِلْ	مَعَنَا
اور دیکھتا ہوں	پس جاؤ اسکے پاس	اور کہو	بیشک ہم	رسول ۔ بھیجے ہوئے	تیرا رب	پس بھیج	ہمارے ساتھ

پس تم دونوں اس کے پاس جاؤ اور کہو: بیشک ہم تیرے رب کے رسول ہیں، پس تو بنی اسرائیل کو

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ	وَلَا	تُعَذِّبْهُمْ ۭ	قَدْ	جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكَ ۭ
بنی اسرائیل	اور نہ	تو سزا دے انہیں	بیشک	ہم لائے ہیں تیرے پاس	نشانی	سے	تیرا رب

ہمارے ساتھ بھیج اور انہیں تکلیف نہ دے، بیشک ہم تیرے پاس تیرے رب کی نشانی لے کر آئے ہیں،

وَالسَّلٰمُ	عَلٰي	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى (47)	اِنَّا	قَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْنَآ	اَنَّ
اور سلامتی ہو	پر	جس نے	پیروی کی	ہدایت	بیشک ہم	تحقیق	وحی کی گئی	ہماری طرف	بیشک

اور اس پر سلامتی ہو جس نے ہدایت کی پیروی کی۔ بیشک ہماری طرف وحی کی گئی ہے کہ

الْعَذَابَ	عَلٰي	مَنْ	كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى (48)	قَالَ	فَمَنْ	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى (49)
عذاب	پر	جس نے	جھٹلایا	اور منہ پھیر لیا	کہا	پس کون	تمہارا رب	اے موسیٰ!

جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا اس کے لئے عذاب (تیار) ہے۔ فرعون نے کہا: تو اے موسیٰ! تم دونوں کا رب کون ہے؟ ❶

قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِيْٓ	اَعْطٰى	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلْقَهٗ	ثُمَّ	هَدٰى (50)	قَالَ
کہا	ہمارا رب	وہ جس نے	دی	ہر	چیز کو	اس کی شکل وصورت	پھر	راستہ دکھایا	اس نے کہا

موسیٰ نے کہا: ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل و صورت بخشی، پھر (سیدھا) راستہ دکھایا۔ فرعون نے کہا:

فَمَا	بَالُ	الْقُرُوْنِ	الْاُوْلٰى (51)	قَالَ	عِلْمُهَا	عِنْدَ	رَبِّيْ	فِيْ	كِتٰبٍ ۚ
پس کیا	حال	امتیں	پہلی	اس نے کہا	ان کا علم	پاس	میرا رب	میں	کتاب

(اچھا یہ بتاؤ) پہلی امتوں کا کیا حال ہونا ہے؟ ❷ موسیٰ نے کہا: ان کا علم میرے رب کے پاس ایک کتاب (لوحِ محفوظ) میں (درج) ہے،

لَا	يَضِلُّ	رَبِّيْ	وَلَا	يَنْسَى (52)	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ
نہ	بھٹکتا ہے	میرا رب	اور نہ	بھولتا ہے	جس نے	بنایا	تمہارے لئے	زمین

میرا رب نہ تو بھٹکتا ہے اور نہ ہی بھولتا ہے۔ وہ ذات جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا

مَهْدًا	وَّسَلَكَ	لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	وَّاَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً ۭ
بچھونا	اور جاری کئے	تمہارے لئے	اس میں	کئی راستے	اور نازل کیا	سے	آسمان	پانی

اور اس میں تمہارے لیے (چلنے) کے لیے کئی راستے جاری کئے اور آسمان سے پانی نازل کیا،

❶ یعنی جس نے تمہیں رسول بنا کر بھیجا ہے۔ ❷ یعنی وہ لوگ جنہوں نے تمہارے رب کو نہیں مانا بلکہ غیر اللہ ہی کی پوجا کرتے رہے۔

فَاَخْرَجْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا	مِّنْ	نَّبَاتٍ	شَتّٰى ﴿53﴾	كُلُوْا	وَارْعَوْا	اَنْعَامَكُمْ
پھر ہم نے نکالیں	اس کیساتھ	کئی قسمیں	سے	نباتات	مختلف	کھاؤ	اور چراؤ	اپنے چوپائے

پھر اس کے ذریعے مختلف اقسام کی نباتات اُگائیں۔ کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو بھی چراؤ،

ع ۲ ۲۰ ۱۱

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي النُّهٰى ﴿54﴾	مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ	وَفِيْهَا
بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	عقل والوں کے لئے	اسی سے	ہم نے پیدا کیا تم کو	اور اسی میں

بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اسی (زمین) سے ہم نے تم کو پیدا کیا، اسی میں ہم تمہیں

نُعِيْدُكُمْ	وَمِنْهَا	نُخْرِجُكُمْ	تَارَةً	اُخْرٰى ﴿55﴾	وَلَقَدْ	اَرَيْنٰهُ	اٰيٰتِنَا
ہم لوٹائیں گے تم کو	اور اسی سے	ہم نکال لیں گے تم کو	ایک بار	پھر	اور البتہ تحقیق	ہم نے دکھائیں اسکو	اپنی نشانیاں

واپس لوٹائیں گے اور اسی سے تم کو ایک بار پھر نکالیں گے۔ اور بیشک ہم نے فرعون کو اپنی سب نشانیاں دکھائیں

كُلَّهَا	فَكَذَّبَ	وَاَبٰى ﴿56﴾	قَالَ	اَجِئْتَنَا	لِتُخْرِجَنَا	مِنْ	اَرْضِنَا
سب	پھر اس نے جھٹلایا	اور انکار کیا	کہا	کیا تو آیا ہمارے پاس	تاکہ تو نکالے ہمیں	سے	ہماری زمین

مگر وہ جھٹلائے چلا گیا اور انکار ہی کرتا رہا۔ اس نے کہا: اے موسیٰ! کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ اپنے جادو کے زور سے ہمیں

بِسِحْرِكَ	يٰمُوْسٰى ﴿57﴾	فَلَنَاْتِيَنَّكَ	بِسِحْرٍ	مِّثْلِهٖ	فَاجْعَلْ	بَيْنَنَا
اپنے جادو کیساتھ	اے موسیٰ!	پھر ضرور لائیں گے تیرے پاس	جادو	اس جیسا	پس تو مقرر کر	ہمارے درمیان

ہماری زمین (ملک) سے نکال دے۔ چنانچہ ہم بھی تیرے مقابلے میں اسی جیسا جادو لائیں گے، لہٰذا تو ہمارے اور اپنے درمیان

وَبَيْنَكَ	مَوْعِدًا	لَّا	نُخْلِفُهٗ	نَحْنُ	وَلَآ	اَنْتَ	مَكَانًا	سُوًى ﴿58﴾
اور اپنے درمیان	ایک وعدہ کا وقت	نہ	ہم خلاف کریں اسکے	ہم	اور نہ	تو	جگہ ہو	برابر۔ہموار

ایک وعدے کا وقت مقرر کر لے، نہ ہم اس کی خلاف ورزی کریں اور نہ تو، ایک ہموار جگہ میں (سامنے آ جانا)۔

قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ	الزِّيْنَةِ	وَاَنْ	يُّحْشَرَ	النَّاسُ	ضُحًى ﴿59﴾	فَتَوَلّٰى
کہا	تمہارا وعدہ	دن	زینت۔جشن	اور یہ کہ	اکٹھے کئے جائینگے	لوگ	چاشت کے وقت	پس لوٹا

موسیٰ نے کہا: تمہارا وعدہ زینت (جشن) کا دن ہے، اور یہ کہ لوگ چاشت کے وقت ❶ اکٹھے کئے جائیں۔ چنانچہ فرعون

فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ	اَتٰى ﴿60﴾	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ
فرعون	پس اس نے جمع کیا	اپنی چال	پھر	وہ آ گیا	کہا	ان کے لئے	موسیٰ	ہلاکت ہو تمہارے لئے

(واپس) لوٹا اور اپنی چالیں جمع کر کے پھر (میدان میں) آ گیا۔ موسیٰ نے ان سے کہا: تمہارے لئے ہلاکت ہو!

❶ چاشت کا وقت وہ ہوتا ہے جب سورج خوب روشن ہو جاتا ہے اور زمین پر پاؤں جلنے لگتے ہیں۔

لَا	تَفْتَرُوْا	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ	بِعَذَابٍ	وَقَدْ	خَابَ
نہ	تم باندھو	پر	اللہ	جھوٹ	پس وہ تباہ کر دیگا تم کو	عذاب کیساتھ	اور تحقیق	ناکام ہوا

تم اللہ پر جھوٹ نہ باندھو، ورنہ وہ تمہیں ایک عذاب سے تباہ کر دے گا، اور یقیناً جس نے جھوٹ باندھا

مَنِ	افْتَرٰى (61)	فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	وَاَسَرُّوا	النَّجْوٰى (62)	قَالُوْٓا
جس نے	جھوٹ باندھا	پس انہوں نے جھگڑا کیا	اپنا معاملہ	آپس میں	اور انہوں نے پوشیدہ کی	سرگوشی	کہا

وہ ناکام ہوا۔ پس (یہ سنا تو) وہ آپس میں ہی جھگڑنے لگے اور پوشیدہ طور پر سرگوشی کرنے لگے۔ انہوں نے کہا:

اِنْ	هٰذٰنِ	لَسٰحِرٰنِ	يُرِيْدٰنِ	اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ	مِّنْ	اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهِمَا
بیشک	یہ دونوں	البتہ جادوگر	چاہتے ہیں	کہ	نکالیں تمہیں	سے	تمہاری زمین	اپنے جادو کے ذریعے

بیشک یہ دونوں جادوگر ہیں، جو اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہاری زمین سے نکال دینا چاہتے ہیں اور (چاہتے ہیں کہ)

وَيَذْهَبَا	بِطَرِيْقَتِكُمُ	الْمُثْلٰى (63)	فَاَجْمِعُوْا	كَيْدَكُمْ	ثُمَّ	ائْتُوْا	صَفًّا
اور لے جائیں	تمہارا طریقہ	بہتر	پس تم پختہ کرو	اپنی تدبیریں	پھر	تم آؤ	صف باندھ کر

تمہارے بہتر طریقے ❶ کو ختم کر دیں۔ لہٰذا (آج) تم اپنی (جادو کی) ساری تدبیریں پختہ کر لو، پھر صف باندھ کر آ جاؤ،

وَقَدْ	اَفْلَحَ	الْيَوْمَ	مَنِ	اسْتَعْلٰى (64)	قَالُوْا	يٰمُوْسٰٓى	اِمَّآ	اَنْ	تُلْقِيَ
اور تحقیق	کامیاب ہوا	آج	جو	غالب آیا	انہوں نے کہا	اے موسیٰ!	یا تو	یہ کہ	تم پھینکتے ہو

اور (آج) جو غالب آیا یقیناً وہی کامیاب ہوا۔ انہوں نے کہا: اے موسیٰ! تم پھینکتے ہو

وَاِمَّآ	اَنْ	نَّكُوْنَ	اَوَّلَ	مَنْ	اَلْقٰى (65)	قَالَ	بَلْ	اَلْقُوْا	فَاِذَا
اور یا پھر	یہ کہ	ہم ہی ہوں	پہلے	جو	پھینکے	کہا	بلکہ	تم پھینکو	تو اچانک

یا پھر ہم پہلے پھینکیں۔ ❷ موسیٰ نے کہا: (نہیں) بلکہ تم ہی پھینکو، تو اچانک

حِبَالُهُمْ	وَعِصِيُّهُمْ	يُخَيَّلُ	اِلَيْهِ	مِنْ	سِحْرِهِمْ	اَنَّهَا
ان کی رسیاں	اور ان کی لاٹھیاں	خیال ڈالا گیا	اس کی طرف	سے	ان کا جادو	کہ بیشک وہ

ان کی رسیاں اور ان کی لاٹھیاں ان کے جادو کی وجہ سے موسیٰ کو دوڑتی ہوئی محسوس ہونے لگیں۔

تَسْعٰى (66)	فَاَوْجَسَ	فِيْ	نَفْسِهٖ	خِيْفَةً	مُّوْسٰى (67)	قُلْنَا	لَا	تَخَفْ
دوڑتی ہیں	پس محسوس کیا	میں	اپنے دل	ڈر	موسیٰ	ہم نے کہا	نہ	تو ڈر

تو موسیٰ اپنے دل میں ڈر گیا۔ ہم نے کہا: تو ڈر مت

❶ یعنی تمہارے مذہب کو۔ ❷ یعنی پہلے تم اپنا جادو دکھاؤ گے یا ہم دکھائیں۔

اِنَّكَ	اَنْتَ	الْاَعْلٰى ﴿68﴾	وَاَلْقِ	مَا	فِيْ يَمِيْنِكَ	تَلْقَفْ	مَا	صَنَعُوْا
بیشک تو	تو ہی	غالب	اور پھینک	جو	تیرے دائیں ہاتھ میں ہے	نگل جائیگا	جو	انہوں نے بنایا

بیشک تو ہی غالب رہے گا۔ اور جو (لاٹھی) تیرے دائیں ہاتھ میں ہے اسے پھینک دے کہ انہوں نے جو کچھ بنایا ہے یہ اسے نگل جائے گی،

اِنَّمَا	صَنَعُوْا	كَيْدُ	سٰحِرٍ	وَلَا	يُفْلِحُ	السَّاحِرُ	حَيْثُ	اَتٰى ﴿69﴾	فَاُلْقِيَ
بیشک	انہوں نے بنایا	فریب	جادو	اور نہیں	فلاح پاتا	جادوگر	جہاں	آئے	پس گرا دیئے گئے

بیشک انہوں نے جو کچھ بنایا ہے (یہ تو) جادوگر کا فریب ہے، اور جادوگر جہاں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہو سکتا۔ بالآخر

السَّحَرَةُ	سُجَّدًا	قَالُوْۤا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	هٰرُوْنَ	وَمُوْسٰى ﴿70﴾	قَالَ
جادوگر	سجدے میں	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	رب کیساتھ	ہارون	اور موسیٰ	کہا

(تمام) جادوگر سجدے میں گرا دیئے گئے، انہوں نے کہا: ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر ایمان لے آئے۔ فرعون نے کہا:

اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ	اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِيْ
کیا تم ایمان لائے	اس کیلئے	پہلے	کہ	میں اجازت دیتا	تمہیں	بیشک وہ	البتہ تمہارا بڑا	جس نے

کیا تم اس پر ایمان لے آئے ہو اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دوں، بیشک وہ تمہارا بڑا (استاد) ہے جس نے

عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ
سکھایا تم کو	جادو	پس ضرور میں کاٹ دونگا	تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	سے	مخالف اطراف

تمہیں جادو سکھایا ہے، ❶ لہٰذا میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف اطراف سے کٹوا دوں گا ❷

وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	فِيْ	جُذُوْعِ	النَّخْلِ	وَلَتَعْلَمُنَّ	اَيُّنَاۤ	اَشَدُّ	عَذَابًا
اور ضرور میں سولی دوں گا تم کو	میں	تنوں	کھجور	اور ضرور تم جان لو گے	کون ہم میں سے	زیادہ سخت	عذاب

اور ضرور تمہیں کھجور کے تنوں میں سولی چڑھوا دوں گا، اور ضرور تم جان لو گے کہ ہم میں سے کس کا عذاب زیادہ سخت

وَّاَبْقٰى ﴿71﴾	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْثِرَكَ	عَلٰى	مَا	جَآءَنَا	مِنَ	الْبَيِّنٰتِ
اور زیادہ باقی رہنے والا	انہوں نے کہا	ہرگز نہ	ہم ترجیح دینگے تجھ کو	پر	جو	آئے ہمارے پاس	سے	واضح دلائل

اور دیرپا ہے۔ جادوگروں نے کہا: ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے اُن واضح دلائل پر جو ہمارے پاس آ چکے

وَالَّذِيْ	فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَاۤ	اَنْتَ	قَاضٍ	اِنَّمَا	تَقْضِيْ	هٰذِهِ
اور جس نے	پیدا کیا ہم کو	پس تو کر لے	جو	تو	کرنے والا	بیشک	تو فیصلہ کر سکتا ہے	اس

اور نہ اُس ذات پر جس نے ہمیں پیدا کیا، پس تو جو کر سکتا ہے کر لے، تو صرف اس دنیا کی زندگی کا ہی

❶ یعنی تم نے یہ جادو موسیٰ ہی سے سیکھا ہے۔ ❷ یعنی دایاں ہاتھ اور بائیں ٹانگ یا بایاں ہاتھ اور دائیں ٹانگ۔

الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا ﴿72﴾	اِنَّآ	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا	لِيَغْفِرَ	لَنَا	خَطٰيٰنَا	وَمَآ
زندگی	دنیا	بیشک ہم	ایمان لائے	اپنے رب کیساتھ	تاکہ وہ بخشے	ہمارے لئے	ہماری خطائیں	اور جو

فیصلہ کر سکتا ہے۔ بیشک ہم اپنے رب پر ایمان لے آئے تاکہ وہ ہماری خطائیں معاف کر دے اور وہ جادو بھی (معاف کر دے)

الربع

اَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ	مِنَ السِّحْرِ	وَاللّٰهُ	خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى ﴿73﴾	اِنَّهٗ	مَنْ
تو نے مجبور کیا ہم کو	اس پر	جادو سے	اور اللہ	بہتر	اور باقی رہنے والا	بیشک وہ	جو

جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا، اور اللہ بہت بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔ بیشک جو اپنے رب کے پاس

يَّاْتِ	رَبَّهٗ	مُجْرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ	جَهَنَّمَ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَلَا
آ ئیگا	اپنا رب	مجرم	پس بیشک	اس کیلئے	جہنم	نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور نہ

مجرم بن کر آئے گا تو یقیناً اس کے لئے جہنم ہے، جس میں نہ وہ مرے گا اور نہ ہی

يَحْيٰى ﴿74﴾	وَمَنْ	يَّاْتِهٖ	مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ
وہ جئے گا	اور جو	آ ئیگا اس کے پاس	مومن	تحقیق	اس نے عمل کیے	نیک	تو یہی لوگ	ان کیلئے

جئے گا۔ ❶ اور جو اس کے پاس مومن بن کر حاضر ہو گا، جبکہ اس نے عمل بھی نیک کئے ہوں گے، تو ایسے لوگوں کے لئے

الدَّرَجٰتُ	الْعُلٰى ﴿75﴾	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
درجات	بلند	باغات	ہمیشہ کے	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے

بلند درجات ہیں۔ ہمیشہ رہنے کے باغات، جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے،

ع ۲۲ ۱۲

فِيْهَا	وَذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	مَنْ	تَزَكّٰى ﴿76﴾	وَلَقَدْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسٰٓى
ان میں	اور یہ	جزا	جو	پاک بنا	اور البتہ تحقیق	ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ

یہ اس شخص کی جزا ہے جس نے پاکیزگی اختیار کی۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ کی طرف وحی کی

اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِيْ	فَاضْرِبْ	لَهُمْ	طَرِيْقًا	فِي	الْبَحْرِ	يَبَسًا
کہ	لے جا	میرے بندے	پھر تو بنا	ان کیلئے	راستہ	میں	سمندر	خشک

کہ تو راتوں رات میرے بندوں کو لے چل، ❷ پھر تو ان کے لئے سمندر میں ایک خشک راستہ بنا،

لَّا	تَخٰفُ	دَرَكًا	وَّلَا	تَخْشٰى ﴿77﴾	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ	بِجُنُوْدِهٖ
نہ	تجھے خوف ہوگا	پکڑنا	اور نہ	ڈرے گا	پس پیچھا کیا ان کا	فرعون	اپنے لشکروں کیساتھ

نہ تجھے پکڑے جانے کا خوف ہو گا اور نہ تو (ڈوبنے سے) ڈرے گا۔ پھر فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ ان کا پیچھا کیا

❶ یعنی ہمیشہ عذاب ہی میں مبتلا رہے گا۔ ❷ یہ حکم اس وقت ہوا جب نہ تو فرعون ایمان لایا اور نہ ہی اس نے بنی اسرائیل کو آزاد کیا۔

فَغَشِيَهُمْ	مِّنَ	الْيَمِّ	مَا	غَشِيَهُمْ (78)	وَاَضَلَّ	فِرْعَوْنُ	قَوْمَهٗ
تو ڈھانپ لیا ان کو	سے	دریا	جس چیز نے	انہیں ڈھانپا	اور گمراہ کیا	فرعون	اپنی قوم

تو دریا (کے پانی) نے انہیں ڈھانپ لیا جیسے کہ ڈھانپنے کا حق تھا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ ہی کیا،

وَمَا	هَدٰى (79)	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	قَدْ	اَنْجَيْنٰكُمْ	مِّنْ	عَدُوِّكُمْ	وَوٰعَدْنٰكُمْ
اور نہ	راہ دکھائی	اے بنی اسرائیل!	تحقیق	ہم نے نجات دی تم کو	سے	تمہارے دشمن	اور ہم نے وعدہ کیا تم سے

انہیں (سیدھی) راہ نہ دکھائی۔ اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے تمہیں تمہارے دشمن سے نجات دی اور ہم نے تم سے طور کی دائیں جانب

جَانِبَ	الطُّوْرِ	الْاَيْمَنَ	وَنَزَّلْنَا	عَلَيْكُمُ	الْمَنَّ	وَالسَّلْوٰى (80)	كُلُوْا
جانب	طور	دائیں	اور ہم نے نازل کیا	تم پر	من	اور سلویٰ	تم کھاؤ

(تورات دینے) کا وعدہ کیا اور ہم نے تم پر من اور سلویٰ ❶ نازل کیا۔ (اور حکم دیا کہ) تم ہمارا دیا ہوا

مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	وَلَا	تَطْغَوْا	فِيْهِ	فَيَحِلَّ	عَلَيْكُمْ
سے	پاک چیزوں	جو	ہم نے رزق دیا تم کو	اور نہ	تم سرکشی کرو	اس میں	کہ اترے	تم پر

پاک رزق کھاؤ اور اس میں سرکشی نہ کرو کہ تم پر میرا غضب اُتر پڑے،

غَضَبِيْ	وَمَنْ	يَّحْلِلْ	عَلَيْهِ	غَضَبِيْ	فَقَدْ	هَوٰى (81)	وَاِنِّيْ	لَغَفَّارٌ
میرا غضب	اور جو	اترے	اس پر	میرا غضب	پس تحقیق	وہ تباہ ہوا	اور بیشک میں	البتہ بخشنے والا

اور (یاد رکھو!) جس پر میرا غضب اُتر پڑا تو یقیناً وہ تباہ ہو گیا۔ اور جو توبہ کرے اور ایمان لائے

لِّمَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰى (82)	وَمَآ	اَعْجَلَكَ
اسے جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	نیک	پھر	وہ راہِ ہدایت پر رہا	اور کیا چیز	جلدی لے آئی تجھ کو

اور نیک عمل کرے، پھر راہِ ہدایت پر رہے تو میں یقیناً اس کو بخشنے والا ہوں۔ اور اے موسیٰ تجھے کیا چیز

عَنْ	قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى (83)	قَالَ	هُمْ	اُولَآءِ	عَلٰٓى	اَثَرِيْ	وَعَجِلْتُ
سے	تیری قوم	اے موسیٰ!	کہا	وہ	وہ لوگ	پر	میرے پیچھے	اور میں نے جلدی کی

تیری قوم سے پہلے لے آئی؟ اس نے کہا: وہ میرے پیچھے (آ رہے) ہیں اور اے میرے رب! میں نے تیری طرف

اِلَيْكَ	رَبِّ	لِتَرْضٰى (84)	قَالَ	فَاِنَّا	قَدْ	فَتَنَّا	قَوْمَكَ
تیری طرف	اے میرے رب	تا کہ تو راضی ہو جائے	کہا	پھر بیشک ہم	تحقیق	ہم نے آزمائش میں ڈالا	تیری قوم

آنے میں اس لئے جلدی کی تاکہ تو راضی ہو جائے۔ فرمایا: بیشک ہم نے تیرے بعد تیری قوم کو آزمائش میں ڈال دیا ہے

❶ منّ حلوے جیسی کوئی میٹھی چیز اور سلویٰ پرندے جو کثرت سے ان کے پاس آتے اور وہ حسبِ ضرورت ان کو پکڑ کر کھا لیتے۔

مِنْۢ بَعْدِكَ	وَاَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ (85)	فَرَجَعَ	مُوْسٰٓى	اِلٰى	قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ
تیرے بعد	اور گمراہ کیا ان کو	سامری	پس لوٹا	موسیٰ	طرف	اپنی قوم	غصہ سے بھرا ہوا

اور سامری نے ان کو گمراہ کر دیا ہے۔ ❶ پھر موسیٰ غصے (اور) غم کی حالت میں اپنی قوم کی طرف واپس لوٹا،

اَسِفًا ۚ	قَالَ	يٰقَوْمِ	اَلَمْ	يَعِدْكُمْ	رَبُّكُمْ	وَعْدًا	حَسَنًا ۬	اَفَطَالَ
افسوس کرتا ہوا	کہا	اے میری قوم	کیا نہ	وعدہ کیا تم سے	تمہارا رب	وعدہ	اچھا	کیا پھر لمبا ہو گیا

اس نے کہا: اے میری قوم! کیا تمہارے رب نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟ ❷ کیا پھر تم پر عہد لمبا

عَلَيْكُمُ	الْعَهْدُ	اَمْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	يَّحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ
تم پر	عہد	یا	تم نے ارادہ کیا	کہ	اتر پڑے	تم پر	غضب	سے

ہو گیا تھا یا تم نے چاہا کہ تم پر تمہارے رب کا غضب اُتر پڑے، کہ تم نے

رَّبِّكُمْ	فَاَخْلَفْتُمْ	مَّوْعِدِيْ (86)	قَالُوْا	مَآ	اَخْلَفْنَا	مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا
تمہارا رب	پس تم نے خلاف ورزی کی	میرا وعدے	انہوں نے کہا	نہیں	ہم نے خلاف ورزی کی	تیرا وعدے	اپنے اختیار سے

میرے وعدے کی خلاف ورزی کر دی۔ انہوں نے کہا: ہم نے اپنے اختیار سے تیرے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کی

وَلٰكِنَّا	حُمِّلْنَآ	اَوْزَارًا	مِّنْ	زِيْنَةِ	الْقَوْمِ	فَقَذَفْنٰهَا	فَكَذٰلِكَ
اور لیکن ہم	ہم اٹھوائے گئے	بوجھ	سے	زیورات	قوم	پھر ہم نے پھینک دیا اس کو	پھر اسی طرح

بلکہ ہم پر قوم (فرعون) کے زیورات کا بوجھ لاد دیا گیا تھا ❸ تو ہم نے اسے (اپنے اوپر سے) اتار پھینکا، پھر اسی طرح

اَلْقَى	السَّامِرِيُّ (87)	فَاَخْرَجَ	لَهُمْ	عِجْلًا	جَسَدًا	لَّهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا
پھینکا	سامری	پس نکالا	ان کیلئے	بچھڑا	جسم	اس کیلئے	آواز تھی گائے جیسی	تو انہوں نے کہا

سامری نے بھی (ان کو) اتار پھینکا۔ پھر اس نے ان کے لئے ایک بچھڑے (کا بت) نکالا (بنایا) جس کی گائے جیسی آواز بھی تھی،

هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ	وَاِلٰهُ	مُوْسٰى ۬	فَنَسِيَ (88)	اَفَلَا	يَرَوْنَ	اَلَّا	يَرْجِعُ
یہ	تمہارا معبود	اور معبود	موسیٰ	پس وہ بھول گیا	کیا پھر نہیں	وہ دیکھتے	کہ نہیں	وہ لوٹاتا

پھر لوگ کہنے لگے: یہی تمہارا اور موسیٰ کا معبود ہے، مگر موسیٰ بھول گیا ہے۔ کیا پھر یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ وہ (بچھڑا)

ع

اِلَيْهِمْ	قَوْلًا ۙ	وَّلَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا	وَّلَا	نَفْعًا (89)	وَلَقَدْ	قَالَ
ان کی طرف	بات	اور نہیں	وہ اختیار رکھتا	ان کیلئے	نقصان	اور نہ	نفع	اور البتہ تحقیق	کہا

ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نفع و نقصان کا اختیار رکھتا ہے۔ اور بیشک اس سے پہلے

❶ انہیں بچھڑے کی پوجا پر لگا دیا ہے۔ ❷ کہ تمہیں دنیا و آخرت میں بھلائی عطا کی جائے گی۔ ❸ یعنی جو قبطیوں کے زیور ان کے پاس تھے۔

لَهُمْ	هٰرُوْنُ	مِنْ	قَبْلُ	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهٖ	وَاِنَّ	رَبَّكُمُ
ان کیلئے	ہارون	سے	پہلے	اے میری قوم!	بیشک	تم آزمائے گئے	اس کیساتھ	اور بیشک	تمہارا رب

ہارون نے ان سے کہا تھا کہ اے میری قوم! یقیناً تم اس (بچھڑے) کے ذریعے آزمائے گئے ہو اور بلاشبہ تمہارا رب

الرَّحْمٰنُ	فَاتَّبِعُوْنِيْ	وَاَطِيْعُوْٓا	اَمْرِيْ ﴿٩٠﴾	قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ	عَلَيْهِ
رحمٰن	پس تم پیروی کرو میری	اور اطاعت کرو	میرا حکم	انہوں نے کہا	ہم ہمیشہ رہیں گے	اس پر

تو رحمٰن ہے، تو تم میری پیروی کرو اور میرے حکم کی اطاعت کرو۔ (لیکن) انہوں نے کہا: جب تک موسیٰ ہماری طرف

عٰكِفِيْنَ	حَتّٰى	يَرْجِعَ	اِلَيْنَا	مُوْسٰى ﴿٩١﴾	قَالَ	يٰهٰرُوْنُ	مَا	مَنَعَكَ
بیٹھنے والے	یہاں تک کہ	لوٹے	ہماری طرف	موسیٰ	کہا	اے ہارون!	کس چیز نے	روکے رکھا تجھ کو

لوٹ کر نہیں آتا ہم تو اسی (بچھڑے) کی پوجا میں بیٹھے رہیں گے۔ موسیٰ نے (واپس آ کر) کہا: اے ہارون! جب تو نے ان کو دیکھا

اِذْ	رَاَيْتَهُمْ	ضَلُّوْٓا ﴿٩٢﴾	اَلَّا	تَتَّبِعَنِ	اَفَعَصَيْتَ	اَمْرِيْ ﴿٩٣﴾	قَالَ
جب	تو نے دیکھا انکو	وہ گمراہ ہو گئے	کہ نہ	تو پیروی کرے میری	کیا پس تو نے نافرمانی کی	میرا حکم	کہا

کہ وہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تجھے کس چیز نے روکا۔ کہ تو میری پیروی نہ کرے؟ ❶ تو کیا تو نے میرے حکم کی نافرمانی کی؟ ہارون نے کہا:

يَبْنَؤُمَّ	لَا	تَاْخُذْ	بِلِحْيَتِيْ	وَلَا	بِرَاْسِيْ	اِنِّيْ	خَشِيْتُ	اَنْ
اے میری ماں جائے!	نہ	تو پکڑ	میری داڑھی	اور نہ	میرا سر	بیشک میں	ڈر گیا	کہ

اے میری ماں جائے! میری داڑھی اور میرے سر (کے بالوں) کو نہ پکڑ، میں تو اس بات سے ڈر گیا تھا کہ

تَقُوْلَ	فَرَّقْتَ	بَيْنَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَلَمْ	تَرْقُبْ	قَوْلِيْ ﴿٩٤﴾	قَالَ	فَمَا
تو کہے گا	تو نے تفرقہ ڈال دیا	درمیان	بنی اسرائیل	اور نہیں	لحاظ رکھا	میری بات	اس نے کہا	پس کیا

تو کہے گا: تو نے بنی اسرائیل میں تفرقہ ڈال دیا اور میری بات کا لحاظ (پاس) نہ رکھا۔ موسیٰ نے کہا:

خَطْبُكَ	يٰسَامِرِيُّ ﴿٩٥﴾	قَالَ	بَصُرْتُ	بِمَا	لَمْ	يَبْصُرُوْا	بِهٖ	فَقَبَضْتُ
تیرا معاملہ	اے سامری!	اس نے کہا	میں نے دیکھا	اس چیز کو جو	نہیں	انہوں نے دیکھا	اسے	پھر میں نے مٹھی بھری

اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا: میں نے ایسی چیز دیکھی جو ان کو نظر نہ آئی تو میں نے رسول ❷ کے نقشِ قدم سے

قَبْضَةً	مِّنْ اَثَرِ	الرَّسُوْلِ	فَنَبَذْتُهَا	وَكَذٰلِكَ	سَوَّلَتْ	لِيْ	نَفْسِيْ ﴿٩٦﴾
ایک مٹھی	نقشِ قدم سے	رسول	پھر میں نے پھینکا اسے	اور اسی طرح	مزین کر دیا	میرے لئے	میرا نفس۔ میرا دل

(مٹی کی) ایک مٹھی بھر لی پھر میں نے اسے (بچھڑے میں) پھینک دیا ❸ اور اسی طرح میرے دل نے یہ کام میرے لئے مزین کر دیا۔

❶ یعنی اس واقعہ کے رونما ہوتے ہی تم نے مجھے اطلاع کیوں نہ دی؟ ❷ یعنی فرشتہ جبرئیل علیہ السلام۔ ❸ جس سے آواز آنے لگی۔

قَالَ	فَاذْهَبْ	فَاِنَّ	لَكَ	فِي	الْحَيٰوةِ	اَنْ	تَقُوْلَ	لَا	مِسَاسَ
کہا	پھر جا	پس بیشک	تیرے لئے	میں	زندگی	کہ	تو کہتا رہے	نہ	ہاتھ لگانا۔ چھونا

موسیٰ نے کہا: پس جا تجھے (دنیا کی) زندگی میں (یہ سزا ہے) کہ تو کہتا رہے: (مجھے) نہ چھونا،

وَاِنَّ	لَكَ	مَوْعِدًا	لَّنْ	تُخْلَفَهٗ	وَانْظُرْ	اِلٰٓى	اِلٰهِكَ	الَّذِيْ	ظَلْتَ
اور بیشک	تیرے لئے	ایک وعدہ	ہرگز نہیں	اس کی خلاف ورزی کی جائیگی	اور دیکھ	طرف	اپنا معبود	جو	تو ہوگیا

اور بیشک تیرے لئے ایک (اور) وعدہ ہے❶ جس کی تجھ سے ہرگز خلاف ورزی نہیں کی جائے گی، اور اپنے اس معبود کو دیکھ

عَلَيْهِ	عَاكِفًا	لَنُحَرِّقَنَّهٗ	ثُمَّ	لَنَنْسِفَنَّهٗ	فِي	الْيَمِّ	نَسْفًا (97)	اِنَّمَآ
اس پر	بیٹھنے والا	ہم ضرور جلائیں گے اسے	پھر	ہم ضرور اسے اڑائیں گے	میں	دریا	اڑانا	یقیناً

جس پر تو مجاور بنا بیٹھا تھا،❷ ہم اسے ضرور جلا دیں گے پھر ضرور (اس کی راکھ) دریا میں اڑا دیں گے۔ تمہارا معبود

اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَسِعَ	كُلَّ	شَيْءٍ	عِلْمًا (98)
تمہارا معبود	اللہ	وہ جو	نہیں	معبود	مگر	وہی	اس نے گھیر رکھا ہے	ہر	چیز	باعتبارِ علم

صرف اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اس نے (اپنے) علم سے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔

كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ	اَنْۢبَآءِ	مَا	قَدْ	سَبَقَ	وَقَدْ	اٰتَيْنٰكَ
اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	سے	خبریں	جو	تحقیق	پہلے گزر چکی	اور تحقیق	ہم نے دیا آپکو

(اے نبی!) اسی طرح ہم آپ کو اُن احوال کی خبریں سناتے ہیں جو پہلے گزر چکے ہیں، اور یقیناً ہم نے آپ کو

مِنْ	لَّدُنَّا	ذِكْرًا (99)	مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْهُ	فَاِنَّهٗ	يَحْمِلُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ
سے	اپنے پاس	ذکر	جو	منہ پھیرا	اس سے	پس بیشک وہ	اٹھائے گا	دن	قیامت

اپنے پاس سے ذکر❸ عطا کیا ہے۔ جس نے اس سے منہ پھیرا یقیناً وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ

وِزْرًا (100)	خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ	وَسَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	حِمْلًا (101)	يَّوْمَ
بوجھ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور برا ہے	ان کیلئے	دن	قیامت	بوجھ اٹھانا	جس دن

اٹھائے گا۔ (ایسے لوگ) ہمیشہ اس (عذاب) میں مبتلا رہیں گے، اور قیامت کے دن ان کے لئے یہ بوجھ بہت برا ہوگا۔ جس دن

يُنْفَخُ	فِي الصُّوْرِ	وَنَحْشُرُ	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ	زُرْقًا (102)	يَّتَخَافَتُوْنَ
پھونکا جائیگا	صور میں	اور ہم اکٹھا کرینگے	مجرم	اس دن	نیلی آنکھوں والے	وہ چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے

صور میں پھونکا جائے گا اور ہم اس دن مجرموں کو اس حال میں اکٹھا کریں گے کہ (وہ) نیلی آنکھوں والے ہوں گے۔❹ وہ آپس میں

❶ یعنی قیامت کے دن عذاب کا۔ ❷ یعنی جس بچھڑے کی تو عبادت کیا کرتا تھا۔ ❸ یعنی قرآن۔ ❹ یعنی دہشت کے مارے۔

اِذْ	يَقُوْلُوْنَ	بِمَا	اَعْلَمُ	نَحْنُ	عَشْرًا ﴿103﴾	اِلَّا	لَّبِثْتُمْ	اِنْ	بَيْنَهُمْ
جب	وہ کہتے ہیں	اسے جو	خوب جانتے ہیں	ہم	دس دن	مگر	تم ٹھہرے	نہیں	آپس میں

چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے: تم دنیا میں صرف دس دن ٹھہرے تھے۔ ہم خوب جانتے ہیں جو یہ باتیں کر رہے ہوں گے جبکہ

وَيَسْئَلُوْنَكَ	يَوْمًا ﴿104﴾	اِلَّا	لَّبِثْتُمْ	اِنْ	طَرِيْقَةً	اَمْثَلُهُمْ	يَقُوْلُ
اور وہ دریافت کرتے ہیں آپ سے	ایک دن	مگر	تم ٹھہرے	نہیں	باعتبار رائے	ان کا بہترین	کہے گا

ع ١٥

ان میں بہترین رائے والا کہے گا: تم (دنیا میں) صرف ایک دن ٹھہرے تھے۔ اور وہ آپ سے پہاڑوں کے متعلق

صَفْصَفًا ﴿106﴾	قَاعًا	فَيَذَرُهَا	نَسْفًا ﴿105﴾	رَبِّيْ	يَنْسِفُهَا	فَقُلْ	الْجِبَالِ	عَنِ
چٹیل	میدان	پھر کر چھوڑ یگا اسکو	اڑانا	میرا رب	اڑائے گا انکو	پس کہہ دیجئے	پہاڑوں	متعلق

دریافت کرتے ہیں❶ پس آپ کہہ دیجئے: میرا رب ان کو دھول بنا کر اڑا دے گا۔ اور زمین کو ایسا ہموار چٹیل میدان بنا چھوڑے گا۔

لَا	الدَّاعِيَ	يَتَّبِعُوْنَ	يَوْمَئِذٍ	اَمْتًا ﴿107﴾	وَّلَآ	عِوَجًا	فِيْهَا	تَرٰى	لَّا
نہیں	بلانے والا	وہ پیچھے چلیں گے	اس دن	کوئی اونچی جگہ	اور نہ	کوئی کجی	اس میں	تو دیکھے گا	نہ

کہ تم اس میں نہ کوئی کجی دیکھو گے اور نہ اونچی جگہ۔❷ اس دن لوگ (فوراً) بلانے والے کے پیچھے چلیں گے اس کے لئے

هَمْسًا ﴿108﴾	اِلَّا	تَسْمَعُ	فَلَا	لِلرَّحْمٰنِ	الْاَصْوَاتُ	وَخَشَعَتِ	لَهٗ	عِوَجَ
آہٹ	سوائے	آپ سنیں گے	پھر نہ	رحمٰن کے لئے	آوازیں	اور پست ہو جائیں گی	اس کیلئے	کجی

کوئی کجی نہ ہوگی،❸ اور رحمٰن کے سامنے آوازیں پست ہو جائیں گی پھر آپ آہٹ (مخفی آواز) کے سوا کچھ نہ سنیں گے۔

وَرَضِيَ	الرَّحْمٰنُ	لَهٗ	اَذِنَ	مَنْ	اِلَّا	الشَّفَاعَةُ	تَنْفَعُ	لَّا	يَوْمَئِذٍ
اور پسند کریگا	رحمٰن	اس کیلئے	اجازت دیگا	جو	مگر	کوئی سفارش	نفع دے گی	نہیں	اس دن

اُس دن (کسی کی) سفارش (کچھ) نفع نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے رحمٰن اجازت دے

يُحِيْطُوْنَ	وَلَا	خَلْفَهُمْ	وَمَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	مَا	يَعْلَمُ	قَوْلًا ﴿109﴾	لَهٗ
وہ احاطہ کر سکتے	اور نہیں	ان کے پیچھے	اور جو	ان کے آگے	جو	وہ جانتا ہے	بات	اس کیلئے

اور اس کی بات پسند فرمائے۔ جو کچھ ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے وہ اسے جانتا ہے (لیکن) لوگ (اپنے) علم سے

مَنْ	خَابَ	وَقَدْ	الْقَيُّوْمِ	لِلْحَيِّ	الْوُجُوْهُ	وَعَنَتِ	عِلْمًا ﴿110﴾	بِهٖ
جو	ناکام ہوا	اور تحقیق	قائم رہنے والے	لئے زندہ	چہرے	اور جھک جائینگے	علم	اس کا

اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔ اور (لوگوں کے) چہرے اُس زندہ و جاوید ہستی (اللہ) کے سامنے جھک جائیں گے، اور جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا

❶ یعنی روزِ قیامت ان کا کیا حال ہوگا؟ ❷ یعنی زمین میں کوئی وادی یا اونچی نیچی جگہ نہ رہے گی۔ ❸ یعنی انسان میں کوئی اکڑ باقی نہ رہے گی۔

حَمَلَ	ظُلْمًا ﴿١١١﴾	وَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	يَخٰفُ
بوجھ اٹھایا	ظلم	اور جو	عمل کرے	نیک	اور وہ	مومن	تو نہیں	ڈرے گا

یقیناً وہ ناکام ہوا۔ اور جو نیک عمل کرے اور وہ مومن بھی ہو تو اسے نہ کسی ظلم کا خوف ہو گا

ظُلْمًا	وَّلَا	هَضْمًا ﴿١١٢﴾	وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	وَّصَرَّفْنَا	فِيْهِ
ظلم	اور نہ	حق تلفی	اور اسی طرح	ہم نے نازل کیا	قرآن	عربی	اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں	اس میں

اور نہ حق تلفی کا۔ اور اسی طرح ہم نے اسے عربی قرآن (بنا کر) نازل کیا اور ہم نے اس میں پھیر پھیر کر وعیدیں

مِنَ الْوَعِيْدِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	اَوْ	يُحْدِثُ	لَهُمْ	ذِكْرًا ﴿١١٣﴾	فَتَعٰلَى
وعیدیں	تاکہ وہ	ڈریں	یا	پیدا کر دے	ان کیلئے	نصیحت	پس بہت بلند ہے

بیان کیں تاکہ لوگ ڈر جائیں یا (یہ چیز) ان کے لئے نصیحت پیدا کر دے۔ ❶ پس حقیقی بادشاہ اللہ

اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ	وَلَا	تَعْجَلْ	بِالْقُرْاٰنِ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يُّقْضٰٓى
اللہ	بادشاہ	برحق	اور نہ	تو جلدی کر	قرآن کیساتھ	سے	پہلے	کہ	پوری کی جائے

بہت بلند ہے، اور (اے نبی!) آپ قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کریں اس سے پہلے کہ آپ کی طرف اس کی وحی

اِلَيْكَ	وَحْيُهٗ	وَقُلْ	رَّبِّ	زِدْنِيْ	عِلْمًا ﴿١١٤﴾	وَلَقَدْ	عَهِدْنَآ	اِلٰٓى	اٰدَمَ
آپکی طرف	اس کی وحی	اور کہہ دیجئے	اے میرے رب	زیادہ دے مجھ کو	علم	اور البتہ تحقیق	ہم نے وعدہ کیا	طرف	آدم

پوری کی جائے، اور کہہ دیجئے: اے میرے رب! مجھے اور زیادہ علم عطا فرما۔ اور بیشک اس سے پہلے ہم نے آدم سے

ع ١٥

مِنْ قَبْلُ	فَنَسِيَ	وَلَمْ	نَجِدْ	لَهٗ	عَزْمًا ﴿١١٥﴾	وَاِذْ	قُلْنَا	لِلْمَلٰٓئِكَةِ
اس سے پہلے	پھر وہ بھول گیا	اور نہ	ہم نے پایا	اس کیلئے	قوتِ ارادی	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں کے لئے

عہد لیا تھا ❷ مگر وہ بھول گیا اور ہم نے اس میں قوتِ ارادی نہ پائی۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا:

اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ	فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى ﴿١١٦﴾	فَقُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ	اِنَّ	هٰذَا
سجدہ کرو	آدم کیلئے	تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس	اس نے انکار کیا	پس ہم نے کہا	اے آدم!	بیشک	یہ

آدم کو سجدہ کرو تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کر دیا۔ (تب) ہم نے کہا: اے آدم! بیشک یہ

عَدُوٌّ	لَّكَ	وَلِزَوْجِكَ	فَلَا	يُخْرِجَنَّكُمَا	مِنَ	الْجَنَّةِ	فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾	اِنَّ
دشمن	تیرے لئے	اور تیری بیوی کیلئے	پس نہ	وہ نکلوا دے تم کو	سے	جنت	پھر تم مشقت میں پڑ جاؤ	بیشک

تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے، تو کہیں یہ تم دونوں کو جنت سے نہ نکلوا دے کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔

❶ جس سے انہیں نیکی کی توفیق مل جائے۔ ❷ کہ شیطان سے بچ کر رہنا وہ تیرا اور تیری بیوی کا دشمن ہے۔

لَكَ	اَلَّا	تَجُوْعَ	فِيْهَا	وَلَا	تَعْرٰى ﴿118﴾	وَاَنَّكَ	لَا	تَظْمَؤُا	فِيْهَا
تیرے لئے	کہ نہ	تو بھوکا ہوگا	اس میں	اور نہ	تو ننگا ہوگا	اور بیشک تو	نہ	پیاسا ہوگا	اس میں

بیشک تیرے لئے (یہاں یہ سہولت) ہے کہ تو اس میں نہ بھوکا ہو گا اور نہ ننگا۔ اور بیشک تو اس میں نہ پیاسا ہو گا

وَلَا	تَضْحٰى ﴿119﴾	فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ	الشَّيْطٰنُ	قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	هَلْ	اَدُلُّكَ
اور نہ	تجھے دھوپ لگے گی	پھر وسوسہ ڈالا	اس کی طرف	شیطان	کہا	اے آدم!	کیا	میں تیری رہنمائی کروں

اور نہ تجھے دھوپ لگے گی۔ پھر شیطان نے اس کی طرف وسوسہ ڈالا، کہنے لگا: اے آدم! کیا میں تجھے ایسا درخت بتاؤں

عَلٰى	شَجَرَةِ	الْخُلْدِ	وَمُلْكٍ	لَّا	يَبْلٰى ﴿120﴾	فَاَكَلَا	مِنْهَا	فَبَدَتْ
پر	درخت	ہمیشہ کے	اور بادشاہی	نہ	پرانی ہو۔ زائل ہو	پس انہوں نے کھالیا	اس میں سے	تو ظاہر ہوگئیں

(جس سے تمہیں) ہمیشہ کی زندگی اور لازوال بادشاہت (حاصل ہو)۔ بالآخر دونوں نے اس درخت کا پھل کھا لیا تو ان کی شرمگاہیں

لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَطَفِقَا	يَخْصِفٰنِ	عَلَيْهِمَا	مِنْ	وَّرَقِ	الْجَنَّةِ
ان کیلئے	ان کی شرمگاہیں	اور وہ شروع ہوئے	چپکانے لگے	اپنے اوپر	سے	پتے	جنت

ظاہر ہو گئیں اور وہ اپنے (بدنوں) کے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے۔

وَعَصٰٓى	اٰدَمُ	رَبَّهٗ	فَغَوٰى ﴿121﴾	ثُمَّ	اجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَتَابَ	عَلَيْهِ
اور نافرمانی کی	آدم	اپنا رب	پس وہ بھٹک گیا	پھر	برگزیدہ کیا اسکو	اس کا رب	پس توجہ کی	اس پر

اور آدم نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور (راہِ راست سے) بھٹک گیا۔ پھر اس کے رب نے اسے برگزیدہ کیا، چنانچہ اس کی توبہ قبول کی

وَهَدٰى ﴿122﴾	قَالَ	اهْبِطَا	مِنْهَا	جَمِيْعًا	بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ	فَاِمَّا
اور ہدایت دی	کہا	تم اتر جاؤ	اس سے	سب	تمہارا بعض	بعض کے لئے	دشمن	پس اگر

اور (اسے) ہدایت دی۔ (اور) فرمایا: تم دونوں اکٹھے یہاں سے اتر جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن رہو گے،❶ پھر اگر

يَاْتِيَنَّكُمْ	مِّنِّيْ	هُدًى	فَمَنِ	اتَّبَعَ	هُدَايَ	فَلَا	يَضِلُّ	وَلَا	يَشْقٰى ﴿123﴾
آئے تمہارے پاس	مجھ سے	ہدایت	پس جس نے	پیروی کی	میری ہدایت	تو نہ	وہ گمراہ ہوگا	اور نہ	مشقت میں پڑیگا

تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جس نے میری ہدایت کی پیروی کی وہ نہ تو گمراہ ہو گا اور نہ مشقت میں پڑے گا۔

وَمَنْ	اَعْرَضَ	عَنْ	ذِكْرِيْ	فَاِنَّ	لَهٗ	مَعِيْشَةً	ضَنْكًا	وَّنَحْشُرُهٗ
اور جو	منہ پھیرا	سے	میری یاد	تو بیشک	اس کیلئے	گزران	تنگ	اور ہم اٹھائینگے اسکو

اور جس نے میری یاد سے منہ پھیرا تو بیشک اس کی گزران تنگ ہو گی ❷ اور قیامت کے دن ہم اسے

❶ یعنی آدم و اولادِ آدم اور شیطان۔ ❷ یعنی بظاہر خوش و خرم اور خوشحال ہونے کے باوجود اس کی زندگی تنگ ہی رہے گی۔

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾	قَالَ	رَبِّ	لِمَ	حَشَرْتَنِيْٓ	اَعْمٰى	وَقَدْ
دن	قیامت	اندھا	وہ کہے گا	اے میرے رب!	کیوں	تونے اٹھایا مجھ کو	اندھا	حالانکہ تحقیق

اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا: اے میرے رب! تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اٹھایا، حالانکہ

كُنْتُ	بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾	قَالَ	كَذٰلِكَ	اَتَتْكَ	اٰيٰتُنَا	فَنَسِيْتَهَا ۚ	وَكَذٰلِكَ
تھا میں	دیکھنے والا	وہ کہے گا	اسی طرح	آئی تھیں تیرے پاس	ہماری آیتیں	تو تو بھول گیا ان کو	اور اسی طرح

میں تو دیکھنے والا تھا؟ اللہ فرمائے گا: اسی طرح تیرے پاس ہماری آیتیں آئی تھیں تو تُو ان کو بھول گیا اور اسی طرح آج

الْيَوْمَ	تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾	وَكَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	مَنْ	اَسْرَفَ	وَلَمْ	يُؤْمِنْۢ	بِاٰيٰتِ
آج	تو بھی بھلا دیا جائیگا	اور اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	جو	حد سے بڑھے	اور نہ	وہ ایمان لائے	آیتوں کیساتھ

تجھے بھی بھلا دیا جائے گا۔ اور جو حد سے بڑھے اور اپنے رب کی آیتوں پر ایمان نہ لائے تو ہم اسے اسی طرح سزا دیتے ہیں،

رَبِّهٖ ؕ	وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ	اَشَدُّ	وَاَبْقٰى ﴿١٢٧﴾	اَفَلَمْ	يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ
اپنا رب	اور البتہ عذاب	آخرت	زیادہ سخت	اور باقی رہنے والا	کیا پھر نہیں	رہنمائی کی	ان کیلئے	کتنی

اور یقیناً آخرت کا عذاب زیادہ سخت اور دیرپا ہے۔ کیا پھر (اس بات نے) ان کی رہنمائی نہیں کی کہ ان سے پہلے کتنی ہی

اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ	الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ	مَسٰكِنِهِمْ ؕ	اِنَّ
ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے	سے	قومیں	یہ چلتے ہیں	میں	ان کے مکانوں	بیشک

قومیں ہم ہلاک کر چکے ہیں جن کے مکانوں (بستیوں) میں (آج) یہ چلتے پھرتے ہیں؟ بیشک اس میں

ع ١٦

فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾	وَلَوْ	لَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ
میں	اس	البتہ نشانیاں	عقل والوں کے لئے	اور اگر	نہ ہوتی	ایک بات	پہلے سے طے کی ہوئی

عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہوتی

مِنْ	رَّبِّكَ	لَكَانَ	لِزَامًا	وَّاَجَلٌ	مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا
سے	آپ کا رب	تو ہوتا	چمٹنے والا	اور وقت	مقرر	پس صبر کیجئے	پر	جو

اور (اعمال کی جزا کے لئے) ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو (انہیں عذاب) چمٹ کے رہتا۔ پس (اے نبی!) جو کچھ وہ کہتے ہیں

يَقُوْلُوْنَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوْعِ	الشَّمْسِ	وَقَبْلَ
وہ کہتے ہیں	اور تسبیح کیجئے	حمد کیساتھ	اپنا رب	پہلے	طلوع ہونے	سورج	اور پہلے

اس پر آپ صبر کیجئے ❶ اور سورج کے طلوع ہونے سے پہلے ❷ اور اس کے غروب ہونے سے پہلے ❸ اپنے رب کی حمد کے ساتھ

❶ یعنی ان کی طرف سے تکذیب پر صبر کیجئے۔ ❷ یعنی نماز فجر پڑھے۔ (ابن کثیر) ❸ یعنی نماز عصر پڑھے۔ (ایضا)

غُرُوْبِهَا ۚ	وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ	فَسَبِّحْ	وَاَطْرَافَ	النَّهَارِ	لَعَلَّكَ
اس کے غروب ہونے	اور رات کے کچھ اوقات میں	پس تسبیح کیجئے	اور کناروں	دن	تاکہ آپ

تسبیح کیجئے، اور رات کے کچھ اوقات میں بھی تسبیح کیجئے، ❶ اور دن کے کناروں (اطراف) میں بھی، ❷ تاکہ آپ

تَرْضٰى ﴿۱۳۰﴾	وَلَا	تَمُدَّنَّ	عَيْنَيْكَ	اِلٰى	مَا	مَتَّعْنَا	بِهٖٓ	اَزْوَاجًا
راضی ہوجائیں	اور نہ	تو دراز کر	اپنی آنکھیں	طرف	جو	ہم نے فائدہ دیا	اس کیساتھ	مختلف قسم کے لوگ

راضی ہو جائیں۔ ❸ اور (اے نبی!) آپ دنیوی زندگی کی اُس زینت (شان وشوکت) کی طرف اپنی نگاہیں نہ اٹھائیں جو ہم نے

مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۙ	لِنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ ۭ	وَرِزْقُ	رَبِّكَ
ان میں سے	رونق۔زینت	زندگی	دنیا	تاکہ ہم آزمائیں ان کو	اس میں	اور رزق	تیرا رب

ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہے، تاکہ ہم انہیں اس کے ذریعے آزمائیں، اور آپ کے رب کا رزق ❹ بہت بہتر ❺

خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى ﴿۱۳۱﴾	وَاْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ	وَاصْطَبِرْ	عَلَيْهَا ۭ	لَا
بہتر	اور باقی رہنے والا	اور حکم کیجئے	اپنے گھر والے	نماز	اور صابر رہیے	اس پر	نہیں

اور باقی رہنے والا ہے۔ اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجئے اور خود بھی اس پر جمے (پابند) رہیے، ہم آپ سے

نَسْئَلُكَ	رِزْقًا ۭ	نَحْنُ	نَرْزُقُكَ ۭ	وَالْعَاقِبَةُ	لِلتَّقْوٰى ﴿۱۳۲﴾	وَقَالُوْا
ہم سوال کرتے آپ سے	رزق	ہم	رزق دیتے ہیں آپکو	اور (اچھا) انجام	تقویٰ (والوں) کے لئے	اور انہوں نے کہا

رزق نہیں مانگتے، رزق تو ہم ہی آپ کو دیتے ہیں، اور (اچھا) انجام پرہیزگاروں ہی کے لئے ہے۔ ❻ اور انہوں نے کہا:

لَوْلَا	يَاْتِيْنَا	بِاٰيَةٍ	مِّنْ	رَّبِّهٖ ۭ	اَوَ	لَمْ	تَاْتِهِمْ	بَيِّنَةُ	مَا
کیوں نہ	وہ لاتا ہمارے پاس	نشانی	سے	اپنا رب	کیا	نہیں	آئی ان کے پاس	واضح دلیل	جو

وہ اپنے رب کی طرف سے ہمارے پاس کوئی نشانی ❼ کیوں نہیں لاتا؟ کیا ان کے پاس پہلے صحیفوں میں

❶ یعنی نماز تہجد پڑھے اور بعض کے نزدیک نماز مغرب اور عشاء پڑھے۔ (ابن کثیر، بغوی)

❷ یعنی نماز ظہر پڑھے کیونکہ ظہر کا وقت زوالِ آفتاب سے شروع ہوتا ہے اور زوال کا وقت دن کے پہلے نصف کا بھی ایک کنارہ ہوتا ہے اور دن کے دوسرے نصف کا بھی۔ (جلالین)

❸ یعنی اس اجر وثواب پر جو آپ کو عطا کیا جائے گا۔

❹ یعنی جنت میں۔

❺ یعنی اس سے بہت بہتر ہے جو کچھ ان کو دنیا میں دیا گیا ہے۔

❻ یعنی دنیا وآخرت میں اچھا انجام پرہیزگاروں ہی کا ہے۔

❼ یعنی معجزہ۔

فِي	الصُّحُفِ	الْأُولٰى ﴿133﴾	وَلَوْ	اَنَّآ	اَهْلَكْنٰهُمْ	بِعَذَابٍ	مِّنْ
میں	صحیفوں	پہلے	اور اگر	بیشک ہم	ہم ہلاک کرتے ان کو	عذاب کیساتھ	سے

واضح دلیل نہیں آ چکی؟ ❶ اور اگر بیشک ہم انہیں اس (رسول کے آنے) سے پہلے کسی عذاب سے ہلاک کر دیتے ❷

قَبْلِهٖ	لَقَالُوْا	رَبَّنَا	لَوْ	لَآ	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ
اس سے پہلے	تو کہتے	اے ہمارے رب!	کیوں	نہ	تو نے بھیجا	ہماری طرف	رسول	پھر ہم پیروی کرتے

تو وہ کہتے: اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ذلیل و رسوا ہونے سے پہلے ہی

اٰيٰتِكَ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	نَّذِلَّ	وَنَخْزٰى ﴿134﴾	قُلْ	كُلٌّ
تیری آیتیں	سے	پہلے	کہ	ہم ذلیل ہوتے	اور ہم رسوا ہوتے	کہہ دیجئے	ہر

ہم تیری آیات کی پیروی کر لیتے؟ (اے نبی! ان سے) کہہ دیجئے: ہر ایک (اپنے انجام کا) منتظر ہے ❸

مُّتَرَبِّصٌ	فَتَرَبَّصُوْا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ	اَصْحٰبُ	الصِّرَاطِ
انتظار کرنیوالا	پس تم بھی انتظار کرو	پس عنقریب تم جان لوگے	کون	والا	راستہ

سو تم بھی منتظر رہو، عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ کون سیدھی راہ پر

السَّوِيِّ	وَمَنِ	اهْتَدٰى ﴿135﴾
سیدھا	اور کون	اس نے ہدایت پائی

چلنے والے ہیں اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔ ❹

❶ پہلے صحیفے یعنی تورات، انجیل اور زبور وغیرہ۔ آیت کا مفہوم اہل علم نے یہ بیان کیا ہے کہ کیا ان کے پاس موجود پہلی کتابوں میں نبی ﷺ کی ایسی صفات موجود نہیں کہ جن سے آپ کی نبوت کی تصدیق ہوتی ہو، یا یہ مفہوم ہے کہ کیا ان کے پاس موجود پہلی کتابوں میں اُن لوگوں کے حالات مذکور نہیں کہ جنہوں نے معجزے کا مطالبہ کیا تو انہیں معجزہ عطا کر دیا گیا، لیکن انہوں نے معجزہ دیکھ کر بھی پیغمبر کی بات نہ مانی تو بالآخر انہیں سخت عذاب کے ذریعے تباہ و برباد کر دیا گیا اور ان کا نام و نشان تک صفحۂ ہستی سے مٹا دیا گیا۔ اور بعض اہل علم نے اس کی یوں وضاحت کی ہے کہ قرآن جیسا معجزہ مل جانے کے بعد اب یہ کون سی نشانی چاہتے ہیں کہ جس میں تمام کتب آسمانی کے مضامین اور تعلیمات کا عطر نکال کر رکھ دیا گیا ہے۔ انسان کی ہدایت و رہنمائی کے لئے اُن کتابوں میں جو کچھ تھا وہ سب نہ صرف یہ کہ اس میں جمع کر دیا گیا ہے بلکہ اس کو ایسا کھول کر واضح بھی کر دیا گیا ہے کہ صحرا نشین بدو تک اس کو سمجھ کر فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

❷ یعنی اگر ان کی طرف پیغمبر بھیجنے اور کتابِ عظیم (قرآن) نازل کرنے سے پہلے ہی انہیں عذاب سے دوچار کر دیتے۔

❸ یعنی ہم بھی اور تم بھی، بالفاظ دیگر کافر بھی اور مسلمان بھی، سب اس انتظار میں ہیں کہ کون کامیاب اور غالب ہوتا ہے؟

❹ چنانچہ بعد میں اللہ کی مدد سے مسلمان ہی غالب آئے جس سے واضح ہو گیا کہ اسلام ہی سیدھا راستہ اور اس کے پیروکار ہی ہدایت یافتہ ہیں۔

سُوْرَةُ الْاَنْبِيَآءِ مَكِّيَّةٌ ٧٣ (٢١) | اٰيَاتُهَا ١١٢ | رُكُوْعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْتَرَبَ	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَهُمْ	فِيْ	غَفْلَةٍ	مُّعْرِضُوْنَ ۝١
قریب آگیا	لوگوں کیلئے	ان کا حساب	اور وہ	میں	غفلت	منہ پھیرنے والے

لوگوں کے حساب کا وقت قریب آ گیا اور وہ غفلت میں (پڑے اس سے) منہ پھیرے ہوئے ہیں۔

مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	ذِكْرٍ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	مُّحْدَثٍ	اِلَّا	اسْتَمَعُوْهُ
نہیں	آتی ان کے پاس	سے	نصیحت	سے	ان کا رب	نئی	مگر	وہ اسے سنتے ہیں

ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے جو بھی نئی نصیحت آتی ہے وہ اسے کھیلتے ہوئے ہی سنتے ہیں۔❶

وَهُمْ	يَلْعَبُوْنَ ۝٢	لَاهِيَةً	قُلُوْبُهُمْ	وَاَسَرُّوا	النَّجْوَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اور وہ	کھیلتے ہیں	غافل	ان کے دل	اور انہوں نے خفیہ کیا	مشورہ	جنہوں نے	ظلم کیا

ان کے دل غافل ہیں، اور ظالم لوگوں نے (آپس میں) خفیہ طور پر مشورہ کیا کہ

هَلْ	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	اَفَتَاْتُوْنَ	السِّحْرَ	وَاَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ ۝٣
نہیں	یہ	مگر	بشر	تم جیسا	کیا پھر تم آتے ہو	جادو	اور تم	دیکھتے ہو

یہ تو تم جیسا ایک انسان ہی ہے، تو کیا تم آنکھوں دیکھتے جادو (کی لپیٹ) میں آتے ہو؟

قٰلَ	رَبِّيْ	يَعْلَمُ	الْقَوْلَ	فِي	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ۝٤
اس نے کہا	میرا رب	جانتا ہے	بات	میں	آسمان	اور زمین	اور وہ	سننے والا	جاننے والا

رسول نے کہا: جو بات بھی آسمان اور زمین میں (کہی جاتی) ہے میرا رب اسے (خوب) جانتا ہے اور وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

بَلْ	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ	اَحْلَامٍ	بَلِ	افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَاْتِنَا
بلکہ	انہوں نے کہا	پراگندہ	خیالات	بلکہ	اس نے گھڑا ہے اسے	بلکہ	وہ	شاعر	پس وہ لائے ہمارے پاس

(ان ظالموں نے) کہا: بلکہ یہ (قرآن) تو پراگندہ خیالات ہیں،❷ بلکہ اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے، بلکہ وہ شاعر ہے،❸

بِاٰيَةٍ	كَمَآ	اُرْسِلَ	الْاَوَّلُوْنَ ۝٥	مَآ	اٰمَنَتْ	قَبْلَهُمْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ
نشانی	جیسے	بھیجے گئے	پہلے	نہیں	ایمان لائی	ان سے پہلے	سے	بستی

ورنہ یہ بھی ہمارے پاس کوئی نشانی لائے جیسے پہلے پیغمبر (نشانیاں دے کر) بھیجے گئے تھے۔ (حالانکہ) ان سے پہلے جس بستی کو بھی ہم نے ہلاک کیا

❶ یعنی اس میں کوئی غور و فکر نہیں کرتے۔ ❷ یعنی خوابوں کی پریشان باتیں ہیں۔ ❸ یہ کفار کی ہٹ دھرمی اور حیرت و ضلالت کا بیان ہے کہ وہ خود بھی کسی ایک بات پر متفق نہیں، چنانچہ کبھی وہ قرآن کو جادو، کبھی شعر اور کبھی پریشان خوابوں سے تعبیر کرتے ہیں۔

اَهْلَكْنٰهَا	اَفَهُمْ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿۶﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	اِلَّا	رِجَالًا
ہم نے ہلاک کیا ان کو	کیا پھر وہ	ایمان لائیں گے؟	اور نہیں	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	مگر	مرد

وہ ایمان نہیں لائی تھی، تو کیا پھر یہ ایمان لائیں گے؟ ❶ اور (اے نبی!) ہم نے آپ سے پہلے مرد ہی

نُّوْحِيْٓ	اِلَيْهِمْ	فَسْئَلُوْٓا	اَهْلَ	الذِّكْرِ	اِنْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿۷﴾
ہم وحی کرتے تھے	ان کی طرف	پس پوچھ لو	اہل	ذکر علم	اگر	ہو تم	نہیں	جانتے

(رسول بنا کر) بھیجے جن پر ہم وحی کیا کرتے تھے، اگر تم نہیں جانتے تو اہل علم سے پوچھ لو۔

وَمَا	جَعَلْنٰهُمْ	جَسَدًا	لَّا	يَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَمَا	كَانُوْا	خٰلِدِيْنَ ﴿۸﴾
اور نہیں	ہم نے بنایا ان کو	جسم	نہ	وہ کھاتے ہوں	کھانا	اور نہ	تھے وہ	ہمیشہ رہنے والے

اور ہم نے ان (رسولوں) کے جسم ایسے نہیں بنائے تھے کہ وہ کھانا نہ کھاتے ہوں اور نہ ہی وہ ہمیشہ رہنے والے تھے۔

ثُمَّ	صَدَقْنٰهُمُ	الْوَعْدَ	فَاَنْجَيْنٰهُمْ	وَمَنْ	نَّشَآءُ	وَاَهْلَكْنَا
پھر	ہم نے سچا کیا ان سے	وعدہ	پس ہم نے نجات دی انکو	اور جنہیں	ہم چاہتے تھے	اور ہم نے ہلاک کیا

پھر ہم نے ان سے (اپنا) وعدہ سچا کر دکھایا اور انہیں اور جسے ہم نے چاہا نجات دی اور حد سے بڑھنے والوں کو

الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۹﴾	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	كِتٰبًا	فِيْهِ	ذِكْرُكُمْ	اَفَلَا
حد سے بڑھنے والے	البتہ تحقیق	ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	کتاب	اس میں	تمہارا ذکر	کیا پھر نہیں

ہلاک کر دیا۔ یقیناً ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں تمہارا ذکر ہے❷، کیا پھر تم

ع

تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۰﴾	وَكَمْ	قَصَمْنَا	مِنْ قَرْيَةٍ	كَانَتْ	ظَالِمَةً	وَّاَنْشَاْنَا
تم سمجھتے	اور کتنی ہی	ہم نے ہلاک کیں	بستیاں	تھیں	ظالم	اور ہم نے پیدا کیں

سمجھتے نہیں؟ اور کتنی ہی ظالم بستیاں ہم نے ہلاک کر ڈالیں اور ان کے بعد دوسری قوموں کو

بَعْدَهَا	قَوْمًا	اٰخَرِيْنَ ﴿۱۱﴾	فَلَمَّآ	اَحَسُّوْا	بَاْسَنَآ	اِذَا	هُمْ	مِّنْهَا
ان کے بعد	قومیں	دوسری	پھر جب	انہوں نے محسوس کیا	ہمارا عذاب	تب	وہ	ان سے

پیدا کر دیا۔ پھر جب انہوں نے ہمارے عذاب کو محسوس کیا تو اچانک وہ ان (بستیوں) سے

يَرْكُضُوْنَ ﴿۱۲﴾	لَا	تَرْكُضُوْا	وَارْجِعُوْٓا	اِلٰى	مَآ	اُتْرِفْتُمْ	فِيْهِ
بھاگتے تھے	نہ	تم بھاگو	اور واپس آ جاؤ	طرف	جو	تم خوشحالی دیئے گئے	ان میں

بھاگنے لگے۔ (ان سے کہا گیا:) بھاگو نہیں، (بلکہ) انہی گھروں اور بستیوں کی طرف واپس آ جاؤ جن میں تمہیں خوشحالی دی گئی تھی

❶ یعنی ان سے پہلی بستیاں نشانیاں دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائی تھیں تو کیا یہ نشانیاں دیکھ کر ایمان لے آئیں گے۔ ❷ یعنی تمہارا شرف ہے۔

وَمَسٰكِنِكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُسْـَٔلُوْنَ ﴿13﴾	قَالُوْا	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿14﴾
اور اپنے مکانوں۔گھروں	تاکہ تم	سوال کئے جاؤ	کہا	ہائے ہماری بربادی!	بیشک ہم	تھے ہم	ظالم

تاکہ تم سے سوال کیا جائے۔ ❶ انہوں نے کہا: ہائے ہماری بربادی! بیشک ہم ہی ظالم تھے۔

فَمَا زَالَتْ	تِّلْكَ	دَعْوٰىهُمْ	حَتّٰى	جَعَلْنٰهُمْ	حَصِيْدًا	خٰمِدِيْنَ ﴿15﴾
پھر ہمیشہ رہی	یہی	ان کی پکار	یہاں تک کہ	ہم نے بنادیا ان کو	جڑ سے کٹے ہوئے	بجھے ہوئے

پھر وہ یہی پکارتے رہے ❷ یہاں تک کہ ہم نے انہیں جڑ سے کٹے ہوئے، بجھے ہوئے بنا دیا۔ ❸

وَمَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ ﴿16﴾	لَوْ	اَرَدْنَآ
اور نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	کھیلتے ہوئے	اگر	ہم چاہتے

اور ہم نے آسمان و زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیل تماشا کرتے ہوئے پیدا نہیں کیا۔ اگر ہم

اَنْ	نَّتَّخِذَ	لَهْوًا	لَّاتَّخَذْنٰهُ	مِنْ	لَّدُنَّآ	اِنْ	كُنَّا	فٰعِلِيْنَ ﴿17﴾	بَلْ
کہ	ہم بنائیں	کوئی کھیل	تو ہم بناتے اسے	سے	اپنے پاس	اگر	ہوتے ہم	کرنے والے	بلکہ

کوئی کھیل ہی بنانا چاہتے تو اپنے پاس ہی بنا لیتے، اگر ہم کرنے والے ہوتے۔ (نہیں) بلکہ ہم تو

نَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى	الْبَاطِلِ	فَيَدْمَغُهٗ	فَاِذَا	هُوَ	زَاهِقٌ	وَلَكُمُ
ہم پھینکتے ہیں	حق	پر	باطل	تو وہ اس کا سر پھوڑ دیتا ہے	پھر اچانک	وہ	مٹنے والا	اور تمہارے لئے

حق کو باطل پر پھینک مارتے ہیں تو وہ اس کا سر پھوڑ دیتا ہے، پھر وہ (باطل) اسی وقت مٹ جاتا ہے، اور تمہارے لئے

الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُوْنَ ﴿18﴾	وَلَهٗ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَنْ
ہلاکت	بہ سبب اس کے جو	تم بیان کرتے ہو	اور اسی کیلئے	جو	آسمانوں میں	اور زمین	اور جو

اُن باتوں کی وجہ سے ہلاکت ہے جو تم بیان کرتے ہو۔ اور آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں سب اسی (کی ملکیت) ہیں

عِنْدَهٗ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِهٖ	وَلَا	يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿19﴾	يُسَبِّحُوْنَ
اس کے پاس	نہیں	وہ تکبر کرتے	سے	اس کی عبادت	اور نہ	وہ تھکتے ہیں	وہ تسبیح کرتے ہیں

اور جو (فرشتے) اس کے پاس ہیں وہ اس کی عبادت سے تکبر نہیں کرتے اور نہ ہی تھکتے ہیں۔ وہ رات دن

الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	لَا	يَفْتُرُوْنَ ﴿20﴾	اَمِ	اتَّخَذُوْٓا	اٰلِهَةً	مِّنَ	الْاَرْضِ
رات	اور دن	نہیں	وہ سستی کرتے	کیا	انہوں نے بنالئے	معبود	سے	زمین

اس کی تسبیح بیان کرتے رہتے ہیں، وہ سستی نہیں کرتے۔ بھلا انہوں نے (جو) زمین سے (کچھ) معبود بنا لئے ہیں

❶ کہ تم ہماری نعمتوں کی کس قدر ناشکری کیا کرتے تھے۔ ❷ یعنی گناہوں کا اعتراف کرتے رہے۔ ❸ یعنی انہیں ہلاک کردیا۔

هُمْ	يُنْشِرُوْنَ ﴿21﴾	لَوْ	كَانَ	فِيْهِمَآ	اٰلِهَةٌ	اِلَّا	اللّٰهُ	لَفَسَدَتَا	فَسُبْحٰنَ
وہ	زندہ کریں گے	اگر	ہوتے	ان میں	معبود	سوائے	اللہ	تو دونوں ہی بگڑ جاتے	پس پاک ہے

(تو کیا) وہ (مرنے کے بعد انہیں) زندہ کردیں گے۔ اگر آسمان وزمین میں اللہ کے سوا اور معبود بھی ہوتے تو ان دونوں کا نظام درہم برہم ہو جاتا،

اللّٰهِ	رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿22﴾	لَا	يُسْـَٔلُ	عَمَّا	يَفْعَلُ
اللہ	رب	عرش	ان باتوں سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	نہیں	وہ پوچھا جاتا	اسکے متعلق جو	وہ کرتا ہے

پس جو باتیں یہ لوگ بیان کرتے ہیں اللہ عرش کا مالک ان سے پاک ہے۔ وہ جو کام کرتا ہے اس کے متعلق اس سے نہیں پوچھا جا سکتا

وَهُمْ	يُسْـَٔلُوْنَ ﴿23﴾	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	قُلْ	هَاتُوْا
جبکہ وہ	پوچھے جائیں گے	کیا	انہوں نے بنالئے	اس کے سوا	معبود	کہہ دیجئے	لاؤ تم

جبکہ ان لوگوں سے بازپرس کی جائے گی۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے ہیں، (اے نبی! ان سے) کہہ دیجئے کہ

بُرْهَانَكُمْ	هٰذَا	ذِكْرُ	مَنْ	مَّعِيَ	وَذِكْرُ	مَنْ	قَبْلِيْ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ
اپنی دلیل	یہ	ذکر	جو	میرے ساتھ	اور ذکر	جو	مجھ سے پہلے	بلکہ	ان کے اکثر

اپنی دلیل لاؤ، یہ (توحید ہی) میرے ساتھیوں کا ذکر ہے اور (یہی) مجھ سے پہلوں کا بھی ذکر تھا، بلکہ ان میں سے اکثر

لَا	يَعْلَمُوْنَ	الْحَقَّ	فَهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿24﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ
نہیں	جانتے	حق	پس وہ	منہ پھیرے والے	اور نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے

حق کو نہیں جانتے اسی لئے (اس سے) منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول بھیجا

مِنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	نُوْحِيْٓ	اِلَيْهِ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدُوْنِ ﴿25﴾
سے	رسول	مگر	ہم وحی کرتے ہیں	اس کی طرف	بیشک وہ	نہیں	معبود	مگر	میں	پس میری عبادت کرو

اس کی طرف یہی وحی بھیجی کہ میرے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں تو تم میری ہی عبادت کرو۔

وَقَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ	بَلْ	عِبَادٌ	مُّكْرَمُوْنَ ﴿26﴾	لَا
اور انہوں نے کہا	بنائی	رحمٰن	اولاد	پاک ہے وہ	بلکہ	بندے	معزز	نہیں

اور انہوں نے کہا: رحمٰن نے اولاد بنائی ہے، وہ (اس سے) پاک ہے، بلکہ (فرشتے تو اس کے) معزز بندے ہیں۔ ❶

يَسْبِقُوْنَهٗ	بِالْقَوْلِ	وَهُمْ	بِاَمْرِهٖ	يَعْمَلُوْنَ ﴿27﴾	يَعْلَمُ	مَا
وہ اس سے سبقت کرتے	بات میں	اور وہ	اس کے حکم پر	عمل کرتے ہیں	وہ جانتا ہے	جو

وہ بات کرنے میں اس (اللہ) سے سبقت نہیں کرتے اور وہ (بس) اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ وہ جانتا ہے

❶ مشرک فرشتوں کو اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے ان کی تردید فرمائی ہے کہ وہ تو محض اس کے بندے ہیں جنہیں عزت دی گئی ہے۔

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَلَا	يَشْفَعُوْنَ	اِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضٰى	وَهُمْ
ان کے آگے	اور جو	ان کے پیچھے	اور نہیں	وہ سفارش کریں گے	مگر	اس کیلئے جو	وہ پسند کرے	اور وہ

جو کچھ ان کے آگے اور ان کے پیچھے ہے، اور وہ صرف اسی کی سفارش کریں گے جس کے لئے اللہ پسند کرے گا

مِّنْ	خَشْيَتِهٖ	مُشْفِقُوْنَ (28)	وَمَنْ	يَّقُلْ	مِنْهُمْ	اِنِّيْٓ	اِلٰهٌ
سے	اس کے خوف	ڈرنے والے	اور جو	کہے	ان میں سے	بیشک میں	معبود

اور وہ اس کے خوف سے ڈرتے رہتے ہیں۔ اور ان میں سے جو یہ کہہ دے کہ اللہ کے سوا میں ہی معبود ہوں

مِّنْ دُوْنِهٖ	فَذٰلِكَ	نَجْزِيْهِ	جَهَنَّمَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الظّٰلِمِيْنَ (29)	اَوَلَمْ
اس کے سوا	تو وہ	ہم سزا دیں گے اس کو	جہنم	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظالم	کیا نہیں

ع ۲

تو ہم اسے جہنم کی سزا دیں گے، ہم ظالموں کو اسی طرح سزا دیتے ہیں۔ ❶

يَرَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	كَانَتَا	رَتْقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا
دیکھا	جنہوں نے	کفر کیا	بیشک	آسمان	اور زمین	تھے دونوں	ملے ہوئے	پھر ہم نے جدا کیا ان کو

کیا کافروں نے غور نہیں کیا کہ آسمان اور زمین باہم ملے ہوئے تھے پھر ہم نے انہیں جدا کیا،

وَجَعَلْنَا	مِنَ	الْمَآءِ	كُلَّ	شَيْءٍ	حَيٍّ	اَفَلَا	يُؤْمِنُوْنَ (30)	وَجَعَلْنَا	فِي
اور ہم نے بنایا	سے	پانی	ہر	چیز	جاندار	کیا پھر نہیں	وہ ایمان لاتے	اور ہم نے بنائے	میں

اور ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز پیدا کی، کیا پھر وہ ایمان نہیں لاتے؟ اور ہم نے زمین میں

الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ	بِهِمْ	وَجَعَلْنَا	فِيْهَا	فِجَاجًا	سُبُلًا
زمین	پہاڑ	کہ	جھک پڑے	انہیں لے کر	اور ہم نے بنائے	اس میں	کشادہ	راستے

پہاڑ گاڑ دیئے (اس لئے) کہ وہ انہیں لے کر جھک (نہ) پڑے، اور ہم نے اس میں کشادہ راستے بنا دیئے

لَّعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ (31)	وَجَعَلْنَا	السَّمَآءَ	سَقْفًا	مَّحْفُوْظًا	وَّهُمْ	عَنْ	اٰيٰتِهَا
تاکہ وہ	راہ پائیں	اور ہم نے بنایا	آسمان	چھت	محفوظ	اور وہ	سے	اس کی نشانیاں

تاکہ لوگ (اپنی) راہ پائیں۔ اور ہم نے آسمان کو محفوظ چھت بنایا ❷ (مگر) یہ ہیں کہ اس (کائنات) کی نشانیوں سے

مُعْرِضُوْنَ (32)	وَهُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	وَالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
منہ پھیرنے والے	اور وہ	جو	اس نے پیدا کیا	رات	اور دن	اور سورج	اور چاند

منہ پھیرے ہوئے ہیں۔ اور وہ (اللہ) ہی ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو پیدا کیا،

❶ یعنی اگر ان فرشتوں میں سے کوئی معبود ہونے کا دعویٰ کرے تو ہم اسے بھی دوزخ میں پھینک دیں۔ ❷ یعنی وہ زمین پر گرتا نہیں۔

كُلٌّ	فِيْ	فَلَكٍ	يَّسْبَحُوْنَ (33)	وَمَا	جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	الْخُلْدَ
سب	میں	مدار	وہ تیرتے ہیں	اور نہیں	ہم نے بنایا	کسی بشر کیلئے	آپ سے پہلے	ہمیشہ رہنا

سب (اپنے اپنے) مدار میں تیر رہے ہیں۔ اور (اے نبی!) ہم نے آپ سے پہلے بھی کسی انسان کو ہمیشہ کی زندگی نہیں دی،

اَفَاۡئِنْ	مِّتَّ	فَهُمُ	الْخٰلِدُوْنَ (34)	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ	وَنَبْلُوْكُمْ
کیا پھر اگر	آپ مر جائیں	تو (کیا) وہ	ہمیشہ رہنے والے	ہر	جان	چکھنے والی	موت	اور ہم آزماتے ہیں تم کو

اگر آپ فوت ہو جائیں تو کیا وہ ہمیشہ رہیں گے؟ ہر جاندار کو موت (کا مزہ) چکھنا ہے، اور ہم تم کو اچھے اور برے حالات میں

بِالشَّرِّ	وَالْخَيْرِ	فِتْنَةً	وَاِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ (35)	وَاِذَا	رَاٰكَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
برائی کیساتھ	اور بھلائی	آزمانا	اور ہماری طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جب	دیکھتے ہیں آپ کو	وہ جنہوں نے	کفر کیا

آزمائش کے طور پر مبتلا کرتے ہیں، ❶ اور تم ہماری طرف ہی لوٹائے جاؤ گے۔ اور جب کافر آپ کو دیکھتے ہیں

اِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِيْ	يَذْكُرُ	اٰلِهَتَكُمْ	وَهُمْ
نہیں	وہ بناتے آپ کو	مگر	مذاق	کیا یہی	وہ جو	ذکر کرتا ہے	تمہارے معبود	اور وہ

تو آپ کا مذاق بنا لیتے ہیں، (اور کہتے ہیں:) کیا یہی ہے جو تمہارے معبودوں کا (برائی سے) ذکر کرتا ہے، حالانکہ وہ خود

بِذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ (36)	خُلِقَ	الْاِنْسَانُ	مِنْ	عَجَلٍ	سَاُورِيْكُمْ
ذکر سے	رحمٰن	وہ	انکار کرنے والے	پیدا کیا گیا	انسان	سے	جلد بازی	عنقریب میں دکھاؤں گا تم کو

رحمٰن کے ذکر سے منکر ہیں۔ انسان کو جلد بازی (کے خمیر) سے پیدا کیا گیا ہے، ❷ عنقریب میں تم کو اپنی نشانیاں

اٰيٰتِيْ	فَلَا	تَسْتَعْجِلُوْنِ (37)	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ
اپنی نشانیاں	پس نہ	تم جلدی طلب کرو مجھ سے	اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

دکھاؤں گا پس تم مجھ سے جلدی طلب نہ کرو۔ اور وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ

صٰدِقِيْنَ (38)	لَوْ	يَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	حِيْنَ	لَا	يَكُفُّوْنَ	عَنْ
سچے	اگر	جان لیں	جنہوں نے	کفر کیا	جس وقت	نہیں	وہ روک سکیں گے	سے

کب پورا ہو گا؟ اے کاش! کافر اس وقت کو جان لیں جب وہ اپنے چہروں اور اپنی پیٹھوں سے

وُّجُوْهِهِمُ	النَّارَ	وَلَا	عَنْ	ظُهُوْرِهِمْ	وَلَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ (39)	بَلْ
اپنے چہروں	آگ	اور نہ	سے	اپنی پیٹھوں	اور نہ	وہ	مدد کیے جائیں گے	بلکہ

(دوزخ کی) آگ کو نہیں ہٹا سکیں گے اور نہ ان کی مدد کی جائے گی۔

❶ یعنی کبھی نعمت دے کر آزماتے ہیں اور کبھی مصیبت میں مبتلا کر کے۔ ❷ یعنی اپنے کاموں میں انسان بہت جلد باز ہے۔

تَاْتِيْهِمْ	بَغْتَةً	فَتَبْهَتُهُمْ	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	رَدَّهَا	وَلَا	هُمْ
وہ آئے گی انکے پاس	اچانک	تو انہیں مبہوت کردے گی	پھر نہ	وہ طاقت رکھیں گے	اس کو ہٹانا	اور نہ	وہ

بلکہ وہ (قیامت) اچانک ان پر آ واقع ہو گی اور انہیں ایسے مبہوت کر دے گی ❶ کہ پھر نہ وہ اس کو ہٹا سکیں گے اور نہ ہی

يُنْظَرُوْنَ (40)	وَلَقَدِ	اسْتُهْزِئَ	بِرُسُلٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِيْنَ
مہلت دیئے جائیں گے	اور البتہ تحقیق	مذاق کیا گیا	رسولوں کیساتھ	آپ سے پہلے	پس گھیر لیا	ان کو جنہوں نے

ان کو مہلت دی جائے گی۔ اور بیشک آپ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تھا تو ان میں سے جن لوگوں نے (رسولوں کا) مذاق اڑایا

سَخِرُوْا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ (41)	قُلْ	مَنْ	يَّكْلَؤُكُمْ
مذاق کیا	ان میں سے	جو	تھے	اس کیساتھ	مذاق کرتے	کہہ دیجئے	کون	تمہاری نگہبانی کرتا ہے

٣ ع ١١ ٢

انہیں اس (عذاب) نے آ گھیرا جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ کہہ دیجئے: رات اور دن میں

بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	مِنَ	الرَّحْمٰنِ	بَلْ	هُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّهِمْ	مُّعْرِضُوْنَ (42)
رات میں	اور دن	سے	رحمٰن	بلکہ	وہ	سے	ذکر	اپنا رب	منہ پھیرنے والے

رحمٰن (کے عذاب) سے تمہیں کون بچا سکتا ہے؟ بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے منہ پھیرنے والے ہیں۔

اَمْ	لَهُمْ	اٰلِهَةٌ	تَمْنَعُهُمْ	مِّنْ دُوْنِنَا	لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَ
کیا	ان کیلئے	معبود	انہیں بچاتے ہیں	ہمارے سوا	نہیں	وہ طاقت رکھتے	مدد

کیا ہمارے سوا ان کے ایسے معبود ہیں جو ان کو (مشکلات سے) بچاتے ہیں؟ وہ تو نہ خود اپنی مدد کر سکتے ہیں

اَنْفُسِهِمْ	وَلَا	هُمْ	مِّنَّا	يُصْحَبُوْنَ (43)	بَلْ	مَتَّعْنَا	هٰٓؤُلَآءِ	وَاٰبَآءَهُمْ
اپنے آپ	اور نہ	وہ	ہماری طرف سے	ان کا ساتھ دیا جاتا ہے	بلکہ	ہم نے فائدہ دیا	ان کو	اور ان کے باپ دادا

اور نہ ہی ہماری طرف سے ان کا ساتھ دیا جاتا ہے۔ ❷ بلکہ (دراصل) ہم ان کو اور ان کے باپ دادا کو فائدہ دیتے چلے گئے

حَتّٰى	طَالَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	اَفَلَا	يَرَوْنَ	اَنَّا	نَاْتِي	الْاَرْضَ	نَنْقُصُهَا
یہاں تک کہ	لمبی ہوئیں	ان پر	عمریں	کیا پھر نہیں	وہ دیکھتے	بیشک ہم	آتے ہیں	زمین	ہم کم کرتے ہیں اسکو

یہاں تک کہ ان پر (مدتِ) عمر لمبی ہو گئی، کیا پھر وہ دیکھتے نہیں کہ ہم زمین ❸ کو اس کے کناروں سے کم کرتے چلے

مِنْ	اَطْرَافِهَا	اَفَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ (44)	قُلْ	اِنَّمَآ	اُنْذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ
سے	اس کے کناروں	کیا پھر وہ	غالب آنے والے	کہہ دیجئے	بلاشبہ	میں ڈراتا ہوں تمہیں	وحی کیساتھ

آ رہے ہیں (اور مسلمانوں کو فتح دے رہے ہیں)، تو کیا وہ غالب آنے والے ہیں؟ کہہ دیجئے: میں تو صرف وحی کی بنا پر تمہیں ڈراتا ہوں،

❶ یعنی خوف و دہشت سے ان کے ہوش ختم کر دے گی۔ ❷ یعنی انہیں ہماری تائید بھی حاصل نہیں۔ ❸ یعنی ارضِ کفر۔

وَلَا	يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَآءَ	اِذَا مَا	يُنْذَرُوْنَ ﴿45﴾	وَلَئِنْ	مَّسَّتْهُمْ
اور نہیں	سنتے	بہرے	پکار	جب بھی	وہ ڈرائے جاتے ہیں	اور البتہ اگر	چھوئے انہیں

(لیکن) جب بہروں کو ڈرایا جائے تو وہ پکار نہیں سن سکتے۔ اور اگر ان کو آپ کے رب کے عذاب کا

نَفْحَةٌ	مِّنْ	عَذَابِ	رَبِّكَ	لَيَقُوْلُنَّ	يٰوَيْلَنَآ	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿46﴾
ایک جھونکا	سے	عذاب	آپکا رب	تو وہ ضرور کہیں گے	ہائے ہماری کم بختی!	بیشک ہم	تھے ہم	ظالم

ایک جھونکا بھی پہنچے تو ضرور کہنے لگیں گے: ہائے ہماری کم بختی، بیشک ہم ہی ظالم تھے۔ ❶

وَنَضَعُ	الْمَوَازِيْنَ	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	فَلَا	تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْـًٔا ط
اور ہم رکھیں گے	ترازو	انصاف	لئے دن	قیامت	پھر نہیں	ظلم کیا جائیگا	کوئی نفس	کچھ بھی

اور قیامت کے دن ہم انصاف کے ترازو رکھ دیں گے پھر کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا،

وَاِنْ	كَانَ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ	خَرْدَلٍ	اَتَيْنَا	بِهَا ط	وَكَفٰى	بِنَا
اور اگر	ہوگا	برابر	دانہ	سے	رائی	ہم لے آئیں گے	اسے	اور کافی ہیں	ہم

اور ایک رائی برابر بھی کسی کا عمل ہو گا تو ہم اسے سامنے لے آئیں گے، اور حساب لینے کے لئے

حٰسِبِيْنَ ﴿47﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ	الْفُرْقَانَ	وَضِيَآءً	وَّذِكْرًا
حساب کرنے والے	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ	اور ہارون	فرق کرنے والی	اور روشنی	اور نصیحت

ہم کافی ہیں۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ اور ہارون کو پرہیزگاروں (کی بھلائی) کے لئے فرقان، روشنی اور نصیحت

لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾ لا	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	وَهُمْ	مِّنَ	السَّاعَةِ
پرہیزگاروں کیلئے	جو لوگ	ڈرتے ہیں	اپنا رب	بن دیکھے	اور وہ	سے	قیامت

عطا کی۔ ❷ وہ لوگ جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور (ہر وقت) قیامت سے بھی

مُشْفِقُوْنَ ﴿49﴾	وَهٰذَا	ذِكْرٌ	مُّبٰرَكٌ	اَنْزَلْنٰهُ ط	اَفَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكِرُوْنَ ﴿50﴾ ع
ڈرنے والے	اور یہ	ذکر	برکت والا	ہم نے نازل کیا اسکو	کیا پھر تم	اس کے	منکر

ڈرتے رہتے ہیں۔ اور یہ بابرکت ذکر ہے جسے ہم نے نازل کیا ہے۔ ❸ پھر کیا تم اس کے منکر ہو؟

وَلَقَدْ	اٰتَيْنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ	قَبْلُ	وَكُنَّا	بِهٖ	عٰلِمِيْنَ ﴿51﴾
اور البتہ تحقیق	ہم نے دی	ابراہیم	اس کی ہدایت	سے	پہلے	اور تھے ہم	اسے	جاننے والے

اور بیشک اس سے بھی پہلے ہم نے ابراہیم کو اس کی ہدایت (دانائی) دی تھی اور ہم اسے خوب جاننے والے تھے۔

❶ یعنی ہلکا سا عذاب بھی برداشت نہ کر پائیں گے اور فوراً اعتراف جرم کر لیں گے۔ ❷ یعنی تورات۔ ❸ یعنی قرآن کریم۔

اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ	مَا	هٰذِهِ	التَّمَاثِيْلُ	الَّتِيْٓ	اَنْتُمْ	لَهَا
جب	کہا	اپنے باپ کیلئے	اور اپنی قوم	کیا ہیں	یہ	مورتیاں	جو	تم	ان کے لئے

جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: مورتیاں کیا ہے جن کے تم مجاور بنے بیٹھے ہو؟

عٰكِفُوْنَ ﴿52﴾	قَالُوْا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ ﴿53﴾	قَالَ	لَقَدْ
جم کر بیٹھنے والے	انہوں نے کہا	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا	ان کی	عبادت کرتے ہوئے	اس نے کہا	البتہ تحقیق

انہوں نے (جواب میں) کہا: ہم نے اپنے باپ دادا کو ان کی عبادت کرتے پایا ہے۔ اس نے کہا: یقیناً تم (بھی گمراہ ہو)

كُنْتُمْ	اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿54﴾	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	بِالْحَقِّ
ہو تم	تم	اور تمہارے باپ دادا	میں	گمراہی	صریح۔ظاہر	انہوں نے کہا	کیا تو ہمارے پاس لایا	حق

اور تمہارے باپ دادا بھی صریح گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔ انہوں نے کہا: کیا (واقعی) تو ہمارے پاس حق لایا ہے

اَمْ	اَنْتَ	مِنَ	اللّٰعِبِيْنَ ﴿55﴾	قَالَ	بَلْ	رَّبُّكُمْ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ
یا	تو	سے	کھیلنے والوں	اس نے کہا	بلکہ	تمہارا رب	رب	آسمانوں

یا (محض) کھیل (کی باتیں) کر رہا ہے؟ ❶ اس نے کہا: (نہیں) بلکہ (فی الواقع) تمہارا رب وہی ہے جو آسمانوں

وَالْاَرْضِ	الَّذِيْ	فَطَرَهُنَّ ۖ	وَاَنَا	عَلٰى	ذٰلِكُمْ	مِّنَ	الشّٰهِدِيْنَ ﴿56﴾
اور زمین	جس نے	پیدا کیا ان کو	اور میں	پر	اس	سے	گواہوں

اور زمین کا رب ہے (اور) جس نے ان کو پیدا کیا ہے اور میں اس (بات) پر گواہی دینے والوں میں سے ہوں۔

وَتَاللّٰهِ	لَاَكِيْدَنَّ	اَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ	اَنْ	تُوَلُّوْا	مُدْبِرِيْنَ ﴿57﴾	فَجَعَلَهُمْ
اور اللہ کی قسم!	میں ضرور ایک تدبیر کروں گا	تمہارے بت	بعد	کہ	تم چلے جاؤ گے	پیٹھ پھیر کر	پھر اس نے کر دیا انہیں

اور اللہ کی قسم! جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے تو میں ضرور تمہارے بتوں سے ایک تدبیر کروں گا۔ چنانچہ اس نے انہیں

جُذٰذًا	اِلَّا	كَبِيْرًا	لَّهُمْ	لَعَلَّهُمْ	اِلَيْهِ	يَرْجِعُوْنَ ﴿58﴾	قَالُوْا	مَنْ
ٹکڑے ٹکڑے	سوائے	ایک بڑا	ان کا	تاکہ وہ	اس کی طرف	رجوع کریں	انہوں نے کہا	کون

ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، صرف ایک بڑے بت کو چھوڑ دیا تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ ❷ (وہ واپس آئے تو) انہوں نے کہا:

فَعَلَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَآ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿59﴾	قَالُوْا	سَمِعْنَا	فَتًى
کیا	یہ	ہمارے معبودوں کیساتھ	بیشک وہ	البتہ ظالموں میں سے ہے	انہوں نے کہا	ہم نے سنا	ایک جوان

ہمارے معبودوں کے ساتھ یہ سلوک کس نے کیا ہے؟ یقیناً وہ بڑا ہی ظالم ہے۔ (بعض نے) کہا: ہم نے ایک نوجوان کو ان کا

❶ یعنی کہیں تو ہم سے مذاق تو نہیں کر رہا۔ ❷ یعنی اس سے پوچھیں کہ باقی بتوں کے ساتھ ایسا کس نے کیا ہے؟

يَذْكُرُهُمْ	يُقَالُ	لَهٗ	اِبْرٰهِيْمُ (60)	قَالُوْا	فَاْتُوْا	بِهٖ	عَلٰٓى اَعْيُنِ النَّاسِ
وہ ذکر کرتا تھا انکا	کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم	انہوں نے کہا	پس تم لاؤ	اس کو	لوگوں کی آنکھوں کے سامنے

ذکر کرتے سنا تھا، اس کو ابراہیم کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا: تو اسے لوگوں کے سامنے پکڑ لاؤ

لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُوْنَ (61)	قَالُوْٓا	ءَاَنْتَ	فَعَلْتَ	هٰذَا	بِاٰلِهَتِنَا
تاکہ وہ بھی	دیکھیں	انہوں نے کہا	کیا تو	کیا	یہ	ہمارے معبودوں کیساتھ

تاکہ وہ بھی دیکھیں۔ ❶ (جب ابراہیم آ گیا تو) انہوں نے پوچھا: اے ابراہیم! کیا ہمارے معبودوں کے ساتھ تو نے

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ (62)	قَالَ	بَلْ	فَعَلَهٗ ۖ	كَبِيْرُهُمْ	هٰذَا	فَسْـَٔلُوْهُمْ	اِنْ	كَانُوْا
اے ابراہیم!	کہا	بلکہ	کیا ہے یہ	ان کا بڑا	یہ	پس پوچھ لو ان سے	اگر	ہیں وہ

یہ (حرکت) کی ہے؟ ابراہیم نے کہا: بلکہ یہ ان کے اس بڑے (بت، سردار) نے کیا ہے، پس اگر یہ بولتے ہیں تو

يَنْطِقُوْنَ (63)	فَرَجَعُوْٓا	اِلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	فَقَالُوْٓا	اِنَّكُمْ	اَنْتُمُ	الظّٰلِمُوْنَ (64)
بولتے	پھر وہ لوٹے	طرف	اپنے نفسوں	اور کہا	بیشک تم	تم	ظالم

ان ہی سے پوچھ لو۔ پھر وہ اپنے نفسوں ❷ کی طرف لوٹے اور (اپنے دلوں میں) کہا: یقیناً تم ہی ظالم ہو۔ ❸

ثُمَّ	نُكِسُوْا	عَلٰى	رُءُوْسِهِمْ ۚ	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	هٰٓؤُلَآءِ	يَنْطِقُوْنَ (65)
پھر	الٹے کر دیئے گئے	پر	اپنے سروں	البتہ تحقیق	تجھے علم ہے	نہیں	یہ	بولتے

پھر وہ (شرمندگی کے مارے) اپنے سروں پر الٹے کر دیئے گئے (یعنی زمین پر دیکھتے ہوئے بولے) یقیناً تجھے تو علم ہے کہ یہ بولتے نہیں۔

قَالَ	اَفَتَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُكُمْ	شَيْـًٔا	وَّلَا
اس نے کہا	کیا پھر تم عبادت کرتے ہو	سوائے	اللہ	جو	نہ	تمہیں نفع دے سکتے ہیں	کچھ	اور نہ

ابراہیم نے کہا: پھر کیا تم اللہ کے سوا اُن کی عبادت کر رہے ہو جو نہ تمہیں نفع پہنچا سکتے ہیں

يَضُرُّكُمْ (66)	اُفٍّ	لَّكُمْ	وَلِمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ ۭ	اَفَلَا
وہ تمہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں	افسوس ہے	تمہارے لئے	اور ان پر جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سے	سوا	اللہ	کیا پھر نہیں

اور نہ نقصان۔ افسوس ہے تم پر اور ان (باطل) معبودوں پر جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کر رہے ہو، کیا پھر تم

تَعْقِلُوْنَ (67)	قَالُوْا	حَرِّقُوْهُ	وَانْصُرُوْٓا	اٰلِهَتَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ (68)
تم سمجھتے	انہوں نے کہا	جلا دو اسے	اور مدد کرو	اپنے معبود	اگر	ہو تم	کرنے والے

سمجھتے نہیں؟ انہوں نے کہا: اگر تمہیں کچھ کرنا ہے تو اس (ابراہیم) کو جلا دو اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔

❶ کہ اسے کیسی سزا دی جاتی ہے۔ ❷ یعنی اپنے ضمیر۔ ❸ کہ اپنے معبودوں کو تنہا چھوڑ گئے اور ان کی حفاظت نہ کر سکے۔

قُلْنَا	يٰنَارُ	كُوْنِيْ	بَرْدًا	وَّسَلٰمًا	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ ﴿69﴾	وَاَرَادُوْا	بِهٖ
ہم نے کہا	اے آگ!	ہو جا	ٹھنڈی	اور سلامتی والی	پر	ابراہیم	اور انہوں نے ارادہ کیا	اس کیساتھ

ہم نے کہا: اے آگ ٹھنڈی ہو جا اور ابراہیم پر سلامتی والی بن جا۔❶ اور انہوں نے اس کے ساتھ مکر کرنا چاہا

كَيْدًا	فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَخْسَرِيْنَ ﴿70﴾	وَنَجَّيْنٰهُ	وَلُوْطًا	اِلَى	الْاَرْضِ
مکر	تو ہم نے کر دیا ان کو	خسارہ پانیوالے	اور ہم نے نجات دی اسکو	اور لوط	طرف	زمین

تو ہم نے ان ہی کو خسارے والا کر دیا۔ اور ہم اسے اور لوط کو نجات دے کر ایسی سرزمین کی طرف لے گئے

الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿71﴾	وَوَهَبْنَا	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ
وہ جو	ہم نے برکت دی	اس میں	جہان والوں کے لئے	اور ہم نے عطا کیا	اس کو	اسحق	اور یعقوب

جس میں ہم نے جہان والوں کے لئے برکت رکھی تھی۔ ❷ اور ہم نے اسے اسحاق عطا کیا اور مزید یعقوب بھی،

نَافِلَةً	وَكُلًّا	جَعَلْنَا	صٰلِحِيْنَ ﴿72﴾	وَجَعَلْنٰهُمْ	اَئِمَّةً	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا
مزید	اور ہر ایک	ہم نے بنایا	صالح	اور ہم نے بنایا انکو	امام	وہ ہدایت کرتے تھے	ہمارے حکم کیساتھ

اور ہر ایک کو صالح بنایا۔ اور ہم نے ان کو امام بنایا، وہ ہمارے حکم سے ہدایت کرتے تھے،

وَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِمْ	فِعْلَ	الْخَيْرٰتِ	وَاِقَامَ	الصَّلٰوةِ	وَاِيْتَآءَ	الزَّكٰوةِ
اور ہم نے وحی کی	ان کی طرف	کرنا	نیک کام	اور قائم کرنا	نماز	اور دینا	زکوٰۃ

اور ہم نے ان کی طرف نیک کام کرنے اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی وحی بھیجی،

وَكَانُوْا	لَنَا	عٰبِدِيْنَ ﴿73﴾	وَلُوْطًا	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّعِلْمًا	وَّنَجَّيْنٰهُ
اور تھے وہ	ہمارے لئے	عبادت گزار	اور لوط	ہم نے عطا کیا اس کو	حکم	اور علم	اور ہم نے نجات دی اسکو

اور وہ ہمارے عبادت گزار (بندے) تھے۔ اور لوط کو ہم نے حکم اور علم عطا کیا اور اسے اُس بستی سے

مِنَ	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْ	كَانَتْ	تَّعْمَلُ	الْخَبٰٓئِثَ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ
سے	بستی	جو	تھی	کرتی	گندے کام	بیشک وہ	تھے	لوگ۔قوم	برے

نجات دی جو گندے (ناپاک) کام کیا کرتی تھی، بیشک وہ بہت بری (اور) نافرمان قوم تھی۔

فٰسِقِيْنَ ﴿74﴾	وَاَدْخَلْنٰهُ	فِيْ	رَحْمَتِنَا	اِنَّهٗ	مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾	وَنُوْحًا
نافرمان	اور ہم نے داخل کیا اسکو	میں	اپنی رحمت	بیشک وہ	نیکوں میں سے	اور نوح

ع ۵

اور ہم نے لوط کو اپنی رحمت میں داخل کیا، بیشک وہ نیک لوگوں میں سے تھا۔ اور نوح (کو یاد کرو)

❶ سلامتی والی اس لئے کہ اتنی ٹھنڈی بھی نہ ہو۔ ابراہیم کو شدید ٹھنڈک سے تکلیف پہنچ جائے۔ ❷ یعنی ملک شام۔ (ابن کثیر)

اِذْ	نَادٰى	مِنْ قَبْلُ	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗ	مِنَ
جب	اس نے پکارا	اس سے پہلے	تو ہم نے قبول کیا	اس کیلئے	پھر ہم نے نجات دی اسکو	اور اسکے اہل کو	سے

جب اس سے پہلے اس نے پکارا تو ہم نے اس کی دعا قبول کی پھر اسے اور اس کے گھر والوں کو بہت بڑے غم ❶ سے

الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ ﴿76﴾	وَنَصَرْنٰهُ	مِنَ الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا
غم	بڑے	اور ہم نے مدد کی اس کی	اس قوم کے خلاف	جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو

نجات دی۔ اور اُس قوم کے خلاف اس کی مدد کی جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا،

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿77﴾	وَدَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ
بیشک وہ	تھے	لوگ	برے	تو ہم نے ان کو غرق کر دیا	سب	اور داؤد	اور سلیمان

بیشک وہ بہت بری قوم تھی، تو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔ اور داود اور سلیمان (کو یاد کرو)

اِذْ	يَحْكُمٰنِ	فِي	الْحَرْثِ	اِذْ	نَفَشَتْ	فِيْهِ	غَنَمُ	الْقَوْمِ	وَكُنَّا
جب	وہ فیصلہ کر رہے تھے	میں	کھیتی	جب	چر گئی تھیں	اس میں	بکریاں	ایک قوم	اور تھے ہم

جب وہ ایک کھیتی کے بارے میں فیصلہ کر رہے تھے جس میں دوسرے لوگوں کی بکریاں (رات کے وقت) چر گئی تھیں (اور اسے روند گئی تھیں)

لِحُكْمِهِمْ	شٰهِدِيْنَ ﴿78﴾	فَفَهَّمْنٰهَا	سُلَيْمٰنَ	وَكُلًّا	اٰتَيْنَا	حُكْمًا	وَّعِلْمًا
ان کے فیصلے کے وقت	حاضر	تو ہم نے سمجھا دیا وہ	سلیمان	اور ہر ایک	ہم نے عطا کیا	حکم	اور علم

اور ہم ان کے فیصلے کے وقت حاضر تھے۔ تو ہم نے وہ (صحیح فیصلہ) سلیمان کو سمجھا دیا حالانکہ حکم اور علم ہم نے دونوں ہی کو عطا کیا تھا، ❷

وَّسَخَّرْنَا	مَعَ	دَاوٗدَ	الْجِبَالَ	يُسَبِّحْنَ	وَالطَّيْرَ	وَكُنَّا	فٰعِلِيْنَ ﴿79﴾
اور ہم نے مسخر کر دیا	ساتھ	داؤد	پہاڑ	وہ تسبیح کرتے تھے	اور پرندے	اور تھے ہم	کرنے والے

اور ہم نے داود کے ساتھ پہاڑوں اور پرندوں کو مسخر کر دیا جو تسبیح کیا کرتے تھے، اور (یہ فعل) ہم ہی کرنے والے تھے۔

وَعَلَّمْنٰهُ	صَنْعَةَ	لَبُوْسٍ	لَّكُمْ	لِتُحْصِنَكُمْ	مِّنْۢ بَاْسِكُمْ	فَهَلْ
اور ہم نے سکھایا اسے	کاریگری	لباس بنانے کی	تمہارے لئے	تا کہ بچائے تم کو	تمہاری لڑائی (کی تکلیف) سے	پس کیا

اور ہم نے اسے تمہارے (فائدے) کے لئے ایک (طرح) کا لباس بنانے کی کاریگری بھی سکھا دی تھی تا کہ وہ تم کو لڑائی (کی تکلیف) سے بچائے

اَنْتُمْ	شٰكِرُوْنَ ﴿80﴾	وَلِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	عَاصِفَةً	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖ	اِلَى
تم	شکر کرنے والے	اور سلیمان کے لئے	ہوا	تند و تیز	وہ چلتی تھی	اس کے حکم کیساتھ	طرف

پھر کیا تم شکر کرنے والے ہو؟ اور (ہم نے) سلیمان کے لئے تند و تیز ہوا کو (مسخر کر دیا) جو اس کے حکم سے ایسی زمین (ملک شام)

❶ یعنی کفار کی طرف سے تکذیب اور ایذا۔ ❷ یعنی دونوں نے ایک مقدمے میں مختلف فیصلے دیئے تو سلیمان علیہ السلام کا فیصلہ زیادہ صحیح تھا۔

الْاَرْضِ	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	وَ كُنَّا	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عٰلِمِيْنَ (81)	وَمِنَ
زمین	جو	ہم نے برکت رکھی	اس میں	اور تھے ہم	ہر	چیز	جاننے والے	اور سے

کی طرف چلتی تھی جس میں برکت رکھی تھی، اور ہم ہر چیز کو خوب جاننے والے ہیں۔ اور شیاطین میں سے (بہت سے اس کے تابع کر دیئے)

الشَّيٰطِيْنِ	مَنْ	يَّغُوْصُوْنَ	لَهٗ	وَيَعْمَلُوْنَ	عَمَلًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَ كُنَّا
شیاطین	جو	غوطے لگاتے تھے	اس کیلئے	اور وہ کرتے تھے	کئی کام	سوائے	اس	اور تھے ہم

جو اس کے لئے غوطے لگاتے ❶ اور اس کے سوا دوسرے کئی کام کرتے تھے، ❷ اور ہم ہی ان کے

لَهُمْ	حٰفِظِيْنَ (82)	وَاَيُّوْبَ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الضُّرُّ
ان کی	حفاظت کرنیوالے	اور ایوب	جب	اس نے پکارا	اپنا رب	بیشک میں	پہنچی ہے مجھ کو	تکلیف

نگران تھے۔ اور ایوب (کو یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بیشک مجھے تکلیف پہنچی ہے

وَاَنْتَ	اَرْحَمُ	الرّٰحِمِيْنَ (83)	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	فَكَشَفْنَا	مَا	بِهٖ	مِنْ
اور تو	زیادہ رحم کرنیوالا	رحم کرنے والے	ہم نے پس قبول کی	اس کیلئے	پھر ہم نے ہٹا دی	جو	اس کیساتھ	سے

اور تو سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی، پھر اسے جو بھی تکلیف تھی

ضُرٍّ	وَّاٰتَيْنٰهُ	اَهْلَهٗ	وَمِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنْ	عِنْدِنَا
تکلیف	اور ہم نے دیا اسے	اس کا اہل	اور ان کی مثل	ان کے ساتھ	رحمت کرتے ہوئے	سے	اپنے پاس

اسے دور کر دیا اور اسے اس کے اہل و عیال ہی نہیں بلکہ اپنی خاص رحمت سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی عطا کئے ❸

وَذِكْرٰى	لِلْعٰبِدِيْنَ (84)	وَاِسْمٰعِيْلَ	وَاِدْرِيْسَ	وَذَاالْكِفْلِ	كُلٌّ	مِّنَ
اور نصیحت	عبادت کرنیوالوں کیلئے	اور اسمٰعیل	اور ادریس	اور ذوالکفل	ہر ایک	سے

اور (یہ) عبادت گزاروں کے لئے نصیحت ہے۔ اور اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل (کو یاد کرو)، یہ سب

الصّٰبِرِيْنَ (85)	وَاَدْخَلْنٰهُمْ	فِيْ	رَحْمَتِنَا	اِنَّهُمْ	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ (86)
صبر کرنے والوں	اور ہم نے داخل کیا ان کو	میں	اپنی رحمت	بے شک وہ	سے	صالحین

صبر کرنے والے تھے۔ اور ہم نے ان کو اپنی رحمت میں داخل کیا، بیشک وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔

وَذَاالنُّوْنِ	اِذْ	ذَّهَبَ	مُغَاضِبًا	فَظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	نَّقْدِرَ	عَلَيْهِ
اور مچھلی والے	جب	وہ چلا گیا	غصہ سے بھرا ہوا	تو اس نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہیں	ہم تنگی کر سکتے	اس پر

اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام کو یاد کرو) جب وہ (اپنی قوم سے ناراض ہو کر) غصے کی حالت میں چلا گیا اور اس نے سمجھا کہ ہم اس پر تنگی نہیں کریں گے،

❶ یعنی پانی میں غوطے مار کر موتی اور جواہرات نکالتے تھے۔ ❷ جیسے عمارتوں کی تعمیر وغیرہ۔ ❸ یعنی مال و اولاد پہلے سے دگنی عطا کی۔

فَنَادٰى	فِي	الظُّلُمٰتِ	اَنْ	لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّآ	اَنْتَ	سُبْحٰنَكَ	اِنِّيْ
پھر اس نے پکارا	میں	اندھیروں	کہ	نہیں	معبود	مگر	تو ہی	پاک ہے تو	بیشک میں

آخر اندھیروں میں اس نے (اللہ کو) پکارا کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ہے، بیشک میں ہی

كُنْتُ	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ (87)	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَنَجَّيْنٰهُ	مِنَ	الْغَمِّ
ہوں میں	سے	ظالموں	پھر ہم نے قبول کیا	اس کیلئے	اور ہم نے نجات دی اسکو	سے	غم

قصوروار ہوں۔ تو ہم نے اس کی دعا قبول کر لی اور اسے غم سے نجات دی، ❶

وَكَذٰلِكَ	نُـْۨجِي	الْمُؤْمِنِيْنَ (88)	وَزَكَرِيَّآ	اِذْ	نَادٰى	رَبَّهٗ	رَبِّ	لَا
اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں	ایمان والے	اور زکریا	جب	اس نے پکارا	اپنا رب	اے میرے رب	نہ

اور ہم اسی طرح ایمان والوں کو نجات دیتے ہیں۔ اور زکریا (کو یاد کرو) جب اس نے اپنے رب کو پکارا: اے میرے رب!

تَذَرْنِيْ	فَرْدًا	وَّاَنْتَ	خَيْرُ	الْوٰرِثِيْنَ (89)	فَاسْتَجَبْنَا	لَهٗ	وَوَهَبْنَا
تو چھوڑ مجھ کو	اکیلا	اور تو	بہترین	وارث	تو ہم نے قبول کیا	اس کیلئے	اور ہم نے عطا کیا

تو مجھے اکیلا نہ چھوڑ اور تو سب سے بہتر وارث ہے۔ تو ہم نے اس کی دعا قبول کی اور اسے یحیٰی عطا کیا

لَهٗ	يَحْيٰى	وَاَصْلَحْنَا	لَهٗ	زَوْجَهٗ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	يُسٰرِعُوْنَ	فِي
اسے	یحیٰی	اور ہم نے درست کیا	اس کیلئے	اس کی بیوی	بیشک وہ	تھے	جلدی کرتے	میں

اور اس کے لئے اس کی بیوی کو درست کر دیا، ❷ بیشک یہ لوگ نیک کاموں میں جلدی کرتے تھے

الْخَيْرٰتِ	وَيَدْعُوْنَنَا	رَغَبًا	وَّرَهَبًا	وَكَانُوْا	لَنَا	خٰشِعِيْنَ (90)	وَالَّتِيْٓ
نیک کاموں	اور پکارتے تھے ہم کو	رغبت سے	اور ڈر سے	اور تھے	ہمارے لئے	عاجزی کرنیوالے	اور جس عورت نے

اور ہمیں رغبت اور خوف سے پکارتے تھے، اور ہمارے آگے عاجزی کرنے والے تھے۔ اور (یاد کرو) جس عورت ❸ نے

اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهَا	مِنْ رُّوْحِنَا	وَجَعَلْنٰهَا	وَابْنَهَآ
حفاظت کی	اپنی شرمگاہ	پھر پھونکی ہم نے	اس میں	اپنی روح	اور ہم نے بنایا اسکو	اور اس کا بیٹا

اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی، پھر ہم نے اس میں اپنی (طرف سے) روح پھونک دی اور اسے اور اس کے بیٹے کو

اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ (91)	اِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّاَنَا	رَبُّكُمْ
نشانی	جہان والوں کے لئے	بیشک	یہ	تمہارا دین	دین	ایک	اور میں	تمہارا رب

جہان والوں لئے نشانی بنا دیا۔ بیشک یہ تمہارا دین ایک ہی دین ہے اور میں تمہارا رب ہوں

❶ یعنی مچھلی کے پیٹ سے باہر نکال دیا۔ ❷ یعنی اولاد کے قابل بنا دیا۔ ❸ یعنی مریم علیہا السلام۔

ع ١٨

فَاعْبُدُوْنِ ﴿٩٢﴾	وَتَقَطَّعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	كُلٌّ	اِلَيْنَا	رٰجِعُوْنَ ﴿٩٣﴾
پس عبادت کرو میری	اور انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کرلیا	اپنا کام	آپس میں	سب	ہماری طرف	لوٹنے والے

پس تم میری ہی عبادت کرو۔ اور انہوں نے اپنے کام ❶ کو آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا، سب ہماری طرف ہی لوٹنے والے ہیں۔

فَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ	الصّٰلِحٰتِ	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَلَا	كُفْرَانَ	لِسَعْيِهٖ	وَاِنَّا
پھر جو	عمل کرے	سے	نیک	اور وہ	مومن	تو نہیں	انکار	اس کی کوشش کا	اور بیشک ہم

پھر جو نیک عمل کرے اور وہ مومن بھی ہو تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائے گی، اور بلاشبہ ہم

لَهٗ	كٰتِبُوْنَ ﴿٩٤﴾	وَحَرٰمٌ	عَلٰى	قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَآ	اَنَّهُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ﴿٩٥﴾
اس کیلئے	لکھنے والے	اور لازم ہے	پر	بستی	ہم نے ہلاک کیا اسکو	بیشک وہ	نہیں	واپس لوٹیں گے

اس کے لئے (اعمال) لکھ رہے ہیں۔ اور جس بستی (والوں) کو ہم نے ہلاک کر دیا ہو اس پر لازم ہے کہ وہ واپس نہیں لوٹیں گے۔ ❷

حَتّٰٓى	اِذَا	فُتِحَتْ	يَاْجُوْجُ	وَمَاْجُوْجُ	وَهُمْ	مِّنْ	كُلِّ	حَدَبٍ
یہاں تک کہ	جب	کھولے جائینگے	یاجوج	اور ماجوج	اور وہ	سے	ہر	اونچی جگہ

یہاں تک کہ جب یاجوج و ماجوج ❸ کھول دیئے جائیں گے اور وہ ہر اونچی جگہ سے دوڑتے (چلے آ رہے) ہوں گے۔

يَّنْسِلُوْنَ ﴿٩٦﴾	وَاقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَاِذَا	هِيَ شَاخِصَةٌ	اَبْصَارُ	الَّذِيْنَ
دوڑتے ہونگے	اور قریب آجائے گا	وعدہ	سچا	تو اچانک	پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی	آنکھیں	جنہوں نے

اور سچا وعدہ (پورا ہونے کا وقت) قریب آ جائے گا تو اچانک کافروں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی،

كَفَرُوْا	يٰوَيْلَنَا	قَدْ	كُنَّا	فِيْ غَفْلَةٍ	مِّنْ هٰذَا	بَلْ	كُنَّا
کفر کیا	ہائے ہماری کم بختی!	تحقیق	تھے ہم	غفلت میں	اس سے	بلکہ	تھے ہم

(اور وہ کہنے لگیں گے:) ہائے ہماری کم بختی! ہم (دنیا میں) اس (حال) سے غفلت میں تھے بلکہ ہم ہی

ظٰلِمِيْنَ ﴿٩٧﴾	اِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	حَصَبُ	جَهَنَّمَ
ظلم کرنے والے	بیشک تم	اور جو	تم عبادت کرتے ہو	سوائے	اللہ	ایندھن	جہنم

ظالم تھے۔ بیشک تم اور تمہارے وہ معبود جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، جہنم کا ایندھن ہیں،

اَنْتُمْ	لَهَا	وٰرِدُوْنَ ﴿٩٨﴾	لَوْ	كَانَ	هٰٓؤُلَآءِ	اٰلِهَةً	مَّا	وَرَدُوْهَا	وَكُلٌّ
تم	اس میں	وارد ہونے والے	اگر	ہوتے	یہ	معبود	نہ	وارد ہوتے اس میں	اور سب

تم (سب) اس میں داخل ہونے والے ہو۔ اگر یہ (واقعی) معبود ہوتے تو اس میں داخل نہ ہوتے، اور سب

❶ یعنی دین۔ ❷ یعنی ہلاک شدہ قوم تا قیامت کبھی دوبارہ دنیا میں نہیں آ سکتی۔ ❸ یہ قیامت کی بڑی نشانیوں میں سے ہیں۔

فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿٩٩﴾	لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ	وَّهُمْ	فِيْهَا	لَا	يَسْمَعُوْنَ ﴿١٠٠﴾
اس میں	ہمیشہ رہنے والے	ان کیلئے	اس میں	گدھے جیسی آواز	اور وہ	اس میں	نہیں	سنیں گے

اس میں ہمیشہ (چلتے) رہیں گے۔ وہ اس میں (گدھے جیسی آوازیں نکال کر) چیخیں چلائیں گے اور وہ اس میں (کچھ) نہیں سن پائیں گے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	سَبَقَتْ	لَهُمْ	مِّنَّا	الْحُسْنٰٓى	اُولٰٓئِكَ	عَنْهَا	مُبْعَدُوْنَ ﴿١٠١﴾
بیشک	وہ لوگ جو	پہلے سے طے ہو چکی	ان کیلئے	ہماری طرف سے	بھلائی	وہ	اس سے	دور رکھے جائینگے

بیشک جن لوگوں ❶ کے لئے ہماری طرف سے بھلائی پہلے سے طے ہو چکی ہے وہ اس (دوزخ) سے دور رکھے جائیں گے۔

لَا	يَسْمَعُوْنَ	حَسِيْسَهَا	وَهُمْ	فِيْ	مَا	اشْتَهَتْ	اَنْفُسُهُمْ	خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٢﴾
نہیں	وہ سنیں گے	اس کی آہٹ	اور وہ	اس میں	جو	چاہیں گے	ان کے دل	ہمیشہ رہنے والے

وہ اس کی آہٹ تک نہ سنیں گے اور وہ ہمیشہ اپنی من چاہی چیزوں کے درمیان رہیں گے۔

لَا	يَحْزُنُهُمُ	الْفَزَعُ	الْاَكْبَرُ	وَتَتَلَقّٰىهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	هٰذَا	يَوْمُكُمُ
نہ	غمگین کریگی انکو	گھبراہٹ	بڑی	اور لینے آئیں گے ان کو	فرشتے	یہ	تمہارا دن

ان کو بڑی گھبراہٹ ❷ بھی غمگین نہیں کرے گی، اور انہیں فرشتے لینے آئیں گے (اور کہیں گے:) یہی تمہارا وہ دن ہے

الَّذِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ﴿١٠٣﴾	يَوْمَ	نَطْوِي	السَّمَآءَ	كَطَيِّ	السِّجِلِّ
وہ جو	تھے تم	وعدہ دیے جاتے	جس دن	ہم لپیٹ دینگے	آسمان	مانند لپیٹنا	کاغذ

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ جس دن ہم آسمان کو لکھے ہوئے کاغذ کے لپیٹنے کی طرح لپیٹ دیں گے،

لِلْكُتُبِ	كَمَا	بَدَاْنَآ	اَوَّلَ	خَلْقٍ	نُّعِيْدُهٗ	وَعْدًا	عَلَيْنَا	اِنَّا	كُنَّا
لکھے ہوئے	جیسے	ہم نے ابتدا کی	پہلی	پیدائش	ہم دوبارہ کرینگے اسکو	وعدہ	ہمارے ذمے	بیشک ہم	ہیں ہم

جس طرح ہم نے مخلوق کو پہلے پیدا کیا تھا اسی طرح ہم اسے دوبارہ پیدا کریں گے، (یہ) ہمارے ذمے وعدہ ہے، بیشک ہم ضرور

فٰعِلِيْنَ ﴿١٠٤﴾	وَلَقَدْ	كَتَبْنَا	فِي	الزَّبُوْرِ	مِنْۢ بَعْدِ	الذِّكْرِ	اَنَّ	الْاَرْضَ
کرنے والے	اور البتہ تحقیق	ہم نے لکھا	میں	زبور	بعد	نصیحت کے	بیشک	زمین

(ایسا) کرنے والے ہیں۔ اور بیشک ہم نصیحت (کی کتاب) ❸ کے بعد زبور میں یہ لکھ چکے ہیں کہ یقیناً میرے نیک بندے

يَرِثُهَا	عِبَادِيَ	الصّٰلِحُوْنَ ﴿١٠٥﴾	اِنَّ	فِيْ هٰذَا	لَبَلٰغًا	لِّقَوْمٍ
وارث ہونگے اسکے	میرے بندے	نیک	بیشک	اس میں	اطلاع۔خبر	ان لوگوں کیلئے

ہی زمین کے وارث ہوں گے۔ بیشک اس میں (ہمارے) عبادت گزار بندوں کے لئے ایک بڑی خبر ہے۔

❶ یعنی اہلِ ایمان۔ ❷ یعنی جو قیامت کی ہولناکی دیکھ کر طاری ہوگی۔ ❸ تورات۔

عٰبِدِيْنَ ﴿۱۰۶﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۰۷﴾	قُلْ	اِنَّمَا	يُوْحٰٓى
عبادت کرنے والے	اورنہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	رحمت	جہان والوں کیلئے	کہہ دیجئے	بیشک	وحی کی جاتی ہے

اور (اے نبی!) ہم نے آپ کو جہان والوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔ کہہ دیجئے: میری طرف تو صرف یہی وحی کی جاتی ہے کہ

اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۸﴾	فَاِنْ
میری طرف	بیشک	تمہارا معبود	معبود	ایک	پھر کیا	تم	فرمانبرداری کرنے والے	پھر اگر

تمہارا معبود صرف ایک ہی معبود ہے، پھر کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو؟ پھر اگر وہ منہ موڑ لیں

تَوَلَّوْا	فَقُلْ	اٰذَنْتُكُمْ	عَلٰى	سَوَآءٍ	وَاِنْ	اَدْرِيْٓ	اَقَرِيْبٌ	اَمْ
وہ منہ موڑ لیں	تو کہہ دیجئے	میں نے خبردار کردیا تم کو	پر	برابری	اورنہیں	میں جانتا	آیا قریب	یا

تو (ان سے) کہہ دیجئے کہ میں نے تمہیں یکساں طور پر خبردار کر دیا ہے اور میں نہیں جانتا کہ جس (قیامت) کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے

بَعِيْدٌ	مَّا	تُوْعَدُوْنَ ﴿۱۰۹﴾	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	مِنَ الْقَوْلِ	وَيَعْلَمُ	مَا
بعید	جو	تم وعدہ دیئے جاتے ہو	بیشک وہ	جانتا ہے	بلند آواز	بات کو	اور وہ جانتا ہے	جو

وہ قریب ہے یا دور۔ ❶ بیشک اللہ وہ باتیں بھی جانتا ہے جو تم بلند آواز سے کرتے ہو اور وہ بھی جو تم

تَكْتُمُوْنَ ﴿۱۱۰﴾	وَاِنْ	اَدْرِيْ	لَعَلَّهٗ	فِتْنَةٌ	لَّكُمْ	وَمَتَاعٌ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿۱۱۱﴾
تم چھپاتے ہو	اورنہیں	میں جانتا	شاید کہ وہ	آزمائش	تمہارے لئے	اور فائدہ	ایک وقت تک

چھپا کر کرتے ہو۔ اور میں نہیں جانتا شاید وہ ❷ تمہارے لئے آزمائش اور ایک (مقرر) وقت تک فائدہ ہے۔ (آخر کار) رسول نے کہا:

قٰلَ	رَبِّ	احْكُمْ	بِالْحَقِّ	وَرَبُّنَا	الرَّحْمٰنُ	الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى	مَا	تَصِفُوْنَ ﴿۱۱۲﴾
کہا	اے میرے رب	فیصلہ کر	حق کیساتھ	اور ہمارا رب	مہربان	جس سے مدد طلب کی جاتی ہے	پر	جو	تم بیان کرتے ہو

اے میرے رب! حق کے ساتھ فیصلہ کر دے، اور ہمارا رب بڑا مہربان ہے، جو باتیں تم بیان کرتے ہو ان میں اسی سے مدد مانگی جاتی ہے۔ ❸

٢٢ سُوْرَةُ الْحَجِّ مَكِّيَّةٌ ١٠٣ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٧٨ — رُكُوْعَاتُهَا ١٠

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّ	زَلْزَلَةَ	السَّاعَةِ	شَيْءٌ	عَظِيْمٌ ﴿۱﴾
اے	لوگو	تم ڈرو	اپنا رب	بیشک	زلزلہ	قیامت	چیز	بہت بڑی

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی (ہولناک) چیز ہے۔

❶ یعنی مجھے یہ تو معلوم ہے کہ قیامت واقع ہو کر رہے گی لیکن اس کے واقع ہونے کے وقت کا علم نہیں۔ ❷ یعنی عذاب میں تاخیر۔

❸ یعنی جو تم طرح طرح کی جھوٹی باتیں کرتے ہو ان میں تمہارے خلاف اللہ تعالیٰ ہی سے مدد مانگی جاتی ہے۔

يَوْمَ	تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ	كُلُّ	مُرْضِعَةٍ	عَمَّآ	اَرْضَعَتْ	وَتَضَعُ	كُلُّ
جس دن	تم دیکھو گے اسکو	غافل ہو جائے گی	ہر	دودھ پلانیوالی	اس سے جسے	اس نے دودھ پلایا	اور گرا دے گی	ہر

جس دن تم اسے دیکھو گے (تو یہ حال ہو گا کہ) ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہو جائے گی اور ہر حاملہ

ذَاتِ	حَمْلٍ	حَمْلَهَا	وَتَرَى	النَّاسَ	سُكٰرٰى	وَمَا	هُمْ	بِسُكٰرٰى
والی	حمل	اپنا حمل	اور تو دیکھے گا	لوگ	نشے میں	اور نہیں ہوں گے	وہ	نشے میں

اپنا حمل گرا دے گی ❶ اور تو دیکھے گا کہ لوگ نشے میں ہیں حالانکہ وہ نشے میں نہیں ہوں گے

وَلٰكِنَّ	عَذَابَ	اللّٰهِ	شَدِيْدٌ ۝	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي	اللّٰهِ
اور لیکن	عذاب	اللہ	سخت	اور بعض	لوگ	جو	جھگڑتے ہیں	میں	اللہ

بلکہ اللہ کا عذاب ہی بہت سخت ہو گا۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو علم کے بغیر

بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّيَتَّبِعُ	كُلَّ	شَيْطٰنٍ	مَّرِيْدٍ ۝	كُتِبَ	عَلَيْهِ	اَنَّهٗ	مَنْ
بغیر	علم	اور وہ پیروی کرتے ہیں	ہر	شیطان	سرکش	لکھ دیا گیا	اس پر	بیشک وہ	جو

اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں ❷ اور ہر سرکش شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔ جس کے بارے میں لکھ دیا گیا ہے کہ

تَوَلَّاهُ	فَاَنَّهٗ	يُضِلُّهٗ	وَيَهْدِيْهِ	اِلٰى	عَذَابِ	السَّعِيْرِ ۝	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ
دوست بنائیگا اسکو	پس بیشک وہ	گمراہ کریگا اسکو	اور رہنمائی کریگا اس کی	طرف	عذاب	جہنم	اے	لوگو!

جو بھی اسے دوست بنائے گا وہ اسے گمراہ کر کے چھوڑے گا اور عذابِ جہنم کی طرف اس کی رہنمائی کرے گا۔ اے لوگو!

اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ	رَيْبٍ	مِّنَ الْبَعْثِ	فَاِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ	تُرَابٍ
اگر	ہو تم	میں	شک	دوبارہ اٹھنے کے بارے میں	تو بلاشبہ ہم	ہم نے پیدا کیا تم کو	سے	مٹی

اگر تم دوبارہ اٹھنے کے بارے میں شک میں ہو تو (تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ) بیشک ہم ہی نے تمہیں مٹی سے پیدا کیا،

ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	ثُمَّ	مِنْ	عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنْ	مُّضْغَةٍ	مُّخَلَّقَةٍ	وَّغَيْرِ
پھر	سے	نطفہ	پھر	سے	جما ہوا خون	پھر	سے	لوتھڑا	صورت بنی ہوئی	اور بغیر

پھر نطفے سے، پھر جمے ہوئے خون سے، پھر لوتھڑے سے جو صورت والا بھی ہوتا ہے اور بغیر صورت بھی

مُخَلَّقَةٍ	لِّنُبَيِّنَ	لَكُمْ ۭ	وَنُقِرُّ	فِي	الْاَرْحَامِ	مَا	نَشَآءُ	اِلٰٓى
صورت بنی ہوئی	تاکہ ہم بیان کریں	تمہارے لئے	اور ہم ٹھہراتے ہیں	میں	رحموں	جو	ہم چاہتے ہیں	تک

تاکہ ہم تم پر (حقیقت) ظاہر کریں، اور ہم جس (نطفے) کو چاہتے ہیں ایک مقررہ وقت تک رحموں میں

❶ یعنی شدید ہولناکیوں کی وجہ سے حمل تمام ہونے سے پہلے ہی ساقط ہو جائیں گے۔ ❷ یعنی بحثیں کرتے ہیں۔

اَجَلٍ	مُّسَمًّى	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	وَمِنْكُمْ
ایک وقت	مقرر	پھر	ہم نکالتے ہیں تم کو	بچہ	پھر	تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی	اور تم میں سے

ٹھہرائے رکھتے ہیں، پھر تمہیں بچے کی صورت میں نکالتے ہیں، پھر (تمہاری پرورش کرتے ہیں) تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچو،

مَّنْ	يُّتَوَفّٰى	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرَدُّ	اِلٰٓى	اَرْذَلِ	الْعُمُرِ	لِكَيْلَا	يَعْلَمَ
جو	فوت کیا جاتا ہے	اور تم سے	جو	لوٹایا جاتا ہے	طرف	ناکارہ	عمر	تاکہ نہ	جانے

اور تم میں سے کوئی (پہلے ہی) فوت کر دیا جاتا ہے ❶ اور کوئی ناکارہ عمر ❷ کی طرف لوٹا دیا جاتا ہے تاکہ وہ سب کچھ جاننے کے بعد

مِنْۢ	بَعْدِ	عِلْمٍ	شَيْـًٔا ط	وَتَرَى	الْاَرْضَ	هَامِدَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا
سے	بعد	جاننے	کچھ بھی	اور آپ دیکھتے ہیں	زمین	خشک	پھر جب	ہم نازل کرتے ہیں

پھر کچھ نہ جانے، ❸ اور آپ زمین کو خشک دیکھتے ہیں پھر جب ہم اس پر پانی نازل کرتے ہیں

عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	وَاَنْۢبَتَتْ	مِنْ	كُلِّ	زَوْجٍ	بَهِيْجٍ (5)
اس پر	پانی	تو وہ لہلہاتی ہے	اور پھولتی ہے	اور اگاتی ہے	سے	ہر قسم	جوڑے	نفیس

تو وہ لہلہا اٹھتی ہے اور پھول جاتی ہے اور ہر قسم (کی نباتات) کے نفیس جوڑے اُگانے لگتی ہے۔

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّهٗ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَاَنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ
یہ	اس لئے کہ بیشک	اللہ	وہ	حق	اور بلاشبہ وہ	زندہ کرتا ہے	مردے	اور بیشک وہ	پر	ہر

یہ اس لئے کہ بیشک اللہ ہی برحق ہے اور بلاشبہ وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور یقیناً وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (6) لا	وَّاَنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا لا	وَاَنَّ	اللّٰهَ
چیز	قادر	اور بیشک	قیامت	آنیوالی	نہیں	شک	اس میں	اور بلاشبہ	اللہ

قادر ہے۔ اور بیشک قیامت آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، اور بلاشبہ اللہ ان کو اٹھائے گا

يَبْعَثُ	مَنْ	فِي	الْقُبُوْرِ (7)	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ	فِي	اللّٰهِ	بِغَيْرِ
اٹھائیگا	جو	میں	قبروں	اور بعض	لوگ	جو	جھگڑتا ہے	میں	اللہ	بغیر

جو قبروں میں (جا چکے) ہیں۔ اور بعض لوگ ایسے ہیں جو علم اور ہدایت اور روشن کتاب کے بغیر

عِلْمٍ	وَّلَا	هُدًى	وَّلَا	كِتٰبٍ	مُّنِيْرٍ (8) لا	ثَانِيَ	عِطْفِهٖ	لِيُضِلَّ	عَنْ
علم	اور بغیر	ہدایت	اور بغیر	کتاب	روشن	موڑنیوالا	اپنا پہلو	تاکہ وہ گمراہ کرے	سے

اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔ (تکبر کی وجہ سے) پہلو تہی کرتے ہوئے، تاکہ (لوگوں کو)

❶ یعنی بڑھاپے سے پہلے جوانی میں ہی۔ ❷ یعنی بڑھاپا۔ ❸ مراد بڑھاپے کی کمزوری ہے کہ جس میں حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَهٗ	فِي	الدُّنْيَا	خِزْيٌ	وَّنُذِيْقُهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عَذَابَ
راستہ	اللہ	اس کیلئے	میں	دنیا	رسوائی	اور ہم چکھائیں گے اسکو	دن	قیامت	عذاب

اللہ کے راستے سے گمراہ کرے، اس کے لئے دنیا میں رسوائی ہے اور قیامت کے دن ہم اسے جلانے والے عذاب (کا مزہ)

الْحَرِيْقِ ⑨	ذٰلِكَ	بِمَا	قَدَّمَتْ	يَدٰكَ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	لَيْسَ	بِظَلَّامٍ
جلانے والا	یہ	بدلے اسکے جو	آگے بھیجا	تیرے دونوں ہاتھوں نے	اور بیشک	اللہ	نہیں	ظلم کرنیوالا

چکھائیں گے۔ (اے سرکش!) یہ اس (کفر) کا بدلہ ہے جو تیرے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور بیشک اللہ بندوں پر

ع ۸

لِّلْعَبِيْدِ ⑩	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّعْبُدُ	اللّٰهَ	عَلٰى	حَرْفٍ	فَاِنْ
بندوں پر	اور بعض	لوگ	جو	عبادت کرتا ہے	اللہ	پر	کنارہ (شک)	پھر اگر

ظلم کرنے والا نہیں۔ اور لوگوں میں سے کوئی کنارے پر رہ کر اللہ کی عبادت کرتا ہے، پھر اگر اسے بھلائی پہنچے

اَصَابَهٗ	خَيْرُ	اطْمَاَنَّ	بِهٖ	وَاِنْ	اَصَابَتْهُ	فِتْنَةُ	انْقَلَبَ	عَلٰى	وَجْهِهٖ
پہنچے اسکو	بھلائی	مطمئن ہوتا ہے	اس کیساتھ	اور اگر	پہنچتی ہے اسکو	کوئی آزمائش	پھر جاتا ہے	پر	اپنا چہرہ

تو اس پر مطمئن ہو جاتا ہے اور اگر اسے کوئی آزمائش پہنچے تو اپنے چہرے کے بل پھر جاتا ہے، ❶

خَسِرَ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةَ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ	الْمُبِيْنُ ⑪	يَدْعُوْا
اس نے خسارہ اٹھایا	دنیا	اور آخرت	یہ	وہ	خسارہ	ظاہر	وہ پکارتا ہے

اس نے دنیا میں بھی نقصان اٹھایا اور آخرت میں بھی، یہی تو صریح نقصان ہے۔ وہ اللہ کے سوا اسے پکارتا ہے

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَضُرُّهٗ	وَمَا	لَا	يَنْفَعُهٗ	ذٰلِكَ	هُوَ
سوائے	اللہ	جو	نہیں	تکلیف دے سکتا اسکو	اور جو	نہیں	نفع دے سکتا اسکو	یہ	وہ

جو نہ اسے نقصان پہنچا سکتا ہے اور نہ فائدہ، یہی دور کی گمراہی ہے۔

الضَّلٰلُ	الْبَعِيْدُ ⑫	يَدْعُوْا	لَمَنْ	ضَرُّهٗ	اَقْرَبُ	مِنْ	نَّفْعِهٖ	لَبِئْسَ
گمراہی	دور کی	وہ پکارتا ہے	اسے	جسکا نقصان	زیادہ قریب ہے	سے	اس کا نفع	اور البتہ برا ہے

(بلکہ) وہ اسے پکارتا ہے جس کا نقصان اس کے فائدے سے قریب تر ہے، یقیناً ایسا کارساز

الْمَوْلٰى	وَلَبِئْسَ	الْعَشِيْرُ ⑬	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
کارساز	اور البتہ برا ہے	ساتھی	بیشک	اللہ	داخل کریگا	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور عمل کئے

بھی برا اور ایسا ساتھی بھی برا۔ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے بلاشبہ اللہ ان کو

❶ یعنی وہ آدمی جو دین کے بارے میں شک میں ہے، اسے اگر دنیوی فائدے ملتے رہیں تو ٹھیک ورنہ فوراً کفر و شرک کی طرف لوٹ جاتا ہے۔

الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيْدُ ﴿14﴾
نیک	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے

ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، بیشک اللہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔

مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ	اَنْ	لَّنْ	يَّنْصُرَهُ	اللّٰهُ	فِي	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
جو	ہے	گمان کرتا	کہ	ہرگز نہیں	مدد کرے گا اس کی	اللہ	میں	دنیا	اور آخرت

جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ اللہ دنیا اور آخرت میں اس (رسول) کی کوئی مدد نہیں کرے گا

فَلْيَمْدُدْ	بِسَبَبٍ	اِلَى	السَّمَآءِ	ثُمَّ	لْيَقْطَعْ	فَلْيَنْظُرْ	هَلْ	يُذْهِبَنَّ
پس وہ دراز کرے	ایک رسی	تک	آسمان	پھر	وہ کاٹ دے اسے	پھر وہ دیکھے	کیا	لے آتی ہے

تو اسے چاہیے کہ آسمان تک ایک رسی دراز کرے، پھر اسے کاٹ ڈالے، پھر دیکھے کہ کیا اس کی تدبیر

كَيْدُهٗ	مَا	يَغِيْظُ ﴿15﴾	وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ	اٰيٰتٍۢ	بَيِّنٰتٍ	وَّاَنَّ	اللّٰهَ
اسکی تدبیر	جو	وہ غصہ کرتا ہے	اور اسی طرح	ہم نے نازل کیا اسکو	آیات	واضح	اور بیشک	اللہ

اس کے غصے کو لے جاتی ہے۔ ❶ اور اسی طرح ہم نے اس (قرآن) کو واضح آیات (کی صورت) میں نازل کیا اور بیشک اللہ

يَهْدِيْ	مَنْ	يُّرِيْدُ ﴿16﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَالَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَالصّٰبِـِٕيْنَ
ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے	اور جو لوگ	یہودی ہوئے	اور بے دین

جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے، اور جو یہودی ہوئے اور بے دین

وَالنَّصٰرٰى	وَالْمَجُوْسَ	وَالَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْٓا	اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ
اور عیسائی	اور مجوسی	اور وہ جنہوں نے	شرک کیا	بیشک	اللہ	فیصلہ کریگا	ان کے درمیان

اور عیسائی اور مجوسی اور جنہوں نے شرک کیا، بیشک اللہ قیامت کے دن ان (سب) کے درمیان

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ﴿17﴾	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ
دن	قیامت	بیشک	اللہ	پر	ہر	چیز	شاہد۔ گواہ	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	بیشک

فیصلہ فرمائے گا، بیشک اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔ ❷ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بیشک

اللّٰهَ	يَسْجُدُ	لَهٗ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ	فِي	الْاَرْضِ	وَالشَّمْسُ
اللہ	سجدہ کرتا ہے	اس کو	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	اور سورج

اللہ کو سجدہ کرتا ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی زمین میں ہے اور سورج

❶ مراد وہ شخص ہے جو محمد ﷺ کے بارے میں دل میں غصہ رکھتا ہے۔ ❷ یعنی ہر چیز اللہ کی نظر میں ہے۔

وَالْقَمَرُ	وَالنُّجُوْمُ	وَالْجِبَالُ	وَالشَّجَرُ	وَالدَّوَآبُّ	وَكَثِيْرٌ	مِّنَ	النَّاسِ
اور چاند	اور ستارے	اور پہاڑ	اور درخت	اور جانور	اور بہت سے	سے	انسان۔لوگ

اور چاند اور ستارے اور پہاڑ اور درخت اور جانور اور بہت سے انسان (بھی)،

وَكَثِيْرٌ	حَقَّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ	وَمَنْ	يُّهِنِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	مُّكْرِمٍ
اور بہت سے	ثابت ہوا	ان پر	عذاب	اور جس کو	رسوا کرے	اللہ	تو نہیں	اس کیلئے	کوئی	عزت دینے والا

اور بہت سے ایسے ہیں جن پر عذاب ثابت ہو چکا ہے، اور جسے اللہ رسوا کر دے تو اسے کوئی عزت دینے والا نہیں،

السجدة

اِنَّ	اللّٰهَ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَآءُ ۩ (18)	هٰذٰنِ	خَصْمٰنِ	اخْتَصَمُوْا	فِيْ	رَبِّهِمْ
بیشک	اللہ	کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	یہ دو	جھگڑنے والے	انہوں نے باہم جھگڑا کیا	میں	اپنا رب

بیشک اللہ جو چاہتا ہے وہی کرتا ہے۔ یہ دو جھگڑنے والے (گروہ) ❶ ہیں، جنہوں نے اپنے رب کے بارے میں جھگڑا کیا ہے،

فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قُطِّعَتْ	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّنْ	نَّارٍ	يُصَبُّ	مِنْ	فَوْقِ
پھر جنہوں نے	کفر کیا	کاٹے جائیں گے	ان کے لئے	کپڑے	سے	آگ	ڈالا جائیگا	سے	اوپر

تو جو کافر ہیں ان کے لئے آگ کے کپڑے کاٹے جا چکے ہیں، ان کے سروں کے اوپر کھولتا ہوا پانی

رُءُوْسِهِمُ	الْحَمِيْمُ (19)	يُصْهَرُ	بِهٖ	مَا	فِيْ	بُطُوْنِهِمْ	وَالْجُلُوْدُ (20)
ان کے سروں	گرم پانی	پگھلا دیا جائیگا	اس کے باعث	جو	میں	ان کے پیٹوں	اور چمڑے۔کھالیں

ڈالا جائے گا، جس سے ان کے پیٹوں کے اندر کی چیزیں اور (ان کی) کھالیں گل جائیں گی۔

وَلَهُمْ	مَّقَامِعُ	مِنْ حَدِيْدٍ (21)	كُلَّمَآ	اَرَادُوْٓا	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَا
اور ان کیلئے	ہتھوڑے	لوہے کے	جب بھی	وہ ارادہ کریں گے	کہ	وہ نکلیں	اس سے

اور ان (کو مارنے) کے لئے لوہے کے ہتھوڑے ہوں گے۔ جب بھی وہ غم کے مارے دوزخ سے نکلنا چاہیں گے

ع ۲

مِنْ غَمٍّ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا	وَذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْحَرِيْقِ (22)	اِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ
مارے غم کے	وہ لوٹائے جائینگے	اس میں	اور چکھو تم	عذاب	جلانے والا	بیشک	اللہ	داخل کریگا

(پھر) اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے، اور (ان سے کہا جائے گا:) جلانے والے عذاب (کا مزہ) چکھو۔ جو لوگ ایمان لائے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں

اور انہوں نے نیک عمل کئے بلاشبہ اللہ انہیں ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

❶ گمراہ فرقے اور مسلمان فرقہ یا جنگ بدر میں باہم لڑنے والے مسلمان اور کافر۔

يُحَلَّوْنَ	فِيْهَا	مِنْ	اَسَاوِرَ	مِنْ ذَهَبٍ	وَّلُؤْلُؤًا	وَلِبَاسُهُمْ	فِيْهَا
وہ پہنائے جائینگے	اس میں	سے	کنگن	سونے کے	اور موتی	اور ان کا لباس	اس میں

وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور وہاں ان کا لباس ریشمی

حَرِيْرٌ ﴿23﴾	وَهُدُوْٓا	اِلَى	الطَّيِّبِ	مِنَ الْقَوْلِ ۚ	وَهُدُوْٓا	اِلٰى	صِرَاطِ
ریشمی	اور وہ ہدایت دیئے گئے	طرف	پاکیزہ	بات	اور وہ ہدایت دیئے گئے	طرف	راستہ

ہو گا۔ اور (دنیا میں) ان کو پاکیزہ بات ❶ (قبول کرنے) کی ہدایت دی گئی اور انہیں قابل تعریف (اللہ) کا راستہ

الْحَمِيْدِ ﴿24﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَيَصُدُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَالْمَسْجِدِ
قابل تعریف	بیشک	جن لوگوں نے	کفر کیا	اور وہ روکتے ہیں	سے	راستہ	اللہ	اور مسجد

دکھایا گیا۔ بیشک جن لوگوں نے کفر کیا اور وہ (لوگوں کو) اللہ کے راستے اور مسجد حرام سے روکتے ہیں ❷

الْحَرَامِ	الَّذِيْ	جَعَلْنٰهُ	لِلنَّاسِ	سَوَآءَ ۨ	الْعَاكِفُ	فِيْهِ	وَالْبَادِ ۭ	وَمَنْ
حرام	وہ جو	ہم نے بنایا اسکو	لوگوں کیلئے	برابر	مقیم	اس میں	اور باہر سے آنے والا	اور جو

جسے ہم نے سب لوگوں کے لئے بنایا ہے، اس میں مقیم اور باہر سے آنے والا (دونوں) برابر ہیں، اور جو

يُّرِدْ	فِيْهِ	بِاِلْحَادٍ	بِظُلْمٍ	نُّذِقْهُ	مِنْ عَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿25﴾ ع	وَاِذْ
ارادہ کرے	اس میں	کج روی کا	ظلم سے	ہم چکھائیں گے اسکو	عذاب	دردناک	اور جب

اس (مسجد حرام) میں ظلم سے کج روی کا ارادہ کرے گا ❸ ہم اسے دردناک عذاب چکھائیں گے۔ اور (یاد کرو) جب

بَوَّاْنَا	لِاِبْرٰهِيْمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	اَنْ	لَّا	تُشْرِكْ	بِيْ	شَيْـًٔا	وَّطَهِّرْ
ہم نے مقرر کی	ابراہیم کے لئے	جگہ	بیت اللہ	کہ	نہ	تو شریک کر	میرے ساتھ	کسی چیز کو	اور پاک رکھ

ہم نے ابراہیم کے لئے بیت اللہ کی جگہ مقرر کی ❹ اور (حکم دیا) کہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کر اور میرے گھر کو

بَيْتِيَ	لِلطَّآئِفِيْنَ	وَالْقَآئِمِيْنَ	وَالرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ ﴿26﴾	وَاَذِّنْ	فِي	النَّاسِ
میرا گھر	طواف کرنیوالوں کیلئے	اور قیام کرنے والے	اور رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے	اور اعلان کر	میں	لوگ

طواف کرنے والوں اور قیام کرنے والوں اور رکوع و سجدہ کرنے والوں کے لئے پاک رکھ۔ ❺ اور لوگوں میں حج کا

❶ یعنی توحید۔ ❷ مراد وہ کفار مکہ ہیں جنہوں نے مسلمانوں کو ۶ ہجری میں مکہ جا کر عمرہ کرنے سے روک دیا تھا۔

❸ یعنی جان بوجھ کر کبیرہ گناہوں کے بدترین جرم کا ارادہ کرے گا۔

❹ یعنی بیت اللہ کی جگہ بتادی اور انہیں وہاں کعبہ تعمیر کرنے کا حکم دیا۔

❺ یعنی کفر و شرک، بت پرستی اور دیگر گناہوں، نجاستوں اور گندگیوں سے پاک رکھ۔

بِالْحَجِّ	يَأْتُوكَ	رِجَالًا	وَّعَلٰى	كُلِّ	ضَامِرٍ	يَّأْتِيْنَ	مِنْ	كُلِّ	فَجٍّ
حج کا	وہ آئیں گے تیرے پاس	پیدل	اور پر	ہر	کمزور اونٹ	وہ آئیں گے	سے	ہر ایک	راستہ

اعلان کر دے، وہ تیرے پاس پیدل (چل کر) آئیں گے اور ہر کمزور اونٹ پر (سوار ہو کر) بھی دور دراز کے راستوں

عَمِيقٍ (27)	لِّيَشْهَدُوا	مَنَافِعَ	لَهُمْ	وَيَذْكُرُوا	اسْمَ	اللّٰهِ	فِيْٓ	اَيَّامٍ
دور کا	تاکہ وہ حاضر ہوں	منافع	اپنے لئے	اور وہ یاد کریں	نام	اللہ	میں	دنوں

سے آئیں گے۔ تاکہ وہ اپنے فائدے کے لئے حاضر ہوں ❶ اور معلوم دنوں ❷ میں اُن چوپائے مویشیوں پر اللہ کا نام یاد کریں ❸

مَّعْلُوْمٰتٍ	عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ	بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ	فَكُلُوْا	مِنْهَا
معلوم	پر	جو	رزق دیا ان کو	سے	چوپائے مویشیوں	پس کھاؤ تم	ان میں سے

جو اللہ نے انہیں دے رکھے ہیں، چنانچہ تم اس سے خود بھی کھاؤ

وَاَطْعِمُوا	الْبَآئِسَ	الْفَقِيْرَ (28)	ثُمَّ	لْيَقْضُوْا	تَفَثَهُمْ	وَلْيُوْفُوْا	نُذُوْرَهُمْ
اور کھلاؤ	تنگ دست	محتاج	پھر	وہ دور کریں	اپنا میل کچیل	اور پوری کریں	اپنی نذریں

اور تنگ دست محتاج کو بھی کھلاؤ۔ پھر وہ اپنا میل کچیل دور کریں ❹ اور اپنی نذریں پوری کریں

وَلْيَطَّوَّفُوْا	بِالْبَيْتِ	الْعَتِيْقِ (29)	ذٰلِكَ	وَمَنْ	يُّعَظِّمْ	حُرُمٰتِ	اللّٰهِ
اور طواف کریں	گھر کا	قدیم	یہ	اور جو	تعظیم کرے	حرمتوں کی	اللہ

اور قدیم گھر (بیت اللہ) کا طواف کریں۔ یہ (تعمیر کعبہ کا مقصد ہے) اور جو اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کرے

فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	وَاُحِلَّتْ	لَكُمُ	الْاَنْعَامُ	اِلَّا	مَا
تو وہ	بہتر	اس کیلئے	نزدیک	اس کا رب	اور حلال کئے گئے	تمہارے لئے	چوپائے	مگر	جو

تو اس کے رب کے نزدیک اس کے لئے یہی بہتر ہے، اور تمہارے لئے (تمام) چوپائے حلال کئے گئے ہیں، سوائے ان کے

يُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَاجْتَنِبُوا	الرِّجْسَ	مِنَ الْاَوْثَانِ	وَاجْتَنِبُوْا	قَوْلَ
پڑھے جاتے ہیں	تم پر	پس تم بچو	ناپاکی	بتوں کی	اور تم بچو	بات

جو تم پر پڑھے جاتے ہیں، ❺ پس تم بتوں کی ناپاکی سے بچو اور جھوٹی بات سے بچو۔

❶ مراد دنیا و آخرت کے فائدے ہیں، اُخروی فائدہ تو اللہ کی خوشنودی ہے جبکہ دنیوی فائدہ بذریعہ تجارت اور دیگر طریقوں سے حاصل ہوتا ہے۔

❷ یعنی ایامِ تشریق کے دوران اور ان ایام سے مراد ۱۱، ۱۲ اور ۱۳ ذوالحجہ کے دن ہیں۔ ❸ یعنی اللہ کا نام لے کر انہیں ذبح کریں اور ان کی قربانی کریں۔ ❹ یعنی حاجی ۱۰ ذوالحجہ کے افعال انجام دے کر احرام کھول دیں اور پھر اپنے بال اور ناخن وغیرہ صاف کر لیں، اور تیل اور خوشبو وغیرہ لگا لیں، میل کچیل دور کرنے کا یہی مطلب ہے۔ ❺ یعنی جن کی حرمت کا ذکر قرآن کریم میں مذکور ہے۔

الزُّوْرِ (30)	حُنَفَآءَ	لِلّٰهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِيْنَ	بِهٖ	وَمَنْ	يُّشْرِكْ	بِاللّٰهِ
جھوٹی	یکسو ہو کر	اللہ کیلئے	نہ	شریک ٹھہرانے والے	اس کیساتھ	اور جو	شریک بنائیگا	اللہ کیساتھ

اللہ کے لئے یکسو ہو جاؤ، اس کے ساتھ شرک کرنے والے نہ بنو، اور جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا

فَكَاَنَّمَا	خَرَّ	مِنَ	السَّمَآءِ	فَتَخْطَفُهُ	الطَّيْرُ	اَوْ	تَهْوِيْ	بِهِ	الرِّيْحُ
تو گویا	گر پڑا	سے	آسمان	تو اچک لے جائیں اسکو	پرندے	یا	گرادے	اسے	ہوا

تو گویا وہ آسمان سے گر پڑا، اب یا تو اسے پرندے اُچک لے جائیں گے یا ہوا اسے کسی دور دراز کی جگہ میں

فِيْ	مَكَانٍ	سَحِيْقٍ (31)	ذٰلِكَ	وَمَنْ	يُّعَظِّمْ	شَعَآئِرَ	اللّٰهِ	فَاِنَّهَا	مِنْ
میں	جگہ	دور دراز کی	یہ	اور جو	تعظیم کرے	نشانیاں	اللہ	پس بیشک وہ	سے

گرا دے گی۔ یہ (ہے اصل معاملہ)، اور جو اللہ کی نشانیوں کی تعظیم کرے ❶ تو یہ دلوں کی پرہیزگاری

تَقْوَى	الْقُلُوْبِ (32)	لَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	ثُمَّ	مَحِلُّهَآ
پرہیزگاری	دلوں	تمہارے لئے	ان میں	منافع	تک	ایک وقت	مقرر	پھر	ان کے حلال ہونیکی جگہ

سے ہے۔ تمہارے لئے ان (چوپایوں) میں ایک مقرر وقت تک فائدے ہیں، ❷ پھر ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ

اِلَى	الْبَيْتِ	الْعَتِيْقِ (33)	وَلِكُلِّ	اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	لِّيَذْكُرُوا	ع ۴ ۸ ۱۱
طرف	گھر	قدیم	اور لئے ہر	امت	ہم نے مقرر کی	قربانی	تاکہ وہ یاد کریں	

قدیم گھر ❸ کے پاس ہے۔ اور ہم نے ہر امت کے لئے ایک قربانی مقرر کی ہے تاکہ لوگ اُن چوپائے مویشیوں پر

اسْمَ	اللّٰهِ	عَلٰى	مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْۢ	بَهِيْمَةِ الْاَنْعَامِ	فَاِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ
نام	اللہ	پر	جو	رزق دیا ان کو	سے	چوپائے مویشیوں	پس تمہارا معبود	معبود

اللہ کا نام یاد کریں جو اس نے ان کو عطا کئے ہیں، پس تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے،

وَّاحِدٌ	فَلَهٗٓ	اَسْلِمُوْا	وَبَشِّرِ	الْمُخْبِتِيْنَ (34)	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ
ایک	پس اسی کیلئے	فرمانبردار ہو جاؤ	اور خوشخبری سنا دیجئے	عاجزی کرنے والے	وہ لوگ	جب	ذکر کیا جاتا ہے	اللہ

اور تم اسی کے فرمانبردار بنو، اور (اے نبی!) عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ وہ لوگ کہ جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے

وَجِلَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَالصّٰبِرِيْنَ	عَلٰى	مَآ	اَصَابَهُمْ	وَالْمُقِيْمِي	الصَّلٰوةِ
ڈر جاتے ہیں	ان کے دل	اور صبر کرنے والے	پر	جو	پہنچی ان کو	اور قائم کرنے والے	نماز

تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں، اور انہیں جو بھی تکلیف پہنچتی ہے اُس پر صبر کرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں،

❶ یعنی اللہ کے احکام کی اطاعت بجالائے۔ ❷ یعنی ان پر سوار ہونا اور ان کا دودھ پینا وغیرہ۔ ❸ یعنی بیت اللہ۔

وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ﴿35﴾	وَالْبُدْنَ	جَعَلْنٰهَا	لَكُمْ	مِّنْ	شَعَآئِرِ
اور اس میں سے جو	دیا ہم نے انکو	وہ خرچ کرتے ہیں	اور اونٹ	ہم نے بنایا انکو	تمہارے لئے	سے	نشانیاں

اور جو رزق ہم نے انہیں دے رکھا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور (قربانی کے) اونٹوں کو ہم نے تمہارے لئے اللہ کی نشانیوں میں

اللّٰهِ	لَكُمْ	فِيْهَا	خَيْرٌ	فَاذْكُرُوا	اسْمَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَا	صَوَآفَّ	فَاِذَا
اللہ	تمہارے لئے	ان میں	بھلائی	پس تم یاد کرو	نام	اللہ	ان پر	صف میں کھڑے	پھر جب

سے بنایا ہے، ❶ تمہارے لئے ان میں بھلائی ہے، ❷ پس تم انہیں صف میں کھڑا کر کے ان پر اللہ کا نام لو، ❸ پھر جب وہ

وَجَبَتْ	جُنُوْبُهَا	فَكُلُوْا	مِنْهَا	وَاَطْعِمُوا	الْقَانِعَ	وَالْمُعْتَرَّ	كَذٰلِكَ
گر پڑیں	ان کے پہلو	تو کھاؤ	ان سے	اور کھلاؤ	نہ مانگنے والے	اور مانگنے والے	اسی طرح

پہلو کے بل گر پڑیں تو ان سے (خود بھی) کھاؤ اور نہ مانگنے والے اور مانگنے والے کو بھی کھلاؤ، ہم نے ان جانوروں کو

سَخَّرْنٰهَا	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿36﴾	لَنْ	يَّنَالَ	اللّٰهَ	لُحُوْمُهَا	وَلَا
ہم نے مسخر کیا انہیں	تمہارے لئے	تاکہ تم	شکر کرو	ہرگز نہیں	پہنچے	اللہ	انکے گوشت	اور نہ

اسی طرح تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے تاکہ تم شکر کرو۔ نہ ان (قربانی کے جانوروں) کا گوشت اللہ کو پہنچتا ہے

دِمَآؤُهَا	وَلٰكِنْ	يَّنَالُهُ	التَّقْوٰى	مِنْكُمْ	كَذٰلِكَ	سَخَّرَهَا	لَكُمْ
ان کے خون	اور لیکن	پہنچتا ہے اسے	تقویٰ	تم سے	اسی طرح	اس نے مسخر کیا انہیں	تمہارے لئے

اور نہ خون، لیکن اسے تمہارا تقویٰ پہنچتا ہے، اس نے ان (جانوروں) کو اسی طرح تمہارے لئے مسخر کر دیا ہے

لِتُكَبِّرُوا	اللّٰهَ	عَلٰى	مَا	هَدٰىكُمْ	وَبَشِّرِ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿37﴾	اِنَّ	اللّٰهَ
تاکہ تم بڑائی بیان کرو	اللہ	پر	جو	اس نے تمہیں ہدایت دی	اور خوشخبری سنایئے	نیکی کرنے والے	بیشک	اللہ

تاکہ تم اس پر اللہ کی بڑائی بیان کرو کہ اس نے تمہیں ہدایت بخشی ہے، اور (اے نبی!) نیکی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

يُدٰفِعُ	عَنِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ
دفاع کرتا ہے	سے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	ہر	خیانت کرنے والا

بیشک اللہ ایمان والوں کا دفاع کرتا ہے، بیشک اللہ ہر خائن (اور) ناشکرے کو پسند نہیں کرتا۔

❶ یعنی قربانی کے لئے اونٹ لینا بھی اللہ کے اُن احکام میں سے ہے جو صرف مسلمانوں کے ساتھ خاص اور ان کی علامت ہیں۔

❷ یعنی آخرت میں تمہیں اس کا ثواب ملے گا۔ ❸ یعنی انہیں ذبح کرنے کی بجائے نحر کرو اور نحر کا طریقہ یہ ہے کہ اونٹ کا اگلا بایاں گھٹنا باندھ کر اسے تین ٹانگوں پر کھڑا کر دیا جائے اور کوئی تیز دھار چیز مثلاً چھری یا نیزہ وغیرہ اس کی گردن میں مارا جائے، یوں آہستہ آہستہ خون بہہ جائے گا اور اونٹ ایک طرف گر جائے گا، پھر اس کی کھال وغیرہ اتار کر گوشت بنا لینا چاہیے۔

ع ۵ ۱۲

كَفُوْرٍ ﴿٣٨﴾	اُذِنَ	لِلَّذِيْنَ	يُقٰتَلُوْنَ	بِاَنَّهُمْ	ظُلِمُوْا ۭ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰي
ناشکرا	اجازت دی گئی	ان کیلئے جن سے	لڑائی کی جاتی ہے	بہ سبب اسکے کہ وہ	ظلم کئے گئے	اور بیشک	اللہ	پر

جن (مسلمانوں) سے لڑائی کی جاتی ہے انہیں (جہاد کی) اجازت دے دی گئی کیونکہ ان پر ظلم ہوا ہے، اور بیشک اللہ

نَصْرِهِمْ	لَقَدِيْرُۨ ﴿٣٩﴾	الَّذِيْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ	دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ	حَقٍّ	اِلَّآ
ان کی مدد	البتہ قادر	وہ لوگ جو	نکالے گئے	سے	اپنے گھروں	بغیر	حق	مگر

ان کی مدد پر قادر ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں اپنے گھروں سے ناحق نکال دیا گیا،

اَنْ	يَّقُوْلُوْا	رَبُّنَا	اللّٰهُ ۭ	وَلَوْ	لَا	دَفْعُ	اللّٰهِ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ
کہ	ان کا کہنا	ہمارا رب	اللہ	اور اگر	نہ	دور کرتا	اللہ	لوگ	ان کا بعض	بعض کیساتھ

ان کے صرف یہ کہنے پر کہ ہمارا رب اللہ ہے، اور اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے سے دور نہ ہٹاتا

لَّهُدِّمَتْ	صَوَامِعُ	وَبِيَعٌ	وَّصَلَوٰتٌ	وَّمَسٰجِدُ	يُذْكَرُ
توڑ ھا دیئے جاتے	راہبوں کے خلوت خانے	اور گرجے	اور کنیسے	اور مسجدیں	ذکر کیا جاتا ہے

تو راہبوں کی خانقاہیں ❶ اور گرجے ❷ اور کنیسے ❸ اور مسجدیں 'جن میں کثرت سے اللہ کے نام کا ذکر کیا جاتا ہے'

فِيْهَا	اسْمُ	اللّٰهِ	كَثِيْرًا ۭ	وَلَيَنْصُرَنَّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّنْصُرُهٗ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ
ان میں	نام	اللہ	بہت زیادہ	اور ضرور مدد کرے گا	اللہ	اس کی جو	مدد کریگا اس کی	بیشک	اللہ

مسمار کر دی جاتیں، اور اللہ اس کی ضرور مدد کرے گا جو اس (کے دین) کی مدد کرے گا۔ بیشک اللہ

لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿٤٠﴾	اَلَّذِيْنَ	اِنْ	مَّكَّنّٰهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	اَقَامُوا	الصَّلٰوةَ
البتہ قوت والا	غالب	وہ لوگ جو	اگر	ہم انہیں اقتدار دیں	میں	زمین	وہ قائم کریں	نماز

بڑا قوت والا، نہایت غالب ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ہم انہیں زمین میں اقتدار دیں تو وہ نماز قائم کریں

وَاٰتَوُا	الزَّكٰوةَ	وَاَمَرُوْا	بِالْمَعْرُوْفِ	وَنَهَوْا	عَنِ	الْمُنْكَرِ ۭ	وَلِلّٰهِ
اور ادا کریں	زکوٰۃ	اور حکم دیں	نیک کاموں کا	اور روکیں	سے	برے کاموں	اور اللہ کے لئے

اور زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کاموں کا حکم دیں اور برے کاموں سے روکیں، اور سب کاموں کا انجام

عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ ﴿٤١﴾	وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ
انجام	سب کام	اور اگر	وہ جھٹلائیں آپ کو	تو تحقیق	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح

اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ اور (اے نبی!) اگر وہ (کفار) آپ کو جھٹلاتے ہیں تو بلاشبہ ان سے پہلے قومِ نوح اور عاد

❶ راہبوں کے چھوٹے عبادت کدے۔ ❷ عیسائیوں کے عبادت خانے۔ ❸ یہودیوں کے عبادت خانے۔

وَّعَادٌ	وَّثَمُوْدُ (42)	وَقَوْمُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَقَوْمُ	لُوْطٍ (43)	وَّاَصْحٰبُ	مَدْيَنَ
اور عاد	اور ثمود	اور قوم	ابراہیم	اور قوم	لوط	اور اہل	مدین

اور ثمود نے بھی (اپنے رسولوں کو) جھٹلایا تھا۔ اور قومِ ابراہیم اور قومِ لوط نے بھی۔ اور اہل مدین نے بھی،

وَكُذِّبَ	مُوْسٰى	فَاَمْلَيْتُ	لِلْكٰفِرِيْنَ	ثُمَّ	اَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ
اور جھٹلائے گئے	موسیٰ	پھر میں نے مہلت دی	کافروں کو	پھر	میں نے پکڑا انکو	تو کیسا	تھا

اور موسیٰ کو بھی جھٹلایا گیا، لیکن میں کافروں کو مہلت دیتا رہا، پھر میں نے ان کو پکڑ لیا تو میرا عذاب

نَكِيْرِ (44)	فَكَاَيِّنْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اَهْلَكْنٰهَا	وَهِيَ	ظَالِمَةٌ	فَهِيَ	خَاوِيَةٌ
میرا عذاب	پھر کتنی ہی	سے	بستیاں	ہم نے ہلاک کیا انکو	اور وہ	ظالم	پس وہ	گری ہوئی

کیسا (سخت) تھا؟ پس کتنی ہی ظالم بستیاں ہیں جنہیں ہم نے ہلاک کیا ہے سو وہ اپنی چھتوں پر

عَلٰى	عُرُوْشِهَا	وَبِئْرٍ	مُّعَطَّلَةٍ	وَّقَصْرٍ	مَّشِيْدٍ (45)	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا
پر	اپنی چھتوں	اور کنوئیں	بیکار پڑے ہوئے	اور محل	مضبوط	کیا پھر نہیں	انہوں نے سیر کی

گری پڑی ہیں اور (کتنے ہی) کنویں بیکار پڑے ہیں اور (کتنے ہی) مضبوط محل (ویران پڑے) ہیں۔ کیا پھر یہ لوگ

فِي	الْاَرْضِ	فَتَكُوْنَ	لَهُمْ	قُلُوْبٌ	يَّعْقِلُوْنَ	بِهَآ	اَوْ	اٰذَانٌ
میں	زمین	کہ ہوتے	ان کیلئے	دل	وہ سمجھتے	ان کیساتھ	یا	کان

زمین میں چلے پھرے نہیں، پس ان کے دل (ایسے) ہوتے کہ ان سے سمجھ سکتے یا کان (ایسے) ہوتے کہ

يَّسْمَعُوْنَ	بِهَا	فَاِنَّهَا	لَا	تَعْمَى	الْاَبْصَارُ	وَلٰكِنْ	تَعْمَى	الْقُلُوْبُ
وہ سنتے	ان کیساتھ	پس بیشک وہ	نہیں	اندھی ہوتیں	آنکھیں	اور لیکن	اندھے ہوتے ہیں	دل

ان سے سنتے، پس (حقیقت یہ ہے کہ) آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں مگر دل اندھے ہو جاتے ہیں

الَّتِيْ	فِي	الصُّدُوْرِ (46)	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَلَنْ	يُّخْلِفَ	اللّٰهُ
جو	میں	سینوں	اور وہ جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے	عذاب کو	اور ہرگز نہیں	خلاف کریگا	اللہ

جو سینوں میں ہیں۔ ❶ اور وہ لوگ آپ سے جلدی عذاب طلب کر رہے ہیں اور اللہ اپنے وعدے کے ہرگز

وَعْدَهٗ	وَاِنَّ	يَوْمًا	عِنْدَ	رَبِّكَ	كَاَلْفِ	سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ (47)
اپنا وعدہ	اور بیشک	ایک دن	نزدیک	آپکا رب	مانند ہزار	سال	ان سے جو	تم گنتے ہو

خلاف نہیں کرے گا، اور بیشک آپ کے رب کے نزدیک ایک دن تمہارے شمار کے مطابق ایک ہزار سال کے برابر ہے۔

❶ یعنی اصل اندھا پن دل کا ہے کہ اگر دل اندھا ہو جائے تو پھر آنکھیں خواہ کتنی ہی نشانیاں دیکھتی رہیں انہیں عبرت حاصل نہیں ہوتی۔

وَكَاَيِّنْ	مِّنْ	قَرْيَةٍ	اَمْلَيْتُ	لَهَا	وَهِيَ	ظَالِمَةٌ	ثُمَّ	اَخَذْتُهَا	وَاِلَيَّ
اور کتنی ہی	سے	بستیاں	میں نے مہلت دی	ان کو	اور وہ	ظالم	پھر	میں نے پکڑا ان کو	اور میری طرف

اور کتنی ہی بستیاں ہیں کہ میں نے ان کو مہلت دی حالانکہ وہ ظالم (نافرمان) تھیں، پھر (بالآخر) میں نے ان کو پکڑ لیا اور

الْمَصِيْرُ ﴿48﴾	قُلْ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّمَاۤ	اَنَا	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿49﴾
لوٹنا	کہہ دیجئے	اے	لوگو	بیشک	میں	تمہارے لئے	ڈرانے والا	ظاہر۔کھلا

ع ۱۴

(بالآخر سب کو) میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ کہہ دیجئے: اے لوگو! میں تو صرف تمہیں کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔

فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ	كَرِيْمٌ ﴿50﴾
پھر جولوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	ان کیلئے	مغفرت	اور رزق	عزت والا

پھر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے مغفرت اور باعزت رزق ہے۔

وَالَّذِيْنَ	سَعَوْا	فِيْۤ	اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَحِيْمِ ﴿51﴾
اور جولوگ	انہوں نے کوشش کی	میں	ہماری آیتیں	عاجز کرنے کیلئے	وہی لوگ	والے	جہنم

اور جنہوں نے ہماری آیتوں میں (ہمیں) عاجز کرنے کی کوشش کی، وہی لوگ جہنمی ہیں۔

وَمَاۤ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ	رَّسُوْلٍ	وَّلَا	نَبِيٍّ	اِلَّاۤ	اِذَا	تَمَنّٰۤى
اور نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	سے	رسول	اور نہ	نبی	مگر	جب	وہ تلاوت کرتا

او (اے نبی!) ہم نے آپ سے پہلے جو بھی رسول اور نبی بھیجا جب وہ تلاوت کرتا

اَلْقَى	الشَّيْطٰنُ	فِيْۤ	اُمْنِيَّتِهٖ	فَيَنْسَخُ	اللّٰهُ	مَا	يُلْقِي	الشَّيْطٰنُ	ثُمَّ
ڈال دیتا	شیطان	میں	اس کی تلاوت	پھر مٹا دیتا	اللہ	جو	ڈالتا	شیطان	پھر

تو شیطان اس کی تلاوت میں (وسوسہ) ڈال دیتا، تو شیطان جو (وسوسہ) ڈالتا اللہ اسے دور کر دیتا،

يُحْكِمُ	اللّٰهُ	اٰيٰتِهٖ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿52﴾	لِّيَجْعَلَ	مَا	يُلْقِي
محکم کردیتا	اللہ	اپنی آیتیں	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	تاکہ وہ بنائے	اسے جو	ڈالتا

پھر اللہ اپنی آیتیں محکم کر دیتا، ❶ اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ تاکہ اللہ شیطان کے ڈالے ہوئے وسوسوں کو

❶ اس کا مفہوم یہ ہے کہ جب بھی کوئی نبی اللہ کی نازل کردہ وحی کو پڑھتا تو شیطان اس کی تلاوت میں اپنی طرف سے باتیں ملانے کی کوشش کرتا یا اس کے متعلق لوگوں کے دلوں میں شکوک وشبہات ڈالتا۔ تب اللہ تعالیٰ تلاوت میں ملاوٹ کی شیطانی کوشش کو ناکام بناتا یا شیطان کے پیدا کردہ شکوک وشبہات کا ازالہ فرما کے اپنی بات یا اپنی آیات کو محکم (پختہ) بنا دیتا۔ دراصل اس میں نبی ﷺ کو تسلی دی جا رہی ہے کہ شیطان کی یہ حرکتیں صرف آپ کے ساتھ ہی نہیں ہیں بلکہ آپ سے پہلے بھی جو رسول آئے سب کے ساتھ وہ یہی کچھ کرتا رہا ہے۔ (ماخوذ از احسن البیان)

الشَّيْطٰنُ	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّالْقَاسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ
شیطان	آزمائش	ان لوگوں کیلئے	میں	ان کے دلوں	مرض	اور سخت ہیں	ان کے دل

بیمار دل ❶ اور اُن لوگوں کے لئے آزمائش بنا دے جن کے دل سخت ہیں،

وَاِنَّ	الظّٰلِمِيْنَ	لَفِيْ	شِقَاقٍۢ	بَعِيْدٍ ﴿53﴾	وَّلِيَعْلَمَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
اور بیشک	ظالم	البتہ میں	مخالفت	دور	اور تاکہ جان لیں	وہ لوگ جو	دیئے گئے

اور بیشک ظالم دور کی مخالفت میں (پڑے) ہیں۔❷ اور تاکہ جنہیں علم دیا گیا ہے وہ جان لیں کہ

الْعِلْمَ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	فَيُؤْمِنُوْا	بِهٖ	فَتُخْبِتَ	لَهٗ	قُلُوْبُهُمْ
علم	بیشک وہ	حق	سے	آپ کا رب	پس وہ ایمان لائیں	اس کیساتھ	پھر جھک جائیں	اسکے لئے	ان کے دل

بیشک یہ (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے حق ہے، پھر وہ اس پر ایمان لے آئیں اور ان کے دل اس کے آگے جھک جائیں،

وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهَادِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿54﴾	وَلَا يَزَالُ
اور بیشک	اللہ	البتہ ہدایت دینے والا	ان کو جو	ایمان لائے	طرف	راستہ	سیدھا	اور ہمیشہ رہیں گے

یقیناً اللہ ایمان والوں کی (ہمیشہ) سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ اور کافر تو اس کی طرف سے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْهُ	حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	السَّاعَةُ	بَغْتَةً
وہ جنہوں نے	کفر کیا	میں	شک	اس سے	یہاں تک کہ	آئے ان کے پاس	قیامت	اچانک

ہمیشہ شک ہی میں پڑے رہیں گے یہاں تک کہ ان پر اچانک قیامت آ جائے

اَوْ	يَاْتِيَهُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ	عَقِيْمٍ ﴿55﴾	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ	يَحْكُمُ
یا	آئے ان پر	عذاب	دن	بانجھ	بادشاہی	اس دن	اللہ کے لئے	وہ فیصلہ کرے گا

یا ان پر بانجھ ❸ دن کا عذاب واقع ہو جائے۔ اس دن اللہ ہی کی بادشاہی ہو گی (اور) وہ ان کے درمیان

بَيْنَهُمْ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ ﴿56﴾
ان کے درمیان	پس جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	میں	باغات	نعمتوں والے

فیصلہ کرے گا، پس جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے (وہ) نعمتوں والے باغات میں ہوں گے۔

ع

وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿57﴾
اور جنہوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیات کو	تو یہی لوگ	ان کیلئے	عذاب	رسوا کرنے والا

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا تو وہی ہے جن کے لئے رُسوا کن عذاب ہے۔

❶ یعنی منافقین۔ ❷ یعنی وہ حق وصواب سے بعید عناد میں مبتلا ہیں۔ ❸ یعنی منحوس۔

وَالَّذِيْنَ	هَاجَرُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	قُتِلُوْٓا	اَوْ	مَاتُوْا	لَيَرْزُقَنَّهُمُ
اور جنہوں نے	ہجرت کی	میں	راستہ	اللہ	پھر	قتل کیے گئے	یا	وہ مرگئے	البتہ ضرور رزق دیگا انکو

اور جنہوں نے اللہ کے راستے میں ہجرت کی، پھر وہ قتل (شہید) کردیے گئے یا (طبعی موت) مرگئے، اللہ ان کو ضرور

اللّٰهُ	رِزْقًا	حَسَنًا ؕ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ ۝٥٨	لَيُدْخِلَنَّهُمْ
اللہ	رزق	اچھا	اور بیشک	اللہ	البتہ وہ	بہترین	رزق دینے والا	البتہ وہ ضرور داخل کریگا انکو

اچھا رزق عطا فرمائے گا، اور بیشک اللہ ہی سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔ وہ ضرور ان کو ایسی جگہ میں

مُّدْخَلًا	يَّرْضَوْنَهٗ ؕ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَعَلِيْمٌ	حَلِيْمٌ ۝٥٩	ذٰلِكَ ۚ	وَمَنْ
ایسی جگہ	جسے وہ پسند کریں گے	اور بیشک	اللہ	البتہ جاننے والا	بردبار	یہ	اور جو

داخل کرے گا جسے وہ پسند کریں گے، (1) اور بیشک اللہ خوب جاننے والا، نہایت بردبار ہے۔ یہ (ہے ان کا انجام) اور جو شخص

عَاقَبَ	بِمِثْلِ	مَا	عُوْقِبَ	بِهٖ	ثُمَّ	بُغِيَ	عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّهُ	اللّٰهُ ؕ
بدلہ لے	اس کی مثل	جو	زیادتی کی گئی	اس کیساتھ	پھر	ظلم کیا جائے	اس پر	تو ضرور مدد کریگا اسکی	اللہ

اتنا ہی بدلہ لے جتنی اسے تکلیف دی گئی، (2) پھر اگر اس پر زیادتی کی جائے تو اللہ ضرور اس کی مدد کرے گا،

اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ ۝٦٠	ذٰلِكَ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي
بیشک	اللہ	البتہ معاف کرنیوالا	نہایت بخشنے والا	یہ	اسلئے کہ بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	رات	میں

بیشک اللہ بہت معاف کرنے والا، نہایت بخشنے والا ہے۔ یہ اس لئے کہ اللہ ہی رات کو دن میں

النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ ۝٦١	ذٰلِكَ
دن	اور داخل کرتا ہے	دن	میں	رات	اور بیشک	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	یہ

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور بیشک اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔ یہ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	هُوَ	الْبَاطِلُ
اس لئے کہ بیشک	اللہ	وہی	حق	اور بیشک	جس کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہ	باطل

اس لئے کہ بیشک اللہ ہی برحق ہے اور اس کے سوا جنہیں یہ (کافر) لوگ پکارتے ہیں وہ (سب) باطل ہیں،

وَاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ۝٦٢	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ
اور بیشک	اللہ	وہ	بلندتر	بہت بڑا	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	بیشک	اللہ	نازل کیا	سے

اور بیشک اللہ ہی بلندتر، بہت بڑا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بیشک اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا،

(1) یعنی جنت میں۔ (2) یعنی اگر کوئی کسی پر زیادتی کرے تو مظلوم اس کا اتنا بدلہ لے سکتا ہے جتنی اس پر زیادتی کی گئی ہے۔

السَّمَآءِ	مَآءً	فَتُصْبِحُ	الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً	اِنَّ	اللّٰهَ	لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ ﴿63﴾
آسمان	پانی	پھر ہو جاتی ہے	زمین	سرسبز	بیشک	اللہ	باریک بین	خبر رکھنے والا

تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے، ❶ بلاشبہ اللہ بڑا باریک بین، خوب خبر رکھنے والا ہے۔

لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ	الْغَنِيُّ
اسی کیلئے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	اور بیشک	اللہ	البتہ وہ	بے پروا

آسمانوں اور زمین میں جو کچھ بھی ہے (سب) اسی کا ہے، اور بیشک اللہ ہی بے پروا،

ع ١ٵ

الْحَمِيْدُ ﴿64﴾	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي	الْاَرْضِ
قابل تعریف	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	بیشک	اللہ	مسخر۔ تابع کر دیا	تمہارے لئے	جو	میں	زمین

قابل تعریف ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے (وہ سب کچھ) تمہارے لئے مسخر کر رکھا ہے جو زمین میں ہے

وَالْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي	الْبَحْرِ	بِاَمْرِهٖ	وَيُمْسِكُ	السَّمَآءَ	اَنْ	تَقَعَ	عَلَى
اور کشتیاں	چلتی ہیں	میں	سمندر	اس کے حکم کیساتھ	اور وہ تھام رکھتا ہے	آسمان	کہ	گر پڑے	پر

اور اسی کے حکم سے سمندر میں کشتیاں چلتی ہیں، اور وہی آسمان کو تھامے ہوئے ہے کہ اس کے حکم کے بغیر

الْاَرْضِ	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِالنَّاسِ	لَرَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿65﴾	وَهُوَ
زمین	مگر	اس کے حکم کیساتھ	بیشک	اللہ	لوگوں کیساتھ	البتہ شفقت کرنیوالا	رحم کرنیوالا	اور وہ

وہ زمین پر (نہ) گر پڑے، بیشک اللہ لوگوں پر بہت شفقت کرنے والا (اور) نہایت مہربان ہے۔

الَّذِيْٓ	اَحْيَاكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَكَفُوْرٌ ﴿66﴾
جس نے	زندہ کیا تم کو	پھر	وہ مارے گا تم کو	پھر	وہ زندہ کریگا تم کو	بیشک	انسان	البتہ بڑا ناشکرا

اور وہی ہے جس نے تمہیں زندگی بخشی، پھر وہی تمہیں مارے گا، پھر وہی تمہیں (دوبارہ) زندہ کرے گا، بیشک انسان بڑا ہی ناشکرا ہے۔

لِكُلِّ	اُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا	هُمْ	نَاسِكُوْهُ	فَلَا	يُنَازِعُنَّكَ	فِي
لئے ہر	امت	ہم نے مقرر کیا	عبادت کا طریقہ	وہ	اختیار کرنے والے اسکو	پس نہ	وہ جھگڑیں آپ سے	میں

ہر امت کے لئے ہم نے عبادت کا طریقہ مقرر کیا ہے جس پر وہ چلتے ہیں، لہٰذا وہ اس معاملے میں ❷ آپ سے ہرگز

الْاَمْرِ	وَادْعُ	اِلٰى	رَبِّكَ	اِنَّكَ	لَعَلٰى	هُدًى	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿67﴾	وَاِنْ
معاملہ	اور بلائیں	طرف	اپنا رب	بیشک آپ	البتہ پر	راہ	راست	اور اگر

جھگڑا نہ کریں اور آپ اپنے رب کی طرف دعوت دیں، بیشک آپ راہِ راست پر ہیں۔

❶ یعنی خشک اور بنجر ہونے کے بعد سرسبز و شاداب ہو جاتی ہے۔ ❷ یعنی اللہ کے نازل کردہ دین اور شریعت کے معاملے میں۔

جٰدَلُوْكَ	فَقُلِ	اللّٰهُ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۶۸﴾	اَللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ
وہ جھگڑیں آپ سے	تو کہہ دیجئے	اللہ	زیادہ جانتا ہے	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	اللہ	فیصلہ کریگا	تمہارے درمیان

اور اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو کہہ دیجئے : تم جو عمل کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔ اللہ ہی قیامت کے دن

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كُنْتُمْ	فِيْهِ	تَخْتَلِفُوْنَ ﴿۶۹﴾	اَلَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ
دن	قیامت	اس میں جو	تھے تم	اس میں	اختلاف کرتے	کیا نہیں	آپ جانتے	بیشک	اللہ

تمہارے درمیان ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں تم اختلاف کیا کرتے تھے۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ اللہ ہی جانتا ہے

يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ ؕ	اِنَّ	ذٰلِكَ	فِيْ	كِتٰبٍ ؕ	اِنَّ
جانتا ہے	جو کچھ	میں	آسمان	اور زمین	بیشک	یہ	میں	کتاب	بیشک

جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے، بلاشبہ یہ (سب کچھ) کتاب ❶ میں درج ہے، بیشک

ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ﴿۷۰﴾	وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَمْ
یہ	پر	اللہ	آسان	اور وہ عبادت کرتے ہیں	سوائے	اللہ	جو	نہیں

یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ اور وہ (مشرک) اللہ کے سوا اس چیز کی عبادت کرتے ہیں

يُنَزِّلْ	بِهٖ	سُلْطٰنًا	وَّمَا	لَيْسَ	لَهُمْ	بِهٖ	عِلْمٌ ؕ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ
نازل کی گئی	اس کی	کوئی دلیل	اور جو	نہیں	ان کیلئے	اس کا	علم	اور نہیں	ظالموں کیلئے

جس کی اللہ نے کوئی دلیل نازل نہیں کی اور جس کا انہیں کچھ علم نہیں، اور ظالموں کا

مِنْ	نَّصِيْرٍ ﴿۷۱﴾	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	تَعْرِفُ
سے	مددگار	اور جب	پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	واضح	تو آپ پہچانتے ہیں

کوئی مددگار نہیں۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو آپ ان کافروں کے چہروں پر

فِيْ	وُجُوْهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	الْمُنْكَرَ ؕ	يَكَادُوْنَ	يَسْطُوْنَ	بِالَّذِيْنَ
میں	چہروں	انکے جنہوں نے	کفر کیا	ناگواری	وہ قریب ہوتے ہیں	کہ حملہ کردیں	ان پر جو

ناگواری (کے اثرات) پہچانتے ہیں، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ وہ ان لوگوں پر حملہ کردیں گے جو ان پر

يَتْلُوْنَ	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا ؕ	قُلْ	اَفَاُنَبِّئُكُمْ	بِشَرٍّ	مِّنْ ذٰلِكُمْ ؕ
پڑھتے ہیں	ان پر	ہماری آیات	کہہ دیجئے	کیا پھر میں خبر دوں تم کو	بدتر کی	اس سے

ہماری آیتیں پڑھتے ہیں، ❷ کہہ دیجئے کیا میں تمہیں اس سے بھی بدتر چیز کی خبر دوں؟

❶ یعنی لوح محفوظ۔ ❷ یعنی جب موحد لوگ کافروں کے سامنے قرآن سے توحید کے دلائل پیش کرتے ہیں تو ان کو بڑا ہی ناگوار گزرتا ہے۔

ع ٨ / ١٤

اَلنَّارُ	وَعَدَهَا	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ﴿72﴾	يٰٓاَيُّهَا
آگ	وعدہ کیا ہے اسکا	اللہ	ان سے جنہوں نے	کفر کیا	اور بری ہے	لوٹنے کی جگہ	اے

(وہ جہنم کی) آگ ہے، جس کا اللہ نے کافروں سے وعدہ کیا ہے، اور وہ بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ اے لوگو!

النَّاسُ	ضُرِبَ	مَثَلٌ	فَاسْتَمِعُوْا	لَهٗ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ
لوگو!	بیان کی گئی	مثال	پس تم کان لگاؤ	اس کیلئے	بیشک	جن کو	تم پکارتے ہو

ایک مثال بیان کی جاتی ہے، تم اسے غور سے سنو، بیشک جنہیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	لَنْ	يَّخْلُقُوْا	ذُبَابًا	وَّلَوِ	اجْتَمَعُوْا	لَهٗ	وَاِنْ
سوائے	اللہ	ہرگز نہیں	وہ پیدا کر سکتے	ایک مکھی	اور اگرچہ	وہ اکٹھے ہو جائیں	اس کے لئے	اور اگر

وہ ایک مکھی بھی ہرگز پیدا نہیں کر سکتے خواہ وہ (سب) اس (کام) کے لئے اکٹھے ہی ہو جائیں،

يَّسْلُبْهُمُ	الذُّبَابُ	شَيْئًا	لَّا	يَسْتَنْقِذُوْهُ	مِنْهُ	ضَعُفَ
ان سے چھین لے	مکھی	کوئی چیز	نہیں	وہ چھڑا سکتے اسکو	اس سے	کمزور ہے

اور اگر مکھی ان سے کوئی چیز چھین کر لے جائے تو وہ اسے چھڑا بھی نہیں سکتے، (مدد) طلب کرنے والا بھی کمزور ہے

الطَّالِبُ	وَالْمَطْلُوْبُ ﴿73﴾	مَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖ	اِنَّ
طلب کرنے والا	اور جس سے طلب کیا جاتا ہے	نہیں	انہوں نے قدر کی	اللہ	جیسے حق ہے	اس کی قدر کا	بیشک

اور جس سے (مدد) طلب کی جاتی ہے وہ بھی کمزور ہے۔ ❶ انہوں نے اس طرح اللہ کی قدر نہیں کی جس طرح اس کی قدر کرنے کا حق ہے، ❷

اللّٰهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيْزٌ ﴿74﴾	اَللّٰهُ	يَصْطَفِيْ	مِنَ	الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا
اللہ	البتہ قوت والا	خوب غالب	اللہ	چن لیتا ہے	سے	فرشتے	پیغام رساں

بیشک اللہ بہت قوی، نہایت غالب ہے۔ اللہ فرشتوں میں سے بھی پیغام رساں چن لیتا ہے

وَّمِنَ	النَّاسِ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ ﴿75﴾	يَعْلَمُ	مَا
اور سے	لوگ	بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا	وہ جانتا ہے	جو

اور انسانوں میں سے بھی، بیشک اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔ جو کچھ ان کے آگے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ	وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿76﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
ان کے آگے	اور جو	ان کے پیچھے	اور طرف	اللہ	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	اے	وہ لوگو جو!

وہ (اسے خوب) جانتا ہے اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔ اے ایمان والو!

❶ یعنی عابد اور باطل معبود دونوں ہی کمزور ہیں۔ ❷ یعنی انہوں نے اللہ کی قدر و عظمت کو پہچانا ہی نہیں۔

اٰمَنُوا	ارْكَعُوْا	وَاسْجُدُوْا	وَاعْبُدُوْا	رَبَّكُمْ	وَافْعَلُوا	الْخَيْرَ	لَعَلَّكُمْ
ایمان لائے	رکوع کرو	اور سجدہ کرو	اور عبادت کرو	اپنا رب	اور کرو	نیکی	تاکہ تم

رکوع کرو اور سجدہ کرو اور اپنے رب کی عبادت کرو اور نیکی کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔

تُفْلِحُوْنَ ﴿٧٧﴾	وَجَاهِدُوْا	فِي	اللّٰهِ	حَقَّ	جِهَادِهٖ	هُوَ	اجْتَبٰكُمْ
فلاح پاجاؤ	اور جہاد کرو	میں	اللہ	جیسے حق ہے	اس کے جہاد کرنے کا	اسی نے	چنا ہے تمہیں

السجدۃ عند الشافعیؒ

اور اللہ (کی راہ) میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے، ❶ اس نے تمہیں چن لیا ہے،

وَمَا	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ	فِي	الدِّيْنِ	مِنْ	حَرَجٍ	مِلَّةَ	اَبِيْكُمْ
اور نہیں	اس نے رکھی	تم پر	میں	دین	سے	تنگی	دین	تمہارا باپ

اور اس نے دین میں تمہارے لئے کوئی تنگی نہیں رکھی، ❷ اپنے باپ ابراہیم

اِبْرٰهِيْمَ	هُوَ	سَمّٰىكُمُ	الْمُسْلِمِيْنَ	مِنْ	قَبْلُ	وَفِيْ	هٰذَا
ابراہیم	وہ	اس نے نام رکھا تمہارا	مسلمان	سے	پہلے	اور میں	اس

(کے دین کی اتباع کرو)، اس نے اس سے پہلے بھی تمہارا نام مسلمان رکھا تھا ❸ اور اس میں بھی (یہی نام رکھا ہے)، ❹

لِيَكُوْنَ	الرَّسُوْلُ	شَهِيْدًا	عَلَيْكُمْ	وَتَكُوْنُوْا	شُهَدَآءَ
تاکہ ہو	رسول	گواہ	تم پر	اور ہو جاؤ تم	گواہ

تاکہ رسول تم پر گواہ ہو ❺ اور تم لوگوں ❻ پر گواہ ہو، ❼

عَلَى	النَّاسِ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَاعْتَصِمُوْا
پر	لوگ	پس قائم کرو	نماز	اور دو	زکوۃ	اور مضبوطی سے پکڑو

پس تم نماز قائم کرو اور زکوۃ ادا کرو اور اللہ (کے دین) کو مضبوطی سے پکڑے رکھو،

بِاللّٰهِ	هُوَ	مَوْلٰىكُمْ	فَنِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَنِعْمَ	النَّصِيْرُ ﴿٧٨﴾
اللہ (کے دین) کو	وہ	تمہارا کارساز	پس نہایت اچھا	کارساز	اور نہایت اچھا	مددگار

ع ١٠/١٧

وہی تمہارا کارساز ہے، پس وہ نہایت اچھا کارساز اور نہایت اچھا مددگار ہے۔

❶ یعنی اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے اپنے مالوں، اپنی جانوں اور اپنی زبانوں کے ساتھ جہاد کرو۔

❷ یعنی کوئی بھی ایسا حکم نہیں دیا جس کا کرنا انسان کے لئے ناممکن ہو یا وہ اسے کر ہی نہ سکتا ہو (ورنہ تھوڑی بہت مشکل تو ہر کام میں ہی ہوتی ہے)۔

❸ یعنی پہلی کتابوں میں۔ ❹ یعنی قرآن کریم میں۔ ❺ کہ اس نے اللہ کا پیغام اس امت تک پہنچا دیا تھا۔

❻ یعنی سابقہ امتوں۔ ❼ کہ تمام انبیاء نے اللہ کا پیغام اپنی اپنی امتوں تک پہنچا دیا تھا۔

الجزء الثامن عشر (۱۸)

سُوْرَةُ الْمُؤْمِنُوْنَ مَكِّيَّةٌ ۲۳ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۱۸ — رُكُوْعَاتُهَا ٦

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ	اَفْلَحَ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱﴾	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ	صَلَاتِهِمْ	خٰشِعُوْنَ ﴿۲﴾
یقیناً	فلاح پاگئے	مومن	وہ لوگ جو	وہ	میں	اپنی نماز	خشوع کرنیوالے

بیشک مومن فلاح پا گئے۔ جو اپنی نماز میں خشوع اختیار کرتے ہیں۔ ❶

وَالَّذِيْنَ	هُمْ	عَنِ	اللَّغْوِ	مُعْرِضُوْنَ ﴿۳﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِلزَّكٰوةِ
اور وہ لوگ جو	وہ	سے	بے کار کاموں	منہ پھیرنے والے	اور وہ لوگ جو	وہ	زکوٰۃ

اور وہ لوگ جو بے کار کاموں سے منہ پھیرنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو زکوٰۃ

فٰعِلُوْنَ ﴿۴﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ ﴿۵﴾	اِلَّا	عَلٰٓى	اَزْوَاجِهِمْ
ادا کرنیوالے	اور وہ لوگ جو	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرنیوالے	مگر	پر	اپنی بیویوں

ادا کرنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ سوائے اپنی بیویوں کے

اَوْ	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُوْمِيْنَ ﴿۶﴾	فَمَنِ	ابْتَغٰى
یا	جو	مالک ہیں	ان کے دائیں ہاتھ	تو بیشک وہ	نہیں	ملامت کیے گئے	پھر جو	تلاش کرے

یا جن (لونڈیوں) کے ان کے دائیں ہاتھ مالک ہیں تو بیشک (ان کی بابت) انہیں کوئی ملامت نہیں۔ ❷ پھر جو اس کے علاوہ

وَرَآءَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْعٰدُوْنَ ﴿۷﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَعَهْدِهِمْ
سوائے	اس	تو یہی لوگ	وہ	حد سے بڑھنے والے	اور وہ لوگ جو	وہ	اپنی امانتوں کی	اور اپنے عہد

(کوئی اور راستہ) تلاش کرے تو ایسے لوگ ہی حد سے بڑھنے والے ہیں۔ ❸ اور وہ لوگ جو اپنی امانتوں اور اپنے وعدوں

وقف لازم

رٰعُوْنَ ﴿۸﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَوٰتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ ﴿۹﴾	اُولٰٓئِكَ	هُمُ
لحاظ رکھنے والے	اور وہ لوگ جو	وہ	پر	اپنی نمازوں	حفاظت کرنے والے	یہی لوگ	وہ

کا لحاظ (پاس) رکھنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔ یہی لوگ

الْوٰرِثُوْنَ ﴿۱۰﴾	الَّذِيْنَ	يَرِثُوْنَ	الْفِرْدَوْسَ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ﴿۱۱﴾	وَلَقَدْ
وارث	وہ جو	وارث ہوں گے	فردوس کے	وہ	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور البتہ تحقیق

وارث ہیں۔ (یعنی) جو (جنت) الفردوس کے وارث ہوں گے، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔

❶ یعنی پوری یکسوئی اور عاجزی وانکساری سے نماز ادا کرتے ہیں۔ ❷ یعنی بیویوں اور لونڈیوں ہی سے شہوت پوری کی جاسکتی ہے۔

❸ یعنی بیویوں اور لونڈیوں کے علاوہ کوئی اور راستہ جیسے زنا، لواطت اور مشت زنی وغیرہ اختیار کرنا، حد سے تجاوز اور حرام ہوگا۔

خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ	سُلٰلَةٍ	مِّنْ	طِيْنٍ ﴿12﴾	ثُمَّ	جَعَلْنٰهُ	نُطْفَةً
ہم نے پیدا کیا	انسان	سے	جوہر	سے	مٹی	پھر	ہم نے اسے بنایا	ایک نطفہ

اور بیشک ہم نے انسان کو مٹی کے جوہر سے پیدا کیا۔ پھر ہم نے اسے ایک محفوظ قرارگاہ ❶ میں

فِيْ	قَرَارٍ	مَّكِيْنٍ ﴿13﴾	ثُمَّ	خَلَقْنَا	النُّطْفَةَ	عَلَقَةً	فَخَلَقْنَا	الْعَلَقَةَ
میں	قرارگاہ	محفوظ	پھر	ہم نے بنایا	نطفہ	جما ہوا خون	پھر ہم نے بنایا	جما ہوا خون

ایک نطفہ بنا کر رکھا۔ پھر نطفے کو جما ہوا خون بنایا، پھر جمے ہوئے خون کو

مُضْغَةً	فَخَلَقْنَا	الْمُضْغَةَ	عِظٰمًا	فَكَسَوْنَا	الْعِظٰمَ	لَحْمًا	ثُمَّ
لوتھڑا	پھر ہم نے بنایا	لوتھڑا	ہڈیاں	پھر ہم نے پہنایا	ہڈیاں	گوشت	پھر

لوتھڑا بنایا، پھر لوتھڑے کی ہڈیاں بنائیں، پھر ہڈیوں پر گوشت چڑھایا، پھر

اَنْشَاْنٰهُ	خَلْقًا	اٰخَرَ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	اَحْسَنُ	الْخٰلِقِيْنَ ﴿14﴾	ثُمَّ
ہم نے پیدا کیا اسکو	پیدائش	دوسری	پس بابرکت ہے	اللہ	بہترین	پیدا کرنے والا	پھر

اسے ایک دوسری ہی صورت میں پیدا کر دیا، ❷ چنانچہ اللہ بہت بابرکت ہے (اور) بہترین پیدا کرنے والا ہے۔

اِنَّكُمْ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	لَمَيِّتُوْنَ ﴿15﴾	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	تُبْعَثُوْنَ ﴿16﴾
بیشک تم	بعد	اس	البتہ مرنے والے	پھر	بیشک تم	دن	قیامت	اٹھائے جاؤ گے

پھر اس کے بعد یقیناً تم مرنے والے ہو۔ پھر بیشک تم قیامت کے دن (دوبارہ) اٹھائے جاؤ گے۔

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	فَوْقَكُمْ	سَبْعَ	طَرَآئِقَ	وَمَا	كُنَّا	عَنِ	الْخَلْقِ
اور البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا	تمہارے اوپر	سات	راستے۔آسمان	اور نہیں	ہیں ہم	سے	مخلوق

اور یقیناً ہم نے تمہارے اوپر (تہ بہ تہ) سات راستے (آسمان) پیدا کئے اور ہم (اپنی) مخلوق

غٰفِلِيْنَ ﴿17﴾	وَاَنْزَلْنَا	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	بِقَدَرٍ	فَاَسْكَنّٰهُ	فِي
غافل	اور ہم نے نازل کیا	سے	آسمان	پانی	اندازے کیساتھ	پھر ہم نے اسے ٹھہرایا	میں

سے غافل نہیں ہیں۔ اور ہم نے (ٹھیک) اندازے کے مطابق آسمان سے پانی نازل کیا، پھر اسے زمین میں

الْاَرْضِ	وَاِنَّا	عَلٰى	ذَهَابٍۭ	بِهٖ	لَقٰدِرُوْنَ ﴿18﴾	فَاَنْشَاْنَا	لَكُمْ	بِهٖ
زمین	اور بیشک ہم	پر	لے جانے	اس کیساتھ	البتہ قادر	پس ہم نے پیدا کئے	تمہارے لئے	اس کیساتھ

ٹھہرا دیا، اور بیشک ہم اسے لے جانے پر بھی قادر ہیں۔ پھر اس پانی کے ذریعے ہم نے

❶ رحم مادر۔ ❷ یعنی اسے سننے، دیکھنے اور سمجھنے کی صلاحیت والے بچے کی شکل دے کر نو ماہ بعد ماں کے پیٹ سے باہر نکال دیا۔

وقف لازم

جَنّٰتٍ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ	لَكُمْ	فِيْهَا	فَوَاكِهُ	كَثِيْرَةٌ	وَّمِنْهَا
باغات	سے	کھجوروں	اور انگوروں	تمہارے لئے	اس میں	پھل۔ میوے	بہت زیادہ	اور اس سے

تمہارے لئے کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کئے، تمہارے لئے ان میں بہت سے (لذیذ) پھل ہیں اور ان سے

تَاْكُلُوْنَ ﴿۱۹﴾	وَشَجَرَةً	تَخْرُجُ	مِنْ	طُوْرِ سَيْنَآءَ	تَنْۢبُتُ	بِالدُّهْنِ
تم کھاتے ہو	اور ایک درخت	نکلتا ہے	سے	طورِ سیناء	وہ اُگتا ہے	روغن لے کر

تم کھاتے ہو۔ اور ایک درخت ❶ (ہم نے پیدا کیا) جو طورِ سیناء سے نکلتا ہے، وہ کھانے والوں کے لئے

وَصِبْغٍ	لِّلْاٰكِلِيْنَ ﴿۲۰﴾	وَاِنَّ	لَكُمْ	فِي	الْاَنْعَامِ	لَعِبْرَةً	نُسْقِيْكُمْ
اور سالن	کھانے والوں کیلئے	اور بیشک	تمہارے لئے	میں	چوپایوں	البتہ عبرت	ہم پلاتے ہیں تم کو

روغن اور سالن لے کر اُگتا ہے۔ ❷ اور بیشک تمہارے لئے چوپایوں میں بھی عبرت ہے کہ جو کچھ ان کے پیٹوں میں ہے

مِّمَّا	فِيْ	بُطُوْنِهَا	وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	كَثِيْرَةٌ	وَّمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿۲۱﴾
اس میں سے جو	میں	انکے پیٹوں	اور تمہارے لئے	ان میں	منافع	بہت	اور ان میں سے	تم کھاتے ہو

اس سے ہم تمہیں پلاتے ہیں۔ ❸ اور تمہارے لئے ان میں بہت سے (دوسرے) فائدے بھی ہیں اور ان میں سے بعض کو تم کھاتے بھی ہو۔

ع ۲

وَعَلَيْهَا	وَعَلَى	الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ ﴿۲۲﴾	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	اِلٰى	قَوْمِهٖ
اور ان پر	اور پر	کشتیوں	تم سوار کئے جاتے ہو	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح	طرف	اس کی قوم

اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار بھی کئے جاتے ہو۔ اور بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا

فَقَالَ	يٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا
تو اس نے کہا	اے میری قوم	عبادت کرو	اللہ	نہیں	تمہارے لئے	سے	معبود	اسکے علاوہ	کیا پھر نہیں

تو اس نے کہا: اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی (حقیقی) معبود نہیں، کیا پھر تم

تَتَّقُوْنَ ﴿۲۳﴾	فَقَالَ	الْمَلَؤُا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَوْمِهٖ	مَا	هٰذَآ	اِلَّا
تم ڈرتے	تو کہا	سردار	جنہوں نے	کفر کیا	سے	اس کی قوم	نہیں	یہ	مگر

ڈرتے نہیں؟ تو اس کی قوم کے کافر سرداروں نے کہا: یہ تو تم جیسا ایک انسان ہی ہے،

بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُرِيْدُ	اَنْ	يَّتَفَضَّلَ	عَلَيْكُمْ	وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَاَنْزَلَ
بشر	تم جیسا	وہ چاہتا ہے	کہ	برتری حاصل کرے	تم پر	اور اگر	چاہتا	اللہ	تو نازل کرتا

جو تم پر برتری حاصل کرنا چاہتا ہے، اور اگر اللہ (نبی بھیجنا ہی) چاہتا تو فرشتے نازل کر دیتا،

❶ یعنی زیتون کا درخت۔ ❷ یعنی اس کا روغن بطورِ تیل اور اس کا پھل بطورِ سالن استعمال ہوتا ہے۔ ❸ یعنی دودھ۔

مَلٰٓئِكَةً	مَّا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ	اٰبَآئِنَا	الْاَوَّلِيْنَ ﴿24﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلٌ
فرشتے	نہیں	ہم نے سنا	یہ	میں	اپنے باپ دادا	پہلے	نہیں	وہ	مگر	ایک آدمی

یہ بات تو ہم نے اپنے پہلے باپ دادا میں (کبھی) نہیں سنی۔❶ یہ تو بس ایک آدمی ہے جسے

بِهٖ	جِنَّةٌ	فَتَرَبَّصُوْا	بِهٖ	حَتّٰى	حِيْنٍ ﴿25﴾	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ
اس کیساتھ	جنون	پس تم انتظار کرو	اس کیساتھ	تک	ایک وقت	اس نے کہا	اے میرے رب!	مدد کر میری

جنون لاحق ہے، لہٰذا تم ایک وقت تک اس کے متعلق انتظار کر لو۔❷ نوح نے کہا: اے میرے رب! انہوں نے جو مجھے

بِمَا	كَذَّبُوْنِ ﴿26﴾	فَاَوْحَيْنَآ	اِلَيْهِ	اَنِ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا
بسبب اسکے جو	انہوں نے جھٹلایا مجھے	پس ہم نے وحی کی	اس کی طرف	کہ	تو بنا	کشتی	ہماری آنکھوں کے سامنے

جھٹلایا ہے پس تو میری مدد فرما۔ تو ہم نے اس کی طرف وحی کی کہ تو ہماری آنکھوں کے سامنے اور ہماری وحی کے مطابق

وَوَحْيِنَا	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا	وَفَارَ	التَّنُّوْرُ	فَاسْلُكْ	فِيْهَا	مِنْ
اور ہماری وحی	پھر جب	آ جائیگا	ہمارا حکم	اور ابل پڑے گا	تنور	تو داخل کر	اس میں	سے

ایک کشتی تیار کر، پھر جب ہمارا حکم آ جائے اور تنور ابل پڑے تو ہر قسم کے جوڑے سے دو (نر و مادہ)

كُلٍّ	زَوْجَيْنِ	اثْنَيْنِ	وَاَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ
ہر قسم	جوڑے	دو	اور اپنا اہل	سوائے	جو	پہلے گزر چکا	اس پر	قول (فیصلہ)

اور اپنے گھر والوں کو ساتھ لے کر اس میں داخل (سوار) ہو جانا، سوائے ان کے جن کے خلاف ان میں سے (ہمارا) پہلے سے ہی

مِنْهُمْ	وَلَا	تُخَاطِبْنِيْ	فِي	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ ﴿27﴾	فَاِذَا
ان میں سے	اور نہ	تو بات کرنا مجھ سے	میں	وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا	بیشک وہ	غرق کئے جائیں گے	پھر جب

فیصلہ ہو چکا ہے، ❸ اور ظالموں کے بارے میں مجھ سے کوئی بات نہ کرنا، یقیناً وہ غرق کئے جائیں گے۔ پھر جب

اسْتَوَيْتَ	اَنْتَ	وَمَنْ	مَّعَكَ	عَلَى	الْفُلْكِ	فَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ
چڑھ جائے	تو	اور جو	تیرے ساتھ	پر	کشتی	تو کہہ	تمام تعریف	اللہ کے لئے	جس نے

تو اپنے ساتھیوں سمیت کشتی پر چڑھ جائے تو کہہ: تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے

نَجّٰىنَا	مِنَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿28﴾	وَقُلْ	رَّبِّ	اَنْزِلْنِيْ	مُنْزَلًا	مُّبٰرَكًا
نجات دی ہم کو	سے	لوگ۔قوم	ظالم	اور کہہ	اے میرے رب!	اتار مجھ کو	اتارنا	بابرکت

ہمیں ظالم لوگوں سے نجات دی۔ اور کہہ: اے میرے رب! مجھے بابرکت جگہ اتار

❶ کہ انسان رسول بن کر آتے ہیں۔ ❷ شاید یہ تندرست ہو جائے۔ ❸ یعنی انہیں عذاب دینے کا فیصلہ۔

وَاَنْتَ	خَيْرُ	الْمُنْزِلِيْنَ ﴿29﴾	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	وَّاِنْ	كُنَّا	لَمُبْتَلِيْنَ ﴿30﴾
اور تو	بہترین	اتارنے والا	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	اور بیشک	ہیں ہم	البتہ آزمانے والے

اور تو بہترین اتارنے والا ہے۔ بیشک اس (قصے) میں نشانیاں ہیں اور بیشک ہم ہی آزمانے والے ہیں۔

ثُمَّ	اَنْشَاْنَا	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	قَرْنًا	اٰخَرِيْنَ ﴿31﴾	فَاَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	رَسُوْلًا
پھر	ہم نے پیدا کیا	سے	ان کے بعد	لوگ	دوسرے	پس ہم نے بھیجا	ان میں بھی	رسول

پھر ان کے بعد ہم نے دوسرے لوگ پیدا کیے۔ ❶ پھر ہم نے ان میں بھی انہی میں سے

ع

مِّنْهُمْ	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	اِلٰهٍ	غَيْرُهٗ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿32﴾
ان میں سے	کہ	عبادت کرو	اللہ	نہیں	تمہارے لئے	سے	معبود	اسکے علاوہ	کیا پھر نہیں	تم ڈرتے

ایک رسول بھیجا (تاکہ وہ انہیں حکم دے) کہ اللہ کی عبادت کرو، اس کے علاوہ تمہارا کوئی (حقیقی) معبود نہیں، کیا پھر تم ڈرتے نہیں؟

وَقَالَ	الْمَلَاُ	مِنْ	قَوْمِهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ	الْاٰخِرَةِ
اور کہا	سردار	سے	اس کی قوم	جنہوں نے	کفر کیا	اور انہوں نے جھٹلایا	ملاقات کو	آخرت

اور اس کی قوم کے وہ سردار جنہوں نے کفر کیا اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا اور دنیوی زندگی میں ہم نے انہیں

وَاَتْرَفْنٰهُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يَاْكُلُ
اور ہم نے خوشحالی دی ان کو	میں	زندگی	دنیا	نہیں	یہ	مگر	بشر	تم جیسا	وہ کھاتا ہے

خوشحالی دے رکھی تھی، انہوں نے کہا: یہ تو تم جیسا ایک انسان ہی ہے، جو کچھ تم کھاتے ہو

مِمَّا	تَاْكُلُوْنَ	مِنْهُ	وَيَشْرَبُ	مِمَّا	تَشْرَبُوْنَ ﴿33﴾	وَلَئِنْ	اَطَعْتُمْ	بَشَرًا
اس سے جو	تم کھاتے ہو	اس سے	اور وہ پیتا ہے	اس سے جو	تم پیتے ہو	اور البتہ اگر	تم اطاعت کرو گے	بشر

وہی یہ کھاتا ہے اور جو کچھ تم پیتے ہو وہی یہ پیتا ہے۔ اور اگر تم نے اپنے ہی جیسے

مِّثْلَكُمْ	اِنَّكُمْ	اِذًا	لَّخٰسِرُوْنَ ﴿34﴾	اَيَعِدُكُمْ	اَنَّكُمْ	اِذَا	مِتُّمْ
اپنے جیسا	بیشک تم	اس وقت	خسارہ پانے والے	کیا وہ وعدہ دیتا ہے تم کو	بیشک تم	جب	مر جاؤ گے

ایک انسان کی اطاعت قبول کر لی تو یقیناً تب تم خسارہ ہی پاؤ گے۔ کیا وہ تمہیں وعدہ دیتا ہے کہ جب تم مر جاؤ گے

وَكُنْتُمْ	تُرَابًا	وَّعِظَامًا	اَنَّكُمْ	مُّخْرَجُوْنَ ﴿35﴾	هَيْهَاتَ	هَيْهَاتَ
اور ہو جاؤ گے تم	مٹی	اور ہڈیاں	بیشک تم	نکالے جاؤ گے	بعید۔ دور ہے	بعید۔ دور ہے

اور مٹی اور (بوسیدہ) ہڈیاں بن جاؤ گے تو (دوبارہ قبروں سے) نکالے جاؤ گے؟ بعید، بہت بعید ہے

❶ ان لوگوں سے کون مراد ہیں، مفسرین کا اس میں اختلاف ہے، کچھ نے عاد، کچھ نے ثمود اور کچھ نے شعیب علیہ السلام کی قوم مراد لی ہے۔

لِمَا	تُوْعَدُوْنَ ﴿36﴾	اِنْ	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا	نَمُوْتُ	وَنَحْيَا
جو	تم وعدہ دیئے جاتے ہو	نہیں	یہ	مگر	ہماری زندگی	دنیا	ہم مرتے ہیں	اور ہم زندہ ہوتے ہیں

جو تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ یہ ہماری دنیوی زندگی ہی (بس زندگی) ہے (جس میں) ہم مرتے اور زندہ ہوتے ہیں

وَمَا	نَحْنُ	بِمَبْعُوْثِيْنَ ﴿37﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	رَجُلُ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ
اور نہیں	ہم	دوبارہ اٹھائے جانیوالے	نہیں	وہ	مگر	ایک آدمی	اس نے باندھا	پر	اللہ

اور ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں۔ وہ تو صرف ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ گھڑا ہے

كَذِبًا	وَّمَا	نَحْنُ	لَهٗ	بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿38﴾	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	بِمَا
جھوٹ	اور نہیں	ہم	اس کیلئے	ایمان لانے والے	اس نے کہا	اے میرے رب	مدد کر میری	بوجہ اسکے جو

اور ہم اس پر ایمان لانے والے نہیں۔ اس نے کہا: اے میرے رب! انہوں نے جو مجھے جھٹلایا ہے

كَذَّبُوْنِ ﴿39﴾	قَالَ	عَمَّا قَلِيْلٍ	لَّيُصْبِحُنَّ	نٰدِمِيْنَ ﴿40﴾	فَاَخَذَتْهُمُ	الصَّيْحَةُ
انہوں نے جھٹلایا مجھے	اس نے کہا	تھوڑے عرصے میں	ضرور وہ ہوجائیں گے	نادم۔ پشیمان	پس پکڑا ان کو	چیخ

پس تو میری مدد فرما۔ اللہ نے فرمایا: تھوڑے ہی عرصے میں وہ (اپنے کئے پر) پچھتائیں گے۔ (بالآخر) حق کے مطابق

بِالْحَقِّ	فَجَعَلْنٰهُمْ	غُثَآءً	فَبُعْدًا	لِّلْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿41﴾	ثُمَّ	اَنْشَاْنَا
حق کیساتھ	پس ہم نے کر دیا ان کو	خس وخاشاک	پس دوری ہے	لئے قوم	ظالم	پھر	ہم نے پیدا کیا

انہیں ایک چیخ نے آ پکڑا تو ہم نے انہیں خس و خاشاک ❶ کر ڈالا، پس ظالموں کے لئے دوری ہے۔❷ پھر ان کے بعد ہم نے

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	قُرُوْنًا	اٰخَرِيْنَ ﴿42﴾	مَا	تَسْبِقُ	مِنْ	اُمَّةٍ	اَجَلَهَا	وَمَا
ان کے بعد	امتیں	دوسری	نہیں	آگے نکل سکتی	سے	امت	اپنا مقرر وقت	اور نہ

دوسری امتیں پیدا کیں۔ کوئی بھی امت اپنے مقررہ وقت سے نہ آگے نکل سکتی ہے اور نہ ہی

يَسْتَاْخِرُوْنَ ﴿43﴾	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	تَتْرَا	كُلَّمَا	جَآءَ	اُمَّةً
وہ پیچھے رہ سکتے ہیں	پھر	ہم نے بھیجے	اپنے رسول	پے درپے	جب بھی	آیا	امت

پیچھے رہ سکتی ہے۔❸ پھر ہم نے پے در پے اپنے رسول بھیجے۔ جب بھی کسی امت کے پاس اس کا رسول آیا،

رَّسُوْلُهَا	كَذَّبُوْهُ	فَاَتْبَعْنَا	بَعْضَهُمْ	بَعْضًا	وَّجَعَلْنٰهُمْ	اَحَادِيْثَ
اس کا رسول	انہوں نے جھٹلایا اسکو	پھر ہم نے پیچھے لگایا	ان کا بعض	بعض	اور ہم نے بنایا ان کو	قصے کہانیاں

انہوں نے اسے جھٹلا دیا، تو ہم بھی ایک کے بعد ایک امت کو ہلاک کرتے رہے اور ہم نے انہیں افسانے بنا دیا۔

❶ یعنی کوڑا کرکٹ۔ ❷ یعنی ان کیلئے لعنت ہے اور اللہ کی رحمت سے دوری ہے۔ ❸ یعنی ایک خاص وقت پر ان کا مواخذہ ہوگا۔

فَبُعْدًا	لِّقَوْمٍ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿44﴾	ثُمَّ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	وَاَخَاهُ	هٰرُوْنَ
پس دوری ہے	لئے قوم	نہیں	ایمان لاتی	پھر	ہم نے بھیجا	موسیٰ	اور اس کا بھائی	ہارون

تو ایسے لوگوں کے لئے دوری ہے جو ایمان نہیں لاتے۔ پھر ہم نے موسیٰ اور اس کے بھائی ہارون کو

بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ﴿45﴾	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَاسْتَكْبَرُوْا
اپنی نشانیوں کے ساتھ	اور دلیل	واضح	طرف	فرعون	اور اس کے سردار	پس انہوں نے تکبر کیا

اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا۔ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف (لیکن) انہوں نے تکبر کیا

وَكَانُوْا	قَوْمًا	عَالِيْنَ ﴿46﴾	فَقَالُوْٓا	اَنُؤْمِنُ	لِبَشَرَيْنِ	مِثْلِنَا	وَقَوْمُهُمَا
اور تھے	لوگ	سرکش	پس انہوں نے کہا	کیا ہم ایمان لائیں	دو آدمیوں پر	ہم جیسے	اور ان کی قوم

اور وہ نہایت سرکش لوگ تھے۔ پس انہوں نے کہا: کیا ہم اپنے ہی جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں؟ جبکہ ان کی قوم ❶

لَنَا	عٰبِدُوْنَ ﴿47﴾	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَكَانُوْا	مِنَ	الْمُهْلَكِيْنَ ﴿48﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا
ہمارے لئے	غلام	پس انہوں نے جھٹلایا انکو	تو وہ ہوگئے	سے	ہلاک کئے گئے لوگ	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی

ہماری غلام ہے۔ پس انہوں نے دونوں کو جھٹلا دیا اور ہلاک شدہ لوگوں میں جا ملے۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو

مُوْسَى	الْكِتٰبَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ﴿49﴾	وَجَعَلْنَا	ابْنَ	مَرْيَمَ	وَاُمَّهٗٓ	اٰيَةً
موسیٰ	کتاب	تاکہ وہ	ہدایت پا جائیں	اور ہم نے بنایا	بیٹا	مریم	اور اس کی ماں	نشانی

کتاب ❷ دی تاکہ لوگ (اس سے) ہدایت حاصل کریں۔ اور ہم نے ابن مریم ❸ اور اس کی ماں کو ایک نشانی بنایا

ع ٣ ١٨ ٣

وَّاٰوَيْنٰهُمَآ	اِلٰى	رَبْوَةٍ	ذَاتِ	قَرَارٍ	وَّمَعِيْنٍ ﴿50﴾	يٰٓاَيُّهَا	الرُّسُلُ	كُلُوْا
اور ہم نے پناہ دی ان کو	طرف	بلند جگہ	والی	سکون	اور جاری چشمہ	اے	رسولو!	کھاؤ

اور ان کو سکون والی اور جاری چشمے والی ایک بلند جگہ (ٹیلے) پر پناہ دی۔ اے رسولو! پاک چیزیں کھاؤ

مِنَ	الطَّيِّبٰتِ	وَاعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ﴿51﴾
سے	پاک چیزوں	اور عمل کرو	نیک	بیشک میں	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	جاننے والا

اور نیک عمل کرو، بیشک جو کچھ تم کرتے ہو میں اسے خوب جاننے والا ہوں۔

وَاِنَّ	هٰذِهٖٓ	اُمَّتُكُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّاَنَا	رَبُّكُمْ	فَاتَّقُوْنِ ﴿52﴾	فَتَقَطَّعُوْٓا
اور بیشک	یہ	تمہاری امت	امت	ایک	اور میں	تمہارا رب	پس تم ڈرو مجھ سے	پھر انہوں نے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا

اور یہ تمہاری امت ایک ہی امت ہے ❹ اور میں تمہارا رب ہوں، پس تم مجھ ہی سے ڈرو۔ (مگر) لوگوں نے اپنے معاملے (دین) کو

❶ یعنی بنی اسرائیل۔ ❷ تورات۔ ❸ عیسیٰ علیہ السلام۔ ❹ یعنی تمام انبیاء کی دعوت ایک ہی ہے، اکیلے اللہ کی طرف۔

اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ	زُبُرًا	كُلُّ	حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ ﴿53﴾	فَذَرْهُمْ
اپنا معاملہ	آپس میں	ٹکڑے ٹکڑے	ہر	گروہ	اسے جو	ان کے پاس	خوش	پس چھوڑ انہیں

آپس میں ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔ ❶ ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی پر خوش ہے۔ ❷ سو آپ انہیں

فِيْ	غَمْرَتِهِمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ ﴿54﴾	اَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّمَا	نُمِدُّهُمْ	بِهٖ	مِنْ
میں	ان کی غفلت	تک	ایک وقت	کیا وہ گمان کرتے ہیں	بیشک	ہم بڑھا رہے ہیں انکو	اس کیساتھ	سے

ایک وقت تک ان کی غفلت ہی میں چھوڑ دیں۔ کیا وہ لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم جو ان کے مال اور بیٹوں میں اضافہ

مَّالٍ	وَّبَنِيْنَ ﴿55﴾	نُسَارِعُ	لَهُمْ	فِي	الْخَيْرٰتِ	بَلْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ ﴿56﴾
مال	اور بیٹے	ہم جلدی کر رہے ہیں	ان کیلئے	میں	بھلائیوں	بلکہ	نہیں	وہ شعور رکھتے

کئے جا رہے ہیں۔ (تو گویا) انہیں بھلائیاں (دینے) میں جلدی کر رہے ہیں، (نہیں) بلکہ وہ (اصل حقیقت کا) شعور نہیں رکھتے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ	خَشْيَةِ	رَبِّهِمْ	مُّشْفِقُوْنَ ﴿57﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِاٰيٰتِ
بیشک	وہ لوگ جو	وہ	سے	خوف	اپنا رب	ڈرنے والے	اور وہ لوگ جو	وہ	آیات پر

بیشک جو لوگ اپنے رب کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔ اور جو اپنے رب کی آیات پر

رَبِّهِمْ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿58﴾	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِرَبِّهِمْ	لَا	يُشْرِكُوْنَ ﴿59﴾	وَالَّذِيْنَ
اپنا رب	ایمان رکھتے ہیں	اور وہ لوگ جو	وہ	اپنے رب کے ساتھ	نہیں	وہ شریک ٹھہراتے	اور وہ لوگ جو

ایمان رکھتے ہیں۔ اور جو اپنے رب کے ساتھ (کسی کو) شریک نہیں ٹھہراتے۔ اور جو (اللہ کی راہ میں) دیتے ہیں

يُؤْتُوْنَ	مَآ	اٰتَوْا	وَّقُلُوْبُهُمْ	وَجِلَةٌ	اَنَّهُمْ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	رٰجِعُوْنَ ﴿60﴾
دیتے ہیں	جو	دیتے ہیں	اور ان کے دل	ڈرنے والے	بیشک وہ	طرف	اپنا رب	لوٹنے والے

جو کچھ بھی دیتے ہیں (تو ان کا حال یہ ہوتا ہے کہ) ان کے دل اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ انہیں اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

اُولٰٓئِكَ	يُسٰرِعُوْنَ	فِي	الْخَيْرٰتِ	وَهُمْ	لَهَا	سٰبِقُوْنَ ﴿61﴾	وَلَا	نُكَلِّفُ
یہی لوگ	جلدی کرتے ہیں	میں	نیکیاں	اور وہ	ان کیلئے	سبقت کرنے والے	اور نہیں	ہم تکلیف دیتے

یہی لوگ نیکیوں میں جلدی کرتے ہیں اور ان کے لئے باہم سبقت کرنے والے ہیں۔ اور ہم کسی نفس کو اس کی طاقت سے زیادہ

نَفْسًا	اِلَّا	وُسْعَهَا	وَلَدَيْنَا	كِتٰبٌ	يَّنْطِقُ	بِالْحَقِّ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿62﴾
نفس	مگر	اس کی وسعت	اور ہمارے پاس	کتاب	بولے گی	حق کیساتھ	اور وہ	نہیں	ظلم کئے جائینگے

تکلیف نہیں دیتے اور ہمارے پاس ایک کتاب (اعمال نامہ) ہے جو (سب کا حال) ٹھیک ٹھیک بولے گی اور لوگوں پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

❶ یعنی ان امتوں نے جن کی طرف انبیاء کو بھیجا گیا تھا۔ ❷ یعنی جو جس گمراہی کا شکار ہے وہ اسی کو حق سمجھ کر اس پر خوش ہے۔

بَلۡ	قُلُوۡبُهُمۡ	فِيۡ	غَمۡرَةٍ	مِّنۡ	هٰذَا	وَلَهُمۡ	اَعۡمَالٌ	مِّنۡ	دُوۡنِ
بلکہ	ان کے دل	میں	غفلت	سے	اس	اوران کے لئے	اعمال	سے	سوا

مگر ان کے دل اس (قرآن) سے غفلت میں (پڑے ہوئے) ہیں، اور اس (غفلت) کے علاوہ بھی ان کے کئی

ذٰلِكَ	هُمۡ	لَهَا	عٰمِلُوۡنَ ﴿۶۳﴾	حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَخَذۡنَا	مُتۡرَفِيۡهِمۡ	بِالۡعَذَابِ
اس	وہ	اس کیلئے	عمل کرنے والے	یہاں تک کہ	جب	ہم پکڑیں گے	ان کے خوشحال لوگ	عذاب کے ساتھ

(برے) اعمال ہیں جنہیں وہ کرنے والے ہیں۔ یہاں تک کہ جب ہم ان کے خوشحال لوگوں کو عذاب میں پکڑیں گے

اِذَا	هُمۡ	يَجۡـَٔرُوۡنَ ﴿۶۴﴾	لَا	تَجۡـَٔرُوا	الۡيَوۡمَ	اِنَّكُمۡ	مِّنَّا	لَا	تُنۡصَرُوۡنَ ﴿۶۵﴾
تو اسوقت	وہ	چیخ و پکار کریں گے	نہ	تم چیخو	آج	بیشک تم	ہماری طرف سے	نہ	مدد کیے جاؤ گے

تو اس وقت وہ چیخ و پکار شروع کر دیں گے۔ (کہا جائے گا:) آج تم مت چیخو، اب ہماری طرف سے تمہاری کوئی مدد نہیں کی جائے گی۔

قَدۡ	كَانَتۡ	اٰيٰتِيۡ	تُتۡلٰى	عَلَيۡكُمۡ	فَكُنۡتُمۡ	عَلٰۤى	اَعۡقَابِكُمۡ
تحقیق	تھیں	میری آیتیں	تلاوت کی جاتیں	تم پر	پس تھے تم	پر	اپنی ایڑیوں

یقیناً میری آیتیں تم پر تلاوت کی جاتی تھیں تو تم اپنی ایڑیوں کے بل پھر جاتے تھے۔

تَنۡكِصُوۡنَ ﴿۶۶﴾	مُسۡتَكۡبِرِيۡنَ ۖۚ	بِهٖ	سٰمِرًا	تَهۡجُرُوۡنَ ﴿۶۷﴾	اَفَلَمۡ	يَدَّبَّرُوا	الۡقَوۡلَ
پھر جاتے	تکبر کرتے ہوئے	اس کیساتھ	افسانہ گوئی کرتے ہوئے	تم بیہودہ گوئی کرتے	کیا پھر نہ	غور کیا	بات

تکبر کرتے ہوئے، (اور) اس (قرآن) کے بارے میں افسانہ گوئی کرتے ہوئے تم بے ہودہ بکتے تھے۔ ❶ تو کیا انہوں نے (کبھی)

اَمۡ	جَآءَهُمۡ	مَّا	لَمۡ	يَاۡتِ	اٰبَآءَهُمُ	الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۶۸﴾	اَمۡ	لَمۡ	يَعۡرِفُوۡا
یا	آئی ان کے پاس	جو	نہیں	آئی	ان کے باپ دادا	پہلے	یا	نہیں	انہوں نے پہچانا

کلام (قرآن) میں غور نہیں کیا، یا ان کے پاس ایسی چیز آ گئی ہے جو ان کے پہلے باپ دادا کے پاس نہیں آئی تھی۔ یا انہوں نے

رَسُوۡلَهُمۡ	فَهُمۡ	لَهٗ	مُنۡكِرُوۡنَ ﴿۶۹﴾	اَمۡ	يَقُوۡلُوۡنَ	بِهٖ	جِنَّةٌ ؕ	بَلۡ
اپنا رسول	پس وہ	اس کا	انکار کرنے والے	یا	وہ کہتے ہیں	اس کیساتھ	جنون	بلکہ

اپنے رسول کو پہچانا نہیں اور (انجانا ہونے کی وجہ سے) وہ اس کا انکار کرنے والے ہیں۔ یا وہ کہتے ہیں کہ اسے جنون لاحق ہے،

جَآءَهُمۡ	بِالۡحَقِّ	وَاَكۡثَرُهُمۡ	لِلۡحَقِّ	كٰرِهُوۡنَ ﴿۷۰﴾	وَلَوِ	اتَّبَعَ	الۡحَقُّ
لایا انکے پاس	حق	اوران کے اکثر	حق کو	ناپسند کرنے والے	اوراگر	پیروی کرے	حق

(نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق لایا ہے اور حق ہی ان کی اکثریت کو ناپسند ہے۔ اور اگر حق

❶ ان کا تکبر اس وجہ سے تھا کہ وہ بیت اللہ کے متولی تھے، لیکن بیت اللہ کو آباد کرنے کی بجائے اس میں قرآن کے متعلق ہی بکواس کرتے تھے۔

اَهْوَآءَهُمْ	لَفَسَدَتِ	السَّمٰوٰتُ	وَالْاَرْضُ	وَمَنْ	فِيْهِنَّ	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ
انکی خواہشات	توخراب ہو جائیں	آسمان	اور زمین	اور جو	ان میں	بلکہ	ہم لائے ہیں انکے پاس

ان کی خواہشات کی پیروی کرے تو آسمان و زمین اور جو ان میں ہیں سب درہم برہم ہو جائیں، بلکہ ہم ان کے پاس ان کی نصیحت ❶

بِذِكْرِهِمْ	فَهُمْ	عَنْ	ذِكْرِهِمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿۷۱﴾	اَمْ	تَسْـَٔلُهُمْ	خَرْجًا
ان کی نصیحت	پس وہ	سے	اپنی نصیحت	منہ پھیرنے والے	کیا	آپ سوال کرتے ہیں ان سے	اجرت

لائے ہیں اور وہ اپنی نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔ کیا آپ ان سے اجرت کا سوال کرتے ہیں؟ (آپ کے لئے تو)

فَخَرَاجُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	وَّهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ ﴿۷۲﴾	وَاِنَّكَ	لَتَدْعُوْهُمْ	اِلٰى
پس اجرت	تیرا رب	بہتر	اور وہ	بہترین	رزق دینے والا	اور بیشک آپ	البتہ بلاتے ہیں انکو	طرف

آپ کے رب کی اجرت ہی بہتر ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور بیشک آپ تو انہیں سیدھے راستے

ربع

صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۷۳﴾	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	عَنِ	الصِّرَاطِ
راستہ	سیدھا	اور بیشک	جو لوگ	نہیں	ایمان رکھتے	آخرت پر	سے	راستہ

کی طرف بلا رہے ہیں۔ (لیکن) جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے (وہ سیدھے) راستے سے پھر

لَنٰكِبُوْنَ ﴿۷۴﴾	وَلَوْ	رَحِمْنٰهُمْ	وَكَشَفْنَا	مَا	بِهِمْ	مِّنْ	ضُرٍّ	لَّلَجُّوْا
البتہ پھر جانیوالے	اور اگر	ہم رحم کریں ان پر	اور ہم ہٹا دیں	جو	ان کیساتھ	سے	تکلیف	تو ضرور اصرار کرینگے

رہے ہیں۔ اور اگر ہم ان پر رحم کریں اور جس تکلیف میں یہ مبتلا ہیں اسے دور کر دیں تو یہ اپنی سرکشی پر

فِيْ	طُغْيَانِهِمْ	يَعْمَهُوْنَ ﴿۷۵﴾	وَلَقَدْ	اَخَذْنٰهُمْ	بِالْعَذَابِ	فَمَا	اسْتَكَانُوْا
میں	اپنی سرکشی	بھٹکتے ہوئے	اور البتہ تحقیق	ہم نے پکڑا ان کو	عذاب کیساتھ	پس نہ	انہوں نے عاجزی کی

اَڑے ہوئے بھٹکتے پھریں گے۔ اور بلاشبہ ہم نے انہیں عذاب میں بھی پکڑا تھا پھر بھی انہوں نے اپنے رب کے آگے عاجزی

لِرَبِّهِمْ	وَمَا	يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿۷۶﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	فَتَحْنَا	عَلَيْهِمْ	بَابًا
اپنے رب کیلئے	اور نہ	وہ گڑگڑاتے تھے	یہاں تک کہ	جب	ہم نے کھول دیا	ان پر	دروازہ

اختیار نہ کی اور نہ ہی گڑگڑائے۔ یہاں تک کہ جب ہم نے ان پر سخت عذاب کا دروازہ کھول دیا

ع ۴

ذَا عَذَابٍ	شَدِيْدٍ	اِذَا	هُمْ	فِيْهِ	مُبْلِسُوْنَ ﴿۷۷﴾	وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَ
عذاب والا	سخت	تو اس وقت	وہ	اس میں	ناامید ہونے والے	اور وہ	جس نے	پیدا کئے

تو اس وقت وہ اس (حالت) میں ناامید ہو گئے۔❷ اور وہی ہے جس نے تمہارے لئے

❶ یعنی قرآن کریم جو نصیحت کی کتاب ہے۔ ❷ یعنی ان کی ساری امیدیں ٹوٹ گئیں اور وہ ہر خیر سے مایوس ہو گئے۔

لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ ﴿78﴾	وَهُوَ
تمہارے لئے	کان	اور آنکھیں	اور دل	کم ہے	جو	تم شکر کرتے ہو	اور وہ

کان، آنکھیں اور دل پیدا کئے، (مگر) تم لوگ کم ہی شکر کرتے ہو۔ اور وہی ہے جس نے تمہیں

الَّذِيْ	ذَرَاَكُمْ	فِي	الْاَرْضِ	وَاِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿79﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ
جس نے	پھیلادیا تمہیں	میں	زمین	اور اسی کی طرف	تم اکٹھے کئے جاؤ گے	اور وہ	جو	زندہ کرتا ہے

زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔ اور وہی ہے جو زندہ کرتا ہے

وَيُمِيْتُ	وَلَهُ	اخْتِلَافُ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿80﴾	بَلْ
اور مارتا ہے	اور اسی کے لئے	بدلنا	رات	اور دن	کیا پھر نہیں	تم سمجھتے	بلکہ

اور مارتا ہے اور گردشِ لیل و نہار اسی کے تصرف ❶ میں ہے، کیا پھر تم سمجھتے نہیں؟ بلکہ

قَالُوْا	مِثْلَ	مَا	قَالَ	الْاَوَّلُوْنَ ﴿81﴾	قَالُوْٓا	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا
انہوں نے کہا	مثل	جو	کہا	پہلوں نے	انہوں نے کہا	کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور ہوجائینگے	مٹی

انہوں نے وہی کچھ کہا جو (ان کے) پہلوں نے کہا تھا۔ انہوں نے کہا: کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور (بوسیدہ) ہڈیاں

وَّعِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿82﴾	لَقَدْ	وُعِدْنَا	نَحْنُ	وَاٰبَآؤُنَا	هٰذَا	مِنْ
اور ہڈیاں	کیا بیشک ہم	البتہ اٹھائے جائینگے	البتہ تحقیق	وعدہ دیئے گئے ہم	ہم	اور ہمارے باپ دادا	یہ	سے

بن جائیں گے تو کیا واقعی ہم (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے؟ یقیناً اسی بات کا وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے

قَبْلُ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿83﴾	قُلْ	لِّمَنِ	الْاَرْضُ	وَمَنْ
پہلے	نہیں	یہ	مگر	قصے کہانیاں	پہلوں کی	کہہ دیجئے	کس کیلئے	زمین	اور جو

کیا جاتا رہا ہے، یہ تو صرف پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ (اے نبی! ان سے) پوچھئے: اگر تم جانتے ہو تو (بتاؤ) زمین

فِيْهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿84﴾	سَيَقُوْلُوْنَ	لِلّٰهِ	قُلْ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿85﴾
اس میں	اگر	ہو تم	جانتے	عنقریب وہ کہیں گے	اللہ کیلئے	کہہ دیجئے	کیا پھر نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے

اور جو کچھ اس میں ہے، کس کا ہے؟ تو ضرور وہ کہیں گے: اللہ کا، کہہ دیجئے: پھر تم نصیحت کیوں نہیں حاصل کرتے؟

قُلْ	مَنْ	رَّبُّ	السَّمٰوٰتِ	السَّبْعِ	وَرَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ ﴿86﴾	سَيَقُوْلُوْنَ
کہہ دیجئے	کون	رب	آسمانوں	سات	اور رب	عرش	عظیم	عنقریب وہ کہیں گے

(ان سے) پوچھئے: سات آسمانوں اور عرشِ عظیم کا مالک کون ہے؟ وہ ضرور کہیں گے: اللہ۔ ❷

❶ قبضۂ قدرت۔ ❷ یعنی مشرکینِ مکہ بھی اللہ کے رب (مدبرالامور) ہونے کا اعتراف کرتے تھے، البتہ عبادت میں شرک کرتے تھے۔

لِلّٰهِ ؕ	قُلْ	اَفَلَا	تَتَّقُوْنَ (87)	قُلْ	مَنْۢ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ	شَيْءٍ
اللہ کے لئے	کہہ دیجئے	کیا پھر نہیں	تم ڈرتے	کہہ دیجئے	کون	اس کے ہاتھ میں	بادشاہت	ہر	چیز

کہہ دیجئے: پھر تم ڈرتے کیوں نہیں؟ (ان سے) پوچھئے: ہر چیز کی بادشاہت کس کے ہاتھ میں ہے

وَّهُوَ	يُجِيْرُ	وَلَا	يُجَارُ	عَلَيْهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ (88)	سَيَقُوْلُوْنَ
اور وہ	پناہ دیتا ہے	اور نہیں	پناہ دی جاسکتی	اسکے مقابلے میں	اگر	ہو تم	جانتے	عنقریب وہ کہیں گے

اور وہ (کون ہے) جو پناہ دیتا ہے اور اس کے مقابلے میں کسی کو پناہ نہیں دی جا سکتی، اگر تم (کسی اور کو) جانتے ہو (تو بتاؤ)۔

لِلّٰهِ ؕ	قُلْ	فَاَنّٰى	تُسْحَرُوْنَ (89)	بَلْ	اَتَيْنٰهُمْ	بِالْحَقِّ	وَاِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ (90)
اللہ کیلئے	کہہ دیجئے	پھر کہاں	تم جادو کئے جاتے ہو	بلکہ	ہم لائے انکے پاس	حق	اور بیشک وہ	البتہ جھوٹے

وہ ضرور کہیں گے: (ایسی بادشاہت تو) اللہ ہی کی ہے، کہہ دیجئے: پھر تم کہاں سے جادو کئے جاتے ہو؟ ❶ بلکہ ہم ان کے پاس حق لائے ہیں

مَا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	مِنْ	وَّلَدٍ	وَّمَا	كَانَ	مَعَهٗ	مِنْ	اِلٰهٍ	اِذًا	لَّذَهَبَ
نہیں	بنائی	اللہ	سے	اولاد	اور نہیں	ہے	اس کیساتھ	سے	معبود	اس وقت	البتہ لے جاتا

اور بیشک وہ جھوٹے ہیں۔ اللہ نے کوئی اپنی اولاد نہیں بنائی اور نہ ہی اس کے ساتھ (دوسرا) کوئی معبود ہے، (اگر ایسا ہوتا) تو

كُلُّ	اِلٰهٍۢ	بِمَا	خَلَقَ	وَلَعَلَا	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ ؕ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ
ہر	معبود	اسے جو	اس نے پیدا کیا	اور البتہ چڑھائی کرتا	ان کا بعض	پر	بعض	پاک ہے	اللہ

ہر معبود اپنی پیدا کردہ چیز لے کر الگ ہو جاتا اور وہ ایک دوسرے پر چڑھ دوڑتے، اللہ ان باتوں سے پاک ہے

عَمَّا	يَصِفُوْنَ (91)	عٰلِمِ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ (92)	ع ۵
اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	جاننے والا	غیب	اور حاضر	پس بلند ہے	اس سے جو	وہ شرک کرتے ہیں	

جو وہ بیان کرتے ہیں۔ وہ غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے اور اس سے کہیں بلند ہے جو وہ شرک کرتے ہیں۔

قُلْ	رَّبِّ	اِمَّا	تُرِيَنِّيْ	مَا	يُوْعَدُوْنَ (93)	رَبِّ	فَلَا	تَجْعَلْنِيْ	فِي
کہہ دے	اے میرے رب	اگر	تو دکھائے مجھ کو	جو	وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں	اے میرے رب	پس نہ	تو بنا مجھ کو	سے

(اے نبی!) کہہ دیجئے: اے میرے رب! جس (عذاب) کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے اگر تو مجھے (میری زندگی میں) دکھا دے۔ (تو) اے

الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ (94)	وَاِنَّا	عَلٰٓى	اَنْ	نُّرِيَكَ	مَا	نَعِدُهُمْ	لَقٰدِرُوْنَ (95)
قوم	ظالم	اور بیشک ہم	پر	کہ	ہم دکھائیں تجھ کو	جو	ہم وعدہ دیتے ہیں انکو	البتہ قادر

میرے رب! مجھے (ان) ظالم لوگوں میں شامل نہ کرنا۔ اور یقیناً ہم ان سے جس (عذاب) کا وعدہ کر رہے ہیں آپ کو دکھانے پر ضرور قادر ہیں۔

❶ یعنی جب تمہیں علم ہے کہ اللہ ہی خالق و مالک ہے تو پھر تمہاری عقل کہاں چلی جاتی ہے جب غیر اللہ کی پوجا کرتے ہو۔

اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	السَّيِّئَةَ	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَصِفُوْنَ ﴿96﴾
ہٹا۔دور کر	اس کیساتھ جو	وہ	اچھا	برائی	ہم	خوب جانتے ہیں	اسے جو	وہ بیان کرتے ہیں

(اے نبی!) برائی کو ایسے طریقے سے ہٹایئے جو سب سے اچھا ہو، ❶ ہم ان باتوں کو خوب جانتے ہیں جو وہ بیان کرتے ہیں۔

وَقُلْ	رَّبِّ	اَعُوْذُ	بِكَ	مِنْ	هَمَزٰتِ	الشَّيٰطِيْنِ ﴿97﴾	وَاَعُوْذُ	بِكَ
اور کہہ	اے میرے رب	میں پناہ مانگتا ہوں	تیری	سے	وسوسوں	شیطانوں	اور میں پناہ مانگتا ہوں	تیری

اور کہہ دیجئے: اے میرے رب! میں شیاطین کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اے میرے رب! میں اس سے بھی

رَبِّ	اَنْ	يَّحْضُرُوْنِ ﴿98﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ
اے میرے رب	کہ	وہ حاضر ہوں میرے پاس	یہاں تک کہ	جب	آ جاتی ہے	ان میں سے ایک	موت	کہتا ہے

تیری پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس آ حاضر ہوں۔ یہاں تک کہ جب ان (کفار) میں سے کسی ایک کو موت آتی ہے تو کہتا ہے:

رَبِّ	ارْجِعُوْنِ ﴿99﴾	لَعَلِّيْٓ	اَعْمَلُ	صَالِحًا	فِيْمَا	تَرَكْتُ	كَلَّا	اِنَّهَا
اے میرے رب	مجھے واپس لوٹا	تاکہ میں	عمل کروں	نیک	اس میں جو	میں نے چھوڑا	ہرگز نہیں	بیشک یہ

اے میرے رب! مجھے (دنیا میں) واپس بھیج۔ تاکہ (اب) میں اس (دنیا) میں جسے میں چھوڑ آیا ہوں نیک عمل کروں، ہرگز نہیں!

كَلِمَةٌ	هُوَ	قَآئِلُهَا	وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ	بَرْزَخٌ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿100﴾
ایک بات	وہ	کہنے والا اس کو	اور ان کے آگے	ایک پردہ	تک	دن	وہ اٹھائے جائیں گے

بلاشبہ یہ ایک بات ہے جسے وہ کہنے والا ہے، ❷ اور ان کے آگے ایک پردہ ❸ ہے اس دن تک جب وہ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے۔

فَاِذَا	نُفِخَ	فِي	الصُّوْرِ	فَلَآ	اَنْسَابَ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	وَّلَا
پھر جب	پھونکا جائیگا	میں	صور	تو نہ	قرابت داریاں	ان کے درمیان	اس دن	اور نہ

پھر جب صور میں پھونکا جائے گا تو اس دن ان کے درمیان نہ تو قرابت داریاں (باقی) رہیں گے اور نہ وہ

يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿101﴾	فَمَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿102﴾
وہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے	پھر جو	بھاری ہو گئے	اسکے پلڑے	تو وہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے

ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ پھر جس کے پلڑے بھاری ہو گئے تو وہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔

وَمَنْ	خَفَّتْ	مَوَازِيْنُهٗ	فَاُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فِيْ
اور جو	ہلکے ہو گئے	اس کے پلڑے	تو وہی لوگ	جنہوں نے	خسارے میں کر دیا	اپنا آپ	میں

اور جس کے پلڑے ہلکے ہو گئے تو وہی ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو خسارے میں ڈال دیا،

❶ یعنی درگزر اور صبر کی راہ اپنایئے اور برائی کا جواب اچھائی سے دیجئے۔ ❷ لیکن اس پر عمل نہیں ہوگا۔ ❸ یعنی قبر۔

جَهَنَّمَ	خٰلِدُوْنَ ﴿١٠٣﴾	تَلْفَحُ	وُجُوْهَهُمُ	النَّارُ	وَهُمْ	فِيْهَا	كٰلِحُوْنَ ﴿١٠٤﴾
جہنم	ہمیشہ رہیں گے۔	جھلسا دے گی	ان کے چہرے	آگ	اور وہ	اس میں	بدشکل ہو جائیں گے

وہ ہمیشہ جہنم میں رہیں گے۔ آگ ان کے چہروں کو جھلسا دے گی اور وہ اس میں بدشکل ہو جائیں گے۔

اَلَمْ	تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَكُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ ﴿١٠٥﴾	قَالُوْا
کیا نہیں	تھیں	میری آیتیں	تلاوت کی جاتیں	تم پر	پس تھے تم	ان کو	جھٹلاتے	کہیں گے

(کہا جائے گا:) کیا تم (وہی ہو کہ) تم پر میری آیتیں تلاوت کی جاتی تھیں تو تم ان کو جھٹلا دیتے تھے۔ وہ کہیں گے:

رَبَّنَا	غَلَبَتْ	عَلَيْنَا	شِقْوَتُنَا	وَكُنَّا	قَوْمًا	ضَآلِّيْنَ ﴿١٠٦﴾	رَبَّنَآ
اے ہمارے رب!	غالب آ گئی	ہم پر	ہماری بدبختی	اور تھے ہم	قوم	گمراہ	اے ہمارے رب!

اے ہمارے رب! ہماری بدبختی ہم پر غالب آ گئی تھی اور ہم واقعی گمراہ لوگ تھے۔ اے ہمارے رب!

اَخْرِجْنَا	مِنْهَا	فَاِنْ	عُدْنَا	فَاِنَّا	ظٰلِمُوْنَ ﴿١٠٧﴾	قَالَ	اخْسَئُوْا	فِيْهَا	وَلَا
نکال ہم کو	اس سے	پھر اگر	ہم دوبارہ کریں	تو بیشک ہم	ظالم	وہ کہے گا	ذلیل ہو کر پڑے رہو	اس میں	اور نہ

ہمیں یہاں سے (ایک بار) نکال دے، پھر اگر ہم دوبارہ (گناہ) کریں تو بیشک ہم ظالم ہوں گے۔ اللہ فرمائے گا: ذلیل ہو کر اسی میں پڑے رہو۔

تُكَلِّمُوْنِ ﴿١٠٨﴾	اِنَّهٗ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْ	عِبَادِيْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اٰمَنَّا
تم کلام کرو مجھ سے	بیشک وہ	تھا	ایک فریق	سے	میرے بندوں	وہ کہتے تھے	اے ہمارے رب!	ہم ایمان لائے

اور مجھ سے کلام نہ کرو۔ (تم وہی ہو کہ جب) میرے بندوں میں سے ایک فریق یہ کہتا تھا ”اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے،

فَاغْفِرْ	لَنَا	وَارْحَمْنَا	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾	فَاتَّخَذْتُمُوْهُمْ	سِخْرِيًّا
پس تو بخش دے	ہمیں	اور رحم کر ہم پر	اور تو	بہترین	رحم کرنے والا	پس تم نے بنایا ان کو	مذاق

پس تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔“ تو تم نے ان کا مذاق بنا لیا

حَتّٰى	اَنْسَوْكُمْ	ذِكْرِيْ	وَكُنْتُمْ	مِّنْهُمْ	تَضْحَكُوْنَ ﴿١١٠﴾	اِنِّيْ	جَزَيْتُهُمُ
یہاں تک کہ	انہوں نے بھلا دیا تم کو	میری یاد	اور تھے تم	ان سے	ہنستے	بیشک میں	میں نے بدلہ دیا ان کو

یہاں تک کہ انہوں نے تمہیں میری یاد بھی بھلا دی ① اور تم ان پر ہنستے تھے۔ بلاشبہ آج میں نے انہیں

الْيَوْمَ	بِمَا	صَبَرُوْٓا	اَنَّهُمْ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ﴿١١١﴾	قٰلَ	كَمْ	لَبِثْتُمْ
آج	اس وجہ سے جو	انہوں نے صبر کیا	بیشک وہ	وہ	کامیاب	کہے گا	کتنی دیر	تم ٹھہرے

ان کے صبر کا بدلہ دے دیا کہ یقیناً وہی کامیاب ہیں۔ اللہ (ان سے) پوچھے گا: تم زمین میں کتنے سال

① یعنی ان کے ساتھ تمہارے بغض اور نفرت نے تمہیں میرے معاملے سے بھی غافل کر دیا۔

فِيْ	الْاَرْضِ	عَدَدَ	سِنِيْنَ ﴿112﴾	قَالُوْا	لَبِثْنَا	يَوْمًا	اَوْ	بَعْضَ	يَوْمٍ
میں	زمین	گنتی	برسوں	کہیں گے	ہم ٹھہرے	ایک دن	یا	کچھ حصہ	دن

ٹھہرے ہو؟ وہ کہیں گے: ہم ایک دن یا دن کا کچھ حصہ ٹھہرے ہیں، شمار کرنے والوں

فَسْـَٔلِ	الْعَآدِّيْنَ ﴿113﴾	قٰلَ	اِنْ	لَّبِثْتُمْ	اِلَّا	قَلِيْلًا	لَّوْ	اَنَّكُمْ	كُنْتُمْ
پس پوچھ لے	شمار کرنے والے	کہے گا	نہیں	تم ٹھہرے	مگر	تھوڑی مدت	کاش کہ	تم	ہوتے

سے پوچھ لیجئے۔ اللہ فرمائے گا: (واقعی) تھوڑی مدت ہی ٹھہرے ہو، کاش! تم (دنیا میں) یہ جانتے ہوتے۔ ❶

تَعْلَمُوْنَ ﴿114﴾	اَفَحَسِبْتُمْ	اَنَّمَا	خَلَقْنٰكُمْ	عَبَثًا	وَّاَنَّكُمْ	اِلَيْنَا	لَا
جانتے	کیا تم نے گمان کیا	بیشک	ہم نے پیدا کیا تم کو	بے فائدہ	اور بیشک تم	ہماری طرف	نہیں

کیا تم نے یہ گمان کر لیا تھا کہ ہم نے تمہیں بے فائدہ (فضول) ہی پیدا کیا ہے اور تم ہماری طرف لوٹ

تُرْجَعُوْنَ ﴿115﴾	فَتَعٰلَى	اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ
لوٹائے جاؤ گے	پس بلند ہے	اللہ	بادشاہ	سچا	نہیں	معبود	مگر	وہ	رب

کر نہیں آؤ گے۔ ❷ پس اللہ بلند وبالا ہے، سچا بادشاہ، اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، (وہی) عرشِ کریم

الْعَرْشِ	الْكَرِيْمِ ﴿116﴾	وَمَنْ	يَّدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَا
عرش	کریم	اور جو	پکارے	ساتھ	اللہ	معبود	کوئی اور	نہیں

کا رب ہے۔ اور جو کوئی اللہ کے ساتھ کسی اور معبود کو پکارے، جس کی اس کے پاس

بُرْهَانَ	لَهٗ	بِهٖ	فَاِنَّمَا	حِسَابُهٗ	عِنْدَ	رَبِّهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
دلیل	اس کیلئے	اس کی	پس بیشک	اس کا حساب	پاس	اس کا رب	بیشک	نہیں	فلاح پائیں گے

کوئی دلیل نہیں، تو اس کا حساب بس اس کے رب کے پاس ہے، یقیناً ایسے کافر فلاح نہیں پائیں گے۔

ع	الْكٰفِرُوْنَ ﴿117﴾	وَقُلْ	رَّبِّ	اغْفِرْ	وَارْحَمْ	وَاَنْتَ	خَيْرُ	الرّٰحِمِيْنَ ﴿118﴾
	کافر	اور کہہ دیجئے	اے میرے رب	بخش دے	اور رحم کر	اور تو	بہترین	رحم کرنے والا

اور (اے نبی!) کہہ دیجئے: اے میرے رب! (مجھے) بخش دے اور رحم کر اور تو بہترین رحم کرنے والا ہے۔

❶ یعنی اگر تمہیں دنیا میں یہ علم ہو جاتا کہ آخرت کے مقابلے میں دنیوی زندگی بہت تھوڑی ہے تو اسے آخرت پر ترجیح نہ دیتے اور اپنے لئے برائی کا راستہ اختیار نہ کرتے، بلکہ مومنوں کی طرح اطاعت وعبادت پر صبر کا راستہ اپناتے اور آج کامیاب ہو جاتے۔

❷ یعنی کیا تم نے یہ سمجھ لیا تھا کہ تمہاری تخلیق میں کوئی حکمت کارفرما نہیں اور تم جانوروں کی طرح جیسے چاہو گے کھیل کود میں زندگی بسر کر دو گے اور تمہیں کوئی ثواب یا عذاب نہ ہوگا، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ ہم نے تمہیں اپنی عبادت اور اطاعت وفرمانبرداری کے لئے پیدا کیا ہے۔

۲۴ سُوْرَۃُ النُّوْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۲ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۶۴ | رُكُوْعَاتُهَا ۹

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سُوْرَةٌ	اَنْزَلْنٰهَا	وَفَرَضْنٰهَا	وَاَنْزَلْنَا	فِيْهَآ	اٰيٰتٍۢ	بَيِّنٰتٍ	لَّعَلَّكُمْ
سورت	ہم نازل کیا اس کو	اور ہم نے فرض کیا اسکو	اور ہم نے نازل کیں	اس میں	آیات	واضح	تاکہ تم

(یہ) ایک سورت ہے، جسے ہم نے نازل کیا ہے ❶ اور اسے ہم نے فرض کیا ہے، اور اس میں ہم نے واضح آیات نازل کی ہیں تاکہ

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۱﴾	اَلزَّانِيَةُ	وَالزَّانِيْ	فَاجْلِدُوْا	كُلَّ	وَاحِدٍ	مِّنْهُمَا	مِائَةَ
نصیحت حاصل کرو	بدکار عورت	اور بدکار مرد	پس تم مارو	ہر	ایک	ان میں سے	سو

تم نصیحت حاصل کرو۔ بدکار عورت اور بدکار مرد (اگر ان کی بدکاری ثابت ہو جائے) تو ان میں سے ہر ایک کو سو کوڑے مارو، ❷

جَلْدَةٍ	وَّلَا	تَاْخُذْكُمْ	بِهِمَا	رَاْفَةٌ	فِيْ	دِيْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ
کوڑے	اور نہ	پکڑے تم کو	ان دونوں کے حق میں	شفقت	میں	دین	اللہ	اگر	ہو تم

اور اللہ کے دین کے معاملے میں تمہیں ان دونوں پر کوئی ترس نہ آئے، اگر تم اللہ اور یومِ آخرت

تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	وَلْيَشْهَدْ	عَذَابَهُمَا	طَآئِفَةٌ	مِّنَ
ایمان رکھتے	اللہ پر	اور دن پر	آخرت	اور حاضر ہو	ان کی سزا میں	ایک گروہ	سے

پر ایمان رکھتے ہو، اور ان کی سزا کے وقت مومنوں کا ایک گروہ بھی موجود ہو (تاکہ وہ عبرت حاصل کریں)۔

الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۲﴾	اَلزَّانِيْ	لَا	يَنْكِحُ	اِلَّا	زَانِيَةً	اَوْ	مُشْرِكَةً	وَّالزَّانِيَةُ
مومنوں	بدکار مرد	نہیں	نکاح کرتا	مگر	بدکار عورت	یا	مشرکہ عورت	اور بدکار عورت

بدکار مرد نکاح نہیں کرتا مگر بدکار عورت یا مشرکہ عورت ہی سے، اور بدکار عورت نکاح نہیں کرتی

لَا	يَنْكِحُهَآ	اِلَّا	زَانٍ	اَوْ	مُشْرِكٌ ۚ	وَحُرِّمَ	ذٰلِكَ	عَلَى	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۳﴾
نہیں	نکاح کرتی	مگر	بدکار مرد	یا	مشرک مرد	اور حرام کیا گیا	یہ	پر	مومنوں

مگر بدکار مرد یا مشرک مرد ہی سے، اور یہ (بدکار سے نکاح) مومنوں پر حرام کیا گیا ہے۔

وَالَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَاْتُوْا	بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاجْلِدُوْهُمْ
اور جو لوگ	تہمت لگاتے ہیں	پاک دامن عورتیں	پھر	نہیں	لاتے	چار	گواہ	پس مارو ان کو

اور جو لوگ پاک دامن عورتوں پر (بدکاری کی) تہمت لگاتے ہیں پھر چار گواہ نہیں لاتے تو ان کو اَسّی

❶ اس کا مطلب یہ نہیں کہ باقی سورتیں اللہ نے نازل نہیں کیں بلکہ اس سے صرف اس سورت کی اہمیت کو اُجاگر کرنا مقصود ہے۔

❷ یہ غیر شادی شدہ زانی کی سزا ہے اور اگر شادی شدہ زنا کرے تو اس کی سزا یہ ہے کہ اسے رجم (سنگسار) کر دیا جائے۔ [بخاری (۶۸۲۹)]

ثَمٰنِيْنَ	جَلْدَةً	وَّلَا	تَقْبَلُوْا	لَهُمْ	شَهَادَةً	اَبَدًا	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
اَسّی	کوڑے	اور نہ	تم قبول کرو	ان کی	گواہی	کبھی بھی	اور یہی لوگ	وہ

کوڑے مارو ❶ اور کبھی بھی ان کی گواہی قبول نہ کرو، اور یہی لوگ فاسق ہیں۔

الْفٰسِقُوْنَ ۝۴	اِلَّا	الَّذِيْنَ	تَابُوْا	مِنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ	وَاَصْلَحُوْا	فَاِنَّ
فاسق	مگر	جنہوں نے	توبہ کی	سے	بعد	اس	اور انہوں نے اصلاح کی	پس بیشک

مگر جنہوں نے اس (حرکت) کے بعد توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی تو بیشک

اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝۵	وَالَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	اَزْوَاجَهُمْ	وَلَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ
اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور جو لوگ	تہمت لگاتے ہیں	اپنی بیویاں	اور نہ	ہوں	ان کیلئے

اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں پر تہمت لگائیں اور ان کے پاس اپنے سوا

شُهَدَآءُ	اِلَّآ	اَنْفُسُهُمْ	فَشَهَادَةُ	اَحَدِهِمْ	اَرْبَعُ	شَهٰدٰتٍۢ	بِاللّٰهِ ۙ	اِنَّهٗ
گواہ	مگر	وہ خود ہی	تو گواہی	ان کا ایک	چار	گواہیاں	اللہ کی قسم کیساتھ	بیشک وہ

دوسرے کوئی گواہ نہ ہوں تو ان میں سے ایک کی گواہی یوں ہو گی کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہے گا کہ

لَمِنَ	الصّٰدِقِيْنَ ۝۶	وَالْخَامِسَةُ	اَنَّ	لَعْنَتَ	اللّٰهِ	عَلَيْهِ	اِنْ	كَانَ	مِنَ
البتہ میں سے	سچوں	اور پانچویں	بیشک	لعنت	اللہ	اس پر	اگر	ہو وہ	سے

بیشک وہ سچا ہے۔ اور پانچویں مرتبہ یہ کہے گا کہ اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

الْكٰذِبِيْنَ ۝۷	وَيَدْرَؤُا	عَنْهَا	الْعَذَابَ	اَنْ	تَشْهَدَ	اَرْبَعَ	شَهٰدٰتٍۢ
جھوٹوں	اور ٹال دے گی	اس سے	سزا	کہ	وہ گواہی دے	چار	گواہیاں

اور عورت سے یوں سزا ٹل سکتی ہے کہ وہ چار مرتبہ اللہ کی قسم کھا کر کہے کہ

بِاللّٰهِ ۙ	اِنَّهٗ	لَمِنَ	الْكٰذِبِيْنَ ۝۸	وَالْخَامِسَةَ	اَنَّ	غَضَبَ	اللّٰهِ	عَلَيْهَآ
اللہ کی قسم کیساتھ	بیشک وہ	البتہ سے	جھوٹوں	اور پانچویں	بیشک	غضب	اللہ	اس پر

یہ وہ (اس کا شوہر) جھوٹا ہے۔ اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کہ اگر وہ سچا ہو تو اس (عورت) پر

اِنْ	كَانَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ ۝۹	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ
اگر	ہو وہ	سے	سچوں	اور اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ	تم پر	اور اس کی رحمت

اللہ کا غضب ہو۔ ❷ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو تم بہت سی مشکلات میں پڑ جاتے)۔

❶ اسے ''حدِ قذف'' کہتے ہیں۔ ❷ اسے اصطلاحِ شرع میں ''لعان'' کہتے ہیں، اس کے بعد میاں بیوی ہمیشہ کیلئے جدا ہو جاتے ہیں۔

وَاَنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ	حَكِيْمٌ (10)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	جَآءُوْ	بِالْاِفْكِ	عُصْبَةٌ
اور بیشک	اللہ	توبہ قبول کرنیوالا	حکمت والا	بیشک	وہ لوگ جو	گھڑ لائے	جھوٹ	ایک گروہ

ع

اور بیشک اللہ بڑا توبہ قبول کرنے والا، خوب حکمت والا ہے۔ بیشک جو لوگ جھوٹ گھڑ لائے وہ تم ہی میں سے

مِّنْكُمْ	لَا	تَحْسَبُوْهُ	شَرًّا	لَّكُمْ	بَلْ	هُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لِكُلِّ	امْرِئٍ
تم میں سے	نہ	تم سمجھو اس کو	برا	اپنے لئے	بلکہ	وہ	بہتر	تمہارے لئے	لئے ہر	آدمی

ایک گروہ ہیں، ❶ تم اس (واقعہ) کو اپنے لئے برا نہ سمجھو، بلکہ وہ تمہارے لئے بہتر ہے، ان میں سے ہر آدمی کے لئے

مِّنْهُمْ	مَّا	اكْتَسَبَ	مِنَ	الْاِثْمِ	وَالَّذِيْ	تَوَلّٰى	كِبْرَهٗ	مِنْهُمْ	لَهٗ
ان میں سے	جو	اس نے کمایا	سے	گناہ	اور وہ جس نے	اٹھایا	اس کا بڑا بوجھ	ان میں سے	اس کیلئے

اتنا ہی گناہ ہے جتنا اس نے کمایا (یعنی اس تہمت میں حصہ لیا)، اور ان میں سے جس (عبد اللہ بن ابی منافق) نے اس کا بڑا بوجھ اپنے سر لیا

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (11)	لَوْ	لَآ	اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	ظَنَّ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتُ
عذاب	بہت بڑا	کیوں	نہیں	جب	تم نے سنا اس کو	گمان کیا	مومن مرد	اور مومنہ عورتیں

ہے اس کے لئے عذاب بھی بہت بڑا ہے۔ جب تم نے یہ (جھوٹ) سنا تو مومن مردوں اور مومن عورتوں نے اپنے دلوں میں

بِاَنْفُسِهِمْ	خَيْرًا	وَّقَالُوْا	هٰذَآ	اِفْكٌ	مُّبِيْنٌ (12)	لَوْ	لَا	جَآءُوْ	عَلَيْهِ
اپنے نفسوں میں	نیک	اور کہا	یہ	جھوٹ	واضح	کیوں	نہیں	لائے وہ	اس پر

نیک گمان کیوں نہ کیا؟ اور یہ (کیوں نہ) کہا یہ کہ تو واضح جھوٹ ہے۔ (اور) وہ اس (الزام) پر چار گواہ کیوں نہ لائے؟

بِاَرْبَعَةِ	شُهَدَآءَ	فَاِذْ	لَمْ	يَاْتُوْا	بِالشُّهَدَآءِ	فَاُولٰٓئِكَ	عِنْدَ	اللّٰهِ
چار	گواہ	پھر جب	نہیں	وہ لائے	گواہ	تو وہی لوگ	نزدیک	اللہ

پھر جب وہ گواہ نہیں لائے تو اللہ کے نزدیک وہی لوگ جھوٹے ہیں۔

هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ (13)	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	فِي
وہ	جھوٹے	اور اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ	تم پر	اور اس کی رحمت	میں

اور تم پر دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی

الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	لَمَسَّكُمْ	فِيْ	مَآ	اَفَضْتُمْ	فِيْهِ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (14)
دنیا	اور آخرت	البتہ پہنچتا تم کو	میں	جو	تم مشغول ہوئے	اس میں	عذاب	بہت بڑا

تو جن باتوں میں تم پڑ گئے تھے ان کی وجہ سے تمہیں بہت بڑا عذاب ہوتا۔

❶ اس جھوٹ سے مراد واقعۂ افک ہے کہ جس میں منافقوں کی طرف سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا پر تہمت لگانے کی تفصیل ہے۔

اِذْ	تَلَقَّوْنَهٗ	بِاَلْسِنَتِكُمْ	وَتَقُوْلُوْنَ	بِاَفْوَاهِكُمْ	مَّا	لَيْسَ	لَكُمْ
جب	تم لیتے تھے اس کو	اپنی زبانوں کے ساتھ	اور تم کہتے تھے	اپنے مونہوں کے ساتھ	جو	نہ تھا	تمہارے لئے

جب تم اپنی زبانوں کے ساتھ یہ (بات) ایک دوسرے سے لیتے تھے اور تم اپنے مونہوں سے ایسی بات کہتے تھے جس کا تمہیں

بِهٖ	عِلْمٌ	وَّتَحْسَبُوْنَهٗ	هَيِّنًا ۖ	وَّهُوَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	عَظِيْمٌ (15)	وَلَوْ	لَآ
اس کا	کوئی علم	اور تم اسے سمجھتے تھے	معمولی	اور وہ	نزدیک	اللہ	بہت بڑی بات	اور کیوں	نہیں

کچھ بھی علم نہ تھا، اور تم اسے معمولی بات سمجھ رہے تھے حالانکہ اللہ کے نزدیک یہ بہت بڑی بات تھی۔ اور جب تم نے اسے سنا تھا

اِذْ	سَمِعْتُمُوْهُ	قُلْتُمْ	مَّا	يَكُوْنُ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَكَلَّمَ	بِهٰذَا ۖ	سُبْحٰنَكَ
جب	سنا تم نے اسکو	تم نے کہا	نہیں	لائق	ہمارے لیے	کہ	ہم کلام کریں	اس کے ساتھ	پاک ہے تو

تو (سنتے ہی) کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں زیب نہیں دیتا کہ ہم ایسی بات کریں، (اے اللہ!) تو پاک ہے،

هٰذَا	بُهْتَانٌ	عَظِيْمٌ (16)	يَعِظُكُمُ	اللّٰهُ	اَنْ	تَعُوْدُوْا	لِمِثْلِهٖٓ	اَبَدًا
یہ	بہتان	بڑا	نصیحت کرتا ہے تم کو	اللہ	اسلئے کہ	تم دوبارہ کرو	اس جیسی بات	کبھی بھی

یہ بہت بڑا بہتان ہے۔ اللہ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ (آئندہ) کبھی بھی اس جیسی بات دوبارہ نہ کرنا،

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (17)	وَيُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ۗ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
اگر	ہو تم	مومن	اور بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	آیتیں	اور اللہ	جاننے والا

اگر تم مومن ہو۔ اور اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لئے کھول کھول کر آیتیں بیان کرتا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا،

حَكِيْمٌ (18)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحِبُّوْنَ	اَنْ	تَشِيْعَ	الْفَاحِشَةُ	فِي	الَّذِيْنَ
حکمت والا	بیشک	جو لوگ	پسند کرتے ہیں	کہ	پھیل جائے	بے حیائی	میں	ان لوگوں جو

خوب حکمت والا ہے۔ بیشک جو لوگ ایمان والوں میں فحاشی پھیلانا چاہتے ہیں ❶

اٰمَنُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۙ	فِي	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ ۗ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ
ایمان لائے	ان کیلئے	عذاب	دردناک	میں	دنیا	اور آخرت	اور اللہ	جانتا ہے

ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دردناک عذاب ہے، اور اللہ جانتا ہے

وَاَنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ (19)	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	وَاَنَّ
اور تم	نہیں	جانتے	اور اگر	نہ ہوتا	فضل	اللہ	تم پر	اور اس کی رحمت	اور بیشک

اور تم نہیں جانتے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی اور (یہ بات نہ ہوتی کہ) بیشک

❶ اس میں ٹی وی، انٹرنیٹ، سی ڈیز اور اخبارات وغیرہ کے وہ تمام لوگ شامل ہیں جو کسی بھی طرح سے فحاشی کے فروغ میں سرگرم ہیں۔

اللّٰهَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ ﴿20﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّبِعُوْا	خُطُوٰتِ
اللہ	شفقت کرنیوالا	رحم کرنے والا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	نہ	تم پیروی کرو	قدموں

ع ٨

اللہ بڑا شفیق اور نہایت مہربان ہے (تو تمہیں بدترین نتائج دیکھنے پڑتے)۔ اے ایمان والو! شیطان کے قدموں ❶ کی پیروی نہ کرو،

الشَّيْطٰنِ ؕ	وَمَنْ	يَّتَّبِعْ	خُطُوٰتِ	الشَّيْطٰنِ	فَاِنَّهٗ	يَاْمُرُ	بِالْفَحْشَآءِ
شیطان	اور جو	پیروی کرے	قدموں	شیطان	پس بیشک وہ	حکم کرتا ہے	بے حیائی کا

اور جو کوئی شیطان کے قدموں کی پیروی کرے گا تو (وہ یاد رکھے کہ) وہ تو بس بے حیائی اور

وَالْمُنْكَرِ ؕ	وَلَوْ	لَا	فَضْلُ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَتُهٗ	مَا	زَكٰى	مِنْكُمْ
اور برے کام کا	اور اگر	نہ ہو	فضل	اللہ	تم پر	اور اس کی رحمت	نہ	پاک ہوتا	تم میں سے

برائی ہی کا حکم دیتا ہے، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی شخص

مِّنْ	اَحَدٍ	اَبَدًا ۙ	وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُزَكِّيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ
سے	ایک	کبھی	اور لیکن	اللہ	پاک کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور اللہ	خوب سننے والا

کبھی پاک نہ ہوتا، لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک کرتا ہے، اور اللہ خوب سننے والا،

عَلِيْمٌ ﴿21﴾	وَلَا	يَاْتَلِ	اُولُوا	الْفَضْلِ	مِنْكُمْ	وَالسَّعَةِ	اَنْ	يُّؤْتُوْٓا
جاننے والا	اور نہ	قسم کھائیں	والے	فضل	تم میں سے	او ت	کہ	وہ دیں

خوب جاننے والا ہے۔ اور تم میں سے فضل و وسعت والے (مالدار) لوگ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ وہ

اُولِي الْقُرْبٰى	وَالْمَسٰكِيْنَ	وَالْمُهٰجِرِيْنَ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ ۖ	وَلْيَعْفُوْا
قرابت داروں	اور مسکینوں	اور مہاجروں	میں	راستہ	اللہ	اور وہ معاف کردیں

قرابت داروں اور مسکینوں اور اللہ کی راہ میں ہجرت کرنے والوں کو (کچھ نہ) دیں گے۔ ❷ اور انہیں چاہئے کہ معاف کر دیں

وَلْيَصْفَحُوْا ؕ	اَلَا	تُحِبُّوْنَ	اَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿22﴾
اور درگزر کریں	کیا نہیں	تم پسند کرتے	کہ	بخشے	اللہ	تمہیں	اور اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا

اور درگزر کریں، کیا تم یہ پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے، اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَرْمُوْنَ	الْمُحْصَنٰتِ	الْغٰفِلٰتِ	الْمُؤْمِنٰتِ	لُعِنُوْا	فِي
بیشک	جو لوگ	تہمت لگاتے ہیں	پاک دامن	بے خبر	مومنہ عورتیں	لعنت کئے گئے	میں

بیشک جو لوگ پاکدامن، بے خبر، مومنہ عورتوں پر (بدکاری کی) تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا و آخرت میں

❶ یعنی شیطانی راستے اور وہ کام جن کا وہ حکم دیتا ہے۔ ❷ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مسطح رضی اللہ عنہ کے بارے میں ایسی قسم کھائی تھی تب یہ آیت اتری۔

اَلدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ﴿23﴾	يَّوْمَ	تَشْهَدُ	عَلَيْهِمْ
دنیا	اور آخرت	اور ان کیلئے	عذاب	بڑا	جس دن	شہادت دیں گے	ان پر

لعنت کی گئی ہے اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ (وہ اس دن کو یاد رکھیں) جس دن ان کی زبانیں، ان کے ہاتھ

اَلْسِنَتُهُمْ	وَاَيْدِيْهِمْ	وَاَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾	يَوْمَئِذٍ	يُّوَفِّيْهِمُ
ان کی زبانیں	اور ان کے ہاتھ	اور ان کے پاؤں	اس کیساتھ جو	تھے وہ	عمل کرتے	اس دن	پورا دے گا انکو

اور ان کے پاؤں ان کے خلاف اُن کاموں کی گواہی دیں گے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اس دن اللہ ان کو ان (کے اعمال) کا

اللّٰهُ	دِيْنَهُمُ	الْحَقَّ	وَيَعْلَمُوْنَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	الْمُبِيْنُ ﴿25﴾	اَلْخَبِيْثٰتُ
اللہ	ان کا بدلہ	پورا پورا	اور وہ جان لیں گے	بیشک	اللہ	وہ	حق	بیان کرنیوالا	خبیث عورتیں

پورا پورا بدلہ دے گا اور وہ جان لیں گے کہ بیشک اللہ برحق ہے (اور حق کو) بیان کرنے والا ہے۔ خبیث ❶ عورتیں

لِلْخَبِيْثِيْنَ	وَالْخَبِيْثُوْنَ	لِلْخَبِيْثٰتِ	وَالطَّيِّبٰتُ	لِلطَّيِّبِيْنَ	وَالطَّيِّبُوْنَ
خبیث مردوں کیلئے	اور خبیث مرد	خبیث عورتوں کیلئے	اور پاک عورتیں	پاک مردوں کیلئے	اور پاک مرد

خبیث مردوں کے لئے ہیں اور خبیث مرد خبیث عورتوں کے لئے، اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لئے ہیں اور پاک مرد

لِلطَّيِّبٰتِ	اُولٰٓئِكَ	مُبَرَّءُوْنَ	مِمَّا	يَقُوْلُوْنَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ
پاک عورتوں کیلئے	یہی لوگ	بری	اس سے جو	وہ کہتے ہیں	ان کے لئے	مغفرت	اور رزق

پاک عورتوں کے لئے، یہ (پاک) لوگ ان باتوں سے بری ہیں جو وہ (خبیث لوگ ان کے متعلق) کہتے ہیں، ان کے لئے مغفرت

ع

كَرِيْمٌ ﴿26﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتًا	غَيْرَ	بُيُوْتِكُمْ
باعزت	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	نہ	تم داخل ہو	گھروں	سوائے	اپنے گھروں

اور باعزت رزق ہے۔ ❷ اے ایمان والو! اپنے گھروں کے سوا دوسرے (لوگوں کے) گھروں میں داخل نہ ہوا کرو

حَتّٰى	تَسْتَاْنِسُوْا	وَتُسَلِّمُوْا	عَلٰٓى	اَهْلِهَا	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	لَعَلَّكُمْ
یہاں تک کہ	تم اجازت لو	اور سلام کرو	پر	اس کے رہنے والوں	یہ	بہتر	تمہارے لئے	تاکہ تم

یہاں تک کہ تم اجازت لے لو اور گھر والوں کو سلام کر لو۔ یہی طریقہ تمہارے حق میں بہتر ہے ❸ تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿27﴾	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فِيْهَآ	اَحَدًا	فَلَا	تَدْخُلُوْهَا	حَتّٰى
نصیحت حاصل کرو	پھر اگر	نہ	تم پاؤ	ان میں	کوئی	تو نہ	تم داخل ہوان میں	یہاں تک کہ

نصیحت حاصل کرو۔ پھر اگر تم ان (گھروں) میں کسی کو نہ پاؤ تو ان میں داخل نہ ہو یہاں تک کہ

❶ یعنی زانیہ۔ ❷ یعنی وہ رزق جو اہل ایمان کو جنت میں نصیب ہوگا۔ ❸ کیونکہ یہ متعدد مصالح پر مشتمل ہے۔

يُؤْذَنَ	لَكُمْ ج	وَإِنْ	قِيْلَ	لَكُمُ	ارْجِعُوْا	فَارْجِعُوْا	هُوَ	اَزْكٰى	لَكُمْ ط
اجازت دی جائے	تمہیں	اور اگر	کہا جائے	تمہارے لئے	لوٹ جاؤ	تو لوٹ جاؤ	یہ	بہت پاکیزہ	تمہارے لئے

تمہیں اجازت دی جائے، اور اگر تم سے واپس لوٹنے کو کہا جائے تو لوٹ جاؤ، یہ تمہارے لئے بہت پاکیزہ طریقہ ہے،

وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	عَلِيْمٌ ﴿۲۸﴾	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَدْخُلُوْا
اور اللہ	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	جاننے والا	نہیں	تم پر	گناہ	کہ	تم داخل ہو

اور اللہ اسے خوب جانتا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ (البتہ) تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ایسے

بُيُوْتًا	غَيْرَ	مَسْكُوْنَةٍ	فِيْهَا	مَتَاعٌ	لَّكُمْ ط	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ
گھروں	کہ نہیں	سکونت ہوتی	ان میں	فائدہ	تمہارے لئے	اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم ظاہر کرتے ہو

گھروں میں داخل ہو جن میں (کسی کی) رہائش نہ ہو اور (ان میں) تمہارے لئے فائدہ ہو، اور اللہ (خوب) جانتا ہے جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو

وَمَا	تَكْتُمُوْنَ ﴿۲۹﴾	قُلْ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	يَغُضُّوْا	مِنْ	اَبْصَارِهِمْ	وَيَحْفَظُوْا
اور جو	تم چھپاتے ہو	کہہ دیجئے	مومن مردوں کے لئے	وہ نیچی رکھیں	سے	اپنی نظریں	اور حفاظت کریں

اور جو کچھ چھپاتے ہو۔ (اے نبی!) مومن مردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی

فُرُوْجَهُمْ ط	ذٰلِكَ	اَزْكٰى	لَهُمْ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	يَصْنَعُوْنَ ﴿۳۰﴾
اپنی شرمگاہیں	یہ	زیادہ پاکیزہ	ان کے لئے	بیشک	اللہ	خوب خبر رکھنے والا	اس کی جو	وہ کرتے ہیں

حفاظت کریں، ❶ یہ ان کے لئے زیادہ پاکیزہ ہے، بیشک اللہ اس سے خوب خبردار ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔

وَقُلْ	لِّلْمُؤْمِنٰتِ	يَغْضُضْنَ	مِنْ	اَبْصَارِهِنَّ	وَيَحْفَظْنَ	فُرُوْجَهُنَّ
اور کہہ دیجئے	مومن عورتوں کے لئے	وہ نیچی رکھیں	سے	اپنی نظریں	اور حفاظت کریں	اپنی شرمگاہیں

اور (اے نبی!) مومن عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں

وَلَا	يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	مَا	ظَهَرَ	مِنْهَا	وَلْيَضْرِبْنَ	بِخُمُرِهِنَّ
اور نہ	ظاہر کریں	اپنی زینت	مگر	جو	ظاہر ہو	اس میں سے	اور وہ ڈالے رکھیں	اپنی اوڑھنیاں

اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر جو اس میں سے از خود ظاہر ہوجائے، ❷ اور وہ اپنے گریبانوں پر اپنی اوڑھنیاں

عَلٰى	جُيُوْبِهِنَّ ص	وَلَا	يُبْدِيْنَ	زِيْنَتَهُنَّ	اِلَّا	لِبُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اٰبَآئِهِنَّ
پر	اپنے گریبانوں	اور نہ	ظاہر کریں	اپنی زینت	مگر	اپنے خاوندوں کیلئے	یا	اپنے باپ دادا

ڈالے رکھیں، ❸ اور اپنی زینت ظاہر نہ کریں مگر اپنے خاوندوں پر یا اپنے باپ دادا پر،

❶ یعنی اسے ہر قسم کے ناجائز استعمال سے بچائیں۔ ❷ مثلاً ہوا چلنے سے یا اتفاقاً۔ ❸ یعنی سینے کو خوب چھپائیں

اَوْ	اٰبَآءِ	بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآىِٕهِنَّ	اَوْ	اَبْنَآءِ	بُعُوْلَتِهِنَّ	اَوْ	اِخْوَانِهِنَّ
یا	باپ دادا	اپنے خاوندوں کے	یا	اپنے بیٹوں	یا	بیٹوں	اپنے خاوندوں کے	یا	اپنے بھائیوں

یا اپنے خاوندوں کے باپ دادا پر، یا اپنے بیٹوں پر، یا اپنے خاوندوں کے بیٹوں پر، یا اپنے بھائیوں پر،

اَوْ	بَنِيْٓ	اِخْوَانِهِنَّ	اَوْ	بَنِيْٓ	اَخَوٰتِهِنَّ	اَوْ	نِسَآىِٕهِنَّ	اَوْ	مَا	مَلَكَتْ
یا	بیٹوں	اپنے بھائیوں کے	یا	بیٹوں	اپنی بہنوں کے	یا	اپنی عورتوں	یا	جو	مالک ہوئے

یا اپنے بھتیجوں پر، یا اپنے بھانجوں پر، ❶ یا **اپنی** عورتوں پر، ❷ یا اُن (لونڈیوں) پر جن کے مالک ہوئے ہیں

اَيْمَانُهُنَّ	اَوِ	التّٰبِعِيْنَ	غَيْرِ	اُولِي	الْاِرْبَةِ	مِنَ	الرِّجَالِ	اَوِ	الطِّفْلِ
انکے دائیں ہاتھ	یا	زیردست	نہ	والے	حاجت	سے	مردوں	یا	بچے

ان کے دائیں ہاتھ، ❸ یا ایسے زیردست (خادم) مردوں پر جو عورتوں کی رغبت نہیں رکھتے، ❹ یا ایسے بچے

الَّذِيْنَ	لَمْ	يَظْهَرُوْا	عَلٰي	عَوْرٰتِ	النِّسَآءِ	وَلَا	يَضْرِبْنَ	بِاَرْجُلِهِنَّ
جو	نہیں	واقف ہوئے	پر	چھپی باتیں	عورتیں	اور نہ	وہ ماریں	اپنے پاؤں

جو (ابھی) عورتوں کی چھپی باتوں سے واقف نہیں ہوئے، ❺ اور وہ (عورتیں) اپنے پاؤں زمین پر مارتی ہوئی نہ چلیں

لِيُعْلَمَ	مَا	يُخْفِيْنَ	مِنْ	زِيْنَتِهِنَّ ۭ	وَتُوْبُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	جَمِيْعًا	اَيُّهَ
تاکہ جانا جائے	جو	چھپاتی ہیں	سے	اپنا بناؤ سنگھار	اور توبہ کرو	طرف	اللہ	سب	اے

کہ ان کی وہ زینت جو انہوں نے چھپا رکھی ہے، لوگوں پر ظاہر ہو جائے، ❻ اے مومنو! تم سب مل کر اللہ کی طرف توبہ کرو

❶ یہ وہ لوگ ہیں جو عورت کے محرم رشتہ دار ہیں اور ان کے سامنے عورت اپنی زینت ظاہر کر سکتی ہے یعنی ان سے عورت کا پردہ نہیں ہے، دراصل محرم رشتہ دار سے مراد وہ لوگ ہوتے ہیں جن سے عورت کا ابدی طور پر نکاح حرام ہو۔ (فیض القدیر، فتح الباری) لیکن جن سے ابدی طور پر نہیں بلکہ وقتی طور پر نکاح حرام ہو جیسے بہنوئی وغیرہ تو ایسے لوگوں سے حتی الامکان پردہ کرنا چاہئے، تاہم بعض اہل علم کا کہنا ہے کہ جو رشتے ابدی طور پر حرام نہیں بلکہ وقتی طور پر حرام ہیں تو ایسے لوگوں سے پردے کے حکم میں کچھ گنجائش ہے۔ بہرحال یہاں آٹھ محرم رشتہ داروں کا ذکر ہے یعنی خاوند، باپ، سسر، سگے بیٹے، سوتیلے بیٹے، بھائی، بھتیجے اور بھانجے۔ یہاں چچا اور ماموں کا ذکر نہیں، لیکن اہل علم کا کہنا ہے کہ یہاں ان کے بیٹوں (بھتیجے اور بھانجے) کے ذکر سے ان کا ذکر از خود ہو گیا ہے۔ (ابن کثیر) یعنی چچا اور ماموں بھی محرم ہیں اور ان سے پردہ نہیں۔ یہاں یہ بھی یاد رہے کہ اگرچہ مذکورہ آیت میں رضاعی رشتوں کا ذکر نہیں لیکن وہ بھی حرمت میں نسب کی طرح ہی ہیں۔ [صحیح: ارواء الغلیل (۶/ ۲۸۴) ترمذی (۱۱۴۶)]

❷ یعنی مسلمان عورتیں، اور ایک قول یہ ہے کہ ایسی عورتیں جو جان پہچان کی ہوں اور گھر میں آتی جاتی ہوں اور ان کی شرافت معلوم ہی ہو، خواہ وہ مسلمان ہوں یا نہ۔ ❸ یعنی عورت کی اپنی لونڈیاں اور غلام، بعض لوگ یہاں لونڈیاں ہی مراد لیتے ہیں لیکن چونکہ آیت کے لفظ عام ہیں، اس لئے اس میں غلام بھی شامل ہیں، لہٰذا اپنے غلاموں سے بھی پردہ نہیں۔ ❹ یعنی ایسے طفیلی قسم کے زیردست خادم لوگ جو جنسی جذبات نہیں رکھتے۔ ❺ یعنی کم عمری کی وجہ سے جو عورتوں کے حالات اور پوشیدہ باتوں سے لاعلم ہوں۔ ❻ یعنی پازیب وغیرہ۔

الْمُؤْمِنُوْنَ	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ (31)	وَاَنْكِحُوا	الْاَيَامٰى	مِنْكُمْ	وَالصّٰلِحِيْنَ
مومنو!	تا کہ تم	فلاح پاؤ	اور نکاح کرو	بے نکاح	تم میں سے	اور نیک

تا کہ تم فلاح پا جاؤ۔ اور تم اپنے بے نکاحوں کے نکاح کر دو اور ان کے بھی جو تمہارے

مِنْ	عِبَادِكُمْ	وَاِمَآئِكُمْ	اِنْ	يَّكُوْنُوْا	فُقَرَآءَ	يُغْنِهِمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ
سے	تمہارے غلاموں	اور تمہاری لونڈیاں	اگر	ہوں وہ	فقیر	غنی کردیگا ان کو	اللہ	سے	اپنا فضل

غلاموں اور لونڈیوں میں سے نیک ہوں، اگر وہ فقیر ہوں تو اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے گا، ❶

وَاللّٰهُ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ (32)	وَلْيَسْتَعْفِفِ	الَّذِيْنَ	لَا	يَجِدُوْنَ	نِكَاحًا
اور اللہ	وسعت والا	جاننے والا	اور بچیں	وہ لوگ جو	نہیں	پاتے	نکاح

اور اللہ بڑی وسعت والا، خوب جاننے والا ہے۔ اور جو نکاح (کی طاقت) نہیں پاتے وہ پاک دامنی اختیار کریں

حَتّٰى	يُغْنِيَهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَالَّذِيْنَ	يَبْتَغُوْنَ	الْكِتٰبَ	مِمَّا
یہاں تک کہ	غنی کردے انکو	اللہ	سے	اپنا فضل	اور وہ لوگ جو	چاہتے ہیں	مکاتبت	ان سے جو

یہاں تک کہ اللہ انہیں اپنے فضل سے غنی کر دے، اور جو (غلام، لونڈی تم سے) مکاتبت ❷ چاہتے ہیں ان لوگوں میں سے

مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	فَكَاتِبُوْهُمْ	اِنْ	عَلِمْتُمْ	فِيْهِمْ	خَيْرًا	وَّاٰتُوْهُمْ
مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ	تو مکاتبت کرلو ان سے	اگر	تم جانو	ان میں	بھلائی	اور دو ان کو

جن کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہوئے ہیں تو ان سے مکاتبت کر لو اگر تم ان میں (صلاحیت اور) بھلائی معلوم کر لو، اور اللہ نے

مِّنْ	مَّالِ	اللّٰهِ	الَّذِيْٓ	اٰتٰىكُمْ	وَلَا	تُكْرِهُوْا	فَتَيٰتِكُمْ	عَلَى
سے	مال	اللہ	جو	اس نے دیا تم کو	اور نہ	تم مجبور کرو	اپنی لونڈیاں	پر

جو تمہیں مال دے رکھا ہے اس میں سے انہیں بھی دو، ❸ اور تم اپنی لونڈیوں کو دنیوی زندگی کے سامان کی خاطر

الْبِغَآءِ	اِنْ	اَرَدْنَ	تَحَصُّنًا	لِّتَبْتَغُوْا	عَرَضَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَمَنْ
بدکاری	اگر	وہ چاہیں	بچنا	تا کہ تم تلاش کرو	سامان	زندگی	دنیا	اور جو

بدکاری پر مجبور نہ کرو، جبکہ وہ خود پاک دامن رہنا چاہتی ہوں، اور جو انہیں مجبور کرے گا

يُّكْرِهْهُّنَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	مِنْ	بَعْدِ	اِكْرَاهِهِنَّ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (33)	وَلَقَدْ
مجبور کریگا ان کو	پس بیشک	اللہ	سے	بعد	ان کے مجبور کئے جانے	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور البتہ تحقیق

تو ان (بے چاریوں) کے مجبور کئے جانے کے بعد بلاشبہ اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے (یعنی اللہ انہیں معاف کر دے گا)۔

❶ یعنی صرف غربت کی وجہ سے نکاح سے کنارہ کش نہیں رہنا چاہیے۔ ❷ آزادی کی تحریر۔ ❸ یعنی زکوٰۃ وغیرہ۔

أَنْزَلْنَا	إِلَيْكُمْ	آيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ	وَّمَثَلًا	مِّنَ	الَّذِيْنَ	خَلَوْا	مِنْ	قَبْلِكُمْ
ہم نے نازل کیں	تمہاری طرف	آیتیں	واضح	اور کچھ حال	سے	وہ لوگ جو	گزرے	سے	تم سے پہلے

اوربیشک ہم نے تمہاری طرف واضح آیات نازل کی ہیں اور ان لوگوں کا کچھ حال بھی جو تم سے پہلے گزرچکے ہیں

ع ۸ ۱۰

وَمَوْعِظَةً	لِّلْمُتَّقِيْنَ (۳۴)	اَللّٰهُ	نُوْرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْأَرْضِ	مَثَلُ	نُوْرِهٖ
اور نصیحت	پرہیزگاروں کے لئے	اللہ	نور	آسمانوں	اور زمین	مثال	اس کا نور

اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت نازل کی ہے۔ اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے، اس کے نور کی مثال

كَمِشْكٰوةٍ	فِيْهَا	مِصْبَاحٌ	اَلْمِصْبَاحُ	فِيْ	زُجَاجَةٍ	اَلزُّجَاجَةُ	كَأَنَّهَا
مانند طاق	اس میں	ایک چراغ	چراغ	میں	شیشہ	شیشہ	گویا کہ

ایک طاق کی مانند ہے جس میں چراغ رکھاہو، چراغ ایک شیشے (کے فانوس) میں ہو، شیشہ ایک چمکتے ہوئے

كَوْكَبٌ	دُرِّيٌّ	يُّوْقَدُ	مِنْ	شَجَرَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	زَيْتُوْنَةٍ	لَّا	شَرْقِيَّةٍ	وَّلَا
ایک ستارہ	چمکتا ہوا	وہ جلایا جاتا ہے	سے	درخت	مبارک	زیتون کا	نہیں	شرقی	اور نہ

ستارے کی مانند ہو، وہ (چراغ) ایک مبارک درخت زیتون (کے تیل) سے جلایا جاتاہو، جو نہ شرقی ہو یا غربی، ❶

غَرْبِيَّةٍ	يَّكَادُ	زَيْتُهَا	يُضِيْءُ	وَلَوْ	لَمْ	تَمْسَسْهُ	نَارٌ	نُوْرٌ	عَلٰى
غربی	قریب ہے کہ	اس کا تیل	روشن ہوجائے	اور اگرچہ	نہ	پہنچے اس کو	آگ	نور	پر

اس (زیتون) کا تیل خود بخود روشن ہونے کے قریب ہو اگرچہ اسے آگ نہ پہنچی ہو، (وہ) نور پر نورہے،

نُوْرٍ	يَهْدِي	اللّٰهُ	لِنُوْرِهٖ	مَنْ	يَّشَاءُ	وَيَضْرِبُ	اللّٰهُ	الْأَمْثَالَ	لِلنَّاسِ
نور	ہدایت دیتا ہے	اللہ	اپنے نور کی طرف	جسے	چاہتا ہے	اور بیان کرتا ہے	اللہ	مثالیں	لوگوں کیلئے

اللہ جس کی چاہتا ہے اپنے نور کی طرف ❷ رہنمائی کرتاہے، اور اللہ لوگوں کے لئے مثالیں بیان کرتاہے،

وَاللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ (۳۵)	فِيْ	بُيُوْتٍ	أَذِنَ	اللّٰهُ	أَنْ	تُرْفَعَ
اور اللہ	ہر	چیز	جاننے والا	میں	گھروں	حکم دیا	اللہ	کہ	بلند کئے جائیں

اوراللہ ہرچیز کو خوب جاننے والا ہے۔ (یہ نور حاصل کرنے والے) ان گھروں میں (ہوتے ہیں جن کے متعلق) اللہ نے حکم دیاہے کہ

وَيُذْكَرَ	فِيْهَا	اسْمُهٗ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	فِيْهَا	بِالْغُدُوِّ	وَالْآصَالِ (۳۶)	رِجَالٌ
اور ذکر کیا جائے	ان میں	اس کا نام	تسبیح کرتے ہیں	اس کی	ان میں	صبح	اور شام	ایسے مرد

انہیں بلند کیاجائے اور ان میں اس کا نام ذکر کیا جائے، ❸ وہ اُن (گھروں) میں صبح وشام اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں۔

❶ یعنی سارادن اس پرسورج چمکتارہےاوروہ صاف شفاف رہے۔ ❷ یعنی ایمان واسلام کی طرف۔ ❸ مراد مساجد ہیں۔

لَّا	تُلْهِيْهِمْ	تِجَارَةٌ	وَّلَا	بَيْعٌ	عَنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ	وَاِقَامِ	الصَّلٰوةِ
نہیں	غافل کرتی ان کو	تجارت	اور نہ	خرید و فروخت	سے	ذکر	اللہ	اور قائم کرنا	نماز

(یعنی) ایسے مرد جنہیں اللہ کے ذکر اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ دینے سے نہ تجارت غافل کرتی ہے

وَاِيْتَآءِ	الزَّكٰوةِ ۙ	يَخَافُوْنَ	يَوْمًا	تَتَقَلَّبُ	فِيْهِ	الْقُلُوْبُ	وَالْاَبْصَارُ (37) ۙ
اور ادا کرنا	زکوٰۃ	وہ ڈرتے ہیں	دن	الٹ جائینگے	اس میں	دل	اور آنکھیں

اور نہ خرید وفروخت، وہ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس میں دل اور آنکھیں (دہشت کے مارے) الٹ جائیں گی۔ ❶

لِيَجْزِيَهُمُ	اللّٰهُ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَيَزِيْدَهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ ؕ	وَاللّٰهُ
تاکہ بدلہ دے انکو	اللہ	بہترین	جو	انہوں نے عمل کئے	اور وہ زیادہ دیگا انکو	سے	اپنا فضل	اور اللہ

تاکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا بہترین بدلہ دے اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے، اور اللہ جسے چاہتا ہے

يَرْزُقُ	مَنْ	يَّشَآءُ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ (38)	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَعْمَالُهُمْ
رزق دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	بغیر	حساب	اور جنہوں نے	کفر کیا	ان کے اعمال

بے حساب رزق عطا کرتا ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال) چٹیل میدان میں چمکتی ریت

كَسَرَابٍۭ	بِقِيْعَةٍ	يَّحْسَبُهُ	الظَّمْاٰنُ	مَآءً ؕ	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَهٗ	لَمْ	يَجِدْهُ
مانند چمکتی ریت	چٹیل میدان میں	سمجھتا ہے اسکو	پیاسا	پانی	یہاں تک کہ	جب	وہ اس کے پاس آیا	نہیں	پایا اسے

کی مانند ہے کہ پیاسا اسے پانی سمجھتا رہا، یہاں تک کہ جب وہ اس کے پاس پہنچا تو اس نے وہاں

شَيْــًٔا	وَّوَجَدَ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ	فَوَفّٰىهُ	حِسَابَهٗ ؕ	وَاللّٰهُ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ (39) ۙ
کچھ بھی	اور پایا	اللہ	اپنے پاس	پھر اس نے پورا دے دیا اسے	اس کا حساب	اور اللہ	جلد	حساب لینے والا

کچھ بھی نہ پایا، ❷ (بلکہ) اس نے اللہ کو اپنے پاس پایا، جس نے اس کا پورا پورا حساب چکا دیا، اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اَوْ	كَظُلُمٰتٍ	فِيْ	بَحْرٍ	لُّجِّيٍّ	يَّغْشٰهُ	مَوْجٌ	مِّنْ فَوْقِهٖ	مَوْجٌ
یا	مانند اندھیروں	میں	سمندر	بہت گہرے	ڈھانپتی ہے اسے	موج	اس کے اوپر	موج

یا (کفار کے اعمال کی مثال) بہت گہرے سمندر میں اندھیروں کی مانند ہے، جسے ایک موج (لہر) ڈھانپتی ہو (اور) اس کے اوپر ایک اور موج ہو

مِّنْ فَوْقِهٖ	سَحَابٌ ؕ	ظُلُمٰتٌۢ	بَعْضُهَا	فَوْقَ	بَعْضٍ ؕ	اِذَآ	اَخْرَجَ	يَدَهٗ
اس کے اوپر	بادل	اندھیرے	ان کا بعض	اوپر	بعض	جب	وہ نکالے	اپنا ہاتھ

(اور) اس کے اوپر بادل ہو، (غرض) ایک کے اوپر ایک (اندھیرے ہی) اندھیرے مسلط ہوں کہ جب وہ اپنا ہاتھ نکالے

❶ یعنی قیامت کے دن۔ ❷ یعنی کافر سمجھتا ہے کہ اس نے فلاں اچھا کام کیا ہے لیکن روز قیامت اس کا کوئی عمل مقبول نہ ہوگا۔

لَمْ	يَكَدْ	يَرٰىهَا ؕ	وَمَنْ	لَّمْ	يَجْعَلِ	اللّٰهُ	لَهٗ	نُوْرًا	فَمَا
نہیں	قریب	کہ وہ دیکھ سکے اسکو	اور جو	نہیں	بنایا	اللہ	اس کیلئے	نور	تو نہیں

تو اسے بھی دیکھ نہ پائے، اور جس کے لئے اللہ نے نور نہیں بنایا تو اس کے لئے (کہیں بھی)

ع

لَهٗ	مِنْ	نُّوْرٍ (40)	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَنْ	فِي
اس کیلئے	کوئی	نور	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	بیشک	اللہ	تسبیح کرتا ہے	اس کیلئے	جو	میں

کوئی نور نہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ (ہر چیز) اللہ کی تسبیح بیان کر رہی ہے جو آسمانوں

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَالطَّيْرُ	صٰٓفّٰتٍ ؕ	كُلٌّ	قَدْ	عَلِمَ	صَلَاتَهٗ
آسمانوں	اور زمین	اور پرندے	پر پھیلائے ہوئے	ہر	تحقیق	جان لی	اپنی نماز

اور زمین میں ہے اور پرندے بھی پر پھیلائے ہوئے، ہر ایک (مخلوق) نے اپنی نماز اور تسبیح (کا طریقہ) جان لیا ہے،❶

وَتَسْبِيْحَهٗ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌۢ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ (41)	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ
اور اپنی تسبیح	اور اللہ	جانتا ہے	اسے جو	وہ کرتے ہیں	اور اللہ کیلئے	بادشاہت	آسمانوں

اور اللہ اسے خوب جانتا ہے جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے،

وَالْاَرْضِ ۚ	وَاِلَى	اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ (42)	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُزْجِيْ	سَحَابًا
اور زمین	اور طرف	اللہ	لوٹنا	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	بیشک	اللہ	چلاتا ہے	بادل

اور اللہ ہی کی طرف (سب کو) لوٹنا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ بادل کو چلاتا ہے

ثُمَّ	يُؤَلِّفُ	بَيْنَهٗ	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ	رُكَامًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ	خِلٰلِهٖ ۚ
پھر	وہ ملاتا ہے	اسے آپس میں	پھر	کر دیتا ہے اس کو	تہ بہ تہ	پھر آپ دیکھتے ہیں	بارش	نکلتی ہے	سے	اسکے درمیان

پھر وہ اس (کے ٹکڑوں) کو آپس میں ملاتا ہے، پھر اسے تہ بہ تہ کر دیتا ہے، پھر آپ دیکھتے ہیں کہ اس کے درمیان سے بارش نکلتی ہے،

وَيُنَزِّلُ	مِنَ	السَّمَآءِ	مِنْ	جِبَالٍ	فِيْهَا	مِنْۢ	بَرَدٍ	فَيُصِيْبُ	بِهٖ
اور وہ نازل کرتا ہے	سے	آسمان	سے	پہاڑوں	اس میں	سے	اولے	پھر وہ پہنچاتا ہے	اس کیساتھ

اور وہ آسمان کے اندر سے (ان اولوں کے) پہاڑوں سے اولے نازل کرتا ہے، پھر وہ انہیں جس پر چاہتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَيَصْرِفُهٗ	عَنْ	مَّنْ	يَّشَآءُ ؕ	يَكَادُ	سَنَا	بَرْقِهٖ	يَذْهَبُ
جسے	چاہتا ہے	اور وہ پھیر دیتا ہے اسکو	سے	جس	چاہتا ہے	قریب ہے کہ	چمک	اسکی بجلی کی	لے جائے

پہنچا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے پھیر دیتا ہے،❷ قریب ہے کہ اس (بادل) کی بجلی کی چمک آنکھوں (کی روشنی)

❶ یعنی اللہ نے ہر ایک کو اس کی عبادت کا طریقہ سکھا دیا ہے۔
❷ یعنی جنہیں چاہتا ہے ان اولوں اور بارش سے محروم کر دیتا ہے۔

بِالْاَبْصَارِ (43)	يُقَلِّبُ	اللّٰهُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ ؕ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً
آنکھوں کو	بدلتا ہے	اللہ	رات	اور دن	بیشک	میں	اس	البتہ عبرت

کو لے جائے۔ ❶ اللہ ہی رات اور دن کو بدلتا ہے، بیشک اس میں اہل نظر کے لئے

لِّاُولِي الْاَبْصَارِ (44)	وَاللّٰهُ	خَلَقَ	كُلَّ	دَآبَّةٍ	مِّنْ	مَّآءٍ ۚ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّمْشِيْ
اہل نظر کے لئے	اور اللہ	پیدا کیا	ہر	جانور	سے	پانی	پھر ان میں سے	جو	چلتے ہیں

یقیناً عبرت ہے۔ اور اللہ نے (زمین پر چلنے والا) ہر جاندار پانی سے پیدا کیا ہے، پھر ان میں سے کوئی اپنے پیٹ کے بل

عَلٰى	بَطْنِهٖ ۚ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّمْشِيْ	عَلٰى	رِجْلَيْنِ ۚ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ
پر	اپنے پیٹ	اور ان میں سے	جو	چلتے ہیں	پر	دو پیروں	اور ان میں سے	جو

چلتا ہے، ❷ اور کوئی دو پاؤں پر چلتا ہے، ❸ اور کوئی چار (پاؤں) پر

يَّمْشِيْ	عَلٰٓى	اَرْبَعٍ ؕ	يَخْلُقُ	اللّٰهُ	مَا	يَشَآءُ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
چلتے ہیں	پر	چار	پیدا کرتا ہے	اللہ	جو	چاہتا ہے	بیشک	اللہ	پر	ہر	چیز

چلتا ہے، ❹ اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

قَدِيْرٌ (45)	لَقَدْ	اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍ	مُّبَيِّنٰتٍ ؕ	وَاللّٰهُ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
قادر	البتہ تحقیق	ہم نے نازل کیں	آیات	واضح	اور اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے

یقیناً ہم نے واضح آیات نازل کر دی ہیں، (اب آگے) اللہ ہی جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی طرف

اِلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ (46)	وَيَقُوْلُوْنَ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَبِالرَّسُوْلِ	وَاَطَعْنَا
طرف	راستہ	سیدھا	اور وہ کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اور رسول پر	اور ہم نے اطاعت کی

ہدایت دیتا ہے۔ اور وہ (منافق) کہتے ہیں: ہم اللہ اور رسول پر ایمان لائے اور ہم نے اطاعت کی،

ثُمَّ	يَتَوَلّٰى	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	ذٰلِكَ ؕ	وَمَآ	اُولٰٓئِكَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ (47)
پھر	پھر جاتا ہے	ایک فریق	ان میں سے	سے	بعد	اس	اور نہیں	یہ لوگ	ایمان والے

پھر اس کے بعد ان میں سے ایک گروہ پھر جاتا ہے، اور یہ لوگ ایمان والے نہیں ہیں۔

وَاِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اِذَا	فَرِيْقٌ
اور جب	بلائے جاتے ہیں	طرف	اللہ	اور اس کا رسول	تاکہ وہ فیصلہ کرے	ان کے درمیان	اچانک	ایک فریق

اور جب ان کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے تو اچانک ان میں سے ایک فریق

❶ یعنی یہ بھی اللہ کی قدرت ہے کہ یہ بجلی اتنی شدید ہوتی ہے۔ ❷ جیسے سانپ۔ ❸ جیسے انسان۔ ❹ جیسے تمام جانور، مویشی۔

مِّنْهُمْ	مُّعْرِضُوْنَ ﴿48﴾	وَاِنْ	يَّكُنْ	لَّهُمُ	الْحَقُّ	يَاْتُوْٓا	اِلَيْهِ	مُذْعِنِيْنَ ﴿49﴾
ان میں سے	منہ پھیرنے والے	اور اگر	ہو	ان کیلئے	حق	وہ آتے ہیں	اس کی طرف	مطیع ہوکر

منہ پھیر لیتا ہے۔ اور اگر ان کے لئے حق ہو ❶ تو وہ اس (رسول) کی طرف مطیع ہو کر چلے آتے ہیں۔

اَفِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَمِ	ارْتَابُوْٓا	اَمْ	يَخَافُوْنَ	اَنْ	يَّحِيْفَ	اللّٰهُ
کیا میں	ان کے دلوں	مرض	یا	انہوں نے شک کیا	یا	وہ ڈرتے ہیں	کہ	ظلم کریگا	اللہ

کیا ان کے دلوں میں بیماری ہے؟ ❷ یا ان کو ڈر ہے کہ اللہ اور اس کا رسول

عَلَيْهِمْ	وَرَسُوْلُهٗ	بَلْ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿50﴾	اِنَّمَا	كَانَ	قَوْلَ
ان پر	اور اس کا رسول	بلکہ	یہ لوگ	یہی	ظالم	بیشک	ہے	بات

ان پر ظلم کرے گا؟ بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) یہی لوگ ظالم ہیں۔ بیشک مومنوں کی بات تو یہ ہے کہ

الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذَا	دُعُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	لِيَحْكُمَ	بَيْنَهُمْ	اَنْ
مومن	جب	وہ بلائے جاتے ہیں	طرف	اللہ	اور اس کا رسول	تاکہ وہ فیصلہ کرے	انکے درمیان	کہ

کہ جب وہ اللہ اور اس کے رسول کی طرف بلائے جاتے ہیں تاکہ وہ ان کے درمیان فیصلہ کریں

يَّقُوْلُوْا	سَمِعْنَا	وَاَطَعْنَا	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿51﴾	وَمَنْ	يُّطِعِ
وہ کہتے ہیں	ہم نے سنا	اور ہم نے اطاعت کی	اور یہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے	اور جو	اطاعت کرے

تو وہ کہتے ہیں: ہم نے سنا اور اطاعت کی، اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو اللہ اور اس کے رسول کی

اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَيَخْشَ	اللّٰهَ	وَيَتَّقْهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ ﴿52﴾
اللہ	اور اس کا رسول	اور وہ ڈرے	اللہ	اور پرہیزگاری کرے	تو یہی لوگ	وہ	کامیاب

اطاعت کرے اور اللہ سے ڈرے اور پرہیزگاری اختیار کرے تو یہی لوگ کامیاب ہیں۔

وَاَقْسَمُوْا	بِاللّٰهِ	جَهْدَ	اَيْمَانِهِمْ	لَئِنْ	اَمَرْتَهُمْ	لَيَخْرُجُنَّ	قُلْ	لَّا
اور انہوں نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	پختہ	اپنی قسمیں	البتہ اگر	آپ انکو حکم دیں	ضرور وہ نکلیں گے	کہہ دیجئے	نہ

اور ان (منافقوں) نے اللہ کی پختہ قسمیں کھائیں کہ اگر آپ ان کو حکم دیں گے تو وہ ضرور نکلیں گے، ❸ کہہ دیجئے:

تُقْسِمُوْا	طَاعَةٌ	مَّعْرُوْفَةٌ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿53﴾	قُلْ
تم قسمیں کھاؤ	اطاعت	معروف	بیشک	اللہ	خبردار	ساتھ اس کے جو	تم عمل کرتے ہو	کہہ دیجئے

تم قسمیں نہ کھاؤ، (تمہاری) اطاعت معروف ہے، بیشک اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ کہہ دیجئے:

❶ یعنی ان کے حق میں فیصلہ ہونے کا امکان ہو یا وہ حق پر ہوں۔ ❷ یعنی نفاق کی۔ ❸ یعنی جہاد کے لئے۔

اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاِنَّمَا	عَلَيْهِ	مَا	حُمِّلَ
اطاعت کرو	اللہ	اور اطاعت کرو	رسول	پھر اگر	تم پھر جاؤ	تو بیشک	اس پر	جو	وہ بوجھ ڈالا گیا

اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر تم پھر جاؤ تو (خوب جان لو کہ) رسول کے ذمے صرف وہ ہے جو اس پر بوجھ ڈالا گیا ہے ❶

وَعَلَيْكُمْ	مَّا	حُمِّلْتُمْ	وَاِنْ	تُطِيْعُوْهُ	تَهْتَدُوْا	وَمَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ
اور تم پر	جو	تم بوجھ ڈالے گئے	اور اگر	تم اطاعت کرو اسکی	تو ہدایت پا جاؤ گے	اور نہیں	پر	رسول

اور تمہارے ذمے صرف وہ ہے جو تم پر بوجھ ڈالا گیا ہے، ❷ اور اگر تم اس کی اطاعت کرو گے تو ہدایت پا جاؤ گے، اور رسول کے ذمے

اِلَّا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿۵۴﴾	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَعَمِلُوا
مگر	پہنچا دینا	صاف صاف کھلا	وعدہ کیا	اللہ	ان سے جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور انہوں نے عمل کئے

تو صرف صاف صاف (اللہ کا) پیغام پہنچا دینا ہی ہے۔ تم میں سے جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

الصّٰلِحٰتِ	لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	كَمَا	اسْتَخْلَفَ	الَّذِيْنَ
نیک	وہ ضرور خلافت دیگا ان کو	میں	زمین	جیسے	اس نے خلافت دی تھی	ان لوگوں کو جو

اللہ نے ان سے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ انہیں اُسی طرح زمین میں خلافت دے گا جیسے اس نے ان سے پہلے لوگوں کو

مِنْ قَبْلِهِمْ	وَلَيُمَكِّنَنَّ	لَهُمْ	دِيْنَهُمُ	الَّذِي	ارْتَضٰى	لَهُمْ	وَلَيُبَدِّلَنَّهُمْ
ان سے پہلے	اور وہ ضرور مضبوط کریگا	ان کیلئے	ان کا دین	وہ جو	اس نے پسند کیا	ان کیلئے	اور وہ ضرور بدل دیگا انکو

خلافت دی تھی، اور وہ ان کے لئے ان کے اُس دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے ضرور مضبوط کرے گا اور وہ ضرور

مِّنْ بَعْدِ	خَوْفِهِمْ	اَمْنًا	يَعْبُدُوْنَنِيْ	لَا	يُشْرِكُوْنَ	بِيْ	شَيْـًٔا
بعد	ان کے خوف	امن	وہ عبادت کرینگے میری	نہیں	وہ شریک ٹھہرائیں گے	میرے ساتھ	کسی چیز کو

ان کو خوف (کی حالت) کے بعد امن میں بدل دے گا، وہ میری عبادت کریں گے (اور) میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔

وَمَنْ	كَفَرَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿۵۵﴾	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ
اور جو	کفر کرے گا	بعد	اس	تو یہی لوگ	وہ	فاسق	اور قائم کرو	نماز

اور جو کوئی اس کے بعد کفر کرے گا تو یہی لوگ فاسق ہیں۔ اور نماز قائم کرو

وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ﴿۵۶﴾	لَا	تَحْسَبَنَّ
اور ادا کرو	زکوٰۃ	اور اطاعت کرو	رسول	تاکہ تم	رحم کئے جاؤ	نہ	ہرگز آپ گمان کریں

اور زکوٰۃ ادا کرو اور رسول کی اطاعت کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (اے نبی!) آپ ہرگز گمان نہ کریں

❶ یعنی پیغام پہنچا دینا۔ ❷ یعنی پیغامِ الٰہی قبول کرنا۔

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مُعْجِزِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ	وَلَبِئْسَ
انکو جنہوں نے	کفر کیا	عاجز کرنے والے	میں	زمین	اور ان کا ٹھکانہ	آگ	اور البتہ بری ہے

کہ کافر زمین میں (ہم کو) عاجز کر دینے والے ہیں، اور ان کا ٹھکانا آگ ہے، اور یقیناً وہ بہت بری

ع ١٢

الْمَصِيْرُ ﴿57﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِيَسْتَاْذِنْكُمُ	الَّذِيْنَ	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ
لوٹنے کی جگہ	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	چاہئے کہ اجازت مانگیں تم سے	وہ جن کے	مالک ہوئے	تمہارے دائیں ہاتھ

لوٹنے کی جگہ ہے۔ اے ایمان والو! جن (غلام اور لونڈیوں) کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک ہوئے ہیں

وَالَّذِيْنَ	لَمْ	يَبْلُغُوا	الْحُلُمَ	مِنْكُمْ	ثَلٰثَ	مَرّٰتٍ	مِنْ	قَبْلِ	صَلٰوةِ
اور جو لوگ	نہیں	وہ پہنچے	بلوغت	تم میں سے	تین	مرتبہ	سے	پہلے	نماز

اور تم میں سے جو (بچے) ابھی بلوغت (کی عمر) کو نہیں پہنچے، انہیں چاہئے کہ تین اوقات میں اجازت لیں (پھر گھر میں داخل ہوں)،

الْفَجْرِ	وَحِيْنَ	تَضَعُوْنَ	ثِيَابَكُمْ	مِّنَ الظَّهِيْرَةِ	وَمِنْۢ بَعْدِ	صَلٰوةِ
فجر	اور جس وقت	تم اتارو	اپنے کپڑے	دوپہر کے وقت	اور بعد	نماز

نماز فجر سے پہلے، اور جس وقت تم دوپہر کو اپنے کپڑے اتارتے ہو،❶ اور نماز عشاء کے بعد،

الْعِشَآءِ	ثَلٰثُ	عَوْرٰتٍ	لَّكُمْ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	وَلَا	عَلَيْهِمْ	جُنَاحٌ
عشاء	تین	پردے	تمہارے لئے	نہیں	تم پر	اور نہ	ان پر	گناہ

(یہ) تین (اوقات) تمہارے لئے پردے (کے) ہیں، ان کے بعد (بلا اجازت آنے پر) نہ تم پر کچھ گناہ ہے اور نہ ان پر،

بَعْدَهُنَّ	طَوّٰفُوْنَ	عَلَيْكُمْ	بَعْضُكُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ
ان کے بعد	پھرنے والے	تم پر	تمہارا بعض	پر	بعض	اسی طرح	بیان کرتا ہے

(کیونکہ) تم کو ایک دوسرے کے پاس بار بار آنا ہی ہے،❷ اللہ اسی طرح تمہارے لئے (اپنی) آیات (کی توضیح)

اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿58﴾	وَاِذَا	بَلَغَ	الْاَطْفَالُ
اللہ	تمہارے لئے	آیات	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور جب	پہنچیں	بچے

بیان کرتا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ اور جب تمہارے بچے بلوغت کی حد کو پہنچ جائیں

مِنْكُمُ	الْحُلُمَ	فَلْيَسْتَاْذِنُوْا	كَمَا	اسْتَاْذَنَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ
تم میں سے	بلوغت	تو وہ بھی اجازت لیں	جیسے	اجازت لیتے تھے	وہ لوگ جو	ان سے پہلے تھے

تو وہ بھی (گھر میں داخلے سے پہلے اسی طرح) اجازت لیں جیسے ان سے پہلے (ان کے بڑے) اجازت لیتے رہے۔

❶ یعنی قیلولہ کے وقت کہ جب انسان کپڑے اتار کر بیوی کے ساتھ بھی لیٹ سکتا ہے۔ ❷ یعنی بچوں اور خادموں نے تو بار بار آنا ہی ہے۔

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	اٰيٰتِهٖ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿59﴾	وَالْقَوَاعِدُ
اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور بیٹھ رہنے والیاں

اللہ اسی طرح تمہارے لئے (اپنی) آیات بیان کرتا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ اور (گھروں میں) بیٹھ رہنے والی

مِنَ	النِّسَآءِ	الّٰتِيْ	لَا	يَرْجُوْنَ	نِكَاحًا	فَلَيْسَ	عَلَيْهِنَّ	جُنَاحٌ	اَنْ
سے	عورتیں	وہ جو	نہیں	امید رکھتیں	نکاح	پس نہیں	ان پر	گناہ	کہ

(بوڑھی) عورتیں جو نکاح کی امید نہیں رکھتیں ❶ تو ان پر کوئی گناہ نہیں کہ

يَّضَعْنَ	ثِيَابَهُنَّ	غَيْرَ	مُتَبَرِّجٰتٍۢ	بِزِيْنَةٍ	وَاَنْ	يَّسْتَعْفِفْنَ	خَيْرٌ
وہ اتاریں	اپنے کپڑے	نہ ہوں	ظاہر کرنے والی	زینت	اور یہ کہ	وہ بچیں	بہتر

اپنے (پردے کے) کپڑے اتار دیں (بشرطیکہ) وہ (اپنی) زینت ظاہر کرنے والی نہ ہوں، ❷ اور یہ کہ وہ اس سے بھی بچیں

لَّهُنَّ	وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿60﴾	لَيْسَ	عَلَى	الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَّلَا	عَلَى
ان کیلئے	اور اللہ	سننے والا	جاننے والا	نہیں	پر	اندھے	کوئی حرج	اور نہ	پر

(یعنی باپردہ ہی رہیں) تو (یہ) ان لئے بہت بہتر ہے، اور اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ نہ تو اندھے پر کوئی حرج ہے اور نہ

الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَّلَا	عَلَى	الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَّلَا	عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ	اَنْ
لنگڑے	کوئی حرج	اور نہ	پر	مریض۔ بیمار	کوئی حرج	اور نہ	خود تم پر	یہ کہ

لنگڑے پر کوئی حرج ہے اور نہ بیمار پر کوئی حرج ہے اور نہ خود تم پر (کوئی حرج ہے) کہ

تَاْكُلُوْا	مِنْۢ	بُيُوْتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اٰبَآئِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اُمَّهٰتِكُمْ	اَوْ
تم کھاؤ	سے	اپنے گھروں	یا	گھروں	اپنے باپ دادا	یا	گھروں	اپنی ماؤں	یا

تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپ دادا کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا

بُيُوْتِ	اِخْوَانِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اَخَوٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اَعْمَامِكُمْ	اَوْ
گھروں	اپنے بھائیوں	یا	گھروں	اپنی بہنوں	یا	گھروں	اپنے چچاؤں	یا

اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنے چچاؤں کے گھروں سے یا

بُيُوْتِ	عَمّٰتِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	اَخْوَالِكُمْ	اَوْ	بُيُوْتِ	خٰلٰتِكُمْ	اَوْ	مَا
گھروں	اپنی پھوپھیوں	یا	گھروں	اپنے ماموؤں	یا	گھروں	اپنی خالاؤں	یا	جو

اپنی پھوپھیوں کے گھروں سے یا اپنے ماموؤں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا (ان گھروں سے)

❶ یعنی اب ان میں نکاح کی کوئی رغبت نہیں۔ ❷ یعنی ان پر پردے کی اس طرح پابندی نہیں جیسے جوان عورتوں پر ہے۔

مَلَكْتُمْ	مَّفَاتِحَهٗٓ	اَوْ	صَدِيْقِكُمْ ؕ	لَيْسَ	عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	اَنْ	تَاْكُلُوْا
مالک ہوئے تم	ان کی چابیاں	یا	اپنے دوستوں	نہیں	تم پر	کوئی گناہ	کہ	تم کھاؤ

جن کی چابیوں کے تم مالک ہو ❶ یا اپنے دوستوں (کے گھروں) سے، تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم اکٹھے کھاؤ

جَمِيْعًا	اَوْ	اَشْتَاتًا ؕ	فَاِذَا	دَخَلْتُمْ	بُيُوْتًا	فَسَلِّمُوْا	عَلٰٓى	اَنْفُسِكُمْ
اکٹھے	یا	الگ الگ	پھر جب	تم داخل ہو	گھروں	تو سلام کرو	پر	اپنے (لوگوں) پر

یا الگ الگ، ❷ پھر جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنے (گھر والوں) کو سلام کیا کرو، ❸

تَحِيَّةً	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	مُبٰرَكَةً	طَيِّبَةً ؕ	كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ	اللّٰهُ	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ
دعا۔تحفہ	اللہ کی طرف سے	بابرکت	پاک	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لئے	آیتیں

(یہ) اللہ کی طرف سے بڑی بابرکت (اور) پاکیزہ دعا (تحفہ) ہے، اللہ اسی طرح تمہارے لئے (اپنی) آیات بیان کرتا ہے

ع ۸ ۲ ۱۲

لَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ (61)	اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
تاکہ تم	سمجھو	بیشک	مومن	وہ ہیں جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور اس کا رسول

تاکہ تم سمجھو۔ مومن تو صرف وہ لوگ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے

وَاِذَا	كَانُوْا	مَعَهٗ	عَلٰٓى	اَمْرٍ	جَامِعٍ	لَّمْ	يَذْهَبُوْا	حَتّٰى	يَسْتَاْذِنُوْهُ ؕ
اور جب	ہوتے ہیں	اس کے ساتھ	پر	کام	اجتماعی	نہیں	وہ جاتے	یہاں تک کہ	وہ اجازت مانگیں اس سے

اور جب وہ رسول کے ساتھ کسی اجتماعی کام پر ہوتے ہیں تو آپ سے اجازت لئے بغیر (وہاں سے) نہیں جاتے، ❹

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ ۚ
بیشک	وہ لوگ جو	اجازت مانگتے ہیں آپ سے	یہی لوگ	جو	ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور اس کا رسول

بیشک جو لوگ آپ سے اجازت مانگتے ہیں وہی اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانے والے ہیں،

فَاِذَا	اسْتَاْذَنُوْكَ	لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ	فَاْذَنْ	لِّمَنْ	شِئْتَ	مِنْهُمْ	وَاسْتَغْفِرْ
پھر جب	اجازت مانگیں آپ سے	اپنے کسی کام کے لئے	تو اجازت دیں	جس کیلئے	آپ چاہیں	ان میں سے	اور بخشش مانگیں

تو جب وہ اپنے کسی کام کے لئے آپ سے اجازت مانگیں تو آپ ان میں سے جسے چاہیں اجازت دے دیں اور ان کے لئے

❶ مراد وہ غلام اور خادم ہیں جن کے پاس کھانا رکھا گیا ہو تو وہ دستور کے مطابق اس سے کھا سکتے ہیں۔ (تفسیر ابن ابی حاتم)

❷ یعنی الگ الگ اور اکٹھے دونوں طرح کھانا درست ہے، البتہ اکٹھے کھانا زیادہ برکت کا باعث ہے۔ [حسن: ابوداود (۳۷۶۴)]

❸ یہ گھر میں داخلے کا ایک بہترین ادب سکھایا گیا ہے، لہٰذا ہمیشہ گھر میں داخل ہوتے وقت اپنے اہل خانہ کو ضرور سلام کرنا چاہئے۔

❹ یہ بھی ایک ادب سکھایا گیا ہے کہ کسی بھی اجتماعی کام مثلاً نماز جمعہ، عیدین، باجماعت نماز یا مجلس مشاورت سے جاتے وقت اجازت لی جائے۔

لَهُمُ	اللّٰهَ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿62﴾	لَا	تَجْعَلُوْا	دُعَآءَ	الرَّسُوْلِ
ان کیلئے	اللہ	بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	نہ	تم بناؤ	بلانا	رسول

اللہ سے بخشش مانگیں، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ (مسلمانو!) تم رسول کے بلانے کو آپس میں

بَيْنَكُمْ	كَدُعَآءِ	بَعْضِكُمْ	بَعْضًا ط	قَدْ	يَعْلَمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	يَتَسَلَّلُوْنَ
اپنے درمیان	مانند بلانا	تمہارا بعض	بعض	تحقیق	جانتا ہے	اللہ	ان کو جو	کھسک جاتے ہیں

ایک دوسرے کو بلانے جیسا نہ سمجھ بیٹھو، ❶ یقیناً اللہ ان کو (خوب) جانتا ہے جو تم میں سے نظر بچا کر

مِنْكُمْ	لِوَاذًا ج	فَلْيَحْذَرِ	الَّذِيْنَ	يُخَالِفُوْنَ	عَنْ	اَمْرِهٖٓ	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ
تم میں سے	نظر بچا کر	پس ڈرنا چاہیے	ان کو جو	مخالفت کرتے ہیں	سے	اس کا حکم	یہ کہ	پہنچے انکو

کھسک جاتے ہیں، ❷ پس رسول کے حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں کو ڈرنا چاہیے (کہیں ایسا نہ ہو) کہ ان پر کوئی آزمائش آ پڑے

فِتْنَةٌ	اَوْ	يُصِيْبَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿63﴾	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَا	فِي
آزمائش	یا	پہنچے ان کو	عذاب	دردناک	خبردار!	بیشک	اللہ ہی کے لئے	جو	میں

یا انہیں دردناک عذاب آ لے۔ خبردار! اللہ ہی کے لئے ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے،

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ط	قَدْ	يَعْلَمُ	مَآ	اَنْتُمْ عَلَيْهِ ط	وَيَوْمَ	يُرْجَعُوْنَ
آسمانوں	اور زمین	تحقیق	وہ جانتا ہے	جو	اس پر تم ہو	اور جس دن	وہ لوٹائے جائینگے

یقیناً وہ (خوب) جانتا ہے جس (روش) پر تم ہو، اور جس دن وہ لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے

اِلَيْهِ	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا ط	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿64﴾ ع	ع ٩ ١٥
اس کی طرف	پس وہ خبر دے گا انکو	اس کی جو	انہوں نے عمل کئے	اور اللہ	ہر	چیز	جاننے والا	

تو وہ انہیں خبر دے گا جو انہوں نے عمل کئے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

٢٥ سُوْرَةُ الْفُرْقَانِ مَكِّيَّةٌ ٤٢ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٧٧ — رُكُوْعَاتُهَا ٦

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	نَزَّلَ	الْفُرْقَانَ	عَلٰى	عَبْدِهٖ	لِيَكُوْنَ
بہت بابرکت ہے	وہ ذات جس نے	نازل کیا	فرقان	پر	اپنے بندے	تاکہ وہ ہو

وہ ذات بہت بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر فرقان ❸ نازل کیا، تاکہ وہ جہان والوں کے لئے

❶ یعنی جیسے تم ایک دوسرے کو نام لے کر پکارتے ہو ویسے رسول کو مت پکارو بلکہ نہایت ادب سے مثلاً ”اے اللہ کے رسول“ کہہ کر پکارو۔

❷ یعنی منافقین جو اجتماعی کام سے چھپ کر کھسک جاتے ہیں۔ ❸ یعنی قرآن کریم۔

لِلْعٰلَمِيْنَ	نَذِيْرًا ۝۱	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلَمْ
جہانوں کے لئے	ڈرانے والا	وہ ذات کہ	اس کیلئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	اور نہیں

ڈرانے والا بنے۔ وہ ذات کہ جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے اور جس نے (اپنے لئے)

يَتَّخِذْ	وَلَدًا	وَّلَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	شَرِيْكٌ	فِي	الْمُلْكِ	وَخَلَقَ	كُلَّ	شَيْءٍ
اس نے بنائی	اولاد	اور نہیں	ہے	اس کا	کوئی شریک	میں	بادشاہت	اور اس نے پیدا کی	ہر	چیز

کوئی اولاد نہیں بنائی اور (جس کی) بادشاہت میں اس کا کوئی شریک نہیں، اور جس نے ہر چیز کو پیدا کیا

فَقَدَّرَهٗ	تَقْدِيْرًا ۝۲	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	لَّا	يَخْلُقُوْنَ	شَيْـًٔا
پھر اس کی تقدیر مقرر کی	تقدیر مقرر کرنا	اور انہوں نے بنالئے	سے	اسکے سوا	معبود	نہیں	وہ پیدا کرتے	کوئی چیز

پھر اس کی تقدیر مقرر کی۔ اور لوگوں نے اس کے سوا ایسے معبود بنا لئے ہیں جو کوئی چیز پیدا نہیں کرتے،

وَّهُمْ	يُخْلَقُوْنَ	وَلَا	يَمْلِكُوْنَ	لِاَنْفُسِهِمْ	ضَرًّا	وَّلَا	نَفْعًا	وَّلَا
اور وہ	پیدا کئے جاتے ہیں	اور نہیں	وہ اختیار رکھتے	اپنے نفسوں کیلئے	نقصان کا	اور نہ	نفع کا	اور نہیں

(بلکہ) وہ تو خود پیدا کئے گئے ہیں اور وہ خود اپنے لئے کسی نفع اور نقصان کا اختیار نہیں رکھتے

يَمْلِكُوْنَ	مَوْتًا	وَّلَا	حَيٰوةً	وَّلَا	نُشُوْرًا ۝۳	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا
وہ اختیار رکھتے	موت	اور نہ	زندگی	اور نہ	دوبارہ اٹھنا	اور کہا	جنہوں نے	کفر کیا

اور نہ ہی موت و حیات اور (دوبارہ) جی اٹھنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ اور کافروں نے کہا:

اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكُ	افْتَرٰىهُ	وَاَعَانَهٗ	عَلَيْهِ	قَوْمٌ	اٰخَرُوْنَ	فَقَدْ
نہیں	یہ	مگر	جھوٹ	اس نے گھڑلیا ہے اسے	اور اس کی مدد کی ہے	اس پر	قوم	دوسری	پس تحقیق

یہ (قرآن) تو صرف جھوٹ ہے جسے اس نے خود ہی گھڑ لیا ہے اور اس کام میں دوسرے لوگوں نے اس کی مدد کی ہے، تو (اے نبی!) یقیناً

جَآءُوْ	ظُلْمًا	وَّزُوْرًا ۝۴	وَقَالُوْٓا	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ	اكْتَتَبَهَا	فَهِيَ
وہ لائے	ظلم	اور جھوٹ	اور انہوں نے کہا	قصے کہانیاں	پہلوں کے	اس نے لکھوالیا ہے انکو	پس وہی

وہ ظلم اور جھوٹ پر اتر آئے ہیں۔ ❶ اور انہوں نے کہا: یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جنہیں اس نے (اپنے لئے) لکھوا لیا ہے ❷

تُمْلٰى	عَلَيْهِ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا ۝۵	قُلْ	اَنْزَلَهُ	الَّذِيْ	يَعْلَمُ	السِّرَّ
پڑھی جاتی ہیں	اس پر	صبح	اور شام	کہہ دیجئے	نازل کیا اسکو	اس نے جو	جانتا ہے	بھید

چنانچہ وہی اس کے سامنے صبح و شام پڑھی جاتی ہیں۔ کہہ دیجئے: اسے اُس (اللہ) نے نازل کیا ہے جو آسمانوں اور زمین

❶ یعنی ان کی یہ بات سراسر جھوٹ اور زیادتی پر مبنی ہے۔ ❷ یعنی اس نے پہلی کتابوں سے نقل کر کے یہ کتاب تیار کرلی ہے۔

فِيْ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۶﴾	وَقَالُوْا	مَالِ
میں	آسمانوں	اور زمین	بیشک وہ	ہے	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور انہوں نے کہا	کیا ہے

کے (تمام) بھید جانتا ہے، بیشک وہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور انہوں نے کہا: یہ کیسا رسول ہے

هٰذَا	الرَّسُوْلِ	يَاْكُلُ	الطَّعَامَ	وَيَمْشِيْ	فِي	الْاَسْوَاقِ ؕ	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ
یہ	رسول	وہ کھاتا ہے	کھانا	اور چلتا ہے	میں	بازاروں	کیوں	نہ	نازل کیا گیا

جو کھانا کھاتا ہے اور بازاروں میں چلتا پھرتا ہے، ❶ اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہ

اِلَيْهِ	مَلَكٌ	فَيَكُوْنَ	مَعَهٗ	نَذِيْرًا ﴿۷﴾	اَوْ	يُلْقٰى	اِلَيْهِ	كَنْزٌ	اَوْ
اس کی طرف	فرشتہ	پھر وہ ہوتا	اسکے ساتھ	ڈرانے والا	یا	ڈالا جاتا	اس کی طرف	خزانہ	یا

نازل کیا گیا جو اس کے ساتھ (لوگوں کو) ڈرانے والا ہوتا؟ یا اس کی طرف (آسمان سے) کوئی خزانہ اتارا جاتا،

تَكُوْنُ	لَهٗ	جَنَّةٌ	يَّاْكُلُ	مِنْهَا ؕ	وَقَالَ	الظّٰلِمُوْنَ	اِنْ	تَتَّبِعُوْنَ
ہوتا	اس کے لئے	ایک باغ	وہ کھاتا	اس سے	اور کہا	ظالم	نہیں	تم پیروی کرتے

یا اس کے پاس کوئی باغ ہی ہوتا جس سے وہ (بافراغت پھل) کھاتا۔ اور (ان) ظالموں نے کہا: تم تو صرف ایک

اِلَّا	رَجُلًا	مَّسْحُوْرًا ﴿۸﴾	اُنْظُرْ	كَيْفَ	ضَرَبُوْا	لَكَ	الْاَمْثَالَ
مگر	ایک آدمی	جادو کیا گیا	دیکھئے	کیسی	انہوں نے بیان کیں	تیرے لئے	مثالیں

سحرزدہ آدمی کی پیروی کر رہے ہو۔ (اے نبی!) دیکھئے، انہوں نے آپ کے لئے کیسی کیسی مثالیں بیان کیں؟

ع ۱۶

فَضَلُّوْا	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَبِيْلًا ﴿۹﴾	تَبٰرَكَ	الَّذِيْٓ	اِنْ	شَآءَ
پس وہ گمراہ ہوئے	پس نہیں	وہ طاقت رکھتے	راستہ	بہت بابرکت ہے	وہ ذات جو	اگر	وہ چاہتا

پس وہ گمراہ ہو گئے ہیں، لہٰذا وہ راستہ نہیں پا سکتے۔ وہ ذات بہت بابرکت ہے جو اگر چاہتا تو

جَعَلَ	لَكَ	خَيْرًا	مِّنْ ذٰلِكَ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ۙ
تو بنا دیتا	آپکے لئے	بہتر	اس سے	باغات	بہتی ہوں	سے	انکے نیچے	نہریں

آپ کے لئے اس سے بہتر (چیزیں) بنا دیتا، (یعنی بہت سے) باغات جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں،

وَيَجْعَلْ	لَّكَ	قُصُوْرًا ﴿۱۰﴾	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالسَّاعَةِ ۣ	وَاَعْتَدْنَا	لِمَنْ
اور وہ بنا دیتا	آپکے لئے	محلات	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	قیامت کو	اور ہم نے تیاری کی	اس کیلئے جس نے

اور آپ کے لئے محلات بنا دیتا۔ بلکہ انہوں نے قیامت ہی کو جھٹلا دیا ہے ❷ اور جو قیامت کو جھٹلا دے

❶ یعنی یہ تو ہم جیسا ایک انسان ہی ہے اور انسان رسول کیسے ہوسکتا ہے؟ ❷ یعنی دراصل یہ قیامت کے منکر ہیں اسی لئے آپکو جھٹلاتے ہیں۔

كَذَّبَ	بِالسَّاعَةِ	سَعِيْرًا ﴿۱۱﴾	اِذَا	رَاَتْهُمْ	مِّنْ	مَّكَانٍۢ	بَعِيْدٍ	سَمِعُوْا
جھٹلایا	قیامت کو	بھڑکتی آگ	جب	وہ دیکھے گی انکو	سے	جگہ	دور	تو وہ سنیں گے

اس کے لئے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ جب وہ ان (جھٹلانے والوں) کو دور سے دیکھے گی تو وہ

لَهَا	تَغَيُّظًا	وَّزَفِيْرًا ﴿۱۲﴾	وَاِذَآ	اُلْقُوْا	مِنْهَا	مَكَانًا	ضَيِّقًا
اس کی	سخت غصے کی آواز	اور چلّانا	اور جب	وہ ڈالے جائیں گے	اس میں سے	کسی جگہ	تنگ

اس کی سخت غصے کی آواز اور چیخنا چلّانا سنیں گے۔ اور جب وہ جہنم کی کسی تنگ جگہ میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے

مُّقَرَّنِيْنَ	دَعَوْا	هُنَالِكَ	ثُبُوْرًا ﴿۱۳﴾	لَا	تَدْعُوا	الْيَوْمَ	ثُبُوْرًا
جکڑے ہوئے	وہ پکاریں گے	اس وقت	موت	نہ	تم پکارو	آج	موت

ڈالے جائیں گے تو اس وقت موت کو پکاریں گے۔❶ (تب ان سے کہا جائے گا:) آج تم ایک موت کو نہ پکارو

وَّاحِدًا	وَّادْعُوْا	ثُبُوْرًا	كَثِيْرًا ﴿۱۴﴾	قُلْ	اَذٰلِكَ	خَيْرٌ	اَمْ	جَنَّةُ
ایک	اور تم پکارو	اموات	بہت زیادہ	کہہ دیجئے	کیا یہ	بہتر	یا	جنت

بلکہ بہت سی موتوں کو پکارو۔❷ (ان سے) پوچھئے: کیا یہ (انجام) بہتر ہے یا ابدی جنت

الْخُلْدِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ ۭ	كَانَتْ	لَهُمْ	جَزَآءً	وَّمَصِيْرًا ﴿۱۵﴾	لَهُمْ
ہمیشہ کی	وہ جو	وعدہ دیئے گئے ہیں	پرہیزگار	ہے	ان کیلئے	جزا	اور لوٹنے کی جگہ	ان کیلئے

جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا گیا ہے، جو ان (کے عمل) کی جزا اور (ان کے) لوٹنے کی جگہ ہے۔ اس میں ان کے لئے

فِيْهَا	مَا	يَشَآءُوْنَ	خٰلِدِيْنَ ۭ	كَانَ	عَلٰى	رَبِّكَ	وَعْدًا	مَّسْـُٔوْلًا ﴿۱۶﴾
اس میں	جو	وہ چاہیں گے	ہمیشہ رہنے والے	ہے	پر	آپ کا رب	وعدہ	واجب الادا

(وہ سب کچھ ہو گا) جو وہ چاہیں گے، وہ (اس میں) ہمیشہ رہیں گے، یہ آپ کے رب کے ذمے ایک واجب الادا وعدہ ہے۔

وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	فَيَقُوْلُ	ءَاَنْتُمْ
اور جس دن	وہ اکٹھا کریگا انکو	اور جن کی	وہ عبادت کرتے تھے	سے	سوائے	اللہ	تو وہ کہے گا	کیا یہ تم

اور جس دن اللہ انہیں اور ان کو جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کیا کرتے تھے، جمع کرے گا پھر (ان معبودوں سے) پوچھے گا:

اَضْلَلْتُمْ	عِبَادِيْ	هٰٓؤُلَآءِ	اَمْ	هُمْ	ضَلُّوا	السَّبِيْلَ ﴿۱۷﴾ ۭ	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ
تم نے گمراہ کیا	میرے بندے	یہ	یا	وہ	گمراہ ہوئے	راستہ	وہ کہیں گے	تو پاک ہے

کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود ہی راہ (راست) سے بھٹک گئے تھے۔ وہ کہیں گے: تو پاک ہے،

❶ تاکہ عذاب سے چھٹکارا پاسکیں۔ ❷ یعنی اب تمہیں بار بار عذاب اور موت کا شکار ہونا پڑے گا۔

مَا	كَانَ	يَنْۢبَغِيْ	لَنَآ	اَنْ	نَّتَّخِذَ	مِنْ	دُوْنِكَ	مِنْ	اَوْلِيَآءَ	وَلٰكِنْ
نہ	تھا	لائق	ہمارے لئے	کہ	ہم پکڑتے	سے	تیرے سوا	سے	کارساز	اور لیکن

ہمارے لائق نہ تھا کہ تیرے سوا (اوروں کو اپنا) کارساز بناتے، ❶ لیکن تو نے ہی انہیں

مَّتَّعْتَهُمْ	وَاٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	نَسُوا	الذِّكْرَ	وَكَانُوْا	قَوْمًا	بُوْرًا ﴿18﴾	فَقَدْ
تو نے فائدہ دیا انکو	اور انکے باپ دادا	یہاں تک کہ	وہ بھول گئے	ذکر۔ یاد	اور تھے وہ	لوگ	ہلاک ہونیوالے	پس تحقیق

اور ان کے باپ دادا کو (خوب دنیوی) فائدہ دیا یہاں تک کہ وہ (تیری) یاد بھول گئے، ❷ اور وہ ہلاک ہونے والے لوگ تھے۔

كَذَّبُوْكُمْ	بِمَا	تَقُوْلُوْنَ	فَمَا	تَسْتَطِيْعُوْنَ	صَرْفًا	وَّلَا	نَصْرًا	وَمَنْ
انہوں نے جھٹلایا تم کو	اس کیساتھ جو	تم کہتے تھے	پس نہیں	تم طاقت رکھتے	پھیرنا	اور نہ	مدد	اور جو

تو (کافرو!) ان (معبودوں) نے تو تمہاری اُن باتوں کو جھٹلا دیا جو تم کہتے تھے، ❸ لہٰذا (اب) تم نہ تو (عذاب کو) پھیرنے کی طاقت رکھتے ہو

يَّظْلِمْ	مِّنْكُمْ	نُذِقْهُ	عَذَابًا	كَبِيْرًا ﴿19﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ
ظلم کریگا	تم میں سے	ہم چکھائینگے اسکو	عذاب	بڑا	اور نہیں	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	سے	رسول

اور نہ ہی (کسی سے) مدد (لینے کی)۔ ❹ اور تم میں سے جو بھی ظلم کرے گا ہم اسے بہت بڑے عذاب (کا مزہ) چکھائیں گے۔ اور ہم نے

اِلَّآ	اِنَّهُمْ	لَيَاْكُلُوْنَ	الطَّعَامَ	وَيَمْشُوْنَ	فِي	الْاَسْوَاقِ	وَجَعَلْنَا
مگر	بیشک وہ	البتہ کھاتے تھے	کھانا	اور وہ چلتے تھے	میں	بازاروں	اور ہم نے بنایا

آپ سے پہلے جو بھی رسول بھیجے، بیشک وہ کھانا کھاتے تھے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے، اور ہم نے تم کو ایک دوسرے کے لئے

بَعْضَكُمْ	لِبَعْضٍ	فِتْنَةً	اَتَصْبِرُوْنَ	وَكَانَ	رَبُّكَ	بَصِيْرًا ﴿20﴾	ع ۱۱ / ۱۷
تمہارا بعض	بعض کے لئے	آزمائش	کیا تم صبر کرتے ہو	اور ہے	آپ کا رب	خوب دیکھنے والا	

آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے، ❺ کیا تم صبر کرتے ہو (یا نہیں)؟ اور آپ کا رب (سب کچھ) خوب دیکھنے والا ہے۔

❶ یعنی جب ہم خود تیرے علاوہ کسی اور کو اپنا مددگار اور کارساز نہیں سمجھتے تو پھر دوسروں کو اپنے متعلق کیسے کہہ سکتے تھے کہ تم اللہ کو چھوڑ کر ہمیں اپنا کارساز بنالو، یقیناً یہ کافر و مشرک لوگ جھوٹے ہیں۔

❷ یعنی وہ دنیوی مال ودولت کی فراوانی کی وجہ سے تیری یاد سے غافل ہو گئے، انہوں نے دنیا کی تو حفاظت کی لیکن دین کو ضائع کر دیا۔

❸ جب مشرکوں کے معبودان سے براءت کا اظہار کردیں گے تو اللہ ان مشرکوں کو ڈانٹتے ہوئے یہ بات فرمائے گا۔

❹ یعنی آج کسی طرح بھی تمہاری جان نہیں چھوٹے گی، کیونکہ نہ تو تم میں اس عذاب کو ہٹانے کی طاقت ہے اور نہ ہی آج تمہارا کوئی مددگار ہے۔

❺ یعنی ہمیشہ سے ہمارا یہی طریقہ رہا ہے کہ ہم لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے آزماتے ہیں، مومن کو کافر کے ذریعے، مالدار کو فقیر کے ذریعے، شریف کو رزیل کے ذریعے، اسی طرح رسول کو اُن لوگوں کے ذریعے آزماتے ہیں جن کی طرف اُسے مبعوث کیا گیا ہوتا ہے اور لوگوں کو رسول کے ذریعے آزماتے ہیں، تاکہ یہ دیکھیں کہ کون آزمائش پر صبر کرکے کامیاب ہوتا ہے اور کون بے صبری کا مظاہرہ کرکے ناکام ہوتا ہے۔

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْنَا
اور کہا	وہ لوگ جو	نہیں	امید رکھتے	ہماری ملاقات	کیوں	نہیں	نازل کیے گئے	ہم پر

اور جو لوگ ہماری ملاقات کی امید نہیں رکھتے انہوں نے کہا: ہم پر فرشتے کیوں نہیں نازل کیے گئے

الْمَلٰٓئِكَةُ	اَوْ	نَرٰى	رَبَّنَا	لَقَدِ	اسْتَكْبَرُوْا	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	وَعَتَوْ
فرشتے	یا	ہم دیکھتے	اپنا رب	البتہ تحقیق	انہوں نے تکبر کیا	میں	اپنے دلوں	اور سرکشی کی

یا ہم (آنکھ سے) اپنے رب کو دیکھتے؟ یقیناً انہوں نے اپنے دلوں میں تکبر کیا اور بہت بڑی

عُتُوًّا	كَبِيْرًا ﴿21﴾	يَوْمَ	يَرَوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	لَا	بُشْرٰى	يَوْمَئِذٍ	لِّلْمُجْرِمِيْنَ
سرکشی	بہت بڑی	جس دن	وہ دیکھیں گے	فرشتے	نہیں	خوش خبری	اس دن	مجرموں کے لئے

سرکشی کی۔ جس دن وہ فرشتوں کو دیکھیں گے مجرموں کے لئے کسی خوشخبری کا دن نہیں ہو گا

وَيَقُوْلُوْنَ	حِجْرًا	مَّحْجُوْرًا ﴿22﴾	وَقَدِمْنَآ	اِلٰى	مَا	عَمِلُوْا	مِنْ	عَمَلٍ
اور وہ کہیں گے	منع ہے	حرام کردی گئی ہے	اور ہم آئیں گے	طرف	جو	انہوں نے کئے	سے	عمل

اور وہ (فرشتے) کہیں گے: (جنت تم پر) منع ہے، حرام کردی گئی ہے۔ اور انہوں نے جو کوئی (نیک) عمل بھی کئے تھے ہم ان کی طرف متوجہ ہو کر

فَجَعَلْنٰهُ	هَبَآءً	مَّنْثُوْرًا ﴿23﴾	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	يَوْمَئِذٍ	خَيْرٌ	مُّسْتَقَرًّا
پھر کر ڈالیں گے ہم	ذرات	بکھرے ہوئے	والے	جنت	اس دن	بہتر	بلحاظ ٹھکانا

انہیں بکھرے ہوئے ذرات بنا ڈالیں گے۔ ❶ اس دن ❷ جنتیوں کا ٹھکانا بھی بہت بہتر ہو گا

وَّاَحْسَنُ	مَقِيْلًا ﴿24﴾	وَيَوْمَ	تَشَقَّقُ	السَّمَآءُ	بِالْغَمَامِ	وَنُزِّلَ
اور بہت اچھے	بلحاظ آرام گاہ	اور جس دن	پھٹ جائیگا	آسمان	بادل کیساتھ	اور نازل کئے جائیں گے

اور آرام گاہ بھی بہت اچھی ہو گی۔ اور جس دن آسمان بادلوں کے ساتھ پھٹ جائے گا اور لگاتار

الْمَلٰٓئِكَةُ	تَنْزِيْلًا ﴿25﴾	اَلْمُلْكُ	يَوْمَئِذِ	الْحَقُّ	لِلرَّحْمٰنِ	وَكَانَ	يَوْمًا	عَلَى
فرشتے	نازل کیا جانا	بادشاہت	اس دن	حقیقی	رحمٰن کیلئے	اور ہوگا	دن	پر

فرشتے نازل کئے جائیں گے۔ اس دن حقیقی بادشاہت رحمٰن ہی کی ہو گی، اور وہ دن کافروں پر

الْكٰفِرِيْنَ	عَسِيْرًا ﴿26﴾	وَيَوْمَ	يَعَضُّ	الظَّالِمُ	عَلٰى	يَدَيْهِ	يَقُوْلُ
کافروں	سخت	اور جس دن	کاٹے گا	ظالم	پر	اپنے دونوں ہاتھ	وہ کہے گا

بڑا سخت ہو گا۔ اور جس دن ظالم انسان ❸ اپنے دونوں ہاتھوں پر کاٹے گا (اور) کہے گا:

❶ یعنی روزِ قیامت کفار و مشرکین کے نیک عمل بھی انہیں کچھ فائدہ نہیں دیں گے۔ ❷ یعنی روزِ قیامت۔ ❸ یعنی کافر و مشرک۔

يٰلَيْتَنِي	اتَّخَذْتُ	مَعَ	الرَّسُوْلِ	سَبِيْلًا ﴿27﴾	يٰوَيْلَتٰى	لَيْتَنِي	لَمْ	اَتَّخِذْ
اے کاش!	میں اختیار کرتا	ساتھ	رسول	راستہ	ہائے میری ہلاکت!	کاش کہ میں	نہ	بناتا

اے کاش! میں نے رسول کے ساتھ راستہ اختیار کیا ہوتا۔ ❶ ہائے میری ہلاکت! کاش کہ میں

فُلَانًا	خَلِيْلًا ﴿28﴾	لَقَدْ	اَضَلَّنِي	عَنِ	الذِّكْرِ	بَعْدَ	اِذْ	جَآءَنِي ط	وَكَانَ
فلاں	دوست	البتہ تحقیق	گمراہ کیا مجھ کو	سے	ذکر، نصیحت	بعد	جب	آیا میرے پاس	اور ہے

فلاں شخص کو دوست نہ بناتا۔ یقیناً اس نے میرے پاس ذکر ❷ آ جانے کے بعد مجھے گمراہ کر دیا، اور شیطان

الشَّيْطٰنُ	لِلْاِنْسَانِ	خَذُوْلًا ﴿29﴾	وَقَالَ	الرَّسُوْلُ	يٰرَبِّ	اِنَّ	قَوْمِي
شیطان	انسان کیلئے	چھوڑ جانے والا	اور کہیں گے	رسول	اے میرے رب!	بیشک	میری قوم

انسان کو (بے یار و مددگار) چھوڑ جانے والا ہے۔ اور رسول (ﷺ) کہیں گے: اے میرے رب! بیشک میری قوم نے

اتَّخَذُوْا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	مَهْجُوْرًا ﴿30﴾	وَكَذٰلِكَ	جَعَلْنَا	لِكُلِّ	نَبِيٍّ	عَدُوًّا
بنالیا تھا	اس	قرآن	چھوڑا ہوا	اور اسی طرح	ہم نے بنائے	لئے ہر	نبی	دشمن

اس قرآن کو چھوڑا ہوا بنا لیا تھا۔ ❸ اور (اے نبی!) ہم نے تو اسی طرح مجرموں میں سے

مِّنَ	الْمُجْرِمِيْنَ ط	وَكَفٰى	بِرَبِّكَ	هَادِيًا	وَّنَصِيْرًا ﴿31﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
سے	مجرموں	اور کافی ہے	آپکا رب	ہدایت دینے والا	اور مدد کرنے والا	اور کہا	جنہوں نے	کفر کیا

ہر نبی کے دشمن بنائے، اور آپ کا رب ہی ہادی و مددگار کافی ہے۔ اور کافروں نے کہا:

لَوْ	لَا	نُزِّلَ	عَلَيْهِ	الْقُرْاٰنُ	جُمْلَةً	وَّاحِدَةً ج	كَذٰلِكَ ج	لِنُثَبِّتَ	بِهٖ
کیوں	نہ	نازل کیا گیا	اس پر	قرآن	اکٹھا	ایک بار	اسی طرح	تاکہ ہم مضبوط کریں	اس کیساتھ

اس پر یہ قرآن ایک ہی بار اکٹھا کیوں نہیں نازل کیا گیا؟ اسی طرح (اس لئے کیا گیا) تاکہ ہم اس سے آپ کے دل کو

فُؤَادَكَ	وَرَتَّلْنٰهُ	تَرْتِيْلًا ﴿32﴾	وَلَا	يَاْتُوْنَكَ	بِمَثَلٍ	اِلَّا	جِئْنٰكَ
تیرا دل	اور ہم نے پڑھا اسے	ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا	اور نہیں	وہ لاتے آپکے پاس	کوئی مثال	مگر	ہم لاتے ہیں آپکے پاس

مضبوط کر دیں اور (اسی لئے) ہم نے اسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھا۔ اور یہ لوگ آپ کے پاس جو بھی مثال (اعتراض) لاتے ہیں ہم (جواب میں)

بِالْحَقِّ	وَاَحْسَنَ	تَفْسِيْرًا ﴿33﴾	اَلَّذِيْنَ	يُحْشَرُوْنَ	عَلٰى	وُجُوْهِهِمْ	اِلٰى
حق	اور بہترین	تفسیر	جو لوگ	اکٹھے کئے جائیں گے	پر	اپنے چہروں	طرف

آپ کے پاس حق اور بہترین توجیہ و تفسیر بھیج دیتے ہیں۔ جو لوگ اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف اکٹھے کئے جائیں گے

❶ یعنی رسول ﷺ کی اتباع کا راستہ اختیار کرتا۔ ❷ قرآن کریم۔ ❸ یعنی اسے پس پشت ڈال دیا تھا۔

ع

جَهَنَّمَ	اُولٰٓئِكَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّاَضَلُّ	سَبِيْلًا ﴿34﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى
جہنم	وہی لوگ	بدترین	بلحاظ ٹھکانا	اور سب سے زیادہ گمراہ	باعتبار راستہ	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ

وہی لوگ بلحاظِ ٹھکانا بدترین اور باعتبارِ راستہ سب سے زیادہ گمراہ ہیں۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو

الْكِتٰبَ	وَجَعَلْنَا	مَعَهٗٓ	اَخَاهُ	هٰرُوْنَ	وَزِيْرًا ﴿35﴾	فَقُلْنَا	اذْهَبَآ	اِلَى
کتاب	اور ہم نے بنایا	اس کیساتھ	اس کا بھائی	ہارون	مددگار	پھر ہم نے کہا	تم دونوں جاؤ	طرف

کتاب دی اور ہم نے اس کے ساتھ اس کے بھائی کو مددگار بنایا۔ پھر ہم نے کہا: تم دونوں اس قوم کی طرف جاؤ

الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَدَمَّرْنٰهُمْ	تَدْمِيْرًا ﴿36﴾	وَقَوْمَ
قوم	جنہوں نے	جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	پھر ہلاک کیا ہم نے انکو	ہلاک کرنا	اور قوم

جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلا دیا ہے، پھر ہم نے ان کو بالکل ہی ہلاک کر کے رکھ دیا۔ اور نوح کی قوم کو بھی

نُوْحٍ	لَّمَّا	كَذَّبُوا	الرُّسُلَ	اَغْرَقْنٰهُمْ	وَجَعَلْنٰهُمْ	لِلنَّاسِ	اٰيَةً
نوح	جب	انہوں نے جھٹلایا	رسولوں کو	ہم نے غرق کیا انکو	اور ہم نے بنایا انکو	لوگوں کیلئے	نشانی

(ہم نے ہلاک کیا) جب اس نے رسولوں کو جھٹلایا، ہم نے ان کو غرق کر دیا اور انہیں لوگوں کے لئے (عبرت کی) نشانی بنا دیا،

وَاَعْتَدْنَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿37﴾	وَّعَادًا	وَّثَمُوْدَا۟	وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ
اور ہم نے تیار کیا	ظالموں کے لئے	عذاب	دردناک	اور عاد	اور ثمود	اور کنویں والے

اور ہم نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور عاد اور ثمود اور کنویں والے اور

وَقُرُوْنًا	بَيْنَ	ذٰلِكَ	كَثِيْرًا ﴿38﴾	وَكُلًّا	ضَرَبْنَا	لَهُ	الْاَمْثَالَ	وَكُلًّا
اور قومیں	درمیان	اس	بہت سی	اور ہر ایک	ہم نے بیان کی	اس کیلئے	مثالیں	اور ہر ایک

ان کے درمیان (دیگر) بہت سی قوموں کو بھی (ہم نے ہلاک کیا)۔ اور ہر (قوم کو سمجھانے) کے لئے ہم نے مثالیں بیان کیں ❶ اور

تَبَّرْنَا	تَتْبِيْرًا ﴿39﴾	وَلَقَدْ	اَتَوْا	عَلَى	الْقَرْيَةِ	الَّتِيْٓ	اُمْطِرَتْ	مَطَرَ
ہم نے تباہ کیا	تباہ کرنا	اور البتہ تحقیق	وہ آچکے	پر	بستی	جو	برسائی گئی	بارش

(نہ ماننے پر) ہم نے سب کو بالکل تباہ و برباد کر دیا۔ اور بیشک یہ (کافر) لوگ اس بستی ❷ پر سے تو گزر چکے ہیں جس پر

السَّوْءِ	اَفَلَمْ	يَكُوْنُوْا	يَرَوْنَهَا	بَلْ	كَانُوْا	لَا	يَرْجُوْنَ	نُشُوْرًا ﴿40﴾
بری	کیا پھر نہیں	ہیں وہ	دیکھتے اس کو	بلکہ	ہیں وہ	نہیں	امید رکھتے	دوبارہ جی اٹھنا

بری طرح بارش برسائی گئی، ❸ کیا پھر وہ اس (بستی) کو دیکھتے نہیں؟ بلکہ وہ تو (موت کے بعد) دوبارہ جی اٹھنے کی امید ہی نہیں رکھتے۔

❶ یعنی پہلی تباہ شدہ قوموں کی مثالیں۔ ❷ یعنی قوم لوط۔ ❸ یعنی پتھروں کی بارش۔

وَإِذَا	رَاَوْكَ	إِنْ	يَّتَّخِذُوْنَكَ	اِلَّا	هُزُوًا	اَهٰذَا	الَّذِيْ	بَعَثَ	اللّٰهُ
اور جب	وہ دیکھتے ہیں آپکو	نہیں	وہ پکڑتے آپ کو	مگر	مذاق	کیا یہی	وہ جو	بھیجا	اللہ

اور جب یہ لوگ آپ کو دیکھتے ہیں تو آپ کا مذاق اڑاتے ہیں کہ کیا یہی وہ شخص ہے جسے اللہ نے

رَسُوْلًا (41)	اِنْ	كَادَ	لَيُضِلُّنَا	عَنْ	اٰلِهَتِنَا	لَوْ	لَآ	اَنْ	صَبَرْنَا
رسول	بیشک	قریب تھا	کہ وہ گمراہ کردیتا ہم کو	سے	ہمارے معبودوں	اگر	نہ ہوتا	کہ	ہم جمے رہے

رسول بنا کر بھیجا ہے؟ (اور کہتے ہیں) قریب تھا کہ یہ ہمیں ہمارے معبودوں سے گمراہ ہی کر دیتا اگر ہم ان (کی پوجا) پر جمے نہ رہتے،

عَلَيْهَا	وَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ	حِيْنَ	يَرَوْنَ	الْعَذَابَ	مَنْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا (42)
ان پر	اور عنقریب	وہ جان لیں گے	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	کون	زیادہ گمراہ تھا	باعتبار راستہ

اور عنقریب جب وہ عذاب دیکھیں گے تو جان لیں گے کہ کون زیادہ گمراہی کے راستے پر تھا۔

اَرَءَيْتَ	مَنِ	اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	اَفَاَنْتَ	تَكُوْنُ	عَلَيْهِ	وَكِيْلًا (43)
کیا آپ نے دیکھا	جس نے	بنایا	اپنا معبود	اپنی خواہش	کیا پھر آپ	ہیں	اس پر	ذمہ دار

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشِ (نفس) ہی کو اپنا معبود بنا لیا ہے، ❶ تو کیا آپ اس کے ذمہ دار ہو سکتے ہیں؟ ❷

اَمْ	تَحْسَبُ	اَنَّ	اَكْثَرَهُمْ	يَسْمَعُوْنَ	اَوْ	يَعْقِلُوْنَ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	كَالْاَنْعَامِ
کیا	آپ گمان کرتے ہیں	بیشک	ان کے اکثر	سنتے ہیں	یا	وہ سمجھتے ہیں	نہیں	وہ	مگر	مانند چوپایوں

کیا آپ گمان کرتے ہیں کہ ان میں سے اکثر لوگ سنتے یا سمجھتے ہیں؟ وہ تو چوپایوں (جانوروں) کی مانند ہیں

ع

بَلْ	هُمْ	اَضَلُّ	سَبِيْلًا (44)	اَلَمْ	تَرَ	اِلٰى	رَبِّكَ	كَيْفَ	مَدَّ
بلکہ	وہ	زیادہ گمراہ	بلحاظ راستہ	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف	اپنا رب	کیسے	اس نے پھیلایا

بلکہ ان سے بھی زیادہ گمراہ ہیں۔ کیا آپ نے اپنے رب کی (قدرت کی) طرف نہیں دیکھا کہ اس نے سائے کو کیسے (دراز کر کے)

الظِّلَّ	وَلَوْ	شَآءَ	لَجَعَلَهٗ	سَاكِنًا	ثُمَّ	جَعَلْنَا	الشَّمْسَ	عَلَيْهِ
سایہ	اور اگر	وہ چاہتا	البتہ بناتا اس کو	ٹھہرا ہوا	پھر	ہم نے بنایا	سورج	اس پر

پھیلا دیا، اور اگر وہ چاہتا تو اسے ٹھہرا ہوا بنا دیتا، پھر ہم نے سورج کو اس کا رہنما بنا دیا

دَلِيْلًا (45)	ثُمَّ	قَبَضْنٰهُ	اِلَيْنَا	قَبْضًا	يَّسِيْرًا (46)	وَهُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ
رہنما	پھر	ہم نے سمیٹا اسکو	اپنی طرف	سمیٹنا	آہستہ آہستہ	اور وہ	جس نے	بنایا

(کہ سورج نہ ہوتا تو سایہ نہ ہوتا)۔ پھر ہم نے اس (سائے) کو آہستہ آہستہ اپنی طرف سمیٹ لیا۔ اور وہ (اللہ) ہی ہے جس نے تمہارے لئے

❶ یعنی ہر معاملے میں صرف اپنے دل کی خواہش کو ہی مقدم رکھتا ہے۔ ❷ یعنی اسے اللہ کے عذاب سے چھڑا سکتے ہیں۔

لَكُمُ	الَّيْلَ	لِبَاسًا	وَّالنَّوْمَ	سُبَاتًا	وَّجَعَلَ	النَّهَارَ	نُشُوْرًا ﴿47﴾
تمہارے لئے	رات	لباس	اورنیند	آرام	اور بنایا	دن	اٹھ کھڑے ہونے کا وقت

رات کو لباس ❶ اور نیند کو آرام (کا ذریعہ) بنایا اور دن کو اٹھ کھڑے ہونے کا وقت بنایا۔

وَهُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	بُشْرًاۢ	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	وَاَنْزَلْنَا	مِنَ
اوروہ	جس نے	بھیجا	ہوائیں	خوشخبری دینے والی	پہلے	اپنی رحمت	اورہم نے نازل کیا	سے

اور وہی ہے جس نے اپنی رحمت (بارش) سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجیں، اور ہم نے آسمان سے

السَّمَآءِ	مَآءً	طَهُوْرًا ﴿48﴾	لِّنُحْيِۦَ	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّيْتًا	وَّنُسْقِيَهٗ	مِمَّا
آسمان	پانی	پاک	تاکہ ہم زندہ کریں	اس کیساتھ	شہر	مردہ	اورہم پلائیں وہ	اس سے جو

پاک پانی نازل کیا۔ تاکہ ہم اس کے ذریعے مردہ شہر ❷ کو زندہ کریں اور اپنی مخلوق میں سے بہت سے

خَلَقْنَآ	اَنْعَامًا	وَّاَنَاسِيَّ	كَثِيْرًا ﴿49﴾	وَلَقَدْ	صَرَّفْنٰهُ	بَيْنَهُمْ	لِيَذَّكَّرُوْا
ہم نے پیدا کئے	چوپائے	اورلوگ	بہت زیادہ	اورالبتہ تحقیق	پھیر پھیر کر بیان کیا ہم نے اسے	انکے درمیان	تاکہ وہ نصیحت پکڑیں

چوپایوں اور انسانوں کو سیراب کریں۔ اور بیشک ہم نے اس (قرآن) کو پھیر پھیر کر ان کے درمیان بیان کیا تاکہ وہ نصیحت پکڑیں،

فَاَبٰٓى	اَكْثَرُ	النَّاسِ	اِلَّا	كُفُوْرًا ﴿50﴾	وَلَوْ	شِئْنَا	لَبَعَثْنَا	فِيْ	كُلِّ
پھربھی انکار کیا	اکثر	لوگ	مگر	کفر کرنا	اوراگر	ہم چاہتے	توہم بھیجتے	میں	ہر

پھر بھی اکثر لوگوں نے ناشکری کے سوا ہر چیز کا انکار ہی کیا۔ اور اگر ہم چاہتے تو ہر بستی میں

قَرْيَةٍ	نَّذِيْرًا ﴿51﴾	فَلَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَجَاهِدْهُمْ	بِهٖ	جِهَادًا	كَبِيْرًا ﴿52﴾
بستی	ڈرانے والا	پس نہ	آپ اطاعت کریں	کافروں	اور جہاد کیجئے ان سے	اس کیساتھ	جہاد	زور کا

ایک ڈرانے والا بھیجتے۔ چنانچہ آپ کافروں کی اطاعت نہ کریں اور ان سے بذریعہ قرآن زور کا جہاد کریں۔

وَهُوَ	الَّذِيْ	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	هٰذَا	عَذْبٌ	فُرَاتٌ	وَّهٰذَا	مِلْحٌ
اوروہ	جس نے	ملادیا	دوسمندر	یہ	ایک میٹھا	پیاس بجھانے والا	اور یہ	نمکین

اور وہی (اللہ) ہے جس نے دو سمندروں کو ملا رکھا ہے، یہ ایک میٹھا پیاس بجھانے والا ہے اور یہ (دوسرا) نمکین

اُجَاجٌ	وَّجَعَلَ	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخًا	وَّحِجْرًا	مَّحْجُوْرًا ﴿53﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ
نہایت کڑوا	اور بنایا	ان کے درمیان	ایک پردہ	اور آڑ	خوب مضبوط	اوروہ	جس نے	پیدا کیا

نہایت کڑوا ہے، اور اس نے ان دونوں کے درمیان ایک پردہ اور مضبوط آڑ بنا رکھی ہے۔ ❸ اور وہی ہے جس نے

❶ یعنی جیسے لباس بدن کو چھپالیتا ہے اسی طرح رات بھی چھپاتی ہے۔ ❷ یعنی بنجر زمین۔ ❸ تاکہ وہ ایک دوسرے میں نہ ملے۔

مِنَ	الْمَآءِ	بَشَرًا	فَجَعَلَهٗ	نَسَبًا	وَّصِهْرًا	وَكَانَ	رَبُّكَ	قَدِيْرًا ﴿54﴾
سے	پانی	بشر۔انسان	پھر بنایا اسکو	نسب	اور سسرال	اور ہے	آپکا رب	بڑی قدرت والا

پانی ❶ سے انسان پیدا کیا، پھر اس کے نسبی ❷ اور سسرالی رشتے بنائے، ❸ اور آپ کا رب بڑی قدرت والا ہے۔

وَيَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مَا	لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَلَا	يَضُرُّهُمْ	وَكَانَ
اور وہ عبادت کرتے ہیں	سوائے	اللہ	جو	نہیں	نفع پہنچا سکتے ہیں انکو	اور نہ	نقصان پہنچا سکتے ہیں انکو	اور ہے

اور وہ اللہ کے سوا ان کی عبادت کرتے ہیں جو نہ انہیں نفع پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان، اور (مزید برآں) کافر

الْكَافِرُ	عَلٰى	رَبِّهٖ	ظَهِيْرًا ﴿55﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	مُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا ﴿56﴾
کافر	پر	اپنا رب	مددکرنے والا	اور نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا

اپنے رب کے خلاف (شیطان کا) مددگار ہے۔ اور (اے محمد!) ہم نے آپ کو صرف خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

قُلْ	مَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اَنْ	يَّتَّخِذَ
کہہ دیجئے	نہیں	میں سوال کرتا تم سے	اس پر	کسی	اجرت	مگر	جو	چاہے	کہ	وہ پکڑے

کہہ دیجئے: میں اس (کام) پر تم سے کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا، مگر (میری اجرت یہی ہے کہ) جو چاہے اپنے رب کی طرف

اِلٰى	رَبِّهٖ	سَبِيْلًا ﴿57﴾	وَتَوَكَّلْ	عَلَى	الْحَيِّ	الَّذِيْ	لَا	يَمُوْتُ	وَسَبِّحْ
طرف	اپنا رب	راستہ	اور توکل کیجئے	پر	زندہ	وہ جو	نہیں	مرے گا	اور تسبیح کریں

راستہ اختیار کر لے۔ اور آپ اس زندہ (اللہ) پر توکل کیجئے جو (کبھی) نہیں مرے گا اور اس کی حمد کے ساتھ

بِحَمْدِهٖ	وَكَفٰى	بِهٖ	بِذُنُوْبِ	عِبَادِهٖ	خَبِيْرًا ﴿58﴾	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اس کی حمد کیساتھ	اور وہ کافی ہے	اس کیساتھ	گناہوں کو	اپنے بندوں	خبر رکھنے والا	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں

تسبیح بیان کیجئے اور وہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کے لئے کافی ہے۔ جس نے آسمانوں اور زمین

وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ
اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	میں	چھ	دن	پھر	مستوی ہوا	پر	عرش

اور جو کچھ ان کے درمیان ہے (سب) چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر مستوی ہو گیا،

اَلرَّحْمٰنُ	فَسْئَلْ	بِهٖ	خَبِيْرًا ﴿59﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اسْجُدُوْا	لِلرَّحْمٰنِ
رحمٰن	پس آپ پوچھ لیں	اس کی بابت	خبر رکھنے والا	اور جب	کہا جاتا ہے	ان کیلئے	سجدہ کرو	رحمٰن کیلئے

وہی رحمٰن ہے، پس آپ اس کی بابت کسی باخبر سے پوچھ لیجئے۔ اور جب ان (کفار) سے کہا جاتا ہے کہ رحمٰن کو سجدہ کرو

❶ یعنی نطفہ۔ ❷ یعنی بیٹا پوتا وغیرہ۔ ❸ یعنی ساس، سالی وغیرہ۔

ع السجدة

قَالُوْا	وَمَا	الرَّحْمٰنُ	اَنَسْجُدُ	لِمَا	تَأْمُرُنَا	وَزَادَهُمْ	نُفُوْرًا ﴿60﴾
کہتے ہیں	اور کیا ہے	رحمٰن	کیا ہم سجدہ کریں	اسے جو	تو حکم دیتا ہے ہم کو	اور اس نے زیادہ کر دیا انکو	نفرت میں

تو کہتے ہیں: رحمٰن کیا ہے؟ کیا ہم اسے سجدہ کریں جس کے لئے تو ہمیں حکم دیتا ہے؟ اور اس (دعوت) نے انہیں (الٹا) نفرت میں اور زیادہ کر دیا۔

تَبٰرَكَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	فِي	السَّمَآءِ	بُرُوْجًا	وَّجَعَلَ	فِيْهَا	سِرٰجًا	وَّقَمَرًا
بابرکت ہے	وہ جس نے	بنائے	میں	آسمان	برج	اور بنایا	اس میں	چراغ	اور چاند

اور بہت بابرکت ہے وہ ذات جس نے آسمان میں برج ❶ بنائے اور اس میں چراغ ❷ اور روشن چاند بنایا۔

مُّنِيْرًا ﴿61﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	خِلْفَةً	لِّمَنْ	اَرَادَ	اَنْ
روشن	اور وہ	جس نے	بنائی	رات	اور دن	ایکدوسرے کے پیچھے آنیوالا	اس کیلئے جو	چاہے	کہ

اور وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا، ہر اس شخص کے لئے جو نصیحت پکڑنا چاہے

يَّذَّكَّرَ	اَوْ	اَرَادَ	شُكُوْرًا ﴿62﴾	وَعِبَادُ	الرَّحْمٰنِ	الَّذِيْنَ	يَمْشُوْنَ	عَلَى
نصیحت پکڑے	یا	چاہے	شکر کرنا	اور بندے	رحمٰن	وہ جو	چلتے ہیں	پر

یا شکرگزار بننا چاہے۔ اور رحمٰن کے (حقیقی) بندے وہ ہیں جو زمین پر نرمی ❸ سے

الْاَرْضِ	هَوْنًا	وَّاِذَا	خَاطَبَهُمُ	الْجٰهِلُوْنَ	قَالُوْا	سَلٰمًا ﴿63﴾	وَالَّذِيْنَ
زمین	نرمی سے	اور جب	بات کرتے ہیں ان سے	جاہل لوگ	تو وہ کہتے ہیں	سلام ہے	اور وہ جو

چلتے ہیں اور جب جاہل لوگ ان سے مخاطب ہوتے ہیں تو وہ کہہ دیتے ہیں: سلام ہے۔ ❹ اور وہ جو

يَبِيْتُوْنَ	لِرَبِّهِمْ	سُجَّدًا	وَّقِيَامًا ﴿64﴾	وَالَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا
رات گزارتے ہیں	اپنے رب کے لئے	سجدہ کرتے ہوئے	اور قیام کرتے ہوئے	اور وہ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب!

اپنے رب کے آگے سجدہ اور قیام کرتے ہوئے رات گزارتے ہیں۔ اور وہ جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب!

اصْرِفْ	عَنَّا	عَذَابَ	جَهَنَّمَ ۖ	اِنَّ	عَذَابَهَا	كَانَ	غَرَامًا ﴿65﴾ ۖ	اِنَّهَا	سَآءَتْ
پھیر دے	ہم سے	عذاب	جہنم	بیشک	اسکا عذاب	ہے	چمٹنے والا	بیشک وہ	بری ہے

ہم سے جہنم کا عذاب پھیر دے، بیشک اس کا عذاب (ہمیشہ) چمٹنے والا ہے۔ بلاشبہ وہ ٹھہرنے اور قیام کرنے

مُسْتَقَرًّا	وَّمُقَامًا ﴿66﴾	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَنْفَقُوْا	لَمْ	يُسْرِفُوْا	وَلَمْ
ٹھہرنے کی جگہ	اور قیام کی جگہ	اور وہ جو	جب	وہ خرچ کرتے ہیں	نہ	وہ فضول خرچی کرتے ہیں	اور نہ

کے لئے بہت بری جگہ ہے۔ اور وہ لوگ کہ جب وہ خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی کرتے ہیں اور نہ ہی

❶ ستارے۔ ❷ سورج۔ ❸ عاجزی۔ ❹ یعنی جاہل لوگوں سے الجھنے یا ان کا جواب دینے کی بجائے عفو و درگزر سے کام لیتے ہیں۔

يَقْتُرُوْا	وَكَانَ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	قَوَامًا ﴿67﴾	وَالَّذِيْنَ	لَا	يَدْعُوْنَ	مَعَ	اللّٰهِ
وہ تنگی کرتے ہیں	اور ہوتا ہے	درمیان	اس	معتدل	اور وہ جو	نہیں	پکارتے	ساتھ	اللہ

تنگی (بخل) کرتے ہیں (بلکہ ان کا خرچ) اس کے درمیان معتدل ہوتا ہے۔ اور وہ لوگ جو اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود

اِلٰهًا	اٰخَرَ	وَلَا	يَقْتُلُوْنَ	النَّفْسَ	الَّتِيْ	حَرَّمَ	اللّٰهُ	اِلَّا	بِالْحَقِّ
معبود	دوسرا	اور نہیں	قتل کرتے	نفس۔جان	جو	حرام کیا	اللہ	مگر	حق کیساتھ

کو نہیں پکارتے اور نہ ہی کسی ایسی جان کو ناحق قتل کرتے ہیں جسے اللہ نے حرام کیا ہے

وَلَا	يَزْنُوْنَ	وَمَنْ	يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	يَلْقَ	اَثَامًا ﴿68﴾	يُّضٰعَفْ	لَهُ
اور نہیں	وہ بدکاری کرتے	اور جو	کرے گا	یہ (کام)	وہ ملے گا	گناہ (سزا)	دوگنا کیا جائیگا	اس کیلئے

اور نہ وہ بدکاری کرتے ہیں، اور جو کوئی یہ کام کرے گا وہ (اپنے) گناہ (کی سزا) پائے گا۔ قیامت کے دن اسے

الْعَذَابُ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَيَخْلُدْ	فِيْهٖ	مُهَانًا ﴿69﴾	اِلَّا	مَنْ	تَابَ
عذاب	دن	قیامت	اور وہ ہمیشہ رہیگا	اس میں	رسوا ہوکر	مگر	جس نے	توبہ کی

دوگنا عذاب دیا جائے گا اور وہ اس میں ہمیشہ رُسوا ہو کر رہے گا۔ مگر جس نے توبہ کی

وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	عَمَلًا	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ	يُبَدِّلُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِهِمْ	حَسَنٰتٍ
اور ایمان لایا	اور عمل کیا	عمل	نیک	تو یہی لوگ	بدل دے گا	اللہ	ان کی برائیاں	نیکیوں میں

اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو ایسے لوگوں کی برائیوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا ❶

وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿70﴾	وَمَنْ	تَابَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَاِنَّهٗ	يَتُوْبُ
اور ہے	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور جو	توبہ کرے	اور عمل کرے	نیک	تو بیشک وہ	توبہ کرتا ہے

اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور جو توبہ کرے اور نیک عمل کرے تو بیشک وہ اللہ سے توبہ کرتا ہے،

اِلَى	اللّٰهِ	مَتَابًا ﴿71﴾	وَالَّذِيْنَ	لَا	يَشْهَدُوْنَ	الزُّوْرَ	وَاِذَا	مَرُّوْا	بِاللَّغْوِ
طرف	اللہ	توبہ کرنا	اور وہ جو	نہیں	گواہی دیتے	جھوٹی	اور جب	وہ گزرتے ہیں	بےہودہ کاموں سے

جیسے توبہ کرنے کا حق ہے۔ اور وہ لوگ جو جھوٹی گواہی نہیں دیتے اور جب وہ بےہودہ کاموں کے پاس سے گزرتے ہیں

مَرُّوْا	كِرَامًا ﴿72﴾	وَالَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِاٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	لَمْ	يَخِرُّوْا
گزر جاتے ہیں	عزت سے	اور وہ جو	جب	نصیحت کئے جاتے ہیں	آیتوں کیساتھ	اپنا رب	نہیں	گر پڑتے

تو عزت و وقار سے گزر جاتے ہیں۔ اور وہ کہ جب انہیں ان کے رب کی آیات کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے تو ان پر

❶ یعنی ہر برائی کے بدلے ایک نیکی لکھ دے گا، اس کی تائید ایک حدیث سے بھی ہوتی ہے۔ [مسلم (۱۹۰) مسند احمد (۱۷۰/۵)]

عَلَيْهَا	صُمًّا	وَّعُمْيَانًا ﴿73﴾	وَالَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا	هَبْ	لَنَا	مِنْ
ان پر	بہرے	اور اندھے	اور وہ جو	کہتے ہیں	اے ہمارے رب	عطا کر	ہمیں	سے

بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔ ❶ اور وہ لوگ جو کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں ہماری بیویوں

اَزْوَاجِنَا	وَذُرِّيّٰتِنَا	قُرَّةَ	اَعْيُنٍ	وَّاجْعَلْنَا	لِلْمُتَّقِيْنَ	اِمَامًا ﴿74﴾
ہماری بیویوں	اور ہماری اولاد	ٹھنڈک	آنکھیں	اور بنا ہم کو	پرہیزگاروں کیلئے	امام

اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا کر اور ہمیں پرہیزگاروں کا امام بنا۔ ❷

اُولٰٓئِكَ	يُجْزَوْنَ	الْغُرْفَةَ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَيُلَقَّوْنَ	فِيْهَا	تَحِيَّةً
یہی لوگ	جزا دیئے جائیں گے	بالاخانے	اس وجہ سے جو	انہوں نے صبر کیا	اور وہ استقبال کئے جائیں گے	اس میں	دعا

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کی وجہ سے (جنت کے) بالاخانے جزا میں دیئے جائیں گے اور اس میں دعا اور سلام کے ساتھ

وَّسَلٰمًا ﴿75﴾	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	حَسُنَتْ	مُسْتَقَرًّا	وَّمُقَامًا ﴿76﴾	قُلْ	مَا	يَعْبَؤُا
اور سلام	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	خوب اچھی ہے	ٹھہرنے کی جگہ	اور قیام کی جگہ	کہہ دیجئے	نہیں	پروا کرتا

ان کا استقبال کیا جائے گا۔ وہ اس (جنت) میں ہمیشہ رہیں گے، وہ ٹھہرنے اور قیام کی بہت ہی اچھی جگہ ہے۔ کہہ دیجئے: میرا رب بھی تمہاری پروا

بِكُمْ	رَبِّيْ	لَوْ	لَا	دُعَآؤُكُمْ	فَقَدْ	كَذَّبْتُمْ	فَسَوْفَ	يَكُوْنُ	لِزَامًا ﴿77﴾
تمہاری	میرا رب	اگر	نہ ہوتا	تمہارا دعا کرنا	پس تحقیق	تم نے جھٹلایا	پس عنقریب	ہوگی	لازم

نہ کرتا اگر تمہاری دعا و التجا نہ ہوتی، ❸ یقیناً تم نے (حق کو) جھٹلا دیا ہے، لہٰذا عنقریب وہ (سزا تمہارے لئے) لازم ہو گی۔

ع ٦ الربع

٢٦ سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ مَكِّيَّةٌ ٤٧ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٢٢٧ رُكُوْعَاتُهَا ١١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿1﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ ﴿2﴾	لَعَلَّكَ	بَاخِعٌ	نَّفْسَكَ	اَلَّا
طٰسٓمّٓ	یہ	آیتیں	کتاب	واضح	شاید کہ آپ	ہلاک کرنے والا	اپنا آپ	کہ نہیں

المنزل الخامس (٥)

طٰسٓمّٓ۔ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ (اے نبی!) شاید کہ آپ اپنے آپ کو ہلاک کر دیں گے (اس غم سے) کہ

يَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿3﴾	اِنْ	نَّشَاْ	نُنَزِّلْ	عَلَيْهِمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	اٰيَةً
وہ ہوتے	ایمان لانیوالے	اگر	ہم چاہیں	تو نازل کریں	ان پر	سے	آسمان	نشانی

وہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔ اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی نازل کر دیں

❶ بلکہ ان میں غور و فکر کرتے ہیں۔ ❷ یعنی ہمیں ایسا بہترین اُسوہ و نمونہ بنا کہ پرہیزگار لوگ اُمورِ خیر میں ہماری پیروی کریں۔
❸ یعنی اگر تم اللہ کی عبادت نہ کرو تو اسے بھی تمہاری کوئی پروا نہیں، اللہ کے ہاں تمہاری قدر و قیمت صرف تمہاری عبادت کی وجہ سے ہی ہے۔

فَظَلَّتْ	اَعْنَاقُهُمْ	لَهَا	خٰضِعِيْنَ ④	وَمَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	ذِكْرٍ	مِّنَ
پھر ہو جائیں	ان کی گردنیں	اس کیلئے	جھکنے والیاں	اور نہیں	آتی ان کے پاس	سے	نصیحت	سے

پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں۔ (لیکن واقعہ یہ ہے کہ) ان کے پاس رحمٰن کی طرف سے جو بھی نئی نصیحت

الرَّحْمٰنِ	مُحْدَثٍ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهُ	مُعْرِضِيْنَ ⑤	فَقَدْ	كَذَّبُوْا	فَسَيَاْتِيْهِمْ
رحمٰن	نئی	مگر	ہوتے ہیں	اس سے	منہ پھیرنے والے	پس تحقیق	جھٹلایا	پس عنقریب آئینگی انکے پاس

آتی ہے یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ پس یقیناً وہ (حق کو) جھٹلا چکے، عنقریب ان کے پاس (اس چیز کی)

اَنْۢبٰٓؤُا	مَا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اِلَى	الْاَرْضِ
خبریں	جو	تھے وہ	اس کیساتھ	مذاق کرتے	کیا اور	نہیں	انہوں نے دیکھا	طرف	زمین

خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ❶ کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا کہ ہم نے اس میں

كَمْ	اَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ ⑦	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ؕ
کتنی	ہم نے اگائیں	اس میں	سے	ہر	قسم کی اشیا	عمدہ	بیشک	میں	اس	البتہ نشانی

کتنی زیادہ مقدار میں ہر قسم کی عمدہ اشیاء اُگائی ہیں۔ یقیناً اس میں (اللہ کی قدرت کی عظیم) نشانی ہے،

وَمَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ⑧	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ⑨
اور نہیں	ہیں	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک	آپکا رب	البتہ وہ	غالب	نہایت مہربان

ع ۵

(لیکن) ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بیشک آپ کا رب، وہی خوب غالب، نہایت مہربان ہے۔

وَاِذْ	نَادٰى	رَبُّكَ	مُوْسٰٓى	اَنِ	ائْتِ	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ⑩	قَوْمَ	فِرْعَوْنَ ؕ
اور جب	پکارا	آپکا رب	موسیٰ	کہ	تو جا	قوم۔لوگ	ظالم	قوم	فرعون

اور (یاد کریں) جب آپ کے رب نے موسیٰ کو پکارا کہ تو ظالم قوم کے پاس جا۔ (یعنی) قومِ فرعون کے پاس،

اَلَا	يَتَّقُوْنَ ⑪	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ ⑫ ؕ	وَيَضِيْقُ
کیا نہیں	وہ ڈرتے	اس نے کہا	اے میرے رب	بیشک میں	ڈرتا ہوں	کہ	وہ جھٹلائیں مجھ کو	اور تنگ ہوتا ہے

کیا وہ ڈرتے نہیں؟ موسیٰ نے کہا: اے میرے رب! بیشک میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے جھٹلا دیں گے۔ اور میرا سینہ تنگ

صَدْرِيْ	وَلَا	يَنْطَلِقُ	لِسَانِيْ	فَاَرْسِلْ	اِلٰى	هٰرُوْنَ ⑬	وَلَهُمْ	عَلَيَّ
میرا سینہ	اور نہیں	چلتی	میری زبان	پس تو بھیج	طرف	ہارون	اور ان کیلئے	مجھ پر

ہوتا ہے ❷ اور میری زبان نہیں چلتی لہٰذا تو ہارون کی طرف (وحی) بھیج (کہ وہ میرے ساتھ چلے)۔ اور ان لوگوں کا مجھ پر

❶ یعنی جھٹلانے کا انجام انہیں جلد ہی معلوم ہو جائے گا۔ ❷ اس ڈر سے کہ فرعون کس قدر سرکش اور ظالم ہے۔

ذَنْبٌ	فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ ﴿14﴾	قَالَ	كَلَّا	فَاذْهَبَا	بِاٰيٰتِنَآ	اِنَّا
ایک گناہ	لہٰذا میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ قتل کر دیں مجھے	اس نے کہا	ہرگز نہیں	پس تم جاؤ	ہماری نشانیوں کیساتھ	بیشک ہم

ایک گناہ (کا الزام) ❶ بھی ہے لہٰذا میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔ اللہ نے فرمایا: ہرگز نہیں! تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ

مَعَكُمْ	مُّسْتَمِعُوْنَ ﴿15﴾	فَاْتِيَا	فِرْعَوْنَ	فَقُوْلَآ	اِنَّا	رَسُوْلُ	رَبِّ
تمہارے ساتھ	سننے والے	پس تم جاؤ	فرعون	پس کہو	بیشک ہم	بھیجے ہوئے	رب

یقیناً ہم تمہارے ساتھ (سب) سننے والے ہیں۔ پس تم فرعون کے پاس جاؤ اور کہو: یقیناً ہم رب العالمین کے بھیجے ہوئے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾	اَنْ	اَرْسِلْ	مَعَنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿17﴾	قَالَ	اَلَمْ	نُرَبِّكَ
العالمین کے	یہ کہ	بھیج دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل	اس نے کہا	کیا نہیں	ہم نے پرورش کی تیری

ہیں۔ (اس لئے) کہ تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔ اس نے کہا: کیا ہم نے اپنے ہاں بچپن میں تیری پرورش

فِيْنَا	وَلِيْدًا	وَّلَبِثْتَ	فِيْنَا	مِنْ	عُمُرِكَ	سِنِيْنَ ﴿18﴾	وَفَعَلْتَ
اپنے ہاں	بچہ	اور ٹھہرا تو	ہمارے ہاں	سے	اپنی عمر	کئی سال	اور تو نے کیا

نہیں کی اور تو اپنی عمر کے کئی سال ہم میں نہیں رہا؟ اور تو نے اپنا کام

فَعْلَتَكَ	الَّتِيْ	فَعَلْتَ	وَاَنْتَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿19﴾	قَالَ	فَعَلْتُهَآ	اِذًا
اپنا کام	وہ جو	تو نے کیا	اور تو	سے	ناشکروں	اس نے کہا	میں نے کیا وہ کام	اس وقت

کیا جو کیا اور تو ناشکروں میں سے ہے۔❷ موسیٰ نے کہا: میں نے یہ کام اس وقت کیا تھا

وَّاَنَا	مِنَ	الضَّآلِّيْنَ ﴿20﴾	فَفَرَرْتُ	مِنْكُمْ	لَمَّا	خِفْتُكُمْ	فَوَهَبَ	لِيْ
اور میں	سے	گمراہ۔ بھٹکے ہوئے	پھر میں بھاگ گیا	تم سے	جب	میں ڈرا تم سے	پھر عطا کیا	مجھے

جب میں بھٹکے ہوئے لوگوں میں سے تھا۔ پھر جب میں تم سے ڈرا تو تمہارے (خوف) سے بھاگ گیا، پھر مجھے میرے رب نے

رَبِّيْ	حُكْمًا	وَّجَعَلَنِيْ	مِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿21﴾	وَتِلْكَ	نِعْمَةٌ	تَمُنُّهَا	عَلَيَّ
میرا رب	حکم	اور بنایا مجھ کو	سے	رسولوں	اور وہ	نعمت	تو احسان جتلاتا ہے جسکا	مجھ پر

حکم ❸ عطا کیا اور مجھے رسولوں میں سے بنایا۔ اور (کیا یہی ہے) وہ احسان جو تو مجھ پر جتلا رہا ہے

اَنْ	عَبَّدْتَّ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿22﴾	قَالَ	فِرْعَوْنُ	وَمَا	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿23﴾
کہ	تو نے غلام بنا رکھا	بنی اسرائیل	کہا	فرعون	اور کیا ہے	رب	العالمین

کہ تو نے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے۔ فرعون نے کہا: اور (یہ) رب العالمین کیا ہے؟

❶ یعنی قبطی کے قتل کا۔ ❷ یعنی ہماری ہی قوم کے ایک آدمی کو قتل کر کے، ہماری ناشکری کی۔ ❸ نبوت وعلم۔

قَالَ	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ (24)
اس نے کہا	رب	آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	اگر	ہو تم	یقین کرنے والے

موسیٰ نے (جواب میں) کہا: جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور اس کا بھی جو ان کے درمیان ہے، اگر تم یقین کرنے والے ہو۔

قَالَ	لِمَنْ	حَوْلَهٗ	اَلَا	تَسْتَمِعُوْنَ (25)	قَالَ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ	اٰبَآئِكُمُ
کہا	ان کیلئے جو	اس کے اردگرد	کیا نہیں	تم سنتے	کہا	تمہارا رب	اور رب	تمہارے باپ دادا

فرعون نے اپنے اردگرد کے لوگوں سے کہا: کیا تم سنتے نہیں؟ موسیٰ نے کہا: (وہ) تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا

الْاَوَّلِيْنَ (26)	قَالَ	اِنَّ	رَسُوْلَكُمُ	الَّذِيْٓ	اُرْسِلَ	اِلَيْكُمْ	لَمَجْنُوْنٌ (27)
پہلے	کہا	بیشک	تمہارا رسول	جو	بھیجا گیا	تمہاری طرف	یقیناً دیوانہ۔ پاگل

کا بھی رب ہے۔ فرعون نے کہا: بیشک تمہارا یہ رسول جو تمہاری طرف بھیجا گیا ہے، یقیناً پاگل ہے۔

قَالَ	رَبُّ	الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْقِلُوْنَ (28)
کہا	رب	مشرق	اور مغرب	اور جو	ان کے درمیان	اگر	ہو تم	عقل رکھتے

موسیٰ نے کہا: جو مشرق و مغرب اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا رب ہے، اگر تم لوگ (کچھ) عقل رکھتے ہو۔

قَالَ	لَئِنِ	اتَّخَذْتَ	اِلٰهًا	غَيْرِيْ	لَاَجْعَلَنَّكَ	مِنَ	الْمَسْجُوْنِيْنَ (29)
کہا	اگر	تو نے پکڑا	کوئی معبود	میرے سوا	البتہ میں بنا دونگا تجھ کو	سے	قیدیوں

فرعون نے کہا: اگر تو نے میرے سوا کسی اور کو معبود بنایا تو میں تمہیں ضرور قیدیوں میں شامل کر دوں گا۔

قَالَ	اَوَلَوْ	جِئْتُكَ	بِشَيْءٍ	مُّبِيْنٍ (30)	قَالَ	فَاْتِ	بِهٖٓ	اِنْ	كُنْتَ
کہا	کیا اگر	میں لاؤں تیرے پاس	کوئی چیز	واضح	کہا	پس تو لا	اسے	اگر	ہے تو

موسیٰ نے کہا: خواہ میں تیرے پاس کوئی واضح چیز ❶ لاؤں۔ فرعون نے کہا: اگر تو سچا ہے تو

مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ (31)	فَاَلْقٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِيَ	ثُعْبَانٌ	مُّبِيْنٌ (32)	وَّنَزَعَ
سے	سچوں	تو اس نے ڈالا	اپنی لاٹھی	تو اچانک	وہ	اژدہا	واضح	اور نکالا

اسے لے آ۔ پس موسیٰ نے اپنی لاٹھی پھینکی تو اچانک وہ واضح اژدہا بن گئی۔ اور اپنا ہاتھ ❷

يَدَهٗ	فَاِذَا	هِيَ	بَيْضَآءُ	لِلنّٰظِرِيْنَ (33)	قَالَ	لِلْمَلَاِ	حَوْلَهٗٓ	اِنَّ
اپنا ہاتھ	تو اچانک	وہ	سفید	دیکھنے والوں کے لئے	کہا	سرداروں کیلئے	اس کے اردگرد	بیشک

ع ۲

باہر نکالا تو اسی دم دیکھنے والوں کو سفید (نظر آنے لگا)۔ ❸ فرعون نے اپنے گردوپیش کے سرداروں سے کہا: بیشک

❶ یعنی معجزہ۔ ❷ اپنے گریبان سے۔ ❸ یعنی چاند کے ٹکڑے کی طرح چمکدار تھا۔

هٰذَا	لَسٰحِرٌ	عَلِيْمٌ ﴿34﴾	يُّرِيْدُ	اَنْ	يُّخْرِجَكُمْ	مِّنْ	اَرْضِكُمْ	بِسِحْرِهٖ
یہ	البتہ جادوگر	ماہر	چاہتا ہے	کہ	نکال لے تم کو	سے	تمہاری زمین	اپنے جادو کیساتھ

یہ ایک ماہر جادوگر ہے۔ (جو) اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہاری زمین سے نکال دینا چاہتا ہے،

فَمَاذَا	تَاْمُرُوْنَ ﴿35﴾	قَالُوْٓا	اَرْجِهْ	وَاَخَاهُ	وَابْعَثْ	فِي	الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ ﴿36﴾
تو کیا	تم مشورہ دیتے ہو	انہوں نے کہا	مہلت دے اسکو	اور اس کا بھائی	اور تو بھیج	میں	شہروں	اکٹھا کرنیوالے

تو تم لوگ کیا مشورہ دیتے ہو؟ انہوں نے کہا: اسے اور اس کے بھائی کو مہلت دے اور شہروں میں اکٹھا کرنے والے بھیج دے۔

يَاْتُوْكَ	بِكُلِّ	سَحَّارٍ	عَلِيْمٍ ﴿37﴾	فَجُمِعَ	السَّحَرَةُ	لِمِيْقَاتِ	يَوْمٍ
وہ لے آئیں تمہارے پاس	تمام	جادوگر	ماہر	پس جمع کیے گئے	جادوگر	وقت مقررہ کیلئے	دن

(تاکہ) وہ تمام ماہر جادوگر تمہارے پاس لے آئیں۔ چنانچہ ایک دن مقررہ وقت پر جادوگر جمع کر لئے گئے۔

مَّعْلُوْمٍ ﴿38﴾	وَّقِيْلَ	لِلنَّاسِ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّجْتَمِعُوْنَ ﴿39﴾	لَعَلَّنَا	نَتَّبِعُ
معلوم	اور کہا گیا	لوگوں کے لئے	کیا	تم	جمع ہونے والے	تاکہ ہم	پیروی کریں

اور لوگوں سے کہا گیا: کیا تم بھی جمع ہو گے؟ تاکہ اگر جادوگر غالب رہیں تو ہم

السَّحَرَةَ	اِنْ	كَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿40﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ	قَالُوْا
جادوگروں	اگر	ہوں	وہ	غالب	پھر جب	آئے	جادوگر	انہوں نے کہا

ان ہی کی پیروی کریں۔ پھر جب جادوگر آ گئے تو انہوں نے فرعون سے کہا:

لِفِرْعَوْنَ	اَئِنَّ	لَنَا	لَاَجْرًا	اِنْ	كُنَّا	نَحْنُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿41﴾	قَالَ	نَعَمْ
فرعون کیلئے	کیا بیشک	ہمارے لئے	البتہ اجر	اگر	ہوں ہم	ہم	غالب	کہا	ہاں

اگر ہم غالب رہے تو کیا واقعی ہمیں اجر (انعام) بھی ملے گا؟ فرعون نے کہا: ہاں،

وَاِنَّكُمْ	اِذًا	لَّمِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿42﴾	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	اَلْقُوْا	مَآ
اور بیشک تم	اس وقت	البتہ سے	مقرب لوگوں	کہا	ان کیلئے	موسیٰ	پھینکو	جو

اور یقیناً اس وقت تم مقرب لوگوں میں سے ہو گے۔❶ موسیٰ نے ان سے کہا: جو کچھ تم پھینکنے والے ہو

اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ ﴿43﴾	فَاَلْقَوْا	حِبَالَهُمْ	وَعِصِيَّهُمْ	وَقَالُوْا	بِعِزَّةِ	فِرْعَوْنَ
تم	پھینکنے والے	تو انہوں نے پھینکیں	اپنی رسیاں	اور اپنی لاٹھیاں	اور انہوں نے کہا	قسم عزت کی	فرعون

پھینک دو۔ انہوں نے فوراً اپنی رسیاں اور لاٹھیاں پھینک دیں اور کہا: فرعون کی عزت کی قسم!

❶ فرعون نے انہیں انعام دینے اور مقرب بنانے کا وعدہ کرلیا تاکہ وہ پوری طاقت کے ساتھ موسیٰ علیہ السلام کا مقابلہ کریں۔

اِنَّا	لَنَحْنُ	الْغٰلِبُوْنَ ﴿44﴾	فَاَلْقٰى	مُوْسٰى	عَصَاهُ	فَاِذَا	هِيَ	تَلْقَفُ	مَا
بیشک ہم	البتہ ہم	غالب	پھر پھینکی	موسیٰ	اپنی لاٹھی	تو اچانک	وہ	نگلنے لگی	جو

بیشک ہم ہی غالب رہیں گے۔ پھر موسیٰ نے اپنی لاٹھی پھینکی تو اچانک وہ ان (چیزوں) کو نگلنے لگی جو وہ

يَأْفِكُوْنَ ﴿45﴾	فَاُلْقِيَ	السَّحَرَةُ	سٰجِدِيْنَ ﴿46﴾	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿47﴾
وہ جھوٹ بناتے تھے	تو گرا دیئے گئے	جادوگر	سجدہ کرتے ہوئے	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	رب پر	جہانوں کے

جھوٹ بنا رہے تھے۔ (یہ دیکھ کر) تمام جادوگر (بے اختیار) سجدے میں گر گئے۔ انہوں نے کہا: ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لے آئے۔

رَبِّ	مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ ﴿48﴾	قَالَ	اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ
رب	موسیٰ	اور ہارون	کہا	کیا تم ایمان لائے	اس پر	پہلے	کہ	میں اجازت دیتا	تمہیں

(یعنی) موسیٰ اور ہارون کے رب پر۔ فرعون نے کہا: کیا اس سے پہلے کہ میں تمہیں اجازت دیتا تم اس پر ایمان لے آئے ہو؟

اِنَّهٗ	لَكَبِيْرُكُمُ	الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ	السِّحْرَ	فَلَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ	لَاُقَطِّعَنَّ
بیشک وہ	البتہ تمہارا بڑا	وہ جس نے	سکھایا تم کو	جادو	تو عنقریب	تم جان لو گے	البتہ میں کاٹوں گا

بیشک یہ ❶ تمہارا بڑا ہے جس نے تمہیں جادو سکھایا ہے، تو عنقریب تم جان لو گے، میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں

اَيْدِيَكُمْ	وَاَرْجُلَكُمْ	مِّنْ	خِلَافٍ	وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿49﴾	قَالُوْا
تمہارے ہاتھ	اور تمہارے پاؤں	سے	مخالف سمت	اور ضرور میں سولی دوں گا تم کو	سب	انہوں نے کہا

مخالف سمت سے کاٹ دوں گا اور تم سب کو ضرور سولی چڑھا دوں گا۔ انہوں نے (جواب میں) کہا:

لَا	ضَيْرَ	اِنَّآ	اِلٰى	رَبِّنَا	مُنْقَلِبُوْنَ ﴿50﴾	اِنَّا	نَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ
نہیں	نقصان	بیشک ہم	طرف	اپنا رب	لوٹنے والے	بیشک ہم	امید رکھتے ہیں	کہ	بخشے دیگا

کچھ نقصان (پروا) نہیں، ❷ بیشک ہم اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور بیشک ہمیں امید ہے کہ ہمارا رب

لَنَا	رَبُّنَا	خَطٰيٰنَآ	اَنْ	كُنَّآ	اَوَّلَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿51﴾	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰى
ہمارے لئے	ہمارا رب	ہماری خطائیں	کہ	ہیں ہم	پہلے	ایمان لانے والے	اور ہم نے وحی کی	طرف

ع ١٨

ہماری خطائیں معاف کر دے گا (اس لئے) کہ ہم ہی پہلے ایمان لانے والے ہیں۔ اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ

مُوْسٰٓى	اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِيْٓ	اِنَّكُمْ	مُّتَّبَعُوْنَ ﴿52﴾	فَاَرْسَلَ	فِرْعَوْنُ	فِي
موسیٰ	کہ	لے جا رات کو	میرے بندوں کو	بیشک تم	پیچھا کئے جاؤ گے	پھر بھیجے	فرعون	میں

راتوں رات میرے بندوں کو لے کر نکل جا، یقیناً تمہارا پیچھا کیا جائے گا۔ پھر فرعون نے شہروں میں

❶ یعنی موسیٰ علیہ السلام۔ ❷ یعنی نہ تو اس سے ہمارا کوئی نقصان ہوگا اور نہ ہی ہمیں اس کی کوئی پرواہ ہے۔

الْمَدَآئِنِ	حٰشِرِيْنَ (53)	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ	لَشِرْذِمَةٌ	قَلِيْلُوْنَ (54)	وَاِنَّهُمْ	لَنَا
شہروں	اکٹھا کرنیوالے	بیشک	یہ لوگ	البتہ ایک جماعت	تھوڑی سی	اور بیشک وہ	ہمارے لئے

اکٹھا کرنے والے بھیجے۔❶ (اور کہا بھیجا کہ) بیشک یہ لوگ❷ ایک تھوڑی سی جماعت ہے۔ اور بیشک یہ ہمیں

لَغَآئِظُوْنَ (55)	وَاِنَّا	لَجَمِيْعٌ	حٰذِرُوْنَ (56)	فَاَخْرَجْنٰهُمْ	مِّنْ	جَنّٰتٍ
یقیناً غصہ دلانے والے	اور بیشک ہم	البتہ سب	چوکنے رہنے والے	پس ہم نے نکالا ان کو	سے	باغوں

غصہ دلا رہے ہیں۔ اور بیشک ہم سب یقیناً چوکنے رہنے والے ہیں۔ تو (اس طرح) ہم نے انہیں باغوں اور چشموں

وَّعُيُوْنٍ (57)	وَّكُنُوْزٍ	وَّمَقَامٍ	كَرِيْمٍ (58)	كَذٰلِكَ	وَاَوْرَثْنٰهَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (59)
اور چشموں	اور خزانوں	اور قیام گاہوں	عمدہ	اسی طرح	ہم نے وارث بنایا انکا	بنی اسرائیل

سے نکال دیا۔ اور خزانوں اور عمدہ قیام گاہوں سے۔ اسی طرح (ہوا) اور ہم نے بنی اسرائیل کو ان کا وارث بنا دیا۔

فَاَتْبَعُوْهُمْ	مُّشْرِقِيْنَ (60)	فَلَمَّا	تَرَآءَ	الْجَمْعٰنِ	قَالَ	اَصْحٰبُ	مُوْسٰٓى
پس وہ پیچھے لگے ان کے	سورج نکلتے وقت	پھر جب	ایک دوسرے کو دیکھا	دونوں جماعتوں نے	کہا	ساتھی	موسیٰ

تو انہوں نے سورج نکلتے وقت ان کا پیچھا کیا۔ پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ کے ساتھیوں نے کہا:

اِنَّا	لَمُدْرَكُوْنَ (61)	قَالَ	كَلَّا	اِنَّ	مَعِىَ	رَبِّىْ	سَيَهْدِيْنِ (62)	فَاَوْحَيْنَآ
بیشک ہم	تو پکڑے گئے	کہا	ہرگز نہیں	بیشک	میرے ساتھ	میرا رب	ضرور وہ میری رہنمائی کریگا	تو ہم نے وحی کی

یقیناً ہم تو پکڑے گئے۔ موسیٰ نے کہا: ہرگز نہیں! بیشک میرا رب میرے ساتھ ہے، وہ ضرور میری رہنمائی کرے گا۔ تو ہم نے موسیٰ کی طرف

اِلٰى	مُوْسٰٓى	اَنِ	اضْرِبْ	بِّعَصَاكَ	الْبَحْرَ	فَانْفَلَقَ	فَكَانَ	كُلُّ	فِرْقٍ
طرف	موسیٰ	کہ	تو مار	اپنی لاٹھی	سمندر	تو پھٹ گیا	پھر ہوگیا	ہر ایک	ٹکڑا

وحی کی کہ اپنی لاٹھی سمندر میں مار، (ایسا کرنے سے) اچانک سمندر پھٹ گیا اور اس کا ہر ٹکڑا

كَالطَّوْدِ	الْعَظِيْمِ (63)	وَاَزْلَفْنَا	ثَمَّ	الْاٰخَرِيْنَ (64)	وَاَنْجَيْنَا	مُوْسٰى
مانند پہاڑ	بہت بڑا	اور ہم نے نزدیک کیا	اس جگہ	دوسروں کو	اور ہم نے نجات دی	موسیٰ

بہت بڑے پہاڑ کی مانند ہو گیا۔ اور اسی جگہ ہم نے دوسروں کو بھی نزدیک کر دیا۔ اور موسیٰ اور ان سب کو جو

وَمَنْ	مَّعَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ (65)	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ (66)	اِنَّ	فِىْ	ذٰلِكَ
اور جو	اس کیساتھ	سب	پھر	ہم نے غرق کئے	دوسرے	بیشک	میں	اس

اس کے ساتھ تھے، ہم نے نجات دی۔ پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔ بیشک اس میں نشانی ہے،❸

❶ یعنی نقیب۔ ❷ یعنی بنی اسرائیل۔ ❸ یعنی اس قصے میں جو عجائبات ہیں اور مومنوں کی نصرت و تائید کا ذکر ہے۔

لَاٰيَةً	وَمَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (67)	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
البتہ نشانی	اور نہیں	ہیں	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک	آپکا رب	البتہ وہ	غالب

(لیکن) ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بیشک آپ کا رب، وہی نہایت غالب،

الرَّحِيْمُ (68)	وَاتْلُ	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ	اِبْرٰهِيْمَ (69)	اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ
رحم کرنیوالا	اور پڑھیے	ان پر	خبر	ابراہیم	جب	کہا	اپنے باپ کیلئے	اور اپنی قوم

ع ۸ ۔ وقف لازم

خوب رحم کرنے والا ہے۔ اور ان (کفار) کو ابراہیم کی خبر (قصہ) سنائیے۔ جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا:

مَا	تَعْبُدُوْنَ (70)	قَالُوْا	نَعْبُدُ	اَصْنَامًا	فَنَظَلُّ	لَهَا	عٰكِفِيْنَ (71)
کس کی	تم عبادت کرتے ہو	انہوں نے کہا	ہم عبادت کرتے ہیں	بتوں	پھر ہم رہتے ہیں	ان کیلئے	جم کر بیٹھنے والے

تم کس کی عبادت کرتے ہو؟ انہوں نے کہا: ہم بتوں کی عبادت کرتے ہیں، سو ہم انہی کے مجاور بنے رہتے ہیں۔ ❶

قَالَ	هَلْ	يَسْمَعُوْنَكُمْ	اِذْ	تَدْعُوْنَ (72)	اَوْ	يَنْفَعُوْنَكُمْ	اَوْ	يَضُرُّوْنَ (73)
کہا	کیا	وہ سنتے ہیں تمہیں	جب	تم پکارتے ہو	یا	وہ نفع پہنچاتے ہیں تم کو	یا	وہ نقصان پہنچاتے ہیں

ابراہیم نے کہا: جب تم انہیں پکارتے ہو تو کیا وہ (تمہاری پکار) سنتے ہیں؟ یا وہ تمہیں نفع یا نقصان پہنچاتے ہیں؟

قَالُوْا	بَلْ	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	كَذٰلِكَ	يَفْعَلُوْنَ (74)	قَالَ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا
انہوں نے کہا	بلکہ	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا	اسی طرح	وہ کرتے	کہا	کیا پھر تم نے دیکھا	جن کی

انہوں نے کہا: (نہیں) بلکہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طرح کرتے پایا ہے۔ ابراہیم نے کہا: کیا تم نے دیکھا بھی کہ جن کی

كُنْتُمْ	تَعْبُدُوْنَ (75)	اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمُ	الْاَقْدَمُوْنَ (76)	فَاِنَّهُمْ	عَدُوٌّ	لِّيْٓ	اِلَّا
جو تم	عبادت کرتے	تم	اور تمہارے باپ دادا	پہلے	پس بیشک وہ	دشمن	میرے لئے	مگر

تم عبادت کرتے ہو۔ تم اور تمہارے پہلے باپ دادا۔ پس بیشک وہ میرے دشمن ہیں مگر (اللہ)

رَبَّ	الْعٰلَمِيْنَ (77)	الَّذِيْ	خَلَقَنِيْ	فَهُوَ	يَهْدِيْنِ (78)	وَالَّذِيْ	هُوَ
رب	جہانوں کا	جس نے	پیدا کیا مجھ کو	پس وہ	راہ دکھاتا ہے مجھ کو	اور جو	وہ

تمام جہانوں کا رب (میرا دوست ہے)۔ جس نے مجھے پیدا کیا، پھر وہی مجھے راہ دکھاتا ہے۔ ❷ اور وہ جو

يُطْعِمُنِيْ	وَيَسْقِيْنِ (79)	وَاِذَا	مَرِضْتُ	فَهُوَ	يَشْفِيْنِ (80)	وَالَّذِيْ
کھلاتا ہے مجھ کو	اور پلاتا ہے مجھ کو	اور جب	میں بیمار ہوتا ہوں	تو وہ	شفا دیتا ہے مجھ کو	اور جو

مجھے کھلاتا اور پلاتا ہے۔ اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو مجھے شفا دیتا ہے۔ اور وہ جو

❶ یعنی دن رات انہی کی پوجا کرتے ہیں۔ ❷ یعنی دینی اور دنیوی مصالح کی طرف صرف وہی میری رہنمائی کرتا ہے۔

يُمِيْتُنِيْ	ثُمَّ	يُحْيِيْنِ (81)	وَالَّذِيْٓ	اَطْمَعُ	اَنْ	يَّغْفِرَ	لِيْ	خَطِيْٓـئَتِيْ
مارے گا مجھ کو	پھر	زندہ کرے گا مجھ کو	اور وہ جس سے	میں امید رکھتا ہوں	کہ	وہ بخشے گا	میرے لئے	میری خطائیں

مجھے مارے گا (اور) پھر مجھے زندہ کرے گا۔ اور وہ جس سے میں امید رکھتا ہوں کہ وہ روزِ جزا میری خطائیں

يَوْمَ	الدِّيْنِ (82)	رَبِّ	هَبْ	لِيْ	حُكْمًا	وَّاَلْحِقْنِيْ	بِالصّٰلِحِيْنَ (83)
دن	جزا	اے میرے رب	عطا کر	مجھے	حکم	اور ملا مجھ کو	نیکوں کے ساتھ

بخش دے گا۔ اے میرے رب! مجھے حکم ❶ عطا کر اور مجھے نیکوں کے ساتھ ملا۔

وَاجْعَلْ	لِّيْ	لِسَانَ	صِدْقٍ	فِي	الْاٰخِرِيْنَ (84)	وَاجْعَلْنِيْ	مِنْ	وَّرَثَةِ
اور بنا	میرے لئے	زبان	سچائی کی	میں	پچھلے لوگوں	اور بنا مجھ کو	سے	وارثوں

اور پچھلے لوگوں میں میری سچی ناموری ❷ باقی رکھ۔ اور مجھے نعمت والی جنت کے وارثوں

جَنَّةِ	النَّعِيْمِ (85)	وَاغْفِرْ	لِاَبِيْٓ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ	الضَّآلِّيْنَ (86)	وَلَا
جنت	نعمت والی	اور بخش	میرے باپ کو	بیشک وہ	ہے	سے	گمراہوں	اور نہ

میں شامل فرما۔ اور میرے باپ کو بخش دے کہ یقیناً وہ گمراہوں میں سے ہے۔ اور مجھے اُس دن رسوا نہ کرنا

تُخْزِنِيْ	يَوْمَ	يُبْعَثُوْنَ (87)	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ	مَالٌ	وَّلَا	بَنُوْنَ (88)	اِلَّا
تو رسوا کرنا مجھ کو	جس دن	وہ اٹھائے جائینگے	جس دن	نہیں	نفع دیگا	مال	اور نہ	بیٹے	مگر

جب سب لوگ (زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے۔ جس دن نہ کوئی مال نفع دے گا اور نہ بیٹے۔ مگر

مَنْ	اَتَى	اللّٰهَ	بِقَلْبٍ	سَلِيْمٍ (89)	وَاُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ (90)
جو	آیا	اللہ	دل کیساتھ	سلیم	اور قریب کی جائیگی	جنت	تمام پرہیزگاروں کے لئے

جو قلبِ سلیم ❸ لے کر اللہ کے پاس آیا (وہ بچے گا)۔ اور جنت تمام پرہیزگاروں کے قریب کر دی جائے گی۔

وَبُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ	لِلْغٰوِيْنَ (91)	وَقِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ
اور ظاہر کی جائیگی	جہنم	گمراہوں کے لئے	اور کہا جائیگا	ان کیلئے	کہاں ہیں	جو۔ جن کی	تھے تم

اور جہنم گمراہوں کے سامنے ظاہر کر دی جائے گی۔ اور ان سے کہا جائے گا: کہاں ہیں وہ (تمہارے باطل معبود) جن کی تم

تَعْبُدُوْنَ (92)	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	هَلْ	يَنْصُرُوْنَكُمْ	اَوْ	يَنْتَصِرُوْنَ (93)
عبادت کرتے	سے	سوائے	اللہ	کیا	وہ مدد کر سکتے ہیں تمہاری	یا	وہ بدلہ لے سکتے ہیں

عبادت کیا کرتے تھے۔ اللہ کے سوا، کیا (آج) وہ تمہاری مدد کر سکتے ہیں یا بدلہ لے سکتے ہیں؟

❶ یعنی علم ودانش جس کے ذریعے حلال وحرام کی پہچان ہو سکے۔ ❷ ذکرِ خیر۔ ❸ یعنی شرک کی میل سے پاک دل۔

فَكُبْكِبُوْا	فِيْهَا	هُمْ	وَالْغَاوٗنَ ﴿94﴾	وَجُنُوْدُ	اِبْلِيْسَ	اَجْمَعُوْنَ ﴿95﴾
پھر وہ اوندھے منہ ڈالے جائینگے	اس میں	وہ	اور گمراہ	اور لشکر	ابلیس	سب

پھر وہ (جھوٹے معبود) اور گمراہ لوگ اوندھے منہ جہنم میں ڈال دیئے جائیں گے۔ اور ابلیس کے سب لشکر بھی۔

قَالُوْا	وَهُمْ	فِيْهَا	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿96﴾	تَاللّٰهِ	اِنْ	كُنَّا	لَفِيْ	ضَلٰلٍ
کہیں گے	اور وہ	اس میں	جھگڑتے ہوں گے	اللہ کی قسم!	بیشک	تھے ہم	البتہ میں	گمراہی

وہاں وہ آپس میں جھگڑیں گے اور کہیں گے۔ اللہ کی قسم! ہم تو صریح گمراہی

مُّبِيْنٍ ﴿97﴾	اِذْ	نُسَوِّيْكُمْ	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿98﴾	وَمَآ	اَضَلَّنَآ	اِلَّا
ظاہر۔صریح۔کھلی	جب	ہم تمہیں برابر ٹھہراتے تھے	ساتھ رب	جہانوں کے	اور نہیں	گمراہ کیا ہمیں	مگر

میں مبتلا تھے۔ جبکہ ہم تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔ اور ہم کو ان مجرموں

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿99﴾	فَمَا	لَنَا	مِنْ	شَافِعِيْنَ ﴿100﴾	وَلَا	صَدِيْقٍ	حَمِيْمٍ ﴿101﴾
مجرموں	پس نہیں	ہمارے لئے	سے	سفارش کرنے والا	اور نہیں	دوست	مخلص

ہی نے گمراہ کیا تھا۔ سو (اب) نہ کوئی ہمارا سفارشی ہے۔ اور نہ ہی کوئی مخلص دوست۔ ❶

فَلَوْ	اَنَّ	لَنَا	كَرَّةً	فَنَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿102﴾	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
تو کاش کہ	بیشک	ہمارے لئے	لوٹنا	تو ہم ہو جائیں	سے	مومنوں	بیشک	میں	اس

تو کاش! ہمارے لئے (پھر دنیا میں) لوٹنا ہو تو ہم مومنوں میں سے ہو جائیں۔ ❷ بیشک اس میں نشانی ہے،

لَاٰيَةً	وَمَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
البتہ نشانی	اور نہیں	تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک	آپکا رب	البتہ وہ	غالب

(لیکن) ان میں سے اکثر لوگ ایمان لانے والے نہیں۔ اور بیشک آپ کا رب، وہی نہایت غالب،

الرَّحِيْمُ ﴿104﴾	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	نُوْحِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿105﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ ع
رحم کرنیوالا	جھٹلایا	قوم	نوح	رسولوں	جب	کہا	ان کو

خوب رحم کرنے والا ہے۔ قوم نوح نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان کے بھائی نوح نے ان سے کہا:

اَخُوْهُمْ	نُوْحٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿106﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿107﴾	فَاتَّقُوا
ان کا بھائی	نوح	کیا نہیں	تم ڈرتے	بیشک میں	تمہارے لئے	رسول	امانت دار	پس تم ڈرو

کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں۔ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو

❶ جو آج عذاب سے بچا سکے۔ ❷ لیکن حقیقت یہ ہے کہ اگر انہیں دنیا میں بھیجا بھی جائے تب بھی یہ کفر ہی کریں۔ (القرآن)

اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿108﴾	وَمَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ
اللہ	اور میری اطاعت کرو	اور نہیں	میں تم سے مانگتا	اس پر	کوئی	اجرت	نہیں	میری اجرت

اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس (کام) پر کوئی اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت تو

اِلَّا	عَلٰى	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿109﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿110﴾	قَالُوْٓا
مگر	پر	رب	جہانوں کے	پس تم ڈرو	اللہ	اور میری اطاعت کرو	انہوں نے کہا

رب العالمین کے ذمہ ہے۔ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ انہوں نے کہا:

اَنُؤْمِنُ	لَكَ	وَاتَّبَعَكَ	الْاَرْذَلُوْنَ ﴿111﴾	قَالَ	وَمَا	عِلْمِيْ	بِمَا	كَانُوْا
کیا ہم ایمان لائیں	تیرے لئے	اور پیروی کی تیری	ذلیل ترین لوگ	کہا	اور کیا	مجھے علم	اس کا جو	تھے وہ

کیا ہم تجھ پر ایمان لائیں، حالانکہ تیرے پیروکار تو ذلیل ترین لوگ ہیں۔ نوح نے کہا: مجھے کیا علم کہ وہ (پہلے) کیا کچھ

يَعْمَلُوْنَ ﴿112﴾	اِنْ	حِسَابُهُمْ	اِلَّا	عَلٰى	رَبِّيْ	لَوْ	تَشْعُرُوْنَ ﴿113﴾	وَمَآ
عمل کرتے	نہیں	ان کا حساب	مگر	پر	میرا رب	کاش کہ	تم شعور رکھتے	اور نہیں

کرتے تھے۔ ان کا حساب تو میرے رب کے ذمہ ہے، ❶ کاش! تم شعور سے کام لو۔ اور میں

اَنَا	بِطَارِدِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿114﴾	اِنْ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿115﴾	قَالُوْا لَئِنْ
میں	دور کرنے والا	ایمان والے	نہیں	میں	مگر	ڈرانیوالا	کھلم کھلا	انہوں نے کہا البتہ اگر

مومنوں کو دور بھگانے والا نہیں۔ ❷ میں تو صرف کھلم کھلا ڈرانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا: اے نوح!

لَّمْ	تَنْتَهِ	يٰنُوْحُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمَرْجُوْمِيْنَ ﴿116﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنَّ
نہ	تو باز آیا	اے نوح!	ضرور تو ہو جائیگا	سے	سنگسار کئے ہوئے لوگ	کہا	اے میرے رب!	بیشک

اگر تو باز نہ آیا تو ضرور سنگسار کئے ہوئے لوگوں میں سے ہو جائے گا۔ نوح نے کہا: اے میرے رب! بیشک

قَوْمِيْ	كَذَّبُوْنِ ﴿117﴾	فَافْتَحْ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَهُمْ	فَتْحًا	وَّنَجِّنِيْ	وَمَنْ	مَّعِيَ
میری قوم	جھٹلایا مجھ کو	پس تو فیصلہ کر	میرے درمیان	اور انکے درمیان	فیصلہ	اور نجات دے مجھ کو	اور جو	میرے ساتھ

میری قوم نے مجھے جھٹلا دیا۔ پس تو میرے اور ان کے درمیان (دو ٹوک) فیصلہ کر دے اور مجھے اور میرے ساتھ

مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿118﴾	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَمَنْ	مَّعَهٗ	فِي	الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ ﴿119﴾
سے	ایمان والوں	پس ہم نے نجات دی اسکو	اور جو	اس کے ساتھ	میں	کشتی	بھری ہوئی

ایمان لانے والوں کو نجات دے دے۔ پس ہم نے اسے اور جو اس کے ساتھ بھری ہوئی کشتی میں (سوار) تھے ان کو نجات دی۔

❶ یعنی ان کے اعمال کا حساب اللہ کے ذمے ہے، میرا فرض صرف اللہ کے پیغام کو پہنچا دینا ہے۔ ❷ یعنی دھتکارنے والا۔

ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	بَعْدُ	الْبٰقِيْنَ ﴿120﴾	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا	كَانَ
پھر	ہم نے غرق کیا	بعد	باقی لوگ	بیشک	میں	اس	البتہ نشانی	اور نہ	تھے

پھر ہم نے باقی (سب) لوگوں کو غرق کر دیا۔ بیشک اس (قصے) میں نشانی ہے، (لیکن) ان میں سے اکثر

اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿121﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿122﴾	كَذَّبَتْ
ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک	آپکا رب	البتہ وہ	غالب	رحم کرنیوالا	جھٹلایا

ع

ایمان لانے والے نہیں۔ اور بیشک آپ کا رب، وہی نہایت غالب، خوب رحم کرنے والا ہے۔ (قومِ) عاد نے بھی

عَادُ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿123﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	اَخُوْهُمْ	هُوْدٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿124﴾
عاد	رسولوں	جب	کہا	ان کیلئے	ان کا بھائی	ہود	کیا نہیں	تم ڈرتے

رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان کے بھائی ہود نے ان سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟

اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿125﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿126﴾	وَمَآ	اَسْـَٔلُكُمْ
بیشک میں	تمہارے لئے	رسول	امانت دار	پس تم ڈرو	اللہ	اور میری اطاعت کرو	اور نہیں	میں تم سے سوال کرتا

بیشک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں۔ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں اس (کام) پر تم سے

عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰى	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿127﴾	اَتَبْنُوْنَ
اس پر	سے	اجرت	نہیں	میری اجرت	مگر	پر	رب	جہانوں کے	کیا تم بناتے ہو

کوئی اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت تو رب العالمین کے ذمے ہے۔ کیا تم ہر اونچی جگہ

بِكُلِّ	رِيْعٍ	اٰيَةً	تَعْبَثُوْنَ ﴿128﴾	وَتَتَّخِذُوْنَ	مَصَانِعَ	لَعَلَّكُمْ	تَخْلُدُوْنَ ﴿129﴾
ہر ایک	اونچی جگہ	نشانی	کھیلتے ہوئے	اور تم بناتے ہو	مضبوط محلات	شاید کہ تم	ہمیشہ رہو گے

فضول و عبث عمارتیں بناتے ہو؟ ❶ اور تم مضبوط محلات تعمیر کرتے ہو شاید کہ تم ہمیشہ رہو گے۔

وَاِذَا	بَطَشْتُمْ	بَطَشْتُمْ	جَبَّارِيْنَ ﴿130﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿131﴾
اور جب	تم پکڑتے ہو	تو پکڑتے ہو	سرکشوں کی طرح	پس تم ڈرو	اللہ	اور میری اطاعت کرو

اور جب تم (کسی کو) پکڑتے ہو تو سرکشوں کی طرح پکڑتے ہو۔ ❷ پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

وَاتَّقُوا	الَّذِيْٓ	اَمَدَّكُمْ	بِمَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿132﴾	اَمَدَّكُمْ	بِاَنْعَامٍ	وَّبَنِيْنَ ﴿133﴾
اور ڈرو	جس نے	مدد کی تمہاری	اس کیساتھ جو	تم جانتے ہو	اس نے مدد کی تمہاری	مویشیوں کیساتھ	اور بیٹوں

اور اس سے ڈرو جس نے تمہاری اس کے ساتھ مدد کی جو تم جانتے ہو۔ ❸ اس نے تمہاری مویشیوں اور بیٹوں کے ساتھ مدد کی۔

❶ بلاضرورت محض اظہارِ قوت کے لئے۔ ❷ یعنی قتل و غارت اور لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کر دیتے ہو۔ ❸ یعنی جس خیر کا تم کو علم ہے۔

عَظِيۡمٍ ﴿۱۳۵﴾	يَوۡمٍ	عَذَابَ	عَلَيۡكُمۡ	اَخَافُ	اِنِّيۡۤ	وَّعُيُوۡنٍ ﴿۱۳۴﴾	وَجَنّٰتٍ
بڑے	دن	عذاب	تم پر	ڈرتا ہوں	بیشک میں	اور چشموں	اور باغوں

اور باغوں اور چشموں (کے ساتھ)۔ بیشک میں تمہارے حق میں ایک بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

اِنۡ	الۡوٰعِظِيۡنَ ﴿۱۳۶﴾	مِّنَ	تَكُنۡ	لَمۡ	اَمۡ	اَوَعَظۡتَ	عَلَيۡنَاۤ	سَوَآءٌ	قَالُوۡا
نہیں	نصیحت کرنے والوں	سے	ہوتو	نہ	یا	کیا تو نصیحت کرے	ہم پر	برابر ہے	انہوں نے کہا

انہوں نے کہا: خواہ تو نصیحت کر یا نہ کر ہمارے لئے یکساں ہے۔ یہ تو پہلے لوگوں

فَكَذَّبُوۡهُ	بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿۱۳۸﴾	نَحۡنُ	وَمَا	الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾	خُلُقُ	اِلَّا	هٰذَاۤ
پس انہوں نے جھٹلا دیا اسے	عذاب دیئے جانے والے	ہم	اور نہیں	پہلوں کی	عادت	مگر	یہ

کی عادت ہے۔ ❶ اور ہم عذاب میں مبتلا ہونے والے نہیں۔ پس انہوں نے اسے جھٹلا دیا

مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾	اَكۡثَرُهُمۡ	كَانَ	وَمَا	لَاٰيَةً	ذٰلِكَ	فِيۡ	اِنَّ	فَاَهۡلَكۡنٰهُمۡ
ایمان لانے والے	ان کے اکثر	تھے	اور نہیں	البتہ نشانی	اس	میں	بیشک	تو ہلاک کر ڈالا ہم نے انکو

تو ہم نے ان کو ہلاک کر ڈالا۔ بیشک اس میں نشانی ہے، (لیکن) ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔

الۡمُرۡسَلِيۡنَ ﴿۱۴۱﴾	ثَمُوۡدُ	كَذَّبَتۡ	الرَّحِيۡمُ ﴿۱۴۰﴾	الۡعَزِيۡزُ	لَهُوَ	رَبَّكَ	وَاِنَّ	ع ۸
رسولوں	ثمود	جھٹلایا	خوب رحم کرنیوالا	نہایت غالب	البتہ وہ	آپکا رب	اور بیشک	

اور بیشک آپ کا رب، وہی نہایت غالب، خوب رحم کرنے والا ہے۔ (قومِ) ثمود نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔

رَسُوۡلٌ	لَكُمۡ	اِنِّيۡ	تَتَّقُوۡنَ ﴿۱۴۲﴾	اَلَا	صٰلِحٌ	اَخُوۡهُمۡ	لَهُمۡ	قَالَ	اِذۡ
رسول	تمہارے لئے	بیشک میں	تم ڈرتے	کیا نہیں	صالح	ان کا بھائی	ان سے	کہا	جب

جب ان کے بھائی صالح نے ان سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارے لئے ایک امانتدار

مِنۡ	عَلَيۡهِ	اَسۡـَٔلُكُمۡ	وَمَاۤ	وَاَطِيۡعُوۡنِ ﴿۱۴۴﴾	اللّٰهَ	فَاتَّقُوا	اَمِيۡنٌ ﴿۱۴۳﴾
سے	اس پر	میں تم سے سوال کرتا	اور نہیں	اور میری اطاعت کرو	اللہ	پس تم ڈرو	امانت دار

رسول ہوں۔ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں اس (کام) پر تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا،

مَا	فِيۡ	اَتُتۡرَكُوۡنَ	الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۱۴۵﴾	رَبِّ	عَلٰى	اِلَّا	اَجۡرِيَ	اِنۡ	اَجۡرٍ
ان چیزوں جو	میں	کیا تم چھوڑ دیئے جاؤ گے	جہانوں کے	رب	پر	مگر	میری اجرت	نہیں	اجرت

میری اجرت تو رب العالمین کے ذمے ہے۔ کیا تم یہاں ان چیزوں میں بے خوف وخطر چھوڑ دیئے

❶ یعنی یہ نعمتیں اور احوال پہلے لوگوں کے ساتھ بھی تھے، اللہ کا ان سے کوئی تعلق نہیں، یہ محض ایک جاری عادت ہے۔

هٰهُنَآ	اٰمِنِيْنَ ﴿١٤٦﴾	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ ﴿١٤٧﴾	وَّزُرُوْعٍ	وَّنَخْلٍ	طَلْعُهَا
یہاں	بے خوف	میں	باغوں	اور چشمے	اور کھیت	اور کھجوریں	ان کے خوشے

جاؤ گے؟ (یعنی ان) باغوں اور چشموں میں۔ اور (ان) کھیتوں اور کھجوروں میں، جن کے خوشے

هَضِيْمٌ ﴿١٤٨﴾	وَتَنْحِتُوْنَ	مِنَ	الْجِبَالِ	بُيُوْتًا	فٰرِهِيْنَ ﴿١٤٩﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ
نرم و نازک	اور تم تراشتے ہو	سے	پہاڑوں	گھر	اتراتے ہوئے	پس تم ڈرو	اللہ

نرم و نازک ❶ ہیں۔ اور تم اِتراتے ہوئے پہاڑوں سے گھر تراشتے ہو۔ ❷ پس تم اللہ سے ڈرو

وَاَطِيْعُوْنِ ﴿١٥٠﴾	وَلَا	تُطِيْعُوْٓا	اَمْرَ	الْمُسْرِفِيْنَ ﴿١٥١﴾	الَّذِيْنَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي
اور میری اطاعت کرو	اور نہ	تم اطاعت کرو	حکم	حد سے بڑھنے والے	جو لوگ	فساد کرتے ہیں	میں

اور میری اطاعت کرو۔ اور حد سے بڑھنے والوں کی اطاعت نہ کرو۔ جو لوگ زمین میں فساد کرتے ہیں

الْاَرْضِ	وَلَا	يُصْلِحُوْنَ ﴿١٥٢﴾	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ	الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٥٣﴾
زمین	اور نہیں	وہ اصلاح کرتے	انہوں نے کہا	بیشک	تو	سے	سحر زدہ لوگ

اور اصلاح نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا: تو صرف ایک سحر زدہ انسان ہے۔

مَآ	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	فَاْتِ	بِاٰيَةٍ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ
نہیں	تو	مگر	بشر۔انسان	ہمارے جیسا	پس تو لا	کوئی نشانی	اگر	ہے تو	سے

تو ہم جیسا انسان ہی تو ہے، اگر تو سچا ہے تو کوئی نشانی لے کر آ۔

الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٥٤﴾	قَالَ	هٰذِهٖ	نَاقَةٌ	لَّهَا	شِرْبٌ	وَّلَكُمْ	شِرْبُ	يَوْمٍ
سچوں	کہا	یہ	اونٹنی	اس کیلئے	پانی پینے کی باری	اور تمہارے لئے	پینے کی باری	ایک دن

صالح نے کہا: (دیکھو) یہ اونٹنی ہے، ایک دن اس کے پینے کی باری ہے اور ایک مقرر دن تمہاری باری ہے۔

مَّعْلُوْمٍ ﴿١٥٥﴾	وَلَا	تَمَسُّوْهَا	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ	عَذَابُ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ ﴿١٥٦﴾
مقررہ	اور نہ	تم پہنچانا اسے	کوئی نقصان	پس پکڑے گا تم کو	عذاب	دن	بڑا

اور تم اسے کوئی نقصان نہ پہنچانا ورنہ تمہیں ایک بڑے دن کا عذاب آ پکڑے گا۔

فَعَقَرُوْهَا	فَاَصْبَحُوْا	نٰدِمِيْنَ ﴿١٥٧﴾	فَاَخَذَهُمُ	الْعَذَابُ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ
پھر انہوں نے کونچیں کاٹ دیں اس کی	پھر ہو گئے وہ	پشیمان	تو پکڑا ان کو	عذاب	بیشک	میں	اس

(مگر) انہوں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں، پھر وہ پشیمان ہو گئے، تو ان کو عذاب نے آ پکڑا، بیشک اس میں

❶ لطیف، پکے ہوئے اور رس بھرے۔ ❷ یعنی وہ بلاضرورت محض فخر و غرور کے لئے پہاڑوں کو تراش تراش کر گھر بناتے تھے۔

لَاٰيَةً	وَمَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿158﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ
البتہ نشانی	اور نہ	تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک	آپکا رب	البتہ وہ	غالب

نشانی ہے، (لیکن) ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بیشک آپ کا رب، وہی نہایت غالب،

الرَّحِيْمُ ﴿159﴾	كَذَّبَتْ	قَوْمُ	لُوْطِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿160﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ
رحم کرنیوالا	جھٹلایا	قوم	لوط	رسولوں	جب	کہا	ان کیلئے

خوب رحم کرنے والا ہے۔ قومِ لوط نے بھی رسولوں کو جھٹلایا۔ جب ان کے بھائی لوط نے

اَخُوْهُمْ	لُوْطٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿161﴾	اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿162﴾	فَاتَّقُوا
ان کا بھائی	لوط	کیا نہیں	تم ڈرتے	بیشک میں	تمہارے لئے	رسول	امانت دار	پس تم ڈرو

ان سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟ بیشک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں۔ لٰہذا تم اللہ سے ڈرو

اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿163﴾	وَمَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ
اللہ	اور میری اطاعت کرو	اور نہیں	میں سوال کرتا تم سے	اس پر	سے	اجرت	نہیں	میری اجرت

اور میری اطاعت کرو۔ اور میں تم سے اس (کام) پر کوئی اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت تو

اِلَّا	عَلٰى	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿164﴾	اَتَاْتُوْنَ	الذُّكْرَانَ	مِنَ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿165﴾
مگر	پر	رب	جہانوں کے	کیا تم آتے ہو	مردوں کے پاس	سے	جہان والوں

رب العالمین کے ذمے ہے۔ کیا تم (شہوت رانی کے لئے) جہان کے مردوں کے پاس آتے ہو؟

وَتَذَرُوْنَ	مَا	خَلَقَ	لَكُمْ	رَبُّكُمْ	مِّنْ	اَزْوَاجِكُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ
اور تم چھوڑتے ہو	جو	پیدا کیا	تمہارے لئے	تمہارا رب	سے	تمہاری بیویوں	بلکہ	تم	قوم۔لوگ

اور تم اپنی بیویوں کو چھوڑ دیتے ہو جنہیں تمہارے رب نے تمہارے لئے پیدا کیا ہے، بلکہ تم لوگ تو

عٰدُوْنَ ﴿166﴾	قَالُوْا	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهِ	يٰلُوْطُ	لَتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُخْرَجِيْنَ ﴿167﴾
حد سے بڑھنے والے	انہوں نے کہا	البتہ اگر	نہ	تو باز آیا	اے لوط!	البتہ تو ہو جائیگا	سے	نکالے ہوئے لوگ

حد سے ہی گزر چکے ہو۔ انہوں نے کہا: اے لوط! اگر تو باز نہ آیا تو نکالے ہوئے لوگوں میں سے ہو جائے گا۔ ❶

قَالَ	اِنِّيْ	لِعَمَلِكُمْ	مِّنَ	الْقَالِيْنَ ﴿168﴾	رَبِّ	نَجِّنِيْ	وَاَهْلِيْ
کہا	بیشک میں	تمہارے عمل کو	سے	نفرت کرنے والے	اے میرے رب!	نجات دے مجھ کو	اور میرا اہل

لوط نے کہا: بیشک میں تو تمہارے اس (خلافِ فطرت) کام سے سخت نفرت کرنے والوں میں سے ہوں۔ ❷ اے میرے رب! تو مجھے اور

❶ یعنی ہم تمہیں اپنی اس بستی سے نکال دیں گے۔ ❷ یعنی میں تمہارے اس کرتوت سے ناراض ہوں اس لئے تم سے اظہارِ براءت کرتا ہوں۔

مِمَّا	يَعْمَلُوْنَ ﴿169﴾	فَنَجَّيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗۤ	اَجْمَعِيْنَ ﴿170﴾	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي
اس سے جو	وہ عمل کرتے ہیں	پھر نجات دی ہم نے اسکو	اور اس کا اہل	سب	سوائے	ایک بڑھیا	میں

میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات دے۔ (آخرکار) ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات دی،

الْغٰبِرِيْنَ ﴿171﴾	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿172﴾	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ
پیچھے رہنے والے	پھر	ہم نے ہلاک کیا	دوسرے	اور ہم نے برسائی	ان پر	ایک بارش	پس بری

سوائے ایک بڑھیا ❶ کے، وہ پیچھے رہنے والوں میں تھی۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ اور ہم نے ان پر ایک بارش برسائی، پس وہ

مَطَرُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿173﴾	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	وَمَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ
بارش	ڈرائے گئے	بلاشبہ	میں	اس	البتہ نشانی	اور نہیں	تھے	ان کے اکثر

بہت بری بارش تھی جو ان ڈرائے گئے لوگوں پر بری۔ ❷ بیشک اس میں نشانی ہے، (لیکن) ان میں سے اکثر

مُّؤْمِنِيْنَ ﴿174﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿175﴾	كَذَّبَ	اَصْحٰبُ	۹ ع ۱۰ ۱۴
ایمان لانے والے	اور بیشک	آپ کا رب	البتہ وہ	غالب	رحم کرنیوالا	جھٹلایا	والے	

ایمان لانے والے نہیں۔ اور بیشک آپ کا رب، وہی نہایت غالب، خوب رحم کرنے والا ہے۔ ایکہ والوں ❸ نے بھی

لْـَٔيْكَةِ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿176﴾	اِذْ	قَالَ	لَهُمْ	شُعَيْبٌ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿177﴾
ایکہ	رسولوں	جب	کہا	ان سے	شعیب	کیا نہیں	تم ڈرتے

رسولوں کو جھٹلایا۔ جب شعیب نے ان سے کہا: کیا تم ڈرتے نہیں؟

اِنِّيْ	لَكُمْ	رَسُوْلٌ	اَمِيْنٌ ﴿178﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿179﴾	وَمَآ	اَسْـَٔلُكُمْ
بیشک میں	تمہارے لئے	رسول	امانت دار	پس تم ڈرو	اللہ	اور اطاعت کرو میری	اور نہیں	میں سوال کرتا تم سے

بیشک میں تمہارے لئے ایک امانت دار رسول ہوں۔ لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ اور میں اس (کام) پر

عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلٰي	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿180﴾	اَوْفُوا
اس پر	سے	اجرت	نہیں	میری اجرت	مگر	پر	رب	جہانوں کے	پورا کرو

تم سے کوئی اجرت نہیں مانگتا، میری اجرت تو رب العالمین کے ذمے ہے۔

الْكَيْلَ	وَلَا	تَكُوْنُوْا	مِنَ	الْمُخْسِرِيْنَ ﴿181﴾	وَزِنُوْا	بِالْقِسْطَاسِ	الْمُسْتَقِيْمِ ﴿182﴾
ماپ	اور نہ	تم ہو جاؤ	سے	نقصان دینے والے	اور وزن کرو	ترازو کیساتھ	سیدھی

ماپ پورا کرو اور نقصان دینے والوں میں سے نہ بنو۔ اور سیدھے ترازو کے ساتھ تولا کرو۔

❶ لوط علیہ السلام کی بیوی۔ ❷ وہ پتھروں کی بارش تھی جس سے وہ ساری بستی ہلاک کر دی گئی۔ ❸ یعنی شعیب علیہ السلام کی قوم۔

وَلَا	تَبْخَسُوا	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَلَا	تَعْثَوْا	فِي	الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ﴿١٨٣﴾
اور نہ	تم کم دو	لوگ	ان کی چیزیں	اور نہ	تم پھرو	میں	زمین	فساد کرتے ہوئے

اور لوگوں کو ان کی چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں فساد نہ کرتے پھرو۔

وَاتَّقُوا	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	وَالْجِبِلَّةَ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٨٤﴾	قَالُوْٓا	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مِنَ
اور تم ڈرو	جو۔جس نے	پیدا کیا تم کو	اور مخلوق	پہلی	انہوں نے کہا	بیشک	تو	سے

اور اس ذات سے ڈرو جس نے تمہیں اور پہلی (تمام) مخلوق کو پیدا کیا۔ انہوں نے کہا: تو صرف ایک

الْمُسَحَّرِيْنَ ﴿١٨٥﴾	وَمَآ	اَنْتَ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَاِنْ	نَّظُنُّكَ	لَمِنَ
سحر زدہ لوگ	اور نہیں	تو	مگر	ایک بشر	ہم جیسا	اور بیشک	ہم گمان کرتے ہیں تجھ کو	البتہ سے

سحر زدہ انسان ہے۔ اور تو ہم جیسا ایک انسان ہی ہے (لہٰذا) یقیناً ہم تجھے جھوٹا

الْكٰذِبِيْنَ ﴿١٨٦﴾	فَاَسْقِطْ	عَلَيْنَا	كِسَفًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ
جھوٹوں	پس گرادے تو	ہم پر	ایک ٹکڑا	سے	آسمان	اگر	ہے تو	سے

سمجھتے ہیں۔ پس اگر تو سچا ہے تو ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرا دے۔

الصّٰدِقِيْنَ ﴿١٨٧﴾	قَالَ	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨٨﴾	فَكَذَّبُوْهُ	فَاَخَذَهُمْ
سچوں	کہا	میرا رب	زیادہ جانتا ہے	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	پھر انہوں نے جھٹلایا اسکو	تو پکڑ لیا ان کو

شعیب نے کہا: تم جو کچھ کر رہے ہو میرا رب اسے خوب جانتا ہے۔ پس انہوں نے اسے جھٹلا دیا تو سائبان والے دن

عَذَابُ	يَوْمِ	الظُّلَّةِ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ ﴿١٨٩﴾	اِنَّ	فِيْ
عذاب	دن	سائبان والا	بیشک وہ	تھا	عذاب	دن	بڑا	بیشک	میں

کے عذاب نے انہیں آ پکڑا۔ ❶ بیشک وہ بڑے (سخت) دن کا عذاب تھا۔ بیشک اس میں

ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ؕ	وَمَا	كَانَ	اَكْثَرُهُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٠﴾	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَهُوَ
اس	البتہ نشانی	اور نہیں	تھے	ان کے اکثر	ایمان لانے والے	اور بیشک	آپکا رب	البتہ وہ

نشانی ہے، (لیکن) ان میں سے اکثر ایمان لانے والے نہیں۔ اور بیشک آپ کا رب، وہی

ع ١١

الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿١٩١﴾	وَاِنَّهٗ	لَتَنْزِيْلُ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٩٢﴾	نَزَلَ	بِهِ
غالب	رحم کرنے والا	اور بیشک وہ	البتہ اتارا ہوا	رب	العالمین کا	اترا ہے	اسے لے کر

نہایت غالب، خوب رحم کرنے والا ہے۔ اور بیشک یہ (قرآن) رب العالمین کا اتارا ہوا ہے۔ روح الامین ❷

❶ یعنی انہیں اسی طرح کے عذاب میں مبتلا کیا گیا جس طرح کے عذاب کا انہوں نے مطالبہ کیا تھا۔ ❷ یعنی جبریل علیہ السلام۔

الرُّوْحُ	الْاَمِيْنُ ﴿١٩٣﴾	عَلٰى	قَلْبِكَ	لِتَكُوْنَ	مِنَ	الْمُنْذِرِيْنَ ﴿١٩٤﴾	بِلِسَانٍ
روح	امین	پر	آپ کا دل	تاکہ آپ ہوجائیں	سے	ڈرانے والے	زبان میں

اسے لے کر اترا ہے۔ (اے محمدؐ!) آپ کے دل پر، تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں۔ فصیح عربی زبان میں۔

عَرَبِيٍّ	مُّبِيْنٍ ﴿١٩٥﴾	وَاِنَّهٗ	لَفِيْ	زُبُرِ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٩٦﴾	اَوَلَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ
عربی	فصیح	اور بیشک وہ	البتہ میں	کتابوں	پہلی	کیا نہیں	ہے	ان کیلئے

اور بلاشبہ یہ (قرآن کا ذکر) پہلی کتابوں میں بھی ہے۔ کیا ان (اہل مکہ) کے لئے یہ نشانی نہیں ہے

اٰيَةً	اَنْ	يَّعْلَمَهٗ	عُلَمٰٓؤُا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿١٩٧﴾	وَلَوْ	نَزَّلْنٰهُ	عَلٰى
ایک نشانی	کہ	جانتے ہیں اس کو	علماء	بنی اسرائیل	اور اگر	ہم نازل کرتے اس کو	پر

کہ بنی اسرائیل کے علماء اسے جانتے ہیں۔ ❶ اور اگر ہم اسے کسی عجمی پر نازل کرتے۔

بَعْضِ	الْاَعْجَمِيْنَ ﴿١٩٨﴾	فَقَرَاَهٗ	عَلَيْهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	مُؤْمِنِيْنَ ﴿١٩٩﴾
بعض	عجمیوں	پھر وہ پڑھتا اسکو	ان پر	نہ	ہوتے	اس کیساتھ	ایمان لانے والے

پھر وہ اس (فصیح کلام) کو ان کے سامنے پڑھتا تب بھی وہ اس پر ایمان نہ لاتے۔

كَذٰلِكَ	سَلَكْنٰهُ	فِيْ	قُلُوْبِ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿٢٠٠﴾	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	حَتّٰى
اسی طرح	ہم نے اسے داخل کیا	میں	دلوں	مجرموں	نہیں	وہ ایمان لائینگے	اس کیساتھ	یہاں تک کہ

ہم نے اسی طرح اس (تکذیب) کو مجرموں کے دلوں میں داخل کر دیا ہے۔ وہ اس پر ایمان نہیں لائیں گے

يَرَوُا	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ ﴿٢٠١﴾	فَيَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿٢٠٢﴾
وہ دیکھیں	عذاب	دردناک	پس وہ آجائیگا ان پر	اچانک	اور وہ	نہ	شعور رکھتے ہوں گے

جب تک دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔ پھر وہ اچانک ان پر آئے گا اور انہیں خبر بھی نہ ہو گی۔

فَيَقُوْلُوْا	هَلْ	نَحْنُ	مُنْظَرُوْنَ ﴿٢٠٣﴾	اَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٢٠٤﴾	اَفَرَءَيْتَ
تو وہ کہیں گے	کیا	ہم	مہلت دیئے جانے والے	کیا پھر ہمارا عذاب	وہ جلدی طلب کرتے ہیں	کیا پس آپ نے دیکھا

اس وقت وہ کہیں گے: اب کیا ہمیں کچھ مہلت مل سکتی ہے؟ تو کیا یہ ہمارے عذاب کو جلدی طلب کر رہے ہیں؟ کیا آپ نے کچھ غور کیا،

اِنْ	مَّتَّعْنٰهُمْ	سِنِيْنَ ﴿٢٠٥﴾	ثُمَّ	جَآءَهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ ﴿٢٠٦﴾	مَآ
اگر	ہم فائدہ دیں انکو	کئی سال	پھر	آجائے انکے پاس	جس کا	تھے وہ	وہ وعدہ دیئے جاتے	نہیں

اگر ہم انہیں کئی سال تک (مہلت دے کر) فائدہ دیتے رہیں۔ پھر ان پر وہ (عذاب) آ جائے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا تھا۔

❶ یعنی یہ بات ان کے لئے سچی گواہ نہیں ہے کہ بنی اسرائیل کے علما بھی اس کتاب کا ذکر اپنی کتابوں میں موجود پاتے ہیں۔

اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يُمَتَّعُوْنَ ﴿207﴾	وَمَآ	اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَرْيَةٍ	اِلَّا
کام آئیں گے	ان کے	وہ جن سے	تھے وہ	فائدہ پہنچائے جاتے	اور نہیں	ہم نے ہلاک کی	سے	بستی	مگر

تو جو فائدے یہ لوگ اٹھاتے رہے، ان کے کسی کام نہیں آئیں گے۔ اور ہم نے کسی بستی کو ہلاک نہیں کیا مگر اس کے لئے

لَهَا	مُنْذِرُوْنَ ﴿208﴾	ذِكْرٰى	وَمَا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ ﴿209﴾	وَمَا	تَنَزَّلَتْ	بِهِ
اس کیلئے	ڈرانے والے	یاددہانی	اور نہیں	ہیں ہم	ظلم کرنے والے	اور نہیں	لے کر اترتے	اسے

کئی ڈرانے والے (پہلے بھیج دیے تھے) یاددہانی کے لئے، اور ہم ظلم کرنے والے نہیں۔ اور اس (قرآن) کو شیطان لے کر

الشَّيٰطِيْنُ ﴿210﴾	وَمَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهُمْ	وَمَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿211﴾	اِنَّهُمْ	عَنِ
شیطان	اور نہیں	لائق	ان کے	اور نہیں	وہ طاقت رکھتے	بیشک وہ	سے

نہیں اترے۔ نہ تو یہ کام ان کے لائق ہے اور نہ ہی وہ اس کی طاقت رکھتے ہیں۔ بیشک وہ (آسمانی باتیں)

السَّمْعِ	لَمَعْزُوْلُوْنَ ﴿212﴾	فَلَا	تَدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَتَكُوْنَ
سننے	البتہ دور رکھے گئے	پس نہ	آپ پکاریں	ساتھ	اللہ	معبود	دوسرا	پس آپ ہوجائینگے

سننے سے دور رکھے گئے ہیں۔❶ پس (اے نبی!) آپ اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں، ورنہ آپ عذاب

مِنَ	الْمُعَذَّبِيْنَ ﴿213﴾	وَاَنْذِرْ	عَشِيْرَتَكَ	الْاَقْرَبِيْنَ ﴿214﴾	وَاخْفِضْ	جَنَاحَكَ
سے	عذاب دیئے گئے	اور آپ ڈرائیں	اپنے رشتہ دار	قریبی	اور جھکادیجیے	اپنا بازو

پانے والوں میں شامل ہو جائیں گے۔ اور آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرائیں۔ اور ان ایمان والوں کے ساتھ

لِمَنِ	اتَّبَعَكَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿215﴾	فَاِنْ	عَصَوْكَ	فَقُلْ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ
ان کیلئے جنہوں نے	پیروی کی آپ کی	سے	ایمان والوں	پھر اگر	وہ نافرمانی کریں آپ کی	تو کہہ دیجیے	بیشک میں	بری

تواضع سے پیش آئیں جنہوں نے آپ کی پیروی کی ہے۔ (لیکن) اگر لوگ آپ کی نافرمانی کریں تو کہہ دیجئے: بیشک میں اس سے بری ہوں

مِّمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿216﴾	وَتَوَكَّلْ	عَلَى	الْعَزِيْزِ	الرَّحِيْمِ ﴿217﴾	الَّذِيْ	يَرٰىكَ
اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور توکل کیجیے	پر	غالب	رحم کرنے والا	وہ جو	دیکھتا ہے آپ کو

جو تم عمل کرتے ہو۔ اور آپ نہایت غالب، خوب مہربان (اللہ ہی) پر توکل کیجئے۔ جو آپ کو اس وقت دیکھ رہا ہوتا ہے

حِيْنَ	تَقُوْمُ ﴿218﴾	وَتَقَلُّبَكَ	فِي	السّٰجِدِيْنَ ﴿219﴾	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ
جب	آپ کھڑے ہوتے ہیں	اور آپ کا پھرنا	میں	سجدہ کرنے والوں	بیشک وہ	وہ	خوب سننے والا

جب آپ (تہجد کے لئے) کھڑے ہوتے ہیں۔ اور سجدہ گزار لوگوں میں آپ کے پھرنے کو بھی (دیکھ رہا ہوتا ہے)۔ بیشک وہ خوب سننے والا،

❶ یعنی جب بھی ان میں سے کوئی آسمانی باتیں چوری چھپے سننے کی کوشش کرتا ہے تو فوراً انہیں ایک انگارہ آ کر لگتا ہے اور ہلاک کر ڈالتا ہے۔

الْعَلِيْمُ ﴿٢٢٠﴾	هَلْ	أُنَبِّئُكُمْ	عَلٰى	مَنْ	تَنَزَّلُ	الشَّيٰطِيْنُ ﴿٢٢١﴾	تَنَزَّلُ	عَلٰى
جاننے والا	کیا	میں خبردوں تم کو	پر	جس	نازل ہوتے ہیں	شیطان	نازل ہوتے ہیں	پر

خوب جاننے والا ہے۔ کیا میں تمہیں بتاؤں کہ شیطان کس پر اترتے ہیں؟ وہ ہر جھوٹے

كُلِّ	أَفَّاكٍ	أَثِيْمٍ ﴿٢٢٢﴾	يُّلْقُوْنَ	السَّمْعَ	وَأَكْثَرُهُمْ	كٰذِبُوْنَ ﴿٢٢٣﴾	وَالشُّعَرَآءُ
ہر	جھوٹ گھڑنے والے	گنہگار	وہ ڈالتے ہیں	سنی ہوئی بات	اور ان کے اکثر	جھوٹے	اور شاعر

گنہگار ❶ پر اترتے ہیں۔ وہ (آسمان سے) سنی ہوئی بات (اس کے کان میں) لا ڈالتے ہیں اور ان میں سے اکثر جھوٹے ہیں۔

يَتَّبِعُهُمُ	الْغَاوٗنَ ﴿٢٢٤﴾	أَلَمْ	تَرَ	أَنَّهُمْ	فِيْ	كُلِّ	وَادٍ	يَّهِيْمُوْنَ ﴿٢٢٥﴾
پیروی کرتے ہیں ان کی	گمراہ لوگ	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	بیشک وہ	میں	ہر	وادی	سرگرداں پھرتے ہیں

اور گمراہ لوگ ہی شاعروں کی پیروی کرتے ہیں۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ وہ ہر وادی میں سرگرداں پھرتے ہیں۔ ❷

وَأَنَّهُمْ	يَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا	يَفْعَلُوْنَ ﴿٢٢٦﴾	إِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
اور بلاشبہ وہ	کہتے ہیں	جو	نہیں	وہ کرتے	مگر	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے

اور بلاشبہ وہ (ایسی باتیں) کہتے ہیں جو وہ کرتے نہیں۔ ❸ مگر (شاعروں میں سے) جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

الصّٰلِحٰتِ	وَذَكَرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّانْتَصَرُوْا	مِنْۢ بَعْدِ مَا	ظُلِمُوْا
نیک	اور انہوں نے یاد کیا	اللہ	بہت زیادہ	اور بدلہ لیا	اس کے بعد کہ	وہ ظلم کئے گئے تھے

اور کثرت سے اللہ کا ذکر کیا اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد اس کا بدلہ لیا (وہ مستثنیٰ ہیں)۔

وَسَيَعْلَمُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	أَيَّ	مُنْقَلَبٍ	يَّنْقَلِبُوْنَ ﴿٢٢٧﴾ ع
اور عنقریب وہ جان لیں گے	جنہوں نے	ظلم کیا	کون سی	لوٹنے کی جگہ	وہ لوٹیں گے

اور ظلم کرنے والے عنقریب جان لیں گے کہ وہ کون سی جگہ لوٹ کر جائیں گے۔ ❹

٢٧ سُوْرَةُ النَّمْلِ مَكِّيَّةٌ ٤٨ — اٰيَاتُهَا ٩٣ — رُكُوْعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓ	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْقُرْاٰنِ	وَكِتَابٍ	مُّبِيْنٍ ﴿١﴾	هُدًى	وَّبُشْرٰى
طٰس	یہ	آیتیں	قرآن	اور کتاب	واضح	ہدایت	اور خوشخبری

طٰس۔ یہ قرآن اور واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ (جو) ان ایمان لانے والوں کے لئے

❶ یعنی کاہن اور نجومی وغیرہ۔ ❷ بھٹکتے پھرتے ہیں، یعنی ہر لغو کام میں مبتلا رہتے ہیں۔ ❸ یعنی ان کے قول و فعل میں تضاد ہوتا ہے کیونکہ ان کے الفاظ اکثر و بیشتر غلو اور مبالغہ آرائی پر مشتمل ہوتے ہیں جن کا حقیقت سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا۔ ❹ یعنی ان کا انجام کیسا ہوگا۔

لِلْمُؤْمِنِيْنَ ۝٢	الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ
ایمان والوں کے لئے	جولوگ	قائم کرتے ہیں	نماز	اور وہ ادا کرتے ہیں	زکوٰۃ	اور وہ

ہدایت اور خوشخبری ہیں۔ جو نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر

بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ ۝٣	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	زَيَّنَّا
آخرت کیساتھ	وہ	یقین رکھتے ہیں	بیشک	جولوگ	نہیں	ایمان رکھتے	آخرت کیساتھ	ہم نے مزین کردیئے

یقین رکھتے ہیں۔ بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے لئے ان کے اعمال مزین کر دیئے ہیں

لَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	فَهُمْ	يَعْمَهُوْنَ ۝٤	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	لَهُمْ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ
ان کیلئے	ان کے اعمال	پس وہ	سرگرداں پھرتے ہیں	یہی لوگ	وہ جو	ان کیلئے	برا	عذاب

تو وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔❶ یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے برا عذاب ہے

وَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	هُمُ	الْاَخْسَرُوْنَ ۝٥	وَاِنَّكَ	لَتُلَقَّى	الْقُرْاٰنَ	مِنْ
اور وہ	میں	آخرت	وہ	سب سے زیادہ خسارہ پانیوالے	اور بیشک آپ	سکھلائے جاتے ہیں	قرآن	سے

اور یہی آخرت میں سب سے زیادہ خسارہ پانے والے ہوں گے۔ اور (اے نبی!) بلاشبہ آپ کو یہ قرآن ایک حکمت والے

لَّدُنْ	حَكِيْمٍ	عَلِيْمٍ ۝٦	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِاَهْلِهٖٓ	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا
طرف	حکمت والا	علم والا	جب	کہا	موسیٰ	اپنی بیوی کیلئے	بیشک میں	میں نے دیکھی	آگ

(اور) علم والے (رب) کی طرف سے سکھایا جا رہا ہے۔ (یاد کریں) جب موسیٰ نے اپنی بیوی سے کہا: میں نے ایک آگ دیکھی ہے،

سَاٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ	اٰتِيْكُمْ	بِشِهَابٍ	قَبَسٍ	لَّعَلَّكُمْ
عنقریب میں لاؤں گا تمہارے پاس	اس سے	کوئی خبر	یا	لاؤں گا تمہارے پاس	کوئی شعلہ	انگارہ	تاکہ تم

تو ابھی میں تمہارے پاس وہاں سے کوئی خبر لاؤں گا یا میں تمہارے پاس اس سے سلگتا ہوا کوئی انگارہ لے کر آؤں گا تاکہ تم تاپ لو۔

تَصْطَلُوْنَ ۝٧	فَلَمَّا	جَآءَهَا	نُوْدِيَ	اَنْۢ	بُوْرِكَ	مَنْ	فِي	النَّارِ
تاپ لو	پھر جب	آیا اس کے پاس	آواز دی گئی	کہ	مبارک ہے	جو	میں	آگ

پھر جب موسیٰ اس کے پاس آیا تو آواز دی گئی کہ مبارک ہے جو اس آگ ❷ میں ہے

وَمَنْ	حَوْلَهَا	وَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۝٨	يٰمُوْسٰٓى	اِنَّهٗٓ	اَنَا	اللّٰهُ
اور جو	اس کے اردگرد	اور پاک ہے	اللہ	رب	جہانوں کا	اے موسیٰ!	بیشک	میں	اللہ

اور جو اس کے اردگرد ہے، اور اللہ رب العالمین پاک ہے۔❸ اے موسیٰ! میں ہی اللہ ہوں،

❶ یعنی اپنی گمراہی میں حیران و پریشان ہیں۔ ❷ یعنی نور۔ ❸ یعنی اللہ نے موسیٰ کو پکارا اور کہا یہ نہایت مقدس جگہ ہے۔

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ⑨	وَاَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا	جَآنٌّ
غالب	حکمت والا	اور تو پھینک	اپنی لاٹھی	پھر جب	دیکھا اسے	ہلتا جلتا	گویا وہ	سانپ

نہایت غالب، خوب حکمت والا۔ اور تو ذرا اپنی لاٹھی پھینک، پھر جب اس نے لاٹھی کو سانپ کی طرح ہلتا جلتا دیکھا

وَّلّٰی	مُدْبِرًا	وَّلَمْ	يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰی	لَا	تَخَفْ	اِنِّيْ	لَا	يَخَافُ	لَدَيَّ
وہ لوٹا	پیٹھ پھیر کر	اور نہ	وہ پیچھے مڑا	اے موسیٰ!	نہ	تو ڈر	بیشک میں	نہیں	ڈرتے	میرے پاس

تو پیٹھ پھیر کر بھاگ گیا اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا، (اللہ نے فرمایا) اے موسیٰ! تو ڈر مت، یقیناً میرے پاس رسول

الْمُرْسَلُوْنَ ⑩	اِلَّا	مَنْ	ظَلَمَ	ثُمَّ	بَدَّلَ	حُسْنًا	بَعْدَ	سُوْٓءٍ	فَاِنِّيْ
رسول	مگر	جس نے	ظلم کیا	پھر	بدل کر کی	نیکی	بعد	برائی	تو بیشک میں

ڈرا نہیں کرتے۔ مگر جس نے ظلم کیا، پھر برائی کے بعد اسے نیکی سے بدل دیا تو یقیناً میں

غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ⑪	وَاَدْخِلْ	يَدَكَ	فِيْ	جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ
بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور داخل کر	اپنا ہاتھ	میں	اپنے گریبان	وہ نکلے گا	سفید	سے

بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہوں۔❶ اور اپنا ہاتھ ذرا اپنے گریبان میں داخل کر، وہ بغیر کسی تکلیف کے

غَيْرِ	سُوْٓءٍ	فِيْ	تِسْعِ	اٰيٰتٍ	اِلٰی	فِرْعَوْنَ	وَقَوْمِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
بغیر	تکلیف	میں	نو	نشانیوں	طرف	فرعون	اور اس کی قوم	بیشک وہ	ہیں

سفید نکلے گا، (یہ دو نشانیاں) نو نشانیوں میں سے ہیں، فرعون اور اس کی قوم کی طرف (لے جانے کے لئے)، بیشک وہ

قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ⑫	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	اٰيٰتُنَا	مُبْصِرَةً	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ
قوم۔لوگ	نافرمان	پھر جب	آئے ان کے پاس	ہماری نشانیاں	واضح روشن	انہوں نے کہا	یہ	جادو

نافرمان لوگ ہیں۔ پھر جب ان کے پاس ہماری واضح نشانیاں آئیں تو انہوں نے کہا: یہ تو کھلا

مُّبِيْنٌ ⑬	وَجَحَدُوْا	بِهَا	وَاسْتَيْقَنَتْهَآ	اَنْفُسُهُمْ	ظُلْمًا	وَّعُلُوًّا
کھلا۔ظاہر	اور انہوں نے انکار کیا	ان کا	اور یقین کر لیا تھا ان کا	ان کے دل	ظلم	اور تکبر

جادو ہے۔ اور انہوں نے ظلم اور تکبر کی وجہ سے ان کا انکار کر دیا حالانکہ ان کے دل ان (نشانیوں) کا یقین کر چکے تھے،

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُفْسِدِيْنَ ⑭	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	وَسُلَيْمٰنَ	ع ۱۶
پس دیکھ	کیسا	ہوا	انجام	فساد کرنے والے	اور البتہ تحقیق	ہم نے دیا	داؤد	اور سلیمان	

سو دیکھئے کہ ان فساد کرنے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ اور بیشک ہم نے داؤد اور سلیمان کو

❶ یعنی یہ عام انسانوں کے لئے بشارت ہے کہ جو برائی کے بعد توبہ کر لے تو اللہ اس کی توبہ قبول فرمالیتا ہے۔

عِلْمًا ۚ	وَقَالَا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	فَضَّلَنَا	عَلٰى	كَثِيْرٍ	مِّنْ
علم	اور انہوں نے کہا	تمام تعریف	اللہ کیلئے	جس نے	فضیلت دی ہم کو	پر	بہت زیادہ	سے

علم عطا کیا، اور انہوں نے کہا: تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر

عِبَادِهِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿15﴾	وَوَرِثَ	سُلَيْمٰنُ	دَاوٗدَ	وَقَالَ	يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ
اپنے بندوں	مومن	اور وارث ہوا	سلیمان	داؤد	اور اس نے کہا	اے	لوگو!

فضیلت دی۔ اور سلیمان داؤد کا وارث بنا ❶ اور اس نے کہا: اے لوگو!

عُلِّمْنَا	مَنْطِقَ	الطَّيْرِ	وَاُوْتِيْنَا	مِنْ	كُلِّ	شَيْءٍ ؕ	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ
ہمیں سکھلائی گئی ہے	بولی	پرندے	اور ہم دیے گئے	سے	ہر	چیز	بیشک	یہ	البتہ وہ

ہمیں (اللہ کی طرف سے) پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر چیز عنایت کی گئی ہے، بیشک یہ (اللہ کا)

الْفَضْلُ	الْمُبِيْنُ ﴿16﴾	وَحُشِرَ	لِسُلَيْمٰنَ	جُنُوْدُهٗ	مِنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ
فضل	واضح۔ ظاہر	اور اکٹھے کئے گئے	سلیمان کیلئے	اس کے لشکر	سے	جنوں	اور انسانوں

واضح فضل ہے۔ اور سلیمان کے لئے جنوں، انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے،

وَالطَّيْرِ	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ﴿17﴾	حَتّٰۤى	اِذَاۤ	اَتَوْا	عَلٰى	وَادِ	النَّمْلِ ۙ	قَالَتْ
اور پرندوں	پھر وہ	الگ الگ تقسیم کئے جاتے	یہاں تک کہ	جب	آئے وہ	پر	وادی	چیونٹیاں	کہا

پھر وہ الگ الگ تقسیم کئے جاتے تھے۔ ❷ یہاں تک کہ (ایک دفعہ دورانِ سفر) جب وہ چیونٹیوں کی وادی میں پہنچ

نَمْلَةٌ	يّٰۤاَيُّهَا	النَّمْلُ	ادْخُلُوْا	مَسٰكِنَكُمْ ۚ	لَا	يَحْطِمَنَّكُمْ	سُلَيْمٰنُ
ایک چیونٹی	اے	چیونٹیو!	داخل ہو جاؤ	اپنے بلوں	نہ	کچل ڈالے تم کو	سلیمان

تو ایک چیونٹی نے کہا: اے چیونٹیو! اپنے بلوں میں داخل ہو جاؤ، کہیں سلیمان اور اس کے لشکر

وَجُنُوْدُهٗ ۙ	وَهُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿18﴾	فَتَبَسَّمَ	ضَاحِكًا	مِّنْ	قَوْلِهَا
اور اس کے لشکر	اور وہ	نہ	شعور رکھتے ہوں	پس وہ مسکرایا	ہنستا ہوا	سے	اس کی بات

تمہیں کچل نہ دیں جبکہ وہ (اس کا) شعور بھی نہ رکھتے ہوں۔ تو سلیمان اس کی بات سے خوش ہو کر مسکرایا

وَقَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْۤ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْۤ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ
اور کہا	اے میرے رب!	توفیق دے مجھ کو	کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت	جو	تو نے انعام کی	مجھ پر

اور کہا: اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی ہے

❶ یعنی وہ داؤد علیہ السلام کے علم اور نبوت کے وارث بنے۔ ❷ تا کہ ہر کوئی اپنے مقام پر رہے اور اس سے تجاوز نہ کرے۔

وَعَلٰى	وَالِدَيَّ	وَاَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَاَدْخِلْنِيْ	بِرَحْمَتِكَ	فِيْ
اور پر	میرے والدین	اور یہ کہ	میں عمل کروں	نیک	تو پسند کرے اسکو	اور داخل کر مجھ کو	اپنے رحمت کیساتھ	میں

اور میں ایسے نیک عمل کروں جنہیں تو پسند کرتا ہے اور مجھے اپنی رحمت کے ساتھ اپنے نیک بندوں میں

عِبَادِكَ	الصّٰلِحِيْنَ ⑲	وَتَفَقَّدَ	الطَّيْرَ	فَقَالَ	مَا	لِيَ	لَآ	اَرَى
اپنے بندوں	نیک	اور اس نے جائزہ لیا	پرندے	تو کہا	کیا ہے	میرے لئے	نہیں	میں دیکھ رہا

داخل فرما۔ اور (ایک دن) سلیمان نے پرندوں کا جائزہ لیا تو کہا: کیا بات ہے کہ میں ہدہد کو نہیں دیکھ رہا؟

الْهُدْهُدَ	اَمْ	كَانَ	مِنَ	الْغَآئِبِيْنَ ⑳	لَاُعَذِّبَنَّهٗ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	اَوْ
ہدہد	کیا	ہے وہ	سے	غائب ہونے والے	البتہ میں ضرور سزا دونگا اسے	سزا	سخت	یا

کیا وہ غائب ہو گیا ہے؟ میں ضرور اسے سخت سزا دوں گا یا

لَاَاذْبَحَنَّهٗ	اَوْ	لَيَاْتِيَنِّيْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ㉑	فَمَكَثَ	غَيْرَ بَعِيْدٍ
میں ضرور ذبح کرونگا اسکو	یا	وہ لائے میرے پاس	کوئی دلیل	واضح	پھر وہ ٹھہرا	تھوڑی دیر

ضرور اسے ذبح کر دوں گا یا (پھر) وہ میرے پاس کوئی واضح دلیل لے کر آئے۔ وہ کچھ زیادہ دیر نہ ٹھہرا تھا کہ

فَقَالَ	اَحَطْتُّ	بِمَا	لَمْ	تُحِطْ	بِهٖ	وَجِئْتُكَ	مِنْ	سَبَاٍ
اس نے کہا	میں نے معلوم کیا	وہ جو	نہیں	آپ نے معلوم کیا	اسے	اور میں لایا ہوں آپ کے پاس	سے	سبا

(ہدہد آ گیا) اور اس نے کہا: میں نے وہ معلومات حاصل کی ہیں جن کی خبر آپ کو بھی نہیں، اور میں آپ کے پاس سبا شہر سے

بِنَبَاٍ	يَّقِيْنٍ ㉒	اِنِّيْ	وَجَدْتُّ	امْرَاَةً	تَمْلِكُهُمْ	وَاُوْتِيَتْ	مِنْ	كُلِّ
ایک خبر	یقینی	بیشک میں	میں نے پایا	ایک عورت	ان پر حکومت کر رہی ہے	اور دی گئی ہے	سے	ہر

ایک یقینی خبر لایا ہوں۔ میں نے ایک عورت ❶ کو پایا جو ان پر حکومت کر رہی ہے اور اسے (ضرورت کی) ہر چیز

شَيْءٍ	وَّلَهَا	عَرْشٌ	عَظِيْمٌ ㉓	وَجَدْتُّهَا	وَقَوْمَهَا	يَسْجُدُوْنَ	لِلشَّمْسِ
چیز	اور اس کیلئے	تخت	بہت بڑا	میں نے پایا اس کو	اور اس کی قوم	سجدہ کرتے ہیں	سورج کے لئے

دی گئی ہے اور اس کا ایک بہت بڑا تخت بھی ہے۔❷ میں نے پایا کہ وہ اور اس کی قوم اللہ کے سوا سورج کو

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	وَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ
سوائے	اللہ	اور خوبصورت بنائے	ان کے لئے	شیطان	ان کے اعمال	پس روک دیا ان کو	سے

سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال ان کے لئے خوبصورت بنا دیئے ہیں، پھر انہیں راہ (حق) سے

❶ قومِ سبا کی ملکہ ''بلقیس بنت شراحیل''۔ (تفسیر ابن ابی حاتم) ❷ یعنی جس پر وہ بیٹھتی ہے، وہ بہت بڑا اور قیمتی جواہرات سے مرصع ہے۔

السَّبِيْلِ	فَهُمْ	لَا	يَهْتَدُوْنَ ﴿24﴾	اَلَّا	يَسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	يُخْرِجُ
راستہ	پس وہ	نہیں	ہدایت پاتے	یہ کہ	وہ سجدہ کرتے	اللہ	وہ جو	نکالتا ہے

روک دیا ہے، چنانچہ وہ یہ ہدایت نہیں پاتے۔ کہ وہ اس اللہ کو سجدہ کریں جو آسمانوں اور زمین میں

الْخَبْءَ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَيَعْلَمُ	مَا	تُخْفُوْنَ	وَمَا	تُعْلِنُوْنَ ﴿25﴾
چھپی چیزیں	میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ جانتا ہے	جسے	تم چھپاتے ہو	اور جو	تم ظاہر کرتے ہو

چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا ہے ❶ اور وہ سب کچھ جانتا ہے جسے تم چھپاتے اور ظاہر کرتے ہو۔

السجدة

اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	رَبُّ	الْعَرْشِ	الْعَظِيْمِ ﴿26﴾	قَالَ	سَنَنْظُرُ
اللہ	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	رب	عرش	عظیم	کہا	عنقریب ہم دیکھ لیں گے

اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ سلیمان نے کہا: ابھی ہم دیکھ لیں گے کہ

اَصَدَقْتَ	اَمْ	كُنْتَ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ ﴿27﴾	اِذْهَبْ	بِّكِتٰبِيْ	هٰذَا	فَاَلْقِهْ
کیا سچ کہا تو نے	یا	ہے تو	سے	جھوٹوں	لے جا تو	میرا خط	یہ	پس ڈال اس کو

تو نے سچ کہا ہے یا تو جھوٹوں میں سے ہے۔ میرا یہ خط لے جا اور اسے ان لوگوں کی طرف

اِلَيْهِمْ	ثُمَّ	تَوَلَّ	عَنْهُمْ	فَانْظُرْ	مَاذَا	يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾	قَالَتْ	يٰٓاَيُّهَا
ان کی طرف	پھر	تو ہٹ جا	ان سے	پھر تو دیکھ	کیا	وہ لوٹاتے ہیں	اس نے کہا	اے

ڈال دے، پھر ان سے ہٹ کر دیکھ کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ ملکہ نے کہا: اے سردارو!

الْمَلَؤُا	اِنِّيْٓ	اُلْقِيَ	اِلَيَّ	كِتٰبٌ	كَرِيْمٌ ﴿29﴾	اِنَّهٗ	مِنْ	سُلَيْمٰنَ	وَاِنَّهٗ
سردارو!	بلاشبہ مجھے	ڈالا گیا ہے	میری طرف	ایک خط	عزت والا	بیشک وہ	سے	سلیمان	اور بیشک وہ

بیشک میری طرف ایک عزت والا خط (گرامی نامہ) ڈالا گیا ہے۔ بیشک یہ سلیمان کی طرف سے ہے اور بیشک یہ اللہ کے نام سے ہے

ع

بِسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ﴿30﴾	اَلَّا	تَعْلُوْا	عَلَيَّ	وَاْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ ﴿31﴾
ساتھ نام	اللہ	رحم کرنیوالا	بڑا مہربان	کہ نہ	تم سرکشی کرو	میرے مقابل	اور تم آ جاؤ میرے پاس	فرمانبردار ہوکر

جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔ (اس میں تحریر ہے) کہ تم میرے مقابلے میں سرکشی نہ کرو اور میرے پاس فرمانبردار بن کر آ جاؤ۔ ❷

قَالَتْ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَؤُا	اَفْتُوْنِيْ	فِيْٓ	اَمْرِيْ	مَا	كُنْتُ	قَاطِعَةً	اَمْرًا
کہا	اے	سردارو!	مشورہ دو مجھ کو	میں	میرا کام	نہیں	ہوں میں	قطعی فیصلہ کرنیوالی	کسی کام

ملکہ نے کہا: اے سردارو! میرے اس معاملے میں مجھے مشورہ دو، جب تک تم میرے پاس حاضر نہ ہو

❶ یعنی آسمان کے اطراف میں پھیلی چھوٹی چھوٹی مخلوقات اور زمین میں چھپے نباتات کے بیج وغیرہ۔ ❷ یعنی میری حکمرانی قبول کرلو۔

حَتّٰی	تَشْهَدُوْنِ ﴿۳۲﴾	قَالُوْا	نَحْنُ	اُولُوْا قُوَّةٍ	وَّاُولُوْا بَاْسٍ	شَدِیْدٍ
یہاں تک کہ	تم حاضر ہو	انہوں نے کہا	ہم	قوت والے	اور لڑائی والے	سخت

میں کسی کام کا قطعی فیصلہ کرنے والی نہیں۔ انہوں نے کہا: ہم بڑے قوت والے اور سخت جنگجو لوگ ہیں، ❶

وَالْاَمْرُ	اِلَیْكِ	فَانْظُرِیْ	مَاذَا	تَاْمُرِیْنَ ﴿۳۳﴾	قَالَتْ	اِنَّ	الْمُلُوْكَ	اِذَا
اور تمام اختیار	تیرے پاس	پس تو سوچ لے	کیا	تو حکم دیتی ہے	اس نے کہا	بیشک	بادشاہ	جب

اور (فیصلے کا) تمام اختیار آپ کے ہاتھ میں ہے، آپ خود دیکھ لیں کہ کیا حکم دینا ہے۔ اس نے کہا: بلاشبہ بادشاہ

دَخَلُوْا	قَرْیَةً	اَفْسَدُوْهَا	وَجَعَلُوْٓا	اَعِزَّةَ	اَهْلِهَآ	اَذِلَّةً ۚ	وَكَذٰلِكَ
داخل ہوتے ہیں	بستی	خراب کرتے ہیں اسکو	اور وہ کر دیتے ہیں	معزز لوگ	وہاں کے	ذلیل	اور اسی طرح

جب کسی بستی (ملک) میں داخل ہوتے ہیں تو اسے خراب اور اس کے معزز لوگوں کو ذلیل کر دیتے ہیں، اسی طرح

یَفْعَلُوْنَ ﴿۳۴﴾	وَاِنِّیْ	مُرْسِلَةٌ	اِلَیْهِمْ	بِهَدِیَّةٍ	فَنٰظِرَةٌۢ	بِمَ	یَرْجِعُ
یہ کریں گے	اور بیشک میں	بھیجتی ہوں	ان کی طرف	کوئی تحفہ	پھر دیکھتی ہوں	کس چیز کے ساتھ	واپس آتے ہیں

یہ بھی کریں گے۔ بلاشبہ میں ان کی طرف کوئی تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی ہوں کہ قاصد کیا

الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۳۵﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	سُلَیْمٰنَ	قَالَ	اَتُمِدُّوْنَنِ	بِمَالٍ	فَمَآ
قاصد	پھر جب	وہ آئے	سلیمان	اس نے کہا	کیا تم مدد کرتے ہو میری	مال کیساتھ	تو جو

جواب لاتے ہیں۔ پھر جب وہ (تحفہ لے کر) سلیمان کے پاس آئے تو اس نے کہا: کیا تم مال کے ساتھ میری مدد کرنا چاہتے ہو؟ ❷

اٰتٰىنِ	اللّٰهُ	خَیْرٌ	مِّمَّآ	اٰتٰىكُمْ ۚ	بَلْ	اَنْتُمْ	بِهَدِیَّتِكُمْ	تَفْرَحُوْنَ ﴿۳۶﴾
دیا مجھ کو	اللہ	بہتر	اس سے جو	اس نے دیا تم کو	بلکہ	تم	اپنے تحفے کیساتھ	خوش رہو

تو جو اللہ نے مجھے دے رکھا ہے، وہ اس سے بہت بہتر ہے جو اُس نے تم کو دیا ہے، بلکہ اپنے تحفے سے تم ہی خوش رہو۔

اِرْجِعْ	اِلَیْهِمْ	فَلَنَاْتِیَنَّهُمْ	بِجُنُوْدٍ	لَّا	قِبَلَ	لَهُمْ	بِهَا
لوٹ جا	ان کی طرف	پس ضرور ہم لائیں گے ان کے پاس	ایسے لشکر	نہیں	طاقت	ان کیلئے	ان کیساتھ

(اے قاصد!) ان (اپنے بھیجنے والوں) کی طرف واپس لوٹ جا، ❸ ہم ضرور ان کے پاس ایسے لشکر لے کر آئیں گے جن سے مقابلے کی ان میں

وَلَنُخْرِجَنَّهُمْ	مِّنْهَآ	اَذِلَّةً	وَّهُمْ	صٰغِرُوْنَ ﴿۳۷﴾	قَالَ	یٰٓاَیُّهَا	الْمَلَؤُا
اور ضرور ہم نکالیں گے انکو	اس سے	ذلیل کر کے	اور وہ	حقیر۔رسوا	اس نے کہا	اے	سردارو!

طاقت نہ ہو گی اور ہم ضرور انہیں ایسا ذلیل کر کے وہاں سے نکالیں گے کہ وہ رسوا ہو کر رہ جائیں گے۔ سلیمان نے کہا: اے سردارو!

❶ یعنی اگر تم لڑنا چاہتی ہو تو ہم تیار ہیں۔ ❷ یعنی مجھے مال کا لالچ دینا چاہتے ہو۔ ❸ یعنی یہ تحائف واپس لے جا۔

أَيُّكُمْ	يَأْتِيْنِيْ	بِعَرْشِهَا	قَبْلَ	أَنْ	يَّأْتُوْنِيْ	مُسْلِمِيْنَ ﴿٣٨﴾	قَالَ
کون ہے تم سے	لائے گا میرے پاس	اس کا تخت	پہلے	کہ	وہ آئیں میرے پاس	فرمانبردار۔ مسلمان	کہا

تم میں سے کون اس کا تخت میرے پاس لائے گا؟ اس سے پہلے کہ وہ فرمانبردار ہو کر میرے پاس آ جائیں۔ ایک قوی ہیکل جن نے کہا:

عِفْرِيْتٌ	مِّنَ	الْجِنِّ	أَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	أَنْ	تَقُوْمَ	مِنْ
ایک قوی ہیکل	سے	جنوں	میں	لاؤں گا آپ کے پاس	اسے	پہلے	کہ	آپ اٹھیں	سے

میں اسے آپ کے پاس اس سے پہلے لے آؤں گا کہ آپ اپنی جگہ سے اٹھیں،

مَّقَامِكَ	وَإِنِّيْ	عَلَيْهِ	لَقَوِيٌّ	أَمِيْنٌ ﴿٣٩﴾	قَالَ	الَّذِيْ	عِنْدَهٗ	عِلْمٌ
اپنی جگہ	اور بیشک میں	اس پر	البتہ قوت والا	امین۔ امانت دار	کہا	وہ شخص جو	اس کے پاس	علم

اور بیشک میں اس کی پوری طاقت رکھتا ہوں (اور) امانت دار بھی ہوں۔ جس شخص کے پاس کتاب (الٰہی) کا علم تھا ❶

مِّنَ	الْكِتٰبِ	أَنَا	اٰتِيْكَ	بِهٖ	قَبْلَ	أَنْ	يَّرْتَدَّ	إِلَيْكَ	طَرْفُكَ
سے	کتاب	میں	لاؤں گا آپ کے پاس	اسے	پہلے	کہ	جھپکے	آپ کی طرف	آپ کی آنکھ

اس نے کہا: میں وہ تخت آپ کے پاس آپ کی پلک جھپکنے سے بھی پہلے لا دیتا ہوں،

فَلَمَّا	رَاٰهُ	مُسْتَقِرًّا	عِنْدَهٗ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ	فَضْلِ	رَبِّيْ	لِيَبْلُوَنِيْٓ
پھر جب	دیکھا اسکو	رکھا ہوا	اس کے پاس	کہا	یہ	سے	فضل	میرا رب	تا کہ وہ آزمائے مجھکو

پھر جب سلیمان نے وہ تخت اپنے پاس رکھا ہوا دیکھا تو کہا: یہ میرے رب کا فضل ہے تا کہ وہ مجھے آزمائے

ءَأَشْكُرُ	أَمْ	أَكْفُرُ	وَمَنْ	شَكَرَ	فَإِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	كَفَرَ
کیا میں شکر کرتا ہوں	یا	ناشکری کرتا ہوں	اور جو	شکر کرتا ہے	تو بیشک	وہ شکر کرتا ہے	اپنی ذات کیلئے	اور جو	ناشکری کرتا ہے

کہ میں شکر کرتا ہوں یا ناشکری۔ اور جو شکر کرتا ہے تو وہ اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے

فَإِنَّ	رَبِّيْ	غَنِيٌّ	كَرِيْمٌ ﴿٤٠﴾	قَالَ	نَكِّرُوْا	لَهَا	عَرْشَهَا	نَنْظُرْ
تو بیشک	میرا رب	بے پروا	کرم کرنیوالا	کہا	تم بدل دو	اس کیلئے	اس کا تخت	ہم دیکھیں

تو بیشک میرا رب بڑا بے پروا، نہایت کرم والا ہے۔ سلیمان نے کہا: اس کے لئے اس کے تخت (کی شکل) بدل دو (تا کہ) ہم دیکھیں

أَتَهْتَدِيْٓ	أَمْ	تَكُوْنُ	مِنَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَهْتَدُوْنَ ﴿٤١﴾	فَلَمَّا	جَآءَتْ	قِيْلَ
کیا وہ راہ پاتی ہے	یا	ہوتی ہے وہ	سے	وہ لوگ جو	نہیں	راہ پاتے	پھر جب	وہ آئی	کہا گیا

کہ کیا وہ (اسے پہنچاننے کی) راہ پاتی ہے یا وہ ان لوگوں میں سے ہے جو راہ نہیں پاتے۔ پھر جب وہ آئی تو اسے کہا گیا:

❶ یہ کون شخص تھا؟ کتاب و سنت اس بارے میں خاموش ہیں، بظاہر اتنا ہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ کوئی نیک شخص تھا جس کے ہاتھوں کرامت ظاہر ہوئی۔

اَهٰكَذَا	عَرْشُكِ	قَالَتْ	كَاَنَّهٗ	هُوَ	وَاُوْتِيْنَا	الْعِلْمَ	مِنْ	قَبْلِهَا
کیا اسی طرح کا ہے	تیرا تخت	اس نے کہا	گویا کہ یہ	وہی	اور ہم دیئے گئے تھے	علم	سے	اس سے پہلے

کیا تیرا تخت اسی طرح کا ہے؟ اس نے کہا: یہ تو گویا (ہوبہو) وہی ہے، اور ہم تو اس سے پہلے ہی علم دیئے گئے تھے

وَكُنَّا	مُسْلِمِيْنَ ﴿42﴾	وَصَدَّهَا	مَا	كَانَتْ	تَّعْبُدُ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنَّهَا
اور تھے ہم	مسلمان۔فرمانبردار	اور روکا تھا اسے	اس چیز نے	تھی وہ	عبادت کرتی	سوائے	اللہ	بیشک وہ

اور ہم فرمانبردار تھے۔ اور اس کو (ایمان لانے سے) اُن معبودوں کی عبادت نے روک رکھا تھا جن کی وہ اللہ کے سوا عبادت کیا کرتی تھی،

كَانَتْ	مِنْ	قَوْمٍ	كٰفِرِيْنَ ﴿43﴾	قِيْلَ	لَهَا	ادْخُلِي	الصَّرْحَ	فَلَمَّا	رَاَتْهُ
تھی	سے	قوم	کافر	کہا گیا	اسے	تو داخل ہو جا	محل	پھر جب	اس نے دیکھا اسے

کیونکہ وہ ایک کافر قوم سے تھی۔ اسے کہا گیا: (اس) محل میں داخل ہو جا، پھر جب اس نے اس (کے فرش) کو دیکھا

حَسِبَتْهُ	لُجَّةً	وَّكَشَفَتْ	عَنْ سَاقَيْهَا	قَالَ	اِنَّهٗ	صَرْحٌ	مُّمَرَّدٌ
تو وہ اسے سمجھ بیٹھی	گہرا پانی	اور اس نے کھول دیں	اپنی دونوں پنڈلیاں	کہا	بیشک یہ	محل	جڑا ہوا

تو وہ اسے گہرا پانی سمجھ بیٹھی اور اس نے (کپڑا اٹھا کر) اپنی دونوں پنڈلیاں کھول دیں، سلیمان نے کہا: یہ محل

مِّنْ	قَوَارِيْرَ	قَالَتْ	رَبِّ	اِنِّيْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِيْ	وَاَسْلَمْتُ	مَعَ
سے	شیشوں	کہا	اے میرے رب!	بیشک میں	میں نے ظلم کیا	اپنی جان پر	اور میں فرمانبردار ہوگئی	ساتھ

شیشوں کا جڑا ہوا (بنا ہوا) ہے، اس نے کہا: اے میرے رب! بیشک میں (آج تک) اپنی جان پر ظلم کرتی رہی اور (اب) میں سلیمان

سُلَيْمٰنَ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿44﴾	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	اِلٰى	ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	ع ١٨
سلیمان	اللہ کیلئے	رب	جہانوں کا	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	طرف	ثمود	ان کا بھائی	

کے ساتھ اللہ رب العالمین کی فرمانبردار ہوتی ہوں۔ ❶ اور بیشک ہم نے (قومِ) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو بھیجا

صٰلِحًا	اَنِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ	فَاِذَا	هُمْ	فَرِيْقٰنِ	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿45﴾	قَالَ
صالح	کہ	تم عبادت کرو	اللہ	پھر اچانک	وہ	دو فریق	وہ جھگڑتے تھے آپس میں	اس نے کہا

(تاکہ وہ انہیں یہ حکم دے) کہ اللہ کی عبادت کرو تو اچانک وہ دو فریق ہو کر آپس میں جھگڑنے لگے۔ صالح نے کہا:

يٰقَوْمِ	لِمَ	تَسْتَعْجِلُوْنَ	بِالسَّيِّئَةِ	قَبْلَ	الْحَسَنَةِ	لَوْلَا	تَسْتَغْفِرُوْنَ
اے میری قوم!	کیوں	تم جلدی طلب کرتے ہو	برائی	پہلے	بھلائی	کیوں نہیں	تم بخشش مانگتے

اے میری قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی (عذاب) کو کیوں جلدی طلب کرتے ہو؟ اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے؟

❶ ملکہ کے مسلمان ہونے کے بعد کیا ہوا؟ کتاب وسنت میں اس کی وضاحت نہیں، اس لئے اس بارے میں خاموشی ہی بہتر ہے۔

قَالَ	مَّعَكَ	وَبِمَنْ	بِكَ	اطَّيَّرْنَا	قَالُوْا	تُرْحَمُوْنَ ﴿46﴾	لَعَلَّكُمْ	اللّٰهَ
اس نے کہا	تیرے ساتھ	اور انکے ساتھ جو	تیرے ساتھ	ہم نے بدشگونی پکڑی	انہوں نے کہا	رحم کیے جاؤ	شاید کہ تم	اللہ

شاید کہ تم پر رحم کر دیا جائے۔ انہوں نے کہا: ہم تیری اور تیرے ساتھیوں کی وجہ سے بدشگونی لیتے ہیں، ❶ صالح نے کہا:

فِيْ	وَكَانَ	تُفْتَنُوْنَ ﴿47﴾	قَوْمٌ	اَنْتُمْ	بَلْ	اللّٰهِ	عِنْدَ	طٰٓئِرُكُمْ
میں	اور تھے	آزمائش میں ڈالے گئے	ایسے لوگ	تم	بلکہ	اللہ	نزدیک	تمہاری بدشگونی

تمہاری بدشگونی تو اللہ کی طرف سے ہے، ❷ بلکہ تم ایسے لوگ ہو جن کی آزمائش کی جا رہی ہے۔

يُصْلِحُوْنَ ﴿48﴾	وَلَا	الْاَرْضِ	فِي	يُّفْسِدُوْنَ	رَهْطٍ	تِسْعَةُ	الْمَدِيْنَةِ
وہ اصلاح کرتے تھے	اور نہیں	زمین	میں	وہ فساد کرتے تھے	شخص	نو	شہر

اور شہر میں نو شخص ❸ تھے جو زمین میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح کا کام نہیں کرتے تھے۔

لَنَقُوْلَنَّ	ثُمَّ	وَاَهْلَهٗ	لَنُبَيِّتَنَّهٗ	بِاللّٰهِ	تَقَاسَمُوْا	قَالُوْا
البتہ ہم ضرور کہیں گے	پھر	اور اس کا اہل	ضرور ہم شب خون ماریں گے اس پر	اللہ کی	تم باہم قسم کھاؤ	انہوں نے کہا

انہوں نے کہا: اللہ کی قسم کھاؤ کہ ہم اس (صالح) پر اور اس کے گھر والوں پر ضرور شب خون ماریں گے پھر ہم اس کے وارث سے

وَمَكَرُوْا	لَصٰدِقُوْنَ ﴿49﴾	وَاِنَّا	اَهْلِهٖ	مَهْلِكَ	شَهِدْنَا	مَا	لِوَلِيِّهٖ
اور انہوں نے چلی	یقیناً سچے	اور بیشک ہم	اسکے گھر والوں کی	ہلاکت کیوقت	موجود تھے ہم	نہیں	اسکے وارث سے

کہیں گے کہ ہم اس کے گھر والوں کی ہلاکت کے وقت موجود نہ تھے، اور یقیناً ہم سچے ہیں۔ اور انہوں نے ایک چال چلی

فَانْظُرْ	يَشْعُرُوْنَ ﴿50﴾	لَا	وَّهُمْ	مَكْرًا	وَّمَكَرْنَا	مَكْرًا
پس دیکھ	وہ شعور رکھتے	نہیں	اور وہ	چال	اور ہم نے بھی چلی	ایک چال

اور (پھر) ہم نے بھی ایک چال چلی (جس کا) وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ چنانچہ دیکھئے کہ

وَقَوْمَهُمْ	دَمَّرْنٰهُمْ	اَنَّا	مَكْرِهِمْ	عَاقِبَةُ	كَانَ	كَيْفَ
اور ان کی قوم	ہلاک کر ڈالا ہم نے انکو	بیشک ہم	ان کی چال	انجام	ہوا	کیسا

ان کی چال کا انجام کیسا ہوا، بیشک ہم نے ان کو اور ان کی پوری قوم کو ہلاک کر ڈالا۔

فِيْ	اِنَّ	ظَلَمُوْا	بِمَا	خَاوِيَةً	بُيُوْتُهُمْ	فَتِلْكَ	اَجْمَعِيْنَ ﴿51﴾
میں	بیشک	انہوں نے ظلم کیا	اس وجہ سے کہ	خالی۔ اجڑے ہوئے	ان کے گھر	تو یہ	سب

تو یہ ہیں ان کے گھر، ان کے ظلم کی وجہ سے خالی (اجڑے) پڑے ہیں، بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے

❶ یعنی تم سب کو اپنے لئے منحوس سمجھتے ہیں۔ ❷ یعنی جو کچھ ہوتا ہے اللہ کی طرف سے ہی ہوتا ہے۔ ❸ سرغنے۔

ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (52)	وَاَنْجَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَكَانُوْا	يَتَّقُوْنَ (53)
اس	البتہ نشانی	لوگوں کیلئے	جو جانتے ہیں	اور ہم نے نجات دی	ان کو جو	ایمان لائے	اور تھے وہ	ڈرتے

نشانی ہے جو علم رکھتے ہیں۔ اور ہم نے ان لوگوں کو نجات دی جو ایمان لائے اور (اللہ سے) ڈرتے رہے۔

وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ	وَاَنْتُمْ	تُبْصِرُوْنَ (54)	اَئِنَّكُمْ
اور لوط	جب	اس نے کہا	اپنی قوم کیلئے	کیا تم آتے ہو	بے حیائی	اور تم	دیکھتے ہو	کیا بیشک تم

اور لوط کو (یاد کرو)، جب اس نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم بے حیائی (بدکاری) کا ارتکاب کرتے ہو جبکہ تم دیکھتے ہو۔ ❶

لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	شَهْوَةً	مِّنْ دُوْنِ	النِّسَآءِ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	تَجْهَلُوْنَ (55)
البتہ آتے ہو	مردوں کے پاس	شہوت سے	سوائے	عورتیں	بلکہ	تم	لوگ	جہالت برتتے

کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوانی تسکین کے لئے آتے ہو، درحقیقت تم لوگ (سخت) جہالت کا کام کرتے ہو۔

فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوْٓا	اَخْرِجُوْٓا	اٰلَ	لُوْطٍ	مِّنْ
تو نہ	تھا	جواب	اس کی قوم	مگر	کہ	انہوں نے کہا	تم نکال دو	آل	لوط	سے

تو اس کی قوم کا اس کے سوا اور کچھ جواب نہ تھا کہ انہوں نے کہا: لوط کے گھر والوں کو اپنی بستی سے نکال دو،

قَرْيَتِكُمْ	اِنَّهُمْ	اُنَاسٌ	يَّتَطَهَّرُوْنَ (56)	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗٓ	اِلَّا	امْرَاَتَهٗ
اپنی بستی	بیشک وہ	لوگ	بہت پاک بنتے ہیں	تو ہم نے نجات دی اس کو	اور اس کا اہل	سوائے	اس کی بیوی

یقیناً یہ لوگ بہت پاک بنتے ہیں۔ ❷ تو ہم نے لوط اور اس کے گھر والوں کو نجات دی سوائے اس کی بیوی کے،

قَدَّرْنٰهَا	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ (57)	وَاَمْطَرْنَا	عَلَيْهِمْ	مَّطَرًا	فَسَآءَ	مَطَرُ
ہم نے فیصلہ کر دیا اس کا	سے	پیچھے رہنے والے	اور ہم نے برسائی	ان پر	بارش	پس بری تھی	بارش

(اس لئے کہ) ہم نے فیصلہ کر دیا تھا کہ وہ پیچھے رہنے والوں میں ہوگی۔ ❸ اور ہم نے ان پر (پتھروں کی) بارش برسائی، تو وہ ڈرائے گئے

الْمُنْذَرِيْنَ (58)	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	وَسَلٰمٌ	عَلٰى	عِبَادِهِ
ڈرائے گئے لوگ	کہہ دیجئے	تمام تعریفیں	اللہ کے لئے	اور سلام	پر	اس کے بندوں

ع ۱۹

لوگوں کے حق میں بہت بری بارش تھی۔ کہہ دیجئے: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور اس کے اُن بندوں پر سلام ہے

الَّذِيْنَ	اصْطَفٰى	آٰللّٰهُ	خَيْرٌ	اَمَّا	يُشْرِكُوْنَ (59)
جنہیں	اس نے چن لیا	کیا اللہ	بہتر	یا وہ جنہیں	وہ شریک ٹھہراتے ہیں

جنہیں اس نے چن لیا ہے، (ان سے پوچھئے کہ) کیا اللہ بہتر ہے یا وہ جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں؟

❶ یعنی ایک دوسرے کے سامنے بدکاری کرتے ہو۔ ❷ یہ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا۔ ❸ کیونکہ وہ ایمان نہ لائی۔

اَمَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَاَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ
یا جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	اور نازل کیا	تمہارے لئے	سے	آسمان

(کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی نازل کیا

مَآءً	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	حَدَآئِقَ	ذَاتَ بَهْجَةٍ	مَا	كَانَ	لَكُمْ	اَنْ
پانی	پھر ہم نے اگائے	اس کیساتھ	باغات	پُر رونق	نہیں	ہے	تمہارے لئے (طاقت)	یہ کہ

پھر ہم نے اس کے ذریعے ایسے پُررونق باغات اگائے کہ جن کے درخت اگانے کی

تُنْۢبِتُوْا	شَجَرَهَا	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	يَّعْدِلُوْنَ ۝٦٠
تم اگاتے	انکے درخت	کیا کوئی اور معبود	ساتھ	اللہ	بلکہ	وہ	لوگ	جو برابر ٹھہراتے ہیں

تم میں طاقت نہ تھی، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ (نہیں) بلکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو (غیر اللہ کو اللہ کے) برابر ٹھہراتے ہیں۔

اَمَّنْ	جَعَلَ	الْاَرْضَ	قَرَارًا	وَّجَعَلَ	خِلٰلَهَآ	اَنْهٰرًا	وَّجَعَلَ	لَهَا
یا جس نے	بنائی	زمین	ٹھہرنے کی جگہ	اور بنائیں	اس کے درمیان	نہریں	اور بنائے	اس کیلئے

(کیا یہ باطل معبود بہتر ہیں) یا وہ (اللہ) جس نے زمین کو ٹھہرنے کے لائق بنایا اور اس کے درمیان نہریں بنائیں اور اس میں

رَوَاسِيَ	وَجَعَلَ	بَيْنَ	الْبَحْرَيْنِ	حَاجِزًا	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ	بَلْ
مضبوط پہاڑ	اور بنائی	درمیان	دو سمندر	آڑ	کیا معبود	ساتھ	اللہ	بلکہ

مضبوط پہاڑ بنائے اور دو سمندروں کے درمیان آڑ بنا دی❶، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ (نہیں) بلکہ

اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ۝٦١	اَمَّنْ	يُّجِيْبُ	الْمُضْطَرَّ	اِذَا	دَعَاهُ
ان کے اکثر	نہیں	جانتے	یا جو	قبول کرتا ہے	مجبور	جب	پکارتا ہے اس کو

ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ (کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ جو مجبور (کی دعا) قبول کرتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے

وَيَكْشِفُ	السُّوْٓءَ	وَيَجْعَلُكُمْ	خُلَفَآءَ	الْاَرْضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ
اور دور کرتا ہے	برائی	اور وہ بناتا ہے تم کو	جانشین	زمین	کیا معبود	ساتھ	اللہ

اور اس کی تکلیف دور کرتا ہے اور تمہیں زمین میں جانشین بناتا ہے❷، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ ۝٦٢	اَمَّنْ	يَّهْدِيْكُمْ	فِيْ	ظُلُمٰتِ	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ
کم ہے	جو	تم نصیحت پکڑتے ہو	یا جو	راہ دکھاتا ہے تم کو	میں	اندھیروں	خشکی	اور سمندر

تم لوگ کم ہی نصیحت پکڑتے ہو۔ (کیا یہ باطل معبود بہتر ہیں) یا وہ جو تمہیں خشکی اور سمندر کے اندھیروں میں راہ دکھاتا ہے

❶ یعنی میٹھے اور کھارے پانی کے درمیان۔ ❷ یعنی ایک نسل وقوم کے بعد دوسری نسل وقوم پیدا کرتا ہے۔

وَمَنْ	يُّرْسِلُ	الرِّيٰحَ	بُشْرًا	بَيْنَ يَدَيْ	رَحْمَتِهٖ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ
اور جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری دینے والیاں	پہلے	اپنی رحمت	کیا معبود	ساتھ

اور جو اپنی رحمت ❶ سے پہلے خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

اللّٰهِ	تَعٰلَى	اللّٰهُ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿63﴾	اَمَّنْ	يَّبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ
اللہ	بلند ہے	اللہ	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	یا جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق	پھر

اللہ ان سے بہت بلند ہے جنہیں وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ (کیا یہ بت بہتر ہیں) یا وہ جو مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے

يُعِيْدُهٗ	وَمَنْ	يَّرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	ءَاِلٰهٌ	مَّعَ	اللّٰهِ
وہ لوٹائے گا اسکو	اور جو	رزق دیتا ہے تم کو	سے	آسمان	اور زمین	کیا معبود	ساتھ	اللہ

پھر اسے لوٹائے گا ❷ اور جو آسمان اور زمین سے تمہیں رزق دیتا ہے، کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟

قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿64﴾	قُلْ	لَّا	يَعْلَمُ	مَنْ
کہہ دیجئے	لاؤ تم	اپنی دلیل	اگر	ہو تم	سچے	کہہ دیجئے	نہیں	جانتا	جو

کہہ دیجئے: (مشرکو!) اگر تم سچے ہو تو اپنی دلیل پیش کرو۔ کہہ دیجئے: آسمانوں اور زمین میں

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	الْغَيْبَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَمَا	يَشْعُرُوْنَ	اَيَّانَ
میں	آسمانوں	اور زمین	غیب کی بات	سوائے	اللہ	اور نہیں	وہ شعور رکھتے	کب

اللہ کے سوا کوئی بھی غیب نہیں جانتا، اور وہ (خود ساختہ معبود) تو یہ بھی نہیں جانتے کہ کب

يُبْعَثُوْنَ ﴿65﴾	بَلِ	ادّٰرَكَ	عِلْمُهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	بَلْ	هُمْ	فِيْ	شَكٍّ
وہ اٹھائے جائیں گے	بلکہ	ختم ہو گیا ہے	ان کا علم	میں	آخرت	بلکہ	وہ	میں	شک

(زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے۔ بلکہ آخرت کے بارے میں ان کا علم ختم ہو گیا ہے، بلکہ وہ اس کے متعلق

مِّنْهَا	بَلْ	هُمْ	مِّنْهَا	عَمُوْنَ ﴿66﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	ءَاِذَا	كُنَّا
اس سے	بلکہ	وہ	اس سے	اندھے ہیں	اور کہا	جنہوں نے	کفر کیا	کیا جب	ہو جائیں گے ہم

ع ۵

شک میں ہیں، بلکہ وہ اس سے اندھے ہیں۔ ❸ اور کافروں نے کہا: جب ہم اور ہمارے باپ دادا

تُرٰبًا	وَّاٰبَآؤُنَآ	اَئِنَّا	لَمُخْرَجُوْنَ ﴿67﴾	لَقَدْ	وُعِدْنَا	هٰذَا	نَحْنُ	وَاٰبَآؤُنَا
مٹی	اور ہمارے باپ دادا	کیا بیشک ہم	نکالے جائیں گے	البتہ تحقیق	ہم وعدہ دیئے گئے	یہ	ہم	اور ہمارے باپ دادا

مٹی ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہمیں (قبروں سے) نکالا جائے گا؟ بیشک ہم اور ہمارے باپ دادا اس سے پہلے بھی

❶ بارش۔ ❷ یعنی اسے دوبارہ پیدا کرے گا۔ ❸ یعنی قیامت کے متعلق وہ بڑے اندھے پن کا شکار ہیں۔

مِنْ	قَبْلُ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ (68)	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي
سے	پہلے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلے لوگ	کہہ دیجیے	سیر کرو	میں

یہ وعدہ دیے گئے تھے❶، یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں؟ کہہ دیجیے: زمین میں سیر کرو

الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُجْرِمِيْنَ (69)	وَلَا	تَحْزَنْ	عَلَيْهِمْ
زمین	پھر تم دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	مجرموں	اور نہ	تو غم کر	ان پر

پھر دیکھو کہ مجرموں کا انجام کیسا ہوا؟ اور (اے نبی!) آپ ان (کے حال) پر غم نہ کریں

وَلَا	تَكُنْ	فِيْ	ضَيْقٍ	مِّمَّا	يَمْكُرُوْنَ (70)	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا
اور نہ	تو ہو	میں	تنگی	اس سے جو	وہ سازشیں کرتے ہیں	اور وہ کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ

اور ان چالوں سے تنگ دل نہ ہوں جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو

الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (71)	قُلْ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنَ	رَدِفَ	لَكُمْ
وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ دیجیے	امید ہے	کہ	ہو	قریب ہی	تمہارے لیے

تو یہ وعدہ کب پورا ہو گا۔ کہہ دیجیے: امید ہے کہ جس (عذاب) کو تم جلدی طلب کرتے ہو

بَعْضُ	الَّذِيْ	تَسْتَعْجِلُوْنَ (72)	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ
بعض	وہ جسے	تم جلدی طلب کرتے ہو	اور بیشک	آپ کا رب	البتہ والا	فضل	پر	لوگ

اس کا کچھ حصہ تمہارے قریب ہی آ پہنچا ہو۔ اور بیشک آپ کا رب لوگوں پر بڑے فضل والا ہے،

وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَشْكُرُوْنَ (73)	وَاِنَّ	رَبَّكَ	لَيَعْلَمُ	مَا	تُكِنُّ
اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں	شکر کرتے	اور بیشک	آپ کا رب	البتہ جانتا ہے	جو	چھپاتے ہیں

لیکن ان میں سے اکثر شکر نہیں کرتے۔ اور بیشک آپ کا رب (وہ باتیں خوب) جانتا ہے جو ان کے سینے

صُدُوْرُهُمْ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ (74)	وَمَا	مِنْ	غَآئِبَةٍ	فِي	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ
ان کے سینے	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	اور نہیں	سے	پوشیدہ	میں	آسمان	اور زمین

چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور آسمان و زمین میں کوئی ایسی پوشیدہ چیز نہیں

اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ	مُّبِيْنٍ (75)	اِنَّ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	يَقُصُّ	عَلٰى	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
مگر	میں	کتاب	واضح	بیشک	یہ	قرآن	بیان کرتا ہے	پر	بنی اسرائیل

جو ایک واضح کتاب❷ میں (درج) نہ ہو۔ بیشک یہ قرآن بنی اسرائیل کو اکثر ان باتوں کی (حقیقت) بیان کرتا ہے

❶ لیکن اس کی کچھ حقیقت نہیں۔ ❷ لوح محفوظ۔

اَكْثَرَ	الَّذِيْ	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿76﴾	وَاِنَّهٗ	لَهُدًى	وَّرَحْمَةٌ
اکثر	وہ جو	وہ	اس میں	اختلاف کرتے ہیں	اور بیشک یہ	البتہ ہدایت	اور رحمت

جن میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔ اور یقیناً یہ ایمان والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿77﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	بِحُكْمِهٖ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ
ایمان والوں کے لئے	بیشک	آپکا رب	فیصلہ کریگا	ان کے درمیان	اپنے حکم سے	اور وہ	غالب

بیشک آپ کا رب (قیامت کے دن) ان کے درمیان بھی اپنے حکم سے فیصلہ کر دے گا، اور وہ نہایت غالب،

الْعَلِيْمُ ﴿78﴾	فَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّكَ	عَلَى	الْحَقِّ	الْمُبِيْنِ ﴿79﴾	اِنَّكَ
جاننے والا	پس آپ توکل کریں	پر	اللہ	بیشک آپ	پر	حق	واضح	بیشک آپ

خوب جاننے والا ہے۔ پس (اے نبی!) آپ اللہ پر توکل کریں، یقیناً آپ واضح حق پر ہیں۔

لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَلَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ ﴿80﴾
نہیں	سنا سکتے	مردے	اور نہ	سنا سکتے ہیں	بہرے	پکار	جب	وہ پھر جائیں	پیٹھ پھیر کر

بیشک آپ مردوں کو نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو (اپنی) آواز سنا سکتے ہیں جبکہ وہ پیٹھ کے بل پھر جائیں۔

وَمَآ	اَنْتَ	بِهٰدِي	الْعُمْيِ	عَنْ	ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ	يُّؤْمِنُ
اور نہیں	آپ	راہ پر لانے والے	اندھے	سے	ان کی گمراہی	نہیں	آپ سنا سکتے	مگر	جو	ایمان لاتا ہے

اور نہ ہی آپ اندھوں کو گمراہی سے راہِ (راست) پر لانے والے ہیں، آپ تو صرف انہی کو سنا سکتے ہیں جو ہماری آیتوں پر

بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿81﴾	وَاِذَا	وَقَعَ	الْقَوْلُ	عَلَيْهِمْ	اَخْرَجْنَا	لَهُمْ
ہماری آیتوں کیساتھ	تو وہی	فرمانبردار	اور جب	واقع ہوگی	بات	ان پر	ہم نکالیں گے	ان کیلئے

ایمان لاتے ہیں، تو وہی فرمانبردار ہیں۔ اور جب ان پر (ہمارے وعدے کی) بات پوری ہو جائے گی تو ہم ان کے لئے

دَآبَّةً	مِّنَ	الْاَرْضِ	تُكَلِّمُهُمْ	اَنَّ	النَّاسَ	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	لَا
ایک جانور	سے	زمین	وہ کلام کریگا ان سے	بیشک	لوگ	تھے	ہماری آیتوں پر	نہیں

زمین سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے کلام کرے گا ❶، بیشک یہ لوگ ہماری آیتوں پر

يُوْقِنُوْنَ ﴿82﴾	وَيَوْمَ	نَحْشُرُ	مِنْ	كُلِّ	اُمَّةٍ	فَوْجًا	مِّمَّنْ	يُّكَذِّبُ
یقین رکھتے	اور جس دن	ہم اکٹھا کرینگے	سے	ہر	امت	ایک گروہ	ان میں سے جو	جھٹلاتے تھے

یقین نہیں رکھتے تھے۔ اور جس دن ہم ہر امت میں سے ایک گروہ کو اکٹھا کریں گے جو ہماری آیتوں کو

❶ یہ جانور قیامت کے قریب ظاہر ہوگا اور قیامت کی دس بڑی بڑی نشانیوں میں سے ایک ہوگا۔ [مسلم (۲۹۰۱) ترمذی (۲۱۸۳)]

بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	يُوْزَعُوْنَ ﴿٨٣﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءُوْ	قَالَ	اَكَذَّبْتُمْ	بِاٰيٰتِىْ
ہماری آیتوں کو	پھر وہ	مرتب کئے جائیں گے	یہاں تک کہ	جب	آ جائیں گے	کہے گا	کیا تم نے جھٹلایا	میری آیتوں کو

جھٹلاتے تھے، پھر وہ (درجہ بدرجہ) مرتب (تقسیم) کئے جائیں گے۔ ❶ یہاں تک کہ جب وہ (سب) آ جائیں گے تو (ان کا رب) کہے گا:

وَلَمْ	تُحِيْطُوْا	بِهَا	عِلْمًا	اَمَّا	ذَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿٨٤﴾	وَوَقَعَ	الْقَوْلُ
جبکہ نہیں	تم نے احاطہ کیا	ان کا	علم	یا	کیا	تھے تم	عمل کرتے	اور واقع ہوگی	بات

کیا تم نے میری آیتوں کو جھٹلا دیا تھا جبکہ تم نے (اپنے) علم سے ان کا احاطہ تو کیا نہ تھا، یا تم کیا کرتے رہے تھے؟ اور ان کے

عَلَيْهِمْ	بِمَا	ظَلَمُوْا	فَهُمْ	لَا	يَنْطِقُوْنَ ﴿٨٥﴾	اَلَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا
ان پر	اس وجہ سے جو	انہوں نے ظلم کیا	پھر وہ	نہیں	بول سکیں گے	کیا نہیں	انہوں نے دیکھا	بیشک ہم	ہم نے بنائی

ظلم کی وجہ سے ان پر (عذاب کے وعدے کی) بات پوری ہو جائے گی پھر وہ بول بھی نہ سکیں گے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ بیشک

الَّيْلَ	لِيَسْكُنُوْا	فِيْهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِىْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
رات	تاکہ وہ آرام کریں	اس میں	اور دن	روشن	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں

ہم نے رات بنائی تاکہ وہ اس میں آرام کریں اور دن کو روشن (بنایا)، بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٨٦﴾	وَيَوْمَ	يُنْفَخُ	فِى	الصُّوْرِ	فَفَزِعَ	مَنْ	فِى	السَّمٰوٰتِ
لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	اور جس دن	پھونکا جائیگا	میں	صور	تو گھبرا جائے گا	جو	میں	آسمانوں

جو ایمان لاتے ہیں۔ اور جس دن صور میں پھونکا جائے گا تو آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں

وَمَنْ	فِى	الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	وَكُلٌّ	اَتَوْهُ	دٰخِرِيْنَ ﴿٨٧﴾
اور جو	میں	زمین	سوائے	جسے	چاہے	اللہ	اور سب	آئیں گے اس کے پاس	ذلیل ہو کر

(سب) گھبرا جائیں گے سوائے اس کے جسے اللہ چاہے ❷، اور سب ذلیل (عاجز) ہو کر اللہ کے حضور حاضر ہو جائیں گے۔

وَتَرَى	الْجِبَالَ	تَحْسَبُهَا	جَامِدَةً	وَّهِىَ	تَمُرُّ	مَرَّ	السَّحَابِ	صُنْعَ
اور آپ دیکھیں گے	پہاڑ	آپ گمان کرینگے انکو	جمے ہوئے	حالانکہ وہ	چل رہے ہوں گے	چلنا	بادلوں کی طرح	کاریگری

اور آپ پہاڑوں کو دیکھیں گے تو انہیں جمے ہوئے گمان کریں گے حالانکہ وہ بادلوں کے چلنے کی طرح چل رہے ہوں گے، یہ اس اللہ کی

اللّٰهِ	الَّذِىْٓ	اَتْقَنَ	كُلَّ	شَىْءٍ	اِنَّهٗ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَفْعَلُوْنَ ﴿٨٨﴾	مَنْ
اللہ	جس نے	مضبوط بنائی	ہر	چیز	بیشک وہ	خبردار	اس سے جو	تم کرتے ہو	جو

کاریگری ہے جس نے ہر چیز کو مضبوط بنایا ہے، بیشک وہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

❶ یعنی ہر گناہ کا گروہ الگ کر دیا جائے گا جیسے بدکاروں کا گروہ، شرابیوں کا گروہ وغیرہ۔ ❷ یعنی جسے اللہ اپنے فضل سے ثابت قدم رکھے گا۔

جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا ۚ	وَهُمْ	مِّنْ	فَزَعٍ	يَّوْمَئِذٍ
لائے گا	نیکی	تو اس کیلئے	بہتر	اس سے	اور وہ	سے	گھبراہٹ	اس دن

جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (بدلہ) ہے اور ایسے لوگ اُس دن (بڑی) گھبراہٹ سے

اٰمِنُوْنَ ﴿۸۹﴾	وَمَنْ	جَآءَ	بِالسَّيِّئَةِ	فَكُبَّتْ	وُجُوْهُهُمْ	فِي	النَّارِ ۭ
بےخوف ہونگے	اور جو	لائے گا	برائی	تو اوندھے کئے جائینگے	ان کے چہرے	میں	آگ

بےخوف ہوں گے۔ اور جو برائی لے کر آئے گا تو ایسے لوگ اوندھے منہ آگ میں ڈال دیئے جائیں گے،

هَلْ	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۰﴾	اِنَّمَآ	اُمِرْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ
نہیں	تم بدلہ دیئے جاؤ گے	مگر	اسکا جو	تھے تم	عمل کرتے	بیشک	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں عبادت کروں

(ان سے کہا جائے گا:) تم صرف اسی کا بدلہ دیئے جاؤ گے جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ بیشک مجھے تو یہی حکم دیا گیا ہے کہ میں

رَبَّ	هٰذِهِ	الْبَلْدَةِ	الَّذِيْ	حَرَّمَهَا	وَلَهٗ	كُلُّ	شَيْءٍ ۡ	وَّاُمِرْتُ	اَنْ
رب	اس	شہر	جس نے	حرمت دی ہے اسکو	اور اس کیلئے	ہر	چیز	اور میں حکم دیا گیا ہوں	کہ

اس شہر ❶ کے رب کی عبادت کروں جس نے اسے حرمت دی ❷ اور ہر چیز اسی کی ہے، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ

اَكُوْنَ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۹۱﴾	وَاَنْ	اَتْلُوَا	الْقُرْاٰنَ ۚ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا
میں ہو جاؤں	سے	فرمانبرداروں	اور یہ کہ	میں تلاوت کروں	قرآن	پس جس نے	ہدایت پائی	تو بس

میں فرمانبرداروں میں سے ہو جاؤں۔ اور یہ بھی (حکم دیا گیا ہے کہ) میں قرآن کی تلاوت کروں، پس جو ہدایت اختیار کرے گا

يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ ۚ	وَمَنْ	ضَلَّ	فَقُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	مِنَ	الْمُنْذِرِيْنَ ﴿۹۲﴾
ہدایت پائے گا	اپنے لئے	اور جو	گمراہ ہوا	تو کہہ دیجئے	بیشک	میں	سے	ڈرانے والوں

تو بس اپنے ہی (بھلے کے) لئے ہدایت اختیار کرے گا اور جو گمراہ ہو تو (اس سے) کہہ دیجئے: میں تو صرف ڈرانے والوں میں سے ہوں۔

وَقُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	سَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ	فَتَعْرِفُوْنَهَا ۭ	وَمَا
اور کہہ دیجئے	تمام تعریف	اللہ ہی کے لئے	عنقریب وہ دکھائیگا تم کو	اپنی نشانیاں	تو تم پہچان لو گے ان کو	اور نہیں

اور کہہ دیجئے: تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، عنقریب وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم انہیں پہچان لو گے ❸

رَبُّكَ	بِغَافِلٍ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۳﴾
آپکا رب	غافل ۔ بےخبر	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

اور جو کام تم کرتے ہو آپ کا رب اس سے غافل نہیں۔ ع ۱۱

❶ مکہ مکرمہ۔ ❷ یعنی اسے قابلِ احترام بنایا۔ ❸ یعنی وہ نشانیاں جو اطرافِ عالم میں ہیں یا خود انسانی وجود میں ہیں۔

۲۸ سُوْرَةُ الْقَصَصِ مَكِّيَّةٌ ۴۹ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۸۸ | رُكُوْعَاتُهَا ۹

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

طٰسٓمّٓ ﴿۱﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ ﴿۲﴾	نَتْلُوْا	عَلَيْكَ	مِنْ	نَّبَاِ
طٰسٓمّٓ	یہ	آیتیں	کتاب	واضح	ہم پڑھتے ہیں	آپ پر	سے	خبریں

طٰسٓمّٓ۔ یہ واضح کتاب کی آیتیں ہیں۔ ہم آپ پر موسیٰ اور فرعون کے صحیح صحیح حالات

مُوْسٰى	وَفِرْعَوْنَ	بِالْحَقِّ	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳﴾	اِنَّ	فِرْعَوْنَ	عَلَا
موسیٰ	اور فرعون	حق کے ساتھ	لوگوں کیلئے	جو ایمان رکھتے ہیں	بیشک	فرعون	سرکشی کی

تلاوت کرتے ہیں، ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں۔ بیشک فرعون نے زمین میں

فِي	الْاَرْضِ	وَجَعَلَ	اَهْلَهَا	شِيَعًا	يَّسْتَضْعِفُ	طَآئِفَةً	مِّنْهُمْ	يُذَبِّحُ
میں	زمین	اور بنایا	اس کے رہنے والے	گروہ	کمزور کر رکھا تھا	ایک گروہ کو	ان میں سے	وہ ذبح کرتا تھا

سرکشی کی اور اس کے رہائشیوں کو گروہ گروہ بنا رکھا تھا، ان میں سے ایک گروہ ❶ کو اس نے یوں کمزور کر رکھا تھا کہ

اَبْنَآءَهُمْ	وَيَسْتَحْيٖ	نِسَآءَهُمْ ؕ	اِنَّهٗ	كَانَ	مِنَ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿۴﴾	وَنُرِيْدُ
ان کے بیٹے	اور وہ زندہ رکھتا تھا	ان کی عورتیں	بیشک وہ	تھا	سے	فساد کرنے والے	اور ہم چاہتے تھے

وہ ان کے بیٹوں کو ذبح کرتا تھا اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھتا تھا، بلاشبہ وہ فساد کرنے والوں میں سے تھا۔ اور ہم چاہتے تھے

اَنْ	نَّمُنَّ	عَلَى	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا	فِي	الْاَرْضِ	وَنَجْعَلَهُمْ	اَئِمَّةً
کہ	ہم احسان کریں	پر	وہ لوگ جو	کمزور کر دیئے گئے تھے	میں	زمین	اور ہم بنائیں ان کو	امام۔ پیشوا

کہ ان لوگوں پر احسان کریں جنہیں زمین میں کمزور کر کے رکھا گیا تھا اور ان کو (دین کا) پیشوا بنائیں

وَّنَجْعَلَهُمُ	الْوٰرِثِيْنَ ﴿۵﴾ لا	وَنُمَكِّنَ	لَهُمْ	فِي	الْاَرْضِ	وَنُرِيَ	فِرْعَوْنَ
اور ہم بنائیں ان کو	وارث	اور ہم اقتدار دیں	ان کو	میں	زمین	اور ہم دکھائیں	فرعون

اور انہی کو (زمین کا) وارث بنائیں۔ اور ان کو زمین میں اقتدار دیں ❷ اور ان سے فرعون

وَهَامٰنَ	وَجُنُوْدَهُمَا	مِنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَحْذَرُوْنَ ﴿۶﴾	وَاَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى
اور ہامان	اور ان کے لشکر	ان سے	جو۔جس	تھے	وہ ڈرتے	اور ہم نے الہام کیا	طرف

اور ہامان اور ان کے لشکروں کو وہ چیز دکھا دیں جس سے وہ ڈرتے تھے۔❸ اور ہم نے موسیٰ کی ماں کو

❶ یعنی بنی اسرائیل۔ ❷ چنانچہ پھر ایسا ہی ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے اس کمزور اور غلام قوم (بنی اسرائیل) کو نہ صرف شرق و غرب کا حکمران بنایا بلکہ انہیں دین کی امامت بھی عطا فرما دی۔ ❸ یعنی یہ بات کہ ایک اسرائیلی کے ہاتھوں فرعون اور اس کے لشکر کی ہلاکت ہوگی۔

الْيَمِّ	فِي	فَأَلْقِيهِ	عَلَيْهِ	خِفْتِ	فَإِذَا	أَرْضِعِيهِ	أَنْ	مُوسَى	أُمِّ
دریا	میں	تو ڈال دے اس کو	اس پر	تو ڈرے	پھر جب	دودھ پلا اس کو	کہ	موسیٰ	ماں

الہام کیا کہ اسے دودھ پلا، پھر جب تجھے اس کے بارے میں کچھ ڈر محسوس ہو تو اسے دریا میں ڈال دے

مِنَ	وَجَاعِلُوهُ	إِلَيْكِ	رَادُّوهُ	إِنَّا	تَحْزَنِي	وَلَا	تَخَافِي	وَلَا
سے	اور بنانے والے ہیں اسکو	تیری طرف	لوٹانے والے ہیں اسکو	بیشک ہم	غمگین ہونا	اور نہ	تو ڈرنا	اور نہ

اور تو نہ ڈرنا اور نہ غمگین ہونا، بیشک ہم اسے تیرے پاس (واپس) لوٹانے والے ہیں اور (پھر) اسے رسولوں

وَّحَزَنًا	عَدُوًّا	لَهُمْ	لِيَكُونَ	فِرْعَوْنَ	آلُ	فَالْتَقَطَهُ	الْمُرْسَلِينَ ﴿٧﴾
اور غم کا باعث	دشمن	ان کیلئے	تاکہ وہ ہو	فرعون	گھر والے	تو اٹھا لیا اسکو	رسولوں

میں سے بنانے والے ہیں۔ تو فرعون کے گھر والوں نے اس (موسیٰ) کو (دریا سے) اٹھا لیا تاکہ وہ ان کے لئے دشمن اور غم کا باعث بنے،

امْرَأَتُ	وَقَالَتِ	خَاطِئِينَ ﴿٨﴾	كَانُوا	وَجُنُودَهُمَا	وَهَامَانَ	فِرْعَوْنَ	إِنَّ
بیوی	اور کہا	خطاکار	تھے	اور ان کے لشکر	اور ہامان	فرعون	بیشک

بیشک فرعون اور ہامان اور ان دونوں کے لشکر خطاکار تھے۔ اور فرعون کی بیوی نے کہا: (یہ)

يَنْفَعَنَا	أَنْ	عَسَى	تَقْتُلُوهُ	لَا	وَلَكَ	لِي	عَيْنٍ	قُرَّتُ	فِرْعَوْنَ
نفع دے ہم کو	کہ	امید ہے	تو قتل کر اس کو	نہ	اور تیرے لئے	میرے لئے	آنکھیں	ٹھنڈک	فرعون

میرے اور تیرے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہے، تو اسے قتل نہ کر، شاید کہ یہ ہمیں فائدہ پہنچائے

مُوسَى	أُمِّ	فُؤَادُ	وَأَصْبَحَ	يَشْعُرُونَ ﴿٩﴾	لَا	وَهُمْ	وَلَدًا	نَتَّخِذَهُ	أَوْ
موسیٰ	ماں	دل	اور ہو گیا	شعور رکھتے تھے	نہیں	اور وہ	بیٹا	ہم بنائیں اسکو	یا

یا ہم اسے (اپنا) بیٹا بنا لیں اور وہ شعور نہیں رکھتے تھے۔ ❶ اور موسیٰ کی ماں کا دل

قَلْبِهَا	عَلَى	رَّبَطْنَا	أَنْ	لَوْلَا	بِهِ	لَتُبْدِي	كَادَتْ	إِنْ	فَارِغًا
اس کا دل	پر	ہم نے مضبوط کر دیا	یہ بات کہ	اگر نہ ہوتی	اسے	البتہ ظاہر کر دے	قریب تھی	بیشک	خالی

(صبر سے) خالی ہو گیا، بلاشبہ قریب تھا کہ وہ اس (بات) کو ظاہر کر دیتی، اگر ہم اس کا دل مضبوط نہ کرتے

بِهِ	فَبَصُرَتْ	قُصِّيهِ	لِأُخْتِهِ	وَقَالَتْ	الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٠﴾	مِنَ	لِتَكُونَ
اس کو	پس وہ دیکھتی رہی	پیچھے چل اسکے	اس کی بہن سے	اور کہا	ایمان و یقین کرنے والے	سے	تاکہ وہ ہو

تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں سے ہو۔ اور اس (موسیٰ کی ماں) نے اس کی بہن ❷ سے کہا کہ تو اس کے پیچھے پیچھے چل ❸، چنانچہ وہ

❶ یعنی وہ انجام سے بے خبر تھے۔ ❷ یعنی موسیٰ کی بہن اور اپنی بیٹی۔ ❸ یعنی موسیٰ کی پوری خبر رکھ۔

عَنْ	جُنُبٍ	وَّهُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿11﴾	وَحَرَّمْنَا	عَلَيْهِ	الْمَرَاضِعَ	مِنْ
سے	دور	اور وہ	نہیں	شعور رکھتے تھے	اور ہم نے حرام کیا	اس پر	دودھ پلانے والیاں	سے

دور سے دیکھتی رہی جبکہ وہ (فرعونی) بےخبر تھے۔ اور ہم نے موسیٰ پر پہلے ہی دائیوں (کے دودھ) کو

قَبْلُ	فَقَالَتْ	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰٓى	اَهْلِ	بَيْتٍ	يَّكْفُلُوْنَهٗ	لَكُمْ
پہلے	پھر کہا	کیا	میں رہنمائی کروں تمہاری	پر	اہل۔والے	خانہ۔گھر	جو پرورش کریں اسکی	تمہارے لئے

حرام کر دیا تھا، پھر (یہ صورتحال دیکھ کر موسیٰ کی بہن نے) کہا: کیا میں تمہیں ایسے گھر والے نہ بتاؤں جو تمہارے لئے اس کی پرورش کریں

وَهُمْ	لَهٗ	نٰصِحُوْنَ ﴿12﴾	فَرَدَدْنٰهُ	اِلٰٓى	اُمِّهٖ	كَيْ	تَقَرَّ	عَيْنُهَا
جبکہ وہ	اس کیلئے	خیرخواہ	پس ہم نے لوٹا دیا اسکو	طرف	اس کی ماں	تا کہ	ٹھنڈی ہو جائیں	اس کی آنکھیں

جبکہ وہ اس کے خیرخواہ بھی ہوں۔ تو (یوں) ہم نے موسیٰ کو اس کی ماں کی طرف لوٹا دیا تا کہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہو جائیں

وَلَا	تَحْزَنَ	وَلِتَعْلَمَ	اَنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا
اور نہ۔	وہ غم کھائے	اور تا کہ وہ جان لے	بیشک	وعدہ	اللہ	سچا	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں

اور وہ غم نہ کھائے اور تا کہ وہ جان لے کہ بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ

ع ١٣ الربع

يَعْلَمُوْنَ ﴿13﴾	وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَاسْتَوٰٓى	اٰتَيْنٰهُ	حُكْمًا	وَّعِلْمًا
جانتے	اور جب	وہ پہنچا	اپنی جوانی	اور توانا ہو گیا	ہم نے دیا اس کو	حکم	اور علم

نہیں جانتے۔ اور جب وہ (موسیٰ) اپنی جوانی (کی عمر) کو پہنچا اور توانا ہو گیا تو ہم نے اسے حکم ❶ اور علم ❷ عطا کیا،

وَكَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿14﴾	وَدَخَلَ	الْمَدِيْنَةَ	عَلٰى	حِيْنِ	غَفْلَةٍ
اور اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	نیکی کرنے والے	اور داخل ہوا	شہر	پر	وقت	غفلت

اور ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ اور (ایک دن) وہ ایسے وقت شہر میں داخل ہوا جب وہاں کے باشندے

مِّنْ اَهْلِهَا	فَوَجَدَ	فِيْهَا	رَجُلَيْنِ	يَقْتَتِلٰنِ	هٰذَا	مِنْ	شِيْعَتِهٖ
اس کے رہنے والے	تو اس نے پایا	اس میں	دو آدمی	وہ لڑ رہے تھے	یہ	سے	اس کا گروہ

غفلت میں تھے ❸ تو اس نے وہاں پایا (دیکھا) کہ دو آدمی لڑ رہے تھے، یہ (ایک) تو اس (موسیٰ) کے گروہ (بنی اسرائیل) میں سے تھا

وَهٰذَا	مِنْ	عَدُوِّهٖ	فَاسْتَغَاثَهُ	الَّذِيْ	مِنْ	شِيْعَتِهٖ	عَلَى	الَّذِيْ
اور یہ	سے	اس کا دشمن	پس مدد مانگی اس سے	اس نے جو	سے	اس کا گروہ	پر	وہ جو

اور یہ (دوسرا) اس کے دشمنوں (قبطیوں) میں سے تھا، تو جو اس کے گروہ میں سے تھا، اس نے موسیٰ سے اُس کے خلاف

❶ حکمت اور قوتِ فیصلہ۔ ❷ نبوت سے پہلے دین کی سمجھ۔ (جلالین) ❸ یعنی ایسا وقت جب بالعموم لوگ آرام کرتے ہیں۔

مِنْ	عَدُوِّهٖ	فَوَكَزَهٗ	مُوْسٰى	فَقَضٰى	عَلَيْهِ	قَالَ	هٰذَا	مِنْ	عَمَلِ
سے	اس کا دشمن	تو گھونسا مارا اسکو	موسیٰ	تو کام تمام کر دیا	اس کا	کہا	یہ	سے	عمل۔کام

مدد مانگی جو اس کے دشمنوں میں سے تھا۔ پھر موسیٰ نے اسے گھونسا مارا تو اس کا کام تمام کر دیا، ❶ تو (موسیٰ نے) کہا: یہ تو

الشَّيْطٰنِ	اِنَّهٗ	عَدُوٌّ	مُّضِلٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿15﴾	قَالَ	رَبِّ	اِنِّيْ	ظَلَمْتُ
شیطان	بیشک وہ	دشمن	گمراہ کرنیوالا	ظاہر۔کھلا	کہا	اے میرے رب!	بیشک میں	میں نے ظلم کیا

شیطان کا کام ہے، بیشک وہ (انسان کا) دشمن (اور) کھلا گمراہ کرنے والا ہے۔ (پھر اس نے) کہا: اے میرے رب! بیشک میں نے

نَفْسِيْ	فَاغْفِرْ	لِيْ	فَغَفَرَ	لَهٗ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿16﴾	قَالَ
اپنی جان	تو بخش	میرے لئے	تو بخش دیا	اس کیلئے	بیشک وہ	وہ	بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا	کہا

اپنی جان پر ظلم کیا ہے، تو مجھے بخش دے، تو اللہ نے اسے بخش دیا، بیشک وہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اس نے کہا:

رَبِّ	بِمَآ	اَنْعَمْتَ	عَلَيَّ	فَلَنْ	اَكُوْنَ	ظَهِيْرًا	لِّلْمُجْرِمِيْنَ ﴿17﴾	فَاَصْبَحَ
اے میرے رب	بوجہ اس کے جو	تو نے انعام کیا	مجھ پر	لہٰذا ہرگز نہ	ہوں گا میں	مدد کرنیوالا	مجرموں کے لئے	پھر صبح کی

اے میرے رب! تو نے جو مجھ پر انعام (احسان) کیا ہے تو (اب) میں ہرگز مجرموں کا مددگار نہ بنوں گا۔

فِي	الْمَدِيْنَةِ	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	فَاِذَا	الَّذِي	اسْتَنْصَرَهٗ	بِالْاَمْسِ
میں	شہر	ڈرتے ہوئے	انتظار کرتے ہوئے	تو اچانک	وہی شخص جس نے	مدد مانگی تھی اس سے	(گزشتہ) کل

پھر (اگلے روز) موسیٰ نے شہر میں ڈرتے ہوئے ❷ (اور) انتظار کرتے ہوئے ❸ صبح کی، تو اچانک (دیکھا کہ) وہی شخص جس نے کل

يَسْتَصْرِخُهٗ	قَالَ	لَهٗ	مُوْسٰى	اِنَّكَ	لَغَوِيٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿18﴾	فَلَمَّآ	اَنْ	اَرَادَ
وہ فریاد کررہا تھا اس سے	کہا	اس کیلئے	موسیٰ	بیشک تو	البتہ گمراہ	ظاہر۔صریح	پس جب	کہ	اس نے ارادہ کیا

اس سے مدد مانگی تھی، (آج پھر) اسے مدد کے لئے پکار رہا ہے، موسیٰ نے اسے کہا: بیشک تو صریح گمراہ شخص ہے۔ پھر جب موسیٰ نے ارادہ کیا

اَنْ	يَّبْطِشَ	بِالَّذِيْ	هُوَ	عَدُوٌّ	لَّهُمَا	قَالَ	يٰمُوْسٰٓى	اَتُرِيْدُ	اَنْ
کہ	وہ پکڑے	اسے جو	وہ	دشمن	ان دونوں کا	اس نے کہا	اے موسیٰ!	کیا تو چاہتا ہے	کہ

کہ ان کی دشمن قوم کے آدمی کو پکڑے تو وہ پکار اٹھا: اے موسیٰ! کیا تو مجھے بھی اسی طرح

تَقْتُلَنِيْ	كَمَا	قَتَلْتَ	نَفْسًا	بِالْاَمْسِ	اِنْ	تُرِيْدُ	اِلَّآ	اَنْ
تو قتل کردے مجھ کو	جیسے	تو نے قتل کیا	ایک شخص	کل	نہیں	تو چاہتا	مگر	کہ

قتل کرنا چاہتا ہے جیسے تو نے کل ایک شخص کو قتل کیا تھا، تو بس یہی چاہتا ہے کہ

❶ یعنی وہ گھونسا پڑتے ہی مر گیا۔ ❷ یعنی اس فعل سے ڈرتے ہوئے جو آپ سے سرزد ہو گیا تھا۔ ❸ خطرہ بھانپتے ہوئے۔

تَكُوْنَ	جَبَّارًا	فِي	الْاَرْضِ	وَمَا	تُرِيْدُ	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ	الْمُصْلِحِيْنَ ﴿19﴾
تو ہو	زبردست۔سرکش	میں	زمین	اور نہیں	تو چاہتا	کہ	تو ہو	سے	اصلاح کرنے والے

زمین میں سرکش بن جائے اور تو اصلاح کرنے والوں میں سے نہیں ہونا چاہتا۔

وَجَآءَ	رَجُلٌ	مِّنْ	اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	يَسْعٰى	قَالَ	يٰمُوْسٰى	اِنَّ	الْمَلَاَ
اور آیا	ایک آدمی	سے	آخری حصہ	شہر	دوڑتا ہوا	کہا	اے موسیٰ!	بیشک	سردار

اور ایک آدمی شہر کے آخری حصے ❶ سے دوڑتا ہوا آیا (اور) اس نے کہا: اے موسیٰ! بیشک (شہر کے) سردار

يَاْتَمِرُوْنَ	بِكَ	لِيَقْتُلُوْكَ	فَاخْرُجْ	اِنِّيْ	لَكَ	مِنَ	النّٰصِحِيْنَ ﴿20﴾
مشورہ کر رہے ہیں	تیرے خلاف	کہ وہ قتل کر دیں تجھ کو	تو نکل جا	بیشک میں	تیرے لئے	سے	خیرخواہوں

تیرے خلاف صلاح مشورہ کر رہے ہیں تاکہ وہ تجھے قتل کر دیں، لہٰذا تو (یہاں سے) نکل جا، بیشک میں تیرا خیرخواہ ہوں۔

فَخَرَجَ	مِنْهَا	خَآئِفًا	يَّتَرَقَّبُ	قَالَ	رَبِّ	نَجِّنِيْ	مِنَ	الْقَوْمِ
پھر وہ نکلا	اس سے	ڈرتا ہوا	انتظار کرتا ہوا	کہا	اے میرے رب!	نجات دے مجھ کو	سے	قوم

پھر وہ (موسیٰ) وہاں سے ڈرتا (اور) سہمتا نکل کھڑا ہوا اور (دعا کرتے ہوئے) کہا: اے میرے رب! مجھے ظالم لوگوں ❷ سے

ع ۸	الظّٰلِمِيْنَ ﴿21﴾	وَلَمَّا	تَوَجَّهَ	تِلْقَآءَ	مَدْيَنَ	قَالَ	عَسٰى	رَبِّيْٓ	اَنْ
	ظالم	اور جب	اس نے رخ کیا	طرف	مدین	کہا	امید ہے	میرا رب	کہ

نجات عطا فرما۔ اور جب اس نے مدین کی طرف رخ کیا تو کہا: امید ہے کہ میرا رب

يَّهْدِيَنِيْ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ ﴿22﴾	وَلَمَّا	وَرَدَ	مَآءَ	مَدْيَنَ	وَجَدَ	عَلَيْهِ
رہنمائی کرے گا میری	سیدھا	راستہ	اور جب	پہنچا	پانی	مدین	اس نے پایا	اس پر

سیدھے (ٹھیک) راستے کی طرف میری رہنمائی کرے گا۔ اور جب وہ مدین کے پانی (کے کنویں) پر پہنچا تو اس نے وہاں

اُمَّةً	مِّنَ	النَّاسِ	يَسْقُوْنَ	وَوَجَدَ	مِنْ دُوْنِهِمُ	امْرَاَتَيْنِ	تَذُوْدٰنِ
ایک گروہ	سے	لوگ	وہ پانی پلاتے تھے	اور اس نے پایا	ان کے سوا	دو عورتیں	وہ ہٹا (روک) رہی تھیں

لوگوں کے ایک گروہ کو دیکھا، وہ (اپنے جانوروں کو) پانی پلا رہے تھے، اور اس نے ان کے علاوہ (وہاں) دو عورتوں کو بھی دیکھا، وہ

قَالَ	مَا	خَطْبُكُمَا	قَالَتَا	لَا	نَسْقِيْ	حَتّٰى	يُصْدِرَ	الرِّعَآءُ	وَاَبُوْنَا
کہا	کیا ہے	تمہارا حال	ان دونوں نے کہا	نہیں	ہم پانی پلاتیں	یہاں تک کہ	وہ لے جائیں	چرواہے	اور ہمارا باپ

(اپنی بکریوں کو) روک رہی تھیں، موسیٰ نے (ان سے) کہا: تمہارا کیا حال ہے؟ ❸ انہوں نے کہا: ہم (اپنی بکریوں کو) پانی نہیں پلا سکتیں

❶ یعنی پرلے کنارے سے۔ ❷ یعنی فرعون اور اس کے سرداروں۔ ❸ یعنی تم دونوں کو کیا پریشانی ہے۔

شَيۡخٌ	كَبِيۡرٌ (23)	فَسَقٰى	لَهُمَا	ثُمَّ	تَوَلّٰٓى	اِلَى	الظِّلِّ	فَقَالَ
بوڑھا	بڑی عمر کا	پس اس نے پانی پلایا	ان دونوں کے لئے	پھر	پیچھے ہٹ آیا	طرف	سایہ	پھر کہا

جب تک کہ چرواہے (اپنے جانور) نہ لے جائیں اور ہمارا باپ بہت بوڑھا ہے۔ یہ سن کر موسیٰ نے ان کے لئے (بکریوں کو) پانی پلا دیا، پھر

رَبِّ	اِنِّيۡ	لِمَآ	اَنۡزَلۡتَ	اِلَيَّ	مِنۡ	خَيۡرٍ	فَقِيۡرٌ (24)	فَجَآءَتۡهُ
اے میرے رب!	بیشک میں	اس کیلئے جو	تو نے نازل کیا	میری طرف	سے	بھلائی	محتاج	پھر آئی اسکے پاس

ایک سائے کی طرف پلٹ آیا اور کہا: اے میرے رب! جو بھلائی بھی تو مجھ پر نازل کر دے میں اس کا محتاج ہوں۔ (کچھ دیر بعد) ان دونوں میں

اِحۡدٰٮهُمَا	تَمۡشِيۡ	عَلَى	اسۡتِحۡيَآءٍ	قَالَتۡ	اِنَّ	اَبِيۡ	يَدۡعُوۡكَ	لِيَجۡزِيَكَ
ان دونوں میں سے ایک	چلتی ہوئی	پر	حیا	اس نے کہا	بیشک	میرا باپ	بلاتا ہے تجھ کو	تاکہ وہ دے تجھ کو

سے ایک حیا سے چلتی ہوئی موسیٰ کے پاس آئی، اس نے کہا: میرا باپ تجھے بلا رہا ہے تاکہ تو نے جو ہمارے لئے پانی پلایا تھا

اَجۡرَ	مَا	سَقَيۡتَ	لَنَا	فَلَمَّا	جَآءَهٗ	وَقَصَّ	عَلَيۡهِ	الۡقَصَصَ	قَالَ
مزدوری	جو	تو نے پانی پلایا	ہمارے لئے	پھر جب	آیا اس کے پاس	اور اس نے بیان کیا	اس پر	قصہ	کہا

اس کی تجھے مزدوری دے، پھر جب موسیٰ اس کے پاس آیا اور (اپنا سارا) قصہ اسے سنایا تو اس نے کہا:

لَا	تَخَفۡ	نَجَوۡتَ	مِنَ	الۡقَوۡمِ	الظّٰلِمِيۡنَ (25)	قَالَتۡ	اِحۡدٰٮهُمَا	يٰۤاَبَتِ
نہ	تو ڈر	تو نے نجات پائی	سے	قوم	ظالم	کہا	ان دونوں میں سے ایک	اے ابا جان!

(اب) تو نہ ڈر، تو ظالم لوگوں سے نجات پا چکا ہے۔ ان دونوں عورتوں میں سے ایک نے کہا: اے ابا جان!

اسۡتَاۡجِرۡهُ	اِنَّ	خَيۡرَ	مَنِ	اسۡتَاۡجَرۡتَ	الۡقَوِيُّ	الۡاَمِيۡنُ (26)	قَالَ	اِنِّيۡۤ
اسے اجرت پر رکھ لیجئے	بیشک	بہترین	جس کو	آپ اجرت پر رکھیں	طاقتور	امانت دار	کہا	بیشک میں

اسے اجرت پر رکھ لیجئے ❶ بیشک بہترین آدمی جسے آپ اجرت پر رکھیں (وہی ہو سکتا ہے) جو طاقتور اور امانت دار ہو۔ اس (باپ) نے کہا:

اُرِيۡدُ	اَنۡ	اُنۡكِحَكَ	اِحۡدَى	ابۡنَتَىَّ	هٰتَيۡنِ	عَلٰٓى	اَنۡ	تَاۡجُرَنِيۡ
چاہتا ہوں	کہ	میں نکاح کر دوں تجھ سے	ایک	اپنی بیٹی	ان دونوں	پر	کہ	تو نوکری کرے میری

(موسیٰ!) میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کا نکاح تیرے ساتھ کر دوں بشرطیکہ تو آٹھ سال

ثَمٰنِيَ	حِجَجٍ	فَاِنۡ	اَتۡمَمۡتَ	عَشۡرًا	فَمِنۡ	عِنۡدِكَ	وَمَاۤ	اُرِيۡدُ	اَنۡ
آٹھ	سال	پھر اگر	تو پورے کرے	دس برس	تو سے	تیری طرف	اور نہیں	میں چاہتا	کہ

میری نوکری کرے ❷، پھر اگر تو دس سال پورے کر دے تو یہ تیری طرف سے (احسان) ہے، اور میں تجھ پر سختی نہیں

❶ یعنی نوکر رکھ لیجئے۔ ❷ یعنی میری بکریاں چرائے۔

اَشُقَّ	عَلَيْكَ	سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾	قَالَ
سختی کروں	تجھ پر	یقیناً تو پائیگا مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ	سے	صالحین۔ نیک لوگ	کہا

کرنا چاہتا، تو مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں سے پائے گا۔ موسیٰ نے کہا:

ذٰلِكَ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكَ	اَيَّمَا	الْاَجَلَيْنِ	قَضَيْتُ	فَلَا	عُدْوَانَ	عَلَيَّ
یہ	میرے درمیان	اور تیرے درمیان	جونسی	دو مدتیں	میں پوری کروں	تو نہیں	زیادتی	مجھ پر

یہ (بات) میرے اور تیرے درمیان (طے) ہوگئی، میں ان دونوں مدتوں میں سے جو بھی پوری کر دوں پھر مجھ پر کوئی زیادتی نہ ہو

ع

وَاللّٰهُ	عَلٰى	مَا	نَقُوْلُ	وَكِيْلٌ ﴿28﴾	فَلَمَّا	قَضٰى	مُوْسَى	الْاَجَلَ	وَسَارَ
اور اللہ	پر	جو	ہم کہتے ہیں	نگران (گواہ)	پھر جب	پوری کر لی	موسیٰ	مدت	اور چلا لے کر

اور ہم جو کہہ رہے ہیں اس پر اللہ نگہبان (گواہ) ہے۔ پھر جب موسیٰ نے مدت پوری کر لی اور اپنی بیوی کو لے کر چلا

بِاَهْلِهٖٓ	اٰنَسَ	مِنْ	جَانِبِ	الطُّوْرِ	نَارًا	قَالَ	لِاَهْلِهِ	امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ
اپنی بیوی	اس نے دیکھا	سے	ایک جانب	طور	آگ	کہا	اپنی بیوی سے	ٹھہرو	بیشک میں

تو اس نے طور (پہاڑ) کی جانب سے ایک آگ دیکھی، اس نے اپنی بیوی سے کہا: تم (یہاں) ٹھہرو، میں نے

اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ	اٰتِيْكُمْ	مِّنْهَا	بِخَبَرٍ	اَوْ	جَذْوَةٍ	مِّنَ	النَّارِ
میں نے دیکھی	آگ	شاید میں	لاؤں تمہارے پاس	اس سے	کوئی خبر	یا	انگارہ	سے	آگ

آگ دیکھی ہے، شاید میں وہاں سے تمہارے پاس کوئی خبر لاؤں یا آگ کا انگارہ لے کر آؤں

لَعَلَّكُمْ	تَصْطَلُوْنَ ﴿29﴾	فَلَمَّآ	اَتٰىهَا	نُوْدِيَ	مِنْ	شَاطِئِ	الْوَادِ	الْاَيْمَنِ
تاکہ تم	تاپ لو	پھر جب	آیا اس کے پاس	اسے پکارا گیا	سے	کنارہ	وادی	دائیں

تاکہ تم تاپ لو۔ ❶ پھر جب وہ اس کے پاس آیا تو وادی کے دائیں کنارے سے

فِي	الْبُقْعَةِ	الْمُبٰرَكَةِ	مِنَ	الشَّجَرَةِ	اَنْ	يّٰمُوْسٰٓى	اِنِّيْٓ	اَنَا	اللّٰهُ
میں	جگہ	بابرکت	سے	درخت	کہ	اے موسیٰ!	بیشک	میں	اللہ

بابرکت جگہ میں ایک درخت میں سے پکارا گیا: اے موسیٰ! بیشک میں ہی اللہ ہوں،

رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿30﴾	وَاَنْ	اَلْقِ	عَصَاكَ	فَلَمَّا	رَاٰهَا	تَهْتَزُّ	كَاَنَّهَا
رب	جہانوں کا	اور یہ کہ	پھینک	اپنی لاٹھی	پھر جب	اس نے دیکھا اس کو	ہلتی ہوئی	گویا کہ وہ

تمام جہانوں کا رب۔ اور (حکم دیا گیا) کہ اپنی لاٹھی پھینک دے، پھر جب اس نے اس (لاٹھی) کو دیکھا کہ وہ حرکت کر رہی ہے گویا کہ وہ

❶ اور سردی سے بچ جاؤ۔

جَآنٌّ	وَّلّٰى	مُدْبِرًا	وَّلَمْ	يُعَقِّبْ	يٰمُوْسٰى	اَقْبِلْ	وَلَا	تَخَفْ	اِنَّكَ
سانپ	وہ پیچھے ہٹا	پیٹھ پھیر کر	اور نہ	پیچھے مڑ کر دیکھا	اے موسیٰ!	آگے آ	اور نہ	تو ڈر	بیشک تو

سانپ ہے تو وہ پیٹھ پھیر کر پیچھے ہٹا اور مڑ کر بھی نہ دیکھا، (تب اللہ نے کہا) اے موسیٰ! آگے آ اور ڈر مت، یقیناً

مِنَ	الْاٰمِنِيْنَ ﴿31﴾	اُسْلُكْ	يَدَكَ	فِيْ	جَيْبِكَ	تَخْرُجْ	بَيْضَآءَ	مِنْ	غَيْرِ
سے	امن والے	تو داخل کر	اپنا ہاتھ	میں	اپنے گریبان	خارج ہوگا	سفید	سے	بغیر

تو پرامن (محفوظ) ہے۔ تو اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں داخل کر، وہ بغیر کسی تکلیف کے ❶ سفید (ہو کر) باہر

سُوْٓءٍ	وَّاضْمُمْ	اِلَيْكَ	جَنَاحَكَ	مِنَ	الرَّهْبِ	فَذٰنِكَ	بُرْهَانٰنِ	مِنْ
تکلیف	اور تو ملا	اپنی طرف	اپنا بازو	سے	خوف	پس یہ دونوں	دلائل	سے

نکل آئے گا، ❷ اور خوف سے (بچنے کے لئے) اپنے بازو کو اپنی طرف ملا لے، پس یہ تیرے رب کی طرف سے

رَّبِّكَ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ﴿32﴾	قَالَ
تیرا رب	طرف	فرعون	اور اس کے سردار	بیشک وہ	ہیں	لوگ	نافرمان	کہا

دو دلیلیں (معجزے) ہیں فرعون اور اس کے سرداروں کے سامنے پیش کرنے کے لئے، یقیناً وہ نافرمان لوگ ہیں۔ موسیٰ نے کہا:

رَبِّ	اِنِّيْ	قَتَلْتُ	مِنْهُمْ	نَفْسًا	فَاَخَافُ	اَنْ	يَّقْتُلُوْنِ ﴿33﴾
اے میرے رب	بیشک میں	میں نے قتل کیا	ان میں سے	ایک شخص	لہٰذا میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ قتل کردیں مجھ کو

اے میرے رب! بیشک میں نے تو ان کے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا لہٰذا میں ڈرتا ہوں کہ وہ مجھے قتل (نہ) کر دیں۔

وَاَخِيْ	هٰرُوْنُ	هُوَ	اَفْصَحُ	مِنِّيْ	لِسَانًا	فَاَرْسِلْهُ	مَعِيَ	رِدْاً
اور میرا بھائی	ہارون	وہ	زیادہ فصیح	مجھ سے	زبان	پس تو بھیج اس کو	میرے ساتھ	مددگار

اور میرا بھائی ہارون باعتبارِ زبان مجھ سے زیادہ فصیح ہے، پس تو اسے میرے ساتھ مددگار بنا کر بھیج

يُّصَدِّقُنِيْٓ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّكَذِّبُوْنِ ﴿34﴾	قَالَ	سَنَشُدُّ	عَضُدَكَ
وہ تصدیق کرے میری	بیشک میں	ڈرتا ہوں	کہ	وہ جھٹلائیں مجھ کو	کہا	عنقریب ہم مضبوط کریں گے	تیرا بازو

تاکہ وہ میری تصدیق (تائید) کرے، بیشک مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے جھٹلائیں گے۔ اللہ نے فرمایا: عنقریب ہم تیرے بھائی کے

بِاَخِيْكَ	وَنَجْعَلُ	لَكُمَا	سُلْطٰنًا	فَلَا	يَصِلُوْنَ	اِلَيْكُمَا	بِاٰيٰتِنَآ
تیرے بھائی کیساتھ	اور ہم بنائیں گے	تیرے لئے	غلبہ	پھر نہ	وہ پہنچ سکیں گے	تمہاری طرف	ہماری نشانیوں کیساتھ

ذریعے تیرا بازو مضبوط کریں گے اور تم دونوں کے لئے غلبہ کر دیں گے پھر وہ ہماری نشانیوں کے سبب تم تک پہنچ نہ سکیں گے۔

❶ یعنی برص وغیرہ جیسی کسی بیماری کی وجہ سے نہیں۔ ❷ یعنی جب تم اپنا ہاتھ باہر نکالو گے تو بہت زیادہ چمکدار ہوگا۔

اَنْتُمَا	وَمَنِ	اتَّبَعَكُمَا	الْغٰلِبُوْنَ ﴿35﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ	مُّوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا
تم دونوں	اور جس نے	پیروی کی تمہاری	غالب	پھر جب	آیا ان کے پاس	موسیٰ	ہماری نشانیوں کیساتھ

تم دونوں اور جنہوں نے تمہاری پیروی کی (وہی) غالب رہیں گے۔ پھر جب موسیٰ ہماری واضح نشانیاں لے کر ان کے پاس

بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	مُّفْتَرًى	وَّمَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْٓ
واضح	انہوں نے کہا	نہیں	یہ	مگر	جادو	گھڑا ہوا	اور نہیں	ہم نے سنا	یہ	میں

آیا تو انہوں نے کہا: یہ تو ایک گھڑے ہوئے جادو کے سوا کچھ بھی نہیں اور یہ (باتیں) تو ہم نے

اٰبَآئِنَا	الْاَوَّلِيْنَ ﴿36﴾	وَقَالَ	مُوْسٰى	رَبِّيْٓ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى
اپنے باپ دادا	پہلے	اور کہا	موسیٰ	میرا رب	زیادہ جانتا ہے	اسے جو	لایا	ہدایت

اپنے پہلے باپ دادا میں (کبھی) نہیں سنیں۔ ❶ اور موسیٰ نے کہا: میرا رب اسے خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے

مِنْ	عِنْدِهٖ	وَمَنْ	تَكُوْنُ	لَهٗ	عَاقِبَةُ	الدَّارِ	اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ
سے	اس کے پاس	اور جو	ہوگا	اس کیلئے	انجام	آخرت	بیشک وہ	نہیں	فلاح پاتے

ہدایت لے کر آیا ہے اور اسے بھی جس کے لئے آخرت کا انجام (بہتر) ہو گا، بیشک ظالم ❷

الظّٰلِمُوْنَ ﴿37﴾	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰٓاَيُّهَا	الْمَلَاُ	مَا	عَلِمْتُ	لَكُمْ	مِّنْ
ظالم	اور کہا	فرعون	اے	سردارو!	نہیں	میں جانتا	تمہارے لئے	سے

فلاح نہیں پاتے۔ اور فرعون نے کہا: اے سردارو! میں تمہارے لئے اپنے علاوہ

اِلٰهٍ	غَيْرِيْ ۚ	فَاَوْقِدْ	لِيْ	يٰهَامٰنُ	عَلَى	الطِّيْنِ	فَاجْعَلْ	لِّيْ	صَرْحًا
معبود	میرے علاوہ	پس آگ جلا	میرے لئے	اے ہامان!	پر	مٹی	پھر تو بنا	میرے لئے	ایک محل

کسی معبود کو نہیں جانتا، تو اے ہامان! میرے لئے گارے (کی اینٹوں) کو آگ لگا کر ❸ ایک محل بنا

لَّعَلِّيْٓ	اَطَّلِعُ	اِلٰٓى	اِلٰهِ	مُوْسٰى ۙ	وَاِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	مِنَ	الْكٰذِبِيْنَ ﴿38﴾
تاکہ میں	جھانکوں	طرف	معبود	موسیٰ	اور بیشک میں	البتہ گمان کرتا ہوں اسکو	سے	جھوٹوں

تاکہ میں (اس پر چڑھ کر) موسیٰ کے معبود کی طرف جھانک سکوں، اور بیشک میں اسے جھوٹا ہی سمجھتا ہوں۔

وَاسْتَكْبَرَ	هُوَ	وَجُنُوْدُهٗ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَظَنُّوْٓا	اَنَّهُمْ
اور اس نے تکبر کیا	وہ	اور اس کے لشکروں	میں	زمین	نا	حق	اور انہوں نے گمان کیا	بیشک وہ

اور اس نے اور اس کے لشکروں نے زمین میں ناحق تکبر کیا اور یہ گمان کر لیا کہ وہ

❶ یعنی یہ بات کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، ہم نے دنیا میں کبھی نہیں سنی۔ ❷ یعنی کافر و مشرک لوگ۔ ❸ یعنی اینٹیں بنا کر۔

اِلَيْنَا	لَا	يُرْجَعُوْنَ ﴿39﴾	فَاَخَذْنٰهُ	وَجُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي	الْيَمِّ
ہماری طرف	نہیں	لوٹائے جائیں گے	تو ہم نے پکڑ لیا اسکو	اور اس کے لشکروں	پھر ہم نے پھینک دیا انکو	میں	دریا

ہماری طرف لوٹائے ہی نہیں جائیں گے۔ تو (بالآخر) ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور انہیں دریا میں پھینک دیا،

فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾	وَجَعَلْنٰهُمْ	اَىِٕمَّةً	يَّدْعُوْنَ
پس آپ دیکھئے	کیسا	ہوا	انجام	ظالموں	اور ہم نے بنایا ان کو	امام۔ پیشوا	وہ بلاتے تھے

سو آپ دیکھئے کہ ظالموں کا انجام کیسا ہوا۔ اور ہم نے ان کو پیشوا بنایا، وہ (لوگوں کو) آگ کی طرف

اِلَى	النَّارِ	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	لَا	يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾	وَاَتْبَعْنٰهُمْ	فِيْ	هٰذِهِ
طرف	آگ	اور دن	قیامت	نہیں	وہ مدد کئے جائینگے	اور ہم نے پیچھے لگادی انکے	میں	اس

بلایا کرتے تھے، اور قیامت کے دن وہ مدد نہیں کئے جائیں گے۔ اور ہم نے اس دنیا میں ان کے پیچھے

الدُّنْيَا	لَعْنَةً	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	هُمْ	مِّنَ	الْمَقْبُوْحِيْنَ ﴿42﴾	وَلَقَدْ
دنیا	لعنت	اور دن	قیامت	وہ	سے	بدحال لوگ	اور البتہ تحقیق

ع ۱۴

لعنت لگا دی اور قیامت کے دن وہ بدحال لوگوں میں سے ہوں گے۔ اور بیشک

اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَآ	اَهْلَكْنَا	الْقُرُوْنَ	الْاُوْلٰى
ہم نے دی	موسیٰ	کتاب	بعد	جو	ہم نے ہلاک کیا	امتیں	پہلی

ہم نے پہلی امتیں ہلاک کرنے کے بعد موسیٰ کو کتاب عطا کی،

بَصَآىِٕرَ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَّرَحْمَةً	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿43﴾	وَمَا	كُنْتَ
دلیلیں	لوگوں کے لئے	اور ہدایت	اور رحمت	تا کہ وہ	نصیحت حاصل کریں	اور نہیں	تھے آپ

جو لوگوں کے لئے بصیرت افروز دلائل اور ہدایت اور رحمت (کی کتاب) ہے تا کہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور جب ہم نے موسیٰ

بِجَانِبِ	الْغَرْبِيِّ	اِذْ	قَضَيْنَآ	اِلٰى	مُوْسَى	الْاَمْرَ	وَمَا	كُنْتَ	مِنَ
جانب	مغربی	جب	ہم نے وحی کی	طرف	موسیٰ	حکم	اور نہیں	تھے آپ	سے

کی طرف (خاص) حکم کی وحی کی تو آپ (کوہِ طور کی) مغربی جانب نہیں تھے اور نہ ہی آپ (اس واقعے کے وقت)

الشّٰهِدِيْنَ ﴿44﴾	وَلٰكِنَّآ	اَنْشَاْنَا	قُرُوْنًا	فَتَطَاوَلَ	عَلَيْهِمُ	الْعُمُرُ	وَمَا
حاضر ہونے والے	اور لیکن ہم نے	پیدا کیں	کئی امتیں	پھر لمبی ہوگئیں	ان پر	عمریں	اور نہ

حاضر ہونے والوں میں سے تھے۔ اور ہم نے (موسیٰ کے بعد) کئی امتیں پیدا کیں پھر ان پر عمریں لمبی ہو گئیں ❶

❶ یعنی لمبا زمانہ گزر گیا، اس لئے علم ناپید ہو گیا اور اللہ کے احکام کو فراموش کر دیا گیا تب آپ کو مبعوث کرنے کی ضرورت پیش آئی۔

كُنْتَ	ثَاوِيًا	فِيْٓ	اَهْلِ	مَدْيَنَ	تَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَلٰكِنَّا	كُنَّا
تھے آپ	رہنے والا	میں	اہل	مدین	پڑھتا	ان پر	ہماری آیتیں	اور لیکن ہم	ہم ہیں

اور نہ آپ اہل مدین میں رہنے والے تھے کہ ان پر ہماری آیتیں پڑھتے اور لیکن ہم ہی رسول

مُرْسِلِيْنَ ﴿45﴾	وَمَا	كُنْتَ	بِجَانِبِ	الطُّوْرِ	اِذْ	نَادَيْنَا	وَلٰكِنْ	رَّحْمَةً	مِّنْ
بھیجنے والے	اور نہیں	تھے آپ	جانب	طور ۲	جب	ہم نے پکارا	اور لیکن	رحمت	سے

بھیجنے والے تھے۔ اور نہ آپ (اس وقت) طور کی جانب تھے جب ہم نے (موسیٰ کو) پکارا، لیکن (یہ) آپ کے رب کی طرف سے

رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا	مَّآ	اَتٰىهُمْ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ	مِّنْ قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ
آپکا رب	تاکہ آپ ڈرائیں	قوم	نہیں	آیا انکے پاس	سے	ڈرانے والا	آپ سے پہلے	تاکہ وہ۔شاید کہ وہ

رحمت ہے ❶ تاکہ آپ ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، شاید کہ وہ

يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿46﴾	وَلَوْ	لَآ	اَنْ	تُصِيْبَهُمْ	مُّصِيْبَةٌ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ
نصیحت حاصل کریں	اور اگر	نہ	یہ کہ	پہنچتی ان کو	مصیبت	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھ

نصیحت حاصل کریں۔ اور (اے پیغمبر! ہم نے آپ کو اس لئے بھیجا ہے تاکہ) ایسا نہ ہو کہ ان کے اپنے کئے کرتوتوں کی وجہ سے جب انہیں

فَيَقُوْلُوْا	رَبَّنَا	لَوْ	لَآ	اَرْسَلْتَ	اِلَيْنَا	رَسُوْلًا	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ
تو وہ کہتے	اے ہمارے رب!	کیوں	نہ	تو نے بھیجا	ہماری طرف	رسول	پس ہم پیروی کرتے	تیری آیات

کوئی مصیبت پہنچے تو وہ کہیں: اے ہمارے رب! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیات کی پیروی کرتے

وَنَكُوْنَ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوْا
اور ہم ہو جاتے	سے	مومنوں	پھر جب	آیا ان کے پاس	حق	سے	ہماری پاس	انہوں نے کہا

اور مومنوں میں سے ہو جاتے؟ پھر جب ان کے پاس ہماری طرف سے حق آ گیا تو انہوں نے کہا:

لَوْلَآ	اُوْتِيَ	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ	مُوْسٰى	اَوَ	لَمْ	يَكْفُرُوْا	بِمَآ	اُوْتِيَ
کیوں نہیں	دیا گیا	مثل	جو	دیا گیا	موسیٰ	کیا اور	نہیں	انہوں نے انکار کیا	ان کا جو	دیا گیا

جیسے (معجزے) موسیٰ کو دیئے گئے تھے اسے کیوں نہیں دیئے گئے؟ کیا انہوں نے اس سے پہلے ان (معجزات) کا بھی انکار

مُوْسٰى	مِنْ	قَبْلُ ۚ	قَالُوْا	سِحْرٰنِ	تَظٰهَرَا ۫	وَقَالُوْٓا	اِنَّا	بِكُلٍّ
موسیٰ	سے	پہلے	انہوں نے کہا	دونوں جادو	ایک دوسرے کے مددگار	اور کہا	بیشک ہم	ہر ایک

نہیں کیا تھا جو موسیٰ کو دیئے گئے تھے؟ انہوں نے کہا: (یہ) دونوں ❷ ایک دوسرے کے مددگار جادوگر ہیں، اور کہا: بیشک ہم

❶ کہ آپ کو یہ غیب کی خبریں بتائی جا رہی ہیں۔ ❷ موسیٰ اور ہارون علیہما السلام۔

كٰفِرُوْنَ ﴿48﴾	قُلْ	فَاْتُوْا	بِكِتٰبٍ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	هُوَ	اَهْدٰى
انکار کرنے والے	کہہ دیجئے	پس لاؤ	کتاب	سے	پاس	اللہ	وہ	زیادہ ہدایت والی

ہر ایک کے منکر ہیں۔ کہہ دیجئے: تم اللہ کی طرف سے کوئی ایسی کتاب لاؤ جو ان دونوں ❶ سے زیادہ ہدایت

مِنْهُمَآ	اَتَّبِعْهُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿49﴾	فَاِنْ	لَّمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَكَ
ان دونوں سے	میں پیروی کروں اس کی	اگر	ہو تم	سچے	پھر اگر	نہ	انہوں نے قبول کی	آپ کیلئے

والی ہو اگر تم سچے ہو، (تو) میں اسی کی پیروی کروں گا۔ پھر اگر وہ آپ کی بات قبول نہ کریں

فَاعْلَمْ	اَنَّمَا	يَتَّبِعُوْنَ	اَهْوَآءَهُمْ	وَمَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنِ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ
تو جان لیجئے	بلاشبہ	وہ پیروی کر رہے ہیں	اپنی خواہشات	اور کون	زیادہ گمراہ	اس سے جو	پیروی کرے	اپنی خواہش

تو جان لیجئے کہ وہ اپنی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں، اور اس سے زیادہ گمراہ اور کون ہو گا جو اللہ کی ہدایت

بِغَيْرِ	هُدًى	مِّنَ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِى	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿50﴾
بغیر	ہدایت	سے	اللہ	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم	ظالم

کو چھوڑ کر بس اپنی خواہش کی پیروی کرے، بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَلَقَدْ	وَصَّلْنَا	لَهُمُ	الْقَوْلَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿51﴾	اَلَّذِيْنَ	اٰتَيْنٰهُمُ
اور البتہ تحقیق	ہم نے بار بار بھیجی	ان کیلئے	بات	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	جو لوگ	ہم نے دی ان کو

اور بیشک ہم نے ان لوگوں کے لئے بار بار (ہدایت کی) بات بھیجی تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ جن لوگوں کو ہم نے

الْكِتٰبَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	هُمْ	بِهٖ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾	وَاِذَا	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	قَالُوْٓا
کتاب	سے	پہلے	وہ	اس پر	ایمان لاتے ہیں	اور جب	تلاوت کیا جاتا ہے	ان پر	تو کہتے ہیں

اس سے پہلے کتاب دی تھی وہ اِس (قرآن) پر بھی ایمان لاتے ہیں۔ اور جب ان پر اس کی تلاوت کی جاتی ہے تو کہتے ہیں:

اٰمَنَّا	بِهٖٓ	اِنَّهُ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّنَآ	اِنَّا	كُنَّا	مِنْ	قَبْلِهٖ
ہم ایمان لائے	اس کیساتھ	بیشک وہ	حق	سے	ہمارے رب	بیشک ہم	تھے ہم	سے	اس سے پہلے

ہم اس پر ایمان لائے، بلاشبہ یہ ہمارے رب کی طرف سے حق ہے (اور) ہم تو اس سے پہلے

مُسْلِمِيْنَ ﴿53﴾	اُولٰٓئِكَ	يُؤْتَوْنَ	اَجْرَهُمْ	مَّرَّتَيْنِ	بِمَا	صَبَرُوْا	وَيَدْرَءُوْنَ
مسلمان۔فرمانبردار	یہی لوگ	دیئے جائینگے	اپنا اجر	دوبار	اس وجہ سے جو	انہوں نے صبر کیا	اور وہ دور کرتے ہیں

ہی فرمانبردار تھے۔ ❷ یہی لوگ ہیں جنہیں ان کا اجر دوبار دیا جائے گا کیونکہ وہ صبر کرتے رہے ہیں اور وہ برائی کو

❶ یعنی دونوں کتابوں؛ قرآن کریم اور تورات۔ ❷ یعنی ہم اس قرآن کے نزول سے پہلے بھی موحّد اور فرمانبردار ہی تھے۔

بِالْحَسَنَةِ	السَّيِّئَةَ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ (54)	وَاِذَا	سَمِعُوا	اللَّغْوَ
بھلائی کیساتھ	برائی	اور اس سے جو	ہم نے رزق دیا انکو	وہ خرچ کرتے ہیں	اور جب	سنتے ہیں	لغویات

بھلائی کے ساتھ دور کرتے ہیں ❶ اور جو ہم نے انہیں رزق دیا اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جب کوئی لغو بات سنتے ہیں

اَعْرَضُوْا	عَنْهُ	وَقَالُوْا	لَنَآ	اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ ۫	سَلٰمٌ
اعراض کرتے ہیں	اس سے	اور کہتے ہیں	ہمارے لئے	ہمارے اعمال	اور تمہارے لئے	تمہارے اعمال	سلام

تو اس سے اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں: ہمارے لئے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال ہیں، تم پر سلام ہے،

عَلَيْكُمْ ۫	لَا	نَبْتَغِي	الْجٰهِلِيْنَ (55)	اِنَّكَ	لَا	تَهْدِيْ	مَنْ	اَحْبَبْتَ
تم پر	نہیں	ہم چاہتے	جاہل	بیشک آپ	نہیں	ہدایت دے سکتے	جسے	آپ چاہیں

ہم جاہلوں کو نہیں چاہتے۔ (اے محمد!) بلاشبہ آپ جسے چاہیں ہدایت نہیں دے سکتے

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ ۚ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ (56)	وَقَالُوْٓا
اور لیکن	اللہ	ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور وہ	زیادہ جانتا ہے	ہدایت پانے والے	اور کہتے ہیں

لیکن اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔ اور وہ (مشرکینِ مکہ) کہتے ہیں:

اِنْ	نَّتَّبِعِ	الْهُدٰى	مَعَكَ	نُتَخَطَّفْ	مِنْ	اَرْضِنَا ۭ	اَوَ	لَمْ	نُمَكِّنْ
اگر	ہم پیروی کریں	ہدایت	تیرے ساتھ	ہم اچک لئے جائینگے	سے	اپنی زمین	کیا اور	نہیں	ہم نے جگہ دی

اگر ہم تیرے ساتھ اس ہدایت کی پیروی کرلیں تو ہم اپنی زمین سے اُچک لئے جائیں گے، کیا ہم نے انہیں پرامن حرم ❷ میں جگہ

لَّهُمْ	حَرَمًا	اٰمِنًا	يُّجْبٰٓى	اِلَيْهِ	ثَمَرٰتُ	كُلِّ	شَيْءٍ	رِّزْقًا	مِّنْ
ان کیلئے	حرم	امن والا	لائے جاتے ہیں	اس کی طرف	پھل	ہر	چیز	بطور رزق	سے

نہیں دی جس کی طرف ہر قسم کے پھل (کھینچ کر) لائے جاتے ہیں، ہماری طرف سے رزق کے طور پر،

لَّدُنَّا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ (57)	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَرْيَةٍۢ
ہمارے پاس	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	اور کتنی ہی	ہم نے ہلاک کیں	سے	بستیاں

لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ اور ہم کتنی ہی ایسی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں

بَطِرَتْ	مَعِيْشَتَهَا ۚ	فَتِلْكَ	مَسٰكِنُهُمْ	لَمْ	تُسْكَنْ	مِّنْۢ	بَعْدِهِمْ	اِلَّا
جو اتراتی تھیں	اپنی گزران پر	پس یہ	ان کے گھر	نہیں	آباد کیے گئے	سے	ان کے بعد	مگر

جو اپنی (فراخی) گزران پر اترا گئی تھیں، سو (دیکھ لو) یہ ان کے گھر ہیں جن میں ان کے بعد کم ہی

❶ یعنی اگر کوئی ان کے ساتھ برا سلوک بھی کرے تب بھی اس کے ساتھ اچھے طریقے سے ہی پیش آتے ہیں۔ ❷ مکہ مکرمہ۔

قَلِيْلًا	وَكُنَّا	نَحْنُ	الْوٰرِثِيْنَ ﴿58﴾	وَمَا	كَانَ	رَبُّكَ	مُهْلِكَ	الْقُرٰى	حَتّٰى
تھوڑے	اور ہیں ہم	ہم	وارث	اور نہیں	ہے	آپکا رب	ہلاک کرنیوالا	بستیاں	یہاں تک کہ

کوئی آباد ہوا ہے، ❶ اور (ان کے پیچھے) ہم ہی (ان کے) وارث ہیں۔ اور آپ کا رب (اس وقت تک) بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا

يَبْعَثَ	فِيْٓ	اُمِّهَا	رَسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	وَمَا	كُنَّا	مُهْلِكِي
وہ بھیجتا ہے	میں	انکی بڑی بستی	رسول	وہ تلاوت کرتا ہے	ان پر	ہماری آیات	اور نہیں	ہیں ہم	ہلاک کرنیوالے

جب تک ان کی بڑی بستی (بڑے شہر) میں کوئی رسول نہ بھیج لے جو ان پر ہماری آیات تلاوت کرے، اور ہم بستیوں کو ہلاک

الْقُرٰٓى	اِلَّا	وَاَهْلُهَا	ظٰلِمُوْنَ ﴿59﴾	وَمَآ	اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	فَمَتَاعُ
بستیاں	مگر	جبکہ ان کے باشندے	ظالم	اور جو	دیئے گئے ہو تم	سے	چیز	تو سامان

کرنے والے نہیں مگر (اسی وقت) جب ان کے باشندے ظالم ہوں۔ اور تم کو جو کچھ بھی دیا گیا ہے وہ

الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَزِيْنَتُهَا	وَمَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	اَفَلَا
زندگی	دنیا	اور اس کی زینت	اور جو	پاس	اللہ	بہتر	اور باقی رہنے والا	کیا پھر نہیں

محض دنیوی زندگی کا سامان اور اس کی زینت ہے، اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے، کیا پھر تم

ع

تَعْقِلُوْنَ ﴿60﴾	اَفَمَنْ	وَّعَدْنٰهُ	وَعْدًا	حَسَنًا	فَهُوَ	لَاقِيْهِ	كَمَنْ
تم سمجھتے	کیا پھر جو	ہم نے وعدہ کیا اس سے	وعدہ	اچھا	پس وہ	ملنے والا اسکو	مانند جو

سمجھتے نہیں؟ بھلا وہ شخص جس سے ہم نے اچھا وعدہ کیا اور وہ اسے ملنے والا ہے کیا اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے

مَّتَّعْنٰهُ	مَتَاعَ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	ثُمَّ	هُوَ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	مِنَ
ہم نے سامان دیا اسکو	سامان	زندگی	دنیا	پھر	وہ	دن	قیامت	سے

جسے ہم نے دنیوی زندگی کا سامان دیا، پھر وہ قیامت کے روز (سزا کے لئے)

الْمُحْضَرِيْنَ ﴿61﴾	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ
حاضر کئے گئے لوگ	اور جس دن	وہ بلائے گا انکو	تو وہ کہے گا	کہاں	میرے شریک	جن کو	تھے تم

پیش کیا جانے والا ہے۔ ❷ اور جس دن اللہ انہیں پکارے گا اور پوچھے گا: میرے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم

تَزْعُمُوْنَ ﴿62﴾	قَالَ	الَّذِيْنَ	حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	رَبَّنَا	هٰٓؤُلَآءِ	الَّذِيْنَ
گمان کرتے	کہیں گے	وہ لوگ	ثابت ہوگی	ان پر	بات	اے ہمارے رب	یہی ہیں	جو لوگ

(شریک) گمان کرتے تھے؟ جن پر (عذاب کی) بات ثابت ہو چکی ہو گی کہیں گے: اے ہمارے رب! یہی ہیں وہ لوگ

---

❶ یعنی ان کے گھر ویران اور کھنڈر بن چکے ہیں جن میں اب کوئی آباد نہیں۔ ❷ یعنی اہل ایمان جنتی اور نافرمان جہنمی برابر نہیں۔

اَغْوَيْنَا	اَغْوَيْنٰهُمْ	كَمَا	غَوَيْنَا	تَبَرَّاْنَآ	اِلَيْكَ	مَا	كَانُوْٓا	اِيَّانَا
ہم نے گمراہ کیا	ہم نے گمراہ کیا تھا ان کو	جیسے	گمراہ ہوئے ہم	ہم اظہارِ براءت کرتے ہیں	تیری طرف	نہیں	تھے وہ	خاص ہماری

جنہیں ہم نے گمراہ کیا تھا، ہم نے انہیں اسی طرح گمراہ کیا جیسے ہم خود گمراہ ہوئے تھے، (اب) ہم تیرے سامنے ان سے براءت کا اظہار

يَعْبُدُوْنَ ﴿63﴾	وَقِيْلَ	ادْعُوْا	شُرَكَآءَكُمْ	فَدَعَوْهُمْ	فَلَمْ	يَسْتَجِيْبُوْا	لَهُمْ
عبادت کرتے	اور کہا جائیگا	بلاؤ تم	اپنے شریک	تو وہ پکاریں گے انکو	پس نہیں	وہ جواب دینگے	ان کیلئے

کرتے ہیں، یہ صرف ہماری عبادت نہیں کرتے تھے۔ اور (ان سے) کہا جائے گا: اپنے شریکوں کو بلاؤ تو وہ انہیں پکاریں گے (لیکن) وہ انہیں

وَرَاَوُا	الْعَذَابَ	لَوْ	اَنَّهُمْ	كَانُوْا	يَهْتَدُوْنَ ﴿64﴾	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ	فَيَقُوْلُ
اور وہ دیکھیں گے	عذاب	کاش	بیشک وہ	ہوتے	ہدایت پر چلنے والے	اور جس دن	وہ پکارے گا انکو	تو وہ کہے گا

کوئی جواب نہ دیں گے اور (جب) وہ عذاب دیکھ لیں گے (تو تمنا کریں گے) کاش! وہ ہدایت پر چلنے والے ہوتے۔ اور جس دن اللہ انہیں

مَاذَآ	اَجَبْتُمُ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿65﴾	فَعَمِيَتْ	عَلَيْهِمُ	الْاَنْۢبَآءُ	يَوْمَئِذٍ	فَهُمْ
کیا	تم نے جواب دیا	رسولوں	پھر اندھی ہو جائیں گی	ان پر	خبریں	اس دن	پس وہ

پکارے گا اور پوچھے گا: تم نے رسولوں کو کیا جواب دیا؟ تو اس روز ان پر خبریں اندھی ہو جائیں گی ❶ سو وہ

لَا	يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿66﴾	فَاَمَّا	مَنْ	تَابَ	وَاٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	فَعَسٰٓى
نہ	ایک دوسرے سے پوچھ سکیں گے	پس لیکن	جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	نیک	تو امید ہے

آپس میں کچھ بھی پوچھ نہ سکیں گے۔ البتہ جس نے توبہ کر لی اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو امید ہے کہ

اَنْ	يَّكُوْنَ	مِنَ	الْمُفْلِحِيْنَ ﴿67﴾	وَرَبُّكَ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَيَخْتَارُ	مَا
کہ	وہ ہوگا	سے	فلاح پانے والے	اور آپکا رب	پیدا کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	اور پسند کرتا ہے	نہیں

وہ فلاح پانے والوں میں سے ہو جائے۔ اور آپ کا رب جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) پسند (منتخب) کر لیتا ہے،

كَانَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿68﴾	وَرَبُّكَ	يَعْلَمُ
ہے	ان کیلئے	کوئی اختیار	پاک ہے	اللہ	اور بلند ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور آپکا رب	جانتا ہے

ان لوگوں کے لئے کوئی اختیار نہیں ❷، اللہ پاک ہے اور بہت بلند ہے اس شرک سے جو وہ لوگ کرتے ہیں۔ اور آپ کا رب (خوب) جانتا ہے

مَا	تُكِنُّ	صُدُوْرُهُمْ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿69﴾	وَهُوَ	اللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
جو	چھپاتے ہیں	ان کے سینے	اور جو	ظاہر کرتے ہیں	اور وہ	اللہ	نہیں	معبود	مگر	وہ

جو ان کے سینے چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ اور وہی اللہ ہے، اس کے سوا کوئی معبودِ (برحق) نہیں،

❶ یعنی انہیں کوئی دلیل سمجھ نہیں آئے گی۔ ❷ یعنی مختارِ کل صرف اللہ ہی ہے، اس کے مقابلے میں کسی کو کچھ اختیار نہیں۔

لَهُ	الْحَمْدُ	فِي	الْاُوْلٰى	وَالْاٰخِرَةِ	وَلَهُ	الْحُكْمُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۷۰﴾
اسی کیلئے	تمام تعریف	میں	دنیا	اور آخرت	اور اسی کیلئے	حکم	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

دنیا اور آخرت میں تمام تعریف اسی کے لئے ہے، اور حکم ❶ بھی اسی کا ہے، اور اسی کی طرف تم (سب) لوٹائے جاؤ گے۔

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	الَّيْلَ	سَرْمَدًا	اِلٰى	يَوْمِ
کہہ دیجئے	تم بتلاؤ تو	اگر	بنا دے	اللہ	تم پر	رات	ہمیشہ کیلئے	تک	دن

کہہ دیجئے: تم بتلاؤ تو! اگر اللہ تم پر روزِ قیامت تک ہمیشہ کے لئے رات بنا دے

الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِضِيَآءٍ	اَفَلَا	تَسْمَعُوْنَ ﴿۷۱﴾
قیامت	کون	معبود	سوائے	اللہ	وہ لے آئے تمہارے پاس	روشنی	کیا پھر نہیں	تم سنتے

تو اللہ کے سوا کون ایسا معبود ہے جو تمہارے پاس روشنی لے آئے، کیا پھر تم سنتے نہیں؟

قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	عَلَيْكُمُ	النَّهَارَ	سَرْمَدًا	اِلٰى	يَوْمِ
کہہ دیجئے	تم بتلاؤ تو	اگر	بنا دے	اللہ	تم پر	دن	ہمیشہ کیلئے	تک	دن

کہہ دیجئے: تم بتلاؤ تو! اگر اللہ تم پر روزِ قیامت تک ہمیشہ کے لئے دن بنا دے

الْقِيٰمَةِ	مَنْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَاْتِيْكُمْ	بِلَيْلٍ	تَسْكُنُوْنَ	فِيْهِ	اَفَلَا
قیامت	کون	معبود	سوائے	اللہ	وہ لے آئے تمہارے پاس	رات	تم آرام کرو	اس میں	کیا پھر نہیں

تو اللہ کے سوا کون ایسا معبود ہے جو تمہارے پاس رات لے آئے (تاکہ) تم اس میں آرام کر سکو، کیا پھر تم

تُبْصِرُوْنَ ﴿۷۲﴾	وَمِنْ	رَّحْمَتِهٖ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	وَالنَّهَارَ	لِتَسْكُنُوْا	فِيْهِ
تم دیکھتے	اور سے	اپنی رحمت	اس نے بنایا	تمہارے لئے	رات	اور دن	تاکہ تم آرام کرو	اس میں

دیکھتے نہیں؟ اور اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات اور دن کو بنایا تاکہ تم اس (رات) میں آرام کرو

وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾	وَيَوْمَ	يُنَادِيْهِمْ
اور تاکہ تم تلاش کرو	سے	اس کا فضل	اور تاکہ تم	شکر کرو	اور جس دن	وہ پکارے گا ان کو

اور (دن میں) اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور جس دن اللہ انہیں پکارے گا

فَيَقُوْلُ	اَيْنَ	شُرَكَآءِيَ	الَّذِيْنَ	كُنْتُمْ	تَزْعُمُوْنَ ﴿۷۴﴾	وَنَزَعْنَا	مِنْ	كُلِّ
تو وہ کہے گا	کہاں	میرے شریک	جن کو	تھے تم	گمان کرتے	اور ہم نکالیں گے	سے	ہر

پھر پوچھے گا: میرے وہ شریک کہاں ہیں جنہیں تم (شریک) گمان کرتے تھے۔ اور ہم ہر امت میں سے ایک گواہ ❷

❶ یعنی تسلط، غلبہ، فرماں روائی۔ ❷ گواہ سے مراد ہر امت کا پیغمبر ہے۔

اُمَّةٍ	شَهِيْدًا	فَقُلْنَا	هَاتُوْا	بُرْهَانَكُمْ	فَعَلِمُوْٓا	اَنَّ	الْحَقَّ	لِلّٰهِ
امت	ایک گواہ	پھر ہم کہیں گے	لاؤ تم	اپنی دلیل	تو جان لیں گے	بلاشبہ	حق	اللہ ہی کیلئے

نکال لائیں گے پھر کہیں گے: تم اپنی دلیل لاؤ ❶، تو وہ جان لیں گے کہ بلاشبہ برحق بات اللہ ہی کی ہے

ع ۱۵

وَضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿75﴾	اِنَّ	قَارُوْنَ	كَانَ	مِنْ	قَوْمِ
اور گم ہوجائیگا	ان سے	جو	تھے	وہ جھوٹ باندھتے	بیشک	قارون	تھا	سے	قوم

اور جو کچھ وہ جھوٹ باندھتے تھے ان سے گم ہو جائے گا۔ بیشک قارون موسیٰ کی قوم میں سے تھا

مُوْسٰى	فَبَغٰى	عَلَيْهِمْ	وَاٰتَيْنٰهُ	مِنَ	الْكُنُوْزِ	مَآ	اِنَّ	مَفَاتِحَهٗ
موسیٰ	پس اس نے ظلم کیا	ان پر	اور ہم نے دیا اس کو	سے	خزانوں	جو	بیشک	اس کی چابیاں

(لیکن) اس نے ان پر ظلم کیا، اور ہم نے اسے اتنے خزانے دے رکھے تھے کہ اس کی چابیاں

لَتَنُوْٓاُ	بِالْعُصْبَةِ	اُولِي الْقُوَّةِ	اِذْ	قَالَ	لَهٗ	قَوْمُهٗ	لَا	تَفْرَحْ
البتہ بھاری ہوتی تھیں	ایک جماعت پر	قوت والی	جب	کہا	اس کیلئے	اس کی قوم	نہ	تو اترا

ایک قوت والی جماعت پر (اٹھانی) مشکل ہوتی تھیں، (ایک دفعہ) جب اس کی قوم نے اسے کہا: تو اترا مت

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	الْفَرِحِيْنَ ﴿76﴾	وَابْتَغِ	فِيْمَآ	اٰتٰىكَ	اللّٰهُ
بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	اِترانے والے	اور تلاش کر	اس میں جو	دیا تجھ کو	اللہ

بیشک اللہ اِترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جو مال اللہ نے تجھے دیا ہے اس میں سے

الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	وَلَا	تَنْسَ	نَصِيْبَكَ	مِنَ	الدُّنْيَا	وَاَحْسِنْ	كَمَآ
گھر	آخرت	اور نہ	تو بھول	اپنا حصہ	سے	دنیا	اور احسان کر	جیسے

آخرت کا گھر تلاش کر ❷ اور دنیا سے بھی اپنا حصہ مت بھول ❸ اور احسان کر

اَحْسَنَ	اللّٰهُ	اِلَيْكَ	وَلَا	تَبْغِ	الْفَسَادَ	فِي	الْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا
احسان کیا	اللہ	تیری طرف	اور نہ	تو تلاش کر	فساد	میں	زمین	بیشک	اللہ	نہیں

جیسے اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے اور زمین میں فساد نہ کر، بیشک اللہ

يُحِبُّ	الْمُفْسِدِيْنَ ﴿77﴾	قَالَ	اِنَّمَآ	اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى	عِلْمٍ	عِنْدِيْ	اَوَ
پسند کرتا	فساد کرنے والے	کہا	بیشک	عطا کیا گیا میں وہ	پر	علم	میرے پاس	کیا اور

فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔ تو اس نے کہا: مجھے تو یہ (مال) اس علم کی بنیاد پر دیا گیا ہے جو میرے پاس ہے،

❶ یعنی اس دعوے کی دلیل کہ اللہ کے شریک بھی ہیں۔ ❷ یعنی اللہ کی راہ میں مال خرچ کر۔ ❸ یعنی مباحاتِ دنیا میں بھی خرچ کر۔

لَمْ	يَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَهْلَكَ	مِنْ	قَبْلِهٖ	مِنَ	الْقُرُوْنِ	مَنْ
نہیں	اس نے جانا	بیشک	اللہ	تحقیق	اس نے ہلاک کیا	سے	پہلے	سے	امتوں	جو

کیا اسے معلوم نہیں کہ اللہ اس سے پہلے کئی امتیں ہلاک کر چکا ہے جو

هُوَ	اَشَدُّ	مِنْهُ	قُوَّةً	وَّاَكْثَرُ	جَمْعًا ؕ	وَلَا	يُسْـَٔلُ	عَنْ	ذُنُوْبِهِمُ
وہ	زیادہ تھے	اس سے	قوت میں	اور زیادہ تھے	جمعیت، لاؤ لشکر	اور نہیں	پوچھے جاتے	متعلق	ان کے گناہوں

اس سے قوت اور جمعیت میں زیادہ تھیں، اور مجرموں سے ان کے گناہوں کے متعلق

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿78﴾	فَخَرَجَ	عَلٰى	قَوْمِهٖ	فِيْ	زِيْنَتِهٖ ؕ	قَالَ	الَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ
مجرم	پھر وہ نکلا	پر	اس کی قوم	میں	اپنی زینت	کہا	وہ لوگ جو	چاہتے تھے

نہیں پوچھا جاتا۔ ❶ پھر (ایک روز) وہ اپنی قوم کے سامنے خوب مزین ہو کر نکلا، جو لوگ دنیوی زندگی

الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	يٰلَيْتَ	لَنَا	مِثْلَ	مَآ	اُوْتِيَ	قَارُوْنُ ۙ	اِنَّهٗ	لَذُوْ	حَظٍّ
زندگی	دنیا	اے کاش!	ہمارے لئے	مثل	جو	دیا گیا	قارون	بیشک وہ	والا	نصیب

چاہتے تھے انہوں نے کہا: اے کاش! ہمیں بھی وہی کچھ ملتا جو قارون کو دیا گیا ہے، یقیناً یہ تو

عَظِيْمٍ ﴿79﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَيْلَكُمْ	ثَوَابُ	اللّٰهِ	خَيْرٌ
بڑے	اور کہا	انہوں نے جو	دیئے گئے	علم	افسوس تم پر	ثواب	اللہ	بہتر

بڑے نصیب والا ہے۔ (مگر) جنہیں علم دیا گیا تھا انہوں نے کہا: تم پر افسوس! اللہ کا ثواب اس شخص کے لئے کہیں بہتر ہے

لِّمَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا ۚ	وَلَا	يُلَقّٰىهَآ	اِلَّا	الصّٰبِرُوْنَ ﴿80﴾	فَخَسَفْنَا
اس کیلئے جو	ایمان لایا	اور عمل کیا	نیک	اور نہیں	سکھلائی جاتی یہ بات	مگر	صبر کرنے والے	پھر ہم نے دھنسا دیا

جو ایمان لایا اور اس نے نیک عمل کیا، اور یہ بات صرف صبر کرنے والوں کو ہی سکھائی جاتی ہے۔ (بالآخر) ہم نے اسے

بِهٖ	وَبِدَارِهِ	الْاَرْضَ ۛ	فَمَا	كَانَ	لَهٗ	مِنْ	فِئَةٍ	يَّنْصُرُوْنَهٗ
اس کو	اور اس کے گھر کو	زمین	پھر نہ	ہوئی تھی	اس کیلئے	سے	جماعت	جو مدد کرتی اس کی

اور اس کے گھر کو زمین میں دھنسا دیا، پھر کوئی جماعت ایسی نہ تھی جو اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ ۚ	وَمَا	كَانَ	مِنَ	الْمُنْتَصِرِيْنَ ﴿81﴾	وَاَصْبَحَ	الَّذِيْنَ
سوائے	اللہ	اور نہیں	ہوا وہ	سے	بدلہ لینے والے	اور ہو گئے وہ	جنہوں نے

اس کی مدد کرتی، اور نہ ہی وہ بدلہ لینے والوں میں سے تھا۔ اور جن لوگوں نے کل

❶ یعنی جب وہ اپنے گناہوں کی کثرت کی وجہ سے عذاب کے مستحق ٹھہر جائیں تو پھر ان سے کوئی باز پرس نہیں ہوتی بلکہ اچانک عذاب آ جاتا ہے۔

تَمَنَّوْا	مَكَانَهٗ	بِالْاَمْسِ	يَقُوْلُوْنَ	وَيْكَاَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ
تمنا کی	اس کا مرتبہ	کل	وہ کہتے تھے	ہائے افسوس!	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کیلئے

اس کے مرتبے کی تمنا کی تھی کہنے لگے: ہائے افسوس! اللہ اپنے بندوں میں سے جس کا رزق چاہتا ہے

يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَيَقْدِرُ	لَوْ	لَآ	اَنْ	مَّنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	لَخَسَفَ
چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور تنگ کرتا ہے	اگر	نہ	یہ کہ	احسان کیا	اللہ	ہم پر	البتہ دھنسا دیتا

کشادہ کرتا ہے اور (جس کا چاہتا ہے) تنگ کرتا ہے، اگر اللہ نے ہم پر احسان نہ کیا ہوتا تو ہم کو بھی

بِنَا	وَيْكَاَنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿82﴾	تِلْكَ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	نَجْعَلُهَا
ہم کو بھی	ہائے افسوس!	نہیں	فلاح پاتے	کافر	وہ	گھر	آخرت	ہم بناتے ہیں اسکو

زمین میں دھنسا دیتا، ہائے افسوس! (ہم بھول گئے تھے کہ) کافر فلاح نہیں پاتے۔ اور وہ آخرت کا گھر ہم ان لوگوں کو

لِلَّذِيْنَ	لَا	يُرِيْدُوْنَ	عُلُوًّا	فِي	الْاَرْضِ	وَلَا	فَسَادًا	وَالْعَاقِبَةُ
ان لوگوں کیلئے جو	نہیں	چاہتے	بڑائی	میں	زمین	اور نہ	فساد	اور انجام

دیں گے جو زمین میں بڑائی اور فساد نہیں چاہتے، اور (اچھا) انجام تو

لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿83﴾	مَنْ	جَآءَ	بِالْحَسَنَةِ	فَلَهٗ	خَيْرٌ	مِّنْهَا	وَمَنْ	جَآءَ
پرہیزگاروں کے لئے	جو	لائے گا	نیکی	تو اس کیلئے	بہتر	اس سے	اور جو	لائے گا

پرہیزگاروں ہی کا ہے۔ جو کوئی (روزِ قیامت) نیکی لائے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (بدلہ موجود) ہے، اور جو کوئی

بِالسَّيِّئَةِ	فَلَا	يُجْزَى	الَّذِيْنَ	عَمِلُوا	السَّيِّاٰتِ	اِلَّا	مَا	كَانُوْا
برائی	تو نہ	بدلہ دیئے جائیں گے	وہ لوگ جنہوں نے	عمل کئے	برے	مگر	جو	تھے وہ

برائی لائے گا تو برائیاں کرنے والوں کو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ

يَعْمَلُوْنَ ﴿84﴾	اِنَّ	الَّذِيْ	فَرَضَ	عَلَيْكَ	الْقُرْاٰنَ	لَرَآدُّكَ	اِلٰى	مَعَادٍ
عمل کرتے	بیشک	جس نے	فرض کیا	آپ پر	قرآن	البتہ وہ لوٹانے والا آپکو	طرف	لوٹنے کی جگہ

کیا کرتے تھے۔ (اے نبی!) بیشک جس (اللہ) نے آپ پر (یہ) قرآن فرض کیا ہے وہ یقیناً آپ کو (اچھے) انجام کی طرف لوٹانے والا ہے ❶،

قُلْ	رَّبِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَنْ	جَآءَ	بِالْهُدٰى	وَمَنْ	هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ
کہہ دیجئے	میرا رب	زیادہ جانتا ہے	جو	لایا	ہدایت	اور جو	وہ	میں	گمراہی

کہہ دیجئے: میرا رب اسے خوب جانتا جو ہدایت لے کر آیا اور جو کھلی گمراہی میں مبتلا ہے۔

❶ یعنی اللہ آپ کو دوبارہ مکہ میں لوٹائے گا جہاں سے آپ کو نکلنے پر مجبور کیا گیا تھا۔

مُّبِيْنٍ (85)	وَمَا	كُنْتَ	تَرْجُوْٓا	اَنْ	يُّلْقٰٓى	اِلَيْكَ	الْكِتٰبُ	اِلَّا	رَحْمَةً
ظاہر۔کھلی	اور نہیں	تھے آپ	امید رکھتے	کہ	القاء کی جائیگی	آپ کی طرف	کتاب	مگر	رحمت

اور آپ امید نہیں رکھتے تھے کہ آپ پر یہ کتاب وحی کی جائے گی مگر آپ کے رب کی

مِّنْ	رَّبِّكَ	فَلَا	تَكُوْنَنَّ	ظَهِيْرًا	لِّلْكٰفِرِيْنَ (86)	وَلَا	يَصُدُّنَّكَ	عَنْ
سے	آپ کا رب	پس نہ	ہوں آپ	مددگار	کافروں کے لئے	اور نہ	وہ روک دیں آپ کو	سے

رحمت کی وجہ سے (یہ آپ پر نازل ہوئی)، تو آپ ہرگز کافروں کے مددگار نہ ہوں۔ ❶ اور وہ آپ کو اللہ کی آیات

اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بَعْدَ	اِذْ	اُنْزِلَتْ	اِلَيْكَ	وَادْعُ	اِلٰى	رَبِّكَ	وَلَا
آیات	اللہ	بعد	جب	وہ نازل کی گئیں	آپ کی طرف	اور بلائیں	طرف	اپنا رب	اور نہ

(کی تبلیغ) سے روک نہ دیں ❷ اس کے بعد کہ وہ آپ پر نازل کی جا چکی ہیں اور آپ اپنے رب کی طرف دعوت دیں

تَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ (87)	وَلَا	تَدْعُ	مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	لَآ	اِلٰهَ
آپ ہوں	سے	مشرکوں	اور نہ	آپ پکاریں	ساتھ	اللہ	معبود	دوسرا	نہیں	معبود

وقف لازم

اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہوں۔ اور اللہ کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہ پکاریں، اس کے سوا کوئی

اِلَّا	هُوَ	كُلُّ	شَيْءٍ	هَالِكٌ	اِلَّا	وَجْهَهٗ	لَهُ	الْحُكْمُ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ (88)
مگر	وہ	ہر	چیز	ہلاک ہونیوالی	سوائے	اس کا چہرہ	اسی کیلئے	حکم	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

ع

معبود (برحق) نہیں، اس کے چہرے کے سوا ہر چیز ہلاک ہونے والی ہے ❸، اسی کی فرمانروائی ہے ❹ اور تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔

٢٩ سُوْرَةُ الْعَنْكَبُوْتِ مَكِّيَّةٌ ٨٥ | اٰيَاتُهَا ٦٩ | رُكُوْعَاتُهَا ٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ (1)	اَحَسِبَ	النَّاسُ	اَنْ	يُّتْرَكُوْٓا	اَنْ	يَّقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	وَهُمْ
الٓمّٓ	کیا گمان کیا	لوگ	کہ	وہ چھوڑ دیے جائینگے	کہ	کہہ دیں	ہم ایمان لائے	اور وہ

الٓمّٓ۔ کیا لوگوں نے یہ گمان کر لیا ہے کہ وہ صرف اتنا کہنے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم ایمان لائے

❶ یعنی اب اللہ کا شکر ادا کریں اور کافروں کے ساتھ ہرگز تعاون نہ کریں۔

❷ یعنی کفار کی باتیں، ایذارسانی اور دیگر رکاوٹیں آپ کو دین کی دعوت سے نہ روکیں بلکہ آپ اپنے مشن پر جاری رہیں۔

❸ یعنی اللہ تعالیٰ کی ذات ہی دائم، باقی اور ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والی ہے، اس کے سوا کائنات کی ہر مخلوق بالآخر ہلاک ہونے والی ہے اور اسے موت سے دوچار ہونا ہی ہے لیکن اللہ تعالیٰ کے لئے موت نہیں ہے۔

❹ یعنی آسمان وزمین کی ہر چیز پر اسی کی حکومت ہے، ہر جگہ اسی کا فیصلہ چلتا ہے، اس کے فیصلے کی کوئی بھی مخالفت نہیں کرسکتا۔

لَا	يُفْتَنُوْنَ ﴿٢﴾	وَلَقَدْ	فَتَنَّا	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	فَلَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ
نہ	آزمائے جائینگے	اور البتہ تحقیق	ہم نے آزمایا	جو	سے	ان سے پہلے	پس ضرور جان لے گا	اللہ

اور انہیں آزمایا نہیں جائے گا۔ ❶ حالانکہ ہم ان (سب) کو بھی آزما چکے ہیں جو ان سے پہلے تھے ❷، پھر اللہ ان لوگوں کو ضرور جان لے گا

الَّذِيْنَ	صَدَقُوْا	وَلَيَعْلَمَنَّ	الْكٰذِبِيْنَ ﴿٣﴾	اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ
جنہوں نے	سچ کہا	اور وہ ضرور جان لے گا	جھوٹے	کیا	گمان کیا	وہ لوگ جو	عمل کرتے ہیں

جنہوں نے سچ کہا اور انہیں بھی ضرور جان لے گا جو جھوٹے ہیں۔ کیا برائیاں کرنے والوں نے یہ گمان کر لیا ہے

السَّيِّاٰتِ	اَنْ	يَّسْبِقُوْنَا ؕ	سَآءَ	مَا	يَحْكُمُوْنَ ﴿٤﴾	مَنْ	كَانَ	يَرْجُوْا
برے	کہ	وہ بچ کر نکل جائینگے ہم سے	برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	جو	ہے	امید رکھتا

کہ وہ ہم سے بچ کر نکل جائیں گے، بہت برا ہے جو وہ فیصلہ کر رہے ہیں۔ جو کوئی اللہ سے ملاقات کی

لِقَآءَ	اللّٰهِ	فَاِنَّ	اَجَلَ	اللّٰهِ	لَاٰتٍ ؕ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ ﴿٥﴾	وَمَنْ
ملاقات	اللہ	تو بیشک	وقت	اللہ	ضرور آنے والا	اور وہ	سننے والا	جاننے والا	اور جو

امید رکھتا ہے تو (وہ یاد رکھے کہ) یقیناً اللہ کا (مقرر کردہ) وقت ضرور آنے والا ہے، اور وہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اور جو

جَاهَدَ	فَاِنَّمَا	يُجَاهِدُ	لِنَفْسِهٖ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَغَنِيٌّ	عَنِ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦﴾
جہاد کرے	تو بیشک	وہ جہاد کرتا ہے	اپنے نفس کیلئے	بیشک	اللہ	البتہ بے پروا	سے	جہان والوں

شخص جہاد کرے تو بیشک وہ اپنے ہی فائدے کے لئے جہاد کرتا ہے، بیشک اللہ تمام جہان والوں سے بے پروا ہے۔

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُكَفِّرَنَّ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ
اور جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	ہم ضرور مٹا دیں گے	ان سے	ان کی برائیاں

اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ضرور ان سے ان کی برائیاں مٹا دیں گے

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَحْسَنَ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿٧﴾	وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ
اور ہم ضرور جزا دیں گے انکو	بہترین	اس چیز کی جو	تھے	وہ عمل کرتے	اور ہم نے وصیت کی	انسان

اور انہیں ان کے اعمال کی بہترین جزا دیں گے۔ اور ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ

❶ یعنی محض زبانی دعوے نجات کے لئے کافی نہیں، بلکہ اللہ مختلف آزمائشوں کے ذریعے پرکھے گا کہ کون ایمان میں سچا ہے اور کون جھوٹا۔

❷ یعنی یہ اللہ کی ایسی سنت ہے جو ہمیشہ سے جاری ہے۔ چنانچہ فرمانِ نبوی ہے کہ سب سے سخت آزمائش انبیاء کی ہوتی ہے، پھر نیک لوگوں کی اور پھر اس کی جو ان کے زیادہ مشابہ ہو، آدمی کی آزمائش اس کے دین کے مطابق ہوتی ہے، اگر اس کے دین میں مضبوطی ہو تو اس کی آزمائش میں بھی اضافہ کر دیا جاتا ہے۔ [صحیح: الایمان لابن تیمیہ بتحقیق الالبانی (ص: ٦٢) مسند احمد (١٧٢/١) بتحقیق شعیب ارناؤوط]

الْمُنٰفِقِيْنَ ۝11	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّبِعُوْا	سَبِيْلَنَا
منافقوں	اور کہا	جنہوں نے	کفر کیا	ان سے جو	ایمان لائے	پیروی کرو	ہمارے راستے کی

جان کر رہے گا۔ اور کافروں نے ایمان والوں سے کہا: تم ہمارے راستے کی پیروی کرو

وَلْنَحْمِلْ	خَطٰيٰكُمْ	وَمَا	هُمْ	بِحٰمِلِيْنَ	مِنْ	خَطٰيٰهُمْ	مِّنْ شَيْءٍ
اور ہم اٹھالیں گے	تمہارے گناہ	اور نہیں	وہ	اٹھانے والے	سے	ان کے گناہ	کچھ بھی

اور ہم تمہارے گناہ اٹھا لیں گے، حالانکہ (درحقیقت) وہ ان کے گناہوں میں سے کچھ بھی اٹھانے والے نہیں،

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ۝12	وَلَيَحْمِلُنَّ	اَثْقَالَهُمْ	وَاَثْقَالًا	مَّعَ	اَثْقَالِهِمْ
بیشک وہ	البتہ جھوٹ بولنے والے	اور البتہ وہ اٹھائیں گے	اپنے بوجھ	اور کئی بوجھ	ساتھ	اپنے بوجھ

بیشک وہ جھوٹے ہیں۔ (ہاں) ضرور وہ اپنے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور اپنے بوجھوں کے ساتھ اور (لوگوں) کے بوجھ بھی، ❶

ع

وَلَيُسْـَٔلُنَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عَمَّا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ۝13	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا
اور وہ ضرور پوچھے جائینگے	دن	قیامت	اس کے متعلق جو	تھے	وہ جھوٹ باندھتے	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح

اور جو لوگ جھوٹ باندھتے تھے قیامت کے دن ان سے اس کے متعلق ضرور پوچھا جائے گا۔ اور بیشک ہم نے نوح کو

اِلٰى	قَوْمِهٖ	فَلَبِثَ	فِيْهِمْ	اَلْفَ	سَنَةٍ	اِلَّا	خَمْسِيْنَ	عَامًا
طرف	اس کی قوم	تو وہ ٹھہرا	ان میں	ہزار	سال	مگر	پچاس	سال

اس کی قوم کی طرف بھیجا تو وہ ان میں پچاس کم ایک ہزار سال ٹھہرا۔

فَاَخَذَهُمُ	الطُّوْفَانُ	وَهُمْ	ظٰلِمُوْنَ ۝14	فَاَنْجَيْنٰهُ	وَاَصْحٰبَ	السَّفِيْنَةِ
پھر پکڑ لیا ان کو	طوفان	اور وہ	ظالم	پھر ہم نے نجات دی اسکو	اور والے	کشتی

پھر (بالآخر) ان لوگوں کو طوفان نے اس حال میں آ پکڑا کہ وہ ظالم تھے۔ پھر ہم نے نوح کو اور کشتی والوں ❷ کو نجات دی

وَجَعَلْنٰهَآ	اٰيَةً	لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝15	وَاِبْرٰهِيْمَ	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهِ	اعْبُدُوا	اللّٰهَ
اور ہم نے بنایا اسکو	نشانی	جہان والوں کیلئے	اور ابراہیم	جب	کہا	اپنی قوم کیلئے	تم عبادت کرو	اللہ

اور اسے ❸ تمام جہان والوں کے لئے (عبرت کی) نشانی ❹ بنا دیا۔ اور ابراہیم (کو یاد کیجئے)، جب اس نے اپنی قوم سے کہا: تم صرف اللہ کی

❶ یہ دراصل کفر وضلالت کی طرف دعوت دینے والوں کا حال بیان کیا جا رہا ہے کہ وہ قیامت کے دن اپنے گناہوں کا بوجھ تو اٹھائیں گے ہی لیکن اس کے ساتھ ان تمام لوگوں کے گناہوں کا بوجھ بھی اٹھائیں گے جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہوگا۔

❷ یعنی وہ لوگ جو نوح علیہ السلام پر ایمان لائے تھے اور ان کے ساتھ کشتی میں سوار تھے۔

❸ یعنی کشتی کو یا قصۂ نوح کو۔ ❹ ایسی نشانی جس سے لوگ عبرت پکڑتے ہیں کہ جو بھی پیغمبر کی تکذیب کرتا ہے اس کا انجام ہلاکت ہے۔

بِوَالِدَيْهِ	حُسْنًا	وَاِنْ	جَاهَدٰكَ	لِتُشْرِكَ	بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ
اپنے والدین کیساتھ	نیکی	اور اگر	وہ کوشش کریں تیرے ساتھ	کہ تو شریک ٹھہرائے	میرے ساتھ	جو	نہیں	تیرے لئے

نیک سلوک کرنے کی وصیت کی ہے، (لیکن) اگر وہ تجھ پر زور دیں کہ تو میرے ساتھ ایسی چیز کو شریک کر

بِهٖ	عِلْمٌ	فَلَا	تُطِعْهُمَا	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ
اس کا	علم	تو نہ	تو اطاعت کر ان کی	میری طرف	تمہارا لوٹنا	پس میں خبر دوں گا تم کو	اس کی جو	تھے تم

جس کا تجھے علم نہیں تو ان کی اطاعت نہ کر ❶، تم سب کی واپسی میری طرف ہی ہے پھر میں تم کو بتاؤں گا جو کچھ تم

تَعْمَلُوْنَ ﴿8﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُدْخِلَنَّهُمْ	فِي	الصّٰلِحِيْنَ ﴿9﴾
عمل کرتے	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	ضرور ہم داخل کریں گے انکو	میں	صالحین ۔ نیک لوگ

کیا کرتے تھے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ہم ضرور انہیں نیک لوگوں میں داخل کریں گے۔

وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	فَاِذَآ	اُوْذِيَ	فِي	اللّٰهِ	جَعَلَ
اور بعض	لوگ	جو	کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اللہ پر	پھر جب	اسے ایذا دی جاتی ہے	میں	اللہ	تو بناتا ہے

اور لوگوں میں سے بعض ایسے ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر ایمان لائے، (مگر) جب انہیں اللہ (کے راستے) میں کوئی ایذا دی جاتی ہے تو وہ

فِتْنَةَ	النَّاسِ	كَعَذَابِ	اللّٰهِ	وَلَئِنْ	جَآءَ	نَصْرٌ	مِّنْ	رَّبِّكَ
ایذا	لوگ	مانند عذاب	اللہ	اور البتہ اگر	آجائے	مدد	سے	آپکا رب

لوگوں کی ایذا کو اللہ کے عذاب کی مانند سمجھ لیتے ہیں۔ ❷ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے مدد آجائے

لَيَقُوْلُنَّ	اِنَّا	كُنَّا	مَعَكُمْ	اَوَ	لَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَعْلَمَ	بِمَا	فِيْ
تو وہ ضرور کہیں گے	بیشک ہم	تھے	تمہارے ساتھ	کیا اور	نہیں	اللہ	زیادہ جاننے والا	اسے جو	میں

تو وہ ضرور کہیں گے: بلاشبہ ہم تو تمہارے ساتھ تھے، ❸ کیا اللہ اسے خوب جاننے والا نہیں جو

صُدُوْرِ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿10﴾	وَلَيَعْلَمَنَّ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَلَيَعْلَمَنَّ
سینوں	جہان والوں	اور ضرور جان لے گا	اللہ	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور وہ ضرور جان لے گا

جہان والوں کے سینوں میں ہے؟ اور اللہ ان کو ضرور جان لے گا جو (سچے) مومن ہیں اور منافقوں کو بھی ضرور

❶ یعنی اگر والدین مشرک ہوں اور وہ چاہیں کہ تم بھی ان کی پیروی میں شرک کرو تو پھر ان کی بات ہرگز نہ مانو۔

❷ اس آیت میں منافقین یا کمزور ایمان والے لوگوں کا حال بیان کیا گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں یا دین پر عمل کی وجہ سے جب انہیں کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ان کے لئے اللہ کے عذاب کی طرح ناقابلِ برداشت ہوتی ہے، جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دین سے ہی پھر جاتے ہیں۔

❸ یعنی اگر مسلمان غالب آجائیں اور ان لوگوں کو اپنا فائدہ نظر آتا ہو تو فوراً کہہ دیں گے کہ ہم تو تمہارے ساتھی اور دینی بھائی ہی ہیں۔

وَاتَّقُوْهُ ط	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿16﴾	اِنَّمَا	تَعْبُدُوْنَ
اور تم ڈرو اس سے	یہ	بہتر	تمہارے لئے	اگر	ہو تم	جانتے	بیشک	تم عبادت کرتے ہو

عبادت کرو اور اسی سے ڈرو، اگر تم جانتے ہو تو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔ تم اللہ کے سوا جن کی عبادت کرتے ہو

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْثَانًا	وَّتَخْلُقُوْنَ	اِفْكًا ط	اِنَّ	الَّذِيْنَ	تَعْبُدُوْنَ
سوائے	اللہ	بتوں	اور تم گھڑتے ہو	جھوٹ	بیشک	جن لوگوں کی	تم عبادت کرتے ہو

وہ محض بت ہیں اور تم ایک جھوٹ گھڑ رہے ہو، درحقیقت اللہ کے سوا جن کی تم عبادت کر رہے ہو

مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	لَكُمْ	رِزْقًا	فَابْتَغُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	الرِّزْقَ
سوائے	اللہ	نہیں	وہ اختیار رکھتے	تمہارے لئے	رزق	پس تم تلاش کرو	پاس	اللہ	رزق

وہ تمہیں کوئی بھی رزق دینے کا اختیار نہیں رکھتے، لہٰذا تم اللہ کے پاس ہی رزق تلاش کرو،

وَاعْبُدُوْهُ	وَاشْكُرُوْا	لَهٗ ط	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿17﴾	وَاِنْ	تُكَذِّبُوْا	فَقَدْ
اور اسی کی عبادت کرو	اور شکر کرو	اس کا	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور اگر	تم جھٹلاؤ	پس تحقیق

اور اسی کی عبادت کرو اور اس کا شکر ادا کرو، تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور اگر تم جھٹلاؤ تو یقیناً

كَذَّبَ	اُمَمٌ	مِّنْ قَبْلِكُمْ ط	وَمَا	عَلَى	الرَّسُوْلِ	اِلَّا	الْبَلٰغُ
جھٹلایا	امتیں	تم سے پہلے	اور نہیں	پر	رسول	مگر	پہنچا دینا

تم سے پہلے (بہت سی) امتیں بھی جھٹلا چکی ہیں، اور رسول کے ذمہ صرف واضح طور پر (پیغام) پہنچا دینا ہی ہے۔

الْمُبِيْنُ ﴿18﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	كَيْفَ	يُبْدِئُ	اللّٰهُ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ ط
واضح	کیا اور	نہیں	انہوں نے دیکھا	کیسے	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اللہ	مخلوق	پھر	وہ اسے لوٹائے گا

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اللہ کیسے مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہ اسے لوٹائے گا، ❶

اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ﴿19﴾	قُلْ	سِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا
بیشک	یہ	پر	اللہ	آسان	کہہ دیجئے	سیر کرو	میں	زمین	پھر دیکھو

بیشک یہ اللہ کے لئے نہایت آسان ہے۔ کہہ دیجئے: زمین میں سیر کرو پھر دیکھو ❷ کہ

كَيْفَ	بَدَاَ	الْخَلْقَ	ثُمَّ	اللّٰهُ	يُنْشِئُ	النَّشْاَةَ	الْاٰخِرَةَ ط	اِنَّ	اللّٰهَ
کیسے	اس نے پہلی بار پیدا کیا	مخلوق	پھر	اللہ	پیدا کریگا	پیدا کرنا	دوسری بار	بیشک	اللہ

اس نے کیسے مخلوق کو پہلی بار پیدا کیا، پھر اللہ ہی (اسے) دوسری بار پیدا کرے گا، بیشک اللہ

❶ یعنی دوبارہ پیدا کرے گا۔ ❷ یعنی آفاقِ عالم میں پھیلی اللہ تعالیٰ کی نشانیاں دیکھو اور ان میں غور و فکر کرو۔

عَلٰی	کُلِّ	شَیْءٍ	قَدِیْرٌ ﴿20﴾	یُعَذِّبُ	مَنْ	یَّشَآءُ	وَیَرْحَمُ	مَنْ	یَّشَآءُ
پر	ہر	چیز	قادر	عذاب دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور رحم کرتا ہے	جس پر	چاہتا ہے

ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے اور جس پر چاہتا ہے رحم کرتا ہے،

وَاِلَیْهِ	تُقْلَبُوْنَ ﴿21﴾	وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِیْنَ	فِی	الْاَرْضِ	وَلَا	فِی	السَّمَآءِ
اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور نہیں	تم	عاجز کرنیوالے ہو	میں	زمین	اور نہ	میں	آسمان

اور تم (سب) اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور تم (اللہ کو) نہ تو زمین میں عاجز کرنے والے ہو اور نہ ہی آسمان میں،❶

ع

وَمَا	لَکُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِیٍّ	وَّلَا	نَصِیْرٍ ﴿22﴾	وَالَّذِیْنَ
اور نہیں	تمہارے لئے	سوائے	اللہ	سے	دوست	اور نہ	مددگار	اور جن لوگوں نے

اور نہ اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔ اور جن لوگوں نے

کَفَرُوْا	بِاٰیٰتِ	اللّٰهِ	وَلِقَآئِهٖ	اُولٰٓئِکَ	یَئِسُوْا	مِنْ	رَّحْمَتِیْ	وَاُولٰٓئِکَ
انکار کیا	آیتوں کا	اللہ	اور اس کی ملاقات	وہ لوگ	ناامید ہیں	سے	میری رحمت	اور یہی لوگ

اللہ کی آیات اور اس کی ملاقات کا انکار کیا وہ میری رحمت سے ناامید ہو چکے ہیں اور انہی لوگوں کے لئے

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِیْمٌ ﴿23﴾	فَمَا	کَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا
ان کیلئے	عذاب	دردناک	پھر نہ	تھا	جواب	اس کی قوم	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا

دردناک عذاب ہے۔ پھر ابراہیم کی قوم کا جواب اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ انہوں نے کہا:

اقْتُلُوْهُ	اَوْ	حَرِّقُوْهُ	فَاَنْجٰىهُ	اللّٰهُ	مِنَ	النَّارِ	اِنَّ	فِیْ	ذٰلِکَ	لَاٰیٰتٍ
قتل کرو اسکو	یا	جلا دو اسکو	پھر بچا لیا اسکو	اللہ	سے	آگ	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں

اسے قتل کر دو یا اسے جلا دو،❷ پھر اللہ نے اسے آگ سے بچا لیا،❸ بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ	یُّؤْمِنُوْنَ ﴿24﴾	وَقَالَ	اِنَّمَا	اتَّخَذْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْثَانًا
لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	اور کہا	بیشک	تم نے بنا لئے	سوائے	اللہ	بت

جو ایمان لاتے ہیں۔ اور (ابراہیم نے) کہا: تم نے اللہ کے سوا جن بتوں کو معبود بنا لیا ہے،

❶ یعنی آسمانوں اور زمین والوں میں سے کوئی بھی اللہ کو عاجز نہیں کر سکتا، وہ اپنے بندوں پر غالب ہے، ہر چیز اس سے خائف اور اس کی محتاج ہے جبکہ وہ اپنے سوا ہر چیز سے بے نیاز ہے۔

❷ اس لئے کہ ان پر دلیل قائم ہو چکی تھی لیکن انہوں نے اسے قبول کرنے کے بجائے اپنی طاقت کو استعمال کرنے کا فیصلہ کیا۔

❸ یعنی آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے لئے ٹھنڈی اور سلامتی والی بنا دیا اور آپ کو آگ سے محفوظ کر دیا۔

مَّوَدَّةَ	بَيْنِكُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۚ	ثُمَّ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُ
دوستی	آپس کی	میں	زندگی	دنیا	پھر	دن	قیامت	انکار کرے گا

تو یہ محض تمہاری آپس کی دنیا کی دوستی کی وجہ سے ہے، ❶ پھر قیامت کے دن تم ایک دوسرے (کی دوستی)

بَعْضُكُمْ	بِبَعْضٍ	وَّيَلْعَنُ	بَعْضُكُمْ	بَعْضًا ۡ	وَّمَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	وَمَا
تمہارا بعض	بعض	اور لعنت کرے گا	تمہارا بعض	بعض	اور تمہارا ٹھکانا	آگ	اور نہیں

کا انکار کرو گے اور ایک دوسرے پر لعنت کرو گے، ❷ اور تمہارا ٹھکانا آگ ہو گا،

وقف لازم

لَكُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ﴿25﴾ ۙ	فَاٰمَنَ	لَهٗ	لُوْطٌ ۘ	وَقَالَ	اِنِّيْ	مُهَاجِرٌ	اِلٰى
تمہارے لئے	سے	مددگار	پس ایمان لایا	اس کیلئے	لوط	اور کہا	بیشک میں	ہجرت کرنیوالا	طرف

اور تمہارے لئے کوئی مددگار نہ ہو گا۔ پھر ابراہیم پر لوط ایمان لایا اور اس نے کہا: بیشک میں اپنے رب کی طرف

رَبِّيْ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿26﴾	وَوَهَبْنَا	لَهٗ	اِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ
اپنا رب	بیشک وہ	وہی	غالب	حکمت والا	اور ہم نے عطا کئے	اس کو	اسحاق	اور یعقوب

ہجرت کرنے والا ہوں، یقیناً وہی نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ اور ہم نے اسے اسحاق اور یعقوب عطا کئے

وَجَعَلْنَا	فِيْ	ذُرِّيَّتِهِ	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتٰبَ	وَاٰتَيْنٰهُ	اَجْرَهٗ	فِي	الدُّنْيَا ۚ
اور ہم نے رکھ دی	میں	اس کی اولاد	نبوت	اور کتاب	اور ہم نے دیا اس کو	اس کا اجر	میں	دنیا

اور ہم نے اس کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی اور ہم نے اسے اس کا اجر دنیا میں بھی دیا،

وَاِنَّهٗ	فِي	الْاٰخِرَةِ	لَمِنَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿27﴾	وَلُوْطًا	اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖٓ	اِنَّكُمْ
اور بیشک وہ	میں	آخرت	البتہ سے	صالحین	اور لوط	جب	کہا	اپنے قوم کیلئے	بیشک تم

اور بیشک وہ آخرت میں بھی صالح لوگوں میں سے ہو گا۔ اور لوط (کو یاد کیجئے) جب اس نے اپنی قوم سے کہا: بیشک تم

لَتَاْتُوْنَ	الْفَاحِشَةَ ۡ	مَا	سَبَقَكُمْ	بِهَا	مِنْ	اَحَدٍ	مِّنَ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿28﴾
البتہ تم آتے ہو	بے حیائی	نہیں	تم سے پہلے کی	وہ	سے	ایک	سے	جہان والوں

ایسی بے حیائی (بدکاری) کا ارتکاب کرتے ہو جو تم سے پہلے جہان والوں میں سے کسی نے نہیں کی۔

اَئِنَّكُمْ	لَتَاْتُوْنَ	الرِّجَالَ	وَتَقْطَعُوْنَ	السَّبِيْلَ ۙ	وَتَاْتُوْنَ	فِيْ	نَادِيْكُمُ
کیا بیشک تم	البتہ آتے ہو	مردوں کے پاس	اور تم کاٹتے ہو	راستہ	اور تم کرتے ہو	میں	اپنی مجلس

کیا تم (شہوانی تسکین کے لئے) مردوں کے پاس آتے ہو اور راستہ کاٹتے ہو (رہزنی کرتے ہو) اور اپنی مجلسوں میں

❶ یعنی یہ تمہارے قومی بت ہیں جو تمہاری اجتماعیت اور آپس کی دوستی کی بنیاد ہیں۔ ❷ یعنی پیروکار اور پیشوا ایک دوسرے پر۔

الْمُنْكَرَ ؕ	فَمَا	كَانَ	جَوَابَ	قَوْمِهٖٓ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	ائْتِنَا	بِعَذَابِ
برے کام	پھر نہ	تھا	جواب	اس کی قوم	مگر	یہ کہ	انہوں نے کہا	تو لا ہمارے پاس	عذاب

برے کام کرتے ہو؟ ❶ پھر اس کی قوم کے پاس اس کے سوا اور کوئی جواب نہ تھا کہ انہوں نے کہا: اگر تو سچا ہے تو

اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ (29)	قَالَ	رَبِّ	انْصُرْنِيْ	عَلَى	الْقَوْمِ
اللہ	اگر	ہے تو	سے	سچوں	کہا	اے میرے رب	تو مدد فرما میری	پر	لوگ

ہم پر اللہ کا عذاب لے آ۔ لوط نے کہا: اے میرے رب! (ان) فساد کرنے والوں کے مقابلے میں

ع ۸ ۱۵

الْمُفْسِدِيْنَ (30)	وَلَمَّا	جَآءَتْ	رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى ۙ	قَالُوْٓا	اِنَّا
فساد کرنے والے	اور جب	آئے	ہمارے قاصد	ابراہیم	خوشخبری کے ساتھ	انہوں نے کہا	بیشک ہم

تو میری مدد فرما۔ اور جب ہمارے قاصد ❷ ابراہیم کے پاس (بیٹے کی) خوشخبری لے کر آئے تو انہوں نے کہا:

مُهْلِكُوْٓا	اَهْلِ	هٰذِهِ	الْقَرْيَةِ ۚ	اِنَّ	اَهْلَهَا	كَانُوْا	ظٰلِمِيْنَ (31) ۚۖ	قَالَ
ہلاک کرنیوالے	رہنے والے	اس	بستی	بیشک	اسکے رہنے والے	ہیں	ظالم	اس نے کہا

بیشک ہم اس بستی ❸ کو ہلاک کرنے والے ہیں، یقیناً اس کے رہنے والے ظالم لوگ ہیں۔ ابراہیم نے کہا:

اِنَّ	فِيْهَا	لُوْطًا ؕ	قَالُوْا	نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَنْ	فِيْهَا ۫	لَنُنَجِّيَنَّهٗ	وَاَهْلَهٗٓ
بیشک	اس میں	لوط	کہنے لگے	ہم	خوب جانتے ہیں	اسکو جو	اس میں	ہم ضرور نجات دینگے اسکو	اور اسکے گھر والے

یقیناً اس میں تو لوط بھی ہے، انہوں نے کہا: اس میں جو لوگ ہیں ہم انہیں خوب جانتے ہیں، ہم لوط اور اس کے گھر والوں کو ضرور نجات دیں گے

اِلَّا	امْرَاَتَهٗ ۫	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ (32)	وَلَمَّآ	اَنْ	جَآءَتْ	رُسُلُنَا
سوائے	اس کی بیوی	وہ ہوگی	سے	پیچھے رہنے والے	اور جب	یہ کہ	آئے	ہمارے قاصد

سوائے اس کی بیوی کے، (کیونکہ) وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہو گی۔ اور جب ہمارے قاصد لوط کے پاس

لُوْطًا	سِيْٓءَ	بِهِمْ	وَضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا	وَّقَالُوْا	لَا	تَخَفْ	وَلَا
لوط	وہ مغموم ہوا	ان کی وجہ سے	اور تنگ ہوا	انکی وجہ سے	سینہ	اور انہوں نے کہا	نہ	تو ڈر	اور نہ

آئے تو وہ ان کی وجہ سے مغموم ہوا اور (اس کا) سینہ تنگ ہوا، اور انہوں نے کہا: نہ تو ڈر اور نہ

تَحْزَنْ ۫	اِنَّا	مُنَجُّوْكَ	وَاَهْلَكَ	اِلَّا	امْرَاَتَكَ	كَانَتْ	مِنَ	الْغٰبِرِيْنَ (33)
تو غم کر	بیشک ہم	نجات دینے والے ہیں تجھ کو	اور تیرے گھر والوں کو	سوائے	تیری بیوی	وہ ہوگی	سے	پیچھے رہنے والوں

غم کر، بیشک ہم تجھے اور تیرے گھر والوں کو نجات دینے والے ہیں سوائے تیری بیوی کے، وہ پیچھے رہنے والوں میں سے ہو گی۔

❶ یعنی بے ہودہ اقوال وافعال کا ارتکاب وغیرہ۔ ❷ بھیجے ہوئے فرشتے۔ ❸ یعنی قوم لوط کی بستی۔

إِنَّا	مُنزِلُونَ	عَلَىٰٓ	أَهْلِ	هَٰذِهِ	الْقَرْيَةِ	رِجْزًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	بِمَا
بیشک ہم	نازل کرنیوالے ہیں	پر	رہنے والے	اس	بستی	عذاب	سے	آسمان	اس وجہ سے جو

بیشک ہم اس بستی کے رہنے والوں پر آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں کیونکہ وہ

كَانُوا	يَفْسُقُونَ ﴿34﴾	وَلَقَد	تَّرَكْنَا	مِنْهَآ	ءَايَةً	بَيِّنَةً	لِّقَوْمٍ	يَعْقِلُونَ ﴿35﴾
تھے وہ	نافرمانی کرتے	اور البتہ تحقیق	ہم نے چھوڑی	اس میں	ایک نشانی	واضح	لوگوں کیلئے	جو عقل رکھتے ہیں

نافرمانی کیا کرتے تھے۔ اور بیشک ہم نے اس (بستی) میں ایک واضح نشانی چھوڑ دی ہے، ان لوگوں کے لئے جو عقل رکھتے ہیں۔

وَإِلَىٰ	مَدْيَنَ	أَخَاهُمْ	شُعَيْبًا	فَقَالَ	يَٰقَوْمِ	اعْبُدُوا	اللَّهَ	وَارْجُوا
اور طرف	مدین	ان کا بھائی	شعیب	تو اس نے کہا	اے میری قوم!	تم عبادت کرو	اللہ	اور امید رکھو

اور مدین کی طرف (ہم نے) ان کے بھائی شعیب (کو بھیجا) تو اس نے کہا: اے میری قوم! تم (صرف) اللہ کی عبادت کرو اور روزِ آخرت

الْيَوْمَ	الْآخِرَ	وَلَا	تَعْثَوْا	فِي	الْأَرْضِ	مُفْسِدِينَ ﴿36﴾	فَكَذَّبُوهُ	فَأَخَذَتْهُمُ
دن	آخرت	اور نہ	تم پھرو	میں	زمین	فساد کرتے ہوئے	پھر انہوں نے جھٹلایا اس کو	تو پکڑ لیا انکو

کی امید رکھو اور زمین میں فساد کرتے ہوئے نہ پھرو۔ (مگر) انہوں نے اسے جھٹلا دیا تو ان کو زلزلے

الرَّجْفَةُ	فَأَصْبَحُوا	فِي	دَارِهِمْ	جَٰثِمِينَ ﴿37﴾	وَعَادًا	وَثَمُودَا	وَقَد	تَّبَيَّنَ
زلزلہ	پس وہ ہو گئے	میں	اپنے گھروں	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اور عاد	اور ثمود	اور تحقیق	واضح ہو چکی

نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں گھٹنوں کے بل (اوندھے) گرے ہوئے ہو گئے۔ ❶ اور عاد اور ثمود (کو بھی ہم نے ہلاک کیا) اور یہ بات

لَكُم	مِّن	مَّسَٰكِنِهِمْ	وَزَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطَٰنُ	أَعْمَٰلَهُمْ	فَصَدَّهُمْ	عَنِ
تمہارے لئے	سے	ان کے گھروں	اور مزین کر دیئے	ان کیلئے	شیطان	ان کے عمل	اور اس نے روکا انکو	سے

تمہارے لئے ان کے (تباہ شدہ) گھروں سے واضح ہو چکی ہے، اور شیطان نے ان کے لئے ان کے عمل مزین کر دیئے اور انہیں

السَّبِيلِ	وَكَانُوا	مُسْتَبْصِرِينَ ﴿38﴾	وَقَٰرُونَ	وَفِرْعَوْنَ	وَهَٰمَٰنَ	وَلَقَدْ	جَآءَهُم
راستہ	اور تھے وہ	ہوشیار۔ سمجھدار	اور قارون	اور فرعون	اور ہامان	اور البتہ تحقیق	آیا ان کے پاس

(سیدھی) راہ سے روک دیا حالانکہ وہ سمجھدار تھے۔ اور قارون اور فرعون اور ہامان (کو بھی ہم نے ہلاک کیا)، اور بیشک موسیٰ ان کے پاس

مُّوسَىٰ	بِالْبَيِّنَٰتِ	فَاسْتَكْبَرُوا	فِي	الْأَرْضِ	وَمَا	كَانُوا	سَٰبِقِينَ ﴿39﴾
موسیٰ	واضح دلائل کے ساتھ	پھر انہوں نے تکبر کیا	میں	زمین	اور نہ	تھے وہ	سبقت لے جانے والے

واضح دلائل لے کر آیا (لیکن) انہوں نے زمین میں تکبر کیا حالانکہ وہ سبقت لے جانے والے نہ تھے۔ ❷

❶ یعنی ہلاک ہو چکے تھے۔ ❷ یعنی ہمارے عذاب کی گرفت سے بچ کر نکلنے والے نہ تھے۔

فَكُلًّا	اَخَذْنَا	بِذَنْۢبِهٖ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِ	حَاصِبًا ۚ	وَمِنْهُمْ
پھر ہر ایک	ہم نے پکڑا	ان کے گناہوں کے سبب	تو ان میں سے	جو	ہم نے بھیجی	اس پر	پتھروں والی آندھی	اور ان میں سے

پھر (بالآخر) ہر ایک کو ہم نے ان کے گناہوں کے سبب پکڑا، پھر ان میں سے کچھ تو ایسے تھے جن پر ہم نے پتھروں کی بارش برسائی، ❶

مَّنْ	اَخَذَتْهُ	الصَّيْحَةُ ۚ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	خَسَفْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ ۚ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ
جو	پکڑا اس کو	چیخ	اور ان میں سے	جو	ہم نے دھنسا دیا	اسے	زمین	اور ان میں سے	جو

اور ان میں سے کچھ ایسے تھے جن کو چیخ نے آ پکڑا، ❷ اور ان میں سے کچھ ایسے تھے جنہیں ہم نے زمین میں دھنسا دیا، ❸ اور ان میں سے

اَغْرَقْنَا ۚ	وَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿40﴾	مَثَلُ
ہم نے غرق کیا	اور نہ	تھا	اللہ	کہ ظلم کرے ان پر	اور لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر	ظلم کرتے	مثال

کچھ ایسے تھے جنہیں ہم نے غرق کر دیا، ❹ اور اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا اور لیکن وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے تھے۔

الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اَوْلِيَآءَ	كَمَثَلِ	الْعَنْكَبُوْتِ ۚ	اِتَّخَذَتْ	بَيْتًا ۭ
انکی جنہوں نے	بنائے	سوائے	اللہ	کارساز	مانند مثال	مکڑی	اس نے بنایا	گھر

جن لوگوں نے اللہ کے سوا کارساز بنا لئے ہیں ان کی مثال مکڑی کی سی ہے، جس نے ایک گھر بنایا،

وقف لازم

وَاِنَّ	اَوْهَنَ	الْبُيُوْتِ	لَبَيْتُ	الْعَنْكَبُوْتِ ۘ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ﴿41﴾	اِنَّ	اللّٰهَ
اور بیشک	زیادہ کمزور	گھروں	البتہ گھر	مکڑی	کاش کہ	ہوتے	وہ جانتے	بیشک	اللہ

اور بیشک گھروں میں سب سے زیادہ کمزور مکڑی کا گھر ہی ہوتا ہے، کاش! وہ جانتے ہوتے۔ بیشک وہ لوگ

يَعْلَمُ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مِنْ	شَيْءٍ ۭ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿42﴾	وَتِلْكَ
جانتا ہے	جو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	سے	چیز	اور وہ	غالب	حکمت والا	اور یہ

اللہ کے سوا جس چیز کو بھی پکارتے ہیں اللہ اسے (خوب) جانتا ہے، اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ اور یہ

الْاَمْثَالُ	نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ ۚ	وَمَا	يَعْقِلُهَآ	اِلَّا	الْعٰلِمُوْنَ ﴿43﴾	خَلَقَ	اللّٰهُ
مثالیں	ہم بیان کرتے ہیں انکو	لوگوں کے لئے	اور نہیں	سمجھتے ان کو	مگر	علم والے	پیدا کیا	اللہ

مثالیں ہم لوگوں (کو سمجھانے) کے لئے بیان کرتے ہیں اور انہیں صرف علم والے ہی سمجھتے ہیں۔ اللہ نے

ع ٤

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ ۭ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿44﴾
آسمانوں	اور زمین	حق کے ساتھ	بیشک	میں	اس	البتہ نشانی	مومنوں کے لئے

آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا ہے، بیشک اس میں مومنوں کے لئے نشانی ہے۔

❶ قوم عاد۔ ❷ قوم ثمود۔ ❸ جیسے قارون۔ ❹ فرعون اور اس کے لشکر۔

اُتْلُ	مَآ	اُوْحِیَ	اِلَیْكَ	مِنَ	الْكِتٰبِ	وَاَقِمِ	الصَّلٰوةَ	اِنَّ
تلاوت کیجئے	جو	وحی کی گئی	آپ کی طرف	سے	کتاب	اور قائم کیجئے	نماز	بیشک

(اے نبی!) اس کتاب کی تلاوت کیجئے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے اور نماز قائم کیجئے، بیشک

الصَّلٰوةَ	تَنْهٰی	عَنِ	الْفَحْشَآءِ	وَالْمُنْكَرِ	وَلَذِكْرُ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ
نماز	روکتی ہے	سے	بے حیائی	اور برائی	اور البتہ ذکر	اللہ	سب سے بڑا

نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے، اور اللہ کا ذکر تو (اس سے بھی) بڑی چیز ہے،

وَاللّٰهُ	یَعْلَمُ	مَا	تَصْنَعُوْنَ ﴿45﴾	وَلَا	تُجَادِلُوْٓا	اَهْلَ	الْكِتٰبِ	اِلَّا	بِالَّتِیْ
اور اللہ	جانتا ہے	جو	تم کرتے ہو	اور نہ	تم جھگڑو	اہل	کتاب	مگر	ایسے طریقے سے

اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے (خوب) جانتا ہے۔ اور اہل کتاب سے ایسے طریقے سے

هِیَ	اَحْسَنُ	اِلَّا	الَّذِیْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْهُمْ	وَقُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِالَّذِیْٓ
وہ	سب سے اچھا	مگر	جنہوں نے	ظلم کیا	ان میں سے	اور کہو تم	ہم ایمان لائے	اس پر جو

جھگڑو ❶ جو سب سے اچھا ہو، سوائے ان لوگوں کے جو ان میں سے ظالم ہیں اور کہو: ہم اس (کتاب) پر بھی ایمان لائے

اُنْزِلَ	اِلَیْنَا	وَاُنْزِلَ	اِلَیْكُمْ	وَاِلٰهُنَا	وَاِلٰهُكُمْ	وَاحِدٌ	وَّنَحْنُ	لَهٗ
نازل کیا گیا	ہماری طرف	اور نازل کیا گیا	تمہاری طرف	اور ہمارا معبود	اور تمہارا معبود	ایک	اور ہم	اس کیلئے

جو ہماری طرف نازل کی گئی ہے اور اس (کتاب) پر بھی جو تمہاری طرف نازل کی گئی ہے، اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے، اور ہم اسی کے

مُسْلِمُوْنَ ﴿46﴾	وَكَذٰلِكَ	اَنْزَلْنَآ	اِلَیْكَ	الْكِتٰبَ	فَالَّذِیْنَ	اٰتَیْنٰهُمُ	الْكِتٰبَ
فرمانبردار	اور اسی طرح	ہم نے نازل کی	آپ کی طرف	کتاب	چنانچہ وہ لوگ کہ	ہم نے دی ان کو	کتاب

فرمانبردار ہیں۔ اور (اے نبی! جس طرح پہلے انبیاء پر کتابیں نازل کیں) اسی طرح ہم نے آپ کی طرف کتاب نازل کی، لہٰذا جن لوگوں کو ہم نے

یُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَمِنْ	هٰٓؤُلَآءِ	مَنْ	یُّؤْمِنُ	بِهٖ	وَمَا	یَجْحَدُ	بِاٰیٰتِنَآ
وہ ایمان لاتے ہیں	اس کیساتھ	اور بعض	ان میں سے	جو	ایمان لاتے ہیں	اس کیساتھ	اور نہیں	انکار کرتے	ہماری آیتوں کا

(پہلے) کتاب دی تھی ❷ وہ اس پر بھی ایمان لاتے ہیں، اور بعض ان ❸ میں سے بھی ہیں جو اس پر ایمان لاتے ہیں، اور صرف کافر ہی

اِلَّا	الْكٰفِرُوْنَ ﴿47﴾	وَمَا	كُنْتَ	تَتْلُوْا	مِنْ	قَبْلِهٖ	مِنْ	كِتٰبٍ	وَّلَا
مگر	کافر	اور نہیں	تھے آپ	پڑھتے	سے	پہلے	سے	کتاب	اور نہ

ہماری آیات کا انکار کرتے ہیں۔ اور (اے نبی!) آپ اس سے پہلے کوئی کتاب نہیں پڑھتے تھے اور نہ ہی اسے

❶ یعنی بحث کرو۔ ❷ یعنی ان کے اہل علم اور سمجھدار لوگ جیسے عبداللہ بن سلام اور سلمان فارسی رضی اللہ عنہما وغیرہ۔ ❸ مشرکین۔

تَخُطُّهٗ	بِيَمِيْنِكَ	اِذًا	لَّارْتَابَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿48﴾	بَلْ	هُوَ	اٰيٰتٌ
آپ لکھتے تھے اسے	اپنے دائیں ہاتھ کیساتھ	اس وقت	البتہ شک کرتے	باطل پرست	بلکہ	وہ	آیات

اپنے دائیں ہاتھ سے لکھ سکتے تھے، (اگر ایسا ہوتا) تب تو باطل پرست ضرور شک کرتے۔ بلکہ یہ (قرآن) تو

بَيِّنٰتٌ	فِيْ	صُدُوْرِ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَمَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ
واضح	میں	سینوں	ان لوگوں کے جو	عطا کیے گئے	علم	اور نہیں	انکار کرتے	ہماری آیتوں کا

واضح آیات ہیں جو ان لوگوں کے سینوں میں (محفوظ) ہیں جنہیں علم دیا گیا ہے، اور صرف ظالم ❶ ہی

اِلَّا	الظّٰلِمُوْنَ ﴿49﴾	وَقَالُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْهِ	اٰيٰتٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	قُلْ
مگر	ظالم لوگ	اور انہوں نے کہا	کیوں	نہیں	اتارے گئے	اس پر	معجزے	سے	اس کا رب	کہہ دیجئے

ہماری آیتوں کا انکار کرتے ہیں۔ اور انہوں نے کہا: اس پر اس کے رب کی طرف سے معجزے کیوں نہیں اتارے گئے؟ کہہ دیجئے:

اِنَّمَا	الْاٰيٰتُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَاِنَّمَآ	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿50﴾	اَوَ	لَمْ	يَكْفِهِمْ
بیشک	معجزے	پاس	اللہ	اور بیشک	میں	ڈرانے والا	کھلا	کیا	نہیں	کافی ہے انکو

معجزے تو بس اللہ کے پاس ہیں اور میں صرف ایک کھلا ڈرانے والا ہوں۔ کیا ان کے لئے یہ (معجزہ) کافی نہیں کہ

اَنَّآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ	يُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَرَحْمَةً
بیشک ہم	ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب	وہ تلاوت کی جاتی ہے	ان پر	بیشک	میں	اس	البتہ رحمت

ہم نے آپ پر (یہ) کتاب نازل کی ہے جو ان پر تلاوت کی جاتی ہے، بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے

ع

وَّذِكْرٰى	لِقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾	قُلْ	كَفٰى	بِاللّٰهِ	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ
اور نصیحت	لوگوں کیلئے	جو ایمان لاتے ہیں	کہہ دیجئے	کافی ہے	اللہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان

رحمت اور نصیحت ہے جو ایمان لاتے ہیں۔ کہہ دیجئے: میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی بطورِ گواہ

شَهِيْدًا	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِالْبَاطِلِ
گواہ	وہ جانتا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	اور جو لوگ	ایمان لائے	باطل پر

کافی ہے، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ (سب) جانتا ہے، اور جو لوگ باطل پر ایمان لائے

وَكَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿52﴾	وَيَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ
اور کفر کیا	اللہ کا	وہی لوگ	وہ	خسارہ پانے والے	اور وہ جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے	عذاب

اور اللہ کے ساتھ کفر کیا وہی خسارہ پانے والے ہیں۔ اور یہ لوگ آپ سے جلدی عذاب طلب کرتے ہیں،

❶ یہاں ظالموں سے مراد وہ لوگ ہیں جو حد سے تجاوز کرتے، ہٹ دھرمی کرتے اور حق کو جان لینے کے باوجود اس سے کنارہ کشی کرتے ہیں۔

وَلَوْ	لَآ	اَجَلٌ	مُّسَمًّى	لَّجَآءَهُمُ	الْعَذَابُ	وَلَيَاْتِيَنَّهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ
اور اگر	نہ	وقت	مقرر	تو آ جاتا ان پر	عذاب	اور وہ ضرور آ ئیگا ان کے پاس	اچانک	اور وہ

اور اگر ایک وقت مقرر نہ ہوتا تو ان پر عذاب آ چکا ہوتا، اور وہ اچانک ان کے پاس ضرور آئے گا جبکہ

لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿53﴾	يَسْتَعْجِلُوْنَكَ	بِالْعَذَابِ	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌ
نہیں	شعور رکھتے ہوں گے	وہ جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے	عذاب	اور بیشک	جہنم	البتہ گھیرنے والی

وہ شعور تک نہ رکھتے ہوں گے۔ یہ لوگ آپ سے جلدی عذاب طلب کرتے ہیں، حالانکہ جہنم کافروں کو

بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿54﴾	يَوْمَ	يَغْشٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	فَوْقِهِمْ	وَمِنْ	تَحْتِ
کافروں کو	جس دن	ڈھانپ لے گا ان کو	عذاب	سے	ان کے اوپر	اور سے	نیچے

گھیرے ہوئے ہے۔ اس دن، انہیں ان کے اوپر سے عذاب ڈھانپ لے گا اور ان کے پاؤں

اَرْجُلِهِمْ	وَيَقُوْلُ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿55﴾	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
ان کے پاؤں	اور وہ فرمائے گا	تم چکھو	جو	تھے تم	عمل کرتے	اے میرے بندو	جو	ایمان لائے

کے نیچے سے بھی، اور اللہ فرمائے گا: اب تم (مزہ) چکھو ان کرتوتوں کا جو تم کیا کرتے تھے۔ اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو!

اِنَّ	اَرْضِيْ	وَاسِعَةٌ	فَاِيَّايَ	فَاعْبُدُوْنِ ﴿56﴾	كُلُّ	نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ	الْمَوْتِ
بیشک	میری زمین	وسیع	لہٰذا میری ہی	تم عبادت کرو	ہر	نفس۔ جان	چکھنے والا	موت

بیشک میری زمین وسیع ہے لہٰذا تم میری ہی عبادت کرو۔ ❶ ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے،

ثُمَّ	اِلَيْنَا	تُرْجَعُوْنَ ﴿57﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَنُبَوِّئَنَّهُمْ
پھر	ہماری طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	ہم ضرور جگہ دیں گے انکو

پھر تم ہماری طرف ہی لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے انہیں ضرور ہم جنت کے

مِّنَ	الْجَنَّةِ	غُرَفًا	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	نِعْمَ
سے	جنت	بالاخانے	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	بہت اچھا

بالاخانوں میں جگہ دیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، بہت اچھا اجر ہے

اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ ﴿58﴾	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا	وَعَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ ﴿59﴾	وَكَاَيِّنْ
اجر	عمل کرنے والے	جن لوگوں نے	صبر کیا	اور پر	اپنا رب	وہ بھروسہ کرتے ہیں	اور کتنے ہی

(نیک) عمل کرنے والوں کے لئے۔ جن لوگوں نے صبر کیا اور وہ اپنے رب پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔

❶ یعنی جس جگہ میری عبادت کرنا مشکل ہو جائے تو کسی دوسری جگہ ہجرت کر جاؤ کیونکہ میری زمین تو بہت وسیع ہے۔

مِّنْ دَآبَّةٍ	لَّا	تَحْمِلُ	رِزْقَهَا	اَللّٰهُ	يَرْزُقُهَا	وَاِيَّاكُمْ	وَهُوَ	السَّمِيْعُ
چلنے والے جانور	نہیں	وہ اٹھائے پھرتے	اپنا رزق	اللہ	رزق دیتا ہے ان کو	اور تم کو بھی	اور وہی	سننے والا

اور کتنے ہی (زمین پر) چلنے والے جاندار ہیں جو اپنا رزق نہیں اٹھائے پھرتے، اللہ ہی ان کو رزق دیتا ہے اور تمہیں بھی، اور وہی

الْعَلِيْمُ ۶۰	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَسَخَّرَ
خوب جاننے والا	اور البتہ اگر	آپ ان سے پوچھیں	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	اور مسخر کیا

خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ اور سورج اور چاند کو

الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ۶۱	اَللّٰهُ	يَبْسُطُ
سورج ،	اور چاند	وہ ضرور کہیں گے	اللہ	پھر کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں	اللہ	کشادہ کرتا ہے

کس نے مسخر کر رکھا ہے؟ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے، پھر وہ کہاں پھیرے جاتے ہیں؟ اللہ اپنے بندوں میں سے

الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَيَقْدِرُ	لَهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
رزق کو	جس کیلئے	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور تنگ کرتا ہے	اس کیلئے	بیشک	اللہ	ہر	چیز

جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور جس کے لئے (چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ۶۲	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	نَّزَّلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَحْيَا
جاننے والا	اور البتہ اگر	آپ ان سے پوچھیں	کس نے	نازل کیا	سے	آسمان	پانی	پھر زندہ کیا

خوب جاننے والا ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کس نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس کے ذریعے

بِهِ	الْاَرْضَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَوْتِهَا	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ
اس کیساتھ	زمین	بعد	اس کی موت	تو وہ ضرور کہیں گے	اللہ	کہہ دیجئے	تمام تعریف	اللہ کیلئے

زمین کو اس کی موت کے بعد ❶ زندہ کیا؟ ❷ تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے، کہہ دیجئے: تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے،

ع ۶

بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ۶۳	وَمَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ	اِلَّا	لَهْوٌ
بلکہ	ان کے اکثر	نہیں	عقل رکھتے	اور نہیں	یہ	زندگی	دنیا	مگر	کھیل

بلکہ ان میں سے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ اور یہ دنیوی زندگی تو صرف ایک کھیل تماشا

وقف لازم

وَّلَعِبٌ	وَاِنَّ	الدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	لَهِيَ	الْحَيَوَانُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ ۶۴
اور تماشا	اور بیشک	گھر	آخرت	وہی	زندگی	کاش	ہوتے	وہ جانتے

ہی ہے، اور بیشک اُخروی زندگی ہی (اصل) زندگی (کا مقام) ہے، کاش! یہ (لوگ) جانتے ہوتے۔

❶ یعنی اس کے بنجر اور ویران ہونے کے بعد۔ ❷ اسے سرسبز و شاداب اور تر و تازہ کیا۔

فَاِذَا	رَكِبُوْا	فِي	الْفُلْكِ	دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	فَلَمَّا
پھر جب	سوار ہوتے ہیں	میں	کشتی	پکارتے ہیں	اللہ	خالص کرتے ہوئے	اس کیلئے	دین	پھر جب

پھر جب یہ (مشرک) لوگ کشتی پر سوار ہوتے ہیں تو دین کو اللہ کے لئے خالص کرتے ہوئے اس کو پکارتے ہیں،

نَجّٰهُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	اِذَا	هُمْ	يُشْرِكُوْنَ ﴿65﴾	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ
وہ نجات دیتا ہے انکو	طرف	خشکی	تو اچانک	وہ	شرک کرنے لگتے ہیں	تا کہ وہ ناشکری کریں	اس کا جو	ہم نے دی انکو

پھر جب وہ انہیں خشکی کی طرف نجات دے دیتا ہے تو اچانک وہ شرک کرنے لگتے ہیں۔ تا کہ جو ہم نے ان کو نعمت ❶ دی

وَلِيَتَمَتَّعُوْا	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿66﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	جَعَلْنَا	حَرَمًا
اور تا کہ وہ فائدہ اٹھائیں	پھر عنقریب	وہ جان لیں گے	کیا اور	نہیں	انہوں نے دیکھا	بیشک ہم	ہم نے بنایا	حرم

وہ اس کی ناشکری کریں اور (دنیوی لذتوں سے) فائدہ اٹھائیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ بیشک ہم نے حرم (مکہ) کو

اٰمِنًا	وَّيُتَخَطَّفُ	النَّاسُ	مِنْ	حَوْلِهِمْ	اَفَبِالْبَاطِلِ	يُؤْمِنُوْنَ
امن والا	اور اُچک لئے جاتے ہیں	لوگ	سے	ان کے اردگرد	کیا پھر باطل پر	وہ ایمان رکھتے ہیں

پرامن بنایا ہے جبکہ اس کے اردگرد سے لوگ اُچک لئے جاتے ہیں، کیا پھر بھی یہ لوگ باطل پر ایمان رکھتے ہیں

وَبِنِعْمَةِ	اللّٰهِ	يَكْفُرُوْنَ ﴿67﴾	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ
اور ساتھ نعمت	اللہ	وہ کفر کرتے ہیں	اور کون ہے	زیادہ ظالم	اس سے جس نے	باندھا	پر	اللہ

اور اللہ کی نعمت کی ناشکری کرتے ہیں؟ اور اس سے زیادہ ظالم اور کون ہے جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا

كَذِبًا	اَوْ	كَذَّبَ	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهٗ	اَلَيْسَ	فِيْ	جَهَنَّمَ
جھوٹ	یا	جھٹلایا	حق	جب	وہ آ گیا اس کے پاس	کیا نہیں	میں	جہنم

یا جب حق اس کے پاس آ گیا تو اس نے اسے جھٹلا دیا، کیا ایسے کافروں کا ٹھکانا

مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿68﴾	وَالَّذِيْنَ	جَاهَدُوْا	فِيْنَا	لَنَهْدِيَنَّهُمْ	سُبُلَنَا
ٹھکانا	کافروں کے لئے	اور جنہوں نے	جہاد کیا	ہماری راہ میں	ہم ضرور انہیں دکھا دیں گے	اپنے راستے

جہنم میں نہیں؟ اور جن لوگوں نے ہماری راہ میں جہاد کیا ❷ ہم ضرور انہیں اپنے راستے دکھا دیں گے،

وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَمَعَ	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿69﴾
اور بیشک	اللہ	البتہ ساتھ	نیکی کرنے والے

ع ۷

اور بیشک اللہ نیکی کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

❶ نجات۔ ❷ یعنی نبی ﷺ، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور تا قیامت آپ کے پیروکار۔

۳۰ سُوْرَۃُ الرُّوْمِ مَکِّیَّۃٌ ۸۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیَاتُهَا ۶۰ — رُکُوْعَاتُهَا ۶

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ (1)	غُلِبَتِ	الرُّوْمُ (2)	فِيْٓ	اَدْنَى	الْاَرْضِ	وَهُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ
الٓمّٓ	مغلوب ہو گئے	(اہل) روم	میں	قریبی	زمین	اور وہ	سے	بعد

الٓمّٓ۔ (اہل) روم مغلوب ہو گئے۔ قریبی زمین ❶ میں ہی اور اپنے مغلوب ہونے کے بعد

غَلَبِهِمْ	سَيَغْلِبُوْنَ (3)	فِيْ	بِضْعِ	سِنِيْنَ ط	لِلّٰهِ	الْاَمْرُ	مِنْ	قَبْلُ
اپنے مغلوب ہونے	ضرور وہ غالب ہو جائینگے	میں	چند	سالوں	اللہ کے لئے	اختیار	سے	پہلے

عنقریب وہ (پھر) غالب ہو جائیں گے۔ ❷ چند سالوں میں ❸، پہلے بھی اللہ ہی کا اختیار ہے

وَمِنْۢ	بَعْدُ ط	وَيَوْمَئِذٍ	يَّفْرَحُ	الْمُؤْمِنُوْنَ (4)	بِنَصْرِ	اللّٰهِ ط	يَنْصُرُ
اور سے	بعد	اور اس دن	خوش ہونگے	ایمان والے	مدد کیساتھ	اللہ	وہ مدد کرتا ہے

اور بعد میں بھی، اور اس دن ایمان والے خوش ہوں گے۔ ❹ اللہ کی مدد سے، وہ جس کی چاہتا ہے

مَنْ	يَّشَآءُ ط	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ (5)	وَعْدَ	اللّٰهِ ط	لَا	يُخْلِفُ	اللّٰهُ
جس کی	چاہتا ہے	اور وہ	غالب	رحم کرنیوالا	وعدہ	اللہ	نہیں	خلاف کرتا	اللہ

مدد کرتا ہے اور وہ خوب غالب، نہایت مہربان ہے۔ (یہ) اللہ کا وعدہ ہے، اللہ اپنے وعدے کی (کبھی)

وَعْدَهٗ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ (6)	يَعْلَمُوْنَ	ظَاهِرًا	مِّنَ
اپنا وعدے	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	جانتے	وہ جانتے ہیں	ظاہر	سے

خلاف ورزی نہیں کرتا، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ یہ لوگ تو دنیوی زندگی کے ظاہر کو ہی

الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ج	وَهُمْ	عَنِ	الْاٰخِرَةِ	هُمْ	غٰفِلُوْنَ (7)	اَوَلَمْ	يَتَفَكَّرُوْا
زندگی	دنیا	اور وہ	سے	آخرت	وہ	غافل	کیا نہیں	انہوں نے غور وفکر کیا

جانتے ہیں جبکہ یہ آخرت سے (بالکل) غافل ہیں۔ کیا انہوں نے اپنے نفسوں میں

فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ قف	مَا	خَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَآ
میں	اپنے نفسوں	نہیں	پیدا کیا	اللہ	آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان

غور نہیں کیا، اللہ نے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، (سب کچھ) برحق

❶ شام و فلسطین۔ ❷ پہلے رومیوں پر ایرانیوں نے غلبہ پایا، اور دوبارہ رومیوں نے ایرانیوں پر۔

❸ تقریباً سات سالوں میں۔ ❹ کیونکہ مسلمانوں کی ہمدردیاں رومیوں کے ساتھ تھیں کیونکہ وہ بھی اہل کتاب تھے۔

اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَاَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَاِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ	النَّاسِ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ
مگر	حق کیساتھ	اور وقت	مقرر	اور بیشک	اکثر	سے	لوگ	ملاقات سے	اپنا رب

اور ایک مقرر وقت کے لئے پیدا کیا ہے، اور بیشک اکثر لوگ اپنے رب کی ملاقات

لَكٰفِرُوْنَ ﴿۸﴾	اَوَ	لَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ
البتہ منکر	کیا	نہیں	انہوں نے سیر کی	میں	زمین	پھر وہ دیکھتے	کیسا	ہوا

کے منکر ہیں۔ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی پھر وہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام

عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّاَثَارُوا
انجام	ان لوگوں کا جو	سے	ان سے پہلے	تھے وہ	بہت زیادہ	ان سے	قوت میں	اور انہوں نے پھاڑا

کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے، وہ ان سے قوت میں کہیں زیادہ بڑھ کر تھے اور انہوں نے زمین کو

الْاَرْضَ	وَعَمَرُوْهَآ	اَكْثَرَ	مِمَّا	عَمَرُوْهَا	وَجَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ
زمین	اور آباد کیا اس کو	بہت زیادہ	اس سے جو	انہوں نے آباد کیا اسکو	اور آئے تھے ان کے پاس	ان کے رسول

پھاڑا تھا❶ اور اسے اس سے زیادہ آباد کیا تھا جتنا انہوں نے اسے آباد کیا ہے❷ اور ان کے پاس ان کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا	كَانَ	اللّٰهُ	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ
واضح دلائل کے ساتھ	پھر نہیں	تھا	اللہ	کہ ظلم کرتا ان پر	اور لیکن	تھے وہ	اپنی جانوں پر

واضح دلائل لے کر آئے، پھر اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا اور لیکن وہ (خود ہی) اپنے نفسوں پر

يَظْلِمُوْنَ ﴿۹﴾	ثُمَّ	كَانَ	عَاقِبَةَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوا	السُّوْٓاٰى	اَنْ	كَذَّبُوْا
ظلم کرتے	پھر	ہوا	انجام	ان کا جنہوں نے	برا کیا	برا	کہ	انہوں نے جھٹلایا

ظلم کرتے تھے۔ پھر جن لوگوں نے برائی کی ان کا انجام بھی بہت برا ہوا، اس لئے کہ انہوں نے اللہ کی

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَكَانُوْا	بِهَا	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۱۰﴾ ع	اَللّٰهُ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	ع
آیتوں کو	اللہ	اور تھے وہ	ان کا	مذاق اڑاتے	اللہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق	پھر	

آیتوں کو جھٹلایا اور وہ ان کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ اللہ ہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر وہی

يُعِيْدُهٗ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿۱۱﴾	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يُبْلِسُ
وہ اسے دوبارہ پیدا کریگا	پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	ناامید ہوجائیں گے

اسے دوبارہ پیدا کرے گا، پھر تم اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جس دن قیامت قائم ہو گی مجرم لوگ

❶ یعنی اس میں کھیتی باڑی کی تھی۔ ❷ اس لئے کہ انہیں اسباب معاش، وسائل رزق، جسمانی قوت اور عمریں زیادہ حاصل تھیں۔

الْمُجْرِمُوْنَ ﴿12﴾	وَلَمْ	يَكُنْ	لَّهُمْ	مِّنْ	شُرَكَآئِهِمْ	شُفَعٰٓؤُا	وَكَانُوْا
مجرم	اورنہیں	ہوں گے	ان کے لئے	سے	ان کے شریک	سفارش کرنیوالے	اورہوں گے

ناامید ہو جائیں گے۔ اور ان کے (بنائے ہوئے) شریکوں میں سے کوئی ان کا سفارشی نہ ہوگا اور وہ (خود بھی)

بِشُرَكَآئِهِمْ	كٰفِرِيْنَ ﴿13﴾	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يَوْمَئِذٍ	يَّتَفَرَّقُوْنَ ﴿14﴾
اپنے شریک	انکار کرنے والے	اورجس دن	قائم ہوگی	قیامت	اس دن	وہ الگ الگ ہوجائینگے

اپنے شریکوں کا انکار کر دیں گے۔ ❶ اور جس دن قیامت قائم ہوگی اس دن وہ (مومن و کافر) الگ الگ ہو جائیں گے۔

فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَهُمْ	فِيْ	رَوْضَةٍ	يُّحْبَرُوْنَ ﴿15﴾
پس لیکن	جولوگ	ایمان لائے	اورعمل کئے	نیک	تو وہ	میں	باغ	خوش کئے جائیں گے

پس جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے تو وہ (جنت کے) ایک باغ میں خوش کر دیئے جائیں گے۔

وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	وَلِقَآئِ	الْاٰخِرَةِ	فَاُولٰٓئِكَ
اورلیکن	جنہوں نے	کفرکیا	اورجھٹلایا	ہماری آیتوں کو	اورملاقات	آخرت	تو یہی لوگ

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کی ملاقات کو جھٹلایا تو یہی لوگ

فِي	الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ﴿16﴾	فَسُبْحٰنَ	اللّٰهِ	حِيْنَ	تُمْسُوْنَ	وَحِيْنَ
میں	عذاب	حاضر کئے جائیں گے	پس تسبیح (بیان کرو)	اللہ	جب	تم شام کرو	اورجب

(ہمیشہ) عذاب میں حاضر رکھے جائیں گے۔ پس تم اللہ کی تسبیح بیان کرو جب تم شام کرو اور جب

تُصْبِحُوْنَ ﴿17﴾	وَلَهُ	الْحَمْدُ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَعَشِيًّا	وَّحِيْنَ
تم صبح کرو	اوراس کے لئے	تمام تعریف	میں	آسمانوں	اورزمین	اورسہ پہر	اورجب

تم صبح کرو۔ اور آسمانوں اور زمین میں تمام تعریف اسی کی ہے اور (اس کی تسبیح بیان کرو) سہ پہر بھی اور جب

تُظْهِرُوْنَ ﴿18﴾	يُخْرِجُ	الْحَيَّ	مِنَ	الْمَيِّتِ	وَيُخْرِجُ	الْمَيِّتَ	مِنَ	الْحَيِّ
تم ظہر کرو	وہ نکالتا ہے	زندہ	سے	مردہ	اوروہ نکالتا ہے	مردہ	سے	زندہ

تم ظہر کرو۔ وہ زندہ کو مردہ سے نکالتا ہے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے

ع

وَيُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	وَكَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ ﴿19﴾	وَمِنْ	اٰيٰتِهٖٓ
اوروہ زندہ کرتا ہے	زمین	بعد	اس کی موت	اوراسی طرح	تم بھی نکالے جاؤ گے	اورسے	اس کی نشانیاں

اور زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے، اور اسی طرح تم بھی (قبروں سے) نکالے جاؤ گے۔ اور (یہ) اس کی نشانیوں میں سے ہے

❶ یعنی وہ ان کے معبود ہونے کا انکار کر دیں گے کیونکہ وہاں وہ دیکھ لیں گے کہ یہ ہمیں کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتے۔

اَنْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	اِذَآ	اَنْتُمْ	بَشَرٌ	تَنْتَشِرُوْنَ ﴿۲۰﴾
یہ کہ	اس نے پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	اچانک	تم	انسان	تم پھیل رہے ہو

کہ اس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر اب تم انسان ہو (اور ہر طرف) پھیل رہے ہو۔

وَمِنْ	اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ	خَلَقَ	لَكُمْ	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا	لِّتَسْكُنُوْٓا
اور سے	اس کی نشانیاں	کہ	اس نے پیدا کیا	تمہارے لئے	سے	تمہارے نفسوں	بیویاں	تاکہ تم سکون حاصل کرو

اور (یہ بھی) اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے بیویاں پیدا کیں تاکہ تم ان سے

اِلَيْهَا	وَجَعَلَ	بَيْنَكُمْ	مَّوَدَّةً	وَّرَحْمَةً	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ
ان سے	اور رکھ دی	تمہارے درمیان	محبت	اور رحمت	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	لوگوں کیلئے

سکون حاصل کرو اور تمہارے درمیان محبت اور رحمت پیدا کر دی، بیشک اس میں یقیناً ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں

يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾	وَمِنْ	اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاخْتِلَافُ
جو غور و فکر کرتے ہیں	اور سے	اس کی نشانیاں	پیدا کرنا	آسمانوں	اور زمین	اور اختلاف

جو غور و فکر کرتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور تمہاری زبانوں اور

اَلْسِنَتِكُمْ	وَاَلْوَانِكُمْ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْعٰلِمِيْنَ ﴿۲۲﴾	وَمِنْ
تمہاری زبانیں	اور تمہارے رنگ	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	علم والوں کے لئے	اور سے

اور تمہارے رنگوں کا مختلف ہونا بھی ہے، بیشک اس میں علم والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور اس کی نشانیوں

اٰيٰتِهٖ	مَنَامُكُمْ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَابْتِغَآؤُكُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّ	فِيْ
اس کی نشانیاں	تمہارا سونا	رات میں	اور دن	اور تمہارا تلاش کرنا	سے	اس کا فضل	بیشک	میں

میں سے تمہارا رات اور دن میں سونا ❶ اور تمہارا اس کے فضل کو تلاش کرنا بھی ہے، بیشک اس میں

ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ ﴿۲۳﴾	وَمِنْ	اٰيٰتِهٖ	يُرِيْكُمُ	الْبَرْقَ	خَوْفًا
اس	البتہ نشانیاں	لوگوں کے لئے	جو سنتے ہیں	اور سے	اس کی نشانیاں	وہ دکھاتا ہے تم کو	بجلی	ڈرانے کیلئے

ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو سنتے ہیں۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ وہ تم کو (کبھی) خوف ❷ اور (کبھی) امید دلانے ❸

وَّطَمَعًا	وَّيُنَزِّلُ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَيُحْيٖ	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا
اور امید کے لئے	اور وہی نازل کرتا ہے	سے	آسمان	پانی	پھر وہ زندہ کرتا ہے	اس کیساتھ	زمین	بعد	اس کی موت

کے لئے بجلی دکھاتا ہے اور وہی آسمان سے پانی نازل کرتا ہے پھر اس کے ذریعے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے،

❶ یعنی اگر تھک جاؤ تو رات یا دن کے کسی بھی حصے میں سو کر راحت و سکون حاصل کر لیتے ہو۔ ❷ تباہ کن بارش سے۔ ❸ مفید بارش کی۔

اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿24﴾	وَمِنْ	اٰيٰتِهٖٓ	اَنْ
بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	لوگوں کیلئے	جو عقل رکھتے ہیں	اور سے	اس کی نشانیاں	یہ کہ

بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔ اور (یہ بھی) اس کی نشانیوں میں سے ہے کہ

تَقُوْمَ	السَّمَآءُ	وَالْاَرْضُ	بِاَمْرِهٖ	ثُمَّ	اِذَا	دَعَاكُمْ	دَعْوَةً	مِّنَ
قائم ہیں	آسمان	اور زمین	اس کے حکم سے	پھر	جب	وہ تمہیں پکارے گا	پکارنا	سے

آسمان اور زمین اس کے حکم سے قائم ہیں، پھر جب وہ تمہیں زمین سے ایک ہی دفعہ پکارے گا تو تم فوراً

الْاَرْضِ	اِذَآ	اَنْتُمْ	تَخْرُجُوْنَ ﴿25﴾	وَلَهٗ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
زمین	تو اچانک	تم	نکل آؤ گے	اور اسی کے لئے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین

نکل آؤ گے۔ اور آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی ہیں ❶ اسی کی ملکیت ہیں،

كُلٌّ	لَّهٗ	قٰنِتُوْنَ ﴿26﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ	يَبْدَؤُا	الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	وَهُوَ
سب	اسی کے	فرمانبردار	اور وہی	جو	پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق	پھر	وہ دوبارہ پیدا کریگا اسکو	اور وہ

(اور وہ) سب اسی کے فرمانبردار ہیں۔ اور وہی ہے جو پہلی بار مخلوق کو پیدا کرتا ہے پھر وہی اسے دوبارہ پیدا کرے گا

اَهْوَنُ	عَلَيْهِ	وَلَهُ	الْمَثَلُ	الْاَعْلٰى	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ
آسان	اس پر	اور اسی کیلئے	مثال	اعلیٰ	میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ

اور یہ اس کے لئے زیادہ آسان ہے، آسمانوں اور زمین میں اسی کے لئے اعلیٰ مثال ہے ❷ اور وہ

ع ۸

الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿27﴾	ضَرَبَ	لَكُمْ	مَّثَلًا	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	هَلْ	لَّكُمْ
غالب	حکمت والا	اس نے بیان کی	تمہارے لئے	ایک مثال	سے	تمہارے نفسوں	کیا	تمہارے لئے

نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ اس نے تمہارے لئے تمہارے ہی نفسوں سے ایک مثال بیان کی ہے، کیا تمہارے ان غلاموں

مِّنْ	مَّا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُكُمْ	مِّنْ	شُرَكَآءَ	فِيْ	مَا	رَزَقْنٰكُمْ	فَاَنْتُمْ
سے	جو	مالک ہیں	تمہارے دائیں ہاتھ	سے	شریک	میں	جو	ہم نے رزق دیا تم کو	پس تم

میں سے جو تمہاری ملکیت میں ہیں کچھ ایسے بھی ہیں جو اُس (رزق) میں تمہارے برابر کے شریک ہوں جو ہم نے

فِيْهِ	سَوَآءٌ	تَخَافُوْنَهُمْ	كَخِيْفَتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ
اس میں	برابر	تم ڈرتے ہوان سے	جس طرح ڈرتے ہو تم	اپنے نفس	اسی طرح	ہم مفصل بیان کرتے ہیں	آیتیں

تمہیں دیا ہے، تم ان سے اسی طرح ڈرتے ہو جیسے تم اپنے (ہمسر) لوگوں سے ڈرتے ہو، اسی طرح ہم (اپنی) آیتیں ان لوگوں کے لئے

❶ انسان اور فرشتے وغیرہ۔ ❷ یعنی اپنی صفات اور کمالات کے باعث وہ تمام مثالوں سے اعلیٰ اور برتر ہے۔

لِقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿28﴾	بَلِ	اتَّبَعَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ
لوگوں کے لئے	جو عقل رکھتے ہیں	بلکہ	پیروی کی	جنہوں نے	ظلم کیا	اپنی خواہشات	بغیر	علم

کھول کھول کر بیان کرتے ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔ بلکہ جنہوں نے ظلم کیا انہوں نے بغیر علم کے اپنی خواہشات کی پیروی کی،

فَمَنْ	يَّهْدِيْ	مَنْ	اَضَلَّ	اللّٰهُ	وَمَا	لَهُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ﴿29﴾	فَاَقِمْ
پھر کون	ہدایت دے سکتا ہے	جسے	گمراہ کرے	اللہ	اور نہیں	ان کیلئے	سے	مددگار	پس سیدھا کیجئے

پھر جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کون ہدایت دے سکتا ہے؟ اور ان کے لئے کوئی مددگار نہیں۔ پس (اے نبی اور اس کے پیروکارو!)

وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	حَنِيْفًا	فِطْرَتَ	اللّٰهِ	الَّتِيْ	فَطَرَ	النَّاسَ	عَلَيْهَا
اپنا چہرا	دین کے لئے	یکسو	فطرت	اللہ	جو	اس نے پیدا کیا	لوگ	۔ اس پر

یکسو ہو کر اپنا چہرہ دین کے لئے سیدھا رکھو (اور) اللہ کی فطرت (پر قائم رہو) جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے،

لَا	تَبْدِيْلَ	لِخَلْقِ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
نہیں	بدلنا	پیدائش کو	اللہ	یہی	دین	سیدھا	اور لیکن	اکثر	لوگ

اللہ کی تخلیق ❶ میں تبدیلی نہیں ہو سکتی، یہی سیدھا دین ہے، لیکن اکثر لوگ

لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿30﴾	مُنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	وَاتَّقُوْهُ	وَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَلَا	تَكُوْنُوْا
نہیں	جانتے	رجوع کرتے ہوئے	اس کی طرف	اور اس سے ڈرو	اور قائم کرو	نماز	اور نہ	ہو جاؤ

نہیں جانتے۔ (اے مومنو!) اسی (اللہ) کی طرف رجوع کرتے ہوئے (دین پر قائم رہو) اور اس سے ڈرو اور نماز قائم کرو اور

مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ ﴿31﴾	مِنَ	الَّذِيْنَ	فَرَّقُوْا	دِيْنَهُمْ	وَكَانُوْا	شِيَعًا	كُلُّ
سے	شرک کرنے والے	سے	ان لوگوں جنہوں نے	ٹکڑے ٹکڑے کیا	اپنا دین	اور وہ ہو گئے	کئی گروہ	ہر

مشرکوں میں سے نہ ہو جاؤ۔ ❷ (اور نہ) ان میں سے (ہونا) جنہوں نے اپنا دین ٹکڑے ٹکڑے کر دیا اور وہ (خود) کئی گروہ بن گئے،

حِزْبٍ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	فَرِحُوْنَ ﴿32﴾	وَاِذَا	مَسَّ	النَّاسَ	ضُرٌّ	دَعَوْا	رَبَّهُمْ
گروہ	اس کیساتھ جو	ان کے پاس	خوش	اور جب	پہنچتی ہے	لوگ	تکلیف	پکارتے ہیں	اپنا رب

ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی پر خوش ہے۔ ❸ اور جب لوگوں کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہوئے

مُّنِيْبِيْنَ	اِلَيْهِ	ثُمَّ	اِذَآ	اَذَاقَهُمْ	مِّنْهُ	رَحْمَةً	اِذَا	فَرِيْقٌ
رجوع کرتے ہوئے	اس کی طرف	پھر	جب	وہ چکھاتا ہے ان کو	اپنی طرف سے	رحمت	تو اچانک	کچھ لوگ

اسے پکارتے ہیں، پھر جب وہ انہیں اپنی طرف سے رحمت (کا مزہ) چکھاتا ہے تو اچانک ان میں سے

❶ یعنی فطرتِ اسلام۔ ❷ یعنی ایمان وتقویٰ اور نماز سے اعراض کر کے مشرک نہ بن جاؤ۔ ❸ یعنی ہر گروہ خود کو حق پر سمجھتا ہے۔

مِّنْهُمْ	بِرَبِّهِمْ	يُشْرِكُوْنَ (33)	لِيَكْفُرُوْا	بِمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَتَمَتَّعُوْا
ان میں سے	اپنے رب کیساتھ	شریک ٹھہراتے ہیں	تاکہ وہ ناشکری کریں	اس کی جو	ہم نے دیا ان کو	پس تم فائدہ اٹھالو

کچھ لوگ اپنے رب کے ساتھ شرک کرنے لگتے ہیں۔ تاکہ وہ اس (نعمت) کی ناشکری کریں جو ہم نے ان کو دی، پس تم فائدہ اٹھالو

فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ (34)	اَمْ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سُلْطٰنًا	فَهُوَ	يَتَكَلَّمُ	بِمَا
پھر عنقریب	تم جان لوگے	یا۔کیا	ہم نے نازل کی	ان پر	کوئی دلیل	پس وہ	بول کر بتاتی ہے	اسے جو

پھر عنقریب تم جان لو گے۔ کیا ہم نے ان پر کوئی (ایسی) دلیل نازل کی ہے جو ان کے شرک کرنے کو

كَانُوْا	بِهٖ	يُشْرِكُوْنَ (35)	وَاِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً	فَرِحُوْا	بِهَا
ہیں وہ	اس کیساتھ	وہ شریک ٹھہراتے	اور جب	ہم چکھاتے ہیں	لوگ	رحمت	توخوش ہوتے ہیں	اس کیساتھ

(صحیح) بتاتی ہو۔ اور جب ہم لوگوں کو (اپنی) رحمت (کا مزہ) چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتے ہیں،

وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌۢ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	اِذَا	هُمْ	يَقْنَطُوْنَ (36)
اوراگر	پہنچے ان کو	کوئی برائی	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھ	تواچانک	وہ	ناامید ہوجاتے ہیں

اور اگر انہیں .اپنے کئے ہوئے کرتوتوں کی وجہ سے کوئی برائی پہنچے تو اچانک وہ ناامید ہو جاتے ہیں۔

اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ	اِنَّ
کیااور	نہیں	انہوں نے دیکھا	بیشک	اللہ	کشادہ کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے	بیشک

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ بیشک اللہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق کشادہ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے،

فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ (37)	فَاٰتِ	ذَا الْقُرْبٰى	حَقَّهٗ
میں	اس	البتہ نشانیاں	لوگوں کیلئے	جو ایمان رکھتے ہیں	پس آپ دیں	قرابت دار	اس کا حق

بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ پس آپ قرابت دار کو اس کا حق دیں

وَالْمِسْكِيْنَ	وَابْنَ السَّبِيْلِ	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لِّلَّذِيْنَ	يُرِيْدُوْنَ	وَجْهَ	اللّٰهِ
اور مسکین	اور مسافر	یہ	بہتر	ان کے لئے جو	چاہتے ہیں	چہرہ	اللہ

اور مسکین اور مسافر کو بھی، یہ ان لوگوں کے لئے بہتر ہے جو اللہ کا چہرہ ❶ چاہتے ہیں۔

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ (38)	وَمَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ	رِّبًا	لِّيَرْبُوَا	فِيْٓ	اَمْوَالِ
اور یہی لوگ	وہ	فلاح پانیوالے	اور جو	تم دو	سے	سود	تاکہ وہ بڑھے	میں	مال

اور یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو تم سود ❷ (پر قرض) دیتے ہو تاکہ وہ لوگوں کے مال میں

❶ یعنی رضامندی۔ ❷ اس مشروط اضافے کا نام سود ہے جو معاہدۂ لین دین میں بغیر کسی عوض وحق کے وصول کیا جائے۔

النَّاسِ	فَلَا	يَرْبُوْا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَمَآ	اٰتَيْتُمْ	مِّنْ	زَكٰوةٍ	تُرِيْدُوْنَ
لوگ	تو نہیں	وہ بڑھتا	نزدیک	اللہ	اور جو	تم دو	سے	زکوۃ	تم چاہتے ہو

(شامل ہو کر) بڑھ جائے، تو اللہ کے ہاں وہ نہیں بڑھتا، ❶ اور جو زکوٰۃ تم اللہ کا چہرہ (رضا) چاہتے ہوئے

وَجْهَ	اللّٰهِ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُضْعِفُوْنَ (39)	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ
چہرہ	اللہ	تو یہی لوگ	وہ	بڑھانے والے	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا تم کو

دیتے ہو تو (وہ موجب برکت ہے اور) ایسے ہی لوگ (اپنے مال کو کئی گنا) بڑھانے والے ہیں۔ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا،

ثُمَّ	رَزَقَكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْكُمْ ؕ	هَلْ	مِنْ	شُرَكَآئِكُمْ
پھر	رزق دیا تم کو	پھر	وہ مارے گا تم کو	پھر	وہ زندہ کریگا تم کو	کیا	سے	تمہارے شریک

پھر تمہیں رزق دیا، پھر تمہیں مارے گا، پھر تمہیں زندہ کرے گا، کیا تمہارے شریکوں میں سے کوئی ایسا ہے

مَّنْ	يَّفْعَلُ	مِنْ ذٰلِكُمْ	مِّنْ شَيْءٍ ؕ	سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ (40)	ع ۱۴
جو	کر سکے	ان میں سے	کچھ بھی	پاک ہے وہ	اور بلند ہے	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	

جو ان میں سے کچھ بھی کر سکے؟ وہ پاک ہے اور اس سے بلند ہے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔

ظَهَرَ	الْفَسَادُ	فِي	الْبَرِّ	وَالْبَحْرِ	بِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِي	النَّاسِ
ظاہر ہو گیا	فساد	میں	خشکی	اور سمندر	اس وجہ سے جو	کمایا	ہاتھ	لوگ

خشکی اور سمندر میں لوگوں کے ہاتھوں کی کمائی کی وجہ سے فساد ظاہر ہو گیا

لِيُذِيْقَهُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ	عَمِلُوْا	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ (41)	قُلْ	سِيْرُوْا
تا کہ وہ چکھائے ان کو	بعض	جو	انہوں نے عمل کیے	تا کہ وہ	رجوع کریں	کہہ دیجئے	سیر کرو

تا کہ اللہ انہیں ان کے بعض اعمال (کا مزہ) چکھائے، شاید کہ وہ (اللہ کی طرف) رجوع کریں۔ کہہ دیجئے: زمین میں

فِي	الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلُ ؕ	كَانَ
میں	زمین	پھر دیکھو	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جو	سے	پہلے	تھے

سیر کرو پھر دیکھو کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے۔

اَكْثَرُهُمْ	مُّشْرِكِيْنَ (42)	فَاَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّيْنِ	الْقَيِّمِ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ
ان کے اکثر	شرک کرنے والے	پس آپ سیدھا رکھیں	اپنا چہرہ	دین کیلئے	سیدھا	سے	پہلے	کہ

ان میں سے اکثر مشرک ہی تھے۔ پس آپ اپنا چہرہ درست دین کی طرف سیدھا رکھیں، اس سے پہلے کہ

❶ یعنی اگرچہ بظاہر سود سے مال میں اضافہ معلوم ہوتا ہے لیکن درحقیقت ایسا نہیں ہوتا۔

يَّأْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	مَرَدَّ	لَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ	يَوْمَئِذٍ	يَّصَّدَّعُوْنَ ﴿43﴾	مَنْ	كَفَرَ
آ جائے	دن	نہیں	ٹلنا	اس کیلئے	سے	اللہ	اس دن	وہ جدا جدا ہوں گے	جو	کفر کرے

وہ دن آ جائے جس کے لئے اللہ کی طرف سے ٹلنے کی کوئی صورت نہیں، اس دن وہ جدا جدا ہو جائیں گے۔ ❶ جو کفر کرے

فَعَلَيْهِ	كُفْرُهٗ	وَمَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِاَنْفُسِهِمْ	يَمْهَدُوْنَ ﴿44﴾	لِيَجْزِيَ
تو اسی پر	اس کا کفر	اور جو	عمل کرے	نیک	تو اپنے ہی لئے	وہ راستہ سنوارتے ہیں	تاکہ وہ جزا دے

تو اس کے کفر کا وبال اسی پر ہے اور جو نیک عمل کرے تو ایسے لوگ اپنے ہی لئے (فلاح کا راستہ) سنوارتے ہیں۔ تاکہ

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنْ	فَضْلِهٖ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿45﴾
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	سے	اپنا فضل	بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا	کافروں

جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ انہیں اپنے فضل سے جزا دے، بیشک وہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔

وَمِنْ	اٰيٰتِهٖ	اَنْ	يُّرْسِلَ	الرِّيَاحَ	مُبَشِّرٰتٍ	وَّلِيُذِيْقَكُمْ	مِّنْ	رَّحْمَتِهٖ
اور سے	اس کی نشانیاں	کہ	وہ بھیجتا ہے	ہوائیں	خوشخبری دینے والیاں	اور تاکہ وہ چکھائے تم کو	سے	اپنی رحمت

اور اس کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ وہ خوشخبری دینے والی ہوائیں بھیجتا ہے اور تاکہ تمہیں اپنی رحمت ❷ (کا مزہ) چکھائے،

وَلِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	بِاَمْرِهٖ	وَلِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿46﴾
اور تاکہ چلیں	کشتیاں	اس کے حکم سے	اور تاکہ تم تلاش کرو	سے	اس کا فضل	اور تاکہ تم	شکر کرو

اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں ❸ اور تاکہ تم اس کا فضل ❹ تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔

وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	رُسُلًا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ
اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	رسول	طرف	ان کی قوم	پس وہ لائے ان کے پاس	واضح دلائل

اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے بھی کئی رسول ان کی قوموں کی طرف بھیجے، چنانچہ وہ ان کے پاس واضح دلائل لے کر آئے،

فَانْتَقَمْنَا	مِنَ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	وَكَانَ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نَصْرُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿47﴾
تو ہم نے انتقام لیا	سے	جنہوں نے	جرم کیا	اور ہے	لازم	ہم پر	مدد کرنا	مومنوں

پھر ہم نے ان لوگوں سے انتقام لیا جنہوں نے جرم کیا، اور مومنوں کی مدد کرنا ہم پر لازم ہے۔

اَللّٰهُ	الَّذِيْ	يُرْسِلُ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا	فَيَبْسُطُهٗ	فِي	السَّمَآءِ	كَيْفَ
اللہ	وہ جو	بھیجتا ہے	ہوائیں	تو وہ اٹھاتی ہیں	بادل	پھر وہ پھیلاتا ہے اسکو	میں	آسمان	جس طرح

اللہ ہی ہے جو ہوائیں بھیجتا ہے تو وہ بادل اٹھاتی ہیں، پھر وہ ان بادلوں کو جس طرح چاہتا ہے

❶ یعنی اہل جنت الگ اور اہل جہنم الگ۔ ❷ یعنی بارش۔ ❸ یعنی دریاؤں میں۔ ❹ رزق بذریعہ تجارت۔

يَشَآءُ	وَيَجْعَلُهٗ	كِسَفًا	فَتَرَى	الْوَدْقَ	يَخْرُجُ	مِنْ	خِلٰلِهٖ	فَاِذَآ
وہ چاہتا ہے	اور وہ کر دیتا ہے اسکو	ٹکڑے ٹکڑے	پھر آپ دیکھتے ہیں	بارش	نکلتی ہے	سے	اسکے درمیان	پھر جب

آسمان میں پھیلا دیتا ہے اور انہیں ٹکڑیوں میں تقسیم کر دیتا ہے، پھر آپ دیکھتے ہیں کہ اس کے درمیان سے بارش نکلنے لگتی ہے،

اَصَابَ	بِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖٓ	اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿48﴾	وَاِنْ
وہ پہنچاتا ہے	اسے	جس پر	وہ چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اس وقت	وہ	خوش ہوجاتے ہیں	اور بیشک

پھر جب وہ اسے اپنے بندوں میں سے جن پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے تو وہ خوش ہو جاتے ہیں۔ حالانکہ یقیناً

كَانُوْا	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	قَبْلِهٖ	لَمُبْلِسِيْنَ ﴿49﴾
تھے وہ	سے	پہلے	کہ	نازل کی جائے	ان پر	سے	اس سے پہلے	البتہ ناامید ہونے والے

وہ لوگ اپنے اوپر اس (بارش) کے نازل ہونے سے پہلے ناامید ہونے والے تھے۔

فَانْظُرْ	اِلٰٓى	اٰثٰرِ	رَحْمَتِ	اللّٰهِ	كَيْفَ	يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا
پس آپ دیکھئے	طرف	آثار	رحمت	اللہ	کس طرح	وہ زندہ کرتا ہے	زمین	بعد	اس کی موت

پس آپ رحمتِ الٰہی کے آثار دیکھئے کہ زمین کو اس کی موت کے بعد اللہ کیسے زندہ کر دیتا ہے؟

اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿50﴾	وَلَئِنْ
بیشک	وہ	البتہ زندہ کرنیوالا	مردے	اور وہ	پر	ہر	چیز	قادر	اور البتہ اگر

بیشک وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے، اور وہی ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اگر ہم

اَرْسَلْنَا	رِيْحًا	فَرَاَوْهُ	مُصْفَرًّا	لَّظَلُّوْا	مِنْۢ بَعْدِهٖ	يَكْفُرُوْنَ ﴿51﴾	فَاِنَّكَ
ہم بھیجیں	ہوا	پھر وہ دیکھیں اسے	زرد پڑی ہوئی	تو ہو جائیں	اس کے بعد	ناشکری کرنے والے	پس بلاشبہ آپ

(تند و تیز) ہوا بھیج دیں، پھر وہ دیکھیں کہ (اس کے سبب ان کی) کھیتی زرد پڑی ہوئی ہے ❶ تو اس کے بعد وہ ناشکری کرنے لگ جائیں۔

لَا	تُسْمِعُ	الْمَوْتٰى	وَلَا	تُسْمِعُ	الصُّمَّ	الدُّعَآءَ	اِذَا	وَلَّوْا	مُدْبِرِيْنَ ﴿52﴾
نہیں	سنا سکتے	مردے	اور نہیں	سنا سکتے	بہرے	پکار	جب	وہ پھر جائیں	پیٹھ پھیر کر

پس (اے نبی!) آپ مُردوں کو نہیں سنا سکتے ❷ اور نہ آپ بہروں کو (اپنی) پکار سنا سکتے ہیں جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں۔

وَمَآ	اَنْتَ	بِهٰدِ	الْعُمْيِ	عَنْ	ضَلٰلَتِهِمْ	اِنْ	تُسْمِعُ	اِلَّا	مَنْ
اور نہیں	آپ	ہدایت دینے والے	اندھے	سے	ان کی گمراہی	نہیں	آپ سنا سکتے	مگر	جو

اور نہ ہی آپ اندھوں کو ان کی گمراہی سے (نکال کر) ہدایت کی طرف لا سکتے ہیں، آپ تو صرف انہی کو سنا سکتے ہیں

❶ یعنی خشک ہو کر خراب ہونا شروع ہو جائے۔ ❷ یعنی جیسے مردے نہیں سن سکتے اسی طرح یہ مشرک بھی دعوت قبول کرنے سے محروم ہیں۔

ع ۸

يُّؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	فَهُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ﴿53﴾	اَللّٰهُ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ
ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	پس وہ	فرمانبردار	اللہ	وہ ہے جس نے	پیدا کیا تم کو	سے

جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں پس وہی فرمانبردار ہیں۔ اللہ ہی ہے جس نے تم کو کمزوری (کی حالت)❶ سے

ضَعْفٍ	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ	ضَعْفٍ	قُوَّةً	ثُمَّ	جَعَلَ	مِنْۢ بَعْدِ
کمزوری	پھر	اس نے بنائی	بعد	کمزوری	قوت	پھر	اس نے بنائی	بعد

پیدا کیا، پھر اس نے کمزوری کے بعد قوت دی❷، پھر اس نے قوت کے بعد (دوبارہ) کمزوری

قُوَّةٍ	ضَعْفًا	وَّشَيْبَةً	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ	وَهُوَ	الْعَلِيْمُ	الْقَدِيْرُ ﴿54﴾
قوت	کمزوری	اور بڑھاپا	وہ پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	اور وہ	جاننے والا	قدرت والا

اور بڑھاپا دیا،❸ وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ خوب جاننے والا، نہایت قدرت والا ہے۔

وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	يُقْسِمُ	الْمُجْرِمُوْنَ	مَا	لَبِثُوْا	غَيْرَ	سَاعَةٍ
اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	قسمیں کھائیں گے	مجرم	نہیں	وہ ٹھہرے	سوائے	گھڑی بھر

اور جس دن قیامت قائم ہو گی مجرم لوگ قسمیں کھائیں گے کہ وہ (دنیا میں) ایک گھڑی بھر سے زیادہ نہیں ٹھہرے،

كَذٰلِكَ	كَانُوْا	يُؤْفَكُوْنَ ﴿55﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	وَالْاِيْمَانَ	لَقَدْ
اسی طرح	تھے وہ	پھیرے جاتے	اور کہیں گے	جو	دیئے گئے	علم	اور ایمان	البتہ تحقیق

اسی طرح وہ (سیدھی راہ سے) پھیرے جاتے تھے۔ اور جن لوگوں کو علم اور ایمان دیا گیا تھا، وہ کہیں گے: یقیناً

لَبِثْتُمْ	فِيْ	كِتٰبِ	اللّٰهِ	اِلٰى	يَوْمِ	الْبَعْثِ	فَهٰذَا	يَوْمُ	الْبَعْثِ
تم ٹھہرے	میں	کتاب	اللہ	تک	دن	دوبارہ اٹھنا	پس یہی	دن	دوبارہ اٹھنا

تم اللہ کی کتاب (لوحِ محفوظ) کے مطابق دوبارہ اٹھنے کے دن تک ٹھہرے ہو

وَلٰكِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿56﴾	فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اور لیکن تم	تھے	نہیں	جانتے	پس اس دن	نہیں	نفع دے گی	جنہوں نے	ظلم کیا

لیکن تم (اسے حق) نہیں جانتے تھے۔ پس اس دن ظالموں کو ان کی معذرت کچھ

مَعْذِرَتُهُمْ	وَلَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿57﴾	وَلَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ
ان کی معذرت	اور نہ	وہ	توبہ طلب کئے جائیں گے	اور البتہ تحقیق	ہم نے بیان کی	لوگوں کے لئے	میں

نفع نہ دے گی اور نہ ہی ان سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا۔ اور بیشک ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کی ہدایت)

❶ یعنی پیدائش کے وقت بچے کی کمزوری۔ ❷ یعنی جوانی کی قوت۔ ❸ یعنی یہ دوبارہ کمزوری بڑھاپے ہی کی ہے۔

هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	مِنْ	كُلِّ	مَثَلٍ	وَلَئِنْ	جِئْتَهُمْ	بِاٰيَةٍ	لَّيَقُوْلَنَّ	الَّذِيْنَ
اس	قرآن	سے	ہر	مثال	اور البتہ اگر	تو لے آئے انکے پاس	کوئی نشانی	البتہ کہیں گے	جنہوں نے

کے لئے ہر طرح کی مثال بیان کر دی ہے، اور اگر آپ ان کے پاس کوئی نشانی لائیں تو یہ کافر ضرور کہہ دیں گے:

كَفَرُوْٓا	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	مُبْطِلُوْنَ ﴿58﴾	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِ
کفر کیا	نہیں	تم	مگر	باطل پرست	اسی طرح	مہر لگاتا ہے	اللہ	پر	دلوں

تم تو صرف باطل پرست ہو۔ ❶ اسی طرح اللہ ان لوگوں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے

الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿59﴾	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ
وہ لوگ جو	نہیں	جانتے	پس آپ صبر کریں	بیشک	وعدہ	اللہ	سچا

جو علم نہیں رکھتے۔ پس آپ صبر کیجئے ❷، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے

وَّلَا	يَسْتَخِفَّنَّكَ	الَّذِيْنَ	لَا	يُوْقِنُوْنَ ﴿60﴾ ع
اور نہ	ہلکا بنا دیں آپ کو	وہ لوگ جو	نہیں	یقین رکھتے

اور جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ آپ کو ہلکا (بے صبرا) نہ بنا دیں۔ ❸

۳۱ سُوْرَةُ لُقْمٰنَ مَكِّيَّةٌ ۵۷ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۳۴ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ﴿1﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ	الْكِتٰبِ	الْحَكِيْمِ ﴿2﴾	هُدًى	وَّرَحْمَةً	لِّلْمُحْسِنِيْنَ ﴿3﴾
الٓمّٓ	یہ	آیتیں	کتاب	حکمت والی	ہدایت	اور رحمت	نیکی کرنے والوں کیلئے

الٓمّٓ۔ یہ حکمت والی کتاب کی آیتیں ہیں۔ (جو) نیکی کرنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہیں۔

الَّذِيْنَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
وہ لوگ جو	قائم کرتے ہیں	نماز	اور وہ دیتے ہیں	زکوۃ	اور وہ	آخرت پر	وہ

جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوۃ ادا کرتے ہیں اور آخرت پر یقین

يُوْقِنُوْنَ ﴿4﴾	اُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ ﴿5﴾
یقین رکھتے ہیں	وہی	پر	ہدایت	سے	اپنا رب	اور وہی لوگ	وہ	فلاح پانیوالے

رکھتے ہیں۔ وہی اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور وہی فلاح پانے والے ہیں۔

❶ یعنی نشانی اور معجزہ دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے۔ ❷ یعنی ان کی طرف سے اذیت اور تکلیف دہ باتوں پر۔
❸ یعنی آپ کو پریشان کر کے مداہنت پر مجبور نہ کر دیں بلکہ آپ اپنے موقف پر ڈٹے رہیں۔

وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّشْتَرِيْ	لَهْوَ	الْحَدِيْثِ	لِيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيْلِ
اور سے	لوگ	جو	خریدتے ہیں	غافل کرنے والی	بات	تاکہ وہ گمراہ کریں	سے	راستہ

اور بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو غافل کرنے والی بات ❶ خریدتے ہیں تاکہ وہ (لوگوں کو) بغیر علم کے

اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ ۖ ق	وَّيَتَّخِذَهَا	هُزُوًا ؕ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ﴿٦﴾
اللہ	بغیر	علم	اور وہ بنائے اس کو	مذاق	یہی لوگ	ان کیلئے	عذاب	رسوا کرنے والا

اللہ کی راہ سے گمراہ کریں اور اس کا مذاق اڑائیں، ایسے ہی لوگوں کے لئے رسواکن عذاب ہے۔

وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	وَلّٰى	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ	يَسْمَعْهَا	كَاَنَّ
اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	پھر جاتا ہے	تکبر کرتے ہوئے	گویا کہ	نہیں	اس نے سنی	گویا کہ

اور جب اس پر ہماری آیتیں تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ تکبر کرتے ہوئے ایسے پھر جاتا ہے گویا کہ اس نے انہیں سنا ہی نہیں

فِيْٓ	اُذُنَيْهِ	وَقْرًا ۚ	فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿٧﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
میں	اس کے دونوں کانوں	بوجھ	پس خوشخبری دیجئے اسکو	عذاب کی	دردناک	بیشک	جو لوگ	ایمان لائے

گویا کہ اس کے کانوں میں بوجھ ہے، ❷ پس آپ اسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتُ	النَّعِيْمِ ﴿٨﴾ لا	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَعْدَ
اور عمل کئے	نیک	ان کیلئے	باغات	نعمتوں والے	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	وعدہ

اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے نعمتوں والے باغات ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، (یہ) اللہ کا سچا

اللّٰهِ	حَقًّا ؕ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿٩﴾	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	بِغَيْرِ	عَمَدٍ
اللہ	سچا	اور وہ	غالب	حکمت والا	اس نے پیدا کیا	آسمانوں	بغیر	ستونوں

وعدہ ہے، اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ اسی نے آسمانوں کو بغیر ستونوں کے پیدا کیا،

تَرَوْنَهَا	وَاَلْقٰى	فِي	الْاَرْضِ	رَوَاسِيَ	اَنْ	تَمِيْدَ	بِكُمْ	وَبَثَّ	فِيْهَا
تم دیکھتے ہوان کو	اور گاڑے	میں	زمین	پہاڑ	کہ	وہ جھک پڑے	تم کو لے کر	اور پھیلائے	اس میں

جنہیں تم دیکھتے ہو، اور اس نے زمین میں (مضبوط) پہاڑ گاڑ دیئے (ایسا نہ ہو) کہ وہ تمہیں لے کر جھک پڑے، اور اس نے

مِنْ	كُلِّ	دَآبَّةٍ ؕ	وَاَنْزَلْنَا	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ
سے	ہر قسم	چوپائے	اور ہم نے نازل کیا	سے	آسمان	پانی	پھر ہم نے اگائے	اس میں	سے

ہر قسم کے چوپائے زمین میں پھیلا دیئے، اور ہم نے آسمان سے پانی نازل کیا پھر ہم نے (اس کے ذریعے) اس میں

❶ حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کی تفسیر کے مطابق اس سے مراد موسیقی ہے۔ (طبری، ابن کثیر) ❷ یہ موسیقی سننے والے کی حالت ہے۔

كُلِّ	زَوْجٍ	كَرِيْمٍ ⑩	هٰذَا	خَلْقُ	اللّٰهِ	فَاَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقَ	الَّذِيْنَ
ہر	قسم	عمدہ	یہ	تخلیق	اللہ	پس تم دکھاؤ مجھ کو	کیا ہے	پیدا کیا	انہوں نے جو

(غلوں کی) ہر عمدہ قسم کی نفیس چیزیں اُگائیں۔ یہ تو اللہ کی تخلیق ہے، اب ذرا دکھاؤ انہوں نے کیا پیدا کیا ہے

مِنْ دُوْنِهٖ	بَلِ	الظّٰلِمُوْنَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ⑪	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	لُقْمٰنَ
اس کے سوا	بلکہ	ظالم	میں	گمراہی	واضح	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی	لقمان

ع ١١

جو اس (اللہ) کے سوا ہیں؟ بلکہ (درحقیقت یہ) ظالم واضح گمراہی میں پڑے ہوئے ہیں۔ اور بیشک ہم نے لقمان کو

الْحِكْمَةَ	اَنِ	اشْكُرْ	لِلّٰهِ	وَمَنْ	يَّشْكُرْ	فَاِنَّمَا	يَشْكُرُ	لِنَفْسِهٖ	وَمَنْ
حکمت	کہ	تو شکر کر	اللہ کیلئے	اور جو	شکر کرتا ہے	پس بیشک	وہ شکر کرتا ہے	اپنی ذات کیلئے	اور جس نے

حکمت ❶ عطا کی کہ اللہ کا شکر ادا کرو❷، اور جو شکر کرتا ہے تو اپنی ذات (کے فائدے) کے لئے ہی کرتا ہے اور جس نے

كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ⑫	وَاِذْ	قَالَ	لُقْمٰنُ	لِابْنِهٖ	وَهُوَ
ناشکری کی	پس بیشک	اللہ	بے پروا	خوبیوں والا	اور جب	کہا	لقمان	اپنے بیٹے کیلئے	اور وہ

ناشکری کی تو بیشک اللہ بے پروا (اور) خوبیوں والا ہے۔ اور (یاد کرو) جب لقمان نے اپنے بیٹے سے کہا اور وہ

يَعِظُهٗ	يٰبُنَيَّ	لَا	تُشْرِكْ	بِاللّٰهِ	اِنَّ	الشِّرْكَ	لَظُلْمٌ	عَظِيْمٌ ⑬
نصیحت کر رہا تھا اسکو	اے میرے بیٹے	نہ	تو شریک بنا	اللہ کیساتھ	بیشک	شرک	البتہ ظلم	بہت بڑا

اسے نصیحت کر رہا تھا: اے میرے بیٹے! تو اللہ کے ساتھ (کسی کو) شریک نہ بنا، بیشک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔

وَوَصَّيْنَا	الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	وَهْنًا	عَلٰى	وَهْنٍ
اور ہم نے وصیت کی	انسان	اپنے والدین کیساتھ	اٹھائے رکھا اسکو	اس کی ماں	کمزوری	پر	کمزوری

اور ہم نے انسان کو اس کے والدین کے بارے میں (حسنِ سلوک) کا تاکیدی حکم دیا ہے، اس کی ماں نے کمزوری پر کمزوری

وَّفِصٰلُهٗ	فِيْ	عَامَيْنِ	اَنِ	اشْكُرْ	لِيْ	وَلِوَالِدَيْكَ	اِلَيَّ	الْمَصِيْرُ ⑭
اور اس کا دودھ چھڑانا	میں	دو سال	کہ	تو شکر کر	میرا	اور اپنے والدین کا	میری طرف	لوٹنا

برداشت کر کے اسے (پیٹ میں) اٹھائے رکھا، اور اس کا دودھ چھڑانا دو سال میں ہوتا ہے، کہ تو میرا بھی شکر کر اور اپنے والدین کا بھی،

وَاِنْ	جَاهَدٰكَ	عَلٰٓى	اَنْ	تُشْرِكَ	بِيْ	مَا	لَيْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
اور اگر	وہ زور دیں تجھ پر	پر	کہ	تو شریک بنا	میرے ساتھ	جو	نہیں	تیرے لئے	اس کا	علم

میری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اور اگر وہ (والدین) تجھ پر زور دیں کہ تو میرے ساتھ شرک کرے، جس کا تجھے علم نہیں،

❶ حکمت سے مراد فہم، علم اور خوابوں کی تعبیر میں مہارت ہے۔ ❷ یعنی اس کی اس نعمت پر شکر کر اور اس کی فرمانبرداری کر۔

فَلَا	تُطِعْهُمَا	وَصَاحِبْهُمَا	فِي	الدُّنْيَا	مَعْرُوْفًا ؗ	وَّاتَّبِعْ	سَبِيْلَ	مَنْ
تو نہ	تو اطاعت کر ان کی	اور خدمت کر ان کی	میں	دنیا	معروف طریقے سے	اور پیروی کر	راستہ	جو

تو تُو ان کی اطاعت نہ کر ❶، اور دنیا میں معروف طریقے سے ان کی خدمت کر، اور اس شخص کے راستے کی پیروی کر

اَنَابَ	اِلَيَّ ۚ	ثُمَّ	اِلَيَّ	مَرْجِعُكُمْ	فَاُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿15﴾
رجوع کرتا ہے	میری طرف	پھر	میری طرف	تمہارا لوٹنا	پھر میں خبر دوں گا تم کو	اس کی جو	تھے تم	عمل کرتے

جس نے میری طرف رجوع کیا ہے ❷، پھر تم (سب) کو میری ہی طرف لوٹنا ہے، پھر میں تمہیں بتاؤں گا جو تم عمل کیا کرتے تھے۔

يٰبُنَيَّ	اِنَّهَآ	اِنْ	تَكُ	مِثْقَالَ	حَبَّةٍ	مِّنْ	خَرْدَلٍ	فَتَكُنْ	فِيْ	صَخْرَةٍ
اے میرے بیٹے	بیشک وہ	اگر	ہو	برابر	دانہ	سے	رائی	پھر وہ ہو	میں	چٹان

اے میرے بیٹے! بیشک اگر کوئی چیز رائی کے دانے کے برابر ہو، پھر وہ کسی چٹان میں

اَوْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	اَوْ	فِي	الْاَرْضِ	يَاْتِ	بِهَا	اللّٰهُ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
یا	میں	آسمانوں	یا	میں	زمین	لے آئے گا	اس کو	اللہ	بیشک	اللہ

یا آسمانوں اور زمین میں (کہیں پوشیدہ) ہو، اللہ اسے نکال لائے گا، بیشک اللہ

لَطِيْفٌ	خَبِيْرٌ ﴿16﴾	يٰبُنَيَّ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ	وَاْمُرْ	بِالْمَعْرُوْفِ	وَانْهَ
باریک بین	خبر رکھنے والا	اے میرے بیٹے	قائم کر	نماز	اور حکم کر	نیکی کا	اور روک

بڑا باریک بین، خوب خبر رکھنے والا ہے۔ اے میرے بیٹے! نماز قائم کر اور نیکی کا حکم دے اور برائی سے

عَنِ	الْمُنْكَرِ	وَاصْبِرْ	عَلٰى	مَآ	اَصَابَكَ ؕ	اِنَّ	ذٰلِكَ	مِنْ	عَزْمِ
سے	برائی	اور صبر کر	پر	جو	پہنچے تجھ کو	بیشک	یہ	سے	ہمت والے

روک اور جو تکلیف تجھے پہنچے اس پر صبر کر، بیشک یہ (باتیں) بڑی ہمت کے کاموں

الْاُمُوْرِ ﴿17﴾	وَلَا	تُصَعِّرْ	خَدَّكَ	لِلنَّاسِ	وَلَا	تَمْشِ	فِي	الْاَرْضِ	مَرَحًا ؕ
کاموں	اور نہ	تو پھیر	اپنا رخ	لوگوں کیلئے	اور نہ	تو چل	میں	زمین	اکڑ کر

میں سے ہیں۔ اور (تکبر کے ساتھ) لوگوں سے اپنا رخ مت پھیر اور زمین میں اکڑ کر نہ چل،

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرٍ ﴿18﴾	وَاقْصِدْ	فِيْ	مَشْيِكَ
بیشک	اللہ	نہیں	پسند کرتا	ہر	متکبر	فخر کرنے والا	اور میانہ روی اختیار کر	میں	اپنی چال

بیشک اللہ کسی متکبر فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ اور اپنی چال میں میانہ روی اختیار کر

❶ معلوم ہوا کہ والدین کا ایسا حکم نہیں ماننا چاہیے جو خلافِ شرع ہو۔ ❷ یعنی مومنوں کے راستے کی۔

ع ۸

وَاغْضُضْ	مِنْ	صَوْتِكَ	اِنَّ	اَنْكَرَ	الْاَصْوَاتِ	لَصَوْتُ	الْحَمِيْرِ ﴿19﴾	اَلَمْ
اور پست رکھ	سے	اپنی آواز	بیشک	بدترین	آوازیں	البتہ آواز	گدھا	کیا نہیں

اور (بولتے وقت) اپنی آواز پست رکھ، بیشک آوازوں میں بدترین گدھے کی آواز ہے۔ کیا تم نے

تَرَوْا	اَنَّ	اللّٰهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ
تم نے دیکھا	بیشک	اللہ	مسخر کیا	تمہارے لئے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین

دیکھا نہیں کہ بیشک اللہ نے جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے، تمہارے لئے مسخر کر رکھا ہے

وَاَسْبَغَ	عَلَيْكُمْ	نِعَمَهٗ	ظَاهِرَةً	وَّبَاطِنَةً	وَمِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يُّجَادِلُ
اور پورا کیا	تم پر	اپنی نعمتیں	ظاہری	اور باطنی	اور سے	لوگ	جو	جھگڑتے ہیں

اور اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری کر دی ہیں، اور (اس کے باوجود) بعض لوگ وہ ہیں جو اللہ کے بارے میں

فِي	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ	وَّلَا	هُدًى	وَّلَا	كِتٰبٍ	مُّنِيْرٍ ﴿20﴾	وَاِذَا	قِيْلَ
میں	اللہ	بغیر	علم	اور بغیر	ہدایت	اور بغیر	کتاب	روشن	اور جب	کہا جاتا ہے

بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر کسی روشن کتاب کے جھگڑتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

لَهُمُ	اتَّبِعُوْا	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	قَالُوْا	بَلْ	نَتَّبِعُ	مَا	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ
ان سے	پیروی کرو	جو	نازل کیا	اللہ	کہتے ہیں	بلکہ	ہم پیروی کرینگے	جو	ہم نے پایا	اس پر

اس چیز کی پیروی کرو جو اللہ نے نازل کی ہے ❶ تو کہتے ہیں: (نہیں) بلکہ ہم تو اسی چیز کی پیروی کریں گے جس پر ہم نے اپنے باپ دادا

اٰبَآءَنَا	اَوَ	لَوْ	كَانَ	الشَّيْطٰنُ	يَدْعُوْهُمْ	اِلٰى	عَذَابِ	السَّعِيْرِ ﴿21﴾
اپنے باپ دادا	کیا اور	اگرچہ	تھا	شیطان	بلاتا ان کو	طرف	عذاب	جہنم

کو پایا ہے، بھلا اگرچہ شیطان ان کو جہنم کے عذاب کی طرف ہی بلاتا رہا ہو (تب بھی؟)۔

وَمَنْ	يُّسْلِمْ	وَجْهَهٗٓ	اِلَى	اللّٰهِ	وَهُوَ	مُحْسِنٌ	فَقَدِ	اسْتَمْسَكَ
اور جو	جھکا دے	اپنا چہرہ	طرف	اللہ	اور وہ	نیکی کرنیوالا	پس تحقیق	اس نے پکڑ لیا

اور جو اپنا چہرہ اللہ کی طرف جھکا دے ❷ اور وہ نیکوکار (بھی) ہو تو یقیناً اس نے (دینِ اسلام کا)

بِالْعُرْوَةِ	الْوُثْقٰى	وَاِلَى	اللّٰهِ	عَاقِبَةُ	الْاُمُوْرِ ﴿22﴾	وَمَنْ	كَفَرَ	فَلَا
مضبوط	کڑا	اور طرف	اللہ	انجام	تمام کاموں	اور جو	کفر کرے	تو نہ

مضبوط کڑا پکڑ لیا، اور تمام کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔ اور (اے نبی!) جو کفر کرے تو اس کا کفر

❶ یعنی وہ شریعت جسے اللہ نے اپنے رسول پر نازل کیا ہے۔ ❷ یعنی خود کو اللہ کے سپرد کر دے۔

يَحْزُنْكَ	كُفْرُهٗ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	فَنُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ
غم میں ڈالے تجھ کو	اس کا کفر	ہماری طرف	ان کا لوٹنا	پھر ہم خبر دیں گے انکو	اس کی جو	انہوں نے عمل کیا	بیشک	اللہ

آپ کو غم میں نہ ڈالے، (بالآخر) انہوں نے لوٹ کر تو ہماری طرف ہی آنا ہے پھر ہم انہیں خبر دیں گے جو کچھ انہوں نے کیا ہوگا،

عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿23﴾	نُمَتِّعُهُمْ	قَلِيْلًا	ثُمَّ	نَضْطَرُّهُمْ	اِلٰى
جاننے والا	سینوں کی باتیں	ہم فائدہ دیتے ہیں ان کو	تھوڑا	پھر	ہم مجبور کریں گے ان کو	طرف

بیشک اللہ سینوں کی باتیں خوب جاننے والا ہے۔ ہم انہیں تھوڑا سا فائدہ دیتے ہیں ❶ پھر ہم انہیں ایک سخت عذاب کی طرف

عَذَابٍ	غَلِيْظٍ ﴿24﴾	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
عذاب	سخت	اور البتہ اگر	آپ پوچھیں ان سے	کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین

مجبور کر کے لے جائیں گے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟

لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلِ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿25﴾	لِلّٰهِ
ضرور وہ کہیں گے	اللہ	کہہ دیجئے	تمام تعریف	اللہ کیلئے	بلکہ	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	اللہ کیلئے

تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے، کہہ دیجئے: تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے، لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔

مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿26﴾	وَلَوْ
جو	میں	آسمانوں	اور زمین	بیشک	اللہ	وہ	بے پروا	خوبیوں والا	اور اگر

جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے، بیشک اللہ ہی بے پروا، خوبیوں والا ہے۔

اَنَّ	مَا	فِي	الْاَرْضِ	مِنْ شَجَرَةٍ	اَقْلَامٌ	وَّالْبَحْرُ	يَمُدُّهٗ	مِنْۢ
بیشک	جو	میں	زمین	درخت	قلمیں	اور سمندر	اس کی سیاہی ہو	سے

اور بیشک اگر زمین میں جتنے درخت ہیں سب قلم بن جائیں اور سمندر (کا پانی) سیاہی بن جائے (اور) اس کے بعد

بَعْدِهٖ	سَبْعَةُ	اَبْحُرٍ	مَّا	نَفِدَتْ	كَلِمٰتُ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ
اس کے بعد	سات	سمندر	نہ	ختم ہوں گے	کلمات	اللہ	بیشک	اللہ	غالب

سات سمندر اور (سیاہی بن جائیں)، تو بھی اللہ کے کلمات ختم نہ ہوں ❷، بیشک اللہ نہایت غالب،

حَكِيْمٌ ﴿27﴾	مَا	خَلْقُكُمْ	وَلَا	بَعْثُكُمْ	اِلَّا	كَنَفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	اِنَّ
حکمت والا	نہیں	تمہارا پیدا کرنا	اور نہ	تمہارا دوبارہ اٹھانا	مگر	مانند جان	ایک	بیشک

خوب حکمت والا ہے۔ تم (سب) کو پیدا کرنا اور دوبارہ اٹھانا (اللہ کے لئے) ایسے ہی ہے جیسے ایک جان کو پیدا کرنا ❸

❶ یعنی دنیا میں۔ ❷ وہ کلمات جو اللہ کی عظمت، صفات اور جلالت بیان کرتے ہیں۔ ❸ یعنی اللہ کے لئے یہ کچھ مشکل نہیں۔

اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	بَصِيْرٌ (28)	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي
اللہ	سننے والا	دیکھنے والا	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	بیشک	اللہ	داخل کرتا ہے	رات	میں

بیشک اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بیشک اللہ رات کو دن میں داخل کرتا ہے

النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ
دن	اور داخل کرتا ہے	دن	میں	رات	اور مسخر کیا	سورج	اور چاند	ہر ایک

اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے، سب

يَّجْرِيْٓ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	وَّاَنَّ	اللّٰهَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ (29)	ذٰلِكَ
چلتا ہے	طرف	وقت	مقرر	اور بیشک	اللہ	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	خبردار	یہ

ایک مقرر وقت تک چلے جا رہے ہیں، اور بیشک اللہ اس سے خوب خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

بِاَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْحَقُّ	وَاَنَّ	مَا	يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهِ	الْبَاطِلُ	وَاَنَّ
بوجہ اسکے کہ بیشک	اللہ	وہ	حق	اور بیشک	جن کو	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	باطل	اور بلاشبہ

یہ اس وجہ سے کہ بیشک اللہ ہی حق ہے ❶ اور اس کے سوا جن کو یہ لوگ پکارتے ہیں وہ سب باطل ہیں اور بلاشبہ

اللّٰهَ	هُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ (30)	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	الْفُلْكَ	تَجْرِيْ	فِي
اللہ	وہ	خوب بلند	بہت بڑا	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	بیشک	کشتی	چلتی ہیں	میں

ع ۱۱

اللہ ہی خوب بلند، بہت بڑا ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ سمندر میں کشتی

الْبَحْرِ	بِنِعْمَتِ	اللّٰهِ	لِيُرِيَكُمْ	مِّنْ	اٰيٰتِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
سمندر	نعمت سے	اللہ	تاکہ وہ دکھائے تم کو	سے	اپنی نشانیاں	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں

اللہ کے فضل سے چلتی ہے تاکہ وہ تمہیں اپنی نشانیاں دکھائے، یقیناً اس میں ہر صبر کرنے والے

لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ (31)	وَاِذَا	غَشِيَهُمْ	مَّوْجٌ	كَالظُّلَلِ	دَعَوُا	اللّٰهَ
لئے ہر	صبر کرنیوالے	شکر کرنیوالے	اور جب	ڈھانپ لیتی ہے انکو	موج	سائبانوں کی طرح	پکارتے ہیں	اللہ

(اور) شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور جب (سمندر میں) سائبانوں کی طرح کوئی موج انہیں ڈھانپ لیتی ہے تو وہ

مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	فَلَمَّا	نَجّٰىهُمْ	اِلَى	الْبَرِّ	فَمِنْهُمْ	مُّقْتَصِدٌ
خالص کر کے	اس کیلئے	دین	پھر جب	وہ نجات دیتا ہے ان کو	طرف	خشکی	تو ان میں سے	سیدھی راہ پر قائم

اللہ کو اسی کے لئے دین خالص کرتے ہوئے پکارتے ہیں، پھر جب وہ انہیں نجات دے کر خشکی کی طرف لے جاتا ہے تو ان میں سے چند ہی

❶ یعنی اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنی نشانیاں اس لئے ظاہر فرماتا ہے تاکہ تم ان سے یہ سمجھ سکو کہ اس کی ذات برحق ہے اور وہی معبودِ برحق ہے۔

وَمَا	يَجْحَدُ	بِاٰيٰتِنَآ	اِلَّا	كُلُّ	خَتَّارٍ	كَفُوْرٍ ﴿32﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اتَّقُوْا
اور نہیں	انکار کرتا	ہماری آیتوں کا	مگر	ہر	عہد توڑنے والا	ناشکرا	اے	لوگو!	ڈرو

سیدھی راہ پر قائم رہتے ہیں اور ہماری آیتوں کا انکار صرف وہی کرتا ہے جو عہد شکن ❶ (اور) ناشکرا ❷ ہے۔ اے لوگو!

رَبَّكُمْ	وَاخْشَوْا	يَوْمًا	لَّا	يَجْزِيْ	وَالِدٌ	عَنْ	وَّلَدِهٖ	وَلَا	مَوْلُوْدٌ
اپنا رب	اور ڈرو	دن	نہیں	کام آئیگا	والد	سے	اپنی اولاد	اور نہ	اولاد

اپنے رب سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو ❸ جب کوئی والد اپنی اولاد کے کام نہیں آئے گا اور نہ اولاد

هُوَ	جَازٍ	عَنْ	وَّالِدِهٖ	شَيْـًٔا	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ
وہ	کام آنیوالی	سے	اپنے والد	کچھ بھی	بیشک	وعدہ	اللہ	سچا	پس نہ	دھوکہ میں ڈالے تم کو

اپنے والد کے کچھ کام آئے گی، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے، پس یہ دنیوی زندگی تمہیں

الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	وَلَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ ﴿33﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	عِنْدَهٗ
زندگی	دنیا	اور نہ	وہ دھوکہ میں ڈالے تم کو	اللہ کے متعلق	دغاباز	بیشک	اللہ	اسی کے پاس

دھوکے میں نہ ڈال دے اور نہ دغاباز ❹ تمہیں اللہ کے متعلق دھوکے میں ڈالے۔ بیشک قیامت کا علم

عِلْمُ	السَّاعَةِ	وَيُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	وَيَعْلَمُ	مَا	فِي	الْاَرْحَامِ	وَمَا
علم	قیامت	اور وہ نازل کرتا ہے	بارش	اور وہ جانتا ہے	جو	میں	رحموں	اور نہیں

اللہ ہی کے پاس ہے ❺، اور وہی بارش نازل کرتا ہے ❻، اور وہی جانتا ہے جو رحموں (ماؤں کے پیٹوں) میں ہے ❼،

تَدْرِيْ	نَفْسٌ	مَّاذَا	تَكْسِبُ	غَدًا	وَمَا	تَدْرِيْ	نَفْسٌ	بِاَيِّ
جانتا	کوئی نفس	کیا	کمائے گا	کل	اور نہیں	جانتا	کوئی نفس	کس

اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کمائے گا، اور کوئی نہیں جانتا کہ وہ

ع ۱۲	اَرْضٍ	تَمُوْتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ ﴿34﴾
	زمین	وہ مرے گا	بیشک	اللہ	جاننے والا	خبردار

کس زمین میں مرے گا، بیشک اللہ خوب جاننے والا، خوب خبردار ہے۔

❶ یعنی ایسا غدار جو ہر مرتبہ عہد کر کے اسے توڑ ڈالے۔ ❷ اور ناشکرا ایسا کہ نعمتوں کا شکر کرنے کی بجائے انہیں یکسر بھلا ہی دے۔

❸ یعنی قیامت کے دن سے۔ ❹ یعنی شیطان۔ ❺ یعنی قیامت کے وقوع کا علم۔

❻ یعنی بارش کا یقینی علم بھی اللہ ہی کے پاس ہے، اگرچہ انسان تخمینہ و اندازہ لگاتے ہیں لیکن اندازہ درست بھی ہوسکتا ہے اور غلط بھی۔

❼ یعنی بچہ نیک ہے یا بد، کالا ہے یا گورا، کامل ہے یا ناقص وغیرہ۔

۳۲ سُوْرَۃُ السَّجْدَۃِ مَکِّیَّۃٌ ۷۵ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰیَاتُهَا ۳۰ — رُکُوْعَاتُهَا ۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

الٓمّٓ ۝۱	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	مِنْ	رَّبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ۝۲
الٓمّٓ	نازل کرنا	کتاب	نہیں	شک	اس میں	سے	رب	جہانوں کے

الٓمّٓ۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ (اس) کتاب کا نزول تمام جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔

اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	بَلْ	هُوَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّكَ	لِتُنْذِرَ	قَوْمًا
کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے اسے گھڑا ہے	بلکہ	وہ	حق	سے	آپ کا رب	تاکہ آپ ڈرائیں	لوگ

کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر) نے اسے (خود ہی) گھڑ لیا ہے، (نہیں) بلکہ یہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے، تاکہ آپ

مَّآ	اَتٰىهُمْ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ	مِّنْ	قَبْلِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ ۝۳	اَللّٰهُ	الَّذِيْ
نہیں	آیا انکے پاس	سے	ڈرانے والا	سے	آپ سے پہلے	تاکہ وہ	ہدایت پا جائیں	اللہ	وہ جو

ان لوگوں کو ڈرائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، شاید کہ وہ ہدایت پا جائیں۔ اللہ ہی ہے

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	ثُمَّ	اسْتَوٰى
پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	میں	چھ	دنوں	پھر	مستوی ہو گیا

جس نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے (سب کچھ) چھ دنوں میں پیدا کیا، پھر وہ عرش پر

عَلَى	الْعَرْشِ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِهٖ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا	شَفِيْعٍ	اَفَلَا
پر	عرش	نہیں	تمہارے لئے	اس کے سوا	سے	دوست	اور نہ	سفارش کرنیوالا	کیا پھر نہیں

مستوی ہو گیا، اس کے سوا نہ تو تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ ہی سفارشی ❶، کیا پھر بھی تم

تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴	يُدَبِّرُ	الْاَمْرَ	مِنَ	السَّمَآءِ	اِلَى	الْاَرْضِ	ثُمَّ	يَعْرُجُ
تم نصیحت حاصل کرتے	وہ تدبیر کرتا ہے	معاملہ	سے	آسمان	تک	زمین	پھر	وہ چڑھتا ہے

نصیحت حاصل نہیں کرتے؟ وہ آسمان سے زمین تک (ہر) معاملے کی تدبیر کرتا ہے ❷ پھر وہ (معاملہ) اس کی طرف

اِلَيْهِ	فِيْ	يَوْمٍ	كَانَ	مِقْدَارُهٗ	اَلْفَ	سَنَةٍ	مِّمَّا	تَعُدُّوْنَ ۝۵	ذٰلِكَ
اس کی طرف	میں	دن	ہے	اس کی مقدار	ہزار	سال	اس سے جو	تم گنتے ہو	وہ

چڑھتا ہے، ایک ایسے دن میں جس کی مقدار تمہارے شمار کے مطابق ایک ہزار سال ہے۔ ❸

❶ یعنی وہاں نہ تو تمہارا کوئی ایسا دوست ہوگا جو تمہاری مدد کر سکے اور نہ ہی کوئی سفارشی ہوگا جو سفارش کر کے تم سے عذاب کو ٹال دے۔
❷ جیسے زندگی اور موت، خوشی اور غم، امیری اور غریبی، عزت اور ذلت وغیرہ۔ ❸ اس دن کی تعیین میں اہل علم میں اختلاف ہے۔

عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿6﴾	الَّذِيْٓ	اَحْسَنَ	كُلَّ
جاننے والا	غائب	اور حاضر	غالب	رحم کرنیوالا	وہ جس نے	اچھا بنایا	ہر

وہی ہے (ہر) غائب اور حاضر کا جاننے والا، نہایت غالب، خوب رحم کرنے والا۔ وہ جس نے جو بھی چیز پیدا کی

شَيْءٍ	خَلَقَهٗ	وَبَدَاَ	خَلْقَ	الْاِنْسَانِ	مِنْ	طِيْنٍ ﴿7﴾	ثُمَّ	جَعَلَ
چیز	اس نے پیدا کیا اسکو	اور شروع کی	پیدائش	انسان	سے	مٹی	پھر	اس نے بنائی

اسے بہت اچھا بنایا، اور انسان کی پیدائش کا آغاز مٹی سے کیا۔ پھر اس کی نسل ایک حقیر پانی

نَسْلَهٗ	مِنْ	سُلٰلَةٍ	مِّنْ	مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ ﴿8﴾	ثُمَّ	سَوّٰىهُ	وَنَفَخَ	فِيْهِ
اس کی نسل	سے	خلاصہ۔ جوہر	سے	پانی	حقیر	پھر	درست کیا اسے	اور پھونکی	اس میں

کے جوہر ❶ سے پیدا کی۔ پھر اسے درست کیا ❷ اور اس میں اپنی (طرف سے)

مِنْ	رُّوْحِهٖ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْاَبْصَارَ	وَالْاَفْـِٕدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا
سے	اپنی روح	اور بنایا	تمہارے لئے	کان	اور آنکھیں	اور دل	کم ہے	جو

روح پھونکی اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، (مگر) تم بہت کم

تَشْكُرُوْنَ ﴿9﴾	وَقَالُوْٓا	ءَاِذَا	ضَلَلْنَا	فِي	الْاَرْضِ	ءَاِنَّا	لَفِيْ	خَلْقٍ
تم شکر کرتے ہو	اور انہوں نے کہا	کیا جب	ہم گم ہو جائینگے	میں	زمین	کیا بیشک ہم	البتہ میں	پیدائش

شکر کرتے ہو۔ اور انہوں نے کہا: جب ہم زمین میں گم ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہم پھر نئے سرے سے

جَدِيْدٍ	بَلْ	هُمْ	بِلِقَآئِ	رَبِّهِمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿10﴾	قُلْ	يَتَوَفّٰىكُمْ	مَّلَكُ
نئی	بلکہ	وہ	ملاقات سے	اپنا رب	انکار کرنے والے	کہہ دیجئے	فوت کریگا تم کو	فرشتہ

پیدا کئے جائیں گے، بلکہ (دراصل) وہ تو اپنے رب کی ملاقات ہی کے منکر ہیں۔ کہہ دیجئے: تمہیں موت کا فرشتہ

ع

الْمَوْتِ	الَّذِيْ	وُكِّلَ	بِكُمْ	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ	تُرْجَعُوْنَ ﴿11﴾	وَلَوْ	تَرٰٓى
موت	جو	مقرر کیا گیا	تمہارے ساتھ	پھر	طرف	اپنا رب	تم لوٹائے جاؤ گے	اور کاش	آپ دیکھیں

فوت کرے گا، جو تم پر مقرر کیا گیا ہے، پھر تم اپنے رب کی طرف ہی لوٹائے جاؤ گے۔ اور کاش! آپ دیکھیں

اِذِ	الْمُجْرِمُوْنَ	نَاكِسُوْا	رُءُوْسِهِمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	رَبَّنَآ	اَبْصَرْنَا
جب	مجرم	جھکائے ہوئے	اپنے سر	نزدیک	اپنا رب	اے ہمارے رب	ہم نے دیکھ لیا

جب مجرم لوگ اپنے رب کے حضور سر جھکائے (پیش) ہوں گے، (تب وہ کہیں گے) اے ہمارے رب! ہم نے دیکھ لیا

❶ نطفہ۔ ❷ یعنی آدم علیہ السلام کو۔

وَسَمِعْنَا	فَارْجِعْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	اِنَّا	مُوْقِنُوْنَ (12)	وَلَوْ	شِئْنَا
اور ہم نے سن لیا	تو واپس بھیج ہم کو	ہم عمل کریں	نیک	بیشک ہم	یقین کرنے والے	اور اگر	ہم چاہتے

اور سن لیا، پس تو ہمیں (دنیا میں) واپس بھیج دے (تاکہ) ہم نیک عمل کریں، بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔ (انہیں جواب ملے گا:) اور اگر

لَاٰتَيْنَا	كُلَّ	نَفْسٍ	هُدٰىهَا	وَلٰكِنْ	حَقَّ	الْقَوْلُ	مِنِّيْ	لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ
تو دیتے	ہر	نفس	اسکی ہدایت	اور لیکن	ثابت ہوگیا	بات	میری طرف سے	البتہ میں بھرونگا	جہنم

ہم چاہتے تو ہر شخص کو اس کی ہدایت دے دیتے، لیکن میری طرف سے (یہ) بات ثابت ہو چکی ہے کہ میں جہنم کو

مِنَ	الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ (13)	فَذُوْقُوْا	بِمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ
سے	جنوں	اور لوگ	سب	پس تم چکھو	اس وجہ سے جو	تم نے بھلائے رکھا	ملاقات

جنوں اور انسانوں، سب سے ضرور بھروں گا۔ سو اب تم (عذاب کا مزہ) چکھو، اس لئے کہ تم نے اپنے اس دن کی

يَوْمِكُمْ	هٰذَا	اِنَّا	نَسِيْنٰكُمْ	وَذُوْقُوْا	عَذَابَ	الْخُلْدِ	بِمَا	كُنْتُمْ
اپنا دن	یہ	بیشک ہم	ہم نے بھلا دیا تم کو	اور تم چکھو	عذاب	ہمیشہ	بوجہ اسکے جو	تھے تم

ملاقات کو بھلا رکھا تھا، بیشک (آج) ہم نے بھی تم کو بھلا دیا ہے اور جو تم (برے) عمل کیا کرتے تھے، ان کی وجہ سے

تَعْمَلُوْنَ (14)	اِنَّمَا	يُؤْمِنُ	بِاٰيٰتِنَا	الَّذِيْنَ	اِذَا	ذُكِّرُوْا	بِهَا
عمل کرتے	بیشک	ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	وہ جو	جب	نصیحت کئے جاتے ہیں	ان کیساتھ

ہمیشہ کا عذاب چکھو۔ ہماری آیتوں پر تو صرف وہی لوگ ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں ان کے ساتھ نصیحت کی جاتی ہے

خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّسَبَّحُوْا	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَهُمْ	لَا	يَسْتَكْبِرُوْنَ (15) السجدة	تَتَجَافٰى
گر پڑتے ہیں	سجدہ کرتے ہوئے	اور پاکیزگی بیان کرتے ہیں	حمد کیساتھ	اپنا رب	اور وہ	نہیں	تکبر کرتے	جدا رہتے ہیں

تو سجدہ کرتے ہوئے گر پڑتے ہیں اور اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں اور وہ تکبر نہیں کرتے۔ ان کے پہلو

جُنُوْبُهُمْ	عَنِ	الْمَضَاجِعِ	يَدْعُوْنَ	رَبَّهُمْ	خَوْفًا	وَّطَمَعًا	وَّمِمَّا
ان کے پہلو	سے	بستروں	وہ پکارتے ہیں	اپنا رب	خوف سے	اور امید سے	اور اس میں سے جو

(ان کے) بستروں سے جدا رہتے ہیں❶، وہ اپنے رب کو خوف❷ اور امید❸ سے پکارتے ہیں اور جو ہم نے ان کو

رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ (16)	فَلَا	تَعْلَمُ	نَفْسٌ	مَّآ	اُخْفِيَ	لَهُمْ	مِّنْ	قُرَّةِ
ہم نے رزق دیا انکو	وہ خرچ کرتے ہیں	پس نہیں	جانتا	کوئی نفس	جو	چھپا کر رکھی گئی	ان کیلئے	سے	ٹھنڈک

رزق دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ پس کوئی نفس نہیں جانتا جو ان کے اعمال کے بدلے میں

❶ یعنی وہ رات کو تہجد پڑھتے ہیں۔ ❷ یعنی عذاب کا خوف۔ ❸ یعنی اجر و ثواب کی امید۔

اَعْيُنٍ ۚ	جَزَآءً ۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿17﴾	اَفَمَنْ	كَانَ	مُؤْمِنًا	كَمَنْ	كَانَ
آنکھوں	بدلہ	ان کا جو	تھے	وہ عمل کرتے	کیا پھر جو	ہے	مومن	مانند جو	ہے

ان کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ ❶ کیا پھر جو مومن ہے وہ نافرمان کی مانند ہو سکتا ہے

فَاسِقًا ؕ	لَا	يَسْتَوٗنَ ﴿18﴾	اَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَلَهُمْ
نافرمان	نہیں	وہ برابر ہو سکتے	لیکن	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	پس ان کیلئے

(یقیناً) یہ دونوں برابر نہیں ہو سکتے۔ لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے تو ان کے لئے

جَنّٰتُ	الْمَاْوٰى ؗ	نُزُلًا	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿19﴾	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	فَسَقُوْا
باغات	رہنے کے	مہمانی	اس وجہ سے جو	تھے وہ	وہ عمل کرتے	اور لیکن	جنہوں نے	نافرمانی کی

رہنے کے باغات ہیں، بطورِ مہمانی، اُن اعمال کے بدلے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور لیکن جنہوں نے نافرمانی کی

فَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ ؕ	كُلَّمَآ	اَرَادُوْٓا	اَنْ	يَّخْرُجُوْا	مِنْهَآ	اُعِيْدُوْا	فِيْهَا
تو ان کا ٹھکانا	آگ	جب	چاہیں گے	کہ	وہ نکلیں	اس سے	لوٹا دیئے جائینگے	اس میں

تو ان کا ٹھکانا آگ ہے، وہ جب بھی اس سے نکلنا چاہیں گے اسی میں لوٹا دیئے جائیں گے

وَقِيْلَ	لَهُمْ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ	النَّارِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿20﴾
اور کہا جائیگا	ان کیلئے	چکھو تم	عذاب	آگ	وہ جو	تھے تم	اسے	جھٹلاتے

اور ان سے کہا جائے گا: اس آگ کے عذاب (کا مزا) چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنَ	الْعَذَابِ	الْاَدْنٰى	دُوْنَ	الْعَذَابِ	الْاَكْبَرِ	لَعَلَّهُمْ
اور ہم چکھائیں گے ان کو	سے	عذاب	ادنیٰ۔چھوٹا	پہلے	عذاب	اکبر۔بڑا	تاکہ وہ

اور اُس بڑے عذاب سے پہلے ہم ان کو (دنیا میں) چھوٹا عذاب ضرور چکھائیں گے ❷ تاکہ وہ

يَرْجِعُوْنَ ﴿21﴾	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	ذُكِّرَ	بِاٰيٰتِ	رَبِّهٖ	ثُمَّ	اَعْرَضَ
لوٹ آئیں	اور کون	زیادہ ظالم	اس سے جو	نصیحت کی گئی	آیتوں کیساتھ	اپنا رب	پھر	اس نے منہ پھیر لیا

لوٹ آئیں۔ اور اس سے بڑا ظالم اور کون ہو سکتا ہے جس کو اس کے رب کی آیتوں کے ساتھ نصیحت کی گئی، پھر اس نے ان سے

ع ۱۱ / ۱۵

عَنْهَا ؕ	اِنَّا	مِنَ	الْمُجْرِمِيْنَ	مُنْتَقِمُوْنَ ﴿22﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ
ان سے	بیشک ہم	سے	مجرموں	انتقام لینے والے	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی	موسیٰ	کتاب

منہ پھیر لیا، بیشک ہم مجرموں سے انتقام لینے والے ہیں۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب (تورات) دی،

❶ یعنی جنت کی نعمتوں کی حقیقت اور عظمت کوئی نہیں جانتا۔ ❷ یعنی بیماریاں، مصائب، مشکلات اور آزمائشیں وغیرہ۔

فَلَا	تَكُنْ	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْ	لِّقَآئِهٖ	وَجَعَلْنٰهُ	هُدًى	لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿23﴾
پس نہ	ہوں آپ	میں	شک	سے	اس کی ملاقات	اور ہم نے بنایا اسکو	ہدایت	بنی اسرائیل کے لئے

تو (اے نبی!) آپ اس ❶ سے ملاقات کے متعلق شک میں نہ رہیں، اور ہم نے اس (تورات) کو بنی اسرائیل کے لئے ہدایت بنایا۔

وَجَعَلْنَا	مِنْهُمْ	اَئِمَّةً	يَّهْدُوْنَ	بِاَمْرِنَا	لَمَّا	صَبَرُوْا ؕ	وَكَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا
اور ہم نے بنائے	ان میں سے	پیشوا	رہنمائی کرتے تھے	ہمارے حکم سے	جب	انہوں نے صبر کیا	اور تھے	ہماری آیتوں پر

اور جب انہوں نے صبر کیا تو ہم نے ان میں سے ایسے پیشوا بنائے جو ہمارے حکم سے رہنمائی کرتے تھے اور وہ ہماری آیتوں پر

يُوْقِنُوْنَ ﴿24﴾	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا	كَانُوْا
وہ یقین رکھتے	بیشک	آپکا رب	وہ	فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	دن	قیامت	اس میں جو	تھے وہ

یقین رکھتے تھے۔ بیشک آپ کا رب ہی روزِ قیامت ان کے درمیان اُن باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ

فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿25﴾	اَوَ	لَمْ	يَهْدِ	لَهُمْ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ	قَبْلِهِمْ
اس میں	اختلاف کرتے	کیا اور	نہیں	رہنمائی کی	ان کی	کتنی	ہم نے ہلاک کیں	سے	ان سے پہلے

اختلاف کیا کرتے تھے۔ کیا (ان تاریخی واقعات نے) ان کی رہنمائی نہیں کی کہ ان سے پہلے کتنی ہی امتیں

مِّنَ	الْقُرُوْنِ	يَمْشُوْنَ	فِيْ	مَسٰكِنِهِمْ ؕ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ؕ	اَفَلَا
سے	امتیں	وہ چلتے ہیں	میں	ان کی رہائش گاہیں	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	کیا پھر نہیں

ہم ہلاک کر چکے ہیں، جن کی رہائش گاہوں میں (آج) یہ لوگ چلتے پھرتے ہیں؟ بیشک اس میں نشانیاں ہیں، کیا پھر یہ

يَسْمَعُوْنَ ﴿26﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	نَسُوْقُ	الْمَآءَ	اِلَى	الْاَرْضِ	الْجُرُزِ
وہ سنتے	کیا اور	نہیں	انہوں نے دیکھا	بیشک ہم	ہم چلاتے ہیں	پانی	طرف	زمین	چٹیل۔بنجر

سنتے نہیں؟ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ بیشک ہم چٹیل (بنجر) زمین کی طرف پانی بہا لے جاتے ہیں،

فَنُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا	تَاْكُلُ	مِنْهُ	اَنْعَامُهُمْ	وَاَنْفُسُهُمْ ؕ	اَفَلَا
پھر ہم نکالتے ہیں	اس کیساتھ	کھیتی	کھاتے ہیں	اس سے	ان کے چوپائے	اور وہ خود	کیا پھر نہیں

پھر ہم اس کے ذریعے کھیتی نکالتے ہیں، اس سے ان کے چوپائے اور وہ خود بھی کھاتے ہیں، کیا پھر یہ

يُبْصِرُوْنَ ﴿27﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْفَتْحُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿28﴾
وہ دیکھتے	اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ	فیصلہ	اگر	ہو تم	سچے

دیکھتے نہیں؟ اور یہ لوگ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو (بتاؤ) یہ فیصلہ ❷ کب ہو گا؟

❶ یعنی موسیٰ علیہ السلام سے۔ ❷ یعنی جو تم اللہ کی نصرت آنے کی بات کرتے ہو وہ تم پر کب آئے گی۔

قُلْ	يَوْمَ	الْفَتْحِ	لَا	يَنْفَعُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِيْمَانُهُمْ	وَلَا	هُمْ
کہہ دیجئے	دن	فیصلہ	نہیں	نفع دیگا	انکو جنہوں نے	کفر کیا	ان کا ایمان لانا	اور نہ	وہ

کہہ دیجئے: فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی نفع نہیں دے گا اور نہ

ع ٨

يُنْظَرُوْنَ ﴿29﴾	فَاَعْرِضْ	عَنْهُمْ	وَانْتَظِرْ	اِنَّهُمْ	مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿30﴾
مہلت دیئے جائیں گے	پس آپ منہ پھیر لیں	ان سے	اور انتظار کریں	بیشک وہ	انتظار کرنے والے

ان کو مہلت دی جائے گی۔ پس آپ ان سے منہ پھیر لیں اور انتظار کریں❶ بیشک وہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔❷

٣٣ سُوْرَةُ الْاَحْزَابِ مَدَنِيَّةٌ ٩٠ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٧٣ — رُكُوْعَاتُهَا ٩

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اتَّقِ	اللّٰهَ	وَلَا	تُطِعِ	الْكٰفِرِيْنَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	اِنَّ
اے	نبی!	آپ ڈریں	اللہ	اور نہ	اطاعت کریں	کافروں	اور منافقوں	بیشک

اے نبی! آپ اللہ سے ڈریں اور کافروں اور منافقوں کی اطاعت نہ کریں، بیشک اللہ خوب جاننے والا،

اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا	حَكِيْمًا ﴿1﴾	وَّاتَّبِعْ	مَا	يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	مِنْ	رَّبِّكَ
اللہ	ہے	جاننے والا	حکمت والا	اور پیروی کریں	جو	وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	سے	آپکا رب

خوب حکمت والا ہے۔ اور اس (ہدایت) کی پیروی کریں جو آپ کے رب کی طرف سے آپ پر وحی کی جاتی ہے،

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرًا ﴿2﴾	وَّتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَكَفٰى
بیشک	اللہ	ہے	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	خبردار	اور بھروسہ کریں	پر	اللہ	اور کافی ہے

بیشک اللہ اس سے خوب خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ اور اللہ پر بھروسہ کریں، اور اللہ ہی کارساز

بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ﴿3﴾	مَا	جَعَلَ	اللّٰهُ	لِرَجُلٍ	مِّنْ	قَلْبَيْنِ	فِيْ	جَوْفِهٖ	وَمَا
اللہ	کارساز	نہیں	بنائے	اللہ	کسی آدمی کیلئے	سے	دو دل	میں	اس کا سینہ	اور نہیں

کافی ہے۔ اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں بنائے،

جَعَلَ	اَزْوَاجَكُمُ	الّٰٓئِ	تُظٰهِرُوْنَ	مِنْهُنَّ	اُمَّهٰتِكُمْ	وَمَا	جَعَلَ
اس نے بنایا	تمہاری بیویاں	جو	تم ظہار کرتے ہو	اُن سے	تمہاری مائیں	اور نہیں	اس نے بنایا

اور نہ تمہاری اُن بیویوں کو تمہاری مائیں بنایا ہے جن سے تم ظہار کر بیٹھتے ہو،❸ اور نہ ہی

❶ اللہ کے وعدے کا، جو ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ ❷ یعنی وہ آپ کے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔

❸ ظہار یہ ہے کہ کوئی شخص اپنی بیوی کو یہ الفاظ کہہ بیٹھے: تم مجھ پر میری ماں کی پشت کی مانند ہو۔

ادْعِيَآءَكُمْ	اَبْنَآءَكُمْ ؕ	ذٰلِكُمْ	قَوْلُكُمْ	بِاَفْوَاهِكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	يَقُوْلُ	الْحَقَّ
تمہارے لے پالک	تمہارے بیٹے	یہ	تمہارا کہنا	اپنے مونہوں سے	اور اللہ	کہتا ہے	حق

تمہارے لے پالکوں کو تمہارے (حقیقی) بیٹے بنایا ہے ❶، یہ تو تمہارے اپنے مونہوں کی باتیں ہیں، اور اللہ تو برحق

وَهُوَ	يَهْدِي	السَّبِيْلَ ﴿۴﴾	اُدْعُوْهُمْ	لِاٰبَآئِهِمْ	هُوَ	اَقْسَطُ	عِنْدَ	اللّٰهِ ۚ
اور وہی	ہدایت دیتا ہے	راستہ	پکارو انکو	ان کے باپوں کیلئے	یہ	زیادہ انصاف کی بات	نزدیک	اللہ

بات ہی کہتا ہے اور وہی (سیدھے) راستے کی ہدایت دیتا ہے۔ ان (لے پالکوں) کو ان کے (حقیقی) باپوں کی طرف نسبت کر کے ہی پکارا کرو

فَاِنْ	لَّمْ	تَعْلَمُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	فَاِخْوَانُكُمْ	فِي	الدِّيْنِ	وَمَوَالِيْكُمْ ؕ	وَلَيْسَ
پھر اگر	نہ	تم جانو	ان کے باپ	تو تمہارے بھائی	میں	دین	اور تمہارے دوست	اور نہیں

کہ اللہ کے نزدیک یہی زیادہ انصاف کی بات ہے، پھر اگر تمہیں ان کے (حقیقی) باپوں کا علم نہ ہو تو وہ دین میں تمہارے بھائی اور دوست ہیں،

عَلَيْكُمْ	جُنَاحٌ	فِيْمَآ	اَخْطَاْتُمْ	بِهٖ ۙ	وَلٰكِنْ	مَّا	تَعَمَّدَتْ	قُلُوْبُكُمْ ؕ
تم پر	گناہ	اس میں جو	تم نے خطا کی	اس کیساتھ	اور لیکن	جو	ارادہ سے کیا	تمہارے دل

اور جو بات تم سے غلطی سے ہوگئی ہو اس میں تم پر کوئی گناہ نہیں، اور لیکن تمہارے دلوں نے جس بات کا ارادہ کر لیا (تو اس پر گرفت ہوگی)،

وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿۵﴾	اَلنَّبِيُّ	اَوْلٰى	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	مِنْ	اَنْفُسِهِمْ
اور ہے	اللہ	بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا	نبی	زیادہ حقدار	ایمان والوں پر	سے	ان کی جانوں

اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ نبی مومنوں پر ان کی (اپنی) جانوں سے زیادہ حق رکھتے ہیں،

وَاَزْوَاجُهٗٓ	اُمَّهٰتُهُمْ ؕ	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى	بِبَعْضٍ	فِيْ
اور اسکی بیویاں	ان کی مائیں	اور رشتہ دار	ان کے بعض	زیادہ حقدار	بعض کے	میں

اور نبی کی بیویاں ان کی مائیں ہیں، اور کتاب اللہ کی رو سے عام مومنین اور مہاجرین کی بہ نسبت رشتہ دار

كِتٰبِ	اللّٰهِ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُهٰجِرِيْنَ	اِلَّآ	اَنْ	تَفْعَلُوْٓا	اِلٰٓى
کتاب	اللہ	سے	مومنوں	اور مہاجروں	مگر	یہ کہ	تم کرو	طرف

ایک دوسرے کے (وراثت کے) زیادہ حقدار ہیں، مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے

اَوْلِيٰٓئِكُمْ	مَّعْرُوْفًا ؕ	كَانَ	ذٰلِكَ	فِي	الْكِتٰبِ	مَسْطُوْرًا ﴿۶﴾	وَاِذْ	اَخَذْنَا
اپنے دوستوں	بھلائی	ہے	یہی	میں	کتاب	لکھا ہوا	اور جب	ہم نے لیا

کوئی بھلائی (احسان) کرنا چاہو ❷، کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں یہی (حکم) لکھا ہوا ہے۔ اور (اے نبی! یاد کرو) جب ہم نے

❶ معلوم ہوا کہ لے پالک یعنی منہ بولا بیٹا کبھی بھی وہ حقوق حاصل نہیں کر سکتا جو حقیقی بیٹے کو حاصل ہوتے ہیں۔ ❷ یعنی دوستوں کی مدد۔

مِنَ	النَّبِيّٖنَ	مِيْثَاقَهُمْ	وَمِنْكَ	وَمِنْ	نُّوْحٍ	وَّاِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى
سے	نبیوں	ان کا پختہ عہد	اور تجھ سے	اور سے	نوح	اور ابراہیم	اور موسیٰ

(تمام) نبیوں سے ان کا پختہ عہد لیا اور آپ سے بھی اور نوح اور ابراہیم اور موسیٰ

وَعِيْسَى	ابْنِ	مَرْيَمَ	وَاَخَذْنَا	مِنْهُمْ	مِّيْثَاقًا	غَلِيْظًا ﴿٧﴾	لِّيَسْـَٔلَ
اور عیسیٰ	بیٹا	مریم	اور ہم نے لیا	ان سے	عہد	بہت پختہ	تاکہ وہ سوال کرے

اور عیسیٰ ابن مریم سے بھی، اور ان (سب) سے ہم نے پختہ عہد لیا۔ تاکہ اللہ سچوں سے ان کی

الصّٰدِقِيْنَ	عَنْ	صِدْقِهِمْ	وَاَعَدَّ	لِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابًا	اَلِيْمًا ﴿٨﴾	يٰٓاَيُّهَا
سچے	متعلق	ان کا سچ	اور اس نے تیار کیا	کافروں کے لئے	عذاب	دردناک	اے

ع ١٧

سچائی کے بارے میں سوال کرے ❶ اور کافروں کے لئے تو اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوْا	نِعْمَةَ	اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	اِذْ	جَآءَتْكُمْ	جُنُوْدٌ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم یاد کرو	نعمت	اللہ	تم پر	جب	چڑھ آئے تم پر	کئی لشکر

اے ایمان والو! تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت (احسان) کو یاد کرو، جب (کفار کے) کئی لشکر تم پر چڑھ آئے

فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	وَّجُنُوْدًا	لَّمْ	تَرَوْهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
تو ہم نے بھیجی	ان پر	ہوا	اور لشکر	نہیں	تم نے دیکھا ان کو	اور ہے	اللہ	اسے جو

تو ہم نے ان پر ایک (تندوتیز) ہوا بھیج دی اور ایسے لشکر جنہیں تم نے نہیں دیکھا، ❷ اور اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرًا ﴿٩﴾	اِذْ	جَآءُوْكُمْ	مِّنْ	فَوْقِكُمْ	وَمِنْ	اَسْفَلَ	مِنْكُمْ
تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا	جب	آ گئے تم پر	سے	تمہارے اوپر	اور سے	نیچے	تمہارے

جو تم عمل کرتے ہو۔ جب وہ (دشمن) تمہارے اوپر (کی طرف) سے اور تمہارے نیچے (کی طرف) سے تم پر (چڑھ) آئے

وَاِذْ	زَاغَتِ	الْاَبْصَارُ	وَبَلَغَتِ	الْقُلُوْبُ	الْحَنَاجِرَ	وَتَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ
اور جب	پھر گئیں	آنکھیں	اور پہنچ گئے	دل	گلے	اور تم گمان کرتے تھے	اللہ کی بابت

اور جب (ڈر کی وجہ سے) آنکھیں پھر گئیں اور دل گلوں تک جا پہنچے (یعنی کلیجے منہ کو آ گئے) اور تم اللہ کے بارے میں

الظُّنُوْنَا ﴿١٠﴾	هُنَالِكَ	ابْتُلِيَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَزُلْزِلُوْا	زِلْزَالًا	شَدِيْدًا ﴿١١﴾
گمان	وہاں	آزمائے گئے	مومن	اور وہ ہلائے گئے	ہلایا جانا	سخت

طرح طرح کے گمان کرنے لگے۔ وہاں (اس وقت) مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے۔

❶ یعنی یہ عہد اس لئے لیا تاکہ اللہ سچے نبیوں سے سوال کرے کہ انہوں نے اللہ کا پیغام اپنی قوموں تک پہنچا دیا تھا۔ ❷ یعنی فرشتے۔

وَاِذْ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	مَّا	وَعَدَنَا
اور جب	کہہ رہے تھے	منافق	اور وہ لوگ جو	میں	ان کے دلوں	بیماری	نہیں	وعدہ کیا ہم سے

اور جب منافق اور جن کے دلوں میں بیماری تھی، کہہ رہے تھے: اللہ اور اس کے رسول نے تو ہم سے محض

اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗۤ	اِلَّا	غُرُوْرًا ﴿12﴾	وَاِذْ	قَالَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْهُمْ	يٰۤاَهْلَ
اللہ	اور اس کا رسول	مگر	دھوکہ	اور جب	کہا	ایک گروہ	ان میں سے	اے والو

دھوکے کا ہی وعدہ کیا تھا۔ ❶ اور جب ان میں سے ایک گروہ نے کہا: اے مدینہ والو!

يَثْرِبَ	لَا	مُقَامَ	لَكُمْ	فَارْجِعُوْا	وَيَسْتَاْذِنُ	فَرِيْقٌ	مِّنْهُمُ	النَّبِيَّ
مدینہ	نہیں	ٹھہرنے کی جگہ	تمہارے لئے	پس لوٹ جاؤ	اور اجازت مانگتا تھا	ایک فریق	ان میں سے	نبی

(آج) تمہارے لئے (نبی کے ساتھ) ٹھہرنے کی کوئی جگہ نہیں تو لوٹ چلو، اور ان میں سے ایک گروہ نبی سے

يَقُوْلُوْنَ	اِنَّ	بُيُوْتَنَا	عَوْرَةٌ	وَمَا	هِيَ	بِعَوْرَةٍ	اِنْ	يُّرِيْدُوْنَ	اِلَّا
وہ کہتے تھے	بیشک	ہمارے گھر	غیر محفوظ	حالانکہ نہ تھے	وہ	غیر محفوظ	نہیں	وہ چاہتے تھے	مگر

اجازت مانگتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا: بیشک ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں، حالانکہ وہ غیر محفوظ نہ تھے، دراصل وہ تو صرف (میدانِ جنگ سے)

فِرَارًا ﴿13﴾	وَلَوْ	دُخِلَتْ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	اَقْطَارِهَا	ثُمَّ	سُئِلُوا	الْفِتْنَةَ
بھاگنا	اور اگر	داخل ہوا جاتا	ان پر	سے	اس کے کنارے	پھر	سوال کئے جاتے	فتنہ

بھاگنا چاہتے تھے۔ اور اگر اس (مدینہ) کے اطراف سے ان پر (دشمن) داخل کئے جاتے، پھر ان سے فتنہ ❷ کے بارے میں

لَاٰتَوْهَا	وَمَا	تَلَبَّثُوْا	بِهَآ	اِلَّا	يَسِيْرًا ﴿14﴾	وَلَقَدْ	كَانُوْا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ
تو وہ ضرور اسے اپنا لیتے	اور نہ	ٹھہرتے	اس میں	مگر	تھوڑا	اور البتہ تحقیق	تھے وہ	انہوں نے عہد کیا	اللہ

سوال کیا جاتا تو وہ ضرور اسے اپنا لیتے اور اس (فتنہ) میں (شریک ہونے میں) وہ بس تھوڑا ہی توقف کرتے۔ اور بیشک انہوں نے

مِنْ	قَبْلُ	لَا	يُوَلُّوْنَ	الْاَدْبَارَ	وَكَانَ	عَهْدُ	اللّٰهِ	مَسْئُوْلًا ﴿15﴾	قُلْ
سے	پہلے	نہیں	وہ پھیریں گے	پیٹھیں	اور ہے	عہد	اللہ	پوچھا جانے والا	کہہ دیجئے

اس سے پہلے اللہ سے عہد کیا تھا کہ وہ پیٹھ نہیں پھیریں گے، اور اللہ سے (کئے جانے والے) عہد کی باز پرس تو ہونی ہی ہے۔

لَّنْ	يَّنْفَعَكُمُ	الْفِرَارُ	اِنْ	فَرَرْتُمْ	مِّنَ	الْمَوْتِ	اَوِ	الْقَتْلِ	وَاِذًا
ہرگز نہیں	نفع دے گا تم کو	بھاگنا	اگر	بھاگو تم	سے	موت	یا	قتل	اور اس وقت

کہہ دیجئے: اگر تم موت یا قتل (ہونے) سے بھاگو تو تمہارا بھاگنا تمہیں ہرگز فائدہ نہیں دے گا

❶ اس بات سے منافق کا نفاق ظاہر ہو گیا اور جن کے دلوں میں ابھی شک تھا اس کا بھی پتہ چل گیا۔ ❷ خانہ جنگی یا کفر و شرک۔

مِّنَ	يَعْصِمُكُمْ	ذَا الَّذِيْ	مَنْ	قُلْ	قَلِيْلًا (16)	اِلَّا	تُمَتَّعُوْنَ	لَّا
سے	بچائے گا تم کو	وہ جو	کون	کہہ دیجئے	تھوڑا	مگر	تم فائدہ پہنچائے جاؤ گے	نہیں

اور تب تم بہت تھوڑا فائدہ اٹھاؤ گے۔ ❶ کہہ دیجئے: اگر اللہ تمہارے ساتھ کسی برائی کا ارادہ کرے تو کون

يَجِدُوْنَ	وَلَا	رَحْمَةً	بِكُمْ	اَرَادَ	اَوْ	سُوْٓءًا	بِكُمْ	اَرَادَ	اِنْ	اللّٰهِ
وہ پائیں گے	اور نہیں	رحمت	تمہارے ساتھ	ارادہ کرے	یا	برائی	تمہارے ساتھ	وہ ارادہ کرے	اگر	اللہ

تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا وہ تم پر رحمت کا ارادہ کرے (تو کون اسے ہٹا سکتا ہے)؟

اللّٰهُ	يَعْلَمُ	قَدْ	نَصِيْرًا (17)	وَّلَا	وَلِيًّا	اللّٰهِ	دُوْنِ	مِّنْ	لَهُمْ
اللہ	جانتا ہے	تحقیق	مددگار	اور نہ	دوست	اللہ	سوا	سے	اپنے لئے

اور وہ اللہ کے سوا کسی کو اپنا نہ دوست پائیں گے اور نہ مددگار۔ یقیناً اللہ تم میں سے ان لوگوں کو

يَاْتُوْنَ	وَلَا	اِلَيْنَا	هَلُمَّ	لِاِخْوَانِهِمْ	وَالْقَآئِلِيْنَ	مِنْكُمْ	الْمُعَوِّقِيْنَ
وہ آتے	اور نہیں	ہماری طرف	آ جاؤ	اپنے بھائیوں سے	اور کہنے والے	تم میں سے	روکنے والے

(خوب) جانتا ہے جو (جہاد میں) رکاوٹیں ڈالنے والے ہیں اور ان کو بھی جو اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں: ہماری طرف آ جاؤ ❷ اور وہ

رَاَيْتَهُمْ	الْخَوْفُ	جَآءَ	فَاِذَا	عَلَيْكُمْ	اَشِحَّةً	قَلِيْلًا (18)	اِلَّا	الْبَاْسَ
آپ دیکھتے ہیں ان کو	خوف	آتا ہے	پھر جب	تم پر	بخیل	تھوڑے	مگر	لڑائی میں

لڑائی میں بہت تھوڑا حصہ ڈالتے ہیں۔ وہ (لڑائی میں) تمہارا ساتھ دینے میں بہت بخیل ہیں، پھر جب خوف کا وقت آتا ہے تو

مِنَ	عَلَيْهِ	يُغْشٰى	كَالَّذِيْ	اَعْيُنُهُمْ	تَدُوْرُ	اِلَيْكَ	يَنْظُرُوْنَ
سے	اس پر	غشی طاری ہو	جیسے وہ شخص جو	ان کی آنکھیں	گھومتی ہیں	آپ کی طرف	وہ دیکھتے ہیں

آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ آپ کی طرف اپنی آنکھیں گھما پھرا کر یوں دیکھتے ہیں جیسے کسی شخص پر موت کی غشی طاری ہو،

عَلَى	اَشِحَّةً	حِدَادٍ	بِاَلْسِنَةٍ	سَلَقُوْكُمْ	الْخَوْفُ	ذَهَبَ	فَاِذَا	الْمَوْتِ
پر	بخیل	تیز	ساتھ زبانوں	تو چڑھ کر بولتے ہیں	خوف	دور ہو جاتا ہے	پھر جب	موت

پھر جب خوف (خطرہ) دور ہو جاتا ہے تو (یہی لوگ) مال (غنیمت) کے انتہائی حریص بن کر تیز زبانوں سے تمہارے بارے میں

ذٰلِكَ	وَكَانَ	اَعْمَالَهُمْ	اللّٰهُ	فَاَحْبَطَ	يُؤْمِنُوْا	لَمْ	اُولٰٓئِكَ	الْخَيْرِ
یہ	اور ہے	ان کے اعمال	اللہ	پس برباد کر دیئے	ایمان لائے	نہیں	یہ لوگ	مال

زبان درازی کرنے لگتے ہیں، یہ لوگ ایمان نہیں لائے، اسی لئے اللہ نے ان کے (سارے) اعمال برباد کر دیئے، اور ایسا کرنا

❶ یعنی بھاگنے کے بعد بھی۔ ❷ یعنی جہاد میں شرکت کی بجائے ہماری طرح گھروں میں مزے کرو۔

عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا ⑲	يَحْسَبُوْنَ	الْاَحْزَابَ	لَمْ	يَذْهَبُوْا	وَاِنْ	يَّاْتِ
پر	اللہ	آسان	وہ گمان کرتے ہیں	لشکروں	نہیں	وہ گئے	اور اگر	آجائیں

اللہ کے لئے نہایت آسان ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ (ابھی) لشکر نہیں گئے، اور اگر لشکر (دوبارہ چڑھ) آئیں

الْاَحْزَابُ	يَوَدُّوْا	لَوْ	اَنَّهُمْ	بَادُوْنَ	فِي	الْاَعْرَابِ	يَسْاَلُوْنَ	عَنْ
لشکر	تو وہ چاہیں گے	کاش	بیشک وہ	باہر نکلے ہوئے	میں	دیہاتیوں	وہ پوچھا کرتے	بابت

تو وہ چاہیں گے کہ کاش! وہ صحرانشین دیہاتیوں میں جا بیٹھیں اور وہیں سے تمہارے حالات

اَنْۢبَآئِكُمْ	وَلَوْ	كَانُوْا	فِيْكُمْ	مَّا	قٰتَلُوْٓا	اِلَّا	قَلِيْلًا ⑳	لَقَدْ	كَانَ
تمہاری خبریں	اور اگر	وہ ہوتے	تم میں	نہ	وہ لڑتے	مگر	تھوڑا	البتہ تحقیق	ہے

ع ۲ ۱۸

پوچھتے رہیں، اور اگر وہ تم میں ہوتے تو لڑائی میں کم ہی حصہ لیتے۔ بیشک رسول اللہ (کی زندگی)

لَكُمْ	فِيْ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ
تمہارے لئے	میں	رسول	اللہ	نمونہ	اچھا	اس کیلئے جو	ہے	امید رکھتا	اللہ

میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے، اس شخص کے لئے جسے اللہ (سے ملنے) اور روزِ قیامت (کے آنے) کی

وَالْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَذَكَرَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا ㉑	وَلَمَّا	رَاَ	الْمُؤْمِنُوْنَ
اور دن	آخرت	اور یاد کرتا	اللہ	بہت زیادہ	اور جب	دیکھا	مومنوں

امید ہو اور وہ بکثرت اللہ کو یاد کرتا ہو۔ اور جب مومنوں نے (کفار کے) لشکروں کو

الْاَحْزَابَ	قَالُوْا	هٰذَا	مَا	وَعَدَنَا	اللّٰهُ	وَرَسُوْلُهٗ	وَصَدَقَ	اللّٰهُ
لشکر	انہوں نے کہا	یہ	جو	وعدہ کیا ہم سے	اللہ	اور اس کا رسول	اور سچ کہا	اللہ

دیکھا تو کہا: یہ وہی ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ کیا تھا اور اللہ

وَرَسُوْلُهٗ	وَمَا	زَادَهُمْ	اِلَّآ	اِيْمَانًا	وَّتَسْلِيْمًا ㉒	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور اس کا رسول	اور نہیں	اس نے زیادہ کیا ان کو	مگر	ایمان	اور فرمانبرداری	سے	مومنوں

اور اس کے رسول نے سچ کہا تھا، اور اس چیز نے انہیں ایمان اور فرمانبرداری ہی میں زیادہ کیا۔ ❶ مومنوں میں سے کچھ لوگ

رِجَالٌ	صَدَقُوْا	مَا	عَاهَدُوا	اللّٰهَ	عَلَيْهِ	فَمِنْهُمْ	مَّنْ	قَضٰى
مرد	سچے ہو گئے	جو	انہوں نے وعدہ کیا	اللہ	اس پر	پس ان میں سے	جو	پورا کر چکا

وہ ہیں جنہوں نے اللہ سے جو وعدہ کیا تھا اسے سچ کر دکھایا، ❷ تو ان میں سے کوئی اپنی نذر

❶ یعنی جنگ کی شدت، گھبراہٹ اور آزمائش نے ان کا ایمان مزید پختہ کر دیا۔ ❷ یعنی وہ میدانِ جنگ سے بھاگے نہیں۔

نَحْبَهٗ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْتَظِرُ	وَمَا	بَدَّلُوْا	تَبْدِيْلًا ﴿23﴾	لِّيَجْزِيَ
اپنی نذر	اور ان میں سے	جو	انتظار کرتا ہے	اور نہیں	انہوں نے تبدیلی کی	تبدیلی کرنا	تاکہ بدلہ دے

پوری کر چکا ❶ اور کوئی وقت آنے کا انتظار کر رہا ہے ❷، اور انہوں نے (اپنے اس رویے میں) کوئی بھی تبدیلی نہیں کی۔

اللّٰهُ	الصّٰدِقِيْنَ	بِصِدْقِهِمْ	وَيُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	اِنْ	شَآءَ	اَوْ
اللہ	سچے	ان کے سچ کا	اور عذاب دے	منافقوں	اگر	چاہے	یا

تاکہ اللہ سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا

يَتُوْبَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿24﴾	وَرَدَّ	اللّٰهُ
توجہ کرے	ان پر	بیشک	اللہ	ہے	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	اور لوٹا دیا	اللہ

ان کی توبہ قبول کر لے، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور اللہ نے کافروں کو

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِغَيْظِهِمْ	لَمْ	يَنَالُوْا	خَيْرًا	وَكَفَى	اللّٰهُ
ان کو جنہوں نے	کفر کیا	ان کے غصے کے ساتھ	نہیں	انہوں نے حاصل کی	بھلائی	اور کافی ہو گیا	اللہ

غصے میں بھرے ہوئے ہی (ناکام و نامراد) لوٹا دیا، وہ کوئی بھلائی نہ حاصل کر سکے ❸، اور لڑائی میں

الْمُؤْمِنِيْنَ	الْقِتَالَ	وَكَانَ	اللّٰهُ	قَوِيًّا	عَزِيْزًا ﴿25﴾	وَاَنْزَلَ	الَّذِيْنَ
مومنوں	لڑائی	اور ہے	اللہ	قوت والا	نہایت غالب	اور اس نے اتار دیا	ان کو جنہوں نے

اللہ ہی مومنوں کو کافی ہوا ❹، اور اللہ بڑی قوت والا، نہایت غالب ہے۔ اور اہل کتاب میں سے جن لوگوں نے

ظَاهَرُوْهُمْ	مِّنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	مِنْ	صَيَاصِيْهِمْ	وَقَذَفَ	فِيْ
مدد کی تھی ان کی	سے	اہل	کتاب	سے	ان کے قلعوں	اور اس نے ڈال دیا	میں

کافروں کی مدد کی تھی ❺، اللہ انہیں ان کے قلعوں سے اتار لایا اور ان کے دلوں میں

قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ	وَتَاْسِرُوْنَ	فَرِيْقًا ﴿26﴾
ان کے دلوں	رعب	ایک فریق	تم قتل کرتے تھے	اور قید کرتے تھے	ایک فریق

ایسا رعب ڈال دیا کہ تم ان کے ایک گروہ کو قتل کر رہے تھے اور ایک گروہ کو قیدی بنا رہے تھے۔

❶ یعنی شہید ہو چکا۔ ❷ یعنی شہادت پانے کا منتظر ہے۔ ❸ یعنی مشرک جو اکٹھے ہو کر مسلمانوں کو مٹانے کے ارادے سے آئے تھے، نہ تو وہ دنیا میں مسلمانوں کو نقصان پہنچا کر کوئی فائدہ حاصل کر سکے اور نہ ہی انہیں آخرت میں کوئی اجر و ثواب ملے گا، بالفاظ دیگر انہیں اپنی اس جدوجہد کا کچھ بھی فائدہ نہ ہوا۔ ❹ یعنی مسلمانوں کو کفار سے لڑنے کی ضرورت ہی پیش نہ آئی بلکہ اللہ تعالیٰ نے تیز ہوا اور فرشتوں کے ذریعے ہی مسلمانوں کی مدد فرمائی اور کفار کو بھاگنے پر مجبور کر دیا۔ ❺ یعنی یہودی قبیلہ بنو قریظہ نے۔

وَاَوْرَثَكُمْ	اَرْضَهُمْ	وَدِيَارَهُمْ	وَاَمْوَالَهُمْ	وَاَرْضًا	لَّمْ	تَطَـُٔوْهَا
اوراس نے وارث بنادیا تم کو	ان کی زمین	اوران کے گھروں	اوران کے مالوں	اورزمین	نہیں	تم نے قدم رکھے تھے

اور اس نے تم کو ان کی زمینوں، ان کے گھروں، ان کے مالوں اور اس زمین کا وارث بنا دیا جسے تم نے پامال نہیں کیا تھا،

ع ١٩

وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرًا (27)	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	قُلْ
اور ہے	اللہ	پر	ہر	چیز	قادر	اے	نبی!	کہہ دیجئے

اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ اے نبی! اپنی بیویوں سے

لِّاَزْوَاجِكَ	اِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	وَزِيْنَتَهَا	فَتَعَالَيْنَ
اپنے بیویوں سے	اگر	ہوتم	چاہتی	زندگی	دنیا	اوراس کی زینت	توتم آجاؤ

کہہ دیجئے: اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت چاہتی ہو تو آ جاؤ

اُمَتِّعْكُنَّ	وَاُسَرِّحْكُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا (28)	وَاِنْ	كُنْتُنَّ	تُرِدْنَ	اللّٰهَ
میں سامان دوں تم کو	اور میں رخصت کروں تم کو	رخصت کرنا	اچھی طرح	اور اگر	ہوتم	چاہتی	اللہ

میں تمہیں کچھ سامان دے کر اچھے طریقے سے رخصت کر دوں۔ اور اگر تم اللہ

وَرَسُوْلَهٗ	وَالدَّارَ	الْاٰخِرَةَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	اَعَدَّ	لِلْمُحْسِنٰتِ	مِنْكُنَّ
اوراس کا رسول	اورگھر	آخرت	پس بیشک	اللہ	تیار کیا	نیکی کرنے والیوں کیلئے	تم میں سے

اور اس کا رسول اور آخرت کا گھر چاہتی ہو تو بیشک تم میں سے نیکی کرنے والیوں کے لئے

اَجْرًا	عَظِيْمًا (29)	يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ	مَنْ	يَّاْتِ	مِنْكُنَّ	بِفَاحِشَةٍ
اجر	بہت بڑا	اے بیویو!	نبی	جو	آئے گی	تم میں سے	بے حیائی کو

اللہ نے بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی کی بیویو! تم میں سے جو کوئی

مُّبَيِّنَةٍ	يُّضٰعَفْ	لَهَا	الْعَذَابُ	ضِعْفَيْنِ
واضح	دگنا دیا جائے گا	اسے	عذاب	دگنا

واضح بے حیائی کا ارتکاب کرے گی اسے دوگنا عذاب دیا جائے گا، ❶

وَكَانَ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرًا (30)
اور ہے	یہ	پر	اللہ	بہت آسان

اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔

❶ اس لئے کہ بلند مرتبہ لوگوں کی معمولی غلطیاں بھی بڑی شمار ہوتی ہیں اور ازواجِ مطہرات معمولی خواتین نہ تھیں بلکہ بلند مقام کی حامل تھیں۔

وَمَنْ	يَّقْنُتْ	مِنْكُنَّ	لِلّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتَعْمَلْ	صَالِحًا	نُّؤْتِهَآ
اور جو	فرمانبرداری کریگی	تم میں سے	اللہ کیلئے	اور اس کا رسول	اور عمل کرے گی	نیک	ہم دیں گے اس کو

اور جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرے گی اس کو ہم دوگنا اجر

اَجْرَهَا	مَرَّتَيْنِ	وَاَعْتَدْنَا	لَهَا	رِزْقًا	كَرِيْمًا ﴿31﴾	يٰنِسَآءَ	النَّبِيِّ
اس کا اجر	دوبار	اور ہم نے تیار کیا ہے	اس کے لئے	رزق	باعزت	اے بیویو!	نبی

دیں گے ❶، اور اس کے لئے ہم نے باعزت رزق تیار کر رکھا ہے۔ اے نبی کی بیویو!

لَسْتُنَّ	كَاَحَدٍ	مِّنَ	النِّسَآءِ	اِنِ	اتَّقَيْتُنَّ	فَلَا	تَخْضَعْنَ	بِالْقَوْلِ
نہیں ہو تم	مانند ایک	سے	عورتوں	اگر	تم تقویٰ اختیار کرو	تو نہ	تم نرمی کرو	بات میں

تم عام عورتوں کی طرح نہیں ہو، اگر تم پرہیزگار ہو تو (کسی بھی اجنبی سے) نرمی سے بات نہ کیا کرو

فَيَطْمَعَ	الَّذِيْ	فِيْ	قَلْبِهٖ	مَرَضٌ	وَّقُلْنَ	قَوْلًا	مَّعْرُوْفًا ﴿32﴾	وَقَرْنَ
پس طمع کریگا	وہ جو	میں	اس کا دل	بیماری	اور کہو	بات	اچھی	اور ٹک کر بیٹھو

کہ جس کے دل میں بیماری ہے وہ (اس سے) کوئی طمع کر لے اور اچھی بات کہو۔ اور اپنے گھروں میں

فِيْ	بُيُوْتِكُنَّ	وَلَا	تَبَرَّجْنَ	تَبَرُّجَ	الْجَاهِلِيَّةِ	الْاُوْلٰى	وَاَقِمْنَ
میں	اپنے گھروں	اور نہ	تم زینت ظاہر کرو	زینت ظاہر کرنا	جاہلیت	پہلی	اور قائم کرو

ٹک کر بیٹھو اور اور پہلی جاہلیت کے اظہارِ زینت کی مانند (اپنی) زینت نہ ظاہر کرتی پھرو اور نماز

الصَّلٰوةَ	وَاٰتِيْنَ	الزَّكٰوةَ	وَاَطِعْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ	اللّٰهُ
نماز	اور دو	زکوٰۃ	اور اطاعت کرو	اللہ	اور اس کا رسول	بیشک	چاہتا ہے	اللہ

قائم کرو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو، اے (پیغمبر کے) اہل بیت! اللہ تو صرف

لِيُذْهِبَ	عَنْكُمُ	الرِّجْسَ	اَهْلَ	الْبَيْتِ	وَيُطَهِّرَكُمْ	تَطْهِيْرًا ﴿33﴾
کہ دور کردے	تم سے	گندگی	والے	گھر	اور پاک کردے تم کو	خوب پاک کرنا

یہ چاہتا ہے کہ تم سے گندگی دور کر دے اور تمہیں خوب پاک صاف کر دے۔

وَاذْكُرْنَ	مَا	يُتْلٰى	فِيْ	بُيُوْتِكُنَّ	مِنْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَالْحِكْمَةِ
اور یاد کرو	جو	پڑھی جاتی ہیں	میں	تمہارے گھروں	سے	آیات	اللہ	اور حکمت

اور جو اللہ کی آیات اور حکمت کی باتیں ❷ تمہارے گھروں میں پڑھی جاتی ہیں انہیں یاد کرو،

❶ یعنی جیسے ازواجِ مطہرات کے لئے گناہ کا وبال دوگنا ہے اسی طرح نیکی کا ثواب بھی دوگنا ہوگا۔ ❷ یعنی احادیث۔

ع

اِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	لَطِيْفًا	خَبِيْرًا ﴿34﴾	اِنَّ	الْمُسْلِمِيْنَ	وَالْمُسْلِمٰتِ
بیشک	اللہ	ہے	نہایت باریک بین	پوری خبر رکھنے والا	بیشک	مسلمان مرد	اور مسلمان عورتیں

بیشک اللہ نہایت باریک بین پوری خبر رکھنے والا ہے۔ بیشک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں،

وَالْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَالْقٰنِتِيْنَ	وَالْقٰنِتٰتِ	وَالصّٰدِقِيْنَ	وَالصّٰدِقٰتِ
اور مومن مرد	اور مومن عورتیں	اور فرمانبردار مرد	اور فرمانبردار عورتیں	اور سچے مرد	اور سچی عورتیں

مومن مرد اور مومن عورتیں، فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، سچے مرد اور سچی عورتیں،

وَالصّٰبِرِيْنَ	وَالصّٰبِرٰتِ	وَالْخٰشِعِيْنَ	وَالْخٰشِعٰتِ	وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ
اور صبر کرنے والے مرد	اور صبر کرنے والی عورتیں	اور عاجزی کرنے والے مرد	اور عاجزی کرنے والی عورتیں	اور صدقہ دینے والے مرد

صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، عاجزی کرنے والے مرد اور عاجزی کرنے والی عورتیں، صدقہ دینے والے مرد

وَالْمُتَصَدِّقٰتِ	وَالصَّآئِمِيْنَ	وَالصّٰٓئِمٰتِ	وَالْحٰفِظِيْنَ	فُرُوْجَهُمْ	وَالْحٰفِظٰتِ
اور صدقہ دینے والی عورتیں	اور روزہ دار مرد	اور روزہ دار عورتیں	اور حفاظت کرنیوالے مرد	اپنی شرمگاہوں	اور حفاظت کرنیوالی عورتیں

اور صدقہ دینے والی عورتیں، روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں، اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں،

وَالذّٰكِرِيْنَ	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	وَّالذّٰكِرٰتِ	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةً
اور ذکر کرنیوالے مرد	اللہ	بہت زیادہ	اور ذکر کرنیوالی عورتیں	تیار کر رکھی ہے	اللہ	ان کے لئے	مغفرت

اور بہت زیادہ اللہ کا ذکر کرنے والے مرد اور ذکر کرنے والی عورتیں، ان سب کے لئے اللہ نے مغفرت

وَّاَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿35﴾	وَمَا	كَانَ	لِمُؤْمِنٍ	وَّلَا	مُؤْمِنَةٍ	اِذَا	قَضَى	اللّٰهُ
اور اجر	بہت بڑا	اور نہیں	ہے	کسی مومن کے لائق	اور نہ	کسی مومنہ کے	جب	فیصلہ کر دے	اللہ

اور بہت بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔ اور کسی مومن مرد اور کسی مومنہ عورت کے لائق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول

وَرَسُوْلُهٗٓ	اَمْرًا	اَنْ	يَّكُوْنَ	لَهُمُ	الْخِيَرَةُ	مِنْ اَمْرِهِمْ	وَمَنْ
اور اس کا رسول	معاملہ	کہ	ہو	ان کے لئے	اختیار	ان کے معاملے میں	اور جو

کسی معاملے کا فیصلہ کر دیں تو ان کے لئے اپنے معاملے میں (فیصلے کا) کوئی اختیار (باقی) ہو۔ ❶ اور جو

يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَقَدْ	ضَلَّ	ضَلٰلًا	مُّبِيْنًا ﴿36﴾	وَاِذْ	تَقُوْلُ
نافرمانی کرے	اللہ	اور اس کا رسول	تو بیشک	وہ گمراہ ہوا	گمراہ ہونا	ظاہر۔ صریح	اور جب	آپ کہتے تھے

اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے تو یقیناً وہ صریح گمراہ ہو گیا۔ اور (اے نبی!) یاد کریں جب آپ

❶ یعنی اللہ اور رسول کے فیصلے کے بعد ایک مومن کا کام صرف یہ ہے کہ اس کے آگے سر تسلیم خم کر دے کیونکہ اسے اب اپنا کوئی اختیار نہیں۔

زَوْجَكَ	عَلَيْكَ	اَمْسِكْ	عَلَيْهِ	وَاَنْعَمْتَ	عَلَيْهِ	اللّٰهُ	اَنْعَمَ	لِلَّذِيْٓ
اپنی بیوی	اپنے پاس	تو روک رکھ	اس پر	اور آپ نے انعام کیا	اس پر	اللہ	انعام کیا	اس کے لئے

اس شخص ❶ سے کہہ رہے تھے جس پر اللہ نے اور آپ نے انعام کیا تھا کہ اپنی بیوی ❷ کو اپنے پاس ہی رکھ

النَّاسَ	وَتَخْشَى	مُبْدِيْهِ	اللّٰهُ	مَا	نَفْسِكَ	فِيْ	وَتُخْفِيْ	اللّٰهَ	وَاتَّقِ
لوگ	اور آپ ڈرتے تھے	ظاہر کرنیوالا تھا اسکو	اللہ	جو	اپنا دل	میں	اور آپ چھپاتے تھے	اللہ	اور تو ڈر

اور اللہ سے ڈر اور آپ اپنے دل میں وہ بات ❸ چھپا رہے تھے جسے اللہ ظاہر کرنے والا تھا اور آپ لوگوں سے ڈر رہے تھے،

وَطَرًا	مِّنْهَا	زَيْدٌ	قَضٰى	فَلَمَّا	تَخْشٰىهُ	اَنْ	اَحَقُّ	وَاللّٰهُ
حاجت	اس سے	زید	پوری کرلی	پس جب	آپ ڈریں اس سے	کہ	زیادہ حقدار	اور اللہ

حالانکہ اللہ اس کا زیادہ حقدار ہے کہ آپ اس سے ڈریں، پھر جب زید نے اس سے (اپنی) حاجت پوری کر لی (اسے طلاق دے دی)

اَزْوَاجِ	فِيْٓ	حَرَجٌ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلَى	يَكُوْنَ	لَا	لِكَيْ	زَوَّجْنٰكَهَا
بیویوں	متعلق	تنگی	مومنوں	پر	ہو	نہ	تاکہ	ہم نے نکاح کیا اسکا آپ سے

تو ہم نے اس (زینب) کا نکاح آپ سے کرا دیا تاکہ مومنوں پر اپنے لے پالک بیٹوں کی بیویوں کے معاملے میں

مَفْعُوْلًا ﴿37﴾	اللّٰهِ	اَمْرُ	وَكَانَ	وَطَرًا	مِنْهُنَّ	قَضَوْا	اِذَا	اَدْعِيَآئِهِمْ
کیا ہوا	اللہ	حکم	اور ہے	حاجت	ان سے	وہ پوری کرلیں	جب	ان کے لے پالک

کوئی تنگی نہ رہے جبکہ وہ ان سے اپنی حاجت پوری کر چکے ہوں، اور اللہ کا حکم تو واقع ہو کر رہنے والا ہے۔

سُنَّةَ	لَهٗ	اللّٰهُ	فَرَضَ	فِيْمَا	حَرَجٍ	مِنْ	النَّبِيِّ	عَلَى	كَانَ	مَا
طریقہ	اس کیلئے	اللہ	مقرر کردیا	اس میں جو	حرج	سے	نبی	پر	ہے	نہیں

نبی پر اس کام میں کوئی حرج (رکاوٹ، تنگی) نہیں جو اللہ نے اس کے لئے مقرر کر دیا ہو، جو لوگ ❹

قَدَرًا	اللّٰهِ	اَمْرُ	وَكَانَ	قَبْلُ	مِنْ	خَلَوْا	الَّذِيْنَ	فِي	اللّٰهِ
اندازہ	اللہ	حکم	اور ہے	پہلے	سے	گزر چکے	وہ لوگ جو	میں	اللہ

پہلے گزر چکے ہیں ان میں بھی اللہ کا یہی طریقہ رہا ہے، اور اللہ کا حکم ایک طے شدہ

يَخْشَوْنَ	وَلَا	وَيَخْشَوْنَهٗ	اللّٰهِ	رِسٰلٰتِ	يُبَلِّغُوْنَ	الَّذِيْنَ	مَّقْدُوْرَا ﴿38﴾
ڈرتے	اور نہیں	اور وہ ڈرتے ہیں اس سے	اللہ	پیغامات	پہنچاتے ہیں	جو لوگ	طے کیا ہوا

فیصلہ ہوتا ہے۔ (وہ انبیاء) جو اللہ کے پیغامات پہنچاتے ہیں اور اس سے ڈرتے ہیں اور اس کے سوا

❶ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔ ❷ حضرت زینب رضی اللہ عنہا۔ ❸ لے پالک کی مطلقہ سے نکاح۔ ❹ یعنی انبیاء۔

اَحَدًا	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ كَفٰى	بِاللّٰهِ	حَسِيْبًا (39)	مَا	كَانَ	مُحَمَّدٌ	اَبَآ
کسی ایک	سوائے	اللہ	اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	نہیں	ہیں	محمد	باپ

کسی سے نہیں ڈرتے، اور اللہ ہی حساب لینے والا کافی ہے۔ محمد (ﷺ) تمہارے مردوں میں سے

اَحَدٍ	مِّنْ	رِّجَالِكُمْ	وَلٰكِنْ	رَّسُوْلَ	اللّٰهِ	وَخَاتَمَ	النَّبِيّٖنَ	وَكَانَ
کسی کے	سے	تمہارے مردوں	اور لیکن	رسول	اللہ	اور ختم کرنیوالا ہے	نبیوں کا	اور ہے

کسی کے باپ نہیں ہیں ❶ اور لیکن وہ اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ❷ ہیں

ع

اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا (40)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اذْكُرُوا	اللّٰهَ
اللہ	ساتھ ہر	چیز	جاننے والا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	یاد کرو	اللہ

اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو۔

ذِكْرًا	كَثِيْرًا (41)	وَّسَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا (42)	هُوَ	الَّذِيْ	يُصَلِّيْ
یاد کرنا	بہت زیادہ	اور تم تسبیح بیان کرو اس کی	صبح	اور شام	وہی	جو	رحمت بھیجتا ہے

اور صبح وشام اس کی تسبیح بیان کرو۔ وہی ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے

عَلَيْكُمْ	وَمَلٰٓئِكَتُهٗ	لِيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	وَكَانَ
تم پر	اور اس کے فرشتے	تاکہ وہ نکالے تم کو	سے	اندھیروں	طرف	روشنی	اور ہے وہ

اور اس کے فرشتے (بھی دعائے رحمت کرتے ہیں) تاکہ وہ تم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائے،

بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَحِيْمًا (43)	تَحِيَّتُهُمْ	يَوْمَ	يَلْقَوْنَهٗ	سَلٰمٌ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ
مومنوں پر	رحم کرنے والا	ان کی دعا	جس دن	وہ ملیں گے اس سے	سلام	اور اس نے تیار کیا ہے	ان کے لئے

اور وہ مومنوں پر بڑا مہربان ہے۔ جس دن وہ اس (اللہ) سے ملیں گے تو ان کی دعا (اللہ کی طرف سے) سلام ہوگا، اور اس نے ان کے لئے

اَجْرًا	كَرِيْمًا (44)	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّمُبَشِّرًا
اجر	عزت والا	اے	نبی!	بیشک ہم	ہم نے بھیجا ہے آپ کو	گواہ	اور خوشخبری دینے والا

بڑا باعزت اجر تیار کر رکھا ہے۔ ❸ اے نبی! بیشک ہم نے آپ کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا

وَّنَذِيْرًا (45)	وَّدَاعِيًا	اِلَى	اللّٰهِ	بِاِذْنِهٖ	وَسِرَاجًا	مُّنِيْرًا (46)	وَبَشِّرِ
اور ڈرانے والا	اور بلانے والا	طرف	اللہ	اس کے حکم سے	اور چراغ	روشن	اور خوشخبری دیجئے

اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور اللہ کے حکم سے اس کی طرف دعوت دینے والا اور روشن چراغ (بنا کر بھیجا ہے)۔

❶ کیونکہ آپ کے تمام بیٹے بلوغت سے پہلے ہی فوت ہو گئے تھے۔ ❷ یعنی آپ آخری نبی ہیں۔ ❸ یعنی جنت اور اسکی نعمتیں۔

الْمُؤْمِنِيْنَ	بِاَنَّ	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	فَضْلًا	كَبِيْرًا ﴿47﴾	وَلَا	تُطِعِ
مومنوں	اس بات کی کہ	ان کیلئے	سے	اللہ	فضل	بہت بڑا	اور نہ	آپ اطاعت کریں

اور آپ مومنوں کو اس بات کی خوشخبری سنا دیجئے کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بہت بڑا فضل ہے۔ اور آپ کافروں

الْكٰفِرِيْنَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَدَعْ	اَذٰىهُمْ	وَتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	وَكَفٰى
کافروں	اور منافقوں	اور پروانہ کریں	ان کی ایذارسانی	اور توکل کریں	پر	اللہ	اور کافی ہے

اور منافقوں کی اطاعت نہ کریں اور ان کی ایذارسانی کی کوئی پروا نہ کریں اور اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں، (اس لئے کہ)

بِاللّٰهِ	وَكِيْلًا ﴿48﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نَكَحْتُمُ	الْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ
اللہ	کارساز	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم نکاح کرو	مومن عورتوں	پھر

اللہ ہی کارساز کافی ہے۔ اے ایمان والو! جب تم مومن عورتوں سے نکاح کرو پھر تم

طَلَّقْتُمُوْهُنَّ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	تَمَسُّوْهُنَّ	فَمَا	لَكُمْ	عَلَيْهِنَّ	مِنْ	عِدَّةٍ
تم طلاق دو ان کو	سے	پہلے	یہ کہ	تم چھوؤ ان کو	تو نہیں	تمہارے لئے	ان پر	سے	عدت

ان کو چھونے ❶ سے پہلے ہی انہیں طلاق دے دو تو تمہاری طرف سے ان پر کوئی عدت نہیں

تَعْتَدُّوْنَهَا	فَمَتِّعُوْهُنَّ	وَسَرِّحُوْهُنَّ	سَرَاحًا	جَمِيْلًا ﴿49﴾	يٰۤاَيُّهَا	النَّبِيُّ
تم شمار کرو اس کو	پس کچھ فائدہ دو ان کو	اور رخصت کرو ان کو	رخصت کرنا	اچھا	اے	نبی!

کہ تم اس (عدت) کو شمار کرو، پس ان کو کچھ فائدہ دو ❷ اور اچھے طریقے سے رخصت کر دو۔ اے نبی!

اِنَّاۤ	اَحْلَلْنَا	لَكَ	اَزْوَاجَكَ	الّٰتِيْۤ	اٰتَيْتَ	اُجُوْرَهُنَّ	وَمَا	مَلَكَتْ
بیشک ہم	ہم نے حلال کیں	آپ کیلئے	آپ کی بیویاں	جو	آپ نے دیا	ان کا مہر	اور جن کا	مالک ہوا

بیشک ہم نے آپ کے لئے آپ کی وہ بیویاں حلال کر دیں جن کے مہر آپ نے ادا کر دیئے ہیں اور وہ (لونڈیاں) بھی کہ آپ کے دائیں ہاتھ

يَمِيْنُكَ	مِمَّاۤ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلَيْكَ	وَبَنٰتِ	عَمِّكَ	وَبَنٰتِ	عَمّٰتِكَ
آپ کا دایاں ہاتھ	ان سے جو	پھیر لایا ہے	اللہ	آپ پر	اور بیٹیاں	آپ کے چچا	اور بیٹیاں	آپ کی پھوپھیاں

جن کے مالک ہیں، ان میں سے جو اللہ تعالیٰ (بطور غنیمت) آپ پر پھیر لایا ہے، اور آپ کے چچا کی بیٹیاں، اور آپ کی پھوپھیوں کی بیٹیاں،

وَبَنٰتِ	خَالِكَ	وَبَنٰتِ	خٰلٰتِكَ	الّٰتِيْ	هَاجَرْنَ	مَعَكَ	وَامْرَاَةً	مُّؤْمِنَةً
اور بیٹیاں	آپ کے ماموؤں	اور بیٹیاں	آپ کی خالاؤں	وہ جو	انہوں نے ہجرت کی	آپ کیساتھ	اور عورت	مومن

اور آپ کے ماموؤں کی بیٹیاں، اور آپ کی خالاؤں کی بیٹیاں بھی، جنہوں نے آپ کے ساتھ ہجرت کی، اور ایسی مومن عورت بھی

❶ ہم بستری۔ ❷ یعنی اگر مہر مقرر کیا گیا ہو تو نصف مہر، ورنہ کچھ بھی حسب توفیق دے دینا چاہیے۔

اِنْ	وَّهَبَتْ	نَفْسَهَا	لِلنَّبِيِّ	اِنْ	اَرَادَ	النَّبِيُّ	اَنْ	يَّسْتَنْكِحَهَا
اگر	وہ ہبہ کردے	اپنا نفس	نبی کیلئے	اگر	چاہے	نبی	کہ	اپنے نکاح میں لے آئے اس کو

جس نے اپنا نفس نبی کے لئے ہبہ (وقف) کر دیا ہو، اگر نبی چاہے تو اس سے نکاح کر لے،

خَالِصَةً	لَّكَ	مِنْ دُوْنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	فَرَضْنَا	عَلَيْهِمْ
خاص	تیرے لئے	سوائے	مومنوں	تحقیق	ہمیں معلوم ہے	جو	ہم نے فرض کیا	ان پر

(یہ اجازت) مومنوں کے علاوہ صرف آپ کے لئے خاص ہے۔ بیشک ہمیں معلوم ہے جو ہم نے

فِيْٓ	اَزْوَاجِهِمْ	وَمَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	لِكَيْلَا	يَكُوْنَ	عَلَيْكَ	حَرَجٌ
میں	ان کی بیویوں	اور جو	مالک ہوئے	ان کے دائیں ہاتھ	تا کہ نہ	ہو	آپ پر	کوئی تنگی

ان کی بیویوں اور ان کی لونڈیوں کے بارے میں ان پر فرض کیا ہے ❶، (آپ کو خاص اجازت اس لئے ہے) تا کہ آپ پر کوئی تنگی نہ رہے،

وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿50﴾	تُرْجِيْ	مَنْ	تَشَآءُ	مِنْهُنَّ	وَتُـْٔوِيْٓ
اور ہے	اللہ	معاف کرنیوالا	رحم کرنیوالا	تو موخر کر	جسے	چاہے	ان میں سے	اور جگہ دے

اور اللہ خوب معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ (آپ کو اختیار ہے کہ) آپ ان میں سے جسے چاہیں مؤخر کر دیں ❷

اِلَيْكَ	مَنْ	تَشَآءُ	وَمَنِ	ابْتَغَيْتَ	مِمَّنْ	عَزَلْتَ	فَلَا	جُنَاحَ
اپنی طرف	جسے	چاہے	اور جسے	آپ چاہیں	ان میں سے جن کو	آپ نے الگ کر دیا	تو نہیں	گناہ

اور جسے چاہیں اپنے پاس جگہ دیں (رکھیں)، اور جن کو آپ الگ کر چکے ہیں، ان میں سے جسے آپ (رکھنا) چاہیں تو آپ پر

عَلَيْكَ	ذٰلِكَ	اَدْنٰٓى	اَنْ	تَقَرَّ	اَعْيُنُهُنَّ	وَلَا	يَحْزَنَّ	وَيَرْضَيْنَ
آپ پر	یہ	زیادہ قریب	کہ	ٹھنڈی ہوں	ان کی آنکھیں	اور نہ	وہ غمگین ہوں	اور وہ راضی ہوں

کوئی گناہ نہیں، یہ (اجازت) زیادہ قرین قیاس ہے کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ غمگین نہ ہوں اور جو کچھ بھی

بِمَآ	اٰتَيْتَهُنَّ	كُلُّهُنَّ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَكَانَ	اللّٰهُ
اس کیساتھ جو	آپ دیں انہیں	سب	اور اللہ	جانتا ہے	جو	میں	تمہارے دلوں	اور ہے	اللہ

آپ ان کو دیں وہ سب اس پر راضی ہوں۔ اور اللہ (خوب) جانتا ہے جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے، اور اللہ

عَلِيْمًا	حَلِيْمًا ﴿51﴾	لَا	يَحِلُّ	لَكَ	النِّسَآءُ	مِنْ بَعْدُ	وَلَآ	اَنْ
جاننے والا	بردبار	نہیں	حلال	آپ کیلئے	عورتیں	اس کے بعد	اور نہ	یہ کہ

خوب جاننے والا، نہایت بردبار ہے۔ ان کے بعد آپ کے لئے (دوسری) عورتیں حلال نہیں اور نہ یہ (جائز ہے) کہ

❶ یعنی زیادہ سے زیادہ چار آزاد عورتیں اور حسب استطاعت لونڈیاں۔ ❷ یعنی چھوڑ دیں۔

تَبَدَّلَ	بِهِنَّ	مِنْ اَزْوَاجٍ	وَّلَوْ	اَعْجَبَكَ	حُسْنُهُنَّ	اِلَّا	مَا	مَلَكَتْ
آپ بدلیں	ان کے مقابلے میں	اور بیویاں	اگرچہ	اچھا لگے آپکو	ان کا حسن	مگر	جو	مالک ہوا

آپ ان کی جگہ اور بیویاں بدل لائیں اگرچہ اُن کا حسن آپ کو کتنا ہی اچھا لگے، البتہ (اُن لونڈیوں کی اجازت ہے کہ) آپ کے دائیں ہاتھ

ع

يَمِيْنُكَ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	رَّقِيْبًا ﴿52﴾	يٰاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
آپ کا دایاں ہاتھ	اور ہے	اللہ	پر	ہر	چیز	نگہبان	اے	وہ لوگو جو

جن کے مالک ہوئے ہیں، اور اللہ ہر چیز پر خوب نگہبان ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا	لَا	تَدْخُلُوْا	بُيُوْتَ	النَّبِيِّ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْذَنَ	لَكُمْ	اِلٰى
ایمان لائے ہو	نہ	تم داخل ہو	گھروں	نبی	مگر	یہ کہ	اجازت دی جائے	تم کو	طرف

تم نبی کے گھروں میں داخل نہ ہوا کرو مگر یہ کہ تمہیں کھانے کی اجازت دی جائے،

طَعَامٍ	غَيْرَ	نٰظِرِيْنَ	اِنٰىهُ	وَلٰكِنْ	اِذَا	دُعِيْتُمْ	فَادْخُلُوْا	فَاِذَا
کھانا	نہ	انتظار کرنیوالے	اس کا پکنا	اور لیکن	جب	بلائے جاؤ تم	تو تم داخل ہو جاؤ	پس جب

نہ کہ تم (وہاں جا کر) کھانا پکنے کا انتظار کرتے رہو، اور جب تم کو بلایا جائے تو داخل ہو جاؤ اور جب

طَعِمْتُمْ	فَانْتَشِرُوْا	وَلَا	مُسْتَاْنِسِيْنَ	لِحَدِيْثٍ	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ
کھا چکو تم	تو تم منتشر ہو جاؤ	اور نہ	بیٹھے رہا کرو دل لگا کر	باتوں میں	بیشک	یہ	ہے

تم کھانا کھا چکو تو منتشر ہو جاؤ ❶ اور باتیں کرنے میں نہ لگے رہو، بیشک یہ (تمہاری روش)

يُؤْذِي	النَّبِيَّ	فَيَسْتَحْيٖ	مِنْكُمْ	وَاللّٰهُ	لَا	يَسْتَحْيٖ	مِنَ	الْحَقِّ	وَاِذَا
ایذا دیتا	نبی	پس وہ شرم کرتا ہے	تم سے	اور اللہ	نہیں	شرماتا	سے	حق	اور جب

نبی کو ایذا دیتی ہے (مگر) وہ تمہیں (کہنے سے) شرماتا ہے جبکہ اللہ حق (بیان کرنے) سے نہیں شرماتا، اور جب

سَاَلْتُمُوْهُنَّ	مَتَاعًا	فَسْـَٔلُوْهُنَّ	مِنْ	وَّرَآءِ	حِجَابٍ	ذٰلِكُمْ	اَطْهَرُ
تم مانگو ان سے	سامان	تو ان سے مانگو	سے	پیچھے	پردہ	یہ	زیادہ پاکیزہ

تم نے ان (نبی کی بیویوں) سے کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگو ❷، یہ تمہارے اور ان کے دلوں کی

لِقُلُوْبِكُمْ	وَقُلُوْبِهِنَّ	وَمَا	كَانَ	لَكُمْ	اَنْ	تُؤْذُوْا	رَسُوْلَ	اللّٰهِ
تمہارے دلوں کیلئے	اور ان کے دلوں	اور نہیں	ہے	تمہارے لئے	یہ کہ	تم ایذا دو	رسول	اللہ

پاکیزگی کے لئے زیادہ مناسب طریقہ ہے، اور تمہارے لئے (ہرگز جائز) نہیں کہ تم اللہ کے رسول کو ایذا دو

❶ یعنی اٹھ کر چلے جاؤ۔ ❷ یعنی جیسے انہیں پردہ کرنے کا حکم ہے ویسے ہی تم کو بھی یہ حکم ہے کہ تم ان کی طرف نہ دیکھو۔

وَلَا	اَنْ	تَنْكِحُوْٓا	اَزْوَاجَهٗ	مِنْۢ بَعْدِهٖٓ	اَبَدًا	اِنَّ	ذٰلِكُمْ	كَانَ
اور نہ	یہ کہ	تم نکاح کرو	اس کی بیویاں	اس کے بعد	کبھی بھی	بیشک	یہ	ہے

اور نہ (ہی یہ جائز ہے) کہ تم اس کی بیویوں سے اس کے بعد کبھی بھی نکاح کرو، بیشک یہ

عِنْدَ	اللّٰهِ	عَظِيْمًا ﴿53﴾	اِنْ	تُبْدُوْا	شَيْـًٔا	اَوْ	تُخْفُوْهُ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
نزدیک	اللہ	بہت بڑا	اگر	تم ظاہر کرو	کوئی چیز	یا	تم چھپاؤ اس کو	پس بیشک	اللہ

اللہ کے نزدیک بہت بڑا (گناہ) ہے۔ تم خواہ کوئی چیز ظاہر کرو یا اسے چھپاؤ، یقیناً اللہ

كَانَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمًا ﴿54﴾	لَا	جُنَاحَ	عَلَيْهِنَّ	فِيْٓ	اٰبَآئِهِنَّ	وَلَآ
ہے	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا	نہیں	گناہ	ان پر	میں	ان کے باپوں	اور نہ

ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ عورتوں پر اپنے باپوں، اور اپنے بیٹوں،

اَبْنَآئِهِنَّ	وَلَآ	اِخْوَانِهِنَّ	وَلَآ	اَبْنَآءِ	اِخْوَانِهِنَّ	وَلَآ	اَبْنَآءِ	اَخَوٰتِهِنَّ
ان کے بیٹوں	اور نہ	ان کے بھائیوں	اور نہ	بیٹوں	ان کے بھائیوں	اور نہ	بیٹوں	ان کی بہنوں

اور اپنے بھائیوں، اور اپنے بھتیجوں، اور اپنے بھانجوں،

وَلَا	نِسَآئِهِنَّ	وَلَا	مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُنَّ	وَاتَّقِيْنَ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ
اور نہ	اپنی عورتوں	اور نہ	جو	مالک ہیں	ان کے دائیں ہاتھ	اور تم ڈرو	اللہ	بیشک	اللہ

اور اپنی عورتوں (لونڈیوں) کہ ان کے دائیں ہاتھ جن کے مالک ہوئے ہیں (سے پردہ نہ کرنے میں) کوئی گناہ نہیں، اور (اے عورتو!)

كَانَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدًا ﴿55﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	وَمَلٰٓئِكَتَهٗ	يُصَلُّوْنَ
ہے	پر	ہر	چیز	گواہ	بیشک	اللہ	اور اسکے فرشتے	درود بھیجتے ہیں

تم اللہ سے ڈرتی رہو، بیشک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ بیشک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر

عَلَى	النَّبِيِّ	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	صَلُّوْا	عَلَيْهِ	وَسَلِّمُوْا	تَسْلِيْمًا ﴿56﴾
پر	نبی	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	درود بھیجو	اس پر	اور سلام بھیجو	سلام بھیجنا

درود بھیجتے ہیں، اے ایمان والو! تم بھی اس پر درود و سلام بھیجو۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	لَعَنَهُمُ	اللّٰهُ	فِي	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةِ
بیشک	جو لوگ	ایذا دیتے ہیں	اللہ	اور اس کا رسول	لعنت کی ان پر	اللہ	میں	دنیا	اور آخرت

بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کو اذیت دیتے ہیں ❶ ان پر دنیا و آخرت میں اللہ نے لعنت کی ہے

❶ اللہ کو اذیت پہنچانا جیسے اللہ کے لئے اولاد ثابت کرنا وغیرہ اور رسول ﷺ کو اذیت پہنچانا جیسے آپ کی تکذیب کرنا وغیرہ۔

وَاَعَدَّ	لَهُمۡ	عَذَابًا	مُّهِيۡنًا ﴿57﴾	وَالَّذِيۡنَ	يُؤۡذُوۡنَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَالۡمُؤۡمِنٰتِ
اور تیار کیا	ان کیلئے	عذاب	رسوا کرنیوالا	اور وہ لوگ جو	ایذا دیتے ہیں	مومن مردوں	اور مومن عورتوں

اور ان کے لئے رسواکن عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو

ع

بِغَيۡرِ	مَا	اكۡتَسَبُوۡا	فَقَدِ	احۡتَمَلُوۡا	بُهۡتَانًا	وَّاِثۡمًا	مُّبِيۡنًا ﴿58﴾	يٰۤاَيُّهَا
بغیر	جو	انہوں نے کمایا	تو یقینا	انہوں نے اٹھایا	بہتان	اور گناہ	ظاہر	اے

اذیت دیتے ہیں بغیر کسی جرم کے جو انہوں نے کیا ہو، تو یقیناً انہوں نے ایک بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اٹھایا۔

النَّبِيُّ	قُلۡ	لِّاَزۡوَاجِكَ	وَبَنٰتِكَ	وَنِسَآءِ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	يُدۡنِيۡنَ	عَلَيۡهِنَّ
نبی	کہہ دیجئے	اپنی بیویوں سے	اور اپنی بیٹیاں	اور عورتیں	مومنوں	وہ لٹکالیا کریں	اپنے اوپر

اے نبی! اپنی بیویوں اور اپنی بیٹیوں اور (تمام) مومنوں کی عورتوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنے اوپر

مِنۡ	جَلَابِيۡبِهِنَّ ؕ	ذٰلِكَ	اَدۡنٰٓى	اَنۡ	يُّعۡرَفۡنَ	فَلَا	يُؤۡذَيۡنَ ؕ	وَكَانَ
سے	اپنی چادریں	یہ	زیادہ قریب	کہ	وہ پہچانی جائیں	پس نہ	وہ ایذا دی جائیں	اور ہے

اپنی چادریں لٹکا لیا کریں ❶، یہ زیادہ قریب ہے کہ وہ پہچان لی جائیں (کہ وہ شریف زادیاں ہیں) تو انہیں اذیت نہ دی جائے،

اللّٰهُ	غَفُوۡرًا	رَّحِيۡمًا ﴿59﴾	لَئِنۡ	لَّمۡ	يَنۡتَهِ	الۡمُنٰفِقُوۡنَ	وَالَّذِيۡنَ	فِيۡ	قُلُوۡبِهِمۡ
اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	البتہ اگر	نہ	باز آئے	منافق	اور جولوگ	میں	ان کے دلوں

اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اگر منافقین اور جن کے دلوں میں بیماری ہے

مَّرَضٌ	وَّالۡمُرۡجِفُوۡنَ	فِى	الۡمَدِيۡنَةِ	لَنُغۡرِيَنَّكَ	بِهِمۡ	ثُمَّ	لَا
بیماری	اور جھوٹی افواہیں اڑانے والے	میں	مدینہ	ضرور ہم مسلط کردینگے آپ کو	ان پر	پھر	نہ

اور جو مدینہ میں جھوٹی افواہیں اڑانے والے ہیں (اپنی بدحرکات سے) باز نہ آئے تو ہم ضرور آپ کو ان پر مسلط کر دیں گے

يُجَاوِرُوۡنَكَ	فِيۡهَاۤ	اِلَّا	قَلِيۡلًا ﴿60﴾	مَّلۡعُوۡنِيۡنَ ۛۚ	اَيۡنَمَا	ثُقِفُوۡۤا	اُخِذُوۡا
وہ آپ کے پاس نہیں رہ سکیں گے	اس میں	مگر	کم مدت	لعنت کئے ہوئے	جہاں	پائے جائینگے	پکڑے جائینگے

پھر وہ مدینہ میں آپ کے پاس کچھ ہی مدت رہ سکیں گے۔ وہ ملعون لوگ ہیں، جہاں بھی پائے جائیں گے پکڑ لئے جائیں گے

وَقُتِّلُوۡا	تَقۡتِيۡلًا ﴿61﴾	سُنَّةَ	اللّٰهِ	فِى	الَّذِيۡنَ	خَلَوۡا	مِنۡ	قَبۡلُ ۚ
اور ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے	ٹکڑے ٹکڑے کئے جانا	طریقہ	اللہ	میں	وہ لوگ جو	گزر چکے	سے	پہلے

اور ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے جائیں گے۔ جو لوگ اس سے پہلے گزر چکے ہیں ان میں اللہ کا یہی طریقہ رہا ہے،

❶ یعنی جب وہ بوقت ضرورت گھر سے باہر نکلیں تو کسی بڑی چادر کے ساتھ اپنا سر، چہرہ اور سارا جسم چھپا کر نکلا کریں۔

ربع

وَلَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّةِ	اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا ﴿62﴾	يَسْـَٔلُكَ	النَّاسُ	عَنِ	السَّاعَةِ
اور ہرگز نہ	آپ پائینگے	طریقے میں	اللہ	تبدیلی	سوال کرتے ہیں آپ سے	لوگ	متعلق	قیامت

اور آپ اللہ کے طریقے میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔ لوگ آپ سے قیامت کے بارے میں سوال کرتے ہیں،

قُلْ	اِنَّمَا	عِلْمُهَا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَمَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	تَكُوْنُ
کہہ دیجئے	بیشک	اس کا علم	پاس	اللہ	اور کیا چیز	معلوم کرواتی ہے آپ کو	شاید کہ	قیامت	ہو

آپ کہہ دیجئے: اس کا علم کو صرف اللہ کے پاس ہے، اور آپ کو کیا معلوم شاید قیامت قریب

قَرِيْبًا ﴿63﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	لَعَنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَاَعَدَّ	لَهُمْ	سَعِيْرًا ﴿64﴾	خٰلِدِيْنَ
قریب ہی	بیشک	اللہ	لعنت کی	کافروں	اور تیار کیا	ان کے لئے	بھڑکتی ہوئی آگ	ہمیشہ رہیں گے

ہی ہو۔ بیشک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ وہ اس میں

فِيْهَآ	اَبَدًا	لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّلَا	نَصِيْرًا ﴿65﴾	يَوْمَ	تُقَلَّبُ
اس میں	ہمیشہ	نہیں	وہ پائینگے	دوست	اور نہ	مددگار	جس دن	الٹ پلٹ کئے جائینگے

ہمیشہ رہیں گے، وہ نہ کوئی (اپنا) دوست پائیں اور نہ کوئی مددگار۔ جس دن ان کے چہرے

وُجُوْهُهُمْ	فِي	النَّارِ	يَقُوْلُوْنَ	يٰلَيْتَنَآ	اَطَعْنَا	اللّٰهَ	وَاَطَعْنَا
ان کے چہرے	میں	آگ	وہ کہیں گے	کاش کہ ہم	اطاعت کرتے	اللہ	اور اطاعت کرتے

آگ میں الٹ پلٹ کئے جائیں گے تو وہ کہیں گے: کاش! ہم اللہ کی اطاعت کرتے اور رسول کی

الرَّسُوْلَا ﴿66﴾	وَقَالُوْا	رَبَّنَآ	اِنَّآ	اَطَعْنَا	سَادَتَنَا	وَكُبَرَآءَنَا
رسول	اور کہیں گے	اے ہمارے رب	بیشک	ہم نے اطاعت کی	اپنے سرداروں	اور اپنے بڑوں

اطاعت کرتے۔ اور وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! بیشک ہم نے اپنے سرداروں اور اپنے بڑوں کی اطاعت کی

فَاَضَلُّوْنَا	السَّبِيْلَا ﴿67﴾	رَبَّنَآ	اٰتِهِمْ	ضِعْفَيْنِ	مِنَ	الْعَذَابِ	وَالْعَنْهُمْ
تو انہوں نے گمراہ کیا ہم کو	راستہ	اے ہمارے رب	دے انکو	دوگنا	سے	عذاب	اور لعنت کر ان پر

تو انہوں نے ہمیں (سیدھے) راستے سے گمراہ کر دیا۔ اے ہمارے رب! تو انہیں دوگنا عذاب دے ❶ اور ان پر

ع ۵

لَعْنًا	كَبِيْرًا ﴿68﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اٰذَوْا
لعنت	بڑی	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم ہو جاؤ	ان کی طرح جنہوں نے	ایذا دی

بہت بڑی لعنت کر۔ اے ایمان والو! تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے موسٰی کو

❶ ایک تو ان کے کفر کی وجہ سے اور دوسرے ہمیں گمراہ کرنے کی وجہ سے۔

مُوْسٰى	فَبَرَّاَهُ	اللّٰهُ	مِمَّا	قَالُوْا	وَكَانَ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَجِيْهًا ﴿69﴾	يٰٓاَيُّهَا
موسیٰ	پس بری کیا اس کو	اللہ	اس سے جو	انہوں نے کہا	اور تھا وہ	نزدیک	اللہ	بڑے مرتبے والا	اے

اذیت دی تھی، ❶ پھر اللہ نے اسے اُس (جھوٹی بات) سے بری کر دیا جو انہوں نے کہی تھی، اور وہ اللہ کے نزدیک بڑا مرتبے والا تھا۔

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَقُوْلُوْا	قَوْلًا	سَدِيْدًا ﴿70﴾	يُّصْلِحْ	لَكُمْ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اللہ	اور کہو	بات	سیدھی	وہ درست کر دیگا	تمہارے لئے

اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور سیدھی بات کہو۔ اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا

اَعْمَالَكُمْ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَمَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَقَدْ
تمہارے اعمال	اور وہ بخش دے گا	تمہارے لئے	تمہارے گناہ	اور جو	اطاعت کرے	اللہ	اور اس کا رسول	تو تحقیق

اور تمہارے گناہ بخش دے گا، اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے تو یقیناً

فَازَ	فَوْزًا	عَظِيْمًا ﴿71﴾	اِنَّا	عَرَضْنَا	الْاَمَانَةَ	عَلَى	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
وہ کامیاب ہوا	کامیابی	عظیم	بیشک	ہم نے پیش کیا	امانت	پر	آسمانوں	اور زمین

اس نے عظیم کامیابی حاصل کر لی۔ بیشک ہم نے اس امانت (شرعی احکام) کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں

وَالْجِبَالِ	فَاَبَيْنَ	اَنْ	يَّحْمِلْنَهَا	وَاَشْفَقْنَ	مِنْهَا	وَحَمَلَهَا	الْاِنْسَانُ
اور پہاڑوں	پس انہوں نے انکار کر دیا	کہ	اٹھائیں اسے	اور ڈر گئے	اس سے	اور اٹھا لیا اسکو	انسان

پر پیش کیا تو انہوں نے اسے اٹھانے سے انکار کر دیا اور وہ اس سے ڈر گئے (مگر) انسان نے اسے اٹھا لیا،

اِنَّهٗ	كَانَ	ظَلُوْمًا	جَهُوْلًا ﴿72﴾	لِّيُعَذِّبَ	اللّٰهُ	الْمُنٰفِقِيْنَ
بیشک وہ	ہے	بڑا ظالم	بہت نادان	تا کہ عذاب دے	اللہ	منافق مردوں

یقیناً وہ بڑا ظالم (اور) بہت نادان ہے۔ (بنی آدم پر اس امانت کا بوجھ اس لئے ڈالا گیا) تا کہ اللہ منافق مردوں

وَالْمُنٰفِقٰتِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ	وَيَتُوْبَ	اللّٰهُ	عَلَى
اور منافق عورتوں	اور مشرک مردوں	اور مشرک عورتوں	اور توبہ قبول کرے۔ رحم فرمائے	اللہ	پر

اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں

ع ۹ ۵

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا ﴿73﴾
مومن مردوں	اور مومن عورتوں	اور ہے	اللہ	خوب بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا

پر رحم فرمائے، اور اللہ خوب بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

❶ بعض لوگوں نے موسیٰ علیہ السلام کے بارے میں نامناسب باتیں پھیلا رکھی تھیں کہ ان کے جسم میں کوئی عیب ہے۔ [بخاری (۳۴۰۴)]

۳۴ سُوْرَةُ سَبَاٍ مَّكِّیَّةٌ ۵۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا ۵۴ — رُكُوْعَاتُهَا ۶

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	لَهٗ	مَا	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِی	الْاَرْضِ
تمام تعریف	اللہ کیلئے	وہ جو	اس کیلئے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین

تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جس کی ملکیت میں وہ کچھ ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے،

وَلَهُ	الْحَمْدُ	فِی	الْاٰخِرَةِ ؕ	وَهُوَ	الْحَكِیْمُ	الْخَبِیْرُ ۝١	یَعْلَمُ	مَا	یَلِجُ
اور اس کیلئے	تمام تعریف	میں	آخرت	اور وہ	حکمت والا	خبردار	وہ جانتا ہے	جو	داخل ہوتا ہے

اور آخرت میں بھی تمام تعریف اسی کے لئے ہے، اور وہ خوب حکمت والا، نہایت خبردار ہے۔ وہ (سب) جانتا ہے جو کچھ

فِی	الْاَرْضِ	وَمَا	یَخْرُجُ	مِنْهَا	وَمَا	یَنْزِلُ	مِنَ	السَّمَآءِ	وَمَا
میں	زمین	اور جو	نکلتا ہے	اس سے	اور جو	نازل ہوتا ہے	سے	آسمان	اور جو

زمین میں داخل ہوتا ہے ❶ اور جو اس سے نکلتا ہے ❷ اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے ❸ اور جو اس میں

یَعْرُجُ	فِیْهَا ؕ	وَهُوَ	الرَّحِیْمُ	الْغَفُوْرُ ۝٢	وَقَالَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	لَا
چڑھتا ہے	اس میں	اور وہ	نہایت رحم کرنیوالا	خوب بخشنے والا	اور کہا	جنہوں نے	کفر کیا	نہیں

چڑھتا ہے ❹، اور وہ نہایت مہربان، خوب بخشنے والا ہے۔ اور کافروں نے کہا:

تَاْتِیْنَا	السَّاعَةُ ؕ	قُلْ	بَلٰی	وَرَبِّیْ	لَتَاْتِیَنَّكُمْ ۙ	عٰلِمِ	الْغَیْبِ ۚ	لَا
آئیگی ہمارے پاس	قیامت	کہہ دیجئے	کیوں نہیں	میرے رب کی قسم!	وہ ضرور آئیگی تمہارے پاس	جاننے والا	غیب	نہیں

ہم پر قیامت نہیں آئے گی، کہہ دیجئے: کیوں نہیں! میرے رب کی قسم! وہ تم پر ضرور آئے گی، وہ (رب) غیب کو جاننے والا ہے،

یَعْزُبُ	عَنْهُ	مِثْقَالُ	ذَرَّةٍ	فِی	السَّمٰوٰتِ	وَلَا	فِی	الْاَرْضِ	وَلَآ
پوشیدہ	اس سے	برابر	ایک ذرہ	میں	آسمانوں	اور نہ	میں	زمین	اور نہ

اس سے ذرہ برابر چیز بھی پوشیدہ نہیں، (نہ) آسمانوں میں اور نہ زمین میں، اور نہ ہی

اَصْغَرُ	مِنْ	ذٰلِكَ	وَلَآ	اَكْبَرُ	اِلَّا	فِیْ	كِتٰبٍ	مُّبِیْنٍ ۝٣ ۙ	لِّیَجْزِیَ
چھوٹی چیز	سے	اس	اور نہ	بڑی	مگر	میں	کتاب	واضح	تاکہ وہ بدلہ دے

اس (ذرّے) سے چھوٹی چیز اور نہ ہی بڑی، مگر واضح کتاب ❺ میں (درج) ہے۔ (قیامت اس لئے آئے گی) تاکہ اللہ ان لوگوں کو بدلہ دے

❶ یعنی بارش، نباتات کے بیج اور حیوانات وغیرہ۔ ❷ خزانے، دفینے، اور نباتات وغیرہ۔ ❸ بارش، اولے، بجلی وغیرہ۔
❹ فرشتے اور بندوں کے اعمال۔ ❺ لوحِ محفوظ۔

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّرِزْقٌ
ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	یہی لوگ	ان کے لئے	بخشش	اور رزق

جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے، انہی لوگوں کے لئے بخشش اور باعزت رزق ہے۔

كَرِيْمٌ ④	وَالَّذِيْنَ	سَعَوْ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ
باعزت	اور جنہوں نے	کوشش کی	میں	ہماری آیات	نیچا دکھلانے والے	یہی لوگ	ان کے لئے	عذاب

اور جنہوں نے ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کی، ان کے لئے دردناک عذاب کی

مِّنْ	رِّجْزٍ	اَلِيْمٌ ⑤	وَيَرَى	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	الَّذِيْٓ	اُنْزِلَ	اِلَيْكَ
سے	عذاب	دردناک	اور دیکھتے ہیں	وہ لوگ جو	دیئے گئے	علم	وہ چیز جو	نازل کی گئی	آپ کی طرف

سزا (تیار) ہے۔ اور جن کو علم دیا گیا ہے وہ دیکھتے (سمجھتے) ہیں کہ جو (قرآن) آپ کے رب کی طرف سے

مِنْ	رَّبِّكَ	هُوَ	الْحَقَّ	وَيَهْدِيْٓ	اِلٰى	صِرَاطِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ⑥
سے	آپکا رب	وہ	حق	اور وہ رہنمائی کرتا ہے	طرف	راستہ	غالب	قابل تعریف

آپ پر نازل کیا گیا ہے وہ برحق ہے، اور وہ نہایت غالب، قابل تعریف (اللہ) کے راستے کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	هَلْ	نَدُلُّكُمْ	عَلٰى	رَجُلٍ	يُّنَبِّئُكُمْ	اِذَا	مُزِّقْتُمْ
اور کہا	جنہوں نے	کفر کیا	کیا	ہم رہنمائی کریں تمہاری	پر	آدمی	وہ خبر دیتا ہے تم کو	جب	ریزہ ریزہ کردیئے جاؤ گے تم

اور کافروں نے کہا: کیا ہم تمہیں ایک ایسے آدمی کے متعلق بتائیں جو تم کو یہ خبر دیتا ہے کہ جب تم پوری طرح ریزہ ریزہ

كُلَّ	مُمَزَّقٍ	اِنَّكُمْ	لَفِيْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ ⑦	اَفْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا
پورا	ریزہ ریزہ کیا جانا	بیشک تم	البتہ میں	پیدائش	نئی	کیا اس نے باندھا	پر	اللہ	جھوٹ

کئے جا چکے ہو گے ❶، اس وقت تم یقیناً نئے سرے سے پیدا کر دیئے جاؤ گے۔ (معلوم نہیں) کیا اس نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے

اَمْ	بِهٖ	جِنَّةٌ	بَلِ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	بِالْاٰخِرَةِ	فِي	الْعَذَابِ
یا	اس کیساتھ	جنون	بلکہ	جو لوگ	نہیں	ایمان رکھتے	آخرت پر	میں	عذاب

یا اسے جنون لاحق ہے، (نہیں) بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ عذاب ❷ اور دور کی گمراہی

وَالضَّلٰلِ	الْبَعِيْدِ ⑧	اَفَلَمْ	يَرَوْا	اِلٰى	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا
اور گمراہی	دور	کیا پس نہیں	انہوں نے دیکھا	طرف	جو	ان کے سامنے	اور جو

میں مبتلا ہیں۔ کیا پھر انہوں نے اپنے آگے اور پیچھے آسمان و زمین

❶ یعنی مرنے کے بعد تمہارے جسم کا ذرہ ذرہ بکھر چکا ہوگا۔ ❷ یعنی عذاب میں مبتلا ہونے والے ہیں۔

خَلْفَهُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اِنْ	نَّشَاْ	نَخْسِفْ	بِهِمُ	الْاَرْضَ
ان کے پیچھے	سے	آسمان	اور زمین	اگر	ہم چاہیں	ہم دھنسا دیں	ان کو	زمین

کی طرف نہیں دیکھا، اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں

اَوْ	نُسْقِطْ	عَلَيْهِمْ	كِسَفًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيَةً
یا	ہم گرا دیں	ان پر	ٹکڑے	سے	آسمان	بیشک	میں	اس	البتہ نشانی

یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں، بیشک اس میں ہر رجوع کرنے والے

لِّكُلِّ	عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ ﴿9﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	دَاوٗدَ	مِنَّا	فَضْلًا	يٰجِبَالُ
لئے ہر	بندہ	رجوع کرنے والا	اور البتہ تحقیق	ہم نے عطا کیا	داود	اپنی طرف سے	فضل	اے پہاڑو!

ع

بندے کے لئے نشانی ہے۔ اور بیشک ہم نے داود کو اپنی طرف سے فضل عطا کیا، (حکم دیا کہ) اے پہاڑو!

اَوِّبِيْ	مَعَهٗ	وَالطَّيْرَ	وَاَلَنَّا	لَهُ	الْحَدِيْدَ ﴿10﴾	اَنِ	اعْمَلْ	سٰبِغٰتٍ
تسبیح دہراؤ	اس کیساتھ	اور پرندے	اور ہم نے نرم کیا	اس کیلئے	لوہا	یہ کہ	بنا	کشادہ زرہیں

اور (اے) پرندو! اس کے ساتھ تسبیح دہراؤ، اور ہم نے اس کے لئے لوہا نرم کر دیا۔ ❶ (اس لئے) کہ تو کشادہ زرہیں بنا

وَّقَدِّرْ	فِي	السَّرْدِ	وَاعْمَلُوْا	صَالِحًا	اِنِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿11﴾
اور اندازہ رکھ	میں	کڑیاں ملانے	اور عمل کرو	نیک	بیشک میں	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا

اور کڑیوں کو اندازے سے جوڑ اور تم (سب) نیک عمل کرو، بیشک میں اسے خوب دیکھنے والا ہوں جو تم عمل کرتے ہو۔

وَلِسُلَيْمٰنَ	الرِّيْحَ	غُدُوُّهَا	شَهْرٌ	وَّرَوَاحُهَا	شَهْرٌ	وَاَسَلْنَا	لَهٗ
اور سلیمان کے لئے	ہوا	اسکا صبح کا چلنا	ایک مہینہ	اور اس کا شام کا چلنا	ایک مہینہ	اور ہم نے بہا دیا	اس کیلئے

اور سلیمان کے لئے ہوا (کو تابع کر دیا)، اس کا صبح کا چلنا ایک مہینے (کی مسافت) تھا اور اس کا شام کا چلنا بھی ایک مہینے (کی مسافت) تھا،

عَيْنَ	الْقِطْرِ	وَمِنَ	الْجِنِّ	مَنْ	يَّعْمَلُ	بَيْنَ يَدَيْهِ	بِاِذْنِ	رَبِّهٖ
چشمہ	تانبا	اور سے	جنوں	جو	کام کرتے تھے	اس کے سامنے	حکم سے	اس کا رب

اور ہم نے اس کے لئے پگھلے ہوئے تانبے کا چشمہ بہا دیا ❷، اور بعض جن (اس کے تابع کر دیئے) جو اس کے رب کے حکم سے اس کے سامنے

وَمَنْ	يَّزِغْ	مِنْهُمْ	عَنْ	اَمْرِنَا	نُذِقْهُ	مِنْ	عَذَابِ	السَّعِيْرِ ﴿12﴾
اور جو	سرکشی کرتا	ان میں سے	سے	ہمارا حکم	ہم چکھاتے اسے	سے	عذاب	بھڑکتی ہوئی آگ

کام کرتے تھے، اور ان میں سے جو بھی ہمارے حکم سے سرکشی کرتا تو ہم اسے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب چکھاتے۔

❶ یعنی لوہے کو گرم کیے بغیر جیسے چاہے موڑ لیتے۔ ❷ تا کہ وہ اس کے ذریعے جو بنانا چاہیں آسانی بنالیں۔

يَعْمَلُوْنَ	لَهٗ	مَا	يَشَآءُ	مِنْ	مَّحَارِيْبَ	وَتَمَاثِيْلَ	وَجِفَانٍ	كَالْجَوَابِ
وہ بناتے تھے	اس کیلئے	جو	وہ چاہتا تھا	سے	قلعے	اور مجسمے	اور لگن۔ ٹب	حوضوں جیسے

وہ (سلیمان) جو کچھ چاہتا یہ (جن) اس کے لئے وہی بنا دیتے تھے، قلعے اور مجسمے اور بڑے بڑے حوضوں جیسے ٹب

وَقُدُوْرٍ	رّٰسِيٰتٍ	اِعْمَلُوْٓا	اٰلَ	دَاوٗدَ	شُكْرًا	وَقَلِيْلٌ	مِّنْ	عِبَادِيَ
اور دیگیں	ایک جگہ جمی ہوئی	عمل کرو	اے آل	داؤد	شکر کیلئے	اور کم	سے	میرے بندوں

اور ایک جگہ جمی ہوئی دیگیں، اے داود کی اولاد! شکر کے طور پر (نیک) عمل کرو، اور میرے بندوں میں سے بہت کم ہی

الشَّكُوْرُ ﴿13﴾	فَلَمَّا	قَضَيْنَا	عَلَيْهِ	الْمَوْتَ	مَا	دَلَّهُمْ	عَلٰى	مَوْتِهٖٓ	اِلَّا
شکرگزار	پس جب	ہم نے فیصلہ کیا	اس پر	موت	نہیں	بتایا ان کو	پر	اس کی موت	مگر

شکرگزار ہیں۔ پھر جب ہم نے سلیمان پر موت کا فیصلہ نافذ کیا تو ان (جنوں) کو زمین کے ایک کیڑے (دیمک) کے سوا

دَآبَّةُ	الْاَرْضِ	تَاْكُلُ	مِنْسَاَتَهٗ	فَلَمَّا	خَرَّ	تَبَيَّنَتِ	الْجِنُّ	اَنْ	لَّوْ
کیڑا	زمین	کھاتا رہا	اس کی لاٹھی	پس جب	وہ گر پڑا	تو جان لیا	جنوں	کہ	اگر

کسی چیز نے نہیں بتایا، وہ اس کی لاٹھی کو کھاتا رہا، پھر جب وہ (سلیمان) گر پڑا تو جنوں نے جان لیا کہ اگر

كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	الْغَيْبَ	مَا	لَبِثُوْا	فِي	الْعَذَابِ	الْمُهِيْنِ ﴿14﴾	لَقَدْ
ہوتے وہ	جانتے	غیب	نہ	رہتے وہ	میں	عذاب	ذلیل کرنے والے	البتہ تحقیق

وہ غیب جانتے ہوتے تو اس ذلت کے عذاب ❶ میں مبتلا نہ رہتے۔ یقیناً

كَانَ	لِسَبَاٍ	فِيْ	مَسْكَنِهِمْ	اٰيَةٌ	جَنَّتٰنِ	عَنْ	يَّمِيْنٍ	وَّشِمَالٍ	كُلُوْا
تھی	سبا کیلئے	میں	ان کی بستی	نشانی	دو باغ	سے	دائیں	اور بائیں	کھاؤ

(قوم) سبا کے لئے ان کی اپنی بستی میں ایک نشانی موجود تھی، دو باغ دائیں اور بائیں، اپنے رب کے رزق

مِنْ	رِّزْقِ	رَبِّكُمْ	وَاشْكُرُوْا	لَهٗ	بَلْدَةٌ	طَيِّبَةٌ	وَّرَبٌّ	غَفُوْرٌ ﴿15﴾
سے	رزق	اپنا رب	اور شکر کرو	اس کیلئے	شہر	پاک	اور رب	بڑا بخشنے والا

سے کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو، (یہ) پاکیزہ شہر ہے اور رب بڑا بخشنے والا ہے۔

فَاَعْرَضُوْا	فَاَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	سَيْلَ	الْعَرِمِ	وَبَدَّلْنٰهُمْ	بِجَنَّتَيْهِمْ
پس انہوں نے منہ پھیر لیا	تو ہم نے بھیجا	ان پر	سیلاب	بند کا	اور ہم نے بدل دیئے انکو	ان کے دو باغوں کے بدلے

پھر انہوں نے منہ پھیر لیا ❷ تو ہم نے ان پر بند (ڈیم) کا سیلاب بھیج دیا اور ان کے (پہلے) دو باغوں کے بدلے

❶ یعنی وہ مشقت جو وہ سلیمان کو زندہ سمجھ کر طویل عرصہ کرتے رہے۔ ❷ یعنی اللہ کی عبادت اور شکر گزاری سے۔

جَنَّتَيْنِ	ذَوَاتَيْ	اُكُلٍ	خَمْطٍ	وَّاَثْلٍ	وَّشَيْءٍ	مِّنْ	سِدْرٍ	قَلِيْلٍ ⑯
دو باغ	والے	پھلوں	بدمزہ	اور جھاؤ کے درخت	اور کچھ	سے	بیریوں	تھوڑی

دو اور باغ دے دیئے جن میں بدمزہ پھل اور جھاؤ کے درخت اور کچھ تھوڑی سی بیریاں تھیں۔

ذٰلِكَ	جَزَيْنٰهُمْ	بِمَا	كَفَرُوْا	وَهَلْ	نُجٰزِيْٓ	اِلَّا	الْكَفُوْرَ ⑰
یہ	ہم نے سزا دی انکو	اس وجہ سے جو	انہوں نے کفر کیا	اور نہیں	ہم سزا دیتے	مگر	ناشکرے

یہ ہم نے ان کو ان کے کفر (ناشکری) کی وجہ سے سزا دی اور ہم ناشکرے ہی کو سزا دیتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا	بَيْنَهُمْ	وَبَيْنَ	الْقُرَى	الَّتِيْ	بٰرَكْنَا	فِيْهَا	قُرًى	ظَاهِرَةً
اور ہم نے بنائی	انکے درمیان	اور درمیان	بستیوں	جو	ہم نے برکت رکھی	ان میں	بستیاں	باہم متصل

اور ہم نے ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جن میں ہم نے برکت رکھی تھی، باہم متصل بستیاں بنا دیں،

وَقَدَّرْنَا	فِيْهَا	السَّيْرَ	سِيْرُوْا	فِيْهَا	لَيَالِيَ	وَاَيَّامًا	اٰمِنِيْنَ ⑱
اور ہم نے مقرر کیا	ان میں	چلنے کا	تم سیر کرو	ان میں	راتوں	اور دنوں	امن سے

اور ہم نے ان میں چلنے (آمدورفت) کی منزلیں مقرر کر دیں ❶، تم ان میں رات دن امن سے سیر کرو (چلتے رہو)۔

فَقَالُوْا	رَبَّنَا	بٰعِدْ	بَيْنَ	اَسْفَارِنَا	وَظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَجَعَلْنٰهُمْ
پس انہوں نے کہا	اے ہمارے رب	دوری پیدا کر	درمیان	ہمارے سفروں	اور انہوں نے ظلم کیا	اپنی جانوں پر	پس ہم نے بنا دیا انکو

(مگر) انہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمارے سفر (کی مسافتوں) میں دوری پیدا کر دے ❷ اور (یوں) انہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا،

اَحَادِيْثَ	وَمَزَّقْنٰهُمْ	كُلَّ	مُمَزَّقٍ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ
افسانے	اور ہم نے ٹکڑے ٹکڑے کر دیا انکو	پورا	ٹکڑے ٹکڑے کر دینا	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	لئے ہر

تو ہم نے ان کو مکمل طور پر ٹکڑے ٹکڑے کر کے افسانے بنا دیا، بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے،

صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ ⑲	وَلَقَدْ	صَدَّقَ	عَلَيْهِمْ	اِبْلِيْسُ	ظَنَّهٗ	فَاتَّبَعُوْهُ
صبر کرنیوالے	شکر کرنیوالے	اور البتہ تحقیق	سچ کر دکھایا	ان پر	ابلیس	اپنا گمان	پس انہوں نے پیروی کی اسکی

شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور بیشک ابلیس نے ان پر اپنا گمان سچ کر دکھایا اور انہوں نے اسی کی پیروی کی،

اِلَّا	فَرِيْقًا	مِّنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ⑳	وَمَا	كَانَ	لَهٗ	عَلَيْهِمْ	مِّنْ
مگر	ایک فریق	سے	مومنوں	اور نہیں	تھا	اس کے لئے	ان پر	سے

سوائے مومنوں کے ایک گروہ کے۔ اور اس کا ان پر کوئی زور نہ تھا

❶ یعنی مسافروں کی ضرورت کے مطابق ان میں فاصلہ رکھا۔ ❷ یعنی ہماری مسافتیں لمبی کر دے۔

سُلْطٰنٍ	اِلَّا	لِنَعْلَمَ	مَنْ	يُّؤْمِنُ	بِالْاٰخِرَةِ	مِمَّنْ	هُوَ	مِنْهَا	فِيْ
غلبہ	مگر	تاکہ ہم جان لیں	کون	ایمان رکھتا ہے	آخرت پر	اس سے جو	وہ	اس سے	میں

مگر (جو کچھ ہوا) اس لئے ہوا تاکہ ہم جان لیں کہ کون آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور کون اس کی طرف سے شک میں

ع ۱۲ ۸

شَكٍّ	وَرَبُّكَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	حَفِيْظٌ ﴿21﴾	قُلِ	ادْعُوا	الَّذِيْنَ
شک	اور آپ کا رب	پر	ہر	چیز	خوب نگران	کہہ دیجئے	پکارو	انکو جنہیں

پڑا ہوا ہے، اور آپ کا رب ہر چیز پر خوب نگران ہے۔ کہہ دیجئے کہ ان کو پکارو جنہیں

زَعَمْتُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	لَا	يَمْلِكُوْنَ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	فِي
تم نے گمان کیا	سے	سوائے	اللہ	نہیں	وہ اختیار رکھتے	برابر	ذرہ	میں

تم نے اللہ کے سوا (اپنا معبود) گمان کر لیا ہے، وہ نہ آسمانوں میں ذرہ برابر

السَّمٰوٰتِ	وَلَا	فِي	الْاَرْضِ	وَمَا	لَهُمْ	فِيْهِمَا	مِنْ	شِرْكٍ	وَّمَا
آسمانوں	اور نہ	میں	زمین	اور نہیں	ان کے لئے	ان میں	سے	حصہ	اور نہیں

اختیار رکھتے ہیں اور نہ زمین میں اور نہ ان دونوں میں ان کا کوئی حصہ ہے اور نہ ہی

لَهٗ	مِنْهُمْ	مِّنْ	ظَهِيْرٍ ﴿22﴾	وَلَا	تَنْفَعُ	الشَّفَاعَةُ	عِنْدَهٗٓ	اِلَّا	لِمَنْ
اس کیلئے	ان میں سے	سے	مددگار	اور نہیں	نفع دیتی	سفارش	اسکے پاس	مگر	اسکے لئے جو

ان میں سے کوئی اس (اللہ) کا مددگار ہے۔ ❶ اور اللہ کے پاس صرف اسی کی سفارش نفع دے گی

اَذِنَ	لَهٗ	حَتّٰٓى	اِذَا	فُزِّعَ	عَنْ	قُلُوْبِهِمْ	قَالُوْا	مَاذَا	قَالَ
وہ اجازت دے	اس کو	یہاں تک کہ	جب	گھبراہٹ دور کی جاتی ہے	سے	ان کے دلوں	کہتے ہیں	کیا	کہا

جسے وہ (خود) اجازت دے گا، یہاں تک کہ جب ان کے دلوں سے گھبراہٹ دور کر دی جاتی ہے ❷ تو کہتے ہیں:

رَبُّكُمْ	قَالُوا	الْحَقَّ	وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْكَبِيْرُ ﴿23﴾	قُلْ	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ
تمہارا رب	کہتے ہیں	حق	اور وہ	بہت بلند	بہت بڑا	کہہ دیجئے	کون	رزق دیتا ہے تم کو

تمہارے رب نے کیا کہا؟ وہ (فرشتے) کہتے ہیں کہ حق (فرمایا ہے) اور وہ بہت بلند، بہت بڑا ہے۔ کہہ دیجئے: کون ہے جو تم کو

مِّنَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	قُلِ	اللّٰهُ	وَاِنَّآ	اَوْ	اِيَّاكُمْ	لَعَلٰى	هُدًى
سے	آسمانوں	اور زمین	کہہ دیجئے	اللہ	اور بیشک ہم	یا	تم	البتہ پر	ہدایت

آسمانوں اور زمین سے رزق دیتا ہے، کہہ دیجئے: (وہ) اللہ (ہی ہے)، اور بیشک ہم یا تم ہدایت پر ہیں

❶ کہ دنیا کے معاملات چلانے میں جس سے اللہ مدد لیتا ہو۔ ❷ جب اللہ وحی کے ذریعے کلام کرتا ہے تو ان پر گھبراہٹ طاری ہو جاتی ہے۔

اَوْ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿24﴾	قُلْ	لَّا	تُسْـَٔلُوْنَ	عَمَّآ	اَجْرَمْنَا	وَلَا
یا	میں	گمراہی	کھلی	کہہ دیجئے	نہ	تم پوچھے جاؤ گے	اس کی بابت جو	ہم نے جرم کیا	اور نہ

یا کھلی گمراہی میں ہیں۔ ❶ کہہ دیجئے: تم سے اس کے متعلق نہیں پوچھا جائے گا جو ہم نے جرم کیا

نُسْـَٔلُ	عَمَّا	تَعْمَلُوْنَ ﴿25﴾	قُلْ	يَجْمَعُ	بَيْنَنَا	رَبُّنَا	ثُمَّ	يَفْتَحُ
ہم پوچھے جائینگے	اس کی بابت جو	تم عمل کرتے ہو	کہہ دیجئے	جمع کریگا	ہم سب کو	ہمارا رب	پھر	وہ فیصلہ کریگا

اور نہ ہم سے اس کے متعلق پوچھا جائے گا جو تم عمل کرتے ہو۔ کہہ دیجئے: ہم سب کو ہمارا رب جمع کرے گا پھر وہ ہمارے درمیان

بَيْنَنَا	بِالْحَقِّ	وَهُوَ	الْفَتَّاحُ	الْعَلِيْمُ ﴿26﴾	قُلْ	اَرُوْنِيَ	الَّذِيْنَ	اَلْحَقْتُمْ
ہمارے درمیان	حق کیساتھ	اور وہ	خوب فیصلے کرنیوالا	خوب جاننے والا	کہہ دیجئے	دکھاؤ مجھ کو	وہ جن کو	تم نے ملایا

حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا اور وہ خوب فیصلے کرنے والا، خوب جاننے والا ہے۔ کہہ دیجئے: مجھے وہ (معبود) دکھاؤ

بِهٖ	شُرَكَآءَ	كَلَّا	بَلْ	هُوَ	اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿27﴾	وَمَآ
اس کیساتھ	شریک	ہرگز نہیں	بلکہ	وہی	اللہ	غالب	حکمت والا	اور نہیں

جنہیں تم نے شریک (بنا کر) اس (اللہ) کے ساتھ ملا دیا ہے، ہرگز نہیں! بلکہ بڑا غالب (اور) خوب حکمت والا تو بس وہ اللہ ہی ہے۔

اَرْسَلْنٰكَ	اِلَّا	كَآفَّةً	لِّلنَّاسِ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَ
ہم نے بھیجا آپکو	مگر	تمام	لوگوں کیلئے	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور لیکن	اکثر

اور (اے نبی!) ہم نے آپ کو صرف لوگوں کے لئے خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) بھیجا ہے، لیکن اکثر

النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿28﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ
لوگ	نہیں	جانتے	اور وہ کہتے ہیں	کب ہوگا	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم

لوگ نہیں جانتے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ (قیامت کا) وعدہ کب (پورا) ہوگا؟ اگر تم سچے ہو۔

صٰدِقِيْنَ ﴿29﴾	قُلْ	لَّكُمْ	مِّيْعَادُ	يَوْمٍ	لَّا	تَسْتَاْخِرُوْنَ	عَنْهُ	سَاعَةً
سچے	کہہ دیجئے	تمہارے لئے	وعدہ	ایک دن	نہیں	تم پیچھے رہو گے	اس سے	ایک گھڑی

کہہ دیجئے: تمہارے لئے ایک ایسے دن کا وعدہ ہے کہ جس سے ایک گھڑی بھر بھی تم نہ پیچھے رہ سکو گے

وَّلَا	تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿30﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَنْ	نُّؤْمِنَ	بِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ
اور نہ	تم آگے بڑھ سکو گے	اور کہا	جنہوں نے	کفر کیا	ہرگز نہیں	ہم ایمان لائینگے	ساتھ اس	قرآن

اور نہ ہی آگے بڑھ سکو گے۔ ❷ اور کافروں نے کہا: ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے

❶ یعنی ہم میں سے ایک ہدایت پر اور دوسرا گمراہی میں مبتلا ہے۔ ❷ یعنی جب وہ وقت آجائے گا تو پھر اس میں کوئی کمی بیشی نہیں ہوگی۔

وَلَا	بِالَّذِىْ	بَيْنَ يَدَيْهِ ؕ	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذِ	الظّٰلِمُوْنَ	مَوْقُوْفُوْنَ	عِنْدَ
اور نہ	اس کیساتھ جو	اس سے پہلے	اور کاش	آپ دیکھیں	جب	ظالم	کھڑے کئے جائینگے	پاس

اور نہ اس سے پہلے آئی ہوئی کسی (کتاب) پر، اور (اے نبی!) کاش! آپ دیکھیں جب یہ ظالم لوگ اپنے رب کے سامنے

رَبِّهِمْ ۖۚ	يَرْجِعُ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى	بَعْضِ	الْقَوْلَ ۚ	يَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا
اپنا رب	رد کر رہا ہوگا	ان کا بعض	طرف	بعض	بات	کہیں گے	وہ لوگ جو	کمزور سمجھے گئے

کھڑے کئے جائیں گے، (اس وقت) یہ ایک دوسرے کی بات رد کر رہے ہوں گے ❶، جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے ❷ وہ

لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	لَوْ	لَآ	اَنْتُمْ	لَكُنَّا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿31﴾	قَالَ	الَّذِيْنَ
ان لوگوں سے	جنہوں نے تکبر کیا	اگر	نہ ہوتے	تم	تو ہوتے ہم	مومن	کہیں گے	جنہوں نے

تکبر کرنے والوں❸ سے کہیں گے: اگر تم نہ ہوتے تو ہم مومن ہوتے۔ تکبر کرنے والے (جواب میں)

اسْتَكْبَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْٓا	اَنَحْنُ	صَدَدْنٰكُمْ	عَنِ	الْهُدٰى	بَعْدَ
تکبر کیا	ان لوگوں سے جو	کمزور سمجھے گئے	کیا ہم	ہم نے روکا تم کو	سے	ہدایت	بعد

کمزور لوگوں سے کہیں گے: جب ہدایت تمہارے پاس آ چکی تھی تو اس کے بعد بھلا

اِذْ	جَآءَكُمْ	بَلْ	كُنْتُمْ	مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتُضْعِفُوْا
جب	وہ آئی تمہارے پاس	بلکہ	تھے تم	مجرم	اور کہیں گے	وہ لوگ جو	کمزور سمجھے گئے

ہم نے تمہیں اسے اختیار کرنے سے روک دیا تھا، بلکہ تم خود ہی مجرم تھے۔ اور کمزور لوگ

لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْا	بَلْ	مَكْرُ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	اِذْ	تَاْمُرُوْنَنَآ	اَنْ
ان سے جنہوں نے	تکبر کیا	بلکہ	چال	رات	اور دن	جب	تم حکم دیتے تھے ہم کو	کہ

تکبر کرنے والوں سے کہیں گے: بلکہ تمہاری دن رات کی چالوں (ہی نے ہمیں روک رکھا تھا)، جب تم ہمیں حکم دیتے تھے کہ

نَّكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَنَجْعَلَ	لَهٗٓ	اَنْدَادًا ۭ	وَاَسَرُّوا	النَّدَامَةَ	لَمَّا	رَاَوُا
ہم کفر کریں	اللہ کیساتھ	اور ہم بنائیں	اس کے لیے	شریک	اور وہ چھپائیں گے	شرمندگی	جب	دیکھیں گے

ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور ہم اس کے لئے شریک بنائیں، اور جب وہ عذاب دیکھیں گے تو شرمندگی

الْعَذَابَ ۭ	وَجَعَلْنَا	الْاَغْلٰلَ	فِيْٓ	اَعْنَاقِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ۭ	هَلْ	يُجْزَوْنَ
عذاب	اور ہم ڈالیں گے	طوق	میں	گردنوں	انکی جنہوں نے	کفر کیا	نہیں	وہ بدلہ دیے جائینگے

چھپائیں گے، اور ہم کافروں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے، انہیں صرف

❶ یعنی ایک دوسرے پر الزام لگا رہے ہوں گے۔ ❷ یعنی پیروکار۔ ❸ یعنی اپنے قائدین اور سرداروں۔

اِلَّا	مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿33﴾	وَمَآ	اَرْسَلْنَا	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ
مگر	جو	تھے	وہ عمل کرتے	اور نہیں	ہم نے بھیجا	میں	بستی	سے	ڈرانے والا

اس کا بدلہ دیا جائے گا جو وہ عمل کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا (پیغمبر) بھیجا

اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَآ ۙ	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿34﴾	وَقَالُوْا
مگر	کہا	اس کے خوشحال لوگ	بیشک ہم	اس کا جو	تم بھیجے گئے ہو	اس کیساتھ	انکار کرنے والے	اور انہوں نے کہا

تو اس کے خوشحال لوگوں نے (اس سے) یہی کہا: بیشک جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم اس کا انکار کرتے ہیں۔ اور انہوں نے یہ بھی کہا:

نَحْنُ	اَكْثَرُ	اَمْوَالًا	وَّاَوْلَادًا ۙ	وَّمَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿35﴾	قُلْ	اِنَّ
ہم	زیادہ ہیں	مال میں	اور اولاد میں	اور نہیں	ہم	عذاب دیئے جانے والے	کہہ دیجئے	بیشک

ہم مال اور اولاد میں (تم سے) زیادہ ہیں ❶ اور ہمیں عذاب نہیں دیا جائے گا۔ کہہ دیجئے: بیشک

رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
میرا رب	فراخ کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے	اور لیکن	اکثر	لوگ

میرا رب جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، لیکن اکثر لوگ

لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾	وَمَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُكُمْ	بِالَّتِيْ	تُقَرِّبُكُمْ
نہیں	جانتے	اور نہیں	تمہارا مال	اور نہ	تمہاری اولاد	ایسی جو	نزدیک کردے تم کو

ع ۴

نہیں جانتے۔ اور تمہارا مال اور تمہاری اولاد ایسی چیزیں نہیں جو تمہیں ہمارا مقرب بنا دیں

عِنْدَنَا	زُلْفٰٓى	اِلَّا	مَنْ	اٰمَنَ	وَعَمِلَ	صَالِحًا ۫	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	جَزَآءُ
ہمارے پاس	قرب میں	مگر	جو	ایمان لایا	اور عمل کیا	نیک	پس یہی لوگ	ان کے لئے	بدلہ

مگر (ہمارا مقرب وہ ہے) جو ایمان لایا اور نیک عمل کرتا رہا، چنانچہ ایسے ہی لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب

الضِّعْفِ	بِمَا	عَمِلُوْا	وَهُمْ	فِي	الْغُرُفٰتِ	اٰمِنُوْنَ ﴿37﴾	وَالَّذِيْنَ
دگنا	اس وجہ سے جو	انہوں نے کیا	اور وہ	میں	بالا خانوں	امن سے رہنے والے	اور جو لوگ

دوگنا بدلہ ملے گا اور وہ (جنت کے) بالاخانوں میں امن و سکون سے رہیں گے۔ اور جو لوگ

يَسْعَوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	مُعٰجِزِيْنَ	اُولٰٓئِكَ	فِي	الْعَذَابِ	مُحْضَرُوْنَ ﴿38﴾
کوشش کرتے ہیں	میں	ہماری آیات	نیچا دکھانے کیلئے	یہی لوگ	میں	عذاب	حاضر کئے جائیں گے

ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے رہتے ہیں یہی لوگ عذاب میں حاضر کئے جائیں گے۔ ❷

❶ یعنی انہوں نے اپنے مال اور اولاد کی کثرت پر فخر کیا۔ ❷ یعنی انہیں ان کے برے اعمال کی سزا دی جائے گی۔

قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِهٖ	وَيَقْدِرُ
کہہ دیجئے	بیشک	میرا رب	فراخ کرتا ہے	رزق	جس کے لئے	چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	اور وہ تنگ کرتا ہے

کہہ دیجئے: بیشک میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ

لَهٗ	وَمَآ	اَنْفَقْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	فَهُوَ	يُخْلِفُهٗ	وَهُوَ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ ﴿39﴾
اس کیلئے	اور جو	تم خرچ کرتے ہو	سے	چیز	پس وہ	اس کا عوض دیتا ہے	اور وہ	بہترین	رزق دینے والا

کر دیتا ہے، اور تم (اللہ کی راہ میں) جو چیز بھی خرچ کرتے ہو تو وہ اس کا عوض دیتا ہے، اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

وَيَوْمَ	يَحْشُرُهُمْ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	يَقُوْلُ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اَهٰٓؤُلَآءِ	اِيَّاكُمْ	كَانُوْا
اور جس دن	وہ اکٹھا کریگا ان کو	سب	پھر	وہ کہے گا	فرشتوں کے لئے	کیا یہ	تمہاری ہی	تھے

اور جس دن وہ ان سب (انسانوں) کو اکٹھا کرے گا، پھر فرشتوں سے کہے گا: کیا یہ لوگ تمہاری ہی

يَعْبُدُوْنَ ﴿40﴾	قَالُوْا	سُبْحٰنَكَ	اَنْتَ	وَلِيُّنَا	مِنْ	دُوْنِهِمْ	بَلْ	كَانُوْا
عبادت کرتے	کہیں گے	پاک ہے تو	تو	ہمارا کارساز	سے	ان کے سوا	بلکہ	تھے

عبادت کیا کرتے تھے۔ وہ (جواب میں) کہیں گے: تو پاک ہے، ان کے سوا تو ہی ہمارا کارساز ہے، بلکہ (درحقیقت) یہ لوگ

يَعْبُدُوْنَ	الْجِنَّ	اَكْثَرُهُمْ	بِهِمْ	مُّؤْمِنُوْنَ ﴿41﴾	فَالْيَوْمَ	لَا	يَمْلِكُ
وہ عبادت کرتے	جنوں	ان کے اکثر	ان کیساتھ	ایمان رکھتے تھے	پس آج	نہیں	اختیار رکھتا

جنوں کی عبادت کیا کرتے تھے ❶، ان میں سے اکثر انہی پر ایمان رکھتے تھے۔ (کہا جائے گا:) پس آج تم میں سے کوئی بھی

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	نَّفْعًا	وَّلَا	ضَرًّا	وَنَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا
تمہارا بعض	بعض کیلئے	نفع	اور نہ	نقصان	اور ہم کہیں گے	ان کیلئے جنہوں نے	ظلم کیا	چکھو تم

نہ کسی کو نفع پہنچا سکتا ہے اور نہ نقصان، اور ہم ظالموں سے کہہ دیں گے: اس آتش جہنم

عَذَابَ	النَّارِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ ﴿42﴾	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ
عذاب	آگ	وہ جو	تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر

کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔ اور جب ہماری واضح آیات

اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّا	رَجُلٌ	يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّصُدَّكُمْ
ہماری آیتیں	واضح	کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	آدمی	چاہتا ہے	کہ	روکے تم کو

ان پر تلاوت کی جاتی ہیں تو وہ کہتے ہیں: یہ تو بس ایک آدمی ہے جو چاہتا ہے کہ تم کو ان (معبودوں)

❶ یعنی شیطانوں کی کیونکہ انہوں نے ہی ان کے لئے بتوں کی عبادت کو مزین کر دیا تھا۔

عَمَّا	كَانَ	يَعْبُدُ	اٰبَآؤُكُمْ	وَقَالُوْا	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اِفْكٌ	مُّفْتَرًى
ان سے جو	تھے	عبادت کرتے	تمہارے باپ دادا	اور کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	جھوٹ	گھڑا ہوا

سے روک دے جن کی تمہارے باپ دادا عبادت کیا کرتے تھے، اور وہ (یہ بھی) کہتے ہیں: یہ (قرآن) تو صرف ایک گھڑا ہوا جھوٹ ہے،

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ
اور کہا	جنہوں نے	کفر کیا	حق کیلئے	جب	آیا ان کے پاس	نہیں	یہ	مگر	جادو

اور کافروں کے پاس جب حق آیا تو انہوں نے اس کے بارے میں کہا: یہ تو صریح جادو ہے۔

مُّبِيْنٌ (43)	وَمَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	مِّنْ	كُتُبٍ	يَّدْرُسُوْنَهَا	وَمَآ	اَرْسَلْنَآ
واضح۔صریح	اور نہیں	ہم نے دیں ان کو	سے	کتابیں	وہ پڑھتے ہوں ان کو	اور نہیں	ہم نے بھیجا

حالانکہ ہم نے نہ تو ان (مشرکوں) کو کتابیں دیں جنہیں وہ پڑھتے ہوں اور نہ آپ سے پہلے ان کی طرف

اِلَيْهِمْ	قَبْلَكَ	مِنْ	نَّذِيْرٍ (44)	وَكَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَمَا
ان کی طرف	آپ سے پہلے	سے	ڈرانے والا	اور جھٹلایا	انہوں نے جو	سے	ان سے پہلے	اور نہیں

کوئی ڈرانے والا بھیجا۔ اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی (حق کو) جھٹلایا تھا

بَلَغُوْا	مِعْشَارَ	مَآ	اٰتَيْنٰهُمْ	فَكَذَّبُوْا	رُسُلِيْ	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ (45)
پہنچے یہ	دسواں حصہ	جو	ہم نے دیا ان کو	پس انہوں نے جھٹلایا	میرے رسولوں	پس کیسا	ہوا	میرا عذاب

ع ۹ / ۱۱

اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا تھا یہ تو اس کے دسویں حصے کو بھی نہیں پہنچے، پس انہوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا تو کیسا ہوا (ان پر) میرا عذاب؟

قُلْ	اِنَّمَآ	اَعِظُكُمْ	بِوَاحِدَةٍ	اَنْ	تَقُوْمُوْا	لِلّٰهِ	مَثْنٰى	وَفُرَادٰى
کہہ دیجئے	بیشک	میں نصیحت کرتا ہوں تم کو	ایک بات کی	کہ	تم کھڑے ہو جاؤ	اللہ کے لئے	دو دو	اور ایک ایک

کہہ دیجئے: بیشک۔ میں تم کو ایک بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لئے دو دو اور اکیلے اکیلے کھڑے ہو جاؤ

ثُمَّ	تَتَفَكَّرُوْا	مَا	بِصَاحِبِكُمْ	مِّنْ	جِنَّةٍ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ
پھر	تم غور وفکر کرو	کیا	تمہارے ساتھی میں	سے	جنون	نہیں	وہ	مگر	ڈرانے والا

پھر غور و فکر کرو کہ تمہارے ساتھی میں کوئی جنون ہے؟ (1) وہ تو ایک سخت عذاب (کی آمد)

لَّكُمْ	بَيْنَ يَدَيْ	عَذَابٍ	شَدِيْدٍ (46)	قُلْ	مَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ
تمہارے لئے	پہلے	عذاب	سخت	کہہ دیجئے	جو	میں نے سوال کیا تم سے	سے

سے پہلے تمہیں ڈرانے والا ہے۔ کہہ دیجئے: میں نے جو بھی تم سے اجرت کا سوال کیا ہے

(1) یعنی عصبیت چھوڑ کر خالص اللہ کے لئے کھڑے ہو کر ایک دوسرے سے پوچھو کہ کیا واقعتاً محمد (ﷺ) کو کوئی جنون ہے؟

اَجْرٍ	فَهُوَ	لَكُمْ	اِنْ	اَجْرِيَ	اِلَّا	عَلَى	اللّٰهِ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ
اجرت	پس وہ	تمہارے لئے	نہیں	میری اجرت	مگر	پر	اللہ	اور وہ	پر	ہر

وہ تمہارے ہی لئے ہے، میری اجرت تو صرف اللہ کے ذمے ہے، اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ﴿47﴾	قُلْ	اِنَّ	رَبِّيْ	يَقْذِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَّامُ	الْغُيُوْبِ ﴿48﴾
چیز	گواہ	کہہ دیجئے	بیشک	میرا رب	ڈالتا ہے	حق بات	خوب جاننے والا	سب غیب

گواہ ہے۔ کہہ دیجئے: بیشک میرا رب ہی (مجھ پر) حق بات ڈالتا ہے اور وہ غیب کی باتوں کو خوب جاننے والا ہے۔

قُلْ	جَآءَ	الْحَقُّ	وَمَا	يُبْدِئُ	الْبَاطِلُ	وَمَا	يُعِيْدُ ﴿49﴾	قُلْ	اِنْ
کہہ دیجئے	آ گیا	حق	اور نہیں	پہلی بار کرتا	باطل	اور نہ	دوبارہ کرے گا	کہہ دیجئے	اگر

کہہ دیجئے: حق آ چکا اور باطل نہ پہلی بار اُبھرا اور نہ دوبارہ اُبھرے گا۔ کہہ دیجئے: اگر

ضَلَلْتُ	فَاِنَّمَآ	اَضِلُّ	عَلٰى	نَفْسِيْ	وَاِنِ	اهْتَدَيْتُ	فَبِمَا	يُوْحِيْٓ
میں گمراہ ہوں	تو بیشک	میں گمراہ ہوں گا	پر	اپنی جان	اور اگر	میں ہدایت پر ہوں	تو اس وجہ سے جو	وحی کرتا ہے

میں گمراہ ہو گیا ہوں تو میری گمراہی کا وبال مجھ ہی پر ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں تو اُس وحی کی وجہ سے

اِلَيَّ	رَبِّيْ	اِنَّهٗ	سَمِيْعٌ	قَرِيْبٌ ﴿50﴾	وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	فَزِعُوْا	فَلَا
میری طرف	میرا رب	بیشک وہ	سننے والا	قریب	اور کاش	آپ دیکھیں	جب	وہ گھبرائے ہونگے	پس نہیں

جو میرا رب مجھ پر نازل کرتا ہے، بیشک وہ خوب سننے والا، نہایت قریب ہے۔ اور کاش! آپ انہیں (اس وقت) دیکھیں جب وہ گھبرائے ہوں گے

فَوْتَ	وَاُخِذُوْا	مِنْ	مَّكَانٍ	قَرِيْبٍ ﴿51﴾	وَّقَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَاَنّٰى
بچ نکلنا	اور وہ پکڑ لئے جائیں گے	سے	جگہ	قریب	اور کہیں گے	ہم ایمان لائے	اس کیساتھ	اور کہاں

تو بچ نہ سکیں گے (بلکہ) قریب کی جگہ ہی سے پکڑ لئے جائیں گے۔ (اس وقت) وہ کہیں گے: ہم اس پر ایمان لائے،

لَهُمُ	التَّنَاوُشُ	مِنْ	مَّكَانٍ	بَعِيْدٍ ﴿52﴾	وَّقَدْ	كَفَرُوْا	بِهٖ	مِنْ	قَبْلُ
ان کیلئے	حاصل کرنا	سے	جگہ	دور	اور تحقیق	انہوں نے کفر کیا	اس کیساتھ	سے	پہلے

اور ان کے لئے (ایمان کا حصول اتنی) دور کی جگہ سے کہاں (ممکن ہوگا)؟ ❶ حالانکہ اس سے پہلے (دنیا میں) انہوں نے اس کے ساتھ کفر کیا تھا،

وَيَقْذِفُوْنَ	بِالْغَيْبِ	مِنْ	مَّكَانٍ	بَعِيْدٍ ﴿53﴾	وَحِيْلَ	بَيْنَهُمْ	وَبَيْنَ	مَا
اور وہ پھینکتے رہے	بن دیکھے	سے	جگہ	دور	اور آڑ ڈال دی جائیگی	انکے درمیان	اور درمیان	جو

اور وہ بن دیکھے دور کی جگہ ہی سے (اٹکل پچو کے تیر) پھینکتے رہے۔ اور ان کے اور اس چیز کے درمیان جس کی وہ تمنا کر رہے ہوں گے

❶ یعنی اب وہ ایمان کی قبولیت کے وقت سے بہت دور آخرت میں پہنچ چکے ہیں اور آخرت ابتلا کا نہیں بلکہ جزا کا گھر ہے۔

يَشْتَهُوْنَ	كَمَا	فُعِلَ	بِاَشْيَاعِهِمْ	مِّنْ	قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	فِيْ	شَكٍّ	مُّرِيْبٍ (54)
وہ چاہیں گے	جیسا	کیا گیا	ان جیسوں کیساتھ	سے	پہلے	بیشک وہ	تھے	میں	شک	اضطراب میں ڈالنے والا

ع ۱۲

آڑ ڈال دی جائے گی جیسا کہ پہلے ان جیسوں کے ساتھ کیا گیا، بیشک وہ اضطراب انگیز شک میں (پڑے) تھے۔

۳۵ سُوْرَةُ فَاطِرٍ مَّكِّيَّةٌ ۴۳ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۴۵ | رُكُوْعَاتُهَا ۵

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	فَاطِرِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	جَاعِلِ	الْمَلٰٓئِكَةِ	رُسُلًا
تمام تعریف	اللہ کے لئے	پیدا کرنیوالا	آسمانوں	اور زمین	بنانے والا	فرشتے	قاصد

تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے (اور) فرشتوں کو قاصد مقرر کرنے والا ہے،

اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ	مَّثْنٰى	وَثُلٰثَ	وَرُبٰعَ	يَزِيْدُ	فِي	الْخَلْقِ	مَا	يَشَآءُ
پروں والے	دو دو	اور تین تین	اور چار چار	وہ زیادہ کرتا ہے	میں	پیدائش	جو	چاہتا ہے

جو دو دو، تین تین اور چار چار پروں والے ہیں ❶، وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے زیادہ کرتا ہے ❷،

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (1)	مَا	يَفْتَحِ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ
بیشک	اللہ	پر	ہر	چیز	قادر	جو	کھول دے	اللہ	لوگوں کیلئے

بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ جو رحمت (کا دروازہ) لوگوں کے لئے کھول دے

مِنْ	رَّحْمَةٍ	فَلَا	مُمْسِكَ	لَهَا	وَمَا	يُمْسِكْ	فَلَا	مُرْسِلَ	لَهٗ
سے	رحمت	تو نہیں	کوئی بند کرنیوالا	اس کو	اور جو	وہ بند کردے	تو نہیں	کوئی بھیجنے والا	اس کو

تو اسے کوئی بند کرنے والا نہیں اور جو (دروازہ) وہ بند کر دے تو اس کے بعد اسے کوئی

مِنْۢ بَعْدِهٖ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ (2)	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتَ
اس کے بعد	اور وہ	غالب	حکمت والا	اے	لوگو!	یاد کرو	نعمت

بھیجنے (کھولنے) والا نہیں، اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ اے لوگو! اپنے اوپر اللہ کی نعمت

اللّٰهِ	عَلَيْكُمْ	هَلْ	مِنْ	خَالِقٍ	غَيْرُ	اللّٰهِ	يَرْزُقُكُمْ	مِّنَ	السَّمَآءِ
اللہ	تم پر	کیا	سے	خالق	علاوہ	اللہ	وہ رزق دے تم کو	سے	آسمان

کو یاد کرو، کیا اللہ کے علاوہ کوئی اور خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے رزق دے،

❶ یعنی ان میں سے بعض کے دو دو، بعض کے تین تین اور بعض کے چار چار پر ہیں۔ ❷ یعنی بعض فرشتوں کے اس سے بھی زیادہ پر بنا دیتا ہے۔ بعض نے یہ تفسیر بیان کی ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق کی بعض صفات میں اضافہ کر دیتا ہے مثلاً حسن، اعضاء، آواز اور قوت وغیرہ میں۔

وَالْاَرْضِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ③	وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ
اور زمین	نہیں	معبود	مگر	وہ	پس کہاں	تم پھیرے جاتے ہو	اور اگر	وہ جھٹلاتے ہیں آپ کو

اس کے سوا کوئی (حقیقی) معبود نہیں، پھر تم کہاں پھیرے جاتے ہو؟ اور یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں

فَقَدْ	كُذِّبَتْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ④
تو تحقیق	جھٹلائے گئے	کئی رسول	آپ سے پہلے	اور طرف	اللہ	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام

تو (یہ نئی بات نہیں بلکہ) بیشک آپ سے پہلے بھی کئی رسول جھٹلائے گئے تھے، اور سب کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	فَلَا	تَغُرَّنَّكُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا
اے	لوگو	بیشک	وعدہ	اللہ	سچا	پس نہ	دھوکے میں ڈالے تم کو	زندگی	دنیا

اے لوگو! بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے تو تم کو دنیوی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے ❶

وَلَا	يَغُرَّنَّكُمْ	بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ ⑤	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لَكُمْ	عَدُوٌّ
اور نہ	دھوکے میں ڈالے تم کو	اللہ کی بابت	دھوکہ باز	بیشک	شیطان	تمہارے لئے	دشمن

اور نہ ہی دھوکہ باز (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکے میں ڈال دے۔ بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے

فَاتَّخِذُوْهُ	عَدُوًّا	اِنَّمَا	يَدْعُوْا	حِزْبَهٗ	لِيَكُوْنُوْا	مِنْ	اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ⑥
پس تم اسے بناؤ	دشمن	بیشک	وہ بلاتا ہے	اپنا گروہ	تاکہ وہ ہوں	سے	اہل جہنم

سو تم بھی اسے دشمن ہی سمجھو، بلاشبہ وہ اپنے (پیروکار) گروہ کو (اس لئے) بلاتا ہے تاکہ وہ دوزخیوں میں شامل ہو جائیں۔

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	ان کے لئے	عذاب	سخت	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور عمل کئے

جن لوگوں نے کفر کیا ان کے لئے سخت عذاب ہے، اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

ع

الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ	كَبِيْرٌ ⑦	اَفَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْٓءُ
نیک	ان کے لئے	بخشش	اور اجر	بہت بڑا	کیا پھر جو	مزین کیا گیا	اس کیلئے	برا

ان کے لئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔ کیا پھر جس کے لئے اس کا برا عمل

عَمَلِهٖ	فَرَاٰهُ	حَسَنًا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	يُضِلُّ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ
اسکا عمل	پس دیکھتا ہے وہ اسکو	اچھا	تو بیشک	اللہ	گمراہ کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جسے

مزین کر دیا گیا اور وہ اسے اچھا سمجھتا ہے ❷، پس بیشک اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے

❶ یعنی اِس فانی دنیا کی دل فریبیوں میں کھو کر اُس ابدی و سرمدی زندگی سے غافل نہ ہو جانا۔ ❷ تو اس کی گمراہی کی کیا انتہا ہے؟

يَّشَآءُ	فَلَا	تَذْهَبْ	نَفْسُكَ	عَلَيْهِمْ	حَسَرٰتٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيْمٌ
چاہتا ہے	پس نہ	جاتی رہے	آپ کی جان	ان پر	افسوس کرتے ہوئے	بیشک	اللہ	جاننے والا

ہدایت دیتا ہے، لہٰذا ان لوگوں پر افسوس کرتے ہوئے آپ کی جان نہ جاتی رہے، بیشک اللہ اسے خوب جاننے والا ہے

بِمَا	يَصْنَعُوْنَ ﴿٨﴾	وَاللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	الرِّيٰحَ	فَتُثِيْرُ	سَحَابًا
اسے جو	وہ کرتے ہیں	اور اللہ	وہ جو	اس نے بھیجیں	ہوائیں	پس وہ اٹھاتی ہیں	بادل

جو کچھ وہ کرتے ہیں۔ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے ہوائیں بھیجیں، پھر وہ بادل اٹھاتی ہیں،

فَسُقْنٰهُ	اِلٰى	بَلَدٍ	مَّيِّتٍ	فَاَحْيَيْنَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا
پس ہم چلاتے ہیں اسکو	طرف	شہر	مردہ	پھر ہم زندہ کرتے ہیں	اس کیساتھ	زمین	بعد	اس کی موت

پھر ہم اسے ایک مردہ شہر ❶ کی طرف (چلا کر) لے جاتے ہیں، پھر ہم اس کے ذریعے زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتے ہیں،

كَذٰلِكَ	النُّشُوْرُ ﴿٩﴾	مَنْ	كَانَ	يُرِيْدُ	الْعِزَّةَ	فَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ	جَمِيْعًا
اسی طرح	دوبارہ اٹھایا جانا	جو	ہے	چاہتا	عزت	تو اللہ کیلئے	عزت	سب

اسی طرح (مردوں کو) دوبارہ اٹھایا جائے گا۔ جو عزت چاہتا ہے تو (وہ سن لے) ساری کی ساری عزت اللہ ہی کے لئے ہے،

اِلَيْهِ	يَصْعَدُ	الْكَلِمُ	الطَّيِّبُ	وَالْعَمَلُ	الصَّالِحُ	يَرْفَعُهٗ
اسی کی طرف	چڑھتی ہیں	باتیں	پاک	اور عمل	نیک	وہ بلند کرتا ہے اس کو

اسی کی طرف پاکیزہ کلمات ❷ چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتے ہیں ❸،

وَالَّذِيْنَ	يَمْكُرُوْنَ	السَّيِّاٰتِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ	وَمَكْرُ	اُولٰٓئِكَ
اور جو لوگ	چالیں چلتے ہیں	برائیوں کی	ان کے لئے	عذاب	سخت	اور چال	ان لوگوں کی

اور جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اور ان کی چال

هُوَ	يَبُوْرُ ﴿١٠﴾	وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	ثُمَّ
وہ	برباد ہوگی	اور اللہ	پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفہ	پھر

خود ہی برباد ہو جائے گی۔ اور اللہ نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفہ سے،

جَعَلَكُمْ	اَزْوَاجًا	وَمَا	تَحْمِلُ	مِنْ	اُنْثٰى	وَلَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلْمِهٖ
بنایا تم کو	جوڑے جوڑے	اور نہیں	حاملہ ہوتی	سے	مادہ	اور نہ	جنتی ہے	مگر	اس کے علم کیساتھ

پھر تم کو جوڑا جوڑا (مرد اور عورت) بنا دیا، اور جو بھی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور بچہ جنتی ہے اسے اس کا علم ہوتا ہے،

❶ یعنی بنجر زمین۔ ❷ مثلاً تلاوتِ قرآن اور تسبیحات وغیرہ۔ ❸ یعنی پاک کلمات نیک اعمال کے مطابق ہی بلند ہوتے ہیں۔

وَمَا	يُعَمَّرُ	مِنْ	مُّعَمَّرٍ	وَّلَا	يُنْقَصُ	مِنْ	عُمُرِهٖٓ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ
اور نہیں	عمر دیا جاتا	سے	عمر دیا جانیوالا	اور نہ	کم کی جاتی ہے	سے	اس کی عمر	مگر	میں	کتاب

اور بڑی عمر والے کو زیادہ عمر دی جاتی ہے یا اس کی عمر کم کی جاتی ہے تو (یہ سب کچھ) ایک کتاب ❶ میں (درج) ہے،

اِنَّ	ذٰلِكَ	عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ﴿11﴾	وَمَا	يَسْتَوِى	الْبَحْرٰنِ	هٰذَا	عَذْبٌ
بیشک	یہ	پر	اللہ	بہت آسان	اور نہیں	برابر	دو سمندر	یہ	میٹھا

بیشک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ اور دو سمندر برابر نہیں ہیں، یہ میٹھا

فُرَاتٌ	سَآئِغٌ	شَرَابُهٗ	وَهٰذَا	مِلْحٌ	اُجَاجٌ	وَمِنْ	كُلٍّ	تَاْكُلُوْنَ
پیاس بجھانے والا	آسانی سے حلق سے اترنے والا	اس کا پینا	اور یہ	نمکین	کڑوا	اور سے	ہر	تم کھاتے ہو

پیاس بجھانے والا (اور) پینے میں خوشگوار ہے جبکہ یہ (دوسرا) نمکین (اور) کڑوا ہے، (مگر) ہر ایک (یعنی دونوں)

لَحْمًا	طَرِيًّا	وَّتَسْتَخْرِجُوْنَ	حِلْيَةً	تَلْبَسُوْنَهَا	وَتَرَى	الْفُلْكَ	فِيْهِ
گوشت	تر و تازہ	اور تم نکالتے ہو	زیور	تم پہنتے ہو اسکو	اور آپ دیکھتے ہو	کشتیاں	اس میں

میں سے تم تازہ گوشت ❷ کھاتے ہو اور زیور نکالتے ہو جو تم پہنتے ہو، اور آپ اس میں کشتیاں دیکھتے ہیں

مَوَاخِرَ	لِتَبْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِهٖ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُوْنَ ﴿12﴾	يُوْلِجُ	الَّيْلَ
پھاڑتی ہوئی چلتی ہیں	تاکہ تم تلاش کرو	سے	اس کا فضل	اور تاکہ تم	شکر کرو	وہ داخل کرتا ہے	رات

کہ (پانی کو) پھاڑتی ہوئی چلی آتی ہیں تاکہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔ وہ رات کو

فِي	النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ	النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
میں	دن	اور داخل کرتا ہے	دن	میں	رات	اور اس نے مسخر کر دیا	سورج کو	اور چاند

دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور اسی نے سورج اور چاند کو مسخر کر دیا ہے،

كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ	وَالَّذِيْنَ
ہر	چل رہا ہے	ایک وقت کیلئے	مقرر	یہ	اللہ	تمہارا رب	اس کیلئے	بادشاہت	اور جن کو

ہر ایک مقرر وقت تک چل رہا ہے ❸، یہی اللہ تمہارا رب ہے، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اور اس کے سوا

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِهٖ	مَا	يَمْلِكُوْنَ	مِنْ	قِطْمِيْرٍ ﴿13﴾	اِنْ	تَدْعُوْهُمْ
تم پکارتے ہو	اس کے سوا	نہیں	وہ اختیار کرتے	سے	کھجور کی گٹھلی کا چھلکا	اگر	تم پکارو ان کو

تم جن کو پکارتے ہو وہ کھجور کی گٹھلی کے چھلکے جتنا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ ❹ اگر تم ان کو پکارو

❶ لوح محفوظ۔ ❷ یعنی مچھلی کا۔ ❸ یعنی قیامت تک۔ ❹ یعنی اتنی چیز کے بھی مالک نہیں۔

لَا	يَسْمَعُوْا	دُعَآءَكُمْ ۚ	وَلَوْ	سَمِعُوْا	مَا	اسْتَجَابُوْا	لَكُمْ ۗ	وَيَوْمَ
نہیں	وہ سنیں گے	تمہاری پکار	اور اگر	وہ سن لیں	نہیں	جواب دیں گے	تم کو	اور دن

تو وہ تمہاری پکار نہیں سن سکتے اور اگر (بالفرض) وہ سن بھی لیں تو تم کو جواب نہیں دے سکتے،

الْقِيٰمَةِ	يَكْفُرُوْنَ	بِشِرْكِكُمْ ۭ	وَلَا	يُنَبِّئُكَ	مِثْلُ	خَبِيْرٍ ﴿14﴾	يٰٓاَيُّهَا
قیامت	وہ انکار کریں گے	تمہارے شرک کا	اور نہ	خبر دیگا آپکو	مانند	خوب خبردار	اے

۲ ع ۱۴

اور قیامت کے دن وہ تمہارے شرک کا انکار کر دیں گے ❶، اور آپ کو کوئی بھی خوب خبردار (اللہ) کی مانند خبر نہیں دے گا۔

النَّاسُ	اَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	اِلَى	اللّٰهِ ۚ	وَاللّٰهُ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿15﴾
لوگو	تم	فقیر۔محتاج	طرف	اللہ	اور اللہ	وہ	بے پرواہ	قابل تعریف

اے لوگو! تم (سب) اللہ کے محتاج ہو اور اللہ ہی بے پروا (اور) قابل تعریف ہے۔

اِنْ	يَّشَاْ	يُذْهِبْكُمْ	وَيَاْتِ	بِخَلْقٍ	جَدِيْدٍ ﴿16﴾	وَمَا	ذٰلِكَ	عَلَى
اگر	وہ چاہے	لے جائے تم کو	اور لے آئے	مخلوق	نئی	اور نہیں	یہ	پر

اگر وہ چاہے تو تم کو لے جائے ❷ اور نئی مخلوق لے آئے۔ اور یہ اللہ پر

اللّٰهِ	بِعَزِيْزٍ ﴿17﴾	وَلَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى ۭ	وَاِنْ	تَدْعُ	مُثْقَلَةٌ
اللہ	کچھ مشکل	اور نہیں	اٹھائے گا	اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	اور اگر	بلائے گا	بوجھ سے لدا ہوا

کچھ بھی مشکل نہیں۔ اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، اور اگر کوئی بوجھ سے لدا ہوا

اِلٰى	حِمْلِهَا	لَا	يُحْمَلْ	مِنْهُ	شَيْءٌ	وَّلَوْ	كَانَ	ذَا قُرْبٰى ۭ	اِنَّمَا
طرف	اپنے بوجھ	نہیں	اٹھایا جائیگا	اس سے	کچھ بھی	اور اگر چہ	ہو	قرابت دار	بیشک

اپنے بوجھ کی طرف بلائے گا تو اس کے بوجھ میں سے کچھ بھی نہیں اٹھایا جائے گا اگرچہ وہ قریبی رشتہ دار ہی ہو،

تُنْذِرُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ۭ	وَمَنْ	تَزَكّٰى
آپ ڈراتے ہیں	ان کو جو	ڈرتے ہیں	اپنا رب	بن دیکھے	اور قائم کرتے ہیں	نماز	اور جو	پاک ہو گیا

(اے نبی!) آپ تو صرف انہی لوگوں کو ڈرا سکتے ہیں جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو پاک ہو گیا

فَاِنَّمَا	يَتَزَكّٰى	لِنَفْسِهٖ ۭ	وَاِلَى	اللّٰهِ	الْمَصِيْرُ ﴿18﴾	وَمَا	يَسْتَوِى	الْاَعْمٰى
تو بیشک	وہ پاک ہوتا ہے	اپنے لئے	اور طرف	اللہ	لوٹنا	اور نہیں	برابر	اندھا

تو یقیناً وہ اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے، اور اللہ کی طرف ہی لوٹنا ہے۔ اور اندھا اور دیکھنے والا

❶ یعنی تم سے براءت کا اظہار کر دیں گے۔ ❷ یعنی تم کو نیست و نابود کر دے۔

وَالْبَصِيْرُ ⑲	وَلَا	الظُّلُمٰتُ	وَلَا	النُّوْرُ ⑳	وَلَا	الظِّلُّ	وَلَا	الْحَرُوْرُ ㉑
اور دیکھنے والا	اور نہ	اندھیرے	اور نہ	روشنی	اور نہ	سایہ	اور نہ	دھوپ

برابر نہیں . (ہو سکتے)۔ اور نہ اندھیرے اور نہ روشنی۔ اور نہ سایہ اور نہ دھوپ۔

وَمَا	يَسْتَوِى	الْاَحْيَآءُ	وَلَا	الْاَمْوَاتُ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُسْمِعُ	مَنْ	يَّشَآءُ
اور نہیں	برابر	زندے	اور نہ	مردے	بیشک	اللہ	سنوا دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے

اور نہ ہی زندے اور نہ مردے برابر ہو سکتے ہیں، بیشک اللہ جسے چاہتا ہے سنوا دیتا ہے،

وَمَآ	اَنْتَ	بِمُسْمِعٍ	مَّنْ	فِى	الْقُبُوْرِ ㉒	اِنْ	اَنْتَ	اِلَّا	نَذِيْرٌ ㉓
اور نہیں	آپ	سنانے والے	جو	میں	قبروں	نہیں	آپ	مگر	ڈرانے والے

(لیکن اے نبی!) آپ اُن کو نہیں سنا سکتے جو قبروں میں ہیں۔ آپ تو بس ایک ڈرانے والے ہیں۔

اِنَّآ	اَرْسَلْنٰكَ	بِالْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا	وَاِنْ	مِّنْ	اُمَّةٍ	اِلَّا
بیشک	ہم نے بھیجا آپ کو	حق کیساتھ	خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	اور نہیں	سے	امت	مگر

بیشک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر) بھیجا ہے، اور کوئی امت ایسی نہیں گزری

خَلَا	فِيْهَا	نَذِيْرٌ ㉔	وَاِنْ	يُّكَذِّبُوْكَ	فَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ
گذرا ہے	اس میں	ڈرانے والا	اور اگر	وہ جھٹلاتے ہیں آپ کو	تو تحقیق	جھٹلایا تھا	انہوں نے جو	سے

جس میں کوئی ڈرانے والا نہ آیا ہو۔ ❶ اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلاتے ہیں تو یقیناً جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی

قَبْلِهِمْ	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	وَبِالزُّبُرِ	وَبِالْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ ㉕
ان سے پہلے	آئے تھے انکے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کیساتھ	اور ساتھ صحیفوں	اور ساتھ کتاب	روشن

جھٹلایا تھا، ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل ❷ اور صحیفوں اور روشن کتاب لے کر آئے تھے۔

ع ١٥

ثُمَّ	اَخَذْتُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ㉖	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ
پھر	میں نے پکڑا	جنہوں نے	کفر کیا	پس کیسا	تھا	میرا عذاب	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	بیشک

پھر میں نے کافروں کو پکڑ لیا تو (دیکھ لو ان پر) میرا عذاب کیسا تھا؟ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بیشک

اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَاَخْرَجْنَا	بِهٖ	ثَمَرٰتٍ	مُّخْتَلِفًا
اللہ	نازل کیا	سے	آسمان	پانی	پس ہم نے نکالے	اس کیساتھ	پھل	مختلف ہیں

اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر ہم نے ان کے ذریعے پھل نکالے (اُگائے) جن کے رنگ مختلف ہیں،

❶ یعنی انسانوں کی جتنی بھی امتیں گزری ہیں اللہ تعالیٰ نے ان سب میں اپنے پیغمبر بھیجے ہیں۔ ❷ یعنی معجزات اور دیگر نشانیاں۔

اَلۡوَانُهَا ؕ	وَمِنَ	الۡجِبَالِ	جُدَدٌۢ	بِيۡضٌ	وَّحُمۡرٌ	مُّخۡتَلِفٌ	اَلۡوَانُهَا	وَغَرَابِيۡبُ
ان کے رنگ	اور سے	پہاڑوں	گھاٹیاں	سفید	اور سرخ	مختلف ہیں	ان کے رنگ	اور گہری

اور پہاڑوں میں (طرح طرح کی) سفید اور سرخ گھاٹیاں ہیں جن کے رنگ مختلف ہیں، اور بہت گہری

سُوۡدٌ ﴿27﴾	وَمِنَ	النَّاسِ	وَالدَّوَآبِّ	وَالۡاَنۡعَامِ	مُخۡتَلِفٌ	اَلۡوَانُهٗ	كَذٰلِكَ ؕ
سیاہ	اور سے	لوگ	اور جانور	اور چوپائے	مختلف ہیں	ان کے رنگ	اسی طرح

سیاہ بھی۔ اور اسی طرح انسانوں اور جانوروں اور چوپایوں کے رنگ بھی مختلف ہیں،

اِنَّمَا	يَخۡشَى	اللّٰهَ	مِنۡ	عِبَادِهِ	الۡعُلَمٰٓؤُا ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيۡزٌ	غَفُوۡرٌ ﴿28﴾	اِنَّ
بیشک	ڈرتے ہیں	اللہ	سے	اس کے بندوں	علماء	بیشک	اللہ	غالب	بخشنے والا	بیشک

اللہ کے بندوں میں سے صرف علماء ہی اس سے ڈرتے ہیں ❶، بیشک اللہ خوب غالب، بڑا بخشنے والا ہے۔

الَّذِيۡنَ	يَتۡلُوۡنَ	كِتٰبَ	اللّٰهِ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَنۡفَقُوۡا	مِمَّا	رَزَقۡنٰهُمۡ
جو لوگ	پڑھتے ہیں	کتاب	اللہ	اور قائم کرتے ہیں	نماز	اور خرچ کرتے ہیں	اس سے جو	ہم نے رزق دیا انکو

بیشک جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو رزق ہم نے ان کو دے رکھا ہے اس میں سے

سِرًّا	وَّعَلَانِيَةً	يَّرۡجُوۡنَ	تِجَارَةً	لَّنۡ	تَبُوۡرَ ﴿29﴾	لِيُوَفِّيَهُمۡ	اُجُوۡرَهُمۡ
چھپ کر	اور اعلانیہ	وہ امید رکھتے ہیں	تجارت	ہرگز نہ	برباد ہوگی	تاکہ وہ پورا دے ان کو	ان کا اجر

چھپ کر اور اعلانیہ خرچ کرتے ہیں، (یقیناً) وہ ایسی تجارت کی امید رکھتے ہیں جو ہرگز برباد نہ ہوگی۔ ❷ (انہوں نے یہ تجارت اس لئے کی ہے)

وَيَزِيۡدَهُمۡ	مِّنۡ	فَضۡلِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	غَفُوۡرٌ	شَكُوۡرٌ ﴿30﴾	وَالَّذِيۡۤ	اَوۡحَيۡنَآ	اِلَيۡكَ
اور زیادہ دے انکو	سے	اپنا فضل	بیشک وہ	بخشنے والا	قدر کرنیوالا	اور جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف

تاکہ اللہ انہیں ان کے پورے پورے اجر دے اور اپنے فضل سے انہیں زیادہ بھی دے، بیشک وہ بہت بخشنے والا، نہایت قدردان ہے۔ اور

مِنَ	الۡكِتٰبِ	هُوَ	الۡحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيۡنَ يَدَيۡهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
سے	کتاب	وہ	حق	تصدیق کرنے والی	اس کی جو	اس سے پہلے	بیشک	اللہ

(اے نبی!) جو کتاب ہم نے آپ کی طرف وحی کی ہے وہی حق ہے (اور) ان (کتب) کی تصدیق کرنے والی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں، بیشک

بِعِبَادِهٖ	لَخَبِيۡرٌۢ	بَصِيۡرٌ ﴿31﴾	ثُمَّ	اَوۡرَثۡنَا	الۡكِتٰبَ	الَّذِيۡنَ	اصۡطَفَيۡنَا
اپنے بندوں کی	البتہ خبر رکھنے والا	دیکھنے والا	پھر	ہم نے وارث بنایا	کتاب	ان کو جنہیں	ہم نے چن لیا

اللہ اپنے بندوں کی خوب خبر رکھنے والا (اور ان کو) دیکھنے والا ہے۔ پھر ہم نے اس کتاب کا وارث ان لوگوں کو بنایا جنہیں ہم نے اپنے بندوں میں

❶ یعنی جیسے ڈرنے کا حق ہے۔ ❷ یعنی وہ اللہ سے ثواب کی امید رکھتے ہیں۔

مِنۡ	عِبَادِنَا ۚ	فَمِنۡهُمۡ	ظَالِمٌ	لِّنَفۡسِهٖ ۚ	وَمِنۡهُمۡ	مُّقۡتَصِدٌ ۚ	وَمِنۡهُمۡ
سے	اپنے بندوں	پس ان میں سے	ظلم کرنیوالا	اپنی جان پر	اوران میں سے	میانہ رو	اوران میں سے

سے چن لیا❶، پھر کچھ تو ان میں سے اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہیں، اور کچھ ان میں سے میانہ رَو ہیں، اور کچھ ان میں سے

سَابِقٌۢ	بِالۡخَيۡرٰتِ	بِاِذۡنِ	اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكَ	هُوَ	الۡفَضۡلُ	الۡكَبِيۡرُ ﴿32﴾	جَنّٰتُ
سبقت کرنیوالا	نیکیوں میں	حکم سے	اللہ	یہی	وہ	فضل	بڑا	باغات

اللہ کے حکم سے نیکیوں میں سبقت لے جانے والے ہیں، یہی بہت بڑا فضل ہے۔ ہمیشہ رہنے کے باغات ہیں

عَدۡنٍ	يَّدۡخُلُوۡنَهَا	يُحَلَّوۡنَ	فِيۡهَا	مِنۡ	اَسَاوِرَ	مِنۡ	ذَهَبٍ	وَّلُؤۡلُؤًا ۚ
ہمیشہ کے	وہ داخل ہونگے ان میں	وہ پہنائے جائینگے	ان میں	سے	کنگن	سے	سونا	اور موتی

جن میں یہ لوگ داخل ہوں گے، ان میں وہ سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے،

وَلِبَاسُهُمۡ	فِيۡهَا	حَرِيۡرٌ ﴿33﴾	وَقَالُوا	الۡحَمۡدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيۡۤ	اَذۡهَبَ	عَنَّا
اوران کا لباس	اس میں	ریشم	اور وہ کہیں گے	تمام تعریف	اللہ کیلئے	وہ جو	لے گیا	ہم سے

اور وہاں ان کا لباس ریشم ہو گا۔ اور وہ کہیں گے: تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو ہم سے غم لے گیا،

الۡحَزَنَ ؕ	اِنَّ	رَبَّنَا	لَغَفُوۡرٌ	شَكُوۡرٌ ۙ﴿34﴾	الَّذِيۡۤ	اَحَلَّنَا	دَارَ	الۡمُقَامَةِ
غم	بیشک	ہمارا رب	البتہ بخشنے والا	قدر کرنے والا	جس نے	اتارا ہم کو	گھر	ہمیشہ رہنے کا

بیشک ہمارا رب بڑا بخشنے والا، نہایت قدردان ہے۔ جس نے ہمیں اپنے فضل سے ہمیشہ رہنے کے گھر

مِنۡ	فَضۡلِهٖ ۚ	لَا	يَمَسُّنَا	فِيۡهَا	نَصَبٌ	وَّلَا	يَمَسُّنَا	فِيۡهَا	لُغُوۡبٌ ﴿35﴾
سے	اپنا فضل	نہیں	چھوتی ہم کو	اس میں	تکلیف	اور نہ	چھوتی ہے ہم کو	اس میں	تھکاوٹ

میں اتارا، (اب) اس میں ہم کو نہ تو کوئی تکلیف پہنچتی ہے اور نہ ہی کوئی تھکاوٹ محسوس ہوتی ہے۔

وَالَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لَهُمۡ	نَارُ	جَهَنَّمَ ۚ	لَا	يُقۡضٰى	عَلَيۡهِمۡ	فَيَمُوۡتُوۡا
اور جنہوں نے	کفر کیا	ان کے لئے	آگ	جہنم	نہ	فیصلہ کیا جائیگا	ان پر	کہ وہ مر جائیں

اور جنہوں نے کفر کیا ان کے لئے جہنم کی آگ ہے، نہ تو ان کے متعلق یہ فیصلہ کیا جائے گا کہ وہ مر جائیں

وَلَا	يُخَفَّفُ	عَنۡهُمۡ	مِّنۡ	عَذَابِهَا ؕ	كَذٰلِكَ	نَجۡزِيۡ	كُلَّ	كَفُوۡرٍ ۚ﴿36﴾
اور نہ	ہلکا کیا جائیگا	ان سے	سے	اس کا عذاب	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ہر	ناشکرا

اور نہ ہی ان سے جہنم کا عذاب ہلکا کیا جائے گا، ہم اسی طرح ہر ناشکرے کو سزا دیتے ہیں۔

❶ کتاب سے مراد قرآن کریم ہے اور چنے ہوئے بندوں سے مراد امت محمدیہ ہے۔

وَهُمْ	يَصْطَرِخُوْنَ	فِيْهَا ۚ	رَبَّنَآ	اَخْرِجْنَا	نَعْمَلْ	صَالِحًا	غَيْرَ	الَّذِيْ
اور وہ	وہ چلائیں گے	اس میں	اے ہمارے رب	نکال ہم کو	ہم عمل کریں گے	نیک	علاوہ	جو

اور وہ اس (جہنم) میں چلا چلا کر کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمیں (ایک بار اس سے) نکال، (اب) ہم نیک عمل کریں گے

كُنَّا	نَعْمَلُ ؕ	اَوَ	لَمْ	نُعَمِّرْكُمْ	مَّا	يَتَذَكَّرُ	فِيْهِ	مَنْ	تَذَكَّرَ
تھے ہم	ہم عمل کرتے	کیا اور	نہیں	ہم نے عمر دی تم کو	جو	نصیحت حاصل کرتا	اس میں	جو	نصیحت حاصل کرنا چاہتا

نہ کہ وہ عمل جو (پہلے) کیا کرتے تھے، (انہیں جواب دیا جائے گا:) کیا ہم نے تم کو اتنی عمر نہیں دی تھی کہ جس میں کوئی نصیحت حاصل کرنا چاہتا تو

ع ۱۲

وَجَآءَكُمُ	النَّذِيْرُ ؕ	فَذُوْقُوْا	فَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	نَّصِيْرٍ ﴿37﴾	اِنَّ
اور آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	پس چکھو	پس نہیں	ظالموں کے لئے	سے	مددگار	بیشک

نصیحت حاصل کرسکتا تھا اور تمہارے پاس ڈرانے والا بھی آیا تھا، اب تم (عذاب کا مزہ) چکھو، پس ظالموں کے لئے کوئی مددگار نہیں۔

اللّٰهَ	عٰلِمُ	غَيْبِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿38﴾
اللہ	جاننے والا	غیب	آسمانوں	اور زمین	بیشک وہ	جاننے والا	سینوں کی باتیں

بیشک اللہ آسمانوں اور زمین کا غیب جاننے والا ہے، بیشک وہ سینوں کی باتیں (بھی) خوب جانتا ہے۔

هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَكُمْ	خَلٰٓئِفَ	فِي	الْاَرْضِ ؕ	فَمَنْ	كَفَرَ	فَعَلَيْهِ
وہی	جس نے	بنایا تم کو	جانشین	میں	زمین	پس جس نے	کفر کیا	پس اسی پر

وہی ہے جس نے تم کو زمین میں (پہلوں کا) جانشین بنایا، پھر جس نے کفر کیا تو اس کے کفر کا وبال

كُفْرُهٗ ؕ	وَلَا	يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	مَقْتًا ۚ	وَلَا
اس کا کفر	اور نہیں	زیادہ کرتا	کافروں	ان کا کفر	نزدیک	ان کا رب	مگر	ناراضگی	اور نہیں

اسی پر ہے، اور کافروں کا کفر ان کو ان کے رب کے ہاں صرف ناراضگی ہی میں زیادہ کرتا ہے،

يَزِيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	كُفْرُهُمْ	اِلَّا	خَسَارًا ﴿39﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	شُرَكَآءَكُمُ
زیادہ کرتا	کافروں	ان کا کفر	مگر	نقصان	کہہ دیجئے	کیا تم نے دیکھا	تمہارے شریک

اور کافروں کا کفر ان کو صرف نقصان ہی میں زیادہ کرتا ہے۔❶ کہہ دیجئے کیا تم نے اپنے ان شریکوں کو دیکھا ہے

الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ ؕ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ
جن کو	تم پکارتے ہو	سوائے	اللہ	دکھاؤ مجھ کو	کیا ہے	انہوں نے پیدا کیا	زمین

جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟ مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا ہے؟

❶ یعنی اللہ کے ہاں کفر کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا، بلکہ اس سے اللہ کے غصے اور ناراضی میں ہی اضافہ ہوگا۔

اَمۡ	لَهُمۡ	شِرۡكٌ	فِي	السَّمٰوٰتِ	اَمۡ	اٰتَيۡنٰهُمۡ	كِتٰبًا	فَهُمۡ	عَلٰى
یا	ان کیلئے	حصہ	میں	آسمانوں	یا	ہم نے دی ان کو	کتاب	پس وہ	پر

یا (بتاؤ کہ) آسمانوں (کی پیدائش) میں ان کا کوئی حصہ ہے؟ یا ہم نے ان کو کوئی کتاب دے رکھی ہے تو وہ اس

بَيِّنَتٍ	مِّنۡهُ	بَلۡ	اِنۡ	يَّعِدُ	الظّٰلِمُوۡنَ	بَعۡضُهُمۡ	بَعۡضًا	اِلَّا
ظاہر دلیل	اس کی طرف سے	بلکہ	نہیں	وعدہ دیتے	ظالم	ان کا بعض	بعض	مگر

کی کسی واضح دلیل پر (قائم) ہیں؟ بلکہ یہ ظالم ایک دوسرے کو صرف دھوکے کا ہی وعدہ دیئے جا رہے ہیں۔

غُرُوۡرًا (40)	اِنَّ	اللّٰهَ	يُمۡسِكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضَ	اَنۡ	تَزُوۡلَا	وَلَئِنۡ
دھوکہ	بیشک	اللہ	تھامے رکھتا ہے	آسمانوں	اور زمین	یہ کہ	وہ ہٹیں	اور البتہ اگر

بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے ہوئے ہے کہ وہ (اپنی جگہ سے) ہٹ (نہ) جائیں۔

زَالَتَاۤ	اِنۡ	اَمۡسَكَهُمَا	مِنۡ	اَحَدٍ	مِّنۡۢ	بَعۡدِهٖ	اِنَّهٗ	كَانَ	حَلِيۡمًا
وہ ہٹ جائیں	نہیں	تھامنے والا ان کو	سے	ایک	سے	اس کے بعد	بیشک وہ	ہے	بردبار

اور اگر وہ (اپنی جگہ سے) ہٹ جائیں تو اس کے بعد کوئی بھی ان کو تھامنے والا نہیں، بیشک اللہ بڑا بردبار،

غَفُوۡرًا (41)	وَاَقۡسَمُوۡا	بِاللّٰهِ	جَهۡدَ	اَيۡمَانِهِمۡ	لَئِنۡ	جَآءَهُمۡ	نَذِيۡرٌ
بخشنے والا	اور انہوں نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	پختہ	اپنی قسمیں	البتہ اگر	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا

نہایت بخشنے والا ہے۔ اور انہوں نے اللہ کی پختہ قسمیں کھائیں کہ اگر ان کے پاس کوئی ڈرانے والا آیا

لَّيَكُوۡنُنَّ	اَهۡدٰى	مِنۡ	اِحۡدَى	الۡاُمَمِ	فَلَمَّا	جَآءَهُمۡ	نَذِيۡرٌ	مَّا
تو ضرور وہ ہوں گے	زیادہ ہدایت یافتہ	سے	ایک	امتوں	پھر جب	آیا انکے پاس	ڈرانے والا	نہیں

تو وہ ضرور ہر ایک امت سے بڑھ کر ہدایت یافتہ ہوں گے، پھر جب ان کے پاس ڈرانے والا آیا ❶

زَادَهُمۡ	اِلَّا	نُفُوۡرَا (42)	اسۡتِكۡبَارًا	فِي	الۡاَرۡضِ	وَمَكۡرَ	السَّيِّئِ	وَلَا
زیادہ کیا انکو	مگر	نفرت	تکبر کی وجہ سے	میں	زمین	اور تدبیر	بری	اور نہیں

تو اس (کی آمد) نے ان کو (حق سے) نفرت میں اور زیادہ کر دیا۔ ❷ زمین میں تکبر اور بری تدبیر کرنے کی وجہ سے،

يَحِيۡقُ	الۡمَكۡرُ	السَّيِّئُ	اِلَّا	بِاَهۡلِهٖ	فَهَلۡ	يَنۡظُرُوۡنَ	اِلَّا	سُنَّتَ
گھیرتی	تدبیر	بری	مگر	اپنا کرنے والا	پس نہیں	وہ انتظار کرتے	مگر	طریقہ

اور بری تدبیر (کا وبال) اس کے کرنے والے کو ہی گھیر لیتا ہے ❸، پھر یہ لوگ پہلوں کے (متعلق اللہ کے) طریقے

❶ یعنی محمد ﷺ۔ ❷ یعنی اس کی آمد سے ان کے کفر میں اور اضافہ ہوگیا۔ ❸ یعنی اس کا وبال اسی پر پڑے گا۔

الْاَوَّلِيْنَ	فَلَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّتِ	اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا	وَلَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّتِ
پہلوں کا	پس ہرگز نہیں	آپ پائینگے	طریقے میں	اللہ	تبدیلی	اور ہرگز نہیں	آپ پائینگے	طریقے میں

کا ہی انتظار کر رہے ہیں❶، تو آپ اللہ کے طریقے میں ہرگز کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے❷ اور آپ اللہ کے طریقے کا ٹلنا

اللّٰهِ	تَحْوِيْلًا ﴿43﴾	اَوَ	لَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ
اللہ	پھیرنا۔ٹلنا	کیا اور	نہیں	انہوں نے سیر کی	میں	زمین	پھر وہ دیکھتے	کیسا

ہرگز نہیں پائیں گے۔❸ کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی پھر وہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام

كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	وَكَانُوْٓا	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَمَا
ہوا	انجام	ان لوگوں کا جو	سے	ان سے پہلے	اور تھے	زیادہ سخت	ان سے	قوت میں	اور نہیں

کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے اور ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے،

كَانَ	اللّٰهُ	لِيُعْجِزَهٗ	مِنْ	شَيْءٍ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَلَا	فِي	الْاَرْضِ
ہے	اللہ	کہ عاجز کرے اس کو	سے	چیز	میں	آسمانوں	اور نہ	میں	زمین

اور آسمانوں اور زمین میں کوئی ایسی چیز نہیں جو اللہ کو عاجز کر سکے،

اِنَّهٗ	كَانَ	عَلِيْمًا	قَدِيْرًا ﴿44﴾	وَلَوْ	يُؤَاخِذُ	اللّٰهُ	النَّاسَ	بِمَا	كَسَبُوْا
بیشک وہ	ہے	جاننے والا	قدرت والا	اور اگر	پکڑے	اللہ	لوگ	بسبب اسکے جو	انہوں نے کمایا

بیشک وہ خوب جاننے والا، نہایت قدرت والا ہے۔ اور اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب

مَا	تَرَكَ	عَلٰى	ظَهْرِهَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	وَّلٰكِنْ	يُّؤَخِّرُهُمْ	اِلٰٓى	اَجَلٍ
نہ	وہ چھوڑے	پر	اس کی پشت	کوئی	چلنے والا	اور لیکن	وہ ڈھیل دیتا ہے انکو	تک	وقت

پکڑنے لگے تو روئے زمین پر ایک چلنے پھرنے والا بھی باقی نہ چھوڑے، لیکن وہ ان کو ایک مقررہ وقت❹ تک ڈھیل

مُّسَمًّى	فَاِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	كَانَ	بِعِبَادِهٖ	بَصِيْرًا ﴿45﴾	ع ٥ ٨ ١٧
مقرر	پھر جب	آجائے گا	ان کا وقت	تو بیشک	اللہ	ہے	اپنے بندوں کو	خوب دیکھنے والا	

دیئے جاتا ہے، پھر جب ان کا وقت آ جائے گا تو بیشک اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

❶ یعنی یہ لوگ صرف اسی سزا کا انتظار کر رہے ہیں جو اللہ نے اپنے رسولوں کی تکذیب کرنے والوں کو ان سے پہلے دی تھی۔

❷ یعنی ہر تکذیب کرنے والے کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا یہی طریقہ جاری ہے، کسی کے لئے بھی اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔

❸ یعنی جب اللہ کسی قوم کو عذاب میں مبتلا کرنا چاہے تو پھر کوئی بھی اس عذاب کو پھیرنے والا یا ٹالنے والا نہیں۔

❹ یعنی روزِ قیامت۔

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ ۴۱ ۳٦ | اٰيَاتُهَا ۸۳ | رُكُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَلٰى	الْمُرْسَلِيْنَ ۳	لَمِنَ	اِنَّكَ	الْحَكِيْمِ ۲	وَالْقُرْاٰنِ	يٰسٓ ۱
پر	رسولوں	البتہ سے	بیشک تو	جو حکمت سے بھرا ہوا ہے	قسم ہے قرآن کی	یٰس

یٰس۔ قسم ہے قرآن کی جو حکمت سے بھرا ہوا ہے۔ بیشک آپ رسولوں میں سے ہیں۔

مَّآ	قَوْمًا	لِتُنْذِرَ	الرَّحِيْمِ ۵	الْعَزِيْزِ	تَنْزِيْلَ	مُّسْتَقِيْمٍ ۴	صِرَاطٍ
نہیں	قوم۔لوگ	تاکہ آپ ڈرائیں	نہایت مہربان	غالب	نازل کیا ہوا	سیدھا	راستہ

سیدھے راستے پر۔ (یہ قرآن) خوب غالب، نہایت مہربان (اللہ) کا نازل کردہ ہے۔ تاکہ آپ ان لوگوں

عَلٰٓى	الْقَوْلُ	حَقَّ	لَقَدْ	غٰفِلُوْنَ ۶	فَهُمْ	اٰبَآؤُهُمْ	اُنْذِرَ
پر	بات	ثابت ہو چکی	البتہ تحقیق	غافل	پس وہ	ان کے باپ دادا	ڈرائے گئے

کو ڈرائیں جن کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا تھا اور (اس لئے) وہ غفلت میں پڑے ہوئے ہیں۔ بیشک ان کی اکثریت پر

اَغْلٰلًا	اَعْنَاقِهِمْ	فِيْٓ	جَعَلْنَا	اِنَّا	يُؤْمِنُوْنَ ۷	لَا	فَهُمْ	اَكْثَرِهِمْ
طوق	ان کی گردنوں	میں	ہم نے ڈال دیئے	بیشک ہم	ایمان لائیں گے	نہیں	پس وہ	ان کی اکثریت

(اللہ کی) بات ثابت ہو چکی ہے ❶، لہٰذا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ بیشک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق

مِنْۢ	وَجَعَلْنَا	مُّقْمَحُوْنَ ۸	فَهُمْ	الْاَذْقَانِ	اِلَى	فَهِيَ
سے	اور ہم نے بنا دی	سر اونچا کئے ہوئے	پس وہ	ٹھوڑیوں	تک	پس وہ

ڈال دیئے ہیں پس وہ ٹھوڑیوں تک (پھنسے ہوئے) ہیں، لہٰذا وہ سر اوپر اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے ایک دیوار

لَا	فَهُمْ	فَاَغْشَيْنٰهُمْ	سَدًّا	خَلْفِهِمْ	وَّمِنْ	سَدًّا	بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
نہیں	پس وہ	پھر ہم نے ڈھانک دیا ان کو	ایک دیوار	ان کے پیچھے	اور سے	ایک دیوار	ان کے سامنے

ان کے آگے بنا دی ہے اور ایک دیوار ان کے پیچھے ❷، پھر ہم نے انہیں ڈھانک دیا ہے ❸، تو وہ

لَا	تُنْذِرْهُمْ	لَمْ	اَمْ	ءَاَنْذَرْتَهُمْ	عَلَيْهِمْ	وَسَوَآءٌ	يُبْصِرُوْنَ ۹
نہیں	آپ ان کو ڈرائیں	نہ	یا	کیا آپ ان کو ڈرائیں	ان پر	اور برابر ہے	دیکھتے

دیکھ نہیں سکتے۔ اور ان کے لئے یکساں ہے، آپ انہیں ڈرائیں یا نہ ڈرائیں، وہ

❶ یعنی ان پر عذاب واجب ہو چکا ہے۔ ❷ یعنی ایسی دیوار جس نے انہیں حق تک پہنچنے سے روک رکھا ہے اور وہ بس حیران و پریشان ہی پھر رہے ہیں۔ ❸ یعنی ہم نے ان کی آنکھوں کو ڈھانپ لیا ہے تاکہ وہ حق کو نہ دیکھ سکیں۔

يُؤْمِنُوْنَ ⑩	اِنَّمَا	تُنْذِرُ	مَنِ	اتَّبَعَ	الذِّكْرَ	وَخَشِيَ	الرَّحْمٰنَ
وہ ایمان لائیں گے	بیشک	آپ ڈرا سکتے ہیں	جو	پیروی کرے	نصیحت	اور ڈرے	رحمٰن

ایمان نہیں لائیں گے۔ آپ تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور بن دیکھے

بِالْغَيْبِ	فَبَشِّرْهُ	بِمَغْفِرَةٍ	وَّاَجْرٍ	كَرِيْمٍ ⑪	اِنَّا	نَحْنُ	نُحْيِ
بن دیکھے	پس آپ خوشخبری دیجئے اسکو	بخشش کی	اور اجر	عزت والا	بیشک	ہم	زندہ کریں گے

رحمٰن سے ڈرے، تو آپ اسے بخشش اور باعزت اجر کی خوشخبری سنا دیجئے۔ بیشک ہم ہی مردوں کو

الْمَوْتٰى	وَنَكْتُبُ	مَا	قَدَّمُوْا	وَاٰثَارَهُمْ	وَكُلَّ	شَيْءٍ
مردے	اور ہم لکھتے ہیں	جو	وہ آگے بھیج چکے ہیں	اور ان کے نشانات	اور ہر	چیز

زندہ کریں گے اور جو (اعمال) وہ آگے بھیج چکے ہیں ہم انہیں لکھتے جا رہے ہیں اور ان کے نشانات (نشانِ قدم)❶ بھی، اور ہم نے

ع ١٢ ١٨

اَحْصَيْنٰهُ	فِيْٓ	اِمَامٍ	مُّبِيْنٍ ⑫	وَاضْرِبْ	لَهُمْ	مَّثَلًا
ہم نے محفوظ کر رکھا ہے اس کو	میں	کتاب	واضح	اور بیان کیجئے	ان کے لئے	ایک مثال

ہر چیز کو ایک واضح کتاب میں محفوظ کر رکھا ہے۔ اور آپ ان کے لئے

وقف لازم

اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ	اِذْ	جَآءَهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ⑬	اِذْ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْهِمُ
بستی والے	جب	آئے اس میں	بھیجے ہوئے	جب	ہم نے بھیجے	ان کی طرف

بستی والوں کی مثال بیان کیجئے جب اس میں (اللہ کے) بھیجے ہوئے (رسول) آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف

اثْنَيْنِ	فَكَذَّبُوْهُمَا	فَعَزَّزْنَا	بِثَالِثٍ	فَقَالُوْٓا	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ
دو	تو انہوں نے جھٹلایا ان کو	پھر ہم نے قوت دی	تیسرے کیساتھ	تو انہوں نے کہا	بیشک ہم	تمہاری طرف

دو (رسول) بھیجے تو انہوں نے ان کو جھٹلا دیا، پھر ہم نے (انہیں) تیسرے (رسول) کے ساتھ قوت دی، تو انہوں نے کہا:

مُّرْسَلُوْنَ ⑭	قَالُوْا	مَآ	اَنْتُمْ	اِلَّا	بَشَرٌ	مِّثْلُنَا	وَمَآ	اَنْزَلَ
بھیجے گئے	انہوں نے کہا	نہیں	تم	مگر	بشر	ہم جیسے	اور نہیں	نازل کی

بیشک ہم تمہاری طرف (پیغمبر بنا کر) بھیجے گئے ہیں۔ وہ بولے: تم تو ہم جیسے انسان ہی ہو اور رحمٰن نے

الرَّحْمٰنُ	مِنْ	شَيْءٍ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	تَكْذِبُوْنَ ⑮	قَالُوْا	رَبُّنَا
رحمٰن	سے	چیز	نہیں	تم	مگر	جھوٹ بولتے	انہوں نے کہا	ہمارا رب

کوئی چیز نازل نہیں کی، تم صرف جھوٹ بول رہے ہو۔ انہوں نے کہا: ہمارا رب

❶ یعنی وہ اچھے یا برے آثار جو وہ مرنے کے بعد دنیا میں چھوڑ گئے ہیں اور لوگ ان کے بعد ان کی اقتدا میں وہ اعمال بجالاتے ہیں۔

يَعْلَمُ	اِنَّآ	اِلَيْكُمْ	لَمُرْسَلُوْنَ ﴿16﴾	وَمَا	عَلَيْنَآ	اِلَّا	الْبَلٰغُ
جانتا ہے	بیشک ہم	تمہاری طرف	البتہ بھیجے گئے	اور نہیں	ہم پر	مگر	پہنچا دینا

جانتا ہے کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ اور ہمارے ذمے تو صرف واضح (طور پر پیغام)

الْمُبِيْنُ ﴿17﴾	قَالُوْٓا	اِنَّا	تَطَيَّرْنَا	بِكُمْ	لَئِنْ	لَّمْ	تَنْتَهُوْا
واضح	انہوں نے کہا	بیشک	ہم نے منحوس پایا	تم کو	البتہ اگر	نہ	تم باز آئے

پہنچا دینا ہی ہے۔ ❶ وہ بولے: ہم تو تمہیں (اپنے لئے) منحوس خیال کرتے ہیں ❷، اگر تم باز نہ آئے

لَنَرْجُمَنَّكُمْ	وَلَيَمَسَّنَّكُمْ	مِّنَّا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿18﴾	قَالُوْا
تو ہم ضرور تم کو سنگسار کر دیں گے	اور ضرور پہنچے گا تم کو	ہماری طرف سے	عذاب	دردناک	انہوں نے کہا

تو ہم ضرور تمہیں سنگسار کر دیں گے اور تمہیں ہماری طرف سے ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ انہوں نے کہا:

طَآئِرُكُمْ	مَّعَكُمْ	اَئِنْ	ذُكِّرْتُمْ	بَلْ	اَنْتُمْ	قَوْمٌ	مُّسْرِفُوْنَ ﴿19﴾
تمہاری نحوست	تمہارے ساتھ	کیا اگر	تم نصیحت کئے جاؤ	بلکہ	تم	قوم۔لوگ	حد سے بڑھنے والی

تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہی ہے ❸، کیا اگر تمہیں نصیحت کی جائے (تو یہ نحوست ہے، نہیں)؟ بلکہ تم لوگ ہی حد سے بڑھنے والے ہو۔

وَجَآءَ	مِنْ	اَقْصَا	الْمَدِيْنَةِ	رَجُلٌ	يَّسْعٰى	قَالَ	يٰقَوْمِ
اور آیا	سے	دور کنارہ	شہر	ایک مرد	دوڑتا ہوا	کہا	اے میری قوم

اور (اتنے میں) شہر کے دور کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا ❹، اس نے کہا: اے میری قوم!

اتَّبِعُوا	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿20﴾	اتَّبِعُوْا	مَنْ	لَّا	يَسْئَلُكُمْ
تم پیروی کرو	رسولوں	تم پیروی کرو	جو	نہیں	تم سے مانگتے

رسولوں کی پیروی کرو۔ ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی

اَجْرًا	وَّهُمْ	مُّهْتَدُوْنَ ﴿21﴾
اجرت	جبکہ وہ	ہدایت یافتہ

اجرت نہیں مانگتے جبکہ وہ (خود) ہدایت یافتہ ہیں۔

❶ یعنی ہماری ذمہ داری تو صرف وہ پیغام تم تک پہنچانا ہے جس کے ساتھ ہمیں بھیجا گیا ہے، اسے مانو گے تو دنیا و آخرت میں کامیاب ہو جاؤ گے اور اگر اس کا انکار کرو گے تو سزا پاؤ گے۔ ❷ یعنی ہم یہ سمجھتے ہیں کہ تمہارے آنے سے ہمیں شر کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوا۔

❸ یعنی جس چیز کو تم نحوست کہہ رہے ہو وہ تو تمہارے اپنے برے اعمال ہی کا نتیجہ ہے جس کا تعلق تمہارے ہی ساتھ ہے نہ کہ ہمارے ساتھ۔

❹ مفسرین کے مطابق یہ آدمی حبیب نجار تھا، مریض تھا، مگر صدقہ بہت کرتا تھا اور ایک سلیم الفطرت انسان تھا۔ (طبری، ابن کثیر، جلالین)

وَمَا لِيَ	لَآ	اَعْبُدُ	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿22﴾	ءَاَتَّخِذُ
اور کیا ہے مجھے	نہ	میں عبادت کروں	جس نے	پیدا کیا مجھ کو	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	کیا میں بنالوں

اور مجھے کیا ہے کہ میں اس (اللہ) کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا ہے؟ اور اسی کی طرف تم (سب) لوٹائے جاؤ گے۔ کیا میں

مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اٰلِهَةً	اِنْ	يُّرِدْنِ	الرَّحْمٰنُ	بِضُرٍّ	لَّا	تُغْنِ	عَنِّيْ
سے	اسکے سوا	معبود	اگر	ارادہ کرے	رحمٰن	نقصان پہنچانے کا	نہیں	کام آئے گی	میرے

اس (اللہ) کے سوا ایسے معبود بنا لوں کہ اگر رحمٰن مجھے نقصان پہنچانے کا ارادہ کرے تو ان کی سفارش میرے کچھ

شَفَاعَتُهُمْ	شَيْـًٔا	وَّلَا	يُنْقِذُوْنِ ﴿23﴾	اِنِّيْٓ	اِذًا	لَّفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿24﴾
ان کی شفاعت	کچھ بھی	اور نہ	وہ بچا سکیں گے مجھ کو	بیشک میں	اس وقت	البتہ میں	گمراہی	واضح

کام نہ آئے گی اور نہ ہی وہ مجھے بچا سکیں گے۔ یقیناً تب تو میں واضح گمراہی میں مبتلا ہو گیا۔

اِنِّيْٓ	اٰمَنْتُ	بِرَبِّكُمْ	فَاسْمَعُوْنِ ﴿25﴾	قِيْلَ	ادْخُلِ	الْجَنَّةَ	قَالَ	يٰلَيْتَ
بیشک میں	ایمان لایا	تمہارے رب کیساتھ	پس تم میری بات سنو	اسے کہا گیا	داخل ہو	جنت	اس نے کہا	اے کاش!

بیشک میں تمہارے رب پر ایمان لایا ہوں، پس تم میری بات سنو۔ اس سے کہا گیا: تو جنت میں داخل ہو جا، اس نے کہا: اے کاش!

قَوْمِيْ	يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾	بِمَا	غَفَرَ لِيْ	رَبِّيْ	وَجَعَلَنِيْ	مِنَ	الْمُكْرَمِيْنَ ﴿27﴾
میری قوم	جان لے	اس بات کو کہ	بخش دیا مجھ کو	میرا رب	اور کر دیا مجھ کو	سے	معزز لوگوں

میری قوم جان لے۔ اس بات کو کہ میرے رب نے مجھے بخش دیا ہے اور مجھے معزز لوگوں میں شامل کر دیا ہے۔

وَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى	قَوْمِهٖ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	مِنْ	جُنْدٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ
اور نہیں	ہم نے نازل کیا	پر	اس کی قوم	اس کے بعد	سے	لشکر	سے	آسمان

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہیں اتارا ❶

وَمَا	كُنَّا	مُنْزِلِيْنَ ﴿28﴾	اِنْ	كَانَتْ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ
اور نہ	تھے ہم	نازل کرنے والے	نہیں	تھی	مگر	چیخ	ایک	پس اچانک	وہ

اور نہ ہم اتارنے والے تھے۔ ❷ وہ تو صرف ایک چیخ تھی پھر اچانک وہ سب

خٰمِدُوْنَ ﴿29﴾	يٰحَسْرَةً	عَلَى	الْعِبَادِ	مَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	كَانُوْا
بجھے ہوئے تھے	ہائے افسوس!	پر	بندوں	نہیں	آتا رہا انکے پاس	سے	رسول	مگر	تھے وہ

بجھے ہوئے تھے۔ ❸ ہائے افسوس بندوں پر! ان کے پاس جو بھی رسول آیا وہ اس کا

❶ ان لوگوں کو ہلاک کرنے کے لئے۔ ❷ فرشتے۔ ❸ یعنی وہ قوم یوں ہلاک ہوگئی کہ اس کا نام ونشان تک باقی نہ رہا۔

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿30﴾	اَلَمْ	يَرَوْا	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ	الْقُرُوْنِ
اس کیساتھ	مذاق کرتے	کیانہیں	انہوں نے دیکھا	کتنی	ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے	سے	امتیں

مذاق ہی اڑاتے رہے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ان سے پہلے ہم کتنی ہی امتیں ہلاک کر چکے ہیں،

ع

اَنَّهُمْ	اِلَيْهِمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ ﴿31﴾	وَاِنْ	كُلٌّ	لَّمَّا	جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ ﴿32﴾
بیشک وہ	ان کی طرف	نہیں	لوٹیں گے	اورنہیں	سب	مگر	اکٹھے	ہمارے پاس	حاضر کیے جانے والے

بیشک وہ ان کی طرف نہیں لوٹیں گے۔ ❶ اور (وہ) سب کے سب ہمارے پاس حاضر کیے جائیں گے۔

وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ	الْاَرْضُ	الْمَيْتَةُ	اَحْيَيْنٰهَا	وَاَخْرَجْنَا	مِنْهَا	حَبًّا
اورنشانی	ان کے لئے	زمین	مردہ	ہم نے زندہ کیا اسکو	اورہم نے نکالا	اس سے	غلہ

اور ان کے لئے ایک نشانی مردہ زمین ہے کہ ہم نے اسے زندہ کیا اور اس میں سے غلہ (اناج) نکالا،

فَمِنْهُ	يَاْكُلُوْنَ ﴿33﴾	وَجَعَلْنَا	فِيْهَا	جَنّٰتٍ	مِّنْ	نَّخِيْلٍ	وَّاَعْنَابٍ
پس اس سے	وہ کھاتے ہیں	اورہم نے بنائے	اس میں	باغات	سے	کھجوروں	اورانگوروں

پھر وہ اس سے کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغات پیدا کئے

وَّفَجَّرْنَا	فِيْهَا	مِنَ	الْعُيُوْنِ ﴿34﴾	لِيَاْكُلُوْا	مِنْ	ثَمَرِهٖ	وَمَا	عَمِلَتْهُ
اورہم نے پھاڑ نکالے	اس میں	سے	چشمے	تاکہ وہ کھائیں	سے	اس کا پھل	اورنہیں	بنایااس کو

اور ہم نے اس میں چشمے پھاڑ نکالے (جاری کر دیے)۔ تاکہ وہ اس کے پھل کھائیں، اور یہ (پھل) ان کے ہاتھوں نے

اَيْدِيْهِمْ	اَفَلَا	يَشْكُرُوْنَ ﴿35﴾	سُبْحٰنَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَزْوَاجَ	كُلَّهَا	مِمَّا
ان کے ہاتھوں	کیاپھرنہیں	وہ شکر کرتے	پاک ہے وہ	جس نے	پیدا کئے	جوڑے	تمام	اس میں جو

نہیں بنائے، ❷ کیا پھر وہ شکر نہیں کرتے۔ وہ ذات پاک ہے جس نے سب کے سب جوڑے بنائے، ان اشیاء کے بھی

تُنْۢبِتُ	الْاَرْضُ	وَمِنْ	اَنْفُسِهِمْ	وَمِمَّا	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿36﴾	وَاٰيَةٌ	لَّهُمُ
اگاتی ہے	زمین	اور سے	اس کے نفسوں	اوران میں سے جو	نہیں	جانتے	اورنشانی	ان کے لئے

جو زمین اگاتی ہے، اور ان کے (اپنے) نفسوں کے بھی ❸ اور ان اشیاء کے بھی جنہیں وہ نہیں جانتے۔ اور ان کے لئے ایک (اور) نشانی

الَّيْلُ	نَسْلَخُ	مِنْهُ	النَّهَارَ	فَاِذَا	هُمْ	مُّظْلِمُوْنَ ﴿37﴾	وَالشَّمْسُ	تَجْرِيْ
رات	ہم کھینچ لیتے ہیں	اس سے	دن	تواچانک	وہ	اندھیرے میں رہ جانیوالے	اورسورج	چل رہا ہے

رات ہے، ہم اس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اچانک وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔ اور سورج

❶ یعنی ہلاکت کے بعد ان میں سے کوئی نہ دنیا میں لوٹا اور نہ لوٹے گا۔ ❷ یعنی یہ ان کی کوشش کا نتیجہ نہیں۔ ❸ یعنی مرد و عورت۔

لِمُسْتَقَرٍّ	لَّهَا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ (38)	وَالْقَمَرَ	قَدَّرْنٰهُ
ٹھکانے پر	اپنے	یہ	انداز	غالب	جاننے والا	اور چاند	ہم نے مقرر کی اسکی

اپنے ٹھکانے پر (پہنچنے کے لئے) چلا جا رہا ہے، یہ نہایت غالب، خوب جاننے والے (اللہ) کا (مقرر کیا ہوا) اندازہ ہے۔ اور چاند کی

مَنَازِلَ	حَتّٰى	عَادَ	كَالْعُرْجُوْنِ	الْقَدِيْمِ (39)	لَا	الشَّمْسُ	يَنْۢبَغِيْ	لَهَآ
منزلیں	یہاں تک کہ	وہ لوٹتا ہے	جیسے شاخ کھجور	پرانی	نہیں	سورج	لائق	اس کیلئے

ہم نے منزلیں مقرر کر دیں ❶ یہاں تک کہ وہ کھجور کی پرانی (سوکھی) شاخ کی طرح (باریک) رہ جاتا ہے۔ نہ سورج کے لائق ہے کہ وہ

اَنْ	تُدْرِكَ	الْقَمَرَ	وَلَا	الَّيْلُ	سَابِقُ	النَّهَارِ	وَكُلٌّ	فِيْ	فَلَكٍ
کہ	وہ پالے	چاند	اور نہ	رات	پہلے آنے والی	دن	اور تمام	میں	مدار

چاند کو جا پکڑے اور نہ رات دن سے پہلے آ سکتی ہے اور سب (اپنے اپنے) مدار میں

يَّسْبَحُوْنَ (40)	وَاٰيَةٌ	لَّهُمْ	اَنَّا	حَمَلْنَا	ذُرِّيَّتَهُمْ	فِي	الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ (41)
تیرتے پھرتے ہیں	اور نشانی	ان کیلئے	بیشک ہم	ہم نے سوار کیا	ان کی اولاد	میں	کشتی	بھری ہوئی

تیرتے پھرتے ہیں۔ اور ان کے لئے ایک نشانی (یہ بھی) ہے کہ بیشک ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی ❷ میں سوار کیا۔

وَخَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّنْ	مِّثْلِهٖ	مَا	يَرْكَبُوْنَ (42)	وَاِنْ	نَّشَاْ	نُغْرِقْهُمْ
اور ہم نے بنائیں	ان کیلئے	سے	اس جیسی	جن پر	وہ سوار ہوتے ہیں	اور اگر	ہم چاہیں	ہم غرق کر دیں ان کو

اور ہم نے اُن کے لئے ایسی ہی اور چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں

فَلَا	صَرِيْخَ	لَهُمْ	وَلَا	هُمْ	يُنْقَذُوْنَ (43)	اِلَّا	رَحْمَةً	مِّنَّا
پس نہیں	فریادرس	ان کیلئے	اور نہ	وہ	بچائے جائینگے	مگر	رحمت	ہماری طرف سے

پھر نہ تو ان کا کوئی فریادرس ہو گا اور نہ ہی وہ بچائے جا سکیں گے۔ مگر یہ ہماری رحمت ہی ہے ❸

وَمَتَاعًا	اِلٰى	حِيْنٍ (44)	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	اتَّقُوْا	مَا
اور فائدہ	تک	ایک وقت	اور جب	کہا جاتا ہے	ان سے	تم بچو	جو

اور (ان کے لئے دنیا میں) ایک مدت تک کا فائدہ ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس (انجام) سے بچو جو

بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ	وَمَا	خَلْفَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ (45)	وَمَا	تَاْتِيْهِمْ	مِّنْ
تمہارے سامنے	اور جو	تمہارے پیچھے	تا کہ تم	رحم کیے جاؤ	اور نہیں	آتی ان کے پاس	سے

تمہارے سامنے (دنیا میں) ہے اور جو تمہارے پیچھے (آخرت میں) ہے تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور ان کے پاس ان کے رب

❶ جن کے ذریعے ماہ و سال کا تعین کیا جاتا ہے۔ ❷ یعنی نوح علیہ السلام کی کشتی۔ ❸ کہ وہ سلامت ہیں۔

اٰيَةٍ	مِّنْ	اٰيٰتِ	رَبِّهِمْ	اِلَّا	كَانُوْا	عَنْهَا	مُعْرِضِيْنَ ﴿46﴾	وَاِذَا
نشانی	سے	نشانیوں	ان کا رب	مگر	ہوتے ہیں وہ	اس سے	منہ پھیرنے والے	اور جب

کی طرف سے جو بھی نشانی آتی ہے وہ اس سے منہ پھیرنے والے ہی ہوتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ

قِيْلَ	لَهُمْ	اَنْفِقُوْا	مِمَّا	رَزَقَكُمُ	اللّٰهُ	قَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ
کہا جاتا ہے	ان کیلئے	خرچ کرو	اس سے جو	رزق دیا تم کو	اللہ	کہتے ہیں	وہ جنہوں نے	کفر کیا	ان سے جو

اس رزق میں سے خرچ کرو جو اللہ نے تمہیں عطا کیا ہے تو کافر لوگ مومنوں سے کہتے ہیں:

اٰمَنُوْٓا	اَنُطْعِمُ	مَنْ	لَّوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	اَطْعَمَهٗٓ	اِنْ	اَنْتُمْ	اِلَّا	فِيْ
ایمان لائے	کیا ہم کھلائیں	اسکو جو	اگر	چاہتا	اللہ	وہ کھلا دیتا اسکو	نہیں	تم	مگر	میں

کیا ہم اسے کھلائیں کہ اگر اللہ چاہتا تو اسے خود کھلا دیتا، تم تو صرف

ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿47﴾	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾
گمراہی	واضح	اور وہ کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے

واضح گمراہی میں ہو۔ ❶ اور وہ کہتے ہیں: اگر تم سچے ہو تو یہ وعدہ کب (پورا) ہو گا؟

مَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	تَاْخُذُهُمْ	وَهُمْ	يَخِصِّمُوْنَ ﴿49﴾
نہیں	وہ انتظار کر رہے	مگر	چیخ	ایک	وہ پکڑ لے گی ان کو	اور وہ	وہ جھگڑ رہے ہوں گے

وہ تو صرف ایک چیخ کا انتظار کر رہے ہیں جو ان کو آ پکڑے گی جبکہ وہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے۔

ع ۱۸ / ۲

فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	تَوْصِيَةً	وَّلَآ	اِلٰٓى	اَهْلِهِمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿50﴾	وَنُفِخَ
پس نہ	وہ طاقت رکھیں گے	وصیت	اور نہ	طرف	اپنے گھر والوں	وہ لوٹ سکیں گے	اور پھونکا جائے گا

پھر نہ تو وہ وصیت کرنے کی طاقت رکھیں گے ❷ اور نہ ہی وہ اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ سکیں گے۔

فِي	الصُّوْرِ	فَاِذَا	هُمْ	مِّنَ	الْاَجْدَاثِ	اِلٰى	رَبِّهِمْ	يَنْسِلُوْنَ ﴿51﴾
میں	صور	تو اچانک	وہ	سے	قبروں	طرف	اپنا رب	تیزی سے دوڑتے ہوں گے

اور (جب) صور میں پھونکا جائے گا تو وہ اچانک قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف تیزی سے دوڑتے ہوں گے۔

وقف لازم

قَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	مَنْۢ	بَعَثَنَا	مِنْ	مَّرْقَدِنَا ۜ	هٰذَا	مَا	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ
کہیں گے	ہائے ہماری بربادی!	کون	ہمیں اٹھایا	سے	ہماری خوابگاہوں	یہ	جو	وعدہ کیا	رحمٰن

وہ کہیں گے: ہائے ہماری بربادی! ہماری خواب گاہوں سے کس نے ہمیں اٹھا دیا؟ یہ وہی تو ہے جس کا رحمٰن نے وعدہ کیا تھا

❶ جو ہمیں خرچ کرنے کا کہہ رہے ہو۔ ❷ اپنی ملکیت کی چیزوں کے بارے میں۔

وَصَدَقَ	الْمُرْسَلُوْنَ (52)	اِنْ	كَانَتْ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَاِذَا	هُمْ
اور سچ کہا	رسولوں	نہیں	ہوگی	مگر	چیخ	ایک	پس اچانک	وہ

اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ وہ تو صرف ایک چیخ ہو گی پھر اچانک وہ

جَمِيْعٌ	لَّدَيْنَا	مُحْضَرُوْنَ (53)	فَالْيَوْمَ	لَا	تُظْلَمُ	نَفْسٌ	شَيْـًٔا	وَّلَا
سب	ہمارے پاس	حاضر کئے ہوئے	پس آج	نہیں	ظلم کیا جائے گا	کوئی شخص	کچھ بھی	اور نہ

سب ہمارے سامنے حاضر کر دیئے جائیں گے۔ پس آج کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم

تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (54)	اِنَّ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	الْيَوْمَ	فِيْ
تم بدلہ دیئے جاؤ گے	مگر	جو	تھے تم	عمل کرتے	بیشک	اہل جنت	آج	میں

صرف اسی کا بدلہ دیئے جاؤ گے جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ بیشک آج جنتی لوگ ایک شغل میں

شُغُلٍ	فٰكِهُوْنَ (55)	هُمْ	وَاَزْوَاجُهُمْ	فِيْ	ظِلٰلٍ	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	مُتَّكِـُٔوْنَ (56)
شغل	خوش	وہ	اور ان کی بیویاں	میں	سایوں	پر	تختوں	تکیہ لگائے

خوش ہوں گے۔ ❶ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں پر تکیے لگائے ہوں گے۔

لَهُمْ	فِيْهَا	فَاكِهَةٌ	وَّلَهُمْ	مَّا	يَدَّعُوْنَ (57)	سَلٰمٌ	قَوْلًا	مِّنْ	رَّبٍّ
ان کیلئے	اس میں	پھل	اور ان کیلئے	جو	وہ طلب کریں گے	سلام	کہا جائے گا	سے	رب

ان کے لئے اس میں پھل ہوں گے اور وہ (سب کچھ) ہو گا جو وہ طلب کریں گے۔ (انہیں) نہایت مہربان رب کی طرف سے

رَّحِيْمٍ (58)	وَامْتَازُوا	الْيَوْمَ	اَيُّهَا	الْمُجْرِمُوْنَ (59)	اَلَمْ	اَعْهَدْ	اِلَيْكُمْ
نہایت مہربان	اور الگ ہو جاؤ	آج	اے	مجرمو!	کیا نہیں	میں نے تاکید کی	تمہیں

سلام کہا جائے گا۔ اور اے مجرمو! آج تم الگ ہو جاؤ۔ اے اولادِ آدم! کیا میں نے تمہیں تاکید نہیں کی تھی

يٰبَنِيْٓ	اٰدَمَ	اَنْ	لَّا	تَعْبُدُوا	الشَّيْطٰنَ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ (60)
اے بیٹو	آدم	کہ	نہ	تم عبادت کرنا	شیطان	بیشک وہ	تمہارے لئے	دشمن	کھلا

کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرو، ❷ بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

وَّاَنِ	اعْبُدُوْنِيْ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ (61)	وَلَقَدْ	اَضَلَّ	مِنْكُمْ
اور یہ کہ	تم عبادت کرو میری	یہ	راستہ	سیدھا	اور البتہ تحقیق	اس نے گمراہ کیا	تم میں سے

اور یہ کہ میری ہی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور بیشک اس نے تم میں سے

❶ یعنی جنت کی نعمتوں سے لطف اندوز ہونے میں مشغول ہوں گے۔ ❷ یعنی شیطان کی اطاعت نہ کرو۔

جِبِلًّا	كَثِيْرًا	اَفَلَمْ	تَكُوْنُوْا	تَعْقِلُوْنَ ﴿62﴾	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ
مخلوق	بہت زیادہ	کیا پس نہیں	تھے تم	عقل رکھتے	یہ	جہنم	جو	تھے تم

بہت سی مخلوق کو گمراہ کر دیا، کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے تھے؟ یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے

تُوْعَدُوْنَ ﴿63﴾	اِصْلَوْهَا	الْيَوْمَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿64﴾	اَلْيَوْمَ	نَخْتِمُ
تم وعدہ دیئے جاتے	داخل ہو جاؤ اس میں	آج	اس وجہ سے جو	تھے تم	تم کفر کرتے	آج	ہم مہر لگا دینگے

وعدہ کیا جاتا تھا۔ آج تم اس میں داخل ہو جاؤ، اس لئے کہ تم کفر کیا کرتے تھے۔ آج ہم

عَلٰٓى	اَفْوَاهِهِمْ	وَتُكَلِّمُنَآ	اَيْدِيْهِمْ	وَتَشْهَدُ	اَرْجُلُهُمْ	بِمَا	كَانُوْا
پر	ان کے مونہوں	اور کلام کریں گے ہم سے	ان کے ہاتھ	اور گواہی دیں گے	ان کے پاؤں	اس کی جو	تھے وہ

ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے اور جو کچھ وہ کماتے تھے، ان کے ہاتھ ہم سے بیان کریں گے اور ان کے پاؤں (اس کی)

يَكْسِبُوْنَ ﴿65﴾	وَلَوْ	نَشَآءُ	لَطَمَسْنَا	عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ	فَاسْتَبَقُوا	الصِّرَاطَ
وہ کماتے	اور اگر	ہم چاہیں	تو مٹا دیں	ان کی آنکھیں	پھر وہ آگے بڑھیں	راستہ

گواہی دیں گے۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کی آنکھیں مٹا دیں پھر وہ راستہ (تلاش کرنے کے لئے) آگے بڑھیں

فَاَنّٰى	يُبْصِرُوْنَ ﴿66﴾	وَلَوْ	نَشَآءُ	لَمَسَخْنٰهُمْ	عَلٰى مَكَانَتِهِمْ	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا
تو کیسے	دیکھ سکیں گے	اور اگر	ہم چاہیں	تو ہم مسخ کر دیں ان کی صورتیں	ان کی جگہوں پر	پس نہ	وہ طاقت پائیں

تو کیسے دیکھ سکیں گے؟ اور اگر ہم چاہیں تو انہی کی جگہوں پر ان کی صورتیں مسخ کر دیں پھر وہ نہ تو

ع

مُضِيًّا	وَّلَا	يَرْجِعُوْنَ ﴿67﴾	وَمَنْ	نُّعَمِّرْهُ	نُنَكِّسْهُ	فِي	الْخَلْقِ	اَفَلَا
چلنے کی	اور نہ	وہ لوٹ سکیں گے	اور جو	ہم عمر دیں اس کو زیادہ	ہم الٹا کرتے ہیں اسکو	میں	پیدائش	کیا پھر نہیں

(آگے) چلنے کی طاقت پائیں اور نہ ہی (پیچھے) لوٹ سکیں۔ ❶ اور جس کو ہم زیادہ عمر دیتے ہیں اسے پیدائش میں الٹا کر دیتے ہیں ❷

يَعْقِلُوْنَ ﴿68﴾	وَمَا	عَلَّمْنٰهُ	الشِّعْرَ	وَمَا	يَنْۢبَغِيْ	لَهٗ	اِنْ	هُوَ	اِلَّا
وہ سمجھتے	اور نہیں	ہم نے سکھلایا اس کو	شعر	اور نہ	وہ لائق ہے	اس کے	نہیں	وہ	مگر

کیا پھر وہ سمجھتے نہیں؟ اور ہم نے اس (پیغمبر) کو شعر نہیں سکھایا اور نہ ہی یہ اس کے لائق ہے، یہ (کلام) تو

ذِكْرٌ	وَّقُرْاٰنٌ	مُّبِيْنٌ ﴿69﴾ لا	لِّيُنْذِرَ	مَنْ	كَانَ	حَيًّا	وَّيَحِقَّ	الْقَوْلُ
نصیحت	اور قرآن	واضح	تاکہ وہ ڈرائے	جو	ہے	زندہ	اور ثابت ہو جائے	بات

صرف نصیحت اور واضح قرآن ہے۔ تاکہ وہ اس شخص کو ڈرائے جو زندہ ہو اور کافروں پر

❶ یعنی آگے پیچھے نہ ہو سکیں۔ ❷ یعنی بڑھاپے میں قوت کے بعد ضعف اور نشاط کے بعد عاجزی آ جاتی ہے۔

عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّا	خَلَقْنَا	لَهُمْ	مِّمَّا	عَمِلَتْ
پر	کافروں	کیااور	نہیں	انہوں نے دیکھا	بیشک ہم	ہم نے پیدا کئے	ان کیلئے	اس سے جو	بنایا

(عذاب کی) بات ثابت ہو جائے۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں بیشک ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائی ہوئی اشیاء میں سے

اَيْدِيْنَآ	اَنْعَامًا	فَهُمْ	لَهَا	مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾	وَذَلَّلْنٰهَا	لَهُمْ	فَمِنْهَا
ہمارے ہاتھوں	چوپائے	پس وہ	ان کے	مالک ہیں	اور ہم نے تابع کئے وہ	ان کیلئے	پھر ان میں سے

ان کے لئے چوپائے پیدا کئے، پھر وہ ان کے مالک (بن گئے) ہیں۔ اور ہم نے انہیں ان کے لئے یوں تابع کر دیا کہ

رَكُوْبُهُمْ	وَمِنْهَا	يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾	وَلَهُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَمَشَارِبُ	اَفَلَا
ان کی سواریاں	اور ان میں سے	وہ کھاتے ہیں	اور ان کیلئے	اس میں	فائدے	اور پینے کی چیزیں	کیا پھر نہیں

ان میں سے کچھ تو ان کی سواریاں ہیں اور کچھ کا وہ (گوشت) کھاتے ہیں۔ اور ان میں ان کے لئے (اور بھی) فائدے ❶ اور پینے کی

يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾	وَاتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اٰلِهَةً	لَّعَلَّهُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾
وہ شکر کرتے	اور انہوں نے بنا لیے	سوائے	اللہ	معبود	تا کہ وہ	وہ مدد کیے جائیں

چیزیں ہیں❷، کیا پھر وہ شکر نہیں کرتے؟ اور (اس سب کے باوجود) انہوں نے اللہ کے سوا (اور) معبود بنا لئے ہیں تا کہ ان کی مدد کی جائے۔

لَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ	نَصْرَهُمْ	وَهُمْ	لَهُمْ	جُنْدٌ	مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾	فَلَا	يَحْزُنْكَ
نہیں	وہ طاقت رکھتے	ان کی مدد	اور وہ	ان کیلئے	لشکر	حاضر کئے ہوئے	پس نہ	غم میں ڈالے آپ کو

(حالانکہ) وہ ان کی مدد کی طاقت نہیں رکھتے، (بلکہ) یہ لوگ (خود) ان (بتوں) کے لئے حاضر باش لشکر بنے ہوئے ہیں۔

وقف لازم

قَوْلُهُمْ	اِنَّا	نَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَمَا	يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾	اَوَ	لَمْ	يَرَ
ان کی بات	بیشک	ہم جانتے ہیں	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور جو	وہ ظاہر کرتے ہیں	کیااور	نہیں	دیکھا

تو ان کی باتیں آپ کو غم میں نہ ڈالیں، بیشک ہم (خوب) جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان نے

الْاِنْسَانُ	اَنَّا	خَلَقْنٰهُ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	فَاِذَا	هُوَ	خَصِيْمٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾
انسان	بیشک ہم	ہم نے پیدا کیا اسکو	سے	نطفہ	پس اچانک	وہ	جھگڑنے والا	کھلا

دیکھا نہیں کہ ہم نے اسے ایک نطفے سے پیدا کیا؟ پھر اچانک وہ کھلا جھگڑالو (بن گیا)۔

وَضَرَبَ	لَنَا	مَثَلًا	وَّنَسِيَ	خَلْقَهٗ	قَالَ	مَنْ	يُّحْيِ	الْعِظَامَ
اور اس نے بیان کی	ہمارے لئے	ایک مثال	اور وہ بھول گیا	اپنی پیدائش	کہتا ہے	کون	زندہ کریگا	ہڈیاں

اور اس نے ہمارے لئے ایک مثال بیان کی اور وہ اپنی پیدائش بھول گیا، کہتا ہے کہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا

❶ مثلاً ان کی اُون سے مختلف اشیا کا بنایا جانا۔ ❷ جیسے دودھ وغیرہ۔

وَهِيَ	رَمِيْمٌ ۷۸	قُلْ	يُحْيِيْهَا	الَّذِيْٓ	اَنْشَاَهَآ	اَوَّلَ	مَرَّةٍ	وَهُوَ
اور وہ	بوسیدہ	کہہ دیجئے	زندہ کرے گا انکو	وہ جس نے	پیدا کیا ان کو	پہلی	مرتبہ	اور وہ

جبکہ وہ بوسیدہ ہو جائیں گی؟❶ کہہ دیجئے: انہیں وہی زندہ کرے گا جس نے انہیں پہلی بار پیدا کیا تھا❷، اور وہ

بِكُلِّ	خَلْقٍ	عَلِيْمٌ ۷۹	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الشَّجَرِ	الْاَخْضَرِ
ہر طرح کا	پیدا کرنا	خوب جاننے والا	وہ جس نے	بنایا	تمہارے لئے	سے	درخت	سبز

ہر طرح کا پیدا کرنا خوب جانتا ہے۔ وہی جس نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی

نَارًا	فَاِذَآ	اَنْتُمْ	مِّنْهُ	تُوْقِدُوْنَ ۸۰	اَوَ	لَيْسَ	الَّذِيْ	خَلَقَ
آگ	پھر یکایک	تم	اس سے	تم جلاتے ہو	کیا اور	نہیں	وہ جس نے	پیدا کیا

پھر تم اس سے (اپنے چولہے) جلاتے ہو۔ کیا وہ ذات جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا،

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓي	اَنْ	يَّخْلُقَ	مِثْلَهُمْ	بَلٰي	وَهُوَ
آسمانوں	اور زمین	قادر	پر	کہ	پیدا کرے	ان جیسے	کیوں نہیں	اور وہ

اس پر قادر نہیں کہ ان کو (دوبارہ) ویسے ہی پیدا کر دے؟ کیوں نہیں!❸ اور وہ

الْخَلّٰقُ	الْعَلِيْمُ ۸۱	اِنَّمَآ	اَمْرُهٗٓ	اِذَآ	اَرَادَ	شَيْـًٔا	اَنْ	يَّقُوْلَ	لَهٗ
پیدا کرنیوالا	جاننے والا	بیشک	اس کا معاملہ	جب	وہ ارادہ کرتا ہے	کوئی چیز	کہ	وہ کہتا ہے	اس کو

بڑا پیدا کرنے والا، خوب جاننے والا ہے۔❹ اس کا معاملہ تو بس یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا

كُنْ	فَيَكُوْنُ ۸۲	فَسُبْحٰنَ	الَّذِيْ	بِيَدِهٖ	مَلَكُوْتُ	كُلِّ
ہو جا	پس وہ ہو جاتی ہے	پس پاک ہے وہ	جو	اس کے ہاتھ میں	بادشاہت	ہر

ارادہ کرتا ہے تو اس سے کہتا ہے: ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ پس وہ ذات پاک ہے، جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے

شَيْءٍ	وَّاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ۸۳
چیز	اور اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

ع ۵

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

❶ یعنی انسان اس بات کو اللہ سے بہت بعید تصور کرتا ہے کہ وہ اسے مرنے کے بعد دوبارہ پیدا کرے گا۔

❷ یہ اللہ نے انسان کے مذکورہ شبہے کا جواب دیا ہے کہ جس نے اسے پہلی مرتبہ وجود بخشا وہ اسے دوبارہ پیدا کرنے پر بھی قادر ہے۔

❸ یعنی یقیناً وہ انہیں دوبارہ وجود بخشنے پر قادر ہے۔ ❹ یعنی ہر چیز خواہ بڑی ہو یا چھوٹی، قدیم ہو یا جدید، گزر چکی ہو یا آنے والی ہو، سب کو اسی نے پیدا کیا ہے اور وہ ان کو پیدا کرنے سے خوب واقف ہے اور اس پر یہ کام کچھ بھی مشکل نہیں، وہ تو صرف حکم دیتا ہے تو کام ہو جاتا ہے۔

۳۷ سُوۡرَةُ الصّٰٓفّٰتِ مَكِّيَّةٌ ۵۶ | اٰيَاتُهَا ۱۸۲ | رُكُوۡعَاتُهَا ۵

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالصّٰٓفّٰتِ	صَفًّا ﴿۱﴾	فَالزّٰجِرٰتِ	زَجۡرًا ﴿۲﴾	فَالتّٰلِيٰتِ
قسم ہے صف باندھنے والوں کی	خوب صف باندھنا	پھر ڈانٹنے والوں کی	خوب ڈانٹنا	پھر تلاوت کرنے والوں کی

قسم ہے قطار در قطار صف باندھنے والوں (فرشتوں) کی۔ پھر خوب ڈانٹنے والوں کی۔ پھر ذکر (قرآن) کی

ذِكۡرًا ﴿۳﴾	اِنَّ	اِلٰهَكُمۡ	لَوَاحِدٌ ﴿۴﴾	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	وَمَا
ذکر	بیشک	تمہارا معبود	البتہ ایک	رب	آسمانوں	اور زمین	اور جو

تلاوت کرنے والوں کی۔ بیشک تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور (ان اشیاء کا بھی) جو

بَيۡنَهُمَا	وَرَبُّ	الۡمَشَارِقِ ﴿۵﴾	اِنَّا	زَيَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنۡيَا	بِزِيۡنَةِ
ان کے درمیان	اور رب	مشرقوں	بیشک	ہم نے زینت دی	آسمان	دنیا	زینت کے ساتھ

ان دونوں کے درمیان ہیں اور (تمام) مشرقوں کا بھی رب ہے۔ بیشک ہم نے آسمانِ دنیا کو

الۡكَوَاكِبِ ﴿۶﴾	وَحِفۡظًا	مِّنۡ	كُلِّ	شَيۡطٰنٍ	مَّارِدٍ ﴿۷﴾	لَا	يَسَّمَّعُوۡنَ
ستارے	اور حفاظت	سے	ہر	شیطان	سرکش	نہیں	وہ کان لگا سکتے

ستاروں کی زینت سے آراستہ کیا۔ اور ہر سرکش شیطان سے اس کی حفاظت کی۔ (تاکہ) وہ

اِلَى	الۡمَلَاِ	الۡاَعۡلٰى	وَيُقۡذَفُوۡنَ	مِنۡ	كُلِّ	جَانِبٍ ﴿۸﴾	دُحُوۡرًا
طرف	مجلس	اوپر	اور وہ پھینکے جاتے ہیں	سے	ہر	جانب	بھگانے کے لئے

اوپر کی مجلس کی باتیں نہ سن سکیں، اور ہر جانب سے ان پر (انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔ ❶ (انہیں) بھگانے کے لئے،

وَّلَهُمۡ	عَذَابٌ	وَّاصِبٌ ﴿۹﴾	اِلَّا	مَنۡ	خَطِفَ	الۡخَطۡفَةَ	فَاَتۡبَعَهٗ
اور ان کے لئے	عذاب	ہمیشہ رہنے والا	مگر	جو	اُچک لے	اچانک	تو پیچھے لگتا ہے اسکے

اور ان کے لئے ہمیشہ رہنے والا عذاب ہے۔ تاہم جو اچانک (کوئی بات) اچک کر لے اڑے تو ایک

شِهَابٌ	ثَاقِبٌ ﴿۱۰﴾	فَاسۡتَفۡتِهِمۡ	اَهُمۡ	اَشَدُّ	خَلۡقًا	اَمۡ	مَّنۡ	خَلَقۡنَا
ایک شعلہ	چمکتا ہوا	پس ان سے پوچھئے	کیا وہ	زیادہ سخت	پیدائش	یا	جو	ہم نے پیدا کیا

چمکتا ہوا شعلہ اس کے پیچھے لگتا ہے۔ ❷ پس آپ ان سے پوچھئے: کیا ان کی پیدائش زیادہ مشکل ہے یا ان اشیاء کی جو ہم نے پیدا کر رکھی ہیں؟

❶ یعنی جس طرف سے بھی وہ بات سننے کا قصد کرتے ہیں۔ ❷ یعنی جب شیاطین آسمان سے غیب کی باتیں چرانے کے لئے چھپ کر کان لگاتے ہیں تو اللہ کی طرف سے ان کے پیچھے ایک شعلہ لگ جاتا ہے جو انہیں ہلاک کر ڈالتا ہے۔

إِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّنْ	طِيْنٍ	لَّازِبٍ ﴿11﴾	بَلْ	عَجِبْتَ	وَيَسْخَرُوْنَ ﴿12﴾
بیشک	ہم نے پیدا کیا ان کو	سے	مٹی	لیس دار۔ چمٹنے والی	بلکہ	تو نے تعجب کیا	اور وہ مذاق کرتے ہیں

بیشک ہم نے ان (انسانوں) کو لیس دار (چمٹنے والی) مٹی سے پیدا کیا ہے۔ بلکہ آپ نے تعجب کیا جبکہ وہ مذاق کر رہے ہیں۔❶

وَإِذَا	ذُكِّرُوْا	لَا	يَذْكُرُوْنَ ﴿13﴾	وَإِذَا	رَاَوْا	اٰيَةً	يَّسْتَسْخِرُوْنَ ﴿14﴾
اور جب	انہیں نصیحت کی جائے	نہیں	وہ نصیحت حاصل کرتے	اور جب	دیکھتے ہیں	نشانی	وہ مذاق کرتے ہیں

اور جب انہیں نصیحت کی جاتی ہے تو وہ نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ اور جب وہ کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو (اس کا) مذاق اڑاتے ہیں۔

وَقَالُوْٓا	إِنْ	هٰذَآ	إِلَّا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿15﴾	ءَإِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا
اور کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	جادو	کھلا	کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور ہو جائیں گے

اور کہتے ہیں: یہ تو بس ایک کھلا جادو ہی ہے۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور

تُرَابًا	وَّعِظَامًا	ءَإِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿16﴾	اَوَ	اٰبَآؤُنَا	الْاَوَّلُوْنَ ﴿17﴾	قُلْ
مٹی	اور ہڈیاں	کیا بیشک ہم	البتہ دوبارہ اٹھائے جائینگے	کیا اور	ہمارے باپ دادا	پہلے	کہہ دیجئے

مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا واقعی ہمیں دوبارہ اٹھایا جائے گا؟ کیا ہمارے پہلے باپ دادا کو بھی؟ کہہ دیجئے:

نَعَمْ	وَاَنْتُمْ	دٰخِرُوْنَ ﴿18﴾	فَإِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ	فَإِذَا	هُمْ
ہاں	اور تم	ذلیل و خوار	پس بیشک	وہ	ڈانٹ	ایک	تو اچانک	وہ

ہاں اور تم ذلیل و خوار ہو گے۔ پس بیشک وہ (اٹھانا) ایک ڈانٹ ہی ہو گی تو اچانک (سب) لوگ

يَنْظُرُوْنَ ﴿19﴾	وَقَالُوْا	يٰوَيْلَنَا	هٰذَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ ﴿20﴾	هٰذَا	يَوْمُ
دیکھ رہے ہوں گے	اور کہیں گے	ہائے ہماری بربادی!	یہ	دن	جزا	یہ	دن

(زندہ ہو کر) دیکھ رہے ہوں گے۔ اور کہیں گے: ہائے ہماری بربادی! یہ تو جزا کا دن ہے۔ (کہا جائے گا:) یہ وہی

ع

الْفَصْلِ	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿21﴾	اُحْشُرُوا	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
فیصلہ	وہ جو	تھے تم	اسے	تم جھٹلاتے	اکٹھا کرو	ان کو جنہوں نے	ظلم کیا

فیصلے کا دن ہے جسے تم جھٹلاتے تھے۔ (حکم ہو گا) اکٹھا کرو ان کو جنہوں نے ظلم کیا

وَاَزْوَاجَهُمْ	وَمَا	كَانُوْا	يَعْبُدُوْنَ ﴿22﴾	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	فَاهْدُوْهُمْ
اور ان کے جوڑے	اور جو	تھے	وہ عبادت کرتے	سوائے	اللہ	پس لے چلو ان کو

اور ان کے جوڑوں (ہم جنسوں) کو اور ان کو جن کی وہ عبادت کرتے تھے۔ اللہ کے سوا، پھر ان کو

❶ یعنی اے نبی! آپ کفار کے آخرت کو جھٹلانے پر حیران ہیں، جبکہ ان کی حالت یہ ہے کہ وہ اسے محض ایک مذاق ہی سمجھتے ہیں۔

إِلٰى	صِرَاطِ	الْجَحِيْمِ ﴿23﴾	وَقِفُوْهُمْ	إِنَّهُمْ	مَّسْئُوْلُوْنَ ﴿24﴾	مَا	لَكُمْ	لَا
طرف	راستہ	جہنم	اور ٹھہراؤ ان کو	بیشک یہ	سوال کئے جانے والے	کیا ہے	تمہیں	نہیں

جہنم کی راہ پر لے چلو۔ اور ان کو ٹھہرائے رکھو بیشک ان سے (کچھ) پوچھنا ہے۔ (کہا جائے گا:) تمہیں کیا ہوا ہے

تَنَاصَرُوْنَ ﴿25﴾	بَلْ	هُمُ	الْيَوْمَ	مُسْتَسْلِمُوْنَ ﴿26﴾	وَأَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى
تم ایک دوسرے کی مدد کرتے	بلکہ	وہ	آج	فرمانبردار	اور متوجہ ہوگا	ان کا بعض	پر

کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ ❶ بلکہ آج تو وہ (سب) فرمانبردار ہیں۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر

بَعْضٍ	يَّتَسَاءَلُوْنَ ﴿27﴾	قَالُوْا	إِنَّكُمْ	كُنْتُمْ	تَأْتُوْنَنَا	عَنِ	الْيَمِيْنِ ﴿28﴾
بعض	وہ سوال کریں گے آپس میں	کہیں گے	بیشک تم	تھے تم	تم آتے تھے ہمارے پاس	سے	دائیں طرف

آپس میں سوال کریں گے۔ وہ (پیروکار پیشواؤں سے) کہیں گے: بیشک تم ہمارے پاس دائیں طرف سے آتے تھے۔❷

قَالُوْا	بَلْ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا	مُؤْمِنِيْنَ ﴿29﴾	وَمَا	كَانَ	لَنَا	عَلَيْكُمْ
کہیں گے	بلکہ	نہیں	تھے تم	ایمان لانے والے	اور نہ	تھا	ہمارا	تم پر

وہ (جواب میں) کہیں گے: (نہیں) بلکہ تم ہی ایمان لانے والے نہیں تھے۔ اور ہمارا تم پر کوئی زور نہیں تھا،

مِّنْ	سُلْطٰنٍ	بَلْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	طٰغِيْنَ ﴿30﴾	فَحَقَّ	عَلَيْنَا	قَوْلُ
سے	غلبہ۔زور	بلکہ	تھے تم	قوم۔لوگ	حد سے بڑھنے والے	پس ثابت ہوگئی	ہم پر	بات

بلکہ تم ہی حد سے بڑھنے والے لوگ تھے۔ پس ہم پر ہمارے رب کی بات ثابت ہو گئی

رَبِّنَآ ۖ	إِنَّا	لَذَآئِقُوْنَ ﴿31﴾	فَأَغْوَيْنٰكُمْ	إِنَّا	كُنَّا	غٰوِيْنَ ﴿32﴾	فَإِنَّهُمْ
ہمارا رب	بیشک ہم	البتہ چکھنے والے	پس ہم نے گمراہ کیا تم کو	بیشک	تھے ہم	گمراہ	پس بیشک وہ

کہ بیشک ہم (عذاب کا مزہ) چکھنے والے ہیں۔ پس ہم نے تمہیں بھی گمراہ کر دیا، بیشک ہم خود بھی گمراہ ہی تھے۔

يَوْمَئِذٍ	فِي	الْعَذَابِ	مُشْتَرِكُوْنَ ﴿33﴾	إِنَّا	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿34﴾
اس دن	میں	عذاب	شریک ہوں گے	بیشک	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ

چنانچہ یقیناً وہ اس دن عذاب میں (ایک دوسرے کے) شریک ہوں گے۔ بیشک ہم مجرموں کے ساتھ اسی طرح کرتے ہیں۔

إِنَّهُمْ	كَانُوْٓا	إِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	لَآ	إِلٰهَ	إِلَّا	اللّٰهُ	يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿35﴾
بیشک وہ	تھے	جب	کہا جاتا	ان سے	نہیں	معبود	مگر	اللہ	وہ تکبر کرتے

بلاشبہ جب بھی ان سے کہا جاتا تھا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، تو وہ تکبر کرتے تھے۔

❶ حالانکہ دنیا میں تو تم یہ سمجھتے تھے کہ تمہارے معبود تمہیں عذاب سے بچا لیں گے۔ ❷ یعنی دین کا نام لے کر ہمیں گمراہ کرتے تھے۔

وَيَقُوْلُوْنَ	اَئِنَّا	لَتَارِكُوْٓا	اٰلِهَتِنَا	لِشَاعِرٍ	مَّجْنُوْنٍ ﴿36﴾	بَلْ	جَآءَ
اور کہتے	کیا بیشک ہم	البتہ چھوڑ دیں	اپنے معبود	ایک شاعر کیلئے	دیوانہ	بلکہ	وہ لایا

اور کہتے تھے: بھلا ہم ایک شاعر دیوانے کے کہنے پر اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں؟ بلکہ وہ

بِالْحَقِّ	وَصَدَّقَ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿37﴾	اِنَّكُمْ	لَذَآئِقُوا	الْعَذَابِ	الْاَلِيْمِ ﴿38﴾
حق	اور اس نے تصدیق کی	رسولوں	بیشک تم	البتہ چکھنے والے	عذاب	دردناک

حق لے کر آیا تھا اور اس نے رسولوں کی تصدیق کی تھی۔ یقیناً تم دردناک عذاب کا مزہ چکھنے والے ہو۔

وَمَا	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿39﴾	اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿40﴾
اور نہیں	تم بدلہ دیئے جاؤ گے	مگر	جو	تھے تم	عمل کرتے	مگر	بندے	اللہ	خالص کئے ہوئے

اور تمہیں صرف اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے۔ ❶

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	رِزْقٌ	مَّعْلُوْمٌ ﴿41﴾	فَوَاكِهُ	وَهُمْ	مُّكْرَمُوْنَ ﴿42﴾	فِيْ
یہی لوگ	ان کیلئے	رزق	مقرر	پھل	اور وہ	معزز	میں

یہی لوگ ہیں جن کے لئے روزی مقرر ہے۔ (مختلف اقسام کے) پھل، اور وہ معزز لوگ ہوں گے۔

جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ ﴿43﴾	عَلٰى	سُرُرٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿44﴾	يُطَافُ	عَلَيْهِمْ	بِكَاْسٍ
باغات	نعمت کے	پر	تختوں	آمنے سامنے بیٹھے ہونگے	پھرایا جائیگا	ان پر	جام

نعمت کے باغات میں۔ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ ان پر جاری چشموں سے (شراب کا) جام

مِّنْ	مَّعِيْنٍ ﴿45﴾	بَيْضَآءَ	لَذَّةٍ	لِّلشّٰرِبِيْنَ ﴿46﴾	لَا	فِيْهَا	غَوْلٌ	وَّلَا	هُمْ
سے	جاری چشمہ	سفید	لذت	پینے والوں کیلئے	نہ	اس میں	سر چکرانا	اور نہ	وہ

پھرایا جائے گا۔ جو سفید رنگ کا، پینے والوں کے لئے لذت کا باعث ہو گا۔ نہ تو اس سے سر چکرائے گا

عَنْهَا	يُنْزَفُوْنَ ﴿47﴾	وَعِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	عِيْنٌ ﴿48﴾	كَاَنَّهُنَّ
اس سے	مدہوش ہوں گے	اور ان کے پاس	نیچے رکھنے والیاں	نگاہ	موٹی آنکھوں والیاں	گویا کہ وہ

اور نہ ہی وہ مدہوش ہوں گے۔ ان کے پاس نیچی نگاہوں والی ❷ موٹی موٹی آنکھوں والی (غزال چشم حوریں) ہوں گی۔

بَيْضٌ	مَّكْنُوْنٌ ﴿49﴾	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿50﴾	قَالَ
انڈے	چھپا کر رکھے ہوئے	پھر متوجہ ہوگا	ان کا بعض	پر	بعض	وہ ایک دوسرے سے پوچھیں گے	کہے گا

گویا کہ وہ چھپا کر رکھے ہوئے انڈے ہیں۔ پھر وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے۔

❶ وہ اس انجام سے محفوظ رہیں گے۔ ❷ یعنی پاکدامن، شوہروں کے علاوہ کسی پر نگاہ نہ ڈالنے والی۔

قَآئِلٌ	مِّنْهُمْ	اِنِّيْ	كَانَ	لِيْ	قَرِيْنٌ ﴿51﴾	يَّقُوْلُ	اَئِنَّكَ	لَمِنَ
ایک کہنے والا	ان میں سے	بیشک میں	تھا	میرا	ایک ساتھی	وہ کہتا تھا	کیا واقعی تو	البتہ سے

ان میں سے ایک کہنے والا کہے گا: بیشک (دنیا میں) میرا ایک ساتھی تھا۔ وہ کہتا تھا: کیا واقعی تو

الْمُصَدِّقِيْنَ ﴿52﴾	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا	وَّعِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَدِيْنُوْنَ ﴿53﴾
تصدیق کرنے والوں	کیا جب	ہم مرجائیں گے	اور ہوجائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا بیشک ہم	البتہ بدلہ دیے جائیں گے

(اُخروی حساب کی) تصدیق کرنے والوں میں سے ہے۔ کیا جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہوجائیں گے تو کیا واقعی ہم (زندہ کرکے)

قَالَ	هَلْ	اَنْتُمْ	مُّطَّلِعُوْنَ ﴿54﴾	فَاطَّلَعَ	فَرَاٰهُ	فِيْ	سَوَآءِ	الْجَحِيْمِ ﴿55﴾
کہے گا	کیا	تم	جھانکنے والے	پھر وہ جھانکے گا	تو دیکھے گا اس کو	میں	درمیان	جہنم

بدلہ دیے جائیں گے۔ (جنتی اپنے ساتھیوں سے) کہے گا: کیا تم (جہنم میں) جھانکنے والے ہو؟ پھر وہ جھانکے گا تو اس (ساتھی) کو جہنم کے

قَالَ	تَاللّٰهِ	اِنْ	كِدْتَّ	لَتُرْدِيْنِ ﴿56﴾	وَلَوْ	لَا	نِعْمَةُ	رَبِّيْ	لَكُنْتُ
کہے گا	اللہ کی قسم!	بیشک	تو قریب تھا	کہ تو مجھے ہلاک کردیتا	اور اگر	نہ ہوتا	فضل	میرا رب	تو میں ہوتا

درمیان میں دیکھے گا۔ وہ (اس جہنمی سے) کہے گا: قریب تھا کہ تو مجھے ہلاک کر دیتا۔ اور اگر میرے رب کا فضل نہ ہوتا تو میں ضرور

مِنَ	الْمُحْضَرِيْنَ ﴿57﴾	اَفَمَا	نَحْنُ	بِمَيِّتِيْنَ ﴿58﴾	اِلَّا	مَوْتَتَنَا	الْاُوْلٰى
سے	حاضر کیے گئے	تو کیا نہیں	ہم	مرنے والے	مگر	ہماری موت	پہلی

ان میں سے ہوجاتا جو (عذاب میں) حاضر کیے گئے ہیں۔ تو کیا (اب) ہم مرنے والے نہیں ہیں؟ سوائے اپنی پہلی (دنیوی) موت کے،

وَمَا	نَحْنُ	بِمُعَذَّبِيْنَ ﴿59﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿60﴾	لِمِثْلِ
اور نہیں	ہم	عذاب دیے جانیوالے	بیشک	یہ	البتہ وہ	کامیابی	بہت بڑی	لیے مثل

اور نہ ہی ہمیں عذاب دیا جائے گا؟ بیشک یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ ایسی (کامیابی) کے لئے

هٰذَا	فَلْيَعْمَلِ	الْعٰمِلُوْنَ ﴿61﴾	اَذٰلِكَ	خَيْرٌ	نُّزُلًا	اَمْ	شَجَرَةُ	الزَّقُّوْمِ ﴿62﴾
اس	پس عمل کریں	عمل کرنے والے	کیا یہ	بہتر	مہمانی	یا	درخت	تھوہر کا

عمل کرنے والوں کو عمل کرنے چاہییں۔ کیا یہ مہمانی بہتر ہے یا تھوہر کا درخت؟

اِنَّا	جَعَلْنٰهَا	فِتْنَةً	لِّلظّٰلِمِيْنَ ﴿63﴾	اِنَّهَا	شَجَرَةٌ	تَخْرُجُ	فِيْٓ	اَصْلِ
بیشک	ہم نے بنایا اس کو	ایک آزمائش	ظالموں کے لئے	بیشک وہ	درخت	نکلتا ہے	میں	تہہ

بیشک ہم نے اسے ظالموں کے لئے ایک آزمائش (1) بنایا ہے۔ بیشک وہ ایک درخت ہے جو

(1) یعنی اس کا پھل کھانا اہلِ جہنم کے لئے ایک بہت بڑی آزمائش ہوگی۔

الْجَحِيْمِ (64)	طَلْعُهَا	كَاَنَّهٗ	رُءُوْسُ	الشَّيٰطِيْنِ (65)	فَاِنَّهُمْ	لَاٰكِلُوْنَ
جہنم	اس کا پھل	گویا کہ وہ	سر	شیطانوں	پس بیشک وہ	البتہ کھانے والے

جہنم کی تہہ سے نکلتا (اُگتا) ہے۔ اس کا پھل ایسے ہے جیسے شیطانوں کے سر۔ پس بیشک وہ (جہنمی) اسے کھائیں گے،

مِنْهَا	فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ (66)	ثُمَّ	اِنَّ	لَهُمْ	عَلَيْهَا	لَشَوْبًا
اس سے	پس بھرنے والے	اس سے	پیٹ	پھر	بیشک	ان کیلئے	اس پر	البتہ آمیزش

پھر اسی سے (اپنے) پیٹ بھریں گے۔ پھر بیشک اس پر ان کے پینے کے لئے کھولتے ہوئے

مِّنْ	حَمِيْمٍ (67)	ثُمَّ	اِنَّ	مَرْجِعَهُمْ	لَاِلَى	الْجَحِيْمِ (68)	اِنَّهُمْ	اَلْفَوْا
سے	گرم پانی	پھر	بیشک	ان کا لوٹنا	البتہ طرف	جہنم	بیشک وہ	انہوں نے پایا

پانی کا آمیزہ ہو گا۔ ❶ پھر بیشک ان کی واپسی جہنم کی طرف ہو گی۔ یقیناً انہوں نے اپنے باپ دادا کو

اٰبَآءَهُمْ	ضَآلِّيْنَ (69)	فَهُمْ	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ	يُهْرَعُوْنَ (70)	وَلَقَدْ	ضَلَّ
اپنے باپ دادا	گمراہ	پس وہ	پر	انکے نشانات	دوڑے چلے جاتے ہیں	اورالبتہ تحقیق	گمراہ ہوئے

گمراہ پایا۔ پھر انہی کے نقشِ قدم پر دوڑے چلے جاتے ہیں۔ حالانکہ یقیناً

قَبْلَهُمْ	اَكْثَرُ	الْاَوَّلِيْنَ (71)	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	فِيْهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ (72)	فَانْظُرْ
ان سے پہلے	اکثر	اگلے لوگ	اورالبتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	ان میں	ڈرانے والے	پس دیکھئے

ان سے پہلے بہت سے لوگ گمراہ ہو چکے تھے۔ اور بلاشبہ ہم نے ان میں ڈرانے والے بھیجے۔ پھر دیکھ لیجئے

ع

كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُنْذَرِيْنَ (73)	اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ (74)	وَلَقَدْ
کیسا	ہوا	انجام	ڈرائے جانے والے	مگر	بندے	اللہ	خالص کئے ہوئے	اورالبتہ تحقیق

جنہیں ڈرایا گیا تھا ان کا انجام کیسا ہوا؟ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے۔ ❷

نَادٰىنَا	نُوْحٌ	فَلَنِعْمَ	الْمُجِيْبُوْنَ (75)	وَنَجَّيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗ	مِنَ	الْكَرْبِ
پکارا ہم کو	نوح	پس اچھے ہیں	قبول کرنے والے	اور ہم نے نجات دی اسکو	اور اس کے گھر والے	سے	مصیبت

اور بیشک نوح نے ہمیں پکارا تو (دیکھو ہم دعا کو) کیسے اچھے قبول کرنے والے ہیں۔ اور ہم نے اسے اور اس کے گھر والوں کو

الْعَظِيْمِ (76)	وَجَعَلْنَا	ذُرِّيَّتَهٗ	هُمُ	الْبٰقِيْنَ (77)	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي
بہت بڑی	اور ہم نے بنایا	اس کی اولاد	وہ	باقی رہنے والے	اور ہم نے چھوڑا	اس پر	میں

بہت بڑی مصیبت ❸ سے نجات دی۔ اور ہم نے اس کی اولاد کو باقی رہنے والے بنا دیا۔ اور ہم نے پیچھے آنے والوں میں

❶ ایسا کھولتا ہوا پانی جس سے ان کی انتڑیاں کٹ جائیں گی۔ ❷ اس برے انجام سے محفوظ رہے۔ ❸ تکذیب۔

الْاٰخِرِيْنَ ﴿78﴾	سَلٰمٌ	عَلٰى	نُوْحٍ	فِي	الْعٰلَمِيْنَ ﴿79﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
پیچھے آنے والوں	سلام ہو	پر	نوح	میں	جہانوں	بیشک ہم	اسی طرح	بدلہ دیتے ہیں

اس (کے اچھے ذکر) کو چھوڑ دیا۔ تمام جہانوں میں نوح پر سلام ہو۔ بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿80﴾	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿81﴾	ثُمَّ	اَغْرَقْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿82﴾
نیکی کرنے والے	بیشک وہ	سے	ہمارے بندوں	مومن	پھر	ہم نے غرق کیا	دوسروں

اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ پھر ہم نے دوسروں کو غرق کر دیا۔

وَاِنَّ	مِنْ	شِيْعَتِهٖ	لَاِبْرٰهِيْمَ ﴿83﴾	اِذْ	جَآءَ	رَبَّهٗ	بِقَلْبٍ	سَلِيْمٍ ﴿84﴾
اور بیشک	سے	اس کا گروہ	البتہ ابراہیم	جب	وہ آیا	اپنا رب	دل کیساتھ	سلامتی والا

اور بیشک اسی (نوح) کے گروہ سے ابراہیم بھی تھا۔ جب وہ اپنے رب کے پاس (عیب سے) پاک دل لے کر آیا۔❶

اِذْ	قَالَ	لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖ	مَاذَا	تَعْبُدُوْنَ ﴿85﴾	اَئِفْكًا	اٰلِهَةً	دُوْنَ
جب	کہا	اپنے باپ سے	اور اپنی قوم	کس چیز کو	تم پوجتے ہو	کیا جھوٹے	معبود	سوائے

جب اس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا: تم کس چیز کو پوجتے ہو؟ کیا اللہ کے سوا تم

اللّٰهِ	تُرِيْدُوْنَ ﴿86﴾	فَمَا	ظَنُّكُمْ	بِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾	فَنَظَرَ	نَظْرَةً	فِي
اللہ	تم چاہتے ہو	پھر کیا	تمہارا خیال	رب کی بابت	جہانوں	پھر اس نے دیکھا	ایک نظر	میں

جھوٹے معبودوں کو چاہتے ہو؟ پھر تمام جہانوں کے رب کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ پھر اس نے

النُّجُوْمِ ﴿88﴾	فَقَالَ	اِنِّيْ	سَقِيْمٌ ﴿89﴾	فَتَوَلَّوْا	عَنْهُ	مُدْبِرِيْنَ ﴿90﴾	فَرَاغَ
ستاروں	پھر کہا	بیشک میں	بیمار	پھر وہ واپس ہوئے	اس سے	پیٹھ پھیر کر	پھر متوجہ ہوا

ستاروں پر ایک نظر ڈالی۔ پھر کہا: بیشک میں بیمار ہوں۔ چنانچہ وہ لوگ اس سے پیٹھ پھیرے کر واپس چلے گئے۔ پھر وہ

اِلٰٓى	اٰلِهَتِهِمْ	فَقَالَ	اَلَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿91﴾	مَا	لَكُمْ	لَا	تَنْطِقُوْنَ ﴿92﴾
طرف	ان کے معبودوں	پس کہا	کیا نہیں	تم کھاتے	کیا ہے	تمہارے لئے	نہیں	تم بولتے

ان کے معبودوں کی طرف متوجہ ہوا اور (انہیں مخاطب کر کے) کہا: کیا تم کھاتے نہیں؟ تمہیں کیا ہوا ہے، تم بولتے بھی نہیں؟

فَرَاغَ	عَلَيْهِمْ	ضَرْبًا	بِالْيَمِيْنِ ﴿93﴾	فَاَقْبَلُوْٓا	اِلَيْهِ	يَزِفُّوْنَ ﴿94﴾	قَالَ
پس ٹوٹ پڑا	ان پر	مارتا ہوا	دائیں ہاتھ سے	پھر وہ آئے	اس کی طرف	دوڑتے ہوئے	اس نے کہا

پھر وہ انہیں دائیں ہاتھ سے مارتا ہوا ان پر ٹوٹ پڑا۔ پھر وہ (قوم کے) لوگ اس کی طرف دوڑتے ہوئے آئے۔ اس نے کہا:

❶ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس سے مراد کلمہ لا الٰہ الا اللہ کی شہادت ہے۔ (ابن کثیر)

اَتَعْبُدُوْنَ	مَا	تَنْحِتُوْنَ ﴿۹۵﴾	وَاللّٰهُ	خَلَقَكُمْ	وَمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۹۶﴾	قَالُوا
کیا تم عبادت کرتے ہو	جو	تم خود تراشتے ہو	اور اللہ	پیدا کیا تم کو	اور جو	تم عمل کرتے ہو	انہوں نے کہا

کیا تم اُن (بتوں) کی عبادت کرتے ہو جنہیں خود تراشتے ہو؟ حالانکہ اللہ ہی نے تمہیں بھی پیدا کیا ہے اور تمہارے اعمال کو بھی۔

ابْنُوْا	لَهٗ	بُنْيَانًا	فَاَلْقُوْهُ	فِي	الْجَحِيْمِ ﴿۹۷﴾	فَاَرَادُوْا	بِهٖ	كَيْدًا
تم بناؤ	اس کیلئے	ایک مقام	پھر ڈالو اسکو	میں	بھڑکتی ہوئی آگ	پس انہوں نے ارادہ کیا	اس کیساتھ	ایک چال

انہوں نے کہا: تم اس کے لئے ایک مقام بناؤ (اس میں آگ جلاؤ) پھر اسے بھڑکتی ہوئی آگ میں ڈال دو۔ چنانچہ انہوں نے

فَجَعَلْنٰهُمُ	الْاَسْفَلِيْنَ ﴿۹۸﴾	وَقَالَ	اِنِّيْ	ذَاهِبٌ	اِلٰى	رَبِّيْ	سَيَهْدِيْنِ ﴿۹۹﴾
پس ہم نے کر دیا انکو	نیچا	اور کہا	بیشک میں	جانے والا	طرف	اپنا رب	ضرور وہ راہ دکھائے گا مجھ کو

اس کے ساتھ ایک چال چلنے کا ارادہ کیا تو ہم نے انہیں نیچا کر دیا۔ ❶ اور اس (ابراہیم) نے کہا: بیشک میں اپنے رب کی طرف جانے والا ہوں،

رَبِّ	هَبْ	لِيْ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۰﴾	فَبَشَّرْنٰهُ	بِغُلٰمٍ	حَلِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾
اے میرے رب	عطا کر	مجھے	سے	صالحین	پس ہم نے خوشخبری دی اسکو	لڑکے کی	بردبار

وہ مجھے ضرور راہ دکھائے گا۔ اے میرے رب! مجھے صالحین میں سے (اولاد) عطا فرما۔ پھر ہم نے اسے ایک بردبار لڑکے ❷ کی

فَلَمَّا	بَلَغَ	مَعَهُ	السَّعْيَ	قَالَ	يٰبُنَيَّ	اِنِّيْ	اَرٰى	فِي	الْمَنَامِ	اَنِّيْ
پس جب	وہ پہنچ گیا	اس کیساتھ	دوڑنے کی عمر	کہا	اے میرے بیٹے	بیشک میں	دیکھتا ہوں	میں	خواب	بیشک میں

خوشخبری دی۔ پھر جب وہ (لڑکا) اس کے ساتھ بھاگنے دوڑنے (کی عمر) کو پہنچا تو (ایک دن) ابراہیم نے کہا: اے میرے بیٹے!

اَذْبَحُكَ	فَانْظُرْ	مَاذَا	تَرٰى	قَالَ	يٰاَبَتِ	افْعَلْ	مَا	تُؤْمَرُ
ذبح کر رہا ہوں تجھ کو	پس تو دیکھ	کیا ہے	تیرا خیال	اس نے کہا	اے میرے باپ	آپ کر گزریے	جو	آپکو حکم دیا جاتا ہے

بیشک میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں، اب تو بتا تیرا کیا خیال ہے؟ اس نے کہا: اے میرے باپ! آپ کو جو حکم دیا

سَتَجِدُنِيْٓ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	مِنَ	الصّٰبِرِيْنَ ﴿۱۰۲﴾	فَلَمَّآ	اَسْلَمَا	وَتَلَّهٗ
ضرور آپ پائیں گے مجھ کو	اگر	چاہا	اللہ	سے	صبر کرنے والوں	پھر جب	دونوں مطیع ہوئے	اور لٹایا اسکو

جا رہا ہے اسے کر گزریے، اگر اللہ نے چاہا تو آپ مجھے ضرور صبر کرنے والوں میں سے پائیں گے۔ پھر جب دونوں مطیع ہو گئے

لِلْجَبِيْنِ ﴿۱۰۳﴾	وَنَادَيْنٰهُ	اَنْ	يّٰٓاِبْرٰهِيْمُ ﴿۱۰۴﴾	قَدْ	صَدَّقْتَ	الرُّءْيَا	اِنَّا
کروٹ پر	اور ہم نے پکارا اسکو	کہ	اے ابراہیم!	تحقیق	تو نے سچ کر دکھایا	خواب	بیشک ہم

اور اسے کروٹ پر لٹا دیا۔ اور ہم نے اسے پکارا کہ اے ابراہیم! یقیناً تو نے خواب سچ کر دکھایا، بیشک ہم

❶ یعنی اپنے پیغمبر کی مدد کی اور آگ کو ٹھنڈا کر کے کفر کا سر نیچا کر دیا۔ ❷ یعنی حضرت اسماعیل علیہ السلام۔

كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٠٥﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	الْبَلٰٓؤُا	الْمُبِيْنُ ﴿١٠٦﴾	وَفَدَيْنٰهُ
اسی طرح	جزا دیتے ہیں	نیکی کرنے والے	بیشک	یہ	البتہ وہ	آزمائش	کھلی	اور ہم نے بدلے میں دیا اسکے

اسی طرح نیکی کرنے والوں کو جزا دیتے ہیں۔ بیشک یہ ایک کھلی آزمائش تھی۔ اور ہم نے اس (لڑکے) کے بدلے میں

بِذِبْحٍ	عَظِيْمٍ ﴿١٠٧﴾	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِ	فِي	الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٠٨﴾	سَلٰمٌ	عَلٰٓى	اِبْرٰهِيْمَ ﴿١٠٩﴾
ذبیحہ	بہت بڑا	اور ہم نے چھوڑا	اس پر	میں	پچھلے لوگوں	سلام ہو	پر	ابراہیم

ایک بہت بڑا ذبیحہ (ذبح کے لئے جانور) دیا۔ اور ہم نے اس (کے اچھے ذکر) کو پچھلے لوگوں میں چھوڑ دیا۔ سلام ہو ابراہیم پر۔

كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١١٠﴾	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١١﴾	وَبَشَّرْنٰهُ
اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	نیکی کرنے والے	بیشک وہ	سے	ہمارے بندوں	مومن	اور ہم نے خوشخبری دی اسکو

ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ اور ہم نے اسے اسحاق (بیٹے) کی خوشخبری دی،

بِاِسْحٰقَ	نَبِيًّا	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿١١٢﴾	وَبٰرَكْنَا	عَلَيْهِ	وَعَلٰٓى	اِسْحٰقَ	وَمِنْ
اسحٰق کی	نبی	سے	صالحین۔ نیک لوگ	اور ہم نے برکت کی	اس پر	اور پر	اسحاق	اور سے

(جو) صالحین میں سے ایک نبی ہو گا۔ اور ہم نے اس پر اور اسحاق پر برکت نازل کی،

ذُرِّيَّتِهِمَا	مُحْسِنٌ	وَّظَالِمٌ	لِّنَفْسِهٖ	مُبِيْنٌ ﴿١١٣﴾	وَلَقَدْ	مَنَنَّا	عَلٰى
ان کی اولاد	نیکی کرنے والا	اور ظلم کرنیوالا	اپنی جان پر	کھلم کھلا	اور البتہ تحقیق	ہم نے احسان کیا	پر

ع

اور ان کی اولاد میں سے کوئی نیکی کرنے والا ہے اور کوئی اپنی جان پر کھلم کھلا ظلم کرنے والا ہے۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ

مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ ﴿١١٤﴾	وَنَجَّيْنٰهُمَا	وَقَوْمَهُمَا	مِنَ	الْكَرْبِ	الْعَظِيْمِ ﴿١١٥﴾
موسیٰ	اور ہارون	اور ہم نے نجات دی ان کو	اور ان کی قوم	سے	مصیبت	بہت بڑی

اور ہارون پر احسان کیا۔ اور ہم نے ان دونوں کو اور ان کی قوم ❶ کو بہت بڑی مصیبت ❷ سے نجات دی۔

وَنَصَرْنٰهُمْ	فَكَانُوْا	هُمُ	الْغٰلِبِيْنَ ﴿١١٦﴾	وَاٰتَيْنٰهُمَا	الْكِتٰبَ	الْمُسْتَبِيْنَ ﴿١١٧﴾
اور ہم نے مدد کی انکی	پھر ہو گئے وہ	وہ	غالب	اور ہم نے دی ان کو	کتاب	واضح

اور ہم نے ان کی مدد کی تو وہ غالب ہو گئے۔ اور ہم نے ان دونوں کو ایک واضح کتاب عطا کی۔

وَهَدَيْنٰهُمَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ ﴿١١٨﴾	وَتَرَكْنَا	عَلَيْهِمَا	فِي	الْاٰخِرِيْنَ ﴿١١٩﴾
اور ہم نے ہدایت دی ان کو	راستہ	سیدھا	اور ہم نے چھوڑا	ان پر	میں	پچھلوں

اور ہم نے ان دونوں کو سیدھا راستہ دکھایا۔ اور ہم نے ان (کا اچھا ذکر) پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔

❶ بنی اسرائیل۔ ❷ فرعون کے ظلم۔

سَلٰمٌ	عَلٰى	مُوْسٰى	وَهٰرُوْنَ ﴿١٢٠﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٢١﴾
سلام ہو	پر	موسیٰ	اور ہارون	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں	نیکی کرنے والے

سلام ہو موسیٰ اور ہارون پر۔ بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح جزا دیتے ہیں۔

اِنَّهُمَا	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٢٢﴾	وَاِنَّ	اِلْيَاسَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٢٣﴾
بیشک وہ دونوں	سے	ہمارے بندوں	مومن	اور بیشک	الیاس	البتہ سے	رسولوں

بیشک وہ دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور بیشک الیاس بھی یقیناً رسولوں میں سے تھا۔

اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	اَلَا	تَتَّقُوْنَ ﴿١٢٤﴾	اَتَدْعُوْنَ	بَعْلًا	وَّتَذَرُوْنَ	اَحْسَنَ
جب	کہا	اپنی قوم سے	کیا نہیں	تم ڈرتے	کیا تم پکارتے ہو	بعل (بت)	اور تم چھوڑتے ہو	بہترین

جب اس نے اپنی قوم سے کہا: کیا تم (اللہ سے) ڈرتے نہیں؟ کیا تم بعل (بت) کو پکارتے ہو اور تم بہترین پیدا کرنے والے

الْخَالِقِيْنَ ﴿١٢٥﴾	اللّٰهَ	رَبَّكُمْ	وَرَبَّ	اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٢٦﴾	فَكَذَّبُوْهُ
پیدا کرنے والے	اللہ	تمہارا رب	اور رب	تمہارے باپ دادا	پہلے	پس انہوں نے جھٹلایا اسکو

کو چھوڑ دیتے ہو؟ (یعنی) اللہ کو جو تمہارا اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔ پس انہوں نے اسے جھٹلایا

فَاِنَّهُمْ	لَمُحْضَرُوْنَ ﴿١٢٧﴾	اِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿١٢٨﴾	وَتَرَكْنَا
پس بیشک وہ	البتہ حاضر کئے گئے	مگر	بندوں	اللہ	خالص کئے ہوئے	اور ہم نے چھوڑا

تو یقیناً وہ (عذاب کے لئے) حاضر کیے جائیں گے۔ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے۔ ❶ اور ہم نے اس (کا اچھا ذکر)

عَلَيْهِ	فِي	الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٢٩﴾	سَلٰمٌ	عَلٰى	اِلْيَاسِيْنَ ﴿١٣٠﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
اس پر	میں	پچھلے لوگوں	سلام ہو	پر	الیاس	بیشک ہم	اسی طرح	جزا دیتے ہیں

پیچھے آنے والے لوگوں میں چھوڑ دیا۔ سلام ہو الیاس پر۔ بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿١٣١﴾	اِنَّهٗ	مِنْ	عِبَادِنَا	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣٢﴾	وَاِنَّ	لُوْطًا	لَّمِنَ
نیکی کرنے والے	بیشک وہ	سے	ہمارے بندوں	مومن	اور بیشک	لوط	البتہ سے

اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ بیشک وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھا۔ اور بیشک لوط بھی یقیناً

الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٣﴾	اِذْ	نَجَّيْنٰهُ	وَاَهْلَهٗٓ	اَجْمَعِيْنَ ﴿١٣٤﴾	اِلَّا	عَجُوْزًا	فِي
رسولوں	جب	ہم نے نجات دی اسکو	اور اس کا اہل	سب	سوائے	بڑھیا	میں

رسولوں میں سے تھا۔ جب ہم نے اسے اور اس کے سب گھر والوں کو نجات دی۔ سوائے ایک بڑھیا ❷ کے جو

❶ اس برے انجام سے محفوظ رہیں گے۔ ❷ لوط علیہ السلام کی بیوی۔

الْغٰبِرِيْنَ ﴿١٣٥﴾	ثُمَّ	دَمَّرْنَا	الْاٰخَرِيْنَ ﴿١٣٦﴾	وَاِنَّكُمْ	لَتَمُرُّوْنَ	عَلَيْهِمْ
پیچھے رہنے والے	پھر	ہم نے ہلاک کر دیا	دوسروں کو	اور بیشک تم	البتہ تم گزرتے ہو	ان پر

پیچھے رہنے والوں میں تھی۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ اور بیشک تم صبح کو بھی ان (کی تباہ حال بستیوں) پر سے

مُّصْبِحِيْنَ ﴿١٣٧﴾	وَبِالَّيْلِ	اَفَلَا	تَعْقِلُوْنَ ﴿١٣٨﴾	وَاِنَّ	يُوْنُسَ	لَمِنَ	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿١٣٩﴾
صبح کے وقت	اور رات کو	کیا پس نہیں	تم سمجھتے	اور بیشک	یونس	البتہ سے	رسولوں

ع ٤٥ ٨

گزرتے ہو اور رات کو بھی، کیا پھر تم سمجھتے نہیں۔ اور بیشک یونس بھی یقیناً رسولوں میں سے تھا۔

اِذْ	اَبَقَ	اِلَى	الْفُلْكِ	الْمَشْحُوْنِ ﴿١٤٠﴾	فَسَاهَمَ	فَكَانَ	مِنَ	الْمُدْحَضِيْنَ ﴿١٤١﴾
جب	وہ بھاگ گیا	طرف	کشتی	بھری ہوئی	پھر قرعہ ڈالا	تو وہ ہو گیا	سے	ہارنے والوں

جب وہ بھاگ کر ایک بھری ہوئی کشتی کی طرف گیا۔ پھر (کشتی والوں نے) قرعہ ڈالا تو وہ ہارنے والوں میں سے ہو گیا۔ ❶

فَالْتَقَمَهُ	الْحُوْتُ	وَهُوَ	مُلِيْمٌ ﴿١٤٢﴾	فَلَوْلَآ	اَنَّهٗ	كَانَ	مِنَ
پھر نگل لیا اسکو	مچھلی	اور وہ	ملامت کرنے والا	پھر اگر نہ	بیشک وہ	تھا	سے

پھر اسے مچھلی نے نگل لیا تو وہ (خود کو) ملامت کرنے والا تھا۔ پھر اگر وہ تسبیح کرنے والوں

الْمُسَبِّحِيْنَ ﴿١٤٣﴾	لَلَبِثَ	فِيْ	بَطْنِهٖٓ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿١٤٤﴾	فَنَبَذْنٰهُ
تسبیح کرنے والوں	تو وہ رہتا	میں	اس کا پیٹ	تک	دن	لوگ اٹھائے جائیں گے	پھر ہم نے پھینکا اسکو

نصف

میں سے نہ ہوتا۔ تو وہ اس دن تک اسی (مچھلی) کے پیٹ میں رہتا جب لوگ (دوبارہ زندہ کر کے) اٹھائے جائیں گے۔

بِالْعَرَآءِ	وَهُوَ	سَقِيْمٌ ﴿١٤٥﴾	وَاَنْۢبَتْنَا	عَلَيْهِ	شَجَرَةً	مِّنْ	يَّقْطِيْنٍ ﴿١٤٦﴾
چٹیل میدان میں	اور وہ	بیمار	اور ہم نے اگایا	اس پر	ایک درخت	سے	بیل دار

پھر ہم نے اسے ایک چٹیل میدان میں پھینک دیا جبکہ وہ بیمار تھا۔ اور ہم نے اس پر ایک بیل دار درخت اُگا دیا۔ ❷

وَاَرْسَلْنٰهُ	اِلٰى	مِائَةِ اَلْفٍ	اَوْ	يَزِيْدُوْنَ ﴿١٤٧﴾	فَاٰمَنُوْا	فَمَتَّعْنٰهُمْ
اور ہم نے بھیجا اسکو	طرف	ایک لاکھ	یا	وہ زیادہ ہوں گے	پھر وہ ایمان لائے	پس ہم نے فائدہ دیا ان کو

اور ہم نے اسے ایک لاکھ (لوگوں) کی طرف پیغمبر بنا کر بھیجا یا وہ (اس سے بھی کچھ) زیادہ ہوں گے۔ پھر وہ ایمان لائے تو ہم نے ان کو

اِلٰى	حِيْنٍ ﴿١٤٨﴾	فَاسْتَفْتِهِمْ	اَلِرَبِّكَ	الْبَنَاتُ	وَلَهُمُ	الْبَنُوْنَ ﴿١٤٩﴾	اَمْ
تک	وقت	پس آپ ان سے پوچھئے	کیا آپ کے رب کیلئے	بیٹیاں	اور ان کیلئے	بیٹے	کیا۔ یا

ایک مقرر (وقت) تک فائدہ دیا۔ پھر (اے نبی!) ان لوگوں سے پوچھئے: کیا آپ کے رب کے لئے تو بیٹیاں ہیں اور ان کے لئے بیٹے؟

❶ کشتی میں سے ایک آدمی سمندر میں پھینکنے کے لئے تین بار قرعہ ڈالا گیا تو تینوں بار یونس علیہ السلام ہی کا نام نکلا۔ ❷ جیسے کدو وغیرہ۔

خَلَقْنَا	الْمَلٰٓئِكَةَ	إِنَاثًا	وَّهُمْ	شٰهِدُوْنَ﴿۱۵۰﴾	أَلَآ	إِنَّهُمْ
ہم نے پیدا کئے	فرشتے	مؤنث	اور وہ	موجود	خبردار۔ سنو	بیشک وہ

کیا ہم نے فرشتوں کو مؤنث پیدا کیا اور وہ (ان کی پیدائش کے وقت) موجود تھے؟ خبردار!

مِّنْ إِفْكِهِمْ	لَيَقُوْلُوْنَ﴿۱۵۱﴾	وَلَدَ	اللّٰهُ	وَإِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ﴿۱۵۲﴾	أَصْطَفَى	الْبَنَاتِ
اپنے جھوٹ سے	البتہ وہ کہتے ہیں	اولاد جنی	اللہ	اور بیشک وہ	البتہ جھوٹے	کیا اس نے پسند کیا	بیٹیاں

دراصل یہ لوگ اپنی طرف سے جھوٹ گھڑ کر کہتے ہیں۔ کہ اللہ نے اولاد جنی ہے اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ کیا اس نے

عَلَى	الْبَنِيْنَ﴿۱۵۳﴾	مَا	لَكُمْ	كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ﴿۱۵۴﴾	أَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ﴿۱۵۵﴾
پر	بیٹوں	کیا ہے	تمہارے لئے	کیسے	تم فیصلہ کرتے ہو	کیا پھر نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے

بیٹوں کے بجائے بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟ ❶ تمہیں کیا ہوا ہے، تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

أَمْ	لَكُمْ	سُلْطٰنٌ	مُّبِيْنٌ﴿۱۵۶﴾	فَأْتُوْا	بِكِتٰبِكُمْ	إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ﴿۱۵۷﴾
یا	تمہارے لئے	دلیل	واضح	تو لے آؤ تم	اپنی کتاب	اگر	ہو تم	سچے

یا تمہارے پاس کوئی واضح دلیل ہے۔ تو اپنی وہ کتاب ❷ لے آؤ اگر تم سچے ہو۔

وَجَعَلُوْا	بَيْنَهُ	وَبَيْنَ	الْجِنَّةِ	نَسَبًا	وَلَقَدْ	عَلِمَتِ	الْجِنَّةُ	إِنَّهُمْ
اور انہوں نے بنایا	اسکے درمیان	اور درمیان	جنوں	رشتہ	اور البتہ تحقیق	جان لیا	جنوں	بیشک وہ

اور انہوں نے اس (اللہ) کے درمیان اور جنوں کے درمیان رشتہ بنا رکھا ہے، حالانکہ بیشک جنوں نے بھی جان لیا ہے کہ بیشک وہ

لَمُحْضَرُوْنَ﴿۱۵۸﴾	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ﴿۱۵۹﴾	إِلَّا	عِبَادَ	اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ﴿۱۶۰﴾
البتہ حاضر کئے جائینگے	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	مگر	بندے	اللہ	خالص کئے ہوئے

(اللہ کے سامنے) ضرور حاضر کیے جائیں گے۔ وہ جوکچھ بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔ مگر اللہ کے چنے ہوئے بندے (ایسی بات

فَإِنَّكُمْ	وَمَا	تَعْبُدُوْنَ﴿۱۶۱﴾	مَآ	أَنْتُمْ	عَلَيْهِ	بِفٰتِنِيْنَ﴿۱۶۲﴾	إِلَّا	مَنْ
پس بیشک تم	اور جن کی	تم عبادت کرتے ہو	نہیں	تم	اس پر	بہکانے والے	مگر	جو

نہیں کہتے)۔ پس بیشک تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ تم اس (اللہ) کے خلاف بہکانے والے نہیں ہو۔ مگر

هُوَ	صَالِ	الْجَحِيْمِ﴿۱۶۳﴾	وَمَا	مِنَّآ	إِلَّا	لَهٗ	مَقَامٌ	مَّعْلُوْمٌ﴿۱۶۴﴾
وہ	داخل ہونیوالا	جہنم	اور نہیں	ہم سے	مگر	اس کا	مقام۔ جگہ	مقرر

اسی کو جو جہنم میں داخل ہونے والا ہے۔ اور (فرشتے کہتے ہیں:) ہم میں سے ہرایک کا ایک مقام مقرر ہے۔

❶ یعنی اسے کیا مجبوری تھی کہ وہ بیٹوں کی بجائے بیٹیاں پسند کرے۔ ❷ یعنی وہ الہامی کتاب جس میں یہ دلیل موجود ہے۔

وَاِنَّا	لَنَحْنُ	الصَّآفُّوْنَ ﴿۱۶۵﴾	وَاِنَّا	لَنَحْنُ	الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۶﴾	وَاِنْ	كَانُوْا
اور بیشک ہم	البتہ ہم	صف باندھے کھڑے رہنے والے	اور بیشک ہم	البتہ ہم	تسبیح کرنے والے	اور بیشک	تھے

اور بیشک ہم تو یقیناً (اللہ کی اطاعت میں) صف باندھے کھڑے رہنے والے ہیں۔ بیشک ہم تو تسبیح کرنے والے ہیں۔ اور بیشک (کفار)

لَيَقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۷﴾	لَوْ	اَنَّ	عِنْدَنَا	ذِكْرًا	مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۱۶۸﴾	لَكُنَّا	عِبَادَ
البتہ وہ کہتے	کاش	بیشک	ہمارے پاس	نصیحت	پہلے لوگوں	البتہ ہوتے ہم	بندے

(پہلے) کہا کرتے تھے۔ کاش! ہمارے پاس بھی پہلے لوگوں کی نصیحت ہوتی۔❶ تو ہم بھی ضرور اللہ کے

اللّٰهِ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿۱۶۹﴾	فَكَفَرُوْا	بِهٖ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۷۰﴾	وَلَقَدْ
اللہ	خالص کئے ہوئے	تو انہوں نے کفر کیا	اس کیساتھ	پس عنقریب	وہ جان لیں گے	اور البتہ تحقیق

چنے ہوئے بندے ہوتے۔ پھر (جب ان کے پاس کتاب آئی تو) انہوں نے اس کے ساتھ کفر کیا، لہٰذا عنقریب وہ جان لیں گے۔

سَبَقَتْ	كَلِمَتُنَا	لِعِبَادِنَا	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۷۱﴾	اِنَّهُمْ	لَهُمُ	الْمَنْصُوْرُوْنَ ﴿۱۷۲﴾
پہلے سے طے ہو چکی	ہماری بات	ہمارے بندوں کیلئے	بھیجے ہوئے	بیشک وہ	البتہ وہ	مدد کئے جائینگے

اور بیشک اپنے بھیجے ہوئے بندوں❷ کے لئے ہماری بات پہلے سے ہی طے ہو چکی ہے۔ کہ بیشک ان کی مدد کی جائے گی۔

وَاِنَّ	جُنْدَنَا	لَهُمُ	الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۷۳﴾	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى	حِيْنٍ ﴿۱۷۴﴾
اور بیشک	ہمارا لشکر	البتہ وہ	غالب رہے گا	پس آپ منہ موڑیئے	ان سے	تک	ایک وقت۔مدت

اور بیشک ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔ پس (اے نبی!) آپ ایک مدت تک ان سے منہ موڑ لیں۔

وَّاَبْصِرْهُمْ	فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۵﴾	اَفَبِعَذَابِنَا	يَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۶﴾	فَاِذَا
اور آپ دیکھئے انہیں	پس عنقریب	وہ بھی دیکھیں گے	کیا پھر ہمارا عذاب	وہ جلدی مانگتے ہیں	پھر جب

اور انہیں دیکھتے رہیں، پس عنقریب یہ خود بھی (اپنے کفر کا انجام) دیکھ لیں گے۔ کیا پھر وہ ہمارا عذاب جلدی مانگتے ہیں؟

نَزَلَ	بِسَاحَتِهِمْ	فَسَآءَ	صَبَاحُ	الْمُنْذَرِيْنَ ﴿۱۷۷﴾	وَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	حَتّٰى
وہ نازل ہوگا	ان کے صحن میں	تو بری ہوگی	صبح	ڈرائے گئے لوگ	اور آپ منہ موڑیئے	ان سے	تک

(مگر) جب وہ ان کے (گھروں کے) صحن میں نازل ہو گا تو ڈرائے گئے لوگوں کی صبح بری ہو گی۔❸ اور آپ ان سے

حِيْنٍ ﴿۱۷۸﴾	وَّاَبْصِرْ	فَسَوْفَ	يُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۹﴾	سُبْحٰنَ	رَبِّكَ	رَبِّ	الْعِزَّةِ	عَمَّا
ایک وقت	اور دیکھئے	پس عنقریب	وہ بھی دیکھیں گے	پاک ہے	آپکا رب	مالک	عزت کا	اس سے جو

ایک مدت تک منہ موڑ لیجئے۔ اور دیکھئے، پس عنقریب وہ بھی دیکھ لیں گے۔ پاک ہے آپ کا رب، عزت کا مالک، اس سے جو

❶ یعنی نصیحت کی کوئی کتاب۔ ❷ یعنی پیغمبروں۔ ❸ یعنی جس دن عذاب آ جائے گا وہ ان کا بدترین دن ہوگا۔

يَصِفُوْنَ ﴿۱۸۰﴾	وَسَلٰمٌ	عَلَى	الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۱۸۱﴾	وَالْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۸۲﴾
وہ بیان کرتے ہیں	اور سلام ہے	پر	رسولوں	اور تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	رب	جہانوں کا

ع

وہ بیان کرتے ہیں۔ اور سلام ہے (تمام) رسولوں پر۔ اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

۳۸ سُوْرَةُ صٓ مَكِّيَّةٌ ۳۸ — اٰيَاتُهَا ۸۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

صٓ	وَالْقُرْاٰنِ	ذِي الذِّكْرِ ﴿۱﴾	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ	عِزَّةٍ
صٓ	قرآن کی قسم!	نصیحت والا	بلکہ	وہ لوگ جنہوں نے	کفر کیا	میں	تکبر

صٓ قسم ہے نصیحت والے ❶ قرآن کی۔ بلکہ جنہوں نے کفر کیا وہ تکبر اور (سخت) مخالفت میں مبتلا ہیں۔

وَّشِقَاقٍ ﴿۲﴾	كَمْ	اَهْلَكْنَا	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنْ قَرْنٍ	فَنَادَوْا	وَّلَاتَ
اور مخالفت	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے	قومیں	تو انہوں نے پکارا	اور نہ تھا

اور ہم نے ان سے پہلے کتنی ہی قومیں ہلاک کیں تو (عذاب دیکھ کر) وہ پکار اٹھے (لیکن) وہ

حِيْنَ	مَنَاصٍ ﴿۳﴾	وَعَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُّنْذِرٌ	مِّنْهُمْ	وَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ
وقت	بچ نکلنے کا	اور انہوں نے تعجب کیا	کہ	آیا انکے پاس	ڈرانے والا	ان میں سے	اور کہا	کافروں

بچ نکلنے کا وقت نہ تھا۔ اور انہوں نے اس بات پر تعجب کیا کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈرانے والا آیا ہے، اور کافروں نے کہا:

هٰذَا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ ﴿۴﴾	اَجَعَلَ	الْاٰلِهَةَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا	اِنَّ	هٰذَا
یہ	جادوگر	انتہائی جھوٹا	کیا اس نے بنا ڈالا	معبودوں	معبود	ایک	بیشک	یہ

یہ تو ایک انتہائی جھوٹا جادوگر ہے۔ کیا اس نے (تمام) معبودوں کو ایک ہی معبود بنا ڈالا؟ بیشک یہ تو

لَشَيْءٌ	عُجَابٌ ﴿۵﴾	وَانْطَلَقَ	الْمَلَاُ	مِنْهُمْ	اَنِ	امْشُوْا	وَاصْبِرُوْا
البتہ چیز	عجیب	اور چلے	سردار	ان میں سے	کہ	چلو	اور جمے رہو

یقیناً بڑی عجیب بات ہے۔ اور ان میں سے سردار (یہ کہتے ہوئے) چل دیئے کہ چلو اور اپنے معبودوں

عَلٰٓى	اٰلِهَتِكُمْ	اِنَّ	هٰذَا	لَشَيْءٌ	يُّرَادُ ﴿۶﴾	مَا	سَمِعْنَا	بِهٰذَا	فِيْ
پر	اپنے معبودوں	بیشک	یہ	البتہ چیز	جس کا ارادہ کیا جاتا ہے	نہیں	ہم نے سنی	یہ بات	میں

(کی پوجا) پر جمے رہو، بیشک یہ ایسی بات ہے جس کا (کچھ اور ہی) ارادہ کیا جاتا ہے۔❷ یہ بات ہم نے پچھلے مذہب میں

❶ یعنی قرآن ایسی باتوں پر مشتمل ہے جن میں بندوں کے لئے نصیحت اور دنیا و آخرت کا فائدہ ہے۔ ❷ یعنی محمد (ﷺ) کی دعوت کا مقصد کچھ اور ہی ہے، اور وہ تم پر شرف و فضیلت چاہتا ہے اور اس کا مقصد یہ ہے کہ تم میں سے اسے پیروکار مل جائیں۔ (تفسیر طبری)

الْمِلَّةِ	الْاٰخِرَةِ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	اخْتِلَاقٌ ۝7	ءَاُنْزِلَ	عَلَيْهِ	الذِّكْرُ
دین	پچھلے	نہیں	یہ	مگر	گھڑی ہوئی بات	کیا نازل کی گئی	اس پر	نصیحت

کبھی نہیں سنی، یہ تو صرف ایک گھڑی ہوئی بات ہے۔ کیا ہم (سب) میں سے اسی پر نصیحت (کی کتاب)

مِنْۢ	بَيْنِنَا	بَلْ	هُمْ	فِيْ	شَكٍّ	مِّنْ	ذِكْرِيْ	بَلْ	لَّمَّا	يَذُوْقُوْا
سے	ہمارے درمیان	بلکہ	وہ	میں	شک	سے	میری نصیحت	بلکہ	ابھی نہیں	انہوں نے چکھا

نازل کی گئی ہے؟ بلکہ وہ تو میری نصیحت کے بارے میں شک میں ہیں، بلکہ انہوں نے ابھی

عَذَابِ ۝8	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ	رَحْمَةِ	رَبِّكَ	الْعَزِيْزِ	الْوَهَّابِ ۝9
میرا عذاب	کیا	ان کے پاس	خزانے	رحمت	آپکا رب	غالب	بہت عطا کرنیوالا

میرے عذاب کا مزہ نہیں چکھا۔ ❶ کیا ان کے پاس آپ کے رب کی رحمت کے خزانے ہیں جو نہایت غالب، بہت عطا کرنے والا ہے۔

اَمْ	لَهُمْ	مُّلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	فَلْيَرْتَقُوْا	فِي
یا	ان کیلئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	پس وہ چڑھ جائیں	میں

یا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے ان (سب) پر انہی کی بادشاہت ہے، تو انہیں چاہئے کہ

الْاَسْبَابِ ۝10	جُنْدٌ	مَّا	هُنَالِكَ	مَهْزُوْمٌ	مِّنَ	الْاَحْزَابِ ۝11	كَذَّبَتْ
راستے	لشکر	جو	وہاں	شکست کھانیوالا	سے	لشکروں	جھٹلایا

راستوں کے ذریعے (آسمان کی بلندی پر) چڑھ جائیں۔ یہ تو یہاں شکست کھانے والے لشکروں میں سے ایک (چھوٹا سا) لشکر ہے۔

قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ	وَّعَادٌ	وَّفِرْعَوْنُ	ذُو الْاَوْتَادِ ۝12	وَثَمُوْدُ	وَقَوْمُ
ان سے پہلے	قوم	نوح	اور عاد	اور فرعون	میخوں والا	اور ثمود	اور قوم

ان سے پہلے قوم نوح اور عاد اور میخوں والے فرعون نے بھی جھٹلایا تھا۔ اور ثمود اور قوم لوط

لُوْطٍ	وَّاَصْحٰبُ لْئَيْكَةِ	اُولٰٓئِكَ	الْاَحْزَابُ ۝13	اِنْ	كُلٌّ	اِلَّا	كَذَّبَ
لوط	اور ایکہ والے	یہی لوگ	لشکر	نہیں	ہر	مگر	اس نے جھٹلایا

اور ایکہ والوں نے بھی، یہ لوگ (بڑے طاقتور) لشکر تھے۔ (ان میں سے) ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا

الرُّسُلَ	فَحَقَّ	عِقَابِ ۝14	وَمَا	يَنْظُرُ	هٰٓؤُلَآءِ	اِلَّا	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	مَّا
رسولوں	تو ثابت ہوگیا	میرا عذاب	اور نہیں	انتظار کررہے	یہ لوگ	مگر	چیخ	ایک	نہیں

ع ۱

تو (ان پر) میرا عذاب ثابت ہو گیا۔ یہ تو صرف ایک چیخ کا انتظار کر رہے ہیں

❶ یعنی وہ لوگ یہ بات اسی لئے کہہ رہے ہیں کیونکہ انہوں نے ابھی تک عذاب کا مزہ نہیں چکھا، تو عنقریب وہ یہ مزہ چکھ لیں گے۔

لَهَا	مِنۡ	فَوَاقٍ 15	وَقَالُوۡا	رَبَّنَا	عَجِّلۡ	لَّنَا	قِطَّنَا	قَبۡلَ	يَوۡمِ
اس کیلئے	سے	وقفہ	اور انہوں نے کہا	ہمارے رب	جلدی دے	ہمارے لئے	ہمارا حصہ	پہلے	دن

جس میں کوئی وقفہ نہیں ہو گا۔❶ اور انہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہمیں ہمارا (عذاب کا) حصہ حساب کے دن سے پہلے

الۡحِسَابِ 16	اِصۡبِرۡ	عَلٰی	مَا	يَقُوۡلُوۡنَ	وَاذۡكُرۡ	عَبۡدَنَا	دَاوٗدَ	ذَا
حساب	صبر کیجئے	پر	جو	وہ کہتے ہیں	اور یاد کیجئے	ہمارا بندہ	داؤد	والا

ہی جلد دے دے۔ (اے نبی!) آپ اس پر صبر کیجئے جو وہ کہتے ہیں اور ہمارے بندے داود کو یاد کیجئے، جو بڑی قوت والا تھا،

الۡاَيۡدِ	اِنَّهٗۤ	اَوَّابٌ 17	اِنَّا	سَخَّرۡنَا	الۡجِبَالَ	مَعَهٗ	يُسَبِّحۡنَ	بِالۡعَشِيِّ
قوت	بیشک وہ	بہت رجوع کرنیوالا	بیشک ہم	ہم نے مسخر کردیا	پہاڑوں	اس کیساتھ	وہ تسبیح کہتے تھے	شام کو

(اور) بیشک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔ بیشک ہم نے پہاڑوں کو مسخر کر دیا تھا (وہ) اس کے ساتھ صبح وشام

وَالۡاِشۡرَاقِ 18	وَالطَّيۡرَ	مَحۡشُوۡرَةً	كُلٌّ	لَّهٗۤ	اَوَّابٌ 19	وَشَدَدۡنَا	مُلۡكَهٗ
اور صبح	اور پرندے	اکٹھے کیے ہوئے	تمام	اس کیلئے	رجوع کرنیوالے	اور ہم نے مضبوط کی	اسکی بادشاہی

(اللہ کی) تسبیح بیان کرتے تھے۔ اور پرندے بھی (مسخر کر دیئے تھے) اکٹھے کئے ہوئے، سب اس کی طرف رجوع کرنے والے تھے۔

وَاٰتَيۡنٰهُ	الۡحِكۡمَةَ	وَفَصۡلَ	الۡخِطَابِ 20	وَهَلۡ	اَتٰىكَ	نَبَؤُا	الۡخَصۡمِ
اور ہم نے دی اس کو	حکمت	اور فیصلہ کن	گفتگو	اور کیا	آئی آپ کے پاس	خبر	جھگڑنے والے

اور ہم نے اس کی بادشاہی مضبوط کی اور ہم نے اسے حکمت اور فیصلہ کن گفتگو (کی صلاحیت) عطا فرمائی تھی۔ اور کیا آپ کے پاس

اِذۡ	تَسَوَّرُوا	الۡمِحۡرَابَ 21	اِذۡ	دَخَلُوۡا	عَلٰی	دَاوٗدَ	فَفَزِعَ	مِنۡهُمۡ
جب	وہ دیوار پھاند کر آ گئے	کمرے میں	جب	وہ داخل ہوئے	پر	داؤد	پس وہ گھبرا گئے	ان سے

جھگڑنے والوں کی خبر آئی جب وہ دیوار پھاند کر کمرے میں آ گئے۔ جب وہ داود کے پاس پہنچے تو وہ ان سے گھبرا گئے،

قَالُوۡا	لَا	تَخَفۡ	خَصۡمٰنِ	بَغٰى	بَعۡضُنَا	عَلٰى	بَعۡضٍ	فَاحۡكُمۡ
انہوں نے کہا	نہ	آپ ڈریں	دو جھگڑنے والے	زیادتی کی	ہمارا بعض	پر	بعض	پس فیصلہ کر

انہوں نے کہا: آپ نہ ڈریئے، (ہم) دو جھگڑنے والے (فریق) ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے، پس آپ

بَيۡنَنَا	بِالۡحَقِّ	وَلَا	تُشۡطِطۡ	وَاهۡدِنَاۤ	اِلٰى	سَوَآءِ	الصِّرَاطِ 22	اِنَّ
ہمارے درمیان	حق کیساتھ	اور نہ	تو بے انصافی کر	اور رہنمائی کر ہماری	طرف	سیدھا	راستہ	بیشک

ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کر دیجئے اور بے انصافی مت کیجئے اور سیدھے راستے کی طرف ہماری رہنمائی کیجئے۔

❶ یعنی صور پھونکنے کے فوراً بعد قیامت قائم ہو جائے گی، چند لمحات کا بھی وقفہ نہیں ملے گا۔

هٰذَآ	اَخِيْ قف	لَهٗ	تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ	نَعْجَةً	وَّلِيَ	نَعْجَةٌ	وَّاحِدَةٌ قف	فَقَالَ
یہ	میرا بھائی	اس کیلئے	ننانوے	دنبیاں	اور میرے لئے	دنبی	ایک	پس یہ کہتا ہے

بیشک یہ میرا بھائی ہے❶، اس کے پاس ننانوے دنبیاں ہیں اور میرے پاس ایک دنبی ہے، تو یہ کہتا ہے کہ

اَكْفِلْنِيْهَا	وَعَزَّنِيْ	فِي	الْخِطَابِ ﴿23﴾	قَالَ	لَقَدْ	ظَلَمَكَ	بِسُؤَالِ
وہ بھی میرے سپرد کردے	اور وہ غالب آجاتا ہے مجھ پر	میں	بات کرنے	کہا	البتہ تحقیق	ظلم کیا اس نے تجھ پر	سوال کرکے

وہ بھی میرے حوالے کردے اور اس نے بات کرنے میں مجھ پر غلبہ پالیا ہے (مجھے دبا لیا ہے)۔ داود نے کہا: یقیناً اس نے تیری دنبی کو

نَعْجَتِكَ	اِلٰى	نِعَاجِهٖ ط	وَاِنَّ	كَثِيْرًا	مِّنَ	الْخُلَطَآءِ	لَيَبْغِيْ	بَعْضُهُمْ
میری دنبی کا	طرف	اپنی دنبیوں	اور بیشک	بہت سے	سے	شرکاء	البتہ زیادتی کرتے ہیں	ان کے بعض

اپنی دنبیوں کے ساتھ ملانے کا مطالبہ کرکے تجھ پر ظلم کیا ہے اور بیشک شرکاء❷ میں سے بہت سے لوگ ایک دوسرے پر زیادتی

عَلٰى	بَعْضٍ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَقَلِيْلٌ	مَّا	هُمْ ط
پر	بعض	مگر	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	اور تھوڑے	جو	وہ

کرتے ہیں سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے اور وہ تھوڑے ہی ہیں،

وَظَنَّ	دَاوٗدُ	اَنَّمَا	فَتَنّٰهُ	فَاسْتَغْفَرَ	رَبَّهٗ	وَخَرَّ	رَاكِعًا	وَّاَنَابَ ﴿24﴾ السجدۃ
اور یقین کرلیا	داود	بیشک	ہم نے آزمایا اسکو	تو اس نے بخشش مانگی	اپنا رب	اور گر پڑا	رکوع میں	اور رجوع کیا

اور داود نے یقین کرلیا کہ بیشک ہم نے اس کو آزمایا ہے تو اس نے اپنے رب سے بخشش مانگی اور رکوع کرتے ہوئے❸ گر پڑا اور

فَغَفَرْنَا	لَهٗ	ذٰلِكَ ط	وَاِنَّ	لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰى	وَحُسْنَ	مَاٰبٍ ﴿25﴾
پھر ہم نے بخش دی	اس کیلئے	یہ	اور بیشک	اس کیلئے	ہمارے پاس	البتہ بڑا اقرب	اور اچھا	ٹھکانا

(اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ تو ہم نے اس کی یہ (کوتاہی) معاف کردی، اور بیشک ہمارے پاس اس کے لئے یقیناً بڑا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔

يٰدَاوٗدُ	اِنَّا	جَعَلْنٰكَ	خَلِيْفَةً	فِي	الْاَرْضِ	فَاحْكُمْ	بَيْنَ	النَّاسِ
اے داود!	بیشک	ہم نے بنایا تجھ کو	خلیفہ	میں	زمین	پس فیصلہ کر	درمیان	لوگ

اے داود! بیشک ہم نے تجھ کو زمین میں خلیفہ بنایا ہے، لہٰذا تو لوگوں کے درمیان

بِالْحَقِّ	وَلَا	تَتَّبِعِ	الْهَوٰى	فَيُضِلَّكَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ ط	اِنَّ	الَّذِيْنَ
حق کیساتھ	اور نہ	پیروی کر	خواہش	پس وہ گمراہ کردیگی تجھ کو	سے	راستہ	اللہ	بیشک	وہ لوگ جو

حق کے ساتھ فیصلہ کر، اور خواہشِ (نفس) کی پیروی نہ کر (کیونکہ) وہ تجھے اللہ کے راستے سے گمراہ کردے گی، بیشک جو لوگ

❶ مراد دینی بھائی یا شریک کاروبار یا دوست ہے۔ ❷ مشترکہ کام کرنے والے۔ ❸ یہاں مراد ہے سجدہ کرتے ہوئے۔

يَضِلُّوْنَ	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	لَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌۢ	بِمَا	نَسُوْا
گمراہ ہو جاتے ہیں	سے	راستہ	اللہ	ان کے لئے	عذاب	سخت	اس وجہ سے جو	وہ بھول گئے

اللہ کے راستے سے گمراہ ہو جاتے ہیں ان کے لئے سخت عذاب ہے اس لئے کہ وہ

ع ۲/۱۱

يَوْمَ	الْحِسَابِ ﴿26﴾	وَمَا	خَلَقْنَا	السَّمَآءَ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا
دن	حساب کا	اور نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمان	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان

حساب کے دن کو بھول گئے ہیں۔ اور ہم نے آسمان و زمین کو اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اس کو بے کار

بَاطِلًا ۭ	ذٰلِكَ	ظَنُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ۚ	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنَ
بے کار	یہ	گمان	ان کا جنہوں نے	کفر کیا	پس ہلاکت	ان کیلئے جنہوں نے	کفر کیا	سے

پیدا نہیں کیا، یہ تو ان لوگوں کا گمان ہے جنہوں نے کفر کیا، تو ایسے کافروں کے لئے آگ کی

النَّارِ ﴿27﴾	اَمْ	نَجْعَلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	كَالْمُفْسِدِيْنَ
آگ	کیا	ہم کر دیں گے	ان کو جو	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	فساد کرنیوالوں کی طرح

ہلاکت ہے۔ کیا ہم ان کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، زمین میں فساد کرنے والوں کی طرح

فِي	الْاَرْضِ ۡ	اَمْ	نَجْعَلُ	الْمُتَّقِيْنَ	كَالْفُجَّارِ ﴿28﴾	كِتٰبٌ	اَنْزَلْنٰهُ
میں	زمین	یا	ہم کر دیں گے	پرہیزگاروں کو	بدکاروں کی طرح	کتاب	ہم نے نازل کیا اس کو

کر دیں گے، یا ہم پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح کر دیں گے۔ ❶ (یہ قرآن) ایک بابرکت کتاب ہے، جسے ہم نے

اِلَيْكَ	مُبٰرَكٌ	لِّيَدَّبَّرُوْٓا	اٰيٰتِهٖ	وَلِيَتَذَكَّرَ	اُولُوا الْاَلْبَابِ ﴿29﴾	وَوَهَبْنَا
آپ کی طرف	بابرکت	تاکہ وہ غور کریں	اس کی آیتوں پر	اور تاکہ نصیحت پکڑیں	عقل والے	اور ہم نے عطا کیا

آپ کی طرف نازل کیا تاکہ لوگ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل والے نصیحت پکڑیں۔ ❷ اور ہم نے داود کو

لِدَاوٗدَ	سُلَيْمٰنَ ۭ	نِعْمَ	الْعَبْدُ ۭ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿30﴾	اِذْ	عُرِضَ	عَلَيْهِ
داؤد کو	سلیمان	نہایت اچھا	بندہ	بیشک وہ	بہت رجوع کرنیوالا	جب	پیش کئے گئے	اس پر

سلیمان عطا کیا، (وہ) نہایت اچھا بندہ تھا، بیشک وہ بہت رجوع کرنے والا تھا۔ جب شام کے وقت اس کے سامنے

بِالْعَشِيِّ	الصّٰفِنٰتُ	الْجِيَادُ ﴿31﴾	فَقَالَ	اِنِّيْٓ	اَحْبَبْتُ	حُبَّ	الْخَيْرِ
شام کے وقت	تیز رفتار گھوڑے	بہت عمدہ	تو اس نے کہا	بیشک میں	میں نے پسند کیا	محبت	مال

تیز رفتار بہت عمدہ گھوڑے پیش کئے گئے۔ تو اس نے کہا: بیشک میں نے اپنے رب کی یاد سے غافل ہو کر (اس) مال کی محبت

❶ یعنی ایسا ہرگز نہیں ہوگا بلکہ یقیناً دونوں کا انجام الگ الگ ہوگا۔ ❷ یعنی نزولِ قرآن کا مقصد یہ ہے کہ اس میں غور کیا جائے۔

عَنْ	ذِكْرِ	رَبِّيْ ۚ	حَتّٰى	تَوَارَتْ	بِالْحِجَابِ ﴿32﴾	رُدُّوْهَا	عَلَيَّ ۭ	فَطَفِقَ
سے	یاد	اپنا رب	یہاں تک کہ	وہ چھپ گیا	پردے میں	واپس لوٹاؤ ان کو	مجھ پر	پس وہ شروع ہوا

کو اختیار کیا ہے حتی کہ وہ (سورج) پردے میں چھپ گیا۔ ❶ (تب بولے کہ) ان کو میرے پاس واپس لاؤ، پھر ان کی

مَسْحًا	بِالسُّوْقِ	وَالْاَعْنَاقِ ﴿33﴾	وَلَقَدْ	فَتَنَّا	سُلَيْمٰنَ	وَاَلْقَيْنَا	عَلٰى
ہاتھ پھیرنا	پنڈلیوں پر	اور گردنوں	اور البتہ تحقیق	ہم نے آزمایا	سلیمان	اور ہم نے ڈالا	پر

پنڈلیوں اور گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔ اور بیشک ہم نے سلیمان کو آزمایا اور اس کی کرسی پر

كُرْسِيِّهٖ	جَسَدًا	ثُمَّ	اَنَابَ ﴿34﴾	قَالَ	رَبِّ	اغْفِرْ	لِيْ	وَهَبْ	لِيْ
اس کی کرسی	ایک جسم	پھر	اس نے رجوع کیا	کہا	اے میرے رب	معاف کر	مجھ کو	اور عطا کر	مجھے

ایک جسم ڈال دیا❷، پھر اس نے (اللہ کی طرف) رجوع کیا۔ (اور) کہا: اے میرے رب! مجھے معاف کر اور مجھے

مُلْكًا	لَّا	يَنْۢبَغِيْ	لِاَحَدٍ	مِّنْۢ بَعْدِيْ ۚ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْوَهَّابُ ﴿35﴾
ایسی بادشاہی	نہ	وہ لائق ہو	کسی ایک کیلئے	میرے بعد	بیشک تو	تو ہی	بہت عطا کرنیوالا

ایسی بادشاہی عطا کر جو میرے بعد کسی کے لائق نہ ہو، بیشک تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔

فَسَخَّرْنَا	لَهُ	الرِّيْحَ	تَجْرِيْ	بِاَمْرِهٖ	رُخَآءً	حَيْثُ	اَصَابَ ﴿36﴾
تو ہم نے تابع کر دی	اس کیلئے	ہوا	چلتی تھی	اس کے حکم سے	نرمی سے	جہاں	پہنچنا چاہتا

تو ہم نے ہوا کو اس کے تابع کر دیا، جو اس کے حکم کے ساتھ نرمی سے چلتی تھی، جہاں بھی وہ پہنچنا چاہتا۔

وَالشَّيٰطِيْنَ	كُلَّ	بَنَّآءٍ	وَّغَوَّاصٍ ﴿37﴾	وَّاٰخَرِيْنَ	مُقَرَّنِيْنَ	فِي
اور شیطانوں	ہر	عمارت بنانے والے	اور ماہر غوطہ خور	اور دوسرے	جکڑے ہوئے	میں

اور شیطانوں کو بھی (اس کے تابع کر دیا) یہ سب عمارتیں بنانے والے اور ماہر غوطہ خور تھے۔ اور دوسرے بھی (جو) زنجیروں میں

الْاَصْفَادِ ﴿38﴾	هٰذَا	عَطَآؤُنَا	فَامْنُنْ	اَوْ	اَمْسِكْ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ ﴿39﴾	وَاِنَّ
زنجیروں	یہ	ہماری عطا	سو احسان کر	یا	روک رکھ	بغیر	حساب	اور بیشک

جکڑے ہوئے تھے۔ یہ ہماری عطا ہے، (تجھے اختیار ہے لوگوں پر) احسان کر یا روک رکھ، کوئی حساب نہیں ہو گا۔

❶ یعنی وہ گھوڑوں کے معائنے میں اس قدر مصروف ہوئے کہ ان کی نماز عصر یا اس وقت کا وظیفہ خاص رہ گیا، جس سے انہیں سخت صدمہ ہوا۔ چنانچہ انہوں نے اس غفلت کی تلافی اور ازالے کے لئے وہ تمام گھوڑے ہی اللہ کی راہ میں قتل کر دیئے۔ (ابن کثیر، طبری)

❷ یہ آزمائش کیا تھی اور سلیمان علیہ السلام کی کرسی پر کس چیز کا جسم ڈالا گیا تھا، اس بارے میں نہ تو قرآن کریم میں کوئی صراحت ہے اور نہ ہی کسی صحیح حدیث میں، اس لئے امام ابن کثیر رحمہ اللہ کے بیان کے مطابق اس پر خاموشی ہی بہتر ہے۔ (ابن کثیر)

ع ١٢

لَهٗ	عِنْدَنَا	لَزُلْفٰی	وَحُسْنَ	مَاٰبٍ ﴿40﴾	وَاذْكُرْ	عَبْدَنَآ	اَيُّوْبَ	اِذْ
اس کیلئے	ہمارے نزدیک	البتہ قرب	اور اچھا	ٹھکانہ	اور یاد کر	ہمارا بندہ	ایوب	جب

اور بیشک ہمارے پاس اس کے لئے یقیناً بڑا قرب اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اور ہمارے بندے ایوب کو یاد کیجئے،

نَادٰی	رَبَّهٗٓ	اَنِّيْ	مَسَّنِيَ	الشَّيْطٰنُ	بِنُصْبٍ	وَّعَذَابٍ ﴿41﴾	اُرْكُضْ
اس نے پکارا	اپنا رب	بیشک میں	پہنچائی مجھ کو	شیطان	تکلیف	اور ایذا	تو مار

جب اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بیشک مجھے شیطان نے تکلیف اور ایذا پہنچائی ہے۔❶ (ہم نے اسے حکم دیا:) تو اپنا پاؤں

بِرِجْلِكَ	هٰذَا	مُغْتَسَلٌۢ	بَارِدٌ	وَّشَرَابٌ ﴿42﴾	وَوَهَبْنَا	لَهٗٓ	اَهْلَهٗ
اپنا پاؤں	یہ	غسل کا پانی	ٹھنڈا	اور پینے والا	اور ہم نے عطا کیا	اس کو	اس کا اہل

(زمین پر) مار،❷ یہ غسل کے لئے اور پینے کے لئے ٹھنڈا پانی ہے۔ اور ہم نے اسے اس کے (پورا) اہل وعیال اور

وَمِثْلَهُمْ	مَّعَهُمْ	رَحْمَةً	مِّنَّا	وَذِكْرٰی	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿43﴾	وَخُذْ
اور ان کے برابر	ان کے ساتھ	رحمت	ہماری طرف سے	اور نصیحت	عقل والوں کے لئے	اور پکڑ

ان کے ساتھ ان کے برابر اور بھی عطا کئے، ❸ (یہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی۔

بِيَدِكَ	ضِغْثًا	فَاضْرِبْ	بِّهٖ	وَلَا	تَحْنَثْ	اِنَّا	وَجَدْنٰهُ	صَابِرًا
اپنا ہاتھ	جھاڑو	پس مار	اس کیساتھ	اور نہ	توڑ قسم	بیشک ہم	ہم نے پایا اس کو	صبر کرنیوالا

اور (اے ایوب!) اپنے ہاتھ میں (تنکوں کا) ایک جھاڑو پکڑ پھر اس کے ساتھ (اپنی بیوی کو) مار اور قسم نہ توڑ، بیشک ہم نے اس کو صبر کرنے والا پایا،

نِعْمَ	الْعَبْدُ	اِنَّهٗٓ	اَوَّابٌ ﴿44﴾	وَاذْكُرْ	عِبٰدَنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ
اچھا	بندہ	بیشک وہ	رجوع کرنے والا	اور یاد کر	ہمارے بندوں	ابراہیم	اور اسحاق

وہ بہت اچھا بندہ تھا، بیشک وہ رجوع کرنے والا تھا۔ اور ہمارے بندوں (یعنی) ابراہیم اور اسحاق

وَيَعْقُوْبَ	اُولِي الْاَيْدِيْ	وَالْاَبْصَارِ ﴿45﴾	اِنَّآ	اَخْلَصْنٰهُمْ	بِخَالِصَةٍ
اور یعقوب	قوت والے	اور صاحب بصیرت	بیشک ہم	ہم نے چن لیا ان کو	خاص صفت کے ساتھ

اور یعقوب کو یاد کیجئے جو قوت والے اور اصحابِ بصیرت تھے۔ بیشک ہم نے ان کو ایک خاص صفت کی بنا پر چن لیا تھا

ذِكْرَى	الدَّارِ ﴿46﴾	وَاِنَّهُمْ	عِنْدَنَا	لَمِنَ	الْمُصْطَفَيْنَ	الْاَخْيَارِ ﴿47﴾	وَاذْكُرْ
یاد	آخرت	اور بیشک وہ	ہمارے نزدیک	البتہ سے	چنے ہوئے	بہترین بندے	اور یاد کر

(اور وہ) آخرت کی یاد تھی۔ اور بیشک وہ ہمارے نزدیک چنے ہوئے بہترین بندوں میں سے تھے۔

❶ مراد ایوب علیہ السلام کی طویل بیماری ہے۔ ❷ تو اس سے چشمہ نکل آیا۔ ❸ یعنی اللہ نے انہیں پہلے سے زیادہ مال واولاد سے نوازا۔

اِسْمٰعِيْلَ	وَالْيَسَعَ	وَذَا الْكِفْلِ ؕ	وَكُلٌّ	مِّنَ	الْاَخْيَارِ ﴿48﴾ ؕ	هٰذَا	ذِكْرٌ ؕ
اسمٰعیل	اور یسع	اور ذوالکفل	اور ہر	سے	بہترین لوگوں	یہ	نصیحت

اور اسماعیل اور یسع اور ذوالکفل کو یاد کیجئے، اور (یہ) سب بہترین لوگوں میں سے تھے۔ یہ نصیحت ہے،

وَاِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	لَحُسْنَ	مَاٰبٍ ﴿49﴾ ۙ	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	مُّفَتَّحَةً	لَّهُمُ
اور بیشک	متقی لوگوں کیلئے	البتہ اچھا	ٹھکانا	باغات	ہمیشہ کے	کھلے ہوں گے	ان کیلئے

اور بیشک متقی لوگوں کے لئے یقیناً اچھا ٹھکانا ہے۔ (یعنی) ہمیشہ کے باغات، جن کے دروازے ان کے لئے

الْاَبْوَابُ ﴿50﴾ ج	مُتَّكِـِٕيْنَ	فِيْهَا	يَدْعُوْنَ	فِيْهَا	بِفَاكِهَةٍ	كَثِيْرَةٍ
دروازے	تکیہ لگائے ہوں گے	ان میں	وہ منگوائیں گے	ان میں	پھل	بہت سے

کھلے ہوں گے۔ وہ ان (باغات) میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، وہاں وہ بہت سے پھل اور پینے کی چیزیں

وَّشَرَابٍ ﴿51﴾	وَعِنْدَهُمْ	قٰصِرٰتُ	الطَّرْفِ	اَتْرَابٌ ﴿52﴾	هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ
اور پینے کی چیزیں	اور انکے پاس	نیچے رکھنے والیاں	نگاہ	ہم عمر	یہ	جو	تم وعدہ دیئے جاتے تھے

منگواتے رہیں گے۔ اور ان کے پاس نیچی نگاہ والیاں ہم عمر (حورانِ بہشت) ہوں گی۔ (کہا جائے گا:) یہ ہے (وہ جزا) جس کا

لِيَوْمِ	الْحِسَابِ ﴿53﴾	اِنَّ	هٰذَا	لَرِزْقُنَا	مَا	لَهٗ	مِنْ	نَّفَادٍ ﴿54﴾ ۚ
دن کا	حساب	بیشک	یہ	البتہ ہمارا رزق	نہیں	اس کیلئے	سے	ختم ہونا

روزِ حساب کے لئے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ بیشک یہ ہمارا رزق ہے جو کبھی ختم نہیں ہو گا۔

هٰذَا ؕ	وَاِنَّ	لِلطّٰغِيْنَ	لَشَرَّ	مَاٰبٍ ﴿55﴾ ۙ	جَهَنَّمَ ۚ	يَصْلَوْنَهَا ۚ	فَبِئْسَ
یہ	اور بیشک	سرکشوں کیلئے	البتہ برا ہے	ٹھکانا	جہنم	وہ داخل ہونگے اس میں	پس برا ہے

یہ (تو ہے نیکوں کا انجام) اور سرکشوں کے لئے بہت برا ٹھکانا ہے۔ (یعنی) جہنم، وہ اس میں داخل ہوں گے، پس وہ

الْمِهَادُ ﴿56﴾	هٰذَا ۙ	فَلْيَذُوْقُوْهُ	حَمِيْمٌ	وَّغَسَّاقٌ ﴿57﴾ ۙ	وَّاٰخَرُ	مِنْ شَكْلِهٖۤ
ٹھکانا	یہ	پس وہ چکھیں اسے	کھولتا ہوا پانی	اور پیپ	اور دوسرے	اس کی مثل

بہت برا ٹھکانا ہے۔ یہ ہے کھولتا ہوا پانی اور پیپ، اب وہ اسے چکھیں۔ اور اس کی مانند کئی قسم کے

اَزْوَاجٌ ﴿58﴾ ؕ	هٰذَا	فَوْجٌ	مُّقْتَحِمٌ	مَّعَكُمْ ۚ	لَا	مَرْحَبًۢا	بِهِمْ ؕ	اِنَّهُمْ
کئی قسم کے	یہ	ایک گروہ	گھسا چلا آتا ہے	تمہارے ساتھ	نہیں	خوش آمدید	ان کیلئے	بیشک وہ

دوسرے (عذاب) ہوں گے۔ یہ ایک گروہ ہے جو تمہارے ساتھ (دوزخ میں) گھسا چلا آتا ہے، ان کے لئے خوش آمدید نہیں، ❶

❶ یعنی پیروکاروں کا گروہ جب دوزخ میں جانے لگے گا تو اُن کے لیڈر اُن سے یہ کہیں گے، بالفاظِ دیگر وہ ایک دوسرے پر لعنت بھیجیں گے۔

صَالُوا	النَّارِ ﴿59﴾	قَالُوْا	بَلْ	اَنْتُمْ	لَا	مَرْحَبًا	بِكُمْ	اَنْتُمْ
داخل ہونیوالے	آگ	کہیں گے	بلکہ	تم	نہ	خوش آمدید	تمہارے لئے	تم

بیشک یہ آگ میں داخل ہونے والے ہیں۔ وہ (پیروکار) کہیں گے: بلکہ تم (ہی اس لائق ہو کہ) تمہارے لئے خوش آمدید نہیں،

قَدَّمْتُمُوْهُ	لَنَا	فَبِئْسَ	الْقَرَارُ ﴿60﴾	قَالُوْا	رَبَّنَا	مَنْ	قَدَّمَ	لَنَا
آگے لائے ہو اسے	ہمارے لئے	پس برا ہے	ٹھکانا	کہیں گے	اے ہمارے رب	جو	آگے لایا	ہمارے لئے

تم ہی تو یہ (انجام) ہمارے آگے لائے ہو❶، پس (یہ) بہت برا ٹھکانا ہے۔ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! جو بھی یہ (انجام)

هٰذَا	فَزِدْهُ	عَذَابًا	ضِعْفًا	فِي	النَّارِ ﴿61﴾	وَقَالُوْا	مَا	لَنَا	لَا
یہ	پس زیادہ دے اسکو	عذاب	دگنا	میں	آگ	اور کہیں گے	کیا ہے	ہمارے لئے	نہیں

ہمارے آگے لایا ہے اسے آگ میں دُگنا عذاب دے۔ اور وہ کہیں گے: ہمیں کیا ہے کہ ہم اُن لوگوں کو

نَرٰى	رِجَالًا	كُنَّا	نَعُدُّهُمْ	مِّنَ	الْاَشْرَارِ ﴿62﴾	اَتَّخَذْنٰهُمْ	سِخْرِيًّا
ہم دیکھتے	کچھ آدمی	ہم تھے	شمار کرتے ان کو	سے	برے لوگوں	کیا بنا رکھا تھا ہم نے انکو	مذاق

(جہنم میں) نہیں دیکھتے جنہیں ہم (دنیا میں) برے لوگوں میں شمار کرتے تھے۔ کیا ہم نے یوں ہی

اَمْ	زَاغَتْ	عَنْهُمُ	الْاَبْصَارُ ﴿63﴾	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَحَقٌّ	تَخَاصُمُ
یا	پھر گئیں	ان سے	نگاہیں	بیشک	یہ	البتہ حق	باہم جھگڑنا

ان کا مذاق بنا لیا تھا یا (ہماری) نگاہیں (ان کی طرف سے) پھر گئی ہیں۔ بیشک یہ اہل جہنم کا باہم جھگڑنا

ع

اَهْلِ النَّارِ ﴿64﴾	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	مُنْذِرٌ	وَّمَا	مِنْ	اِلٰهٍ	اِلَّا	اللّٰهُ
اہل جہنم کا	کہہ دیجئے	بیشک	میں	ڈرانے والا	اور نہیں	سے	معبود	مگر	اللہ

برحق ہے۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: میں تو صرف ڈرانے والا ہوں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،

الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ﴿65﴾	رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	الْعَزِيْزُ
اکیلا	بڑے دبدبے والا	رب	آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	غالب

جو اکیلا، بڑے دبدبے والا ہے۔ جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور اس کا بھی جو کچھ ان کے درمیان ہے، (وہ) نہایت غالب،

الْغَفَّارُ ﴿66﴾	قُلْ	هُوَ	نَبَؤٌا	عَظِيْمٌ ﴿67﴾	اَنْتُمْ	عَنْهُ	مُعْرِضُوْنَ ﴿68﴾
بخشنے والا	کہہ دیجئے	وہ	خبر	بہت بڑی	تم	اس سے	اعراض کرنے والے

خوب بخشنے والا ہے۔ کہہ دیجئے: وہ (اُخروی عذاب) ایک بہت بڑی خبر ہے۔ تم اس سے اعراض کرنے والے ہو۔

❶ یعنی پیروکار اپنے لیڈروں کو لعنت ملامت کریں گے کہ تمہاری دکھائی ہوئی بری راہ کی وجہ سے ہی آج ہمارا یہ انجام ہوا ہے۔

مَا	كَانَ	لِيَ	مِنْ	عِلْمٍ	بِالْمَلَاِ	الْاَعْلٰى	اِذْ	يَخْتَصِمُوْنَ ﴿69﴾
نہیں	ہے	میرے لئے	سے	علم	مجلس	اونچی	جب	وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے

مجھے ان اونچی مجلس (والے فرشتوں کی بات چیت کا) کوئی علم نہیں جب وہ آپس میں جھگڑ (تکرار کر) رہے تھے۔ ❶

اِنْ	يُّوْحٰٓى	اِلَيَّ	اِلَّآ	اَنَّمَآ	اَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿70﴾	اِذْ	قَالَ
نہیں	وحی کی جاتی	میری طرف	مگر	بیشک	میں	ڈرانے والا	کھلا	جب	کہا

میری طرف تو بس یہی وحی کی جاتی ہے کہ میں صرف ایک کھلا ڈرانے والا ہوں۔ جب آپ کے رب نے

رَبُّكَ	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اِنِّيْ	خَالِقٌۢ	بَشَرًا	مِّنْ	طِيْنٍ ﴿71﴾	فَاِذَا	سَوَّيْتُهٗ
آپکا رب	فرشتوں کیلئے	بیشک میں	پیدا کرنیوالا	بشر۔ انسان	سے	مٹی	پس جب	میں ٹھیک بنالوں اسکو

فرشتوں سے کہا: بیشک میں مٹی سے ایک انسان پیدا کرنے والا ہوں۔ پھر جب میں اسے (پوری طرح) ٹھیک بنا لوں

وَنَفَخْتُ	فِيْهِ	مِنْ	رُّوْحِيْ	فَقَعُوْا	لَهٗ	سٰجِدِيْنَ ﴿72﴾	فَسَجَدَ	الْمَلٰٓئِكَةُ
اور میں پھونک دوں	اس میں	سے	اپنی روح	تو تم گر پڑنا	اس کیلئے	سجدہ کرتے ہوئے	پس سجدہ کیا	فرشتوں

اور اس میں اپنی روح پھونک دوں تو تم اس کے آگے سجدہ کرتے ہوئے گر پڑنا۔ چنانچہ سب فرشتوں نے

كُلُّهُمْ	اَجْمَعُوْنَ ﴿73﴾	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اِسْتَكْبَرَ	وَكَانَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿74﴾	قَالَ
سب	اکٹھے	مگر	ابلیس	تکبر کیا	اور ہو گیا	سے	کافروں	کہا

اکٹھے سجدہ کیا۔ سوائے ابلیس کے، اس نے تکبر کیا اور کافروں میں سے ہو گیا۔ اللہ نے فرمایا:

يٰٓاِبْلِيْسُ	مَا	مَنَعَكَ	اَنْ	تَسْجُدَ	لِمَا	خَلَقْتُ	بِيَدَيَّ
اے ابلیس!	کس نے	منع کیا تجھ کو	کہ	تو سجدہ کرے	اسے جو	میں نے پیدا کیا	اپنے دونوں ہاتھوں سے

اے ابلیس! تجھے کس چیز نے اُس (آدم) کو سجدہ کرنے سے روکا جسے میں نے اپنے دونوں ہاتھوں سے بنایا؟

اَسْتَكْبَرْتَ	اَمْ	كُنْتَ	مِنَ	الْعَالِيْنَ ﴿75﴾	قَالَ	اَنَا	خَيْرٌ	مِّنْهُ
کیا تو نے تکبر کیا	یا	ہے تو	سے	بلند درجہ لوگوں	کہا	میں	بہتر	اس سے

کیا تو نے تکبر کیا یا تو بلند درجہ لوگوں میں سے ہے؟ اس نے کہا: میں اس سے بہتر ہوں،

خَلَقْتَنِيْ	مِنْ	نَّارٍ	وَّخَلَقْتَهٗ	مِنْ	طِيْنٍ ﴿76﴾	قَالَ	فَاخْرُجْ	مِنْهَا
تو نے پیدا کیا مجھ کو	سے	آگ	اور تو نے پیدا کیا اسکو	سے	مٹی	کہا	پس تو نکل	اس سے

(کیونکہ) تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی نے پیدا کیا ہے۔ اللہ نے فرمایا: پس تو یہاں سے نکل جا،

❶ یعنی اگر اللہ میری طرف وحی نہ کرے تو مجھے ان بلند قدر فرشتوں کے بارے میں کچھ بھی علم نہیں ہوسکتا۔

فَاِنَّكَ	رَجِيْمٌ ﴿77﴾	وَّاِنَّ	عَلَيْكَ	لَعْنَتِيْٓ	اِلٰى	يَوْمِ	الدِّيْنِ ﴿78﴾	قَالَ
پس بیشک تو	مردود	اور بیشک	تجھ پر	میری لعنت	تک	دن	جزا	کہا

بیشک تو مردود ہے۔ اور بیشک روزِ جزا ❶ تک تجھ پر میری لعنت ❷ ہے۔ اس نے کہا:

رَبِّ	فَاَنْظِرْنِيْٓ	اِلٰى	يَوْمِ	يُبْعَثُوْنَ ﴿79﴾	قَالَ	فَاِنَّكَ	مِنَ	الْمُنْظَرِيْنَ ﴿80﴾
اے میرے رب	پس مہلت دے مجھ کو	تک	دن	جب وہ اٹھائے جائیں گے	کہا	بیشک تو	سے	مہلت دیئے گئے

اے میرے رب! پس تو مجھے اس دن تک مہلت دے جب یہ لوگ (دوبارہ) اٹھائے جائیں گے۔ ❸ اللہ نے فرمایا: بیشک تو مہلت

اِلٰى	يَوْمِ	الْوَقْتِ	الْمَعْلُوْمِ ﴿81﴾	قَالَ	فَبِعِزَّتِكَ	لَاُغْوِيَنَّهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿82﴾
تک	دن	وقت	معلوم	کہا	تیری عزت کی قسم!	البتہ میں گمراہ کرونگا انکو	سب

دیئے گئے لوگوں میں سے ہے۔ ❹ اس دن تک جس کا وقت (مجھے) معلوم ہے۔ اس نے کہا: تیری عزت کی قسم! میں ضرور ان سب کو گمراہ

اِلَّا	عِبَادَكَ	مِنْهُمُ	الْمُخْلَصِيْنَ ﴿83﴾	قَالَ	فَالْحَقُّ	وَالْحَقَّ	اَقُوْلُ ﴿84﴾
مگر	تیرے بندے	ان میں سے	خالص کئے ہوئے	کہا	پس یہی حق	اور حق	میں کہتا ہوں

کردوں گا۔ ❺ مگر ان میں سے تیرے وہ بندے جو چنے ہوئے ہیں۔ اللہ نے فرمایا: پس یہی حق ہے اور میں حق بات ہی کہتا ہوں۔

لَاَمْلَئَنَّ	جَهَنَّمَ	مِنْكَ	وَمِمَّنْ	تَبِعَكَ	مِنْهُمْ	اَجْمَعِيْنَ ﴿85﴾	قُلْ	مَآ
میں ضرور بھردونگا	جہنم	تجھ سے	اور ان سے جو	تیری پیروی کرینگے	ان میں سے	سب	کہہ دیجئے	نہیں

کہ میں تجھ سے اور ان سب سے جہنم کو بھر دوں گا جو ان میں سے تیری پیروی کریں گے۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے:

اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	اَجْرٍ	وَّمَآ	اَنَا	مِنَ	الْمُتَكَلِّفِيْنَ ﴿86﴾	اِنْ
میں سوال کرتا تم سے	اس پر	سے	اجرت	اور نہیں	میں	سے	تکلف کرنے والوں	نہیں

میں تم سے اس (تبلیغ کے کام) پر کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا اور میں تکلف (بناوٹ) کرنے والوں میں سے نہیں۔

ع هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿87﴾	وَلَتَعْلَمُنَّ	نَبَاَهٗ	بَعْدَ	حِيْنٍ ﴿88﴾
یہ	مگر	نصیحت	جہانوں کے لئے	اور البتہ تم ضرور جان لوگے	اس کی خبر	بعد	کچھ مدت

یہ (قرآن) تو تمام جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔ اور کچھ ہی مدت بعد یقیناً تم اس کی خبر جان لو گا۔ ❻

❶ روزِ قیامت۔ ❷ یعنی میری پھٹکار اور میری رحمت سے دوری ہے۔ ❸ اس نے یہ مہلت اس لئے طلب کی کیونکہ وہ آدم علیہ السلام اور ان کی اولاد سے شدید عداوت رکھتا تھا کیونکہ اسی آدم کی وجہ سے ہی اللہ نے اسے اپنی رحمت سے دور کیا تھا۔ ❹ اللہ نے اپنی حکمت کے تقاضے کے مطابق ابلیس کی درخواست قبول فرمائی۔ ❺ جب ابلیس کو پتہ چل گیا کہ اسے مہلت مل گئی ہے تو اس نے آدم علیہ السلام اور اولادِ آدم سے اپنی عداوت کا اظہار کیا۔ ❻ یعنی اس کی خبر کی صداقت تم جان لوگے، جب تم پر عذاب آئے گا۔

٣٩ سُوْرَةُ الزُّمَرِ مَكِّيَّةٌ ٥٩ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٧٥ | رُكُوْعَاتُهَا ٨

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿١﴾	اِنَّآ	اَنْزَلْنَآ	اِلَيْكَ
نازل کرنا	کتاب	سے	اللہ	غالب	حکمت والا	بیشک	ہم نے نازل کی	آپ کی طرف

(یہ) کتاب اللہ کی طرف سے نازل کردہ ہے جو نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ بیشک ہم نے یہ کتاب

الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	فَاعْبُدِ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ	الدِّيْنَ ﴿٢﴾	اَلَا	لِلّٰهِ
کتاب	حق کیساتھ	تو عبادت کر	اللہ	خالص کرتے ہوئے	اس کیلئے	دین	خبردار	اللہ کیلئے

آپ کی طرف حق کے ساتھ نازل کی ہے، پس آپ دین کو اللہ کے لئے خالص کرتے ہوئے اسی کی عبادت کیجئے۔ خبردار!

وقف لازم

الدِّيْنُ	الْخَالِصُ ط	وَالَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ م	مَا	نَعْبُدُهُمْ
دین	خالص	اور جنہوں نے	بنائے	اس کے سوا	کارساز۔دوست	نہیں	ہم عبادت کرتے ان کی

اللہ ہی کے لئے خالص دین (بندگی) ہے ❶، اور جنہوں نے اس کے سوا (دوسروں کو) کارساز بنا رکھا ہے، (وہ یہ توجیہہ بیان کرتے ہیں کہ)

اِلَّا	لِيُقَرِّبُوْنَآ	اِلَى	اللّٰهِ	زُلْفٰى ط	اِنَّ	اللّٰهَ	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ	فِيْ
مگر	تاکہ وہ قریب کردیں ہم کو	طرف	اللہ	زیادہ قریب	بیشک	اللہ	وہ فیصلہ کریگا	ان کے درمیان	میں

ہم تو ان کی عبادت صرف اس لئے کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اللہ کے زیادہ قریب کر دیں ❷، بیشک اللہ ان کے درمیان

مَا	هُمْ	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	مَنْ	هُوَ	كٰذِبٌ
جو	وہ	اس میں	اختلاف کرتے	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	جو	ہے	جھوٹا

ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ یقیناً اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا (اور) ناشکرا ہو۔

كَفَّارٌ ﴿٣﴾	لَوْ	اَرَادَ	اللّٰهُ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا	لَّاصْطَفٰى	مِمَّا	يَخْلُقُ
ناشکرا	اگر	چاہتا	اللہ	کہ	وہ بنائے	بیٹا	تو چن لیتا	اس میں سے جو	وہ پیدا کرتا ہے

اگر اللہ کسی کو بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جسے چاہتا

مَا	يَشَآءُ لا	سُبْحٰنَهٗ ط	هُوَ	اللّٰهُ	الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ﴿٤﴾	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
جو	چاہتا	پاک ہے وہ	وہ	اللہ	اکیلا	بہت غلبے والا	اس نے پیدا کیا	آسمانوں

چن لیتا، (لیکن) وہ تو (اس سے) پاک ہے، وہ اللہ اکیلا (اور) بہت غلبے والا ہے۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو

❶ اللہ ہی کو یہ زیبا ہے کہ اس کے لئے خالص ہو کر بندگی کی جائے، ورنہ وہ کوئی بھی عمل قبول نہیں کرے گا۔ ❷ یعنی ہم ان بتوں کی پوجا صرف اس لئے کرتے ہیں کہ یہ (اللہ کے مقرب بندے) اللہ کے حضور ہماری حاجتیں پیش کریں اور اس کے ہاں ہماری سفارش کریں۔

وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	يُكَوِّرُ	الَّيْلَ	عَلَى	النَّهَارِ	وَيُكَوِّرُ	النَّهَارَ	عَلَى
اور زمین	حق کیساتھ	وہ لپیٹتا ہے	رات	پر	دن	اور لپیٹتا ہے	دن	پر

حق کے ساتھ پیدا کیا، وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے، ❶

الَّيْلِ	وَسَخَّرَ	الشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ	كُلٌّ	يَّجْرِيْ	لِاَجَلٍ	مُّسَمًّى	اَلَا
رات	اور اس نے تابع کر دیا	سورج	اور چاند	ہر ایک	چل رہا ہے	اپنے وقت کیلئے	مقرر	سن لو

اور اسی نے سورج اور چاند کو (اس طرح) تابع کر رکھا ہے کہ ہر ایک اپنے مقررہ وقت تک چلا جا رہا ہے، سن لو!

هُوَ	الْعَزِيْزُ	الْغَفَّارُ ۝	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	نَّفْسٍ	وَّاحِدَةٍ	ثُمَّ	جَعَلَ
وہی	غالب	نہایت بخشنے والا	اس نے پیدا کیا تم کو	سے	جان	ایک	پھر	بنایا

وہی بڑا غالب، نہایت بخشنے والا ہے۔ اس نے تم کو ایک جان (آدم) سے پیدا کیا پھر اس سے

مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَاَنْزَلَ	لَكُمْ	مِّنَ	الْاَنْعَامِ	ثَمٰنِيَةَ	اَزْوَاجٍ	يَخْلُقُكُمْ
اس سے	اس کا جوڑا	اور نازل کئے	تمہارے لئے	سے	چوپایوں	آٹھ	جوڑے	وہ پیدا کرتا ہے تم کو

اس کا جوڑا بنایا ❷ اور تمہارے لئے چوپایوں سے آٹھ جوڑے نازل کئے ❸، وہ تم کو

فِيْ	بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ	خَلْقًا	مِّنْۢ بَعْدِ	خَلْقٍ	فِيْ	ظُلُمٰتٍ	ثَلٰثٍ
میں	پیٹوں	تمہاری ماؤں	پیدائش	بعد	پیدائش	میں	اندھیروں	تین

تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں پیدا کرتا ہے، ایک (طرح کی) پیدائش کے بعد دوسری (طرح کی) پیدائش میں ❹، تین اندھیروں میں ❺،

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	لَهُ	الْمُلْكُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ۝
یہ	اللہ	تمہارا رب	اس کیلئے	بادشاہت	نہیں	معبود	مگر	وہ	پھر کہاں	تم پھیرے جاتے ہو

یہی اللہ تمہارا رب ہے، اسی کے لئے بادشاہت ہے، اس کے علاوہ کوئی معبود (برحق) نہیں، پھر تم کہاں پھیرے جاتے ہو؟

اِنْ	تَكْفُرُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَنِيٌّ	عَنْكُمْ	وَلَا	يَرْضٰى	لِعِبَادِهِ	الْكُفْرَ
اگر	تم کفر کرو	تو بلاشبہ	اللہ	بے پروا	تم سے	اور نہیں	وہ پسند کرتا	اپنے بندوں کیلئے	کفر

اگر تم کفر کرو تو بلاشبہ اللہ تم سے بے پروا ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے کفر کو پسند نہیں کرتا،

❶ یعنی دونوں میں ہر ایک دوسرے کے پیچھے دوڑا چلا آتا ہے۔ ❷ یعنی حواء علیہا السلام۔ ❸ یعنی بھیڑ، بکری، اونٹ اور گائے (دو دو نر اور دو دو مادہ)۔ ❹ یعنی تم پہلے نطفہ ہوتے ہو، پھر لوتھڑا، پھر بوٹی، پھر اللہ گوشت، ہڈیوں، اعصاب اور رگوں کو پیدا فرماتا ہے، پھر روح پھونک دیتا ہے، گویا ایک پیدائش کے بعد دوسری پیدائش ہوگئی۔ ❺ یعنی رحم کے اندھیرے، جھلی کے اندھیرے (جو بچے کی حفاظت کے لئے اس کے اوپر ایک پردے کے طور پر ہوتی ہے) اور پیٹ کے اندھیرے۔

وَاِنْ	تَشْكُرُوْا	يَرْضَهُ	لَكُمْ	وَلَا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى	ثُمَّ
اور اگر	تم شکر کرو	وہ پسند کرتا ہے اسکو	تمہارے لئے	اور نہیں	بوجھ اٹھائیگا	بوجھ اٹھانے والا	بوجھ	دوسرے کا	پھر

اور اگر تم شکر کرو تو اسے وہ تمہارے لئے پسند کرتا ہے ❶، اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا، پھر

اِلٰى	رَبِّكُمْ	مَّرْجِعُكُمْ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ
طرف	اپنا رب	تمہارا لوٹنا	پس وہ خبر دیگا تم کو	اس کی جو	تھے تم	عمل کرتے	بیشک وہ	جاننے والا

(بالآخر) اپنے رب کی طرف تمہارا لوٹنا ہے، پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم کرتے رہے ہو، بیشک وہ

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝7	وَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ	دَعَا	رَبَّهٗ	مُنِيْبًا
سینوں کی باتیں	اور جب	پہنچتی ہے	انسان	تکلیف	پکارتا ہے	اپنا رب	رجوع کرتے ہوئے

سینوں کی باتیں (بھی) خوب جاننے والا ہے۔ اور جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہوئے اسی کو

اِلَيْهِ	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلَهٗ	نِعْمَةً	مِّنْهُ	نَسِيَ	مَا	كَانَ	يَدْعُوْٓا
اسکی طرف	پھر	جب	وہ عطا کرتا ہے اسکو	نعمت	اپنی طرف سے	تو وہ بھول جاتا ہے	جو	تھا	وہ پکارتا

پکارتا ہے، پھر جب وہ اسے اپنی طرف سے (مہربانی کرتے ہوئے) نعمت عطا کرتا ہے تو وہ اس سے پہلے جس (مصیبت) کے لئے

اِلَيْهِ	مِنْ	قَبْلُ	وَجَعَلَ	لِلّٰهِ	اَنْدَادًا	لِّيُضِلَّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ
اسکی طرف	سے	پہلے	اور بنالیتا ہے	اللہ کیلئے	شریک	تا کہ وہ گمراہ کرے	سے	اس کا راستہ

اسے پکارا کرتا تھا، اسے بھول جاتا ہے اور اللہ کے لئے کئی شریک بنا لیتا ہے تا کہ (لوگوں کو) اس کے راستے سے گمراہ کرے،

قُلْ	تَمَتَّعْ	بِكُفْرِكَ	قَلِيْلًا ۖ	اِنَّكَ	مِنْ	اَصْحٰبِ النَّارِ ۝8	اَمَّنْ	هُوَ
کہہ دیجئے	تو فائدہ اٹھا	اپنے کفر کے ساتھ	تھوڑا	بیشک تو	سے	دوزخیوں	یا جو	وہ

کہہ دیجئے تو اپنے کفر کے ساتھ تھوڑا سا فائدہ اٹھا لے، بیشک تو دوزخیوں میں سے ہے۔ (بھلا مشرک اچھا ہے) یا وہ جو

قَانِتٌ	اٰنَآءَ	الَّيْلِ	سَاجِدًا	وَّقَآئِمًا	يَّحْذَرُ	الْاٰخِرَةَ	وَيَرْجُوْا	رَحْمَةَ
عبادت کرنیوالا	گھڑیوں میں	رات کی	سجدہ کرنیوالا	اور قیام کرنیوالا	وہ ڈرتا ہے	آخرت	اور امید رکھتا ہے	رحمت

رات کی گھڑیوں میں سجدہ کرتے ہوئے اور قیام کرتے ہوئے عبادت کرنے والا ہے، وہ آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب کی رحمت

رَبِّهٖ	قُلْ	هَلْ	يَسْتَوِي	الَّذِيْنَ	يَعْلَمُوْنَ	وَالَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
اپنا رب	کہہ دیجئے	کیا	برابر ہو سکتے ہیں	وہ لوگ جو	علم رکھتے ہیں	اور وہ لوگ جو	نہیں	علم رکھتے

کی امید رکھتا ہے، کہہ دیجئے: جو لوگ علم رکھتے ہیں اور جو علم نہیں رکھتے، کیا وہ برابر ہو سکتے ہیں؟

❶ یعنی اللہ کی رضا اس میں ہے کہ تم شکر کرو، ورنہ کفر بھی اللہ کی منشاء کے بغیر کوئی نہیں کرسکتا لیکن اس میں اللہ کی رضا نہیں۔

ع ۱۵

إِنَّمَا	يَتَذَكَّرُ	أُولُوا الْأَلْبَابِ ﴿9﴾	قُلْ	يٰعِبَادِ	الَّذِينَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا
بیشک	نصیحت پکڑتے ہیں	عقل والے	کہہ دیجئے	اے میرے بندو!	جو	ایمان لائے	ڈرو

بیشک عقل والے ہی نصیحت پکڑتے ہیں۔ کہہ دیجئے: اے میرے بندو جو ایمان لائے ہو! اپنے رب سے

رَبَّكُمْ	لِلَّذِينَ	أَحْسَنُوا	فِي	هٰذِهِ	الدُّنْيَا	حَسَنَةٌ	وَأَرْضُ	اللّٰهِ
اپنا رب	ان لوگوں کیلئے جنھوں نے	نیکی کی	میں	اس	دنیا	بھلائی	اور زمین	اللہ

ڈرو، جن لوگوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لئے بھلائی ہے ❶، اور اللہ کی زمین

وَاسِعَةٌ	إِنَّمَا	يُوَفَّى	الصّٰبِرُونَ	أَجْرَهُمْ	بِغَيْرِ	حِسَابٍ ﴿10﴾	قُلْ	إِنِّي
وسیع	بیشک	پورا دیا جائیگا	صبر کرنے والے	ان کا اجر	بغیر	حساب	کہہ دیجئے	بیشک میں

وسیع ہے، بیشک صبر کرنے والوں کو ان کا پورا پورا اجر بےحساب دیا جائے گا۔ ❷ کہہ دیجئے: بیشک مجھے

أُمِرْتُ	أَنْ	أَعْبُدَ	اللّٰهَ	مُخْلِصًا	لَّهُ	الدِّينَ ﴿11﴾	وَأُمِرْتُ	لِأَنْ
حکم دیا گیا ہوں	کہ	عبادت کروں	اللہ	خالص کرتے ہوئے	اس کیلئے	دین	اور میں حکم دیا گیا ہوں	کہ

حکم دیا گیا ہے کہ میں دین کو اللہ کے لئے خالص کرتے ہوئے اسی کی عبادت کروں۔ اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ

أَكُونَ	أَوَّلَ	الْمُسْلِمِينَ ﴿12﴾	قُلْ	إِنِّي	أَخَافُ	إِنْ	عَصَيْتُ	رَبِّي
ہو جاؤں میں	پہلا	مسلمان	کہہ دیجئے	بیشک میں	ڈرتا ہوں	اگر	میں نافرمانی کروں	اپنا رب

میں پہلا مسلمان بنوں۔ کہہ دیجئے: اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو مجھے ایک بڑے دن کے عذاب

عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيمٍ ﴿13﴾	قُلِ	اللّٰهَ	أَعْبُدُ	مُخْلِصًا	لَّهُ	دِينِي ﴿14﴾
عذاب	دن	بڑا	کہہ دیجئے	اللہ	میں عبادت کرتا ہوں	خالص کرتے ہوئے	اسی کیلئے	اپنا دین

کا ڈر ہے۔ کہہ دیجئے: میں تو اپنا دین اللہ ہی کے لئے خالص کرتے ہوئے اسی کی عبادت کرتا ہوں۔

فَاعْبُدُوا	مَا	شِئْتُمْ	مِّنْ	دُونِهِ	قُلْ	إِنَّ	الْخٰسِرِينَ	الَّذِينَ
پس تم عبادت کرو	جس کی	تم چاہو	سے	اس کے سوا	کہہ دیجئے	بیشک	خسارہ پانے والے	وہ لوگ جنھوں نے

تو تم اس کے سوا جس کی چاہو عبادت کرو، کہہ دیجئے: بیشک خسارہ پانے والے وہی لوگ ہیں

خَسِرُوا	أَنْفُسَهُمْ	وَأَهْلِيهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	أَلَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْخُسْرَانُ
خسارے میں ڈالا	اپنی جانیں	اور اپنا اہل	دن	قیامت	سن لو	یہی	وہ	خسارہ

جنھوں نے قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈالا، سن لو! یہی واضح خسارہ ہے۔

❶ یعنی دنیا و آخرت میں۔ ❷ صبر کی یہ ایسی عظیم فضیلت ہے جسے حاصل کرنے کی ہر مسلمان کو کوشش کرنی چاہئے۔

الْمُبِيْنُ﴿15﴾	لَهُمْ	مِّنْ	فَوْقِهِمْ	ظُلَلٌ	مِّنَ	النَّارِ	وَمِنْ	تَحْتِهِمْ
واضح	ان کیلئے	سے	ان کے اوپر	سائبان	سے	آگ	اور سے	ان کے نیچے

ان کے لئے ان کے اوپر آگ کے سائبان ہوں گے اور ان کے نیچے بھی (آگ کے) سائبان ہوں گے،

ظُلَلٌ	ذٰلِكَ	يُخَوِّفُ	اللّٰهُ	بِهٖ	عِبَادَهٗ	يٰعِبَادِ	فَاتَّقُوْنِ﴿16﴾	وَالَّذِيْنَ
سائبان	یہ	ڈراتا ہے	اللہ	اس کیساتھ	اپنے بندوں	اے میرے بندو	پس تم مجھ سے ڈرو	اور جنہوں نے

یہ وہ (برا انجام) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے، تو (اے میرے بندو!) تم مجھ ہی سے ڈرو۔ اور جنہوں نے

اجْتَنَبُوا	الطَّاغُوْتَ	اَنْ	يَّعْبُدُوْهَا	وَاَنَابُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	لَهُمُ	الْبُشْرٰى
اجتناب کیا	طاغوت	کہ	عبادت کریں اس کی	اور رجوع کیا	طرف	اللہ	ان کیلئے	خوشخبری

طاغوت ❶ کی عبادت کرنے سے اجتناب کیا اور اللہ کی طرف رجوع کیا، ان کے لئے خوشخبری ہے،

فَبَشِّرْ	عِبَادِ﴿17﴾	الَّذِيْنَ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقَوْلَ	فَيَتَّبِعُوْنَ	اَحْسَنَهٗ	اُولٰٓئِكَ
پس خوشخبری دیجئے	میرے بندوں	جو لوگ	سنتے ہیں	بات	پھر پیروی کرتے ہیں	اس میں سے اچھی بات	یہی لوگ

پس آپ میرے بندوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔ جو بات کو غور سے سنتے ہیں پھر اس میں سے اچھی بات کی پیروی کرتے ہیں❷،

الَّذِيْنَ	هَدٰىهُمُ	اللّٰهُ	وَاُولٰٓئِكَ	هُمْ	اُولُوا الْاَلْبَابِ﴿18﴾	اَفَمَنْ	حَقَّ
وہ جو	ہدایت دی ہے ان کو	اللہ	اور یہی لوگ	وہ	عقل والے	کیا پھر جو	ثابت ہو چکی

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت دی اور یہی عقل والے ہیں۔ کیا پھر جس پر

عَلَيْهِ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	اَفَاَنْتَ	تُنْقِذُ	مَنْ	فِي	النَّارِ﴿19﴾	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ
اس پر	بات	عذاب	کیا پھر آپ	بچا سکتے ہیں	جو	میں	آگ	لیکن	وہ لوگ جو

عذاب کی بات ثابت ہو چکی، (اے نبی!) کیا پھر آپ اسے بچا سکتے ہیں جو آگ میں (گر چکا) ہو؟ لیکن جو لوگ

اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	غُرَفٌ	مِّنْ	فَوْقِهَا	غُرَفٌ	مَّبْنِيَّةٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
ڈر گئے	اپنا رب	ان کیلئے	بالاخانے	سے	انکے اوپر	بالاخانے	بنائے ہوئے	بہتی ہیں	سے	انکے نیچے

اپنے رب سے ڈر گئے ان کے لئے بالاخانے ہیں، جن کے اوپر (اور) بالاخانے بنے ہوئے ہیں، (اور) ان کے نیچے

الْاَنْهٰرُ	وَعْدَ	اللّٰهِ	لَا	يُخْلِفُ	اللّٰهُ	الْمِيْعَادَ﴿20﴾	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	اَنْزَلَ
نہریں	وعدہ	اللہ	نہیں	خلاف کرتا	اللہ	وعدہ	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	بیشک	اللہ	نازل کیا

نہریں بہتی ہیں، (یہ) اللہ کا وعدہ ہے (اور) اللہ اپنے وعدے کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ بیشک

❶ یعنی غیر اللہ۔ (تفسیر سعدی) ❷ یعنی اچھی بات کو سنتے، سمجھتے اور اس پر عمل کرتے ہیں۔

مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	فَسَلَكَهٗ	يَنَابِيْعَ	فِي	الْاَرْضِ	ثُمَّ	يُخْرِجُ	بِهٖ	زَرْعًا
سے	آسمان	پانی	پھر چلایا اسکو	چشمے	میں	زمین	پھر	وہ نکالتا ہے	اس کیساتھ	کھیتی

اللہ نے آسمان سے پانی نازل کیا، پھر اِسے چشموں کی صورت زمین کے اندر جاری کر دیا، پھر وہ اس سے کھیتی

مُّخْتَلِفًا	اَلْوَانُهٗ	ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَجْعَلُهٗ	حُطَامًا ؕ	اِنَّ
مختلف	اسکے رنگ	پھر	وہ خشک ہو جاتی ہے	پھر آپ دیکھتے ہیں اسکو	زرد ہونیوالی	پھر	وہ کر دیتا اسکو	چورا چورا	بیشک

نکالتا ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں، پھر وہ (پک کر) خشک ہو جاتی ہے تو آپ اسے زرد شدہ دیکھتے ہیں، پھر وہ اسے چورا چورا کر دیتا ہے،

ع ١٢

فِيْ	ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿٢١﴾	اَفَمَنْ	شَرَحَ	اللّٰهُ	صَدْرَهٗ	لِلْاِسْلَامِ
میں	اس	البتہ نصیحت	عقل والوں کے لئے	کیا پھر جو	کھول دیا	اللہ	اسکا سینہ	اسلام کے لئے

بیشک اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔ کیا پھر جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہے

فَهُوَ	عَلٰى	نُوْرٍ	مِّنْ	رَّبِّهٖ ؕ	فَوَيْلٌ	لِّلْقٰسِيَةِ	قُلُوْبُهُمْ	مِّنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ ؕ
پس وہ	پر	روشنی	سے	اپنا رب	پس ہلاکت	ان کیلئے کہ سخت ہیں	ان کے دل	سے	یاد	اللہ

اور وہ اپنے رب کی طرف سے روشنی پر ہے (وہ کسی سخت دل کافر کی طرح ہو سکتا ہے)؟ پس ہلاکت ہے ان کے لئے جن کے دل

اُولٰٓئِكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ﴿٢٢﴾	اَللّٰهُ	نَزَّلَ	اَحْسَنَ	الْحَدِيْثِ	كِتٰبًا	مُّتَشَابِهًا
یہی لوگ	میں	گمراہی	کھلی	اللہ	نازل کی	بہترین	بات	کتاب	ملتی جلتی

اللہ کی یاد کے معاملے میں سخت ہیں، یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے بہترین بات نازل فرمائی ہے (یعنی) ایک کتاب (جس کی آیتیں)

مَّثَانِيَ ۖ	تَقْشَعِرُّ	مِنْهُ	جُلُوْدُ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ ۚ	ثُمَّ	تَلِيْنُ
بار بار دہرائی جانیوالی	کانپ اٹھتی ہیں	اس سے	جلدیں	ان کی جو	ڈرتے ہیں	اپنا رب	پھر	نرم ہو جاتی ہیں

باہم ملتی جلتی (ہیں اور) بار بار دہرائی جاتی ہیں، اس سے ان لوگوں کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں،

جُلُوْدُهُمْ	وَقُلُوْبُهُمْ	اِلٰى	ذِكْرِ	اللّٰهِ ؕ	ذٰلِكَ	هُدَى	اللّٰهِ	يَهْدِيْ	بِهٖ	مَنْ
ان کی جلدیں	اور انکے دل	طرف	ذکر	اللہ	یہ	ہدایت	اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کیساتھ	جسے

پھر ان کی جلدیں اور ان کے دل اللہ کے ذکر کی طرف نرم ہو جاتے ہیں۔❶ یہی اللہ کی ہدایت ہے، وہ

يَّشَآءُ ؕ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ ﴿٢٣﴾	اَفَمَنْ	يَّتَّقِيْ
چاہتا ہے	اور جسے	گمراہ کر دے	اللہ	تو نہیں	اس کیلئے	سے	ہدایت دینے والا	کیا پھر جو	بچے گا

اس کے ذریعے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ کیا پھر جو

❶ کیونکہ وہ اللہ کی رحمت اور اس کے لطف و کرم کی امید رکھتے ہیں۔

بِوَجْهِهٖ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ ؕ	وَقِيْلَ	لِلظّٰلِمِيْنَ	ذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ
اپنے چہرے کیساتھ	بدترین	عذاب	دن	قیامت	اور کہا جائیگا	ظالموں کے لئے	چکھو تم	جو	تھے تم

قیامت کے دن اپنے چہرے (کی ڈھال) کے ذریعے بدترین عذاب سے بچنے کی کوشش کرے گا (جنتی کی طرح ہوسکتا ہے)؟ ایسے ظالموں کو

تَكْسِبُوْنَ (24)	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَاَتٰىهُمُ	الْعَذَابُ	مِنْ	حَيْثُ
کماتے	جھٹلایا	وہ لوگ جو	ان سے پہلے	تو آیا ان پر	عذاب	سے	جہاں

کہہ دیا جائے گا کہ اب مزہ چکھو اس کا جو تم کماتے تھے۔ جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا تو ان پر ایسی جگہ سے

لَا	يَشْعُرُوْنَ (25)	فَاَذَاقَهُمُ	اللّٰهُ	الْخِزْيَ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا ۚ	وَلَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ
نہیں	وہ شعور رکھتے تھے	پھر چکھائی ان کو	اللہ	ذلت	میں	زندگی	دنیا	اور البتہ عذاب	آخرت

عذاب آیا جہاں سے وہ شعور تک نہیں رکھتے تھے۔ پھر اللہ نے انہیں دنیوی زندگی میں ذلت چکھائی اور یقیناً آخرت کا عذاب

نصف

اَكْبَرُ ۘ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ (26)	وَلَقَدْ	ضَرَبْنَا	لِلنَّاسِ	فِيْ	هٰذَا	الْقُرْاٰنِ	مِنْ
زیادہ بڑا	کاش	وہ ہوتے	جانتے	اور البتہ تحقیق	ہم نے بیان کی	لوگوں کیلئے	میں	اس	قرآن	سے

تو زیادہ بڑا ہے، کاش! یہ لوگ جانتے ہوتے۔ اور بیشک ہم نے اس قرآن میں لوگوں (کی ہدایت) کے لئے

كُلِّ	مَثَلٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ (27) ج	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	غَيْرَ	ذِيْ عِوَجٍ	لَّعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ (28)
ہر	مثال	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں	قرآن	عربی	نہیں	کجی والا	تاکہ وہ	ڈریں

ہر طرح کی مثالیں بیان کی ہیں تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ ایسا قرآن جو عربی میں ہے، جس میں کوئی کجی نہیں، تاکہ وہ ڈریں۔

ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	رَّجُلًا	فِيْهِ	شُرَكَآءُ	مُتَشٰكِسُوْنَ	وَرَجُلًا	سَلَمًا	لِّرَجُلٍ ؕ
بیان کی	اللہ	مثال	ایک آدمی	اس میں	کئی شریک	باہم اختلاف رکھنے والے	اور ایک آدمی	سالم	ایک آدمی کیلئے

اللہ نے ایک آدمی (غلام) کی مثال بیان کی جس میں باہم اختلاف رکھنے والے کئی لوگ شریک ہیں اور ایک دوسرا آدمی جو خالص

هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ	مَثَلًا ؕ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ ؕ	بَلْ	اَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ (29)	اِنَّكَ
کیا	وہ دونوں برابر ہیں	مثال میں	ہر تعریف	اللہ کیلئے	بلکہ	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	بیشک آپ

ایک ہی آدمی کا (غلام) ہے، کیا یہ دونوں مثال میں برابر ہو سکتے ہیں؟ ❶ تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں، بلکہ ان کے اکثر (لوگ) نہیں جانتے۔

ع ٣ ١٠ ١٧

مَيِّتٌ	وَّاِنَّهُمْ	مَّيِّتُوْنَ (30)	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	عِنْدَ	رَبِّكُمْ	تَخْتَصِمُوْنَ (31) ع
مرنیوالے	اور بیشک وہ	مرنے والے	پھر	بیشک تم	دن	قیامت	پاس	اپنا رب	تم جھگڑو گے

(اے نبی!) بیشک آپ بھی مرنے والے ہیں اور وہ بھی مرنے والے ہیں۔ پھر تم (سب) قیامت کے دن اپنے رب کے پاس جھگڑو گے۔

❶ یعنی یہ دونوں ہرگز برابر نہیں ہو سکتے۔ اسی طرح کئی معبودوں کا پجاری مشرک اور اکیلے اللہ کا عبادت گزار مومن بھی کبھی برابر نہیں ہو سکتے۔

فَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنْ	كَذَبَ	عَلَى	اللّٰهِ	وَكَذَّبَ	بِالصِّدْقِ	اِذْ
پھر کون	زیادہ ظالم	اس سے جس نے	جھوٹ بولا	پر	اللہ	اور جھٹلایا	سچائی کو	جب

پھر اس سے بڑھ کر اور کون ظالم ہے جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچ کو جھٹلائے جب وہ اس کے پاس آ جائے،

جَآءَهٗ ؕ	اَلَيْسَ	فِيْ	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿32﴾	وَالَّذِيْ	جَآءَ	بِالصِّدْقِ
آئی اسکے پاس	کیا نہیں	میں	جہنم	ٹھکانا	کافروں کے لئے	اور جو	لایا	سچائی

کیا کافروں کا ٹھکانا جہنم میں نہیں ہے؟ اور جو سچائی لایا ❶ اور جس نے

وَصَدَّقَ	بِهٖٓ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُتَّقُوْنَ ﴿33﴾	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ
اور جس نے تصدیق کی	اس کی	یہی لوگ	وہ	متقی لوگ	ان کیلئے	جو	وہ چاہیں	پاس

اس کی تصدیق کی ❷، وہی لوگ متقی ہیں۔ ان کے لئے ان کے رب کے ہاں (وہ سب کچھ ہو گا)

رَبِّهِمْ ؕ	ذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿34﴾	لِيُكَفِّرَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ
ان کا رب	یہ	جزا	نیکی کرنے والے	تاکہ دور کرے	اللہ	ان سے	برائی	وہ جو

جو وہ چاہیں گے، نیکی کرنے والوں کی یہی جزا ہے۔ تاکہ اللہ ان سے وہ برائیاں دور کر دے

عَمِلُوْا	وَيَجْزِيَهُمْ	اَجْرَهُمْ	بِاَحْسَنِ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿35﴾	اَلَيْسَ
انہوں نے کی	اور بدلہ دے ان کو	ان کا اجر	نیکی کے بدلے	وہ جو	تھے وہ	عمل کرتے	کیا نہیں

جو انہوں نے کیں اور انہیں ان نیک کاموں کا بدلہ دے جو وہ کرتے رہے۔ کیا اللہ اپنے بندے کو

اللّٰهُ	بِكَافٍ	عَبْدَهٗ ؕ	وَيُخَوِّفُوْنَكَ	بِالَّذِيْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖ ؕ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ
اللہ	کافی	اپنے بندے کو	اور ڈراتے ہیں آپ کو	ان لوگوں سے جو	سے	اس کے سوا	اور جسے	گمراہ کردے

کافی نہیں؟ ❸ اور وہ (مشرکین) آپ کو ان (معبودوں) سے ڈراتے ہیں جو اللہ کے سوا ہیں، اور جسے اللہ گمراہ کر دے

اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	هَادٍ ﴿36﴾	وَمَنْ	يَّهْدِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ
اللہ	پس نہیں	اس کیلئے	سے	ہدایت دینے والا	اور جسے	ہدایت دے	اللہ	پس نہیں	اس کیلئے

تو اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور جسے اللہ ہدایت دے تو اسے کوئی

مِنْ	مُّضِلٍّ ؕ	اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِعَزِيْزٍ	ذِي انْتِقَامٍ ﴿37﴾	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ
سے	گمراہ کرنیوالا	کیا نہیں	اللہ	غالب	انتقام لینے والا	اور البتہ اگر	آپ ان سے پوچھیں

گمراہ کرنے والا نہیں، کیا اللہ بڑا غالب، انتقام لینے والا نہیں؟ اور اگر آپ ان سے پوچھیں

❶ یعنی محمد ﷺ۔ ❷ یعنی اہل ایمان۔ ❸ یعنی جب اللہ اپنے بندے کے ساتھ ہے تو اس کا کوئی کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

مَنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ	اللّٰهُ	قُلْ	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا
کس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	ضرور وہ کہیں گے	اللہ	کہہ دیجئے	کیا تم نے غور کیا	جن کو

کہ آسمانوں اور زمین کو کس نے پیدا کیا تو وہ ضرور کہیں گے کہ اللہ نے، کہہ دیجئے: کیا تم نے غور کیا! جنہیں

تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	اَرَادَنِيَ	اللّٰهُ	بِضُرٍّ	هَلْ	هُنَّ	كٰشِفٰتُ
تم پکارتے ہو	سوائے	اللہ	اگر	ارادہ کرے مجھ پر	اللہ	تکلیف کا	کیا	وہ	ہٹانے والے

تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، اگر اللہ مجھے کوئی تکلیف (پہنچانے) کا ارادہ کرے تو کیا وہ (تمہارے معبود) اس تکلیف کو

ضُرِّهٖٓ	اَوْ	اَرَادَنِيْ	بِرَحْمَةٍ	هَلْ	هُنَّ	مُمْسِكٰتُ	رَحْمَتِهٖ	قُلْ
اس کی تکلیف	یا	وہ ارادہ کرے مجھ پر	رحمت کا	کیا	وہ	روکنے والے	اس کی رحمت	کہہ دیجئے

دور کر سکتے ہیں یا (اگر) اللہ مجھ پر رحمت کا ارادہ کرے تو کیا وہ اس کی رحمت کو روک سکتے ہیں؟ ❶ کہہ دیجئے:

حَسْبِيَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	يَتَوَكَّلُ	الْمُتَوَكِّلُوْنَ (38)	قُلْ	يٰقَوْمِ	اعْمَلُوْا
کافی ہے مجھ کو	اللہ	اسی پر	بھروسہ کرتے ہیں	بھروسہ کرنے والے	کہہ دیجئے	اے میری قوم!	تم عمل کرو

مجھے اللہ ہی کافی ہے، اسی پر بھروسہ کرنے والے بھروسہ کرتے ہیں۔ کہہ دیجئے: اے میری قوم! تم اپنی جگہ پر

عَلٰى	مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ	فَسَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ (39)	مَنْ	يَّاْتِيْهِ	عَذَابٌ
پر	اپنی جگہ	بیشک میں	عمل کرنیوالا	پس عنقریب	تم جان لوگے	کون	آتا ہے اسکے پاس	عذاب

عمل کرو، بیشک میں (اپنی جگہ) عمل کرنے والا ہوں، پس عنقریب تم جان لو گے۔ کس پر ایسا عذاب آتا ہے

يُّخْزِيْهِ	وَيَحِلُّ	عَلَيْهِ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ (40)	اِنَّآ	اَنْزَلْنَا	عَلَيْكَ	الْكِتٰبَ
رسوا کردے اسکو	اور اترتا ہے	اس پر	عذاب	ہمیشہ کا	بیشک	ہم نے نازل کی	آپ پر	کتاب

جو اسے رسوا کرے گا اور کس پر ہمیشہ کا عذاب اترتا ہے۔ بیشک ہم نے لوگوں (کی ہدایت) کے لئے آپ پر

لِلنَّاسِ	بِالْحَقِّ	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا	يَضِلُّ
لوگوں کے لئے	حق کیساتھ	پھر جس نے	ہدایت حاصل کی	تو اپنے نفس کیلئے	اور جو	گمراہ ہوا	تو بیشک	وہ گمراہ ہوگا

(یہ) کتاب حق کے ساتھ نازل کی، پھر جس نے ہدایت حاصل کی تو اپنے ہی (بھلے کے) لئے اور جو گمراہ ہوا تو وہ

عَلَيْهَا	وَمَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ (41)	اَللّٰهُ	يَتَوَفَّى	الْاَنْفُسَ	حِيْنَ
اسی پر	اور نہیں	آپ	ان پر	ذمہ دار	اللہ	قبض کرتا ہے	جانیں	وقت

ع

اسی (اپنے نقصان) پر گمراہ ہوتا ہے ❷، اور آپ ان پر ذمہ دار نہیں۔ اللہ ہی جانوں کو ان کی موت کے وقت

❶ یعنی وہ تو کسی چیز کا بھی اختیار نہیں رکھتے۔ ❷ یعنی ہدایت کا فائدہ اور گمراہی کا نقصان خود انسان ہی کو ہوتا ہے۔

مَوْتِهَا	وَالَّتِيْ	لَمْ	تَمُتْ	فِيْ	مَنَامِهَا	فَيُمْسِكُ	الَّتِيْ	قَضٰى	عَلَيْهَا
ان کی موت	اور جو	نہیں	مریں	میں	ان کی نیند	پھر وہ روک رکھتا ہے	جو	فیصلہ کر دیا	اس پر

قبض کرتا ہے اور ان (روحوں) کو بھی جو مریں نہیں ان کی نیند میں (قبض کر لیتا ہے)❶، پھر اس نے جس پر موت کا

الْمَوْتَ	وَيُرْسِلُ	الْاُخْرٰى	اِلٰى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ
موت	اور وہ بھیجتا ہے	دوسری	تک	وقت	مقرر	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں

فیصلہ کر دیا ہوا سے روک لیتا ہے اور باقی (روحوں) کو ایک مقرر وقت تک کے لئے (واپس) بھیج دیتا ہے۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے

لِّقَوْمٍ	يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿42﴾	اَمِ	اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	شُفَعَآءَ	قُلْ	اَوَ
لوگوں کیلئے	جو غور وفکر کرتے ہیں	کیا	انہوں نے بنا لئے	سے	سوائے	اللہ	سفارش کرنیوالے	کہہ دیجئے	کیا اور

نشانیاں ہیں جو غور وفکر کرتے ہیں۔ کیا انہوں نے اللہ کے سوا سفارشی بنا رکھے ہیں؟ کہہ دیجئے:

لَوْ	كَانُوْا	لَا	يَمْلِكُوْنَ	شَيْئًا	وَّلَا	يَعْقِلُوْنَ ﴿43﴾	قُلْ	لِّلّٰهِ	الشَّفَاعَةُ
اگر	ہوں	نہیں	وہ اختیار رکھتے	کوئی چیز	اور نہ	عقل رکھتے ہوں	کہہ دیجئے	اللہ ہی کیلئے	سفارش

(کیا وہ سفارش کریں گے) خواہ ان کے اختیار میں کچھ نہ ہو اور نہ ہی وہ عقل رکھتے ہوں۔❷ کہہ دیجئے: ساری سفارش

جَمِيْعًا	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	ثُمَّ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ﴿44﴾
سب	اسی کیلئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	پھر	اسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے

اللہ ہی کے اختیار میں ہے، آسمانوں اور زمین میں اسی کی بادشاہت ہے، پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

وَاِذَا	ذُكِرَ	اللّٰهُ	وَحْدَهُ	اشْمَاَزَّتْ	قُلُوْبُ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
اور جب	ذکر کیا جاتا ہے	اللہ	اکیلا	تنگ پڑ جاتے ہیں	دل	ان کے جو	نہیں	ایمان رکھتے

اور جب اکیلے اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے دل

بِالْاٰخِرَةِ	وَاِذَا	ذُكِرَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اِذَا	هُمْ	يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿45﴾
آخرت پر	اور جب	ذکر کیا جاتا ہے	ان کا جو	سے	اس کے سوا	تب	وہ	خوش ہو جاتے ہیں

تنگ پڑ جاتے ہیں، اور جب اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو اس وقت وہ خوش ہو جاتے ہیں۔

قُلِ	اللّٰهُمَّ	فَاطِرَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	عٰلِمَ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ
کہہ دیجئے	اے اللہ!	پیدا کرنے والا	آسمانوں	اور زمین	جاننے والا	غیب	اور حاضر

کہہ دیجئے: اے اللہ! آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والے، غیب اور حاضر کے جاننے والے،

❶ معلوم ہوا کہ نیند میں بھی انسان کی روح قبض کی جاتی ہے گو کہ پھر لوٹا دی جاتی ہے۔ ❷ یعنی وہ تو سفارش کا مفہوم بھی نہیں جانتے۔

اَنْتَ	تَحْكُمُ	بَيْنَ	عِبَادِكَ	فِيْ	مَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿46﴾	وَلَوْ
تو	فیصلہ کریگا	درمیان	اپنے بندوں	میں	جو	تھے وہ	اس میں	وہ اختلاف کرتے	اور اگر

تو ہی اپنے بندوں کے درمیان اس چیز کا فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ اور اگر

اَنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مَا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	وَّمِثْلَهٗ	مَعَهٗ	لَافْتَدَوْا
بلاشبہ	ان کیلئے جنہوں نے	ظلم کیا	جو	میں	زمین	سب	اور اس کی مثل	اس کیساتھ	البتہ وہ فدیہ میں دیں

ان ظالموں کے پاس وہ سب کچھ ہو جو زمین میں ہے اور اس کے ساتھ اسی قدر اور بھی، تو وہ اسے

بِهٖ	مِنْ	سُوْٓءِ	الْعَذَابِ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَبَدَا	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مَا
اس کیساتھ	سے	برے	عذاب	دن	قیامت	اور ظاہر ہوگا	ان کیلئے	سے	اللہ	جو

قیامت کے دن برے عذاب سے (چھٹکارے کے لئے) ضرور فدیے میں دے دیں، اور ان کے لئے اللہ کی طرف سے

لَمْ	يَكُوْنُوْا	يَحْتَسِبُوْنَ ﴿47﴾	وَبَدَا	لَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا	وَحَاقَ
نہیں	تھے وہ	گمان کرتے	اور ظاہر ہوگی	ان کیلئے	برائیاں	جو	انہوں نے کمایا	اور گھیر لے گا

وہ (عذاب) ظاہر ہو گا جس کا وہ گمان بھی نہیں کرتے تھے۔ اور ان کے لئے ان اعمال کی برائیاں ظاہر ہوں گی ❶

بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿48﴾	فَاِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ	ضُرٌّ
ان کو	جو	تھے وہ	اس کیساتھ	مذاق کرتے	پس جب	پہنچتی ہے	انسان	تکلیف

جو انہوں نے کمائے اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے وہی انہیں آ گھیرے گا۔ پھر جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے

دَعَانَا	ثُمَّ	اِذَا	خَوَّلْنٰهُ	نِعْمَةً	مِّنَّا	قَالَ	اِنَّمَآ	اُوْتِيْتُهٗ	عَلٰى
پکارتا ہے ہم کو	پھر	جب	ہم دیتے ہیں اسکو	نعمت	اپنی طرف سے	کہتا ہے	بیشک	عطا کیا گیا میں	پر

تو وہ ہمیں پکارتا ہے، پھر جب ہم اسے اپنی طرف سے نعمت عطا کرتے ہیں تو کہتا ہے: یہ تو مجھے صرف (میرے

عِلْمٍ	بَلْ	هِيَ	فِتْنَةٌ	وَّلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿49﴾	قَدْ	قَالَهَا
علم	بلکہ	یہ	آزمائش	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	تحقیق	کہی یہ بات

علم کی وجہ سے دی گئی ہے، بلکہ (درحقیقت) یہ تو آزمائش ہے ❷ لیکن ان میں سے اکثر لوگ نہیں جانتے۔ یقیناً یہی بات

الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿50﴾
ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	پس نہ	کام آیا	ان کے	جو	تھے وہ	کماتے

وہ لوگ بھی کہہ چکے ہیں جو ان سے پہلے تھے، پھر جو کچھ وہ کماتے تھے اُن کے کچھ کام نہ آیا۔

❶ یعنی اعمال کی سزا۔ ❷ یعنی نعمت اس لئے دی گئی ہے تا کہ اللہ دیکھے کہ کون شکر کرتا ہے اور کون ناشکری۔

فَاَصَابَهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا ؕ	وَالَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ	هٰٓؤُلَآءِ
پس پہنچیں ان کو	برائیاں	جو	انہوں نے کمایا	اور جنہوں نے	ظلم کیا	سے	ان لوگوں

پس ان کو ان (اعمال) کی برائیاں پہنچیں جو انہوں نے کمائے تھے، اور ان میں سے جنہوں نے ظلم کیا

سَيُصِيْبُهُمْ	سَيِّاٰتُ	مَا	كَسَبُوْا	وَمَا	هُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ﴿51﴾	اَوَ	لَمْ
ضرور پہنچیں گی انکو	برائیاں	جو	انہوں نے کمایا	اور نہیں	وہ	عاجز کرنے والے	کیا اور	نہیں

انہیں بھی ضرور ان (اعمال) کی برائیاں پہنچیں گی جو انہوں نے کمائے تھے اور وہ (اللہ کو) عاجز کرنے والے نہیں۔ ❶

يَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ ؕ	اِنَّ	فِيْ
انہوں نے جانا	بیشک	اللہ	فراخ کرتا ہے	رزق	جس کیلئے	چاہتا ہے	اور تنگ کردیتا ہے	بیشک	میں

کیا انہیں معلوم نہیں کہ بیشک اللہ ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے،

ع

ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّقَوْمٍ	يُّؤْمِنُوْنَ ﴿52﴾	قُلْ	يٰعِبَادِيَ	الَّذِيْنَ	اَسْرَفُوْا
اس	البتہ نشانیاں	لوگوں کیلئے	جو ایمان رکھتے ہیں	کہہ دیجئے	اے میرے بندو!	جنہوں نے	زیادتی کی

بیشک اس میں اُن لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں۔ کہہ دیجئے: اے میرے بندو!

عَلٰٓى	اَنْفُسِهِمْ	لَا	تَقْنَطُوْا	مِنْ	رَّحْمَةِ	اللّٰهِ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يَغْفِرُ
پر	اپنی جانوں	نہ	تم مایوس ہو	سے	رحمت	اللہ	بیشک	اللہ	معاف کرتا ہے

جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہونا، بیشک اللہ سب گناہ

الذُّنُوْبَ	جَمِيْعًا ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ﴿53﴾	وَاَنِيْبُوْٓا	اِلٰى	رَبِّكُمْ
گناہ	سب	بیشک وہ	وہ	معاف کرنیوالا	رحم کرنیوالا	اور رجوع کرو	طرف	اپنا رب

معاف کر دیتا ہے، یقیناً وہ بہت معاف کرنے والا، نہایت مہربان ہے۔ اور اپنے رب کی طرف رجوع کرو

وَاَسْلِمُوْا	لَهٗ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	ثُمَّ	لَا	تُنْصَرُوْنَ ﴿54﴾
اور مطیع ہوجاؤ	اس کیلئے	سے	پہلے	کہ	آئے تم پر	عذاب	پھر	نہیں	تم مدد کیے جاؤ گے

اور اس کے لئے مطیع ہو جاؤ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آ جائے، پھر تمہاری مدد نہیں کی جائے گی۔

وَاتَّبِعُوْٓا	اَحْسَنَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ
اور پیروی کرو	بہترین	جو	نازل کی گئی	تمہاری طرف	سے	تمہارا رب	سے	پہلے	کہ

اور اس بہترین چیز کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے تمہاری طرف نازل کی گئی ہے ❷ اس سے پہلے کہ

❶ یعنی اللہ کو سزا دینے سے روک نہیں سکتے۔ ❷ یعنی قرآن کریم۔

يَّاْتِيَكُمُ	الْعَذَابُ	بَغْتَةً	وَّاَنْتُمْ	لَا	تَشْعُرُوْنَ ﴿55﴾	اَنْ	تَقُوْلَ	نَفْسٌ
آ جائے تم پر	عذاب	اچانک	اور تم	نہ	شعور رکھتے ہو	کہ	کہے	کوئی نفس

تم پر اچانک عذاب آ جائے اور تم شعور تک نہ رکھتے ہو۔ (ایسا نہ ہو) کہ (بعد میں) کوئی نفس کہنے لگے:

يٰحَسْرَتٰى	عَلٰى	مَا	فَرَّطْتُّ	فِيْ	جَنْۢبِ	اللّٰهِ	وَاِنْ	كُنْتُ	لَمِنَ
ہائے افسوس!	پر	جو	میں نے کوتاہی کی	میں	حق	اللہ	اور بیشک	میں رہا	البتہ سے

ہائے افسوس! میری اس کوتاہی پر جو میں نے اللہ کے حق میں کی اور یقیناً میں تو مذاق اڑانے والوں

السّٰخِرِيْنَ ﴿56﴾	اَوْ	تَقُوْلَ	لَوْ	اَنَّ	اللّٰهَ	هَدٰىنِيْ	لَكُنْتُ	مِنَ	الْمُتَّقِيْنَ ﴿57﴾
مذاق کرنیوالوں	یا	کہے	کاش	بیشک	اللہ	ہدایت دیتا مجھ کو	تو میں ہوتا	سے	پرہیزگاروں

میں سے تھا۔ یا کہے کہ کاش! اللہ نے مجھے ہدایت دی ہوتی تو میں بھی پرہیزگاروں میں سے ہوتا۔

اَوْ	تَقُوْلَ	حِيْنَ	تَرَى	الْعَذَابَ	لَوْ	اَنَّ	لِيْ	كَرَّةً	فَاَكُوْنَ	مِنَ
یا	کہے	جس وقت	دیکھے گا	عذاب	کاش	بیشک	میرے لئے	لوٹنا	تو میں ہوجاؤں	سے

یا جب عذاب دیکھے تو کہے: کاش میرے لئے ایک بار (پھر دنیا میں) لوٹنا ہو تو میں بھی نیکی کرنے والوں

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿58﴾	بَلٰى	قَدْ	جَآءَتْكَ	اٰيٰتِيْ	فَكَذَّبْتَ	بِهَا	وَاسْتَكْبَرْتَ
نیکی کرنے والے	کیوں نہیں	تحقیق	آئی تھیں تیرے پاس	میری آیتیں	پھر جھٹلایا تو نے	ان کو	اور تکبر کیا تو نے

میں سے ہو جاؤں۔ (تب اسے جواب ملے گا) کیوں نہیں! یقیناً میری آیتیں تیرے پاس آئی تھیں (مگر) تو نے انہیں جھٹلایا

وَكُنْتَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ ﴿59﴾	وَيَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	تَرَى	الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلَى
اور ہوگیا تو	سے	کافروں	اور دن	قیامت	آپ دیکھیں گے	جنہوں نے	جھوٹ بولا	پر

اور تو نے تکبر کیا اور تو کافروں میں سے ہو گا۔ اور جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا، قیامت کے دن آپ دیکھیں گے

اللّٰهِ	وُجُوْهُهُمْ	مُّسْوَدَّةٌ	اَلَيْسَ	فِيْ	جَهَنَّمَ	مَثْوًى	لِّلْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿60﴾
اللہ	ان کے چہرے	سیاہ	کیا نہیں	میں	جہنم	ٹھکانا	متکبروں کے لئے

کہ ان کے چہرے سیاہ ہوں گے، کیا متکبروں کے لئے جہنم میں ٹھکانا نہیں ہے؟ اور جن لوگوں نے

وَيُنَجِّي	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	بِمَفَازَتِهِمْ	لَا	يَمَسُّهُمُ	السُّوْٓءُ	وَلَا	هُمْ
اور نجات دیگا	اللہ	جنہوں نے	تقویٰ اختیار کیا	ان کی کامیابی کیساتھ	نہیں	چھوئے گی ان کو	برائی	اور نہ	وہ

تقویٰ اختیار کیا اللہ انہیں ان کی کامیابی کی وجہ سے (1) نجات دے گا، انہیں نہ تو کوئی برائی چھوئے گی اور نہ ہی وہ

(1) یعنی اس سعادت و کامیابی کے سبب جو اللہ تعالیٰ نے ان کے مقدر میں لکھ رکھی تھی۔

يَحْزَنُوْنَ ﴿61﴾	اَللّٰهُ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ ﴿62﴾
غمگین ہونگے	اللہ	پیدا کرنیوالا	ہر	چیز	اور وہ	پر	ہر	چیز	نگہبان

غمگین ہوں گے۔ اللہ ہر چیز کو پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز پر نگہبان ہے۔

لَهٗ	مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	اُولٰٓئِكَ
اسی کے لئے	کنجیاں	آسمانوں	اور زمین	اور جنہوں نے	کفر کیا	آیات کا	اللہ	یہی لوگ

آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں، اور جنہوں نے اللہ کی آیات کے ساتھ کفر کیا وہی لوگ

ع ۷

هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿63﴾	قُلْ	اَفَغَيْرَ	اللّٰهِ	تَاْمُرُوْٓنِّيْٓ	اَعْبُدُ	اَيُّهَا	الْجٰهِلُوْنَ ﴿64﴾
وہ	خسارہ پانے والے	کہہ دیجئے	کیا پھر سوا	اللہ	تم حکم دیتے ہو مجھ کو	میں عبادت کروں	اے	جاہلو!

خسارہ پانے والے ہیں۔ آپ کہہ دیجئے: اے جاہلو! کیا تم مجھے حکم دیتے ہو کہ میں غیر اللہ کی عبادت کروں؟

وَلَقَدْ	اُوْحِيَ	اِلَيْكَ	وَاِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكَ	لَئِنْ	اَشْرَكْتَ
اور البتہ تحقیق	وحی کی گئی	آپ کی طرف	اور طرف	ان لوگوں کے جو	سے	آپ سے پہلے	البتہ اگر	آپ نے شرک کیا

اور (اے نبی!) یقیناً آپ کی طرف اور ان (پیغمبروں) کی طرف جو آپ سے پہلے تھے، یہی وحی کی گئی ہے کہ اگر آپ نے شرک کیا

لَيَحْبَطَنَّ	عَمَلُكَ	وَلَتَكُوْنَنَّ	مِنَ	الْخٰسِرِيْنَ ﴿65﴾	بَلِ	اللّٰهَ	فَاعْبُدْ	وَكُنْ
توضرور برباد ہوجائینگے	آپ کے عمل	اور ضرور آپ ہوجائینگے	سے	خسارہ پانے والے	بلکہ	اللہ	آپ عبادت کریں	اور ہوجائیں

تو آپ کے عمل ضرور برباد ہو جائیں گے اور آپ ضرور خسارہ پانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔ بلکہ آپ اللہ ہی کی عبادت کریں

مِّنَ	الشّٰكِرِيْنَ ﴿66﴾	وَمَا	قَدَرُوا	اللّٰهَ	حَقَّ	قَدْرِهٖ	وَالْاَرْضُ	جَمِيْعًا
سے	شکر کرنے والے	اور نہیں	انہوں نے قدر کی	اللہ	جیسا حق ہے	اسکی قدر کا	اور زمین	ساری

اور شکر کرنے والوں میں سے ہو جائیں۔ ❶ اور انہوں نے اللہ کی قدر نہیں کی جیسا اس کی قدر کرنے کا حق ہے، ❷ اور ساری کی ساری زمین

قَبْضَتُهٗ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	وَالسَّمٰوٰتُ	مَطْوِيّٰتٌۢ	بِيَمِيْنِهٖ	سُبْحٰنَهٗ	وَتَعٰلٰى
اس کی مٹھی میں	دن	قیامت	اور آسمان	لپٹے ہوئے ہونگے	اسکے دائیں ہاتھ میں	پاک ہے وہ	اور وہ بلند ہے

قیامت کے دن اس کی مٹھی میں ہو گی اور (تمام) آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوئے ہوں گے، وہ اس سے پاک ہے اور بلند ہے

عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ ﴿67﴾	وَنُفِخَ	فِي	الصُّوْرِ	فَصَعِقَ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَنْ
اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور پھونکا جائیگا	میں	صور	تو بیہوش ہوجائینگے	جو	میں	آسمانوں	اور جو

جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور (جب) صور میں پھونکا جائے گا تو جو آسمانوں اور زمین میں ہیں (سب) بے ہوش ہو جائیں گے

❶ جب شرک کرنے والا پیغمبر نہیں بخشا جائے گا تو عام انسان کیسے بچے گا؟ ❷ یعنی ایسے افعال انجام دیئے جو اللہ کی تعظیم کے خلاف تھے۔

فِيْ	الْاَرْضِ	اِلَّا	مَنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	ثُمَّ	نُفِخَ	فِيْهِ	اُخْرٰى	فَاِذَا
میں	زمین	مگر	جسے	چاہے	اللہ	پھر	پھونکا جائیگا	اس میں	دوسری مرتبہ	تو اچانک

مگر وہ جسے اللہ چاہے، ❶ پھر اس میں دوسری مرتبہ پھونکا جائے گا تو اچانک

هُمْ	قِيَامٌ	يَّنْظُرُوْنَ ﴿68﴾	وَاَشْرَقَتِ	الْاَرْضُ	بِنُوْرِ	رَبِّهَا	وَوُضِعَ
وہ	کھڑے ہوکر	دیکھتے ہوں گے	اور چمک اٹھے گی	زمین	نور کیساتھ	اپنا رب	اور رکھی جائے گی

وہ سب کھڑے ہو کر دیکھتے ہوں گے۔ اور زمین اپنے رب کے نور سے چمک اٹھے گی اور (اعمال کی) کتاب رکھ دی جائے گی ❷

الْكِتٰبُ	وَجِايْٓءَ	بِالنَّبِيّٖنَ	وَالشُّهَدَآءِ	وَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	بِالْحَقِّ	وَهُمْ
کتاب	اور لائے جائینگے	انبیاء	اور گواہوں کو	اور کیا جائیگا فیصلہ	درمیان اُنکے	حق کیساتھ	اور وہ

اور انبیاء اور تمام گواہ لائے جائیں گے اور ان کے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر

لَا	يُظْلَمُوْنَ ﴿69﴾	وَوُفِّيَتْ	كُلُّ	نَفْسٍ	مَّا	عَمِلَتْ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِمَا
نہیں	ظلم کئے جائیں گے	اور پورا دیا جائے گا	ہر	نفس	جو	اس نے کیا	اور وہ	خوب جانتا ہے	اسے جو

ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور ہر شخص کو جو اس نے کیا (اس کا بدلہ) پورا پورا دیا جائے گا اور وہ اسے خوب جانتا ہے

يَفْعَلُوْنَ ﴿70﴾ ع	وَسِيْقَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِلٰى	جَهَنَّمَ	زُمَرًا ۭ	حَتّٰٓى	اِذَا
وہ کرتے ہیں	اور ہانکے جائینگے	وہ جنہوں نے	کفر کیا	طرف	جہنم	گروہ در گروہ	یہاں تک کہ	جب

ع ۷

جو وہ کرتے ہیں۔ اور جنہوں نے کفر کیا وہ جہنم کی طرف گروہ در گروہ ہانکے جائیں گے یہاں تک کہ جب

جَآءُوْهَا	فُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَقَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ
آئیں گے اس کے پاس	کھولے جائیں گے	اسکے دروازے	اور کہیں گے	ان کیلئے	اس کے داروغے	کیا نہیں	آئے تھے تمہارے پاس

وہ اس (جہنم) کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اور اس کے داروغے ان سے کہیں گے: کیا تمہارے پاس

رُسُلٌ	مِّنْكُمْ	يَتْلُوْنَ	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ	رَبِّكُمْ	وَيُنْذِرُوْنَكُمْ	لِقَآءَ
رسول	تم میں سے	تلاوت کرتے تھے	تم پر	آیات	تمہارا رب	اور ڈراتے تھے تم کو	ملاقات سے

تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے جو تم پر تمہارے رب کی آیات تلاوت کرتے تھے اور تمہیں تمہارے اس دن کی ملاقات سے

يَوْمِكُمْ	هٰذَا ۭ	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنْ	حَقَّتْ	كَلِمَةُ	الْعَذَابِ	عَلَى
تمہارے دن	اس	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	اور لیکن	ثابت ہوگئی	بات	عذاب	پر

ڈراتے تھے، وہ کہیں گے: کیوں نہیں! (آئے تھے) لیکن کافروں پر عذاب کی بات ثابت ہو گئی تھی۔

❶ یعنی جو لوگ بے ہوش نہیں ہوں گے جیسے شہداء اور وہ لوگ جنہیں اللہ چاہے گا۔ (تفسیر سعدی) ❷ یعنی اعمال نامے۔

الْكٰفِرِيْنَ ﴿71﴾	قِيْلَ	ادْخُلُوْٓا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ۚ	فَبِئْسَ	مَثْوَى
کافروں	کہا جائیگا	داخل ہو جاؤ	دروازوں	جہنم	ہمیشہ رہو گے	اس میں	پس برا ہے	ٹھکانا

(ان سے) کہا جائے گا کہ تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، اس میں ہمیشہ رہو گے، پس تکبر کرنے والوں کے لئے

الْمُتَكَبِّرِيْنَ ﴿72﴾	وَسِيْقَ	الَّذِيْنَ	اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	اِلَى	الْجَنَّةِ	زُمَرًا ۭ	حَتّٰٓى
تکبر کرنے والے	اور ہانکے جائینگے	جنہوں نے	تقویٰ اختیار کیا	اپنا رب	طرف	جنت	گروہ در گروہ	یہاں تک کہ

یہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ اور جنہوں نے اپنے رب کا تقویٰ اختیار کیا وہ جنت کی طرف گروہ در گروہ لے جائے جائیں گے، یہاں تک کہ

اِذَا	جَاۗءُوْهَا	وَفُتِحَتْ	اَبْوَابُهَا	وَقَالَ	لَهُمْ	خَزَنَتُهَا	سَلٰمٌ
جب	آئیں گے اس کے پاس	اور کھولے جائینگے	اسکے دروازے	اور کہیں گے	ان کے لئے	اسکے دربان	سلامتی ہو

جب وہ اس کے پاس پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے ❶ اور اس کے دربان ان سے کہیں گے: تم پر

عَلَيْكُمْ	طِبْتُمْ	فَادْخُلُوْهَا	خٰلِدِيْنَ ﴿73﴾	وَقَالُوا	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْ
تم پر	تم پاکیزہ رہے	پس داخل ہو جاؤ اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور وہ کہیں گے	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	وہ جس نے

سلامتی ہو! تم پاکیزہ رہے، لہٰذا تم ہمیشہ کے لئے اس (جنت) میں داخل ہو جاؤ۔ اور وہ کہیں گے: تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں

صَدَقَنَا	وَعْدَهٗ	وَاَوْرَثَنَا	الْاَرْضَ	نَتَبَوَّاُ	مِنَ	الْجَنَّةِ	حَيْثُ	نَشَاۗءُ ۚ
سچا کیا ہم سے	اپنا وعدہ	اور وارث بنایا ہم کو	زمین	ہم جگہ پکڑیں	سے	جنت	جہاں	چاہیں

جس نے ہم سے اپنا وعدہ سچا کر دکھایا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنا دیا، (اب) ہم جنت میں جہاں چاہیں جگہ بنا سکتے ہیں، ❷

فَنِعْمَ	اَجْرُ	الْعٰمِلِيْنَ ﴿74﴾	وَتَرَى	الْمَلٰۗىِٕكَةَ	حَاۗفِّيْنَ	مِنْ
پس نہایت اچھا ہے	اجر	عمل کرنے والے	اور آپ دیکھیں گے	فرشتے	گھیرے ہوئے	سے

پس عمل کرنے والوں کا اجر بہت ہی اچھا ہے۔ اور آپ فرشتوں کو دیکھیں گے کہ عرش کے اردگرد

حَوْلِ	الْعَرْشِ	يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ ۚ	وَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ
اردگرد	عرش	وہ تسبیح بیان کر رہے ہوں گے	حمد کے ساتھ	اپنا رب	اور فیصلہ کیا جائیگا	ان کے درمیان

حلقہ بنائے ہوئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کر رہے ہوں گے، اور ان کے درمیان

ع	بِالْحَقِّ	وَقِيْلَ	الْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿75﴾
	حق کیساتھ	اور کہا جائے گا	تمام تعریفیں	اللہ کیلئے	رب	جہانوں کا

حق کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا اور کہا جائے گا: تمام تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

❶ جنت کے آٹھ جبکہ جہنم کے سات دروازے ہیں۔ ❷ یعنی جہاں چاہیں رہ سکتے ہیں۔

۴۰ سُوْرَةُ الْمُؤْمِن مَكِّيَّة ۶۰ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۸۵ | رُكُوْعَاتُهَا ۹

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿۱﴾	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْعَلِيْمِ ﴿۲﴾	غَافِرِ	الذَّنْبِ
حٰمٓ	نازل کرنا	کتاب	سے	اللہ	غالب	جاننے والا	بخشنے والا	گناہ

حٰمٓ۔ اس کتاب (قرآن) کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو بڑا غالب، خوب جاننے والا ہے۔ گناہ بخشنے والا

وَقَابِلِ	التَّوْبِ	شَدِيْدِ	الْعِقَابِ	ذِي الطَّوْلِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ
اور قبول کرنیوالا	توبہ	سخت	سزا دینے والا	بڑے فضل والا	نہیں	معبود	مگر	وہ

اور توبہ قبول کرنے والا ہے، سخت عذاب دینے والا (اور) بڑے فضل والا ہے، اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں،

اِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ ﴿۳﴾	مَا	يُجَادِلُ	فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	اِلَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اسی کی طرف	لوٹنا	نہیں	جھگڑتے	میں	آیات	اللہ	مگر	جنہوں نے	کفر کیا

اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ کی آیات میں وہی لوگ جھگڑتے ہیں جنہوں نے کفر کیا ہے

فَلَا	يَغْرُرْكَ	تَقَلُّبُهُمْ	فِي	الْبِلَادِ ﴿۴﴾	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوْحٍ
پس نہ	دھوکے میں ڈالے آپکو	ان کا چلنا پھرنا	میں	شہروں	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم	نوح

پس شہروں میں ان لوگوں کا چلنا پھرنا آپ کو دھوکے میں نہ ڈال دے۔❶ ان سے پہلے قوم نوح نے (انبیاء کو) جھٹلایا

وَّالْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ	وَهَمَّتْ	كُلُّ	اُمَّةٍ	بِرَسُوْلِهِمْ	لِيَاْخُذُوْهُ
اور گروہوں	ان کے بعد	اور ارادہ کیا	ہر	امت	اپنے رسول کیساتھ	کہ وہ پکڑیں اس کو

اور ان کے بعد (دوسرے) گروہوں نے بھی (جھٹلایا)، ہر امت (قوم) نے اپنے رسول کے متعلق (یہی) ارادہ کیا کہ اسے گرفتار کر لیں ❷

وَجٰدَلُوْا	بِالْبَاطِلِ	لِيُدْحِضُوْا	بِهِ	الْحَقَّ	فَاَخَذْتُهُمْ	فَكَيْفَ	كَانَ
اور انہوں نے جھگڑا کیا	جھوٹی بات کیساتھ	تا کہ وہ ڈگمگا دیں	اس کیساتھ	حق کو	پس میں نے پکڑا انکو	تو کیسی	تھی

اور انہوں نے جھوٹی باتوں کے ساتھ جھگڑا کیا تا کہ وہ اس کے ذریعے حق کو ڈگمگا دیں، پھر (بالآخر) میں نے ان کو پکڑ لیا، تو

عِقَابِ ﴿۵﴾	وَكَذٰلِكَ	حَقَّتْ	كَلِمَتُ	رَبِّكَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنَّهُمْ
میری سزا	اور اسی طرح	ثابت ہوگئی	بات	آپکا رب	پر	جنہوں نے	کفر کیا	بیشک وہ

میری سزا کیسی تھی؟ اور اسی طرح آپ کے رب کی بات ان لوگوں پر ثابت ہو چکی ہے جنہوں نے کفر کیا کہ یقیناً وہ

❶ یعنی آپ ان کے دنیاوی مال واسباب اور خوش حالی وترقی دیکھ کر دھوکے میں مبتلا نہ ہوں، کیونکہ بالآخران کا انجام بدترین ہی ہے۔
❷ یعنی ہر قوم نے اپنے نبی کو گرفتار کرنے اور اسے قتل کرنے ہی کی کوشش کی اور بعض نے تو اپنے پیغمبروں کو قتل کر بھی دیا۔

اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ۶	اَلَّذِيْنَ	يَحْمِلُوْنَ	الْعَرْشَ	وَمَنْ	حَوْلَهٗ	يُسَبِّحُوْنَ
آگ والے	وہ جو	اٹھائے ہوئے ہیں	عرش	اور جو	اسکے اردگرد	وہ تسبیح کرتے ہیں

دوزخی ہیں۔ وہ (فرشتے) جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور جو اس کے اردگرد حاضر رہتے ہیں، وہ اپنے رب کی

بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَيُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ۚ	رَبَّنَا
حمد کیساتھ	اپنا رب	اور وہ ایمان لاتے ہیں	اس کیساتھ	اور وہ بخشش مانگتے ہیں	ان کیلئے جو	ایمان لائے	اے ہمارے رب!

حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں اور وہ اس پر ایمان لاتے ہیں اور ایمان والوں کے لئے بخشش (کی دعایوں) مانگتے ہیں کہ

وَسِعْتَ	كُلَّ	شَيْءٍ	رَّحْمَةً	وَّعِلْمًا	فَاغْفِرْ	لِلَّذِيْنَ	تَابُوْا	وَاتَّبَعُوْا
تونے گھیر لیا	ہر	چیز	رحمت سے	اور علم	پس بخش دے	ان کو جنہوں نے	توبہ کی	اور پیروی کی

اے ہمارے رب! تو نے ہر چیز کو (اپنے) علم اور رحمت سے گھیر رکھا ہے، پس تو ان لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی

سَبِيْلَكَ	وَقِهِمْ	عَذَابَ	الْجَحِيْمِ ۷	رَبَّنَا	وَاَدْخِلْهُمْ	جَنّٰتِ	عَدْنِ
تیرا راستہ	اور بچا انکو	عذاب	جہنم	اے ہمارے رب!	اور داخل کر ان کو	باغات	ہمیشہ کے

اور تیرے راستے کی پیروی کی اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچا لے۔ اے ہمارے رب! ان کو ہمیشہ کے باغات میں داخل فرما

الَّتِيْ	وَعَدْتَّهُمْ	وَمَنْ	صَلَحَ	مِنْ	اٰبَآئِهِمْ	وَاَزْوَاجِهِمْ	وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ	اِنَّكَ
جو	تونے وعدہ کیا ان سے	اور جو	نیک ہوئے	سے	انکے باپ دادا	اور ان کی بیویاں	اور ان کی اولاد	بیشک تو

جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور (ان کو بھی) جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوئے، بیشک تو

اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۸	وَقِهِمُ	السَّيِّاٰتِ ۭ	وَمَنْ	تَقِ	السَّيِّاٰتِ	يَوْمَئِذٍ
تو	غالب	حکمت والا	اور بچا انکو	برائیاں	اور جسے	تو بچائیگا	برائیاں	اس دن

نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ اور ان کو برائیوں سے بچائے رکھ، (1) اور اس دن جسے تو برائیوں سے بچا لے گا

ع

فَقَدْ	رَحِمْتَهٗ ۭ	وَذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ۹	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
پس تحقیق	تونے رحم کیا اس پر	اور یہی	وہ	کامیابی	بہت بڑی	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا

تو یقیناً تو نے اس پر رحم فرمایا، اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ بیشک جنہوں نے کفر کیا انہیں پکار کر

يُنَادَوْنَ	لَمَقْتُ	اللّٰهِ	اَكْبَرُ	مِنْ	مَّقْتِكُمْ	اَنْفُسَكُمْ	اِذْ	تُدْعَوْنَ
وہ پکارے جائینگے	البتہ ناراضگی	اللہ	زیادہ بڑی	سے	تمہاری ناراضگی	اپنے آپ پر	جب	تم بلائے جاتے تھے

کہا جائے گا کہ یقیناً اللہ کی ناراضگی تمہاری اپنے آپ پر ناراضگی سے زیادہ بڑی تھی، (2) کہ جب تمہیں

(1) یعنی برائیوں کے وبال سے۔ (2) یعنی آج جتنا تم کو غصہ آ رہا ہے اللہ کو اس سے کہیں زیادہ غصہ آتا تھا جب تم دنیا میں کفر کرتے تھے۔

إِلَى	الْإِيمَانِ	فَتَكْفُرُونَ ⑩	قَالُوا	رَبَّنَا	أَمَتَّنَا	اثْنَتَيْنِ	وَأَحْيَيْتَنَا
طرف	ایمان	تو تم انکار کرتے تھے	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب	تو نے موت دی ہم کو	دو بار	اور تو نے زندہ کیا ہم کو

ایمان کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کر دیتے تھے۔ وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! تو نے ہمیں دو بار موت دی ❶ اور دو بار

اثْنَتَيْنِ	فَاعْتَرَفْنَا	بِذُنُوبِنَا	فَهَلْ	إِلَى	خُرُوجٍ	مِّنْ	سَبِيلٍ ⑪
دو بار	اب ہم نے اقرار کیا	اپنے گناہوں کا	تو کیا	طرف	نکلنا	سے	راستہ

زندہ کیا ❷ پس ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے تو کیا نکلنے کا کوئی راستہ ہے؟ ❸

ذَٰلِكُم	بِأَنَّهُ	إِذَا	دُعِيَ	اللَّهُ	وَحْدَهُ	كَفَرْتُمْ	وَإِن	يُشْرَكْ	بِهِ
یہ	اس لئے کہ بیشک	جب	بلایا جاتا	اللہ	اکیلا	تم انکار کرتے تھے	اور اگر	کوئی شریک بنایا جاتا	اس کے ساتھ

(جواب ملے گا:) یہ (تمہاری حالت) اس لئے ہے کہ بیشک جب اکیلے اللہ کی طرف بلایا جاتا تھا تو تم انکار کرتے تھے اور اگر

تُؤْمِنُوا	فَالْحُكْمُ	لِلَّهِ	الْعَلِيِّ	الْكَبِيرِ ⑫	هُوَ	الَّذِي	يُرِيكُمْ	آيَاتِهِ
تو تم مان لیتے تھے	پس فیصلہ	اللہ کیلئے	نہایت بلند	بہت بڑا	وہی	جو	دکھاتا ہے تم کو	اپنی نشانیاں

اس کے ساتھ کوئی شریک بنایا جاتا تو تم مان لیتے تھے، پس (اب) فیصلہ اللہ ہی کا ہے جو نہایت بلند، بہت بڑا ہے۔ وہی ہے جو تمہیں

وَيُنَزِّلُ	لَكُم	مِّنَ	السَّمَاءِ	رِزْقًا	وَمَا	يَتَذَكَّرُ	إِلَّا	مَن
اور نازل کرتا ہے	تمہارے لئے	سے	آسمان	رزق	اور نہیں	نصیحت قبول کرتا	مگر	جو

اپنی نشانیاں دکھاتا ہے اور تمہارے لئے آسمان سے رزق (پانی) نازل کرتا ہے، اور نصیحت صرف وہی قبول کرتا جو

يُنِيبُ ⑬	فَادْعُوا	اللَّهَ	مُخْلِصِينَ	لَهُ	الدِّينَ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكَافِرُونَ ⑭
رجوع کرتا ہے	پس تم پکارو	اللہ	خالص کرتے ہوئے	اسی کیلئے	دین	اگرچہ	ناپسند کریں	کافر

(اللہ کی طرف) رجوع کرتا ہے۔ پس تم دین کو اللہ کے لئے خالص کرتے ہوئے اسے پکارو اگرچہ کافر ناپسند ہی کریں۔

رَفِيعُ	الدَّرَجَاتِ	ذُو الْعَرْشِ	يُلْقِي	الرُّوحَ	مِنْ	أَمْرِهِ	عَلَىٰ	مَن
بہت بلند	درجوں والا	عرش کا مالک	وہ ڈالتا ہے	وحی	سے	اپنا حکم	پر	جس

وہ بلند درجوں والا، عرش کا مالک ہے، وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے حکم سے

يَشَاءُ	مِنْ	عِبَادِهِ	لِيُنذِرَ	يَوْمَ	التَّلَاقِ ⑮	يَوْمَ	هُم	بَارِزُونَ	لَا
چاہتا ہے	سے	اپنے بندوں	تاکہ وہ ڈرائے	دن	ملاقات	جس دن	وہ	ظاہر ہونگے	نہ

وحی ڈالتا (نازل کرتا) ہے تاکہ وہ (لوگوں کو) ملاقات کے دن سے ڈرائے۔ جس دن وہ (قبروں سے) ظاہر ہوں گے

❶ دنیاوی موت اور جو صور پھونکتے وقت آئے گی۔ ❷ دنیاوی زندگی اور آخرت کی زندگی۔ ❸ دوبارہ دنیا میں جانے کا۔

يَخْفٰى	عَلَى	اللّٰهِ	مِنْهُمْ	شَيْءٌ	لِمَنِ	الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	لِلّٰهِ	الْوَاحِدِ
چھپی ہوگی	پر	اللہ	ان سے	کوئی چیز	کس کیلئے	بادشاہت	آج	اللہ کیلئے	اکیلا

تو ان کی کوئی چیز اللہ سے نہیں چھپی ہو گی، (ان سے پوچھا جائے گا:) آج کس کی بادشاہی ہے؟ (پھر جواب دیا جائے گا:)

الْقَهَّارِ 16	اَلْيَوْمَ	تُجْزٰى	كُلُّ	نَفْسٍ	بِمَا	كَسَبَتْ	لَا	ظُلْمَ
بڑی طاقتوں والا	آج	بدلہ دیا جائے گا	ہر	نفس	اس کا جو	اس نے کمایا	نہیں	ظلم

اللہ ہی کی جو اکیلا، بڑی قوتوں والا ہے۔ آج ہر شخص کو اس کا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا، آج (کسی پر) کوئی ظلم

الْيَوْمَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ 17	وَاَنْذِرْهُمْ	يَوْمَ	الْاٰزِفَةِ	اِذِ
آج	بیشک	اللہ	جلد	حساب لینے والا	اور ڈرایئے ان کو	دن	قریب آنے والا	جب

نہیں ہو گا، بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ اور (اے نبی!) انہیں قریب آنے والے دن ❶ سے ڈرایئے

الْقُلُوْبُ	لَدَى	الْحَنَاجِرِ	كٰظِمِيْنَ	مَا	لِلظّٰلِمِيْنَ	مِنْ	حَمِيْمٍ	وَّلَا
دل	پاس	گلوں	غم سے بھرے ہوئے	نہیں	ظالموں کے لئے	سے	دوست	اور نہ

جب دل غم سے بھرے ہوئے گلوں کے قریب آ رہے ہوں گے، (اس دن) ظالموں کا کوئی دوست نہیں ہو گا

شَفِيْعٍ	يُّطَاعُ 18	يَعْلَمُ	خَآئِنَةَ	الْاَعْيُنِ	وَمَا	تُخْفِي	الصُّدُوْرُ 19
سفارشی	جس کی بات مانی جائے	وہ جانتا ہے	خیانت	آنکھوں کی	اور جو	چھپاتے ہیں	سینے

اور نہ کوئی سفارشی جس کی بات مانی جائے۔ وہ آنکھوں کی خیانت ❷ کو جانتا ہے اور (اس کو بھی) جو باتیں سینے چھپاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ	يَقْضِيْ	بِالْحَقِّ	وَالَّذِيْنَ	يَدْعُوْنَ	مِنْ	دُوْنِهٖ	لَا	يَقْضُوْنَ
اور اللہ	فیصلہ کرے گا	حق کیساتھ	اور جن کو	وہ پکارتے ہیں	سے	اسکے سوا	نہیں	وہ فیصلہ کریں گے

اور اللہ حق کے ساتھ فیصلہ کرے گا، اور جنہیں وہ (مشرک) لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ کسی چیز کا بھی

ع

بِشَيْءٍ	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ 20	اَوَ	لَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي
کسی چیز کا	بیشک	اللہ	وہ	سننے والا	دیکھنے والا	کیا اور	نہیں	انہوں نے سیر کی	میں

فیصلہ نہیں کر سکتے، بیشک اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔ کیا انہوں نے (کبھی) زمین میں سیر نہیں کی

الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا	مِنْ	قَبْلِهِمْ	كَانُوْا
زمین	پھر وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جو	تھے	سے	ان سے پہلے	تھے وہ

پھر وہ دیکھتے کہ اُن لوگوں کا کیسا انجام ہوا جو ان سے پہلے تھے، (حالانکہ) وہ ان سے قوت میں بھی

❶ یعنی قیامت کا دن۔ ❷ یعنی آنکھوں کی چوری، چھپ کر دیکھنا، بالفاظِ دیگر وہ نظر جسے انسان اپنے ساتھی سے چھپالیتا ہے۔

هُمْ	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	قُوَّةً	وَّاٰثَارًا	فِي	الْاَرْضِ	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ
وہ	زیادہ سخت	ان سے	قوت میں	اور نشانیوں میں	میں	زمین	پس پکڑا ان کو	اللہ	انکے گناہوں کے بدلے

کہیں بڑھ کر تھے اور زمین میں (چھوڑے ہوئے) نشانات کے لحاظ سے بھی ❶۔ (مگر) اللہ نے انہیں ان کے گناہوں کی وجہ سے

وَمَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّاقٍ (21)	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	كَانَتْ
اور نہیں	تھا	ان کے لئے	سے	اللہ	سے	بچانے والا	یہ	بسبب اس کے کہ وہ	تھے

پکڑ لیا اور ان کو اللہ سے بچانے والا کوئی بھی نہیں تھا۔ یہ (ان کا انجام) اس لئے ہوا کہ بیشک ان کے پاس

تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَكَفَرُوْا	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	قَوِيٌّ
آتے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کیساتھ	توانہوں نے کفر کیا	پس پکڑا ان کو	اللہ	بیشک وہ	قوت والا

واضح دلائل کے ساتھ رسول آتے تھے تو انہوں نے (ماننے سے) انکار کر دیا، سو اللہ نے ان کو پکڑ لیا، بیشک وہ

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ (22)	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ (23)
سخت	سزا دینے والا	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	موسیٰ	اپنی نشانیوں کیساتھ	اور دلیل	واضح

قوت والا، سخت سزا دینے والا ہے۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں اور واضح دلیل کے ساتھ بھیجا۔

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	وَهَامٰنَ	وَقَارُوْنَ	فَقَالُوْا	سٰحِرٌ	كَذَّابٌ (24)	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ
طرف	فرعون	اور ہامان	اور قارون	توانہوں نے کہا	جادوگر	بہت جھوٹا	پس جب	لایا انکے پاس

فرعون اور ہامان اور قارون کی طرف، تو انہوں نے کہا: یہ تو بہت جھوٹا جادوگر ہے۔ پھر جب وہ ان کے پاس

بِالْحَقِّ	مِنْ	عِنْدِنَا	قَالُوا	اقْتُلُوْٓا	اَبْنَآءَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	وَاسْتَحْيُوْا
حق	سے	ہماری طرف	انہوں نے کہا	قتل کرو	بیٹے	ان کے جو	ایمان لائے	اس کیساتھ	اور زندہ رکھو

ہماری طرف سے حق لے کر آیا تو انہوں نے کہا: جو لوگ اس کے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کر دو اور ان کی عورتوں کو

نِسَآءَهُمْ	وَمَا	كَيْدُ	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ (25)	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	ذَرُوْنِيْٓ
ان کی عورتیں	اور نہیں	چال	کافروں	مگر	میں	ناکامی	اور کہا	فرعون	چھوڑ دو مجھ کو

زندہ رکھو، اور کافروں کی چال ناکام (بے کار) ہی تھی۔ ❷ اور فرعون نے کہا: چھوڑ دو مجھے

اَقْتُلْ	مُوْسٰى	وَلْيَدْعُ	رَبَّهٗ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يُّبَدِّلَ	دِيْنَكُمْ	اَوْ
میں قتل کروں	موسیٰ	اور وہ بلائے	اپنا رب	بیشک میں	ڈرتا ہوں	کہ	وہ بدل دیگا	تمہارا دین	یا

(تاکہ) میں موسیٰ کو قتل کر دوں اور وہ اپنے رب کو بلا لائے، بیشک مجھے یہ اندیشہ ہے کہ یہ تمہارا دین بدل دے گا

❶ یعنی انہوں نے زمین میں ایسی ایسی عمارتیں بنائیں جو یہ لوگ نہیں بنا سکتے۔ ❷ یعنی وہ اپنے مقصد میں کامیاب نہ ہو سکے۔

اَنْ	يُّظْهِرَ	فِي	الْاَرْضِ	الْفَسَادَ ﴿26﴾	وَقَالَ	مُوْسٰٓى	اِنِّيْ	عُذْتُ	بِرَبِّيْ
کہ	پھیلائے گا	میں	زمین	فساد	اور کہا	موسیٰ	بیشک میں	پناہ چاہتا ہوں	اپنے رب کی

یا زمین میں فساد پھیلا دے گا۔ اور موسیٰ نے کہا: بیشک میں ہر اس متکبر سے اپنے اور تمہارے

ع ۸

وَرَبِّكُمْ	مِّنْ	كُلِّ	مُتَكَبِّرٍ	لَّا	يُؤْمِنُ	بِيَوْمِ	الْحِسَابِ ﴿27﴾	وَقَالَ
اور تمہارا رب	سے	ہر	متکبر	نہیں	وہ ایمان لاتا	ساتھ دن	حساب	اور کہا

رب کی پناہ چاہتا ہوں جو حساب کے دن پر ایمان نہیں لاتا۔ اور (اس وقت) آلِ فرعون میں سے ایک مومن شخص،

رَجُلٌ	مُّؤْمِنٌ	مِّنْ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ	يَكْتُمُ	اِيْمَانَهٗٓ	اَتَقْتُلُوْنَ	رَجُلًا	اَنْ
ایک مرد	مومن	سے	آل	فرعون	وہ چھپاتا تھا	اپنا ایمان	کیا تم قتل کرتے ہو	ایک آدمی	کہ

جو اپنا ایمان چھپائے ہوئے تھا، بول اٹھا کہ کیا تم ایک آدمی کو صرف اس لئے قتل کرتے ہو کہ

يَّقُوْلَ	رَبِّيَ	اللّٰهُ	وَقَدْ	جَآءَكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	مِنْ	رَّبِّكُمْ	وَاِنْ	يَّكُ
وہ کہتا ہے	میرا رب	اللہ	اور بیشک	آئے تمہارے پاس	واضح دلائل	سے	تمہارا رب	اور اگر	وہ ہے

وہ کہتا ہے کہ میرا رب اللہ ہے، حالانکہ یقیناً وہ تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے واضح دلائل لے کر آیا ہے، اور اگر وہ جھوٹا ہے

كَاذِبًا	فَعَلَيْهِ	كَذِبُهٗ	وَاِنْ	يَّكُ	صَادِقًا	يُّصِبْكُمْ	بَعْضُ	الَّذِيْ	يَعِدُكُمْ
جھوٹا	تو اسی پر	اس کا جھوٹ	اور اگر	ہے وہ	سچا	تو پہنچے گا تم کو	بعض	وہ جو	وہ وعدہ کرتا ہے تم سے

تو اس کے جھوٹ (کا وبال) اسی پر ہے اور اگر وہ سچا ہے تو تمہیں اس (عذاب) کا کچھ حصہ تو ضرور پہنچے گا جس کا وہ تم سے وعدہ کرتا ہے،

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ	مَنْ	هُوَ	مُسْرِفٌ	كَذَّابٌ ﴿28﴾	يٰقَوْمِ	لَكُمُ
بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	جو	وہ	حد سے بڑھنے والا	بہت جھوٹا	اے میری قوم!	تمہارے لئے

بیشک اللہ اسے ہدایت نہیں دیتا جو حد سے بڑھنے والا، بہت جھوٹا ہو۔ اے میری قوم! آج تمہیں بادشاہی

الْمُلْكُ	الْيَوْمَ	ظٰهِرِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	فَمَنْ	يَّنْصُرُنَا	مِنْۢ	بَاْسِ
بادشاہی	آج	غالب	میں	زمین	پھر کون	مدد کرے گا ہماری	سے	عذاب

حاصل ہے، زمین میں (تم ہی) غالب ہو❶، (لیکن) اگر ہم پر اللہ کا عذاب آ گیا تو اس کے مقابلے میں کون

اللّٰهِ	اِنْ	جَآءَنَا	قَالَ	فِرْعَوْنُ	مَآ	اُرِيْكُمْ	اِلَّا	مَآ	اَرٰى	وَمَآ
اللہ	اگر	وہ آ گیا ہمارے پاس	کہا	فرعون	نہیں	میں دکھاتا تم کو	مگر	جو	میں دیکھتا ہوں	اور نہیں

ہماری مدد کرے گا؟ فرعون نے کہا: میں تو تمہیں وہی (راہ) دکھاتا ہوں جو خود دیکھتا ہوں

❶ یعنی اللہ نے تم کو بادشاہت اور قوت واقتدار عطا کر رکھا ہے، سو تم اپنی رعایا پر جو حکم چاہتے ہو نافذ کر دیتے ہو۔

اَهْدِيْكُمْ	اِلَّا	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ ﴿29﴾	وَقَالَ	الَّذِيْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ
میں رہنمائی کرتا تمہاری	مگر	راہ	بھلائی	اور کہا	جو	ایمان لایا	اے میری قوم!	بیشک میں

اور میں تمہاری بھلائی کے راستے کی طرف ہی رہنمائی کرتا ہوں۔ اور جو شخص ایمان لایا تھا، اس نے کہا: اے میری قوم!

اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	مِّثْلَ	يَوْمِ	الْاَحْزَابِ ﴿30﴾	مِثْلَ	دَاْبِ	قَوْمِ	نُوْحٍ	وَّعَادٍ
ڈرتا ہوں	تم پر	مانند	دن	گروہوں	مانند	حال	قوم	نوح	اور عاد

بیشک میں تم پر گروہوں (سابقہ امتوں) کے دن کی طرح (عذاب) سے ڈرتا ہوں۔ قوم نوح اور عاد

وَّثَمُوْدَ	وَالَّذِيْنَ	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	وَمَا	اللّٰهُ	يُرِيْدُ	ظُلْمًا	لِّلْعِبَادِ ﴿31﴾
اور ثمود	اور وہ لوگ جو	سے	ان کے بعد	اور نہیں	اللہ	چاہتا	ظلم کرنا	بندوں پر

اور ثمود اور ان لوگوں کے حال کی طرح جو ان کے بعد ہوئے، اور اللہ (اپنے) بندوں پر ظلم نہیں کرنا چاہتا۔

وَيٰقَوْمِ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	عَلَيْكُمْ	يَوْمَ	التَّنَادِ ﴿32﴾	يَوْمَ	تُوَلُّوْنَ	مُدْبِرِيْنَ
اور اے میری قوم	بیشک میں	ڈرتا ہوں	تم پر	دن	ایک دوسرے کو پکارنے کا	جس دن	تم پھر جاؤ گے	پیٹھ پھیر کر

اور اے میری قوم! بیشک میں تم پر ایک دوسرے کو پکارنے کے دن ❶ سے ڈرتا ہوں۔ جس دن تم پیٹھ پھیر کر

مَا	لَكُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	مِنْ	عَاصِمٍ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ
نہیں	تمہارے لئے	سے	اللہ	سے	بچانے والا	اور جسے	گمراہ کردے	اللہ	تو نہیں	اس کو

بھاگو گے ❷، (اور) اللہ (کے عذاب) سے تمہیں کوئی بچانے والا نہیں ہو گا، اور جسے اللہ گمراہ کر دے

مِنْ	هَادٍ ﴿33﴾	وَلَقَدْ	جَآءَكُمْ	يُوْسُفُ	مِنْ	قَبْلُ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَمَا زِلْتُمْ
سے	ہدایت دینے والا	اور البتہ تحقیق	آیا تھا تمہارے پاس	یوسف	سے	پہلے	واضح دلائل کیساتھ	پس ہمیشہ رہے تم

اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور بلاشبہ اس سے پہلے یوسف بھی تمہارے پاس واضح دلائل لے کر آیا تھا، پھر تم ہمیشہ

فِيْ	شَكٍّ	مِّمَّا	جَآءَكُمْ	بِهٖ	حَتّٰٓى	اِذَا	هَلَكَ	قُلْتُمْ	لَنْ	يَّبْعَثَ
میں	شک	اس سے جو	لایا پاس تمہارے	اسے	یہاں تک کہ	جب	وہ فوت ہوگیا	تم نے کہا	ہرگز نہیں	بھیجے گا

اس میں شک ہی کرتے رہے جو وہ تمہارے پاس لے کر آیا، یہاں تک کہ جب وہ فوت ہو گیا تو تم نے کہا: اس کے بعد

اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِهٖ	رَسُوْلًا	كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	هُوَ مُسْرِفٌ
اللہ	اس کے بعد	رسول	اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	جو	وہ حد سے بڑھنے والا

اللہ ہرگز کوئی رسول نہیں بھیجے گا، اسی طرح اللہ اسے گمراہ کرتا ہے جو حد سے بڑھنے والا،

❶ یعنی قیامت کا دن۔ ❷ میدانِ قیامت میں۔

مُرْتَابٌ (34)	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ
شک کرنے والا	جو لوگ	جھگڑتے ہیں	میں	آیات	اللہ	بغیر	دلیل	وہ آئی انکے پاس

شک کرنے والا ہو۔ ❶ جو لوگ بغیر کسی دلیل کے کہ جو ان کے پاس آئی ہو، اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں،

كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَعِنْدَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كَذٰلِكَ	يَطْبَعُ	اللّٰهُ	عَلٰى
بڑی	ناراضگی	نزدیک	اللہ	اور نزدیک	جو	ایمان لائے	اسی طرح	مہر لگاتا ہے	اللہ	پر

اللہ اور ایمان والوں کے نزدیک (یہ رویہ اختیار کرنا) بڑی ناراضگی کا باعث ہے، اسی طرح اللہ

كُلِّ	قَلْبِ	مُتَكَبِّرٍ	جَبَّارٍ (35)	وَقَالَ	فِرْعَوْنُ	يٰهَامٰنُ	ابْنِ	لِيْ
ہر	دل	متکبر	سرکش	اور کہا	فرعون	اے ہامان!	بنا	میرے لئے

ہر متکبر و سرکش کے دل پر مہر لگا دیتا ہے۔ اور فرعون نے کہا: اے ہامان! میرے لئے ایک اونچا محل تیار کر

صَرْحًا	لَّعَلِّيْٓ	اَبْلُغُ	الْاَسْبَابَ (36)	اَسْبَابَ	السَّمٰوٰتِ	فَاَطَّلِعَ	اِلٰٓى
ایک محل	تاکہ میں	پہنچ جاؤں	راستوں پر	راستوں پر	آسمانوں	پھر میں جھانکوں	طرف

تاکہ میں (اس کے ذریعے) راستوں پر پہنچ جاؤں۔ (یعنی) آسمانوں کے راستوں پر، پھر میں موسیٰ کے معبود کو جھانک کر

اِلٰهِ	مُوْسٰى	وَاِنِّيْ	لَاَظُنُّهٗ	كَاذِبًا	وَكَذٰلِكَ	زُيِّنَ	لِفِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ
معبود	موسیٰ	اور بیشک میں	البتہ گمان کرتا ہوں اسکو	جھوٹا	اور اسی طرح	مزین کیا گیا	فرعون کے لئے	برا

دیکھ لوں ❷ اور بیشک میں تو اسے جھوٹا ہی گمان کرتا ہوں، اور اسی طرح فرعون کے لئے اس کا برا عمل

ع

عَمَلِهٖ	وَصُدَّ	عَنِ	السَّبِيْلِ	وَمَا	كَيْدُ	فِرْعَوْنَ	اِلَّا	فِيْ	تَبَابٍ (37)
اس کا عمل	اور روکا گیا	سے	راستہ	اور نہیں	چال	فرعون	مگر	میں	تباہی

مزین کر دیا گیا اور اسے (حق کے) راستے سے روک دیا گیا، اور فرعون کی چال تو بس تباہی میں ہی تھی۔

وَقَالَ	الَّذِيْٓ	اٰمَنَ	يٰقَوْمِ	اتَّبِعُوْنِ	اَهْدِكُمْ	سَبِيْلَ	الرَّشَادِ (38)
اور کہا	جو	ایمان لایا	اے میری قوم!	تم تابعداری کرو میری	دکھاؤں گا میں تم کو	راستہ	بھلائی

اور جو شخص ایمان لایا تھا، اس نے کہا: اے میری قوم! تم میری پیروی کرو میں تمہیں بھلائی کا راستہ ہی دکھاتا ہوں۔

يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	هٰذِهِ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	مَتَاعٌ	وَّاِنَّ	الْاٰخِرَةَ	هِيَ
اے میری قوم!	بیشک	یہ	زندگی	دنیا	تھوڑا سا فائدہ	اور بیشک	آخرت	وہی

اے میری قوم! یہ دنیوی زندگی تو بس تھوڑا سا فائدہ ہے، اور بیشک آخرت ہی

❶ یعنی اللہ کے دین، اس کے وعدوں اور وعیدوں میں۔ ❷ یہ فرعون کی سرکشی کا بیان ہے۔

دَارُ	الْقَرَارِ ﴿39﴾	مَنْ	عَمِلَ	سَيِّئَةً	فَلَا	يُجْزٰى	اِلَّا	مِثْلَهَا	وَمَنْ	عَمِلَ
گھر	ٹھہرنے کا	جو	عمل کرے	برا	تو نہیں	وہ جزا دیا جائیگا	مگر	اسی کی مثل	اور جو	عمل کرے

(ہمیشہ) ٹھہرنے کا گھر ہے۔ جس نے برائی کی تو اسے اس کی مثل ہی بدلہ دیا جائے گا ❶ اور جس نے نیک عمل کیا،

صَالِحًا	مِّنْ	ذَكَرٍ	اَوْ	اُنْثٰى	وَهُوَ	مُؤْمِنٌ	فَاُولٰٓئِكَ	يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ
نیک	سے	مرد	یا	عورت	اور وہ	مومن	تو وہی لوگ	وہ داخل ہونگے	جنت

(وہ) مرد ہو یا عورت (بشرطیکہ) وہ مومن ہو تو وہی لوگ جنت میں داخل ہوں گے

يُرْزَقُوْنَ	فِيْهَا	بِغَيْرِ	حِسَابٍ ﴿40﴾	وَيٰقَوْمِ	مَا	لِيْٓ	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى
وہ رزق دیئے جائینگے	اس میں	بغیر	حساب	اور اے میری قوم!	کیا ہے	میرے لئے	میں بلاتا ہوں تم کو	طرف

اور انہیں اس میں بے حساب رزق دیا جائے گا۔ اور اے میری قوم! آخر یہ کیا ماجرا ہے کہ میں تم کو

النَّجٰوةِ	وَتَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَى	النَّارِ ﴿41﴾	تَدْعُوْنَنِيْ	لِاَكْفُرَ	بِاللّٰهِ	وَاُشْرِكَ
نجات	اور تم بلاتے ہو مجھ کو	طرف	آگ	تم بلاتے ہو مجھ کو	تاکہ میں کفر کروں	اللہ کیساتھ	اور میں شریک ٹھہراؤں

نجات کی طرف بلاتا ہوں اور تم مجھے آگ کی طرف بلاتے ہو۔ تم مجھے اس بات کی دعوت دیتے ہو کہ میں اللہ کے ساتھ کفر کروں

بِهٖ	مَا	لَيْسَ	لِيْ	بِهٖ	عِلْمٌ	وَّاَنَا	اَدْعُوْكُمْ	اِلَى	الْعَزِيْزِ	الْغَفَّارِ ﴿42﴾
اس کیساتھ	جو	نہیں	مجھے	اس کا	علم	اور میں	بلاتا ہوں تم کو	طرف	غالب	بخشنے والا

اور اس چیز کو اللہ کا شریک ٹھہراؤں جس کا مجھے کچھ علم نہیں، حالانکہ میں تمہیں بڑے غالب (اور) خوب بخشنے والے (رب) کی طرف بلاتا ہوں۔

لَا	جَرَمَ	اَنَّمَا	تَدْعُوْنَنِيْٓ	اِلَيْهِ	لَيْسَ	لَهٗ	دَعْوَةٌ	فِي	الدُّنْيَا	وَلَا
نہیں	شک	بیشک	تم بلاتے ہو مجھ کو	اس کی طرف	نہیں	اس کیلئے	پکار	میں	دنیا	اور نہ

(اس میں) کوئی شک نہیں کہ بیشک جس (باطل معبود) کی طرف تم مجھے بلاتے ہو نہ تو دنیا میں اس کے لئے پکار (قبول کرنے کی طاقت) ہے

فِي	الْاٰخِرَةِ	وَاَنَّ	مَرَدَّنَآ	اِلَى	اللّٰهِ	وَاَنَّ	الْمُسْرِفِيْنَ	هُمْ	اَصْحٰبُ
میں	آخرت	اور بلاشبہ	ہمارا لوٹنا	طرف	اللہ	اور بیشک	حد سے بڑھنے والے	وہ	والے

اور نہ ہی آخرت میں، ❷ اور بلاشبہ ہمیں اللہ کی طرف ہی لوٹنا ہے اور بیشک حد سے بڑھنے والے ہی

النَّارِ ﴿43﴾	فَسَتَذْكُرُوْنَ	مَآ	اَقُوْلُ	لَكُمْ	وَاُفَوِّضُ	اَمْرِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ
آگ	پس عنقریب تم یاد کرو گے	جو	میں کہتا ہوں	تمہارے لئے	اور میں سونپتا ہوں	اپنا کام	طرف	اللہ

دوزخی ہیں۔ میں جو کچھ بھی تمہیں کہہ رہا ہوں عنقریب (وہ وقت آئے گا) جب تم اسے یاد کرو گے، اور میں اپنا معاملہ اللہ کو سونپتا ہوں،

❶ یعنی جتنی برائی اتنا گناہ۔ ❷ یعنی ایک بت کے اختیار میں کچھ بھی نہیں۔

اِنَّ	اللّٰهَ	بَصِيْرٌ	بِالْعِبَادِ ۝۴۴	فَوَقٰىهُ	اللّٰهُ	سَيِّاٰتِ	مَا	مَكَرُوْا	وَحَاقَ
بیشک	اللہ	دیکھنے والا	بندوں کو	پس بچایا اسکو	اللہ	برائیوں	جو	انہوں نے مکر کیا	اور گھیر لیا

بیشک اللہ (اپنے) بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔ پھر اللہ نے اس (مومن) کو ان لوگوں کی تدبیروں کی برائیوں سے بچا لیا ❶

بِاٰلِ	فِرْعَوْنَ	سُوْٓءُ	الْعَذَابِ ۝۴۵	اَلنَّارُ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	غُدُوًّا
آل	فرعون	برا	عذاب	آگ	وہ پیش کئے جاتے ہیں	اس پر	صبح

اور آلِ فرعون کو برے عذاب نے آ گھیرا۔ (وہ جہنم کی) آگ ہے جس پر انہیں صبح و شام

وَّعَشِيًّا	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ	اَدْخِلُوْٓا	اٰلَ	فِرْعَوْنَ	اَشَدَّ	الْعَذَابِ ۝۴۶
اور شام	اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت	داخل کرو	آل	فرعون	سخت ترین	عذاب

پیش کیا جاتا ہے ❷ اور جس دن قیامت قائم ہو گی، (تو حکم ہو گا کہ) آلِ فرعون کو سخت ترین عذاب میں داخل کر دو۔

وَاِذْ	يَتَحَآجُّوْنَ	فِي	النَّارِ	فَيَقُوْلُ	الضُّعَفٰٓؤُا	لِلَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا
اور جب	وہ جھگڑیں گے آپس میں	میں	آگ	پس کہیں گے	کمزور لوگ	ان سے جنہوں نے	تکبر کیا	بیشک

اور جب وہ آگ میں باہم جھگڑیں گے تو جنہوں نے تکبر کیا، ان سے کمزور لوگ کہیں گے کہ بیشک

كُنَّا	لَكُمْ	تَبَعًا	فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّغْنُوْنَ	عَنَّا	نَصِيْبًا	مِّنَ	النَّارِ ۝۴۷
تھے ہم	تمہارے لئے	تابع	پس کیا	تم	ہٹانے والے	ہم سے	حصہ	سے	آگ

ہم تو (دنیا میں) تمہارے تابع تھے تو کیا تم آگ (کے عذاب) کا کوئی حصہ ہم سے ہٹا سکتے ہو؟

قَالَ	الَّذِيْنَ	اسْتَكْبَرُوْٓا	اِنَّا	كُلٌّ	فِيْهَآ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	حَكَمَ
کہیں گے	وہ جنہوں نے	تکبر کیا	بیشک ہم	سب	اس میں	بیشک	اللہ	تحقیق	فیصلہ کر دیا

جنہوں نے تکبر کیا، وہ کہیں گے: بیشک ہم سب ہی اس میں ہیں، یقیناً اللہ بندوں کے درمیان

بَيْنَ	الْعِبَادِ ۝۴۸	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	فِي	النَّارِ	لِخَزَنَةِ	جَهَنَّمَ	ادْعُوْا
درمیان	بندوں	اور کہیں گے	وہ جو	میں	آگ	دربانوں سے	جہنم	دعا کرو

فیصلہ کر چکا ہے۔ اور جو لوگ آگ میں ہوں گے، وہ جہنم کے دربانوں سے کہیں گے: اپنے رب سے دعا کرو

رَبَّكُمْ	يُخَفِّفْ	عَنَّا	يَوْمًا	مِّنَ	الْعَذَابِ ۝۴۹	قَالُوْٓا	اَوَ	لَمْ	تَكُ
اپنا رب	وہ کمی کرے	ہم سے	ایک دن	سے	عذاب	کہیں گے	کیا اور	نہ	تھے

کہ وہ ایک دن کے لئے ہی ہم سے عذاب کم کر دے۔ وہ کہیں گے: کیا تمہارے پاس تمہارے رسول

❶ دنیا میں اسے موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ نجات دی اور آخرت میں اسے جنت عطا کی۔ ❷ یہ آیت عذابِ قبر کے اثبات کی دلیل ہے۔

تَأْتِيْكُمْ	رُسُلُكُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	بَلٰى	قَالُوْا	فَادْعُوْا	وَمَا
آئے تمہارے پاس	تمہارے رسول	واضح دلائل کیساتھ	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	وہ کہیں گے	پس تم دعا کرو	اور نہیں

واضح دلائل لے کر نہیں آتے تھے؟ وہ کہیں گے: کیوں نہیں! تو (دربان) کہیں گے: پھر تم ہی دعا کرو

دُعٰٓؤُا	الْكٰفِرِيْنَ	اِلَّا	فِيْ ضَلٰلٍ (50)	اِنَّا	لَنَنْصُرُ	رُسُلَنَا	وَالَّذِيْنَ
دعا	کافروں	مگر	بے کار	بیشک ہم	ہم ضرور مدد کرتے ہیں	اپنے رسولوں	اور جو لوگ

ع

اور کافروں کی دعا تو بے کار ہی ہے۔ بیشک ہم اپنے رسولوں اور جو لوگ ایمان لائے ان کی

اٰمَنُوْا	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَيَوْمَ	يَقُوْمُ	الْاَشْهَادُ (51)	يَوْمَ	لَا	يَنْفَعُ
ایمان لائے	میں	زندگی	دنیا	اور جس دن	کھڑے ہونگے	گواہ	اس دن	نہیں	نفع دے گی

دنیوی زندگی میں بھی ضرور مدد کرتے ہیں اور اس دن بھی (کریں گے) جب گواہ کھڑے ہوں گے۔ ❶ جس دن ظالموں کو

الظّٰلِمِيْنَ	مَعْذِرَتُهُمْ	وَلَهُمُ	اللَّعْنَةُ	وَلَهُمْ	سُوْٓءُ	الدَّارِ (52)	وَلَقَدْ
ظالموں	ان کی معذرت	اور ان کیلئے	لعنت	اور ان کیلئے	برا	گھر	اور البتہ تحقیق

ان کی معذرت کچھ فائدہ نہیں دے گی اور ان کے لئے لعنت ہے ❷ اور ان کے لئے برا گھر ہے۔ ❸ اور بیشک

اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْهُدٰى	وَاَوْرَثْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ (53)	هُدًى	وَّذِكْرٰى
ہم نے دی	موسیٰ	ہدایت	اور وارث بنایا ہم نے	بنی اسرائیل	کتاب	ہدایت	اور نصیحت

ہم نے موسیٰ کو ہدایت دی اور بنی اسرائیل کو کتاب (تورات) کا وارث بنایا۔ جو عقل والوں کے لئے

لِاُولِي الْاَلْبَابِ (54)	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ	وَّاسْتَغْفِرْ	لِذَنْۢبِكَ
عقل والوں کے لئے	پس صبر کیجئے	بیشک	وعدہ	اللہ	سچا	اور معافی مانگئے	اپنے گناہ کی

ہدایت اور نصیحت تھی۔ پس آپ صبر کیجئے یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہ کی معافی مانگئے

وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	بِالْعَشِيِّ	وَالْاِبْكَارِ (55)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ
اور تسبیح بیان کیجئے	حمد کیساتھ	اپنا رب	شام	اور صبح	بیشک	وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	میں

اور صبح و شام اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجئے۔ بیشک جو لوگ اللہ کی آیات میں

اٰيٰتِ	اللّٰهِ	بِغَيْرِ	سُلْطٰنٍ	اَتٰىهُمْ	اِنْ	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ	اِلَّا	كِبْرٌ
آیات	اللہ	بغیر	دلیل	آئی ان کے پاس	نہیں	میں	ان کے سینوں	مگر	بڑائی

بغیر کسی دلیل کے جو ان کے پاس آئی ہو، جھگڑتے ہیں، ان کے سینوں میں بڑائی (تکبر) ہی تو ہے،

❶ یعنی قیامت کے دن۔ ❷ یعنی رحمت سے دوری ہے۔ ❸ یعنی دوزخ۔

مَّا	هُمْ	بِبَالِغِيْهِ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ﴿56﴾
نہیں	وہ	پہنچنے والے اس تک	پس آپ پناہ پکڑیے	اللہ کی	بیشک وہ	وہی	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

(لیکن) وہ اس تک کبھی بھی پہنچنے والے نہیں، پس آپ اللہ کی پناہ پکڑیے، بیشک وہی خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔

لَخَلْقُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	اَكْبَرُ	مِنْ	خَلْقِ	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ
البتہ پیدا کرنا	آسمانوں	اور زمین	زیادہ بڑا	سے	پیدا کرنا	لوگ	اور لیکن	اکثر

یقیناً آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنا لوگوں کو پیدا کرنے سے زیادہ بڑا کام ہے، لیکن اکثر لوگ

النَّاسِ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿57﴾	وَمَا	يَسْتَوِى	الْاَعْمٰى	وَالْبَصِيْرُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
لوگ	نہیں	جانتے	اور نہیں	برابر	اندھا	اور دیکھنے والا	اور جو لوگ	ایمان لائے

نہیں جانتے۔ اور اندھا اور دیکھنے والا برابر نہیں، اور (نہ ہی) ایمان لانے والے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَلَا	الْمُسِيْٓءُ	قَلِيْلًا	مَّا	تَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾	اِنَّ	السَّاعَةَ
اور عمل کئے	نیک	اور نہ	برائی کرنیوالا	بہت کم	جو	تم نصیحت حاصل کرتے ہو	بیشک	قیامت

نیکوکار اور بدکار (برابر) ہیں، درحقیقت تم بہت کم نصیحت حاصل کرتے ہو۔ بیشک قیامت

لَاٰتِيَةٌ	لَّا	رَيْبَ	فِيْهَا	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿59﴾	وَقَالَ
البتہ آنیوالی	نہیں	شک	اس میں	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں	ایمان لاتے	اور کہا

آنے والی ہے، اس میں کوئی شک نہیں، لیکن اکثر لوگ (اس پر) ایمان نہیں لاتے۔ اور تمہارے رب

رَبُّكُمُ	ادْعُوْنِيْٓ	اَسْتَجِبْ	لَكُمْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَسْتَكْبِرُوْنَ	عَنْ	عِبَادَتِيْ
تمہارا رب	تم مجھے پکارو	میں قبول کروں گا	تمہارے لئے	بیشک	وہ لوگ جو	تکبر کرتے ہیں	سے	میری عبادت

نے کہا کہ تم مجھے پکارو، میں تمہاری دعا قبول کروں گا، بیشک جو لوگ میری عبادت سے تکبر کرتے ہیں ❶

ع

سَيَدْخُلُوْنَ	جَهَنَّمَ	دٰخِرِيْنَ ﴿60﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الَّيْلَ	لِتَسْكُنُوْا
عنقریب وہ داخل ہونگے	جہنم	ذلیل ہوکر	اللہ	جس نے	بنائی	تمہارے لئے	رات	تاکہ تم آرام کرو

عنقریب وہ ذلیل ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی تاکہ تم اس میں

فِيْهِ	وَالنَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	اللّٰهَ	لَذُوْ	فَضْلٍ	عَلَى	النَّاسِ	وَلٰكِنَّ
اس میں	اور دن	روشن	بیشک	اللہ	البتہ والا	فضل	پر	لوگ	اور لیکن

آرام کرو اور دن کو روشن (بنایا)۔ بیشک اللہ لوگوں پر بڑے فضل والا ہے ❷ اور لیکن

❶ یعنی مجھ سے دعا نہیں مانگتے۔ ❷ یعنی اللہ نے لوگوں کو بے شمار نعمتیں عطا کر رکھی ہیں لیکن وہ ان پر اس کا شکر ادا نہیں کرتے۔

اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا	يَشْكُرُوْنَ ﴿61﴾	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	خَالِقُ	كُلِّ	شَيْءٍ
اکثر	لوگ	نہیں	شکر کرتے	یہ	اللہ	تمہارا رب	پیدا کرنیوالا	ہر	چیز

اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ یہی اللہ تمہارا رب ہے جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے،

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ﴿62﴾	كَذٰلِكَ	يُؤْفَكُ	الَّذِيْنَ	كَانُوْا
نہیں	معبود	مگر	وہ	پھر کہاں	تم پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	پھیرے جاتے رہے	وہ لوگ جو	تھے

اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، پھر تم کہاں پھیرے جاتے ہو؟ اسی طرح وہ لوگ بھی پھیرے جاتے رہے

بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	يَجْحَدُوْنَ ﴿63﴾	اَللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	قَرَارًا
آیتوں کا	اللہ	انکار کرتے	اللہ	وہ جس نے	بنائی	تمہارے لئے	زمین	ٹھہرنے کی جگہ

جو اللہ کی آیتوں کا انکار کیا کرتے تھے۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ بنایا

وَّالسَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّصَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَرَزَقَكُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ
اور آسمان	چھت	اور تمہاری صورتیں بنائیں	تو اچھی بنائیں	تمہاری صورتیں	اور اس نے رزق دیا تم کو	سے	پاک چیزوں

اور آسمان کو چھت بنایا اور تمہاری صورتیں بنائیں تو بہت اچھی صورتیں بنائیں اور تمہیں پاک چیزوں سے رزق عطا کیا،

ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبُّكُمْ	فَتَبٰرَكَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿64﴾	هُوَ	الْحَيُّ
یہ	اللہ	تمہارا رب	سو بہت بابرکت ہے	اللہ	رب	جہانوں کا	وہی	زندہ

یہی اللہ تمہارا رب ہے، سو اللہ تمام جہانوں کا رب بہت بابرکت ہے۔ وہ زندہ ہے ❶،

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَادْعُوْهُ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ	اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	رَبِّ
نہیں	معبود	مگر	وہ	پس پکارو اسکو	خالص کرتے ہوئے	اس کیلئے	دین	سب تعریف	اللہ کے لئے	رب

اس کے سوا کوئی معبود (برحق) نہیں، پس تم دین کو اس کے لئے خالص کرتے ہوئے اسی کو پکارو، تمام تعریفیں

الْعٰلَمِيْنَ ﴿65﴾	قُلْ	اِنِّيْ	نُهِيْتُ	اَنْ	اَعْبُدَ	الَّذِيْنَ	تَدْعُوْنَ	مِنْ
جہانوں کا	کہہ دیجئے	بیشک میں	منع کیا گیا ہوں	کہ	میں عبادت کروں	ان کی جنہیں	تم پکارتے ہو	سے

اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہیں۔ کہہ دیجئے: بیشک مجھے اس سے روکا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنہیں

دُوْنِ	اللّٰهِ	لَمَّا	جَآءَنِيَ	الْبَيِّنٰتُ	مِنْ	رَّبِّيْ	وَاُمِرْتُ	اَنْ	اُسْلِمَ
سوائے	اللہ	جب	آئے میرے پاس	واضح دلائل	سے	میرا رب	اور میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں فرمانبردار ہو جاؤں

تم اللہ کے سوا پکارتے ہو، جبکہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے واضح دلائل آ چکے ہیں، اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں رب العالمین

❶ یعنی ازل سے لے کر ابد تک اسی کی ذات زندہ ہے، وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔

لِرَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿66﴾	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ	مِّنْ	تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ	نُّطْفَةٍ
رب کے لئے	جہانوں	وہ	جس نے	پیدا کیا تم کو	سے	مٹی	پھر	سے	نطفہ

کا فرمانبردار بن جاؤں۔ وہی تو ہے جس نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے،

ثُمَّ	مِنْ	عَلَقَةٍ	ثُمَّ	يُخْرِجُكُمْ	طِفْلًا	ثُمَّ	لِتَبْلُغُوْٓا	اَشُدَّكُمْ	ثُمَّ
پھر	سے	جما ہوا خون	پھر	وہ نکالتا ہے تم کو	بچہ	پھر	تاکہ تم پہنچو	اپنی جوانی	پھر

پھر جمے ہوئے خون سے، پھر وہ تم کو بچہ بنا کر نکالتا ہے، پھر تاکہ تم اپنی جوانی کو پہنچ جاؤ،

لِتَكُوْنُوْا	شُيُوْخًا ۚ	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّتَوَفّٰى	مِنْ	قَبْلُ	وَلِتَبْلُغُوْٓا	اَجَلًا
تاکہ تم ہو جاؤ	بوڑھے	اور تم میں سے	جو	فوت کر دیئے جاتے ہیں	سے	پہلے	اور تاکہ تم پہنچو	وقت

پھر تاکہ تم بوڑھے ہو جاؤ، اور تم میں سے جو اس سے پہلے ہی فوت کر دیئے جاتے ہیں ❶ (یہ سب اس لئے کیا جاتا ہے)

مُّسَمًّى	وَّلَعَلَّكُمْ	تَعْقِلُوْنَ ﴿67﴾	هُوَ	الَّذِيْ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ ۚ	فَاِذَا	قَضٰٓى
مقرر	اور تاکہ تم	سمجھو	وہ	جو	زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	پس جب	وہ فیصلہ کرتا ہے

تاکہ تم (اپنے) وقت مقرر تک پہنچ جاؤ ❷ اور تاکہ تم سمجھو۔ وہی تو ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، پھر جب وہ

ع ۸ / ۱۲

اَمْرًا	فَاِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ﴿68﴾ ع	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ
کام	تو بیشک	وہ کہتا ہے	اس کیلئے	ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف	وہ لوگ جو

کسی کام کا فیصلہ کر لیتا ہے تو اس سے کہتا ہے: ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا

يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ ؕ	اَنّٰى	يُصْرَفُوْنَ ﴿69﴾	الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِالْكِتٰبِ
جھگڑتے ہیں	میں	آیات	اللہ	کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں	جنہوں نے	جھٹلایا	کتاب کو

جو اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں، وہ کہاں پھیرے جاتے ہیں؟ جنہوں نے کتاب کو جھٹلایا

وَبِمَآ	اَرْسَلْنَا	بِهٖ	رُسُلَنَا ۛ	فَسَوْفَ	يَعْلَمُوْنَ ﴿70﴾	اِذِ	الْاَغْلٰلُ	فِيْٓ
اور اسے جو	ہم نے بھیجے	اس کیساتھ	اپنے رسول	پس عنقریب	وہ جان لیں گے	جب	طوق	میں

اور ان (تعلیمات) کو بھی جن کے ساتھ ہم نے اپنے رسولوں کو بھیجا، پس عنقریب وہ جان لیں گے۔ جب ان کی

اَعْنَاقِهِمْ	وَالسَّلٰسِلُ ؕ	يُسْحَبُوْنَ ﴿71﴾	فِي	الْحَمِيْمِ ۙ	ثُمَّ	فِي	النَّارِ	يُسْجَرُوْنَ ﴿72﴾
ان کی گردنوں	اور زنجیریں	وہ گھسیٹے جائینگے	میں	گرم پانی	پھر	میں	آگ	وہ جلائے جائینگے

گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی، (جن میں جکڑ کر) وہ گھسیٹے جائیں گے۔ کھولتے ہوئے پانی کی طرف، پھر وہ آگ میں

❶ یعنی دنیا میں آنے سے پہلے ہی ماں کے پیٹ سے ساقط ہو جاتے ہیں۔ ❷ یعنی موت تک پہنچ جاؤ۔

ثُمَّ	قِيْلَ	لَهُمْ	اَيْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تُشْرِكُوْنَ (73)	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ
پھر	کہا جائیگا	ان کیلئے	کہاں	جن کو	تھے تم	تم شریک ٹھہراتے	سے	سوائے	اللہ

جلائے جائیں گے۔ پھر ان سے کہا جائے گا: کہاں ہیں وہ جنہیں تم شریک ٹھہراتے تھے۔ اللہ کے سوا،

قَالُوْا	ضَلُّوْا	عَنَّا	بَلْ	لَّمْ	نَكُنْ	نَّدْعُوْا	مِنْ	قَبْلُ	شَيْـًٔا	كَذٰلِكَ
کہیں گے	وہ گم ہوگئے	ہم سے	بلکہ	نہیں	تھے ہم	ہم پکارتے	سے	پہلے	چیز	اسی طرح

وہ کہیں گے: وہ ہم سے گم ہو گئے ہیں ❶، بلکہ ہم اس سے پہلے کسی چیز کو بھی نہیں پکارتے تھے ❷، اسی طرح

يُضِلُّ	اللّٰهُ	الْكٰفِرِيْنَ (74)	ذٰلِكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَفْرَحُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ
گمراہ کرتا ہے	اللہ	کافروں	یہ	اس وجہ سے جو	تھے تم	تم خوش ہوتے	میں	زمین

اللہ کافروں کو گمراہ کرتا ہے۔ یہ (تمہارا انجام) اس وجہ سے ہے کہ تم زمین میں ناحق خوش ہوتے تھے

بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَبِمَا	كُنْتُمْ	تَمْرَحُوْنَ (75)	اُدْخُلُوْا	اَبْوَابَ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ
نا	حق	اور اس وجہ سے جو	تھے تم	اِتراتے	تم داخل ہو جاؤ	دروازوں	جہنم	ہمیشہ رہنے والے

اور اس وجہ سے کہ تم اِتراتے تھے۔ (اب) تم جہنم کے دروازوں میں داخل ہو جاؤ، ہمیشہ اس میں رہو گے،

فِيْهَا	فَبِئْسَ	مَثْوَى	الْمُتَكَبِّرِيْنَ (76)	فَاصْبِرْ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ
اس میں	پس برا ہے	ٹھکانا	تکبر کرنے والے	پس آپ صبر کیجئے	بیشک	وعدہ	اللہ	حق

پس تکبر کرنے والوں کا ٹھکانا بہت ہی برا ہے۔ پس آپ صبر کیجئے یقیناً اللہ کا وعدہ سچا ہے،

فَاِمَّا	نُرِيَنَّكَ	بَعْضَ	الَّذِيْ	نَعِدُهُمْ	اَوْ	نَتَوَفَّيَنَّكَ	فَاِلَيْنَا
پھر اگر	ہم دکھا دیں آپ کو	بعض	وہ جو	ہم وعدہ دیتے ہیں انکو	یا	ہم فوت کر دیں آپ کو	پھر ہماری طرف

پھر خواہ ہم آپ کو اس (عذاب) کا کچھ حصہ دکھا دیں جس کا ہم ان سے وعدہ کرتے ہیں یا (اس سے پہلے ہی) آپ کو فوت کر دیں، بالآخر

يُرْجَعُوْنَ (77)	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلًا	مِّنْ قَبْلِكَ	مِنْهُمْ	مَّنْ	قَصَصْنَا
وہ لوٹائے جائینگے	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	رسول	آپ سے پہلے	ان میں سے	جو	ہم نے حال بیان کیا

انہیں لوٹنا تو ہماری ہی طرف ہے۔ اور بیشک ہم نے آپ سے پہلے بھی بہت سے رسول بھیجے، ان میں سے کچھ تو ایسے ہیں جن کے حالات

عَلَيْكَ	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	لَّمْ	نَقْصُصْ	عَلَيْكَ	وَمَا	كَانَ	لِرَسُوْلٍ	اَنْ	يَّاْتِيَ
آپ پر	اور ان میں سے	جو	نہیں	ہم نے حال بیان کیا	آپ پر	اور نہیں	ہے	کسی رسول کیلئے	کہ	وہ لائے

ہم نے آپ سے بیان کر دیے ہیں اور کچھ ایسے ہیں جن کے حالات ہم نے آپ سے بیان نہیں کیے، اور کسی رسول کے بھی اختیار میں نہیں

❶ یعنی انہوں نے ہمیں کوئی فائدہ نہیں دیا۔ ❷ یعنی وہ بتوں کی پوجا کے منکر ہو جائیں گے۔

بِاٰيَةٍ	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	فَاِذَا	جَآءَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	قُضِيَ	بِالْحَقِّ
نشانی	مگر	حکم سے	اللہ	پس جب	آیا	حکم	اللہ	فیصلہ کر دیا گیا	حق کیساتھ

کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر کوئی نشانی لے آئے، پھر جب اللہ کا حکم ❶ آ پہنچا تو حق کے ساتھ فیصلہ کر دیا گیا ❷

ع ۱۴

وَخَسِرَ	هُنَالِكَ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿78﴾	اللّٰهُ	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَنْعَامَ
اور خسارہ پایا	وہاں	اہل باطل	اللہ	جس نے	بنائے	تمہارے لئے	چوپائے

اور وہاں اہل باطل نے خسارہ پایا۔ اللہ وہ ہے جس نے تمہارے لئے چوپائے بنائے

لِتَرْكَبُوْا	مِنْهَا	وَمِنْهَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿79﴾	وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَنَافِعُ	وَلِتَبْلُغُوْا
تاکہ تم سواری کرو	ان میں سے	اور ان میں سے	تم کھاتے ہو	اور تمہارے لئے	ان میں	فائدے	اور تاکہ تم پہنچو

تاکہ تم ان میں سے بعض پر سواری کرو اور ان میں سے بعض کو کھاؤ۔ اور ان میں تمہارے لئے (اور بھی) فائدے ہیں اور (اس لئے بھی)

عَلَيْهَا	حَاجَةً	فِيْ	صُدُوْرِكُمْ	وَعَلَيْهَا	وَعَلَى	الْفُلْكِ	تُحْمَلُوْنَ ﴿80﴾
ان پر	حاجت	میں	تمہارے سینوں	اور ان پر	اور پر	کشتیوں	تم سوار کئے جاتے ہو

تاکہ تم ان پر (سوار ہو کر وہاں) پہنچ جاؤ (جہاں جانے کی) تمہارے سینوں میں حاجت ہو، اور ان پر اور کشتیوں پر تم سوار کیے جاتے ہو۔

وَيُرِيْكُمْ	اٰيٰتِهٖ ۖ	فَاَيَّ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	تُنْكِرُوْنَ ﴿81﴾	اَفَلَمْ	يَسِيْرُوْا	فِي
اور وہ دکھاتا ہے تم کو	اپنی نشانیاں	پھر کون سی	نشانیاں	اللہ	تم انکار کرو گے	کیا پھر نہیں	انہوں نے سیر کی	میں

اور وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے، پھر تم اللہ کی کن کن نشانیوں کا انکار کرو گے؟ کیا پھر انہوں نے

الْاَرْضِ	فَيَنْظُرُوْا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ	كَانُوْٓا
زمین	کہ وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جو	ان سے پہلے	تھے وہ

زمین میں سیر نہیں کی پھر وہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے؟ وہ ان سے (تعداد میں)

اَكْثَرَ	مِنْهُمْ	وَاَشَدَّ	قُوَّةً	وَّاٰثَارًا	فِي	الْاَرْضِ	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ
اکثر	ان سے	اور زیادہ سخت	قوت میں	اور نشانیاں	میں	زمین	پس نہیں	کام آیا	ان کے

بھی بہت زیادہ تھے اور قوت اور زمین میں (چھوڑے ہوئے) نشانات کے لحاظ سے بھی ان سے کہیں بڑھ کر تھے، پھر جو کچھ وہ

مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾	فَلَمَّا	جَآءَتْهُمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَرِحُوْا
جو	تھے وہ	کماتے	پھر جب	آئے ان کے پاس	ان کے رسول	واضح دلائل کیساتھ	وہ خوش ہوئے

کرتے رہے ان کے کچھ کام نہ آیا۔ پھر جب ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ آئے

❶ یعنی عذاب۔ ❷ یعنی مومنوں کو نجات اور کافروں کو ہلاکت دے دی گئی۔

بِمَا	عِنْدَهُمْ	مِّنَ	الْعِلْمِ	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿83﴾
اس پر جو	ان کے پاس	سے	علم	اور گھیر لیا	ان کو	جو	تھے وہ	اس کیساتھ	مذاق کرتے

تو وہ ی علم پر اتراتے رہے جو ان کے پاس تھا اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے اسی نے انہیں آ گھیرا۔

فَلَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗ	وَكَفَرْنَا	بِمَا	كُنَّا
پھر جب	انہوں نے دیکھا	ہمارا عذاب	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اللہ پر	اکیلا	اور ہم نے انکار کیا	ان کا جو	تھے ہم

پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہا: ہم اکیلے اللہ پر ایمان لائے اور ہم نے ان (معبودوں) کا انکار کیا

بِهٖ	مُشْرِكِيْنَ ﴿84﴾	فَلَمْ	يَكُ	يَنْفَعُهُمْ	اِيْمَانُهُمْ	لَمَّا	رَاَوْا	بَاْسَنَا ؕ	سُنَّتَ
اس کیساتھ	شریک ٹھہرانے والے	پھر نہ	ہوا	کہ نفع دیتا ان کو	ان کا ایمان	جب	انہوں نے دیکھا	ہمارا عذاب	طریقہ

جنہیں اس کے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے۔ (لیکن) جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو (کچھ) فائدہ نہ دیا،

ع

اللّٰهِ	الَّتِيْ	قَدْ	خَلَتْ	فِيْ	عِبَادِهٖ ۚ	وَخَسِرَ	هُنَالِكَ	الْكٰفِرُوْنَ ﴿85﴾
الله	جو	تحقیق	گزر چکا	میں	اس کے بندوں	اور خسارا پایا	وہاں	کافروں

یہی اللہ کا طریقہ ہے ❶ جو اس کے بندوں میں (پہلے بھی) گزر چکا ہے، اور وہاں کافروں نے خسارہ پایا۔

سُوْرَةُ حٰمٓ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ ۴۱ ٦١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اٰيَاتُهَا ۵۴ رُكُوْعَاتُهَا ٦

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿1﴾	تَنْزِيْلٌ	مِّنَ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ ﴿2﴾	كِتٰبٌ	فُصِّلَتْ
حٰمٓ	نازل کرنا	سے	بے حد رحم والا	نہایت مہربان	کتاب	کھول کر بیان کی گئی ہیں

حٰمٓ۔ (یہ قرآن) بڑے مہربان نہایت رحم والے کی طرف سے نازل کردہ ہے۔ ایسی کتاب جس کی آیتیں

اٰيٰتُهٗ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ ﴿3﴾	بَشِيْرًا	وَّنَذِيْرًا ۚ	فَاَعْرَضَ
اسکی آیتیں	قرآن	عربی	لوگوں کیلئے	جو جانتے ہیں	بشارت دینے والا	اور ڈرانے والا	پس منہ پھیر لیا

کھول کر بیان کی گئی ہیں، (یعنی) عربی قرآن، ان لوگوں کے لئے جو علم رکھتے ہیں۔ جو خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ہے،

اَكْثَرُهُمْ	فَهُمْ	لَا	يَسْمَعُوْنَ ﴿4﴾	وَقَالُوْا	قُلُوْبُنَا	فِيْٓ	اَكِنَّةٍ	مِّمَّا
ان کے اکثر	پس وہ	نہیں	سنتے	اور انہوں نے کہا	ہمارے دل	میں	پردوں	اس سے جو

پس ان میں سے اکثر نے منہ پھیر لیا سو وہ سنتے ہی نہیں۔ ❷ اور انہوں نے کہا: جس چیز کی طرف تو ہمیں بلاتا ہے

❶ جیسا کہ ایک حدیث میں بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس وقت تک بندے کی توبہ قبول فرماتا ہے جب تک روح حلق تک نہ پہنچ جائے۔ (صحیح الجامع الصغیر (۱۹۰۳) ترمذی (۳۵۳۷)] ❷ یعنی قرآن کے واضح ہونے کے باوجود اکثر قریش نے اسے نہ سمجھا۔

تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	وَفِيْٓ	اٰذَانِنَا	وَقْرٌ	وَّمِنْۢ	بَيْنِنَا	وَبَيْنِكَ	حِجَابٌ
تو بلاتا ہے ہم کو	اس کی طرف	اور میں	ہمارے کانوں	بوجھ	اور سے	ہمارے درمیان	اور تیرے درمیان	پردہ

اس سے ہمارے دل پردوں میں ہیں اور ہمارے کانوں میں بوجھ ہے اور ہمارے اور تیرے درمیان پردہ ہے ❶

فَاعْمَلْ	اِنَّنَا	عٰمِلُوْنَ ۝	قُلْ	اِنَّمَآ	اَنَا	بَشَرٌ	مِّثْلُكُمْ	يُوْحٰٓى
پس تو کام کر	بیشک ہم	کام کرنے والے	کہہ دیجئے	بیشک	میں	بشر	تم جیسا	وحی کی جاتی ہے

پس تو (اپنا) کام کر بلاشبہ ہم (اپنا) کام کرنے والے ہیں۔ ❷ کہہ دیجئے: میں تو صرف تم جیسا ایک انسان ہوں،

اِلَيَّ	اَنَّمَآ	اِلٰهُكُمْ	اِلٰهٌ	وَّاحِدٌ	فَاسْتَقِيْمُوْٓا	اِلَيْهِ	وَاسْتَغْفِرُوْهُ ؕ
میری طرف	بیشک	تمہارا معبود	معبود	ایک	پس تم سیدھے ہو جاؤ	اسکی طرف	اور تم بخشش مانگو اس سے

(ہاں!) میری طرف یہ وحی کی جاتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود (اللہ) ہے، پس تم سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے

وَوَيْلٌ	لِّلْمُشْرِكِيْنَ ۝	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْتُوْنَ	الزَّكٰوةَ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ	هُمْ
اور ہلاکت	مشرکوں کے لئے	جو	نہیں	دیتے	زکوٰۃ	اور وہ	آخرت کے ساتھ	وہ

بخشش مانگو، اور مشرکوں کے لئے ہلاکت ہے۔ جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

كٰفِرُوْنَ ۝	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ
انکار کرنے والے	بیشک	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	ان کیلئے	اجر	نہ

بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے نہ ختم ہونے والا

مَمْنُوْنٍ ۝	قُلْ	اَئِنَّكُمْ	لَتَكْفُرُوْنَ	بِالَّذِيْ	خَلَقَ	الْاَرْضَ	فِيْ	يَوْمَيْنِ
ختم ہونے والا	کہہ دیجئے	کیا بیشک تم	البتہ تم کفر کرتے ہو	اس کیساتھ جس نے	پیدا کیا	زمین	میں	دو دن

ع ۸ ۱۵

اجر ہے۔ کہہ دیجئے: کیا بیشک تم اس ذات کے ساتھ کفر کرتے ہو جس نے دو دن میں زمین پیدا کی،

وَتَجْعَلُوْنَ	لَهٗٓ	اَنْدَادًا ؕ	ذٰلِكَ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ ۝	وَجَعَلَ	فِيْهَا	رَوَاسِيَ
اور تم بناتے ہو	اس کیلئے	شریک	یہ	رب	تمام جہانوں	اور اس نے بنائے	اس میں	پہاڑ

اور تم (بتوں کو) اس کا شریک بناتے ہو، وہی تو تمام جہانوں کا رب ہے۔ اور اس نے زمین (بنانے کے بعد اس) میں اس کے اوپر

مِنْ فَوْقِهَا	وَبٰرَكَ	فِيْهَا	وَقَدَّرَ	فِيْهَآ	اَقْوَاتَهَا	فِيْٓ	اَرْبَعَةِ	اَيَّامٍ ؕ
اس کے اوپر	اور برکت رکھی	اس میں	اور اندازہ کیا	اس میں	اس کی غذائیں	میں	چار	دنوں

پہاڑ بنائے اور زمین میں برکت رکھ دی اور اس میں (رہنے والوں کے لئے) اس کی غذاؤں کا (ٹھیک) اندازہ کیا، مانگنے والوں (محتاجوں)

❶ لہٰذا تو کچھ بھی کہے ہم تک نہیں پہنچنے والا۔ ❷ یعنی ہم بہرصورت اپنے طریقے پر ہی رہیں گے۔

سَوَآءً	لِّلسَّآئِلِيْنَ ﴿10﴾	ثُمَّ	اسْتَوٰٓى	اِلَى	السَّمَآءِ	وَهِيَ	دُخَانٌ	فَقَالَ
برابر	سوال کرنے والوں کے لئے	پھر	وہ متوجہ ہوا	طرف	آسمان	اور وہ	دھواں	پس کہا

کے لئے یکساں طور پر، (یہ سب کام) چار دنوں میں (پورا ہوا)۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو اس وقت دھواں تھا ❶،

لَهَا	وَلِلْاَرْضِ	ائْتِيَا	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا	قَالَتَآ	اَتَيْنَا	طَآئِعِيْنَ ﴿11﴾
اس سے	اور زمین	آؤ تم دونوں	خوشی سے	یا	ناخوشی سے	دونوں نے کہا	آئے ہم	خوشی سے

تو اس نے اس سے اور زمین سے کہا: تم دونوں خوشی سے آؤ یا ناخوشی سے، ان دونوں نے کہا: ہم خوشی خوشی آ گئے۔

فَقَضٰهُنَّ	سَبْعَ	سَمٰوَاتٍ	فِيْ	يَوْمَيْنِ	وَاَوْحٰى	فِيْ	كُلِّ	سَمَآءٍ	اَمْرَهَا
پھر اس نے بنا دیا ان کو	سات	آسمان	میں	دو دن	اور اس نے الہام کیا	میں	ہر	آسمان	اس کا کام

تب اس نے دو دنوں میں انہیں سات آسمان بنا دیا اور ہر آسمان میں اس کا کام الہام کر دیا،

وَزَيَّنَّا	السَّمَآءَ	الدُّنْيَا	بِمَصَابِيْحَ	وَحِفْظًا	ذٰلِكَ	تَقْدِيْرُ	الْعَزِيْزِ
اور ہم نے زینت دی	آسمان	دنیا	چراغوں کیساتھ	اور حفاظت	یہ	اندازہ	غالب

اور ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (ستاروں) کے ساتھ زینت دی اور (اس کی) خوب حفاظت کی ❷، یہ نہایت غالب،

الْعَلِيْمِ ﴿12﴾	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَقُلْ	اَنْذَرْتُكُمْ	صٰعِقَةً	مِّثْلَ	صٰعِقَةِ
خوب جاننے والا	پس اگر	وہ اعراض کریں	تو آپ کہہ دیں	میں نے تم کو ڈرا دیا	کڑک	مانند	کڑک

خوب جاننے والے کی تدبیر ہے۔ پھر اگر وہ اعراض کریں تو آپ کہہ دیجئے میں نے تم کو ایک ایسی چیخ سے ڈرا دیا ہے جو

عَادٍ	وَّثَمُوْدَ ﴿13﴾	اِذْ	جَآءَتْهُمُ	الرُّسُلُ	مِنْۢ	بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ	وَمِنْ
عاد	اور ثمود	جب	آئے ان کے پاس	رسول	سے	ان کے سامنے	اور سے

عاد اور ثمود کی چیخ کے مانند ہو گی۔ جب ان کے پاس رسول ان کے آگے اور ان کے پیچھے سے آئے،

خَلْفِهِمْ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	قَالُوْا	لَوْ	شَآءَ	رَبُّنَا	لَاَنْزَلَ
ان کے پیچھے	کہ نہ	تم عبادت کرو	مگر	اللہ	انہوں نے کہا	اگر	چاہتا	ہمارا رب	تو نازل کر دیتا

(یہ کہتے ہوئے) کہ تم صرف اللہ ہی کی عبادت کرو، تو انہوں نے کہا: اگر ہمارا رب چاہتا تو فرشتے

مَلٰٓئِكَةً	فَاِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿14﴾	فَاَمَّا	عَادٌ	فَاسْتَكْبَرُوْا
فرشتے	پھر بیشک ہم	اس چیز کیساتھ	بھیجے گئے ہو تم	اس کیساتھ	انکار کرنے والے	پھر لیکن	عاد	پس انہوں نے تکبر کیا

نازل کر دیتا، پس بیشک جو کچھ تم دے کر بھیجے گئے ہو ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔ پھر جو عاد تھے انہوں نے زمین میں

❶ مراد پانی سے اٹھنے والے وہ بخارات ہیں جو زمین کی تخلیق کے وقت اس سے اٹھ رہے تھے۔ (ابن کثیر) ❷ یعنی شیطانوں سے۔

لَهُمْ	قُرَنَآءَ	فَزَيَّنُوْا	لَهُمْ	مَّا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
ان کیلئے	ساتھی	تو انہوں نے مزین کیا	ان کے لئے	جو	ان کے سامنے	اور جو	ان کے پیچھے

کچھ ایسے (برے) ساتھی ❶ مقرر کر دیئے جنہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے اعمال انہیں مزین کر کے دکھائے

وَحَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ	اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ
اور ثابت ہو گئی	ان پر	بات	میں	امتوں	تحقیق	گزر چکی ہیں	ان سے پہلے	سے

بالآخر ان پر بھی (عذاب کی) وہ بات ثابت ہو گئی جو ان سے پہلے گزرنے والے جنوں اور انسانوں

ع

الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ ۝25	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَا
جنوں	اور انسانوں	بیشک وہ	تھے	خسارہ پانے والے	اور کہا	جنہوں نے	کفر کیا	نہ

کے گروہوں پر (ثابت ہو چکی تھی) بیشک وہ خسارہ پانے والے تھے۔ اور کافروں نے (ایک دوسرے سے) کہا:

تَسْمَعُوْا	لِهٰذَا	الْقُرْاٰنِ	وَالْغَوْا	فِيْهِ	لَعَلَّكُمْ	تَغْلِبُوْنَ ۝26	فَلَنُذِيْقَنَّ
تم سنو	یہ	قرآن	اور شور کرو	اس میں	تاکہ تم	غالب آ جاؤ	پس ضرور ہم چکھائیں گے

اس قرآن کو نہ سنو اور (جب یہ پڑھا جائے) تو اس میں شور مچاؤ ❷ تاکہ تم غالب آ جاؤ۔ پس ہم

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَذَابًا	شَدِيْدًا	وَّلَنَجْزِيَنَّهُمْ	اَسْوَاَ	الَّذِيْ	كَانُوْا
جنہوں نے	کفر کیا	عذاب	سخت	اور ضرور ہم بدلہ دیں گے ان کو	بدترین	جو	تھے وہ

ان کافروں کو ضرور سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے اور جو بدترین عمل یہ لوگ کرتے ہیں انہیں ان کی

يَعْمَلُوْنَ ۝27	ذٰلِكَ	جَزَآءُ	اَعْدَآءِ	اللّٰهِ	النَّارُ	لَهُمْ	فِيْهَا	دَارُ	الْخُلْدِ
وہ عمل کرتے	یہ	بدلہ	دشمنوں	اللہ	آگ	ان کیلئے	اس میں	گھر	ہمیشہ کا

ضرور سزا دیں گے۔ یہی آگ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے، ان کے لئے اس میں ہمیشہ کا گھر ہے،

جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا	بِاٰيٰتِنَا	يَجْحَدُوْنَ ۝28	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	رَبَّنَآ
بدلہ	اس وجہ سے جو	تھے وہ	ہماری آیات کا	انکار کرتے	اور کہیں گے	جنہوں نے	کفر کیا	اے ہمارے رب

یہ سزا اس وجہ سے ہے کہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے۔ اور کافر کہیں گے: اے ہمارے رب!

اَرِنَا	الَّذَيْنِ	اَضَلّٰنَا	مِنَ	الْجِنِّ	وَالْاِنْسِ	نَجْعَلْهُمَا	تَحْتَ
دکھا ہم کو	جنہوں نے	گمراہ کیا ہم کو	سے	جنوں	اور انسانوں	ہم ڈالیں ان کو	نیچے

جنوں اور انسانوں میں سے ہمیں وہ لوگ دکھا جنہوں نے ہمیں گمراہ کیا تھا، کہ ہم انہیں

❶ یعنی شیاطین، جو ان کو برے کام خوبصورت بنا کر دکھاتے تھے۔ ❷ یعنی سیٹیاں بجاؤ، تالیاں مارو اور کسی کو قرآن نہ سننے دو۔

اَقْدَامِنَا	لِيَكُوْنَا	مِنَ	الْاَسْفَلِيْنَ ﴿29﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا	اللّٰهُ
اپنے قدموں	تاکہ ہوں وہ	سے	نچلے لوگوں	بیشک	جنہوں نے	کہا	ہمارا رب	اللہ

اپنے قدموں کے نیچے (روند) ڈالیں تاکہ وہ خوب ذلیل و خوار ہوں۔ بیشک جن لوگوں نے کہا: ہمارا رب اللہ ہے،

ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	تَتَنَزَّلُ	عَلَيْهِمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	اَلَّا	تَخَافُوْا	وَلَا	تَحْزَنُوْا
پھر	وہ اس پر جم گئے	اترتے ہیں	ان پر	فرشتے	کہ نہ	تم ڈرو	اور نہ	تم غم کھاؤ

پھر وہ اس پر جم گئے، ان پر فرشتے (یہ کہتے ہوئے) اترتے ہیں کہ تم نہ ڈرو اور نہ غم کھاؤ اور

وَاَبْشِرُوْا	بِالْجَنَّةِ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ	تُوْعَدُوْنَ ﴿30﴾	نَحْنُ	اَوْلِيٰٓؤُكُمْ	فِي	الْحَيٰوةِ
اور خوش ہو جاؤ	جنت کیساتھ	جو	تھے تم	وعدہ دیئے جاتے	ہم	تمہارے دوست	میں	زندگی

اس جنت سے خوش ہو جاؤ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ ہم اس دنیوی زندگی میں بھی

الدُّنْيَا	وَفِي	الْاٰخِرَةِ	وَلَكُمْ	فِيْهَا	مَا	تَشْتَهِيْٓ	اَنْفُسُكُمْ	وَلَكُمْ
دنیا	اور میں	آخرت	اور تمہارے لئے	اس میں	جو	چاہیں گے	تمہارے دل	اور تمہارے لئے

تمہارے دوست (ساتھی) ہیں اور آخرت میں بھی، اور اس (جنت) میں تمہارے لئے وہ سب کچھ ہے جو تمہارے دل چاہیں گے اور

فِيْهَا	مَا	تَدَّعُوْنَ ﴿31﴾	نُزُلًا	مِّنْ	غَفُوْرٍ	رَّحِيْمٍ ﴿32﴾	وَمَنْ	اَحْسَنُ	قَوْلًا
اس میں	جو	تم مانگو گے	مہمانی	سے	بخشنے والا	نہایت مہربان	اور کون	زیادہ اچھا	بلحاظ بات

ع ۱۸

اس میں تمہیں وہ سب کچھ ملے گا جو تم مانگو گے۔ یہ اس ذات کی طرف سے مہمانی ہے جو بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ❶ اور اس سے زیادہ

مِمَّنْ	دَعَآ	اِلَى	اللّٰهِ	وَعَمِلَ	صَالِحًا	وَّقَالَ	اِنَّنِيْ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ ﴿33﴾	وَلَا
اس سے جو	بلائے	طرف	اللہ	اور عمل کرے	نیک	اور کہے	بیشک میں	سے	فرمانبرداروں	اور نہیں

اچھی بات کس کی ہو سکتی ہے جس نے اللہ کی طرف بلایا اور نیک عمل کیا اور کہا: بیشک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ ❷

تَسْتَوِي	الْحَسَنَةُ	وَلَا	السَّيِّئَةُ	اِدْفَعْ	بِالَّتِيْ	هِيَ	اَحْسَنُ	فَاِذَا	الَّذِيْ
برابر	نیکی	اور نہ	برائی	تو ہٹا	ایسے طریقے سے	وہ	بہت اچھا	تو اچانک	وہ جو

اور نیکی اور برائی برابر نہیں ہو سکتیں، آپ (سخت کلامی کا) ایسے طریقے سے جواب دیں جو بہت اچھا ہو تو (آپ دیکھیں گے) وہ جو

بَيْنَكَ	وَبَيْنَهٗ	عَدَاوَةٌ	كَاَنَّهٗ	وَلِيٌّ	حَمِيْمٌ ﴿34﴾	وَمَا	يُلَقّٰىهَآ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
آپ کے درمیان	اور اسکے درمیان	دشمنی	گویا کہ وہ	دوست	گہرا	اور نہیں	سکھلائی جاتی یہ	مگر	جنہوں نے

آپ کے اور اس کے درمیان دشمنی ہے، (ایسا ہو گیا ہے) گویا کہ وہ گہرا دوست ہے۔ اور یہ بات صرف انہی لوگوں کو

❶ دراصل یہ دین پر استقامت اختیار کرنے کا صلہ ہے۔ ❷ یعنی دین کی طرف دعوت دینے والے کی بات سب سے اچھی ہے۔

صَبَرُوْا	وَمَا	يُلَقّٰهَآ	اِلَّا	ذُوْ حَظٍّ	عَظِيْمٍ (35)	وَاِمَّا	يَنْزَغَنَّكَ	مِنَ
صبر کیا	اور نہیں	سکھلائی جاتی یہ	مگر جو	نصیب والا	بڑے	اور اگر	ابھارے آپ کو	سے

نصیب ہوتی ہے جو صبر کرنے والے ہیں اور یہ مقام صرف انہی کو ملتا ہے جو بڑے نصیب والے ہیں۔ اور اگر آپ کو

الشَّيْطٰنِ	نَزْغٌ	فَاسْتَعِذْ	بِاللّٰهِ	اِنَّهٗ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ (36)	وَمِنْ
شیطان	وسوسہ	تو پناہ مانگئے	اللہ کی	بیشک وہ	وہی	خوب سننے والا	خوب جاننے والا	اور سے

شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ محسوس ہو تو (فوراً) اللہ کی پناہ مانگئے، بیشک وہی خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

اٰيٰتِهِ	الَّيْلُ	وَالنَّهَارُ	وَالشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	لَا	تَسْجُدُوْا	لِلشَّمْسِ	وَلَا
اس کی نشانیوں	رات	اور دن	اور سورج	اور چاند	نہ	تم سجدہ کرو	سورج کے لئے	اور نہ

اور رات اور دن اور سورج اور چاند اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، نہ تم سورج کو سجدہ کرو اور

لِلْقَمَرِ	وَاسْجُدُوْا	لِلّٰهِ	الَّذِيْ	خَلَقَهُنَّ	اِنْ	كُنْتُمْ	اِيَّاهُ	تَعْبُدُوْنَ (37)	فَاِنِ
چاند کیلئے	اور سجدہ کرو	اللہ کیلئے	وہ جس نے	پیدا کیا ان کو	اگر	ہو تم	اسی کی	عبادت کرتے	پس اگر

چاند کو (بلکہ) صرف اس اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان (تمام) چیزوں کو پیدا کیا ہے، اگر تم صرف اسی کی عبادت کرتے ہو۔

اسْتَكْبَرُوْا	فَالَّذِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّكَ	يُسَبِّحُوْنَ	لَهٗ	بِالَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَهُمْ	لَا
وہ تکبر کریں	تو وہ جو	پاس	آپ کا رب	وہ تسبیح کرتے ہیں	اس کی	رات	اور دن	اور وہ	نہیں

پھر اگر یہ لوگ تکبر کریں تو جو آپ کے رب کے پاس ہیں ❶ وہ رات دن اس کی تسبیح بیان کرتے ہیں اور وہ

السجدة يَسْئَمُوْنَ (38)	وَمِنْ	اٰيٰتِهٖٓ	اَنَّكَ	تَرَى	الْاَرْضَ	خَاشِعَةً	فَاِذَآ	اَنْزَلْنَا
تھکتے	اور سے	اس کی نشانیوں	بیشک آپ	دیکھتے ہیں	زمین	دبی ہوئی	پھر جب	ہم نازل کرتے ہیں

السجدة ۱۱

تھکتے نہیں۔ اور اللہ کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ آپ زمین کو دبی ہوئی (خشک) دیکھتے ہیں، پھر جب ہم

عَلَيْهَا	الْمَآءَ	اهْتَزَّتْ	وَرَبَتْ	اِنَّ	الَّذِيْٓ	اَحْيَاهَا	لَمُحْيِ	الْمَوْتٰى	اِنَّهٗ	عَلٰى
اس پر	پانی	لہلہانے لگتی ہے	اور پھولتی ہے	بیشک	وہ جس نے	زندہ کیا اسکو	وہی زندہ کرنیوالا	مردے	بیشک وہ	پر

اس پر پانی نازل کرتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی ہے اور پھلنے پھولنے لگتی ہے، بیشک جس نے اس (زمین) کو زندہ کیا ہے وہی مردوں کو بھی

كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (39)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُلْحِدُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	لَا	يَخْفَوْنَ	عَلَيْنَا
ہر	چیز	قادر	بیشک	جو لوگ	کج روی کرتے ہیں	میں	ہماری آیات	نہیں	وہ پوشیدہ	ہم پر

زندہ کرنے والا ہے، یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ بیشک جو لوگ ہماری آیات میں کج روی اختیار کرتے ہیں ❷ وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں،

❶ یعنی فرشتے۔ ❷ یعنی آیات سے انحراف اور ان کی تکذیب کرتے ہیں اور باطل تاویلات اور معنوی تحریف کرتے ہیں۔

أَفَمَنْ	يُلْقٰى	فِي	النَّارِ	خَيْرٌ	أَمْ	مَّنْ	يَّأْتِيْٓ	اٰمِنًا	يَّوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اِعْمَلُوْا
کیا پھر جو	ڈالا جائیگا	میں	آگ	بہتر	یا	جو	آئے گا	امن سے	دن	قیامت	تم عمل کرو

کیا پھر جو آگ میں ڈالا جائے گا وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن سے آئے گا، تم جو چاہو

مَا	شِئْتُمْ	اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿40﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِالذِّكْرِ	لَمَّا
جو	چاہو	بیشک وہ	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا	بیشک	جنہوں نے	انکار کیا	ذکر کا	جب

عمل کرو❶، بیشک وہ اسے دیکھ رہا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ بیشک جن لوگوں نے ذکر (قرآن) کا انکار کیا

جَآءَهُمْ	وَاِنَّهٗ	لَكِتٰبٌ	عَزِيْزٌ ﴿41﴾	لَّا	يَأْتِيْهِ	الْبَاطِلُ	مِنْۢ	بَيْنِ يَدَيْهِ	وَلَا
آیا انکے پاس	اور بیشک وہ	البتہ کتاب	بلند مرتبہ	نہیں	آ تا اسکے پاس	باطل	سے	اس کے سامنے	اور نہ

جب وہ ان کے پاس آیا❷، اور بیشک یہ تو ایک بلند مرتبہ کتاب ہے۔❸ اس پر باطل کا دخل نہیں ہو سکتا، نہ آگے سے

مِنْ	خَلْفِهٖ	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ	حَكِيْمٍ	حَمِيْدٍ ﴿42﴾	مَا	يُقَالُ	لَكَ	اِلَّا	مَا	قَدْ	قِيْلَ
سے	اسکے پیچھے	نازل کردہ	سے	حکمت والا	خوبیوں والا	نہیں	کہا جاتا	آپ کیلئے	مگر	جو	تحقیق	کہا گیا

اور نہ پیچھے سے، یہ بڑے حکمت والے، قابل تعریف (رب) کی طرف سے نازل کردہ ہے۔ آپ سے صرف وہی کچھ کہا جا رہا ہے

لِلرُّسُلِ	مِنْ قَبْلِكَ	اِنَّ	رَبَّكَ	لَذُوْ	مَغْفِرَةٍ	وَّذُوْ عِقَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿43﴾	وَلَوْ
رسولوں کیلئے	آپ سے پہلے	بیشک	آپکا رب	البتہ والا	مغفرت	اور عذاب دینے والا	دردناک	اور اگر

جو آپ سے پہلے رسولوں سے کہا گیا تھا، بیشک آپ کا رب بخش دینے والا ❹ اور دردناک عذاب دینے والا ہے۔ ❺ اور اگر

جَعَلْنٰهُ	قُرْاٰنًا	اَعْجَمِيًّا	لَّقَالُوْا	لَوْلَا	فُصِّلَتْ	اٰيٰتُهٗ	ءَاَعْجَمِيٌّ	وَّعَرَبِيٌّ	قُلْ
ہم بناتے اسکو	قرآن	عجمی	البتہ وہ کہتے	کیوں نہ	کھول کر بیان کی گئیں	اسکی آیتیں	کیا عجمی	اور عربی	کہہ دیجئے

ہم اس کو عجمی قرآن بنا کر بھیجتے تو یہ لوگ ضرور کہتے: اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کھول کر کیوں بیان نہیں کی گئیں؟ کیا

هُوَ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هُدًى	وَّشِفَآءٌ	وَالَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ	فِيْٓ	اٰذَانِهِمْ
وہ	ان کیلئے جو	ایمان لائے	ہدایت	اور شفا	اور جو لوگ	نہیں	ایمان لاتے	میں	ان کے کانوں

(کتاب) عجمی اور (رسول) عربی ہے۔❻ کہہ دیجئے کہ یہ (قرآن) ایمان والوں کے لئے تو ہدایت اور شفا ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے

❶ خواہ اچھا یا برا۔ ❷ وہ بھی ہم سے پوشیدہ نہیں۔ ❸ یعنی یہ ایسی محفوظ کتاب ہے کہ کوئی اس جیسی کتاب پیش کرنے کا قصد نہیں کر سکتا اور یہ ان تمام طعن آمیز باتوں سے پاک ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں۔ ❹ اسے جو توبہ کرے اور اللہ کی طرف رجوع کرے۔

❺ اسے جو اپنے کفر، سرکشی، عناد، اختلاف اور مخالفت پر ڈٹا رہے۔ ❻ یعنی وہ کہتے کہ اسے کھول کھول کر عربوں کی زبان میں کیوں نازل نہیں کیا گیا اور اس کا انکار کرتے ہوئے کہتے کہ عربی مخاطب پر ایسا عجمی کلام کیوں نازل کیا گیا ہے جسے وہ سمجھتا ہی نہیں؟

ع ۱۹

وَقْرٌ	وَّهُوَ	عَلَيْهِمْ	عَمًى	اُولٰٓئِكَ	يُنَادَوْنَ	مِنْ	مَّكَانٍ	بَعِيْدٍ ۴۴	وَلَقَدْ
بوجھ	اور وہ	انکے حق میں	اندھاپن	یہی لوگ	وہ پکارے جاتے ہیں	سے	جگہ	دور	اور البتہ تحقیق

ان کے کانوں میں بوجھ (بہرا پن) ہے ❶ اور یہ ان کے حق میں اندھا پن ہے ❷، یہ لوگ (گویا) دور جگہ سے پکارے جا رہے ہیں۔ ❸

اٰتَيْنَا	مُوْسَى	الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَلَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ	رَّبِّكَ
ہم نے دی	موسیٰ	کتاب	پس اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر نہ ہوتی	بات	پہلے سے طے	سے	آپکا رب

اور بیشک ہم نے موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا، ❹ اور اگر آپ کے رب کی طرف سے ایک بات پہلے سے طے نہ ہوتی ❺

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّهُمْ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ۴۵	مَنْ	عَمِلَ	صَالِحًا
توفیصلہ کردیا جاتا	انکے درمیان	اور بیشک وہ	البتہ میں	شک	اس سے	مضطرب کرنے والا	جس نے	عمل کئے	نیک

تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا ❻ اور بیشک یہ لوگ اس کی طرف سے سخت اضطراب انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں۔ ❼ جس نے

فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا	وَمَا	رَبُّكَ	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ ۴۶
تو اسکے اپنے لئے	اور جس نے	برائی کی	تو اسی پر ہے	اور نہیں	آپکا رب	ظلم کرنیوالا	بندوں پر

نیک عمل کیا تو اس کے اپنے ہی لئے ہے ❽ اور جس نے برائی کی تو (اسکا وبال) اسی پر ہے، اور آپ کا رب بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ ❾

❶ یعنی وہ لوگ اسے سننے سے محروم ہیں اور اس سے روگردانی کا شکار ہیں۔

❷ جس کی وجہ سے انہیں رشد وہدایت نظر آتی ہے نہ ہی راہِ راست ملتی ہے۔ یہ کتاب ان کی گمراہی میں ہی اضافہ کرتی ہے کیونکہ جب یہ لوگ حق کو ٹھکرا دیتے ہیں تو ان کے اندھے پن میں اضافہ ہو جاتا ہے اور ان پر ایک اور تہہ چڑھ جاتی ہے۔

❸ یعنی جیسے بہت دور کھڑا شخص، دوری کی وجہ سے پکارنے والے کی آواز سننے سے قاصر رہتا ہے، اسی طرح ان لوگوں کی عقل وفہم میں قرآن نہیں آتا۔

❹ یعنی اس کی تکذیب کی گئی۔

❺ کہ حساب کا ایک دن مقرر ہے اور جب وہ دن آئے گا تب ہی سب سے حساب لیا جائے گا۔

❻ یعنی انہیں دنیا میں جلد ہی عذاب سے دوچار کر دیا جاتا، جس سے اہل ایمان اور اہل کفر کے درمیان فرق واضح ہو جاتا۔

❼ یعنی جو لوگ قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور اس کی تکذیب کرتے ہیں وہ کسی بصیرت کی وجہ سے نہیں بلکہ حقیقت یہ ہے کہ وہ اپنی بات میں خود بھی شک میں ہیں اور اپنی حالت کے بارے میں انہیں خود بھی یقین نہیں۔

❽ یعنی اس کے نیک عمل کا فائدہ خود اسی کو ہوگا۔

❾ یعنی وہ کسی کو گناہ کے بغیر سزا نہیں دیتا اور حجت قائم کرنے اور رسول کو بھیجے کے بغیر کسی کو عذاب نہیں دیتا۔

اِلَیۡهِ	یُرَدُّ	عِلۡمُ	السَّاعَةِ	وَمَا	تَخۡرُجُ	مِنۡ	ثَمَرٰتٍ	مِّنۡ
اسی کی طرف	لوٹایا جاتا ہے	علم	قیامت	اور نہیں	نکلتے	سے	پھل	سے

قیامت کا علم اسی کی طرف لوٹایا جاتا ہے،❶ اور جو پھل بھی اپنے غلافوں سے نکلتے ہیں

اَکۡمَامِهَا	وَمَا	تَحۡمِلُ	مِنۡ	اُنۡثٰی	وَلَا	تَضَعُ	اِلَّا	بِعِلۡمِهٖ	وَیَوۡمَ
اپنے غلافوں	اور نہیں	حاملہ ہوتی	سے	مادہ	اور نہ	جنتی ہے	مگر	اسکے علم کے ساتھ	اور جس دن

اور جو بھی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور بچہ جنتی ہے (سب کچھ) اللہ کے علم میں ہے۔ اور جس دن

یُنَادِیۡهِمۡ	اَیۡنَ	شُرَکَآءِیۡ ۙ	قَالُوۡۤا	اٰذَنّٰکَ ۙ	مَا	مِنَّا	مِنۡ	شَهِیۡدٍ ﴿47﴾
وہ پکارے گا انکو	کہاں	میرے شریک	وہ کہیں گے	ہم نے تجھے بتا دیا ہے	نہیں	ہم میں سے	سے	گواہ

وہ ان کو پکار کر کہے گا کہ میرے شریک کہاں ہیں؟ وہ کہیں گے: ہم عرض کر چکے ہیں کہ (آج) ہم میں سے کوئی بھی (شرک کا) گواہ نہیں۔

وَضَلَّ	عَنۡهُمۡ	مَّا	کَانُوۡا	یَدۡعُوۡنَ	مِنۡ	قَبۡلُ	وَظَنُّوۡا	مَا	لَهُمۡ
اور گم ہو جائینگے	ان سے	جو	تھے وہ	پکارتے	سے	پہلے	اور وہ گمان کرینگے	نہیں	ان کیلئے

اور اس سے پہلے وہ جن کو پکارا کرتے تھے وہ سب (معبود) ان سے گم ہو جائیں گے اور وہ یقین کر لیں گے کہ (آج) ان کے لئے

مِّنۡ	مَّحِیۡصٍ ﴿48﴾	لَا	یَسۡـَٔمُ	الۡاِنۡسَانُ	مِنۡ	دُعَآءِ	الۡخَیۡرِ	وَاِنۡ	مَّسَّهُ
سے	بھاگنے کی جگہ	نہیں	اکتاتا	انسان	سے	مانگنا	بھلائی	اور اگر	پہنچے اسے

کوئی بھاگنے کی جگہ نہیں۔ انسان بھلائی مانگنے سے نہیں اُکتاتا (تھکتا) اور اگر اسے کوئی برائی❷ پہنچے

الشَّرُّ	فَیَـُٔوۡسٌ	قَنُوۡطٌ ﴿49﴾	وَلَئِنۡ	اَذَقۡنٰهُ	رَحۡمَةً	مِّنَّا	مِنۡۢ بَعۡدِ
برائی	تو بہت مایوس	اور ناامید	اور البتہ اگر	ہم چکھائیں اسکو	رحمت	اپنی طرف سے	بعد

تو بہت مایوس اور ناامید ہو جاتا ہے۔ اور اگر ہم اسے پہنچنے والی تکلیف کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھائیں

ضَرَّآءَ	مَسَّتۡهُ	لَیَقُوۡلَنَّ	هٰذَا	لِیۡ ۙ	وَمَاۤ	اَظُنُّ	السَّاعَةَ	قَآئِمَةً ۙ
تکلیف	جو اسے پہنچی	ضرور کہے گا	یہ	میرے لئے	اور نہیں	میں گمان کرتا	قیامت	قائم ہونیوالی

تو وہ ضرور کہتا ہے: یہ تو میرے لئے ہے❸ اور میں نہیں سمجھتا کہ قیامت قائم ہونے والی ہے

وَّلَئِنۡ	رُّجِعۡتُ	اِلٰی	رَبِّیۡۤ	اِنَّ	لِیۡ	عِنۡدَهٗ	لَلۡحُسۡنٰی ۚ	فَلَنُنَبِّئَنَّ
اور البتہ اگر	میں لوٹایا گیا	طرف	اپنا رب	بیشک	میرے لئے	اس کے پاس	البتہ بھلائی	پھر ہم ضرور خبر دینگے

اور اگر واقعی مجھے اپنے رب کی طرف لوٹایا گیا تو اس کے پاس میرے لئے بھلائی ہی ہو گی، پھر ہم ان کافروں کو

❶ یعنی قیامت کب آئے گی، اس کا علم صرف اللہ ہی کے پاس ہے۔ ❷ تکلیف، مصیبت۔ ❸ یعنی میں ہی اس کا حقدار ہوں۔

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا	وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ	غَلِيْظٍ ﴿50﴾
جنہوں نے	کفر کیا	اس کی جو	انہوں نے عمل کئے	اور البتہ ہم چکھائیں گے انکو	سے	عذاب	سخت

ضرور بتائیں گے جو کچھ وہ کر کے آئے ہیں، اور ہم ضرور انہیں سخت عذاب چکھائیں گے۔

وَاِذَآ	اَنْعَمْنَا	عَلَى	الْاِنْسَانِ	اَعْرَضَ	وَنَاٰ	بِجَانِبِهٖ	وَاِذَا	مَسَّهُ
اور جب	ہم انعام کرتے ہیں	پر	انسان	منہ پھیر لیتا ہے	اور دور کر لیتا ہے	اپنا پہلو	اور جب	پہنچتی ہے اسکو

اور جب ہم انسان پر انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور اپنا پہلو دور کر لیتا ہے ❶ اور جب اسے کوئی برائی

الشَّرُّ	فَذُوْ	دُعَآءٍ	عَرِيْضٍ ﴿51﴾	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ	مِنْ	عِنْدِ
برائی	تو والا	دعا	چوڑی	کہہ دیجئے	کیا تم نے غور کیا	اگر	ہو	سے	طرف

پہنچتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے والا بن جاتا ہے۔ (اے نبی!) کہہ دیجئے: کیا تم نے غور کیا کہ اگر واقعی

اللّٰهِ	ثُمَّ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	مَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	هُوَ	فِيْ	شِقَاقٍ
اللہ	پھر	تم انکار کرو	اس کا	کون	زیادہ گمراہ	اس سے جو	وہ	میں	مخالفت

یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس کا انکار کرو تو اس سے بڑا گمراہ اور کون ہو گا جو (حق کی)

بَعِيْدٍ ﴿52﴾	سَنُرِيْهِمْ	اٰيٰتِنَا	فِي	الْاٰفَاقِ	وَفِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ
دور	ضرور ہم دکھائیں گے انکو	اپنی نشانیاں	میں	آفاق	اور میں	ان کے نفسوں	یہاں تک کہ	ظاہر ہو جائے

مخالفت میں بہت دور نکل گیا ہو۔ عنقریب ہم انہیں آفاق ❷ میں اپنی نشانیاں دکھائیں گے اور ان کے اپنے نفسوں میں بھی ❸ یہاں تک کہ

لَهُمْ	اَنَّهُ	الْحَقُّ	اَوَ	لَمْ	يَكْفِ	بِرَبِّكَ	اَنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ
ان کیلئے	بیشک یہ	حق	کیا اور	نہیں	کافی	آپکا رب	بیشک وہ	پر	ہر	چیز

ان کے لئے یہ واضح ہو جائے گا کہ بیشک یہ (قرآن) برحق ہے۔ کیا یہ بات کافی نہیں کہ آپ کا رب

شَهِيْدٌ ﴿53﴾	اَلَآ	اِنَّهُمْ	فِيْ	مِرْيَةٍ	مِّنْ	لِّقَآءِ	رَبِّهِمْ
گواہ	سنو!	بیشک وہ	میں	شک	سے	ملاقات	اپنا رب

ہر چیز پر گواہ ہے۔ سنو! بیشک وہ لوگ اپنے رب کی ملاقات سے شک میں ہیں،

ع

اَلَآ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	مُّحِيْطٌ ﴿54﴾
سنو!	بیشک وہ	ساتھ ہر	چیز	گھیرنے والا

سنو! بیشک وہ ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے۔

❶ یعنی حق سے پھر جاتا ہے اور تکبر کا اظہار کرتا ہے۔ ❷ اطرافِ عالم۔ ❸ یعنی انسانی وجود میں بڑی نشانیاں ہیں۔

۴۲ سُوْرَةُ الشُّوْرٰى مَكِّيَّةٌ ۶۲ | اٰيَاتُهَا ۵۳ | رُكُوْعَاتُهَا ۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ① عٓسٓقٓ ②	كَذٰلِكَ	يُوْحِيْٓ	اِلَيْكَ	وَاِلَى	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِكَ
حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ	اسی طرح	وحی کرتا ہے	آپ کی طرف	اور طرف	وہ جو	سے	آپ سے پہلے

حٰمٓ۔ عٓسٓقٓ۔ نہایت غالب اور حکمت والا اللہ آپ کی طرف اور آپ سے پہلے (رسولوں) کی طرف، اسی طرح

اللّٰهُ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ③	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ
اللہ	غالب	حکمت والا	اس کیلئے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین

وحی کرتا رہا ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے (سب) اسی کا ہے،

وَهُوَ	الْعَلِيُّ	الْعَظِيْمُ ④	تَكَادُ	السَّمٰوٰتُ	يَتَفَطَّرْنَ	مِنْ	فَوْقِهِنَّ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ
اور وہ	بہت بلند	بڑی عظمت والا	قریب ہے کہ	آسمان	پھٹ جائیں	سے	ان کے اوپر	اور فرشتے

اور وہ بہت بلند، بڑی عظمت والا ہے۔ قریب ہے کہ آسمان ان کے اوپر کی جانب سے پھٹ جائیں ①، اور فرشتے

يُسَبِّحُوْنَ	بِحَمْدِ	رَبِّهِمْ	وَيَسْتَغْفِرُوْنَ	لِمَنْ	فِي	الْاَرْضِ	اَلَآ
وہ تسبیح بیان کرتے ہیں	حمد کیساتھ	اپنا رب	اور وہ بخشش مانگتے ہیں	ان کیلئے جو	میں	زمین	سنو!

اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کرتے ہیں اور وہ ان کے لئے بخشش مانگتے ہیں جو زمین میں ہیں ②، خبردار!

اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ⑤	وَالَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ
بیشک	اللہ	وہ	بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا	اور جنہوں نے	بنالئے	اس کے سوا	کارساز

بیشک اللہ ہی بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور جنہوں نے اللہ کے سوا (دوسرے) کارساز بنا لئے ہیں،

اللّٰهُ	حَفِيْظٌ	عَلَيْهِمْ	وَمَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِوَكِيْلٍ ⑥	وَكَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ
اللہ	نگہبان	ان پر	اور نہیں	آپ	ان پر	ذمہ دار	اور اسی طرح	ہم نے وحی کیا

اللہ ان پر نگہبان ہے، اور آپ ان پر کوئی ذمہ دار نہیں ③۔ اور اسی طرح ہم نے

اِلَيْكَ	قُرْاٰنًا	عَرَبِيًّا	لِّتُنْذِرَ	اُمَّ الْقُرٰى	وَمَنْ	حَوْلَهَا	وَتُنْذِرَ	يَوْمَ
آپکی طرف	قرآن	عربی	تاکہ آپ ڈرائیں	بستیوں کا مرکز (مکہ)	اور جو	اسکے اردگرد	اور آپ ڈرائیں	دن

آپ کی طرف ایک عربی قرآن وحی کیا تاکہ آپ اہلِ مکہ اور اس کے گردوپیش والوں کو ڈرائیں

① اللہ کی عظمت اور جلال کی وجہ سے۔ ② یعنی زمین پر بسنے والے ایمان والوں کے لئے۔ ③ یعنی یہ آپ کی ذمہ داری نہیں کہ انہیں ان کے کیے کی سزا دیں یا ان کا مؤاخذہ کریں بلکہ آپ کا کام تو صرف پیغام پہنچا دینا ہی ہے۔

الْجَمْعِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	فَرِيْقٌ	فِي	الْجَنَّةِ	وَفَرِيْقٌ	فِي	السَّعِيْرِ ﴿٧﴾
جمع ہونے کا	نہیں	شک	اس میں	ایک فریق	میں	جنت	اور ایک فریق	میں	بھڑکتی ہوئی آگ

اور آپ جمع ہونے کے دن ❶ سے ڈرائیں، جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں۔ (اس روز) ایک گروہ جنت میں اور ایک گروہ بھڑکتی ہوئی

وَلَوْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَجَعَلَهُمْ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	وَّلٰكِنْ	يُّدْخِلُ	مَنْ	يَّشَآءُ
اور اگر	چاہتا	اللہ	تو بناتا ان کو	امت	ایک	اور لیکن	وہ داخل کرتا ہے	جسے	چاہتا ہے

آگ میں ہو گا۔ اور اگر اللہ چاہتا تو ان (سب) کو ایک ہی امت بنا دیتا❷، لیکن وہ جسے چاہتا ہے

فِيْ	رَحْمَتِهٖ	وَالظّٰلِمُوْنَ	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا	نَصِيْرٍ ﴿٨﴾	اَمِ
میں	اپنی رحمت	اور ظالم	نہیں	ان کیلئے	سے	دوست	اور نہ	مددگار	یا

اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے، اور ظالموں کا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔ یا

اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءَ	فَاللّٰهُ	هُوَ	الْوَلِيُّ	وَهُوَ	يُحْيِ	الْمَوْتٰى
انہوں نے بنالئے	اس کے سوا	کارساز	پھر اللہ	وہ	کارساز	اور وہ	زندہ کرتا ہے	مردے

انہوں نے اس کے سوا کارساز بنا لئے ہیں، (حالانکہ) کارساز تو اللہ ہی ہے اور وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے،

ع

وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿٩﴾	وَمَا	اخْتَلَفْتُمْ	فِيْهِ	مِنْ	شَيْءٍ
اور وہ	پر	ہر	چیز	قادر	اور جو	تم نے اختلاف کیا	اس میں	سے	چیز

اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور (دین کی) جس چیز میں بھی تمہارا اختلاف ہو

فَحُكْمُهٗٓ	اِلَى	اللّٰهِ	ذٰلِكُمُ	اللّٰهُ	رَبِّيْ	عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ	وَاِلَيْهِ	اُنِيْبُ ﴿١٠﴾
پس اسکا فیصلہ	طرف	اللہ	وہی	اللہ	میرا رب	اسی پر	میں نے توکل کیا	اور اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں

اس کا فیصلہ اللہ کی طرف ہے، وہ میرا رب ہے، اسی پر میں نے توکل کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

فَاطِرُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	جَعَلَ	لَكُمْ	مِّنْ	اَنْفُسِكُمْ	اَزْوَاجًا
پیدا کرنیوالا	آسمانوں	اور زمین	اس نے بنائے	تمہارے لئے	سے	تمہارے نفسوں	جوڑے

(وہ) آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے، اس نے تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے بنائے

وَّمِنَ	الْاَنْعَامِ	اَزْوَاجًا	يَذْرَؤُكُمْ	فِيْهِ	لَيْسَ	كَمِثْلِهٖ	شَيْءٌ	وَهُوَ
اور سے	چوپایوں	جوڑے	وہ پھیلاتا ہے تم کو	اس میں	نہیں	اس کی مثل	کوئی چیز	اور وہ

اور چوپایوں کے بھی (ان کی جنس سے ہی) جوڑے (بنائے)، اور وہ تم کو اس (زمین) میں پھیلاتا ہے،❸ اس جیسی کوئی چیز نہیں،❹

❶ قیامت کا دن۔ ❷ یعنی ان سب کو ہدایت پر جمع کر دیتا۔ ❸ یعنی تمہاری نسلیں۔ ❹ نہ ذات میں نہ صفات میں۔

السَّمِيْعُ	الْبَصِيْرُ ⑪	لَهٗ	مَقَالِيْدُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يَبْسُطُ	الرِّزْقَ
سننے والا	دیکھنے والا	اسی کے لئے	کنجیاں	آسمانوں	اور زمین	وہ فراخ کرتا ہے	رزق

اور وہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔ آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں، وہ جس کے لئے چاہتا ہے

لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَقْدِرُ	اِنَّهٗ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ⑫	شَرَعَ	لَكُمْ
جس کیلئے	چاہتا ہے	اور تنگ کرتا ہے	بیشک وہ	ساتھ ہر	چیز	جاننے والا	اس نے مقرر کیا	تمہارے لئے

رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے، بیشک وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ اس نے تمہارے لئے

مِّنَ	الدِّيْنِ	مَا	وَصّٰى	بِهٖ	نُوْحًا	وَّالَّذِيْٓ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	وَمَا
سے	دین	جو	اس نے وصیت کی	اس کیساتھ	نوح	اور وہ جو	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	اور جو

وہی دین مقرر کیا ہے جس کا حکم اس نے نوح کو دیا تھا، اور جسے (اے نبی!) ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے،

وَصَّيْنَا	بِهٖٓ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى	وَعِيْسٰٓى	اَنْ	اَقِيْمُوا	الدِّيْنَ	وَلَا	تَتَفَرَّقُوْا
ہم نے وصیت کی	اس کیساتھ	ابراہیم	اور موسیٰ	اور عیسیٰ	یہ کہ	تم قائم رکھو	دین	اور نہ	تم جدا جدا ہو

اور جس کا حکم ہم نے ابراہیم، موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا تھا کہ تم دین کو قائم رکھو اور اس میں جدا جدا نہ ہونا،

فِيْهِ	كَبُرَ	عَلَى	الْمُشْرِكِيْنَ	مَا	تَدْعُوْهُمْ	اِلَيْهِ	اَللّٰهُ	يَجْتَبِيْٓ	اِلَيْهِ
اس میں	گراں ہے	پر	مشرکوں	جو	تو بلاتا ہے انکو	اس کی طرف	اللہ	چن لیتا ہے	اپنی طرف

یہی بات مشرکوں پر سخت گراں ہے جس کی طرف آپ انہیں بلاتے ہیں، اللہ جسے چاہتا ہے اپنے لئے

مَنْ	يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْٓ	اِلَيْهِ	مَنْ	يُّنِيْبُ ⑬	وَمَا	تَفَرَّقُوْٓا	اِلَّا	مِنْ
جسے	چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	اپنی طرف	جو	رجوع کرتا ہے	اور نہیں	وہ جدا جدا ہوئے	مگر	سے

چن لیتا ہے اور اسی کو ہدایت دیتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرتا ہے۔ اور وہ اپنے پاس علم آ جانے کے بعد

بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ	الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	وَلَوْلَا	كَلِمَةٌ	سَبَقَتْ	مِنْ
بعد	جو	آیا انکے پاس	علم	ضد کی وجہ سے	آپس کی	اور اگر نہ ہوتی	بات	پہلے سے طے	سے

صرف آپس کی ضد کی وجہ سے فرقہ بندی کا شکار ہوئے، اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ آپ کے رب کی طرف سے

رَّبِّكَ	اِلٰٓى	اَجَلٍ	مُّسَمًّى	لَّقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	وَاِنَّ	الَّذِيْنَ	اُوْرِثُوا	الْكِتٰبَ
آپکا رب	تک	وقت	مقرر	تو فیصلہ کر دیا جاتا	انکے درمیان	اور بیشک	جو لوگ	وارث بنائے گئے	کتاب

ایک مقرر وقت تک پہلے سے طے ہے تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا ❶ اور بیشک جو لوگ ان کے بعد

❶ یعنی انہیں دنیا ہی میں عذاب سے دوچار کر دیا جاتا۔

مِنْۢ بَعْدِهِمْ	لَفِيْ	شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ (14)	فَلِذٰلِكَ	فَادْعُ	وَاسْتَقِمْ
ان کے بعد	البتہ میں	شک	اس سے	اضطراب میں ڈالنے والا	پس اسی طرف	آپ دعوت دیں	اور جمے رہیں

کتاب کے وارث بنائے گئے، وہ اس کے متعلق بڑے اضطراب انگیز شک میں ہیں۔ پس آپ اسی (دین کی) طرف دعوت دیں اور جس کا

كَمَآ	اُمِرْتَ	وَلَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَهُمْ	وَقُلْ	اٰمَنْتُ	بِمَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
جیسے	حکم دیا گیا آپکو	اور نہ	آپ تابعداری کریں	ان کی خواہشات	اور کہہ دیجئے	میں ایمان لایا	اس کیساتھ جو	نازل کیا	اللہ

آپ کو حکم دیا گیا اسی پر جمے رہیں، او ان کی خواہشات کی پیروی نہ کریں، اور کہہ دیجئے کہ اللہ نے جو کتاب بھی نازل کی ہے

مِنْ	كِتٰبٍ	وَاُمِرْتُ	لِاَعْدِلَ	بَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	رَبُّنَا	وَرَبُّكُمْ	لَنَآ
سے	کتاب	اور حکم دیا گیا ہوں میں	کہ میں عدل کروں	تمہارے درمیان	اللہ	ہمارا رب	اور تمہارا رب	ہمارے لئے

میں اس پر ایمان لایا، اور مجھے یہ حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں، اللہ ہی ہمارا اور تمہارا رب ہے، ہمارے لئے

اَعْمَالُنَا	وَلَكُمْ	اَعْمَالُكُمْ	لَا	حُجَّةَ	بَيْنَنَا	وَبَيْنَكُمْ	اَللّٰهُ	يَجْمَعُ
ہمارے اعمال	اور تمہارے لئے	تمہارے اعمال	نہیں	جھگڑا	ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	اللہ	جمع کریگا

ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لئے تمہارے اعمال، ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی جھگڑا نہیں، ہم سب کو (ایک دن)

بَيْنَنَا	وَاِلَيْهِ	الْمَصِيْرُ (15)	وَالَّذِيْنَ	يُحَآجُّوْنَ	فِي	اللّٰهِ	مِنْۢ	بَعْدِ
ہمیں آپس میں	اور اسی کی طرف	لوٹنا	اور جو لوگ	جھگڑتے ہیں	میں	اللہ	سے	بعد

اللہ ہی جمع کرے گا اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کے بارے میں، اسے قبول کئے جانے کے بعد، ❶

مَا	اسْتُجِيْبَ	لَهٗ	حُجَّتُهُمْ	دَاحِضَةٌ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	وَعَلَيْهِمْ	غَضَبٌ
جو	قبول کیا گیا	اس کیلئے	ان کی دلیل	باطل	ہاں	ان کا رب	اور ان پر	غضب

جھگڑا کرتے ہیں، ان کے رب کے نزدیک ان کی دلیل باطل ہے، اور ان پر (اس کا) غضب ہے،

وَّلَهُمْ	عَذَابٌ	شَدِيْدٌ (16)	اَللّٰهُ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ	الْكِتٰبَ	بِالْحَقِّ	وَالْمِيْزَانَ
اور ان کیلئے	عذاب	سخت	اللہ	جس نے	نازل کی	کتاب	حق کیساتھ	اور میزان

اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی،

وَمَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّ	السَّاعَةَ	قَرِيْبٌ (17)	يَسْتَعْجِلُ	بِهَا	الَّذِيْنَ	لَا
اور کیا	آپ کو معلوم	شاید	قیامت	قریب	جلدی مانگتے ہیں	اس کو	وہ لوگ جو	نہیں

اور آپ کو کیا معلوم شاید کہ قیامت قریب ہی ہو۔ جو لوگ اس (قیامت) پر ایمان نہیں لاتے

❶ اس پر ایمان لائے جانے کے بعد، یعنی وہ مومنوں سے جھگڑتے ہیں۔

یُؤۡمِنُوۡنَ	بِہَا	وَالَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	مُشۡفِقُوۡنَ	مِنۡہَا	وَیَعۡلَمُوۡنَ	اَنَّہَا
ایمان رکھتے	اس پر	اور وہ لوگ جو	ایمان لائے	ڈرنے والے	اس سے	اور وہ جانتے ہیں	بیشک وہ

وہ اسے جلدی مانگتے ہیں اور وہ لوگ جو ایمان لائے، وہ اس سے ڈرنے والے ہیں، اور وہ جانتے ہیں کہ بیشک وہ

الۡحَقُّ	اَلَاۤ	اِنَّ	الَّذِیۡنَ	یُمَارُوۡنَ	فِی	السَّاعَۃِ	لَفِیۡ	ضَلٰلٍ	بَعِیۡدٍ ﴿۱۸﴾
حق	سنو!	بیشک	جو لوگ	جھگڑتے ہیں	میں	قیامت	البتہ میں	گمراہی	دور

برحق ہے، سنو! بیشک جو لوگ قیامت کے بارے میں جھگڑتے ہیں وہ یقیناً دور کی گمراہی میں ہیں۔

اَللّٰہُ	لَطِیۡفٌ	بِعِبَادِہٖ	یَرۡزُقُ	مَنۡ	یَّشَآءُ	وَہُوَ	الۡقَوِیُّ	الۡعَزِیۡزُ ﴿۱۹﴾
اللہ	بہت مہربان	اپنے بندوں پر	وہ رزق دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اور وہ	بہت قوت والا	غالب

ع ۲

اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے، وہ جسے چاہتا ہے رزق عطا فرماتا ہے❶ اور وہ بہت قوت والا، نہایت غالب ہے۔

مَنۡ	کَانَ	یُرِیۡدُ	حَرۡثَ	الۡاٰخِرَۃِ	نَزِدۡ	لَہٗ	فِیۡ	حَرۡثِہٖ	وَمَنۡ
جو	ہے	چاہتا	کھیتی	آخرت	ہم زیادتی کرتے ہیں	اسکے لئے	میں	اس کی کھیتی	اور جو

جو آخرت کی کھیتی چاہتا ہے ہم اس کی کھیتی میں اضافہ کرتے ہیں اور جو

کَانَ	یُرِیۡدُ	حَرۡثَ	الدُّنۡیَا	نُؤۡتِہٖ	مِنۡہَا	وَمَا	لَہٗ	فِی	الۡاٰخِرَۃِ
ہے	چاہتا	کھیتی	دنیا	ہم دیتے ہیں اسکو	اس سے	اور نہیں	اس کے لئے	میں	آخرت

دنیا کی کھیتی چاہتا ہے ہم اسے اس میں سے (دنیا ہی میں) دے دیتے ہیں (لیکن) آخرت میں

مِنۡ	نَّصِیۡبٍ ﴿۲۰﴾	اَمۡ	لَہُمۡ	شُرَکٰٓؤُا	شَرَعُوۡا	لَہُمۡ	مِّنَ	الدِّیۡنِ	مَا
سے	حصہ	یا	ان کیلئے	شریک	انہوں نے مقرر کیا	ان کیلئے	سے	دین	جو

اس کا کوئی حصہ نہیں۔ یا ان کے لئے (اللہ کے سوا) کچھ ایسے شریک ہیں جنہوں نے ان کے لئے وہ دین مقرر کیا ہے

لَمۡ	یَاۡذَنۡۢ	بِہِ	اللّٰہُ	وَلَوۡلَا	کَلِمَۃُ	الۡفَصۡلِ	لَقُضِیَ	بَیۡنَہُمۡ	وَاِنَّ
نہیں	حکم دیا	اس کا	اللہ	اور اگر نہ ہوتی	بات	فیصلہ شدہ	تو فیصلہ کر دیا جاتا	انکے درمیان	اور بیشک

جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا، اور اگر ایسا نہ ہوتا کہ فیصلے کی بات (کا دن مقرر ہے) تو ان کے درمیان فیصلہ کر دیا جاتا❷

الظّٰلِمِیۡنَ	لَہُمۡ	عَذَابٌ	اَلِیۡمٌ ﴿۲۱﴾	تَرَی	الظّٰلِمِیۡنَ	مُشۡفِقِیۡنَ	مِمَّا
ظالم	ان کیلئے	عذاب	دردناک	آپ دیکھیں گے	ظالموں	ڈرنے والے	اس سے جو

اور بیشک ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ آپ ظالموں کو دیکھیں گے کہ یہ اپنے کئے (کی سزا) سے

❶ یعنی رزق میں وسعت دیتا ہے۔ ❷ دنیا میں ہی سزا دے دی جاتی۔

كَسَبُوْا	وَهُوَ	وَاقِعٌ	بِهِمْ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فِيْ
انہوں نے کمایا	اور وہ	واقع ہونیوالا	ان پر	اور جولوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	میں

ڈر رہے ہوں گے اور وہ (سزا) ان پر واقع ہو کر رہے گی، اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے (وہ) باغات کے

رَوْضٰتِ	الْجَنّٰتِ	لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَضْلُ
سبزہ زاروں	باغات	ان کے لئے	جو	وہ چاہیں گے	پاس	اپنا رب	یہی	وہ	فضل

سبزہ زاروں میں ہوں گے، ان کے لئے ان کے رب پاس وہ (سب کچھ) ہو گا جو وہ چاہیں گے، یہی

الْكَبِيْرُ ﴿22﴾	ذٰلِكَ	الَّذِيْ	يُبَشِّرُ	اللّٰهُ	عِبَادَهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
بہت بڑا	یہ	وہ جو	خوشخبری دیتا ہے	اللہ	اپنے بندوں	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اور عمل کئے

بہت بڑا فضل ہے۔ یہی ہے وہ چیز جس کی اللہ اپنے اُن بندوں کو خوشخبری دیتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے

الصّٰلِحٰتِ	قُلْ	لَّآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِلَّا	الْمَوَدَّةَ	فِي الْقُرْبٰى
نیک	کہہ دیجئے	نہیں	میں سوال کرتا تم سے	اس پر	اجرت	مگر	محبت	رشتہ داری کی وجہ سے

نیک عمل کئے، کہہ دیجئے کہ میں اس کام پر تم سے کسی اجرت کا سوال نہیں کرتا، مگر رشتہ داری کی وجہ سے محبت (ضرور چاہتا ہوں)❶،

وَمَنْ	يَّقْتَرِفْ	حَسَنَةً	نَّزِدْ	لَهُ	فِيْهَا	حُسْنًا	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ
اور جو	کماتا ہے	نیکی	ہم بڑھا دیتے ہیں	اس کیلئے	اس میں	بھلائی	بیشک	اللہ	خوب بخشنے والا

اور جو کوئی نیکی کماتا ہے ہم اس کے لئے اس میں بھلائی (مزید) بڑھا دیتے ہیں، بیشک اللہ خوب بخشنے والا،

شَكُوْرٌ ﴿23﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰى	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا	فَاِنْ	يَّشَاِ	اللّٰهُ
قدر کرنیوالا	کیا	وہ کہتے ہیں	اس نے باندھا	پر	اللہ	جھوٹ	پس اگر	چاہے	اللہ

قدر کرنے والا ہے۔ کیا وہ لوگ کہتے ہیں کہ اس نے اللہ پر جھوٹ گھڑ لیا ہے، پس اگر اللہ چاہے

يَخْتِمْ	عَلٰى	قَلْبِكَ	وَيَمْحُ	اللّٰهُ	الْبَاطِلَ	وَيُحِقُّ	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	اِنَّهٗ
مہر کردے	پر	آپکا دل	اور مٹا دیتا ہے	اللہ	باطل	اور ثابت کرتا ہے	حق	اپنی باتوں کیساتھ	بیشک وہ

تو آپ کے دل پر مہر لگا دے، اور اللہ باطل کو مٹاتا ہے اور اپنی باتوں کے ذریعے حق کو ثابت کرتا ہے، بیشک وہ

عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿24﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ	يَقْبَلُ	التَّوْبَةَ	عَنْ	عِبَادِهٖ
جاننے والا	سینوں کی باتیں	اور وہ	جو	قبول کرتا ہے	توبہ	سے	اپنے بندوں

سینوں کی باتیں خوب جاننے والا ہے۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے

❶ یعنی میں اجرت تو نہیں مانگتا لیکن ہماری جو باہمی رشتہ داری ہے کم ازکم اسی کا لحاظ رکھو اور مجھے نقصان نہ پہنچاؤ۔

وَيَعْفُوْا	عَنِ	السَّيِّاٰتِ	وَيَعْلَمُ	مَا	تَفْعَلُوْنَ ﴿25﴾	وَيَسْتَجِيْبُ	الَّذِيْنَ
اور وہ درگزر کرتا ہے	سے	برائیاں	اور وہ جانتا ہے	جو	۔ تم کرتے ہو	اور وہ قبول کرتا ہے	جو لوگ

اور (ان کی) برائیوں سے درگزر فرماتا ہے، اور وہ (خوب) جانتا ہے جو تم کرتے ہو۔ اور وہ ان لوگوں

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَيَزِيْدُهُمْ	مِّنْ	فَضْلِهٖ	وَالْكٰفِرُوْنَ	لَهُمْ
ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	اور وہ زیادہ دیتا ہے انکو	سے	اپنا فضل	اور کافر	ان کیلئے

(کی دعا) قبول فرماتا ہے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے اور وہ اپنے فضل سے ان کو اور زیادہ عطا فرماتا ہے، جبکہ

عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ﴿26﴾	وَلَوْ	بَسَطَ	اللّٰهُ	الرِّزْقَ	لِعِبَادِهٖ	لَبَغَوْا	فِي
عذاب	سخت	اور اگر	فراخ کر دے	اللہ	رزق	اپنے بندوں کے لئے	تو وہ سرکشی کریں	میں

کافروں کے لئے سخت عذاب ہے۔ اور اگر اللہ اپنے (سب) بندوں کے لئے رزق فراخ کر دے تو وہ زمین میں

الْاَرْضِ	وَلٰكِنْ	يُّنَزِّلُ	بِقَدَرٍ	مَّا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	بِعِبَادِهٖ	خَبِيْرٌ
زمین	اور لیکن	وہ نازل کرتا ہے	اندازے کیساتھ	جو	چاہتا ہے	بیشک وہ	اپنے بندوں سے	خبردار

سرکشی کریں، ❶ لیکن وہ ایک اندازے سے جتنا چاہتا ہے (رزق) نازل فرماتا ہے، بیشک وہ اپنے بندوں سے خوب باخبر ہے،

بَصِيْرٌ ﴿27﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	الْغَيْثَ	مِنْۢ بَعْدِ	مَا	قَنَطُوْا
دیکھنے والا	اور وہ	جو	نازل کرتا ہے	بارش	اس کے بعد کہ	جو	وہ ناامید ہو چکے

(اور انہیں) خوب دیکھنے والا ہے۔ اور وہی ہے جو لوگوں کے ناامید ہو جانے کے بعد بارش نازل فرماتا ہے

وَيَنْشُرُ	رَحْمَتَهٗ	وَهُوَ	الْوَلِيُّ	الْحَمِيْدُ ﴿28﴾	وَمِنْ	اٰيٰتِهٖ	خَلْقُ	السَّمٰوٰتِ
اور وہ پھیلاتا ہے	اپنی رحمت	اور وہ	کارساز	خوبیوں والا	اور سے	اسکی نشانیاں	پیدائش	آسمانوں

اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے، اور وہی کارساز، قابلِ تعریف ہے۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہے

وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَثَّ	فِيْهِمَا	مِنْ	دَآبَّةٍ	وَهُوَ	عَلٰى	جَمْعِهِمْ	اِذَا
اور زمین	اور جو	اس نے پھیلائے	ان دونوں میں	سے	جاندار	اور وہ	پر	ان کو اکٹھا کرنے	جب

آسمانوں اور زمین کی پیدائش، اور جو بھی جاندار ❷ اس نے ان دونوں میں پھیلا رکھے ہیں، اور وہ جب چاہے

يَشَآءُ	قَدِيْرٌ ﴿29﴾	وَمَآ	اَصَابَكُمْ	مِّنْ	مُّصِيْبَةٍ	فَبِمَا	كَسَبَتْ	اَيْدِيْكُمْ
چاہے	قادر	اور جو	پہنچتی ہے تم کو	سے	مصیبت	تو اس وجہ سے جو	کمایا	تمہارے ہاتھوں

ان کو اکٹھا کرنے پر قادر ہے۔ اور تمہیں جو بھی مصیبت پہنچتی ہے تو وہ تمہارے اپنے ہی کرتوتوں کی وجہ سے (پہنچتی) ہے

❶ یعنی تب تمام یکساں ہو جائیں اور کوئی کسی کے ماتحت رہنا قبول نہ کرے۔ ❷ یعنی جن وانس اور دیگر تمام مخلوقات۔

وَيَعْفُوْا	عَنْ	كَثِيْرٍ (30)	وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ	فِي	الْاَرْضِ	وَمَا
اور وہ معاف کرتا ہے	سے	بہت سے گناہ	اور نہ	تم	عاجز کرنیوالے	میں	زمین	اور نہیں

اور بہت سے گناہ تو وہ معاف فرما دیتا ہے۔ اور تم زمین میں (اپنے رب کو) عاجز کرنے والے نہیں ہو ❶،

لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّلَا	نَصِيْرٍ (31)	وَمِنْ	اٰيٰتِهِ
تمہارے لئے	سوائے	اللہ	سے	دوست	اور نہ	مددگار	اور سے	اس کی نشانیاں

اور تمہارے لئے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ کوئی مددگار۔ اور اس کی نشانیوں میں سے ہیں،

الْجَوَارِ	فِي	الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ (32)	اِنْ	يَّشَاْ	يُسْكِنِ	الرِّيْحَ	فَيَظْلَلْنَ
کشتیاں	میں	سمندر	مانند پہاڑوں	اگر	وہ چاہے	ٹھہرا دے	ہوا	پھر وہ ہو جائیں

سمندر میں پہاڑوں کی مانند (چلنے والی) کشتیاں (اور جہاز)۔ اگر وہ چاہے تو ہوا کو ساکن کر دے

رَوَاكِدَ	عَلٰى	ظَهْرِهٖ	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ	لِّكُلِّ	صَبَّارٍ	شَكُوْرٍ (33)
کھڑی ہونے والی	پر	اس کی سطح	بیشک	میں	اس	البتہ نشانیاں	ہر ایک	صبر کرنیوالے	شکر کرنے والے

پھر وہ (کشتیاں) اس (سمندر) کی سطح پر کھڑی رہ جائیں۔ بیشک اس میں ہر صبر کرنے والے، شکر کرنے والے کے لئے نشانیاں ہیں۔

اَوْ	يُوْبِقْهُنَّ	بِمَا	كَسَبُوْا	وَيَعْفُ	عَنْ	كَثِيْرٍ (34)	وَّيَعْلَمَ
یا	وہ ہلاک کرے انکو	اس وجہ سے جو	انہوں نے کمایا	اور معاف کرے	سے	بہت زیادہ	اور جان لیں

یا وہ (چاہے تو) ان کے کرتوتوں کی وجہ سے انہیں ہلاک کر دے ❷ اور (چاہے تو ان کے) بہت سے گناہ معاف کر دے۔ اور (تاکہ)

الَّذِيْنَ	يُجَادِلُوْنَ	فِيْٓ	اٰيٰتِنَا	مَا	لَهُمْ	مِّنْ	مَّحِيْصٍ (35)	فَمَآ
وہ لوگ جو	جھگڑتے ہیں	میں	ہماری آیات	نہیں	ان کے لئے	سے	بھاگنے کی جگہ	پس جو

وہ لوگ جان لیں جو ہماری آیتوں میں جھگڑا کرتے ہیں کہ ان کے لئے بھاگنے کی کوئی جگہ نہیں۔ پس جو کچھ بھی

اُوْتِيْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ	فَمَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَمَا	عِنْدَ	اللّٰهِ
دیئے گئے ہو تم	سے	چیز	پس سامان	زندگی	دنیا	اور جو	پاس	اللہ

تم کو دیا گیا ہے وہ (بس چند روزہ) دنیوی زندگی کا سامان ہے اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ	وَّاَبْقٰى	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَلٰى	رَبِّهِمْ	يَتَوَكَّلُوْنَ (36)	وَالَّذِيْنَ
بہتر	اور باقی رہنے والا	ان کیلئے جو	ایمان لائے	اور پر	اپنے رب	وہ توکل کرتے ہیں	اور جو لوگ

وہ بہت بہتر اور باقی رہنے والا ہے، ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور وہ اپنے رب پر توکل کرتے ہیں۔

❶ یعنی تم کہیں بھاگ کر اللہ کی گرفت سے بچ نہیں سکتے۔ ❷ یعنی انہیں سمندری لہروں کی طغیانی کے ذریعے پانی میں ڈبو دے۔

يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ	وَالْفَوَاحِشَ	وَاِذَا مَا	غَضِبُوْا	هُمْ	يَغْفِرُوْنَ ﴿37﴾
بچتے ہیں	بڑے	گناہ	اور بے حیائیوں	اور جب بھی	غصے میں ہوتے ہیں	وہ	معاف کردیتے ہیں

اور جو بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے بچتے ہیں اور جب غصہ آ جائے تو معاف کر دیتے ہیں۔ ❶

وَالَّذِيْنَ	اسْتَجَابُوْا	لِرَبِّهِمْ	وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ	وَاَمْرُهُمْ	شُوْرٰى
اور جنہوں نے	حکم مانا	اپنے رب کا	اور قائم کی	نماز	اور ان کا کام	مشورہ کرنا

اور جنہوں نے اپنے رب کا حکم مانا اور نماز قائم کی اور ان کا (ہر) کام آپس میں مشورے سے ہوتا ہے

بَيْنَهُمْ	وَمِمَّا	رَزَقْنٰهُمْ	يُنْفِقُوْنَ ﴿38﴾	وَالَّذِيْنَ	اِذَآ	اَصَابَهُمُ	الْبَغْيُ
آپس میں	اور اس سے جو	ہم نے رزق دیا انکو	وہ خرچ کرتے ہیں	اور وہ لوگ	جب	پہنچتی ہے ان کو	زیادتی

اور ہم نے انہیں جو رزق دیا ہے وہ اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور وہ لوگ کہ جب ان پر زیادتی کی جاتی ہے

هُمْ	يَنْتَصِرُوْنَ ﴿39﴾	وَجَزٰٓؤُا	سَيِّئَةٍ	سَيِّئَةٌ	مِّثْلُهَا	فَمَنْ	عَفَا	وَاَصْلَحَ
وہ	بدلہ لیتے ہیں	اور بدلہ	برائی کا	برائی	اس کی مثل	پھر جو	معاف کردے	اور صلح کرلے

تو وہ (اس کا) بدلہ لیتے ہیں۔ اور برائی کا بدلہ اس کی مثل برائی ہی ہے ❷، پھر جو معاف کر دے اور صلح کر لے

فَاَجْرُهٗ	عَلَى	اللّٰهِ	اِنَّهٗ	لَا	يُحِبُّ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿40﴾	وَلَمَنِ	انْتَصَرَ	بَعْدَ
تو اسکا اجر	پر	اللہ	بیشک وہ	نہیں	پسند کرتا	ظالم	اور البتہ جس نے	بدلہ لیا	بعد

تو اس کا اجر اللہ کے ذمے ہے، بیشک اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ اور جس نے اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد

ظُلْمِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	مَا	عَلَيْهِمْ	مِّنْ	سَبِيْلٍ ﴿41﴾	اِنَّمَا	السَّبِيْلُ	عَلَى
اپنے اوپر ظلم ہونے	تو یہی لوگ	نہیں	ان پر	سے	راستہ	بیشک	راستہ	پر

بدلہ لیا تو یہ وہ لوگ ہیں جن پر کوئی (ملامت کی) راہ نہیں۔ (ملامت کی) راہ تو ان پر ہے

الَّذِيْنَ	يَظْلِمُوْنَ	النَّاسَ	وَيَبْغُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	اُولٰٓئِكَ
وہ لوگ جو	ظلم کرتے ہیں	لوگ	اور سرکشی کرتے ہیں	میں	زمین	نا	حق	یہی لوگ

جو لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق سرکشی کرتے ہیں، یہی لوگ ہیں

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿42﴾	وَلَمَنْ	صَبَرَ	وَغَفَرَ	اِنَّ	ذٰلِكَ	لَمِنْ	عَزْمِ
ان کیلئے	عذاب	دردناک	اور البتہ جو	صبر کرے	اور معاف کرے	بیشک	یہ	البتہ سے	ہمت والے

جن کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اور البتہ جو صبر کرے اور معاف کرے تو بیشک یہ بڑے ہمت والے

❶ یعنی انتقام کی بجائے عفو و درگزر کی راہ اختیار کرتے ہیں۔ ❷ یعنی زیادتی کا بدلہ زیادتی کے برابر لیا جاسکتا ہے۔

ع

الْاُمُوْرِ (43)	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ	وَّلِيٍّ	مِّنْۢ بَعْدِهٖ
کاموں	اور جسے	گمراہ کر دے	اللہ	تو نہیں	اس کیلئے	سے	مددگار	اس کے بعد

کاموں میں سے ہے۔ ❶ اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کے بعد اس کے لئے کوئی مددگار نہیں،

وَتَرَى	الظّٰلِمِيْنَ	لَمَّا	رَاَوُا	الْعَذَابَ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ	اِلٰى	مَرَدٍّ
اور آپ دیکھیں گے	ظالموں	جب	وہ دیکھیں گے	عذاب	وہ کہیں گے	کیا	طرف	واپس جانا

اور آپ دیکھیں گے کہ جب ظالم عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے: کیا واپس جانے کا

مِّنْ	سَبِيْلٍ (44)	وَتَرٰىهُمْ	يُعْرَضُوْنَ	عَلَيْهَا	خٰشِعِيْنَ	مِنَ	الذُّلِّ
سے	راستہ	اور آپ دیکھیں گے انکو	پیش کئے جائینگے	اس پر	جھکے ہوئے	سے	ذلت

کوئی راستہ ہے۔ اور آپ انہیں دیکھیں گے کہ وہ جہنم کے سامنے پیش کئے جائیں گے تو ذلت سے جھکے جا رہے ہوں گے

يَنْظُرُوْنَ	مِنْ	طَرْفٍ	خَفِيٍّ	وَقَالَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	الْخٰسِرِيْنَ
وہ دیکھ رہے ہونگے	سے	آنکھ	چھپی	اور کہیں گے	وہ لوگ جو	ایمان لائے	بیشک	خسارہ پانے والے

(اور) وہ چھپی آنکھ سے دیکھ رہے ہوں گے ❷، اور ایمان والے کہیں گے کہ بیشک خسارہ پانے والے

الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَاَهْلِيْهِمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	اَلَآ	اِنَّ
جنہوں نے	خسارے میں ڈالا	اپنا آپ	اور اپنا اہل	دن	قیامت	سنو!	بیشک

وہ ہیں جنہوں نے (آج) قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو خسارے میں ڈال دیا، خبردار!

الظّٰلِمِيْنَ	فِيْ	عَذَابٍ	مُّقِيْمٍ (45)	وَمَا	كَانَ	لَهُمْ	مِّنْ	اَوْلِيَآءَ
ظالم	میں	عذاب	دائمی	اور نہیں	ہوں گے	ان کیلئے	سے	حمایتی

بیشک ظالم دائمی (مستقل) عذاب میں ہوں گے۔ اور اللہ کے سوا ان کے لئے ایسے کوئی حمایتی

يَنْصُرُوْنَهُمْ	مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	وَمَنْ	يُّضْلِلِ	اللّٰهُ	فَمَا	لَهٗ	مِنْ
جو مدد کریں ان کی	سے	سوائے	اللہ	اور جسے	گمراہ کر دے	اللہ	تو نہیں	اس کیلئے	سے

نہیں ہوں گے جو ان کی مدد کریں، اور جسے اللہ گمراہ کر دے تو اس کے لئے (بچاؤ کا)

سَبِيْلٍ (46)	اِسْتَجِيْبُوْا	لِرَبِّكُمْ	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	يَوْمٌ	لَّا	مَرَدَّ
راستہ	تم حکم مانو	اپنے رب کا	سے	پہلے	کہ	آ جائے	وہ دن	نہیں	پھرنا

کوئی راستہ نہیں۔ اپنے رب کا حکم مانو اس سے پہلے کہ اللہ کی طرف سے وہ دن آ جائے

❶ یعنی ایسے قابل قدر کاموں میں سے ہے جن پر اجر ملتا ہے اور تعریف بھی۔ ❷ یعنی خوف کی وجہ سے چوری چھپے دیکھیں گے۔

لَهٗ	مِنَ	اللّٰهِ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ	مَّلْجَاٍ	يَّوْمَىٕذٍ	وَّمَا	لَكُمْ	مِّنْ
اس کو	سے	اللہ	نہیں	تمہارے لئے	سے	جائے پناہ	اس دن	اور نہیں	تمہارے لئے	سے

جسے کسی صورت میں بھی پھیرنا (ٹالنا) ممکن نہیں، اس دن نہ تو تمہارے لئے کوئی جائے پناہ ہو گی اور نہ ہی تمہارے لئے

نَّكِيْرٍ ﴿47﴾	فَاِنْ	اَعْرَضُوْا	فَمَآ	اَرْسَلْنٰكَ	عَلَيْهِمْ	حَفِيْظًا ؕ	اِنْ	عَلَيْكَ
انکار کی صورت	پھر اگر	وہ منہ پھیر لیں	تو نہیں	ہم نے بھیجا ہے آپ کو	ان پر	نگہبان	نہیں	آپ پر

(اپنے گناہوں سے) انکار کی کوئی صورت ہو گی۔ پھر اگر وہ منہ پھیر لیں تو (اے نبی!) ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا،

اِلَّا	الْبَلٰغُ ؕ	وَاِنَّآ	اِذَآ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنَّا	رَحْمَةً	فَرِحَ	بِهَا ۚ
مگر	پیغام دینا	اور بیشک ہم	جب	چکھاتے ہیں	انسان	اپنی طرف سے	رحمت	خوش ہوتا ہے	اس کیساتھ

آپ کے ذمے تو صرف پیغام پہنچا دینا ہے، اور بیشک جب ہم انسان کو اپنی طرف سے رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس پر اِترانے لگتا ہے

وَاِنْ	تُصِبْهُمْ	سَيِّئَةٌ ۢ	بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيْهِمْ	فَاِنَّ	الْاِنْسَانَ	كَفُوْرٌ ﴿48﴾
اور اگر	پہنچتی ہے ان کو	مصیبت	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	ان کے ہاتھ	تو بیشک	انسان	بہت ناشکرا

اور اگر انہیں اپنے کرتوتوں کی وجہ سے کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو بیشک انسان بہت ناشکرا (بن جاتا) ہے۔

لِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ؕ	يَخْلُقُ	مَا	يَشَآءُ ؕ	يَهَبُ	لِمَنْ
اللہ ہی کیلئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	وہ پیدا کرتا ہے	جو	چاہتا ہے	وہ عطا کرتا ہے	جس کیلئے

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے، وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے، وہ جسے چاہتا ہے

يَّشَآءُ	اِنَاثًا	وَّيَهَبُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	الذُّكُوْرَ ﴿49﴾	اَوْ	يُزَوِّجُهُمْ	ذُكْرَانًا
چاہتا ہے	لڑکیاں	اور وہ عطا کرتا ہے	جس کیلئے	چاہتا ہے	لڑکے	یا	وہ ملا کر دیتا ہے انکو	لڑکے

(صرف) لڑکیاں عطا کرتا ہے ❶ اور جسے چاہتا ہے (صرف) لڑکے عطا کرتا ہے۔ ❷ یا ان کو لڑکے اور لڑکیاں

وَّاِنَاثًا ۚ	وَيَجْعَلُ	مَنْ	يَّشَآءُ	عَقِيْمًا ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ	قَدِيْرٌ ﴿50﴾	وَمَا
اور لڑکیاں	اور وہ کر دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	بانجھ	بیشک وہ	خوب جاننے والا	قدرت رکھنے والا	اور نہیں

ملا کر دیتا ہے ❸ اور جسے چاہتا ہے بانجھ (بے اولاد) کر دیتا ہے❹، بیشک وہ خوب جاننے والا، بہت قدرت رکھنے والا ہے۔

كَانَ	لِبَشَرٍ	اَنْ	يُّكَلِّمَهُ	اللّٰهُ	اِلَّا	وَحْيًا	اَوْ	مِنْ	وَّرَآئِ
ہے	کسی بشر کیلئے	کہ	کلام کرے اس سے	اللہ	مگر	وحی کے ذریعے	یا	سے	پیچھے

اور کسی بشر کے لائق نہیں کہ اللہ اس سے کلام کرے مگر وحی (الہام) کے ذریعے ❺ یا پردے کے

❶ جیسے لوط علیہ السلام۔ ❷ جیسے ابراہیم علیہ السلام۔ ❸ جیسے محمد ﷺ۔ ❹ جیسے یحییٰ و عیسیٰ علیہما السلام۔ ❺ یعنی دل میں القا کر کے۔

حِجَابٍ	اَوْ	يُرْسِلَ	رَسُوْلًا	فَيُوْحِيَ	بِاِذْنِهٖ	مَا	يَشَآءُ	اِنَّهٗ	عَلِيٌّ
پردہ	یا	وہ بھیجے	رسول۔قاصد	پھر وحی کرے	اپنے حکم کیساتھ	جو	چاہے	بیشک وہ	بہت بلند

پیچھے سے ❶ یا قاصد (فرشتہ) بھیج کر ❷، پھر وہ (فرشتہ) اللہ کے حکم سے جو چاہے وحی کرے، بیشک وہ بہت بلند،

حَكِيْمٌ ﴿51﴾	وَكَذٰلِكَ	اَوْحَيْنَآ	اِلَيْكَ	رُوْحًا	مِّنْ	اَمْرِنَا	مَا	كُنْتَ
حکمت والا	اور اسی طرح	ہم نے وحی کی	آپ کی طرف	روح	سے	اپنا حکم	نہیں	تھے آپ

خوب حکمت والا ہے۔ اور (اے نبی!) اسی طرح ہم نے اپنے حکم سے آپ کی طرف ایک روح ❸ کی وحی کی،

تَدْرِيْ	مَا	الْكِتٰبُ	وَلَا	الْاِيْمَانُ	وَلٰكِنْ	جَعَلْنٰهُ	نُوْرًا	نَّهْدِيْ
جانتے	کیا ہے	کتاب	اور نہ	ایمان	اور لیکن	ہم نے بنایا اس کو	روشنی	ہم راہ دکھاتے ہیں

آپ نہیں جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے؟ اور ایمان کیا ہے؟ ❹ لیکن ہم نے اس (روح) کو ایک روشنی بنا دیا، ہم اپنے بندوں میں سے

بِهٖ	مَنْ	نَّشَآءُ	مِنْ	عِبَادِنَا	وَاِنَّكَ	لَتَهْدِيْٓ	اِلٰى	صِرَاطٍ
اس کیساتھ	جسے	چاہتے ہیں	سے	اپنے بندوں	اور بیشک آپ	البتہ رہنمائی کرتے ہیں	طرف	راستہ

جسے چاہتے ہیں اس کے ذریعے ہدایت دیتے ہیں، اور یقیناً آپ سیدھے راستے کی طرف

مُّسْتَقِيْمٍ ﴿52﴾	صِرَاطِ	اللّٰهِ	الَّذِيْ	لَهٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي
سیدھا	راستہ	اللہ	وہ جو	اسی کے لئے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں

رہنمائی کرتے ہیں۔ اس اللہ کے راستے کی طرف جو آسمانوں اور زمین کی ہر چیز

الْاَرْضِ	اَلَآ	اِلَى	اللّٰهِ	تَصِيْرُ	الْاُمُوْرُ ﴿53﴾
زمین	خبردار! ۔ سنو!	طرف	اللہ	لوٹتے ہیں	تمام معاملات

کا مالک ہے، خبردار! تمام معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹتے ہیں۔ ❺

۴۳ سُوْرَةُ الزُّخْرُفِ مَكِّيَّةٌ ۶۳ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۸۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۷

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿1﴾	وَالْكِتٰبِ	الْمُبِيْنِ ﴿2﴾	اِنَّا	جَعَلْنٰهُ	قُرْءٰنًا	عَرَبِيًّا	لَّعَلَّكُمْ
حٰمٓ	کتاب کی قسم!	واضح	بیشک ہم	ہم نے بنایا اسکو	قرآن	عربی	تاکہ تم

حٰمٓ۔ واضح کتاب کی قسم۔ بیشک ہم نے اسے عربی (زبان کا) قرآن بنایا تاکہ تم

❶ جیسے موسیٰ علیہ السلام سے کلام کیا۔ ❷ جیسا کہ جبرئیل علیہ السلام وحی لے کر نازل ہوتے رہے ہیں۔ ❸ قرآن کریم۔ ❹ یعنی نزولِ قرآن سے پہلے۔ ❺ یعنی تمام امور اللہ کی طرف لوٹیں گے اور پھر وہ ان کے درمیان فیصلہ فرمائے گا۔

تَعْقِلُوْنَ ۝3	وَاِنَّهٗ	فِيْٓ	اُمِّ	الْكِتٰبِ	لَدَيْنَا	لَعَلِيٌّ	حَكِيْمٌ ۝4	اَفَنَضْرِبُ
تم سمجھو	اور بیشک وہ	میں	اصل	کتاب	ہمارے پاس	یقیناً بہت بلند	حکمت والا	کیا پھر ہم ہٹالیں

(اسے) سمجھو۔ اور بیشک وہ ہمارے پاس اصل کتاب ❶ میں (ثبت ہے)، یقیناً بہت بلند، نہایت حکمت والا ہے۔ کیا پھر ہم

عَنْكُمُ	الذِّكْرَ	صَفْحًا	اَنْ	كُنْتُمْ	قَوْمًا	مُّسْرِفِيْنَ ۝5	وَكَمْ	اَرْسَلْنَا
تم سے	نصیحت	منہ پھیر کر	کہ	ہوتم	قوم۔لوگ	حد سے بڑھنے والے	اور کتنے ہی	ہم نے بھیجے

اس نصیحت کو تم سے اس بنا پر منہ پھیر کر ہٹا لیں کہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ اور ہم نے

مِنْ نَّبِيٍّ	فِي	الْاَوَّلِيْنَ ۝6	وَمَا	يَاْتِيْهِمْ	مِّنْ	نَّبِيٍّ	اِلَّا	كَانُوْا
نبی	میں	پہلے لوگوں	اور نہیں	آیا ان کے پاس	سے	نبی	مگر	تھے وہ

پہلے لوگوں میں بھی کتنے ہی نبی بھیجے۔ اور ان کے پاس جو بھی نبی آتا وہ اس سے

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝7	فَاَهْلَكْنَآ	اَشَدَّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	وَّمَضٰى	مَثَلُ
اس کیساتھ	مذاق کرتے	پس ہم نے ہلاک کیا	زیادہ سخت	ان سے	پکڑ میں	اور گزر چکی	مثال

مذاق ہی کرتے۔ پھر ہم نے ان سے کہیں زیادہ طاقتور لوگوں کو ہلاک کر دیا اور پہلے لوگوں کی مثال

الْاَوَّلِيْنَ ۝8	وَلَئِنْ	سَاَلْتَهُمْ	مَّنْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	لَيَقُوْلُنَّ
پہلوں کی	اور البتہ اگر	آپ پوچھیں ان سے	کون	جس نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	ضرور وہ کہیں گے

گزر چکی ہے۔ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ کون ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے تو وہ ضرور کہیں گے کہ

خَلَقَهُنَّ	الْعَزِيْزُ	الْعَلِيْمُ ۝9	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	مَهْدًا
پیدا کیا ان کو	غالب	جاننے والا	وہ جس نے	بنایا	تمہارے لئے	زمین	بچھونا

ان کو اس نے پیدا کیا ہے جو بڑا غالب، خوب جاننے والا ہے۔ وہی جس نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا

وَّجَعَلَ	لَكُمْ	فِيْهَا	سُبُلًا	لَّعَلَّكُمْ	تَهْتَدُوْنَ ۝10	وَالَّذِيْ	نَزَّلَ	مِنَ
اور بنائے	تمہارے لئے	اس میں	راستے	تاکہ تم	راہ پاؤ	اور وہ جس نے	نازل کیا	سے

اور تمہارے لئے اس میں راستے بنائے تاکہ تم راہ پاؤ۔ اور وہی جس نے ایک (خاص) اندازے کے ساتھ

السَّمَآءِ	مَآءً	بِقَدَرٍ	فَاَنْشَرْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّيْتًا	كَذٰلِكَ	تُخْرَجُوْنَ ۝11
آسمان	پانی	ایک اندازے کے ساتھ	پھر زندہ کیا ہم نے	اس کیساتھ	شہر	مردہ	اسی طرح	تم بھی نکالے جاؤ گے

آسمان سے پانی نازل کیا، پھر اس کے ذریعے مردہ شہر ❷ کو زندہ کیا، اسی طرح تم بھی (زمین سے) نکالے جاؤ گے۔

❶ لوحِ محفوظ۔ ❷ یعنی مردہ و بنجر زمین۔

وَالَّذِیۡ	خَلَقَ	الۡاَزۡوَاجَ	کُلَّهَا	وَجَعَلَ	لَکُمۡ	مِّنَ	الۡفُلۡكِ	وَالۡاَنۡعَامِ
اور وہ جس نے	پیدا کئے	جوڑے	تمام	اور بنائیں	تمہارے لئے	سے	کشتیاں	اور چوپائے

اور وہی جس نے یہ تمام جوڑے ❶ پیدا کئے اور تمہارے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے

مَا	تَرۡکَبُوۡنَ ﴿۱۲﴾	لِتَسۡتَوٗا	عَلٰی	ظُهُوۡرِهٖ	ثُمَّ	تَذۡکُرُوۡا	نِعۡمَةَ	رَبِّکُمۡ
جن پر	تم سوار ہوتے ہو	تاکہ تم جم کر بیٹھو	پر	ان کی پیٹھوں	پھر	تم یاد کرو	نعمت	اپنا رب

جن پر تم سوار ہوتے ہو۔ تاکہ تم ان کی پیٹھوں پر جم کر بیٹھو پھر جب تم ان پر درست ہو کر بیٹھ جاؤ

اِذَا	اسۡتَوَیۡتُمۡ	عَلَیۡهِ	وَتَقُوۡلُوۡا	سُبۡحٰنَ	الَّذِیۡ	سَخَّرَ	لَنَا	هٰذَا	وَمَا
جب	تم جم کر بیٹھو	اس پر	اور تم کہو	پاک ہے	وہ جس نے	تابع کیا	ہمارے لئے	یہ	اور نہیں

تو اپنے رب کی نعمت یاد کرو اور کہو: پاک ہے وہ ذات جس نے یہ (سواریاں) ہمارے تابع کر دیں ورنہ ہم

کُنَّا	لَهٗ	مُقۡرِنِیۡنَ ﴿۱۳﴾	وَاِنَّاۤ	اِلٰی	رَبِّنَا	لَمُنۡقَلِبُوۡنَ ﴿۱۴﴾	وَجَعَلُوۡا	لَهٗ
تھے ہم	اسے	قابو میں لانے والے	اور بیشک ہم	طرف	اپنا رب	ضرور لوٹ کر جانیوالے	اور انہوں نے بنایا	اس کیلئے

انہیں قابو میں لانے والے نہیں تھے۔ اور بیشک ہم ضرور اپنے رب کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اور ان لوگوں نے

ع ۴

مِنۡ	عِبَادِهٖ	جُزۡءًا	اِنَّ	الۡاِنۡسَانَ	لَکَفُوۡرٌ	مُّبِیۡنٌ ﴿۱۵﴾	اَمِ	اتَّخَذَ
سے	اسکے بندوں	حصہ	بیشک	انسان	البتہ ناشکرا	کھلا	یا	اس نے بنالیں

اللہ کے بعض بندوں کو اُس کا حصہ بنا ڈالا ❷۔ یقیناً انسان تو کھلا ناشکرا ہے۔ کیا اس نے

مِمَّا	یَخۡلُقُ	بَنٰتٍ	وَّاَصۡفٰکُمۡ	بِالۡبَنِیۡنَ ﴿۱۶﴾	وَاِذَا	بُشِّرَ	اَحَدُهُمۡ
ان میں سے جو	وہ پیدا کرتا ہے	بیٹیاں	اور چن لیا تم کو	بیٹوں کیساتھ	اور جب	خوشخبری دیا جاتا ہے	ان کا ایک

اپنی مخلوق میں سے (اپنے لئے) بیٹیاں منتخب کر لیں اور تمہیں بیٹوں کے لئے چن لیا؟ حالانکہ جب ان میں سے کسی کو

بِمَا	ضَرَبَ	لِلرَّحۡمٰنِ	مَثَلًا	ظَلَّ	وَجۡهُهٗ	مُسۡوَدًّا	وَّهُوَ	کَظِیۡمٌ ﴿۱۷﴾
اس کی جو	اس نے بیان کی	رحمٰن کے لئے	مثال	ہو جاتا ہے	اس کا چہرا	سیاہ	اور وہ	غم سے بھرا ہوا

اس (بیٹی کی پیدائش) کی خوشخبری دی جاتی ہے جس کی اس نے رحمٰن کے لئے مثال بیان کی ہے تو اس کا چہرہ سیاہ ہو جاتا ہے اور وہ غم سے

اَوَ	مَنۡ	یُّنَشَّؤُا	فِی	الۡحِلۡیَةِ	وَهُوَ	فِی	الۡخِصَامِ	غَیۡرُ	مُبِیۡنٍ ﴿۱۸﴾
کیا اور	جو	پرورش کی جاتی ہے	میں	زیور	اور وہ	میں	جھگڑا	نہیں	واضح کرنے والی

بھر جاتا ہے۔ کیا (وہ اللہ کی اولاد ہے) جس کی زیور میں پرورش کی جاتی ہے اور وہ جھگڑے میں (اپنی) بات واضح نہیں کر سکتی۔

❶ یعنی تمام انواع و اقسام کی نباتات اور حیوانات وغیرہ۔ ❷ یعنی اللہ کی اولاد کا اعتقاد رکھا۔

وَجَعَلُوا	الْمَلٰٓئِكَةَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عِبٰدُ	الرَّحْمٰنِ	اِنَاثًا	اَشَهِدُوْا	خَلْقَهُمْ
اور انہوں نے بنایا	فرشتے	جو	وہ	بندے	رحمٰن	عورتیں	کیا وہ حاضر تھے	ان کی پیدائش پر

اور انہوں نے فرشتوں کو، جو رحمٰن کے بندے ہیں، عورتیں ❶ قرار دے لیا ہے، کیا وہ ان کی پیدائش کے وقت حاضر تھے؟

سَتُكْتَبُ	شَهَادَتُهُمْ	وَيُسْـَٔلُوْنَ (19)	وَقَالُوْا	لَوْ	شَآءَ	الرَّحْمٰنُ	مَا
ضرور لکھی جائے گی	ان کی گواہی	اور وہ پوچھے جائینگے	اور انہوں نے کہا	اگر	چاہتا	رحمٰن	نہ

ان کی گواہی ضرور لکھی جائے گی اور ان سے (ضرور) پوچھا جائے گا۔ اور انہوں نے کہا: اگر رحمٰن چاہتا

عَبَدْنٰهُمْ	مَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ	مِنْ	عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَخْرُصُوْنَ (20)
ہم عبادت کرتے ان کی	نہیں	ان کیلئے	اس کا	سے	علم	نہیں	وہ	مگر	اٹکل لگاتے

تو ہم ان (باطل معبودوں) کی عبادت نہ کرتے، انہیں اس کا کوئی علم نہیں، وہ تو صرف اٹکل لگاتے ہیں ❷

اَمْ	اٰتَيْنٰهُمْ	كِتٰبًا	مِّنْ	قَبْلِهٖ	فَهُمْ	بِهٖ	مُسْتَمْسِكُوْنَ (21)	بَلْ
کیا	ہم نے دی انکو	کتاب	سے	پہلے	پھر وہ	اس کو	مضبوطی سے تھامنے والے	بلکہ

کیا ہم نے ان کو اس سے پہلے کوئی کتاب دی تھی جسے وہ مضبوطی سے تھامے ہوئے ہیں؟ بلکہ

قَالُوْٓا	اِنَّا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى	اُمَّةٍ	وَّاِنَّا	عَلٰٓى	اٰثٰرِهِمْ
انہوں نے کہا	بیشک ہم	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا	پر	ایک طریقہ	اور بیشک ہم	پر	ان کے نشانات

انہوں نے کہا: بیشک ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم انہی کے نقشِ قدم پر

مُّهْتَدُوْنَ (22)	وَكَذٰلِكَ	مَآ	اَرْسَلْنَا	مِنْ	قَبْلِكَ	فِيْ	قَرْيَةٍ	مِّنْ	نَّذِيْرٍ
راہ پانے والے	اور اسی طرح	نہیں	ہم نے بھیجا	سے	آپ سے پہلے	میں	بستی	سے	ڈرانے والا

چلنے والے ہیں۔ اور اسی طرح ہم نے آپ سے پہلے جس بستی میں بھی ہم نے ڈرانے والا بھیجا

اِلَّا	قَالَ	مُتْرَفُوْهَآ	اِنَّا	وَجَدْنَآ	اٰبَآءَنَا	عَلٰٓى	اُمَّةٍ	وَّاِنَّا	عَلٰٓى
مگر	کہا	اس کے خوشحال لوگ	بیشک	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا	پر	ایک طریقہ	اور بیشک ہم	پر

اس کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ بیشک ہم نے اپنے دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم انہی کے نقشِ قدم کی

اٰثٰرِهِمْ	مُّقْتَدُوْنَ (23)	قٰلَ	اَوَ	لَوْ	جِئْتُكُمْ	بِاَهْدٰى	مِمَّا	وَجَدْتُّمْ
ان کے نشانات	اقتدا کرنے والے	اس نے کہا	کیا اور	اگر	میں لاؤں تمہارے پاس	زیادہ سیدھا راستہ	اس سے جو	تم نے پایا

پیروی کرنے والے ہیں۔ اس (نبی) نے کہا: اگرچہ میں تمہارے پاس اس سے زیادہ سیدھا راستہ لے آؤں جس پر تم نے

❶ اللہ کی بیٹیاں۔ ❷ یعنی جھوٹی قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔

عَلَيْهِ	اٰبَآءَكُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّا	بِمَآ	اُرْسِلْتُمْ	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿24﴾	فَانْتَقَمْنَا
اس پر	اپنے باپ دادا	انہوں نے کہا	بیشک ہم	اس کا جو	تم بھیجے گئے ہو	اس کیساتھ	انکار کرنے والے	پھر ہم نے انتقام لیا

اپنے باپ دادا کو پایا ہے، انہوں نے (جواب میں یہی) کہا: جس (دین) کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔

ع ۸ النصف

مِنْهُمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿25﴾	وَاِذْ	قَالَ	اِبْرٰهِيْمُ
ان سے	پس دیکھیے	کیسا	ہوا	انجام	جھٹلانے والے	اور جب	کہا	ابراہیم

پھر ہم نے ان سے انتقام لیا تو دیکھیے جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟ اور جب ابراہیم نے اپنے باپ

لِاَبِيْهِ	وَقَوْمِهٖٓ	اِنَّنِيْ	بَرَآءٌ	مِّمَّا	تَعْبُدُوْنَ ﴿26﴾	اِلَّا	الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ
اپنے باپ سے	اور اپنی قوم	بیشک میں	بری	اس سے جو	تم عبادت کرتے ہو	مگر	وہ جس نے	پیدا کیا مجھ کو

اور اپنی قوم سے کہا: تم جن (بتوں) کی عبادت کرتے ہو میں ان سے بری ہوں ❶ سوائے اس (اللہ) کے جس نے مجھے پیدا کیا،

فَاِنَّهٗ	سَيَهْدِيْنِ ﴿27﴾	وَجَعَلَهَا	كَلِمَةًۢ	بَاقِيَةً	فِيْ	عَقِبِهٖ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿28﴾
پس بیشک وہ	ضرور راہ دکھائیگا مجھ کو	اور اس نے بنایا اسکو	بات	باقی رہنے والی	میں	اسکے پچھلوں	تاکہ وہ	رجوع کریں

پس عنقریب وہ ضرور مجھے راہ دکھائے گا۔ اور ابراہیم نے اسے ❷ اپنے پیچھے (اپنی اولاد میں) ایک باقی رہنے والی بات بنا دیا ❸ تاکہ وہ

بَلْ	مَتَّعْتُ	هٰٓؤُلَآءِ	وَاٰبَآءَهُمْ	حَتّٰى	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	وَرَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ ﴿29﴾
بلکہ	میں نے فائدہ دیا	ان	اور ان کے باپ دادا	یہاں تک کہ	آ گیا انکے پاس	حق	اور رسول	کھول کر بیان کرنیوالا

(اللہ کی طرف) رجوع کریں۔ بلکہ میں نے انہیں اور ان کے باپ دادوں کو فائدہ دیا یہاں تک کہ ان کے پاس کھول کر بیان کرنے والا

وَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	وَّاِنَّا	بِهٖ	كٰفِرُوْنَ ﴿30﴾
اور جب	آیا انکے پاس	حق	انہوں نے کہا	یہ	جادو	اور بیشک ہم	اس کا	انکار کرنے والے

رسول آ گیا۔ اور جب ان کے پاس حق آ گیا تو انہوں نے کہا: یہ تو جادو ہے اور بیشک ہم اس کا انکار کرنے والے ہیں۔

وَقَالُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنُ	عَلٰى	رَجُلٍ	مِّنَ	الْقَرْيَتَيْنِ	عَظِيْمٍ ﴿31﴾
اور انہوں نے کہا	کیوں نہیں	نازل کیا گیا	یہ	قرآن	پر	آدمی	سے	دو بستیوں	بڑے

اور انہوں نے کہا: یہ قرآن ان دو بستیوں ❹ میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نہیں نازل کیا گیا۔

اَهُمْ	يَقْسِمُوْنَ	رَحْمَتَ	رَبِّكَ	نَحْنُ	قَسَمْنَا	بَيْنَهُمْ	مَّعِيْشَتَهُمْ
کیا وہ	تقسیم کرتے ہیں	رحمت	آپکا رب	ہم	ہم نے تقسیم کی	ان کے درمیان	ان کی روزی

کیا آپ کے رب کی رحمت وہ لوگ تقسیم کرتے ہیں، ہم ہی نے دنیوی زندگی میں ان کے درمیان ان کی روزی

❶ یعنی میرا ان سے کوئی تعلق نہیں۔ ❷ یعنی کلمۂ توحید کو۔ ❸ یعنی ان کی اولاد میں پھر یہ کلمہ باقی رہے گا۔ ❹ یعنی مکہ اور طائف۔

فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَرَفَعْنَا	بَعْضَهُمْ	فَوْقَ	بَعْضٍ	دَرَجٰتٍ	لِّيَتَّخِذَ
میں	زندگی	دنیا	اور ہم نے بلند کیا	ان کا بعض	پر	بعض	درجات میں	تاکہ بنائے

تقسیم کی ہے اور ہم ہی نے انہیں ایک دوسرے پر درجات میں برتری دی ہے تاکہ وہ ایک دوسرے کو

بَعْضُهُمْ	بَعْضًا	سُخْرِيًّا	وَرَحْمَتُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ	مِّمَّا	يَجْمَعُوْنَ ﴿32﴾
ان کا بعض	بعض	تابع	اور رحمت	آپکا رب	بہتر	اس سے جو	وہ جمع کرتے ہیں

اپنا تابع (خادم) بنا لیں۔ اور آپ کے رب کی رحمت اس سے بہت بہتر ہے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ ❶

وَلَوْلَآ	اَنْ	يَّكُوْنَ	النَّاسُ	اُمَّةً	وَّاحِدَةً	لَّجَعَلْنَا	لِمَنْ	يَّكْفُرُ
اور اگر نہ ہوتی	یہ بات کہ	ہوجائیں گے	لوگ	امت۔گروہ	ایک	تو ہم بنا دیتے	انکے لئے جو	کفر کرتے ہیں

اور اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ تمام لوگ ایک ہی گروہ (کافر) ہو جائیں گے تو ہم رحمٰن کے ساتھ

بِالرَّحْمٰنِ	لِبُيُوْتِهِمْ	سُقُفًا	مِّنْ	فِضَّةٍ	وَّمَعَارِجَ	عَلَيْهَا	يَظْهَرُوْنَ ﴿33﴾
رحمٰن کیساتھ	ان کے گھروں کی	چھتیں	سے	چاندی	اور سیڑھیاں	ان پر	وہ چڑھتے

کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں چاندی کی بنا دیتے اور سیڑھیاں بھی جن پر وہ چڑھتے ہیں۔

وَلِبُيُوْتِهِمْ	اَبْوَابًا	وَّسُرُرًا	عَلَيْهَا	يَتَّكِــُٔوْنَ ﴿34﴾	وَزُخْرُفًا	وَاِنْ	كُلُّ
اور انکے گھروں کے	دروازے	اور تخت	ان پر	وہ تکیہ لگاتے ہیں	اور سونے کے	اور نہیں	سب

اور ان کے گھروں کے دروازے اور تخت بھی، جن پر وہ تکئے لگا کر بیٹھتے ہیں۔ اور سونے کے بھی (بنا دیتے)، اور یہ سب کچھ

ذٰلِكَ	لَمَّا	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا	وَالْاٰخِرَةُ	عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿35﴾
یہ	البتہ	سامان	زندگی	دنیا	اور آخرت	پاس	آپکا رب	پرہیزگاروں کے لئے

ع ۱۱

تو محض دنیوی زندگی کا سامان ہے اور آخرت آپ کے رب کے ہاں (صرف) پرہیزگاروں کے لئے ہے۔

وَمَنْ	يَّعْشُ	عَنْ	ذِكْرِ	الرَّحْمٰنِ	نُقَيِّضْ	لَهٗ	شَيْطٰنًا	فَهُوَ	لَهٗ
اور جو	اندھا ہوجائے	سے	ذکر	رحمٰن	ہم مقرر کرتے ہیں	اس کیلئے	شیطان	پھر وہ	اس کیلئے

اور جو رحمٰن کے ذکر سے اندھا ❷ ہو جائے تو ہم اس پر ایک شیطان مقرر کر دیتے ہیں، پھر وہ اس کا ساتھی

قَرِيْنٌ ﴿36﴾	وَاِنَّهُمْ	لَيَصُدُّوْنَهُمْ	عَنِ	السَّبِيْلِ	وَيَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ
ساتھی	اور بیشک وہ	البتہ روک رکھتے ہیں ان کو	سے	راستہ	اور وہ گمان کرتے ہیں	کہ بیشک وہ

بن جاتا ہے ❸ اور بیشک وہ (شیاطین) انہیں راہِ (راست) سے روکتے ہیں اور وہ یہ گمان کر رہے ہوتے ہیں کہ

❶ یعنی دنیوی مال و دولت اور ساز و سامان۔ ❷ یعنی غافل۔ ❸ ایسا ساتھی جو اسے ہر وقت گمراہ کرنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔

مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿37﴾	حَتّٰۤی	اِذَا	جَآءَنَا	قَالَ	یٰلَیۡتَ	بَیۡنِیۡ	وَبَیۡنَكَ	بُعۡدَ
ہدایت یافتہ	یہاں تک کہ	جب	وہ آئیگا ہمارے پاس	کہے گا	اے کاش!	میرے درمیان	اور تیرے درمیان	دوری

یقیناً وہ تو (راہِ) ہدایت پر ہیں۔ یہاں تک کہ جب وہ شخص ہمارے پاس آئے گا تو (اپنے شیطان سے) کہے گا: اے کاش! میرے اور تیرے

الۡمَشۡرِقَیۡنِ	فَبِئۡسَ	الۡقَرِیۡنُ ﴿38﴾	وَلَنۡ	یَّنۡفَعَكُمُ	الۡیَوۡمَ	اِذۡ	ظَّلَمۡتُمۡ
دو مشرقوں	پس برا ہے	ساتھی	اور ہرگز نہیں	نفع دے گا تم کو	آج	جب کہ	تم نے ظلم کیا

درمیان دو مشرقوں کی دوری ہو، تو تو بہت برا ساتھی ہے۔ اور (کہا جائے گا:) جب تم ظلم کر چکے ہو تو آج تمہیں یہ بات ہرگز نفع نہ دے گی

اَنَّكُمۡ	فِی	الۡعَذَابِ	مُشۡتَرِكُوۡنَ ﴿39﴾	اَفَاَنۡتَ	تُسۡمِعُ	الصُّمَّ	اَوۡ	تَهۡدِی
بیشک تم	میں	عذاب	شریک ہو	کیا پھر آپ	سنا سکتے ہیں	بہرے	یا	آپ راہ دکھا سکتے ہیں

یقیناً تم (سب) عذاب میں شریک ہو۔ کیا آپ بہروں کو سنا سکتے ہیں یا اندھوں کو راہ دکھا سکتے ہیں

الۡعُمۡیَ	وَمَنۡ	كَانَ	فِیۡ	ضَلٰلٍ	مُّبِیۡنٍ ﴿40﴾	فَاِمَّا	نَذۡهَبَنَّ	بِكَ	فَاِنَّا
اندھے	اور جو	ہیں	میں	گمراہی	واضح	پھر اگر	ہم لے جائیں	آپ کو	تو بیشک ہم

اور (ان کو) جو واضح گمراہی میں ہیں۔ پھر اگر ہم آپ کو لے جائیں ❶ تو بہرصورت ہم

مِنۡهُمۡ	مُّنۡتَقِمُوۡنَ ﴿41﴾	اَوۡ	نُرِیَنَّكَ	الَّذِیۡ	وَعَدۡنٰهُمۡ	فَاِنَّا	عَلَیۡهِمۡ
ان سے	انتقام لینے والے	یا	ہم دکھا دیں آپ کو	وہ چیز	ہم نے وعدہ کیا ان سے	پس بیشک ہم	ان پر

ان سے انتقام لینے والے ہیں۔ یا ہم آپ کو وہ (انجام) دکھا دیں جس کا ہم نے ان سے وعدہ کیا ہے، تو بیشک ہم

مُّقۡتَدِرُوۡنَ ﴿42﴾	فَاسۡتَمۡسِكۡ	بِالَّذِیۡۤ	اُوۡحِیَ	اِلَیۡكَ	اِنَّكَ	عَلٰی	صِرَاطٍ
قدرت رکھنے والے	پس آپ مضبوطی سے پکڑیئے	وہ چیز	وحی کی گئی	آپ کی طرف	بیشک آپ	پر	راستہ

ان پر قدرت رکھتے ہیں۔ ❷ پس آپ اس چیز (قرآن) کو مضبوطی سے پکڑیئے جو آپ کی طرف وحی کی گئی ہے، یقیناً آپ

مُّسۡتَقِیۡمٍ ﴿43﴾	وَاِنَّهٗ	لَذِكۡرٌ	لَّكَ	وَلِقَوۡمِكَ	وَسَوۡفَ	تُسۡـَٔلُوۡنَ ﴿44﴾
سیدھا	اور بیشک وہ	البتہ نصیحت	آپ کیلئے	اور آپ کی قوم	اور عنقریب	تم سے پوچھا جائیگا

سیدھے راستے پر ہیں۔ اور بلاشبہ یہ (قرآن) آپ کے لئے اور آپ کی قوم کے لئے ایک نصیحت ہے، اور عنقریب تم سے پوچھا جائے گا۔

وَسۡـَٔلۡ	مَنۡ	اَرۡسَلۡنَا	مِنۡ قَبۡلِكَ	مِنۡ	رُّسُلِنَاۤ	اَجَعَلۡنَا	مِنۡ دُوۡنِ
اور پوچھیے	جو	ہم نے بھیجے	آپ سے پہلے	سے	اپنے رسولوں	کیا ہم نے بنائے	سوائے

اور ہم نے آپ سے پہلے جو اپنے رسول بھیجے تھے ان سے پوچھ لیجیے، کیا ہم نے رحمٰن کے سوا کچھ دوسرے معبود مقرر کیے تھے

❶ یعنی دنیا سے۔ ❷ یعنی جب چاہیں ان پر عذاب مسلط کر سکتے ہیں۔

الرَّحۡمٰنِ	اٰلِهَةً	یُّعۡبَدُوۡنَ ﴿45﴾	وَلَقَدۡ	اَرۡسَلۡنَا	مُوۡسٰی	بِاٰیٰتِنَاۤ	اِلٰی
رحمٰن	معبود	جن کی عبادت کی جائے	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	موسیٰ	اپنی نشانیوں کے ساتھ	طرف

کہ ان کی عبادت کی جائے۔ اور بیشک ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں

فِرۡعَوۡنَ	وَمَلَا۟ئِهٖ	فَقَالَ	اِنِّیۡ	رَسُوۡلُ	رَبِّ	الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿46﴾	فَلَمَّا	جَآءَهُمۡ
فرعون	اور اس کے سردار	تو اس نے کہا	بیشک میں	رسول	رب	تمام جہانوں	پس جب	وہ آیا ان کے پاس

کی طرف بھیجا تو اس نے جا کر کہا: بیشک میں رب العالمین کا رسول ہوں۔ پھر جب وہ ان کے پاس

بِاٰیٰتِنَاۤ	اِذَا	هُمۡ	مِّنۡهَا	یَضۡحَکُوۡنَ ﴿47﴾	وَمَا	نُرِیۡهِمۡ	مِّنۡ	اٰیَةٍ
ہماری نشانیوں کیساتھ	تو اچانک	وہ	ان سے	ہنس رہے تھے	اور نہیں	ہم دکھاتے ان کو	سے	نشانی

ہماری نشانیاں لے کر آیا تو وہ ان کی ہنسی اڑانے لگے۔ اور ہم ان کو جو بھی نشانی دکھاتے تھے وہ

اِلَّا	هِیَ	اَکۡبَرُ	مِنۡ	اُخۡتِهَا ۫	وَاَخَذۡنٰهُمۡ	بِالۡعَذَابِ	لَعَلَّهُمۡ	یَرۡجِعُوۡنَ ﴿48﴾
مگر	وہ	زیادہ بڑی	سے	اپنی جیسی	اور ہم نے پکڑا ان کو	عذاب کیساتھ	تا کہ وہ	رجوع کریں

اس جیسی (پہلی نشانی) سے زیادہ بڑی ہوتی تھی ❶ اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تا کہ وہ رجوع کریں۔

وَقَالُوۡا	یٰۤاَیُّهَ	السّٰحِرُ	ادۡعُ	لَنَا	رَبَّکَ	بِمَا	عَهِدَ	عِنۡدَکَ ۚ	اِنَّنَا
اور انہوں نے کہا	اے	جادوگر!	دعا کر	ہمارے لئے	اپنا رب	اس کیساتھ جو	اس نے عہد کیا	تیرے ساتھ	بیشک ہم

اور انہوں نے کہا: اے جادوگر! تیرے رب نے جو تجھ سے عہد کر رکھا ہے اس کی بنا پر تو ہمارے لئے اس سے دعا کر، بیشک

لَمُهۡتَدُوۡنَ ﴿49﴾	فَلَمَّا	کَشَفۡنَا	عَنۡهُمُ	الۡعَذَابَ	اِذَا	هُمۡ	یَنۡکُثُوۡنَ ﴿50﴾
البتہ ہدایت پانیوالے	پھر جب	ہم ہٹا دیتے	ان سے	عذاب	تو اچانک	وہ	عہد توڑ دیتے

ہم ضرور ہدایت پانے والے ہیں۔ پھر جب ہم ان سے عذاب ہٹا دیتے تو وہ (اپنا) عہد توڑ دیتے۔

وَنَادٰی	فِرۡعَوۡنُ	فِیۡ	قَوۡمِهٖ	قَالَ	یٰقَوۡمِ	اَلَیۡسَ	لِیۡ	مُلۡکُ	مِصۡرَ
اور پکارا	فرعون	میں	اپنی قوم	کہا	اے میری قوم!	کیا نہیں	میرے لئے	بادشاہی	مصر

اور فرعون نے اپنی قوم میں پکار کر کہا: اے میری قوم! کیا مصر کی بادشاہی میری نہیں

وَهٰذِهِ	الۡاَنۡهٰرُ	تَجۡرِیۡ	مِنۡ	تَحۡتِیۡ ۚ	اَفَلَا	تُبۡصِرُوۡنَ ﴿51﴾	اَمۡ	اَنَا	خَیۡرٌ
اور یہ	نہریں	بہتی ہیں	سے	میرے نیچے	کیا پس نہیں	تم دیکھتے	یا	میں	بہتر

اور یہ نہریں میرے (محلات) کے نیچے سے نہیں بہہ رہیں؟ کیا پھر تم دیکھتے نہیں۔ میں بہتر ہوں یا

❶ ان نشانیوں سے طوفان، ٹڈیاں، جوئیں، مینڈک اور خون وغیرہ کا عذاب مراد ہے۔

مِّنْ	هٰذَا	الَّذِيْ	هُوَ	مَهِيْنٌ ۙ	وَّلَا	يَكَادُ	يُبِيْنُ (52)	فَلَوْلَآ	اُلْقِيَ
سے	یہ	جو	وہ	حقیر	اور نہیں	قریب	وہ بات واضح کر سکے	پھر کیوں نہ	ڈالے گئے

یہ جو بہت حقیر ہے اور (اپنی) بات بھی واضح نہیں کر سکتا۔ پھر کیوں نہ اس پر سونے

عَلَيْهِ	اَسْوِرَةٌ	مِّنْ	ذَهَبٍ	اَوْ	جَآءَ	مَعَهُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	مُقْتَرِنِيْنَ (53)
اس پر	کنگن	سے	سونا	یا	آئے	اس کیساتھ	فرشتے	جمع ہوکر

کے کنگن اتارے گئے یا اس کے ساتھ جمع ہو کر فرشتے آئے۔

فَاسْتَخَفَّ	قَوْمَهُ	فَاَطَاعُوْهُ ؕ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ (54)	فَلَمَّآ
پس اس نے ہلکا کر دیا	اپنی قوم	تو انہوں نے اطاعت کی اس کی	بیشک وہ	تھے	لوگ	نافرمان	پھر جب

پس اس نے اپنی قوم کو ہلکا کر دیا (1) تو انہوں نے اس کی اطاعت کر لی، بیشک وہ تھے ہی نافرمان لوگ۔ پھر جب

اٰسَفُوْنَا	انْتَقَمْنَا	مِنْهُمْ	فَاَغْرَقْنٰهُمْ	اَجْمَعِيْنَ (55)	فَجَعَلْنٰهُمْ	سَلَفًا
انہوں نے غصہ دلایا ہم کو	ہم نے انتقام لیا	ان سے	تو ہم نے غرق کر دیا انکو	سب	پس ہم نے بنایا انکو	گئے گزرے

انہوں نے ہمیں غصہ دلایا تو ہم نے ان سے انتقام لیا اور ان سب کو غرق کر دیا۔ پس ہم نے ان کو گئے گزرے کر دیا

ع ۱۱

وَّمَثَلًا	لِّلْاٰخِرِيْنَ (56)	وَلَمَّا	ضُرِبَ	ابْنُ مَرْيَمَ	مَثَلًا	اِذَا	قَوْمُكَ
اور مثال	پچھلوں کے لئے	اور جب	بیان کیا گیا	ابن مریم	بطور مثال	تو اچانک	آپ کی قوم

اور پچھلوں کے لئے (عبرت کی) مثال بنا دیا۔ اور جب ابن مریم (عیسیٰ) کی مثال بیان کی گئی تو

مِنْهُ	يَصِدُّوْنَ (57)	وَقَالُوْٓا	ءَاٰلِهَتُنَا	خَيْرٌ	اَمْ	هُوَ ؕ	مَا	ضَرَبُوْهُ
اس سے	وہ شور مچا رہے ہیں	اور انہوں نے کہا	کیا ہمارے معبود	بہتر	یا	وہ	نہیں	انہوں نے بیان کی وہ مثال

اس پر آپ کی قوم نے (خوشی سے) شور مچا دیا۔ اور انہوں نے کہا: کیا ہمارے معبود بہتر ہیں یا وہ؟ انہوں نے یہ مثال صرف آپ سے

لَكَ	اِلَّا	جَدَلًا ؕ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	خَصِمُوْنَ (58)	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	عَبْدٌ
آپ کیلئے	مگر	جھگڑنے کیلئے	بلکہ	وہ	قوم۔لوگ	جھگڑالو	نہیں	وہ	مگر	ایک بندہ

جھگڑنے کے لئے بیان کی ہے، بلکہ وہ لوگ ہی جھگڑالو ہیں۔ اور وہ (عیسیٰ) تو صرف ایک بندہ تھا جس پر

اَنْعَمْنَا	عَلَيْهِ	وَجَعَلْنٰهُ	مَثَلًا	لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ (59)	وَلَوْ	نَشَآءُ	لَجَعَلْنَا
ہم نے انعام کیا	اس پر	اور ہم نے بنایا اسکو	ایک مثال	بنی اسرائیل کے لئے	اور اگر	ہم چاہتے	تو ہم بناتے

ہم نے انعام کیا اور اسے بنی اسرائیل کے لئے (اپنی قدرت کی) ایک مثال بنا دیا۔ (2) اور اگر ہم چاہتے تو

(1) یعنی ان کی عقلیں ماؤف کر دیں۔ (2) جیسا کہ اسے بغیر باپ کے پیدا کیا۔

مِنْكُمْ	مَّلٰٓئِكَةً	فِي	الْاَرْضِ	يَخْلُفُوْنَ ﴿60﴾	وَاِنَّهٗ	لَعِلْمٌ	لِّلسَّاعَةِ	فَلَا
تم میں سے	فرشتے	میں	زمین	وہ جانشین ہوتے	اور بیشک وہ	البتہ علامت	قیامت کے لئے	پس نہ

تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو زمین میں (تمہارے) جانشین ہوتے۔❶ اور بیشک وہ (عیسٰی) قیامت کی ایک نشانی ہے،❷ پس تم

تَمْتَرُنَّ	بِهَا	وَاتَّبِعُوْنِ ؕ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ﴿61﴾	وَلَا	يَصُدَّنَّكُمُ
تم شک کرو	اس کیساتھ	اور پیروی کرو میری	یہ	راستہ	سیدھا	اور نہ	روکے تم کو

اس میں شک نہ کرو اور میری پیروی کرو ، یہی سیدھا راستہ ہے۔ اور شیطان تمہیں (اس راستے سے)

الشَّيْطٰنُ ۚ	اِنَّهٗ	لَكُمْ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ﴿62﴾	وَلَمَّا	جَآءَ	عِيْسٰى	بِالْبَيِّنٰتِ
شیطان	بیشک وہ	تمہارے لئے	دشمن	کھلا	اور جب	آیا	عیسیٰ	واضح دلائل کیساتھ

نہ روک دے، یقیناً وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔ اور جب عیسٰی واضح دلائل کے ساتھ آیا

قَالَ	قَدْ	جِئْتُكُمْ	بِالْحِكْمَةِ	وَلِاُبَيِّنَ	لَكُمْ	بَعْضَ	الَّذِيْ
کہا	بیشک	میں لایا ہوں تمہارے پاس	حکمت	اور تاکہ میں بیان کروں	تمہارے لئے	بعض	وہ جو

تو اس نے کہا: بیشک میں تمہارے پاس حکمت لایا ہوں اور تاکہ میں تمہارے لئے بعض وہ باتیں بیان کروں جن میں

تَخْتَلِفُوْنَ	فِيْهِ ۚ	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوْنِ ﴿63﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	رَبِّيْ	وَرَبُّكُمْ
تم اختلاف کررہے ہو	اس میں	پس تم ڈرو	اللہ	اور میری اطاعت کرو	بیشک	اللہ	وہ	میرا رب	اور تمہارا رب

تم اختلاف کر رہے ہو، پس تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ بیشک اللہ ہی میرا اور تمہارا رب ہے

فَاعْبُدُوْهُ ؕ	هٰذَا	صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ﴿64﴾	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ ۚ
پس تم عبادت کرو اسکی	یہ	راستہ	سیدھا	پھر اختلاف کیا	گروہوں	آپس میں

پس تم اسی کی عبادت کرو، یہی سیدھا راستہ ہے۔ پھر (بنی اسرائیل کے) گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا،

فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	مِنْ	عَذَابِ	يَوْمٍ	اَلِيْمٍ ﴿65﴾	هَلْ	يَنْظُرُوْنَ	اِلَّا
پس ہلاکت	ان کیلئے جنہوں نے	ظلم کیا	سے	عذاب	دن	دردناک	نہیں	وہ انتظار کررہے	مگر

تو جن لوگوں نے ظلم کیا ان کے لئے دردناک دن کے عذاب سے ہلاکت ہے۔ وہ لوگ تو بس

السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	وَّهُمْ	لَا	يَشْعُرُوْنَ ﴿66﴾	اَلْاَخِلَّآءُ	يَوْمَئِذٍۢ
قیامت	کہ	آئے ان کے پاس	اچانک	اور وہ	نہ	وہ شعور رکھتے ہوں	دوست	اس دن

قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ اچانک ان کے پاس آ جائے اور وہ شعور تک نہ رکھتے ہوں۔ اس دن

❶ یعنی زمین پر تمہاری جگہ فرشتے آباد کردیتے۔ ❷ یعنی عیسیٰ علیہ السلام کا قیامت سے پہلے نازل ہونا، علاماتِ قیامت میں سے ہے۔ (ابن کثیر)

بَعۡضُهُمۡ	لِبَعۡضٍ	عَدُوٌّ	اِلَّا	الۡمُتَّقِیۡنَ ﴿67﴾	یٰعِبَادِ	لَا	خَوۡفٌ	عَلَیۡکُمُ
ان کا بعض	بعض کیلئے	دشمن	مگر	متقی لوگ	اے میرے بندو!	نہیں	ڈر	تم پر

متقی لوگوں کے سوا سب ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔❶ اے میرے بندو! آج تم پر کوئی خوف نہیں

الۡیَوۡمَ	وَلَاۤ	اَنۡتُمۡ	تَحۡزَنُوۡنَ ﴿68﴾	اَلَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا	بِاٰیٰتِنَا	وَکَانُوۡا	مُسۡلِمِیۡنَ ﴿69﴾
آج	اور نہ	تم	غم کھاؤ گے	جو لوگ	ایمان لائے	ہماری آیتوں کیساتھ	اور تھے وہ	فرمانبردار

اور نہ ہی تم غم کھاؤ گے۔ (یہ ان سے کہا جائے گا) جو ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور وہ فرمانبردار تھے۔

اُدۡخُلُوا	الۡجَنَّةَ	اَنۡتُمۡ	وَاَزۡوَاجُکُمۡ	تُحۡبَرُوۡنَ ﴿70﴾	یُطَافُ	عَلَیۡهِمۡ	بِصِحَافٍ
تم داخل ہو جاؤ	جنت	تم	اور تمہاری بیویاں	تم خوش کئے جاؤ گے	پھرا جائے گا	ان پر	تھالوں کیساتھ

(اور کہا جائے گا:) تم اور تمہاری بیویاں جنت میں داخل ہو جاؤ، تمہیں خوش کیا جائے گا۔ ان پر سونے کے تھال

مِّنۡ	ذَهَبٍ	وَّاَکۡوَابٍ	وَفِیۡهَا	مَا	تَشۡتَهِیۡهِ	الۡاَنۡفُسُ	وَتَلَذُّ	الۡاَعۡیُنُ
سے	سونا	اور پیالے	اس میں	جو	چاہیں گے	دل	اور لذت پائیں گی	آنکھیں

اور پیالے پھرائے جائیں گے، اور اس (جنت) میں ہر وہ چیز ہو گی جو دل چاہیں گے اور (جس سے) آنکھیں لذت پائیں گی

وَاَنۡتُمۡ	فِیۡهَا	خٰلِدُوۡنَ ﴿71﴾	وَتِلۡکَ	الۡجَنَّةُ	الَّتِیۡۤ	اُوۡرِثۡتُمُوۡهَا	بِمَا	کُنۡتُمۡ
اور تم	اس میں	ہمیشہ رہنے والے	اور یہ	جنت	جو	تم وارث بنائے گئے اس کے	اس وجہ سے جو	تھے تم

اور (ان سے کہا جائے گا:) تم اس میں ہمیشہ رہو گے۔ اور اس جنت کے وارث تم اپنے اُن اعمال کی وجہ سے

تَعۡمَلُوۡنَ ﴿72﴾	لَکُمۡ	فِیۡهَا	فَاکِهَةٌ	کَثِیۡرَةٌ	مِّنۡهَا	تَاۡکُلُوۡنَ ﴿73﴾	اِنَّ
تم عمل کرتے	تمہارے لئے	اس میں	پھل	بہت زیادہ	جن میں سے	تم کھاؤ گے	بیشک

بنائے گئے ہو جو تم کیا کرتے تھے۔ اس میں تمہارے لئے بہت سے پھل ہوں گے جن میں سے تم کھاؤ گے۔

الۡمُجۡرِمِیۡنَ	فِیۡ	عَذَابِ	جَهَنَّمَ	خٰلِدُوۡنَ ﴿74﴾	لَا	یُفَتَّرُ	عَنۡهُمۡ	وَهُمۡ
مجرم	میں	عذاب	جہنم	ہمیشہ رہنے والے	نہیں	ہلکا کیا جائیگا	ان سے	اور وہ

بیشک مجرم لوگ جہنم کے عذاب میں ہمیشہ رہیں گے۔ وہ (عذاب) ان سے ہلکا نہیں کیا جائے گا اور وہ

فِیۡهِ	مُبۡلِسُوۡنَ ﴿75﴾	وَمَا	ظَلَمۡنٰهُمۡ	وَلٰکِنۡ	کَانُوۡا	هُمُ	الظّٰلِمِیۡنَ ﴿76﴾
اس میں	ناامید	اور نہیں	ہم نے ظلم کیا ان پر	اور لیکن	تھے وہ	وہ	ظالم

اس میں ناامید ہی پڑے رہیں گے۔ اور ہم نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ (خود ہی) ظالم تھے۔

❶ یعنی غیر اللہ کے لئے کی گئی ہر دوستی اس دن ختم ہو جائے گی صرف وہی دوستی باقی رہے گی جو اللہ کے لئے کی گئی ہو گی۔

وَنَادَوْا	يٰمٰلِكُ	لِيَقْضِ	عَلَيْنَا	رَبُّكَ	قَالَ	اِنَّكُمْ	مّٰكِثُوْنَ ﴿77﴾
اور وہ پکاریں گے	اے مالک!	فیصلہ کردے	ہم پر	آپکا رب	وہ کہے گا	بیشک تم	ٹھہرنے والے

اور وہ پکاریں گے: اے مالک! ❶ تیرا رب ہمارا کام ہی تمام کر دے (تو بہتر ہے)، وہ کہے گا: بیشک تم تو (جہنم ہی میں) ٹھہرنے والے ہو۔

لَقَدْ	جِئْنٰكُمْ	بِالْحَقِّ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَكُمْ	لِلْحَقِّ	كٰرِهُوْنَ ﴿78﴾	اَمْ
البتہ تحقیق	ہم لائے تمہارے پاس	حق	اور لیکن	تم میں سے اکثر	حق کو	ناپسند کرنے والے	کیا

بیشک ہم تمہارے پاس حق لائے تھے لیکن تم میں سے اکثر حق کو ناپسند کرنے والے تھے۔ کیا انہوں نے کسی کام کی

اَبْرَمُوْٓا	اَمْرًا	فَاِنَّا	مُبْرِمُوْنَ ﴿79﴾	اَمْ	يَحْسَبُوْنَ	اَنَّا	لَا	نَسْمَعُ
انہوں نے پختہ تدبیر کرلی	کام	تو بیشک ہم	پختہ تدبیر کرنیوالے	کیا	وہ گمان کرتے ہیں	بیشک ہم	نہیں	سنتے

پختہ تدبیر کر لی ہے تو یقیناً ہم بھی پختہ تدبیر کرنے والے ہیں۔❷ کیا وہ گمان کرتے ہیں کہ بیشک ہم ان کا راز

سِرَّهُمْ	وَنَجْوٰىهُمْ	بَلٰى	وَرُسُلُنَا	لَدَيْهِمْ	يَكْتُبُوْنَ ﴿80﴾	قُلْ	اِنْ
ان کا راز	اور ان کی سرگوشی	کیوں نہیں!	ہمارے بھیجے ہوئے	ان کے پاس	لکھتے ہیں	کہہ دیجئے	اگر

اور ان کی سرگوشی نہیں سن سکتے، کیوں نہیں! اور ہمارے بھیجے ہوئے (فرشتے) ان کے پاس ہی لکھ رہے ہیں۔ کہہ دیجئے: اگر

كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ	وَلَدٌ	فَاَنَا	اَوَّلُ	الْعٰبِدِيْنَ ﴿81﴾	سُبْحٰنَ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ
ہوتی	رحمٰن کے لئے	اولاد	تو میں	سب سے پہلا	عبادت کرنے والا	پاک ہے	رب	آسمانوں

رحمٰن کی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے میں (اس کی) عبادت کرنے والا ہوتا۔ پاک ہے آسمانوں

وَالْاَرْضِ	رَبِّ	الْعَرْشِ	عَمَّا	يَصِفُوْنَ ﴿82﴾	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَيَلْعَبُوْا
اور زمین	رب	عرش	اس سے جو	وہ بیان کرتے ہیں	پس چھوڑ دیجئے انکو	فضول بحث کرتے رہیں	اور کھیلتے رہیں

اور زمین کا رب، عرش کا مالک، اُن باتوں سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ پس آپ انہیں چھوڑ دیجئے، وہ فضول بحث اور کھیل تماشے میں

حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ﴿83﴾	وَهُوَ	الَّذِيْ	فِي	السَّمَآءِ	اِلٰهٌ
یہاں تک کہ	وہ جا ملیں	اپنا دن	جس کا	وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں	اور وہ	جو	میں	آسمان	معبود

لگے رہیں یہاں تک کہ وہ اپنے اس دن سے جا ملیں جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ اور وہی (اللہ) آسمان میں بھی

وَّفِي	الْاَرْضِ	اِلٰهٌ	وَهُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ ﴿84﴾	وَتَبٰرَكَ	الَّذِيْ	لَهٗ
اور میں	زمین	معبود	اور وہ	حکمت والا	جاننے والا	اور بہت بابرکت ہے	وہ ذات	جس کیلئے

معبود ہے اور زمین میں بھی معبود ہے، اور وہ بہت حکمت والا، خوب جاننے والا ہے۔ اور وہ ذات بہت بابرکت ہے

❶ جہنم کا داروغہ۔ ❷ یعنی اگر مشرکین حق کو مٹانے کی چال چل رہے ہیں تو ہم بہتر چال چلنے والے ہیں۔

مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	وَمَا	بَيۡنَهُمَا	وَعِنۡدَهٗ	عِلۡمُ	السَّاعَةِ
بادشاہت	آسمانوں	اورزمین	اورجو	ان کے درمیان	اوراسی کے پاس	علم	قیامت

جس کے لئے آسمانوں اور زمین کی اور ہر اس چیز کی بادشاہی ہے جو ان دونوں کے درمیان ہے، اور اسی کے پاس قیامت کا علم ہے،

وَاِلَيۡهِ	تُرۡجَعُوۡنَ ﴿85﴾	وَلَا	يَمۡلِكُ	الَّذِيۡنَ	يَدۡعُوۡنَ	مِنۡ دُوۡنِهِ	الشَّفَاعَةَ
اوراسی کی طرف	تم لوٹائے جاؤ گے	اورنہیں	اختیار رکھتے	وہ لوگ جنہیں	وہ پکارتے ہیں	اس کے سوا	سفارش

اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ اور اللہ کے سوا وہ جن کو پکارتے ہیں، وہ سفارش کا اختیار نہیں رکھتے،

اِلَّا	مَنۡ	شَهِدَ	بِالۡحَقِّ	وَهُمۡ	يَعۡلَمُوۡنَ ﴿86﴾	وَلَئِنۡ	سَاَلۡتَهُمۡ	مَّنۡ	خَلَقَهُمۡ
مگر	جس نے	گواہی دی	حق کیساتھ	اوروہ	جانتے ہیں	اوراگر	آپ ان سے پوچھیں	کس نے	پیدا کیا ان کو

سوائے اس کے جو حق کی گواہی دے اور وہ علم بھی رکھتے ہوں۔ ❶ اور اگر آپ ان سے پوچھیں کہ انہیں کس نے پیدا کیا ہے

لَيَقُوۡلُنَّ	اللّٰهُ	فَاَنّٰى	يُؤۡفَكُوۡنَ ﴿87﴾	وَقِيۡلِهٖ	يٰرَبِّ	اِنَّ	هٰۤؤُلَآءِ	قَوۡمٌ
ضرور کہیں گے	اللہ	پھر کہاں	وہ پھیرے جاتے ہیں	اوراسکے کہنے کی قسم!	اے میرے رب!	بیشک	یہ	لوگ

تو وہ ضرور کہیں گے: اللہ نے، تو پھر وہ کہاں پھیرے جاتے ہیں۔ اور اس (رسول) کے اس قول کی قسم کہ اے میرے رب! بیشک یہ لوگ

لَّا	يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿88﴾	فَاصۡفَحۡ	عَنۡهُمۡ	وَقُلۡ	سَلٰمٌ	فَسَوۡفَ	يَعۡلَمُوۡنَ ﴿89﴾
نہیں	ایمان لائیں گے	پس درگزر کیجئے	ان سے	اور کہہ دیجئے	سلام	پس عنقریب	وہ جان لیں گے

ایمان نہیں لائیں گے۔ پس آپ ان سے درگزر کیجئے اور کہہ دیجئے: تمہیں سلام ہے ❷، پھر عنقریب وہ جان لیں گے۔

٤٤ سُوۡرَةُ الدُّخَانِ مَكِّيَّةٌ ٦٣ — بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ — اٰيَاتُهَا ٥٩ — رُكُوۡعَاتُهَا ٣

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿1﴾	وَالۡكِتٰبِ	الۡمُبِيۡنِ ﴿2﴾	اِنَّآ	اَنۡزَلۡنٰهُ	فِيۡ	لَيۡلَةٍ	مُّبٰرَكَةٍ	اِنَّا
حٰمٓ	کتاب کی قسم!	واضح	بیشک	ہم نے نازل کیا اس کو	میں	رات	بابرکت	بیشک ہم

حٰمٓ۔ واضح کتاب کی قسم۔ بیشک ہم نے اسے ایک بابرکت رات میں نازل کیا، (کیونکہ) بیشک ہم

كُنَّا	مُنۡذِرِيۡنَ ﴿3﴾	فِيۡهَا	يُفۡرَقُ	كُلُّ	اَمۡرٍ	حَكِيۡمٍ ﴿4﴾	اَمۡرًا	مِّنۡ
تھے ہم	ڈرانے والے	اس میں	فیصلہ کیا جاتا ہے	ہر	کام	حکمت والا	حکم	سے

ڈرانے والے تھے۔ ❸ اس (رات) میں ہر پُرحکمت کام کا فیصلہ کیا جاتا ہے۔ ہمارے حکم سے،

❶ یہ بھی اللہ کی اجازت سے ہی گواہی دے سکیں گے۔ ❷ یعنی جیسے وہ بری زبان استعمال کرتے ہیں آپ نہ کریں بلکہ ان سے اچھے انداز میں گفتگو فرمائیں۔ ❸ یعنی اس قرآن کے ذریعے لوگوں کو ڈرانے کا ارادہ رکھتے تھے۔

عِنْدِنَا	اِنَّا	كُنَّا	مُرْسِلِيْنَ (5)	رَحْمَةً	مِّنْ	رَّبِّكَ	اِنَّهٗ	هُوَ
ہماری طرف	بیشک ہم	ہیں ہم	بھیجنے والے	رحمت	سے	آپکا رب	بیشک وہ	وہ

بیشک ہم (رسول) بھیجنے والے ہیں۔ آپ کے رب کی خاص رحمت سے، بیشک وہ

السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ (6)	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	اِنْ
سننے والا	جاننے والا	رب	آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	اگر

خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور (ہر اس چیز کا بھی) جو ان دونوں کے درمیان ہے،

كُنْتُمْ	مُّوْقِنِيْنَ (7)	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	رَبُّكُمْ	وَرَبُّ
ہوتم	یقین کرنیوالے	نہیں	معبود	مگر	وہ	وہ زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	تمہارا رب	اور رب

اگر تم یقین کرنے والے ہو۔ اس کے علاوہ کوئی معبود (برحق) نہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، وہی تمہارا

اٰبَآئِكُمُ	الْاَوَّلِيْنَ (8)	بَلْ	هُمْ	فِيْ	شَكٍّ	يَّلْعَبُوْنَ (9)	فَارْتَقِبْ	يَوْمَ
تمہارے باپ دادا	پہلے	بلکہ	وہ	میں	شک	کھیل رہے ہیں	پس آپ انتظار کیجئے	دن

اور تمہارے پہلے باپ دادا کا رب ہے۔ (درحقیقت ان کو یقین نہیں) بلکہ وہ شک میں پڑے کھیل رہے ہیں۔ پس آپ اس دن کا انتظار کیجئے

تَاْتِي	السَّمَآءُ	بِدُخَانٍ	مُّبِيْنٍ (10)	يَّغْشَى	النَّاسَ	هٰذَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (11)
لائے گا	آسمان	دھواں	ظاہر	ڈھانپ لے گا	لوگوں کو	یہ	عذاب ہے	درد دینے والا

جب آسمان ظاہر دھواں لائے گا۔ ❶ جو لوگوں کو ڈھانپ لے گا، (کہا جائے گا:) یہ ہے دردناک عذاب۔

رَبَّنَا	اكْشِفْ	عَنَّا	الْعَذَابَ	اِنَّا	مُؤْمِنُوْنَ (12)	اَنّٰى	لَهُمُ	الذِّكْرٰى
اے ہمارے رب!	ہٹا	ہم سے	عذاب	بیشک ہم	ایمان لانے والے	کہاں	ان کیلئے	نصیحت

(کافر کہیں گے:) اے ہمارے رب! ہم سے عذاب ہٹا دے بیشک ہم ایمان لانے والے ہیں۔ (اس وقت) ان کے لئے نصیحت کہاں ہوگی؟

وَقَدْ	جَآءَهُمْ	رَسُوْلٌ	مُّبِيْنٌ (13)	ثُمَّ	تَوَلَّوْا	عَنْهُ	وَقَالُوْا	مُعَلَّمٌ
اور تحقیق	آیا انکے پاس	رسول	ظاہر	پھر	انہوں نے منہ پھیر لیا	اس سے	اور انہوں نے کہا	سکھلایا ہوا

جبکہ ان کے پاس ایک ظاہر رسول آیا۔ پھر انہوں نے اس سے منہ پھیر لیا اور کہا یہ تو سکھلایا ہوا

مَّجْنُوْنٌ (14)	اِنَّا	كَاشِفُوا	الْعَذَابِ	قَلِيْلًا	اِنَّكُمْ	عَآئِدُوْنَ (15)	يَوْمَ
دیوانہ	بیشک ہم	ہٹانے والے	عذاب	تھوڑی دیر	بیشک تم	لوٹنے والے	جس دن

دیوانہ ہے۔ بیشک ہم تھوڑی دیر عذاب ہٹا دیتے ہیں، یقیناً تم (پھر نافرمانی کی طرف) لوٹنے والے ہو۔

❶ یہ دھواں قیامت کی ایک نشانی ہے جو قیامت کے قریب ظاہر ہوگی۔ [مسلم (۲۹۰۱)]

نَبۡطِشُ	الۡبَطۡشَةَ	الۡكُبۡرٰى	اِنَّا	مُنۡتَقِمُوۡنَ ﴿16﴾	وَلَقَدۡ	فَتَنَّا	قَبۡلَهُمۡ
ہم پکڑیں گے	پکڑ	بڑی	بیشک ہم	انتقام لینے والے	اور البتہ تحقیق	ہم نے آزمایا	ان سے پہلے

جس دن ہم بڑی سخت پکڑ پکڑیں گے تو ہم انتقام لے کر چھوڑیں گے۔ اور بیشک ہم نے ان سے پہلے

قَوۡمَ	فِرۡعَوۡنَ	وَجَآءَهُمۡ	رَسُوۡلٌ	كَرِيۡمٌ ﴿17﴾	اَنۡ	اَدُّوۡۤا	اِلَيَّ	عِبَادَ
قوم	فرعون۔	اور آیا ان کے پاس	رسول	معزز	یہ کہ	حوالے کردو	میرے	بندے

قوم فرعون کو آزمایا، ان کے پاس ایک معزز رسول آیا۔ ❶ (اس نے کہا) کہ تم اللہ کے بندوں (بنی اسرائیل) کو

اللّٰهِ	اِنِّيۡ	لَكُمۡ	رَسُوۡلٌ	اَمِيۡنٌ ﴿18﴾	وَّاَنۡ	لَّا	تَعۡلُوۡا	عَلَى	اللّٰهِ	اِنِّيۡۤ
اللہ	بیشک میں	تمہارے لئے	رسول	امانت دار	اور یہ کہ	نہ	سرکشی کرو	پر	اللہ	بیشک میں

میرے حوالے کر دو، بیشک میں ایک امانت دار رسول ہوں۔ اور یہ کہ تم اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو، بیشک میں

اٰتِيۡكُمۡ	بِسُلۡطٰنٍ	مُّبِيۡنٍ ﴿19﴾	وَاِنِّيۡ	عُذۡتُ	بِرَبِّيۡ	وَرَبِّكُمۡ	اَنۡ
لانیوالا ہوں تمہارے پاس	دلیل	واضح	اور بیشک میں	پناہ مانگتا ہوں	اپنے رب کی	اور تمہارا رب	کہ

تمہارے سامنے ایک واضح دلیل پیش کرتا ہوں۔ اور میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ میں آتا ہوں اس سے کہ

تَرۡجُمُوۡنِ ﴿20﴾	وَاِنۡ	لَّمۡ	تُؤۡمِنُوۡا	لِيۡ	فَاعۡتَزِلُوۡنِ ﴿21﴾	فَدَعَا	رَبَّهٗۤ
تم مجھے سنگسار کرو	اور اگر	نہیں	مانتے	میرے لئے	تو الگ ہو جاؤ مجھ سے	پھر اس نے پکارا	اپنا رب

تم مجھے سنگسار کر دو۔ اور اگر تم میری بات نہیں مانتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔ پھر (بالآخر) اس نے اپنے رب کو پکارا

اَنَّ	هٰۤؤُلَآءِ	قَوۡمٌ	مُّجۡرِمُوۡنَ ﴿22﴾	فَاَسۡرِ	بِعِبَادِيۡ	لَيۡلًا	اِنَّكُمۡ
بیشک	یہ	لوگ	مجرم	پس لے چل	میرے بندوں کو	رات	بیشک تم

کہ بیشک یہ لوگ مجرم ہیں۔ (اسے حکم ہوا کہ) پس تو میرے بندوں کو راتوں رات لے چل بیشک

مُّتَّبَعُوۡنَ ﴿23﴾	وَاتۡرُكِ	الۡبَحۡرَ	رَهۡوًا	اِنَّهُمۡ	جُنۡدٌ	مُّغۡرَقُوۡنَ ﴿24﴾	كَمۡ
پیچھا کئے جانے والے	اور چھوڑ دے	سمندر	ٹھہرا ہوا	بیشک وہ	لشکر	غرق کیا جانے والا	کتنے

تم لوگوں کا پیچھا کیا جائے گا۔ اور سمندر کو (اس کے حال پر) ٹھہرا ہوا چھوڑ دے، بیشک یہ سارا لشکر ❷ غرق کیا جانے والا ہے۔

تَرَكُوۡا	مِنۡ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوۡنٍ ﴿25﴾	وَّزُرُوۡعٍ	وَّمَقَامٍ	كَرِيۡمٍ ﴿26﴾	وَّنَعۡمَةٍ	كَانُوۡا
وہ چھوڑ گئے	سے	باغات	اور چشمے	اور کھیتیاں	اور مقام	عمدہ	اور خوشحالی	تھے وہ

وہ کتنے ہی باغات اور چشمے چھوڑ گئے۔ اور کھیتیاں اور شاندار محلات۔ اور خوشحالی (عیش) کا سامان، جن میں

❶ موسیٰ علیہ السلام۔ ❷ آلِ فرعون۔

فِيۡهَا	فٰكِهِيۡنَ ﴿27﴾	كَذٰلِكَ	وَاَوۡرَثۡنٰهَا	قَوۡمًا	اٰخَرِيۡنَ ﴿28﴾	فَمَا	بَكَتۡ
جن میں	مزے اڑانے والے	اسی طرح	ہم نے وارث بنایا انکا	قوم	دوسری	پس نہ	روئے

وہ مزے اڑا رہے تھے۔ اسی طرح (ان کا انجام ہوا) اور ہم نے ایک دوسری قوم کو ان کا وارث بنا دیا۔

ع ١٤

عَلَيۡهِمُ	السَّمَآءُ	وَالۡاَرۡضُ	وَمَا	كَانُوۡا	مُنۡظَرِيۡنَ ﴿29﴾	وَلَقَدۡ	نَجَّيۡنَا
ان پر	آسمان	اور زمین	اور نہیں	تھے وہ	مہلت پانیوالے	اور البتہ تحقیق	ہم نے نجات دی

پھر نہ تو ان پر آسمان و زمین روئے ❶ اور نہ ہی انہیں مہلت دی گئی۔ اور بیشک ہم نے

بَنِيۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	مِنَ	الۡعَذَابِ	الۡمُهِيۡنِ ﴿30﴾	مِنۡ	فِرۡعَوۡنَ	اِنَّهٗ	كَانَ	عَالِيًا
بنی اسرائیل	سے	عذاب	رسوا کن۔ذلت	سے	فرعون	بیشک وہ	تھا	سرکش

بنی اسرائیل کو ذلت کے عذاب سے نجات دی۔ (یعنی) فرعون سے، بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں میں

مِّنَ	الۡمُسۡرِفِيۡنَ ﴿31﴾	وَلَقَدِ	اخۡتَرۡنٰهُمۡ	عَلٰى	عِلۡمٍ	عَلَى	الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿32﴾
سے	حد سے بڑھنے والے	اور البتہ تحقیق	ہم نے چن لیا ان کو	پر	علم	پر	جہانوں

ایک بہت بڑا سرکش تھا۔ اور بیشک ہم نے ان (بنی اسرائیل) کو جانتے ہوئے جہانوں (اس وقت کی دوسری قوموں) پر ترجیح دی۔

وَاٰتَيۡنٰهُمۡ	مِّنَ	الۡاٰيٰتِ	مَا	فِيۡهِ	بَلٰٓؤٌا	مُّبِيۡنٌ ﴿33﴾	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ
اور ہم نے دیں ان کو	سے	نشانیاں	جو	ان میں	آزمائش	واضح	بیشک	یہ لوگ

اور ہم نے ان کو نشانیاں دیں ❷ جن میں واضح آزمائش تھی۔ بیشک یہ لوگ کہتے ہیں۔

لَيَقُوۡلُوۡنَ ﴿34﴾	اِنۡ	هِىَ	اِلَّا	مَوۡتَتُنَا	الۡاُوۡلٰى	وَمَا	نَحۡنُ	بِمُنۡشَرِيۡنَ ﴿35﴾
البتہ کہتے ہیں	نہیں	یہ	مگر	ہماری موت	پہلی	اور نہیں	ہم	دوبارہ اٹھائے جانے والے

ہمیں تو صرف پہلی بار ہی مرنا ہے اور ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔

فَاۡتُوۡا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنۡ	كُنۡتُمۡ	صٰدِقِيۡنَ ﴿36﴾	اَهُمۡ	خَيۡرٌ	اَمۡ	قَوۡمُ	تُبَّعٍ
پس تم لاؤ	ہمارے باپ دادا	اگر	ہو تم	سچے	کیا وہ	بہتر	یا	قوم	تبع

اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (اٹھا کر) لے آؤ۔ کیا یہ (کفار مکہ) بہتر ہیں یا قوم تبع (قوم سبا)

وَّالَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	اِنَّهُمۡ	كَانُوۡا	مُجۡرِمِيۡنَ ﴿37﴾	وَمَا	خَلَقۡنَا
اور جو لوگ	ان سے پہلے	ہم نے ہلاک کیا انکو	بیشک وہ	تھے	مجرم	اور نہیں	ہم نے پیدا کیا

اور جو لوگ (عاد وثمود وغیرہ) ان سے پہلے تھے، ہم نے ان کو ہلاک کر دیا، یقیناً وہ مجرم لوگ تھے۔

❶ یعنی آسمان وزمین میں سے کسی کو بھی ان کی ہلاکت کا کوئی غم نہ تھا۔ ❷ موسیٰ علیہ السلام کے معجزات اور اللہ کے احسانات جیسے من وسلویٰ وغیرہ۔

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	لٰعِبِيْنَ ﴿38﴾	مَا	خَلَقْنٰهُمَآ	اِلَّا
آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	کھیلتے ہوئے	نہیں	ہم نے پیدا کیا ان کو	مگر

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے، اسے کھیل کے طور پر پیدا نہیں کیا۔ (بلکہ) ہم نے ان دونوں کو

بِالْحَقِّ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾	اِنَّ	يَوْمَ	الْفَصْلِ	مِيْقَاتُهُمْ
حق کیساتھ	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں	جانتے	بیشک	دن	فیصلہ	ان کا مقرر وقت

حق کے ساتھ ❶ پیدا کیا ہے لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔ بیشک فیصلے کا دن ان سب کے لئے

اَجْمَعِيْنَ ﴿40﴾	يَوْمَ	لَا	يُغْنِيْ	مَوْلًى	عَنْ	مَّوْلًى	شَيْـًٔا	وَّلَا	هُمْ
سب	جس دن	نہیں	کام آئیگا	دوست	سے	دوست	کچھ	اور نہ	وہ

مقرر (طے شدہ) ہے۔ جس دن کوئی دوست کسی دوست کے کچھ بھی کام نہیں آئے گا اور نہ ہی

ع ۲ ۱۳ ۱۵

يُنْصَرُوْنَ ﴿41﴾	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	اللّٰهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْعَزِيْزُ	الرَّحِيْمُ ﴿42﴾	اِنَّ
مدد کیے جائیں گے	مگر	جس پر	رحم کیا	اللہ	بیشک وہ	وہ	غالب	بہت رحم کرنے والا	بیشک

ان کی مدد کی جائے گی۔ سوائے اس کے جس پر اللہ رحم کرے، یقیناً وہ نہایت غالب، بہت رحم کرنے والا ہے۔

شَجَرَتَ	الزَّقُّوْمِ ﴿43﴾	طَعَامُ	الْاَثِيْمِ ﴿44﴾	كَالْمُهْلِ	يَغْلِيْ	فِي	الْبُطُوْنِ ﴿45﴾
درخت	تھوہر	کھانا	گنہگاروں کا	مانند پگھلا ہوا تانبا	وہ کھولے گا	میں	پیٹوں

بیشک تھوہر کا درخت۔ گناہگاروں کا کھانا ہے۔ پگھلے ہوئے تانبے کی مانند، وہ پیٹوں میں جوش مارے گا۔

كَغَلْيِ	الْحَمِيْمِ ﴿46﴾	خُذُوْهُ	فَاعْتِلُوْهُ	اِلٰى سَوَآءِ الْجَحِيْمِ ﴿47﴾	ثُمَّ	صُبُّوْا
مانند کھولنے	گرم پانی	پکڑو اسکو	پھر اسے دھکیل کر لے جاؤ	جہنم کے درمیان میں	پھر	انڈیلو

گرم پانی کے جوش مارنے کی طرح۔ (حکم ہو گا:) اسے پکڑو اور اسے گھسیٹ کر جہنم کے درمیان لے جاؤ۔ پھر

فَوْقَ	رَاْسِهٖ	مِنْ	عَذَابِ	الْحَمِيْمِ ﴿48﴾	ذُقْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ
اوپر	اس کا سر	سے	عذاب	گرم پانی	چکھ	بیشک تو	تو	بڑا زبردست

اس کے سر پر کھولتے ہوئے پانی کا عذاب انڈیل دو۔ مزہ چکھ، بیشک تو بڑا زبردست،

الْكَرِيْمُ ﴿49﴾	اِنَّ	هٰذَا	مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَمْتَرُوْنَ ﴿50﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ
بڑا معزز	بیشک	یہ	جو	تھے تم	اس کیساتھ	شک کرتے	بیشک	متقی لوگ	میں

بڑا معزز بنا پھرتا تھا۔ بیشک یہ ہے وہ (عذاب) جس میں تم شک کیا کرتے تھے۔ بلاشبہ متقی لوگ

❶ یعنی بامقصد۔

مَقَامٍ	اَمِيْنٍ ﴿51﴾	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ ﴿52﴾	يَّلْبَسُوْنَ	مِنْ	سُنْدُسٍ
جگہ	امن والی	میں	باغات	اور چشموں	وہ پہنیں گے	سے	باریک ریشم

امن والی جگہ میں ہوں گے۔ باغات اور چشموں میں۔ وہ باریک اور موٹا ریشم پہنے،

وَّاِسْتَبْرَقٍ	مُّتَقٰبِلِيْنَ ﴿53﴾	كَذٰلِكَ	وَزَوَّجْنٰهُمْ	بِحُوْرٍ	عِيْنٍ ﴿54﴾	يَدْعُوْنَ
اور موٹا ریشم	آمنے سامنے بیٹھے ہونگے	اسی طرح	اور ہم شادی کردینگے ان کی	حوروں سے	موٹی آنکھوں والی	وہ طلب کریں گے

آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے۔ اسی طرح (ان کی شان ہوگی) اور ہم موٹی موٹی آنکھوں والی حوروں سے ان کی شادی کر دیں گے،❶

فِيْهَا	بِكُلِّ	فَاكِهَةٍ	اٰمِنِيْنَ ﴿55﴾	لَا	يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	الْمَوْتَ	اِلَّا	الْمَوْتَةَ
اس میں	ہر قسم کا	پھل	اطمینان سے	نہیں	وہ چکھیں گے	اس میں	موت	سوائے	موت

وہ اس (جنت) میں ہر قسم کا پھل اطمینان سے طلب کریں گے۔ وہاں وہ موت کا مزہ نہیں چکھیں گے سوائے پہلی موت کے ❷

الْاُوْلٰى	وَوَقٰهُمْ	عَذَابَ	الْجَحِيْمِ ﴿56﴾	فَضْلًا	مِّنْ	رَّبِّكَ	ذٰلِكَ	هُوَ
پہلی	اور وہ بچالے گا ان کو	عذاب	جہنم	فضل	سے	آپ کا رب	یہ	وہ

اور اللہ ان کو جہنم کے عذاب سے بچا لے گا۔ یہ خاص آپ کے رب کے فضل سے ہو گا ❸، یہی

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ﴿57﴾	فَاِنَّمَا	يَسَّرْنٰهُ	بِلِسَانِكَ	لَعَلَّهُمْ	يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿58﴾
کامیابی	بہت بڑی	پس بیشک	ہم نے آسان کیا اسکو	آپ کی زبان میں	تاکہ وہ	نصیحت حاصل کریں

بہت بڑی کامیابی ہے۔ پس بیشک (اے نبی!) ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں آسان بنا دیا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں۔

فَارْتَقِبْ	اِنَّهُمْ	مُّرْتَقِبُوْنَ ﴿59﴾
پس آپ انتظار کیجئے	بیشک وہ	انتظار کرنے والے

ع ۱۷

پس اب آپ انتظار کیجئے، یقیناً وہ بھی انتظار کرنے والے ہیں۔

سُوْرَةُ الْجَاثِيَةِ مَكِّيَّةٌ ۴۵ ۶۵ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۳۷ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ﴿1﴾	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿2﴾	اِنَّ	فِيْ
حٰمٓ	نازل کرنا	کتاب	سے	اللہ	غالب	حکمت والا	بیشک	میں

حٰمٓ۔ اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو بڑا غالب، خوب حکمت والا ہے۔ بیشک

❶ ہر جنتی کو کم از کم دو حوریں ملیں گی جبکہ شہید کو خصوصی طور پر بہتر (۷۲) حوریں ملیں گی۔ ❷ جو انہیں دنیا میں پہلے ہی آ چکی ہے۔

❸ جیسا کہ حدیث بھی ہے کہ کسی کا عمل اسے جنت میں داخل نہیں کرے گا بلکہ وہ اللہ کی رحمت اور فضل سے داخل ہوگا۔ [بخاری (۶۴۶۴)]

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿٣﴾	وَفِيْ	خَلْقِكُمْ	وَمَا	يَبُثُّ
آسمانوں	اور زمین	البتہ نشانیاں	مومنوں کے لئے	اور میں	تمہاری پیدائش	اور جو	وہ پھیلاتا ہے

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں مومنوں کے لئے نشانیاں ہیں۔ اور تمہاری اپنی پیدائش میں اور ان جانداروں میں

مِنْ	دَآبَّةٍ	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ ﴿٤﴾	وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ	وَمَآ
سے	جاندار	نشانیاں	لوگوں کیلئے	جو یقین رکھتے ہیں	اور آنے جانے میں	رات	اور دن	اور جو

جنہیں وہ (زمین میں) پھیلا رہا ہے، ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو یقین رکھتے ہیں۔ اور رات اور دن کے آنے جانے میں،

اَنْزَلَ	اللّٰهُ	مِنَ	السَّمَآءِ	مِنْ	رِّزْقٍ	فَاَحْيَا	بِهِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ
نازل کیا	اللہ	سے	آسمان	سے	رزق	پس زندہ کیا	اس کیساتھ	زمین	بعد

اور اس رزق (پانی) میں جسے اللہ نے آسمان سے نازل کیا ہے، پھر اس کے ذریعے زمین کو

مَوْتِهَا	وَتَصْرِيْفِ	الرِّيْحِ	اٰيٰتٌ	لِّقَوْمٍ	يَّعْقِلُوْنَ ﴿٥﴾	تِلْكَ	اٰيٰتُ	اللّٰهِ
اس کی موت	اور بدلنے میں	ہواؤں	نشانیاں	لوگوں کیلئے	جو عقل رکھتے ہیں	یہ	آیات	اللہ

اس کی موت کے بعد زندہ کیا، اور ہواؤں کے بدلنے میں ❶، ان لوگوں کے لئے نشانیاں ہیں جو عقل رکھتے ہیں۔ یہ اللہ کی آیات ہیں،

نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍ	بَعْدَ	اللّٰهِ	وَاٰيٰتِهٖ
ہم تلاوت کرتے ہیں انکی	آپ پر	حق کیساتھ	پھر کس	بات	بعد	اللہ	اور اس کی آیات

جن کی ہم حق کے ساتھ آپ پر تلاوت کرتے ہیں، پھر اللہ اور اس کی آیات کے بعد وہ کس بات پر

يُؤْمِنُوْنَ ﴿٦﴾	وَيْلٌ	لِّكُلِّ	اَفَّاكٍ	اَثِيْمٍ ﴿٧﴾	يَّسْمَعُ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ
وہ ایمان لائیں گے	اور ہلاکت	لئے ہر	نہایت جھوٹا	گنہگار	وہ سنتا ہے	آیات	اللہ

ایمان لائیں گے۔ ہر نہایت جھوٹے، گناہگار کے لئے ہلاکت ہے۔ جس کے سامنے اللہ کی آیات

تُتْلٰى	عَلَيْهِ	ثُمَّ	يُصِرُّ	مُسْتَكْبِرًا	كَاَنْ	لَّمْ	يَسْمَعْهَا
جو تلاوت کی جاتی ہیں	اس پر	پھر	وہ اڑتا ہے	تکبر کرتا ہوا	گویا کہ	نہیں	اس نے سنا نہیں

تلاوت کی جاتی ہیں (اور) وہ ان کو سنتا ہے، پھر تکبر کرتے ہوئے (کفر ہی پر) ایسے اڑ جاتا ہے گویا کہ اس نے ان کو سنا ہی نہیں، ❷

فَبَشِّرْهُ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ﴿٨﴾	وَاِذَا	عَلِمَ	مِنْ	اٰيٰتِنَا	شَيْئًا
پس آپ خوشخبری دیجئے اسکو	عذاب کی	دردناک	اور جب	اس نے جان لیا	سے	ہماری آیات	کچھ

پس آپ اسے دردناک عذاب کی خوشخبری سنا دیجئے۔ اور جب وہ ہماری کچھ آیات جان لیتا ہے

❶ یعنی کبھی شمال کی طرف اور کبھی جنوب کی طرف۔ ❷ یعنی تکبر اور فخر وغرور کی وجہ سے سنی ان سنی کر دیتا ہے۔

اتَّخَذَهَا	هُزُوًا	أُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ ⑨	مِنْ وَرَآئِهِمْ	جَهَنَّمُ
تو اس نے بنا لیا	مذاق	یہی لوگ	ان کیلئے	عذاب	رسوا کرنیوالا	ان کے پیچھے	جہنم

تو ان کا مذاق بنا لیتا ہے، یہی وہ لوگ ہیں جن کے لئے رسوا کن عذاب ہے۔ ان کے پیچھے جہنم ہے ❶

وَلَا	يُغْنِي	عَنْهُمْ	مَّا	كَسَبُوا	شَيْئًا	وَلَا	مَا	اتَّخَذُوا	مِنْ
اور نہیں	کام آئے گا	ان کے	جو	انہوں نے کمایا	کچھ	اور نہ	جو	انہوں نے بنایا	سے

اور انہوں نے (دنیا میں) جو بھی کمایا ان کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ ہی وہ (باطل معبود) جن کو

دُونِ	اللَّهِ	أَوْلِيَآءَ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيمٌ ⑩	هَٰذَا	هُدًى	وَالَّذِينَ
سوائے	اللہ	دوست	اور ان کیلئے	عذاب	بہت بڑا	یہ	ہدایت	اور جنہوں نے

انہوں نے اللہ کے سوا دوست بنا لیا تھا اور ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔ یہ (قرآن) سراسر ہدایت ہے، اور جنہوں نے

كَفَرُوا	بِآيَاتِ	رَبِّهِمْ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مِّنْ	رِّجْزٍ	أَلِيمٌ ⑪	اَللَّهُ	ع ۱۱ ۱۷
انکار کیا	آیات کا	اپنا رب	ان کیلئے	عذاب	سے	عذاب	دردناک	اللہ	

اپنے رب کی آیات کو ماننے سے انکار کیا ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ اللہ ہی ہے

الَّذِي	سَخَّرَ	لَكُمُ	الْبَحْرَ	لِتَجْرِيَ	الْفُلْكُ	فِيهِ	بِأَمْرِهِ
وہ جس نے	مسخر کر دیا	تمہارے لئے	سمندر	تا کہ چلیں	کشتیاں	اس میں	اس کے حکم سے

جس نے تمہارے لئے سمندر کو مسخر کر دیا تاکہ اس کے حکم سے اس میں کشتیاں چلیں

وَلِتَبْتَغُوا	مِنْ	فَضْلِهِ	وَلَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ ⑫	وَسَخَّرَ	لَكُمْ	مَّا
اور تا کہ تم تلاش کرو	سے	اس کا فضل	اور تا کہ تم	شکر کرو	اور اس نے مسخر کیا	تمہارے لئے	جو

اور تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو ❷ اور تاکہ تم شکر کرو۔ اور اس نے اُن تمام چیزوں کو اپنی طرف سے

فِي	السَّمَٰوَاتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	جَمِيعًا	مِّنْهُ	إِنَّ	فِي	ذَٰلِكَ
میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	سب	اپنی طرف سے	بیشک	میں	اس

تمہارے لئے مسخر کر دیا جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ بیشک اس میں ان لوگوں کے لئے

لَآيَاتٍ	لِّقَوْمٍ	يَتَفَكَّرُونَ ⑬	قُل	لِّلَّذِينَ	آمَنُوا	يَغْفِرُوا	لِلَّذِينَ	لَا
البتہ نشانیاں	لوگوں کیلئے	جو غور و فکر کرتے ہیں	کہہ دیجئے	ان سے جو	ایمان لائے	وہ درگزر کریں	ان سے جو	نہیں

نشانیاں ہیں جو غور و فکر کرتے ہیں۔ (اے نبی!) ایمان والوں سے کہہ دیجئے کہ وہ ان لوگوں سے

❶ یعنی ایسے گنہگاروں کے لئے روزِ قیامت جہنم ہی ہے۔ ❷ یعنی سمندری راستے سے تجارت اور کاروبار کرو۔

يَرْجُوْنَ	اَيَّامَ	اللّٰهِ	لِيَجْزِيَ	قَوْمًا	بِمَا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾	مَنْ
امید رکھتے	ایام	اللہ	تاکہ وہ بدلہ دے	کچھ لوگوں کو	اس کا جو	تھے وہ	کماتے	جس نے

درگزر کریں جو اللہ کے ایام کی امید نہیں رکھتے ❶ تاکہ اللہ (خود) کچھ لوگوں کو ان کی کمائی کا بدلہ دے۔

عَمِلَ	صَالِحًا	فَلِنَفْسِهٖ	وَمَنْ	اَسَآءَ	فَعَلَيْهَا	ثُمَّ	اِلٰى	رَبِّكُمْ
عمل کیا	نیک	تو اپنی جان کے لئے	اور جس نے	برائی کی	تو اسی پر	پھر	طرف	اپنا رب

جو کوئی نیک عمل کرے گا تو اپنے ہی لئے کرے گا اور جو برے عمل کرے گا تو (اس کا وبال) اسی پر ہو گا، پھر تم

تُرْجَعُوْنَ ﴿15﴾	وَلَقَدْ	اٰتَيْنَا	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْكِتٰبَ	وَالْحُكْمَ	وَالنُّبُوَّةَ
تم لوٹائے جاؤ گے	اور البتہ تحقیق	ہم نے دی	بنی اسرائیل	کتاب	اور حکم	اور نبوت

اپنے رب کی طرف ہی لوٹائے جاؤ گے۔ اور بیشک ہم نے (اس سے پہلے) بنی اسرائیل کو کتاب اور حکم اور نبوت عطا کی،

وَرَزَقْنٰهُمْ	مِّنَ	الطَّيِّبٰتِ	وَفَضَّلْنٰهُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ ﴿16﴾	وَاٰتَيْنٰهُمْ
اور ہم نے رزق دیا انکو	سے	پاک چیزوں	اور ہم نے فضیلت دی انکو	پر	جہان والوں	اور ہم نے دیں ان کو

اور ہم نے ان کو پاک چیزوں سے رزق دیا اور ہم نے ان کو جہان والوں پر فضیلت دی۔ اور ہم نے ان کو

بَيِّنٰتٍ	مِّنَ	الْاَمْرِ	فَمَا	اخْتَلَفُوْٓا	اِلَّا	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	جَآءَهُمُ
واضح دلیلیں	سے	دین	پھر نہیں	انہوں نے اختلاف کیا	مگر	سے	بعد	جو	آیا انکے پاس

دین کے بارے میں واضح دلیلیں عطا کیں، پھر انہوں نے اپنے پاس علم آ جانے کے بعد ہی محض آپس کی ضد

الْعِلْمُ	بَغْيًا	بَيْنَهُمْ	اِنَّ	رَبَّكَ	يَقْضِيْ	بَيْنَهُمْ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْمَا
علم	ضد کی وجہ سے	آپس کی	بیشک	آپکا رب	فیصلہ کریگا	انکے درمیان	دن	قیامت	اس میں جو

کی وجہ سے، اختلاف کیا، بیشک آپ کا رب قیامت کے دن ان کے درمیان اُن معاملات کا فیصلہ کرے گا

كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ ﴿17﴾	ثُمَّ	جَعَلْنٰكَ	عَلٰى	شَرِيْعَةٍ	مِّنَ	الْاَمْرِ
تھے وہ	اس میں	اختلاف کرتے	پھر	ہم نے کر دیا آپ کو	پر	طریقہ۔ راستہ	سے	دین

جن میں وہ اختلاف کیا کرتے تھے۔ پھر ہم نے آپ کو (دین کے) معاملے میں ایک کھلے راستے پر قائم کر دیا،

فَاتَّبِعْهَا	وَلَا	تَتَّبِعْ	اَهْوَآءَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿18﴾	اِنَّهُمْ	لَنْ
پس آپ پیروی کریں اسکی	اور نہ	پیروی کریں	خواہشات	ان کی جو	نہیں	علم رکھتے	بیشک وہ	ہرگز نہیں

پس آپ اسی کی پیروی کریں ❷ اور آپ ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کریں جو علم نہیں رکھتے۔ بیشک وہ

❶ یعنی جو لوگ اللہ کے انتقام کی پروا نہیں کرتے۔ (تفسیر بغوی)

❷ یعنی صرف اسی دین کی پیروی کریں جو ہم نے نازل کیا۔

يُّغۡنُوۡا	عَنۡكَ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيۡـًٔا ؕ	وَاِنَّ	الظّٰلِمِيۡنَ	بَعۡضُهُمۡ	اَوۡلِيَآءُ
کام آئیں گے	آپ کے	سے	اللہ	کچھ	اور بیشک	ظالم	ان کا بعض	دوست

اللہ کے مقابلے میں ہرگز آپ کے کسی کام نہیں آئیں گے اور بیشک ظالم لوگ ایک دوسرے کے دوست ہیں

بَعۡضٍ ۚ	وَاللّٰهُ	وَلِيُّ	الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿19﴾	هٰذَا	بَصَآئِرُ	لِلنَّاسِ	وَهُدًى	وَّرَحۡمَةٌ
بعض	اور اللہ	دوست	پرہیزگاروں کا	یہ	دانائی کی باتیں	لوگوں کیلئے	اور ہدایت	اور رحمت

اور اللہ پرہیزگاروں کا دوست ہے۔ یہ (قرآن، اس میں) لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں اور یہ اُن لوگوں کے لئے

لِّقَوۡمٍ	يُّوۡقِنُوۡنَ ﴿20﴾	اَمۡ	حَسِبَ	الَّذِيۡنَ	اجۡتَرَحُوا	السَّيِّاٰتِ	اَنۡ
لوگوں کیلئے	جو یقین رکھتے ہیں	کیا۔یا	گمان کیا	جنہوں نے	ارتکاب کیا	برائیاں	کہ

ہدایت اور رحمت ہے جو یقین رکھتے ہیں۔ کیا جن لوگوں نے برائیوں کا ارتکاب کیا، وہ یہ گمان کرتے ہیں کہ

نَّجۡعَلَهُمۡ	كَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ۙ	سَوَآءً	مَّحۡيَاهُمۡ	وَمَمَاتُهُمۡ ؕ
ہم کردیں گے انہیں	ان لوگوں کی طرح جو	ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	برابر	ان کا جینا	اور ان کا مرنا

ہم انہیں ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، ان کا جینا اور مرنا یکساں ہو گا؟

سَآءَ	مَا	يَحۡكُمُوۡنَ ﴿21﴾	وَخَلَقَ	اللّٰهُ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضَ	بِالۡحَقِّ	وَلِتُجۡزٰى
برا ہے	جو	وہ فیصلہ کرتے ہیں	اور پیدا کیا	اللہ	آسمانوں	اور زمین	حق کیساتھ	اور تاکہ بدلہ دیا جائے

ع ١٨

یہ جو فیصلہ کرتے ہیں بہت برا ہے۔ اور اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حق کے ساتھ پیدا کیا ہے اور تاکہ ہر شخص کو

كُلُّ	نَفۡسٍ	بِمَا	كَسَبَتۡ	وَهُمۡ	لَا	يُظۡلَمُوۡنَ ﴿22﴾	اَفَرَءَيۡتَ	مَنِ
ہر	نفس	اس کا جو	اس نے کمایا	اور وہ	نہیں	ظلم کئے جائینگے	کیا پھر دیکھا آپ نے	جس نے

اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے، اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ کیا پھر آپ نے اس شخص کو دیکھا

اتَّخَذَ	اِلٰهَهٗ	هَوٰىهُ	وَاَضَلَّهُ	اللّٰهُ	عَلٰى	عِلۡمٍ	وَّخَتَمَ	عَلٰى
بنالیا	اپنا معبود	اپنی خواہش	اور گمراہ کردیا اس کو	اللہ	پر	علم	اور اس نے مہر لگا دی	پر

جس نے اپنی خواہش کو اپنا معبود بنا رکھا ہے ❶ اور اللہ نے اسے علم کے باوجود گمراہ کر دیا ہے اور اس کے کانوں

سَمۡعِهٖ	وَقَلۡبِهٖ	وَجَعَلَ	عَلٰى	بَصَرِهٖ	غِشٰوَةً ؕ	فَمَنۡ	يَّهۡدِيۡهِ	مِنۡۢ	بَعۡدِ
اسکے کان	اور اسکے دل	اور کر دیا	پر	اس کی آنکھ	پردہ	پھر کون	ہدایت دے اس کو	سے	بعد

اور اس کے دل پر مہر لگا دی ہے اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے، پھر اللہ کے بعد اسے کون ہدایت دے گا؟

❶ یعنی وہ ہر کام میں اپنی خواہش نفس ہی کی پیروی کرتا ہے۔

اللّٰهِ	اَفَلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿23﴾	وَقَالُوْا	مَا	هِيَ	اِلَّا	حَيَاتُنَا	الدُّنْيَا
اللہ	کیا پس نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے	اور انہوں نے کہا	نہیں	وہ	مگر	ہماری زندگی	دنیا

کیا پھر تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ اور انہوں نے کہا: ہماری زندگی تو صرف دنیا ہی کی ہے،

نَمُوْتُ	وَنَحْيَا	وَمَا	يُهْلِكُنَآ	اِلَّا	الدَّهْرُ	وَمَا	لَهُمْ	بِذٰلِكَ
ہم مرتے ہیں	اور ہم زندہ ہوتے ہیں	اور نہیں	ہلاک کرتا ہم کو	مگر	زمانہ	اور نہیں	ان کیلئے	اس کا

ہم (یہیں) مرتے اور جیتے ہیں اور ہمیں تو زمانہ ہی ہلاک کرتا ہے ❶، درحقیقت ان کے پاس

مِنْ	عِلْمٍ	اِنْ	هُمْ	اِلَّا	يَظُنُّوْنَ ﴿24﴾	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا
سے	علم	نہیں	وہ	مگر	گمان کرتے	اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات

اس کا کوئی علم نہیں، وہ تو صرف گمان کرتے ہیں۔ اور جب ان کے سامنے ہماری واضح آیات

بَيِّنٰتٍ	مَّا	كَانَ	حُجَّتَهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	قَالُوا	ائْتُوْا	بِاٰبَآئِنَآ	اِنْ
واضح	نہیں	ہوتی	ان کی دلیل	مگر	یہ کہ	کہتے ہیں	تم لے آؤ	ہمارے باپ دادا	اگر

تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کی دلیل صرف یہی ہوتی ہے کہ اگر تم سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر کے)

كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿25﴾	قُلِ	اللّٰهُ	يُحْيِيْكُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُكُمْ	ثُمَّ	يَجْمَعُكُمْ
ہو تم	سچے	کہہ دیجئے	اللہ	زندہ کرتا ہے تم کو	پھر	وہ مارے گا تم کو	پھر	وہ جمع کریگا تم کو

لے آؤ۔ کہہ دیجئے: اللہ ہی تمہیں زندہ کرتا ہے پھر وہی تمہیں موت دے گا پھر وہی تم کو

اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ	لَا
طرف	دن	قیامت	نہیں	شک	اس میں	اور لیکن	اکثر	لوگ	نہیں

قیامت کے دن جمع کرے گا جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

ع ١٩

يَعْلَمُوْنَ ﴿26﴾	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَيَوْمَ	تَقُوْمُ	السَّاعَةُ
جانتے	اور اللہ کے لئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	اور جس دن	قائم ہوگی	قیامت

اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے، اور جس دن قیامت قائم ہو گی

يَوْمَئِذٍ	يَّخْسَرُ	الْمُبْطِلُوْنَ ﴿27﴾	وَتَرٰى	كُلَّ	اُمَّةٍ	جَاثِيَةً	كُلُّ
اس دن	خسارے میں ہونگے	اہل باطل	اور آپ دیکھیں گے	ہر	امت	گھٹنوں کے بل گری ہوئی	ہر

اس دن اہل باطل خسارے میں پڑ جائیں گے۔ اور آپ ہر امت کو گھٹنوں کے بل گری ہوئی دیکھیں گے ❷

❶ یعنی آخرت اور قیامت کوئی چیز نہیں، زندگی کا تعلق صرف اسی دنیا کے ساتھ ہے۔ ❷ یعنی خوف ودہشت کے مارے۔

اُمَّةٍ	تُدْعٰٓى	اِلٰى	كِتٰبِهَا	اَلْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ
امت	بلائی جائے گی	طرف	اپنا نامہ اعمال	آج	تم بدلہ دیے جاؤ گے	جو	تھے تم

ہر امت اپنے اعمال نامے کی طرف بلائی جائے گی، (ان سے کہا جائے گا:) آج تمہیں ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا

تَعْمَلُوْنَ (28)	هٰذَا	كِتٰبُنَا	يَنْطِقُ	عَلَيْكُمْ	بِالْحَقِّ	اِنَّا	كُنَّا
عمل کرتے	یہ	ہماری کتاب	وہ بولتی ہے	تم پر	حق کے ساتھ	بیشک ہم	تھے ہم

جو تم کیا کرتے تھے۔ یہ ہماری کتاب (اعمال نامہ) تمہارے بارے میں سچ سچ بیان کرے گی، بیشک ہم لکھواتے تھے

نَسْتَنْسِخُ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ (29)	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
لکھواتے	جو	تھے تم	عمل کرتے	پھر لیکن	وہ لوگ جو	ایمان لائے

جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ پھر لیکن جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	فَيُدْخِلُهُمْ	رَبُّهُمْ	فِيْ	رَحْمَتِهٖ	ذٰلِكَ
اور عمل کیے	نیک	پس داخل کرے گا ان کو	ان کا رب	میں	اپنی رحمت	یہ

نیک عمل کیے تو ان کا رب انہیں اپنی رحمت ❶ میں داخل کرے گا، یہی

هُوَ	الْفَوْزُ	الْمُبِيْنُ (30)	وَاَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَفَلَمْ
وہ	کامیابی	واضح	اور لیکن	جنہوں نے	کفر کیا	کیا پس نہیں

واضح کامیابی ہے۔ اور لیکن جنہوں نے کفر کیا، (ان سے کہا جائے گا:)

تَكُنْ	اٰيٰتِيْ	تُتْلٰى	عَلَيْكُمْ	فَاسْتَكْبَرْتُمْ	وَكُنْتُمْ
تھیں	میری آیتیں	تلاوت کی جاتیں	تم پر	پس تم نے تکبر کیا	اور تھے تم

کیا میری آیات تم پر تلاوت نہیں کی جاتی تھیں؟ ❷ (مگر) تم نے تکبر کیا

قَوْمًا	مُّجْرِمِيْنَ (31)	وَاِذَا	قِيْلَ	اِنَّ	وَعْدَ	اللّٰهِ	حَقٌّ
لوگ	مجرم	اور جب	کہا جاتا تھا	بیشک	وعدہ	اللہ	حق

اور تم مجرم لوگ تھے۔ اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ برحق ہے

وَّالسَّاعَةُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهَا	قُلْتُمْ	مَّا	نَدْرِيْ
اور قیامت	نہیں	شک	اس میں	تو تم کہتے	نہیں	ہم جانتے

اور قیامت (کے آنے) میں کوئی شک نہیں تو تم کہتے تھے کہ ہم نہیں جانتے

❶ یعنی جنت۔ ❷ یہ انہیں ڈانٹ کے طور پر کہا جائے گا۔

مَا	السَّاعَةُ	اِنْ	نَّظُنُّ	اِلَّا	ظَنًّا	وَّمَا	نَحْنُ	بِمُسْتَيْقِنِيْنَ ﴿32﴾	وَبَدَا	لَهُمْ
کیا	قیامت	نہیں	ہم گمان کرتے	مگر	گمان	اور نہیں	ہم	یقین کرنے والے	اور ظاہر ہوگی	ان کیلئے

قیامت کیا ہے؟ ہم تو (اسے) صرف ایک گمان ہی خیال کرتے ہیں ❶، اور ہم (اس پر) یقین کرنے والے نہیں۔

سَيِّاٰتُ	مَا	عَمِلُوْا	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿33﴾
برائیاں	جو	انہوں نے عمل کئے	اور گھیر لے گا	ان کو	جو	تھے وہ	اس کیساتھ	مذاق کرتے

اور ان کے اعمال کی برائیاں ❷ ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کا وہ مذاق اڑاتے تھے وہ انہیں آ گھیرے گا۔

وَقِيْلَ	الْيَوْمَ	نَنْسٰىكُمْ	كَمَا	نَسِيْتُمْ	لِقَآءَ	يَوْمِكُمْ	هٰذَا	وَمَاْوٰىكُمُ
اور کہا جائیگا	آج	ہم بھول جائینگے تم کو	جیسے	تم بھول گئے تھے	ملاقات	اپنا دن	اس	اور تمہارا ٹھکانا

اور (ان سے) کہا جائے گا کہ جس طرح تم نے اپنے اس دن کی ملاقات کو بھلا رکھا تھا اسی طرح آج ہم بھی تمہیں بھول جائیں گے

النَّارُ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ	نّٰصِرِيْنَ ﴿34﴾	ذٰلِكُمْ	بِاَنَّكُمُ	اتَّخَذْتُمْ	اٰيٰتِ
آگ	اور نہیں	تمہارے لئے	سے	مددگار	یہ	اسلئے کہ بیشک تم	تم نے بنایا	آیات

اور تمہارا ٹھکانا آگ ہے اور تمہارے لئے کوئی مددگار نہیں۔ یہ اس لئے کہ بیشک تم نے اللہ کی آیات کو

اللّٰهِ	هُزُوًا	وَّغَرَّتْكُمُ	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	فَالْيَوْمَ	لَا	يُخْرَجُوْنَ	مِنْهَا
اللہ	مذاق	اور دھوکہ دیا تم کو	زندگی	دنیا	پس آج	نہیں	وہ نکالے جائیں گے	اس سے

مذاق بنا رکھا تھا اور دنیوی زندگی نے تمہیں دھوکے میں ڈال دیا تھا❸، لہٰذا آج یہ (لوگ) نہ اس (دوزخ) سے نکالے جائیں گے

وَلَا	هُمْ	يُسْتَعْتَبُوْنَ ﴿35﴾	فَلِلّٰهِ	الْحَمْدُ	رَبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَرَبِّ
اور نہ	وہ	ان سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا	پس اللہ کیلئے	تمام تعریف	رب	آسمانوں	اور رب

اور نہ ہی ان سے توبہ کا مطالبہ کیا جائے گا۔ پس تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو آسمانوں

الْاَرْضِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿36﴾	وَلَهُ	الْكِبْرِيَآءُ	فِي
زمین	رب	جہانوں	اور اسی کے لئے	بڑائی	میں

اور زمین کا رب ہے (اور) تمام جہانوں کا پروردگار ہے۔ اور آسمانوں اور زمین میں

ع السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿37﴾
آسمانوں	اور زمین	اور وہ	نہایت غالب	حکمت والا

اسی کے لئے بڑائی ہے اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔

❶ یعنی قیامت کے وقوع کو ہم صرف ایک وہم وخیال ہی سمجھتے ہیں۔ ❷ یعنی ان کے اعمال کی سزا۔ ❸ یعنی تم دنیا پر ہی مطمئن رہے۔

۴۶ سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ ۶۶ | اٰيَاتُهَا ۳۵ | رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

حٰمٓ ۝	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ	اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ۝	مَا	خَلَقْنَا
حٰم	نازل کرنا	کتاب	سے	اللہ	غالب	حکمت والا	نہیں	ہم نے پیدا کیا

حٰم۔ اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ ہم نے زمین اور آسمانوں کو اور اُن سب اشیاء کو

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَاَجَلٍ	مُّسَمًّى
آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	مگر	حق کیساتھ	اور وقت	مقرر

جو ان کے درمیان ہیں حق کے ساتھ اور ایک مقرر وقت ❶ کے لئے پیدا کیا ہے۔

وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَمَّآ	اُنْذِرُوْا	مُعْرِضُوْنَ ۝۳	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ
اور جنہوں نے	کفر کیا	اس سے جو	وہ ڈرائے گئے	منہ پھیرنے والے	کہہ دیجئے	بھلا بتلاؤ تو	جن کو	تم پکارتے ہو

(مگر) جنہوں نے کفر کیا وہ اُس حقیقت سے منہ پھیر رہے ہیں جس سے انہیں ڈرایا گیا ہے۔ کہہ دیجئے بھلا بتلاؤ تو! تم اللہ کے سوا

مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَرُوْنِيْ	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ	الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ	شِرْكٌ
سے	سوائے	اللہ	دکھاؤ مجھ کو	کیا ہے	انہوں نے پیدا کیا	سے	زمین	یا	ان کیلئے	حصہ

جن کو پکارتے ہو، مجھے دکھاؤ انہوں نے زمین میں کیا پیدا کیا ہے؟ یا آسمانوں میں

فِي	السَّمٰوٰتِ	اِيْتُوْنِيْ	بِكِتٰبٍ	مِّنْ	قَبْلِ	هٰذَآ	اَوْ	اَثٰرَةٍ	مِّنْ
میں	آسمانوں	لاؤ تم میرے پاس	کتاب	سے	پہلے	اس	یا	بقیہ	سے

ان کا کوئی حصہ ہے، اس (قرآن) سے پہلے آئی ہوئی کوئی کتاب یا علم کا کوئی بقیہ (ثبوت تمہارے پاس ہے) ❷ تو وہی میرے پاس

عِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝۴	وَمَنْ	اَضَلُّ	مِمَّنْ	يَّدْعُوْا	مِنْ	دُوْنِ
علم	اگر	ہو تم	سچے	اور کون	زیادہ گمراہ	اس سے جو	پکارتا ہے	سے	سوائے

لے آؤ، اگر تم سچے ہو۔ اور اس سے زیادہ گمراہ کون ہو گا جو اللہ کے سوا

اللّٰهِ	مَنْ	لَّا	يَسْتَجِيْبُ	لَهٗ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ	وَهُمْ	عَنْ
اللہ	جو	نہیں	جواب دے سکتا	اس کیلئے	تک	دن	قیامت	اور وہ	سے

اُن کو پکارتا ہے جو قیامت تک اس کا جواب نہیں دے سکتے، اور وہ ان کی پکار سے

❶ جو طے شدہ مدت ہے جب وہ پوری ہو جائے گی تو اس کا سارا نظام درہم برہم ہو جائے گا۔

❷ یعنی سابقہ انبیاء کے علم میں سے کچھ منقول چلا آ رہا ہو تو اسے ہی پیش کر دو، جو اس مسلک کی دلیل ہو جسے تم نے اختیار کر رکھا ہے۔

دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُوْنَ ۝	وَاِذَا	حُشِرَ	النَّاسُ	كَانُوْا	لَهُمْ	اَعْدَآءً	وَّكَانُوْا
ان کی پکار	بے خبر	اور جب	اکٹھے کئے جائینگے	لوگ	تو وہ ہوں گے	ان کیلئے	دشمن	اور وہ ہونگے

بے خبر ہیں۔ اور جب سب لوگ اکٹھے کئے جائیں گے تو وہ ❶ ان کے دشمن اور

بِعِبَادَتِهِمْ	كٰفِرِيْنَ ۝	وَاِذَا	تُتْلٰى	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ	قَالَ	الَّذِيْنَ
انکی عبادت سے	انکار کرنے والے	اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیتیں	واضح	تو کہتے ہیں	جنہوں نے

ان کی عبادت کے منکر ہوں گے۔ اور جب ان پر ہماری واضح آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو یہ کافر لوگ

كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ
انکار کیا	حق کا	جب	آیا ان کے پاس	یہ	جادو	کھلا	یا	وہ کہتے ہیں	اس نے خود گھڑا اسکو

اس حق ❷ کے بارے میں جو ان کے پاس آ چکا ہے، کہتے ہیں: یہ تو کھلا جادو ہے۔ یا وہ کہتے ہیں کہ اس نے خود ہی اسے گھڑ لیا ہے۔

قُلْ	اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ	فَلَا	تَمْلِكُوْنَ	لِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	شَيْــًٔا	هُوَ
کہہ دیجئے	اگر	میں نے خود گھڑا ہے اسکو	تو نہیں	تم اختیار رکھتے	میرے لئے	سے	اللہ	کچھ	وہ

کہہ دیجئے: اگر میں نے اسے خود گھڑا ہے تو تم اللہ کے مقابلے میں میرے لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے، وہ

اَعْلَمُ	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ	كَفٰى	بِهٖ	شَهِيْدًۢا	بَيْنِيْ	وَبَيْنَكُمْ
خوب جانتا ہے	اسے جو	تم گفتگو کرتے ہو	اس میں	کافی ہے وہ	اس کا	گواہ	میرے درمیان	اور تمہارے درمیان

خوب جانتا ہے جو تم اس (قرآن) کے بارے میں گفتگو کر رہے ہو، وہی میرے اور تمہارے درمیان بطور گواہ کافی ہے،

وَهُوَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِيْمُ ۝	قُلْ	مَا	كُنْتُ	بِدْعًا	مِّنَ	الرُّسُلِ	وَمَآ
اور وہ	بخشنے والا	رحم کرنے والا	کہہ دیجئے	نہیں	میں	انوکھا	سے	رسولوں	اور نہیں

اور وہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ کہہ دیجئے: میں کوئی انوکھا رسول نہیں ہوں اور میں نہیں جانتا

اَدْرِيْ	مَا	يُفْعَلُ	بِيْ	وَلَا	بِكُمْ	اِنْ	اَتَّبِعُ	اِلَّا	مَا	يُوْحٰٓى
میں جانتا	کیا	کیا جائیگا	میرے ساتھ	اور نہ	تمہارے ساتھ	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	جو	وحی کی جاتی ہے

کہ (کل) میرے ساتھ اور تمہارے ساتھ کیا کیا جائے گا؟ میں تو صرف اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف

اِلَيَّ	وَمَآ	اَنَا	اِلَّا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ۝	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	كَانَ
میری طرف	اور نہیں	میں	مگر	ڈرانے والا	کھلا	کہہ دیجئے	کیا تم نے غور کیا	اگر	ہو وہ

وحی کی جاتی ہے اور میں صرف ایک صاف صاف ڈرانے والا ہوں۔ کہہ دیجئے کیا تم نے غور کیا کہ اگر یہ ❸

❶ باطل معبود۔ ❷ قرآن کریم۔ ❸ قرآن کریم۔

مِنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	وَكَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَشَهِدَ	شَاهِدٌ	مِّنْۢ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى
سے	طرف	اللہ	اور تم نے انکار کیا	اس کا	اور گواہی دی	ایک گواہ	سے	بنی اسرائیل	پر

اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس کا انکار کیا ❶ اور اس جیسی (کتاب کے نزول) پر تو بنی اسرائیل کا ایک گواہ ❷

مِثْلِهٖ	فَاٰمَنَ	وَاسْتَكْبَرْتُمْ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ﴿10﴾ ع
اس جیسی	پھر وہ ایمان لایا	اور تم نے تکبر کیا	بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم۔لوگ	ظالم

بھی گواہی دے چکا ہے، پھر وہ ایمان لے آیا اور تم نے تکبر کیا، بیشک اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

وَقَالَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْ	كَانَ	خَيْرًا	مَّا	سَبَقُوْنَآ
اور کہا	جنہوں نے	کفر کیا	ان سے جو	ایمان لائے	اگر	ہوتا وہ	بہتر	تو نہ	تم پہل کرتے ہم سے

اور کافروں نے ایمان والوں سے کہا کہ اگر یہ (دین) بہتر ہوتا تو تم اس کی طرف ہم سے پہل نہ کرتے ❸

اِلَيْهِ	وَاِذْ	لَمْ	يَهْتَدُوْا	بِهٖ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	هٰذَآ	اِفْكٌ	قَدِيْمٌ ﴿11﴾	وَمِنْ
اس کی طرف	اور جب	نہ	انہوں نے ہدایت پائی	اس کیساتھ	تو وہ کہتے ہیں	یہ	جھوٹ	قدیم	اور سے

اور جب انہوں نے اس (قرآن) کے ذریعے ہدایت نہ پائی تو عنقریب وہ کہہ دیں گے کہ یہ تو قدیم جھوٹ ہے۔

قَبْلِهٖ	كِتٰبُ	مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّرَحْمَةً	وَهٰذَا	كِتٰبٌ	مُّصَدِّقٌ	لِّسَانًا	عَرَبِيًّا
اس سے پہلے	کتاب	موسیٰ	پیشوا	اور رحمت	اور یہ	کتاب	تصدیق کرنے والی	زبان	عربی

اور اس (قرآن) سے پہلے موسیٰ کی کتاب ❹ پیشوا اور رحمت تھی، اور یہ عربی زبان میں تصدیق کرنے والی کتاب ہے

لِّيُنْذِرَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	وَبُشْرٰى	لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿12﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا
تاکہ وہ ڈرائے	جنہوں نے	ظلم کیا	اور خوشخبری	نیکی کرنے والوں کیلئے	بیشک	جنہوں نے	کہا	ہمارا رب

تاکہ وہ ان کو ڈرائے جنہوں نے ظلم کیا، اور نیکی کرنے والوں کے لئے خوشخبری ہے۔ بیشک جنہوں نے کہا: ہمارا رب

اللّٰهُ	ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ ﴿13﴾	اُولٰٓئِكَ
اللہ	پھر	وہ اس پر قائم رہے	تو نہیں	خوف	ان پر	اور نہ	وہ	غم کھائیں گے	یہی لوگ

اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم (جمے) رہے تو ان پر کوئی خوف نہیں ہو گا اور نہ وہ غم کھائیں گے۔ یہی لوگ

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾	وَوَصَّيْنَا
جنت والے	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	بدلہ	اس کا جو	تھے وہ	عمل کرتے	اور ہم نے وصیت کی

جنتی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے، یہ ان اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے انسان کو

❶ تو تمہارا انجام کیا ہوگا؟ ❷ یعنی عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ ❸ یعنی تم سے پہلے ہم اسے قبول کر لیتے۔ ❹ یعنی تورات۔

الْاِنْسَانَ	بِوَالِدَيْهِ	اِحْسٰنًا ؕ	حَمَلَتْهُ	اُمُّهٗ	كُرْهًا	وَّوَضَعَتْهُ	كُرْهًا ؕ
انسان	اپنے والدین کے ساتھ	حسنِ سلوک کرنا	اٹھایا اس کو	اس کی ماں	تکلیف سے	اور جنا اس کو	تکلیف سے

اپنے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کی وصیت کی، اس کی ماں نے اسے تکلیف سے (پیٹ میں) اٹھائے رکھا اور تکلیف سے اس کو جنا،

وَحَمْلُهٗ	وَفِصٰلُهٗ	ثَلٰثُوْنَ	شَهْرًا ؕ	حَتّٰۤى	اِذَا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ	وَبَلَغَ
اور اس کا حمل	اور اس کا دودھ چھڑانا	تیس	مہینے	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	اپنی جوانی	اور پہنچا

اور اس کا حمل اور دودھ چھڑانا تیس ماہ (کی مدت) ہے ❶ یہاں تک کہ جب وہ اپنی جوانی اور چالیس سال

اَرْبَعِيْنَ	سَنَةً ۙ	قَالَ	رَبِّ	اَوْزِعْنِيْۤ	اَنْ	اَشْكُرَ	نِعْمَتَكَ	الَّتِيْۤ	اَنْعَمْتَ
چالیس	سال	کہا	اے میرے رب	توفیق دے مجھ کو	کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت	جو	تو نے انعام کی

کی عمر کو پہنچا تو اس نے کہا: اے میرے رب! مجھے توفیق عطا فرما کہ میں تیری اس نعمت کا شکر ادا کروں جو تو نے

عَلَيَّ	وَعَلٰى	وَالِدَيَّ	وَاَنْ	اَعْمَلَ	صَالِحًا	تَرْضٰىهُ	وَاَصْلِحْ	لِيْ	فِيْ
مجھ پر	اور پر	میرے والدین	اور یہ کہ	میں عمل کروں	نیک	تو پسند کرے اس کو	اور تو اصلاح کر	میرے لئے	میں

مجھ پر اور میرے والدین پر انعام کی، اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جو تو پسند کرے، اور میری اولاد کو بھی

ذُرِّيَّتِيْ ؕ	اِنِّيْ	تُبْتُ	اِلَيْكَ	وَاِنِّيْ	مِنَ	الْمُسْلِمِيْنَ ⑮	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
میری اولاد	بیشک میں	میں نے توبہ کی	تیری طرف	اور بیشک میں	سے	مسلمانوں	یہی لوگ	وہ جو

صالح بنا دے، بیشک میں نے تیری طرف توبہ کی اور بیشک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ یہی وہ لوگ ہیں

نَتَقَبَّلُ	عَنْهُمْ	اَحْسَنَ	مَا	عَمِلُوْا	وَنَتَجَاوَزُ	عَنْ	سَيِّاٰتِهِمْ	فِيْۤ
ہم قبول کرتے ہیں	ان سے	بہترین	جو	انہوں نے عمل کئے	اور ہم درگزر کرتے ہیں	سے	ان کی برائیاں	میں

جن کے اچھے عمل ہم قبول کرتے ہیں اور ان کی برائیوں سے ہم درگزر کرتے ہیں، (یہ) اہل جنت

اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ	وَعْدَ	الصِّدْقِ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ ⑯	وَالَّذِيْ	قَالَ
اہل جنت	وعدہ	سچا	جو	تھے وہ	وعدہ دیئے جاتے	اور وہ جس نے	کہا

میں ہوں گے، اُس سچے وعدے کے مطابق جو ان سے کیا جاتا رہا ہے۔ اور جس نے اپنے والدین سے کہا:

لِوَالِدَيْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَاۤ	اَتَعِدٰنِنِيْۤ	اَنْ	اُخْرَجَ	وَقَدْ	خَلَتِ
اپنے والدین کیلئے	اُف	تمہارے لئے	کیا تم دھمکی دیتے ہو مجھ کو	کہ	میں نکالا جاؤں گا	اور تحقیق	گزر چکی ہیں

تم دونوں پر اُف (افسوس) ہے، کیا تم مجھے اس بات سے ڈراتے ہو کہ میں (قبر سے) نکالا جاؤں گا حالانکہ

❶ یعنی دودھ چھڑانے کی مدت چوبیس ماہ (دو سال) اور حمل کی کم از کم مدت چھ ماہ ہے۔

الْقُرُوْنُ	مِنْ قَبْلِيْ	وَهُمَا	يَسْتَغِيْثٰنِ	اللّٰهَ	وَيْلَكَ	اٰمِنْ	اِنَّ	وَعْدَ
امتیں	مجھ سے پہلے	اور وہ	وہ فریاد کرتے ہیں	اللہ	تو ہلاک ہوجائے	ایمان لے آ	بیشک	وعدہ

مجھ سے پہلے بھی بہت سی امتیں گزر چکی ہیں ❶ جبکہ وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے ہیں (اور کہتے ہیں) تو ہلاک ہو جائے! ایمان لے آ

اللّٰهِ	حَقٌّ	فَيَقُوْلُ	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ⑰	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ
اللہ	حق	تو وہ کہتا ہے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی	یہی لوگ	جو

بیشک اللہ کا وعدہ برحق ہے، تو وہ کہتا ہے کہ یہ تو صرف پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر

حَقَّ	عَلَيْهِمُ	الْقَوْلُ	فِيْٓ	اُمَمٍ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ قَبْلِهِمْ	مِّنَ	الْجِنِّ
ثابت ہوئی	ان پر	بات	میں	امتوں	تحقیق	گزر چکی ہیں	ان سے پہلے	سے	جنوں

(عذاب الٰہی کی) بات ثابت ہو چکی، جنات اور انسانوں کے اُن گروہوں کے ساتھ جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں،

وَالْاِنْسِ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	خٰسِرِيْنَ ⑱	وَلِكُلٍّ	دَرَجٰتٌ	مِّمَّا	عَمِلُوْا
اور انسانوں	بیشک وہ	تھے	خسارہ پانے والے	اور ہر ایک کیلئے	درجات	اس وجہ سے جو	انہوں نے عمل کئے

بیشک وہ خسارہ پانے والے ہیں۔ اور ہر ایک کے لئے اس کے اعمال کے مطابق درجے ہیں،

وَلِيُوَفِّيَهُمْ	اَعْمَالَهُمْ	وَهُمْ	لَا	يُظْلَمُوْنَ ⑲	وَيَوْمَ	يُعْرَضُ
اور تاکہ وہ پورا (بدلہ) دے ان کو	ان کے اعمال	اور وہ	نہیں	ظلم کئے جائیں گے	اور جس دن	پیش کئے جائیں گے

اور تاکہ وہ (اللہ) ان کو ان کے اعمال کا پورا بدلے دے اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔ اور جس دن کافر لوگ

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى	النَّارِ	اَذْهَبْتُمْ	طَيِّبٰتِكُمْ	فِيْ	حَيَاتِكُمُ	الدُّنْيَا
جنہوں نے	کفر کیا	پر	آگ	تم پوری لے چکے	اپنی لذتیں	میں	زندگی	دنیا

آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے، (تو ان سے کہا جائے گا:) تم دنیوی زندگی میں اپنے حصے کی لذتیں ❷ پوری لے چکے

وَاسْتَمْتَعْتُمْ	بِهَا	فَالْيَوْمَ	تُجْزَوْنَ	عَذَابَ	الْهُوْنِ	بِمَا	كُنْتُمْ
اور تم فائدہ اٹھا چکے	ان کیساتھ	پس آج	تم سزا دیئے جاؤ گے	عذاب	ذلت	اس وجہ سے جو	تھے تم

اور ان سے فائدہ (لطف) اٹھا چکے، چنانچہ آج تم کو ذلت کے عذاب کی سزا دی جائے گی اس وجہ سے کہ

تَسْتَكْبِرُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	بِغَيْرِ	الْحَقِّ	وَبِمَا	كُنْتُمْ	تَفْسُقُوْنَ ⑳ ع ۲
تکبر کرتے	میں	زمین	نا	حق	اور اس وجہ سے جو	تھے تم	تم نافرمانی کرتے

تم زمین میں ناحق تکبر کیا کرتے تھے اور اس وجہ سے کہ تم نافرمانی کیا کرتے تھے۔

❶ یعنی جب وہ لوگ اب تک زندہ نہیں کئے گئے تو مجھے کہاں زندہ کیا جائے گا۔ ❷ یعنی کھانے پینے، پہننے کی اشیاء اور دیگر دنیوی نعمتیں۔

وَاذْكُرْ	اَخَا	عَادٍ	اِذْ	اَنْذَرَ	قَوْمَهٗ	بِالْاَحْقَافِ	وَقَدْ	خَلَتِ	النُّذُرُ
اور یاد کیجئے	بھائی	عاد	جب	اس نے ڈرایا	اپنی قوم	احقاف میں	اور تحقیق	گزر چکے	ڈرانے والے

اور عاد کے بھائی (ہود) کو یاد کیجئے جب اس نے اپنی قوم کو احقاف ❶ میں ڈرایا اور یقیناً اس سے پہلے

مِنْ	بَيْنِ يَدَيْهِ	وَمِنْ	خَلْفِهٖٓ	اَلَّا	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّا	اللّٰهَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
سے	اس سے پہلے	اور سے	اسکے بعد	کہ نہ	تم عبادت کرو	سوا	اللہ	بیشک میں	ڈرتا ہوں میں

بھی ڈرانے والے گزر چکے ہیں اور اس کے بعد بھی (آتے رہے ہیں)، کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو، بیشک میں

عَلَيْكُمْ	عَذَابَ	يَوْمٍ	عَظِيْمٍ ﴿21﴾	قَالُوْٓا	اَجِئْتَنَا	لِتَاْفِكَنَا	عَنْ
تم پر	عذاب	دن	بڑا	انہوں نے کہا	کیا آیا تو ہمارے پاس	تاکہ تو پھیر دے ہم کو	سے

تم پر بڑے دن❷ کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ انہوں نے کہا: کیا تو ہمارے پاس اس لئے آیا ہے کہ ہمیں ہمارے معبودوں سے

اٰلِهَتِنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ	كُنْتَ	مِنَ	الصّٰدِقِيْنَ ﴿22﴾
ہمارے معبودوں	پس تو لے آ	اسے جو	تو وعدہ دیتا ہے ہم کو	اگر	ہے تو	سے	سچوں

پھیر دے، پس اگر تو سچا ہے تو وہ عذاب لے آ جس کا تو ہمیں وعدہ دیتا ہے۔

قَالَ	اِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	وَاُبَلِّغُكُمْ	مَّآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖ	وَلٰكِنِّيْٓ
کہا	بیشک	علم	پاس	اللہ	اور میں پہنچاتا ہوں تم کو	جو	میں بھیجا گیا ہوں	اس کیساتھ	اور لیکن میں

اس نے کہا: (اس کا) علم تو صرف اللہ کے پاس ہے، اور میں تم کو وہ پیغام پہنچا رہا ہوں جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں، لیکن

اَرٰىكُمْ	قَوْمًا	تَجْهَلُوْنَ ﴿23﴾	فَلَمَّا	رَاَوْهُ	عَارِضًا	مُّسْتَقْبِلَ	اَوْدِيَتِهِمْ
دیکھ رہا ہوں تم کو	لوگ	تم جہالت کرتے ہو	پھر جب	انہوں نے دیکھا اسے	بادل کی صورت	سامنے آنیوالا	اپنی وادیوں

میں دیکھ رہا ہوں کہ تم لوگ جہالت برت رہے ہو۔ پھر جب انہوں نے اس (عذاب) کو اپنی وادیوں کے سامنے بادل کی صورت میں آتے دیکھا

قَالُوْا	هٰذَا	عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا	بَلْ	هُوَ	مَا	اسْتَعْجَلْتُمْ	بِهٖ	رِيْحٌ
تو انہوں نے کہا	یہ	بادل	بارش برسانے والا ہم پر	بلکہ	وہ	جو	تم جلدی مانگتے تھے	اس کو	ہوا

تو کہا یہ تو ہم پر بارش برسانے والا بادل ہے، (نہیں) بلکہ یہ وہ (عذاب) ہے جسے تم جلدی مانگتے تھے، یہ ہوا (کا طوفان) ہے

فِيْهَا	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿24﴾	تُدَمِّرُ	كُلَّ	شَيْءٍ	بِاَمْرِ	رَبِّهَا	فَاَصْبَحُوْا	لَا
اس میں	عذاب	دردناک	وہ تباہ کر دے گی	ہر	چیز	حکم سے	اپنا رب	پس وہ ہو گئے	نہیں

جس میں دردناک عذاب ہے۔ یہ (ہوا) اپنے رب کے حکم سے ہر چیز کو تباہ کر دے گی، (بالآخر) وہ ایسے ہو گئے

❶ قوم عاد کے علاقے کا نام۔ ❷ روزِ قیامت۔

يُرٰٓى	اِلَّآ	مَسٰكِنُهُمْ ۭ	كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ	الْمُجْرِمِيْنَ ﴿25﴾	وَلَقَدْ
دکھلائی دیتا تھا	مگر	ان کے گھروں	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	لوگ	مجرم	اور البتہ تحقیق

کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ دکھائی نہ دیتا تھا، ہم اسی طرح مجرم لوگوں کو سزا دیتے ہیں۔ اور یقیناً

مَكَّنّٰهُمْ	فِيْمَآ	اِنْ	مَّكَّنّٰكُمْ	فِيْهِ	وَجَعَلْنَا	لَهُمْ	سَمْعًا	وَّاَبْصَارًا
ہم نے قدرت دی انکو	اس میں جو	نہیں	ہم نے قدرت دی تم کو	اس میں	اور ہم نے بنائے	ان کے لئے	کان	اور آنکھیں

ہم نے ان (قومِ عاد) کو اس چیز کی قدرت دی تھی جس کی تمہیں قدرت نہیں دی، اور ہم نے انہیں کان اور آنکھیں

وَّاَفْـِٕدَةً ڮ	فَمَآ	اَغْنٰى	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ	وَلَآ	اَبْصَارُهُمْ	وَلَآ	اَفْـِٕدَتُهُمْ
اور دل	پس نہیں	کام آئے	ان کے	ان کے کان	اور نہ	ان کی آنکھیں	اور نہ	ان کے دل

اور دل بھی دیئے تھے، لیکن ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کے دل ان کے کچھ

مِّنْ	شَيْءٍ	اِذْ	كَانُوْا	يَجْحَدُوْنَ ۙ	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَحَاقَ	بِهِمْ	مَّا	كَانُوْا
سے	چیز	کیونکہ	تھے وہ	انکار کرتے	آیتوں کا	اللہ	اور گھیر لیا	ان کو	جو	تھے وہ

کام نہ آئے، کیونکہ وہ ہماری آیتوں کا انکار کرتے تھے، اور وہ اسی چیز کے گھیرے میں آ گئے

بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾	وَلَقَدْ	اَهْلَكْنَا	مَا	حَوْلَكُمْ	مِّنَ	الْقُرٰى ع
اس کیساتھ	مذاق کرتے	اور البتہ تحقیق	ہم نے ہلاک کیا	جو	تمہارے اردگرد	سے	بستیاں

جس کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ ❶ اور یقیناً ہم تمہارے اردگرد کی بہت سی بستیاں ہلاک کر چکے ہیں،

وَصَرَّفْنَا	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾	فَلَوْلَا	نَصَرَهُمُ	الَّذِيْنَ
اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں	آیات	شاید کہ وہ	رجوع کریں	پھر کیوں نہ	مدد کی ان کی	انہوں نے جنہیں

ہم نے پھیر پھیر کر (ان کے سامنے اپنی) آیات بیان کیں، شاید کہ وہ رجوع کریں۔ پھر ان ہستیوں نے ان کی کیوں مدد نہ کی جنہیں

اتَّخَذُوْا	مِنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	قُرْبَانًا	اٰلِهَةً ۭ	بَلْ	ضَلُّوْا	عَنْهُمْ ۚ	وَذٰلِكَ
انہوں نے بنایا	سے	سوائے	اللہ	قرب حاصل کرنے کیلئے	معبود	بلکہ	وہ گم ہو گئے	ان سے	اور یہ

انہوں نے اللہ کے سوا قرب حاصل کرنے کے لئے معبود بنا رکھا تھا، بلکہ وہ (معبود) ان سے گم ہو گئے، اور (بلکہ) یہ

اِفْكُهُمْ	وَمَا	كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾	وَاِذْ	صَرَفْنَآ	اِلَيْكَ	نَفَرًا	مِّنَ
ان کا جھوٹ	اور جو	تھے	وہ جھوٹ باندھتے	اور جب	ہم نے پھیر دی	آپ کی طرف	ایک جماعت	سے

محض ان کا جھوٹ اور بہتان (ہی) تھا۔ اور (یاد کیجئے) جب ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو آپ کی طرف

❶ یعنی جس عذاب کو مذاق سمجھتے تھے اسی کے گھیرے میں آ گئے۔

الْجِنِّ	يَسْتَمِعُوْنَ	الْقُرْاٰنَ	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ	قَالُوْٓا	اَنْصِتُوْا	فَلَمَّا	قُضِيَ
جنوں	کہ وہ سنیں	قرآن	پھر جب	وہ حاضر ہوئے اسکو	انہوں نے کہا	خاموش رہو	پھر جب	ختم کی گئی

متوجہ کیا تا کہ وہ قرآن سنیں، پھر جب وہ اس (تلاوت کی جگہ) ❶ حاضر ہوئے تو انہوں نے (ایک دوسرے سے) کہا: خاموش رہو، پھر جب

وَلَّوْا	اِلٰى	قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ (29)	قَالُوْا	يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا	سَمِعْنَا	كِتٰبًا
وہ لوٹے	طرف	اپنی قوم	ڈرانے والے	انہوں نے کہا	اے ہماری قوم!	بیشک ہم	ہم نے سنی	ایک کتاب

تلاوت ختم ہوئی تو وہ ڈرانے والے بن کر اپنی قوم کی طرف لوٹے۔ انہوں نے جا کر کہا: اے ہماری قوم! بیشک ہم نے ایک کتاب سنی ہے

اُنْزِلَ	مِنْۢ	بَعْدِ	مُوْسٰى	مُصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْٓ	اِلَى
نازل کی گئی	سے	بعد	موسیٰ	تصدیق کرنیوالی	اس کی جو	اس سے پہلے	وہ ہدایت کرتی ہے	طرف

جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے، وہ ان کتابوں کی تصدیق کرتی ہے جو اس سے پہلے کی ہیں، وہ حق

الْحَقِّ	وَاِلٰى	طَرِيْقٍ	مُّسْتَقِيْمٍ (30)	يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ	اللّٰهِ	وَاٰمِنُوْا
حق	اور طرف	راستہ	سیدھا	اے ہماری قوم!	تم قبول کرو	بلانے والا	اللہ	اور ایمان لاؤ

اور سیدھے راستے کی طرف ہدایت دیتی ہے۔ اے ہماری قوم! تم اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول کر لو

بِهٖ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِّنْ	ذُنُوْبِكُمْ	وَيُجِرْكُمْ	مِّنْ	عَذَابٍ	اَلِيْمٍ (31)	وَمَنْ
اس کیساتھ	وہ بخشے گا	تمہارے لئے	سے	تمہارے گناہ	اور وہ بچائے گا تم کو	سے	عذاب	دردناک	اور جو

اور اس (پیغمبر) پر ایمان لے آؤ، ❷ تو اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں دردناک عذاب سے بچا لے گا۔ اور جو

لَّا	يُجِبْ	دَاعِيَ	اللّٰهِ	فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ	فِي	الْاَرْضِ	وَلَيْسَ	لَهٗ
نہیں	قبول کریگا	بلانے والا	اللہ	پس نہیں	عاجز کرنیوالا	میں	زمین	اور نہیں	اس کیلئے

اللہ کی طرف بلانے والے کی دعوت قبول نہیں کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز کرنے والا نہیں اور نہ ہی اللہ کے سوا

مِنْ	دُوْنِهٖٓ	اَوْلِيَآءُ	اُولٰٓئِكَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ (32)	اَوَ	لَمْ	يَرَوْا	اَنَّ
سے	اسکے سوا	دوست	یہی لوگ	میں	گمراہی	کھلی	کیا اور	نہیں	انہوں نے دیکھا	بیشک

اس کے کوئی دوست ہوں گے، یہی لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ بیشک جس اللہ نے

اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَلَمْ	يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ
اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	اور نہیں	وہ تھکا	ان کے پیدا کرنے سے

آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور وہ ان کو پیدا کر کے نہیں تھکا،

❶ مکہ کے قریب وادی نخلہ۔ ❷ یہ وہ دعوت ہے جو جنوں نے اپنی قوم کو پیش کی۔

بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ	يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى ؕ	بَلٰٓى	اِنَّهٗ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿33﴾
قادر ہے	پر	کہ	زندہ کرے	مردے	کیوں نہیں	بیشک وہ	پر	ہر	چیز	قادر

وہ مردوں کو زندہ کرنے پر بھی قادر ہے، کیوں نہیں! یقیناً وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَيَوْمَ	يُعْرَضُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	عَلَى	النَّارِ ؕ	اَلَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ ؕ	قَالُوْا
اور جس دن	پیش کئے جائینگے	وہ جنہوں نے	کفر کیا	پر	آگ	کیا نہیں	یہ	حق	کہیں گے

اور جس دن کافر لوگ آگ کے سامنے پیش کئے جائیں گے، (تو ان سے پوچھا جائے گا کہ) کیا یہ حق نہیں ہے؟ وہ کہیں گے:

بَلٰى	وَرَبِّنَا ؕ	قَالَ	فَذُوْقُوا	الْعَذَابَ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾	فَاصْبِرْ
کیوں نہیں	ہمارے رب کی قسم!	کہے گا	پس چکھو	عذاب	اس وجہ سے جو	تھے تم	کفر کرتے	پس صبر کیجئے

کیوں نہیں! ہمارے رب کی قسم! (یہ واقعتاً حق ہے) تو (اللہ) فرمائے گا، تو اب تم اپنے کفر کی وجہ سے عذاب کا مزہ چکھو، پس

كَمَا	صَبَرَ	اُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ	الرُّسُلِ	وَلَا	تَسْتَعْجِلْ	لَّهُمْ ؕ	كَاَنَّهُمْ
جیسے	صبر کیا	ہمت والے	سے	رسولوں	اور نہ	آپ جلدی مانگیں	ان کے لئے	گویا کہ وہ

(اے نبی!) آپ صبر کیجئے، جیسے عالی ہمت (اولو العزم) رسولوں ❶ نے صبر کیا اور ان کے معاملے میں جلدی نہ کیجئے،

يَوْمَ	يَرَوْنَ	مَا	يُوْعَدُوْنَ ۙ	لَمْ	يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً	مِّنْ نَّهَارٍ ؕ
جس دن	دیکھیں گے	جو	وعدہ دیئے جاتے ہیں	نہیں	وہ ٹھہرے	مگر	ایک گھڑی	دن کی

جس دن وہ اس (عذاب) کو دیکھیں گے جس کا وعدہ دیئے جاتے ہیں تو انہیں یوں معلوم ہوگا گویا کہ وہ (دنیا میں) بس دن کی ایک گھڑی

بَلٰغٌ ۚ	فَهَلْ	يُهْلَكُ	اِلَّا	الْقَوْمُ	الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾
پہنچا دینا	سو نہیں	ہلاک کئے جائیں گے	مگر	لوگ	نافرمان

ہی ٹھہرے ہیں، (آپ کا کام بس پیغام) پہنچا دینا ہے، چنانچہ نافرمان لوگوں کے سوا کوئی ہلاک نہیں کیا جائے گا۔ ❷

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ ۹۵ — اٰيَاتُهَا ۳۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ ﴿1﴾
جنہوں نے	کفر کیا	اور روکا	سے	راستہ	اللہ	اس نے ضائع کر دیئے	ان کے عمل

جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا، اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے۔

❶ اولوالعزم پیغمبروں سے مراد نوح، ابراہیم، موسیٰ، عیسیٰ علیہم السلام اور محمد ﷺ ہیں۔ (ابن کثیر) ❷ اس آیت میں اہل ایمان کو خوش خبری سنا کر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے کہ روز آخرت صرف وہی ہلاک ہوں گے جو اللہ کے نافرمان ہیں۔ ⇦ سورۂ محمد کا دوسرا نام سورۂ قتال ہے۔

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَاٰمَنُوْا	بِمَا	نُزِّلَ	عَلٰى	مُحَمَّدٍ
اور جولوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	اور ایمان لائے	اس کیساتھ جو	نازل کیا گیا	پر	محمد

اور جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، اور اس (قرآن) پر بھی ایمان لائے جو محمد (ﷺ) پر نازل کیا گیا ہے،

وَّهُوَ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّهِمْ	كَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ	وَاَصْلَحَ	بَالَهُمْ ۝۲
اور وہ	حق	سے	ان کا رب	دور کردیں	ان سے	ان کی برائیاں	اور اصلاح کی	ان کا حال

اور وہ ان کے رب کی طرف سے سراسر حق ہے، اللہ نے ان سے ان کی برائیاں دور کر دیں اور ان کے حال کی اصلاح فرما دی۔

ذٰلِكَ	بِاَنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ	وَاَنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
یہ	اس لئے کہ بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	انہوں نے پیروی کی	باطل	اور بیشک	جولوگ	ایمان لائے

یہ اس لئے کہ بیشک کفر کرنے والوں نے باطل کی پیروی کی اور ایمان والوں نے

اتَّبَعُوا	الْحَقَّ	مِنْ	رَّبِّهِمْ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ	اللّٰهُ	لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ ۝۳
انہوں نے پیروی کی	حق	سے	اپنا رب	اسی طرح	بیان کرتا ہے	اللہ	لوگوں کیلئے	ان کی مثالیں

اس حق کی پیروی کی جو ان کے رب کی طرف سے آیا ہے، اللہ اسی طرح لوگوں کو ان کی مثالیں بیان کرتا ہے۔

فَاِذَا	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ	حَتّٰى	اِذَآ	اَثْخَنْتُمُوْهُمْ
پھر جب	تم ملو	جنہوں نے	کفر کیا	تو مارنا	گردنیں	یہاں تک کہ	جب	تم خوب خونریزی کر چکو انکی

پھر جب تم (میدانِ جہاد میں) کافروں سے ملو تو (تمہارا پہلا کام) گردنیں مارنا ہے، حتیٰ کہ جب تم ان کی خوب خونریزی کر چکو

فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ	فَاِمَّا	مَنًّا	بَعْدُ	وَاِمَّا	فِدَآءً	حَتّٰى	تَضَعَ	الْحَرْبُ
تو باندھ لو	بیڑیاں	پھر یا تو	احسان کرنا	اسکے بعد	اور یا	فدیہ وصول کرنا	یہاں تک کہ	رکھ لے	لڑائی

تو (قیدیوں کو) بیڑیوں میں مضبوطی سے باندھ دو، پھر (تمہیں اختیار ہے) یا تو اس کے بعد احسان کرو یا فدیہ وصول کرلو، حتیٰ کہ لڑائی اپنے ہتھیار

اَوْزَارَهَا	ذٰلِكَ	وَلَوْ	يَشَآءُ	اللّٰهُ	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ	وَلٰكِنْ	لِّيَبْلُوَا
اپنے ہتھیار	یہ	اور اگر	چاہتا	اللہ	تو انتقام لیتا	ان سے	اور لیکن	تاکہ وہ آزمائے

ڈال دے ❶، یہی ہے (تمہارا کرنے کا کام)، اور اگر اللہ چاہتا تو (خود ہی) ان سے انتقام لے لیتا، لیکن (اس نے یہ طریقہ اس لئے

بَعْضَكُمْ	بِبَعْضٍ	وَالَّذِيْنَ	قُتِلُوا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	فَلَنْ	يُّضِلَّ
تمہارا بعض	بعض کیساتھ	اور جولوگ	قتل کئے گئے	میں	راستہ	اللہ	پھر ہرگز نہیں	وہ ضائع کریگا

اختیار کیا ہے) تاکہ تمہیں ایک دوسرے کے ذریعے آزمائے، اور جو لوگ اللہ کی راہ میں قتل (شہید) کر دیئے گئے، تو اللہ

❶ یعنی جنگ ختم ہوجائے۔

أَعْمَالَهُمْ ④	سَيَهْدِيهِمْ	وَيُصْلِحُ	بَالَهُمْ ⑤	وَيُدْخِلُهُمُ	الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا
ان کے عمل	عنقریب وہ ہدایت دیگا انکو	اور اصلاح کریگا	ان کا حال	اور داخل کریگا ان کو	جنت	پہچان کروا چکا اس کی

ان کے اعمال ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔ عنقریب وہ ان کی رہنمائی کرے گا اور ان کا حال درست کر دے گا۔ اور وہ ان کو اس جنت میں داخل

لَهُمْ ⑥	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِينَ	اٰمَنُوٓا	إِنْ	تَنْصُرُوا	اللّٰهَ	يَنْصُرْكُمْ	وَيُثَبِّتْ
ان کیلئے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	اگر	تم مدد کرو گے	اللہ	وہ مدد کریگا تمہاری	اور وہ ثابت رکھے گا

کرے گا جس کا خوب تعارف وہ انہیں کروا چکا ہے۔ اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد ❶ کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم

أَقْدَامَكُمْ ⑦	وَالَّذِينَ	كَفَرُوا	فَتَعْسًا	لَّهُمْ	وَأَضَلَّ	أَعْمَالَهُمْ ⑧	ذٰلِكَ
تمہارے قدم	اور جنہوں نے	کفر کیا	تو ہلاکت	ان کیلئے	اور وہ ضائع کردیگا	ان کے عمل	یہ

ثابت رکھے گا۔ اور جنہوں نے کفر کیا، تو ان کے لئے ہلاکت ہے اور اللہ ان کے اعمال ضائع کر دے گا۔ یہ

بِأَنَّهُمْ	كَرِهُوا	مَآ	أَنْزَلَ	اللّٰهُ	فَأَحْبَطَ	أَعْمَالَهُمْ ⑨	أَفَلَمْ	يَسِيرُوا
اسلئے کہ بیشک وہ	انہوں نے ناپسند کیا	جو	نازل کیا	اللہ	تو اس نے برباد کر دیئے	ان کے عمل	کیا پھر نہیں	انہوں نے سیر کی

اس لئے کہ بیشک انہوں نے اس چیز کو ناپسند کیا جو اس نے نازل کی ہے ❷ تو اس نے ان کے اعمال برباد کر دیئے۔ کیا پھر انہوں نے

فِي	الْأَرْضِ	فَيَنْظُرُوا	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ	الَّذِينَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ ط	دَمَّرَ
میں	زمین	پھر وہ دیکھتے	کیسا	ہوا	انجام	ان کا جو	سے	ان سے پہلے	تباہی ڈال دی

زمین میں سیر نہیں کی، پھر وہ دیکھتے کہ ان لوگوں کا انجام کیسا ہوا جو ان سے پہلے تھے، اللہ نے ان پر

اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ ز	وَلِلْكٰفِرِينَ	أَمْثَالُهَا ⑩	ذٰلِكَ	بِأَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلَى	الَّذِينَ
اللہ	ان پر	اور کافروں کے لئے	اس جیسی سزائیں	یہ	اسلئے کہ بیشک	اللہ	مددگار	ان کا جو

تباہی ڈال دی اور کافروں کے لئے اس جیسی ہی سزائیں ہیں۔ یہ اس لئے کہ ایمان والوں کا مددگار اللہ ہے

ع ٥

اٰمَنُوا	وَأَنَّ	الْكٰفِرِينَ	لَا	مَوْلٰى	لَهُمْ ⑪	إِنَّ	اللّٰهَ	يُدْخِلُ	الَّذِينَ
ایمان لائے	اور بیشک	کافر	نہیں	مددگار	ان کے لئے	بیشک	اللہ	داخل کرے گا	ان کو جو

اور کافروں کا کوئی مددگار نہیں۔ بیشک اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے،

اٰمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ ط	وَالَّذِينَ
ایمان لائے	اور عمل کیے	نیک	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	اور جنہوں نے

ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور جنہوں نے کفر کیا

❶ یعنی دین کی مدد، اس کی حفاظت اور اس کی تبلیغ و دعوت وغیرہ۔ ❷ قرآن کریم۔

كَفَرُوْا	يَتَمَتَّعُوْنَ	وَيَاْكُلُوْنَ	كَمَا	تَاْكُلُ	الْاَنْعَامُ	وَالنَّارُ	مَثْوًى
کفر کیا	وہ فائدہ اٹھاتے ہیں	اور وہ کھاتے ہیں	جیسے	کھاتے ہیں	چوپائے	اور آگ	ٹھکانا

وہ (دنیا ہی میں) فائدہ اٹھا رہے ہیں اور چوپایوں کی طرح کھا (پی) رہے ہیں اور ان کا (آخری) ٹھکانا

لَّهُمْ (12)	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	هِيَ	اَشَدُّ	قُوَّةً	مِّنْ	قَرْيَتِكَ	الَّتِيْٓ
ان کے لئے	اور کتنی ہی	بستیاں	وہ	زیادہ سخت	قوت	سے	آپ کی بستی	جس سے

آگ ہی ہے۔ (اے نبی!) کتنی ہی ایسی بستیاں (گزر چکی ہیں) جو آپ کی اس بستی ❶ سے قوت میں زیادہ سخت تھیں

اَخْرَجَتْكَ	اَهْلَكْنٰهُمْ	فَلَا	نَاصِرَ	لَهُمْ (13)	اَفَمَنْ	كَانَ	عَلٰى	بَيِّنَةٍ
اس نے نکالا آپ کو	ہم نے ہلاک کیا انکو	پھر نہیں	مددگار	ان کے لئے	کیا پھر جو	ہے	پر	واضح دلیل

جس (کے باشندوں) نے آپ کو نکال دیا، پھر ہم نے انہیں ہلاک کر دیا تو ان کا کوئی مددگار نہ تھا۔ کیا پھر جو اپنے رب کی طرف سے

مِّنْ	رَّبِّهٖ	كَمَنْ	زُيِّنَ	لَهٗ	سُوْٓءُ	عَمَلِهٖ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ (14)
سے	اپنا رب	مانند جو	مزین کئے گئے	اس کیلئے	برے	اسکے عمل	اور انہوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات

واضح دلیل پر ہو اس شخص کی مانند ہو سکتا ہے جس نے برے عمل کئے اور اپنی خواہشات کی پیروی کی۔

مَثَلُ	الْجَنَّةِ	الَّتِيْ	وُعِدَ	الْمُتَّقُوْنَ	فِيْهَآ	اَنْهٰرٌ	مِّنْ	مَّآءٍ	غَيْرِ	اٰسِنٍ
مثال۔صفت	جنت	جو	وعدہ کیا گیا	متقی لوگ	اس میں	نہریں	سے	پانی	نہیں	بدلنے والا

متقی لوگوں سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا ہے اس کی صفت تو یہ ہے کہ اس میں ایسے پانی کی نہریں ہیں جو بدلنے والا نہیں ❷،

وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ	لَّبَنٍ	لَّمْ	يَتَغَيَّرْ	طَعْمُهٗ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ	خَمْرٍ	لَّذَّةٍ
اور نہریں	سے	دودھ	نہیں	بدلا	اس کا ذائقہ	اور نہریں	سے	شراب	لذیذ

اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا ذائقہ نہیں بدلے گا، اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوں کے لئے

لِّلشّٰرِبِيْنَ	وَاَنْهٰرٌ	مِّنْ	عَسَلٍ	مُّصَفًّى	وَلَهُمْ	فِيْهَا	مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ
پینے والوں کیلئے	اور نہریں	سے	شہد	صاف شدہ	اور ان کیلئے	اس میں	ہر قسم کے پھل

لذت کا باعث ہے، اور صاف شفاف شہد کی نہریں ہیں، اور ان کے لئے وہاں ہر قسم کے پھل ہوں گے

وَمَغْفِرَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهِمْ	كَمَنْ	هُوَ	خَالِدٌ	فِي	النَّارِ	وَسُقُوْا	مَآءً
اور بخشش	سے	انکا رب	مانند جو	وہ	ہمیشہ رہنے والے	میں	آگ	اور پلائے جائینگے	پانی

اور ان کے رب کی طرف سے مغفرت بھی۔ (کیا یہ اہل جنت) ان لوگوں کی طرح ہو سکتے ہیں جو آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

❶ مکہ مکرمہ۔ ❷ یعنی اس کا رنگ، بو اور ذائقہ وغیرہ۔

حَمِيْمًا	فَقَطَّعَ	اَمْعَآءَهُمْ ﴿15﴾	وَمِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُ	اِلَيْكَ	حَتّٰٓى	اِذَا
گرم	پس وہ کاٹ ڈالے گا	ان کی انتڑیاں	اور ان میں سے	جو	کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف	یہاں تک کہ	جب

اور انہیں گرم کھولتا ہوا پانی پلایا جائے گا تو وہ ان کی آنتیں کاٹ ڈالے گا۔ ان (منافقین) میں سے کچھ لوگ وہ ہیں جو آپ کی طرف کان

خَرَجُوْا	مِنْ	عِنْدِكَ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ	اٰنِفًا
نکلتے ہیں	سے	آپ کے پاس	کہتے ہیں	ان لوگوں سے جو	دیئے گئے	علم	کیا	اس نے کہا	ابھی ابھی

لگاتے ہیں حتیٰ کہ جب وہ آپ کے پاس سے نکلتے ہیں تو ان لوگوں سے کہتے ہیں جنہیں علم دیا گیا، اس (نبی) نے ابھی ابھی کیا کہا ہے؟

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَاتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ﴿16﴾
یہی لوگ	جو	مہر لگا دی	اللہ	پر	ان کے دلوں	اور انہوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات

یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے اور انہوں نے اپنی خواہشات کی پیروی کی ہے۔

وَالَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ	هُدًى	وَّاٰتٰىهُمْ	تَقْوٰىهُمْ ﴿17﴾	فَهَلْ	يَنْظُرُوْنَ
اور جنہوں نے	ہدایت پائی	اس نے زیادہ کیا ان کو	ہدایت	اس نے دیا ان کو	ان کا تقویٰ	پس نہیں	وہ انتظار کرتے

اور جنہوں نے ہدایت پائی اللہ نے انہیں مزید ہدایت سے نوازا اور انہیں ان (کے حصے) کا تقویٰ عطا فرمایا۔ تو کیا یہ لوگ

اِلَّا	السَّاعَةَ	اَنْ	تَاْتِيَهُمْ	بَغْتَةً	فَقَدْ	جَآءَ	اَشْرَاطُهَا	فَاَنّٰى	لَهُمْ
مگر	قیامت	کہ	آئے گی انکے پاس	اچانک	پس تحقیق	آ چکیں	اس کی نشانیاں	پھر کہاں	ان کے لئے

بس قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ وہ اچانک ان کے پاس آ جائے، یقیناً اس کی نشانیاں تو آ چکی ہیں ❶ تو جب وہ ان کے پاس

اِذَا	جَآءَتْهُمْ	ذِكْرٰىهُمْ ﴿18﴾	فَاعْلَمْ	اَنَّهٗ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَاسْتَغْفِرْ
جب	آئے گی انکے پاس	انکا نصیحت حاصل کرنا	پس آپ جان لیجئے	بیشک وہ	نہیں	معبود	مگر	اللہ	اور معافی مانگئے

آ جائے گی تو ان کے پاس نصیحت حاصل کرنے کا موقع کہاں ہو گا؟ پس (اے نبی!) جان لیجئے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

لِذَنْۢبِكَ	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمْ
اپنے گناہ کی	اور مومن مردوں کے لئے	اور مومن عورتوں کے لئے	اور اللہ	جانتا ہے	تمہارا چلنا پھرنا

اور اپنے گناہ کی معافی مانگئے اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی، اور اللہ تمہارے چلنے پھرنے (نقل و حرکت) اور تمہارے

وَمَثْوٰىكُمْ ﴿19﴾	وَيَقُوْلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَوْلَا	نُزِّلَتْ	سُوْرَةٌ	فَاِذَآ	ع ٢
اور تمہارا ٹھکانا	اور کہتے ہیں	جو لوگ	ایمان لائے	کیوں نہیں	نازل کی گئی	سورت	پھر جب	

ٹھکانے ❷ کو (خوب) جانتا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے وہ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نہیں نازل کی گئی،

❶ جیسے علم کا اٹھ جانا، جہالت کا پھیل جانا، بدکاری کا عام ہو جانا، قتل و غارت کا بڑھ جانا وغیرہ۔ ❷ یعنی دن کی حرکت اور رات کا ٹھکانا۔

اُنۡزِلَتۡ	سُوۡرَةٌ	مُّحۡكَمَةٌ	وَّذُكِرَ	فِيۡهَا	الۡقِتَالُ	رَاَيۡتَ	الَّذِيۡنَ	فِيۡ
نازل کی جاتی ہے	سورت	محکم	اور ذکر کیا جاتا ہے	اس میں	قتال	آپ دیکھتے ہیں	ان کو جو	میں

پھر جب کوئی محکم سورت نازل کی جاتی ہے اور اس میں قتال (جہاد) کا ذکر کیا جاتا ہے ❶ تو آپ ان لوگوں کو دیکھتے ہیں

قُلُوۡبِهِمۡ	مَّرَضٌ	يَّنۡظُرُوۡنَ	اِلَيۡكَ	نَظَرَ	الۡمَغۡشِيِّ	عَلَيۡهِ	مِنَ	الۡمَوۡتِ
ان کے دلوں	بیماری	وہ دیکھ رہے ہوتے ہیں	آپ کی طرف	مانند دیکھنے	غشی طاری ہو	اس پر	سے	موت

جن کے دلوں میں بیماری ❷ ہے، وہ آپ کی طرف اس طرح دیکھ رہے ہوتے ہیں جیسے ان پر موت کی غشی طاری ہو،

فَاَوۡلٰى	لَهُمۡ (20)	طَاعَةٌ	وَّقَوۡلٌ	مَّعۡرُوۡفٌ	فَاِذَا	عَزَمَ	الۡاَمۡرُ	فَلَوۡ
پس ہلاکت ہے	ان کے لئے	اطاعت کرنا	اور بات کرنا	اچھی	پھر جب	پختہ ہو جاتا ہے	حکم	تو اگر

پس ان کے لئے ہلاکت ہے۔ اطاعت کرنا اور اچھی بات کہنا (ہی بہتر ہے)، پھر جب (جہاد کا) حکم پختہ ہو جاتا ہے تو اگر

صَدَقُوا	اللّٰهَ	لَكَانَ	خَيۡرًا	لَّهُمۡ (21)	فَهَلۡ	عَسَيۡتُمۡ	اِنۡ	تَوَلَّيۡتُمۡ
وہ سچے رہیں	اللہ	تو ہوگا	بہتر	ان کے لئے	پھر یقینا	تم سے توقع ہے	اگر	تم حاکم بن جاؤ

وہ اللہ سے (اپنے عہد میں) سچے رہیں تو یہ ان کے لئے بہتر ہے۔ پھر (اے منافقو!) تم سے یہی توقع ہے کہ اگر تم حاکم بن جاؤ

اَنۡ	تُفۡسِدُوۡا	فِي	الۡاَرۡضِ	وَتُقَطِّعُوۡۤا	اَرۡحَامَكُمۡ (22)	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيۡنَ	لَعَنَهُمُ
کہ	تم فساد کرو	میں	زمین	اور تم کاٹ ڈالو	اپنی رشتہ داریاں	یہی لوگ	جو	لعنت کی ان پر

تو زمین میں فساد کرو اور اپنی رشتہ داریاں توڑ ڈالو۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی

اللّٰهُ	فَاَصَمَّهُمۡ	وَاَعۡمٰٓى	اَبۡصَارَهُمۡ (23)	اَفَلَا	يَتَدَبَّرُوۡنَ	الۡقُرۡاٰنَ	اَمۡ
اللہ	پس بہرہ کر دیا انکو	اور اندھی کر دیں	ان کی آنکھیں	کیا پھر نہیں	وہ غور و فکر کرتے	قرآن	یا

پھر انہیں بہرہ بنا دیا اور ان کی آنکھیں اندھی کر دیں۔ کیا پھر وہ قرآن میں غور و فکر نہیں کرتے یا

عَلٰى	قُلُوۡبٍ	اَقۡفَالُهَا (24)	اِنَّ	الَّذِيۡنَ	ارۡتَدُّوۡا	عَلٰٓى	اَدۡبَارِهِمۡ	مِّنۡۢ
پر	دلوں	ان کے تالے	بیشک	جو لوگ	پھر گئے	پر	اپنی پیٹھوں	سے

ان کے دلوں پر تالے لگے ہوئے ہیں۔ بیشک جو لوگ، اس کے بعد کہ ان کے سامنے ہدایت واضح ہو گئی،

بَعۡدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَهُمُ	الۡهُدَى	الشَّيۡطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمۡ	وَاَمۡلٰى
بعد	جو	واضح ہوگئی	ان کیلئے	ہدایت	شیطان	مزین بنا دیئے	ان کیلئے	اور اس نے ڈھیل دی

اپنی پیٹھوں پر پھر گئے، ان کے لئے شیطان نے (ان کے عمل) مزین بنا دیئے ہیں اور انہیں ڈھیل دے رکھی ہے۔ ❸

❶ یعنی حکم دیا جاتا ہے۔ ❷ نفاق کی بیماری۔ ❸ یعنی اس دھوکے میں مبتلا کر رکھا ہے کہ ابھی تو بڑی عمر باقی ہے۔

لَهُمْ ﴿25﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ
ان کیلئے	یہ	اسلئے کہ بیشک وہ	انہوں نے کہا	ان سے جنہوں نے	ناپسند کیا	جو	نازل کیا	اللہ

یہ اس لئے کہ بیشک انہوں نے ان لوگوں ❶ سے، جنہوں نے اس چیز ❷ کو ناپسند کیا جو اللہ نے نازل کی ہے، کہا کہ

سَنُطِيْعُكُمْ	فِيْ	بَعْضِ	الْاَمْرِ ۚ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾	فَكَيْفَ
عنقریب ہم اطاعت کرینگے تمہاری	میں	بعض	کاموں	اور اللہ	جانتا ہے	ان کے راز	پھر کیا حال ہوگا

بعض کاموں میں ہم تمہاری بات مانیں گے، اور اللہ ان کے راز (خوب) جانتا ہے۔ پھر (ان کا) کیا حال ہو گا

اِذَا	تَوَفَّتْهُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ	وَاَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمُ
جب	فوت کرینگے ان کو	فرشتے	وہ مارتے ہونگے	انکے چہروں پر	اور انکی پیٹھوں پر	یہ	اسلئے کہ بیشک وہ

جب فرشتے انہیں فوت کریں گے، وہ ان کے چہروں اور ان کی پیٹھوں پر مارتے ہوں گے۔ یہ اس لئے کہ بیشک انہوں نے

اتَّبَعُوْا	مَآ	اَسْخَطَ	اللّٰهَ	وَكَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ	فَاَحْبَطَ	اَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾ ع
انہوں نے پیروی کی	جو	اس نے ناراض کردیا	اللہ	اور انہوں نے ناپسند کی	اسکی رضامندی	تو اس نے برباد کردیئے	ان کے عمل

اس چیز کی پیروی کی جس نے اللہ کو ناراض کر دیا اور انہوں نے اس کی رضامندی کو ناپسند کیا تو اس نے ان کے اعمال برباد کر دیے۔

اَمْ	حَسِبَ	الَّذِيْنَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَنْ	لَّنْ	يُّخْرِجَ	اللّٰهُ
کیا	گمان کیا	انہوں نے جو	میں	ان کے دلوں	بیماری	کہ	ہرگز نہیں	نکالے گا	اللہ

کیا جن کے دلوں میں بیماری ❸ ہے انہوں نے یہ گمان کیا ہے کہ اللہ ان کے (دلوں کے) کینے ہرگز نہیں

اَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾	وَلَوْ	نَشَآءُ	لَاَرَيْنٰكَهُمْ	فَلَعَرَفْتَهُمْ	بِسِيْمٰهُمْ ۭ	وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ
ان کے کینے	اور اگر	ہم چاہتے	تو ہم دکھاتے آپ کو	پھر آپ پہچان لیتے ان کو	انکی علامات سے	اور آپ ضرور پہچان لیں گے انکو

نکالے گا۔ ❹ اور اگر ہم چاہتے تو آپ کو وہ ❺ دکھا دیتے پھر آپ ان کو ان (کے چہروں) کی علامات سے ضرور پہچان لیتے، اور یقیناً آپ

فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ۭ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ ﴿30﴾	وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ	حَتّٰى	نَعْلَمَ
بات کے انداز سے	اور اللہ	جانتا ہے	تمہارے اعمال	اور ہم ضرور آزمائینگے تم کو	یہاں تک کہ	ہم جان لیں

انہیں بات کے انداز سے ضرور پہچان لیں گے، اور اللہ تمہارے اعمال (خوب) جانتا ہے۔ اور ہم تمہیں ضرور آزمائیں گے حتیٰ کہ

الْمُجٰهِدِيْنَ	مِنْكُمْ	وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ	وَنَبْلُوَا	اَخْبَارَكُمْ ﴿31﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جہاد کرنے والے	تم میں سے	اور صبر کرنے والے	اور ہم جانچ لیں	تمہارے حالات	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا

تم میں سے مجاہدین اور صبر کرنے والوں کو جان لیں اور تمہارے حالات جانچ لیں۔ بیشک جنہوں نے کفر کیا

❶ یہود۔ ❷ قرآن کریم۔ ❸ نفاق کی۔ ❹ یعنی ظاہر کرے گا۔ ❺ منافق۔

وَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَشَآقُّوا	الرَّسُوْلَ	مِنْ	بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ
اور روکا	سے	راستہ	اللہ	اور مخالفت کی	رسول	سے	بعد	جو	واضح ہوگئی

اور (دوسروں کو) اللہ کے راستے سے روکا اور رسول کی مخالفت کی، اس کے بعد کہ ان پر ہدایت واضح

لَهُمُ	الْهُدٰى	لَنْ	يَّضُرُّوا	اللّٰهَ	شَيْـًٔا	وَسَيُحْبِطُ	اَعْمَالَهُمْ ﴿32﴾	يٰٓاَيُّهَا
ان کیلئے	ہدایت	ہرگز نہیں	وہ نقصان دینگے	اللہ	کچھ بھی	اور عنقریب وہ برباد کریگا	ان کے اعمال	اے

ہو چکی تھی، وہ اللہ کو ہرگز کچھ نقصان نہیں پہنچا سکیں گے اور عنقریب اللہ ان کے اعمال برباد کر دے گا۔

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	وَلَا	تُبْطِلُوْٓا	اَعْمَالَكُمْ ﴿33﴾
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	اطاعت کرو	اللہ	اور اطاعت کرو	رسول	اور نہ	برباد کرو	اپنے عمل

اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال برباد نہ کرو۔ (1)

اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	ثُمَّ	مَاتُوْا	وَهُمْ
بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	اور روکا	سے	راستہ	اللہ	پھر	وہ مر گئے	اور وہ

بیشک جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا پھر وہ اس حال میں مر گئے کہ وہ کافر تھے

كُفَّارٌ	فَلَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ ﴿34﴾	فَلَا	تَهِنُوْا	وَتَدْعُوْٓا	اِلَى	السَّلْمِ
کافر	تو ہرگز نہیں	بخشے گا	اللہ	ان کو	پس نہ	تم ہمت ہارو	اور نہ تم بلاؤ	طرف	صلح

تو اللہ انہیں ہرگز نہیں بخشے گا۔ پس ہمت نہ ہارو اور نہ صلح کی طرف بلاؤ

وَاَنْتُمُ	الْاَعْلَوْنَ	وَاللّٰهُ	مَعَكُمْ	وَلَنْ	يَّتِرَكُمْ	اَعْمَالَكُمْ ﴿35﴾	اِنَّمَا
اور تم	بلند (غالب)	اور اللہ	تمہارے ساتھ	اور ہرگز نہیں	وہ کم کرے گا تم سے	تمہارے عمل	بیشک

اور تم ہی غالب رہنے والے ہو، اور اللہ تمہارے ساتھ ہے، اور وہ ہرگز تمہارے اعمال (کا اجر) کم نہیں کرے گا۔ دنیوی زندگی

الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا	وَتَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ	اُجُوْرَكُمْ
زندگی	دنیا	کھیل	اور تماشہ	اور اگر	تم ایمان لاؤ	اور تم ڈرو	وہ دیگا تم کو	تمہارے اجر

تو بس کھیل تماشا ہی ہے، اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقویٰ اختیار کرو تو اللہ تمہیں تمہارے اجر دے گا

وَلَا	يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾	اِنْ	يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا	فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا
اور نہیں	وہ مانگے گا تم سے	تمہارے مال	اگر	وہ سوال کرے تم سے اس کا	پھر وہ اصرار کرے تم سے	تم بخیلی کروگے

اور تم سے تمہارے مال نہیں مانگے گا۔ اگر وہ تم سے اس کا سوال کرے پھر وہ اس پر تم سے اصرار کرے تو تم بخیلی کرو گے

(1) یعنی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت سے روگردانی کر کے۔

وَيُخْرِجْ	اَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾	هٰٓاَنْتُمْ	هٰٓؤُلَآءِ	تُدْعَوْنَ	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ
اور وہ نکال باہر کریگا	تمہارے کینے	سنو! تم تو	وہ لوگ	تم بلائے جاتے ہو	کہ تم خرچ کرو	میں	راستہ

اور وہ تمہارے کینے نکال باہر کرے گا۔ سنو! تم وہ لوگ ہو کہ تم اللہ کے راستے میں خرچ کرنے کے لئے بلائے جاتے ہو،

اللّٰهِ	فَمِنْكُمْ	مَّنْ	يَّبْخَلُ	وَمَنْ	يَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا	يَبْخَلُ	عَنْ
اللہ	پس تم میں سے	جو	کنجوسی کرتے ہیں	اور جو	کنجوسی کرتا ہے	تو بیشک	وہ کنجوسی کرتا ہے	سے

پھر تم میں سے بعض وہ ہیں جو کنجوسی کرتے ہیں اور جو کنجوسی کرتا ہے تو بیشک وہ اپنے آپ ہی سے

نَّفْسِهٖ	وَاللّٰهُ	الْغَنِيُّ	وَاَنْتُمُ	الْفُقَرَآءُ	وَاِنْ	تَتَوَلَّوْا	يَسْتَبْدِلْ
اپنے آپ	اور اللہ	بے نیاز	اور تم	محتاج	اور اگر	تم پھر جاؤ	وہ بدل لائیگا

کنجوسی کرتا ہے، ❶ اور اللہ تو بے نیاز ہے جبکہ تم ہی (اس کے) محتاج ہو، اور اگر تم پھر جاؤ

قَوْمًا	غَيْرَكُمْ	ثُمَّ	لَا	يَكُوْنُوْٓا	اَمْثَالَكُمْ ﴿38﴾ ع ۸
قوم۔ لوگ	تمہارے علاوہ	پھر	نہیں	وہ ہونگے	تم جیسے

تو اللہ تمہارے علاوہ دوسرے لوگ لے آئے گا، پھر وہ تم جیسے (نافرمان) نہیں ہوں گے۔

۴۸ سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۹ — رُكُوْعَاتُهَا ۴

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّا	فَتَحْنَا	لَكَ	فَتْحًا	مُّبِيْنًا ﴿1﴾	لِّيَغْفِرَ	لَكَ	اللّٰهُ	مَا
بیشک	ہم نے فتح دی	آپ کو	فتح	کھلی	تاکہ بخش دے	آپ کے لئے	اللہ	جو

بیشک ہم نے آپ کو ایک کھلی فتح عطا کی۔ ❷ تاکہ اللہ آپ کی اگلی پچھلی ہر

تَقَدَّمَ	مِنْ	ذَنْۢبِكَ	وَمَا	تَاَخَّرَ	وَيُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ	عَلَيْكَ	وَيَهْدِيَكَ
پہلے ہوا	سے	آپکا گناہ	اور جو	پیچھے ہوا	اور تاکہ وہ پوری کرے	اپنی نعمت	آپ پر	اور وہ ہدایت دے آپکو

کوتاہی معاف کر دے اور آپ پر اپنی نعمت پوری کر دے اور آپ کو سیدھے راستے کی

صِرَاطًا	مُّسْتَقِيْمًا ﴿2﴾	وَّيَنْصُرَكَ	اللّٰهُ	نَصْرًا	عَزِيْزًا ﴿3﴾	هُوَ	الَّذِيْٓ
راستہ	سیدھا	اور مدد کرے گا آپ کی	اللہ	مدد	زبردست	وہ	جس نے

ہدایت دے۔ ❸ اور آپ کی زبردست مدد فرمائے۔ وہی ہے جس نے

❶ یعنی اپنا اجر ہی کم کرتا ہے اور اس کا وبال اسی پر ہے۔ ❷ اکثر کے نزدیک اس فتح سے مراد صلح حدیبیہ ہے۔ (تفسیر فتح القدیر)

❸ یعنی اس راستے پر استقامت عطا فرمائے۔

اَنۡزَلَ	السَّكِیۡنَةَ	فِیۡ	قُلُوۡبِ	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	لِیَزۡدَادُوۡۤا	اِیۡمَانًا	مَّعَ
نازل کی	تسکین	میں	دلوں	مومنوں	تاکہ وہ زیادہ ہوں	ایمان میں	ساتھ

مومنوں کے دلوں میں تسکین نازل فرمائی تاکہ وہ اپنے ایمان کے ساتھ اور ایمان میں زیادہ ہو جائیں،

اِیۡمَانِهِمۡ	وَلِلّٰهِ	جُنُوۡدُ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلِیۡمًا	حَكِیۡمًا ﴿۴﴾
اپنے ایمان	اور اللہ کیلئے	لشکر	آسمانوں	اور زمین	اور ہے	اللہ	جاننے والا	حکمت والا

اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔

لِّیُدۡخِلَ	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	وَالۡمُؤۡمِنٰتِ	جَنّٰتٍ	تَجۡرِیۡ	مِنۡ	تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ
تاکہ وہ داخل کرے	مومن مردوں	اور مومنہ عورتوں	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں

(یہ سب اس لئے کیا) تاکہ وہ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو ایسے باغات میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

خٰلِدِیۡنَ	فِیۡهَا	وَیُكَفِّرَ	عَنۡهُمۡ	سَیِّاٰتِهِمۡ	وَكَانَ	ذٰلِكَ	عِنۡدَ	اللّٰهِ
ہمیشہ رہیں گے	ان میں	اور وہ دور کرے	ان سے	ان کی برائیاں	اور ہے	یہ	نزدیک	اللہ

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اور (تاکہ) وہ ان سے ان کی برائیاں دور کر دے، اور اللہ کے نزدیک یہ

فَوۡزًا	عَظِیۡمًا ﴿۵﴾	وَّیُعَذِّبَ	الۡمُنٰفِقِیۡنَ	وَالۡمُنٰفِقٰتِ	وَالۡمُشۡرِكِیۡنَ	وَالۡمُشۡرِكٰتِ
کامیابی	بہت بڑی	اور وہ عذاب دے	منافق مردوں	اور منافق عورتوں	اور مشرک مردوں	اور مشرک عورتوں

بہت بڑی کامیابی ہے۔ اور (تاکہ) وہ اُن منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک عورتوں کو عذاب دے

الظَّآنِّیۡنَ	بِاللّٰهِ	ظَنَّ	السَّوۡءِ	عَلَیۡهِمۡ	دَآئِرَةُ	السَّوۡءِ	وَغَضِبَ	اللّٰهُ
گمان رکھنے والے	اللہ کیساتھ	گمان	برا	ان پر	گردش	بری	اور غضب کیا	اللہ

جو اللہ کے بارے میں برے گمان رکھتے ہیں (1)، انہی پر بری گردش ہے، اللہ ان پر ناراض ہوا

عَلَیۡهِمۡ	وَلَعَنَهُمۡ	وَاَعَدَّ	لَهُمۡ	جَهَنَّمَ	وَسَآءَتۡ	مَصِیۡرًا ﴿۶﴾	وَلِلّٰهِ
ان پر	اور لعنت کی اس نے ان پر	اور تیار کیا	ان کیلئے	جہنم	اور بری ہے	لوٹنے کی جگہ	اور اللہ کیلئے

اور اس نے ان پر لعنت کی اور اس نے ان کے لئے جہنم تیار کر رکھی ہے، اور وہ بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ اور آسمانوں

جُنُوۡدُ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَزِیۡزًا	حَكِیۡمًا ﴿۷﴾	اِنَّاۤ	اَرۡسَلۡنٰكَ
لشکر	آسمانوں	اور زمین	اور ہے	اللہ	غالب	حکمت والا	بیشک	ہم نے بھیجا آپکو

اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے لئے ہیں، اور اللہ بڑا غالب، خوب حکمت والا ہے۔ (اے نبی!) بیشک ہم نے آپ کو

(1) کہ اللہ اپنے دین کی مدد نہیں کرے گا، اہل کفر کو اہل حق پر غلبہ دے دے گا وغیرہ وغیرہ۔

شَاهِدًا	وَّمُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا ﴿8﴾	لِّتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتُعَزِّرُوْهُ
گواہی دینے والا	اور خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا	تاکہ تم ایمان لاؤ	اللہ کیساتھ	اور اس کا رسول	اور تم مدد کرو اسکی

گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ تاکہ (اے لوگو!) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور

وَتُوَقِّرُوْهُ	وَتُسَبِّحُوْهُ	بُكْرَةً	وَّاَصِيْلًا ﴿9﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُبَايِعُوْنَكَ	اِنَّمَا
اور تم تعظیم کرو اسکی	اور تم تسبیح کرو اس کی	صبح	اور شام	بیشک	جو لوگ	بیعت کرتے ہیں آپ سے	بیشک

اس (رسول) کی مدد کرو، اور اس کی تعظیم کرو، اور صبح و شام اللہ کی تسبیح بیان کرو۔ بیشک جو لوگ آپ سے بیعت کر رہے ہیں

يُبَايِعُوْنَ	اللّٰهَ	يَدُ	اللّٰهِ	فَوْقَ	اَيْدِيْهِمْ	فَمَنْ	نَّكَثَ	فَاِنَّمَا	يَنْكُثُ
وہ بیعت کرتے ہیں	اللہ	ہاتھ	اللہ	اوپر	ان کے ہاتھوں	پھر جس نے	عہد شکنی کی	تو بیشک	وہ عہد شکنی کریگا

دراصل وہ اللہ سے بیعت کر رہے ہیں،❶ ان کے ہاتھوں کے اوپر اللہ کا ہاتھ ہے، پھر جس نے عہد شکنی کی تو بیشک وہ

عَلٰى نَفْسِهٖ	وَمَنْ	اَوْفٰى	بِمَا	عٰهَدَ	عَلَيْهُ	اللّٰهَ	فَسَيُؤْتِيْهِ	اَجْرًا
اپنی ذات پر	اور جس نے	پورا کیا	اسے جو	اس نے عہد کیا	اس پر	اللہ	تو عنقریب وہ عطا کریگا اسکو	اجر

اپنی ذات کے خلاف ہی عہد شکنی کرے گا اور جس نے وہ عہد پورا کیا جو اس نے اللہ سے کیا ہے تو عنقریب وہ اسے

عَظِيْمًا ﴿10﴾	سَيَقُوْلُ	لَكَ	الْمُخَلَّفُوْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ	شَغَلَتْنَآ	اَمْوَالُنَا
عظیم	عنقریب کہیں گے	آپ کیلئے	پیچھے چھوڑ دیئے گئے	سے	دیہاتیوں	مشغول کر دیا ہم کو	ہمارے مالوں

ع

اجر عظیم عطا فرمائے گا۔ دیہاتیوں میں سے جو لوگ پیچھے چھوڑ دیئے گئے تھے❷، وہ عنقریب آپ سے کہیں گے: ہمیں ہمارے مالوں

وَاَهْلُوْنَا	فَاسْتَغْفِرْ	لَنَا	يَقُوْلُوْنَ	بِاَلْسِنَتِهِمْ	مَّا	لَيْسَ	فِيْ
اور ہمارے اہل و عیال	پس آپ معافی مانگئے	ہمارے لئے	وہ کہتے ہیں	اپنی زبانوں کے ساتھ	جو	نہیں	میں

اور ہمارے اہل و عیال (کی فکر) نے مشغول کر دیا تھا، پس آپ ہمارے لئے معافی مانگئے، وہ اپنی زبانوں سے وہ باتیں کہتے ہیں جو

قُلُوْبِهِمْ	قُلْ	فَمَنْ	يَّمْلِكُ	لَكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيْـًٔا	اِنْ	اَرَادَ
ان کے دلوں	کہہ دیجئے	پھر کون	اختیار رکھتا ہے	تمہارے لئے	اللہ سے	کسی چیز کا	اگر	وہ ارادہ کرے

ان کے دلوں میں نہیں ہیں، کہہ دیجئے: پھر کون تمہارے لئے اللہ سے کسی چیز کا اختیار رکھتا ہے

بِكُمْ	ضَرًّا	اَوْ	اَرَادَ	بِكُمْ	نَفْعًا	بَلْ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
تمہارے ساتھ	نقصان کا	یا	ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	نفع کا	بلکہ	ہے	اللہ	اس کی جو	تم عمل کرتے ہو

اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانے یا نفع دینے کا ارادہ کرے، بلکہ اللہ اس سے خوب خبردار ہے جو تم

❶ مراد بیعت رضوان ہے۔ ❷ یعنی راہِ جہاد میں نکلنے کی بجائے گھروں میں بیٹھے رہے۔

خَبِيْرًا (11)	بَلْ	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ	يَّنْقَلِبَ	الرَّسُوْلُ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ
خوب خبر رکھنے والا	بلکہ	تم نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہیں	واپس لوٹے گا	رسول	اور مومن

عمل کرتے ہو۔ بلکہ (درحقیقت) تم نے یہ گمان کیا تھا کہ رسول اور مومن لوگ اپنے اہل وعیال کی طرف

اِلٰٓى	اَهْلِيْهِمْ	اَبَدًا	وَّزُيِّنَ	ذٰلِكَ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَظَنَنْتُمْ	ظَنَّ
طرف	اپنے اہل وعیال	کبھی بھی	اور مزین کردی گئی	یہ بات	میں	تمہارے دلوں	اور تم نے گمان کیا	گمان

ہرگز (واپس) نہیں لوٹیں گے اور یہ بات تمہارے دلوں میں مزین کر دی گئی اور تم نے بہت برے گمان کئے

السَّوْءِ ۚ	وَكُنْتُمْ	قَوْمًا	بُوْرًا (12)	وَمَنْ	لَّمْ	يُؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
برا	اور تھے تم	قوم	ہلاک ہونیوالی	اور جو	نہیں	ایمان لایا	اللہ کیساتھ	اور اس کا رسول

اور تم لوگ تھے ہی ہلاک ہونے والے۔ ❶ اور جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لایا

فَاِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَعِيْرًا (13)	وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ ۭ
تو بیشک ہم نے	تیار کی	کافروں کے لئے	بھڑکتی ہوئی آگ	اور اللہ ہی کیلئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین

تو بیشک ایسے کافروں کے لئے ہم نے بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔ اور آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کے لئے ہے،

يَغْفِرُ	لِمَنْ	يَّشَاۗءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَاۗءُ ۭ	وَكَانَ	اللّٰهُ	غَفُوْرًا
وہ بخشتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور عذاب دیتا ہے	جس کو	چاہتا ہے	اور ہے	اللہ	بہت بخشنے والا

وہ جسے چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے، اور اللہ بہت بخشنے والا،

رَّحِيْمًا (14)	سَيَقُوْلُ	الْمُخَلَّفُوْنَ	اِذَا	انْطَلَقْتُمْ	اِلٰى	مَغَانِمَ	لِتَاْخُذُوْهَا
رحم کرنیوالا	عنقریب کہیں گے	پیچھے چھوڑے گئے	جبکہ	چلو گے تم	طرف	غنیمتوں	تاکہ تم حاصل کرو وہ

نہایت رحم کرنے والا ہے۔ عنقریب جب تم مالِ غنیمت حاصل کرنے کے لئے جانے لگو گے تو یہ پیچھے چھوڑے گئے لوگ

ذَرُوْنَا	نَتَّبِعْكُمْ ۚ	يُرِيْدُوْنَ	اَنْ	يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ	اللّٰهِ ۭ	قُلْ	لَّنْ	تَتَّبِعُوْنَا
چھوڑ دو ہمیں	ہم چلیں تمہارے ساتھ	وہ چاہتے ہیں	کہ	بدل دیں	کلام	اللہ	کہہ دیجئے	ہرگز نہیں	تم چلو گے ہمارے ساتھ

کہیں گے: ہمیں بھی چھوٹ (اجازت) دیجئے کہ ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں، وہ اللہ کا کلام (وعدہ) ❷ بدلنا چاہتے ہیں، کہہ دیجئے: ہرگز تم

كَذٰلِكُمْ	قَالَ	اللّٰهُ	مِنْ	قَبْلُ ۚ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا ۭ
اسی طرح	کہا	اللہ	سے	پہلے	عنقریب وہ کہیں گے	بلکہ	تم حسد کرتے ہو ہم سے

ہمارے ساتھ نہیں چل سکتے، اللہ نے پہلے ہی یہ فرما دیا ہے، پھر ضرور وہ کہیں گے (نہیں) بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو

❶ یعنی ان کا مقدر ہلاکت ہی ہے، اگر دنیا میں بچ گئے تو آخرت میں نہیں بچیں گے۔ ❷ وعدہ یہ تھا کہ غنیمت اہل حدیبیہ کیلئے خاص ہے۔

بَلْ	كَانُوْا	لَا	يَفْقَهُوْنَ	اِلَّا	قَلِيْلًا (15)	قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	مِنَ	الْاَعْرَابِ
بلکہ	ہیں وہ	نہیں	سمجھتے	مگر	تھوڑا	کہہ دیجئے	پیچھے چھوڑے گئے	سے	دیہاتیوں

(حالانکہ ایسا نہیں ہے) بلکہ وہ لوگ تھوڑا ہی سمجھتے ہیں۔ دیہاتیوں میں سے پیچھے چھوڑے گئے لوگوں سے کہہ دیجئے کہ

سَتُدْعَوْنَ	اِلٰى	قَوْمٍ	اُولِيْ بَاْسٍ	شَدِيْدٍ	تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ	يُسْلِمُوْنَ
عنقریب تم بلائے جاؤ گے	طرف	ایک قوم	لڑنے والی	سخت	تم لڑو گے ان سے	یا	وہ مسلمان ہو جائینگے

عنقریب تم ایک سخت جنگجو قوم کی طرف بلائے جاؤ گے، تم ان سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے،

فَاِنْ	تُطِيْعُوْا	يُؤْتِكُمُ	اللّٰهُ	اَجْرًا	حَسَنًا	وَاِنْ	تَتَوَلَّوْا	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ
پس اگر	تم اطاعت کرو گے	دے گا تم کو	اللہ	اجر	اچھا	اور اگر تم	پھرو گے	جیسے	تم پھر گئے

پھر اگر تم اطاعت کرو گے تو اللہ تمہیں اچھا اجر دے گا اور اگر تم پھر گئے جیسے اس سے پہلے

مِّنْ	قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا (16)	لَيْسَ	عَلَى	الْاَعْمٰى	حَرَجٌ	وَّلَا
سے	پہلے	وہ عذاب دیگا تم کو	عذاب	دردناک	نہیں	پر	اندھے	گناہ	اور نہ

تم پھر گئے تھے تو وہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔ اندھے پر کوئی گناہ نہیں ❶ اور نہ

عَلَى	الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ	وَّلَا	عَلَى	الْمَرِيْضِ	حَرَجٌ	وَمَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ
پر	لنگڑے	گناہ	اور نہ	پر	مریض	گناہ	اور جو	اطاعت کرے	اللہ

لنگڑے پر کوئی گناہ ہے اور نہ بیمار پر کوئی گناہ ہے، اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے، اللہ اسے

وَرَسُوْلَهٗ	يُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّ
اور اس کا رسول	وہ داخل کریگا اسکو	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	اور جو	پھر جائیگا

ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، اور جو پھر جائے گا تو وہ

يُعَذِّبْهُ	عَذَابًا	اَلِيْمًا (17)	لَقَدْ	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنِ	الْمُؤْمِنِيْنَ	اِذْ	يُبَايِعُوْنَكَ
وہ عذاب دیگا اسکو	عذاب	دردناک	یقیناً	راضی ہو گیا	اللہ	سے	ایمان والوں	جب	وہ بیعت کرتے تھے آپ سے

النصف ۱۰ ع ۲

اسے دردناک عذاب دے گا۔ بیشک اللہ ایمان والوں سے راضی ہو گیا جب وہ درخت کے نیچے آپ سے بیعت ❷

تَحْتَ	الشَّجَرَةِ	فَعَلِمَ	مَا	فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	فَاَنْزَلَ	السَّكِيْنَةَ	عَلَيْهِمْ	وَاَثَابَهُمْ
نیچے	درخت	تو اس نے جان لیا	جو	میں	ان کے دلوں	تو نازل کی	تسکین	ان پر	اور بدلہ دیا انکو

کر رہے تھے، پس جو ان کے دلوں میں تھا ❸ وہ اس نے جان لیا تو ان پر تسکین نازل کی اور ان کو بدلے میں

❶ جہاد سے پیچھے رہنے کا۔ ❷ بیعت رضوان۔ ❸ خلوص۔

فَتْحًا	قَرِيْبًا ﴿18﴾	وَّمَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	يَّأْخُذُوْنَهَا	وَكَانَ	اللّٰهُ	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ﴿19﴾
فتح	قریب	اور غنیمتیں	بہت سی	وہ حاصل کریں گے انکو	اور ہے	اللہ	غالب	حکمت والا

قریبی فتح دی۔ ❶ اور بہت سا مالِ غنیمت (بھی دیا) جو عنقریب وہ حاصل کریں گے، اور اللہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔

وَعَدَكُمُ	اللّٰهُ	مَغَانِمَ	كَثِيْرَةً	تَأْخُذُوْنَهَا	فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَكَفَّ
وعدہ کیا تم سے	اللہ	غنیمتوں	بہت سی	تم حاصل کرو گے انکو	پھر اس نے جلد ہی دے دیا	تم کو	یہ	اور روک دیئے

اللہ نے تم سے بہت سے مالِ غنیمت کا وعدہ کیا ہے جسے تم حاصل کرو گے پھر اس نے جلد ہی وہ تمہیں دے دیا اور

اَيْدِيَ	النَّاسِ	عَنْكُمْ	وَلِتَكُوْنَ	اٰيَةً	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَيَهْدِيَكُمْ	صِرَاطًا
ہاتھ	لوگ	تم سے	اور تاکہ ہو یہ	نشانی	مومنوں کے لئے	اور وہ ہدایت دے تم کو	راستہ

لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے ❷، تاکہ یہ مومنوں کے لئے ایک نشانی بن جائے اور تاکہ وہ تمہیں سیدھی راہ

مُّسْتَقِيْمًا ﴿20﴾	وَّاُخْرٰى	لَمْ	تَقْدِرُوْا	عَلَيْهَا	قَدْ	اَحَاطَ	اللّٰهُ	بِهَا
سیدھا	اور دوسری	نہیں	تم قادر ہوئے	ان پر	تحقیق	احاطہ کر رکھا ہے	اللہ	انہیں

کی ہدایت دے۔ اور (اللہ نے) دوسری غنیمتوں (کا بھی وعدہ کیا ہے)، جن پر تم ابھی قادر نہیں ہوئے، (لیکن) اللہ نے ان کا احاطہ کر رکھا ہے۔

وَكَانَ	اللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرًا ﴿21﴾	وَلَوْ	قٰتَلَكُمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور ہے	اللہ	پر	ہر	چیز	قادر	اور اگر	لڑتے تم سے	جنہوں نے	کفر کیا

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اور اگر کافر لوگ تم سے لڑتے

لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يَجِدُوْنَ	وَلِيًّا	وَّلَا	نَصِيْرًا ﴿22﴾	سُنَّةَ	اللّٰهِ
تو پھیر لیتے	پیٹھیں	پھر	نہ	وہ پاتے	دوست	اور نہ	مددگار	طریقہ	اللہ

تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے، پھر وہ نہ کوئی دوست پاتے اور نہ کوئی مددگار۔ ❸ یہ اللہ کا طریقہ ہے

الَّتِيْ	قَدْ	خَلَتْ	مِنْ	قَبْلُ	وَلَنْ	تَجِدَ	لِسُنَّةِ	اللّٰهِ	تَبْدِيْلًا ﴿23﴾
جو	تحقیق	گذر چکا	سے	پہلے	اور ہرگز نہیں	آپ پائینگے	طریقے میں	اللہ	تبدیلی

جو پہلے سے چلا آ رہا ہے اور آپ اللہ کے طریقے میں کوئی تبدیلی نہیں پائیں گے۔

وَهُوَ	الَّذِيْ	كَفَّ	اَيْدِيَهُمْ	عَنْكُمْ	وَاَيْدِيَكُمْ	عَنْهُمْ	بِبَطْنِ مَكَّةَ
اور وہ	جس نے	روک دیئے	ان کے ہاتھ	تم سے	اور تمہارے ہاتھ	ان سے	وادئ مکہ میں

اور وہی ہے جس نے وادئ مکہ میں ان کے ہاتھ تم سے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے

❶ مراد فتح خیبر ہے۔ ❷ یعنی حدیبیہ اور خیبر میں دشمنوں کے ہاتھ۔ ❸ یعنی اگر قریش مکہ صلح کی بجائے لڑائی کرتے تو شکست کھاتے۔

مِنۢ بَعۡدِ	اَنۡ	اَظۡفَرَكُمۡ	عَلَيۡهِمۡ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرًا ﴿24﴾
اس کے بعد	کہ	اس نے کامیابی دی تم کو	ان پر	اور ہے	اللہ	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا

اس کے بعد کہ اس نے تم کو ان پر کامیابی دی تھی۔ ❶ اور اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

هُمُ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	وَصَدُّوۡكُمۡ	عَنِ	الۡمَسۡجِدِ	الۡحَرَامِ	وَالۡهَدۡىَ	مَعۡكُوۡفًا
وہ	جنہوں نے	کفر کیا	اور روکا تم کو	سے	مسجد	حرام	اور قربانی کے جانور	روکے گئے

یہ وہی لوگ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی اپنی قربان گاہ

اَنۡ	يَّبۡلُغَ	مَحِلَّهٗ	وَلَوۡلَا	رِجَالٌ	مُّؤۡمِنُوۡنَ	وَنِسَآءٌ	مُّؤۡمِنٰتٌ	لَّمۡ	تَعۡلَمُوۡهُمۡ
کہ	وہ پہنچیں	اپنی قربان گاہ	اور اگر نہ ہوتے	کچھ مرد	مومن	اور کچھ عورتیں	مومنہ	نہیں	تم جانتے ان کو

تک پہنچنے سے روک دیا، اور اگر (مکہ میں) ایسے مومن مرد اور مومن عورتیں نہ ہوتے جن (کے ایمان) کو تم نہیں جانتے،

اَنۡ	تَطَـُٔوۡهُمۡ	فَتُصِيۡبَكُمۡ	مِّنۡهُمۡ	مَّعَرَّةٌۢ	بِغَيۡرِ	عِلۡمٍۚ	لِيُدۡخِلَ	اللّٰهُ
یہ کہ	تم روند ڈالو انکو	تو پہنچتی تم کو	ان سے	تکلیف	بغیر	علم	تاکہ داخل کرے	اللہ

(اور یہ خطرہ نہ ہوتا) کہ تم ان کو روند ڈالو گے، پھر بے خبری میں ان (کے قتل) کی وجہ سے تمہیں تکلیف پہنچ گی (تو تمہیں لڑائی کی اجازت دے

فِيۡ	رَحۡمَتِهٖ	مَنۡ	يَّشَآءُۚ	لَوۡ	تَزَيَّلُوۡا	لَعَذَّبۡنَا	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	مِنۡهُمۡ
میں	اپنی رحمت	جسے	چاہے	اگر	جدا جدا ہوتے	تو ضرور سزا دیتے ہم	جنہوں نے	کفر کیا	ان میں سے

دی جاتی لیکن ایسا نہیں کیا گیا) تاکہ اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے، اگر وہ (مومن اور کافر) جدا جدا ہوتے تو ان میں سے کافروں کو

عَذَابًا	اَلِيۡمًا ﴿25﴾	اِذۡ	جَعَلَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	فِيۡ	قُلُوۡبِهِمُ	الۡحَمِيَّةَ	حَمِيَّةَ
سزا	دردناک	جب	رکھ لی	جنہوں نے	کفر کیا	میں	اپنے دلوں	ضد	ضد

ہم ضرور دردناک سزا دیتے۔ جب کافروں نے اپنے دلوں میں جاہلیت کی ضد (مسلمانوں کو مکہ میں داخلے سے روکنا) رکھ لی

الۡجَاهِلِيَّةِ	فَاَنۡزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيۡنَتَهٗ	عَلٰى	رَسُوۡلِهٖ	وَعَلَى	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَاَلۡزَمَهُمۡ
جاہلیت کی	تو نازل کی	اللہ	اپنی سکینت	پر	اپنے رسول	اور پر	مومنوں	اور اس نے ثابت رکھا ان کو

تو اللہ نے اپنے رسول اور مومنوں پر اپنی سکینت نازل فرمائی اور مومنوں کو تقویٰ کی بات (کلمہ توحید و رسالت)

كَلِمَةَ	التَّقۡوٰى	وَكَانُوۡۤا	اَحَقَّ	بِهَا	وَاَهۡلَهَاؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ	شَىۡءٍ
بات	تقویٰ	اور تھے وہ	زیادہ حقدار	اس کے	اور اس کے لائق	اور ہے	اللہ	ساتھ ہر	چیز

پر ثابت قدم رکھا اور وہ اس کے زیادہ حقدار اور لائق تھے، اور اللہ ہر چیز کو خوب

❶ یعنی حدیبیہ کے موقع پر جب کفار کے اسّی مسلح افراد حملہ کے لئے آئے تو مسلمانوں نے ان سب کو گرفتار کرلیا اور بعد میں انہیں چھوڑ دیا گیا۔

ع

عَلِيْمًا (26)	لَقَدْ	صَدَقَ	اللّٰهُ	رَسُوْلَهُ	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ	لَتَدْخُلُنَّ	الْمَسْجِدَ
جاننے والا	البتہ تحقیق	سچی خبر دی	اللہ	اپنا رسول	خواب	حق کیساتھ	ضرور تم داخل کئے جاؤ گے	مسجد

جاننے والا ہے۔ بیشک اللہ نے اپنے رسول کو خواب میں حق کے ساتھ سچی خبر دی کہ اگر اللہ نے چاہا

الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	اٰمِنِيْنَ	مُحَلِّقِيْنَ	رُءُوْسَكُمْ	وَمُقَصِّرِيْنَ	لَا
حرام	اگر	چاہا	اللہ	امن سے	منڈاتے ہوئے	اپنے سر	اور بال کترواتے ہوئے	نہ

تو تم اپنے سر منڈاتے ہوئے اور بال کترواتے ہوئے امن و امان سے مسجد حرام میں ضرور داخل کئے جاؤ گے، تم کو

تَخَافُوْنَ	فَعَلِمَ	مَا	لَمْ	تَعْلَمُوْا	فَجَعَلَ	مِنْ دُوْنِ	ذٰلِكَ	فَتْحًا
تم ڈرو گے	تو اس نے جان لیا	جو	نہیں	تم نے جانا	تو اس نے کر دی	پہلے	اس	فتح

کوئی ڈر نہیں ہوگا، ❶ چنانچہ اللہ اس بات کو جانتا ہے جو تم نہیں جانتے، تو اس نے اس (خواب کی تکمیل) سے پہلے ہی (تم کو)

قَرِيْبًا (27)	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهُ	بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهُ
قریب	وہ	جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کیساتھ	اور دین	حق	تاکہ وہ غالب کرے اسکو

ایک قریبی فتح عطا فرما دی۔ ❷ وہی ہے جس نے اپنا رسول ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے

عَلَى	الدِّيْنِ	كُلِّهٖ	وَكَفٰى	بِاللّٰهِ	شَهِيْدًا (28)	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ
پر	ادیان	تمام	اور کافی ہے	اللہ	گواہ	محمد	رسول	اللہ	اور جو لوگ

تمام ادیان پر غالب کر دے، اور اللہ بطورِ گواہ کافی ہے۔ محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ

مَعَهٗٓ	اَشِدَّآءُ	عَلَى	الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ	تَرٰىهُمْ	رُكَّعًا	سُجَّدًا	يَّبْتَغُوْنَ
اس کیساتھ	سخت	پر	کفار	رحم دل	آپس میں	آپ دیکھیں گے انکو	رکوع میں	سجدہ میں	وہ تلاش کرتے ہیں

ان کے ساتھ ہیں ❸ وہ کفار پر سخت ہیں اور آپس میں رحم دل ہیں، آپ انہیں رکوع وسجود کرتے دیکھیں گے، وہ اللہ کا

فَضْلًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَرِضْوَانًا	سِيْمَاهُمْ	فِيْ	وُجُوْهِهِمْ	مِّنْ	اَثَرِ	السُّجُوْدِ
فضل	سے	اللہ	اور رضامندی	ان کی علامت	میں	ان کے چہروں	سے	نشان	سجدوں کا

فضل اور (اس کی) رضامندی تلاش کرتے ہیں، ان کی علامت ان کے چہروں پر سجدوں کا نشان ہے،

ذٰلِكَ	مَثَلُهُمْ	فِي	التَّوْرٰىةِ	وَمَثَلُهُمْ	فِي	الْاِنْجِيْلِ	كَزَرْعٍ	اَخْرَجَ
یہ	ان کی صفت	میں	تورات	اور ان کی صفت	میں	انجیل	کھیتی کی طرح	اس نے نکالی

یہ ان کی صفت تورات میں ہے، اور انجیل میں ان کی صفت اس کھیتی کی مانند ہے جس نے اپنی کونپل نکالی،

❶ یہ خواب صلح حدیبیہ کے اگلے سال پورا ہوا۔ ❷ فتح خیبر۔ ❸ یعنی صحابہ کرام۔

شَطْـَٔهٗ	فَاٰزَرَهٗ	فَاسْتَغْلَظَ	فَاسْتَوٰى	عَلٰى	سُوْقِهٖ	يُعْجِبُ	الزُّرَّاعَ
اپنی کونپل	پھر اس نے مضبوط کیا اسکو	پھر وہ سخت ہوئی	پھر سیدھی کھڑی ہوگئی	پر	اپنا تنا	خوش کرتی ہے	کاشت کاروں

پھر اسے مضبوط کیا، پھر وہ سخت ہوئی، پھر وہ اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہو گئی، وہ کاشتکاروں کو خوش کرتی ہے

لِيَغِيْظَ	بِهِمُ	الْكُفَّارَ	وَعَدَ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا
تاکہ وہ غصہ دلائے	ان کیساتھ	کافروں	وعدہ کیا	اللہ	ان سے جو	ایمان لائے	اور عمل کیے

تاکہ ان (صحابہ) کی وجہ سے وہ کفار کو غصہ دلائے ❶ ان میں سے جو لوگ ایمان لائے

الصّٰلِحٰتِ	مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّاَجْرًا	عَظِيْمًا ﴿29﴾ ع ۴/۲ ۱۲
نیک	ان میں سے	بخشش	اور اجر	عظیم

اور نیک عمل کرتے رہے، اللہ نے ان سے بخشش اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے۔

۴۹ سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۶ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَاتَّقُوا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	نہ	تم آگے بڑھو	اللہ سے	اور اس کا رسول	اور تم ڈرو

اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے آگے مت بڑھو ❷ اور اللہ سے ڈرو،

اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ ﴿1﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَرْفَعُوْۤا	اَصْوَاتَكُمْ
اللہ	بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے	نہ	تم اونچی کرو	اپنی آوازیں

بیشک اللہ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ اے ایمان والو! اپنی آوازیں نبی کی آواز سے

فَوْقَ	صَوْتِ	النَّبِيِّ	وَلَا	تَجْهَرُوْا	لَهٗ	بِالْقَوْلِ	كَجَهْرِ	بَعْضِكُمْ	لِبَعْضٍ
اوپر	آواز	نبی	اور نہ	تم اونچی آواز سے کرو	اس سے	بات	جیسے اونچا بولتا ہے	تمہارا بعض	بعض سے

بلند نہ کرو اور نہ اس سے اس طرح اونچی آواز کے ساتھ بات کرو جیسے تم آپس میں ایک دوسرے سے کرتے ہو

اَنْ	تَحْبَطَ	اَعْمَالُكُمْ	وَاَنْتُمْ	لَا	تَشْعُرُوْنَ ﴿2﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ
کہ	برباد ہو جائیں	تمہارے عمل	اور تم	نہ	شعور رکھتے ہو	بیشک	جو لوگ	پست رکھتے ہیں

(ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال برباد ہو جائیں اور تمہیں شعور تک نہ ہو۔ بیشک جو لوگ رسول اللہ (ﷺ) کے پاس اپنی آوازیں

❶ یعنی صحابہ کی روز افزوں قوت و طاقت دیکھ کر کفار جلیں۔ ❷ یعنی دین میں اپنی طرف سے کوئی اضافہ نہ کرو بلکہ جتنا دین اللہ اور اس کے رسول نے تمہیں دیا ہے اسی پر عمل کرو۔

أَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	أُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	امْتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ
اپنی آوازیں	پاس	رسول	اللہ	یہی لوگ	وہ جو	آزمالئے	اللہ	ان کے دل

پست رکھتے ہیں، یہی وہ لوگ ہیں جن کے دلوں کو اللہ نے تقویٰ کے لئے آزما لیا ہے،

لِلتَّقْوٰى	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّأَجْرٌ	عَظِيْمٌ ۝٣	إِنَّ	الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ	مِنْ
تقویٰ کے لئے	ان کیلئے	بخشش	اور اجر	بہت بڑا	بیشک	جو لوگ	آوازیں دیتے ہیں آپ کو	سے

ان کے لئے بخشش اور بہت بڑا اجر ہے۔ بیشک جو لوگ آپ کو حجروں کے پیچھے سے آوازیں دیتے ہیں

وَّرَآءِ	الْحُجُرٰتِ	أَكْثَرُهُمْ	لَا	يَعْقِلُوْنَ ۝٤	وَلَوْ	أَنَّهُمْ	صَبَرُوْا	حَتّٰى
پیچھے	حجروں	ان کے اکثر	نہیں	عقل رکھتے	اور اگر	بیشک وہ	صبر کرتے	یہاں تک کہ

ان میں سے اکثر بے عقل ہیں۔ اور اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ

تَخْرُجَ	إِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝٥	يٰٓأَيُّهَا	الَّذِيْنَ
آپ نکلتے	ان کی طرف	تو ہوتا	بہتر	ان کیلئے	اور اللہ	بخشنے والا	رحم والا ہے	اے	وہ لوگو جو

آپ خود ان کی طرف نکل آتے تو ان کے لئے بہتر ہوتا❶، اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا	إِنْ	جَآءَكُمْ	فَاسِقٌ	بِنَبَإٍ	فَتَبَيَّنُوْٓا	أَنْ	تُصِيْبُوْا	قَوْمًا
ایمان لائے	اگر	لائے تمہارے پاس	فاسق	کوئی خبر	تو تحقیق کیا کرو	ایسا نہ ہو کہ	تم تکلیف پہنچاؤ	کسی قوم کو

اگر کوئی فاسق (نافرمان) تمہارے پاس کوئی خبر لائے تو (اس کی) تحقیق کر لیا کرو، ایسا نہ ہو کہ تم نادانی سے

بِجَهَالَةٍ	فَتُصْبِحُوْا	عَلٰى	مَا	فَعَلْتُمْ	نٰدِمِيْنَ ۝٦	وَاعْلَمُوْٓا	أَنَّ	فِيْكُمْ
نادانی سے	پھر تم ہو جاؤ	پر	جو	تم نے کیا	نادم	اور جان لو	بیشک	تمہارے اندر

کسی قوم کو تکلیف پہنچا دو کہ پھر تم اپنے کئے پر پچھتاتے پھرو۔ اور جان لو کہ بیشک تمہارے اندر

رَسُوْلَ	اللّٰهِ	لَوْ	يُطِيْعُكُمْ	فِيْ	كَثِيْرٍ	مِّنَ الْأَمْرِ	لَعَنِتُّمْ	وَلٰكِنَّ
رسول	اللہ	اگر	وہ اطاعت کرے تمہاری	میں	اکثر	معاملات	تو تم مشقت میں پڑ جاؤ	اور لیکن

اللہ کے رسول موجود ہیں، اگر وہ اکثر معاملات میں تمہاری بات مان لیا کریں تو تم ہی مشقت میں پڑ جاؤ، اور لیکن اللہ نے

اللّٰهَ	حَبَّبَ	إِلَيْكُمُ	الْإِيْمَانَ	وَزَيَّنَهٗ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ	وَكَرَّهَ	إِلَيْكُمُ
اللہ	محبوب بنادیا	تمہاری طرف	ایمان	اور مزین کر دیا اسکو	میں	تمہارے دلوں	اور ناپسند بنایا	تمہارے لئے

ایمان کو تمہاری طرف محبوب بنا دیا ہے اور اس کو تمہارے دلوں میں مزین کر دیا ہے، اور کفر اور فسق اور نافرمانی کو

❶ یعنی آپ ﷺ کے باہر نکلنے کا انتظار کرتے اور بلند آواز سے آپ کو پکارنے سے گریز کرتے تو یہی ان کے لئے ہر لحاظ سے بہتر ہوتا۔

الْكُفْرَ	وَالْفُسُوْقَ	وَالْعِصْيَانَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الرّٰشِدُوْنَ ۝۷	فَضْلًا	مِّنَ
کفر	اور فسق	اور نافرمانی	یہی لوگ	وہ	ہدایت والے	فضل	سے

تمہارے لئے ناپسند بنا دیا ہے، یہی لوگ ہدایت والے ہیں۔ اللہ کے (خاص) فضل

اللّٰهِ	وَنِعْمَةً	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ۝۸	وَاِنْ	طَآئِفَتٰنِ	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اللہ	اور احسان	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور اگر	دو گروہ	سے	مومنوں

اور احسان سے، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ اور اگر مومنوں کے دو گروہ

اقْتَتَلُوْا	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَهُمَا	فَاِنْۢ	بَغَتْ	اِحْدٰىهُمَا	عَلَى	الْاُخْرٰى	فَقَاتِلُوا
آپس میں لڑ پڑیں	تو تم صلح کرا دو	ان کے درمیان	پھر اگر	زیادتی کرے	ان میں سے ایک	پر	دوسرے	تو لڑو اس سے

آپس میں لڑ پڑیں تو تم ان کے درمیان صلح کرا دو، پھر اگر ان میں سے ایک دوسرے پر زیادتی کرے تو

الَّتِيْ	تَبْغِيْ	حَتّٰى	تَفِيْٓءَ	اِلٰٓى	اَمْرِ	اللّٰهِ	فَاِنْ	فَآءَتْ	فَاَصْلِحُوْا
جو	زیادتی کرتا ہے	یہاں تک کہ	وہ لوٹ آئے	طرف	حکم	اللہ	پھر اگر	وہ لوٹ آئے	تو تم صلح کرا دو

زیادتی کرنے والے گروہ سے لڑو یہاں تک کہ وہ اللہ کے حکم کی طرف لوٹ آئے، پھر اگر وہ لوٹ آئے تو تم

بَيْنَهُمَا	بِالْعَدْلِ	وَاَقْسِطُوْا	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ۝۹	اِنَّمَا
ان کے درمیان	عدل کے ساتھ	اور تم انصاف کرو	بیشک	اللہ	پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والے	بیشک

ان کے درمیان عدل کے ساتھ صلح کرا دو اور انصاف کرو، بیشک اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ بیشک مومن

الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ	فَاَصْلِحُوْا	بَيْنَ	اَخَوَيْكُمْ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ	تُرْحَمُوْنَ ۝۱۰
مومن	بھائی	پس تم صلح کراؤ	درمیان	اپنے بھائیوں	اور تم ڈرو	اللہ	تاکہ تم	رحم کئے جاؤ

ع ۱۰ ۱۴ الربع

(ایک دوسرے کے) بھائی ہیں، پس تم اپنے بھائیوں کے درمیان صلح کرا دو، اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	يَسْخَرْ	قَوْمٌ	مِّنْ	قَوْمٍ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنُوْا
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	مذاق کرے	قوم	سے	قوم	شاید	کہ	وہ ہوں

اے ایمان والو! نہ مرد دوسرے مردوں کا مذاق اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں،

خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَلَا	نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُنَّ	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ
بہتر	ان سے	اور نہ	عورتیں	عورتوں سے	شاید	کہ	وہ ہوں	بہتر	ان سے

اور نہ عورتیں دوسری عورتوں کا مذاق اڑائیں، ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوں، ❶

❶ وہ مذاق منع ہے جس میں دوسرے کی تحقیر، تذلیل یا تکلیف کا پہلو ہو، ورنہ محض تفریحِ طبع کے لئے کوئی اچھی اور سچی بات بطورِ مزاح کہنا منع نہیں۔

وَلَا	تَلْمِزُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَلَا	تَنَابَزُوْا	بِالْاَلْقَابِ	بِئْسَ	الِاسْمُ	الْفُسُوْقُ
اور نہ	تم عیب لگاؤ	آپس میں	اور نہ	تم ایک دوسرے کو پکارو	برے القاب سے	برا	نام	گناہ

اور تم آپس میں (ایک دوسرے پر) عیب نہ لگاؤ، ❶ اور ایک دوسرے کو برے القاب سے نہ پکارو، ایمان لانے کے بعد

بَعْدَ	الْاِيْمَانِ	وَمَنْ	لَّمْ	يَتُبْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ﴿۱۱﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
بعد	ایمان	اور جس نے	نہ	توبہ کی	تو وہی لوگ	وہ	ظالم	اے	وہ لوگو جو

برا نام رکھنا گناہ ہے۔ اور جس نے توبہ نہ کی تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوا	اجْتَنِبُوْا	كَثِيْرًا	مِّنَ	الظَّنِّ	اِنَّ	بَعْضَ	الظَّنِّ	اِثْمٌ	وَّلَا
ایمان لائے ہو	تم بچو	بہت سی	سے	بدگمانیوں	بیشک	بعض	بدگمانیاں	گناہ	اور نہ

بہت سی بدگمانیوں سے بچو، بیشک بعض بدگمانیاں گناہ ہیں، اور (ایک دوسرے کی)

تَجَسَّسُوْا	وَلَا	يَغْتَبْ	بَّعْضُكُمْ	بَعْضًا	اَيُحِبُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	يَّاْكُلَ
تم جاسوسی کرو	اور نہ	غیبت کرے	تمہارا بعض	بعض کی	کیا پسند کرتا ہے	تمہارا ایک	کہ	وہ کھائے

جاسوسی نہ کرو، اور تم میں سے کوئی بھی دوسرے کی غیبت ❷ نہ کرے، کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ

لَحْمَ	اَخِيْهِ	مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوْهُ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	تَوَّابٌ
گوشت	اپنا بھائی	مردہ	پس تم ناپسند کرتے ہو اسکو	اور تم ڈرو	اللہ	بیشک	اللہ	بہت توبہ قبول کرنے والا

اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے، پس تم اسے ناپسند کرتے ہو (لہٰذا غیبت نہ کرو)، اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾	يٰٓاَيُّهَا	النَّاسُ	اِنَّا	خَلَقْنٰكُمْ	مِّنْ	ذَكَرٍ	وَّاُنْثٰى	وَجَعَلْنٰكُمْ
رحم کرنیوالا	اے	لوگو!	بیشک ہم	ہم نے پیدا کیا تم کو	سے	ایک مرد	اور ایک عورت	اور ہم نے بنایا تم کو

نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اے لوگو! بیشک ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا اور ہم نے تمہارے

شُعُوْبًا	وَّقَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوْا	اِنَّ	اَكْرَمَكُمْ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اَتْقٰىكُمْ	اِنَّ
خاندان	اور قبیلے	تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو	بیشک	تم میں زیادہ عزت والا	نزدیک	اللہ	تم میں زیادہ پرہیزگار	بیشک

خاندان اور قبیلے بنا دیئے تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچانو، بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو تم میں سب سے زیادہ

اللّٰهَ	عَلِيْمٌ	خَبِيْرٌ ﴿۱۳﴾	قَالَتِ	الْاَعْرَابُ	اٰمَنَّا	قُلْ	لَّمْ	تُؤْمِنُوْا	وَلٰكِنْ
اللہ	جاننے والا	خبر رکھنے والا	کہا	دیہاتیوں	ہم ایمان لائے	کہہ دیجئے	نہیں	تم ایمان لائے	اور لیکن

پرہیزگار ہے، بیشک اللہ خوب جاننے والا، خوب خبر رکھنے والا ہے۔ دیہاتیوں نے کہا: ہم ایمان لائے، کہہ دیجئے کہ تم ایمان نہیں لائے

❶ یعنی ایک دوسرے پر طعنہ زنی نہ کرو۔ (تفسیر طبری) ❷ کسی کے پیچھے اس کی وہ ناپسندیدہ بات بیان کرنا جو اس میں موجود ہو۔

قُوْلُوْٓا	اَسْلَمْنَا	وَلَمَّا	يَدْخُلِ	الْاِيْمَانُ	فِيْ	قُلُوْبِكُمْ ۭ	وَاِنْ	تُطِيْعُوا	اللّٰهَ
تم کہو	ہم اسلام لائے	اور ابھی نہیں	داخل ہوا	ایمان	میں	تمہارے دلوں	اور اگر	تم اطاعت کرو	اللہ

بلکہ یوں کہو کہ ہم اسلام لائے اور ابھی ایمان تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا، ❶ اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول

وَرَسُوْلَهٗ	لَا	يَلِتْكُمْ	مِّنْ اَعْمَالِكُمْ	شَيْـــًٔا ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿14﴾
اور اس کا رسول	نہیں	وہ کمی کریگا تم سے	تمہارے اعمال سے	کچھ	بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا

کی اطاعت کرو گے تو وہ تمہارے اعمال (کی جزا) میں سے کچھ بھی کم نہیں کرے گا، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔

اِنَّمَا	الْمُؤْمِنُوْنَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	ثُمَّ	لَمْ	يَرْتَابُوْا
بیشک	مومن	وہ لوگ جو	ایمان لائے	اللہ کیساتھ	اور اس کا رسول	پھر	نہیں	انہوں نے شک کیا

بیشک (سچے) مومن صرف وہ ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، پھر انہوں نے شک نہیں کیا،

وَجٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ ۭ	اُولٰۗىِٕكَ	هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ ﴿15﴾
اور انہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں کیساتھ	اور اپنی جانوں	میں	راستہ	اللہ	یہی لوگ	وہ	سچے

اور انہوں نے اللہ کے راستے میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا، یہی لوگ سچے ہیں۔

قُلْ	اَتُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ	بِدِيْنِكُمْ ۭ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا
کہہ دیجئے	کیا تم خبر دیتے ہو	اللہ	اپنے دین کی	اور اللہ	جانتا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور جو

کہہ دیجئے: کیا تم اللہ کو اپنے دین کی خبر دیتے ہو؟ حالانکہ اللہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ

فِي	الْاَرْضِ ۭ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿16﴾	يَمُنُّوْنَ	عَلَيْكَ	اَنْ	اَسْلَمُوْا ۭ
میں	زمین	اور اللہ	ساتھ ہر	چیز	جاننے والا	وہ احسان جتاتے ہیں	آپ پر	یہ کہ	وہ اسلام لائے

زمین میں ہے، اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ (دیہاتی) آپ پر احسان جتلاتے ہیں کہ وہ اسلام لائے،

قُلْ	لَّا	تَمُنُّوْا	عَلَيَّ	اِسْلَامَكُمْ ۚ	بَلِ	اللّٰهُ	يَمُنُّ	عَلَيْكُمْ	اَنْ
کہہ دیجئے	نہ	تم احسان جتلاؤ	مجھ پر	اپنے اسلام لانے کا	بلکہ	اللہ	احسان فرماتا ہے	تم پر	کہ

کہہ دیجئے: تم مجھ پر اپنے اسلام کا احسان نہ جتلاؤ، بلکہ اللہ تم پر یہ احسان فرماتا ہے کہ

هَدٰىكُمْ	لِلْاِيْمَانِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	غَيْبَ
اس نے ہدایت دی تم کو	ایمان لانے کی	اگر	ہو تم	سچے	بیشک	اللہ	جانتا ہے	غیب

اس نے تمہیں ایمان لانے کی ہدایت دی، اگر تم سچے ہو۔ بیشک اللہ آسمانوں

❶ یعنی تم نے ظاہری طور پر اسلام تو قبول کرلیا ہے لیکن تم ابھی ایمان کی حقیقت تک نہیں پہنچ سکے۔

ع ۸ / ۱۲

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾
آسمانوں	اور زمین	اور اللہ	خوب دیکھنے والا	اسے جو	تم عمل کرتے ہو

اور زمین کے غیب کو جانتا ہے اور اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

۵۰ سُوْرَۃُ قٓ مَکِّیَّۃٌ ۳۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۴۵ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

المنزل السابع (۷)

قٓ	وَالْقُرْاٰنِ	الْمَجِيْدِ ﴿۱﴾	بَلْ	عَجِبُوْٓا	اَنْ	جَآءَهُمْ	مُنْذِرٌ	مِّنْهُمْ
قٓ	قرآن کی قسم!	بڑی شان والا	بلکہ	انہوں نے تعجب کیا	کہ	آیا ان کے پاس	ڈرانے والا	ان میں سے

قٓ! قرآن کی قسم جو بڑی شان والا ہے۔ بلکہ انہوں نے تعجب کیا کہ ان کے پاس انہی میں سے ایک ڈرانے والا آیا

فَقَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	هٰذَا	شَيْءٌ	عَجِيْبٌ ﴿۲﴾	ءَاِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا
پس کہا	کافروں	یہ	چیز	عجیب	کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور ہم ہو جائیں گے	مٹی

پھر کافروں نے کہا: یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے (تو کیا دوبارہ زندہ کئے جائیں گے)

ذٰلِكَ	رَجْعٌ	بَعِيْدٌ ﴿۳﴾	قَدْ	عَلِمْنَا	مَا	تَنْقُصُ	الْاَرْضُ	مِنْهُمْ	وَعِنْدَنَا
یہ	واپسی	بہت بعید	تحقیق	علم ہے ہم کو	جو	کم کرتی ہے	زمین	ان میں سے	اور ہمارے پاس

یہ واپسی تو (عقل سے) بہت بعید ہے۔ یقیناً ہم کو علم ہے جو زمین ان میں سے کم کرتی ہے ❶ اور ہمارے پاس

كِتٰبٌ	حَفِيْظٌ ﴿۴﴾	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ	لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَهُمْ	فِيْٓ	اَمْرٍ
کتاب	حفاظت کرنیوالی	بلکہ	انہوں نے جھٹلایا	حق کو	جب	وہ آیا انکے پاس	پس وہ	میں	معاملہ

ایک کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے۔ بلکہ انہوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آ گیا، پس وہ ایک الجھے ہوئے

مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾	اَفَلَمْ	يَنْظُرُوْٓا	اِلَى	السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ	كَيْفَ	بَنَيْنٰهَا	وَزَيَّنّٰهَا
الجھا ہوا	کیا پھر نہ	انہوں نے دیکھا	طرف	آسمان	انکے اوپر	کس طرح	ہم نے بنایا اسکو	اور ہم نے زینت دی اسکو

معاملے میں ہیں۔ ❷ کیا پھر انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نہیں دیکھا کہ کس طرح ہم نے اسے بنایا اور اسے آراستہ کیا

وَمَا	لَهَا	مِنْ	فُرُوْجٍ ﴿۶﴾	وَالْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا	وَاَلْقَيْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ
اور نہیں	اس میں	سے	شگاف	اور زمین	ہم نے پھیلایا اسکو	اور ہم نے گاڑ دیئے	اس میں	پہاڑ

اور اس میں کہیں کوئی شگاف نہیں۔ اور (کیسے) ہم نے زمین کو بچھایا اور اس میں پہاڑ گاڑے

❶ یعنی انسانی گوشت اور ہڈیوں کو کیسے بوسیدہ کر کے ریزہ ریزہ کر دیتی ہے، وہ سب ہمارے علم میں ہے۔ ❷ جیسا کہ کبھی وہ نبی ﷺ کو شاعر، کبھی جادوگر اور کبھی دیوانہ کہتے ہیں، وہ دراصل خود ہی اشتباہ اور الجھن میں پڑے ہوئے ہیں۔

وَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	مِنْ	كُلِّ	زَوْجٍۢ	بَهِيْجٍ ۝٧	تَبْصِرَةً	وَّذِكْرٰى	لِكُلِّ
اور ہم نے اگائی	اس میں	سے	ہر	قسم	بارونق	بطور بصیرت	اور نصیحت	ہر ایک کیلئے

اور (کیسے) اس میں ہر قسم کی بارونق نباتات اُگائیں۔ (یہ سب چیزیں) بصیرت اور نصیحت کے طور پر ہیں، ہر رجوع کرنے والے

عَبْدٍ	مُّنِيْبٍ ۝٨	وَنَزَّلْنَا	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً	مُّبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا	بِهٖ	جَنّٰتٍ
بندہ	رجوع کرنیوالا	اور ہم نے نازل کیا	سے	آسمان	پانی	بابرکت	پھر ہم نے اگائے	اس کیساتھ	باغات

بندے کے لئے۔ اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل کیا، پھر ہم نے اس کے ذریعے باغات

وَّحَبَّ	الْحَصِيْدِ ۝٩	وَالنَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ	لَّهَا	طَلْعٌ	نَّضِيْدٌ ۝١٠	رِّزْقًا	لِّلْعِبَادِ
اور دانے	کاٹی گئی کھیتی	اور کھجوریں	بلند و بالا	ان کیلئے	خوشے	تہ بہ تہ	رزق	بندوں کے لئے

اور کاٹی جانے والی کھیتی اُگائی۔ اور بلند و بالا کھجور کے درخت (پیدا کئے) جن کے خوشے تہ بہ تہ ہیں۔ بندوں کو رزق دینے کے لئے،

وَاَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً	مَّيْتًا ؕ	كَذٰلِكَ	الْخُرُوْجُ ۝١١	كَذَّبَتْ	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ
اور ہم نے زندہ کیا	اس کیساتھ	زمین	مردہ	اسی طرح	نکلنا	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم

اور ہم نے اس (پانی) کے ذریعے مردہ (بنجر) زمین کو زندہ کیا، اسی طرح نکلنا ہے۔ ❶ ان سے پہلے قوم نوح

نُوْحٍ	وَّاَصْحٰبُ	الرَّسِّ	وَثَمُوْدُ ۝١٢	وَعَادٌ	وَّفِرْعَوْنُ	وَاِخْوَانُ	لُوْطٍ ۝١٣
نوح	اور والے	کنوئیں	اور ثمود	اور عاد	اور فرعون	اور بھائیوں	لوط

اور کنوئیں والوں ❷ اور ثمود نے جھٹلایا۔ اور عاد اور فرعون اور برادرانِ لوط ❸ نے۔

وَّاَصْحٰبُ	الْاَيْكَةِ	وَقَوْمُ	تُبَّعٍ ؕ	كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ	وَعِيْدِ ۝١٤
اور والے	ایکہ	اور قوم	تبع	سب نے	جھٹلایا	رسولوں	تو ثابت ہوگئی	میری وعید

اور ایکہ والوں ❹ اور قوم تبع ❺ نے۔ ان سب نے رسولوں کو جھٹلایا تو (ان پر) میری وعید ثابت ہو گئی۔

اَفَعَيِيْنَا	بِالْخَلْقِ	الْاَوَّلِ ؕ	بَلْ	هُمْ	فِيْ	لَبْسٍ	مِّنْ	خَلْقٍ	جَدِيْدٍ ۝١٥ ع ۱۵
توکیا ہم تھک گئے ہیں	پیدائش کیساتھ	پہلی	بلکہ	وہ	میں	شک	سے	پیدائش	نئی

کیا پھر ہم پہلی بار پیدا کر کے تھک گئے ہیں، (نہیں) بلکہ وہ نئی پیدائش کے بارے میں شک میں ہیں۔

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	وَنَعْلَمُ	مَا	تُوَسْوِسُ	بِهٖ	نَفْسُهٗ ۚ	وَنَحْنُ
اور البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا	انسان	اور ہم جانتے ہیں	جو	وسوسہ ڈالتا ہے	اس کیساتھ	اس کا دل	اور ہم

اور بیشک ہم نے انسان کو پیدا کیا اور اس کے دل میں ابھرنے والے وسوسوں کو بھی ہم جانتے ہیں، اور ہم

❶ قبروں سے مردوں کا۔ ❷ کنوئیں کے اردگرد آباد ایک قدیم قوم۔ ❸ یعنی قوم لوط۔ ❹ قوم شعیب۔ ❺ یعنی سبا، ایک یمنی قوم۔

أَقْرَبُ	إِلَيْهِ	مِنْ	حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿16﴾	إِذْ	يَتَلَقَّى	الْمُتَلَقِّيٰنِ	عَنِ	الْيَمِيْنِ
زیادہ قریب	اس کی طرف	سے	شہ رگ	جب	لے لیتے ہیں	دو لینے والے	سے	دائیں پہلو

اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔ ❶ جب (ہر قول وفعل کو) دو لینے والے (فرشتے) لے لیتے ہیں، جو دائیں

وَعَنِ	الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ ﴿17﴾	مَا	يَلْفِظُ	مِنْ	قَوْلٍ	إِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ
اور سے	بائیں پہلو	بیٹھا ہوا	نہیں	وہ بولتا	سے	بات	مگر	اسکے پاس	نگران

اور بائیں طرف بیٹھے ہوئے ہیں۔ جو بات بھی وہ زبان سے نکالتا ہے (اسے لکھنے کے لئے) اس کے پاس

عَتِيْدٌ ﴿18﴾	وَجَآءَتْ	سَكْرَةُ	الْمَوْتِ	بِالْحَقِّ	ذٰلِكَ	مَا	كُنْتَ	مِنْهُ
تیار	اور آ پہنچی	سختی	موت	حق کو لے کر	یہ	جو	تھا تو	اس سے

ایک نگران (فرشتہ) تیار ہوتا ہے۔ اور موت کی سختی حق لے کر آ پہنچی، (اے انسان!) یہی وہ (موت) ہے جس سے تو

تَحِيْدُ ﴿19﴾	وَنُفِخَ	فِي	الصُّوْرِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْوَعِيْدِ ﴿20﴾	وَجَآءَتْ	كُلُّ
بھاگتا	اور پھونکا جائیگا	میں	صور	یہ	دن	وعید کا	اور آئے گا	ہر

بھاگتا تھا۔ اور (پھر) صور میں پھونکا جائے گا، (اور کہا جائے گا) یہی عذاب کے وعدے کا دن ہے۔ اور ہر نفس اس حال میں آئے گا

نَفْسٍ	مَّعَهَا	سَآئِقٌ	وَّشَهِيْدٌ ﴿21﴾	لَقَدْ	كُنْتَ	فِيْ	غَفْلَةٍ	مِّنْ
نفس	اس کیساتھ	ہانکنے والا	اور شہادت دینے والا	البتہ تحقیق	تھا تو	میں	غفلت	سے

کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا ❷ اور ایک شہادت دینے والا ❸ ہو گا۔ یقیناً تو اس سے غفلت میں تھا

هٰذَا	فَكَشَفْنَا	عَنْكَ	غِطَآءَكَ	فَبَصَرُكَ	الْيَوْمَ	حَدِيْدٌ ﴿22﴾	وَقَالَ
اس	پھر ہم نے ہٹا دیا	تجھ سے	تیرا پردہ	پھر تیری نظر	آج	بڑی تیز	اور کہے گا

پھر ہم نے تجھ سے تیرا پردہ ہٹا دیا تو آج تیری نظر بڑی تیز ہے۔ اور اس کا

قَرِيْنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيْدٌ ﴿23﴾	أَلْقِيَا	فِيْ	جَهَنَّمَ	كُلَّ	كَفَّارٍ
اس کا ساتھی	یہ	جو	میرے پاس	تیار	تم دونوں ڈال دو	میں	جہنم	ہر	کافر

ساتھی (فرشتہ) کہے گا: یہ جو میرے پاس (تیرا اعمال نامہ) تھا تیار (حاضر) ہے۔ (حکم دیا جائے گا) تم دونوں ہر کافر

عَنِيْدٍ ﴿24﴾	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	مُّرِيْبٍ ﴿25﴾	الَّذِيْ	جَعَلَ	مَعَ	اللّٰهِ
سرکش	منع کرنے والا	نیکی سے	حد سے بڑھنے والا	شک کرنے والا	جس نے	بنالیا	ساتھ	اللہ

سرکش کو جہنم میں پھینک دو۔ جو نیکی سے روکنے والا، حد سے بڑھنے والا اور (دین میں) شک کرنے والا تھا۔ جس نے اللہ کے ساتھ

❶ یعنی علم کے اعتبار سے۔ ❷ میدان محشر کی طرف۔ ❸ اس کے اعمال کے متعلق۔

اِلٰهًا	اٰخَرَ	فَاَلْقِيٰهُ	فِي	الْعَذَابِ	الشَّدِيْدِ (26)	قَالَ	قَرِيْنُهٗ	رَبَّنَا
معبود	دوسرا	پس ڈال دو اسکو	میں	عذاب	سخت	کہے گا	اس کا ساتھی	اے ہمارے رب

دوسرا معبود بنا رکھا تھا، لہٰذا اسے سخت عذاب میں ڈال دو۔ اس کا ساتھی (شیطان) کہے گا: اے ہمارے رب!

مَآ	اَطْغَيْتُهٗ	وَلٰكِنْ	كَانَ	فِيْ	ضَلٰلٍۭ	بَعِيْدٍ (27)	قَالَ	لَا	تَخْتَصِمُوْا
نہیں	میں نے سرکش بنایا اسکو	اور لیکن	تھا وہ	میں	گمراہی	دور کی	فرمائے گا	نہ	تم جھگڑو

میں نے اسے سرکش نہیں بنایا بلکہ یہ خود ہی دور کی گمراہی میں تھا۔ (اللہ) فرمائے گا تم میرے پاس

لَدَيَّ	وَقَدْ	قَدَّمْتُ	اِلَيْكُمْ	بِالْوَعِيْدِ (28)	مَا	يُبَدَّلُ	الْقَوْلُ	لَدَيَّ
میرے پاس	اور تحقیق	میں نے پہلے بھیج دیا تھا	تمہاری طرف	ڈرانے کا پیغام	نہیں	تبدیل کی جاتی	بات	میرے پاس

مت جھگڑو، یقیناً میں نے پہلے ہی تمہاری طرف ڈرانے کا پیغام بھیج دیا تھا۔ میرے ہاں بات بدلی نہیں جاتی

وَمَآ	اَنَا	بِظَلَّامٍ	لِّلْعَبِيْدِ (29)	يَوْمَ	نَقُوْلُ	لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امْتَلَاْتِ
اور نہیں	میں	ظلم کرنیوالا	بندوں پر	جس دن	ہم کہیں گے	جہنم کے لئے	کیا	تو بھر گئی ہے

ع ۱۶

اور میں (اپنے) بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔ جس دن ہم جہنم سے کہیں گے: کیا تو بھر گئی ہے؟

وَتَقُوْلُ	هَلْ	مِنْ	مَّزِيْدٍ (30)	وَاُزْلِفَتِ	الْجَنَّةُ	لِلْمُتَّقِيْنَ	غَيْرَ	بَعِيْدٍ (31)
اور وہ کہے گی	کیا	سے	مزید	اور قریب کی جائے گی	جنت	ڈرنے والوں کیلئے	نہیں	دور

اور وہ کہے گی: کیا کچھ مزید ہے؟ ❶ اور جنت متقی لوگوں کے قریب لائی جائے گی، وہ (کچھ بھی) دور نہیں ہو گی۔

هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ	لِكُلِّ	اَوَّابٍ	حَفِيْظٍ (32)	مَنْ	خَشِيَ	الرَّحْمٰنَ
یہ	جو	تم وعدہ دیئے جاتے تھے	لئے ہر	رجوع کرنے والا	حفاظت کرنے والا	جو	ڈر گیا	رحمٰن

(ارشاد ہوگا) یہ ہے وہ جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا، ہر اس شخص کے لئے جو رجوع کرنے والا اور (اللہ کے حکم کی) حفاظت کرنے والا تھا۔ جو

بِالْغَيْبِ	وَجَآءَ	بِقَلْبٍ	مُّنِيْبٍ (33)	ادْخُلُوْهَا	بِسَلٰمٍ	ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُلُوْدِ (34)
بن دیکھے	اور لایا	دل	رجوع کرنیوالا	تم داخل ہو جاؤ اس میں	سلامتی کیساتھ	یہ	دن	ہمیشہ رہنے کا

بن دیکھے رحمٰن سے ڈر گیا اور رجوع کرنے والا دل لے کر آیا۔ (ارشاد ہوگا) تم سلامتی کے ساتھ اس (جنت) میں داخل ہو جاؤ، یہی

لَهُمْ	مَّا	يَشَآءُوْنَ	فِيْهَا	وَلَدَيْنَا	مَزِيْدٌ (35)	وَكَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ
ان کے لئے	جو	وہ چاہیں	اس میں	اور ہمارے پاس	زیادہ	اور کتنی ہی	ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے

ابدی حیات کا دن ہے۔ ان کے لئے وہاں وہ سب کچھ ہوگا جو وہ چاہیں گے اور ہمارے پاس اس سے زیادہ بھی بہت کچھ ہے۔ اور ان سے پہلے

❶ یعنی مزید لاؤ، بالآخر اللہ تعالیٰ اس میں اپنا قدم رکھیں گے، تب وہ کہے گی، بس بس۔ [مسلم (۲۸۴۸)]

مِّنْ قَرْنٍ	هُمْ	اَشَدُّ	مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا	فِي	الْبِلَادِ	هَلْ	مِنْ
قومیں	وہ	زیادہ سخت	ان سے	پکڑ میں	پھر وہ چلے پھرے	میں	شہروں	کیا	سے

کتنی ہی قومیں ہم نے ہلاک کیں جو ان سے پکڑ (طاقت) میں زیادہ سخت تھیں پھر وہ شہروں میں چلے پھرے ❶ کیا انہیں (عذاب سے)

مَّحِيْصٍ ﴿36﴾	اِنَّ	فِي	ذٰلِكَ	لَذِكْرٰى	لِمَنْ	كَانَ	لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ
بھاگنے کی جگہ	بیشک	میں	اس	البتہ نصیحت	اس کیلئے جو	ہے	اس کیلئے	دل	یا

بچنے کی کوئی جگہ ملی۔ بیشک اس میں ہر اس شخص کے لئے نصیحت ہے جس کے پاس دل ہے یا

اَلْقَى	السَّمْعَ	وَهُوَ	شَهِيْدٌ ﴿37﴾	وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	وَمَا
وہ لگائے	کان	اور وہ	حاضر	اور البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	اور جو

وہ کان لگائے اور وہ حاضر ہو۔❷ اور بیشک ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان

بَيْنَهُمَا	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ	وَّمَا	مَسَّنَا	مِنْ	لُّغُوْبٍ ﴿38﴾	فَاصْبِرْ	عَلٰى
ان کے درمیان	میں	چھ	دن	اور نہیں	چھوا ہمیں	سے	تھکاوٹ	پس آپ صبر کریں	پر

کی تمام اشیاء کو چھ دنوں میں پیدا کیا ہے، اور ہمیں تھکاوٹ نے چھوا تک نہیں۔ پس آپ اس پر صبر کریں

مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	قَبْلَ	طُلُوْعِ	الشَّمْسِ	وَقَبْلَ
جو	وہ کہتے ہیں	اور تسبیح کریں	حمد کے ساتھ	اپنا رب	پہلے	طلوع ہونے	سورج	اور پہلے

جو وہ کہتے ہیں اور طلوعِ آفتاب سے پہلے اور غروبِ آفتاب سے پہلے اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کریں۔

الْغُرُوْبِ ﴿39﴾	وَمِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَاَدْبَارَ	السُّجُوْدِ ﴿40﴾	وَاسْتَمِعْ	يَوْمَ
غروب ہونے	اور رات کے حصے میں	پس آپ تسبیح بیان کریں اسکی	اور بعد	سجدوں	اور توجہ سے سنئے	جس دن

اور رات کے کچھ حصے میں بھی اور سجدوں (نمازوں) کے بعد بھی اس کی تسبیح بیان کریں۔ اور توجہ سے سنیئے جس دن

يُنَادِ	الْمُنَادِ	مِنْ	مَّكَانٍ	قَرِيْبٍ ﴿41﴾	يَّوْمَ	يَسْمَعُوْنَ	الصَّيْحَةَ	بِالْحَقِّ
پکارے گا	پکارنے والا	سے	مقام	قریب	جس دن	وہ سنیں گے	چیخ	حق کیساتھ

پکارنے والا قریب مقام سے ہی پکارے گا۔ جس دن وہ واقعتًا اس چیخ (نفخۂ ثانیہ) کو سنیں گے،

ذٰلِكَ	يَوْمُ	الْخُرُوْجِ ﴿42﴾	اِنَّا	نَحْنُ	نُحْيٖ	وَنُمِيْتُ	وَاِلَيْنَا	الْمَصِيْرُ ﴿43﴾
یہ	دن	نکلنے کا	بیشک ہم	ہم	زندہ کرتے ہیں	اور ہم مارتے ہیں	اور ہماری طرف	لوٹنا

وہی (قبروں سے) نکلنے کا دن ہو گا۔ بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم ہی مارتے ہیں اور ہماری ہی طرف (سب کو) لوٹنا ہے۔

❶ یعنی انہوں نے رزق کے لئے اہلِ مکہ سے کہیں زیادہ شہروں کی طرف تجارتی اسفار کئے۔ ❷ یعنی پوری توجہ سے بات سنے۔

يَوْمَ	تَشَقَّقُ	الْاَرْضُ	عَنْهُمْ	سِرَاعًا ۭ	ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ ﴿44﴾
جس دن	پھٹ جائیگی	زمین	ان پر سے	دوڑتے ہونگے	یہ	اکٹھا کرنا	ہم پر	بہت آسان

جس دن ان کے اوپر سے زمین پھٹ جائے گی اور وہ (اس سے باہر نکل کر) تیز تیز دوڑتے ہوں گے، یہ اکٹھا کرنا ہم پر بہت آسان ہے۔

نَحْنُ	اَعْلَمُ	بِمَا	يَقُوْلُوْنَ	وَمَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ
ہم	زیادہ جانتے ہیں	اسے جو	وہ کہتے ہیں	اور نہیں	آپ	ان پر	زبردستی کرنے والے

(اے نبی!) جو کچھ یہ (کافر لوگ) کہہ رہے ہیں ❶، ہم اسے خوب جانتے ہیں اور آپ ان پر زبردستی کرنے والے نہیں،

ع ۱۶

فَذَكِّرْ	بِالْقُرْاٰنِ	مَنْ	يَّخَافُ	وَعِيْدِ ﴿45﴾
پس آپ نصیحت کریں	قرآن کے ساتھ	اسے جو	ڈرتا ہے	میری وعید

پس آپ اس قرآن کے ذریعے ہر اس شخص کو نصیحت کیجئے جو میری وعید سے ڈرتا ہے۔

(۵۱) سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ (۶۷) | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۶۰ | رُكُوْعَاتُهَا ۳

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالذّٰرِيٰتِ	ذَرْوًا ﴿1﴾	فَالْحٰمِلٰتِ	وِقْرًا ﴿2﴾	فَالْجٰرِيٰتِ	يُسْرًا ﴿3﴾
قسم ہے غبار بکھیرنے والیوں کی	اڑا کر	پھر اٹھانے والے بادلوں کی	بوجھ	پھر چلنے والی کشتیوں کی	آسانی سے

قسم ہے غبار بکھیرنے والی ہواؤں کی۔ پھر ان بادلوں کی جو (بادلوں کا) بوجھ اٹھانے والے ہیں۔ پھر آسانی سے چلنے والی کشتیوں کی۔

فَالْمُقَسِّمٰتِ	اَمْرًا ﴿4﴾	اِنَّمَا	تُوْعَدُوْنَ	لَصَادِقٌ ﴿5﴾	وَّاِنَّ	الدِّيْنَ
پھر تقسیم کرنے والے فرشتوں کی	کام	بیشک	تم وعدہ دیئے جاتے ہو	البتہ سچا	اور بیشک	جزا

پھر کام تقسیم کرنے والے فرشتوں کی۔ بیشک تمہیں جو وعدہ دیا جاتا ہے وہ یقیناً سچا ہے۔ اور بیشک (اعمال کی) جزا

لَوَاقِعٌ ﴿6﴾	وَالسَّمَاۗءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ ﴿7﴾	اِنَّكُمْ	لَفِيْ	قَوْلٍ	مُّخْتَلِفٍ ﴿8﴾	يُّؤْفَكُ
البتہ واقع ہونے والی	آسمان کی قسم!	راستوں والا	بیشک تم	البتہ میں	بات	مختلف	پھیرا جاتا ہے

ضرور پیش آنے والی ہے۔ قسم ہے راستوں والے آسمان کی۔ بیشک تم مختلف بات میں پڑے ہوئے ہو۔ ❷ اس سے وہی پھیرا جاتا ہے

عَنْهُ	مَنْ	اُفِكَ ﴿9﴾	قُتِلَ	الْخَرّٰصُوْنَ ﴿10﴾	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ	غَمْرَةٍ
اس سے	جو	پھیرا گیا	مارے گئے	انکل لگانے والے	جو لوگ	وہ	میں	غفلت

جو (حق سے) پھرا ہوا ہے۔ مارے گئے انکل لگانے والے۔ ❸ وہ لوگ جو غفلت میں

❶ یعنی آپ کی تکذیب کرتے ہوئے۔ ❷ یعنی تمہارا آپس میں ہی اتفاق نہیں، یہی وجہ ہے کہ کوئی ہمارے نبی کو شاعر کہتا ہے، کوئی پاگل، کوئی کذاب اور کوئی کچھ اور۔ ❸ یعنی محض قیاس اور عقل سے فیصلے کرنے والے۔

سَاهُوْنَ ﴿11﴾	يَسْئَلُوْنَ	اَيَّانَ	يَوْمُ	الدِّيْنِ ﴿12﴾	يَوْمَ	هُمْ	عَلَى	النَّارِ
بھولے ہوئے	وہ پوچھتے ہیں	کب	دن	جزا	جس دن	وہ	پر	آگ

بھولے ہوئے (مدہوش) ہیں۔ وہ پوچھتے ہیں: جزا کا دن کب آئے گا؟ (کہہ دیجئے:) جس دن وہ لوگ آگ پر

يُفْتَنُوْنَ ﴿13﴾	ذُوْقُوْا	فِتْنَتَكُمْ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿14﴾
جلائے جائینگے	چکھو	اپنا عذاب	یہ	وہ جو	تھے تم	اسے	جلدی طلب کرتے

جلائے جائیں گے۔ (ان سے کہا جائے گا:) اب چکھو اپنے عذاب کا مزہ، یہ ہے وہ جسے تم جلدی طلب کرتے تھے۔

اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ	جَنّٰتٍ	وَّعُيُوْنٍ ﴿15﴾	اٰخِذِيْنَ	مَآ	اٰتٰىهُمْ	رَبُّهُمْ
بیشک	متقی لوگ	میں	باغات	اور چشمے	لینے والے	جو	عطا کریگا انکو	انکا رب

بیشک متقی لوگ باغات اور چشموں میں ہوں گے۔ جو کچھ ان کا رب انہیں عطا کرے گا اسے لے رہے ہوں گے،

اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ	ذٰلِكَ	مُحْسِنِيْنَ ﴿16﴾	كَانُوْا	قَلِيْلًا	مِّنَ	الَّيْلِ	مَا
بیشک وہ	تھے	پہلے	اس	نیکی کرنے والے	تھے	بہت کم	سے	رات	جو

بیشک وہ اس سے پہلے نیکی کرنے والے تھے۔ وہ راتوں کو بہت کم سویا کرتے تھے۔

يَهْجَعُوْنَ ﴿17﴾	وَبِالْاَسْحَارِ	هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿18﴾	وَفِيْٓ	اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ	لِّلسَّآئِلِ
وہ سوتے	اور سحری کے وقت	وہ	وہ استغفار کرتے تھے	اور میں	ان کے مالوں	حق	سوال کرنیوالوں کیلئے

اور سحری کے وقت (اٹھ کر) استغفار کیا کرتے تھے۔ اور ان کے مالوں میں مانگنے والے

وَالْمَحْرُوْمِ ﴿19﴾	وَفِي	الْاَرْضِ	اٰيٰتٌ	لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿20﴾	وَفِيْٓ	اَنْفُسِكُمْ	اَفَلَا
اور محروم	اور میں	زمین	نشانیاں	یقین کرنیوالوں کے لئے	اور میں	تمہارے نفسوں	کیا پھر بھی نہیں

اور محروم کے لئے حق تھا۔ اور یقین کرنے والوں کے لئے زمین میں بھی بہت سی نشانیاں ہیں۔ اور (خود) تمہارے نفسوں میں بھی، کیا پھر

تُبْصِرُوْنَ ﴿21﴾	وَفِي	السَّمَآءِ	رِزْقُكُمْ	وَمَا	تُوْعَدُوْنَ ﴿22﴾	فَوَرَبِّ	السَّمَآءِ
تم دیکھتے	اور میں	آسمان	تمہارا رزق	اور جو	تم وعدہ دیئے جاتے ہو	پھر رب کی قسم	آسمان کے

تم دیکھتے نہیں؟ اور آسمان میں تمہارا رزق بھی ہے اور وہ چیز بھی جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے۔ ❶ پھر آسمان اور زمین کے رب کی قسم!

ع ۱۸

وَالْاَرْضِ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ	مِّثْلَ	مَآ	اَنَّكُمْ	تَنْطِقُوْنَ ﴿23﴾	هَلْ	اَتٰىكَ
اور زمین کے	بیشک وہ	البتہ حق	مثل	جو	بیشک تم	بولتے ہو	کیا	آئی تمہارے پاس

بیشک یہ بات ایسے ہی برحق ہے جیسے تم بولتے ہو۔ کیا آپ کے پاس

❶ یعنی بارش جس سے تمہارا رزق پیدا ہوتا ہے، وہ بھی آسمان سے آتی ہے اور جنت وجہنم بھی آسمان ہی میں ہے۔

حَدِيْثُ	ضَيْفِ	اِبْرٰهِيْمَ	الْمُكْرَمِيْنَ ﴿24﴾	اِذْ	دَخَلُوْا	عَلَيْهِ	فَقَالُوْا
بات۔خبر	مہمانوں	ابراہیم	معزز	جب	وہ داخل ہوئے	اس پر	تو انہوں نے کہا

ابراہیم کے معزز مہمانوں ❶ کی خبر بھی آئی؟ جب وہ اس کے ہاں پہنچے تو انہوں نے کہا:

سَلٰمًا	قَالَ	سَلٰمٌ	قَوْمٌ	مُّنْكَرُوْنَ ﴿25﴾	فَرَاغَ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ	فَجَآءَ
سلام	اس نے کہا	سلام	قوم	اجنبی	پھر وہ چپکے سے چلا گیا	طرف	اپنے گھر والوں	پھر لے آیا

(آپ کو) سلام ہے، اس نے کہا (آپ کو بھی) سلام ہے، (پھر دل میں سوچا کہ) کچھ اجنبی سے لوگ ہیں۔ پھر وہ چپکے سے اپنے گھر والوں کی طرف

بِعِجْلٍ	سَمِيْنٍ ﴿26﴾	فَقَرَّبَهٗٓ	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَلَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾	فَاَوْجَسَ
ایک بچھڑا	موٹا تازہ	پھر اس نے قریب کیا اسکو	ان کی طرف	کہا	کیوں نہیں	تم کھاتے	تب اس نے محسوس کیا

گیا اور ایک (بھنا ہوا) موٹا تازہ بچھڑا لے آیا۔ ❷ پھر اس نے اسے ان کے آگے پیش کیا اور کہا تم کھاتے کیوں نہیں؟ ❸ تب اس نے

مِنْهُمْ	خِيْفَةً	قَالُوْا	لَا	تَخَفْ	وَبَشَّرُوْهُ	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ ﴿28﴾
ان سے	ڈر	انہوں نے کہا	نہ	تو ڈر	اور انہوں نے خوشخبری دی اسکو	ایک لڑکے کی	علم والے

ان سے ڈر محسوس کیا، انہوں نے کہا: تو ڈر مت، اور (پھر) انہوں نے اسے ایک علم والے لڑکے ❹ کی خوشخبری دی۔

فَاَقْبَلَتِ	امْرَاَتُهٗ	فِيْ	صَرَّةٍ	فَصَكَّتْ	وَجْهَهَا	وَقَالَتْ	عَجُوْزٌ
تو سامنے آئی	اس کی بیوی	میں	حیرت	پھر اس نے ہاتھ مارا	اپنے چہرے پر	اور کہا	بوڑھی

(یہ سن کر) اس کی بیوی ❺ حیرت سے آگے بڑھی، پھر اس نے اپنے چہرے پر ہاتھ مار کر کہا: (میں) بوڑھی بھی ہوں

عَقِيْمٌ ﴿29﴾	قَالُوْا	كَذٰلِكِ	قَالَ	رَبُّكِ	اِنَّهٗ
بانجھ	انہوں نے کہا	اسی طرح	کہا	تیرا رب	بیشک وہ

اور بانجھ بھی (پھر کیسے بچہ جنوں گی؟) انہوں نے کہا: تیرے رب نے اسی طرح فرمایا ہے،

هُوَ	الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ ﴿30﴾
وہ	خوب حکمت والا	خوب جاننے والا

بیشک وہ خوب حکمت والا، خوب جاننے والا ہے۔

❶ یہ اللہ کے معزز فرشتے تھے۔ ❷ اس سے معلوم ہوا کہ ابراہیم علیہ السلام بڑے مہمان نواز تھے، اسی لئے وہ فوراً بچھڑا لے آئے اور یہ بھی معلوم ہوا کہ مہمان سے پوچھنے کی ضرورت نہیں بلکہ جو کچھ بھی موجود ہو اس کی خدمت میں پیش کر دینا چاہیے۔ ❸ انہوں نے یہ سوال اس لئے کیا کیونکہ ان کے مہمان سامنے پڑے کھانے کی طرف ہاتھ بھی نہیں بڑھا رہے تھے۔ ❹ ان فرشتوں نے اسحاق علیہ السلام اور ان کے بعد یعقوب علیہ السلام کی ولادت کی خوشخبری دی تھی، جیسا کہ یہ وضاحت پیچھے سورۂ ہود آیت نمبر ۷۱ میں گزر چکی ہے۔ ❺ سارہ علیہا السلام۔

قَالَ	فَمَا	خَطْبُكُمْ	اَيُّهَا	الْمُرْسَلُوْنَ ۝	قَالُوْٓا	اِنَّآ	اُرْسِلْنَآ
اس نے کہا	پھر کیا ہے	تمہارا مقصد	اے	قاصدو (فرشتو)!	انہوں نے کہا	بیشک ہم	بھیجے گئے ہیں

اس (ابراہیم) نے کہا: اے قاصدو (فرشتو)! پھر تمہارا مقصد کیا ہے؟ انہوں نے کہا: بیشک ہم ایک

اِلٰى	قَوْمٍ	مُّجْرِمِيْنَ ﴿32﴾	لِنُرْسِلَ	عَلَيْهِمْ	حِجَارَةً	مِّنْ	طِيْنٍ ﴿33﴾	مُّسَوَّمَةً
طرف	قوم	مجرم	تاکہ ہم برسائیں	ان پر	پتھر	سے	مٹی	نشان لگائے ہوئے

مجرم قوم ❶ کی طرف بھیجے گئے ہیں۔ تاکہ ہم ان پر (پکی ہوئی) مٹی کے پتھر برسائیں۔ جو آپ کے رب کے ہاں

عِنْدَ	رَبِّكَ	لِلْمُسْرِفِيْنَ ﴿34﴾	فَاَخْرَجْنَا	مَنْ	كَانَ	فِيْهَا	مِنَ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿35﴾
نزدیک	تیرا رب	حد سے بڑھنے والوں کے لئے	پھر ہم نے نکالا	جو	تھا	اس میں	سے	مومنوں

حد سے بڑھنے والوں کے لئے نشان زدہ (نامزد) ❷ ہیں۔ پھر (وہاں) جو بھی مومن تھے، ہم نے انہیں نکال لیا۔

فَمَا	وَجَدْنَا	فِيْهَا	غَيْرَ	بَيْتٍ	مِّنَ	الْمُسْلِمِيْنَ ﴿36﴾	وَتَرَكْنَا	فِيْهَآ
پھر نہ	ہم نے پایا	اس میں	سوائے	ایک گھر	سے	مسلمانوں	اور ہم نے چھوڑ دی	اس میں

پھر ہم نے اس میں ایک گھر ❸ کے سوا مسلمانوں کا کوئی گھر نہ پایا۔ اور ہم نے اس میں اُن لوگوں کے لئے

اٰيَةً	لِّلَّذِيْنَ	يَخَافُوْنَ	الْعَذَابَ	الْاَلِيْمَ ﴿37﴾	وَفِيْ	مُوْسٰٓى	اِذْ	اَرْسَلْنٰهُ
نشانی	ان کے لئے جو	ڈرتے ہیں	عذاب	دردناک	اور میں	موسیٰ	جب	ہم نے بھیجا اس کو

ایک نشانی چھوڑ دی جو دردناک عذاب سے ڈرتے ہیں۔ اور موسیٰ (کے قصے) میں (نشانی ہے) جب ہم نے اسے

اِلٰى	فِرْعَوْنَ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ﴿38﴾	فَتَوَلّٰى	بِرُكْنِهٖ	وَقَالَ	سٰحِرٌ	اَوْ
طرف	فرعون	دلیل کیساتھ	واضح	تو وہ پھر گیا	بسبب اپنی قوت	اور کہا	جادوگر	یا

واضح دلیل کے ساتھ فرعون کی طرف بھیجا۔ تو وہ اپنی قوت کے بل بوتے پر پھر گیا اور اس نے کہا: (موسیٰ تو) جادوگر یا دیوانہ ہے۔

مَجْنُوْنٌ ﴿39﴾	فَاَخَذْنٰهُ	وَجُنُوْدَهٗ	فَنَبَذْنٰهُمْ	فِي	الْيَمِّ	وَهُوَ	مُلِيْمٌ ﴿40﴾
دیوانہ	پھر ہم نے پکڑا اس کو	اور اس کے لشکروں	پس ہم نے پھینکا انکو	میں	دریا	اور وہ	قابل ملامت

تو ہم نے اسے اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ قابل ملامت ہو کر رہ گیا۔

وَفِيْ	عَادٍ	اِذْ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمُ	الرِّيْحَ	الْعَقِيْمَ ﴿41﴾	مَا	تَذَرُ	مِنْ
اور میں	عاد	جب	ہم نے بھیجی	ان پر	ہوا	بانجھ	نہیں	وہ چھوڑتی تھی	سے

اور عاد (کے قصے) میں (نشانی ہے) جب ہم نے ان پر بانجھ (خیر و برکت سے خالی) ہوا بھیجی۔ وہ جس چیز پر بھی

❶ قوم لوط۔ ❷ یعنی ہر پتھر پر اس کا نام لکھا ہے جسے لگ کر وہ تباہ کرے گا۔ ❸ یعنی لوط علیہ السلام کا گھر۔

شَيْءٍ	اَتَتْ	عَلَيْهِ	اِلَّا	جَعَلَتْهُ	كَالرَّمِيْمِ ﴿42﴾	وَفِيْ	ثَمُوْدَ	اِذْ	قِيْلَ
چیز	آتی تھی	اس پر	مگر	بنا ڈالتی تھی اسکو	مانند بوسیدہ ہڈی	اور میں	ثمود	جب	کہا گیا

گزرتی تھی اسے بوسیدہ ہڈی کی مانند (ریزہ ریزہ) بنا ڈالتی تھی۔ اور ثمود (کے قصے) میں (نشانی ہے) جب ان سے کہا گیا:

لَهُمْ	تَمَتَّعُوْا	حَتّٰى	حِيْنٍ ﴿43﴾	فَعَتَوْا	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهِمْ	فَاَخَذَتْهُمُ
ان سے	تم فائدہ اٹھاؤ	تک	ایک وقت	تو انہوں نے سرکشی کی	سے	حکم	اپنا رب	تو پکڑا ان کو

تم ایک وقت ❶ تک فائدہ اٹھاؤ۔ پس انہوں نے اپنے رب کے حکم سے سرکشی کی تو ان کو کڑک نے آ پکڑا

الصّٰعِقَةُ	وَهُمْ	يَنْظُرُوْنَ ﴿44﴾	فَمَا	اسْتَطَاعُوْا	مِنْ قِيَامٍ	وَّمَا	كَانُوْا
کڑک	اور وہ	دیکھ رہے تھے	پھر نہ	انہوں نے طاقت پائی	کھڑے ہونے کی	اور نہ	تھے وہ

جبکہ وہ دیکھ رہے تھے۔ پھر نہ تو ان میں کھڑے ہونے کی طاقت تھی اور نہ ہی وہ بدلہ لینے والے تھے۔

مُنْتَصِرِيْنَ ﴿45﴾	وَقَوْمَ	نُوْحٍ	مِّنْ	قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَوْمًا	فٰسِقِيْنَ ﴿46﴾	ع ۲
بدلہ لینے والے	اور قوم	نوح	سے	پہلے	بیشک وہ	تھے	لوگ	نافرمان	

اور اس سے پہلے قوم نوح (کو بھی ہم نے ہلاک کیا) بیشک وہ نافرمان لوگ تھے۔

وَالسَّمَآءَ	بَنَيْنٰهَا	بِاَيْىدٍ	وَّاِنَّا	لَمُوْسِعُوْنَ ﴿47﴾	وَالْاَرْضَ	فَرَشْنٰهَا	فَنِعْمَ
اور آسمان	ہم نے بنایا اسکو	قوت کیساتھ	اور بیشک ہم	البتہ وسعت والے	اور زمین	ہم نے بچھایا اس کو	پھر کیا ہی اچھا

اور ہم نے آسمان کو قوت کے ساتھ بنایا اور بیشک ہم وسعت کرنے والے ہیں۔❷ اور ہم نے زمین کو بچھایا تو (ہم) کیا خوب

الْمٰهِدُوْنَ ﴿48﴾	وَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ	خَلَقْنَا	زَوْجَيْنِ	لَعَلَّكُمْ	تَذَكَّرُوْنَ ﴿49﴾
بچھانے والے	اور ہر چیز کو	ہم نے پیدا کیا	جوڑا جوڑا	تاکہ تم	تم نصیحت پکڑو

بچھانے والے ہیں۔ اور ہر چیز کو ہم نے جوڑا جوڑا ❸ پیدا کیا تاکہ تم نصیحت پکڑو۔

فَفِرُّوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿50﴾	وَلَا	تَجْعَلُوْا
پس دوڑو	طرف	اللہ	بیشک میں	تمہارے لئے	اس کی طرف سے	ڈرانیوالا	کھلا	اور نہ	تم بناؤ

پس تم اللہ کی طرف دوڑو، بیشک میں تمہارے لئے اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔ اور تم اللہ کے ساتھ

مَعَ	اللّٰهِ	اِلٰهًا	اٰخَرَ	اِنِّيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿51﴾	كَذٰلِكَ
ساتھ	اللہ	معبود	دوسرا	بیشک میں	تمہارے لئے	اس کی طرف سے	ڈرانیوالا	کھلا	اسی طرح

کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ، بیشک میں تمہارے لئے اس کی طرف سے کھلا ڈرانے والا ہوں۔ اسی طرح

❶ تین دن۔ ❷ یعنی آسمان کو مزید وسیع کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔ ❸ نر اور مادہ یا دو قسمیں جیسے دن رات اور جنت جہنم وغیرہ۔

مَآ	اَتَى	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	مِّنْ	رَّسُوْلٍ	اِلَّا	قَالُوْا	سَاحِرٌ	اَوْ
نہیں	آیا	ان کے پاس	سے	ان سے پہلے	سے	رسول	مگر	انہوں نے کہا	جادوگر	یا

ان سے پہلے لوگوں کے پاس جو بھی رسول آیا تو انہوں نے یہی کہا کہ (یہ) جادوگر یا دیوانہ ہے۔

مَجْنُوْنٌ ﴿52﴾	اَتَوَاصَوْا	بِهٖ	بَلْ	هُمْ	قَوْمٌ	طَاغُوْنَ ﴿53﴾	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ
دیوانہ	کیا انہوں نے وصیت کی	اس کے ساتھ	بلکہ	وہ	لوگ	سرکش	پس آپ منہ پھیر لیں	ان سے

کیا انہوں نے اس بات کی ایک دوسرے کو وصیت کی ہے؟ (نہیں) بلکہ وہ سرکش لوگ ہیں۔ پس آپ ان سے منہ پھیر لیں

فَمَآ	اَنْتَ	بِمَلُوْمٍ ﴿54﴾	وَّذَكِّرْ	فَاِنَّ	الذِّكْرٰى	تَنْفَعُ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿55﴾	وَمَا
تو نہیں	آپ	قابل ملامت	اور نصیحت کیجئے	پس بیشک	نصیحت	فائدہ دیتی ہے	مومنوں کو	اور نہیں

تو آپ پر کچھ ملامت نہیں۔ اور نصیحت کیجئے بیشک نصیحت مومنوں کو فائدہ دیتی ہے۔ اور میں نے

خَلَقْتُ	الْجِنَّ	وَالْاِنْسَ	اِلَّا	لِيَعْبُدُوْنِ ﴿56﴾	مَآ	اُرِيْدُ	مِنْهُمْ	مِّنْ
میں نے پیدا کیا	جنوں	اور انسانوں	مگر	تاکہ وہ میری عبادت کریں	نہیں	میں چاہتا	ان سے	سے

جنوں اور انسانوں کو صرف اس لئے پیدا کیا ہے کہ وہ میری عبادت کریں۔ ❶ میں ان سے کوئی رزق نہیں چاہتا

رِّزْقٍ	وَّمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	يُّطْعِمُوْنِ ﴿57﴾	اِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الرَّزَّاقُ	ذُو الْقُوَّةِ
رزق	اور نہ	میں چاہتا ہوں	کہ	وہ کھلائیں مجھ کو	بیشک	اللہ	وہ	رزق دینے والا	قوت والا

اور نہ میں یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے کھلائیں۔ ❷ بیشک اللہ تو (خود) بے حد رزق دینے والا، بڑی قوت والا، نہایت طاقتور ہے۔

الْمَتِيْنُ ﴿58﴾	فَاِنَّ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذَنُوْبًا	مِّثْلَ	ذَنُوْبِ	اَصْحٰبِهِمْ	فَلَا
نہایت طاقتور	پس بیشک	ان کیلئے جنہوں نے	ظلم کیا	ڈول (حصہ)	مثل	ڈول (حصہ)	ان کے ساتھیوں	پس نہ

پس بیشک جنہوں نے ظلم کیا ان کے لئے بھی ان کے ساتھیوں کے حصے کی مانند حصہ ❸ ہے، لہٰذا وہ مجھ سے

ع

يَسْتَعْجِلُوْنِ ﴿59﴾	فَوَيْلٌ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	يَّوْمِهِمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ﴿60﴾
وہ جلدی مانگیں مجھ سے	پس ہلاکت	ان کیلئے جنہوں نے	کفر کیا	سے	اس دن	وہ جو	وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں

جلدی نہ مانگیں۔ ❹ پھر کافروں کے لئے اس دن ❺ ہلاکت ہے جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔

❶ معلوم ہوا جنوں کی پیدائش کا مقصد بھی وہی ہے جو انسانوں کی پیدائش کا ہے۔ ❷ میری عبادت کرنے کا یہ مقصد نہیں کہ وہ مجھے کچھ کھلائیں بلکہ رزق کے تمام خزانے تو میرے ہی پاس ہیں، بلکہ میری عبادت کر کے لوگ اپنا ہی فائدہ کریں گے کہ وہ دنیا و آخرت میں کامیاب ہو جائیں گے۔ ❸ یعنی عذاب کا حصہ۔ ❹ یعنی یہ عذاب کا حصہ انہیں پہنچے گا تو ضرور لیکن اس کا وقت اللہ تعالیٰ کے ہی علم میں ہے، اس لئے اسے جلدی نہ مانگیں، جب اس کا وقت آ جائے گا وہ انہیں پہنچ جائے گا۔ ❺ روزِ قیامت۔

٥٢ سُوْرَةُ الطُّوْرِ مَكِّيَّةٌ ٧٦ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٤٩ | رُكُوْعَاتُهَا ٢

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالطُّوْرِ ﴿1﴾	وَكِتٰبٍ	مَّسْطُوْرٍ ﴿2﴾	فِيْ	رَقٍّ	مَّنْشُوْرٍ ﴿3﴾	وَّالْبَيْتِ	الْمَعْمُوْرِ ﴿4﴾
قسم ہے طور کی	اور کتاب کی	لکھی ہوئی	میں	کاغذ	کھلا ہوا	اور بیت	المعمور کی

قسم ہے طور (پہاڑ) کی۔ اور لکھی ہوئی کتاب ❶ کی۔ کھلے ہوئے ورق میں۔ اور بیت المعمور ❷ کی۔

وَالسَّقْفِ	الْمَرْفُوْعِ ﴿5﴾	وَالْبَحْرِ	الْمَسْجُوْرِ ﴿6﴾	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّكَ	لَوَاقِعٌ ﴿7﴾
اور چھت	اونچی کی ہوئی	اور سمندر	بھڑکائے ہوئے کی	بیشک	عذاب	آپکا رب	ضرور واقع ہونیوالا

اور اونچی چھت کی ❸۔ اور بھڑکائے ہوئے سمندر کی ❹۔ بیشک آپ کے رب کا عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے۔

مَّا	لَهٗ	مِنْ	دَافِعٍ ﴿8﴾	يَّوْمَ	تَمُوْرُ	السَّمَآءُ	مَوْرًا ﴿9﴾	وَّتَسِيْرُ	الْجِبَالُ
نہیں	اسے	سے	ہٹانے والا	جس دن	لرزے گا	آسمان	لرزنا	اور چلیں گے	پہاڑ

اسے کوئی ہٹانے والا نہیں۔ جس دن آسمان زور سے لرزے گا۔ اور پہاڑ تیزی سے چلنے

وقف لازم

سَيْرًا ﴿10﴾	فَوَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾	الَّذِيْنَ	هُمْ	فِيْ	خَوْضٍ	يَّلْعَبُوْنَ ﴿12﴾
چلنا	پس ہلاکت ہے	اس دن	جھٹلانے والے کے لئے	جو لوگ	وہ	میں	فضول بحث	وہ کھیلتے ہیں

لگیں گے۔ تو اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔ جو فضول بحث میں پڑے کھیل رہے ہیں۔

يَوْمَ	يُدَعُّوْنَ	اِلٰى	نَارِ	جَهَنَّمَ	دَعًّا ﴿13﴾	هٰذِهِ	النَّارُ	الَّتِيْ	كُنْتُمْ
جس دن	وہ دھکیلے جائینگے	طرف	آگ	جہنم	دھکیلا جانا	یہ	آگ	جو	تھے تم

جس دن وہ سختی سے آتش جہنم کی طرف دھکیلے جائیں گے۔ (ان سے کہا جائے گا:) یہ ہے وہ آگ جسے تم

بِهَا	تُكَذِّبُوْنَ ﴿14﴾	اَفَسِحْرٌ	هٰذَآ	اَمْ	اَنْتُمْ	لَا	تُبْصِرُوْنَ ﴿15﴾	اِصْلَوْهَا
اسے	جھٹلاتے	کیا پھر جادو	یہ	یا	تم	نہیں	دیکھتے	تم داخل ہو جاؤ اس میں

جھٹلایا کرتے تھے۔ کیا پھر یہ جادو ہے؟ یا تم دیکھتے ہی نہیں۔ تم اس (جہنم) میں داخل ہو جاؤ،

فَاصْبِرُوْٓا	اَوْ	لَا	تَصْبِرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْكُمْ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ
پس تم صبر کرو	یا	نہ	صبر کرو	برابر	تم پر	بیشک	تم جزا دیئے جاؤ گے	جو	تھے تم

اب تم صبر کرو یا نہ صبر کرو، تم پر یکساں ہے، تمہیں صرف اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم

❶ تمام الٰہی کتب، لوحِ محفوظ یا انسانوں کے اعمال نامے۔ ❷ ساتویں آسمان پر فرشتوں کی عبادت گاہ۔ ❸ یعنی آسمان۔
❹ یعنی یہی سمندر جنہیں روزِ قیامت بھڑکا دیا جائے گا۔

تَعۡمَلُوۡنَ ⑯	اِنَّ	الۡمُتَّقِيۡنَ	فِيۡ	جَنّٰتٍ	وَّنَعِيۡمٍ ⑰	فٰكِهِيۡنَ	بِمَاۤ
عمل کرتے	بیشک	ڈرنے والے	میں	باغات	اور نعمتوں	لطف اندوز ہونے والے	اس کیساتھ جو

عمل کیا کرتے تھے۔ بیشک ڈرنے والے (متقی لوگ) باغات اور نعمتوں میں ہوں گے۔ وہ ان اشیاء سے لطف اندوز ہو رہے ہوں گے

اٰتٰهُمۡ	رَبُّهُمۡ ۚ	وَوَقٰهُمۡ	رَبُّهُمۡ	عَذَابَ	الۡجَحِيۡمِ ⑱	كُلُوۡا	وَاشۡرَبُوۡا	هَنِيۡٓـئًا
دیا ان کو	ان کا رب	اور بچایا ان کو	ان کا رب	عذاب	جہنم	کھاؤ	اور پیو	مزے سے

جو ان کا رب ان کو دے گا، اور ان کے رب نے انہیں جہنم کے عذاب سے بچا لیا۔ (اُن سے کہا جائے گا) اب خوب مزے سے کھاؤ اور پیو

بِمَا	كُنۡتُمۡ	تَعۡمَلُوۡنَ ⑲	مُتَّكِـِٕيۡنَ	عَلٰى	سُرُرٍ	مَّصۡفُوۡفَةٍ ۚ	وَزَوَّجۡنٰهُمۡ
اسکے بدلے جو	تھے تم	عمل کرتے	تکیہ لگائے ہوئے	پر	تختوں	صف باندھے ہوئے	اور شادی کرینگے ہم انکی

ان اعمال کے بدلے جو تم کیا کرتے تھے۔ وہ برابر بچھے ہوئے ❶ تختوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے، اور ہم ان کی موٹی موٹی آنکھوں والی

بِحُوۡرٍ	عِيۡنٍ ⑳	وَالَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	وَاتَّبَعَتۡهُمۡ	ذُرِّيَّتُهُمۡ	بِاِيۡمَانٍ	اَلۡحَقۡنَا
حوروں کیساتھ	موٹی آنکھوں والی	اور جو لوگ	ایمان لائے	اور پیروی کی ان کی	ان کی اولاد	ایمان کیساتھ	ہم ملادینگے

حوروں کے ساتھ شادی کر دیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد نے بھی ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی تو ہم

بِهِمۡ	ذُرِّيَّتَهُمۡ	وَمَاۤ	اَلَتۡنٰهُمۡ	مِّنۡ	عَمَلِهِمۡ	مِّنۡ	شَىۡءٍ ؕ	كُلُّ	امۡرِیٴٍۢ
ان کیساتھ	ان کی اولاد	اور نہیں	ہم کم کرینگے	سے	ان کے عمل	سے	چیز	ہر	آدمی

ان کی اولاد کو بھی (جنت میں) ان کے ساتھ ملا دیں گے اور ہم ان کے عمل میں سے کچھ بھی کم نہیں کریں گے، ہر آدمی

بِمَا	كَسَبَ	رَهِيۡنٌ ㉑	وَاَمۡدَدۡنٰهُمۡ	بِفَاكِهَةٍ	وَّلَحۡمٍ	مِّمَّا	يَشۡتَهُوۡنَ ㉒
اس کیساتھ جو	اس نے کمایا	گروی	اور ہم خوب دینگے انکو	پھلوں کیساتھ	اور گوشت	اس سے جو	وہ چاہیں گے

اس کے بدلے جو اس نے کمایا گروی ہے۔ ❷ اور ہم انہیں پھل اور گوشت وافر دیں گے اس میں سے جو وہ چاہیں گے۔

يَتَنَازَعُوۡنَ	فِيۡهَا	كَاۡسًا	لَّا	لَغۡوٌ	فِيۡهَا	وَلَا	تَاۡثِيۡمٌ ㉓	وَيَطُوۡفُ
وہ ایک دوسرے سے لیں گے	اس میں	پیالہ	نہ	بے ہودگی	اس میں	اور نہ	گناہ کا کام	اور پھریں گے

وہ ایک دوسرے سے (شراب کے) جام جھپٹ جھپٹ کر لے رہے ہوں گے جس میں نہ تو بے ہودگی ہو گی اور نہ ہی کوئی گناہ کا کام۔ اور ان

عَلَيۡهِمۡ	غِلۡمَانٌ	لَّهُمۡ	كَاَنَّهُمۡ	لُؤۡلُؤٌ	مَّكۡنُوۡنٌ ㉔	وَاَقۡبَلَ	بَعۡضُهُمۡ	عَلٰى
ان پر	نوعمر لڑکے	ان کیلئے	گویا کہ وہ	موتی	چھپائے ہوئے	اور متوجہ ہوں گے	ان کا بعض	پر

(کی خدمت) کے لئے ان پر نوعمر لڑکے پھریں گے (ایسے خوبصورت) گویا وہ چھپائے ہوئے موتی ہیں۔ اور وہ ایک دوسرے کی طرف

❶ یعنی ایسے برابر جیسے صف برابر ہوتی ہے۔ ❷ یعنی جو جیسا عمل کرے گا ویسا بدلہ پائے گا، اس کا بوجھ کسی دوسرے پر نہیں ڈالا جائے گا۔

بَعْضٍ	يَّتَسَآءَلُوْنَ ﴿25﴾	قَالُوْٓا	اِنَّا	كُنَّا	قَبْلُ	فِيْٓ	اَهْلِنَا	مُشْفِقِيْنَ ﴿26﴾
بعض	وہ آپس میں سوال کرینگے	وہ کہیں گے	بیشک	تھے ہم	پہلے	میں	اپنے اہل وعیال	ڈرنے والے

متوجہ ہو کر آپس میں سوال کریں گے۔ وہ کہیں گے کہ بلاشبہ ہم اس سے پہلے اپنے اہل وعیال میں (اللہ سے) ڈرنے والے تھے۔

فَمَنَّ	اللّٰهُ	عَلَيْنَا	وَوَقٰىنَا	عَذَابَ	السَّمُوْمِ ﴿27﴾	اِنَّا	كُنَّا	مِنْ	قَبْلُ
پھر احسان کیا	اللہ	ہم پر	اور بچایا ہم کو	عذاب	گرم ہوا۔لو	بیشک	تھے ہم	سے	پہلے

پھر اللہ نے ہم پر احسان کیا اور ہمیں لُو (سخت گرم ہوا) کے عذاب سے بچا لیا۔ بیشک ہم اس سے پہلے ❶

ع ۲۸

نَدْعُوْهُ	اِنَّهٗ	هُوَ	الْبَرُّ	الرَّحِيْمُ ﴿28﴾	فَذَكِّرْ	فَمَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَتِ
ہم پکارتے اس کو	بیشک وہ	وہ	احسان کرنیوالا	رحم کرنیوالا	آپ نصیحت کریں	پس نہیں	آپ	فضل سے

اسی (اللہ) کو پکارا کرتے تھے، یقیناً وہ بڑا احسان کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ پس آپ نصیحت کرتے رہیں کیونکہ

رَبِّكَ	بِكَاهِنٍ	وَّلَا	مَجْنُوْنٍ ﴿29﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	شَاعِرٌ	نَّتَرَبَّصُ	بِهٖ
اپنا رب	کاہن	اور نہ	دیوانہ	کیا	وہ کہتے ہیں	شاعر	ہم انتظار کرتے ہیں	اس کیساتھ

آپ اپنے رب کے فضل سے نہ کاہن ہیں اور نہ دیوانے۔ کیا وہ (کافر) کہتے ہیں کہ یہ ایک شاعر ہے جس پر ہم

رَيْبَ	الْمَنُوْنِ ﴿30﴾	قُلْ	تَرَبَّصُوْا	فَاِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ	الْمُتَرَبِّصِيْنَ ﴿31﴾
حوادث	زمانہ	کہہ دیجئے	تم انتظار کرو	پس بیشک میں	تمہارے ساتھ	سے	انتظار کرنے والوں

حوادثِ زمانہ ❷ کا انتظار کر رہے ہیں۔ کہہ دیجئے تم انتظار کرتے رہو بیشک میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں ہوں۔

اَمْ	تَاْمُرُهُمْ	اَحْلَامُهُمْ	بِهٰذَآ	اَمْ	هُمْ	قَوْمٌ	طَاغُوْنَ ﴿32﴾	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
کیا	حکم دیتی ہیں انکو	ان کی عقلیں	اس کا	یا	وہ	لوگ	سرکش	کیا	وہ کہتے ہیں

کیا انہیں ان کی عقلیں یہ حکم دیتی ہیں یا وہ لوگ ہی سرکش ہیں۔ کیا وہ کہتے ہیں کہ

تَقَوَّلَهٗ	بَلْ	لَّا	يُؤْمِنُوْنَ ﴿33﴾	فَلْيَاْتُوْا	بِحَدِيْثٍ	مِّثْلِهٖٓ	اِنْ	كَانُوْا
اس نے گھڑلیا ہے اسکو	بلکہ	نہیں	وہ ایمان لاتے	پس وہ لے آئیں	ایک بات	اس جیسی	اگر	ہیں وہ

اس نے خود ہی اسے ❸ گھڑ لیا ہے، (نہیں) بلکہ (دراصل) وہ ایمان نہیں لاتے۔ تو وہ اس جیسی ایک بات ہی لے آئیں

صٰدِقِيْنَ ﴿34﴾	اَمْ	خُلِقُوْا	مِنْ غَيْرِ	شَيْءٍ	اَمْ	هُمُ	الْخٰلِقُوْنَ ﴿35﴾	اَمْ
سچے	کیا	وہ پیدا کیے گئے	بغیر	کسی چیز	یا	وہ	خالق	یا

اگر وہ سچے ہیں۔ کیا وہ بغیر کسی (پیدا کرنے والے) کے خود بخود پیدا ہو گئے ہیں یا وہ خود پیدا کرنے والے ہیں؟ یا

❶ دنیوی زندگی میں۔ ❷ یعنی موت۔ ❸ یعنی قرآن۔

خَلَقُوا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بَلْ	لَّا	يُوْقِنُوْنَ ﴿36﴾	اَمْ	عِنْدَهُمْ	خَزَآئِنُ
انہوں نے پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	بلکہ	نہیں	وہ یقین رکھتے	یا	ان کے پاس	خزانے

آسمانوں اور زمین کو انہوں نے ہی پیدا کیا ہے، (نہیں) بلکہ وہ یقین نہیں رکھتے۔ کیا ان کے پاس آپ کے رب کے

رَبِّكَ	اَمْ	هُمُ	الْمُصَيْطِرُوْنَ ﴿37﴾	اَمْ	لَهُمْ	سُلَّمٌ	يَّسْتَمِعُوْنَ	فِيْهِ
آپکا رب	یا	وہ	داروغے	کیا	ان کیلئے	سیڑھی	وہ سن لیتے ہیں	اس میں

خزانے ہیں؟ یا وہ (ان خزانوں کے) داروغے ہیں۔ کیا ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس کے ذریعے (چڑھ کر) وہ سن لیتے ہیں،

فَلْيَاْتِ	مُسْتَمِعُهُمْ	بِسُلْطٰنٍ	مُّبِيْنٍ ﴿38﴾	اَمْ	لَهُ	الْبَنٰتُ	وَلَكُمُ
تو پیش کرے	ان کا سننے والا	دلیل	واضح	کیا	اس کیلئے	بیٹیاں	اور تمہارے لئے

(اگر ایسا ہے) تو ان کا سننے والا کوئی واضح دلیل پیش کرے۔ کیا اللہ کے لئے بیٹیاں تو ہیں اور تمہارے لئے

الْبَنُوْنَ ﴿39﴾	اَمْ	تَسْئَلُهُمْ	اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ	مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ ﴿40﴾	اَمْ
بیٹے	کیا	آپ مانگتے ہیں ان سے	اجرت	پھر وہ	سے	تاوان	بوجھل	کیا

بیٹے؟ کیا آپ ان سے کوئی اجرت مانگتے ہیں کہ وہ تاوان سے بوجھل ہو رہے ہیں؟ کیا ان کے پاس

عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ	يَكْتُبُوْنَ ﴿41﴾	اَمْ	يُرِيْدُوْنَ	كَيْدًا	فَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
انکے پاس	غیب	پھر وہ	لکھتے ہیں	کیا	وہ چاہتے ہیں	فریب	پس جنہوں نے	کفر کیا

غیب کا علم ہے جسے وہ لکھ لیتے ہیں؟ کیا وہ کوئی فریب کرنا چاہتے ہیں؟ تو جنہوں نے کفر کیا ہے

هُمُ	الْمَكِيْدُوْنَ ﴿42﴾	اَمْ	لَهُمْ	اِلٰهٌ	غَيْرُ	اللّٰهِ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا
وہ	فریب میں گرفتار	کیا	ان کیلئے	معبود	سوائے	اللہ	پاک ہے	اللہ	اس سے جو

وہ خود ہی فریب میں گرفتار ہیں۔ کیا ان کے لئے اللہ کے سوا معبود ہیں؟ اللہ اس سے پاک ہے جو

يُشْرِكُوْنَ ﴿43﴾	وَاِنْ	يَّرَوْا	كِسْفًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	سَاقِطًا	يَّقُوْلُوْا	سَحَابٌ
وہ شریک ٹھہراتے ہیں	اور اگر	وہ دیکھیں	ٹکڑا	سے	آسمان	گرتا ہوا	تو کہیں گے	بادل

وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ اور اگر وہ آسمان سے کوئی ٹکڑا بھی گرتا ہوا دیکھیں تو کہیں گے (یہ) تہ بہ تہ

مَّرْكُوْمٌ ﴿44﴾	فَذَرْهُمْ	حَتّٰى	يُلٰقُوْا	يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	فِيْهِ	يُصْعَقُوْنَ ﴿45﴾
تہ بہ تہ	چھوڑ دیجئے انکو	یہاں تک کہ	وہ ملیں	اپنے دن	وہ جو	اس میں	وہ بیہوش کئے جائینگے

بادل ہے۔ ❶ لہٰذا آپ انہیں (ان کی حالت پر) چھوڑ دیجئے حتیٰ کہ وہ اپنے اس دن سے جا ملیں جس میں وہ بیہوش کئے جائیں گے۔

❶ یعنی آنکھوں سے عذاب دیکھنے کے بعد بھی اپنے کفر وعناد پر ہی اڑے رہیں گے۔

يَوْمَ	لَا	يُغْنِي	عَنْهُمْ	كَيْدُهُمْ	شَيْئًا	وَّلَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٦﴾	وَاِنَّ
اس دن	نہیں	فائدہ دے گا	ان کو	ان کا فریب	کچھ بھی	اور نہ	وہ	مدد کئے جائیں گے	اور بیشک

اس دن ان کا فریب انہیں کچھ فائدہ نہیں دے گا اور نہ ہی ان کی مدد کی جائے گی۔ اور بیشک

لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	عَذَابًا	دُوْنَ	ذٰلِكَ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿٤٧﴾
ان کیلئے جنہوں نے	ظلم کیا	عذاب	سوائے	اس	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں	جانتے

جنہوں نے ظلم کیا ان کے لئے اس (اُخروی) عذاب کے علاوہ (اور عذاب) ❶ بھی ہیں لیکن ان میں سے اکثر نہیں جانتے۔

وَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	فَاِنَّكَ	بِاَعْيُنِنَا	وَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ
اور صبر کیجئے	حکم کے لئے	اپنا رب	پس بیشک آپ	ہماری آنکھوں کے سامنے	اور تسبیح کیجئے	حمد کیساتھ	اپنا رب

اور اپنے رب کے حکم کے لئے صبر کیجئے، بیشک آپ ہماری آنکھوں کے سامنے ہیں اور جب آپ کھڑے ہوں تو اپنے رب کی

حِيْنَ	تَقُوْمُ ﴿٤٨﴾	وَمِنَ الَّيْلِ	فَسَبِّحْهُ	وَاِدْبَارَ	النُّجُوْمِ ﴿٤٩﴾
جس وقت	آپ کھڑے ہوں	اور رات میں	پس آپ اس کی تسبیح کیجئے	اور پیچھے	ستاروں

ع ٢
حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجئے۔ اور رات کو ❷ اور ستاروں کے غروب ہونے کے وقت ❸ بھی اس کی تسبیح بیان کیجئے۔

سُوْرَةُ النَّجْمِ مَكِّيَّةٌ ٢٣ ٥٣ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٦٢ | رُكُوْعَاتُهَا ٣

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنَّجْمِ	اِذَا	هَوٰى ﴿١﴾	مَا	ضَلَّ	صَاحِبُكُمْ	وَمَا	غَوٰى ﴿٢﴾	وَمَا
قسم ہے ستارے کی	جب	وہ گرتا ہے	نہیں	گمراہ ہوا	تمہارا ساتھی	اور نہ	وہ بھٹکا	اور نہیں

قسم ہے ستارے کی جب وہ گرتا ہے۔ نہ تو تمہارا ساتھی ❹ گمراہ ہوا ہے اور نہ ہی بھٹکا ہے۔ اور نہ وہ

يَنْطِقُ	عَنِ	الْهَوٰى ﴿٣﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	وَحْيٌ	يُّوْحٰى ﴿٤﴾	عَلَّمَهٗ	شَدِيْدُ
وہ بولتا	سے	خواہش	نہیں	وہ	مگر	وحی	وحی کی جاتی ہے	سکھایا ہے اسکو	سخت

(اپنی) خواہش سے بولتا ہے۔ وہ تو صرف وحی ہے جو (اس پر) اتاری جاتی ہے۔ ❺ اسے نہایت قوت والے (فرشتے) نے سکھایا ہے۔

الْقُوٰى ﴿٥﴾	ذُوْمِرَّةٍ	فَاسْتَوٰى ﴿٦﴾	وَهُوَ	بِالْاُفُقِ	الْاَعْلٰى ﴿٧﴾	ثُمَّ	دَنَا
قوت والا	نہایت طاقتور	پس وہ سیدھا کھڑا ہو گیا	اور وہ	کنارے پر	بلند	پھر	نزدیک ہوا

جو نہایت طاقتور ہے، ❻ پھر وہ (اپنی اصلی صورت میں) سیدھا کھڑا ہو گیا۔ جبکہ وہ (آسمان کے) بلند کنارے پر تھا۔ پھر وہ نزدیک ہوا

❶ یعنی دنیا میں۔ ❷ یعنی نماز تہجد۔ ❸ یعنی فجر کی دو سنتیں۔ ❹ یعنی نبی ﷺ۔ ❺ یعنی آپ ﷺ کیسے بھٹک سکتے ہیں جبکہ آپ کا کلام تو آسمانی وحی پر مبنی ہوتا ہے۔ ❻ مراد جبریل علیہ السلام ہیں۔

فَتَدَلّٰى ⑧	فَكَانَ	قَابَ	قَوْسَيْنِ	اَوْ	اَدْنٰى ⑨	فَاَوْحٰى	اِلٰى	عَبْدِهٖ	مَآ
اور اتر آیا	پھر ہو گیا	فاصلے پر	دو کمانوں	یا	زیادہ نزدیک	پھر اس نے وحی پہنچائی	طرف	اسکا بندہ	جو

اور اتر آیا❶ پھر وہ دو کمانوں کے فاصلے پر یا اس سے بھی زیادہ نزدیک ہو گیا۔❷ پھر اس نے اللہ کے بندے کی طرف وحی پہنچائی

اَوْحٰى ⑩	مَا	كَذَبَ	الْفُؤَادُ	مَا	رَاٰى ⑪	اَفَتُمٰرُوْنَهٗ	عَلٰى	مَا
وحی پہنچائی	نہیں	جھوٹ بولا	دل	جو	اس نے دیکھا	کیا پھر تم جھگڑا کرتے ہو اس سے	پر	جو

جو وحی پہنچائی تھی۔ اس (نبی) نے جو کچھ دیکھا، (اس کے) دل نے (اس کے متعلق) جھوٹ نہیں بولا۔ کیا تم اس (نبی) سے اس پر جھگڑا کرتے ہو

يَرٰى ⑫	وَلَقَدْ	رَاٰهُ	نَزْلَةً	اُخْرٰى ⑬	عِنْدَ	سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى ⑭	عِنْدَهَا
وہ دیکھتا ہے	اور البتہ تحقیق	اس نے دیکھا اسے	مرتبہ	دوسری	نزدیک	سدرۃ المنتہیٰ	اس کے نزدیک

جو وہ دیکھتا ہے۔ اور بیشک اس نے اس (جبرئیل) کو ایک بار اور بھی دیکھا تھا۔ سدرۃ المنتہیٰ❸ کے پاس۔ اسی کے پاس

جَنَّةُ	الْمَاْوٰى ⑮	اِذْ	يَغْشَى	السِّدْرَةَ	مَا	يَغْشٰى ⑯	مَا	زَاغَ	الْبَصَرُ
جنت	الماوٰی	جب	ڈھانپ رہا تھا	سدرہ (بیری)	جو	ڈھانپ رہا تھا	نہیں	بہکی	نظر

جنت الماوٰی ہے۔ اس وقت بیری کو ڈھانپ رہا تھا جو کچھ ڈھانپ رہا تھا۔ نظر نہ تو بہکی

وَمَا	طَغٰى ⑰	لَقَدْ	رَاٰى	مِنْ اٰيٰتِ	رَبِّهِ	الْكُبْرٰى ⑱	اَفَرَءَيْتُمُ
اور نہ	حد سے بڑھی	البتہ تحقیق	اس نے دیکھیں	بعض نشانیاں	اپنا رب	بڑی	کیا تم نے دیکھا

اور نہ ہی حد سے بڑھی۔ اور بیشک اس نے (وہاں) اپنے رب کی بعض بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔ کیا تم نے لات اور عزیٰ

اللّٰتَ	وَالْعُزّٰى ⑲	وَمَنٰوةَ	الثَّالِثَةَ	الْاُخْرٰى ⑳	اَلَكُمُ	الذَّكَرُ	وَلَهُ
لات	اور عزیٰ	اور منات	تیسرا	ایک اور	کیا تمہارے لئے	لڑکے	اور اس کیلئے

کو دیکھا؟۔ اور تیسری ایک اور (دیوی) منات۔ کیا تمہارے لئے لڑکے ہیں اور اللہ کے لئے

الْاُنْثٰى ㉑	تِلْكَ	اِذًا	قِسْمَةٌ	ضِيْزٰى ㉒	اِنْ	هِيَ	اِلَّآ	اَسْمَآءٌ	سَمَّيْتُمُوْهَا
لڑکیاں	یہ	اس وقت	تقسیم	غیر منصفانہ	نہیں	یہ	مگر	چند نام	تم نے رکھے ہیں وہ

لڑکیاں؟ پھر تو یہ تقسیم بڑی غیر منصفانہ ہے۔ یہ تو چند نام ہیں جو تم نے

اَنْتُمْ	وَاٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ	سُلْطٰنٍ	اِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ
تم	اور تمہارے باپ دادا	نہیں	نازل کی	اللہ	اس کیساتھ	سے	دلیل	نہیں	وہ پیروی کرتے

اور تمہارے باپ دادا نے رکھ لئے ہیں، اللہ نے ان کی کوئی دلیل نازل نہیں کی، (درحقیقت) وہ لوگ

❶ یعنی زمین پر۔ ❷ یعنی نبی ﷺ کے اتنا قریب آ گیا۔ ❸ چھٹے یا ساتویں آسمان پر بیری کا ایک درخت۔

إِلَّا	الظَّنَّ	وَمَا	تَهْوَى	الْأَنْفُسُ	وَلَقَدْ	جَآءَهُمْ	مِّنْ	رَّبِّهِمُ	الْهُدٰى ﴿23﴾
مگر	گمان	اور جو	چاہتے ہیں	دل	اور البتہ تحقیق	آئی ان کے پاس	سے	ان کا رب	ہدایت

صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور اس چیز کی جو ان کے دل چاہتے ہیں، حالانکہ ان کے پاس ان کے رب کی طرف سے ہدایت آ چکی ہے۔

أَمْ	لِلْإِنْسَانِ	مَا	تَمَنّٰى ﴿24﴾	فَلِلّٰهِ	الْاٰخِرَةُ	وَالْأُولٰى ﴿25﴾	وَكَمْ
کیا	انسان کے لئے	جو	وہ تمنا کرے	پس اللہ کے لئے	آخرت	اور پہلا جہان (دنیا)	اور کتنے ہی

ع ۲۵

کیا انسان کے لئے وہ کچھ میسر ہے جس کی وہ تمنا کرے۔ پس آخرت اور دنیا اللہ ہی کے لئے ہے۔ ❶ اور آسمانوں میں

مِّنْ مَّلَكٍ	فِي	السَّمٰوٰتِ	لَا	تُغْنِي	شَفَاعَتُهُمْ	شَيْئًا	إِلَّا	مِنْ بَعْدِ
فرشتے	میں	آسمانوں	نہیں	کام آئے گی	ان کی شفاعت	کچھ بھی	مگر	اس کے بعد

کتنے ہی فرشتے موجود ہیں، جن کی شفاعت کچھ کام نہیں آئے گی، مگر اس کے بعد کہ اللہ اجازت دے

أَنْ	يَّأْذَنَ	اللّٰهُ	لِمَنْ	يَّشَآءُ	وَيَرْضٰى ﴿26﴾	إِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
کہ	اجازت دے	اللہ	جس کے لئے	چاہے	اور پسند کرے	بیشک	جو لوگ	نہیں	ایمان لاتے

جس کے لئے چاہے اور پسند کرے۔ بیشک جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے

بِالْاٰخِرَةِ	لَيُسَمُّوْنَ	الْمَلٰٓئِكَةَ	تَسْمِيَةَ	الْأُنْثٰى ﴿27﴾	وَمَا	لَهُمْ	بِهٖ	مِنْ
آخرت کیساتھ	البتہ وہ نام رکھتے ہیں	فرشتے	نام	عورتوں جیسے	اور نہیں	ان کیلئے	اس کا	سے

وہ فرشتوں کے عورتوں جیسے نام رکھ لیتے ہیں۔ ❷ حالانکہ انہیں اس کا کوئی علم

عِلْمٍ	إِنْ	يَّتَّبِعُوْنَ	إِلَّا	الظَّنَّ	وَإِنَّ	الظَّنَّ	لَا	يُغْنِي	مِنَ الْحَقِّ
علم	نہیں	وہ پیروی کرتے	مگر	گمان	اور بیشک	گمان	نہیں	فائدہ دیتا	حق کے مقابلے میں

نہیں، وہ تو صرف گمان کی پیروی کرتے ہیں اور بیشک گمان حق کے مقابلے میں کچھ فائدہ نہیں دیتا۔

شَيْئًا ﴿28﴾	فَأَعْرِضْ	عَنْ	مَّنْ	تَوَلّٰى	عَنْ	ذِكْرِنَا	وَلَمْ	يُرِدْ	إِلَّا
کچھ بھی	پس منہ پھیر یئے	سے	جو	پھر گیا	سے	ہمارے ذکر	اور نہیں	وہ چاہتا	مگر

پس آپ اس شخص سے منہ پھیر لیجئے جو ہمارے ذکر سے پھر گیا اور وہ صرف دنیوی زندگی

الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا ﴿29﴾	ذٰلِكَ	مَبْلَغُهُمْ	مِّنَ	الْعِلْمِ	إِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	أَعْلَمُ
زندگی	دنیا	یہ	ان کی انتہاء	سے	علم	بیشک	آپکا رب	وہ	خوب جانتا ہے

ہی چاہتا ہے۔ ان کے علم کی یہی انتہا ہے، بیشک اللہ اسے خوب جانتا ہے

❶ یعنی دنیا و آخرت کے تمام اختیارات اسی کے پاس ہیں۔ ❷ اور انہیں اللہ کی بیٹیاں قرار دیتے ہیں۔

بِمَنْ	ضَلَّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اهْتَدٰى ﴿30﴾	وَلِلّٰهِ	مَا
اسے جو	گمراہ ہوا	سے	اس کا راستہ	اور وہ	خوب جانتا ہے	اسے جس نے	ہدایت پائی	اور اللہ کے لئے	جو

جو اس کے راستے سے بھٹک گیا اور وہ اسے بھی خوب جانتا ہے جس نے ہدایت پائی۔ اور اللہ ہی کے لئے ہے

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اَسَآءُوْا	بِمَا	عَمِلُوْا
میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	تاکہ سزا دے	جنہوں نے	برائیاں کیں	اس وجہ سے جو	انہوں نے عمل کیے

جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے، تاکہ وہ برائی کرنے والوں کو ان کے عمل کی سزا دے

وَيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اَحْسَنُوْا	بِالْحُسْنٰى ﴿31﴾	اَلَّذِيْنَ	يَجْتَنِبُوْنَ	كَبٰٓئِرَ	الْاِثْمِ
اور جزا دے	انکو جنہوں نے	نیکیاں کیں	اچھائی کیساتھ	جو لوگ	بچتے ہیں	کبیرہ	گناہوں

اور نیکی کرنے والوں کو اچھی جزا سے نوازے۔ جو لوگ کبیرہ گناہوں ❶ اور بے حیائی کے کاموں

وَالْفَوَاحِشَ	اِلَّا	اللَّمَمَ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	وَاسِعُ	الْمَغْفِرَةِ ؕ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِكُمْ
اور بے حیائی کے کاموں	مگر	صغیرہ گناہوں	بیشک	آپ کا رب	بڑا وسیع	مغفرت	وہ	خوب جانتا ہے	تمہیں

سے بچتے ہیں الا کہ کوئی صغیرہ گناہ سرزد ہو جائے، بیشک آپ کا رب بڑی وسیع مغفرت والا ہے، وہ تمہیں

اِذْ	اَنْشَاَكُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	وَاِذْ	اَنْتُمْ	اَجِنَّةٌ	فِيْ	بُطُوْنِ	اُمَّهٰتِكُمْ ۚ
جب	اس نے پیدا کیا تم کو	سے	زمین	اور جب	تم	بچے	میں	پیٹوں	اپنی ماؤں

اس وقت سے خوب جانتا ہے جب اس نے تمہیں زمین سے پیدا کیا اور جب تم اپنی ماؤں کے پیٹوں میں ابھی بچے ہی تھے،

فَلَا	تُزَكُّوْٓا	اَنْفُسَكُمْ ؕ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنِ	اتَّقٰى ﴿32﴾	اَفَرَءَيْتَ	الَّذِيْ
پس نہ	تم پاکیزگی بیان کرو	اپنے آپ کی	وہ	خوب جانتا	اسے جو	اس نے تقویٰ اختیار کیا	کیا پھر آپ نے دیکھا	اسے جو

لہٰذا تم اپنے آپ کی پاکیزگی بیان نہ کرو، وہ اسے خوب جانتا ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا۔ (اے نبی!) پھر کیا آپ نے اسے دیکھا

تَوَلّٰى ﴿33﴾	وَاَعْطٰى	قَلِيْلًا	وَّاَكْدٰى ﴿34﴾	اَعِنْدَهٗ	عِلْمُ	الْغَيْبِ	فَهُوَ	يَرٰى ﴿35﴾
منہ پھیرا	اور دیا	تھوڑا	اور بند کر دیا	کیا اسکے پاس	علم	غیب	پھر وہ	دیکھ رہا ہے

جس نے منہ پھیرا۔ اور اس نے تھوڑا سا (مال) دیا پھر (دینا) بند کر دیا۔ کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ (سب کچھ) دیکھ رہا ہے۔ کیا اسے

اَمْ	لَمْ	يُنَبَّاْ	بِمَا	فِيْ	صُحُفِ	مُوْسٰى ﴿36﴾	وَاِبْرٰهِيْمَ	الَّذِيْ	وَفّٰٓى ﴿37﴾
کیا	نہیں	وہ خبر دیا گیا	اس کی جو	میں	صحیفوں	موسیٰ	اور ابراہیم	جو	اس نے پورا کیا

ان باتوں کی خبر نہیں دی گئی جو موسیٰ کے صحیفوں میں ہیں؟ اور ابراہیم (کے صحیفوں میں ہیں) جس نے (وہ باتیں) پوری طرح (آگے) پہنچا دیں۔

❶ ہر وہ گناہ جس پر جہنم کی وعید ہو، دنیا میں حد ہو، یا اس کے فاعل پر لعنت کی گئی ہو، کبیرہ گناہ کہلاتا ہے اور وہ توبہ کے بغیر معاف نہیں ہوتا۔

اَلَّا	تَزِرُ	وَازِرَةٌ	وِّزْرَ	اُخْرٰى ﴿38﴾	وَاَنْ	لَّيْسَ	لِلْاِنْسَانِ	اِلَّا	مَا
کہ نہیں	بوجھ اٹھائے گی	بوجھ اٹھانیوالا	بوجھ	کسی دوسرے کا	اور یہ کہ	نہیں	انسان کے لئے	مگر	جو

(اور وہ باتیں یہ ہیں) کہ کوئی بوجھ اٹھانے والا کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ اور یہ کہ انسان کے لئے وہی کچھ ہے جس کی اس نے

سَعٰى ﴿39﴾	وَاَنَّ	سَعْيَهٗ	سَوْفَ	يُرٰى ﴿40﴾	ثُمَّ	يُجْزٰىهُ	الْجَزَآءَ	الْاَوْفٰى ﴿41﴾
اس نے کوشش کی	اور بیشک	اسکی کوشش	عنقریب	دیکھی جائیگی	پھر	وہ بدلہ دیا جائیگا	بدلہ	پورا

کوشش کی۔ اور بیشک عنقریب اس کی کوشش دیکھی جائے گی۔ پھر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔

وَاَنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ	الْمُنْتَهٰى ﴿42﴾	وَاَنَّهٗ	هُوَ	اَضْحَكَ	وَاَبْكٰى ﴿43﴾	وَاَنَّهٗ	هُوَ
اور بیشک	طرف	آپ کا رب	انتہا۔ پہنچنا	اور بیشک وہ	وہی	ہنساتا ہے	اور رُلاتا ہے	اور بیشک وہ	وہی

اور بیشک (بالآخر) آپ کے رب کی طرف ہی پہنچنا ہے۔ اور بیشک وہی ہنساتا ہے اور وہی رُلاتا ہے۔ اور بیشک وہی

اَمَاتَ	وَاَحْيَا ﴿44﴾	وَاَنَّهٗ	خَلَقَ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى ﴿45﴾	مِنْ
مارتا	اور زندہ کرتا ہے	اور بیشک	اس نے پیدا کیا	جوڑا	نر	اور مادہ	سے

مارتا ہے اور وہی زندہ کرتا ہے۔ اور بیشک اسی نے جوڑا (یعنی) نر اور مادہ کو پیدا کیا۔

نُّطْفَةٍ	اِذَا	تُمْنٰى ﴿46﴾	وَاَنَّ	عَلَيْهِ	النَّشْاَةَ	الْاُخْرٰى ﴿47﴾	وَاَنَّهٗ	هُوَ	اَغْنٰى
نطفہ	جب	وہ ڈالا جاتا ہے	اور بیشک	اسی پر	پیدائش	دوسری بار	اور بیشک وہ	وہی	غنی کرتا ہے

ایک نطفہ (قطرہ) سے جب وہ ٹپکایا جاتا ہے۔ اور بیشک دوسری بار پیدا کرنا بھی اسی کے ذمہ ہے۔ اور بیشک وہی غنی کرتا ہے

وَاَقْنٰى ﴿48﴾	وَاَنَّهٗ	هُوَ	رَبُّ	الشِّعْرٰى ﴿49﴾	وَاَنَّهٗ	اَهْلَكَ	عَادًا	الْاُوْلٰى ﴿50﴾
اور سرمایہ دار بناتا ہے	اور بیشک وہ	وہی	رب	شعریٰ (ستارے) کا	اور بیشک اسی نے	ہلاک کیا	عاد	پہلے

اور سرمایہ دار بناتا ہے۔ اور بیشک وہی شعریٰ (ستارے) کا رب ہے۔ اور بیشک اسی نے پہلے عادیوں کو ہلاک کیا۔

وَثَمُوْدَا	فَمَآ	اَبْقٰى ﴿51﴾	وَقَوْمَ	نُوْحٍ	مِّنْ	قَبْلُ	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	هُمْ
اور ثمود	پھر نہ	اس نے باقی چھوڑا	اور قوم	نوح	سے	پہلے	بیشک وہ	تھے	وہ

اور ثمود کو بھی، پھر اس نے (ان میں سے کسی کو) باقی نہ چھوڑا۔ اور ان سے پہلے قوم نوح کو بھی، بیشک وہ لوگ بہت ظالم

اَظْلَمَ	وَاَطْغٰى ﴿52﴾	وَالْمُؤْتَفِكَةَ	اَهْوٰى ﴿53﴾	فَغَشّٰىهَا	مَا	غَشّٰى ﴿54﴾	فَبِاَيِّ
بہت ظالم	اور بڑے سرکش	اور الٹ جانیوالی بستی	اس نے گرا مارا	پھر ڈھانپ دیا اس کو	جس نے	ڈھانپا	پھر کون سی

اور بڑے سرکش تھے۔ اور الٹ جانے والی بستیوں کو بھی اس نے (زمین پر) گرا مارا۔ ❶ پھر اس کو ڈھانپ دیا جس نے ڈھانپا۔ ❷

❶ مراد لوط علیہ السلام کی بستیاں ہیں۔ ❷ یعنی پھر اس بستی پر اوپر سے پتھروں کی بارش کی۔

اَزِفَتِ	الْاُوْلٰى ﴿56﴾	النُّذُرِ	مِّنَ	نَذِيْرٌ	هٰذَا	تَتَمَارٰى ﴿55﴾	رَبِّكَ	اٰلَآءِ
قریب آ گئی	پہلے	ڈرانیوالوں	سے	ڈرانیوالا	یہ	تو شک کرے گا	اپنا رب	نعمتوں

پھر (اے انسان!) اپنے رب کی کن کن نعمتوں میں تو شک کرے گا۔ یہ (رسول) پہلے ڈرانے والوں میں سے ایک ڈرانے والا ہے۔

هٰذَا	اَفَمِنْ	كَاشِفَةٌ ﴿58﴾	اللّٰهِ	مِنْ دُوْنِ	لَهَا	لَيْسَ	الْاٰزِفَةُ ﴿57﴾
اس	کیا پھر سے	کوئی بھی ظاہر کرنے والا	اللہ	سوائے	اس کیلئے	نہیں	قریب آنیوالی

قریب آنے والی ❶ قریب آن پہنچی۔ اسے اللہ کے سوا کوئی بھی ظاہر کرنے والا نہیں۔ کیا پھر اس

وَاَنْتُمْ	تَبْكُوْنَ ﴿60﴾	وَلَا	وَتَضْحَكُوْنَ	تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾	الْحَدِيْثِ
اور تم	تم روتے	اور نہیں	اور تم ہنستے ہو	تم تعجب کرتے ہو	بات

بات ❷ سے تم تعجب کرتے ہو۔ اور تم ہنستے ہو روتے نہیں۔ (بلکہ) تم

وَاعْبُدُوْا ﴿62﴾	لِلّٰهِ	فَاسْجُدُوْا	سٰمِدُوْنَ ﴿61﴾
اور عبادت کرو (اس کی)	اللہ کے لئے	پس سجدہ کرو	غافل

غفلت میں کھیل رہے ہو۔ پس اللہ کے لئے سجدہ کرو اور (اسی کی) عبادت کرو۔

سُوْرَةُ الْقَمَرِ مَكِّيَّةٌ ٥٤ ٣٧ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٥٥ | رُكُوْعَاتُهَا ٣

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيَقُوْلُوْا	يُّعْرِضُوْا	اٰيَةً	يَّرَوْا	وَاِنْ	الْقَمَرُ ﴿1﴾	وَانْشَقَّ	السَّاعَةُ	اِقْتَرَبَتِ
اور کہتے ہیں	تو اعراض کرتے ہیں	نشانی	وہ دیکھتے ہیں	اور اگر	چاند	اور پھٹ گیا	قیامت	قریب آ گئی

قیامت قریب آ گئی اور چاند پھٹ گیا۔ ❸ اور اگر وہ (مشرک) کوئی نشانی دیکھتے ہیں تو اعراض کرتے ہیں اور کہتے ہیں

مُّسْتَقِرٌّ ﴿3﴾	اَمْرٍ	وَكُلُّ	اَهْوَآءَهُمْ	وَاتَّبَعُوْٓا	وَكَذَّبُوْا	مُّسْتَمِرٌّ ﴿2﴾	سِحْرٌ
ٹھہرا ہوا	کام	اور ہر	اپنی خواہشات	اور پیروی کی	اور انہوں نے جھٹلایا	چلا آنے والا	جادو

یہ تو پہلے سے چلا آنے والا جادو ہے۔ اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشات کی پیروی کی اور ہر کام کا وقت مقرر ہے۔ ❹

بَالِغَةٌ	حِكْمَةٌ	مُزْدَجَرٌ ﴿4﴾	فِيْهِ	مَا	مِّنَ الْاَنْبَآءِ	جَآءَهُمْ	وَلَقَدْ
کامل	دانشمندی کی بات	ڈانٹ	جن میں	وہ	خبریں	آ چکی ہیں انکے پاس	اور البتہ تحقیق

اور بیشک ان کے پاس وہ خبریں آ چکی ہیں جن میں ڈانٹ (تنبیہ و نصیحت اور سامانِ عبرت) ہے۔ (اور) کامل دانش مندی کی بات (ہے)

❶ قیامت۔ ❷ قرآن کریم۔ ❸ یہ چاند کے دو ٹکڑے ہونے کا معجزہ ہے جو اہل مکہ کے مطالبے پر انہیں دکھایا گیا تھا۔
❹ یعنی بالآخر ہر کام کا اچھا یا برا نتیجہ ضرور نکلے گا۔

ع ٧ النصف ١٢٣

فَمَا	تُغْنِ	النُّذُرُ ⑤	فَتَوَلَّ	عَنْهُمْ	يَوْمَ	يَدْعُ	الدَّاعِ	إِلٰى	شَيْءٍ
پھر نہیں	فائدہ دیتیں	ڈرانے والی باتیں	پس آپ منہ پھیر لیں	ان سے	جس دن	بلائیگا	ایک بلانیوالا	طرف	ایک چیز

پھر بھی ڈرانے والی باتیں (تنبیہات) انہیں فائدہ نہیں دیتیں۔ پس آپ ان سے منہ پھیر لیجئے، جس دن بلانے والا ایک سخت ہولناک

نُّكُرٍ ⑥	خُشَّعًا	أَبْصَارُهُمْ	يَخْرُجُونَ	مِنَ	الْأَجْدَاثِ	كَأَنَّهُمْ	جَرَادٌ	مُّنْتَشِرٌ ⑦
ہولناک	جھکی ہونگی	ان کی نظریں	وہ نکلیں گے	سے	قبروں	گویا کہ وہ	ٹڈیاں	پھیلی ہوئی

چیز ❶ کی طرف بلائے گا۔ لوگ جھکی ہوئی نظروں کے ساتھ قبروں سے یوں نکلیں گے گویا کہ وہ پھیلی ہوئی ٹڈیاں ہیں۔❷

مُّهْطِعِينَ	إِلَى	الدَّاعِ ط	يَقُولُ	الْكٰفِرُونَ	هٰذَا	يَوْمٌ	عَسِرٌ ⑧	كَذَّبَتْ
دوڑتے ہوں گے	طرف	بلانے والا	کہیں گے	کافر	یہ	دن	بڑا سخت	جھٹلایا

وہ بلانے والے کی طرف دوڑتے ہوں گے، کافر کہیں گے: یہ دن تو بڑا ہی سخت ہے۔ ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ	قَوْمُ	نُوحٍ	فَكَذَّبُوا	عَبْدَنَا	وَقَالُوا	مَجْنُونٌ	وَّازْدُجِرَ ⑨
ان سے پہلے	قوم	نوح	پس انہوں نے جھٹلایا	ہمارا بندہ	اور کہا	دیوانہ	اور ڈانٹا گیا

قوم نوح نے بھی جھٹلایا، چنانچہ انہوں نے ہمارے بندے کو جھوٹا کہا اور کہا کہ یہ دیوانہ ہے اور اسے بری طرح ڈانٹا گیا۔

فَدَعَا	رَبَّهٗ	أَنِّي	مَغْلُوبٌ	فَانْتَصِرْ ⑩	فَفَتَحْنَا	أَبْوَابَ	السَّمَاءِ	بِمَاءٍ
پس پکارا	اپنا رب	بیشک میں	مغلوب	پس تو انتقام لے	تو ہم نے کھول دیئے	دروازے	آسمان	پانی کیساتھ

آخر کار اس نے اپنے رب کو پکارا کہ بیشک میں تو مغلوب ہو چکا، اب تو ہی (ان سے) انتقام لے۔ تب ہم نے زوردار برسنے والے پانی کے ساتھ

مُّنْهَمِرٍ ⑪	وَّفَجَّرْنَا	الْأَرْضَ	عُيُونًا	فَالْتَقَى	الْمَاءُ	عَلٰٓى	أَمْرٍ	قَدْ
زوردار برسنے والا	اور ہم نے جاری کئے	زمین	چشمے	پس مل گیا	پانی	پر	کام	تحقیق

آسمان کے دروازے کھول دیئے۔ اور ہم نے زمین میں چشمے جاری کر دیئے تو (آسمان و زمین کا) پانی وہ کام کرنے کے لئے مل گیا

قُدِرَ ⑫	وَحَمَلْنٰهُ	عَلٰى	ذَاتِ	أَلْوَاحٍ	وَّدُسُرٍ ⑬	تَجْرِي	بِأَعْيُنِنَا	جَزَآءً
طے ہو چکا	اور ہم نے سوار کیا اسکو	پر	والی	تختوں	اور میخوں	وہ چلتی تھی	ہماری آنکھوں کے سامنے	بدلہ

جو طے ہو چکا تھا۔ اور ہم نے اس (نوح) کو ایک تختوں اور میخوں والی (کشتی) پر سوار کیا۔ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی تھی، یہ بدلہ تھا

لِّمَنْ	كَانَ	كُفِرَ ⑭	وَلَقَدْ	تَّرَكْنٰهَا	اٰيَةً	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ ⑮	فَكَيْفَ
اس کیلئے جو	تھا	انکار کیا گیا	اور البتہ تحقیق	ہم نے چھوڑا اسکو	نشانی	پھر کیا ہے	سے	نصیحت حاصل کرنیوالا	پھر کیسا

اس شخص کی خاطر جس کا انکار کیا گیا۔ اور بیشک ہم نے اس (کشتی) کو ایک نشانی (بنا کر) چھوڑ دیا تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا۔

❶ یعنی میدان محشر کی ہولناکیاں۔ ❷ یعنی وہ ٹڈی دل کی طرح فوراً میدانِ محشر میں پھیل جائیں گے۔

كَانَ	عَذَابِىْ	وَنُذُرِ ⑯	وَلَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ
تھا	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور البتہ تحقیق	ہم نے آسان کیا	قرآن	نصیحت کے لئے	تو کیا ہے	سے

پھر (دیکھو) کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا، تو کیا ہے کوئی

مُّدَّكِرٍ ⑰	كَذَّبَتْ	عَادٌ	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِىْ	وَنُذُرِ ⑱	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا
نصیحت حاصل کرنیوالا	جھٹلایا	عاد	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	بیشک ہم	ہم نے بھیجی

نصیحت حاصل کرنے والا۔ قوم عاد نے بھی جھٹلایا، پھر (دیکھو) کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ بیشک ہم نے ان پر

عَلَيْهِمْ	رِيْحًا	صَرْصَرًا	فِىْ	يَوْمِ	نَحْسٍ	مُّسْتَمِرٍّ ⑲	تَنْزِعُ	النَّاسَ	كَاَنَّهُمْ
ان پر	ہوا	تند وتیز	میں	دن	نحوست والا	دائمی	اکھاڑ پھینکتی تھی	لوگ	گویا کہ وہ

ایک دائمی نحوست والے دن میں تند وتیز ہوا بھیجی۔ ❶ وہ لوگوں کو یوں اکھاڑ پھینکتی تھی گویا کہ وہ

اَعْجَازُ	نَخْلٍ	مُّنْقَعِرٍ ⑳	فَكَيْفَ	كَانَ	عَذَابِىْ	وَنُذُرِ ㉑	وَلَقَدْ	يَسَّرْنَا
تنے	کھجوریں	جڑ سے اکھڑے ہوئے	پھر کیسا	تھا	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور البتہ تحقیق	ہم نے آسان کیا

جڑ سے اکھڑے ہوئے کھجور کے تنے ہیں۔ پھر کیسا تھا میرا عذاب اور میرا ڈرانا۔ اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے

ع ۲ ۸

الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ ㉒	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ	بِالنُّذُرِ ㉓
قرآن	نصیحت کے لئے	تو کیا ہے	سے	نصیحت حاصل کرنیوالا	جھٹلایا	ثمود	ڈرانے والوں کو

آسان کر دیا تو کیا ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا۔ قوم ثمود نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔

فَقَالُوْٓا	اَبَشَرًا	مِّنَّا	وَاحِدًا	نَّتَّبِعُهٗٓ	اِنَّآ	اِذًا	لَّفِىْ ضَلٰلٍ
تو انہوں نے کہا	کیا آدمی	ہم میں سے	اکیلا	ہم پیروی کریں اس کی	بیشک ہم	اس وقت	البتہ گمراہی میں

اور انہوں نے کہا: ایک اکیلا آدمی جو ہم ہی میں سے ہے، کیا ہم اس کی پیروی کریں؟ بیشک تب تو ہم گمراہی اور دیوانگی

وَّسُعُرٍ ㉔	ءَاُلْقِىَ	الذِّكْرُ	عَلَيْهِ	مِنْۢ	بَيْنِنَا	بَلْ	هُوَ	كَذَّابٌ	اَشِرٌ ㉕
اور دیوانگی	کیا نازل کی گئی	وحی	اسی پر	سے	ہمارے درمیان	بلکہ	وہ	بڑا جھوٹا	خود پسند

میں ہوں گے۔ کیا ہمارے درمیان بس اسی پر وحی نازل کی گئی ہے؟ (نہیں) بلکہ وہ بڑا جھوٹا اور خود پسند ہے۔

سَيَعْلَمُوْنَ	غَدًا	مَّنِ	الْكَذَّابُ	الْاَشِرُ ㉖	اِنَّا	مُرْسِلُوا	النَّاقَةِ	فِتْنَةً
عنقریب وہ جان لیں گے	کل	کون	بڑا جھوٹا	خود پسند	بیشک ہم	بھیجنے والے	اونٹنی	آزمائش

کل ❷ ہی وہ جان لیں گے کہ کون بڑا جھوٹا اور خود پسند ہے۔ بیشک ہم ان کی آزمائش کے لئے ایک اونٹنی بھیجنے والے ہیں

❶ یہ آندھی ان پر سات راتیں اور آٹھ دن تک مسلسل چلتی رہی۔ ❷ قیامت کا دن یا دنیا میں ان کے عذاب کا مقرر دن۔

لَّهُمْ	فَارْتَقِبْهُمْ	وَاصْطَبِرْ ﴿27﴾	وَنَبِّئْهُمْ	اَنَّ	الْمَآءَ	قِسْمَةٌ	بَيْنَهُمْ	كُلُّ
ان کیلئے	پس تو انتظار کر انکا	اور صبر کر	اور خبر دے انکو	بیشک	پانی	تقسیم کیا ہوا	انکے درمیان	ہر

لہٰذا (اے صالح!) تو ان (کے انجام) کا انتظار کر اور صبر کر۔ اور انہیں بتا دے کہ پانی ان کے (اور اونٹنی کے) درمیان تقسیم کیا ہوا ہے،

شِرْبٍ	مُّحْتَضَرٌ ﴿28﴾	فَنَادَوْا	صَاحِبَهُمْ	فَتَعَاطٰى	فَعَقَرَ ﴿29﴾	فَكَيْفَ	كَانَ
پینے کی باری	حاضر کی گئی	پس انہوں نے پکارا	اپنا ساتھی	تو اس نے پکڑا	اور اس نے ٹانگیں کاٹ دیں	تو کیسا	تھا

ہر ایک اپنی پینے کی باری پر آئے گا۔ پھر انہوں نے اپنے (ایک) ساتھی کو پکارا تو اس نے (اونٹنی کو) پکڑا اور اس کی ٹانگیں کاٹ دیں۔ پھر

عَذَابِىْ	وَنُذُرِ ﴿30﴾	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	صَيْحَةً	وَّاحِدَةً	فَكَانُوْا	كَهَشِيْمِ
میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	بیشک	ہم نے بھیجی	ان پر	کڑک	ایک	تو وہ ہو گئے	جیسے روندی ہوئی گھاس

(دیکھو) میرا عذاب اور میرا ڈرانا کیسا تھا۔ بیشک ہم نے ان پر ایک کڑک بھیجی تو وہ ایسے ہو گئے جیسے

الْمُحْتَظِرِ ﴿31﴾	وَلَقَدْ	يَسَّرْنَا	الْقُرْاٰنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ ﴿32﴾	كَذَّبَتْ
باڑ لگانے والا	اور البتہ تحقیق	ہم نے آسان کیا	قرآن	نصیحت کیلئے	تو کیا	سے	نصیحت حاصل کرنیوالا	جھٹلایا

باڑ لگانے والے کی روندی ہوئی گھاس۔ ❶ اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لئے آسان کر دیا تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا۔ قومِ لوط

قَوْمُ	لُوْطٍ	بِالنُّذُرِ ﴿33﴾	اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	عَلَيْهِمْ	حَاصِبًا	اِلَّآ	اٰلَ	لُوْطٍ
قوم	لوط	ڈرانیوالوں کو	بیشک	ہم نے بھیجی	ان پر	پتھر برسانے والی ہوا	سوائے	آل	لوط

نے ڈرانے والوں کو جھٹلایا۔ بیشک ہم نے ان پر پتھر برسانے والی ہوا بھیجی سوائے آلِ لوط❷ کے،

نَّجَّيْنٰهُمْ	بِسَحَرٍ ﴿34﴾	نِّعْمَةً	مِّنْ عِنْدِنَا	كَذٰلِكَ	نَجْزِىْ	مَنْ	شَكَرَ ﴿35﴾
ہم نے نجات دی انکو	سحری کے وقت	فضل	اپنی طرف سے	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	جو	شکر کرے

اُن کو ہم نے سحری کے وقت نجات دی۔ خاص اپنے فضل سے، ہم اسی طرح اسے جزا دیتے ہیں، جو شکر کرے۔

وَلَقَدْ	اَنْذَرَهُمْ	بَطْشَتَنَا	فَتَمَارَوْا	بِالنُّذُرِ ﴿36﴾	وَلَقَدْ	رَاوَدُوْهُ
اور البتہ تحقیق	اس نے ڈرایا انکو	ہماری پکڑ	تو انہوں نے شک کیا	ڈرانے میں	اور البتہ تحقیق	انہوں نے اسے بہکایا

اور بیشک ہم نے ان کو اپنی پکڑ سے ڈرایا تھا تو انہوں نے ڈراوے میں شک کیا۔ اور بیشک انہوں نے اس (لوط) کو اس کے مہمانوں کی بابت

عَنْ ضَيْفِهٖ	فَطَمَسْنَآ	اَعْيُنَهُمْ	فَذُوْقُوْا	عَذَابِىْ	وَنُذُرِ ﴿37﴾	وَلَقَدْ	صَبَّحَهُمْ
اسکے مہمانوں کی بابت	تو ہم نے مٹا دیں	ان کی آنکھیں	پس چکھو	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور البتہ تحقیق	ہلاک کر دیا انکو

پھسلانے کی کوشش کی تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں (اندھی کر دیں) چنانچہ تم میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو۔ اور بیشک

❶ جیسے بار بار روندی جانے والی گھاس چورا چورا ہو جاتی ہے، عذاب سے ان کا بھی یہی حال تھا۔ ❷ لوط علیہ السلام پر ایمان لانے والے۔

بُكْرَةً	عَذَابٌ	مُّسْتَقِرٌّ ﴿38﴾	فَذُوقُوا	عَذَابِي	وَنُذُرِ ﴿39﴾	وَلَقَدْ	يَسَّرْنَا
صبح	عذاب	دائمی	پس چکھو	میرا عذاب	اور میرا ڈرانا	اور البتہ تحقیق	ہم نے آسان کیا

صبح کے وقت ان کو دائمی عذاب نے ہلاک کر دیا۔ تو چکھو میرا عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ۔ اور یقیناً ہم نے قرآن کو نصیحت

ع ۱۸

الْقُرْآنَ	لِلذِّكْرِ	فَهَلْ	مِن	مُّدَّكِرٍ ﴿40﴾	وَلَقَدْ	جَاءَ	آلَ	فِرْعَوْنَ
قرآن	نصیحت کیلئے	تو کیا	سے	نصیحت حاصل کرنیوالا	اور البتہ تحقیق	آئے	آل	فرعون

کے لئے آسان کر دیا تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا۔ اور بیشک آلِ فرعون کے پاس بھی ڈرانے والے آئے تھے۔

النُّذُرُ ﴿41﴾	كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا	كُلِّهَا	فَأَخَذْنَاهُمْ	أَخْذَ	عَزِيزٍ	مُّقْتَدِرٍ ﴿42﴾
ڈرانیوالے	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	سب	تو پکڑا ہم نے انکو	پکڑنا	زبردست	قدرت والا

تو انہوں نے ہماری سب آیات کو جھٹلا دیا، تو ہم نے انہیں ایسے پکڑا جیسے زبردست قدرت والا ہی پکڑتا ہے۔

أَكُفَّارُكُمْ	خَيْرٌ	مِّنْ	أُولَٰئِكُمْ	أَمْ	لَكُم	بَرَاءَةٌ	فِي	الزُّبُرِ ﴿43﴾
کیا تمہارے کافر	بہتر	سے	ان	یا	تمہارے لئے	نجات	میں	صحیفوں

(اے اہلِ عرب!) کیا تمہارے کفار ان لوگوں سے بہتر ہیں ❶، یا تمہارے لئے (آسمانی) صحیفوں میں نجات (لکھ دی گئی) ہے۔

أَمْ	يَقُولُونَ	نَحْنُ	جَمِيعٌ	مُّنتَصِرٌ ﴿44﴾	سَيُهْزَمُ	الْجَمْعُ	وَيُوَلُّونَ
یا	وہ کہتے ہیں	ہم	جماعت	غالب آنے والی	عنقریب شکست دی جائیگی	جماعت	اور وہ بھاگیں گے

یا وہ کہتے ہیں کہ ہم غالب آنے والی جماعت ہیں (اپنا بچاؤ کر لیں گے)۔ عنقریب اس جماعت (کفار) کو شکست دی جائے گی اور وہ پیٹھ پھیر

الدُّبُرَ ﴿45﴾	بَلِ	السَّاعَةُ	مَوْعِدُهُمْ	وَالسَّاعَةُ	أَدْهَىٰ	وَأَمَرُّ ﴿46﴾	إِنَّ	الْمُجْرِمِينَ
پیٹھ پھیر کر	بلکہ	قیامت	انکے وعدے کا وقت	اور قیامت	بہت بڑی آفت	اور بہت کڑوی	بیشک	مجرم

کر بھاگ جائیں گے۔ ❷ بلکہ ان کے وعدے کا وقت قیامت ہے اور قیامت بہت بڑی آفت اور بہت کڑوی (حقیقت) ہے۔ بیشک مجرم

وقف لازم

فِي	ضَلَالٍ	وَسُعُرٍ ﴿47﴾	يَوْمَ	يُسْحَبُونَ	فِي	النَّارِ	عَلَىٰ وُجُوهِهِمْ	ذُوقُوا
میں	غلطی	اور دیوانگی	جس دن	وہ گھسیٹے جائیں گے	میں	آگ	اپنے چہروں کے بل	چکھو تم

غلطی اور دیوانگی میں (پڑے) ہیں۔ جس دن وہ اپنے چہروں کے بل آگ میں گھسیٹے جائیں گے (تب ان سے کہا جائے گا) اب تم

مَسَّ	سَقَرَ ﴿48﴾	إِنَّا	كُلَّ	شَيْءٍ	خَلَقْنَاهُ	بِقَدَرٍ ﴿49﴾	وَمَا	أَمْرُنَا	إِلَّا	وَاحِدَةٌ
تکلیف	جہنم	بیشک ہم نے	ہر	چیز	پیدا کی	اندازے کیساتھ	اور نہیں	ہمارا حکم	مگر	ایک

جہنم کی تکلیف کا مزہ چکھو۔ بیشک ہم نے ہر چیز ایک (خاص) اندازے سے پیدا کی ہے۔ اور ہمارا حکم تو آنکھ جھپکنے کی طرح

❶ یعنی جب یہ سابقہ اقوام کے لوگ کفر کی وجہ سے ہلاک ہوئے تو تم کیسے بچ سکتے ہو۔ ❷ جیسا کہ جنگ بدر میں انہیں شکست ہوئی۔

كَلَمْحٍ	بِالْبَصَرِ ﴿50﴾	وَلَقَدْ	اَهْلَكْنَآ	اَشْيَاعَكُمْ	فَهَلْ	مِنْ	مُّدَّكِرٍ ﴿51﴾
جیسے جھپکنا	آنکھ کا	اورالبتہ تحقیق	ہم نے ہلاک کیا	تم جیسے	توکیا ہے	سے	نصیحت حاصل کرنیوالا

ایک (کلمہ) ہی ہے۔ اور بیشک ہم (پہلے) تم جیسے لوگوں کو ہلاک کر چکے ہیں تو کیا کوئی ہے نصیحت حاصل کرنے والا۔

وَكُلُّ	شَيْءٍ	فَعَلُوْهُ	فِي	الزُّبُرِ ﴿52﴾	وَكُلُّ	صَغِيْرٍ	وَّكَبِيْرٍ
اور ہر	چیز	انہوں نے کی	میں	صحیفوں	اور ہر	چھوٹا	اور بڑا

اور جو کچھ بھی انہوں نے کیا ہے، وہ صحیفوں میں (درج) ہے۔ اور ہر چھوٹی بڑی بات

مُّسْتَطَرٌ ﴿53﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِي	جَنّٰتٍ	وَّنَهَرٍ ﴿54﴾	فِي
لکھاہوا	بیشک	پرہیزگار	میں	جنتوں	اور نہروں	میں

لکھی ہوئی ہے۔ بیشک پرہیزگار لوگ باغات اور نہروں میں ہوں گے۔

مَقْعَدِ	صِدْقٍ	عِنْدَ	مَلِيْكٍ	مُّقْتَدِرٍ ﴿55﴾
مقام	باعزت	پاس۔نزدیک	بادشاہ	قدرت والا

باعزت مقام میں، بڑی قدرت والے بادشاہ کے پاس۔ ع

۵۵ سُوْرَةُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِيَّةٌ ۹۷ — اٰيَاتُهَا ۷۸ — رُكُوْعَاتُهَا ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿1﴾	عَلَّمَ	الْقُرْاٰنَ ﴿2﴾	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ ﴿3﴾	عَلَّمَهُ	الْبَيَانَ ﴿4﴾
رحمٰن	اس نے سکھایا	قرآن	اس نے پیدا کیا	انسان	سکھایا اسکو	بولنا

نہایت مہربان (رب) نے۔ (اس) قرآن کی تعلیم دی۔ اس نے انسان کو پیدا کیا۔ اسے بولنا سکھایا۔❶

اَلشَّمْسُ	وَالْقَمَرُ	بِحُسْبَانٍ ﴿5﴾	وَّالنَّجْمُ	وَالشَّجَرُ	يَسْجُدٰنِ ﴿6﴾	وَالسَّمَآءَ
سورج	اور چاند	ایک حساب کے ساتھ	اور بیلیں	اور درخت	وہ سجدہ کرتے ہیں	اور آسمان

سورج اور چاند ایک حساب سے (چلتے) ہیں۔❷ اور بیلیں اور درخت سجدہ کرتے ہیں۔❸ اور اس نے آسمان کو

رَفَعَهَا	وَوَضَعَ	الْمِيْزَانَ ﴿7﴾	اَلَّا	تَطْغَوْا	فِي	الْمِيْزَانِ ﴿8﴾	وَاَقِيْمُوا	الْوَزْنَ
بلند کیا اسکو	اور رکھ دیا	میزان	کہ نہ	تم زیادتی کرو	میں	میزان	اور قائم کرو	وزن

بلند کیا اور ترازو رکھ دیا۔❹ کہ تم میزان (تولنے) میں زیادتی نہ کرو۔ اور انصاف سے

❶ یعنی مادری زبان جو انسان بغیر کسی کے سکھائے از خود بولنا شروع کر دیتا ہے۔ ❷ یعنی اللہ کے مقرر کردہ حساب کے مطابق اپنی منزل پر رواں دواں ہیں۔ ❸ جس کی حقیقت سے اللہ ہی آگاہ ہے۔ ❹ مراد ہے زمین میں انصاف رکھ دیا۔

بِالْقِسْطِ	وَلَا	تُخْسِرُوا	الْمِيْزَانَ ﴿9﴾	وَالْاَرْضَ	وَضَعَهَا	لِلْاَنَامِ ﴿10﴾	فِيْهَا
انصاف کیساتھ	اور نہ	تم کمی کرو	میزان	اور زمین	اس نے بچھادیا اسکو	مخلوق کے لئے	اس میں

وزن قائم رکھو اور تول میں کمی نہ کرو۔ اور اسی نے زمین کو مخلوق کے لئے بچھا دیا۔ اس میں پھل ہیں

فَاكِهَةٌ	وَّالنَّخْلُ	ذَاتُ الْاَكْمَامِ ﴿11﴾	وَالْحَبُّ	ذُو الْعَصْفِ	وَالرَّيْحَانُ ﴿12﴾
پھل	اور کھجور کے درخت	غلافوں میں لپٹے ہوئے	اور اناج	بھوسے والا	اور خوشبودار پھول

اور کھجور کے درخت (جن کے پھل) غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں۔ اور بھوسے والا اناج اور خوشبودار پھول۔

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿13﴾	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ	صَلْصَالٍ
توکون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	اس نے پیدا کیا	انسان	سے	کھنکھناتی مٹی

تو (اے جن وانس!) تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اس نے انسان کو ٹھیکری جیسی

كَالْفَخَّارِ ﴿14﴾	وَخَلَقَ	الْجَآنَّ	مِنْ	مَّارِجٍ	مِّنْ	نَّارٍ ﴿15﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
جیسے ٹھیکری	اور پیدا کیا	جن	سے	شعلہ	سے	آگ	پھر کون کون سی	نعمتیں

کھنکھناتی مٹی سے پیدا کیا۔ اور اس نے جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿16﴾	رَبُّ	الْمَشْرِقَيْنِ	وَرَبُّ	الْمَغْرِبَيْنِ ﴿17﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ
اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	رب	دونوں مشرقین	اور رب	دونوں مغربین	پھر کون کون سی	نعمتیں

نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ وہ دونوں مشرقوں اور دونوں مغربوں کا رب ہے۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿18﴾	مَرَجَ	الْبَحْرَيْنِ	يَلْتَقِيٰنِ ﴿19﴾	بَيْنَهُمَا	بَرْزَخٌ	لَّا
اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	جاری کر دیے	دو سمندر	باہم ملتے ہیں	دونوں کے درمیان	پردہ	نہیں

جھٹلاؤ گے۔ اس نے دو سمندر جاری کئے جو باہم ملتے ہیں۔ ❶ ان دونوں کے درمیان ایک پردہ ہے ❷ کہ وہ (اس سے) تجاوز

يَبْغِيٰنِ ﴿20﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿21﴾	يَخْرُجُ	مِنْهُمَا	اللُّؤْلُؤُ
وہ تجاوز کرتے	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	نکلتے ہیں	ان سے	موتی

نہیں کر سکتے۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان دونوں (سمندروں) سے موتی اور مرجان (مونگے)

وَالْمَرْجَانُ ﴿22﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿23﴾	وَلَهُ	الْجَوَارِ	الْمُنْشَئٰتُ
اور مرجان	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	اور اس کیلئے	جہاز	اونچے اٹھے ہوئے

نکلتے ہیں۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اور سمندر میں پہاڑوں کی طرح

❶ دو سمندروں سے مراد میٹھا اور نمکین پانی ہے۔ (ابن کثیر) ❷ پردے اور آڑ سے مراد زمین ہے۔ (تفسیر سعدی)

النصف ع ۲۵ ۱۱

فِي	الْبَحْرِ	كَالْاَعْلَامِ ﴿24﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿25﴾	كُلُّ	مَنْ
میں	سمندر	پہاڑوں کی طرح	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	تمام	جو

اونچے اٹھے ہوئے جہاز (اور کشتیاں) اسی (رب) کے ہیں۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ہر چیز جو اس

عَلَيْهَا	فَانٍ ﴿26﴾	وَّيَبْقٰى	وَجْهُ	رَبِّكَ	ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿27﴾	فَبِاَيِّ
اس پر	فنا ہونے والا	اور باقی رہے گا	چہرہ	آپکا رب	بڑی شان اور عزت والا	پھر کون کون سی

(زمین) پر ہے، فنا ہونے والی ہے۔ اور آپ کے رب کا چہرہ ہی باقی رہے گا (جو) بڑی شان اور عزت والا (ہے)۔ پھر تم

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿28﴾	يَسْئَلُهٗ	مَنْ	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	كُلَّ
نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	سوال کرتا ہے اسی سے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	ہر

اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ آسمانوں اور زمین میں جو بھی ہیں (سب) اسی سے سوال کرتے ہیں، وہ ہر دن

يَوْمٍ	هُوَ	فِيْ شَاْنٍ ﴿29﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿30﴾	سَنَفْرُغُ
دن	وہ	ایک (نئی) شان میں	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	عنقریب ہم فارغ ہوں گے

ایک (نئی) شان میں ہے۔ ❶ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اے جن وانس! عنقریب

لَكُمْ	اَيُّهَا	الثَّقَلٰنِ ﴿31﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿32﴾	يٰمَعْشَرَ	الْجِنِّ
تمہارے لئے	اے	جن وانس	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	اے جماعت	جنوں

ہم تمہارے لئے فارغ ہو جائیں گے۔ ❷ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اے جنوں اور انسانوں

وَالْاِنْسِ	اِنِ	اسْتَطَعْتُمْ	اَنْ	تَنْفُذُوْا	مِنْ	اَقْطَارِ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
اور انسانوں	اگر	طاقت رکھتے ہو تم	کہ	تم بھاگ نکلو	سے	کناروں	آسمانوں	اور زمین

کے گروہ! اگر تم آسمانوں اور زمین کے کناروں سے بھاگ نکلنے کی طاقت رکھتے ہو

فَانْفُذُوْا	لَا	تَنْفُذُوْنَ	اِلَّا	بِسُلْطٰنٍ ﴿33﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
تو بھاگ نکلو	نہیں	تم بھاگ سکو گے	سوائے	غلبہ۔ قوت	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب

تو بھاگ نکلو، تم قوت وغلبہ کے سوا نہیں بھاگ سکتے (اور اتنی قوت تم میں کہاں)۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿34﴾	يُرْسَلُ	عَلَيْكُمَا	شُوَاظٌ	مِّنْ	نَّارٍ	وَّنُحَاسٌ	فَلَا
تم جھٹلاؤ گے	بھیجا جائے گا	تم پر	شعلہ	سے	آگ	اور دھواں	پھر نہ

کو جھٹلاؤ گے۔ تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا پھر تم خود کو

❶ یعنی وہ ہر وقت کسی نہ کسی کام میں مصروف ہے۔ ❷ یعنی تم سے حساب لینے کے لئے۔

تَنْتَصِرٰنِ ﴿35﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿36﴾	فَاِذَا	انْشَقَّتِ	السَّمَآءُ
تم بچا سکو گے	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	پھر جب	پھٹ جائے گا	آسمان

نہیں بچا سکو گے۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ پھر جب آسمان پھٹ جائے گا

فَكَانَتْ	وَرْدَةً	كَالدِّهَانِ ﴿37﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿38﴾	فَيَوْمَئِذٍ
تو وہ ہو جائیگا	سرخ	جیسے سرخ چمڑا	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	پھر اس دن

تو وہ لال چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ پھر اس دن کسی بھی انسان اور جن سے

لَّا	يُسْئَلُ	عَنْ	ذَنْۢبِهٖٓ	اِنْسٌ	وَّلَا	جَآنٌّ ﴿39﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
نہیں	پوچھا جائیگا	بابت	اپنے گناہوں	انسان	اور نہ	جن	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب

اس کے گناہوں کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔ ❶ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں

تُكَذِّبٰنِ ﴿40﴾	يُعْرَفُ	الْمُجْرِمُوْنَ	بِسِيْمٰهُمْ	فَيُؤْخَذُ	بِالنَّوَاصِيْ
تم جھٹلاؤ گے	پہچان لئے جائینگے	مجرم	اپنے چہروں کی علامت سے	پھر وہ پکڑے جائینگے	پیشانی کے بالوں سے

کو جھٹلاؤ گے۔ مجرم اپنے چہروں کی علامت سے ہی پہچان لئے جائیں گے پھر وہ پیشانی کے بالوں اور قدموں سے پکڑے

وَالْاَقْدَامِ ﴿41﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿42﴾	هٰذِهٖ	جَهَنَّمُ	الَّتِيْ
اور قدموں	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	یہ	جہنم	جو

جائیں گے۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ یہ ہے وہ جہنم

وقف لازم

يُكَذِّبُ	بِهَا	الْمُجْرِمُوْنَ ﴿43﴾	يَطُوْفُوْنَ	بَيْنَهَا	وَبَيْنَ	حَمِيْمٍ	اٰنٍ ﴿44﴾
جھٹلاتے تھے	اس کو	مجرم	وہ چکر لگائیں گے	اس کے درمیان	اور درمیان	گرم پانی	کھولتا ہوا

جسے مجرم جھٹلایا کرتے تھے۔ وہ جہنم کے درمیان اور کھولتے ہوئے گرم پانی کے درمیان چکر لگائیں گے۔

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿45﴾	وَلِمَنْ	خَافَ	مَقَامَ	رَبِّهٖ
پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	اور اسکے لئے جو	ڈر گیا	سامنے کھڑا ہونا	اپنا رب

پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اور جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈر گیا، اس کے لئے

جَنَّتٰنِ ﴿46﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿47﴾	ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿48﴾
دو باغ	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	شاخوں والے

دو باغ ہیں۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ وہ دونوں شاخوں والے ہیں۔

❶ یعنی یہ نہیں پوچھا جائے گا کہ تم نے کون کون سے گناہ کئے کیونکہ اس کا ریکارڈ تو فرشتوں کے پاس ہوگا، بلکہ یہ پوچھا جائے گا کہ تم نے یہ کیوں کئے؟

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿49﴾	فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	تَجْرِيٰنِ ﴿50﴾	فَبِاَيِّ
پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	ان میں	دو چشمے	جاری ہوں گے	پھر کون کون سی

پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں دو چشمے جاری ہوں گے۔

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿51﴾	فِيْهِمَا	مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ	زَوْجٰنِ ﴿52﴾	فَبِاَيِّ
نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	ان میں	ہر پھل کی	دو قسمیں	پھر کون کون سی

پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں ہر پھل کی دو دو قسمیں ہوں گی۔ ❶ پھر تم اپنے رب کی

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿53﴾	مُتَّكِـِٕيْنَ	عَلٰى	فُرُشٍ	بَطَآىِٕنُهَا	مِنْ	اِسْتَبْرَقٍ
نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	تکیہ لگائے ہوئے	پر	مسندوں	ان کے استر	سے	ریشم

کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ (جنتی) ایسی مسندوں پر تکیے لگائے ہوں گے جن کے اَستر موٹے ریشم کے ہوں گے،

وَجَنَا	الْجَنَّتَيْنِ	دَانٍ ﴿54﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿55﴾	فِيْهِنَّ
اور پھل	دونوں باغوں	قریب	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	ان میں

اور ان دونوں باغوں کے پھل قریب ہی ہوں گے۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ان میں

قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ	لَمْ	يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ	قَبْلَهُمْ	وَلَا	جَآنٌّ ﴿56﴾	فَبِاَيِّ
جھکی نظروں والیاں	نہیں	چھوا ان کو	انسان	ان سے پہلے	اور نہ	جن	پھر کون کون سی

جھکی نظروں والی (حوریں) ہوں گی، ❷ جنہیں ان سے پہلے کسی جن اور کسی انسان نے چھوا تک نہیں۔ پھر تم

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿57﴾	كَاَنَّهُنَّ	الْيَاقُوْتُ	وَالْمَرْجَانُ ﴿58﴾	فَبِاَيِّ
نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	گویا وہ	یاقوت	اور مرجان	پھر کون کون سی

اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ گویا وہ یاقوت اور مرجان (مونگے) ہیں۔ پھر تم اپنے رب کی

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿59﴾	هَلْ	جَزَآءُ	الْاِحْسَانِ	اِلَّا	الْاِحْسَانُ ﴿60﴾
نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	کیا	جزا	احسان	مگر	احسان

کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ احسان کا بدلہ احسان کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔

فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿61﴾	وَمِنْ دُوْنِهِمَا	جَنَّتٰنِ ﴿62﴾	فَبِاَيِّ
پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	اور ان دونوں کے علاوہ	دو اور باغ	پھر کون کون سی

پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ اور ان دونوں (باغوں) کے علاوہ دو اور باغ بھی ہیں۔ پھر تم

❶ یعنی ذائقے اور لذت کے اعتبار سے۔ ❷ یعنی ان کی نگاہیں اپنے خاوندوں کے علاوہ کسی دوسرے پر نہیں پڑیں گی۔

اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿63﴾	مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿64﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿65﴾
نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	سیاہی مائل سبز	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے

اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ جو دونوں گہری سبز سیاہی مائل ہیں۔ ❶ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فِيْهِمَا	عَيْنٰنِ	نَضَّاخَتٰنِ ﴿66﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿67﴾	فِيْهِمَا
ان دونوں میں	چشمے	جوش مارتے ہوئے	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	ان دونوں میں

ان دونوں میں جوش مارتے (اُبلتے) ہوئے دو چشمے ہیں۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

فَاكِهَةٌ	وَّنَخْلٌ	وَّرُمَّانٌ ﴿68﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿69﴾	فِيْهِنَّ
پھل	اور کھجور کے درخت	اور انار	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	ان میں

ان دونوں میں لذیذ پھل اور کھجور کے درخت اور انار ہوں گے۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

خَيْرٰتٌ	حِسَانٌ ﴿70﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿71﴾	حُوْرٌ	مَّقْصُوْرٰتٌ
خوب سیرت	خوبصورت	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	حوریں	محفوظ

ان (سب باغوں) میں خوب سیرت اور خوبصورت عورتیں ہوں گی۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ ایسی حوریں

فِي	الْخِيَامِ ﴿72﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿73﴾	لَمْ	يَطْمِثْهُنَّ	اِنْسٌ
میں	خیموں	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	نہیں	چھوا ان کو	انسان

جو خیموں ❷ میں محفوظ (مستور) ہوں گی۔ جنہیں ان سے پہلے نہ تو کسی انسان نے چھوا ہو گا

قَبْلَهُمْ	وَلَا	جَآنٌّ ﴿74﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا	تُكَذِّبٰنِ ﴿75﴾	مُتَّكِـِٕيْنَ
ان سے پہلے	اور نہ	جن	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب	تم جھٹلاؤ گے	تکیہ لگائے ہوئے

اور نہ کسی جن نے۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔ (جنتی) سبز اور اور نہایت نادر و نفیس

عَلٰى	رَفْرَفٍ	خُضْرٍ	وَّعَبْقَرِيٍّ	حِسَانٍ ﴿76﴾	فَبِاَيِّ	اٰلَآءِ	رَبِّكُمَا
پر	قالینوں	سبز	اور نہایت نادر	نفیس	پھر کون کون سی	نعمتیں	اپنا رب

قالینوں پر تکیے لگائے ہوئے ہوں گے۔ پھر تم اپنے رب کی کون کون سی نعمتوں کو

ع ۱۴

تُكَذِّبٰنِ ﴿77﴾	تَبٰرَكَ	اسْمُ	رَبِّكَ	ذِی الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿78﴾
تم جھٹلاؤ گے	بابرکت ہے	نام	آپ کا رب	بڑی شان اور عزت والا

جھٹلاؤ گے۔ آپ کے رب کا نام بہت ہی بابرکت ہے جو بڑی شان اور عزت والا ہے۔

❶ یہ سبزے کی کثرت کی طرف اشارہ ہے۔ ❷ یہ خیمے موتیوں سے بنے ہوں گے جن کا عرض ساٹھ میل ہوگا۔ [بخاری (۴۸۷۹)]

٥٦ سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ ٤٦ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٩٦ | رُكُوْعَاتُهَا ٣

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا	وَقَعَتِ	الْوَاقِعَةُ ﴿1﴾	لَيْسَ	لِوَقْعَتِهَا	كَاذِبَةٌ ﴿2﴾	خَافِضَةٌ	رَّافِعَةٌ ﴿3﴾
جب	واقع ہوگی	واقع ہونیوالی	نہیں	اسکے وقوع کو	جھٹلانے والا	پست کرنے والی	بلند کرنے والی

جب واقع ہونے والی ❶ واقع ہو گی۔ تو کوئی اس کے وقوع کو جھٹلانے والا نہ ہو گا۔ وہ پست کرنے والی، بلند کرنے والی ہے۔❷

اِذَا	رُجَّتِ	الْاَرْضُ	رَجًّا ﴿4﴾	وَّبُسَّتِ	الْجِبَالُ	بَسًّا ﴿5﴾	فَكَانَتْ	هَبَآءً
جب	ہلائی جائے گی	زمین	ہلایا جانا	اور ریزہ ریزہ کردیئے جائیں گے	پہاڑ	ریزہ ریزہ کیا جانا	پھر ہوجائینگے	ذرات

جب زمین زور سے ہلائی جائے گی۔ اور پہاڑ بالکل ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔ پھر وہ بکھرے ہوئے

مُّنْۢبَثًّا ﴿6﴾	وَّكُنْتُمْ	اَزْوَاجًا	ثَلٰثَةً ﴿7﴾	فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿8﴾
بکھرے ہوئے	اور تم ہوجاؤ گے	قسمیں	تین	پس دائیں ہاتھ والے	کیا ہیں	دائیں ہاتھ والے

ذرات کی طرح ہو جائیں گے۔ اور تم (اس وقت) تین قسمیں ہو جاؤ گے۔ سو دائیں ہاتھ والے، کیا (خوب) ہیں دائیں ہاتھ والے۔

وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿9﴾	وَالسّٰبِقُوْنَ	السّٰبِقُوْنَ ﴿10﴾
اور بائیں ہاتھ والے	کیا ہیں	بائیں ہاتھ والے	اور سبقت لے جانیوالے	توسبقت ہی لے جانے والے ہیں

اور بائیں ہاتھ والے، کیا (بدنصیب) ہیں بائیں ہاتھ والے۔ اور سبقت لے جانے والے تو سبقت لے جانے والے ہی ہیں۔❸

اُولٰٓئِكَ	الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿11﴾	فِيْ	جَنّٰتِ	النَّعِيْمِ ﴿12﴾	ثُلَّةٌ	مِّنَ
یہ	مقرب	میں	باغات	نعمت والے	بہت بڑی جماعت	سے

یہی مقرب لوگ ہیں۔ نعمتوں والے باغات میں ہوں گے۔ بہت بڑی جماعت پہلوں

الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾	وَقَلِيْلٌ	مِّنَ	الْاٰخِرِيْنَ ﴿14﴾	عَلٰى	سُرُرٍ	مَّوْضُوْنَةٍ ﴿15﴾	مُّتَّكِـِٕيْنَ
پہلوں	اور تھوڑے	سے	پچھلوں	پر	تختوں	جواہرات سے جڑے ہوئے	تکیہ لگائے ہوئے

سے ہو گی۔ اور تھوڑے پچھلوں سے ہوں گے۔ وہ جواہرات سے جڑے ہوئے تختوں ❹ پر (بیٹھے) ہوں گے۔ ان پر آمنے سامنے

عَلَيْهَا	مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿16﴾	يَطُوْفُ	عَلَيْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ ﴿17﴾	بِاَكْوَابٍ
ان پر	آمنے سامنے	پھریں گے	ان پر	لڑکے	ہمیشہ رہنے والے	آبخوروں کیساتھ

تکیے لگائے ہوں گے۔ ان کے پاس ہمیشہ نوخیز رہنے والے لڑکے پھریں گے۔ آبخورے، صراحیاں

❶ قیامت۔ ❷ یعنی ذلت اور عزت دینے والی۔ ❸ یعنی نیکی کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے۔

❹ سونے کی تاروں سے بنی ہوئی چار پائیاں، جو سونے، چاندی، موتیوں، جواہرات اور دیگر زیورات سے آراستہ ہوں گی۔ (تفسیر سعدی)

وَّاَبَارِيْقَ	وَكَاْسٍ	مِّنْ	مَّعِيْنٍ ﴿18﴾	لَّا	يُصَدَّعُوْنَ	عَنْهَا	وَلَا	يُنْزِفُوْنَ ﴿19﴾
اور صراحیوں	اور لبریز جام	سے	شراب کا جاری چشمہ	نہ	انہیں سر درد ہوگا	اس سے	اور نہ	بہکیں گے

اور شراب کے جاری چشمے سے لبریز جام لئے ہوئے۔ اس (کو پینے) سے نہ تو انہیں سر درد ہو گا اور نہ ہی وہ بہکیں گے۔

وَفَاكِهَةٍ	مِّمَّا	يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿20﴾	وَلَحْمِ	طَيْرٍ	مِّمَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿21﴾	وَحُوْرٌ
اور پھل	اس سے جو	وہ پسند کریں	اور گوشت	پرندوں	اس سے جو	وہ چاہیں گے	اور حوریں

اور ایسے پھل لئے ہوئے جو وہ پسند کریں گے۔ اور پرندوں کے گوشت جو وہ چاہیں گے۔ اور موٹی موٹی آنکھوں والی

عِيْنٌ ﴿22﴾	كَاَمْثَالِ	اللُّؤْلُؤِ	الْمَكْنُوْنِ ﴿23﴾	جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ﴿24﴾
موٹی آنکھوں والی	جیسے	موتی	چھپائے ہوئے	بدلہ	اس کا جو	تھے وہ	عمل کرتے

حوریں۔ جیسے چھپائے ہوئے موتی۔ یہ ان اعمال کی جزا ہو گی جو وہ (دنیا میں) کیا کرتے تھے۔

لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّلَا	تَاْثِيْمًا ﴿25﴾	اِلَّا	قِيْلًا	سَلٰمًا	سَلٰمًا ﴿26﴾
نہ	وہ سنیں گے	اس میں	بیہودہ بات	اور نہ	گناہ کی بات	مگر	کہنا	سلام	سلام

اس میں وہ نہ تو کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ ہی گناہ کی بات۔ مگر یہ کہنا کہ سلام ہے سلام ہے۔ ❶

وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ	مَآ	اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ ﴿27﴾	فِيْ	سِدْرٍ	مَّخْضُوْدٍ ﴿28﴾
اور دائیں ہاتھ والے	کیا ہیں	دائیں ہاتھ والے	میں	بیریوں	بغیر کانٹوں کے

اور دائیں ہاتھ والے، کیا (خوب) ہیں دائیں ہاتھ والے۔ وہ بغیر کانٹوں کی بیریوں میں ہوں گے۔

وَّطَلْحٍ	مَّنْضُوْدٍ ﴿29﴾	وَّظِلٍّ	مَّمْدُوْدٍ ﴿30﴾	وَّمَآءٍ	مَّسْكُوْبٍ ﴿31﴾	وَّفَاكِهَةٍ
اور کیلے	تہ بہ تہ	اور سائے	لمبے لمبے	اور پانی	بہتے ہوئے	اور پھل

اور تہ بہ تہ کیلوں میں۔ اور لمبے لمبے سایوں میں۔ اور (ہر دم) بہتے پانی میں۔ اور وافر

كَثِيْرَةٍ ﴿32﴾	لَّا	مَقْطُوْعَةٍ	وَّلَا	مَمْنُوْعَةٍ ﴿33﴾	وَّفُرُشٍ	مَّرْفُوْعَةٍ ﴿34﴾	اِنَّآ
وافر	نہ	ختم ہوں گے	اور نہ	ان سے روک ٹوک	اور فرشوں	اونچے اٹھائے ہوئے	بیشک ہم

پھلوں میں۔ جو نہ ختم ہوں گے اور نہ ان سے کوئی روک ٹوک ہو گی۔ اور اونچی اٹھائی ہوئی نشست گاہوں میں۔

ع	اَنْشَاْنٰهُنَّ	اِنْشَآءً ﴿35﴾	فَجَعَلْنٰهُنَّ	اَبْكَارًا ﴿36﴾	عُرُبًا	اَتْرَابًا ﴿37﴾	لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿38﴾
	ہم نے پیدا کیا ہے انکو	نئے سرے سے	پس ہم نے بنایا انکو	کنواریاں	محبوب	ہم عمر	دائیں ہاتھ والوں کیلئے

بیشک ہم نے ان (جنتی عورتوں) کو نئے سرے سے پیدا کیا ہے۔ سو ہم نے انہیں کنواریاں بنایا ہے۔ محبوب، ہم عمر۔ دائیں ہاتھ والوں کے لئے۔

❶ یعنی جنت میں دنیوی نفرت و کدورت نہیں ہوگی بلکہ ہر کوئی دوسرے کو دل سے سلام کا تحفہ پیش کرے گا۔

ثُلَّةٌ	مِّنَ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿39﴾	وَثُلَّةٌ	مِّنَ	الْاٰخِرِيْنَ ﴿40﴾
بہت بڑی جماعت	سے	پہلوں	اور بہت بڑی جماعت	سے	پچھلوں

بہت بڑی جماعت پہلوں سے ہو گی۔ اور بہت بڑی جماعت پچھلوں سے ہو گی۔

وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ	مَآ	اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿41﴾	فِيْ	سَمُوْمٍ	وَّحَمِيْمٍ ﴿42﴾
اور بائیں ہاتھ والے	کیا ہیں	بائیں ہاتھ والے	میں	گرم ہوا	اور گرم پانی

اور بائیں ہاتھ والے، کیا (ہی بدنصیب) ہیں بائیں ہاتھ والے۔ وہ سخت گرم ہوا اور گرم (کھولتے ہوئے) پانی میں ہوں گے۔

وَّظِلٍّ	مِّنْ يَّحْمُوْمٍ ﴿43﴾	لَّا	بَارِدٍ	وَّلَا	كَرِيْمٍ ﴿44﴾	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ
اور سائے	سخت ترین دھوئیں کے	نہ	ٹھنڈا	اور نہ	فرحت بخش	بیشک وہ	تھے	پہلے

اور سخت ترین دھوئیں کے سائے میں۔ جو نہ ٹھنڈا ہو گا اور نہ فرحت بخش۔ بیشک وہ اس سے پہلے ❶

ذٰلِكَ	مُتْرَفِيْنَ ﴿45﴾	وَكَانُوْا	يُصِرُّوْنَ	عَلَى	الْحِنْثِ	الْعَظِيْمِ ﴿46﴾	وَكَانُوْا
اس	خوش حال	اور تھے وہ	اصرار کرتے	پر	گناہ	بڑے	اور تھے وہ

بڑے خوشحال تھے۔ اور وہ بڑے بڑے گناہوں پر اصرار کرتے تھے۔ اور وہ کہا کرتے تھے:

يَقُوْلُوْنَ	اَئِذَا	مِتْنَا	وَكُنَّا	تُرَابًا	وَّعِظَامًا	ءَاِنَّا	لَمَبْعُوْثُوْنَ ﴿47﴾
کہتے	کیا جب	ہم مر جائیں گے	اور ہو جائیں گے	مٹی	اور ہڈیاں	کیا بیشک ہم	البتہ اٹھائے جائیں گے

کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں بن جائیں گے تو کیا ہمیں (دوبارہ زندہ کر کے) اٹھایا جائے گا۔

اَوَ	اٰبَآؤُنَا	الْاَوَّلُوْنَ ﴿48﴾	قُلْ	اِنَّ	الْاَوَّلِيْنَ	وَالْاٰخِرِيْنَ ﴿49﴾	لَمَجْمُوْعُوْنَ
کیا اور	ہمارے باپ دادا	پہلے	کہہ دیجئے	بیشک	پہلے	اور پچھلے	ضرور جمع کئے جائیں گے

اور کیا ہمارے پہلے باپ دادا کو بھی۔ کہہ دیجئے: بیشک پہلے بھی اور پچھلے بھی۔ ایک معلوم دن کے وقت مقررہ پر

اِلٰى مِيْقَاتِ	يَوْمٍ	مَّعْلُوْمٍ ﴿50﴾	ثُمَّ	اِنَّكُمْ	اَيُّهَا	الضَّآلُّوْنَ	الْمُكَذِّبُوْنَ ﴿51﴾
مقررہ وقت پر	دن	معلوم	پھر	بیشک تم	اے	گمراہو!	جھٹلانے والو!

ضرور جمع کیے جائیں گے۔ پھر بیشک تم اے گمراہو! جھٹلانے والو!

لَاٰكِلُوْنَ	مِنْ	شَجَرٍ	مِّنْ	زَقُّوْمٍ ﴿52﴾	فَمَالِـُٔوْنَ	مِنْهَا	الْبُطُوْنَ ﴿53﴾	فَشٰرِبُوْنَ
البتہ کھانیوالے	سے	درخت	سے	تھوہر	پھر بھرنیوالے	اس سے	پیٹ	پھر پینے والے

تھوہر کے درخت سے کھانے والے ہو، پھر اس سے پیٹ بھرنے والے ہو۔ پھر اس پر

❶ یعنی دنیا میں۔

عَلَيْهِ	مِنَ	الْحَمِيْمِ ﴿٥٤﴾	فَشٰرِبُوْنَ	شُرْبَ	الْهِيْمِ ﴿٥٥﴾	هٰذَا	نُزُلُهُمْ	يَوْمَ
اس پر	سے	گرم پانی	پھر پینے والے	مانند پینا	پیاسے اونٹ	یہ	ان کی مہمانی	دن

گرم کھولتا ہوا پانی پینے والے ہو۔ پس تم پیاسے اونٹ کی طرح پینے والے ہو۔ جزا کے دن ان کی

الدِّيْنِ ﴿٥٦﴾	نَحْنُ	خَلَقْنٰكُمْ	فَلَوْلَا	تُصَدِّقُوْنَ ﴿٥٧﴾	اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تُمْنُوْنَ ﴿٥٨﴾
جزا	ہم	ہم نے پیدا کیا تم کو	پھر کیوں نہیں	تم تصدیق کرتے	بھلا بتلاؤ تو	جو	تم منی ٹپکاتے ہو

یہ مہمانی ہو گی۔ ہم ہی نے تمہیں پیدا کیا ہے، پھر تم تصدیق کیوں نہیں کرتے؟ بھلا بتلاؤ تو! جو تم منی ٹپکاتے ہو۔

ءَاَنْتُمْ	تَخْلُقُوْنَهٗٓ	اَمْ	نَحْنُ	الْخٰلِقُوْنَ ﴿٥٩﴾	نَحْنُ	قَدَّرْنَا	بَيْنَكُمُ	الْمَوْتَ
کیا تم	پیدا کرتے ہو اس کو	یا	ہم	پیدا کرنے والے	ہم	ہم نے مقدر کی	تمہارے درمیان	موت

کیا اس سے تم (انسان) بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں۔ ہم ہی نے تمہارے درمیان موت مقدر کر دی ہے،

وَمَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿٦٠﴾	عَلٰٓى	اَنْ	نُّبَدِّلَ	اَمْثَالَكُمْ	وَنُنْشِئَكُمْ	فِيْ
اور نہیں	ہم	عاجز	پر	کہ	ہم بدل کر لائیں	تم جیسی	اور ہم پیدا کریں تم کو	میں

اور ہم عاجز نہیں۔ (بلکہ قادر ہیں) اس پر کہ ہم بدل کر تم جیسے اور لوگ لے آئیں اور تم کو ایسی صورت میں

مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ ﴿٦١﴾	وَلَقَدْ	عَلِمْتُمُ	النَّشْاَةَ	الْاُوْلٰى	فَلَوْلَا	تَذَكَّرُوْنَ ﴿٦٢﴾
جو	نہیں	تم جانتے	اور البتہ تحقیق	تم نے جان لیا	پیدائش	پہلی	پھر کیوں نہیں	تم نصیحت حاصل کرتے

پیدا کر دیں جو تم نہیں جانتے۔ اور یقیناً تم نے پہلی پیدائش کو جان لیا ہے تو پھر کیوں نہیں نصیحت حاصل کرتے؟❶

اَفَرَءَيْتُمْ	مَّا	تَحْرُثُوْنَ ﴿٦٣﴾	ءَاَنْتُمْ	تَزْرَعُوْنَهٗٓ	اَمْ	نَحْنُ	الزّٰرِعُوْنَ ﴿٦٤﴾	لَوْ
بھلا بتلاؤ تو	جو	تم بوتے ہو	کیا تم	اگاتے ہو اس کو	یا	ہم	اگانے والے	اگر

بھلا بتلاؤ تو! جو کچھ تم (زمین میں) بوتے ہو۔ کیا اسے تم اُگاتے ہو یا ہم اُگانے والے ہیں۔ اگر ہم چاہیں

نَشَآءُ	لَجَعَلْنٰهُ	حُطٰمًا	فَظَلْتُمْ	تَفَكَّهُوْنَ ﴿٦٥﴾	اِنَّا	لَمُغْرَمُوْنَ ﴿٦٦﴾	بَلْ
ہم چاہیں	تو بنا دیں اس کو	ریزہ ریزہ	پھر ہو جاؤ تم	تعجب سے باتیں بناتے	بیشک ہم	البتہ تاوان ڈال دیئے گئے	بلکہ

تو اسے ریزہ ریزہ بنا دیں پھر تم تعجب سے باتیں بناتے ہی رہ جاؤ۔ کہ بیشک ہم پر تو تاوان ڈال دیا گیا۔ بلکہ

نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ ﴿٦٧﴾	اَفَرَءَيْتُمُ	الْمَآءَ	الَّذِيْ	تَشْرَبُوْنَ ﴿٦٨﴾	ءَاَنْتُمْ	اَنْزَلْتُمُوْهُ
ہم	محروم	بھلا بتلاؤ تو	پانی	جو	تم پیتے ہو	کیا تم	تم نے نازل کیا اس کو

ہم محروم ہی رہ گئے۔ بھلا بتلاؤ تو! جو پانی تم پیتے ہو۔ کیا اسے بادلوں سے

❶ کہ جیسے اللہ نے تمہیں پہلی بار پیدا کیا ہے، ویسے ہی وہ دوسری بار پیدا کرنے پر بھی قادر ہے۔

مِنَ	الْمُزْنِ	اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْزِلُوْنَ ﴿69﴾	لَوْ	نَشَآءُ	جَعَلْنٰهُ	اُجَاجًا	فَلَوْلَا
سے	بادلوں	یا	ہم	نازل کرنے والے	اگر	ہم چاہیں	بنا دیں اس کو	کھارا	پھر کیوں نہیں

تم نے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرنے والے ہیں۔ اگر ہم چاہیں تو اسے کھارا ❶ بنا دیں تو پھر تم شکر

تَشْكُرُوْنَ ﴿70﴾	اَفَرَءَيْتُمُ	النَّارَ	الَّتِيْ	تُوْرُوْنَ ﴿71﴾	ءَاَنْتُمْ	اَنْشَاْتُمْ	شَجَرَتَهَآ
تم شکر کرتے	بھلا بتلاؤ تو	آگ	جو	تم جلاتے ہو	کیا تم نے	پیدا کیا	اس کا درخت

کیوں نہیں کرتے۔ بھلا بتلاؤ تو جو آگ تم جلاتے ہو۔ کیا اس کا درخت تم نے پیدا کیا ہے یا ہم

اَمْ	نَحْنُ	الْمُنْشِئُوْنَ ﴿72﴾	نَحْنُ	جَعَلْنٰهَا	تَذْكِرَةً	وَّمَتَاعًا	لِّلْمُقْوِيْنَ ﴿73﴾
یا	ہم	پیدا کرنے والے	ہم	ہم نے بنایا اس کو	نصیحت	اور فائدہ	مسافروں کے لئے

پیدا کرنے والے ہیں۔ ہم نے اسے باعث نصیحت ❷ اور مسافروں کے لئے فائدے کا سامان بنایا ہے۔

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ ﴿74﴾	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَوٰقِعِ	النُّجُوْمِ ﴿75﴾
پس تسبیح کیجئے	نام کی	اپنا رب	عظمت والا	پس میں قسم کھاتا ہوں	گرنے کی جگہوں کی	ستاروں

الثلثة ١٥ ع

پس آپ اپنے رب کی تسبیح بیان کیجئے جو بڑی عظمت والا ہے۔ پس میں ستاروں کے گرنے کی جگہوں کی قسم کھاتا ہوں۔

وَاِنَّهٗ	لَقَسَمٌ	لَّوْ	تَعْلَمُوْنَ	عَظِيْمٌ ﴿76﴾	اِنَّهٗ	لَقُرْاٰنٌ	كَرِيْمٌ ﴿77﴾	فِيْ
اور بیشک یہ	البتہ قسم	اگر	تم جانتے ہو	بہت بڑی	بیشک وہ	البتہ قرآن	معزز	میں

اور بیشک اگر تم جانتے ہو تو یہ بہت بڑی قسم ہے۔ بیشک یہ قرآن نہایت معزز ہے۔ ایک

كِتٰبٍ	مَّكْنُوْنٍ ﴿78﴾	لَّا	يَمَسُّهٗٓ	اِلَّا	الْمُطَهَّرُوْنَ ﴿79﴾	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ	رَّبِّ
کتاب	محفوظ	نہیں	چھوتے اس کو	مگر	پاک (فرشتے)	نازل کردہ	سے	رب

محفوظ کتاب میں (درج ہے)۔ اسے صرف پاک (فرشتے) ہی چھوتے ہیں۔ یہ جہانوں کے رب کی طرف سے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿80﴾	اَفَبِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	اَنْتُمْ	مُّدْهِنُوْنَ ﴿81﴾	وَتَجْعَلُوْنَ	رِزْقَكُمْ	اَنَّكُمْ
جہانوں	کیا پھر ساتھ اس	بات (قرآن)	تم	بے اعتنائی برتتے ہو	اور تم بناتے ہو	اپنا حصہ	بیشک تم

نازل کردہ ہے۔ کیا پھر اس بات (قرآن) کے ساتھ تم بے اعتنائی برتتے ہو۔ اور (اس نعمت میں) تم اپنا حصہ یہ بناتے ہو کہ تم

تُكَذِّبُوْنَ ﴿82﴾	فَلَوْلَآ	اِذَا	بَلَغَتِ	الْحُلْقُوْمَ ﴿83﴾	وَاَنْتُمْ	حِيْنَئِذٍ	تَنْظُرُوْنَ ﴿84﴾
جھٹلاتے ہو	پھر کیوں نہیں	جب	پہنچتی (روح)	حلق کو	اور تم	اس وقت	دیکھتے ہو

اسے جھٹلاتے ہو۔ پھر کیوں نہیں تم (روح کو پھیر لیتے) جب وہ حلق کو پہنچتی ہے۔ اور تم اس وقت دیکھ رہے ہوتے ہو۔

❶ کڑوا جو پینے کے قابل نہ ہو۔ ❷ اپنے بے شمار اور حیرت انگیز فوائد کی وجہ سے۔

وَنَحْنُ	اَقْرَبُ	اِلَيْهِ	مِنْكُمْ	وَلٰكِنْ	لَّا	تُبْصِرُوْنَ ﴿85﴾	فَلَوْلَآ	اِنْ	كُنْتُمْ
اور ہم	زیادہ قریب	اس کی طرف	تم سے	اور لیکن	نہیں	تم دیکھتے	پھر کیوں نہیں	اگر	ہو تم

اور ہم تمہاری نسبت اس کے زیادہ قریب ہوتے ہیں لیکن تم نہیں دیکھتے۔ ❶ اگر تم کسی کے محکوم (ماتحت) نہیں

غَيْرَ	مَدِيْنِيْنَ ﴿86﴾	تَرْجِعُوْنَهَآ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿87﴾	فَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ
نہیں	محکوم	تم واپس لاتے اس کو	اگر	ہو تم	سچے	پھر لیکن	اگر	ہو وہ

تو پھر کیوں نہیں۔ تم اس (روح) کو واپس پھیر لاتے اگر تم سچے ہو۔ پھر اگر وہ مقربین

مِنَ	الْمُقَرَّبِيْنَ ﴿88﴾	فَرَوْحٌ	وَّرَيْحَانٌ	وَّجَنَّتُ	نَعِيْمٍ ﴿89﴾	وَاَمَّآ	اِنْ	كَانَ
سے	مقربین	تو راحت	اور خوشبودار پھول	اور باغ	نعمتوں والا	اور لیکن	اگر	ہو وہ

میں سے ہوا۔ ❷ تو (اس کے لئے) راحت اور خوشبودار پھول اور نعمتوں والا باغ ہو گا۔ اور اگر وہ

مِنْ	اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿90﴾	فَسَلٰمٌ	لَّكَ	مِنْ	اَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿91﴾	وَاَمَّآ	اِنْ
سے	دائیں ہاتھ والوں	تو سلام	تیرے لئے	سے	دائیں ہاتھ والوں	اور لیکن	اگر

دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوا۔ تو (اے جنتی!) تیرے لئے سلام ہے (کیونکہ تو) دائیں ہاتھوں والوں میں سے ہے۔ اور اگر

كَانَ	مِنَ	الْمُكَذِّبِيْنَ	الضَّآلِّيْنَ ﴿92﴾	فَنُزُلٌ	مِّنْ	حَمِيْمٍ ﴿93﴾	وَّتَصْلِيَةُ	جَحِيْمٍ ﴿94﴾
ہو وہ	سے	جھٹلانے والوں	گمراہوں	تو مہمانی	سے	گرم پانی	اور داخل کیا جانا	جہنم

وہ جھٹلانے والوں، گمراہوں میں سے ہوا۔ تو (اس کی) گرم کھولتے پانی سے مہمانی ہو گی۔ اور (اسے) جہنم میں داخل کیا جانا ہے۔

ع ۳

اِنَّ	هٰذَا	لَهُوَ	حَقُّ	الْيَقِيْنِ ﴿95﴾	فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ ﴿96﴾
بیشک	یہ	البتہ وہ	حق	یقینی	پس تسبیح کیجئے	نام کی	اپنا رب	عظمت والا

بیشک یہ یقینی حق ہے۔ پس آپ اپنے رب کی تسبیح بیان کیجئے جو بڑی عظمت والا ہے۔

٥٧ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ مَدَنِيَّةٌ ٩٤ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٢٩ — رُكُوْعَاتُهَا ٤

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿1﴾
تسبیح بیان کی	اللہ کے لئے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ	غالب	حکمت والا

جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اس نے اللہ کی تسبیح بیان کی ہے، اور وہ بڑا غالب، خوب حکمت والا ہے۔

❶ یعنی اپنے علم اور قدرت کے اعتبار سے۔ ❷ یہاں پھر انہی تینوں گروہوں کا ذکر کیا جا رہا ہے جن کا ذکر اس سورت کے آغاز میں کیا گیا تھا۔ یعنی سبقت لے جانے والے جنتی، دائیں ہاتھ والے جنتی اور بائیں ہاتھ والے جہنمی۔

لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	يُحْيٖ	وَيُمِيْتُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ
اس کیلئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین	وہی زندہ کرتا ہے	اور مارتا ہے	اور وہ	پر	ہر

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کے لئے ہے، وہی زندہ کرتا اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿۲﴾	هُوَ	الْاَوَّلُ	وَالْاٰخِرُ	وَالظَّاهِرُ	وَالْبَاطِنُ	وَهُوَ	بِكُلِّ
چیز	قادر	وہ	اول	اور آخر	اور ظاہر	اور باطن	اور وہی	ہر

قادر ہے۔ وہی اوّل بھی اور آخر بھی اور ظاہر ❶ بھی اور باطن ❷ بھی اور وہی ہر چیز کو خوب

شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿۳﴾	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	فِيْ	سِتَّةِ	اَيَّامٍ
چیز	جاننے والا	وہی	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین	میں	چھ	دنوں

جاننے والا ہے۔ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا

ثُمَّ	اسْتَوٰى	عَلَى	الْعَرْشِ	يَعْلَمُ	مَا	يَلِجُ	فِي	الْاَرْضِ	وَمَا	يَخْرُجُ
پھر	مستوی ہوا	پر	عرش	وہ جانتا ہے	جو چیز	داخل ہوتی ہے	میں	زمین	اور جو	نکلتی ہے

پھر عرش پر مستوی ہو گیا، وہ ہر اس چیز کو جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو اس سے نکلتی ہے

مِنْهَا	وَمَا	يَنْزِلُ	مِنَ	السَّمَآءِ	وَمَا	يَعْرُجُ	فِيْهَا	وَهُوَ	مَعَكُمْ	اَيْنَ مَا
اس سے	اور جو	نازل ہوتی ہے	سے	آسمان	اور جو	چڑھتی ہے	اس میں	اور وہ	تمہارے ساتھ	جہاں کہیں

اور جو آسمان سے نازل ہوتی ہے اور جو اس میں چڑھتی ہے ❸، اور تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے،

كُنْتُمْ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿۴﴾	لَهٗ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ
ہو تم	اور اللہ	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا	اس کیلئے	بادشاہت	آسمانوں	اور زمین

اور اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ اسی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے

وَاِلَى	اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ ﴿۵﴾	يُوْلِجُ	الَّيْلَ	فِي	النَّهَارِ	وَيُوْلِجُ
اور طرف	اللہ	لوٹائے جاتے ہیں	سب کام	وہ داخل کرتا ہے	رات	میں	دن	اور داخل کرتا ہے

اور اللہ کی طرف ہی سب کام لوٹائے جاتے ہیں۔ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو

النَّهَارَ	فِي	الَّيْلِ	وَهُوَ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۶﴾	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ
دن	میں	رات	اور وہ	جاننے والا	سینوں کی باتیں	ایمان لاؤ	اللہ کیساتھ

رات میں، اور وہ سینوں کی باتیں خوب جاننے والا ہے۔ اللہ اور اس کے رسول پر

❶ غالب۔ ❷ لوگوں کی نظروں اور عقلوں سے مخفی۔ ❸ انسانوں کے اعمال جنہیں فرشتے لے کر چڑھتے ہیں۔

وَرَسُوْلِهٖ	وَاَنْفِقُوْا	مِمَّا	جَعَلَكُمْ	مُّسْتَخْلَفِيْنَ	فِيْهِ	فَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور اس کا رسول	اور خرچ کرو	اس سے جو	اس نے بنایا تم کو	جانشین	اس میں	پس جو لوگ	ایمان لائے

ایمان لاؤ اور اس (مال) میں سے خرچ کرو جس میں اُس نے تمہیں جانشین بنایا ہے، پھر تم میں سے جو لوگ ایمان لائے

مِنْكُمْ	وَاَنْفَقُوْا	لَهُمْ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ﴿٧﴾	وَمَا	لَكُمْ	لَا	تُؤْمِنُوْنَ
تم میں سے	اور انہوں نے خرچ کیا	ان کیلئے	اجر	بہت بڑا	اور کیا ہے	تمہارے لئے	نہیں	تم ایمان لاتے

اور انہوں نے (اللہ کی راہ میں) خرچ کیا، ان کے لئے بہت بڑا اجر ہے۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں

بِاللّٰهِ	وَالرَّسُوْلُ	يَدْعُوْكُمْ	لِتُؤْمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	وَقَدْ	اَخَذَ	مِيْثَاقَكُمْ
اللہ کیساتھ	اور رسول	وہ بلاتا ہے تم کو	کہ تم ایمان لاؤ	اپنے رب کے ساتھ	اور تحقیق	وہ لے چکا ہے	تم سے اقرار

لاتے؟ حالانکہ رسول تم کو بلاتا ہے کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ اور یقیناً وہ تم سے

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿٨﴾	هُوَ	الَّذِيْ	يُنَزِّلُ	عَلٰى	عَبْدِهٖٓ	اٰيٰتٍۢ	بَيِّنٰتٍ
اگر	ہو تم	ایمان لانے والے	وہ	جو	نازل کرتا ہے	پر	اپنا بندہ	آیتیں	واضح

اقرار بھی لے چکا ہے، اگر تم مومن ہو۔ وہی ہے جو اپنے بندے پر واضح آیات نازل کرتا ہے

لِّيُخْرِجَكُمْ	مِّنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	بِكُمْ	لَرَءُوْفٌ
تاکہ وہ نکالے تم کو	سے	اندھیروں	طرف	روشنی	اور بیشک	اللہ	تمہارے ساتھ	البتہ شفقت کرنے والا

تاکہ وہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے، اور بیشک اللہ تم پر بڑی شفقت کرنے والا،

رَّحِيْمٌ ﴿٩﴾	وَمَا	لَكُمْ	اَلَّا	تُنْفِقُوْا	فِيْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ
رحم کرنیوالا	اور کیا ہے	تمہارے لئے	کہ نہ	تم خرچ کرو	میں	راستہ	اللہ	اور اللہ ہی کے لئے	وراثت

نہایت رحم کرنے والا ہے۔ اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	لَا	يَسْتَوِيْ	مِنْكُمْ	مَّنْ	اَنْفَقَ	مِنْ قَبْلِ	الْفَتْحِ
آسمانوں	اور زمین	نہیں	برابر	تم میں سے	جس نے	خرچ کیا	پہلے	فتح سے

کے لئے ہے، تم میں سے جن لوگوں نے فتح ❶ سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی (ان کے) برابر نہیں ہو سکتے ❷

وَقٰتَلَ	اُولٰٓئِكَ	اَعْظَمُ	دَرَجَةً	مِّنَ	الَّذِيْنَ	اَنْفَقُوْا	مِنْۢ بَعْدُ
اور لڑائی کی	یہی لوگ	زیادہ عظیم	بلحاظ درجہ	سے	جنہوں نے	خرچ کیا	اس کے بعد

یہ لوگ درجے کے لحاظ سے ان لوگوں سے بہت عظیم ہیں جنہوں نے اس کے بعد خرچ کیا

❶ یعنی فتح مکہ۔ ❷ جنہوں نے فتح مکہ کے بعد یہ کام کئے۔

ع ۱۷

وَقٰتَلُوْا	وَكُلًّا	وَّعَدَ	اللّٰهُ	الْحُسْنٰى	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ⑩
اور لڑائی کی	اور ہر ایک	وعدہ کیا	اللہ	نیک بدلے کا	اور اللہ	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار

اور لڑائی کی، اللہ نے ہر ایک سے نیک بدلے کا وعدہ کیا ہے، اور اللہ اس سے خوب خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

مَنْ	ذَا الَّذِيْ	يُقْرِضُ	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	فَيُضٰعِفَهٗ	لَهٗ	وَلَهٗٓ
کون	وہ جو	قرض دے	اللہ	قرض	حسنہ	پھر وہ بڑھا دے اسے	اس کیلئے	اور اس کیلئے

کون ہے وہ جو اللہ کو قرضِ حسنہ دے، پھر وہ اسے اس کے لئے بڑھا دے، اور اس کے لئے

اَجْرٌ	كَرِيْمٌ ⑪	يَوْمَ	تَرَى	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	يَسْعٰى	نُوْرُهُمْ
اجر	بہترین۔ عمدہ	اس دن	آپ دیکھیں گے	مومن مرد	اور مومن عورتیں	دوڑتا ہوگا	ان کا نور

عمدہ اجر ہے۔ اُس دن آپ مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھیں گے کہ ان کا نور

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَبِاَيْمَانِهِمْ	بُشْرٰىكُمُ	الْيَوْمَ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
ان کے آگے	اور ان کے دائیں	بشارت ہے تم کو	آج	ایسے باغات	بہتی ہیں	سے	انکے نیچے	نہریں

ان کے آگے اور ان کے دائیں دوڑ رہا ہوگا، (ان سے کہا جائے گا:) آج تم کو ایسے باغات کی بشارت ہے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	ذٰلِكَ	هُوَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ⑫	يَوْمَ	يَقُوْلُ	الْمُنٰفِقُوْنَ
ہمیشہ رہیں گے	ان میں	یہ	وہ	کامیابی	بہت بڑی	اس دن	کہیں گے	منافق مرد

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ اُس دن منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے

وَالْمُنٰفِقٰتُ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	انْظُرُوْنَا	نَقْتَبِسْ	مِنْ	نُّوْرِكُمْ	قِيْلَ
اور منافق عورتیں	ان لوگوں سے جو	ایمان لائے	انتظار کرو ہمارا	ہم بھی کچھ روشنی حاصل کرلیں	سے	تمہارا نور	کہا جائیگا

کہیں گے: تم ذرا ہمارا انتظار کرو (تاکہ) ہم بھی تمہارے نور سے کچھ روشنی حاصل کر لیں، (ان سے) کہا جائے گا:

ارْجِعُوْا	وَرَآءَكُمْ	فَالْتَمِسُوْا	نُوْرًا	فَضُرِبَ	بَيْنَهُمْ	بِسُوْرٍ	لَّهٗ	بَابٌ
لوٹ جاؤ	اپنے پیچھے	پھر تلاش کرو	نور	تو حائل کردی جائیگی	انکے درمیان	ایک دیوار	اس کا	ایک دروازہ

تم اپنے پیچھے لوٹ جاؤ ❶ اور روشنی تلاش کرو، پھر ان کے درمیان ایک دیوار حائل کر دی جائے گی جس کا ایک دروازہ بھی ہوگا،

بَاطِنُهٗ	فِيْهِ	الرَّحْمَةُ	وَظَاهِرُهٗ	مِنْ قِبَلِهِ	الْعَذَابُ ⑬	يُنَادُوْنَهُمْ
اسکے اندر	اس میں	رحمت	اور اس کے باہر	اس کی طرف	عذاب	وہ پکاریں گے ان کو

اس کے اندرونی جانب رحمت ❷ ہو گی اور باہر کی طرف عذاب ہو گا۔ ❸ وہ ان کو پکار (چلّا) کر کہیں گے:

❶ یعنی دنیا میں جاؤ اور جیسے ہم نیک عمل کر کے آئیں گے تم بھی کر کے آؤ۔ ❷ یعنی جنت۔ ❸ یعنی وہ حصہ جہاں جہنم ہوگی۔

اَلَمْ	نَكُنْ	مَّعَكُمْ	قَالُوْا	بَلٰى	وَلٰكِنَّكُمْ	فَتَنْتُمْ	اَنْفُسَكُمْ
کیا نہیں	ہم تھے	تمہارے ساتھ	کہیں گے	کیوں نہیں!	اور لیکن تھے تم	تم نے فتنے میں ڈال دیا	اپنے آپ کو

کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہیں تھے، وہ کہیں گے: کیوں نہیں! لیکن تم نے اپنے آپ کو فتنے میں ڈالے رکھا ❶

وَتَرَبَّصْتُمْ	وَارْتَبْتُمْ	وَغَرَّتْكُمُ	الْاَمَانِيُّ	حَتّٰى	جَآءَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	وَغَرَّكُمْ
اور تم نے انتظار کیا	اور تم نے شک کیا	اور دھوکہ دیا تم کو	آرزوؤں	یہاں تک کہ	آ گیا	حکم	اللہ	اور دھوکہ دیا تم کو

اور تم انتظار میں رہے ❷ اور تم شک میں رہے ❸ اور تم کو (جھوٹی) آرزوؤں نے دھوکہ دیا یہاں تک کہ اللہ کا حکم آ پہنچا ❹

بِاللّٰهِ	الْغَرُوْرُ ⑭	فَالْيَوْمَ	لَا	يُؤْخَذُ	مِنْكُمْ	فِدْيَةٌ	وَّلَا	مِنَ	الَّذِيْنَ
اللہ کیساتھ	دھوکہ دینے والا	پھر آج	نہیں	لیا جائیگا	تم سے	کوئی فدیہ	اور نہ	سے	جنہوں نے

اور تم کو اللہ کی بابت دھوکہ باز (شیطان) نے دھوکے ہی میں رکھا۔ پھر آج تم سے کوئی فدیہ نہیں لیا جائے گا اور نہ ان سے جنہوں نے

كَفَرُوْا	مَاْوٰىكُمُ	النَّارُ	هِيَ	مَوْلٰىكُمْ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ⑮	اَلَمْ	يَاْنِ
کفر کیا	تمہارا ٹھکانہ	آگ	یہی	تمہارے لائق	اور بری ہے	لوٹنے کی جگہ	کیا نہیں	وقت آیا

کفر کیا، تمہارا ٹھکانا آگ ہے، یہی تمہارے لائق ہے، اور بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ کیا ایمان والوں کے لئے

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنْ	تَخْشَعَ	قُلُوْبُهُمْ	لِذِكْرِ	اللّٰهِ	وَمَا	نَزَلَ	مِنَ
ان کیلئے جو	ایمان لائے	کہ	جھک جائیں	ان کے دل	یاد کیلئے	اللہ	اور جو	نازل ہوا	سے

ایسا وقت نہیں آیا کہ ان کے دل اللہ کی یاد کے لئے جھک جائیں اور (اس کے لئے) جو حق سے نازل

الْحَقِّ	وَلَا	يَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	مِنْ قَبْلُ	فَطَالَ	عَلَيْهِمُ
حق	اور نہ	ہوں وہ	ان لوگوں کی طرح جو	دیئے گئے	کتاب	اس سے پہلے	پھر لمبی ہوگئی	ان پر

ہو چکا ہے اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہوں جنہیں اس سے پہلے کتاب دی گئی پھر ان پر مدت لمبی ہو گئی

الْاَمَدُ	فَقَسَتْ	قُلُوْبُهُمْ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ ⑯	اِعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ
مدت	تو سخت ہوگئے	ان کے دل	اور بہت زیادہ	ان میں سے	نافرمان	تم جان لو	بیشک	اللہ

تو ان کے دل سخت ہو گئے، اور ان میں سے بہت زیادہ نافرمان ہیں۔ تم جان لو کہ بیشک

يُحْيِ	الْاَرْضَ	بَعْدَ	مَوْتِهَا	قَدْ	بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّكُمْ
زندہ کرتا ہے	زمین	بعد	اس کی موت	تحقیق	ہم نے بیان کی ہیں	تمہارے لئے	آیتیں	تا کہ تم

اللہ ہی زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کرتا ہے، یقیناً ہم نے تمہارے لئے آیتیں بیان کر دی ہیں تا کہ تم

❶ کفر ونفاق پر اڑے رہے۔ ❷ مسلمانوں کے لئے گردشِ زمانہ کے۔ ❸ دین کے معاملے میں۔ ❹ موت آ گئی۔

تَعْقِلُوْنَ ﴿17﴾	اِنَّ	الْمُصَّدِّقِيْنَ	وَالْمُصَّدِّقٰتِ	وَاَقْرَضُوا	اللّٰهَ	قَرْضًا	حَسَنًا
سمجھو	بیشک	صدقہ دینے والے مرد	اور صدقہ دینے والی عورتیں	اور جنہوں نے قرض دیا	اللہ	قرض	حسنہ

سمجھو۔ بیشک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ دیا

يُضٰعَفُ	لَهُمْ	وَلَهُمْ	اَجْرٌ	كَرِيْمٌ ﴿18﴾	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖٓ
وہ دگنا کیا جائیگا	ان کیلئے	اور ان کیلئے	اجر	عمدہ	اور جو لوگ	ایمان لائے	اللہ کیساتھ	اور اس کے رسولوں

تو وہ ان کو کئی گنا بڑھا کر دیا جائے گا اور ان کے لئے عمدہ اجر ہے۔ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے

اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصِّدِّيْقُوْنَ ۖ	وَالشُّهَدَآءُ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ ؕ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	وَنُوْرُهُمْ ؕ
وہی لوگ	وہ	سچے	اور گواہی دینے والے	پاس	اپنا رب	ان کیلئے	ان کا اجر	اور ان کا نور

وہی اپنے رب کے نزدیک سچے اور گواہی دینے والے ہیں، ان کے لئے ان کا اجر اور ان کا نور ہے،

وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿19﴾	اِعْلَمُوْٓا
اور جنہوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیات کو	وہی لوگ	دوزخی	تم جان لو

ع ۲ ۱۸

اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا وہی دوزخی ہیں۔ تم جان لو کہ

اَنَّمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ	وَّزِيْنَةٌ	وَّتَفَاخُرٌۢ	بَيْنَكُمْ	وَتَكَاثُرٌ
بیشک	زندگی	دنیا	کھیل	اور تماشا	اور زینت	اور فخر کرنا	آپس میں	اور ایک دوسرے پر کثرت جتلانا

بیشک دنیوی زندگی محض کھیل تماشا، زینت، آپس میں فخر کرنا اور مال و اولاد میں

فِي	الْاَمْوَالِ	وَالْاَوْلَادِ ؕ	كَمَثَلِ	غَيْثٍ	اَعْجَبَ	الْكُفَّارَ	نَبَاتُهٗ
میں	مالوں	اور اولاد	مانند	بارش	خوش کرتی ہے	کاشتکاروں	اس کی کھیتی

ایک دوسرے پر کثرت جتلانا ہے، (اس کی مثال) اس بارش کی مانند ہے جس سے (پیدا شدہ) کھیتی کاشتکاروں ❶ کو خوش کرتی ہے

ثُمَّ	يَهِيْجُ	فَتَرٰىهُ	مُصْفَرًّا	ثُمَّ	يَكُوْنُ	حُطَامًا ؕ	وَفِي	الْاٰخِرَةِ
پھر	وہ پک جاتی ہے	تو آپ اسے دیکھتے ہیں	زرد	پھر	وہ ہو جاتی ہے	چورا چورا	اور میں	آخرت

پھر وہ پک جاتی ہے تو آپ اسے زرد شدہ دیکھتے ہیں، پھر وہ (جلد ہی) چورا چورا ہو جاتی ہے، اور آخرت میں

عَذَابٌ	شَدِيْدٌ ۙ	وَّمَغْفِرَةٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَرِضْوَانٌ ؕ	وَمَا	الْحَيٰوةُ	الدُّنْيَآ
عذاب	سخت	اور بخشش	سے	اللہ	اور رضامندی	اور نہیں	زندگی	دنیا

(کافروں کے لئے) سخت عذاب ہے اور (مومنوں کے لئے) اللہ کی طرف سے بخشش اور رضامندی ہے، اور دنیوی زندگی

❶ یہاں کفار کو کاشتکار کہا گیا ہے۔

اِلَّا	مَتَاعُ	الْغُرُوْرِ (20)	سَابِقُوْٓا	اِلٰى	مَغْفِرَةٍ	مِّنْ	رَّبِّكُمْ	وَجَنَّةٍ
مگر	سامان	دھوکے کا	دوڑو	طرف	بخشش	سے	اپنا رب	اور جنت

تو بس دھوکے کا سامان ہے۔ اپنے رب کی مغفرت اور اُس جنت کی طرف دوڑو

عَرْضُهَا	كَعَرْضِ	السَّمَآءِ	وَالْاَرْضِ	اُعِدَّتْ	لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	بِاللّٰهِ
اس کی چوڑائی	مانند چوڑائی	آسمان	اور زمین	تیار کی گئی ہے	ان لوگوں کیلئے جو	ایمان لائے	اللہ پر

جس کی چوڑائی آسمان اور زمین کی چوڑائی کی مانند ہے، وہ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ اور

وَرُسُلِهٖ	ذٰلِكَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ
اور اس کے رسولوں	یہ	فضل	اللہ	وہ دیتا ہے یہ	جسے	چاہتا ہے	اور اللہ	فضل والا

اس کے رسولوں پر ایمان لائے، یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے یہ دیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

الْعَظِيْمِ (21)	مَآ	اَصَابَ	مِنْ	مُّصِيْبَةٍ	فِي	الْاَرْضِ	وَلَا	فِيْٓ
بڑے	نہیں	پہنچی	سے	مصیبت	میں	زمین	اور نہ	میں

زمین میں ❶ اور تمہاری جانوں میں ❷ جو بھی مصیبت پہنچتی ہے وہ تو اس سے پہلے ہی

اَنْفُسِكُمْ	اِلَّا	فِيْ	كِتٰبٍ	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	نَّبْرَاَهَا	اِنَّ	ذٰلِكَ
تمہاری جانوں	مگر	میں	کتاب	سے	پہلے	کہ	ہم پیدا کریں اسکو	بیشک	یہ

کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ بیشک یہ اللہ پر

عَلَى	اللّٰهِ	يَسِيْرٌ (22)	لِّكَيْلَا	تَاْسَوْا	عَلٰى	مَا	فَاتَكُمْ	وَلَا	تَفْرَحُوْا
پر	اللہ	نہایت آسان	تا کہ نہ	تم افسوس کرو	پر	جو	فوت ہو جائے تم سے	اور نہ	تم اتراؤ

نہایت آسان ہے۔ تاکہ تم اس پر افسوس نہ کرو جو تم سے فوت ہو جائے اور تم اس پر

بِمَآ	اٰتٰىكُمْ	وَاللّٰهُ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	مُخْتَالٍ	فَخُوْرِ (23)	الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ
اس پر جو	اس نے دیا تم کو	اور اللہ	نہیں	پسند کرتا	ہر	اکڑنے والا	فخر کرنیوالا	جو لوگ	بخل کرتے ہیں

نہ اِتراؤ جو اس نے تمہیں دیا ہے، اور اللہ ہر اَکڑنے والے فخر کرنے والے کو پسند نہیں کرتا۔ وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں

وَيَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِالْبُخْلِ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ
اور حکم دیتے ہیں	لوگ	بخل کا	اور جو	منہ پھیر لے	تو بلاشبہ	اللہ	وہ	بے پروا

اور لوگوں کو بخل کا حکم دیتے ہیں، اور جو کوئی منہ پھیر لے تو بلاشبہ اللہ تو وہی

❶ مثلاً قحط، سیلاب اور زلزلے وغیرہ۔ ❷ کمزوری، بیماری وغیرہ۔

الْحَمِيْدُ (24)	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	رُسُلَنَا	بِالْبَيِّنٰتِ	وَاَنْزَلْنَا	مَعَهُمُ	الْكِتٰبَ
قابل تعریف	البتہ تحقیق	ہم نے بھیجے	اپنے رسول	واضح دلائل کیساتھ	اور ہم نے نازل کی	ان کیساتھ	کتاب

بے پروا، قابل تعریف ہے۔ بیشک ہم نے واضح دلائل کے ساتھ اپنے رسول بھیجے اور ہم نے ان کے ساتھ کتاب اور

وَالْمِيْزَانَ	لِيَقُوْمَ	النَّاسُ	بِالْقِسْطِ	وَاَنْزَلْنَا	الْحَدِيْدَ	فِيْهِ	بَاْسٌ
اور میزان	تاکہ قائم رہیں	لوگ	انصاف پر	اور ہم نے نازل کیا	لوہا	اس میں	لڑائی

میزان نازل کی تاکہ لوگ انصاف پر قائم رہیں، اور ہم نے لوہا نازل کیا، اس میں سخت لڑائی (کا سامان)

شَدِيْدٌ	وَّمَنَافِعُ	لِلنَّاسِ	وَلِيَعْلَمَ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّنْصُرُهٗ	وَرُسُلَهٗ
سخت	اور فائدے	لوگوں کے لئے	اور تاکہ جان لے	اللہ	اسے جو	مدد کرتا ہے اس کی	اور اسکے رسولوں

اور لوگوں کے لئے فائدے ہیں، اور (رسولوں کو اس لئے بھیجا) تاکہ اللہ اُسے جان لے جو بن دیکھے اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے

ع ۱۹

بِالْغَيْبِ	اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ (25)	وَلَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا	وَّاِبْرٰهِيْمَ
بن دیکھے	بیشک	اللہ	قوت والا	بڑا غالب	اور البتہ تحقیق	ہم نے بھیجا	نوح	اور ابراہیم

بیشک اللہ نہایت قوت والا، بڑا غالب ہے۔ اور بیشک ہم نے نوح اور ابراہیم کو بھیجا

وَجَعَلْنَا	فِيْ	ذُرِّيَّتِهِمَا	النُّبُوَّةَ	وَالْكِتٰبَ	فَمِنْهُمْ	مُّهْتَدٍ	وَكَثِيْرٌ
اور ہم نے بنائی	میں	ان کی اولاد	نبوت	اور کتاب	پھر ان میں سے	ہدایت پانے والے	اور اکثر

اور ان دونوں کی اولاد میں نبوت اور کتاب رکھ دی، پھر ان میں سے کچھ ہدایت پانے والے ہیں (جبکہ) ان میں سے اکثر

مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ (26)	ثُمَّ	قَفَّيْنَا	عَلٰٓى	اٰثَارِهِمْ	بِرُسُلِنَا	وَقَفَّيْنَا
ان میں سے	نافرمان	پھر	ہم نے لگاتار بھیجے	پر	ان کے نقش قدم	اپنے رسول	اور ہم نے پیچھے بھیجا

نافرمان ہیں۔ پھر ہم نے ان کے نقشِ قدم پر لگاتار اپنے رسول بھیجے اور ہم نے (ان سب کے

بِعِيْسَى	ابْنِ مَرْيَمَ	وَاٰتَيْنٰهُ	الْاِنْجِيْلَ	وَجَعَلْنَا	فِيْ	قُلُوْبِ	الَّذِيْنَ
عیسیٰ	ابن مریم	اور ہم نے دی اس کو	انجیل	اور ہم نے رکھ دی	میں	دلوں	انکے جنہوں نے

پیچھے) عیسیٰؑ ابن مریم کو بھیجا اور ہم نے اسے انجیل عطا کی، اور ہم نے اس کی پیروی کرنے والوں

اتَّبَعُوْهُ	رَاْفَةً	وَّرَحْمَةً	وَرَهْبَانِيَّةَ	ابْتَدَعُوْهَا	مَا	كَتَبْنٰهَا
پیروی کی اس کی	شفقت	اور رحمت	اور رہبانیت	انہوں نے اسے خود گھڑ لیا	نہیں	ہم نے لازم کیا اسکو

کے دلوں میں شفقت اور رحمت رکھ دی، اور رہبانیت ❶ تو انہوں نے از خود گھڑ لی تھی، ہم نے اسے ان پر لازم نہیں کیا تھا،

❶ دنیا اور دنیوی اشیاء ترک کر کے کسی جنگل یا صحرا میں اللہ کی عبادت کے لئے الگ ہو جانا۔

عَلَيْهِمْ	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	رِضْوَانِ	اللّٰهِ	فَمَا	رَعَوْهَا	حَقَّ رِعَايَتِهَا
ان پر	مگر	تلاش	رضامندی	اللہ	پھر نہ	انہوں نے خیال رکھا اسکا	جیسے اس کا خیال رکھنے کا حق تھا

مگر یہ کہ اللہ کی رضامندی تلاش کریں ❶، پھر انہوں نے اس کا خیال نہ رکھا جیسے اس کا خیال رکھنے کا حق تھا ❷،

فَاٰتَيْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْهُمْ	اَجْرَهُمْ	وَكَثِيْرٌ	مِّنْهُمْ	فٰسِقُوْنَ (27)
پھر ہم نے دیا	ان کو جو	ایمان لائے	ان میں سے	ان کا اجر	اور بہت سے	ان میں سے	نافرمان

پھر ہم نے ان میں سے ایمان والوں کو ان کا اجر دیا، اور ان میں سے بہت سے نافرمان ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ	وَاٰمِنُوْا	بِرَسُوْلِهٖ	يُؤْتِكُمْ	كِفْلَيْنِ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اللہ	اور ایمان لاؤ	اس کے رسول کیساتھ	وہ دے گا تم کو	دو حصے

اے ایمان والو! تم اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ، اللہ تمہیں اپنی رحمت سے

مِنْ	رَّحْمَتِهٖ	وَيَجْعَلْ	لَّكُمْ	نُوْرًا	تَمْشُوْنَ	بِهٖ	وَيَغْفِرْ	لَكُمْ
سے	اپنی رحمت	اور وہ بنائیگا	تمہارے لئے	نور	تم چلوگے	اس کیساتھ	اور وہ معاف کردیگا	تمہیں

دو حصے (اجر) عطا فرمائے گا ❸ اور تمہارے لئے ایسا نور ❹ بنائے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے اور تمہیں بخش دے گا،

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ (28)	لِّئَلَّا	يَعْلَمَ	اَهْلُ	الْكِتٰبِ	اَلَّا	يَقْدِرُوْنَ
اور اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	تا کہ نہ	جان لیں	اہل	کتاب	کہ نہیں	وہ قدرت رکھتے

اور اللہ بڑا بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (تم یہ روش اپناؤ) تا کہ اہل کتاب یہ جان لیں کہ وہ

عَلٰى	شَيْءٍ	مِّنْ	فَضْلِ	اللّٰهِ	وَاَنَّ	الْفَضْلَ	بِيَدِ	اللّٰهِ
پر	کسی چیز	سے	فضل	اللہ	اور بیشک	فضل	ہاتھ میں	اللہ

اللہ کے فضل میں سے کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتے اور بلاشبہ (سارا) فضل

يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ (29)
وہ دیتا ہے اسے	جسے	چاہتا ہے	اور اللہ	فضل والا	بڑے

اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ جسے چاہتا ہے وہ دیتا ہے، اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

❶ یعنی ہم نے ان پر صرف یہی فرض کیا تھا کہ وہ اللہ کی رضامندی تلاش کریں۔ ❷ یعنی انہوں نے دین میں ایسی ایسی بدعات ایجاد کر لیں جن کا اللہ نے انہیں حکم نہیں دیا تھا۔ ❸ یہ دُہرا اجر اہل کتاب کے اُن افراد کو ملے گا جو پہلے اپنے نبی پر ایمان رکھتے تھے، بعد میں وہ نبی ﷺ پر ایمان لے آئے، چنانچہ فرمانِ نبوی ہے کہ تین آدمیوں کو دُگنا اجر ملے گا، (ان میں سے ایک یہ ہے) اہل کتاب میں سے وہ شخص جو اپنے نبی کے ساتھ اور میرے ساتھ ایمان لایا۔ [مسلم (۱۵۴) بخاری (۹۷، ۳۰۱۱)] ❹ یعنی ہدایت کا نور۔ (تفسیر سعدی)

٥٨ سُوْرَةُ الْمُجَادَلَةِ مَدَنِيَّةٌ ١٠٥ — اٰيَاتُهَا ٢٢ — رُكُوْعَاتُهَا ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قَدْ	سَمِعَ	اللّٰهُ	قَوْلَ	الَّتِيْ	تُجَادِلُكَ	فِيْ	زَوْجِهَا	وَتَشْتَكِيْٓ
تحقیق	سن لی	اللہ	بات	اس عورت کی جو	جھگڑ رہی تھی آپ سے	میں	اپنا خاوند	اور شکایت کر رہی تھی

(اے نبی!) یقیناً اللہ نے اس عورت ❶ کی بات سن لی جو آپ سے اپنے خاوند ❷ کے بارے میں جھگڑ رہی تھی اور اللہ کی طرف

اِلَى	اللّٰهِ ۖ	وَاللّٰهُ	يَسْمَعُ	تَحَاوُرَكُمَا ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌۢ	بَصِيْرٌ ①
طرف	اللہ	اور اللہ	سن رہا تھا	تم دونوں کی گفتگو	بیشک	اللہ	سننے والا	دیکھنے والا

شکایت کر رہی تھی، اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا، بیشک اللہ خوب سننے والا، خوب دیکھنے والا ہے۔

اَلَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْكُمْ	مِّنْ	نِّسَاۗىِٕهِمْ	مَّا	هُنَّ	اُمَّهٰتِهِمْ ۭ	اِنْ
وہ لوگ جو	ظہار کرتے ہیں	تم میں سے	سے	اپنی بیویوں	نہیں	وہ	ان کی مائیں	نہیں

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کرتے ہیں ❸ تو وہ ان کی مائیں نہیں، ان کی مائیں تو

اُمَّهٰتُهُمْ	اِلَّا	الّٰۗـِٔيْ	وَلَدْنَهُمْ ۭ	وَاِنَّهُمْ	لَيَقُوْلُوْنَ	مُنْكَرًا	مِّنَ الْقَوْلِ
ان کی مائیں	مگر	وہ جنہوں نے	جنا ان کو	اور بیشک وہ	البتہ وہ کہتے ہیں	نامعقول	بات

وہ ہیں جنہوں نے انہیں جنم دیا ہے، اور بیشک وہ ایک نامعقول اور جھوٹی بات کہتے ہیں،

وَزُوْرًا ۭ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَعَفُوٌّ	غَفُوْرٌ ②	وَالَّذِيْنَ	يُظٰهِرُوْنَ	مِنْ	نِّسَاۗىِٕهِمْ
اور جھوٹ	اور بیشک	اللہ	البتہ معاف کرنیوالا	بخشنے والا	اور جو لوگ	ظہار کرتے ہیں	سے	اپنی بیویوں

اور یقیناً اللہ بڑا معاف کرنے والا، خوب بخشنے والا ہے۔ اور جو لوگ اپنی بیویوں سے ظہار کریں پھر اس بات سے رجوع کرلیں جو انہوں

ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	قَالُوْا	فَتَحْرِيْرُ	رَقَبَةٍ	مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَاۗسَّا ۭ
پھر	وہ رجوع کرلیں	اس سے جو	انہوں نے کہا	تو آزاد کرنا	ایک گردن	سے	پہلے	کہ	وہ ہاتھ لگائیں ایک دوسرے کو

نے کہی تھی تو ایک دوسرے کو ہاتھ لگانے ❹ سے پہلے ایک گردن آزاد کرنی ہو گی۔

ذٰلِكُمْ	تُوْعَظُوْنَ	بِهٖ ۭ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ③	فَمَنْ	لَّمْ	يَجِدْ
یہ	تم نصیحت کیے جاتے ہو	اس کیساتھ	اور اللہ	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	خوب خبردار	پھر جو	نہ	پائے

اس (حکم) کی تمہیں نصیحت کی جاتی ہے اور اللہ اس سے خوب خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ پھر جو (غلام) نہ پائے

❶ خولہ بنت ثعلبہ۔ ❷ اوس بن صامت۔ ❸ ظہار یہ ہے کہ کوئی اپنی بیوی کو یہ کہہ دے کہ ’’تو مجھ پر میری ماں کی پشت کی طرح ہے۔‘‘

❹ یعنی ہم بستری سے پہلے۔

فَصِيَامُ	شَهْرَيْنِ	مُتَتَابِعَيْنِ	مِنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّتَمَآسَّا ۚ	فَمَنْ	لَّمْ
تو روزے رکھنا	دو ماہ	لگاتار	سے	پہلے	کہ	وہ ہاتھ لگائیں ایک دوسرے کو	پھر جو	نہ

تو (اس کے ذمہ) دو ماہ کے پے درپے روزے رکھنا ہے، اس سے پہلے کہ وہ ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں، پھر جو

يَسْتَطِعْ	فَاِطْعَامُ	سِتِّيْنَ	مِسْكِيْنًا ۚ	ذٰلِكَ	لِتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ ۚ
طاقت رکھے	تو کھانا کھلانا	ساٹھ	مسکینوں	یہ	تاکہ تم ایمان لاؤ	اللہ کیساتھ	اور اس کا رسول

(اس کی) طاقت نہ رکھتا ہو تو (اس کے ذمہ) ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یہ (حکم) اس لئے ہے تاکہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ،

وَتِلْكَ	حُدُوْدُ	اللّٰهِ ۚ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ۝٤	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ
اور یہ	حدیں	اللہ	اور کافروں کے لئے	عذاب	دردناک	بیشک	جو لوگ	مخالفت کرتے ہیں

اور یہ اللہ کی حدیں ہیں اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔ بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی

اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	كُبِتُوْا	كَمَا	كُبِتَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	وَقَدْ
اللہ	اور اس کا رسول	وہ ذلیل کئے جائیں گے	جیسے	ذلیل کئے گئے	وہ لوگ جو	ان سے پہلے	اور تحقیق

مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل کئے جائیں گے جیسے وہ لوگ ذلیل کئے گئے جو ان سے پہلے تھے اور یقیناً

اَنْزَلْنَآ	اٰيٰتٍۢ	بَيِّنٰتٍ ۚ	وَلِلْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ۝٥	يَوْمَ	يَبْعَثُهُمُ
ہم نے نازل کیں	آیات	واضح	اور کافروں کے لئے	عذاب	رسوا کرنیوالا	جس دن	اٹھائیگا ان کو

ہم نے واضح آیات نازل کی ہیں، اور کافروں کے لئے رسواکن عذاب ہے۔ جس دن اللہ ان سب کو

اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا ۚ	اَحْصٰىهُ	اللّٰهُ	وَنَسُوْهُ ۚ	وَاللّٰهُ
اللہ	سب	پھر وہ خبر دے گا انکو	اس کی جو	انہوں نے عمل کئے	گن رکھا ہے اسے	اللہ	اور وہ بھول گئے اسے	اور اللہ

(دوبارہ زندہ کر کے) اٹھائے گا، پھر انہیں ان اعمال کی خبر دے گا جو انہوں نے کئے، اللہ نے انہیں گن رکھا ہے جبکہ وہ انہیں

ع

عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ۝٦	اَلَمْ	تَرَ	اَنَّ	اللّٰهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي
پر	ہر	چیز	گواہ	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	بیشک	اللہ	جانتا ہے	جو	میں

بھول گئے ہیں اور اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ بیشک اللہ جانتا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ ۚ	مَا	يَكُوْنُ	مِنْ	نَّجْوٰى	ثَلٰثَةٍ	اِلَّا	هُوَ
آسمانوں	اور جو	میں	زمین	نہیں	ہوتی	سے	سرگوشی	تین	مگر	وہ

آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، تین آدمیوں میں کوئی سرگوشی ❶ نہیں ہوتی مگر ان میں چوتھا

❶ خفیہ بات۔

رَابِعُهُمْ	وَلَا	خَمْسَةٍ	اِلَّا	هُوَ	سَادِسُهُمْ	وَلَآ	اَدْنٰى	مِنْ	ذٰلِكَ	وَلَآ
ان کا چوتھا	اور نہیں	پانچ	مگر	وہ	ان کا چھٹا	اور نہیں	کم	سے	اس	اور نہ

وہ ہوتا ہے، اور نہ پانچ آدمیوں میں مگر ان کا چھٹا وہ ہوتا ہے اور نہ اس سے کم اور نہ زیادہ

اَكْثَرَ	اِلَّا	هُوَ	مَعَهُمْ	اَيْنَ مَا	كَانُوْا ۚ	ثُمَّ	يُنَبِّئُهُمْ	بِمَا	عَمِلُوْا
زیادہ	مگر	وہ	انکے ساتھ	جہاں کہیں بھی	وہ ہوں	پھر	وہ خبر دیگا ان کو	اس کی جو	انہوں نے عمل کئے

مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے، وہ جہاں کہیں بھی ہوں، پھر وہ روزِ قیامت انہیں خبر دے گا جو کچھ

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ ۭ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ﴿٧﴾	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى
دن	قیامت	بیشک	اللہ	ساتھ ہر	چیز	خوب جاننے والا	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف

انہوں نے کیا ہے، یقیناً اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ کیا آپ نے ان لوگوں کی طرف نہیں دیکھا

الَّذِيْنَ	نُهُوْا	عَنِ	النَّجْوٰى	ثُمَّ	يَعُوْدُوْنَ	لِمَا	نُهُوْا	عَنْهُ
وہ لوگ جو	روکے گئے	سے	سرگوشی	پھر	وہ لوٹتے ہیں	اس کی طرف جو	وہ روکے گئے	اس سے

جنہیں سرگوشی کرنے سے روکا گیا تھا پھر وہ اس چیز کی طرف لوٹتے ہیں جس سے انہیں روکا گیا تھا

وَيَتَنٰجَوْنَ	بِالْاِثْمِ	وَالْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ	الرَّسُوْلِ ۡ	وَاِذَا	جَآءُوْكَ
اور وہ سرگوشیاں کرتے ہیں	گناہ کی	اور زیادتی	اور نافرمانی	رسول	اور جب	آتے ہیں آپکے پاس

اور وہ گناہ اور زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی سرگوشیاں کرتے ہیں، اور جب آپ کے پاس آتے ہیں

حَيَّوْكَ	بِمَا	لَمْ	يُحَيِّكَ	بِهِ	اللّٰهُ ۙ	وَيَقُوْلُوْنَ	فِيْٓ	اَنْفُسِهِمْ	لَوْلَا
سلام کہتے ہیں آپکو	اس کیساتھ جو	نہیں	سلام کہا آپکو	اس کیساتھ	اللہ	اور وہ کہتے ہیں	میں	اپنے دلوں	کیوں نہیں

تو آپ کو ایسے طریقے سے سلام کہتے ہیں کہ جیسے اللہ نے آپ کو سلام نہیں کہا اور وہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں: اللہ ہمیں اس کی وجہ سے

يُعَذِّبُنَا	اللّٰهُ	بِمَا	نَقُوْلُ ۭ	حَسْبُهُمْ	جَهَنَّمُ ۚ	يَصْلَوْنَهَا ۚ	فَبِئْسَ
عذاب دیتا ہم کو	اللہ	اس وجہ سے جو	ہم کہتے ہیں	کافی ہے انکو	جہنم	وہ داخل ہونگے اس میں	پس برا ہے

عذاب کیوں نہیں دیتا جو ہم کہتے ہیں ❶، ان کے لئے جہنم ہی کافی ہے، وہ اس میں داخل ہوں گے، پس وہ بہت برا

الْمَصِيْرُ ﴿٨﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	تَنَاجَيْتُمْ	فَلَا	تَتَنَاجَوْا	بِالْاِثْمِ
ٹھکانا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم سرگوشی کرو	تو نہ	تم سرگوشی کرو	گناہ کی

ٹھکانا ہے۔ اے ایمان والو! جب تم سرگوشیاں کرو تو گناہ، زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی

❶ یعنی وہ اپنے دلوں میں سوچتے ہیں کہ اگر یہ نبی سچا ہوتا تو ہماری اس بری حرکت پر اللہ ہمیں ضرور عذاب دیتا۔

وَالْعُدْوَانِ	وَمَعْصِيَتِ	الرَّسُوْلِ	وَتَنَاجَوْا	بِالْبِرِّ	وَالتَّقْوٰى	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ
اور زیادتی	اور نافرمانی	رسول	اور تم سرگوشی کرو	نیکی کی	اور پرہیزگاری	اور ڈرو	اللہ

سرگوشیاں نہ کرو، اور تم نیکی اور تقویٰ کی سرگوشیاں کرو، اور اللہ سے ڈرو

الَّذِيْٓ	اِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ﴿۹﴾	اِنَّمَا	النَّجْوٰى	مِنَ الشَّيْطٰنِ	لِيَحْزُنَ	الَّذِيْنَ
وہ جو	اس کی طرف	تم اکٹھے کئے جاؤ گے	بیشک	سرگوشی	شیطان سے	تاکہ وہ غمگین کرے	ان کو جو

جس کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔ یقیناً (بری) سرگوشی شیطان کی طرف سے ہی ہے تاکہ وہ اہل ایمان کو غمگین کرے

اٰمَنُوْا	وَلَيْسَ	بِضَآرِّهِمْ	شَيْـًٔا	اِلَّا	بِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَعَلَى	اللّٰهِ
ایمان لائے	اور نہیں وہ	نقصان پہنچانے والا انکو	کچھ بھی	مگر	حکم سے	اللہ	اور پر	اللہ

اور وہ انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا مگر اللہ کے حکم سے، اور اہل ایمان کو چاہئے کہ

فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	قِيْلَ	لَكُمْ	تَفَسَّحُوْا
پس توکل کریں	ایمان والے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	کہا جائے	تم سے	کشادگی کرو

اللہ ہی پر توکل کریں۔ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ مجلسوں میں ذرا کشادگی پیدا کرو

فِي	الْمَجٰلِسِ	فَافْسَحُوْا	يَفْسَحِ	اللّٰهُ	لَكُمْ	وَاِذَا	قِيْلَ	انْشُزُوْا
میں	مجلسوں	تو تم کشادگی کرو	کشادگی دیگا	اللہ	تمہارے لئے	اور جب	کہا جائے	اٹھ جاؤ

تو تم کشادگی کر دو، اللہ تمہیں کشادگی دے گا، اور جب کہا جائے کہ تم اٹھ کھڑے ہو جاؤ

فَانْشُزُوْا	يَرْفَعِ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ	وَالَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْعِلْمَ
تو اٹھ جاؤ	بلند کریگا	اللہ	ان کو جو	ایمان لائے	تم میں سے	اور جو لوگ	دیئے گئے	علم

تو تم اٹھ کھڑے ہو جاؤ، اللہ تم میں سے ان لوگوں کو درجات میں بلند کرے گا جو ایمان لائے اور جو علم دیئے گئے،

دَرَجٰتٍ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِذَا	نَاجَيْتُمُ
درجات	اور اللہ	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	خبردار	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	جب	تم سرگوشی کرو

اور اللہ اس سے خوب خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ اے ایمان والو! جب تم رسول سے سرگوشی کرو تو اپنی

الرَّسُوْلَ	فَقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقَةً	ذٰلِكَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
رسول	تو تم پیش کرو	پہلے	اپنی سرگوشی	صدقہ	یہ	بہتر	تمہارے لئے

سرگوشی سے پہلے صدقہ پیش کر دو (1)، یہ تمہارے لئے بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے،

(1) یعنی اگر تم رسول سے خلوت میں بات کرنا چاہتے ہو تو پہلے صدقہ دو، یہ حکم منسوخ ہو چکا ہے جیسا کہ آئندہ آیت سے واضح ہے۔

وَاَطْهَرُ	فَاِنْ	لَّمْ	تَجِدُوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ⑫	ءَاَشْفَقْتُمْ
اور زیادہ پاکیزہ	پھر اگر	نہ	تم پاؤ	تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	کیا تم ڈر گئے

پھر اگر تم (صدقے کی طاقت) نہ پاؤ تو یقیناً اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ کیا تم اس سے ڈر گئے ہو کہ

اَنْ	تُقَدِّمُوْا	بَيْنَ يَدَيْ	نَجْوٰىكُمْ	صَدَقٰتٍ	فَاِذْ	لَمْ	تَفْعَلُوْا	وَتَابَ
کہ	تم پیش کرو	پہلے	اپنی سرگوشی	صدقے	پھر جب	نہ	تم نے کیا	اور متوجہ ہوا

اپنی سرگوشیوں سے پہلے صدقے پیش کرو، تو جب تم نے یہ نہ کیا اور اللہ نے بھی

اللّٰهُ	عَلَيْكُمْ	فَاَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَاٰتُوا	الزَّكٰوةَ	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
اللہ	تم پر	تو تم قائم کرو	نماز	اور دو	زکوٰۃ	اور اطاعت کرو	اللہ	اور اس کا رسول

تم پر مہربانی فرما دی تو اب تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو،

وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ⑬	اَلَمْ	تَرَ	اِلَى	الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا	قَوْمًا ع
اور اللہ	خبردار	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	طرف	جنہوں نے	دوستی کی	قوم

اور اللہ اس سے خوب خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ کیا آپ نے ان لوگوں ❶ کو نہیں دیکھا جنہوں نے اس قوم ❷ سے دوستی کی

غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	مَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَلَا	مِنْهُمْ	وَيَحْلِفُوْنَ	عَلَى
غضب ہوا	اللہ	ان پر	نہیں	وہ	تم میں سے	اور نہ	ان میں سے	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں	پر

جن پر اللہ کا غضب ہوا، نہ وہ تم میں سے ہیں اور نہ ان میں سے ❸ اور وہ جھوٹ پر قسمیں کھاتے ہیں

الْكَذِبِ	وَهُمْ	يَعْلَمُوْنَ ⑭	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا	اِنَّهُمْ	سَآءَ
جھوٹ	اور وہ	جانتے ہیں	تیار کیا	اللہ	ان کیلئے	عذاب	سخت	بیشک وہ	برا ہے

حالانکہ وہ جانتے ہیں۔ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے، یقیناً بہت ہی برے کام ہیں جو

مَا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ⑮	اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ
جو	تھے	وہ عمل کرتے	انہوں نے بنالیا	اپنی قسمیں	ڈھال	پھر انہوں نے روکا	سے	راستہ

وہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے، (جس کی آڑ میں) انہوں نے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکا،

اللّٰهِ	فَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ ⑯	لَنْ	تُغْنِيَ	عَنْهُمْ	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُهُمْ
اللہ	تو ان کیلئے	عذاب	رسوا کرنیوالا	ہرگز نہیں	کام آئیں گے	ان کے	ان کے مال	اور نہ	ان کی اولاد

تو ان کے لئے رسواکن عذاب ہے۔ اللہ (کے عذاب) سے نہ تو ان کے مال ان کے کچھ کام آئیں گے

❶ منافقین۔ ❷ یہود۔ ❸ یعنی یہ منافقین دین کے اعتبار سے نہ تم میں سے ہیں اور نہ ہی یہودیوں میں سے۔

مِّنَ	اللّٰهِ	شَيْـًٔا ؕ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (17)	يَوْمَ
سے	اللہ	کچھ بھی	یہی لوگ	دوزخی	وہ	اس میں	ہمیشہ رہیں گے	جس دن

اور نہ ہی ان کی اولاد، یہی لوگ دوزخی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ جس دن اللہ ان سب کو (دوبارہ زندہ کر کے)

يَبْعَثُهُمُ	اللّٰهُ	جَمِيْعًا	فَيَحْلِفُوْنَ	لَهٗ	كَمَا	يَحْلِفُوْنَ	لَكُمْ	وَيَحْسَبُوْنَ
اٹھائیگا انکو	اللہ	سب	تو وہ قسمیں کھائینگے	اس کیلئے	جیسے	وہ قسمیں کھاتے ہیں	تمہارے لئے	اور وہ گمان کریں گے

اٹھائے گا تو وہ اس کے سامنے بھی ویسے ہی قسمیں کھائیں گے جیسے تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں اور وہ سمجھتے ہیں کہ

اَنَّهُمْ	عَلٰى شَيْءٍ ؕ	اَلَآ	اِنَّهُمْ	هُمُ	الْكٰذِبُوْنَ (18)	اِسْتَحْوَذَ	عَلَيْهِمُ
بیشک وہ	کسی چیز پر	خبردار!	بیشک وہ	وہ	جھوٹے	غالب آ گیا	ان پر

وہ کسی چیز (اچھی راہ) پر ہیں، خبردار! بیشک وہ جھوٹے ہیں۔ ان پر شیطان غالب آ گیا ہے

الشَّيْطٰنُ	فَاَنْسٰىهُمْ	ذِكْرَ	اللّٰهِ ؕ	اُولٰٓئِكَ	حِزْبُ	الشَّيْطٰنِ ؕ	اَلَآ	اِنَّ
شیطان	پس اس نے بھلا دیا انکو	ذکر	اللہ	یہی لوگ	گروہ	شیطان	خبردار!	بیشک

اور اس نے انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے، یہی لوگ شیطان کا گروہ ہیں، خبردار!

حِزْبَ	الشَّيْطٰنِ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ (19)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يُحَآدُّوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ
گروہ	شیطان	وہ	خسارہ پانے والا	بیشک	جولوگ	مخالفت کرتے ہیں	اللہ	اور اس کا رسول

یقیناً شیطان کا گروہ خسارہ پانے والا ہے۔ بیشک جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں

اُولٰٓئِكَ	فِي الْاَذَلِّيْنَ (20)	كَتَبَ	اللّٰهُ	لَاَغْلِبَنَّ	اَنَا	وَرُسُلِيْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
وہی لوگ	ذلیل ترین مخلوقات میں	لکھ دیا	اللہ	ضرور غالب آؤں گا	میں	اور میرے رسول	بیشک	اللہ

وہی ذلیل ترین مخلوقات میں سے ہیں۔ اللہ نے لکھ دیا ہے ❶ کہ میں اور میرے رسول ضرور غالب آئیں گے، بیشک اللہ

قَوِيٌّ	عَزِيْزٌ (21)	لَا	تَجِدُ	قَوْمًا	يُّؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ	يُوَآدُّوْنَ
قوت والا	غالب	نہیں	آپ پائینگے	قوم	وہ ایمان رکھتے ہوں	اللہ پر	اور دن پر	آخرت	وہ دوستی رکھیں

بڑی قوت والا، نہایت غالب ہے۔ آپ ایسی کوئی قوم نہیں پائیں گے کہ جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتی ہو (پھر) وہ ان لوگوں سے

مَنْ	حَآدَّ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَلَوْ	كَانُوْٓا	اٰبَآءَهُمْ	اَوْ	اَبْنَآءَهُمْ	اَوْ
جنہوں نے	مخالفت کی	اللہ	اور اس کا رسول	اور اگر چہ	ہوں وہ	ان کے باپ	یا	ان کے بیٹے	یا

دوستی رکھے جنہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی ہے، خواہ وہ ان کے باپ یا ان کے بیٹے یا

❶ یعنی تقدیر یا لوحِ محفوظ میں، جس میں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی۔ (احسن البیان)

إِخْوَانَهُمْ	أَوْ	عَشِيرَتَهُمْ	أُولٰٓئِكَ	كَتَبَ	فِي	قُلُوبِهِمُ	الْإِيمَانَ	وَأَيَّدَهُمْ
ان کے بھائی	یا	ان کا قبیلہ	یہی لوگ	لکھ دیا	میں	ان کے دلوں	ایمان	اور قوت دی ان کو

ان کے بھائی یا ان کا قبیلہ (برادری) ہی ہو، یہ وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان لکھ دیا ہے اور اپنی طرف سے

بِرُوحٍ	مِنْهُ	وَيُدْخِلُهُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِي	مِنْ	تَحْتِهَا	الْأَنْهٰرُ	خٰلِدِينَ
روح کیساتھ	اپنی طرف سے	اور وہ داخل کریگا ان کو	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے

ایک روح (نور) کے ساتھ انہیں قوت دی ہے، اور وہ ان کو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

فِيهَا	رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَرَضُوا	عَنْهُ	أُولٰٓئِكَ	حِزْبُ	اللّٰهِ
ان میں	راضی ہو گیا	اللہ	ان سے	اور وہ راضی ہوئے	اس سے	یہی لوگ	گروہ	اللہ

وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے، اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہی لوگ اللہ کا گروہ ہیں،

أَلَآ	إِنَّ	حِزْبَ	اللّٰهِ	هُمُ	الْمُفْلِحُونَ (22)
خبردار!	بیشک	گروہ	اللہ	وہ	فلاح پانے والے

ع

خبردار! یقیناً اللہ کا گروہ ہی فلاح پانے والا ہے۔

٥٩ سُورَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ ١٠١ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ — آيَاتُهَا ٢٤ — رُكُوعَاتُهَا ٣

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْأَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيزُ
تسبیح بیان کی	اللہ کے لئے	جو چیز	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	اور وہ	غالب

جو چیز بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اس نے اللہ ہی کی تسبیح بیان کی ہے اور وہی نہایت غالب، خوب

الْحَكِيمُ (1)	هُوَ	الَّذِي	أَخْرَجَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	مِنْ	أَهْلِ	الْكِتٰبِ	مِنْ
حکمت والا	وہ	جس نے	نکالا	جنہوں نے	کفر کیا	سے	اہل	کتاب	سے

حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے اہل کتاب کے کافروں ❶ کو پہلی جلاوطنی ❷ کے وقت

دِيَارِهِمْ	لِأَوَّلِ الْحَشْرِ	مَا	ظَنَنْتُمْ	أَنْ	يَخْرُجُوا	وَظَنُّوٓا	أَنَّهُمْ
ان کے گھروں	پہلی جلاوطنی کے وقت	نہیں	تم نے گمان کیا	کہ	وہ نکلیں گے	اور انہوں نے گمان کیا	بیشک وہ

ان کے گھروں سے نکالا، تم نے یہ کبھی گمان نہیں کیا تھا کہ وہ نکلیں گے، اور انہوں نے سمجھا تھا کہ بیشک

❶ یعنی یہودی قبیلہ بنونضیر۔ ❷ یہ ان کی پہلی جلاوطنی اس لئے تھی کیونکہ پہلی بار انہیں مدینہ ہی سے نکالا گیا تھا، پھر وہ خیبر میں جا کر مقیم ہو گئے، بعد ازاں حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے دورِ حکومت میں انہیں خیبر سے بھی جلاوطن کر دیا (وہ ان کی دوسری جلاوطنی تھی)۔

مَّانِعَتُهُمْ	حُصُوْنُهُمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	فَاَتٰىهُمُ	اللّٰهُ	مِنْ	حَيْثُ	لَمْ	يَحْتَسِبُوْا
بچائیں گے انکو	ان کے قلعے	سے	اللہ	پھر آیا ان پر	اللہ	سے	جہاں	نہیں	انہوں نے گمان کیا

ان کے قلعے ان کو اللہ (کے عذاب) سے بچالیں گے، پھر ان پر اللہ (کا عذاب) ایسی جگہ سے آیا جہاں سے انہوں نے گمان نہیں کیا تھا

وَقَذَفَ	فِيْ	قُلُوْبِهِمُ	الرُّعْبَ	يُخْرِبُوْنَ	بُيُوْتَهُمْ	بِاَيْدِيْهِمْ	وَاَيْدِي
اور اس نے ڈال دیا	میں	ان کے دلوں	رعب	وہ برباد کرتے تھے	اپنے گھر	اپنے ہاتھوں سے	اور ہاتھوں

اور ان کے دلوں میں اللہ نے رعب ڈال دیا، وہ اپنے گھروں کو اپنے ہی ہاتھوں اجاڑ رہے تھے ❶ اور مومنوں کے

الْمُؤْمِنِيْنَ	فَاعْتَبِرُوْا	يٰۤاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿2﴾	وَلَوْلَآ	اَنْ	كَتَبَ	اللّٰهُ
مومنوں	پس تم عبرت پکڑو	اے آنکھوں والو!	اور اگر نہ ہوتا	کہ	لکھ دیا	اللہ

ہاتھوں بھی، تو اے آنکھوں والو! تم عبرت پکڑو۔ اور اگر اللہ نے ان پر جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی

عَلَيْهِمُ	الْجَلَآءَ	لَعَذَّبَهُمْ	فِي	الدُّنْيَا	وَلَهُمْ	فِي	الْاٰخِرَةِ	عَذَابُ	النَّارِ ﴿3﴾
ان پر	جلاوطن ہونا	تو عذاب دیتا انکو	میں	دنیا	اور ان کیلئے	میں	آخرت	عذاب	آگ

تو وہ ان کو دنیا ہی میں عذاب دیتا، اور ان کے لئے آخرت میں آگ کا عذاب ہے۔

ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	شَآقُّوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَمَنْ	يُّشَآقِّ	اللّٰهَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
یہ	اسلئے کہ بیشک وہ	انہوں نے مخالفت کی	اللہ	اور اس کا رسول	اور جو	مخالفت کرے	اللہ	تو بیشک	اللہ

یہ اس لئے کہ بیشک انہوں نے اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کی اور جو بھی اللہ کی مخالفت کرے تو بیشک

شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿4﴾	مَا	قَطَعْتُمْ	مِّنْ	لِّيْنَةٍ	اَوْ	تَرَكْتُمُوْهَا	قَآئِمَةً
سخت	سزا دینے والا	جو	تم نے کاٹا	سے	کھجور کا درخت	یا	تم نے چھوڑا اس کو	قائم

اللہ (اسے) سخت سزا دینے والا ہے۔ تم نے جو بھی کھجور کا درخت کاٹا یا اسے اس کی جڑوں

عَلٰۤى	اُصُوْلِهَا	فَبِاِذْنِ	اللّٰهِ	وَلِيُخْزِيَ	الْفٰسِقِيْنَ ﴿5﴾	وَمَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ
پر	اس کی جڑوں	تو حکم سے	اللہ	اور تاکہ وہ رسوا کرے	نافرمان	اور جو	لوٹایا	اللہ

پر قائم چھوڑ دیا تو یہ اللہ کے حکم سے ہے اور تاکہ وہ نافرمانوں کو رسوا کرے۔ اور جو (مال) اللہ نے ان سے

عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	مِنْهُمْ	فَمَآ	اَوْجَفْتُمْ	عَلَيْهِ	مِنْ	خَيْلٍ	وَّلَا	رِكَابٍ
پر	اپنا رسول	ان سے	پس نہیں	تم نے دوڑائے	اس پر	سے	گھوڑے	اور نہ	اونٹ

اپنے رسول پر لوٹایا تو اس کے لئے تم نے گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے

❶ یعنی جلاوطنی کے وقت اپنے گھروں کے شہتیر اور دروازے وغیرہ اکھیڑ کر۔

وَّلٰكِنَّ	اللّٰهَ	يُسَلِّطُ	رُسُلَهٗ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَیْءٍ
اور لیکن	اللہ	غالب کرتا ہے	اپنے رسول	پر	جس کے	چاہتا ہے	اور اللہ	پر	ہر	چیز

بلکہ اللہ اپنے رسول کو جس پر چاہتا ہے غالب کرتا ہے ❶ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

قَدِیْرٌ ۝۶	مَآ	اَفَآءَ	اللّٰهُ	عَلٰى	رَسُوْلِهٖ	مِنْ	اَهْلِ الْقُرٰى	فَلِلّٰهِ
قادر	جو	لوٹایا	اللہ	پر	اپنا رسول	سے	بستیوں والوں	تو اللہ کے لئے

جو (مال) بھی اللہ نے بستیوں والوں سے اپنے رسول پر لوٹایا تو وہ اللہ کے لئے اور

وَلِلرَّسُوْلِ	وَلِذِی الْقُرْبٰى	وَالْیَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِیْنِ	وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ	كَیْ	لَا
اور رسول کے لیے	اور قرابت داروں کے لئے	اور یتیموں	اور مسکینوں	اور مسافروں	تا کہ	نہ

(اس کے) رسول کے لئے اور قرابت داروں کے لئے اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے، تا کہ وہ (مال)

یَكُوْنَ	دُوْلَةًۢ	بَیْنَ	الْاَغْنِیَآءِ	مِنْكُمْ ؕ	وَمَآ	اٰتٰىكُمُ	الرَّسُوْلُ	فَخُذُوْهُ ۚ
ہو وہ	گردش کرنیوالا	درمیان	دولت مندوں	تم میں سے	اور جو	دے تم کو	رسول	پس لے لو اسکو

تمہارے دولت مندوں کے درمیان ہی گردش کرتا نہ رہ جائے، اور رسول تمہیں جو کچھ دے اسے لے لو

وقف لازم

وَمَا	نَهٰىكُمْ	عَنْهُ	فَانْتَهُوْا ۚ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	شَدِیْدُ	الْعِقَابِ ۝۷
اور جو	روک دے تم کو	اس سے	تو تم رک جاؤ	اور تم ڈرو	اللہ	بیشک	اللہ	سخت	سزا دینے والا

اور جس سے تمہیں روکے اس سے رک جاؤ، اور اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

لِلْفُقَرَآءِ	الْمُهٰجِرِیْنَ	الَّذِیْنَ	اُخْرِجُوْا	مِنْ	دِیَارِهِمْ	وَاَمْوَالِهِمْ	یَبْتَغُوْنَ
فقراء کیلئے	مہاجرین	وہ لوگ جو	نکالے گئے	سے	اپنے گھروں	اور اپنے مالوں	وہ تلاش کرتے ہیں

(یہ مال) اُن فقیر مہاجرین کے لئے ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مالوں سے نکال دیئے گئے، وہ اللہ کا

فَضْلًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَرِضْوَانًا	وَّیَنْصُرُوْنَ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الصّٰدِقُوْنَ ۝۸
فضل	سے	اللہ	اور رضا مندی	وہ مدد کرتے ہیں	اللہ	اور اس کا رسول	یہی لوگ	وہ	سچے

فضل اور (اس کی) رضامندی تلاش کرتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں، یہی لوگ سچے ہیں۔

وَالَّذِیْنَ	تَبَوَّؤُ	الدَّارَ	وَالْاِیْمَانَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ	یُحِبُّوْنَ	مَنْ	هَاجَرَ
اور جنہوں نے	جگہ بنالی	گھر	اور ایمان	سے	ان سے پہلے	وہ محبت کرتے ہیں	جو	ہجرت کرے

اور جنہوں ❷ نے ان سے پہلے اس گھر ❸ اور ایمان میں جگہ بنا لی ہے اور اپنی طرف ہجرت کر کے

❶ ایسا مال جو دشمن سے بغیر لڑے حاصل ہو مالِ فئ کہلاتا ہے۔ ❷ انصار۔ ❸ مدینہ۔

اِلَيْهِمْ	وَلَا	يَجِدُوْنَ	فِيْ	صُدُوْرِهِمْ	حَاجَةً	مِّمَّآ	اُوْتُوْا	وَيُؤْثِرُوْنَ	عَلٰٓى
ان کی طرف	اور نہیں	وہ پاتے	میں	اپنے دلوں	حاجت	اس سے جو	دیئے جائیں وہ	اور وہ ترجیح دیتے ہیں	پر

آنے والوں سے محبت کرتے ہیں اور اپنے دلوں میں اس مال کی کوئی حاجت (خواہش) نہیں پاتے جو ان (مہاجرین) کو دیا جائے

اَنْفُسِهِمْ	وَلَوْ	كَانَ	بِهِمْ	خَصَاصَةٌ ط	وَمَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ	نَفْسِهٖ
اپنی جانوں	اور اگرچہ	ہو	ان کو	سخت ضرورت	اور جو	بچا یا لیا گیا	بخیلی	اپنا نفس

اور (ان کو) اپنے آپ پر ترجیح دیتے ہیں خواہ انہیں (خود) سخت ضرورت ہو 1، اور جو اپنے نفس کی بخیلی سے بچا لیا گیا

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ (9)	وَالَّذِيْنَ	جَآءُوْ	مِنْۢ	بَعْدِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَا
تو یہی لوگ	وہ	فلاح پانے والے	اور جو لوگ	آئے	سے	ان کے بعد	وہ کہتے ہیں	اے ہمارے رب

تو یہی لوگ فلاح پانے والے ہیں۔ اور جو ان (مہاجرین وانصار) کے بعد آئے وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب!

اغْفِرْ	لَنَا	وَلِاِخْوَانِنَا	الَّذِيْنَ	سَبَقُوْنَا	بِالْاِيْمَانِ	وَلَا	تَجْعَلْ	فِيْ
بخش	ہمارے لئے	اور ہمارے بھائیوں کیلئے	وہ جنہوں نے	پہل کی ہم سے	ایمان لانے میں	اور نہ	تو بنا	میں

ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو بخش دے جنہوں نے ایمان لانے میں ہم سے پہل کی اور ہمارے دلوں میں

قُلُوْبِنَا	غِلًّا	لِّلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	رَءُوْفٌ	رَّحِيْمٌ (10)	اَلَمْ	تَرَ
ہمارے دلوں	کینہ	ان کیلئے جو	ایمان لائے	اے ہمارے رب	بیشک تو	شفقت کرنیوالا	رحم کرنیوالا	کیا نہیں	آپ نے دیکھا

ع

ایمان والوں کے لئے کوئی کینہ نہ بنا، اے ہمارے رب! یقیناً تو بڑا شفقت کرنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ کیا آپ نے وہ لوگ

اِلَى	الَّذِيْنَ	نَافَقُوْا	يَقُوْلُوْنَ	لِاِخْوَانِهِمُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ الْكِتٰبِ
طرف	جنہوں نے	منافقت کی	وہ کہتے ہیں	اپنے بھائیوں سے	جنہوں نے	کفر کیا	سے	اہل کتاب

نہیں دیکھے جنہوں نے منافقت کی، وہ اپنے ان بھائیوں سے کہتے ہیں، جو اہل کتاب میں سے کافر ہوئے،

لَئِنْ	اُخْرِجْتُمْ	لَنَخْرُجَنَّ	مَعَكُمْ	وَلَا	نُطِيْعُ	فِيْكُمْ	اَحَدًا	اَبَدًا ۙ
البتہ اگر	تم نکالے گئے	ہم بھی ضرور نکلیں گے	تمہارے ساتھ	اور نہیں	ہم کہا مانیں گے	تمہارے معاملے میں	کسی کا	کبھی بھی

کہ اگر تم (مدینہ سے) نکالے گئے تو ہم بھی ضرور تمہارے ساتھ نکلیں گے اور تمہارے معاملے میں ہم کسی کا کبھی بھی کہا نہیں مانیں گے،

وَّاِنْ	قُوْتِلْتُمْ	لَنَنْصُرَنَّكُمْ ط	وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ (11)	لَئِنْ
اور اگر	لڑائی کی گئی تم سے	ہم ضرور مدد کرینگے تمہاری	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	بیشک وہ	البتہ جھوٹے	البتہ اگر

اور اگر تم سے لڑائی کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ جھوٹے ہیں۔ اگر وہ

1 یعنی اپنی ضرورت پر دوسروں کی ضرورت کو ترجیح دیتے ہیں اور خود بھوکے رہ کر بھی اپنے مہاجر بھائیوں کو کھانا کھلاتے ہیں۔

اُخْرِجُوْا	لَا	يَخْرُجُوْنَ	مَعَهُمْ	وَلَئِنْ	قُوْتِلُوْا	لَا	يَنْصُرُوْنَهُمْ	وَلَئِنْ
وہ نکالے گئے	تونہیں	وہ نکلیں گے	ان کیساتھ	اور البتہ اگر	وہ لڑائی کیے گئے	تونہیں	وہ مدد کرینگے ان کی	اور البتہ اگر

نکالے گئے تو یہ ان کے ساتھ نہیں نکلیں گے اور اگر ان سے لڑائی کی گئی تو یہ ان کی مدد بھی نہیں کریں گے اور اگر

نَّصَرُوْهُمْ	لَيُوَلُّنَّ	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ	لَا	يُنْصَرُوْنَ ﴿12﴾	لَاَانْتُمْ	اَشَدُّ	رَهْبَةً
وہ آئے ان کی مدد کو	ضرور پھیرینگے	پیٹھیں	پھر	نہیں	وہ مدد کئے جائینگے	البتہ تم	زیادہ سخت	رعب

(بالفرض) وہ ان کی مدد کو آ بھی گئے تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے، پھر ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔ (مسلمانو!) ان کے سینوں میں

فِيْ	صُدُوْرِهِمْ	مِّنَ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا	يَفْقَهُوْنَ ﴿13﴾	لَا
میں	ان کے سینوں	سے	اللہ	یہ	اسلئے کہ بیشک وہ	قوم	نہیں	سمجھتے	نہیں

اللہ سے زیادہ تمہارا رعب ہے، یہ اس لئے کہ وہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھتے نہیں۔ یہ اکٹھے ہو کر

يُقَاتِلُوْنَكُمْ	جَمِيْعًا	اِلَّا	فِيْ	قُرًى	مُّحَصَّنَةٍ	اَوْ	مِنْ	وَّرَآءِ	جُدُرٍ
وہ لڑیں گے تم سے	اکٹھے	مگر	میں	بستیاں	قلعہ بند	یا	سے	پیچھے	دیواروں

تم سے کبھی نہیں لڑیں گے مگر قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کی اوٹ سے،

بَاْسُهُمْ	بَيْنَهُمْ	شَدِيْدٌ	تَحْسَبُهُمْ	جَمِيْعًا	وَّقُلُوْبُهُمْ	شَتّٰى	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ
ان کی لڑائی	آپس میں	سخت	آپ گمان کرتا ہے انکو	اکٹھے	اور ان کے دل	جدا جدا	یہ	اسلئے کہ بیشک وہ

ان کی آپس کی لڑائی (دشمنی) بہت سخت ہے، آپ ان کو اکٹھے سمجھتے ہیں جبکہ ان کے دل جدا جدا ہیں۔ یہ اس لئے کہ یقیناً وہ

قَوْمٌ	لَّا	يَعْقِلُوْنَ ﴿14﴾	كَمَثَلِ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	قَرِيْبًا	ذَاقُوْا
قوم۔لوگ	نہیں	عقل رکھتے	مانند۔طرح	وہ لوگ جو	ان سے پہلے	قریب	انہوں نے چکھ لیا

ایسے لوگ ہیں جو عقل نہیں رکھتے۔ (ان کی مثال) ان لوگوں کی طرح ہے جو ان سے کچھ ہی دیر پہلے اپنے کام کا

وَبَالَ	اَمْرِهِمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ ﴿15﴾	كَمَثَلِ	الشَّيْطٰنِ	اِذْ	قَالَ
وبال	اپنا کام	اور ان کیلئے	عذاب	دردناک	مانند۔طرح	شیطان	جب	وہ کہتا ہے

وبال چکھ چکے ہیں ❶ اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ (ان کی مثال) شیطان کی طرح ہے جب وہ انسان سے کہتا ہے

لِلْاِنْسَانِ	اكْفُرْ	فَلَمَّا	كَفَرَ	قَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ	مِّنْكَ	اِنِّيْٓ	اَخَافُ
انسان کیلئے	کفر کر	پھر جب	وہ کفر کر لے	تو کہتا ہے	بیشک میں	بری	تجھ سے	بیشک میں	ڈرتا ہوں

کفر کر، پھر جب وہ کفر کر لیتا ہے تو کہتا ہے بیشک میں تجھ سے بری ہوں، بیشک میں اللہ

❶ بعض نے ان سے یہودی قبیلہ بنوقینقاع مراد لیا ہے اور بعض نے مشرکین مکہ جنہیں جنگ بدر میں شکست ہوئی۔ (ابن کثیر)

اللّٰهَ	رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ (16)	فَكَانَ	عَاقِبَتَهُمَآ	اَنَّهُمَا	فِي	النَّارِ	خَالِدَيْنِ
اللہ	رب العالمین	پس ہے	ان کا انجام	بیشک وہ	میں	آگ	ہمیشہ رہنے والے

رب العالمین سے ڈرتا ہوں۔ پس ان دونوں (شیطان اور کافر) کا انجام یہ ہوا کہ وہ آگ میں گئے، وہ اسی میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

ع

فِيْهَا ؕ	وَذٰلِكَ	جَزٰٓؤُا	الظّٰلِمِيْنَ (17)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا	اللّٰهَ
اس میں	اور یہ	جزا	ظالم	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	تم ڈرو	اللہ

اور ظالموں کی یہی سزا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور (ہر) شخص کو دیکھنا چاہئے کہ اس نے

وَلْتَنْظُرْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ	لِغَدٍ ۚ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	خَبِيْرٌ
اور دیکھے	نفس	کیا	اس نے آگے بھیجا	کل کیلئے	اور تم ڈرو	اللہ	بیشک	اللہ	خبردار

کل کے لئے کیا آگے بھیجا ہے، اور تم اللہ سے ڈرو، بیشک اللہ اس سے خوب خبردار ہے

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ (18)	وَلَا	تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	نَسُوا	اللّٰهَ	فَاَنْسٰىهُمْ
اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	اور نہ	تم ہو جاؤ	ان کی طرح جنہوں نے	بھلا دیا	اللہ	تو اس نے بھلا دیں ان کو

جو تم عمل کرتے ہو۔ اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں اپنا آپ

اَنْفُسَهُمْ ؕ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْفٰسِقُوْنَ (19)	لَا	يَسْتَوِيْٓ	اَصْحٰبُ النَّارِ	وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ؕ
ان کی جانیں	یہی لوگ	وہ	نافرمان	نہیں	برابر	دوزخی	اور جنتی

بھلا دیا (کہ وہ اپنے لئے کوئی نیکی ہی کر لیں)، یہی لوگ نافرمان ہیں۔ دوزخی اور جنتی (کبھی) برابر نہیں ہو سکتے،

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	هُمُ	الْفَآئِزُوْنَ (20)	لَوْ	اَنْزَلْنَا	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ	عَلٰى
جنتی	وہی	کامیاب	اگر	ہم نازل کرتے	یہ	قرآن	پر

جنتی ہی کامیاب ہیں۔ اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے

جَبَلٍ	لَّرَاَيْتَهٗ	خَاشِعًا	مُّتَصَدِّعًا	مِّنْ	خَشْيَةِ	اللّٰهِ ؕ	وَتِلْكَ	الْاَمْثَالُ
پہاڑ	تو آپ دیکھتے اسکو	جھکنے والا	پھٹ جانیوالا	سے	ڈر	اللہ	اور یہ	مثالیں

تو آپ اسے دیکھتے کہ وہ اللہ کے ڈر سے جھک جاتا (یا) پھٹ جاتا ❶، اور یہ مثالیں

نَضْرِبُهَا	لِلنَّاسِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَفَكَّرُوْنَ (21)	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا
ہم بیان کرتے ہیں انکو	لوگوں کیلئے	تاکہ وہ	غور و فکر کریں	وہ	اللہ	جو	نہیں	معبود	مگر

ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

❶ اس کا سبب دلوں میں اس قرآن کی کمال تاثیر ہے کیونکہ قرآن کے مواعظ علی الاطلاق سب سے بڑے مواعظ ہیں۔ (تفسیر سعدی)

هُوَ	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	الرَّحِيْمُ (22)	هُوَ	اللّٰهُ	الَّذِيْ
وہ	جاننے والا	غیب	اور حاضر	وہ	رحمٰن	رحیم	وہ	اللہ	جو

وہ غائب اور حاضر (ہر چیز کا) جاننے والا ہے، وہی رحمٰن اور رحیم ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	اَلْمَلِكُ	الْقُدُّوْسُ	السَّلٰمُ	الْمُؤْمِنُ	الْمُهَيْمِنُ	الْعَزِيْزُ
نہیں	معبود	مگر	وہ	بادشاہ	نہایت پاک	سلامتی والا	امن دینے والا	نگہبان	نہایت غالب

کوئی معبود نہیں، وہ بادشاہ ہے، نہایت پاک، سلامتی والا، امن دینے والا، نگہبان، نہایت غالب،

الْجَبَّارُ	الْمُتَكَبِّرُ	سُبْحٰنَ	اللّٰهِ	عَمَّا	يُشْرِكُوْنَ (23)	هُوَ	اللّٰهُ
زبردست	بڑائی والا	پاک ہے	اللہ	اس سے جو	وہ شریک ٹھہراتے ہیں	وہ	اللہ

زبردست اور بڑائی والا ہے، اللہ اس سے پاک ہے جو وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔ وہ اللہ ہی ہے

الْخَالِقُ	الْبَارِئُ	الْمُصَوِّرُ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى	يُسَبِّحُ	لَهٗ	مَا
پیدا کرنیوالا	موجد	صورت بنانے والا	اسی کیلئے	اسمائے	حسنیٰ	تسبیح کرتی ہے	اس کی	جو چیز

جو پیدا کرنے والا، موجد، صورت بنانے والا ہے، اسی کے لئے اسمائے حسنیٰ ❶ ہیں، اسی کی تسبیح بیان کرتی ہے

فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ (24)
میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ	نہایت غالب	حکمت والا

ع ٦

جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے، اور وہ نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔

٦٠ سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ مَدَنِيَّةٌ ٩١ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ١٣ | رُكُوْعَاتُهَا ٢

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَّخِذُوْا	عَدُوِّيْ	وَعَدُوَّكُمْ	اَوْلِيَآءَ	تُلْقُوْنَ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم بناؤ	میرے دشمن	اور اپنے دشمن	دوست	تم بھیجتے ہو

اے ایمان والو! تم میرے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ، تم ان کی طرف

اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ	وَقَدْ	كَفَرُوْا	بِمَا	جَآءَكُمْ	مِّنَ	الْحَقِّ	يُخْرِجُوْنَ
ان کی طرف	دوستی کا پیغام	اور تحقیق	انہوں نے کفر کیا	اس کیساتھ جو	آیا تمہارے پاس	سے	حق	وہ نکالتے ہیں

دوستی کا پیغام بھیجتے ہو، حالانکہ انہوں نے اس حق کے ساتھ کفر کیا ہے جو تمہارے پاس آیا ہے، وہ رسول کو

❶ اسمائے حسنیٰ یعنی اچھے اچھے نام، ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں جو بھی انہیں شمار کرے گا جنت میں داخل ہو گا۔ [بخاری (٢٧٣٦) مسلم (٢٦٧٧)]

الرَّسُوْلَ	وَاِيَّاكُمْ	اَنْ	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	رَبِّكُمْ ؕ	اِنْ	كُنْتُمْ	خَرَجْتُمْ
رسول	اور تم کو	کہ	تم ایمان لاتے ہو	اللہ پر	تمہارا رب	اگر	ہو تم	نکلے

اور تمہیں بھی (صرف) اس لئے نکالتے (جلاوطن کرتے) ہیں کہ تم اپنے رب اللہ پر ایمان لاتے ہو، اگر تم

جِهَادًا	فِيْ	سَبِيْلِيْ	وَابْتِغَآءَ	مَرْضَاتِيْ ۖ	تُسِرُّوْنَ	اِلَيْهِمْ	بِالْمَوَدَّةِ ۖ	وَاَنَا
جہاد کیلئے	میں	میرا راستہ	اور تلاش کرنے کیلئے	میری رضا	تم پوشیدہ پیغام بھیجتے ہو	انکی طرف	دوستی کا	اور میں

میرے راستے میں جہاد کے لئے اور میری رضا تلاش کرنے کے لئے نکلے ہو ❶، تم **ان کی طرف** پوشیدہ طور پر دوستی کا پیغام بھیجتے ہو،

اَعْلَمُ	بِمَآ	اَخْفَيْتُمْ	وَمَآ	اَعْلَنْتُمْ ؕ	وَمَنْ	يَّفْعَلْهُ	مِنْكُمْ	فَقَدْ
خوب جانتا ہوں	اسے جو	تم نے چھپایا	اور جو	تم نے ظاہر کیا	اور جو	کرے یہ	تم میں سے	تو تحقیق

حالانکہ میں خوب جانتا ہوں جو تم نے چھپایا اور جو تم نے ظاہر کیا اور تم میں سے جو بھی ایسا کرے گا تو یقیناً

ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ ۝١	اِنْ	يَّثْقَفُوْكُمْ	يَكُوْنُوْا	لَكُمْ	اَعْدَآءً	وَّيَبْسُطُوْٓا
وہ بھٹک گیا	سیدھا	راستہ	اگر	وہ پائیں تمہیں	وہ ہو جائیں	تمہارے لئے	دشمن	اور وہ بڑھائینگے

وہ سیدھے راستے سے بھٹک گیا۔ اگر وہ کہیں تمہیں پا لیں ❷ تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور اپنے ہاتھ

اِلَيْكُمْ	اَيْدِيَهُمْ	وَاَلْسِنَتَهُمْ	بِالسُّوْٓءِ	وَوَدُّوْا	لَوْ	تَكْفُرُوْنَ ۝٢	لَنْ
تمہاری طرف	اپنے ہاتھ	اور اپنی زبانیں	برائی کیساتھ	اور وہ چاہیں گے	کاش!	تم کفر کرو	ہرگز نہیں

اور اپنی زبانیں برائی (کے ارادے) سے تمہاری طرف دراز کریں اور وہ چاہیں گے: کاش! تم بھی کفر کرو۔ روزِ قیامت

تَنْفَعَكُمْ	اَرْحَامُكُمْ	وَلَآ	اَوْلَادُكُمْ ۚ	يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ ۚ	يَفْصِلُ	بَيْنَكُمْ ؕ
فائدہ دیں گی تم کو	تمہاری رشتہ داریاں	اور نہ	تمہاری اولاد	دن	قیامت	وہ فیصلہ کرے گا	تمہارے درمیان

نہ تمہاری رشتہ داریاں تمہیں (کچھ) فائدہ دیں گی اور نہ ہی تمہاری اولاد، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرے گا،

وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ۝٣	قَدْ	كَانَتْ	لَكُمْ	اُسْوَةٌ	حَسَنَةٌ	فِيْٓ
اور اللہ	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا	تحقیق	ہے	تمہارے لئے	نمونہ	اچھا	میں

اور اللہ اسے خوب دیکھنے والا ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ یقیناً تمہارے لئے ابراہیم اور جو اس کے ساتھ تھے،

اِبْرٰهِيْمَ	وَالَّذِيْنَ	مَعَهٗ ۚ	اِذْ	قَالُوْا	لِقَوْمِهِمْ	اِنَّا	بُرَءٰٓؤُا	مِنْكُمْ
ابراہیم	اور ان میں جو	اس کیساتھ	جب	انہوں نے کہا	اپنی قوم سے	بیشک ہم	بری	تم سے

ان میں ایک اچھا نمونہ ہے، جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا: بیشک ہم تم سے

❶ تو ان کفار کو دوست مت بناؤ۔ ❷ تم پر قابو پا لیں۔

وَمِمَّا	تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ	اللّٰهِ	كَفَرْنَا	بِكُمْ	وَبَدَا	بَيْنَنَا
اوران سے جن کی	تم عبادت کرتے ہو	سوائے	اللہ	ہم نے انکار کیا	تمہارا	اور ظاہر ہوگئی	ہمارے درمیان

اور ان سے بری ہیں جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو، ہم نے تمہارا انکار کیا، اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لئے

وَبَيْنَكُمُ	الْعَدَاوَةُ	وَالْبَغْضَآءُ	اَبَدًا	حَتّٰى	تُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَحْدَهٗٓ	اِلَّا
اور تمہارے درمیان	دشمنی	اور بغض	ہمیشہ	یہاں تک کہ	تم ایمان لاؤ	اللہ کیساتھ	اکیلا	مگر

دشمنی اور بغض ظاہر ہو گیا ہے، یہاں تک کہ تم اکیلے اللہ پر ایمان لاؤ، مگر ابراہیم کا

قَوْلَ	اِبْرٰهِيْمَ	لِاَبِيْهِ	لَاَسْتَغْفِرَنَّ	لَكَ	وَمَآ	اَمْلِكُ	لَكَ	مِنَ
کہنا	ابراہیم	اپنے باپ کیلئے	میں ضرور بخشش مانگوں گا	تیرے لئے	اور نہیں	میں اختیار رکھتا	تیرے لئے	سے

اپنے باپ سے یہ کہنا ❶ کہ میں تیرے لئے ضرور بخشش مانگوں گا اور میں تیرے لئے اللہ

اللّٰهِ	مِنْ	شَيْءٍ	رَبَّنَا	عَلَيْكَ	تَوَكَّلْنَا	وَاِلَيْكَ	اَنَبْنَا	وَاِلَيْكَ
اللہ	سے	چیز	اے ہمارے رب	تجھ پر	ہم نے توکل کیا	اور تیری طرف	ہم نے رجوع کیا	اور تیری طرف

(کی طرف) سے کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا، اے ہمارے رب! ہم نے تجھ ہی پر توکل کیا اور تیری ہی طرف رجوع کیا اور تیری ہی طرف

الْمَصِيْرُ ۝۴	رَبَّنَا	لَا	تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَاغْفِرْ	لَنَا
لوٹنا	اے ہمارے رب	نہ	تو بنا ہم کو	فتنہ	ان کیلئے جنہوں نے	کفر کیا	اور بخش	ہمارے لئے

لوٹنا ہے۔ اے ہمارے رب! تو ہمیں کافروں کے لئے فتنہ نہ بنا ❷ اور ہمیں بخش دے،

رَبَّنَا	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝۵	لَقَدْ	كَانَ	لَكُمْ	فِيْهِمْ	اُسْوَةٌ
اے ہمارے رب	بیشک تو	تو	غالب	حکمت والا	البتہ تحقیق	ہے	تمہارے لئے	ان میں	نمونہ

اے ہمارے رب! بیشک تو نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ یقیناً تمہارے لئے ان (ابراہیم اور اس کے مومن ساتھیوں)

حَسَنَةٌ	لِّمَنْ	كَانَ	يَرْجُوا	اللّٰهَ	وَالْيَوْمَ	الْاٰخِرَ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّ	فَاِنَّ
اچھا	اس کیلئے جو	ہے	امید رکھتا	اللہ	اور دن	آخرت	اور جو	منہ پھیر لے	تو بیشک

میں بہترین نمونہ ہے، اس کے لئے جو اللہ (سے ملاقات) اور روزِ آخرت کی امید رکھتا ہے، اور جو منہ پھیر لے تو بیشک

اللّٰهَ	هُوَ	الْغَنِيُّ	الْحَمِيْدُ ۝۶	عَسَى	اللّٰهُ	اَنْ	يَّجْعَلَ	بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَ
اللہ	وہ	بے پرواہ	خوبیوں والا	قریب ہے	اللہ	کہ	پیدا کردے	تمہارے درمیان	اور درمیان

ع

اللہ بے پروا، خوبیوں والا ہے۔ قریب ہے کہ اللہ تمہارے درمیان اور ان کے درمیان

❶ اس سے مستثنیٰ ہے۔ ❷ یعنی انہیں ہم پر غلبہ نہ دے کہ کہیں وہ خود کو حق پر سمجھ بیٹھیں اور ہم ان کے لئے فتنہ کا باعث بن جائیں۔

الَّذِيْنَ	عَادَيْتُمْ	مِّنْهُمْ	مَّوَدَّةً ؕ	وَاللّٰهُ	قَدِيْرٌ ؕ	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۝۷
وہ جو	تم دشمنی رکھتے ہو	ان سے	دوستی	اور اللہ	قادر	اور اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا

دوستی پیدا کر دے جن سے تم دشمنی رکھتے ہو اور اللہ بڑی قدرت والا ہے، اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

لَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ الَّذِيْنَ	لَمْ	يُقَاتِلُوْكُمْ	فِي	الدِّيْنِ	وَلَمْ
نہیں	منع کرتا تم کو	اللہ	ان لوگوں سے	نہیں	انہوں نے لڑائی کی تم سے	میں	دین	اور نہیں

جن لوگوں نے دین کے بارے میں تم سے لڑائی نہیں کی اور نہ انہوں نے تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا،

يُخْرِجُوْكُمْ	مِّنْ	دِيَارِكُمْ	اَنْ	تَبَرُّوْهُمْ	وَتُقْسِطُوْٓا	اِلَيْهِمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
انہوں نے نکالا تم کو	سے	تمہارے گھروں	کہ	تم نیک سلوک کرو ان سے	اور تم انصاف کرو	ان کے حق میں	بیشک	اللہ

اللہ تمہیں ان کے ساتھ نیک سلوک کرنے اور انصاف کرنے سے نہیں روکتا، بیشک اللہ

يُحِبُّ	الْمُقْسِطِيْنَ ۝۸	اِنَّمَا	يَنْهٰىكُمُ	اللّٰهُ	عَنِ الَّذِيْنَ	قٰتَلُوْكُمْ	فِي
پسند کرتا ہے	انصاف کرنے والے	بیشک	منع کرتا ہے تم کو	اللہ	ان سے جنہوں نے	لڑائی کی تم سے	میں

انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اللہ تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے روکتا ہے جنہوں نے

الدِّيْنِ	وَاَخْرَجُوْكُمْ	مِّنْ	دِيَارِكُمْ	وَظٰهَرُوْا	عَلٰٓى	اِخْرَاجِكُمْ	اَنْ
دین	اور انہوں نے نکالا تم کو	سے	تمہارے گھروں	اور انہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی	پر	تمہارے نکالنے	یہ کہ

دین کے بارے میں تم سے لڑائی کی اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں ایک دوسرے کی مدد کی،

تَوَلَّوْهُمْ ۚ	وَمَنْ	يَّتَوَلَّهُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الظّٰلِمُوْنَ ۝۹	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
تم دوستی کرو ان سے	اور جو	دوستی کریگا ان سے	تو وہی لوگ	وہ	ظالم	اے	وہ لوگو جو

اور جو ان سے دوستی کریں تو وہی لوگ ظالم ہیں۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْٓا	اِذَا	جَآءَكُمُ	الْمُؤْمِنٰتُ	مُهٰجِرٰتٍ	فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ	اَللّٰهُ	اَعْلَمُ
ایمان لائے ہو	جب	آجائیں تمہارے پاس	مومن عورتیں	ہجرت کر کے	تو تم امتحان لو ان کا	اللہ	زیادہ جانتا ہے

جب تمہارے پاس مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو تم ان کا امتحان لے لو ❶ اللہ ان کے ایمان کو خوب جاننے والا ہے۔

بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ	فَاِنْ	عَلِمْتُمُوْهُنَّ	مُؤْمِنٰتٍ	فَلَا	تَرْجِعُوْهُنَّ	اِلَى	الْكُفَّارِ ؕ
ان کے ایمان	پھر اگر	تم جانو ان کو	مومن	تو نہ	تم لوٹاؤ ان کو	طرف	کفار

پھر اگر تم انہیں مومن جانو تو انہیں کفار کی طرف نہ لوٹاؤ،

❶ یعنی جانچ پرکھ کر لو کہ آیا وہ اپنے ایمان کے دعوے میں سچی بھی ہیں یا نہیں۔

لَا هُنَّ	حِلٌّ	لَّهُمْ	وَلَا	هُمْ	يَحِلُّوْنَ	لَهُنَّ ؕ	وَاٰتُوْهُمْ	مَّآ	اَنْفَقُوْا ؕ	وَلَا
نہیں وہ	حلال	ان کیلئے	اور نہ	وہ	وہ حلال ہیں	ان کیلئے	اور دو ان کو	جو	انہوں نے خرچ کیا	اور نہیں

(کیونکہ) نہ وہ (عورتیں) ان (کفار) کے لئے حلال ہیں اور وہ (کفار) ان (عورتوں) کے لئے حلال ہیں۔ اور تم ان (کفار) کو دے دو

جُنَاحَ	عَلَيْكُمْ	اَنْ	تَنْكِحُوْهُنَّ	اِذَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ ؕ	وَلَا	تُمْسِكُوْا
گناہ	تم پر	کہ	تم نکاح کرو ان سے	جبکہ	تم دے دو ان کو	ان کے مہر	اور نہ	روک رکھو

جو انہوں نے خرچ کیا ❶ اور تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم ان سے نکاح کر لو جبکہ تم انہیں ان کے مہر دے دو، اور کافر عورتوں

بِعِصَمِ	الْكَوَافِرِ	وَاسْـَٔلُوْا	مَآ	اَنْفَقْتُمْ	وَلْيَسْـَٔلُوْا	مَآ	اَنْفَقُوْا ؕ	ذٰلِكُمْ
عصمتیں	کافروں	اور مانگ لو تم	جو	تم نے خرچ کیا	اور وہ مانگ لیں	جو	انہوں نے خرچ کیا	یہ

کی عصمتیں (اپنے قبضے میں) روک نہ رکھو اور مانگ لو جو تم نے خرچ کیا اور وہ بھی مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا،

حُكْمُ	اللّٰهِ ؕ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿۱۰﴾	وَاِنْ	فَاتَكُمْ
حکم	اللہ	وہ فیصلہ کرتا ہے	تمہارے درمیان	اور اللہ	جاننے والا	حکمت والا	اور اگر	رہ جائے تم سے

یہ اللہ کا حکم ہے، وہ تمہارے درمیان فیصلہ کرتا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ اور اگر تمہاری بیویوں

شَيْءٌ	مِّنْ	اَزْوَاجِكُمْ	اِلَى	الْكُفَّارِ	فَعَاقَبْتُمْ	فَاٰتُوا	الَّذِيْنَ	ذَهَبَتْ
چیز	سے	تمہاری بیویاں	طرف	کفار	پھر تم بدلہ دو	تو دے دو	ان لوگوں کو	چلی گئی ہیں

میں سے کوئی کفار کے پاس رہ جائے پھر تم (کفار سے) بدلہ لو اور (غنیمت ہاتھ لگے) تو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں

اَزْوَاجُهُمْ	مِّثْلَ	مَآ	اَنْفَقُوْا ؕ	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	الَّذِيْٓ	اَنْتُمْ	بِهٖ	مُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۱﴾
ان کی بیویاں	برابر	جو	انہوں نے خرچ کیا	اور تم ڈرو	اللہ	وہ جو	تم	اس پر	ایمان رکھنے والے

انہیں ان کے اخراجات کے برابر دے دو، اور اس اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان رکھنے والے ہو۔

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِذَا	جَآءَكَ	الْمُؤْمِنٰتُ	يُبَايِعْنَكَ	عَلٰٓى	اَنْ	لَّا	يُشْرِكْنَ
اے	نبی!	جب	آپ کے پاس آئیں	مومنہ عورتیں	وہ بیعت کریں آپ سے	پر	کہ	نہ	وہ شریک ٹھہرائیں

اے نبی! جب آپ کے پاس مومنہ عورتیں آئیں اور آپ سے ان اُمور پر بیعت ❷ کریں کہ وہ اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ	شَيْـًٔا	وَّلَا	يَسْرِقْنَ	وَلَا	يَزْنِيْنَ	وَلَا	يَقْتُلْنَ	اَوْلَادَهُنَّ	وَلَا
اللہ کیساتھ	کوئی چیز	اور نہ	وہ چوری کریں گی	اور نہ	وہ زنا کریں گی	اور نہ	وہ قتل کریں گی	اپنی اولاد	اور نہ

کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، اور نہ چوری کریں گی، اور نہ زنا کریں گی، اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی،

❶ یعنی حق مہر۔ ❷ یہ بیعت ان عورتوں سے لی جاتی تھی جو ہجرت کر کے آتی تھیں۔

يَأْتِيْنَ	بِبُهْتَانٍ	يَّفْتَرِيْنَهٗ	بَيْنَ	اَيْدِيْهِنَّ	وَاَرْجُلِهِنَّ	وَلَا	يَعْصِيْنَكَ
وہ لگائیں گی	بہتان	کہ وہ گھڑ رہی ہوں اسکو	درمیان	اپنے ہاتھوں	اور اپنے پاؤں	اور نہ	وہ نافرمانی کریں گی آپ کی

اور نہ وہ بہتان لگائیں گی جو وہ اپنے ہاتھوں اور اپنے پاؤں کے سامنے گھڑ لیں اور نہ وہ نیک کام میں

فِيْ	مَعْرُوْفٍ	فَبَايِعْهُنَّ	وَاسْتَغْفِرْ	لَهُنَّ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ⑫
میں	نیک کام	تو بیعت کرلیں ان سے	اور تو بخشش مانگیں	ان کیلئے	اللہ	بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا

آپ کی نافرمانی کریں گی تو آپ ان سے بیعت کرلیں اور ان کے لئے بخشش مانگیں، بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا	تَتَوَلَّوْا	قَوْمًا	غَضِبَ	اللّٰهُ	عَلَيْهِمْ	قَدْ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	نہ	تم دوست بناؤ	قوم۔لوگ	غصے ہوا	اللہ	ان پر	تحقیق

اے ایمان والو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ غصے ہوا ❶،

يَئِسُوْا	مِنَ	الْاٰخِرَةِ	كَمَا	يَئِسَ	الْكُفَّارُ	مِنْ	اَصْحٰبِ الْقُبُوْرِ ⑬
وہ ناامید ہو چکے	سے	آخرت	جیسے	ناامید ہوئے	کفار	سے	قبروں والوں

ع ٨ النصف

یقیناً وہ آخرت سے اس طرح ناامید ہو چکے ہیں جیسے کفار قبروں والوں سے ناامید ہو چکے ہیں۔ ❷

سُوْرَةُ الصَّفِّ مَدَنِيَّةٌ ٦١ ١٠٩ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٤ رُكُوْعَاتُهَا ٢

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبَّحَ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ
تسبیح بیان کی	اللہ کیلئے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	اور وہ	غالب

جو چیز بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اس نے اللہ کی تسبیح بیان کی ہے اور وہ نہایت غالب،

الْحَكِيْمُ ①	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لِمَ	تَقُوْلُوْنَ	مَا	لَا	تَفْعَلُوْنَ ②
حکمت والا	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	کیوں	تم کہتے ہو	جو	نہیں	تم کرتے

خوب حکمت والا ہے۔ اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں۔

كَبُرَ	مَقْتًا	عِنْدَ	اللّٰهِ	اَنْ	تَقُوْلُوْا	مَا	لَا	تَفْعَلُوْنَ ③	اِنَّ	اللّٰهَ
بڑی ہے	ناراضگی	نزدیک	اللہ	کہ	تم کہو	جو	نہیں	تم کرتے	بیشک	اللہ

اللہ کے ہاں بڑی ناراضگی ہے کہ تم وہ بات کہو جو تم کرتے نہیں۔ بیشک اللہ

❶ یہود ونصاریٰ اور تمام کفار۔ ❷ یعنی وہ اس بات سے ناامید ہو چکے ہیں کہ وہ قبروں میں مدفون لوگوں کے ساتھ بھی اکٹھے ہوسکیں گے کیونکہ وہ ان کے دوبارہ زندہ ہونے کا اعتقاد نہیں رکھتے۔

يُحِبُّ	الَّذِيْنَ	يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ	سَبِيْلِهٖ	صَفًّا	كَاَنَّهُمْ	بُنْيَانٌ	مَّرْصُوْصٌ ﴿٤﴾
پسند کرتا ہے	وہ لوگ جو	لڑتے ہیں	میں	اس کا راستہ	صف باندھ کر	گویا کہ وہ	دیوار	سیسہ پلائی ہوئی

ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اس کے راستے میں صفیں باندھ کر لڑتے ہیں، گویا کہ وہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

وَاِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ	لِمَ	تُؤْذُوْنَنِيْ	وَقَدْ	تَّعْلَمُوْنَ	اَنِّيْ
اور جب	کہا	موسیٰ	اپنی قوم کیلئے	اے میری قوم	کیوں	تم تکلیف دیتے ہو مجھ کو	اور تحقیق	تم جانتے ہو	بیشک میں

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا: اے میری قوم! تم مجھے کیوں تکلیف دیتے ہو حالانکہ تم جانتے ہو کہ بیشک میں

رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ ؕ	فَلَمَّا	زَاغُوْٓا	اَزَاغَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا
رسول	اللہ	تمہاری طرف	پھر جب	وہ ٹیڑھے ہو گئے	تو ٹیڑھے کر دیئے	اللہ	ان کے دل	اور اللہ	نہیں

تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں، پھر جب وہ ٹیڑھے ہو گئے تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دیئے ❶، اور اللہ

يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ ﴿٥﴾	وَاِذْ	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ	يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
ہدایت دیتا	قوم۔لوگ	فاسق۔نافرمان	اور جب	کہا	عیسیٰ	ابن مریم	اے بنی اسرائیل!

نافرمان لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ اور جب عیسیٰ ابن مریم نے کہا: اے بنی اسرائیل!

اِنِّيْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ	اِلَيْكُمْ	مُّصَدِّقًا	لِّمَا	بَيْنَ يَدَيَّ	مِنَ	التَّوْرٰىةِ
بیشک میں	رسول	اللہ	تمہاری طرف	تصدیق کرنیوالا	اس کی جو	جو مجھ سے پہلے	سے	تورات

بیشک میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں، اس تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں جو مجھ سے پہلے ہے،

وَمُبَشِّرًاۢ	بِرَسُوْلٍ	يَّاْتِيْ	مِنْۢ بَعْدِي	اسْمُهٗٓ	اَحْمَدُ ؕ	فَلَمَّا	جَآءَهُمْ
اور خوشخبری دینے والا	ایک رسول کی	وہ آئیگا	میرے بعد	اس کا نام	احمد	پھر جب	آیا انکے پاس

اور ایک رسول کی خوشخبری دینے والا ہوں، وہ میرے بعد آئے گا، اس کا نام احمد ہو گا، پھر جب

بِالْبَيِّنٰتِ	قَالُوْا	هٰذَا	سِحْرٌ	مُّبِيْنٌ ﴿٦﴾	وَمَنْ	اَظْلَمُ	مِمَّنِ	افْتَرٰى
واضح دلائل کیساتھ	انہوں نے کہا	یہ	جادو	کھلا	اور کون	بڑا ظالم	اس سے جو	باندھے

وہ (رسول) واضح دلائل کے ساتھ ان کے پاس آیا تو انہوں نے کہا: یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور اس سے بڑا ظالم کون ہے جو

عَلَى	اللّٰهِ	الْكَذِبَ	وَهُوَ	يُدْعٰٓى	اِلَى	الْاِسْلَامِ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي
پر	اللہ	جھوٹ	اور وہ	بلایا جاتا ہے	طرف	اسلام	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا

اللہ پر جھوٹ باندھے، حالانکہ اسے اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے، اور اللہ ظالم لوگوں کو

❶ یعنی جب علم کے باوجود انہوں نے اتباعِ حق سے منہ موڑ لیا تو اللہ نے ان کے دلوں کو ہدایت قبول کرنے سے ٹیڑھا کر دیا۔ (ابن کثیر)

الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ⑦	يُرِيْدُوْنَ	لِيُطْفِئُوْا	نُوْرَ	اللّٰهِ	بِاَفْوَاهِهِمْ	وَاللّٰهُ
قوم۔لوگ	ظالم	وہ چاہتے ہیں	کہ بجھادیں	نور	اللہ	اپنے مونہوں کے ساتھ	اوراللہ

ہدایت نہیں دیتا۔ وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور ❶ اپنے مونہوں کے ساتھ بجھا دیں، جبکہ اللہ اپنا نور

مُتِمُّ	نُوْرِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ	الْكٰفِرُوْنَ ⑧	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ
پورا کرنیوالا	اپنانور	اگرچہ	ناپسند کریں	کافر	وہ	جس نے	بھیجا	اپنارسول

پورا کرنے والا ہے اگرچہ کافر ناپسند ہی کریں۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو

بِالْهُدٰى	وَدِيْنِ	الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ	عَلَى	الدِّيْنِ كُلِّهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ
ہدایت کیساتھ	اوردین	حق	تاکہ وہ غالب کرے اسکو	پر	تمام ادیان	اوراگرچہ	ناپسند کریں

ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا تاکہ وہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے اگرچہ مشرک

ع ۱

الْمُشْرِكُوْنَ ⑨	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى	تِجَارَةٍ	تُنْجِيْكُمْ
مشرک	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	کیا	میں رہنمائی کروں تمہاری	پر	تجارت	وہ نجات دے گی تم کو

ناپسند ہی کریں۔ اے ایمان والو! کیا میں تم کو وہ تجارت بتاؤں جو تم کو

مِّنْ	عَذَابٍ	اَلِيْمٍ ⑩	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَتُجَاهِدُوْنَ	فِيْ
سے	عذاب	دردناک	تم ایمان لاؤ	اللہ کیساتھ	اوراس کارسول	اورجہاد کرو	میں

دردناک عذاب سے نجات دے۔ (وہ یہ ہے کہ) تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اللہ کے راستے میں

سَبِيْلِ	اللّٰهِ	بِاَمْوَالِكُمْ	وَاَنْفُسِكُمْ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ
راستہ	اللہ	اپنے مالوں کیساتھ	اوراپنی جانوں	یہ	بہتر	تمہارے لئے	اگر	ہوتم

اپنے مالوں اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کرو، یہی تمہارے لئے بہتر ہے

تَعْلَمُوْنَ ⑪	يَغْفِرْ	لَكُمْ	ذُنُوْبَكُمْ	وَيُدْخِلْكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا
تم جانتے	وہ بخش دے گا	تمہارے لئے	تمہارے گناہ	اورداخل کریگا تم کو	باغات	بہتی ہیں	سے	انکے نیچے

اگر تم جانتے ہو۔ (بدلے میں) اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے

الْاَنْهٰرُ	وَمَسٰكِنَ	طَيِّبَةً	فِيْ	جَنّٰتِ	عَدْنٍ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ⑫
نہریں	اوررہائش گاہیں	پاکیزہ	میں	جنتیں	ہمیشہ کی	یہ	کامیابی	بہت بڑی

نہریں بہتی ہیں اور پاکیزہ رہائش گاہوں میں جو ہمیشہ کی جنتوں میں ہیں، یہ ہے بہت بڑی کامیابی۔

❶ قرآن یا اسلام یا اسلام کی حقانیت کے دلائل و براہین۔

وَاُخْرٰى	تُحِبُّوْنَهَا	نَصْرٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	وَفَتْحٌ	قَرِيْبٌ	وَبَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١٣﴾
ایک اور چیز	تم پسند کرتے ہو اسکو	مدد	سے	اللہ	اور فتح	قریب	اور خوشخبری سنایئے	مومنوں

اور ایک دوسری چیز جسے تم پسند کرتے ہو، اللہ کی طرف سے مدد اور فتح قریب، اور مومنوں کو خوشخبری سنا دیجئے۔

يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	كُوْنُوْٓا	اَنْصَارَ	اللّٰهِ	كَمَا	قَالَ	عِيْسَى	ابْنُ مَرْيَمَ
اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	ہو جاؤ	مددگار	اللہ	جیسے	کہا	عیسیٰ	ابن مریم

اے ایمان والو! اللہ کے مددگار بن جاؤ جیسے عیسیٰ ابن مریم نے حواریوں ❶ سے

لِلْحَوَارِيّٖنَ	مَنْ	اَنْصَارِيْٓ	اِلَى	اللّٰهِ	قَالَ	الْحَوَارِيُّوْنَ	نَحْنُ	اَنْصَارُ	اللّٰهِ
حواریوں کیلئے	کون	میرا مددگار	طرف	اللہ	کہا	حواریوں	ہم	مددگار	اللہ

کہا کہ اللہ کی راہ میں میرا کون مددگار ہے؟ حواریوں نے کہا: ہم اللہ کے مددگار ہیں،

فَاٰمَنَتْ	طَّآئِفَةٌ	مِّنْۢ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	وَكَفَرَتْ	طَّآئِفَةٌ
پھر ایمان لایا	ایک گروہ	سے	بنی اسرائیل	اور کفر کیا	ایک گروہ

پھر بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لایا اور ایک گروہ نے کفر کیا،

فَاَيَّدْنَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	عَلٰى	عَدُوِّهِمْ	فَاَصْبَحُوْا	ظٰهِرِيْنَ ﴿١٤﴾
پھر ہم نے قوت دی	ان لوگوں کو جو	ایمان لائے	پر	ان کے دشمنوں	تو وہ ہو گئے	غالب

ع ۲

پھر ہم نے ایمان والوں کو ان کے دشمنوں پر قوت دی تو وہ غالب آ گئے۔ ❷

٦٢ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ ١١٠ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١١ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کیلئے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	بادشاہ	بہت پاک

جو چیز بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے، (جو) بادشاہ ہے، بہت پاک ہے،

الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ﴿١﴾	هُوَ	الَّذِيْ	بَعَثَ	فِي	الْاُمِّيّٖنَ	رَسُوْلًا	مِّنْهُمْ
غالب	حکمت والا	وہ	جس نے	بھیجا	میں	ان پڑھوں	رسول	انہی میں سے

نہایت غالب، خوب حکمت والا ہے۔ وہی ہے جس نے ان پڑھوں میں خود انہی میں سے ایک رسول بھیجا،

❶ عیسیٰ علیہ السلام کے پیروکار۔ ❷ ان کی تائید اور قوت میں اضافہ محمد ﷺ کی بعثت کے ذریعے کیا گیا، جب یہ ایمان والی جماعت آپ ﷺ پر بھی ایمان لے آئی تو انہیں دلائل کے لحاظ سے بھی باقی کافروں پر غلبہ مل گیا اور قوت و سلطنت کے اعتبار سے بھی۔ (ابن کثیر، احسن البیان)

يَتْلُوْا	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتِهٖ	وَيُزَكِّيْهِمْ	وَيُعَلِّمُهُمُ	الْكِتٰبَ	وَالْحِكْمَةَ	وَاِنْ
وہ پڑھتا ہے	ان پر	اس کی آیات	اور وہ پاک کرتا ہے انکو	اور وہ سکھاتا ہے انکو	کتاب	اور حکمت	اور بیشک

وہ اس کی آیات ان کے سامنے پڑھتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتا ہے اور بیشک

كَانُوْا	مِنْ	قَبْلُ	لَفِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ ۝٢	وَّاٰخَرِيْنَ	مِنْهُمْ	لَمَّا	يَلْحَقُوْا
تھے وہ	سے	پہلے	البتہ میں	گمراہی	کھلی	اور دوسرے	ان میں سے	ابھی نہیں	وہ ملے

وہ اس سے پہلے کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔ اور (یہ رسول) ان میں سے دوسرے لوگوں کے لئے بھی (بھیجا) جو ابھی تک

بِهِمْ	وَهُوَ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ۝٣	ذٰلِكَ	فَضْلُ	اللّٰهِ	يُؤْتِيْهِ	مَنْ	يَّشَآءُ
ان کیساتھ	اور وہ	غالب	حکمت والا	یہ	فضل	اللہ	وہ دیتا ہے اسے	جسے	چاہتا ہے

ان سے نہیں ملے ❶، اور اللہ بڑا غالب، خوب حکمت والا ہے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہتا ہے یہ دیتا ہے،

وَاللّٰهُ	ذُو الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ ۝٤	مَثَلُ	الَّذِيْنَ	حُمِّلُوا	التَّوْرٰىةَ	ثُمَّ	لَمْ
اور اللہ	فضل والا	بڑے	مثال	ان لوگوں کی	جن پر بوجھ لادا گیا	تورات	پھر	نہیں

اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔ جن لوگوں کو تورات کا حامل بنایا گیا پھر انہوں نے اس کا بار نہ اٹھایا،

يَحْمِلُوْهَا	كَمَثَلِ	الْحِمَارِ	يَحْمِلُ	اَسْفَارًا	بِئْسَ	مَثَلُ	الْقَوْمِ	الَّذِيْنَ
انہوں نے اٹھایا اسکو	جیسے مثال	گدھا	وہ اٹھاتا ہے	کتابیں	بری ہے	مثال	قوم	جنہوں نے

ان کی مثال اس گدھے کی سی ہے جس پر کتابیں لدی ہوں، بری مثال ہے ان لوگوں کی

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الظّٰلِمِيْنَ ۝٥	قُلْ
جھٹلایا	آیات کو	اللہ	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم۔لوگ	ظالم	کہہ دیجئے

جنہوں نے اللہ کی آیات کو جھٹلایا، اور اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ کہہ دیجئے کہ

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	هَادُوْٓا	اِنْ	زَعَمْتُمْ	اَنَّكُمْ	اَوْلِيَآءُ	لِلّٰهِ	مِنْ دُوْنِ
اے	وہ لوگو جو	یہودی بن گئے ہو	اگر	تم نے گمان کیا ہے	بیشک تم	دوست	اللہ کیلئے	سوائے

اے وہ لوگو جو یہود بن گئے ہو! اگر تمہارا یہ دعویٰ ہے کہ باقی سب لوگوں کو چھوڑ کر بس تم ہی اللہ کے

النَّاسِ	فَتَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ۝٦	وَلَا	يَتَمَنَّوْنَهٗٓ	اَبَدًا
لوگ	تو تم تمنا کرو	موت	اگر	ہو تم	سچے	اور نہیں	وہ تمنا کریں گے اسکی	کبھی بھی

دوست ہو تو موت کی تمنا کرو، اگر تم سچے ہو۔ اور وہ کبھی بھی اس کی تمنا نہیں کریں گے

❶ یعنی عہد صحابہ کے بعد قیامت تک آنے والے تمام عرب و عجم کے لوگوں کے رسول بھی آپ ﷺ ہی ہیں۔

بِمَا	قَدَّمَتْ	اَيْدِيهِمْ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿۷﴾	قُلْ	اِنَّ	الْمَوْتَ
اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	انکے ہاتھوں	اور اللہ	جاننے والا	ظالموں کو	کہہ دیجئے	بیشک	موت

ان (برے اعمال) کی وجہ سے جو انہوں نے آگے بھیجے، اور اللہ ظالموں کو خوب جاننے والا ہے۔ کہہ دیجئے جس موت سے

الَّذِيْ	تَفِرُّوْنَ	مِنْهُ	فَاِنَّهٗ	مُلٰقِيْكُمْ	ثُمَّ	تُرَدُّوْنَ	اِلٰى	عٰلِمِ
وہ جو	تم بھاگتے ہو	اس سے	بیشک وہ	ملنے والی ہے تم سے	پھر	تم لوٹائے جاؤ گے	طرف	جاننے والا

تم بھاگتے ہو وہ یقیناً تمہیں ملنے والی ہے، پھر تم اس کی طرف لوٹائے جاؤ گے جو

الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿۸﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
غیب	اور حاضر	پھر وہ خبر دیگا تم کو	اس کی جو	تھے تم	عمل کرتے	اے	وہ لوگو جو

ع ۸

غیب اور حاضر کا جاننے والا ہے، پھر وہ تمہیں خبر دے گا جو تم عمل کیا کرتے تھے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْۤا	اِذَا	نُوْدِيَ	لِلصَّلٰوةِ	مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ	فَاسْعَوْا	اِلٰى	ذِكْرِ
ایمان لائے ہو	جب	اذان دی جائے	نماز کے لئے	جمعہ کے دن	تو دوڑو	طرف	ذکر

جب جمعہ کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑ پڑو ❶ اور

اللّٰهِ	وَذَرُوا	الْبَيْعَ	ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ ﴿۹﴾	فَاِذَا
اللہ	اور چھوڑ دو	خرید و فروخت	یہ	بہتر	تمہارے لئے	اگر	ہو تم	جانتے	پھر جب

خرید و فروخت چھوڑ دو، یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانتے ہو۔ پھر جب

قُضِيَتِ	الصَّلٰوةُ	فَانْتَشِرُوْا	فِي	الْاَرْضِ	وَابْتَغُوْا	مِنْ	فَضْلِ	اللّٰهِ
پوری کر لی جائے	نماز	تو پھیل جاؤ	میں	زمین	اور تلاش کرو	سے	فضل	اللہ

نماز پوری ہو جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو ❷

وَاذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ	تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۰﴾	وَاِذَا	رَاَوْا	تِجَارَةً	اَوْ
اور یاد کرو	اللہ	بہت زیادہ	تاکہ تم	فلاح پا جاؤ	اور جب	وہ دیکھتے ہیں	تجارت	یا

اور اللہ کو بہت زیادہ یاد کرو تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ اور جب وہ تجارت یا

لَهْوًا	انْفَضُّوْۤا	اِلَيْهَا	وَتَرَكُوْكَ	قَآئِمًا	قُلْ	مَا	عِنْدَ	اللّٰهِ
تماشہ	دوڑ جاتے ہیں	اس کی طرف	اور چھوڑ جاتے ہیں آپ کو	کھڑا	کہہ دیجئے	جو	پاس	اللہ

کوئی تماشہ دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑ پڑتے ہیں اور آپ کو کھڑا چھوڑ جاتے ہیں، کہہ دیجئے کہ جو

❶ دوڑنے سے مراد تیز چلنا نہیں بلکہ فوراً جمعہ کا اہتمام کرنا ہے۔ ❷ یعنی کاروبار کرو اور رزق طلب کرو۔

خَيْرٌ	مِّنَ	اللَّهْوِ	وَمِنَ	التِّجَارَةِ	وَاللّٰهُ	خَيْرُ	الرّٰزِقِيْنَ ⑪
بہتر	سے	تماشا	اور سے	تجارت	اور اللہ	بہترین	رزق دینے والا

ع ٢

اللہ کے پاس ہے وہ تماشے اور تجارت سے بہت بہتر ہے اور اللہ بہترین رزق دینے والا ہے۔

٦٣ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ مَدَنِيَّةٌ ١٠٤ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١١ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا	جَآءَكَ	الْمُنٰفِقُوْنَ	قَالُوْا	نَشْهَدُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُ	اللّٰهِ	وَاللّٰهُ
جب	آتے ہیں آپ کے پاس	منافق	کہتے ہیں	ہم شہادت دیتے ہیں	بیشک آپ	البتہ رسول	اللہ	اور اللہ

جب یہ منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم شہادت دیتے ہیں کہ یقیناً آپ اللہ کے رسول ہیں اور

يَعْلَمُ	اِنَّكَ	لَرَسُوْلُهٗ	وَاللّٰهُ	يَشْهَدُ	اِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَكٰذِبُوْنَ ①
جانتا ہے	بیشک آپ	البتہ اسکا رسول	اور اللہ	شہادت دیتا ہے	بیشک	منافق	البتہ جھوٹے

اللہ جانتا ہے کہ بیشک آپ اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ شہادت دیتا ہے کہ بیشک منافق جھوٹے ہیں۔

اِتَّخَذُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ	جُنَّةً	فَصَدُّوْا	عَنْ	سَبِيْلِ	اللّٰهِ	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا
انہوں نے بنایا	اپنی قسمیں	ڈھال	پھر انہوں نے روکا	سے	راستہ	اللہ	بیشک وہ	برا ہے	جو

انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے (جس کی آڑ میں) انہوں نے (لوگوں کو) اللہ کے راستے سے روکا، بیشک برا ہے

كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ ②	ذٰلِكَ	بِاَنَّهُمْ	اٰمَنُوْا	ثُمَّ	كَفَرُوْا	فَطُبِعَ	عَلٰى
ہیں وہ	عمل کرتے	یہ	اسلئے کہ بیشک وہ	ایمان لائے	پھر	انہوں نے کفر کیا	تو مہر لگا دی گئی	پر

جو وہ عمل کرتے ہیں۔ یہ اس لئے کہ انہوں نے ایمان لا کر پھر کفر کیا تو ان کے دلوں پر

قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ	لَا	يَفْقَهُوْنَ ③	وَاِذَا	رَاَيْتَهُمْ	تُعْجِبُكَ	اَجْسَامُهُمْ
ان کے دلوں	پھر وہ	نہیں	سمجھ سکتے	اور جب	آپ دیکھتے ہیں ان کو	اچھے لگتے ہیں آپ کو	ان کے جسم

مہر لگا دی گئی لہٰذا (اب) وہ کچھ نہیں سمجھ سکتے۔ اور جب آپ ان کو دیکھتے ہیں تو آپ کو ان کے جسم اچھے لگتے ہیں،

وَاِنْ	يَّقُوْلُوْا	تَسْمَعْ	لِقَوْلِهِمْ	كَاَنَّهُمْ	خُشُبٌ	مُّسَنَّدَةٌ	يَحْسَبُوْنَ
اور اگر	وہ کہیں	تو آپ کان لگائیں	ان کی بات پر	گویا کہ وہ	لکڑیاں	ٹیک لگائی ہوئیں	وہ گمان کرتے ہیں

اور اگر وہ کچھ کہیں تو آپ ان کی بات پر کان لگائیں ❶ گویا کہ وہ لکڑیاں ہیں ٹیک لگائی ہوئیں ❷

❶ یعنی ان کی شکلیں خوبصورت ہیں اور ان کی زبانیں بہت فصاحت و بلاغت والی ہیں۔ ❷ یعنی دیوار پر لگائی ہوئی لکڑیاں جیسے کوئی بات نہیں سمجھ سکتیں بعینہٖ یہ بھی نبی کریم ﷺ کی مجلس میں بیٹھنے اور وعظ سننے کے باوجود کچھ نہیں سمجھتے۔

كُلَّ	صَيْحَةٍ	عَلَيْهِمْ	هُمُ	الْعَدُوُّ	فَاحْذَرْهُمْ	قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ	اَنّٰى
ہر	آواز	انہی پر	وہ	دشمن	پس آپ بچیں ان سے	ہلاک کرے انکو	اللہ	کہاں

وہ ہر زوردار آواز کو اپنے ہی خلاف سمجھتے ہیں❶ وہ (آپ کے) دشمن ہیں لہٰذا ان سے بچیں، اللہ ان کو ہلاک کرے! کہاں

يُؤْفَكُوْنَ ﴿٤﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمْ	تَعَالَوْا	يَسْتَغْفِرْ	لَكُمْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ
وہ پھیرے جاتے ہیں	اور جب	کہا جاتا ہے	ان کیلئے	تم آؤ	بخشش مانگے	تمہارے لئے	رسول	اللہ

وہ پھیرے جاتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ تمہارے لئے اللہ کا رسول بخشش مانگے

لَوَّوْا	رُءُوْسَهُمْ	وَرَاَيْتَهُمْ	يَصُدُّوْنَ	وَهُمْ	مُّسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٥﴾	سَوَآءٌ	عَلَيْهِمْ
تو پھیر لیتے ہیں	اپنے سر	اور آپ دیکھیں گے انکو	وہ رکتے ہیں	اور وہ	تکبر کرنے والے	برابر	ان پر

تو (اعراض کرتے ہوئے) اپنے سر پھیر لیتے ہیں اور آپ انہیں دیکھتے ہیں کہ وہ تکبر کرتے ہوئے رک جاتے ہیں۔ آپ ان کے لئے

اَسْتَغْفَرْتَ	لَهُمْ	اَمْ	لَمْ	تَسْتَغْفِرْ	لَهُمْ	لَنْ	يَّغْفِرَ	اللّٰهُ	لَهُمْ
آپ بخشش مانگیں	ان کیلئے	یا	نہ	آپ بخشش مانگیں	ان کیلئے	ہرگز نہیں	بخشے گا	اللہ	ان کو

بخشش مانگیں یا نہ بخشش مانگیں، ان کے لئے یکساں ہے، اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا،

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ	الْفٰسِقِيْنَ ﴿٦﴾	هُمُ	الَّذِيْنَ	يَقُوْلُوْنَ	لَا
بیشک	اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	قوم۔لوگ	فاسق۔نافرمان	وہ	لوگ جو	کہتے ہیں	نہ

بیشک اللہ فاسق (نافرمان) لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔ وہ لوگ جو کہتے ہیں کہ تم ان پر خرچ نہ کرو

تُنْفِقُوْا	عَلٰى	مَنْ	عِنْدَ	رَسُوْلِ	اللّٰهِ	حَتّٰى	يَنْفَضُّوْا	وَلِلّٰهِ	خَزَآئِنُ
تم خرچ کرو	پر	جو	پاس	رسول	اللہ	یہاں تک کہ	وہ بھاگ جائیں	اوراللہ کیلئے	خزانے

جو اللہ کے رسول کے پاس ہیں یہاں تک کہ وہ بھاگ جائیں، اور آسمانوں اور زمین کے خزانے

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا	يَفْقَهُوْنَ ﴿٧﴾	يَقُوْلُوْنَ	لَئِنْ
آسمانوں	اور زمین	اور لیکن	منافق	نہیں	سمجھتے	وہ کہتے ہیں	البتہ اگر

اللہ ہی کے لئے ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر

رَّجَعْنَآ	اِلَى	الْمَدِيْنَةِ	لَيُخْرِجَنَّ	الْاَعَزُّ	مِنْهَا	الْاَذَلَّ	وَلِلّٰهِ	الْعِزَّةُ
ہم واپس لوٹے	طرف	مدینہ	توضرور نکال دیگا	زیادہ عزت والا	ان میں سے	ذلیل تر	اوراللہ کے لئے	عزت

ہم مدینہ واپس لوٹے تو عزت والے ذلیل ترین لوگوں کو وہاں سے ضرور نکال دیں گے، حالانکہ عزت تو اللہ کے لئے

❶ یعنی جب بھی کوئی زور سے آواز لگاتا ہے تو بزدلی کی وجہ سے یہی سمجھتے ہیں کہ ان ہی پر کوئی افتاد پڑنے والی ہے۔

وَلِرَسُوْلِهٖ	وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَلٰكِنَّ	الْمُنٰفِقِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ ﴿٨﴾	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
اور اسکے رسول کیلئے	اور مومنوں کے لئے	اور لیکن	منافق	نہیں	جانتے	اے	وہ لوگو جو

اور اس کے رسول کے لئے اور مومنوں کے لئے ہے لیکن منافق نہیں جانتے۔ اے ایمان والو!

اٰمَنُوْا	لَا	تُلْهِكُمْ	اَمْوَالُكُمْ	وَلَاۤ	اَوْلَادُكُمْ	عَنْ	ذِكْرِ	اللّٰهِ ۚ	وَمَنْ
ایمان لائے ہو	نہ	غافل کریں تم کو	تمہارے مال	اور نہ	تمہاری اولاد	سے	یاد	اللہ	اور جو

تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے ❶، اور جو لوگ ایسا کریں

يَّفْعَلْ	ذٰلِكَ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ ﴿٩﴾	وَاَنْفِقُوْا	مِنْ	مَّا	رَزَقْنٰكُمْ
کریگا	یہ	تو وہی لوگ	وہ	خسارہ پانے والے	اور خرچ کرو	سے	جو	ہم نے رزق دیا تم کو

تو وہی خسارہ پانے والے ہیں۔ اور جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو

مِّنْ	قَبْلِ	اَنْ	يَّاْتِيَ	اَحَدَكُمُ	الْمَوْتُ	فَيَقُوْلَ	رَبِّ	لَوْلَاۤ
سے	پہلے	کہ	آجائے	تمہارا ایک	موت	پھر وہ کہے	اے میرے رب	کیوں نہ

اس سے پہلے کہ تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جائے پھر وہ کہے اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی سی مدت

اَخَّرْتَنِيْۤ	اِلٰۤى	اَجَلٍ	قَرِيْبٍ ۙ	فَاَصَّدَّقَ	وَاَكُنْ	مِّنَ	الصّٰلِحِيْنَ ﴿١٠﴾	وَلَنْ
تو نے مہلت دی مجھ کو	تک	مدت	قریب	کہ میں صدقہ کرتا	اور میں ہو جاتا	سے	صالحین۔ نیک لوگ	اور ہرگز نہیں

اور مہلت کیوں نہ دی کہ میں صدقہ کرتا ❷ اور میں نیک لوگوں میں شامل ہو جاتا۔ اور اللہ

يُّؤَخِّرَ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهَا ۭ	وَاللّٰهُ	خَبِيْرٌۢ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ﴿١١﴾
مہلت دیگا	اللہ	کسی نفس	جب	آجائیگا	اس کا وقت	اور اللہ	خبردار	اس سے جو	تم عمل کرتے ہو

کسی نفس کو ہرگز مہلت نہیں دے گا جب اس کا وقت آ جائے گا، اور اللہ اس سے خوب خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

٦٤ سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ ١٠٨ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٨ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يُسَبِّحُ	لِلّٰهِ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي	الْاَرْضِ ۚ	لَهُ	الْمُلْكُ
تسبیح بیان کرتی ہے	اللہ کیلئے	جو	میں	آسمانوں	اور جو	میں	زمین	اس کیلئے	بادشاہت

جو چیز بھی آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے، اسی کے لئے بادشاہت ہے

❶ یعنی مال اور اولاد کی محبت انسان کو اللہ کے احکام سے غافل نہ کر دے کہ وہ حلال حرام کی تمیز ہی کھو بیٹھے۔ ❷ معلوم ہوا کہ زکوٰۃ کی ادائیگی اور انفاق فی سبیل اللہ میں ہرگز تاخیر نہیں کرنی چاہئے کیونکہ موت کے بعد ایک لمحہ بھی یہ اعمال بجالانے کی اجازت نہیں ملے گی۔

وَلَهُ	الْحَمْدُ	وَهُوَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ﴿١﴾	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَكُمْ
اور اس کیلئے	تمام تعریف	اور وہ	پر	ہر	چیز	قادر	وہ	جس نے	پیدا کیا تم کو

اور اسی کے لئے تمام تعریف ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا

فَمِنْكُمْ	كَافِرٌ	وَّمِنْكُمْ	مُّؤْمِنٌ	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿٢﴾	خَلَقَ
پھر تم میں سے	کافر	اور تم میں سے	مومن	اور اللہ	اسے جو	تم عمل کرتے ہو	دیکھنے والا	اس نے پیدا کیا

پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مومن، اور اللہ وہ سب دیکھ رہا ہے جو تم کرتے ہو۔ اس نے آسمانوں اور زمین کو

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ	بِالْحَقِّ	وَصَوَّرَكُمْ	فَاَحْسَنَ	صُوَرَكُمْ	وَاِلَيْهِ
آسمانوں	اور زمین	حق کیساتھ	اور صورتیں بنائیں تمہاری	تو اچھی بنائیں	تمہاری صورتیں	اور اسی کی طرف

حق کے ساتھ پیدا کیا اور تمہیں صورت دی تو تمہاری صورتیں بہت اچھی بنائیں ❶، اور اسی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾	يَعْلَمُ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَيَعْلَمُ	مَا	تُسِرُّوْنَ
لوٹنا	وہ جانتا ہے	جو	میں	آسمانوں	اور زمین	اور وہ جانتا ہے	جو	تم چھپاتے ہو

لوٹنا ہے۔ اور وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اور وہ جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو

وَمَا	تُعْلِنُوْنَ	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤﴾	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَبَؤُا
اور جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور اللہ	جانتا ہے	سینوں کی باتیں	کیا نہیں	آئی تمہارے پاس	خبر

اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور اللہ سینوں کی باتیں خوب جاننے والا ہے۔ کیا تمہارے پاس ان لوگوں کی خبر نہیں آئی

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	قَبْلُ	فَذَاقُوْا	وَبَالَ	اَمْرِهِمْ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ
جنہوں نے	کفر کیا	سے	پہلے	تو انہوں نے چکھا	وبال	اپنا کام	اور ان کیلئے	عذاب

جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا، تو انہوں نے اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

اَلِيْمٌ ﴿٥﴾	ذٰلِكَ	بِاَنَّهٗ	كَانَتْ	تَّاْتِيْهِمْ	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ	فَقَالُوْٓا
دردناک	یہ	اسلئے کہ بیشک	تھے	آتے ان کے پاس	انکے رسول	واضح دلائل کیساتھ	پس انہوں نے کہا

یہ (انجام) اس لئے کہ بیشک ان کے پاس ان کے رسول واضح دلائل کے ساتھ آتے رہے (مگر) انہوں نے کہا

اَبَشَرٌ	يَّهْدُوْنَنَا	فَكَفَرُوْا	وَتَوَلَّوْا	وَّاسْتَغْنَى	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ
کیا انسان	رہنمائی کرینگے ہماری	تو انہوں نے انکار کیا	اور منہ پھیر لیا	اور بے پروائی کی	اللہ	اور اللہ

کیا انسان ہماری رہنمائی کریں گے؟ تو انہوں نے انکار کر دیا اور منہ پھیر لیا، (تب) اللہ بھی ان سے بے پروا ہو گیا ❷

❶ یعنی بہترین شکل وصورت، عمدہ قد وقامت اور مناسب اعضاء بنائے۔ ❷ یعنی ان کی ہدایت اور ان کے ایمان کی کوئی پروا نہ کی۔

غَنِيٌّ	حَمِيْدٌ ⑥	زَعَمَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	لَّنْ	يُّبْعَثُوْا	قُلْ	بَلٰى
بے پروا	خوبیوں والا	گمان کیا	جنہوں نے	کفر کیا	کہ	ہرگز نہیں	وہ اٹھائے جائیں گے	کہہ دیجیے	کیوں نہیں!

اور اللہ بے پروا، خوبیوں والا ہے۔ کافروں نے یہ دعویٰ کیا کہ وہ (مرنے کے بعد دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے، کہہ دیجیے: کیوں نہیں!

وَرَبِّيْ	لَتُبْعَثُنَّ	ثُمَّ	لَتُنَبَّؤُنَّ	بِمَا	عَمِلْتُمْ	وَذٰلِكَ	عَلَى
میرے رب کی قسم!	تم ضرور اٹھائے جاؤ گے	پھر	تم ضرور خبر دیئے جاؤ گے	اس کی جو	تم نے عمل کیا	اور یہ	پر

میرے رب کی قسم! تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر ضرور تمہیں اس کی خبر دی جائے گی جو کچھ تم نے (دنیا میں) کیا، اور یہ

اللّٰهِ	يَسِيْرٌ ⑦	فَاٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ	وَالنُّوْرِ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلْنَا	وَاللّٰهُ
اللہ	بہت آسان	پس ایمان لاؤ	اللہ کیساتھ	اور اس کا رسول	اور نور	جو	ہم نے نازل کیا	اور اللہ

اللہ پر بہت آسان ہے۔ چنانچہ تم اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس نور (قرآن) پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا اور اللہ

بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ⑧	يَوْمَ	يَجْمَعُكُمْ	لِيَوْمِ الْجَمْعِ	ذٰلِكَ	يَوْمُ
اس سے جو	تم عمل کرتے ہو	خبردار	جس دن	وہ اکٹھا کریگا تم کو	جمع ہونے کے دن	وہ	دن

اس سے خوب خبردار ہے جو تم عمل کرتے ہو۔ جس دن وہ تمہیں جمع ہونے کے دن ❶ اکٹھا کرے گا، وہ ہار جیت

التَّغَابُنِ	وَمَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	وَيَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ
ہار جیت کا	اور جو	ایمان لائے	اللہ پر	اور عمل کرے	نیک	وہ دور کردیگا	اس سے	اس کی برائیاں

کا دن ❷ ہو گا، اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو وہ اس کی برائیاں اس سے دور کر دے گا

وَيُدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا	ذٰلِكَ
اور داخل کریگا اسکو	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ	یہ

اور اسے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یہ بہت بڑی

الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ⑨	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَآ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ
کامیابی	بہت بڑی	اور جنہوں نے	کفر کیا	اور جھٹلایا	ہماری آیات کو	وہی لوگ	والے

کامیابی ہے۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیات کو جھٹلایا، وہی دوزخی ہیں،

النَّارِ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ⑩	مَآ	اَصَابَ	مِنْ	مُّصِيْبَةٍ
آگ	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	اور بری ہے	لوٹنے کی جگہ	نہیں	پہنچی	سے	مصیبت

ع ١٥

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے اور وہ بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ جو مصیبت بھی پہنچتی ہے وہ

❶ روزِ قیامت۔ ❷ یعنی ایک گروہ (کفار کا) ہارے گا اور ایک گروہ (مومنوں کا) جیت جائے گا۔

إِلَّا	بِإِذْنِ	اللّٰهِ	وَمَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ	يَهْدِ	قَلْبَهٗ	وَاللّٰهُ	بِكُلِّ	شَيْءٍ
مگر	حکم سے	اللہ	اور جو	ایمان لائے	اللہ پر	وہ ہدایت دیتا ہے	اس کا دل	اور اللہ	ساتھ ہر	چیز

اللہ ہی کے حکم سے پہنچتی ہے، اور جو اللہ پر ایمان لائے تو وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے، اور اللہ ہر چیز کو

عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾	وَاَطِيْعُوا	اللّٰهَ	وَاَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ	فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ	فَاِنَّمَا	عَلٰى
جاننے والا	اور اطاعت کرو	اللہ	اور اطاعت کرو	رسول	پھر اگر	تم منہ پھیر لو	تو بیشک	پر

خوب جاننے والا ہے۔ اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو، پھر اگر تم منہ پھیر لو تو ہمارے رسول کے ذمہ صرف

رَسُوْلِنَا	الْبَلٰغُ	الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾	اَللّٰهُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	وَعَلَى	اللّٰهِ
ہمارے رسول	پہنچانا	کھلا	اللہ	نہیں	معبود	مگر	وہ	اور پر	اللہ

کھول کر (پیغام) پہنچا دینا ہی ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور مومنوں کو چاہئے کہ اللہ ہی پر

فَلْيَتَوَكَّلِ	الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنَّ	مِنْ	اَزْوَاجِكُمْ
پس توکل کریں	ایمان والے	اے	وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	بیشک	سے	تمہاری بیویوں

توکل کریں۔ اے ایمان والو! بیشک تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض

وَاَوْلَادِكُمْ	عَدُوًّا	لَّكُمْ	فَاحْذَرُوْهُمْ	وَاِنْ	تَعْفُوْا	وَتَصْفَحُوْا	وَتَغْفِرُوْا
اور تمہاری اولاد	دشمن	تمہارے لئے	پس ان سے محتاط رہو	اور اگر	تم معاف کرو	اور درگزر کرو	اور بخش دو

تمہارے دشمن ہیں ❶ لہٰذا تم ان سے محتاط رہو، اور اگر تم معاف کر دو اور درگزر کرو اور بخش دو

فَاِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾	اِنَّمَآ	اَمْوَالُكُمْ	وَاَوْلَادُكُمْ	فِتْنَةٌ	وَاللّٰهُ
تو بیشک	اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	بیشک	تمہارے مال	اور تمہاری اولاد	آزمائش	اور اللہ

تو بیشک اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بیشک تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں ❷،

عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾	فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	مَا	اسْتَطَعْتُمْ	وَاسْمَعُوْا	وَاَطِيْعُوْا
اس کے پاس	اجر	بہت بڑا	پس تم ڈرو	اللہ	جتنی	تم طاقت رکھتے ہو	اور سنو	اور اطاعت کرو

اور اللہ ہی کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ پس تم اللہ سے ڈرو جتنی تم طاقت رکھتے ہو اور سنو اور اطاعت کرو

وَاَنْفِقُوْا	خَيْرًا	لِّاَنْفُسِكُمْ	وَمَنْ	يُّوْقَ	شُحَّ	نَفْسِهٖ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ
اور خرچ کرو	بہتر	تمہاری جانوں کیلئے	اور جو	بچا لیا جا گیا	بخیلی	اپنے نفس کی	تو وہی لوگ	وہ

اور خرچ کرو، یہ تمہاری جانوں کے لئے بہتر ہے، اور جو اپنے نفس کی بخیلی سے بچا لیا گیا تو وہی لوگ

❶ یعنی ایسی بیوی اور اولاد جو اللہ کی اطاعت سے روکے۔ ❷ یعنی اللہ مال و اولاد دے کر دیکھتا ہے کہ کون شکر کرتا ہے اور کون ناشکری۔

الْمُفْلِحُوْنَ ﴿16﴾	إِنْ	تُقْرِضُوا	اللهَ	قَرْضًا	حَسَنًا	يُّضٰعِفْهُ	لَكُمْ	وَيَغْفِرْ
فلاح پانے والے	اگر	تم قرض دو	اللہ	قرض	اچھا	وہ کئی گنا کردیگا اسکو	تمہارے لئے	اور وہ بخشے گا

فلاح پانے والے ہیں۔ اگر تم اللہ کو قرض حسنہ دو تو وہ اسے کئی گنا بڑھا کر تمہیں دے گا اور تمہیں بخش

لَكُمْ	وَاللهُ	شَكُوْرٌ	حَلِيْمٌ ﴿17﴾	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	وَالشَّهَادَةِ	الْعَزِيْزُ	الْحَكِيْمُ ﴿18﴾
تمہارے لئے	اور اللہ	بڑا قدردان	بردبار	جاننے والا	غیب	اور حاضر	غالب	حکمت والا

دے گا، اور اللہ بڑا قدردان، نہایت بردبار ہے۔ غیب اور حاضر کا جاننے والا، بڑا غالب، خوب حکمت والا ہے۔

٦٥ سُوْرَةُ الطَّلَاقِ مَدَنِيَّةٌ ٩٩ — اٰيَاتُهَا ١٢ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	اِذَا	طَلَّقْتُمُ	النِّسَآءَ	فَطَلِّقُوْهُنَّ	لِعِدَّتِهِنَّ	وَاَحْصُوا
اے	نبی!	جب	تم طلاق دو	عورتیں	تو طلاق دو ان کو	ان کی عدت کیلئے	اور شمار کرو

اے نبی! (مسلمانوں سے کہو) جب تم عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت (کے شروع) میں طلاق دو ❶ اور عدت

الْعِدَّةَ	وَاتَّقُوا	اللهَ	رَبَّكُمْ	لَا	تُخْرِجُوْهُنَّ	مِنْ	بُيُوْتِهِنَّ	وَلَا
عدت	اور تم ڈرو	اللہ	تمہارا رب	نہ	تم نکالو ان کو	سے	ان کے گھروں	اور نہ

شمار کرو ❷ اور تم اپنے رب اللہ سے ڈرو، انہیں (دورانِ عدت) ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ ہی

يَخْرُجْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّأْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ	مُّبَيِّنَةٍ	وَتِلْكَ	حُدُوْدُ	اللهِ	وَمَنْ
وہ خود نکلیں	مگر	یہ کہ	وہ لائیں	بے حیائی	کھلی	اور یہ	حدیں	اللہ	اور جو

وہ خود نکلیں مگر یہ کہ وہ کسی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کر بیٹھیں، اور یہ اللہ کی حدیں ہیں، اور جو

يَّتَعَدَّ	حُدُوْدَ	اللهِ	فَقَدْ	ظَلَمَ	نَفْسَهٗ	لَا	تَدْرِيْ	لَعَلَّ	اللهَ	يُحْدِثُ
آگے بڑھیگا	حدیں	اللہ	تو تحقیق	اس نے ظلم کیا	اپنی جان پر	نہیں	تو جانتا	شاید کہ	اللہ	پیدا کردے

اللہ کی حدوں سے آگے بڑھ جائے تو یقیناً اس نے اپنی جان پر ظلم کیا، (اے طلاق دینے والے!) تو نہیں جانتا کہ شاید اللہ اس (طلاق)

بَعْدَ	ذٰلِكَ	اَمْرًا ﴿1﴾	فَاِذَا	بَلَغْنَ	اَجَلَهُنَّ	فَاَمْسِكُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	اَوْ
بعد	اس	بات	پھر جب	وہ پہنچ جائیں	اپنی عدت	تو انہیں روک لو	اچھے طریقے سے	یا

کے بعد کوئی نئی بات پیدا کر دے۔ ❸ پھر جب وہ اپنی عدت (کے اختتام) کو پہنچ جائیں تو انہیں اچھے طریقے سے روک لو یا

❶ یعنی جب عورت ایام ماہواری سے پاک ہوجائے تو اس سے ہم بستری کرنے سے پہلے اسے طلاق دو، یہی (طہر) اس کی عدت کا آغاز ہے۔
❷ یعنی اس کے آغاز اور اختتام کا لحاظ رکھو تا کہ تم عورت سے رجوع کرسکو یا عورت دوسرا نکاح کر سکے۔ ❸ مرد کے دل میں رجوع کا ارادہ وغیرہ۔

فَارِقُوْهُنَّ	بِمَعْرُوْفٍ	وَّاَشْهِدُوْا	ذَوَيْ عَدْلٍ	مِّنْكُمْ	وَاَقِيْمُوا	الشَّهَادَةَ
جدا کردو ان کو	اچھے طریقے سے	اور گواہ بنالو	دو عدل والے	اپنے میں سے	اور قائم کرو	گواہی

انہیں اچھے طریقے سے جدا کر دو اور اپنے میں سے دو عادل مرد گواہ بنا لو، اور اللہ کے لئے گواہی قائم کرو،

لِلّٰهِ	ذٰلِكُمْ	يُوْعَظُ	بِهٖ	مَنْ	كَانَ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَالْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اللہ کیلئے	یہ	نصیحت کی جاتی ہے	اس کیساتھ	جو	ہے	ایمان رکھتا	اللہ پر	اور دن پر	آخرت

یہ (حکم ہے) جس کی ہر اُس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے،

وَمَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مَخْرَجًا ۝۲	وَّيَرْزُقْهُ	مِنْ	حَيْثُ	لَا
اور جو	ڈرے گا	اللہ	وہ بنا دیگا	اس کیلئے	نکلنے کا راستہ	اور رزق دیگا اس کو	سے	جہاں	نہیں

اور جو کوئی اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کے لئے (مشکلات سے) نکلنے کا راستہ بنا دے گا۔ اور اسے وہاں سے رزق دے گا جہاں سے

يَحْتَسِبُ	وَمَنْ	يَّتَوَكَّلْ	عَلَى	اللّٰهِ	فَهُوَ	حَسْبُهٗ	اِنَّ	اللّٰهَ	بَالِغُ
گمان ہوتا	اور جو	توکل کرے	پر	اللہ	تو وہ	کافی ہے اسکو	بیشک	اللہ	پورا کرنے والا

کوئی امید نہ ہو اور جو اللہ پر توکل کرے تو وہ اس کے لئے کافی ہے، بیشک اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے،

اَمْرِهٖ	قَدْ	جَعَلَ	اللّٰهُ	لِكُلِّ	شَيْءٍ	قَدْرًا ۝۳	وَالّٰٓـِٔيْ	يَئِسْنَ	مِنَ
اپنا کام	تحقیق	مقرر کر رکھا ہے	اللہ	ہر	چیز کے لئے	اندازہ	اور جو عورتیں	ناامید ہیں	سے

بیشک اللہ نے ہر چیز کے لئے اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔ اور تمہاری عورتوں میں سے جو

الْمَحِيْضِ	مِنْ	نِّسَآئِكُمْ	اِنِ	ارْتَبْتُمْ	فَعِدَّتُهُنَّ	ثَلٰثَةُ	اَشْهُرٍ	وَّالّٰٓـِٔيْ
حیض	سے	تمہاری عورتوں	اگر	تم شک کرو	تو ان کی عدت	تین	مہینے	اور جو عورتیں

حیض سے ناامید ہو جائیں ❶ اگر تم شک کرو تو ان کی عدت تین مہینے ہے اور (ان کی بھی) جنہیں ابھی

لَمْ	يَحِضْنَ	وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ	اَجَلُهُنَّ	اَنْ	يَّضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ	وَمَنْ
نہیں	حیض آیا	اور حمل والیاں	ان کی عدت	یہ کہ	وہ جن لیں	اپنا حمل	اور جو

حیض نہیں آیا ❷ اور حاملہ عورتوں کی عدت یہ ہے کہ ان کا حمل وضع ہو جائے، اور جو اللہ سے

يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ اَمْرِهٖ	يُسْرًا ۝۴	ذٰلِكَ	اَمْرُ	اللّٰهِ	اَنْزَلَهٗ
ڈرے گا	اللہ	وہ کر دیگا	اس کیلئے	اسکے کام میں	آسانی	یہ	حکم	اللہ	اس نے نازل کیا اسکو

ڈرے گا تو اللہ اس کے لئے اس کے کام میں آسانی (پیدا) کر دے گا، یہ اللہ کا حکم ہے جسے اس نے تمہاری طرف

❶ یعنی بوڑھی ہونے کی وجہ سے حیض آنا بند ہو جائے۔ ❷ کم عمر ہونے کی وجہ سے۔

اِلَيْكُمْ ؕ	وَمَنْ	يَّتَّقِ	اللّٰهَ	يُكَفِّرْ	عَنْهُ	سَيِّاٰتِهٖ	وَيُعْظِمْ	لَهٗ	اَجْرًا ۝۵
تمہاری طرف	اور جو	ڈرے گا	اللہ	وہ دور کردیگا	اس سے	اس کی برائیاں	اور وہ بڑھا دیگا	اسکے لئے	اجر

نازل کیا ہے، اور جو اللہ سے ڈرے گا تو اللہ اس کی برائیاں اس سے دور کر دے گا اور اسے بڑا اجر دے گا۔

اَسْكِنُوْهُنَّ	مِنْ	حَيْثُ	سَكَنْتُمْ	مِّنْ وُّجْدِكُمْ	وَلَا	تُضَآرُّوْهُنَّ
رہائش دو ان کو	سے	جہاں	تم رہتے ہو	اپنی طاقت کے مطابق	اور نہ	تم تکلیف دو ان کو

تم ان (مطلقہ عورتوں) کو رہائش دو جہاں تم خود رہتے ہو، اپنی طاقت کے مطابق، اور انہیں اس لئے تکلیف نہ دو

لِتُضَيِّقُوْا	عَلَيْهِنَّ ؕ	وَاِنْ	كُنَّ	اُولَاتِ حَمْلٍ	فَاَنْفِقُوْا	عَلَيْهِنَّ	حَتّٰى
کہ تم تنگی کرو	ان پر	اور اگر	ہوں وہ	حمل والیاں	تو خرچ کرو	ان پر	یہاں تک کہ

کہ تم انہیں تنگ کرو، اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر خرچ کرو یہاں تک کہ

يَضَعْنَ	حَمْلَهُنَّ ۚ	فَاِنْ	اَرْضَعْنَ	لَكُمْ	فَاٰتُوْهُنَّ	اُجُوْرَهُنَّ ۚ	وَاْتَمِرُوْا
وہ جن لیں	اپنا حمل	پھر اگر	وہ دودھ پلائیں	تمہارے لئے	تو دو ان کو	ان کی اجرت	اور تم مشورہ کرو

وہ اپنا حمل وضع کر لیں، پھر اگر وہ تمہارے لئے (بچے کو) دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو، اور (اجرت) دستور کے مطابق

بَيْنَكُمْ	بِمَعْرُوْفٍ ۚ	وَاِنْ	تَعَاسَرْتُمْ	فَسَتُرْضِعُ	لَهٗٓ	اُخْرٰى ۝۶	لِيُنْفِقْ
آپس میں	دستور کے مطابق	اور اگر	تم آپس میں تنگی کرو	تو دودھ پلائے گی	اس کو	دوسری	خرچ کرے

آپس میں مشورہ کر کے طے کرو، اور اگر (اجرت طے کرنے میں) تم نے ایک دوسرے کو تنگ کیا تو کوئی دوسری عورت دودھ پلائے گی۔

ذُوْ سَعَةٍ	مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ	وَمَنْ	قُدِرَ	عَلَيْهِ	رِزْقُهٗ	فَلْيُنْفِقْ	مِمَّآ	اٰتٰىهُ
وسعت والا	اپنی وسعت کے مطابق	اور جو	تنگ کیا گیا	اس پر	اس کا رزق	تو وہ خرچ کرے	اس سے جو	دیا اس کو

لازم ہے کہ وسعت والا اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرے اور جس پر اس کا رزق تنگ کیا گیا ہے تو وہ اسی سے خرچ کرے جو

اللّٰهُ ؕ	لَا	يُكَلِّفُ	اللّٰهُ	نَفْسًا	اِلَّا	مَآ	اٰتٰىهَا ؕ	سَيَجْعَلُ	اللّٰهُ	بَعْدَ
اللہ	نہیں	تکلیف دیتا	اللہ	کسی نفس کو	مگر	اسی کی جو	دیا اس کو	عنقریب پیدا کردیگا	اللہ	بعد

اللہ نے اسے دیا ہے، اللہ کسی نفس کو تکلیف نہیں دیتا مگر اتنی ہی جتنا اس نے اسے دیا ہے، عنقریب اللہ

ع ۱۴

عُسْرٍ	يُّسْرًا ۝۷	وَكَاَيِّنْ	مِّنْ قَرْيَةٍ	عَتَتْ	عَنْ	اَمْرِ	رَبِّهَا	وَرُسُلِهٖ
تنگی	آسانی	اور کتنی ہی	بستیاں	انہوں نے سرکشی کی	سے	حکم	اپنا رب	اور اس کے رسولوں

تنگی کے بعد آسانی پیدا کر دے گا۔ ❶ اور کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب اور اس کے رسولوں کے حکم سے سرکشی کی

❶ یعنی جو لوگ تنگ حالات میں بھی صرف اللہ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں اللہ انہیں بالآخر فراخی و کشادگی سے بھی نوازدیتا ہے۔

فَحَاسَبْنٰهَا	حِسَابًا	شَدِيْدًا ۙ	وَّعَذَّبْنٰهَا	عَذَابًا	نُّكْرًا ﴿۸﴾	فَذَاقَتْ	وَبَالَ
پھر ہم نے حساب لیا ان سے	حساب	بہت سخت	اور ہم نے سزا دی انکو	سزا	ہولناک	پھر انہوں نے چکھا	وبال

تو ہم نے ان سے بہت سخت حساب لیا اور انہیں ہولناک سزا دی۔ تو انہوں نے

اَمْرِهَا	وَكَانَ	عَاقِبَةُ	اَمْرِهَا	خُسْرًا ﴿۹﴾	اَعَدَّ	اللّٰهُ	لَهُمْ	عَذَابًا	شَدِيْدًا ۙ
اپنا کام	اور تھا	انجام	ان کا کام	خسارہ	تیار کیا	اللہ	ان کیلئے	عذاب	بہت سخت

اپنے کئے کا مزا چکھ لیا اور ان کا انجام خسارہ ہی تھا۔ اللہ نے ان کے لئے بہت سخت عذاب تیار کر رکھا ہے،

فَاتَّقُوا	اللّٰهَ	يٰۤاُولِى الْاَلْبَابِ ۚ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا ۚ	قَدْ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	اِلَيْكُمْ
پس تم ڈرو	اللہ	اے عقل والو!	جو لوگ	ایمان لائے	تحقیق	نازل کی	اللہ	تمہاری طرف

لہٰذا تم اللہ سے ڈرو اے عقل والو! جو ایمان لائے ہو، یقیناً اللہ نے تمہاری طرف

ذِكْرًا ﴿۱۰﴾	رَّسُوْلًا	يَّتْلُوْا	عَلَيْكُمْ	اٰيٰتِ	اللّٰهِ	مُبَيِّنٰتٍ	لِّيُخْرِجَ	الَّذِيْنَ
نصیحت	رسول	تلاوت کرتا ہے	تم پر	آیات	اللہ	واضح	تاکہ وہ نکالے	ان کو جو

ایک نصیحت (قرآن) نازل کی ہے۔ (اور) ایک رسول جو تم پر اللہ کی واضح آیات تلاوت کرتا ہے تاکہ وہ ان لوگوں کو

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	مِنَ	الظُّلُمٰتِ	اِلَى	النُّوْرِ ۗ	وَمَنْ	يُّؤْمِنْ	بِاللّٰهِ
ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	سے	اندھیروں	طرف	روشنی	اور جو	ایمان لائے	اللہ کیساتھ

جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئے، اور جو اللہ پر ایمان لائے

وَيَعْمَلْ	صَالِحًا	يُّدْخِلْهُ	جَنّٰتٍ	تَجْرِىْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ
اور عمل کرے	نیک	وہ داخل کریگا اسکو	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے

اور نیک عمل کرے (تو) اللہ اسے ایسے باغات میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں

فِيْهَآ	اَبَدًا ۭ	قَدْ	اَحْسَنَ	اللّٰهُ	لَهٗ	رِزْقًا ﴿۱۱﴾	اَللّٰهُ	الَّذِىْ	خَلَقَ
ان میں	ہمیشہ	تحقیق	اچھا بنایا	اللہ	اس کیلئے	رزق	اللہ	وہ جس نے	پیدا کئے

ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے، یقیناً اللہ نے اس کے لئے اچھا رزق بنایا ہے۔ اللہ وہ ہے جس نے

سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	وَّمِنَ	الْاَرْضِ	مِثْلَهُنَّ ۭ	يَتَنَزَّلُ	الْاَمْرُ
سات	آسمان	اور	زمین	ان کی مثل	نازل ہوتا ہے	حکم

سات آسمان پیدا کئے اور ان کی مثل زمینیں بھی ❶، ان کے درمیان

❶ یعنی آسمانوں کی طرح زمینیں بھی سات ہی پیدا کیں اور اس کا ثبوت ایک حدیث میں بھی ہے۔ [بخاری (۲۴۵۳)]

بَيْنَهُنَّ	لِتَعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰی	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
ان کے درمیان	تاکہ تم جان لو	بیشک	اللہ	پر	ہر	چیز	قادر

(اس کا) حکم نازل ہوتا ہے تاکہ تم جان لو کہ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے

ع ۱۸

وَاَنَّ	اللّٰهَ	قَدْ	اَحَاطَ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	عِلْمًا ﴿۱۲﴾
اور بیشک	اللہ	تحقیق	گھیر رکھا ہے	ہر ایک	چیز	باعتبار علم

اور بیشک اللہ نے (اپنے) علم کے اعتبار سے ہر چیز کو گھیر رکھا ہے۔

۶۶ سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ مَدَنِيَّةٌ ۱۰۷ — اٰيَاتُهَا ۱۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	لِمَ	تُحَرِّمُ	مَآ	اَحَلَّ	اللّٰهُ	لَكَ	تَبْتَغِيْ	مَرْضَاتَ	اَزْوَاجِكَ
اے	نبی!	کیوں	آپ حرام کرتے ہیں	جو	حلال کیا	اللہ	آپ کیلئے	آپ چاہتے ہیں	رضامندی	اپنی بیویاں

اے نبی! آپ کیوں حرام ٹھہراتے ہیں جو اللہ نے آپ کے لئے حلال کیا ہے؟ ❶ (کیا اسلئے کہ) آپ اپنی بیویوں کی رضامندی چاہتے ہیں؟

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ﴿۱﴾	قَدْ	فَرَضَ	اللّٰهُ	لَكُمْ	تَحِلَّةَ	اَيْمَانِكُمْ	وَاللّٰهُ
اور اللہ	بخشنے والا	رحم کرنیوالا	تحقیق	کر دیا	اللہ	تمہارے لئے	کھولنا	تمہاری قسمیں	اور اللہ

اور اللہ بڑا بخشنے والا، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بیشک اللہ نے تمہارے لئے تمہاری (نامناسب) قسموں کا کھولنا (توڑنا) فرض کر دیا ہے،

مَوْلٰىكُمْ	وَهُوَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ ﴿۲﴾	وَاِذْ	اَسَرَّ	النَّبِيُّ	اِلٰی	بَعْضِ	اَزْوَاجِهٖ
تمہارا کارساز	اور وہ	جاننے والا	حکمت والا	اور جب	چھپا کر کہی	نبی	طرف	بعض	اپنی بیوی

اور اللہ تمہارا کارساز ہے اور وہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔ اور جب نبی نے اپنی کسی بیوی ❷ کو

حَدِيْثًا	فَلَمَّا	نَبَّاَتْ	بِهٖ	وَاَظْهَرَهُ	اللّٰهُ	عَلَيْهِ	عَرَّفَ	بَعْضَهٗ	وَاَعْرَضَ
بات	پس جب	اس نے خبر دی	اس کی	اور ظاہر کر دیا اسکو	اللہ	اس پر	تو بتلائی	کچھ بات	اور اعراض کیا

چھپا کر ایک بات کہی، تو اس نے (کسی اور کو) ❸ اس کی خبر دے دی اور اللہ نے اسے نبی پر ظاہر کر دیا تو اس نے (اپنی بیوی کو) کچھ بات بتلائی

عَنْۢ	بَعْضٍ	فَلَمَّا	نَبَّاَهَا	بِهٖ	قَالَتْ	مَنْ	اَنْۢبَاَكَ	هٰذَا	قَالَ	نَبَّاَنِيَ
سے	کچھ	پھر جب	خبر دی اسکو	اس کی	تو کہا	کس نے	خبر دی آپ کو	یہ	کہا	خبر دی مجھ کو

اور کچھ سے درگزر کیا، پھر جب اس (نبی) نے وہ بات اسے بتائی تو وہ کہنے لگی آپ کو کس نے اس کی خبر دی ہے؟ ❹ آپ نے کہا

❶ نبی ﷺ نے اپنے اوپر شہد حرام کر لیا تھا۔ ❷ حفصہ رضی اللہ عنہا ❸ حفصہ رضی اللہ عنہا نے وہ بات عائشہ رضی اللہ عنہا کو بتا دی۔

❹ یعنی جب نبی ﷺ نے حفصہ رضی اللہ عنہا کو ان کے راز افشاں کرنے کی خبر دی تو وہ حیران ہو گئیں کیونکہ انہوں نے یہ بات صرف عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہی بتائی تھی۔

الْعَلِيْمُ	الْخَبِيْرُ ۝	اِنْ	تَتُوْبَآ	اِلَى	اللّٰهِ	فَقَدْ	صَغَتْ	قُلُوْبُكُمَا	وَاِنْ
جاننے والا	خبر رکھنے والا	اگر	تم توبہ کرو	طرف	اللہ	پس تحقیق	ٹیڑھے ہوگئے	تمہارے دل	اور اگر

مجھے خوب جاننے والے، بہت باخبر (اللہ) نے خبر دی ہے۔ اگر تم اللہ سے توبہ کرو (تو یہ بہتر ہے) یقیناً تمہارے دل ٹیڑھے ہوگئے ہیں ❶

تَظٰهَرَا	عَلَيْهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	هُوَ	مَوْلٰىهُ	وَجِبْرِيْلُ	وَصَالِحُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ
تم مدد کرو	اسکے خلاف	تو بیشک	اللہ	وہ	اسکا مددگار	اور جبریل	اور صالح	مومن	اور فرشتے

اور اگر تم اس کے خلاف ایک دوسرے کی مدد کرو گی تو اس کا مددگار اللہ ہے اور جبریل اور صالح مومن بھی (مددگار ہیں) اور

بَعْدَ	ذٰلِكَ	ظَهِيْرٌ ۝	عَسٰى	رَبُّهٗٓ	اِنْ	طَلَّقَكُنَّ	اَنْ	يُّبْدِ	لَهٗٓ	اَزْوَاجًا	خَيْرًا
بعد	اس	مددگار	قریب ہے	اسکا رب	اگر	وہ تمہیں طلاق دے	کہ	وہ بدل دے	اس کیلئے	بیویاں	بہتر

اس کے بعد فرشتے بھی مددگار ہیں۔ اگر وہ (نبی) تم کو طلاق دے دے تو قریب ہے کہ اس کا رب بدلے میں اسے

مِّنْكُنَّ	مُسْلِمٰتٍ	مُّؤْمِنٰتٍ	قٰنِتٰتٍ	تٰٓئِبٰتٍ	عٰبِدٰتٍ	سٰٓئِحٰتٍ	ثَيِّبٰتٍ
تم سے	مسلمان	مومن	فرمانبردار	توبہ کرنے والیاں	عبادت گزار	روزہ دار	شوہر دیدہ

تم سے بہتر بیویاں دے (جو) مسلمان، مومن، فرمانبردار، توبہ کرنے والیاں، عبادت گزار، روزہ دار، شوہر دیدہ

وَّاَبْكَارًا ۝	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قُوْٓا	اَنْفُسَكُمْ	وَاَهْلِيْكُمْ	نَارًا
اور کنواریاں	اے	وہ لوگو جو!	ایمان لائے ہو	بچاؤ	اپنا آپ	اور اپنا اہل وعیال	آگ

اور کنواریاں (ہوں)۔ اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو اس آگ سے بچاؤ

وَّقُوْدُهَا	النَّاسُ	وَالْحِجَارَةُ	عَلَيْهَا	مَلٰٓئِكَةٌ	غِلَاظٌ	شِدَادٌ	لَّا	يَعْصُوْنَ
اسکا ایندھن	لوگ	اور پتھر	اس پر	فرشتے	سخت دل	بہت مضبوط	نہیں	وہ نافرمانی کرتے

جس کا ایندھن لوگ اور پتھر ہیں، اس پر سخت دل بہت مضبوط فرشتے مقرر ہیں، اللہ انہیں جو بھی حکم دے

اللّٰهَ	مَآ	اَمَرَهُمْ	وَيَفْعَلُوْنَ	مَا	يُؤْمَرُوْنَ ۝	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اللہ	جو	وہ حکم دے ان کو	اور وہ کرتے ہیں	جو	حکم دیئے جاتے ہیں	اے	وہ لوگو جنہوں نے	کفر کیا

وہ اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور وہ وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ اے کافرو!

لَا	تَعْتَذِرُوا	الْيَوْمَ	اِنَّمَا	تُجْزَوْنَ	مَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ۝	يٰٓاَيُّهَا	ع
نہ	تم عذر پیش کرو	آج	بیشک	تم بدلہ دیئے جاؤ گے	جو	تھے تم	عمل کرتے	اے	

آج تم عذر پیش نہ کرو، تمہیں صرف اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کیا کرتے تھے۔ اے ایمان والو!

❶ یعنی حق سے ہٹ گئے ہیں کیونکہ انہوں نے ایسی چیز پسند کی جو نبی ﷺ کے لئے ناگوار تھی۔

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	تُوْبُوْٓا	اِلَى	اللّٰهِ	تَوْبَةً	نَّصُوْحًا	عَسٰى	رَبُّكُمْ	اَنْ
وہ لوگو جو	ایمان لائے ہو	توبہ کرو	طرف	اللہ	توبہ	خالص	قریب ہے	تمہارا رب	کہ

اللہ سے خالص توبہ کرو ❶، قریب ہے کہ تمہارا رب تم سے

يُّكَفِّرَ	عَنْكُمْ	سَيِّاٰتِكُمْ	وَيُدْخِلَكُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
دور کردے	تم سے	تمہاری برائیاں	اور داخل کرے تم کو	باغات	بہتی ہیں	سے	ان کے نیچے	نہریں

تمہاری برائیاں دور کر دے اور تمہیں ایسے باغات میں داخل کرے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں،

يَوْمَ	لَا	يُخْزِي	اللّٰهُ	النَّبِيَّ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	نُوْرُهُمْ	يَسْعٰى
جس دن	نہیں	رسوا کرے گا	اللہ	نبی	اور جو لوگ	ایمان لائے	اس کیساتھ	ان کا نور	دوڑتا ہوگا

جس دن اللہ نبی اور اس کے ساتھ ایمان لانے والوں کو رسوا نہیں کرے گا، ان کا نور ان کے آگے

بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَبِاَيْمَانِهِمْ	يَقُوْلُوْنَ	رَبَّنَآ	اَتْمِمْ	لَنَا	نُوْرَنَا
ان کے آگے	اور ان کے دائیں	وہ کہیں گے	اے ہمارے رب!	پورا کر	ہمارے لئے	ہمارا نور

اور ان کے دائیں دوڑتا ہو گا، وہ کہیں گے: اے ہمارے رب! ہمارے لئے ہمارا نور پورا کر

وَاغْفِرْ	لَنَا	اِنَّكَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ ۝۸	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ
اور بخش دے	ہمارے لئے	بیشک تو	پر	ہر	چیز	قادر	اے	نبی!

اور ہمیں بخش دے، بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے۔ اے نبی!

جَاهِدِ	الْكُفَّارَ	وَالْمُنٰفِقِيْنَ	وَاغْلُظْ	عَلَيْهِمْ	وَمَاْوٰىهُمْ
جہاد کر	کافروں	اور منافقوں	اور سختی کر	ان پر	اور ان کا ٹھکانا

کفار و منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے، اور ان کا ٹھکانا

جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ ۝۹	ضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوا
جہنم	اور بری ہے	لوٹنے کی جگہ	بیان فرمائی	اللہ	ایک مثال	ان کیلئے جنہوں نے	کفر کیا

جہنم ہے اور وہ بہت بری لوٹنے کی جگہ ہے۔ اللہ نے کافروں کے لئے نوح کی بیوی

امْرَاَتَ	نُوْحٍ	وَّامْرَاَتَ	لُوْطٍ	كَانَتَا	تَحْتَ عَبْدَيْنِ	مِنْ
بیوی	نوح	اور بیوی	لوط	وہ دونوں تھیں	دو بندوں کے نکاح میں	سے

اور لوط کی بیوی کی مثال بیان فرمائی، وہ دونوں ہمارے دو نیک بندوں

❶ خالص توبہ یہ ہے کہ گناہ چھوڑ دیا جائے، اس پر نادم ہوا جائے اور آئندہ اسے نہ کرنے کا پختہ عزم کیا جائے اور اگر بندے کا حق ہو تو ادا کیا جائے۔

عِبَادِنَا	صَالِحَيْنِ	فَخَانَتٰهُمَا	فَلَمْ	يُغْنِيَا	عَنْهُمَا	مِنَ	اللّٰهِ
ہمارے بندوں	دونوں نیک	پھر ان دونوں نے ان کی خیانت کی	تو نہیں	فائدہ دیا دونوں نے	ان کو	سے	اللہ

کے نکاح میں تھیں، پھر ان دونوں (عورتوں) نے ان کی خیانت کی ❶، تو ان دونوں (نیک بندوں) نے اللہ (کے عذاب) سے

شَيْـًٔا	وَّقِيْلَ	ادْخُلَا	النَّارَ	مَعَ	الدّٰخِلِيْنَ ⑩	وَضَرَبَ	اللّٰهُ	مَثَلًا
کچھ بھی	اور کہا گیا	داخل ہو جاؤ تم	آگ	ساتھ	داخل ہونے والوں	اور بیان فرمائی	اللہ	ایک مثال

انہیں کچھ فائدہ نہ دیا ❷ اور (ان سے) کہہ دیا گیا دوزخ میں داخل ہونے والوں کے ساتھ تم دونوں بھی داخل ہو جاؤ۔ اور اللہ نے

لِلَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	امْرَاَتَ	فِرْعَوْنَ	اِذْ	قَالَتْ	رَبِّ	ابْنِ	لِيْ
ان کیلئے جو	ایمان لائے	بیوی	فرعون	جب	اس نے کہا	اے میرے رب!	بنا	میرے لئے

ایمان والوں کے لئے فرعون کی بیوی ❸ کی ایک مثال بیان فرمائی، جب اس نے کہا: اے میرے رب!

عِنْدَكَ	بَيْتًا	فِي	الْجَنَّةِ	وَنَجِّنِيْ	مِنْ	فِرْعَوْنَ	وَعَمَلِهٖ
اپنے پاس	گھر	میں	جنت	اور نجات دے مجھ کو	سے	فرعون	اور اس کا عمل

میرے لئے اپنے پاس جنت میں ایک گھر بنا اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے

وَنَجِّنِيْ	مِنَ	الْقَوْمِ	الظّٰلِمِيْنَ ⑪	وَمَرْيَمَ	ابْنَتَ	عِمْرٰنَ
اور نجات دے مجھ کو	سے	قوم	ظالم	اور مریم	بیٹی	عمران

اور مجھے ظالم قوم سے نجات عطا فرما۔ اور مریم بنت عمران کی

الَّتِيْٓ	اَحْصَنَتْ	فَرْجَهَا	فَنَفَخْنَا	فِيْهِ	مِنْ رُّوْحِنَا	وَصَدَّقَتْ
جس نے	حفاظت کی	اپنی شرمگاہ	تو ہم نے پھونک دی	اس میں	اپنی روح	اور اس نے تصدیق کی

جس نے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کی تو ہم نے اس میں اپنی روح پھونک دی ❹، اور اس نے اپنے رب

بِكَلِمٰتِ	رَبِّهَا	وَكُتُبِهٖ	وَكَانَتْ	مِنَ	الْقٰنِتِيْنَ ⑫
باتوں کی	اپنا رب	اور اس کی کتابوں	اور تھی وہ	سے	فرمانبرداروں

کی باتوں اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ فرمانبرداروں میں سے تھی۔ ❺

❶ یعنی وہ اپنے شوہروں (پیغمبروں) کی نافرمان اور کفار کا تعاون کرنے والی تھیں۔ ❷ یعنی نوح اور لوط علیہما السلام پیغمبر ہونے کے باوجود اپنی بیویوں کو عذاب سے نہ بچا سکے، اس سے معلوم ہوا کہ روزِ قیامت صرف اپنا عمل ہی کام آئے گا، کسی پیر، فقیر، ولی اور بزرگ کا تعلق واسطہ نہیں۔

❸ آسیہ علیہا السلام۔ ❹ اسی پھونک سے وہ حاملہ ہوئیں اور ان کے بطن میں عیسیٰ علیہ السلام کا حمل ٹھہرا۔ ❺ فرمانِ نبوی ہے کہ اہل جنت کی عورتوں میں سب سے افضل خدیجہ بنت خویلد، فاطمہ بنت محمد، آسیہ بنت مزاحم اور مریم بنت عمران رضی اللہ عنہن ہیں۔ [بخاری (٣٤١١) مسلم (٢٤٣١)]

٦٧ سورۃ الملک مکیۃ ٧٧ | آیاتھا ٣٠ | رکوعاتھا ٢

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تبٰرک	الذی	بیدہ	الملک	وھو	علٰی	کل	شیء	قدیر ۝
بہت بابرکت ہے	وہ جو	اس کے ہاتھ میں	بادشاہی	اور وہ	پر	ہر	چیز	قادر

وہ ذات بہت بابرکت ہے جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

الذی	خلق	الموت	والحیٰوۃ	لیبلوکم	ایکم	احسن	عملا	وھو
جس نے	پیدا کی	موت	اور زندگی	تاکہ وہ آزمائے تم کو	کون تم میں سے	زیادہ اچھا	عمل میں	اور وہ

جس نے موت اور زندگی پیدا کی تاکہ وہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل میں زیادہ اچھا ہے ❶ اور وہ

العزیز	الغفور ۝	الذی	خلق	سبع	سمٰوٰت	طباقا	ما	تری	فی
غالب	بخشنے والا	جس نے	پیدا کیا	سات	آسمانوں	اوپر نیچے	نہیں	تو دیکھے گا	میں

بڑا غالب، خوب بخشنے والا ہے۔ جس نے اوپر نیچے سات آسمان پیدا کیے، (اے انسان!) تو رحمٰن کی تخلیق میں کوئی

خلق	الرحمٰن	من	تفٰوت	فارجع	البصر	ھل	تری	من	فطور ۝
تخلیق	رحمٰن	سے	کمی بیشی	پس لوٹا تو	نظر	کیا	تو دیکھتا ہے	سے	شگاف

کمی بیشی ❷ نہیں دیکھے گا۔ پھر نظر لوٹا (نگاہ ڈال) کیا تجھے کوئی شگاف نظر آتا ہے؟

ثم	ارجع	البصر	کرتین	ینقلب	الیک	البصر	خاسئا	وھو
پھر	لوٹا تو	نظر	دوبارہ	لوٹ آئے گی	تیری طرف	نگاہ	ذلیل ہو کر	اور وہ

پھر بار بار نظر لوٹا، نظر ذلیل ہو کر تیری طرف پلٹ آئے گی جبکہ وہ تھکی ہوئی

حسیر ۝	ولقد	زینا	السماء	الدنیا	بمصابیح	وجعلنٰھا	رجوما
تھکی ہوئی	اور البتہ تحقیق	ہم نے زینت دی	آسمان	دنیا	چراغوں کیساتھ	اور ہم نے بنایا ان کو	مارنے کا ذریعہ

ہو گی۔ اور بیشک ہم نے آسمانِ دنیا کو چراغوں (تاروں) کے ساتھ زینت دی ہے، اور انہیں شیطانوں کو مارنے

للشیٰطین	واعتدنا	لھم	عذاب	السعیر ۝	وللذین	کفروا
شیطانوں کو	اور ہم نے تیار کیا	ان کیلئے	عذاب	بھڑکتی آگ	اور ان کے لئے جنہوں نے	کفر کیا

کا ذریعہ بنایا ہے، ❸ اور ہم نے ان کے لئے بھڑکتی ہوئی آگ کا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جنہوں نے اپنے رب کیساتھ

❶ چنانچہ جو اس زندگی کو نیک کاموں میں استعمال کرے گا وہ اچھی جزا جبکہ دوسرے لوگ عذاب پائیں گے۔

❷ یعنی نقص اور خلل وغیرہ۔ ❸ یعنی اگر شیطان آسمان کی طرف جانے کی کوشش کریں تو ستارے انگارہ بن کر ان پر گرتے ہیں۔

بِرَبِّهِمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ ؕ	وَبِئْسَ	الْمَصِيْرُ (6)	اِذَآ	اُلْقُوْا	فِيْهَا	سَمِعُوْا
اپنے رب کیساتھ	عذاب	جہنم	اور برا ہے	ٹھکانا	جب	وہ ڈالے جائینگے	اس میں	سنیں گے

کفر کیا، ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانا ہے۔ جب وہ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی دہاڑ

لَهَا	شَهِيْقًا	وَّهِيَ	تَفُوْرُ (7)	تَكَادُ	تَمَيَّزُ	مِنَ	الْغَيْظِ ؕ	كُلَّمَآ	اُلْقِيَ
اس کیلئے	دہاڑنا	اور وہ	جوش مار رہی ہوگی	قریب ہے	پھٹ جائے	سے	غصہ	جب بھی	ڈالا جائیگا

سنیں گے اور وہ جوش مار رہی ہو گی۔❶ قریب ہے کہ وہ غصے سے پھٹ جائے، جب بھی اس میں کوئی گروہ

فِيْهَا	فَوْجٌ	سَاَلَهُمْ	خَزَنَتُهَآ	اَلَمْ	يَاْتِكُمْ	نَذِيْرٌ (8)	قَالُوْا	بَلٰى	قَدْ
اس میں	کوئی گروہ	پوچھیں گے ان سے	اسکے داروغے	کیا نہیں	آیا تمہارے پاس	ڈرانے والا	کہیں گے	کیوں نہیں	تحقیق

ڈالا جائے گا تو اس کے داروغے ان سے پوچھیں گے کہ کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا نہیں آیا تھا۔ وہ کہیں گے، کیوں نہیں!

جَآءَنَا	نَذِيْرٌ ۙ	فَكَذَّبْنَا	وَقُلْنَا	مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ	مِنْ	شَيْءٍ ۖۚ	اِنْ	اَنْتُمْ
آیا ہمارے پاس	ڈرانے والا	پس ہم نے جھٹلایا	اور ہم نے کہا	نہیں	نازل کیا	اللہ	سے	چیز	نہیں	تم

یقیناً ہمارے پاس ڈرانے والا آیا تھا، لیکن ہم نے (اسے) جھٹلا دیا اور کہہ دیا کہ اللہ نے کوئی چیز نہیں نازل کی، تم تو

اِلَّا	فِيْ	ضَلٰلٍ	كَبِيْرٍ (9)	وَقَالُوْا	لَوْ	كُنَّا	نَسْمَعُ	اَوْ	نَعْقِلُ	مَا
مگر	میں	گمراہی	بڑی	اور کہیں گے	کاش	ہوتے ہم	سنتے	یا	سمجھتے	نہ

بہت بڑی گمراہی میں ہو۔ اور وہ کہیں گے کہ کاش ہم سنتے یا سمجھتے ❷ تو (آج) دوزخیوں

كُنَّا	فِيْٓ	اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (10)	فَاعْتَرَفُوْا	بِذَنْۢبِهِمْ ۚ	فَسُحْقًا	لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ (11)
ہوتے ہم	میں	دوزخیوں	پس اعتراف کرینگے	اپنے گناہوں	پس دوری ہے	دوزخیوں کے لئے

میں نہ ہوتے۔ چنانچہ وہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں گے، تو دوزخیوں کے لئے دوری ہے۔❸

اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغَيْبِ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّاَجْرٌ
بیشک	جو لوگ	ڈرتے ہیں	اپنا رب	بن دیکھے	ان کیلئے	بخشش	اور اجر

بیشک جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور بہت بڑا اجر ہے۔

كَبِيْرٌ (12)	وَاَسِرُّوْا	قَوْلَكُمْ	اَوِ	اجْهَرُوْا	بِهٖ ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (13)
بڑا	اور تم چپکے سے کرو	اپنی بات	یا	اونچی آواز سے کرو	اسے	بیشک وہ	جاننے والا	سینوں کی باتیں

اور تم اپنی بات چپکے سے کرو یا اونچی آواز سے، بیشک وہ سینوں کی باتیں خوب جاننے والا ہے۔

❶ جیسے ہنڈیا چولہے پر جوش مارتی ہے۔ ❷ یعنی پیغمبر کی بات سنتے اور عقل سے بھی کام لیتے۔ ❸ یعنی اللہ کی رحمت سے۔

ع

أَلَا	يَعْلَمُ	مَنْ	خَلَقَ	وَهُوَ	اللَّطِيْفُ	الْخَبِيْرُ ⑭	هُوَ	الَّذِيْ	جَعَلَ
کیا نہیں	وہ جانتا	جس نے	پیدا کیا	اور وہ	باریک بین	خبردار	وہی	جس نے	کر دیا

بھلا وہ نہیں جانتا جس نے پیدا کیا ہے، ❶ اور وہ نہایت باریک بین خوب خبردار ہے۔ وہی ہے جس نے زمین کو

لَكُمُ	الْأَرْضَ	ذَلُوْلًا	فَامْشُوْا	فِيْ	مَنَاكِبِهَا	وَكُلُوْا	مِنْ	رِّزْقِهٖ	وَإِلَيْهِ
تمہارے لئے	زمین	تابع	پس تم چلو	میں	اس کی راہوں	اور کھاؤ	سے	اس کا رزق	اور اسی کی طرف

تمہارے تابع کر دیا، ❷ پس تم اس کی راہوں میں چلو اور اس کے رزق میں سے کھاؤ، اور اسی کی طرف

النُّشُوْرُ ⑮	ءَأَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي	السَّمَآءِ	أَنْ	يَّخْسِفَ	بِكُمُ	الْأَرْضَ
دوبارہ اٹھ کر جانا	کیا تم بے خوف ہو گئے	جو	میں	آسمانوں	یہ کہ	وہ دھنسا دے	تم کو	زمین میں

دوبارہ اٹھ کر جانا ہے۔ کیا تم اس (اللہ) سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تمہیں زمین میں دھنسا دے

فَإِذَا	هِيَ	تَمُوْرُ ⑯	أَمْ	أَمِنْتُمْ	مَّنْ	فِي	السَّمَآءِ	أَنْ	يُّرْسِلَ	عَلَيْكُمْ
تو اچانک	وہ	تیز حرکت کرنے لگے	کیا	تم بے خوف ہو گئے	جو	میں	آسمانوں	یہ کہ	وہ بھیج دے	تم پر

تو اچانک وہ تیز حرکت کرنے لگے۔ کیا تم اس (اللہ) سے بے خوف ہو گئے ہو جو آسمان میں ہے کہ وہ تم پر پتھروں کی آندھی

حَاصِبًا	فَسَتَعْلَمُوْنَ	كَيْفَ	نَذِيْرِ ⑰	وَلَقَدْ	كَذَّبَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِهِمْ
پتھروں کی آندھی	پھر عنقریب تم جان لوگے	کیسا	میرا ڈرانا	اور البتہ تحقیق	جھٹلایا	جو	سے	ان سے پہلے

بھیج دے، پھر جلد ہی تم جان لو گے کہ میرا ڈرانا کیسا ہے؟ اور یقیناً ان لوگوں نے بھی جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے

فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيْرِ ⑱	أَوَ	لَمْ	يَرَوْا	إِلَى	الطَّيْرِ	فَوْقَهُمْ	صٰٓفّٰتٍ
پھر کیسا	تھا	میرا عذاب	کیا اور	نہیں	انہوں نے دیکھا	طرف	پرندوں	اپنے اوپر	پر کھولتے ہوئے

تو کیسا تھا میرا عذاب؟ کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندوں کو پر پھیلاتے ہوئے اور پر سمیٹتے ہوئے

وَّيَقْبِضْنَ	مَا	يُمْسِكُهُنَّ	إِلَّا	الرَّحْمٰنُ	إِنَّهٗ	بِكُلِّ	شَيْءٍ	بَصِيْرٌ ⑲	أَمَّنْ
اور سمیٹتے ہوئے	نہیں	تھامتا ان کو	مگر	رحمٰن	بیشک وہ	ہر	چیز	دیکھنے والا	کون ہے

نہیں دیکھا، انہیں رحمٰن کے سوا کوئی نہیں تھام سکتا، ❸ بیشک وہ ہر چیز کو خوب دیکھنے والا ہے۔ کون ہے

هٰذَا	الَّذِيْ	هُوَ	جُنْدٌ	لَّكُمْ	يَنْصُرُكُمْ	مِّنْ دُوْنِ	الرَّحْمٰنِ	إِنِ	الْكٰفِرُوْنَ
وہ	جو	وہ	لشکر	تمہارے لئے	مدد کرے تمہاری	سوائے	رحمٰن	نہیں	کافر

جو رحمٰن کے سوا لشکر بن کر تمہاری مدد کرے، کافر تو صرف

❶ یعنی جو خالق ہے کیا وہ بے خبر ہو سکتا ہے؟ ❷ تا کہ تم آسانی اس پر آباد ہو سکو۔ ❸ یعنی ہوا میں۔

إِلَّا	فِيْ	غُرُوْرٍ ⑳	أَمَّنْ	هٰذَا	الَّذِيْ	يَرْزُقُكُمْ	إِنْ	أَمْسَكَ	رِزْقَهٗ
مگر	میں	دھوکہ	کون ہے	وہ	جو	رزق دے تم کو	اگر وہ	روک لے	اپنا رزق

دھوکے میں ہیں۔ کون ہے وہ جو تمہیں رزق دے اگر اللہ اپنا رزق روک لے، ❶

بَلْ	لَّجُّوْا	فِيْ	عُتُوٍّ	وَّنُفُوْرٍ ㉑	أَفَمَنْ	يَّمْشِيْ	مُكِبًّا	عَلٰى	وَجْهِهٖ
بلکہ	وہ اڑے ہوئے	میں	سرکشی	اور نفرت	کیا پھر جو	چلتا ہے	اوندھا	پر	اپنا چہرہ

بلکہ وہ سرکشی اور نفرت پر اڑے ہوئے ہیں۔ بھلا جو اپنے چہرے کے بل اوندھا ہو کر چلتا ہے،

أَهْدٰى	أَمَّنْ	يَّمْشِيْ	سَوِيًّا	عَلٰى	صِرَاطٍ	مُّسْتَقِيْمٍ ㉒	قُلْ	هُوَ	الَّذِيْ
زیادہ ہدایت والا	یا جو	چلتا ہے	سیدھا	پر	راستہ	سیدھا	کہہ دیجئے	وہ	جس نے

زیادہ ہدایت والا ہے یا جو سیدھا ہو کر صراطِ مستقیم پر چلتا ہے۔ کہہ دیجئے: وہی ہے جس نے

أَنْشَاَكُمْ	وَجَعَلَ	لَكُمُ	السَّمْعَ	وَالْأَبْصَارَ	وَالْأَفْئِدَةَ	قَلِيْلًا	مَّا	تَشْكُرُوْنَ ㉓
پیدا کیا تم کو	اور بنائے	تمہارے لئے	کان	اور آنکھیں	اور دل	بہت کم	جو	تم شکر کرتے ہو

تم کو پیدا کیا اور تمہارے لئے کان اور آنکھیں اور دل بنائے، بہت کم تم شکر کرتے ہو۔

قُلْ	هُوَ	الَّذِيْ	ذَرَاَكُمْ	فِي	الْأَرْضِ	وَإِلَيْهِ	تُحْشَرُوْنَ ㉔	وَيَقُوْلُوْنَ
کہہ دیجئے	وہ	جس نے	پھیلایا تم کو	میں	زمین	اور اسی کی طرف	تم اکٹھے کئے جاؤ گے	اور وہ کہتے ہیں

کہہ دیجئے: وہی ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔ اور وہ کہتے ہیں:

مَتٰى	هٰذَا	الْوَعْدُ	إِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ㉕	قُلْ	إِنَّمَا	الْعِلْمُ	عِنْدَ	اللّٰهِ
کب	یہ	وعدہ	اگر	ہو تم	سچے	کہہ دیجئے	بیشک	علم	پاس	اللہ

یہ وعدہ کب پورا ہو گا، اگر تم سچے ہو۔ کہہ دیجئے (اس کا) علم تو صرف اللہ کے پاس ہے

وَإِنَّمَا	أَنَا	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ㉖	فَلَمَّا	رَأَوْهُ	زُلْفَةً	سِيْٓـَٔتْ	وُجُوْهُ	الَّذِيْنَ
اور بیشک	میں	ڈرانیوالا	کھلا۔ ظاہر	پھر جب	دیکھیں گے اسکو	نزدیک	بگڑ جائینگے	چہرے	جنہوں نے

اور میں تو بس کھلا ڈرانے والا ہوں۔ پھر جب وہ اسے ❷ نزدیک دیکھیں گے تو کافروں کے چہرے

كَفَرُوْا	وَقِيْلَ	هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَدَّعُوْنَ ㉗	قُلْ	أَرَءَيْتُمْ	إِنْ
کفر کیا	اور کہا جائیگا	یہ	وہ جو	تھے تم	اس کو	مانگتے	کہہ دیجئے	تم بتلاؤ کہ	اگر

بگڑ جائیں گے اور (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ ہے وہ جو تم مانگتے تھے۔ کہہ دیجئے: بھلا بتلاؤ تو! اگر

❶ یعنی اگر اللہ بارش بند کر کے زمینی پیداوار روک لے یا فصلوں کو تباہ کر دے تو پھر کون تمہیں روزی دے گا؟ ❷ یعنی عذاب کو۔

اَهْلَكَنِيَ	اللّٰهُ	وَمَنْ	مَّعِيَ	اَوْ	رَحِمَنَا	فَمَنْ	يُّجِيْرُ	الْكٰفِرِيْنَ	مِنْ	عَذَابٍ
ہلاک کردے مجھ کو	اللہ	اور جو	میرے ساتھ	یا	رحم کرے ہم پر	تو کون ہے	جو پناہ دیگا	کافروں	سے	عذاب

اللہ مجھے اور ان کو جو میرے ساتھ ہیں، ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے تو کافروں کو دردناک عذاب سے کون

اَلِيْمٍ (28)	قُلْ	هُوَ	الرَّحْمٰنُ	اٰمَنَّا	بِهٖ	وَعَلَيْهِ	تَوَكَّلْنَا	فَسَتَعْلَمُوْنَ
دردناک	کہہ دیجئے	وہ	رحم کرنیوالا	ہم ایمان لائے	اس پر	اور اسی پر	ہم نے توکل کیا	پس عنقریب تم جان لوگے

پناہ دے گا؟ کہہ دیجئے: وہ بڑا مہربان ہے، ہم اس پر ایمان لائے اور ہم نے اسی پر توکل کیا، پس تم جلد ہی جان لو گے کہ

مَنْ	هُوَ	فِيْ	ضَلٰلٍ	مُّبِيْنٍ (29)	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ	اَصْبَحَ
کون	وہ	میں	گمراہی	کھلی	کہہ دیجئے	تم بتلاؤ کہ	اگر	ہوجائے

کون کھلی گمراہی میں ہے۔ کہہ دیجئے: بھلا بتلاؤ تو! اگر

ع ۱۶/۲

مَآؤُكُمْ	غَوْرًا	فَمَنْ	يَّاْتِيْكُمْ	بِمَآءٍ	مَّعِيْنٍ (30)
تمہارا پانی	گہرا	تو کون ہے	جو لائے تمہارے پاس	پانی	بہتا ہوا

تمہارا (کنوؤں کا) پانی گہرا ہو جائے ❶ تو کون ہے جو تمہارے پاس بہتا ہوا پانی لائے؟ ❷

سُوْرَةُ الْقَلَمِ مَكِّيَّةٌ ۶۸ ۲ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۵۲ | رُكُوْعَاتُهَا ۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

نٓ	وَالْقَلَمِ	وَمَا	يَسْطُرُوْنَ (1)	مَآ	اَنْتَ	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	بِمَجْنُوْنٍ (2)
نٓ	قسم ہے قلم کی	اور اسکی جو	وہ لکھتے ہیں	نہیں	آپ	فضل سے	اپنا رب	دیوانے

نٓ قسم ہے قلم کی اور اس کی جو وہ لکھتے ہیں۔ (اے نبی!) آپ اپنے رب کے فضل سے دیوانے نہیں ہیں۔❸

وَاِنَّ	لَكَ	لَاَجْرًا	غَيْرَ	مَمْنُوْنٍ (3)	وَاِنَّكَ	لَعَلٰى	خُلُقٍ	عَظِيْمٍ (4)
اور بیشک	آپ کیلئے	البتہ اجر	نہ	ختم ہونے والا	اور بیشک آپ	البتہ پر	خلق	عظیم

اور بیشک آپ کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ اور یقیناً آپ خلق عظیم پر (فائز) ہیں۔

فَسَتُبْصِرُ	وَيُبْصِرُوْنَ (5)	بِاَيِّكُمُ	الْمَفْتُوْنُ (6)	اِنَّ	رَبَّكَ	هُوَ	اَعْلَمُ	بِمَنْ
پس عنقریب آپ دیکھ لیں گے	اور وہ بھی دیکھ لیں گے	تم میں سے کون	دیوانہ	بیشک	آپکا رب	وہ	خوب جانتا ہے	اسے جو

پس جلد ہی آپ بھی دیکھ لیں گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے۔ کہ تم میں سے کون دیوانہ ہے۔❹ یقیناً آپ کا رب ہی اسے خوب جانتا ہے

❶ یعنی اتنا گہرا کہ اسے کسی طرح بھی نکالنا ممکن نہ ہو۔
❷ یعنی ایسا پانی جو جاری اور زمین کی سطح پر رواں دواں ہو۔
❸ جیسا کہ یہ جاہل مشرک آپ کو کہہ رہے ہیں۔
❹ یعنی عنقریب حقیقت حال واضح ہوجائے گی کہ کون دیوانہ ہے اور کون نہیں؟

ضَلَّ	عَنْ	سَبِيْلِهٖ	وَهُوَ	اَعْلَمُ	بِالْمُهْتَدِيْنَ ⑦	فَلَا	تُطِعِ	الْمُكَذِّبِيْنَ ⑧
گمراہ ہوا	سے	اسکا راستہ	اور وہ	خوب جانتا ہے	ہدایت پانے والے	پس نہ	آپ کہا مانیں	جھٹلانے والے

جو اس کے راستے سے بھٹک گیا ہے اور وہی بہتر جانتا ہے ہدایت پانے والوں کو۔ پس آپ جھٹلانے والوں کی اطاعت مت کیجئے۔

وَدُّوْا	لَوْ	تُدْهِنُ	فَيُدْهِنُوْنَ ⑨	وَلَا	تُطِعْ	كُلَّ	حَلَّافٍ	مَّهِيْنٍ ⑩
وہ چاہتے ہیں	کاش!	آپ نرمی کریں	تو وہ بھی نرمی کریں	اور نہ	آپ کہا مانیں	ہر	قسمیں کھانے والا	ذلیل

وہ چاہتے ہیں کہ آپ کچھ نرمی کریں تو وہ بھی نرمی کریں۔ اور آپ ہر قسمیں کھانے والے ذلیل کی بات نہ مانیں۔

هَمَّازٍ	مَّشَّآءٍۢ	بِنَمِيْمٍ ⑪	مَّنَّاعٍ	لِّلْخَيْرِ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ ⑫	عُتُلٍّ
عیب نکالنے والا	چلنے والا	چغلی کیساتھ	روکنے والا	بھلائی سے	حد سے بڑھنے والا	سخت گنہگار	سخت مزاج

جو عیب نکالنے والا، انتہائی چغل خور ہے۔ بھلائی سے روکنے والا، حد سے بڑھنے والا، سخت گناہگار ہے۔ سخت مزاج،

بَعْدَ	ذٰلِكَ	زَنِيْمٍ ⑬	اَنْ	كَانَ	ذَا مَالٍ	وَّبَنِيْنَ ⑭	اِذَا	تُتْلٰى
بعد	اس	حرام زادہ	یہ کہ	ہے	مال والا	اور بیٹے	جب	تلاوت کی جاتی ہیں

اس کے علاوہ حرام زادہ ہے۔ اس لئے کہ وہ مال اور بیٹوں والا ہے۔ جب اس پر ہماری آیتیں

عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ⑮	سَنَسِمُهٗ	عَلَى	الْخُرْطُوْمِ ⑯
اس پر	ہماری آیتیں	کہتا ہے	کہانیاں	پہلوں کی	عنقریب ہم داغ لگائیں گے اسکو	پر	سونڈ

تلاوت کی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ عنقریب ہم اس کی سونڈ (ناک) پر داغ لگائیں گے۔

اِنَّا	بَلَوْنٰهُمْ	كَمَا	بَلَوْنَآ	اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ	اِذْ	اَقْسَمُوْا	لَيَصْرِمُنَّهَا
بیشک	ہم نے آزمایا انکو	جیسے	ہم نے آزمایا	باغ والے	جب	انہوں نے قسم کھائی	کہ وہ ضرور توڑ لیں گے اس کو

ہم نے ان ❶ کو اسی طرح آزمایا جیسے ہم نے باغ والوں کو آزمایا تھا جب انہوں نے قسم کھائی کہ وہ صبح ہوتے ہی ضرور

مُصْبِحِيْنَ ⑰	وَلَا	يَسْتَثْنُوْنَ ⑱	فَطَافَ	عَلَيْهَا	طَآئِفٌ	مِّنْ	رَّبِّكَ	وَهُمْ
صبح ہوتے ہی	اور نہیں	وہ ان شاء اللہ کہتے تھے	تو پھر گیا	اس پر	پھر جانیوالا	سے	آپکا رب	اور وہ

اس (باغ) کا پھل توڑ لیں گے۔ اور وہ ان شاء اللہ نہیں کہہ رہے تھے۔ تو اس (باغ) پر آپ کے رب کی طرف سے ایک پھرنے والا ❷

نَآئِمُوْنَ ⑲	فَاَصْبَحَتْ	كَالصَّرِيْمِ ⑳	فَتَنَادَوْا	مُصْبِحِيْنَ ㉑	اَنِ	اغْدُوْا
سونے والے	پس وہ ہو گیا	کٹی ہوئی فصل کی مانند	پس انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا	صبح ہوتے ہی	کہ	صبح صبح چلو

پھر گیا جبکہ وہ سوئے ہوئے تھے۔ تو وہ (باغ) کٹی ہوئی فصل کی مانند ہو گیا۔ پھر صبح ہوتے ہی انہوں نے ایک دوسرے کو پکارا۔ ❸ کہ اپنی کھیتی پر

❶ اہل مکہ۔ ❷ یعنی عذاب۔ ❸ تاکہ باغ کا پھل توڑنے کے لئے چل پڑیں۔

عَلٰى	حَرْثِكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰرِمِيْنَ (22)	فَانْطَلَقُوْا	وَهُمْ	يَتَخَافَتُوْنَ (23)
پر	اپنی کھیتی	اگر	ہو تم	توڑنے والے	پس وہ چل پڑے	اور وہ	آپس میں چپکے چپکے باتیں کرتے تھے

صبح سویرے چلو اگر تم نے پھل توڑنے ہیں۔ چنانچہ وہ چل پڑے اور وہ آپس میں چپکے چپکے باتیں کر رہے تھے۔

اَنْ	لَّا	يَدْخُلَنَّهَا	الْيَوْمَ	عَلَيْكُمْ	مِّسْكِيْنٌ (24)	وَّغَدَوْا	عَلٰى	حَرْدٍ
کہ	نہ	داخل ہو اس میں	آج	تم پر	مسکین	اور صبح سویرے نکلے	پر	روکنا

کہ آج اس باغ میں تمہارے پاس کوئی مسکین ہرگز نہ داخل ہونے پائے۔ اور وہ صبح سویرے (اس پختہ ارادے سے) وہاں گئے کہ وہ

قٰدِرِيْنَ (25)	فَلَمَّا	رَاَوْهَا	قَالُوْۤا	اِنَّا	لَضَآلُّوْنَ (26)	بَلْ	نَحْنُ	مَحْرُوْمُوْنَ (27)
قادر	پھر جب	دیکھا اس کو	تو کہا	بیشک ہم	بھول گئے ہیں	بلکہ	ہم	محروم

(مسکینوں کو) روکنے پر قادر ہیں۔ پھر جب انہوں نے باغ دیکھا تو کہا یقیناً ہم (راستہ) بھول گئے ہیں۔ (نہیں) بلکہ ہم تو محروم کر دیئے گئے ہیں۔

قَالَ	اَوْسَطُهُمْ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكُمْ	لَوْلَا	تُسَبِّحُوْنَ (28)	قَالُوْا	سُبْحٰنَ
کہا	ان میں سے بہتر	کیا نہیں	میں نے کہا تھا	تمہیں	کیوں نہیں	تم تسبیح کرتے	انہوں نے کہا	پاک ہے

ان میں سے بہترین کہنے لگا: کیا میں نے نہیں کہا تھا کہ تم تسبیح کیوں نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا: پاک ہے

رَبِّنَاۤ	اِنَّا	كُنَّا	ظٰلِمِيْنَ (29)	فَاَقْبَلَ	بَعْضُهُمْ	عَلٰى	بَعْضٍ	يَّتَلَاوَمُوْنَ (30)
ہمارا رب	بیشک	تھے ہم	ظالم	تو متوجہ ہوا	ان کا بعض	پر	بعض	آپس میں ملامت کرتے ہوئے

ہمارا رب، بیشک ہم ہی ظالم تھے۔ تو وہ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہو کر آپس میں ملامت کرنے لگے۔

قَالُوْا	يٰوَيْلَنَاۤ	اِنَّا	كُنَّا	طٰغِيْنَ (31)	عَسٰى	رَبُّنَاۤ	اَنْ	يُّبْدِلَنَا
انہوں نے کہا	ہائے افسوس ہم پر!	بیشک	تھے ہم	سرکش	امید ہے	ہمارا رب	کہ	وہ بدلہ میں دے ہم کو

انہوں نے کہا: ہائے ہم پر افسوس! یقیناً ہم ہی سرکش تھے۔ ❶ امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں بدلے میں اس سے بہتر (باغ) عطا فرمائے گا،

خَيْرًا	مِّنْهَاۤ	اِنَّاۤ	اِلٰى	رَبِّنَا	رٰغِبُوْنَ (32)	كَذٰلِكَ	الْعَذَابُ	وَلَعَذَابُ
بہتر	اس سے	بیشک ہم	طرف	اپنا رب	رجوع کرنے والے	اسی طرح	عذاب	اور البتہ عذاب

بیشک ہم اپنے رب کی طرف ہی رجوع کرنے والے ہیں۔ اسی طرح (ہوتا ہے) عذاب،❷ اور آخرت کا عذاب تو

الْاٰخِرَةِ	اَكْبَرُ	لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ (33)	اِنَّ	لِلْمُتَّقِيْنَ	عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتِ
آخرت	بہت بڑا	کاش	ہوتے وہ	جانتے	بیشک	متقی لوگوں کے لئے	پاس	ان کا رب	باغات

سب سے بڑا ہے، کاش کہ وہ جان لیتے۔ بیشک متقی لوگوں کے لئے ان کے رب کے پاس نعمت والے

❶ یعنی ہم نے ہی حد سے تجاوز کیا اسی لئے یہ روزِ بد ہمیں دیکھنا پڑا۔ ❷ یعنی جو اللہ کی نافرمانی کرے اسے یوں ہی عذاب ہوتا ہے۔

النَّعِيْمِ ﴿34﴾	اَفَنَجْعَلُ	الْمُسْلِمِيْنَ	كَالْمُجْرِمِيْنَ ﴿35﴾	مَا	لَكُمْ	كَيْفَ
نعمت والے	کیا پھر ہم بنا دیں گے	مسلمانوں	مجرموں کے طرح	کیا ہے	تمہیں	کیسے

باغات ہیں۔ کیا پھر ہم مسلمانوں کو مجرموں کی طرح بنا دیں گے۔ کیا ہے تمہیں، تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟

تَحْكُمُوْنَ ﴿36﴾	اَمْ	لَكُمْ	كِتٰبٌ	فِيْهِ	تَدْرُسُوْنَ ﴿37﴾	اِنَّ	لَكُمْ	فِيْهِ
تم فیصلے کرتے ہو	کیا	تمہارے لئے	کتاب	اس میں	تم پڑھتے ہو	بیشک	تمہارے لئے	اس میں

کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم پڑھتے ہو؟ کہ یقیناً تمہارے لئے اس (کتاب) میں وہی کچھ ہے

لَمَا	تَخَيَّرُوْنَ ﴿38﴾	اَمْ	لَكُمْ	اَيْمَانٌ	عَلَيْنَا	بَالِغَةٌ	اِلٰى	يَوْمِ	الْقِيٰمَةِ
البتہ جو	تم پسند کرتے ہو	کیا	تمہارے لئے	قسمیں	ہم پر	پہنچنے والی	تک	دن	قیامت

جو تم پسند کرتے ہو۔ کیا تمہارے لئے ہمارے ذمہ قیامت تک پہنچنے والی قسمیں ہیں

اِنَّ	لَكُمْ	لَمَا	تَحْكُمُوْنَ ﴿39﴾	سَلْهُمْ	اَيُّهُمْ	بِذٰلِكَ	زَعِيْمٌ ﴿40﴾	اَمْ
بیشک	تمہارے لئے	البتہ جو	تم فیصلہ کرو گے	پوچھئے ان سے	ان میں سے کون	اس کا	ضامن	یا

کہ بیشک تمہارے لئے وہ ہو گا جو تم فیصلہ کرو گے۔ ان سے پوچھئے ان میں سے کون اس کا ضامن ہے؟ یا ان کے

لَهُمْ	شُرَكَآءُ	فَلْيَاْتُوْا	بِشُرَكَآئِهِمْ	اِنْ	كَانُوْا	صٰدِقِيْنَ ﴿41﴾	يَوْمَ	يُكْشَفُ
ان کیلئے	شریک	تو وہ لے آئیں	اپنے شریک	اگر	ہیں وہ	سچے	جس دن	کھولا جائیگا

کوئی شریک ہیں، تو اگر وہ سچے ہیں تو اپنے شریک لے آئیں۔ جس دن پنڈلی

عَنْ	سَاقٍ	وَّيُدْعَوْنَ	اِلَى	السُّجُوْدِ	فَلَا	يَسْتَطِيْعُوْنَ ﴿42﴾	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ
سے	پنڈلی	اور وہ بلائے جائینگے	طرف	سجدے	پھر نہ	وہ طاقت رکھیں گے	جھکی ہوں گی	ان کی نظریں

کھولی جائے گی اور لوگ سجدے کے لئے بلائے جائیں گے تو وہ سجدہ نہ کر سکیں گے۔ ان کی نظریں جھکی ہوں گی،

تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ	وَقَدْ	كَانُوْا	يُدْعَوْنَ	اِلَى	السُّجُوْدِ	وَهُمْ	سٰلِمُوْنَ ﴿43﴾
چھا رہی ہوگی ان پر	ذلت	اور تحقیق	تھے وہ	بلائے جاتے	طرف	سجدے	اور وہ	صحیح سالم

ان پر ذلت چھا رہی ہو گی، حالانکہ (دنیا میں) انہیں سجدے کے لئے بلایا جاتا ہے جب وہ صحیح سالم تھے۔❶

فَذَرْنِيْ	وَمَنْ	يُّكَذِّبُ	بِهٰذَا	الْحَدِيْثِ	سَنَسْتَدْرِجُهُمْ	مِّنْ حَيْثُ
پس چھوڑ مجھ کو	اور جو	جھٹلاتا ہے	اس	حدیث	ہم ضرور آہستہ آہستہ لے جائینگے ان کو	اس طرح

پس چھوڑ دیجئے مجھے اور جو اس حدیث ❷ کو جھٹلاتا ہے، ہم انہیں ضرور آہستہ آہستہ (ہلاکت کی طرف) اس طرح لے جائیں گے

❶ اس وقت یہ لوگ انکار کرتے تھے۔ ❷ یعنی قرآن۔

لَا	يَعْلَمُوْنَ (44)	وَاُمْلِیْ	لَهُمْ	اِنَّ	كَيْدِیْ	مَتِيْنٌ (45)	اَمْ	تَسْئَلُهُمْ
نہیں	وہ جانیں گے	اور میں مہلت دیتا ہوں	ان کو	بیشک	میری تدبیر	مضبوط	کیا	آپ ان سے مانگتے ہیں

کہ انہیں علم تک نہ ہو گا۔ اور میں انہیں مہلت دیتا ہوں، یقینا میری تدبیر انتہائی مضبوط ہے۔ کیا آپ ان سے کوئی اجرت

اَجْرًا	فَهُمْ	مِّنْ	مَّغْرَمٍ	مُّثْقَلُوْنَ (46)	اَمْ	عِنْدَهُمُ	الْغَيْبُ	فَهُمْ
اجرت	پھر وہ	اس	تاوان	بوجھل	کیا	ان کے پاس	غیب	پھر وہ

مانگتے ہیں کہ وہ تاوان سے بوجھل ہو رہے ہیں۔ کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے جسے وہ

يَكْتُبُوْنَ (47)	فَاصْبِرْ	لِحُكْمِ	رَبِّكَ	وَلَا	تَكُنْ	كَصَاحِبِ	الْحُوْتِ	اِذْ
وہ لکھتے ہیں	پس صبر کیجئے	حکم کیلئے	اپنا رب	اور نہ	ہوں آپ	مانند والے	مچھلی	جب

لکھ لیتے ہیں۔ پس آپ اپنے رب کے حکم کے لئے صبر کیجئے ❶ اور مچھلی والے کی طرح نہ ہوں، ❷ جب

نَادٰی	وَهُوَ	مَكْظُوْمٌ (48)	لَوْلَآ	اَنْ	تَدٰرَكَهٗ	نِعْمَةٌ	مِّنْ	رَّبِّهٖ	لَنُبِذَ
اس نے پکارا	اور وہ	غم سے بھرا ہوا	اگر نہ	یہ کہ	پالیا اس کو	نعمت	سے	اس کا رب	تو پھینکا جاتا

اس نے (اپنے رب کو) پکارا جبکہ وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔ ❸ اگر یہ بات نہ ہوتی کہ اس کے رب کے احسان نے اسے سنبھال لیا تو وہ

بِالْعَرَآءِ	وَهُوَ	مَذْمُوْمٌ (49)	فَاجْتَبٰهُ	رَبُّهٗ	فَجَعَلَهٗ	مِنَ	الصّٰلِحِيْنَ (50)
چٹیل میدان میں	اور وہ	مذمت کیا ہوا	پس چن لیا اس کو	اس کا رب	اور کر دیا اسکو	سے	صالحین

چٹیل میدان میں پھینک دیا جاتا جبکہ وہ مذمت کیا ہوا ہوتا۔ پس اس کے رب نے اسے چن لیا اور اسے صالحین میں شامل کر دیا۔

وَاِنْ	يَّكَادُ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لَيُزْلِقُوْنَكَ	بِاَبْصَارِهِمْ	لَمَّا	سَمِعُوا	الذِّكْرَ
اور بیشک	قریب ہے	جنہوں نے	کفر کیا	کہ پھسلا دیں آپ کو	اپنی نظروں سے	جب	سنتے ہیں	ذکر

اور بیشک قریب ہے کہ کافر اپنی (بری) نظروں سے آپ کو پھسلا دیں، جب وہ ذکر ❹ سنتے ہیں

وَيَقُوْلُوْنَ	اِنَّهٗ	لَمَجْنُوْنٌ (51)	وَمَا	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ (52)
اور وہ کہتے ہیں	بیشک وہ	یقیناً دیوانہ	اور نہیں	وہ	مگر	نصیحت	جہان والوں کے لئے

اور کہتے ہیں کہ یقینا یہ تو دیوانہ ہے۔ حالانکہ یہ (قرآن) تو سارے جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔

۶۹ سُوْرَةُ الْحَآقَّةِ مَكِّيَّةٌ ۷۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۵۲ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

❶ یعنی قوم کی طرف سے دی جانے والی اذیتوں پر۔ ❷ یعنی یونس علیہ السلام کی طرح نہ ہوں جو اپنی قوم سے ناراض ہو کر چل دیے تھے۔
❸ چنانچہ اس پکار اور دعا کے نتیجے میں یونس علیہ السلام کو مچھلی کے پیٹ سے باہر نکال دیا گیا۔ ❹ یعنی قرآن۔

اَلْحَاۤقَّةُ ﴿1﴾	مَا	الْحَاۤقَّةُ ﴿2﴾	وَمَاۤ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْحَاۤقَّةُ ﴿3﴾	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ
ثابت ہونیوالی	کیا ہے	ثابت ہونیوالی	اور کیا	معلوم تمہیں	کیا ہے	ثابت ہونیوالی	جھٹلایا	ثمود

ثابت ہونے والی۔ کیا ہے ثابت ہونے والی؟ اور تمہیں کیا معلوم کہ کیا ہے ثابت ہونے والی؟ ثمود اور عاد نے

وَعَادٌۢ	بِالْقَارِعَةِ ﴿4﴾	فَاَمَّا	ثَمُوْدُ	فَاُهْلِكُوْا	بِالطَّاغِيَةِ ﴿5﴾	وَاَمَّا	عَادٌ
اور عاد	کھڑکھڑانے والی کو	پس لیکن	ثمود	تو ہلاک کئے گئے	حد سے نکل جانیوالی آواز کیساتھ	اور لیکن	عاد

اس کھڑکھڑانے والی (قیامت) کو جھٹلایا۔ تو ثمود ایک انتہائی سخت خوفناک آواز کے ساتھ ہلاک کر دیئے گئے۔ اور عاد

فَاُهْلِكُوْا	بِرِيْحٍ	صَرْصَرٍ	عَاتِيَةٍ ﴿6﴾	سَخَّرَهَا	عَلَيْهِمْ	سَبْعَ	لَيَالٍ	وَّثَمٰنِيَةَ
تو ہلاک کئے گئے	ہوا کیساتھ	ٹھنڈی	تند و تیز	مسلط کیا اس کو	ان پر	سات	راتیں	اور آٹھ

ایک ٹھنڈی تند و تیز طوفانی آندھی سے ہلاک کئے گئے۔ اللہ نے اس (آندھی) کو سات راتیں اور آٹھ دن (ان کی) جڑ کاٹنے کے لئے

اَيَّامٍ	حُسُوْمًا	فَتَرَى	الْقَوْمَ	فِيْهَا	صَرْعٰى	كَاَنَّهُمْ	اَعْجَازُ	نَخْلٍ	خَاوِيَةٍ ﴿7﴾
دن	جڑ کاٹنے کیلئے	پھر تو دیکھتا	قوم	اس میں	پچھاڑے ہوئے	گویا کہ وہ	تنے تھے	کھجوروں	گرے ہوئے

ان پر مسلط کئے رکھا، پھر آپ اس قوم کو یوں پچھاڑے ہوئے (ہلاک شدہ) دیکھتے ہیں گویا کہ وہ کھجوروں کے گرے ہوئے تنے ہوں۔

فَهَلْ	تَرٰى	لَهُمْ	مِّنْۢ	بَاقِيَةٍ ﴿8﴾	وَجَآءَ	فِرْعَوْنُ	وَمَنْ	قَبْلَهٗ	وَالْمُؤْتَفِكٰتُ
پس کیا	تو دیکھتا ہے	ان کیلئے	سے	کوئی باقی	اور ارتکاب کیا	فرعون	اور جو	اس سے پہلے	اور الٹ جانیوالی بستیاں

تو کیا آپ کو ان میں سے کوئی باقی بچا نظر آتا ہے؟ اور فرعون اور جو اس سے پہلے تھے اور الٹ جانے والی بستیوں نے گناہ کا

بِالْخَاطِئَةِ ﴿9﴾	فَعَصَوْا	رَسُوْلَ	رَبِّهِمْ	فَاَخَذَهُمْ	اَخْذَةً	رَّابِيَةً ﴿10﴾	اِنَّا
گناہ کا	پس انہوں نے نافرمانی کی	رسول	اپنا رب	تو اس نے پکڑا ان کو	پکڑنا	سخت	بیشک ہم

ارتکاب کیا۔ پھر انہوں نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی تو اس نے انہیں سخت پکڑ میں لے لیا۔ ❶ بیشک جب

لَمَّا	طَغَا	الْمَآءُ	حَمَلْنٰكُمْ	فِي	الْجَارِيَةِ ﴿11﴾	لِنَجْعَلَهَا	لَكُمْ	تَذْكِرَةً
جب	طغیانی کی	پانی	ہم نے سوار کیا تم کو	میں	کشتی	تاکہ ہم بنائیں اس کو	تمہارے لئے	نصیحت

پانی میں طغیانی آئی ❷ تو ہم نے تم کو (نوح کی) کشتی میں سوار کیا۔ تاکہ ہم اسے تمہارے لئے نصیحت بنائیں اور

وَّتَعِيَهَاۤ	اُذُنٌ	وَّاعِيَةٌ ﴿12﴾	فَاِذَا	نُفِخَ	فِي	الصُّوْرِ	نَفْخَةٌ	وَّاحِدَةٌ ﴿13﴾
اور یاد رکھے اسکو	کان	یاد رکھنے والے	پھر جب	پھونکا جائیگا	میں	صور	پھونکنا	ایک بار

(تاکہ) یاد رکھنے والا کان اسے یاد رکھے۔ ❸ پھر جب صور میں ایک ہی بار پھونکا جائے گا۔

❶ یعنی انہیں بڑی دردناک سزا دی۔ ❷ یعنی جب پانی حد سے اونچا ہو گیا۔ ❸ یعنی سننے والے کان اس نعمت کو سمجھیں۔

وَّحُمِلَتِ	الْاَرْضُ	وَالْجِبَالُ	فَدُكَّتَا	دَكَّةً	وَّاحِدَةً ﴿14﴾	فَيَوْمَئِذٍ	وَّقَعَتِ
اور اٹھائی جائے گی	زمین	اور پہاڑ	تو ریزہ ریزہ کئے جائینگے	ریزہ ریزہ کیا جانا	ایک بار	پس اس دن	واقع ہوگی

اور زمین اور پہاڑ اٹھا کر ایک ہی چوٹ سے ریزہ ریزہ کر دیئے جائیں گے۔ تو اس دن واقع ہو گی

الْوَاقِعَةُ ﴿15﴾	وَانْشَقَّتِ	السَّمَآءُ	فَهِيَ	يَوْمَئِذٍ	وَّاهِيَةٌ ﴿16﴾	وَّالْمَلَكُ	عَلٰٓى
واقع ہونیوالی	اور پھٹ جائیگا	آسمان	تو وہ	اس دن	بہت کمزور	اور فرشتے	پر

واقع ہونے والی۔ ❶ اور آسمان پھٹ جائے گا اور وہ اس دن بہت کمزور ہو گا۔ ❷ اور فرشتے اس کے کناروں

اَرْجَآئِهَا	وَيَحْمِلُ	عَرْشَ	رَبِّكَ	فَوْقَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	ثَمٰنِيَةٌ ﴿17﴾	يَوْمَئِذٍ
اس کے کناروں	اور اٹھائیں گے	عرش	آپکا رب	اپنے اوپر	اس دن	آٹھ	اس دن

پر ہوں گے اور اس دن آٹھ فرشتے آپ کے رب کا عرش اپنے اوپر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ اس دن (اللہ کے سامنے) تمہاری پیشی

تُعْرَضُوْنَ	لَا	تَخْفٰى	مِنْكُمْ	خَافِيَةٌ ﴿18﴾	فَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ
تم پیش کئے جاؤ گے	نہیں	چھپی رہے گی	تم سے	چھپی بات	پھر لیکن	جو	دیا گیا	اسکا اعمال نامہ	اسکے دائیں ہاتھ میں

ہو گی (اور) تمہاری کوئی خفیہ بات چھپی نہ رہے گی۔ پھر جسے اس کا اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا

فَيَقُوْلُ	هَآؤُمُ	اقْرَءُوْا	كِتٰبِيَهْ ﴿19﴾	اِنِّيْ	ظَنَنْتُ	اَنِّيْ	مُلٰقٍ	حِسَابِيَهْ ﴿20﴾
تو وہ کہے گا	لو	پڑھو	میرا اعمال نامہ	بیشک مجھے	یقین تھا	بیشک میں	ملنے والا	اپنا حساب

تو وہ کہے گا: لو! میرا اعمال نامہ پڑھو۔ ❸ بیشک مجھے یقین تھا کہ میں اپنے حساب سے ملنے والا ہوں۔

فَهُوَ	فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿21﴾	فِيْ	جَنَّةٍ	عَالِيَةٍ ﴿22﴾	قُطُوْفُهَا	دَانِيَةٌ ﴿23﴾
پھر وہ	پسندیدہ زندگی میں ہوگا	میں	جنت	بلند	اس کے پھل	قریب

چنانچہ وہ پسندیدہ زندگی میں ہو گا۔ ایک بلند جنت میں۔ جس کے پھل قریب ہوں گے۔

كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	هَنِيْٓئًا	بِمَآ	اَسْلَفْتُمْ	فِي	الْاَيَّامِ	الْخَالِيَةِ ﴿24﴾	وَاَمَّا
کھاؤ	اور پیو	مزے سے	اسکے بدلے جو	تم نے آگے بھیجے	میں	دنوں	گزشتہ	اور لیکن

(کہا جائے گا:) مزے سے کھاؤ اور پیو ان (اعمال) کے بدلے جو تم نے گزشتہ ایام میں آگے بھیجے۔ اور جسے

مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِشِمَالِهٖ	فَيَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	لَمْ	اُوْتَ	كِتٰبِيَهْ ﴿25﴾	وَلَمْ
جو	دیا گیا	اسکا اعمال نامہ	اسکے بائیں ہاتھ میں	تو وہ کہے گا	اے کاش! میں	نہ	دیا جاتا	اپنا اعمال نامہ	اور نہ

اس کا اعمال نامہ اس کے بائیں ہاتھ میں دیا گیا تو وہ کہے گا: اے کاش! مجھے میرا اعمال نامہ نہ دیا جاتا۔ اور نہ

❶ یعنی قیامت۔ ❷ یعنی اس میں کوئی قوت اور مضبوطی نہ رہے گی۔ ❸ یعنی وہ خوشی کے مارے ایسا کہے گا۔

اُدْرِ	مَا	حِسَابِيَهْ (26)	يٰلَيْتَهَا	كَانَتِ	الْقَاضِيَةَ (27)	مَآ	اَغْنٰى	عَنِّيْ	مَالِيَهْ (28)
میں جانتا	کیا ہے	میرا حساب	اے کاش!	وہ ہوتی	فیصلہ کر دینے والی	نہیں	فائدہ دیا	مجھ کو	میرا مال

میں جانتا کہ میرا حساب کیا ہے۔ اے کاش! وہی ❶ فیصلہ کن ہوتی۔ مجھے میرے مال نے کوئی فائدہ نہیں دیا۔

هَلَكَ	عَنِّيْ	سُلْطٰنِيَهْ (29)	خُذُوْهُ	فَغُلُّوْهُ (30)	ثُمَّ	الْجَحِيْمَ	صَلُّوْهُ (31)	ثُمَّ
برباد ہوگئی	مجھ سے	میری حکومت	پکڑو اسکو	پھر طوق پہناؤ اسے	پھر	جہنم میں	جھونک دو اسکو	پھر

میری حکومت مجھ سے چھن گئی۔ (حکم ہو گا:) پکڑو اس کو، پھر اسے طوق پہناؤ۔ پھر اسے جہنم میں جھونک دو۔ پھر اسے

فِيْ	سِلْسِلَةٍ	ذَرْعُهَا	سَبْعُوْنَ	ذِرَاعًا	فَاسْلُكُوْهُ (32)	اِنَّهٗ	كَانَ	لَا	يُؤْمِنُ
میں	زنجیر	اس کی لمبائی	ستر	ہاتھ	پس جکڑ دو اس کو	بیشک وہ	تھا	نہیں	ایمان رکھتا

ایک زنجیر میں جکڑ دو جس کی لمبائی ستر ہاتھ ہے۔ بیشک یہ بہت عظمت والے اللہ پر

بِاللّٰهِ	الْعَظِيْمِ (33)	وَلَا	يَحُضُّ	عَلٰى طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ (34)	فَلَيْسَ	لَهُ	الْيَوْمَ
اللہ پر	عظمت والے	اور نہ	رغبت دلاتا تھا	کھانا کھلانے پر	مسکین	پس نہیں	اس کیلئے	آج

ایمان نہیں لاتا تھا۔ اور نہ یہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب دیتا تھا۔ تو آج یہاں اس کا کوئی

هٰهُنَا	حَمِيْمٌ (35)	وَّلَا	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ	غِسْلِيْنٍ (36)	لَّا	يَاْكُلُهٗٓ	اِلَّا
یہاں	دلی دوست	اور نہیں	کھانا	مگر	سے	زخموں کی پیپ	نہیں	کھاتا اس کو	مگر

دلی دوست نہیں۔ اور زخموں کی پیپ کے سوا کوئی کھانا نہیں۔ جسے گناہگاروں کے سوا

الْخَاطِـُٔوْنَ (37)	فَلَآ اُقْسِمُ	بِمَا	تُبْصِرُوْنَ (38)	وَمَا	لَا	تُبْصِرُوْنَ (39)	اِنَّهٗ	ع ٥
گناہگار	پس میں قسم کھاتا ہوں	اس کی جو	تم دیکھتے ہو	اور جو	نہیں	تم دیکھتے	بیشک وہ	

اور کوئی نہیں کھاتا۔ پس میں ان اشیاء کی قسم کھاتا ہوں جنہیں تم دیکھتے ہو۔ اور ان اشیاء کی جنہیں تم نہیں دیکھتے۔ بیشک یہ ❷

لَقَوْلُ	رَسُوْلٍ	كَرِيْمٍ (40)	وَّمَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَاعِرٍ	قَلِيْلًا	مَّا	تُؤْمِنُوْنَ (41)
البتہ قول	رسول	معزز	اور نہیں	وہ	قول	شاعر	بہت کم	جو	تم ایمان لاتے ہو

ایک معزز رسول ❸ کا قول ہے۔ اور یہ کسی شاعر کا قول نہیں، تم بہت کم ایمان لاتے ہو۔

وَلَا	بِقَوْلِ	كَاهِنٍ	قَلِيْلًا	مَّا	تَذَكَّرُوْنَ (42)	تَنْزِيْلٌ	مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (43)
اور نہیں	قول	کاہن	کم ہے	جو	تم نصیحت پکڑتے ہو	نازل کیا ہوا	رب العالمین کی طرف سے

اور نہ کسی کاہن کا قول ہے، تم بہت کم نصیحت پکڑتے ہو۔ (یہ تو) رب العالمین کی طرف سے نازل کردہ ہے۔

❶ دنیا میں آنے والی موت۔ ❷ یعنی قرآن کریم۔ ❸ یعنی جبریل علیہ السلام۔

وَلَوْ	تَقَوَّلَ	عَلَيْنَا	بَعْضَ	الْاَقَاوِيْلِ ﴿44﴾	لَاَخَذْنَا	مِنْهُ	بِالْيَمِيْنِ ﴿45﴾	ثُمَّ
اور اگر	وہ گھڑتا	ہم پر	بعض	باتیں	تو ہم ضرور پکڑ لیتے	اس کا	دایاں ہاتھ	پھر

اور اگر وہ ❶ کوئی بات گھڑ کر ہم پر لگاتا۔ ❷ تو ہم ضرور اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے۔ پھر ہم ضرور

لَقَطَعْنَا	مِنْهُ	الْوَتِيْنَ ﴿46﴾	فَمَا	مِنْكُمْ	مِّنْ	اَحَدٍ	عَنْهُ	حٰجِزِيْنَ ﴿47﴾	وَاِنَّهٗ
ہم ضرور کاٹ دیتے	اس کی	شہ رگ	پھر نہ	تم میں سے	سے	ایک	اس سے	روکنے والا	اور بیشک وہ

اس کی شہ رگ کاٹ دیتے۔ پھر تم میں سے کوئی بھی (ہمیں) اس سے روکنے والا نہ ہوتا۔ اور بیشک یہ (قرآن)

لَتَذْكِرَةٌ	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿48﴾	وَاِنَّا	لَنَعْلَمُ	اَنَّ	مِنْكُمْ	مُّكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾
البتہ نصیحت	پرہیزگاروں کے لئے	اور بیشک ہم	البتہ جانتے ہیں	بیشک	تم میں سے	جھٹلانے والے

تو پرہیزگاروں کے لئے نصیحت ہے۔ اور بلاشبہ ہم جانتے ہیں کہ یقیناً تم میں سے کچھ لوگ (اسے) جھٹلانے والے ہیں۔

وَاِنَّهٗ	لَحَسْرَةٌ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ ﴿50﴾	وَاِنَّهٗ	لَحَقُّ	الْيَقِيْنِ ﴿51﴾
اور بیشک وہ	البتہ حسرت	پر	کافروں	اور بیشک وہ	البتہ حق	یقینی

اور بیشک یہ (جھٹلانا) کافروں کے لئے حسرت کا باعث ہو گا۔ اور بلاشبہ وہ یقینی حق ہے۔ ❸

ع ١٥ ٦

فَسَبِّحْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الْعَظِيْمِ ﴿52﴾
پس آپ تسبیح کیجئے	نام کے ساتھ	اپنا رب	عظمت والا

پس آپ اپنے بہت عظمت والے رب کے نام کی تسبیح کیجئے۔

(٧٠) سُوْرَةُ الْمَعَارِجِ مَكِّيَّةٌ (٧٩) — اٰيَاتُهَا ٤٤ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَاَلَ	سَآئِلٌۢ	بِعَذَابٍ	وَّاقِعٍ ﴿1﴾	لِّلْكٰفِرِيْنَ	لَيْسَ	لَهٗ	دَافِعٌ ﴿2﴾
سوال کیا	ایک سوال کرنے والا	عذاب کے متعلق	واقع ہونیوالا	کافروں کیلئے	نہیں	اسے	کوئی ہٹانے والا

ایک سوال کرنے والے نے اس عذاب کے متعلق سوال کیا جو واقع ہونے والا ہے۔ (وہ) کافروں کے لئے ہے، اسے کوئی ہٹانے والا نہیں۔

مِّنَ	اللّٰهِ	ذِي الْمَعَارِجِ ﴿3﴾	تَعْرُجُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَالرُّوْحُ	اِلَيْهِ	فِيْ	يَوْمٍ
سے	اللہ	درجوں والا	چڑھیں گے	فرشتے	اور روح	اس کی طرف	میں	دن

اس اللہ کی طرف سے جو اونچے درجوں والا ہے۔ فرشتے اور روح ❹ اس کی طرف چڑھیں گے ایک ایسے دن میں جس

❶ یعنی محمد ﷺ۔ ❷ یعنی کوئی جھوٹی بات ہماری طرف منسوب کرتا جیسا کہ کفار کا خیال ہے۔ ❸ یعنی قرآن کا اللہ کی طرف سے ہونا بالکل یقینی اور برحق ہے۔ ❹ یعنی جبریل علیہ السلام۔

كَانَ	مِقْدَارُهٗ	خَمْسِيْنَ	اَلْفَ	سَنَةٍ ④	فَاصْبِرْ	صَبْرًا	جَمِيْلًا ⑤	اِنَّهُمْ
ہے	اس کی مقدار	پچاس	ہزار	سال	پس صبر کیجئے	صبر	بہت اچھا	بیشک وہ

کی مقدار پچاس ہزار سال ہے۔ پس آپ اچھی طرح صبر سے کام لیجئے۔ بیشک وہ لوگ اسے

يَرَوْنَهٗ	بَعِيْدًا ⑥	وَّنَرٰىهُ	قَرِيْبًا ⑦	يَوْمَ	تَكُوْنُ	السَّمَآءُ	كَالْمُهْلِ ⑧
دیکھتے ہیں اسکو	دور	اور ہم دیکھتے ہیں اسکو	قریب	جس دن	ہوگا	آسمان	پگھلے ہوئے تانبے کی طرح

دور دیکھتے ہیں۔ اور ہم اسے قریب دیکھتے ہیں۔ جس دن آسمان پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو گا۔

وَتَكُوْنُ	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ ⑨	وَلَا	يَسْـَٔلُ	حَمِيْمٌ	حَمِيْمًا ⑩	يُّبَصَّرُوْنَهُمْ
اور ہو جائینگے	پہاڑ	اُون کی طرح	اور نہیں	پوچھے گا	دلی دوست	دلی دوست	وہ دکھلائے جائینگے ان کو

اور پہاڑ (دھنی ہوئی) اُون کی طرح ہو جائیں گے۔ اور کوئی دلی دوست کسی دلی دوست کو نہیں پوچھے گا۔ حالانکہ وہ انہیں دکھلا دیئے جائیں گے،

يَوَدُّ	الْمُجْرِمُ	لَوْ	يَفْتَدِيْ	مِنْ	عَذَابِ	يَوْمِئِذٍۢ	بِبَنِيْهِ ⑪	وَصَاحِبَتِهٖ
چاہے گا	مجرم	کاش	وہ فدیہ میں دے	سے	عذاب	اس دن	اپنے بیٹے	اور اپنی بیوی

مجرم چاہے گا کہ کاش! عذاب سے (بچنے کیلئے) وہ اپنے بیٹے فدیے میں دے دے۔ اور اپنی بیوی

وَاَخِيْهِ ⑫	وَفَصِيْلَتِهِ	الَّتِيْ	تُـْٔوِيْهِ ⑬	وَمَنْ	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ
اور اپنا بھائی	اور اپنا خاندان	جو	پناہ دیتا تھا اس کو	اور جو	میں	زمین	سب	پھر

اور اپنا بھائی۔ اور اپنا خاندان جو اسے پناہ دیتا تھا۔ اور وہ سب لوگ جو زمین میں ہیں، پھر وہ (فدیہ) اسے

يُنْجِيْهِ ⑭	كَلَّا	اِنَّهَا	لَظٰى ⑮	نَزَّاعَةً	لِّلشَّوٰى ⑯	تَدْعُوْا	مَنْ
وہ نجات دلا دے اسکو	ہرگز نہیں	بیشک وہ	البتہ بھڑکتی ہوئی آگ	اتار کھینچنے والی	کھال	وہ بلائے گی	جس نے

(عذاب سے) نجات دلا دے۔ ہرگز نہیں! بیشک وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ کھال کھینچ لینے والی ہے۔ وہ ہر اس شخص کو

اَدْبَرَ	وَتَوَلّٰى ⑰	وَجَمَعَ	فَاَوْعٰى ⑱	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	خُلِقَ	هَلُوْعًا ⑲	اِذَا
پیٹھ پھیری	اور منہ موڑا	اور جمع کیا	اور بند رکھا	بیشک	انسان	پیدا کیا گیا	بے صبرا	جب

بلائے گی جس نے پیٹھ پھیری اور منہ موڑا۔ اور (مال) جمع کیا اور اسے بند رکھا۔ ❶ بیشک انسان کو بے صبرا پیدا کیا گیا ہے۔ ❷ جب

مَسَّهُ	الشَّرُّ	جَزُوْعًا ⑳	وَّاِذَا	مَسَّهُ	الْخَيْرُ	مَنُوْعًا ㉑	اِلَّا	الْمُصَلِّيْنَ ㉒
پہنچتی ہے اسکو	برائی	جزع فزع کرتا ہے	اور جب	پہنچتی ہے اسکو	بھلائی	بخیل	مگر	نمازی

اسے کوئی برائی پہنچتی ہے تو جزع فزع کرتا ہے۔ اور جب اسے کوئی بھلائی پہنچتی ہے تو بخیل بن جاتا ہے۔ مگر وہ نمازی۔

❶ یعنی دنیا میں حق سے منہ موڑا اور صرف مال ہی جمع کرتا رہا اور پھر اسی کی حفاظت میں رہا۔ ❷ یعنی بہت جلد جزع فزع کرنے والا۔

الَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ	دَآئِمُوْنَ (23)	وَالَّذِيْنَ	فِيْٓ	اَمْوَالِهِمْ	حَقٌّ
جو	وہ	پر	اپنی نماز	ہمیشگی کرنے والے	اور جو	میں	ان کے مالوں	حق

جو اپنی نماز پر دوام اختیار کرتے ہیں۔ اور جن کے مالوں میں حق مقرر ہے۔

مَّعْلُوْمٌ (24)	لِّلسَّآئِلِ	وَالْمَحْرُوْمِ (25)	وَالَّذِيْنَ	يُصَدِّقُوْنَ	بِيَوْمِ	الدِّيْنِ (26)
مقرر	مانگنے والے کیلئے	اور محروم	اور جو	تصدیق کرتے ہیں	دن کی	جزا کے

مانگنے والے اور محروم کے لئے۔ ❶ اور جو روزِ جزا کی تصدیق کرتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ	هُمْ	مِّنْ	عَذَابِ	رَبِّهِمْ	مُّشْفِقُوْنَ (27)	اِنَّ	عَذَابَ	رَبِّهِمْ	غَيْرُ
اور جو	وہ	سے	عذاب	اپنا رب	ڈرنے والے	بیشک	عذاب	ان کا رب	نہیں

اور جو اپنے رب کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں۔ بیشک ان کے رب کا عذاب ایسی چیز نہیں جس سے بے خوف ہوا جا سکے۔

مَاْمُوْنٍ (28)	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِفُرُوْجِهِمْ	حٰفِظُوْنَ (29)	اِلَّا	عَلٰٓى	اَزْوَاجِهِمْ	اَوْ
بے خوف ہوا جا سکتا	اور جو	وہ	اپنی شرمگاہوں کی	حفاظت کرنے والے	مگر	پر	اپنی بیویوں	یا

اور جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔ سوائے اپنی بیویوں یا

مَا	مَلَكَتْ	اَيْمَانُهُمْ	فَاِنَّهُمْ	غَيْرُ	مَلُوْمِيْنَ (30)	فَمَنِ	ابْتَغٰى	وَرَآءَ	ذٰلِكَ
جو	مالک ہوئے	انکے دائیں ہاتھ	تو بیشک وہ	نہیں	ملامت کئے گئے	پس جو	تلاش کرے	علاوہ	اس

اپنی لونڈیوں کے، پھر یقیناً ان پر کوئی ملامت نہیں۔ پھر جو اس کے علاوہ (راستہ) تلاش کرے

فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْعٰدُوْنَ (31)	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	لِاَمٰنٰتِهِمْ	وَعَهْدِهِمْ	رٰعُوْنَ (32)
تو یہی لوگ	وہ	حد سے بڑھنے والے	اور جو	وہ	اپنی امانتوں کا	اور اپنے عہد کا	لحاظ رکھنے والے

تو یہی لوگ حد سے بڑھنے والے ہیں۔ اور جو اپنے امانتوں اور اپنے عہد کا لحاظ رکھنے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ	هُمْ	بِشَهٰدٰتِهِمْ	قَآئِمُوْنَ (33)	وَالَّذِيْنَ	هُمْ	عَلٰى	صَلَاتِهِمْ	يُحَافِظُوْنَ (34)
اور جو	وہ	اپنی شہادتوں پر	قائم رہنے والے	اور جو	وہ	پر	اپنی نمازوں	حفاظت کرتے ہیں

اور جو اپنی شہادتوں پر قائم رہنے والے ہیں۔ ❷ اور جو اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔

ع

اُولٰٓئِكَ	فِيْ	جَنّٰتٍ	مُّكْرَمُوْنَ (35)	فَمَالِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	قِبَلَكَ	مُهْطِعِيْنَ (36)
یہی لوگ	میں	باغات	عزت دیئے جانیوالے	پھر کیا ہوا	انکو جنہوں نے	کفر کیا	آپکی طرف	دوڑتے آ رہے ہیں

یہی لوگ باغات میں معزز ہوں گے۔ پھر (اے نبی!) کافروں کو کیا ہوا کہ آپ کی طرف دوڑتے آ رہے ہیں۔

❶ یعنی انہوں نے اپنی آمدنی میں ضرورت مندوں کا حصہ مقرر کیا ہوا ہے۔ ❷ یعنی نہ تو گواہی کو چھپاتے ہیں اور نہ اس میں کمی بیشی کرتے ہیں۔

عَنِ	الْيَمِيْنِ	وَعَنِ	الشِّمَالِ	عِزِيْنَ ﴿37﴾	اَيَطْمَعُ	كُلُّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ
سے	دائیں طرف	اور سے	بائیں طرف	گروہ درگروہ	کیا طمع رکھتا ہے	ہر	شخص	ان میں سے

دائیں اور بائیں طرف سے گروہ در گروہ۔ کیا ان میں سے ہر ایک یہ لالچ رکھتا ہے کہ اسے

اَنْ	يُّدْخَلَ	جَنَّةَ	نَعِيْمٍ ﴿38﴾	كَلَّا	اِنَّا	خَلَقْنٰهُمْ	مِّمَّا	يَعْلَمُوْنَ ﴿39﴾
کہ	داخل کیا جائے گا	جنت	نعمت والی	ہرگز نہیں	بیشک	ہم نے پیدا کیا انکو	اس سے جو	وہ جانتے ہیں

نعمتوں والی جنت میں داخل کر دیا جائے گا۔ ہرگز نہیں! بیشک ہم نے ان کو اس چیز سے پیدا کیا ہے جسے وہ جانتے ہیں۔❶

فَلَآ اُقْسِمُ	بِرَبِّ	الْمَشٰرِقِ	وَالْمَغٰرِبِ	اِنَّا	لَقٰدِرُوْنَ ﴿40﴾	عَلٰٓى	اَنْ	نُّبَدِّلَ	خَيْرًا
میں قسم کھاتا ہوں	رب کی	مشرقوں	اور مغربوں	بیشک ہم	البتہ قادر	اس پر	کہ	ہم بدل کر لائیں	بہتر

پس میں مشرقوں اور مغربوں کے رب کی قسم کھاتا ہوں، یقیناً ہم قادر ہیں۔ اس پر کہ ہم بدل کر ان سے بہتر لوگ

مِّنْهُمْ	وَمَا	نَحْنُ	بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿41﴾	فَذَرْهُمْ	يَخُوْضُوْا	وَيَلْعَبُوْا	حَتّٰى	يُلٰقُوْا
ان سے	اور نہیں	ہم	عاجز	پس چھوڑ دیجئے انکو	وہ بحث کریں	اور وہ کھیلیں	یہاں تک کہ	وہ ملاقات کریں

لے آئیں ❷ اور ہم (ایسا کرنے سے) عاجز نہیں۔ پس آپ انہیں چھوڑ دیجئے، ❸ وہ بحث کریں اور کھیلیں حتیٰ کہ اپنے اس دن سے جا ملیں

يَوْمَهُمُ	الَّذِيْ	يُوْعَدُوْنَ ﴿42﴾	يَوْمَ	يَخْرُجُوْنَ	مِنَ	الْاَجْدَاثِ	سِرَاعًا	كَاَنَّهُمْ
اپنا دن	جس کا	وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں	جس دن	وہ نکلیں گے	سے	قبروں	دوڑتے ہوئے	گویا کہ وہ

جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے ہیں۔❹ جس دن وہ دوڑتے ہوئے قبروں سے نکلیں گے گویا کہ وہ

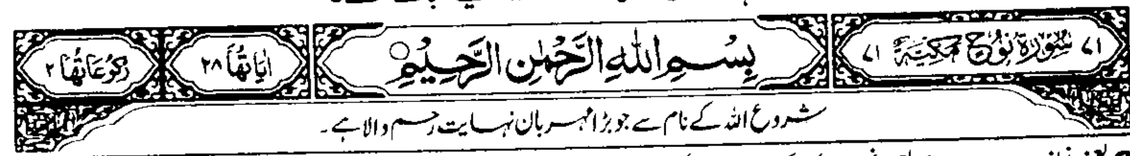
اِلٰى	نُصُبٍ	يُّوْفِضُوْنَ ﴿43﴾	خَاشِعَةً	اَبْصَارُهُمْ	تَرْهَقُهُمْ	ذِلَّةٌ
طرف	آستانوں	دوڑے جاتے ہیں	جھکی ہوں گی	ان کی نظریں	چھا رہی ہوگی ان پر	ذلت

آستانوں کی طرف دوڑ رہے ہوں۔ ان کی نظریں جھکی ہوں گی، ان پر ذلت چھا رہی ہو گی۔

ذٰلِكَ	الْيَوْمُ	الَّذِيْ	كَانُوْا	يُوْعَدُوْنَ ﴿44﴾
یہ	دن	جس کا	تھے وہ	وعدہ دیئے جاتے

ع ٨

یہی ہے وہ دن جس کا وہ وعدہ دیئے جاتے تھے۔



❶ یعنی نطفے سے۔ ❷ یعنی انہیں ہلاک کر کے ایسے لوگ لے آئیں جو ان سے بہتر ہوں۔ ❸ یعنی انہیں کفر و تکذیب میں ہی پڑے رہنے دیجئے۔ ❹ تب انہیں اپنا انجام معلوم ہو جائے گا اور وہ اپنے کئے کا مزہ بھی چکھ لیں گے۔

إِنَّآ	أَرْسَلْنَا	نُوحًا	إِلَىٰ	قَوْمِهِۦٓ	أَنْ	أَنذِرْ	قَوْمَكَ	مِن	قَبْلِ	أَن
بیشک	ہم نے بھیجا	نوح	طرف	اس کی قوم	کہ	تو ڈرا	اپنی قوم	سے	پہلے	کہ

بیشک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا (اور حکم دیا) کہ اپنی قوم کو ڈرا، اس سے پہلے کہ

يَأْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	أَلِيمٌ ۝١	قَالَ	يَٰقَوْمِ	إِنِّى	لَكُمْ	نَذِيرٌ	مُّبِينٌ ۝٢	أَنِ
آئے انکے پاس	عذاب	دردناک	کہا	اے میری قوم	بیشک میں	تمہارے لئے	ڈرانیوالا	کھلا	یہ کہ

ان پر دردناک عذاب آ جائے۔ اس نے کہا: اے میری قوم! بیشک میں تمہارے لئے کھلا ڈرانے والا ہوں۔ کہ

ٱعْبُدُوا۟	ٱللَّهَ	وَٱتَّقُوهُ	وَأَطِيعُونِ ۝٣	يَغْفِرْ	لَكُم	مِّن	ذُنُوبِكُمْ	وَيُؤَخِّرْكُمْ
عبادت کرو	اللہ	اور ڈرو اس سے	اور اطاعت کرو میری	وہ بخشے گا	تمہارے لئے	سے	تمہارے گناہ	اور وہ مہلت دیگا تم کو

تم اللہ کی عبادت کرو اور اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔ وہ تمہارے گناہوں کو بخش دے گا اور تمہیں

وقف لازم

إِلَىٰٓ	أَجَلٍ	مُّسَمًّى	إِنَّ	أَجَلَ	ٱللَّهِ	إِذَا	جَآءَ	لَا	يُؤَخَّرُ	لَوْ	كُنتُمْ
تک	وقت	مقرر	بیشک	وقت	اللہ	جب	آتا ہے	نہیں	وہ مؤخر کیا جاتا	کاش	ہوتے تم

ایک مقرر وقت تک مہلت دے گا۔ ❶ بیشک اللہ کا مقرر وقت جب آ جاتا ہے تو مؤخر نہیں کیا جاتا، کاش!

تَعْلَمُونَ ۝٤	قَالَ	رَبِّ	إِنِّى	دَعَوْتُ	قَوْمِى	لَيْلًا	وَنَهَارًا ۝٥	فَلَمْ
تم جانتے	اس نے کہا	اے میرے رب!	بیشک میں نے	دعوت دی	اپنی قوم	رات	اور دن	پس نہ

تم جانتے ہوتے۔ اس نے کہا: اے میرے رب! بیشک میں نے اپنی قوم کو رات دن دعوت دی۔ (لیکن) میری دعوت نے ان کے

يَزِدْهُمْ	دُعَآءِىٓ	إِلَّا	فِرَارًا ۝٦	وَإِنِّى	كُلَّمَا	دَعَوْتُهُمْ	لِتَغْفِرَ	لَهُمْ
زیادہ کیا انکو	میری دعوت	مگر	بھاگنے میں	اور بیشک	جب بھی	میں نے دعوت دی انکو	تاکہ تو بخشے	ان کو

(حق سے) بھاگنے میں ہی اضافہ کیا۔ اور بیشک جب بھی میں نے ان کو دعوت دی تاکہ تو ان کو بخش دے

جَعَلُوٓا۟	أَصَٰبِعَهُمْ	فِىٓ	ءَاذَانِهِمْ	وَٱسْتَغْشَوْا۟	ثِيَابَهُمْ	وَأَصَرُّوا۟	وَٱسْتَكْبَرُوا۟
انہوں نے کرلیں	اپنی انگلیاں	میں	اپنے کانوں	اور اوڑھ لئے	اپنے کپڑے	اور اڑے رہے	اور تکبر کیا

انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں ڈال لیں اور اپنے کپڑے (اپنے اوپر) اوڑھ لئے اور (کفر وشرک پر ہی) اڑے رہے اور بڑا تکبر کیا۔

ٱسْتِكْبَارًا ۝٧	ثُمَّ	إِنِّى	دَعَوْتُهُمْ	جِهَارًا ۝٨	ثُمَّ	إِنِّىٓ	أَعْلَنتُ	لَهُمْ
تکبر کرنا	پھر	بیشک میں نے	دعوت دی انکو	باآواز بلند	پھر	بیشک میں نے	اعلانیہ بھی کہا	ان سے

پھر میں نے ان کو بآوازِ بلند ❷ دعوت دی۔ پھر میں نے ان سے اعلانیہ بھی کہا

❶ یعنی تمہاری عمر لمبی کردے گا اور تم سے عذاب دور کردے گا۔ ❷ ڈنکے کی چوٹ پر کھلی دعوت دی۔

وَاَسْرَرْتُ	لَهُمْ	اِسْرَارًا (9)	فَقُلْتُ	اسْتَغْفِرُوْا	رَبَّكُمْ	اِنَّهٗ	كَانَ
اور خفیہ بھی کہا	ان سے	خفیہ کہنا	پھر کہا میں نے	تم بخشش مانگو	اپنا رب	بیشک وہ	ہے

اور انہیں خفیہ طور پر بھی سمجھایا۔ پھر میں نے کہا: تم اپنے رب سے بخشش مانگو، بلاشبہ وہ بڑا بخشنے والا ہے۔

غَفَّارًا (10)	يُّرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا (11)	وَّيُمْدِدْكُمْ	بِاَمْوَالٍ	وَّبَنِيْنَ
بخشنے والا	وہ بھیجے گا	آسمان سے	تم پر	موسلادھار بارش	اور وہ مدد کریگا تمہاری	اموال کیساتھ	اور بیٹوں

وہ تم پر آسمان سے موسلادھار بارش برسائے گا۔ اور مالوں اور بیٹوں کے ساتھ تمہاری مدد کرے گا

وَيَجْعَلْ	لَّكُمْ	جَنّٰتٍ	وَّيَجْعَلْ	لَّكُمْ	اَنْهٰرًا (12)	مَا	لَكُمْ	لَا	تَرْجُوْنَ
اور وہ کریگا	تمہارے لئے	باغات	اور وہ کریگا	تمہارے لئے	نہریں	کیا ہے	تمہارے لئے	نہیں	تم اعتقاد رکھتے

اور تمہارے لئے باغات (پیدا) کرے گا اور تمہارے لئے نہریں (جاری) کرے گا۔ تمہیں کیا ہے کہ تم اللہ کے لئے

لِلّٰهِ	وَقَارًا (13)	وَقَدْ	خَلَقَكُمْ	اَطْوَارًا (14)	اَلَمْ	تَرَوْا	كَيْفَ	خَلَقَ	اللّٰهُ
اللہ کیلئے	وقار کا	اور تحقیق	پیدا کیا تم کو	مختلف مراحل میں	کیا نہیں	تم نے دیکھا	کس طرح	پیدا کیا	اللہ

وقار کا اعتقاد نہیں رکھتے۔ حالانکہ اس نے تمہیں مختلف مراحل میں پیدا کیا ہے۔ ❶ کیا تم نے دیکھا نہیں کہ

سَبْعَ	سَمٰوٰتٍ	طِبَاقًا (15)	وَّجَعَلَ	الْقَمَرَ	فِيْهِنَّ	نُوْرًا	وَّجَعَلَ	الشَّمْسَ
سات	آسمانوں	اوپر نیچے	اور بنایا	چاند	ان میں	نور	اور بنایا	سورج

اللہ نے سات آسمانوں کو کیسے اوپر نیچے پیدا کیا؟ ❷ اور ان میں چاند کو نور اور سورج کو چراغ بنایا۔

سِرَاجًا (16)	وَاللّٰهُ	اَنْۢبَتَكُمْ	مِّنَ	الْاَرْضِ	نَبَاتًا (17)	ثُمَّ	يُعِيْدُكُمْ	فِيْهَا
چراغ	اور اللہ	اگایا تم کو	سے	زمین	اگانا	پھر	وہ لوٹائے گا تم کو	اس میں

اور اللہ ہی نے تمہیں زمین سے (خاص انداز سے) اُگایا۔ پھر وہ تمہیں اس میں لوٹائے گا

وَيُخْرِجُكُمْ	اِخْرَاجًا (18)	وَاللّٰهُ	جَعَلَ	لَكُمُ	الْاَرْضَ	بِسَاطًا (19)	لِّتَسْلُكُوْا
اور وہ نکالے گا تم کو	نکالنا	اور اللہ	بنایا	تمہارے لئے	زمین	بچھونا	تاکہ تم چلو

اور (پھر) وہ تمہیں (روزِ قیامت اس سے) نکالے گا۔ اور اللہ نے تمہارے لئے زمین کو بچھونا بنایا۔ تاکہ تم اس کی کشادہ

مِنْهَا	سُبُلًا	فِجَاجًا (20)	قَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	اِنَّهُمْ	عَصَوْنِيْ	وَاتَّبَعُوْا
اس کی	راہوں	کشادہ	کہا	نوح	اے میرے رب!	بیشک انہوں نے	نافرمانی کی میری	اور پیروی کی

راہوں پر چلو۔ نوح نے کہا: اے میرے رب! بیشک انہوں نے میری نافرمانی کی اور اُس کی پیروی کی

❶ یعنی پہلے نطفہ، پھر جما ہوا خون، پھر لوتھڑا وغیرہ۔ ❷ یعنی ایک کے اوپر دوسرا آسمان۔

مَنْ	لَّمْ	يَزِدْهُ	مَالُهٗ	وَوَلَدُهٗٓ	اِلَّا	خَسَارًا ﴿21﴾	وَمَكَرُوْا	مَكْرًا
جو	نہیں	زیادہ کیا اس کو	اس کا مال	اور اس کی اولاد	مگر	خسارے میں	اور انہوں نے تدبیر کی	تدبیر

جسے اس کے مال اور اولاد نے خسارے ہی میں زیادہ کیا۔ ❶ اور انہوں نے بہت بڑی خفیہ

كُبَّارًا ﴿22﴾	وَقَالُوْا	لَا	تَذَرُنَّ	اٰلِهَتَكُمْ	وَلَا	تَذَرُنَّ	وَدًّا	وَّلَا	سُوَاعًا ۙ
بہت بڑی	اور انہوں نے کہا	نہ	تم چھوڑنا	اپنے معبود	اور نہ	تم چھوڑنا	وَدّ	اور نہ	سواع

تدبیر کی۔ اور انہوں نے کہا: تم ہرگز اپنے معبودوں کو نہ چھوڑنا اور ہرگز نہ چھوڑنا وَدّ کو اور نہ سواع کو

وَّلَا	يَغُوْثَ	وَيَعُوْقَ	وَنَسْرًا ﴿23﴾	وَقَدْ	اَضَلُّوْا	كَثِيْرًا ۚ	وَلَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ
اور نہ	یغوث	اور یعوق	اور نسر	اور تحقیق	انہوں نے گمراہ کیا	بہت زیادہ	اور نہ	تو زیادہ کر	ظالموں

اور نہ یغوث اور یعوق اور نسر کو۔ اور بلاشبہ ان (بتوں) نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا، اور تو ظالموں کو گمراہی میں ہی

اِلَّا	ضَلٰلًا ﴿24﴾	مِمَّا	خَطِيْٓـٰٔتِهِمْ	اُغْرِقُوْا	فَاُدْخِلُوْا	نَارًا ۙ	فَلَمْ	يَجِدُوْا	لَهُمْ
مگر	گمراہی	بسبب	اپنی خطاؤں	غرق کیے گئے	پھر داخل کیے گئے	آگ	تو نہ	انہوں نے پایا	اپنے لئے

زیادہ کر۔ وہ اپنی خطاؤں کی وجہ سے غرق کیے گئے، پھر آگ میں داخل کیے گئے، تو انہوں نے اللہ کے سوا

مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اَنْصَارًا ﴿25﴾	وَقَالَ	نُوْحٌ	رَّبِّ	لَا	تَذَرْ	عَلَى	الْاَرْضِ
سے	سوا	اللہ	مددگار	اور کہا	نوح	اے میرے رب!	نہ	تو چھوڑ	پر	زمین

اپنا کوئی مددگار نہ پایا۔ اور نوح نے کہا: اے میرے رب! تو کافروں میں سے کوئی بھی زمین پر

مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	دَيَّارًا ﴿26﴾	اِنَّكَ	اِنْ	تَذَرْهُمْ	يُضِلُّوْا	عِبَادَكَ	وَلَا	يَلِدُوْٓا
سے	کافروں	رہنے والا	بیشک تو	اگر	چھوڑے گا انکو	وہ گمراہ کرینگے	تیرے بندوں	اور نہیں	وہ جنیں گے

رہنے والا نہ چھوڑ۔ یقیناً اگر تو ان کو چھوڑے گا تو وہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور (آئندہ)

اِلَّا	فَاجِرًا	كَفَّارًا ﴿27﴾	رَبِّ	اغْفِرْ	لِيْ	وَلِوَالِدَيَّ	وَلِمَنْ	دَخَلَ	بَيْتِيَ
مگر	فاجر	کفار	اے میرے رب	بخش دے	مجھے	اور میرے والدین کو	اور اسے جو	داخل ہو	میرا گھر

فاجر کافر ہی جنیں گے۔ اے میرے رب! بخش دے مجھے، میرے والدین کو اور اسے جو میرے گھر میں

ع ٢

مُؤْمِنًا	وَّلِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ ۭ	وَلَا	تَزِدِ	الظّٰلِمِيْنَ	اِلَّا	تَبَارًا ﴿28﴾
مومن	اور مومن مردوں کو	اور مومن عورتوں کو	اور نہ	تو زیادہ کر	ظالموں	مگر	تباہی

مومن بن کر داخل ہوا، اور مومن مردوں کو اور مومن عورتوں کو، اور ظالموں کو صرف تباہی میں ہی زیادہ کر۔

❶ یعنی ان کے کمزور لوگوں نے اپنے مالداروں ہی کی پیروی کی، جن کے مال و اولاد نے انہیں دنیا و آخرت کے خسارے میں ہی بڑھایا ہے۔

۷۲ سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ ۴۰ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اٰيَاتُهَا ۲۸ رُكُوْعَاتُهَا ۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ	اُوْحِيَ	اِلَيَّ	اَنَّهُ	اسْتَمَعَ	نَفَرٌ	مِّنَ	الْجِنِّ	فَقَالُوْٓا	اِنَّا	سَمِعْنَا
کہہ دیجئے	وحی کی گئی	میری طرف	بیشک	غور سے سنا	ایک گروہ	سے	جنوں	تو انہوں نے کہا	بیشک ہم	ہم نے سنا

(اے نبی!) کہہ دیجئے: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے غور سے (قرآن) سنا تو انہوں نے کہا: بیشک ہم نے ایک

قُرْاٰنًا	عَجَبًا ۝١	يَّهْدِيْٓ	اِلَى	الرُّشْدِ	فَاٰمَنَّا	بِهٖ	وَلَنْ	نُّشْرِكَ
قرآن	عجیب	وہ رہنمائی کرتا ہے	طرف	سیدھی راہ	تو ہم ایمان لائے	اس کیساتھ	اور ہرگز نہیں	ہم شریک کرینگے

عجیب قرآن سنا ہے۔ وہ سیدھی راہ کی طرف رہنمائی کرتا ہے تو ہم اس پر ایمان لے آئے، اور (اب) ہم اپنے رب کے ساتھ

بِرَبِّنَآ	اَحَدًا ۝٢	وَّاَنَّهٗ	تَعٰلٰى	جَدُّ	رَبِّنَا	مَا	اتَّخَذَ	صَاحِبَةً	وَّلَا
اپنے رب کیساتھ	کسی کو	اور یہ کہ وہ	بہت بلند ہے	شان	ہمارا رب	نہیں	اس نے بنائی	بیوی	اور نہ

کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے، نہ اس نے (اپنی) بیوی بنائی ہے اور

وَلَدًا ۝٣	وَّاَنَّهٗ	كَانَ	يَقُوْلُ	سَفِيْهُنَا	عَلَى	اللّٰهِ	شَطَطًا ۝٤	وَّاَنَّا	ظَنَنَّآ
بیٹا	اور بیشک وہ	تھا	کہتا	ہمارا بیوقوف	پر	اللہ	جھوٹ	اور یہ کہ ہم نے	گمان کیا

نہ ہی بیٹا۔ اور یہ کہ ہمارا بیوقوف (نادان) ❶ اللہ کے بارے میں جھوٹی (خلافِ حق) باتیں کہتا رہا ہے۔ اور ہم نے یہ گمان کیا تھا کہ

اَنْ	لَّنْ	تَقُوْلَ	الْاِنْسُ	وَالْجِنُّ	عَلَى	اللّٰهِ	كَذِبًا ۝٥	وَّاَنَّهٗ	كَانَ	رِجَالٌ
کہ	ہرگز نہیں	کہیں گے	انسان	اور جن	پر	اللہ	جھوٹ	اور یہ کہ	تھے	کچھ لوگ

انسان اور جن اللہ کے بارے میں ہرگز جھوٹ نہیں بولیں گے۔ اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ

مِّنَ	الْاِنْسِ	يَعُوْذُوْنَ	بِرِجَالٍ	مِّنَ	الْجِنِّ	فَزَادُوْهُمْ	رَهَقًا ۝٦	وَّاَنَّهُمْ
سے	انسانوں	پناہ پکڑتے	کچھ لوگوں کی	سے	جنوں	تو زیادہ کر دیا ان کو	سرکشی	اور یہ کہ انہوں نے

جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ مانگا کرتے تھے تو (اس طرح) انہوں نے ان (جنوں) کو سرکشی میں مزید بڑھا دیا۔ ❷ اور یہ کہ انہوں نے بھی

ظَنُّوْا	كَمَا	ظَنَنْتُمْ	اَنْ	لَّنْ	يَّبْعَثَ	اللّٰهُ	اَحَدًا ۝٧	وَّاَنَّا	لَمَسْنَا
گمان کیا	جیسے	گمان کیا تم نے	کہ	ہرگز نہیں	بھیجے گا	اللہ	کسی کو	اور یہ کہ ہم نے	ٹٹولا

وہی گمان کیا جیسے تم (جنوں) نے گمان کیا تھا کہ اللہ کسی کو (رسول بنا کر) نہیں بھیجے گا۔ اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا

❶ یعنی یہ بات کہ اللہ کی بیوی اور اولاد ہے، ان بے وقوفوں کی ہے جو حد سے بڑھنے والے ہیں۔ ❷ یعنی جب جنوں نے دیکھا کہ انسان ہم سے ڈرتے ہیں اور ہماری پناہ پکڑتے ہیں تو ان کی سرکشی اور تکبر میں مزید اضافہ ہو گیا۔

السَّمَآءَ	فَوَجَدْنٰهَا	مُلِئَتْ	حَرَسًا	شَدِيْدًا	وَّشُهُبًا ﴿۸﴾	وَّاَنَّا	كُنَّا
آسمان	تو ہم نے پایا اس کو	بھرا ہوا	پہریداروں	سخت	اور شعلوں	اور یہ کہ	تھے ہم

تو اسے سخت پہریداروں ❶ اور شعلوں ❷ سے بھرا ہوا پایا۔ اور یہ کہ (پہلے) ہم سن گن لینے کے لئے آسمان کے

نَقْعُدُ	مِنْهَا	مَقَاعِدَ	لِلسَّمْعِ ؕ	فَمَنْ	يَّسْتَمِعِ	الْاٰنَ	يَجِدْ	لَهٗ	شِهَابًا
بیٹھا کرتے	اس کے	ٹھکانوں	سننے کیلئے	پس جو	کان لگاتا ہے	اب	وہ پاتا ہے	اپنے لئے	شعلہ

ٹھکانوں پر بیٹھا کرتے تھے، (مگر) اب جو (چوری چھپے) کان لگانے کی کوشش کرتا ہے وہ اپنے لئے گھات میں لگا ہوا

رَّصَدًا ﴿۹﴾	وَّاَنَّا	لَا	نَدْرِيْٓ	اَشَرٌّ	اُرِيْدَ	بِمَنْ	فِي	الْاَرْضِ	اَمْ
گھات میں لگا ہوا	اور یہ کہ ہم	نہیں	ہم جانتے	آیا برائی	ارادہ کیا گیا	ان کے ساتھ جو	میں	زمین	یا

ایک شعلہ پاتا ہے۔ اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ زمین والوں کے ساتھ برا ارادہ کیا گیا ہے یا ان کے رب نے ان کے ساتھ

اَرَادَ	بِهِمْ	رَبُّهُمْ	رَشَدًا ﴿۱۰﴾	وَّاَنَّا	مِنَّا	الصّٰلِحُوْنَ	وَمِنَّا	دُوْنَ	ذٰلِكَ ؕ
ارادہ کیا	انکی بابت	ان کا رب	بھلائی	اور یہ کہ ہم	ہم میں سے	نیک	اور ہم میں سے	علاوہ	اس

بھلائی کا ارادہ کیا ہے۔ اور یہ کہ ہم میں نیک بھی ہیں اور اس کے علاوہ (بد) بھی،

كُنَّا	طَرَآئِقَ	قِدَدًا ﴿۱۱﴾	وَّاَنَّا	ظَنَنَّآ	اَنْ	لَّنْ	نُّعْجِزَ	اللّٰهَ	فِي
تھے ہم	طریقے	مختلف	اور یہ کہ ہم	ہم نے گمان کیا	کہ	ہرگز نہیں	ہم عاجز کر سکیں گے	اللہ	میں

ہم مختلف طریقوں ❸ پر تھے۔ اور یہ کہ ہم نے یقین کر لیا تھا کہ ہم اللہ کو زمین میں ہرگز عاجز نہیں کر سکتے

الْاَرْضِ	وَلَنْ	نُّعْجِزَهٗ	هَرَبًا ﴿۱۲﴾	وَّاَنَّا	لَمَّا	سَمِعْنَا	الْهُدٰٓى	اٰمَنَّا	بِهٖ ؕ
زمین	اور ہرگز نہیں	ہم عاجز کر سکیں گے اسکو	بھاگ کر	اور یہ کہ	جب	ہم نے سنی	ہدایت	ہم ایمان لائے	اس کیساتھ

اور نہ ہم اس کو بھاگ کر ہی عاجز کر سکتے ہیں۔ اور یہ کہ جب ہم نے ہدایت (کی بات) سنی تو اس پر ایمان لے آئے،

فَمَنْ	يُّؤْمِنْ	بِرَبِّهٖ	فَلَا	يَخَافُ	بَخْسًا	وَّلَا	رَهَقًا ﴿۱۳﴾	وَّاَنَّا	مِنَّا
پھر جو	ایمان لائیگا	اپنے رب کیساتھ	تو نہیں	وہ ڈرے گا	نقصان	اور نہ	ظلم	اور یہ کہ ہم	ہم میں سے

تو جو بھی اپنے رب پر ایمان لائے گا اسے کسی نقصان اور ظلم کا ڈر نہیں ہو گا۔ اور یہ کہ ہم میں مسلمان

الْمُسْلِمُوْنَ	وَمِنَّا	الْقٰسِطُوْنَ ؕ	فَمَنْ	اَسْلَمَ	فَاُولٰٓئِكَ	تَحَرَّوْا	رَشَدًا ﴿۱۴﴾
مسلمان	اور ہم میں سے	ظالم	پھر جو	اسلام لائے	تو یہی لوگ	تلاش کر لی	بھلائی

بھی ہیں اور ظالم بھی، پھر جو اسلام لائے تو انہوں نے بھلائی کی راہ تلاش کر لی۔

❶ یعنی چوکیدار فرشتوں۔ ❷ یعنی ستاروں، جو آسمان کی طرف آنے والے جنوں پر انگارہ بن کر گرتے ہیں۔ ❸ مذاہب۔

وَاَمَّا	الْقٰسِطُوْنَ	فَكَانُوْا	لِجَهَنَّمَ	حَطَبًا ﴿15﴾	وَّاَنْ	لَّوِ	اسْتَقَامُوْا	عَلَى	الطَّرِيْقَةِ
اور لیکن	ظالم	تو ہیں وہ	جہنم کیلئے	ایندھن	اور یہ کہ	اگر	وہ قائم رہتے	پر	سیدھا راستہ

اور لیکن جو ظالم ہیں وہ تو جہنم کا ایندھن بننے والے ہیں۔ اور یہ (وحی کی گئی ہے) کہ اگر لوگ سیدھے راستے پر قائم رہتے

لَاَسْقَيْنٰهُمْ	مَّآءً	غَدَقًا ﴿16﴾	لِّنَفْتِنَهُمْ	فِيْهِ	وَمَنْ	يُّعْرِضْ	عَنْ	ذِكْرِ
تو ہم پلاتے انکو	پانی	وافر	تا کہ ہم آزمائیں انکو	اس میں	اور جو	اعراض کرے گا	سے	ذکر

تو ہم ان کو خوب سیراب کرتے۔ تا کہ ہم ان کو اس (نعمت) میں آزمائیں اور جو اپنے رب کے ذکر سے

رَبِّهٖ	يَسْلُكْهُ	عَذَابًا	صَعَدًا ﴿17﴾	وَّاَنَّ	الْمَسٰجِدَ	لِلّٰهِ	فَلَا	تَدْعُوْا	مَعَ
اپنا رب	وہ داخل کریگا اسکو	عذاب	سخت	اور یہ کہ	مسجدیں	اللہ کیلئے	پس نہ	تم پکارو	ساتھ

اعراض کرے گا تو وہ اسے سخت عذاب میں مبتلا کرے گا۔ اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لئے ہیں، لہٰذا تم اللہ کے ساتھ

اللّٰهِ	اَحَدًا ﴿18﴾	وَّاَنَّهٗ	لَمَّا	قَامَ	عَبْدُ	اللّٰهِ	يَدْعُوْهُ	كَادُوْا	يَكُوْنُوْنَ
اللہ	کسی کو	اور یہ کہ	جب	کھڑا ہوا	بندہ	اللہ	وہ پکارے اس کو	قریب تھے	ہوں وہ

کسی کو نہ پکارو۔ اور جب اللہ کا بندہ ❶ اللہ کو پکارنے کے لئے کھڑا ہوا تو لوگ اس پر

عَلَيْهِ	لِبَدًا ﴿19﴾	قُلْ	اِنَّمَآ	اَدْعُوْا	رَبِّيْ	وَلَآ	اُشْرِكُ	بِهٖٓ	اَحَدًا ﴿20﴾	ع ۱۱
اس پر	تہ بہ تہ	کہہ دیجئے	بیشک	میں پکارتا ہوں	اپنا رب	اور نہ	میں شریک کرتا	اس کیساتھ	کسی کو	

تہ بہ تہ ہونے ❷ کے لئے تیار ہو گئے۔ کہہ دیجئے بیشک میں اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا۔

قُلْ	اِنِّيْ	لَآ	اَمْلِكُ	لَكُمْ	ضَرًّا	وَّلَا	رَشَدًا ﴿21﴾	قُلْ	اِنِّيْ	لَنْ
کہہ دیجئے	بیشک میں	نہیں	اختیار رکھتا	تمہارے لئے	نقصان	اور نہ	بھلائی	کہہ دیجئے	بیشک میں	ہرگز نہیں

کہہ دیجئے: بیشک میں تمہارے لئے نہ نقصان کا اختیار رکھتا ہوں اور نہ بھلائی کا۔ کہہ دیجئے: بیشک مجھے اللہ (کے عذاب) سے کوئی

يُّجِيْرَنِيْ	مِنَ	اللّٰهِ	اَحَدٌ	وَّلَنْ	اَجِدَ	مِنْ	دُوْنِهٖ	مُلْتَحَدًا ﴿22﴾	اِلَّا
پناہ دیگا مجھ کو	سے	اللہ	کوئی	اور ہرگز نہیں	پاؤں گا میں	سے	اسکے سوا	جائے پناہ	مگر

پناہ نہیں دے گا اور میں اس کے سوا ہرگز کوئی جائے پناہ نہیں پاؤں گا۔ ❸ مگر اللہ کا حکم اور اس کے پیغامات

بَلٰغًا	مِّنَ	اللّٰهِ	وَرِسٰلٰتِهٖ	وَمَنْ	يَّعْصِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	فَاِنَّ	لَهٗ	نَارَ
پہنچانا	سے	اللہ	اور اسکے پیغامات	اور جو	نافرمانی کرے گا	اللہ	اور اس کا رسول	تو بیشک	اس کیلئے	آگ

(پہنچانے کا ہی میں اختیار رکھتا ہوں) اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا تو بیشک اس کے لئے

❶ محمد ﷺ۔ ❷ ٹوٹ پڑنے۔ ❸ اگر میں اس کی نافرمانی کروں اور وہ مجھے اس پر سزا دینا چاہے۔

جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ﴿23﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ	فَسَيَعْلَمُوْنَ
جہنم	ہمیشہ رہے گا	اس میں	ہمیشہ	یہاں تک کہ	جب	دیکھیں گے	جو	وعدہ دیئے جاتے ہیں	توضرور جان لیں گے

آتش جہنم ہے، وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔ یہاں تک کہ جب وہ اس عذاب کو دیکھیں گے جس کا وعدہ دیئے جاتے ہیں تو ضرور جان لیں گے کہ

مَنْ	اَضْعَفُ	نَاصِرًا	وَّاَقَلُّ	عَدَدًا ﴿24﴾	قُلْ	اِنْ	اَدْرِيْٓ	اَقَرِيْبٌ	مَّا
کون	زیادہ کمزور	مددگار	اور کم تر	عدد	کہہ دیجئے	نہیں	میں جانتا	آیا قریب	جو

کس کے مددگار زیادہ کمزور اور تعداد میں کم تر ہیں۔ کہہ دیجئے میں نہیں جانتا کہ جس عذاب کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو

تُوْعَدُوْنَ	اَمْ	يَجْعَلُ	لَهٗ	رَبِّيْٓ	اَمَدًا ﴿25﴾	عٰلِمُ	الْغَيْبِ	فَلَا	يُظْهِرُ
تم وعدہ دیئے جاتے ہو	یا	کریگا	اس کیلئے	میرا رب	مدت	جاننے والا	غیب	پس نہیں	وہ مطلع کرتا

وہ قریب ہے یا اس کے لئے میرے رب نے کوئی (لمبی) مدت رکھی ہے۔ ❶ (وہی) عالم الغیب ہے، وہ اپنے غیب پر کسی کو

عَلٰى	غَيْبِهٖٓ	اَحَدًا ﴿26﴾	اِلَّا	مَنِ	ارْتَضٰى	مِنْ رَّسُوْلٍ	فَاِنَّهٗ	يَسْلُكُ	مِنْۢ
پر	اپنا غیب	کسی کو	مگر	جسے	پسند کرے	رسول	تو بیشک وہ	لگاتا ہے	سے

مطلع نہیں کرتا۔ سوائے اُس رسول کے جسے وہ پسند کرے تو اس کے آگے

بَيْنِ يَدَيْهِ	وَمِنْ	خَلْفِهٖ	رَصَدًا ﴿27﴾	لِّيَعْلَمَ	اَنْ	قَدْ	اَبْلَغُوْا	رِسٰلٰتِ
اس کے آگے	اور سے	اسکے پیچھے	پہرہ	تاکہ وہ جان لے	کہ	تحقیق	انہوں نے پہنچا دیئے	پیغامات

اور اس کے پیچھے وہ پہرہ لگا دیتا ہے۔❷ تاکہ وہ جان لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیئے ہیں

ع ١٢

رَبِّهِمْ	وَاَحَاطَ	بِمَا	لَدَيْهِمْ	وَاَحْصٰى	كُلَّ	شَيْءٍ	عَدَدًا ﴿28﴾
اپنا رب	اور گھیر کر رکھا ہے	ان کو جو	ان کے پاس	اور شمار کر رکھا	ہر	چیز	باعتبار گنتی

اور اس (اللہ) نے ان تمام اشیاء کو گھیر رکھا ہے جو ان کے پاس ہیں اور ہر چیز کو گن کر شمار کر رکھا ہے۔

٧٣ سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ ٣ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٢٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا	الْمُزَّمِّلُ ﴿1﴾	قُمِ	الَّيْلَ	اِلَّا	قَلِيْلًا ﴿2﴾	نِّصْفَهٗٓ	اَوِ	انْقُصْ	مِنْهُ
اے	کپڑا اوڑھنے والے	قیام کیجئے	رات	مگر	تھوڑا	اس کا نصف	یا	کم کیجئے	اس سے

اے کپڑا اوڑھنے والے! رات کو قیام کیجئے مگر تھوڑا۔ آدھی رات یا اس کے تھوڑا کم۔

❶ یعنی تم پر عذاب نازل کب ہوگا، یہ چیز غیب سے تعلق رکھتی ہے اور غیب کا علم میرے پاس نہیں بلکہ صرف اللہ ہی کے پاس ہے۔

❷ یعنی وحی نازل کرتے وقت پیغمبر کے آگے پیچھے فرشتوں کا پہرہ لگا دیتا ہے تاکہ شیاطین وحی کی بات نہ سن سکیں۔

قَلِيلًا ﴿۳﴾	اَوْ	زِدْ	عَلَيْهِ	وَرَتِّلِ	الْقُرْاٰنَ	تَرْتِيلًا ﴿۴﴾	اِنَّا	سَنُلْقِىْ	عَلَيْكَ
تھوڑا	یا	زیادہ کیجئے	اس پر	اور پڑھئے	قرآن	ٹھہر ٹھہر کر	بیشک	عنقریب ہم ڈالیں گے	آپ پر

یا اس سے (کچھ) زیادہ کیجئے اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھئے۔ ❶ بیشک جلد ہی ہم آپ پر ایک بھاری بات

قَوْلًا	ثَقِيلًا ﴿۵﴾	اِنَّ	نَاشِئَةَ	الَّيْلِ	هِىَ	اَشَدُّ	وَطْاً	وَّاَقْوَمُ	قِيلًا ﴿۶﴾
بات	بھاری	بیشک	اٹھنا	رات	یہ	بہت سخت	کچلنے میں	اور درست رکھنے والا	بات

ڈالیں گے۔ ❷ بیشک رات کا اٹھنا (نفس کو) کچلنے میں زیادہ سخت اور ذکر و دعا کے لئے زیادہ موزوں ہے۔

اِنَّ	لَكَ	فِى	النَّهَارِ	سَبْحًا	طَوِيلًا ﴿۷﴾	وَاذْكُرِ	اسْمَ	رَبِّكَ	وَتَبَتَّلْ
بیشک	آپ کیلئے	میں	دن	کام	بہت	اور ذکر کیجئے	نام	اپنا رب	اور متوجہ ہو جایئے

یقیناً آپ کے لئے دن میں بہت مصروفیت ہے۔ اور اپنے رب کا نام ذکر کیجئے اور یکسو ہو کر اسی کی طرف

اِلَيْهِ	تَبْتِيلًا ﴿۸﴾	رَبُّ	الْمَشْرِقِ	وَالْمَغْرِبِ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ	فَاتَّخِذْهُ
اس کی طرف	یکسو ہو کر	رب	مشرق	اور مغرب	نہیں	معبود	مگر	وہی	پس بنایئے اسکو

متوجہ ہو جایئے۔ وہ مشرق اور مغرب کا رب ہے، اس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، لہٰذا اسی کو

وَكِيلًا ﴿۹﴾	وَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ	وَاهْجُرْهُمْ	هَجْرًا	جَمِيلًا ﴿۱۰﴾	وَذَرْنِىْ
کارساز	اور صبر کیجئے	پر	جو	وہ کہتے ہیں	اور چھوڑ دیجئے انکو	چھوڑ دینا	اچھا	اور چھوڑ دیجئے مجھ کو

کارساز بنایئے۔ اور جو کچھ لوگ کہتے ہیں اس پر صبر کیجئے اور انہیں اچھے طریقے سے چھوڑ دیجئے۔ اور مجھے اور

وَالْمُكَذِّبِيْنَ	اُولِى النَّعْمَةِ	وَمَهِّلْهُمْ	قَلِيلًا ﴿۱۱﴾	اِنَّ	لَدَيْنَآ	اَنْكَالًا
اور جھٹلانے والوں	خوش حال لوگوں	اور مہلت دیجئے انکو	تھوڑی	بیشک	ہمارے پاس	بیڑیاں

جھٹلانے والے خوش حال لوگوں کو چھوڑ دیجئے ❸ اور انہیں تھوڑی مہلت دیجئے۔ بلاشبہ ہمارے پاس بیڑیاں

وَّجَحِيمًا ﴿۱۲﴾	وَّطَعَامًا	ذَا غُصَّةٍ	وَّعَذَابًا	اَلِيمًا ﴿۱۳﴾	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الْاَرْضُ
اور بھڑکتی ہوئی آگ	اور کھانا	گلے میں اٹکنے والا	اور عذاب	دردناک	جس دن	کانپے گی	زمین

اور بھڑکتی ہوئی آگ ہے۔ اور گلے میں اٹکنے والا کھانا اور دردناک عذاب ہے۔ جس دن زمین اور پہاڑ کانپ اٹھیں گے

وَالْجِبَالُ	وَكَانَتِ	الْجِبَالُ	كَثِيبًا	مَّهِيلًا ﴿۱۴﴾	اِنَّآ	اَرْسَلْنَآ	اِلَيْكُمْ	رَسُوْلًا ۙ
اور پہاڑ	اور ہو جائینگے	پہاڑ	ریت کے ٹیلے	ریزہ ریزہ	بیشک	ہم نے بھیجا	تمہاری طرف	رسول

اور پہاڑ ایسے ہو جائیں گے جیسے ریت کے ڈھیر ہیں جو بکھرے جا رہے ہیں۔ بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول

❶ کیونکہ ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے سے سمجھنے میں آسانی ہوتی ہے۔ ❷ یعنی قرآن یا وحی۔ ❸ میں خود ان سے انتقام لوں گا۔

الْكٰفِرِيْنَ	غَيْرُ	يَسِيْرٍ (10)	ذَرْنِيْ	وَمَنْ	خَلَقْتُ	وَحِيْدًا (11)	وَّجَعَلْتُ
کافروں	نہیں	آسان	چھوڑ دیجئے مجھ کو	اور جس کو	میں نے پیدا کیا	اکیلا	اور میں نے کیا

آسان نہیں ہو گا۔ تنہا چھوڑ دیجئے مجھے اور جس کو میں نے اکیلا پیدا کیا۔ ❶ اور اسے وافر مال

لَهٗ	مَالًا	مَّمْدُوْدًا (12)	وَّبَنِيْنَ	شُهُوْدًا (13)	وَّمَهَّدْتُّ	لَهٗ	تَمْهِيْدًا (14)	ثُمَّ
اس کیلئے	مال	پھیلا ہوا	اور بیٹے	حاضر	اور میں نے فراخی کی	اس کیلئے	خوب فراخی کرنا	پھر

عطا دیا۔ اور حاضر رہنے والے بیٹے (دیئے)۔ اور میں نے اس کے لئے خوب فراخی کی۔ پھر

يَطْمَعُ	اَنْ	اَزِيْدَ (15)	كَلَّا	اِنَّهٗ	كَانَ	لِاٰيٰتِنَا	عَنِيْدًا (16)	سَاُرْهِقُهٗ
وہ طمع کرتا ہے	کہ	میں زیادہ دوں	ہرگز نہیں	بیشک وہ	ہے	ہماری آیات سے	عنادر کھنے والا	عنقریب میں چڑھاؤں گا اسکو

وہ طمع کرتا ہے کہ میں (اسے) اور زیادہ دوں۔ ہرگز نہیں! یقیناً وہ ہماری آیات سے سخت عناد رکھنے والا ہے۔ عنقریب میں

صَعُوْدًا (17)	اِنَّهٗ	فَكَّرَ	وَقَدَّرَ (18)	فَقُتِلَ	كَيْفَ	قَدَّرَ (19)	ثُمَّ	قُتِلَ
مشکل چڑھائی	بیشک اس نے	غور وفکر کیا	اور اندازہ لگایا	پس مارا جائے	کیسا	اندازہ لگایا	پھر	وہ مارا جائے

اسے مشکل چڑھائی چڑھاؤں گا۔ ❷ بیشک اس نے غور وفکر کیا اور اندازہ لگایا۔ پس وہ مارا جائے! اس نے کیسا اندازہ لگایا۔ پھر وہ مارا جائے!

كَيْفَ	قَدَّرَ (20)	ثُمَّ	نَظَرَ (21)	ثُمَّ	عَبَسَ	وَبَسَرَ (22)	ثُمَّ	اَدْبَرَ
کیسا	اندازہ لگایا	پھر	اس نے دیکھا	پھر	تیوری چڑھائی	اور منہ بسورا	پھر	پیٹھ پھیری

اس نے کیسا اندازہ لگایا۔ پھر اس نے دیکھا۔ پھر تیوری چڑھائی اور منہ بسورا۔ پھر پیٹھ پھیری

وَاسْتَكْبَرَ (23)	فَقَالَ	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ	يُّؤْثَرُ (24)	اِنْ	هٰذَآ	اِلَّا
اور تکبر کیا	پھر کہا	نہیں	یہ	مگر	جادو	جو نقل کیا جاتا ہے	نہیں	یہ	مگر

اور تکبر کیا۔ پھر کہا یہ (قرآن) تو صرف ایک جادو ہے جو پہلے سے نقل کیا جا رہا ہے۔ یہ تو بس ایک انسان کا

قَوْلُ	الْبَشَرِ (25)	سَاُصْلِيْهِ	سَقَرَ (26)	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	سَقَرُ (27)	لَا
قول	بشر۔ انسان	عنقریب میں داخل کروں گا اسکو	سقر	اور کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	سقر	نہ

قول ہے۔ عنقریب میں اس کو سقر ❸ میں داخل کروں گا۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ سقر کیا ہے۔ وہ نہ

تُبْقِيْ	وَلَا	تَذَرُ (28)	لَوَّاحَةٌ	لِّلْبَشَرِ (29)	عَلَيْهَا	تِسْعَةَ عَشَرَ (30)	وَمَا
باقی رکھے گی	اور نہ	چھوڑے گی	جھلسا دینے والی	چمڑے کو	اس پر	اُنیس	اور نہیں

باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی۔ چمڑا جھلسا دینے والی ہے۔ اس پر انیس (فرشتے) مقرر ہیں۔ اور ہم نے

❶ یعنی میں خود اس سے نمٹ لوں گا۔ ❷ یعنی سخت عذاب میں مبتلا کروں گا۔ ❸ جہنم۔

جَعَلْنَآ	اَصْحٰبَ	النَّارِ	اِلَّا	مَلٰٓئِكَةً	وَّمَا	جَعَلْنَا	عِدَّتَهُمْ	اِلَّا	فِتْنَةً
ہم نے بنائے	نگران	دوزخ	مگر	فرشتے	اورنہیں	ہم نے بنائی	ان کی تعداد	مگر	آزمائش

دوزخ کے نگران فرشتے ہی بنائے ہیں اور ہم نے ان کی تعداد ہی کافروں کے لئے

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	لِيَسْتَيْقِنَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَيَزْدَادَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
ان کیلئے جو	کافرہوئے	تاکہ یقین کرلیں	وہ لوگ جو	دیئے گئے	کتاب	اور وہ زیادہ ہونگے	وہ لوگ جو	ایمان لائے

آزمائش بنا دی ہے تاکہ اہل کتاب یقین کر لیں ❶ اور مومنوں کا ایمان مزید بڑھ جائے

اِيْمَانًا	وَّلَا	يَرْتَابَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	وَالْمُؤْمِنُوْنَ	وَلِيَقُوْلَ	الَّذِيْنَ
ایمان میں	اور نہ	شک کریں	وہ لوگ جو	دیئے گئے	کتاب	اور مومن	اور تاکہ کہیں	وہ لوگ جو

اور اہل کتاب اور مومن شک میں نہ پڑیں اور تاکہ جن کے دلوں میں

فِيْ	قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	وَّالْكٰفِرُوْنَ	مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِهٰذَا	مَثَلًا
میں	ان کے دلوں	بیماری	اور کافر	کیا ہے	ارادہ کیا	اللہ	ساتھ اس	مثال

بیماری ہے وہ اور کافر کہیں: اس مثال کے ساتھ اللہ نے کیا ارادہ کیا ہے؟

كَذٰلِكَ	يُضِلُّ	اللّٰهُ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَيَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ	وَمَا	يَعْلَمُ
اسی طرح	گمراہ کرتا ہے	اللہ	جسے	چاہتا ہے	اور ہدایت دیتا ہے	جسے	چاہتا ہے	اورنہیں	جانتا

اسی طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے اور آپ کے رب کے

جُنُوْدَ	رَبِّكَ	اِلَّا	هُوَ	وَمَا	هِيَ	اِلَّا	ذِكْرٰى	لِلْبَشَرِ (31)	كَلَّا	وَالْقَمَرِ (32)
لشکروں	آپکا رب	مگر	وہی	اورنہیں	یہ	مگر	نصیحت	انسان کے لئے	ہرگزنہیں	قسم ہے چاند کی!

ع ۱۵

لشکروں کو (خود) وہی جانتا ہے اور یہ (دوزخ کا ذکر) انسان کے لئے نصیحت ہی تو ہے۔ ہرگز نہیں! قسم ہے چاند کی!

وَالَّيْلِ	اِذْ	اَدْبَرَ (33)	وَالصُّبْحِ	اِذَآ	اَسْفَرَ (34)	اِنَّهَا	لَاِحْدَى	الْكُبَرِ (35)
اوررات کی	جب	وہ ڈھل جائے	اور صبح کی	جب	وہ روشن ہو جائے	بیشک وہ	البتہ ایک	بڑی

اور رات کی جب وہ ڈھل جائے۔ اور صبح کی جب وہ روشن ہو جائے۔ بیشک وہ (دوزخ) بہت بڑی چیزوں میں سے ایک ہے۔

نَذِيْرًا	لِّلْبَشَرِ (36)	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ	يَّتَقَدَّمَ	اَوْ	يَتَاَخَّرَ (37)	كُلُّ
ڈراوا	انسان کے لئے	اس کیلئے	جو چاہے	تم میں سے	کہ	آگے بڑھے	یا	پیچھے ہٹے	ہر

انسان کے لئے ڈراوا ہے۔ اس کے لئے جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہ جانا چاہے۔ ❷ ہر

❶ کہ یہ رسول ﷺ سچا ہے کیونکہ یہ وہی کہہ رہا ہے جو ان کی اپنی آسمانی کتب میں بھی موجود ہے۔ ❷ یعنی حق کو قبول کرنے میں۔

وَاٰخَّرَ ﴿13﴾	بَلِ	الْاِنْسَانُ	عَلٰى	نَفْسِهٖ	بَصِيْرَةٌ ﴿14﴾	وَّلَوْ	اَلْقٰى	مَعَاذِيْرَهٗ ﴿15﴾
اور پیچھے چھوڑا	بلکہ	انسان	پر	اپنی جان	گواہ	اور اگر چہ	پیش کرے	اپنی معذرتیں

جو پیچھے چھوڑا۔ بلکہ انسان خود اپنی جان پر خوب گواہ ہے۔ ❶ خواہ وہ اپنی کتنی ہی معذرتیں پیش کرے۔

لَا	تُحَرِّكْ	بِهٖ	لِسَانَكَ	لِتَعْجَلَ	بِهٖ ﴿16﴾	اِنَّ	عَلَيْنَا	جَمْعَهٗ
نہ	آپ حرکت دیں	اس کیساتھ	اپنی زبان	تا کہ آپ جلدی یاد کر لیں	اس کو	بیشک	ہمارے ذمہ	اس کا جمع کرنا

(اے نبی!) اس (قرآن) کو جلدی یاد کرنے کے لئے اپنی زبان کو حرکت نہ دیں۔ بیشک (آپ کے سینے میں) اس کا جمع کرنا

وَقُرْاٰنَهٗ ﴿17﴾	فَاِذَا	قَرَاْنٰهُ	فَاتَّبِعْ	قُرْاٰنَهٗ ﴿18﴾	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	بَيَانَهٗ ﴿19﴾
اور اس کا پڑھنا	پس جب	ہم پڑھ لیں اسکو	تو پیروی کریں	اس کا پڑھنا	پھر	بیشک	ہمارے ذمہ	اس کا واضح کرنا

اور (آپ کا) اس کو پڑھنا❷ ہمارے ذمہ ہے۔ پس جب ہم اسے پڑھ چکیں تو آپ اس کے پڑھنے کی پیروی کریں، پھر بیشک

كَلَّا	بَلْ	تُحِبُّوْنَ	الْعَاجِلَةَ ﴿20﴾	وَتَذَرُوْنَ	الْاٰخِرَةَ ﴿21﴾	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ
ہرگز نہیں	بلکہ	تم پسند کرتے ہو	دنیا	اور تم چھوڑتے ہو	آخرت	کئی چہرے	اس دن

اس کی وضاحت❸ بھی ہمارے ذمہ ہے۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم لوگ دنیا کو پسند کرتے ہیں۔ اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔ اس دن

نَّاضِرَةٌ ﴿22﴾	اِلٰى	رَبِّهَا	نَاظِرَةٌ ﴿23﴾	وَوُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	بَاسِرَةٌ ﴿24﴾	تَظُنُّ	اَنْ
تروتازہ	طرف	اپنا رب	دیکھنے والے	اور کئی چہرے	اس دن	اداس	وہ سمجھیں گے	کہ

کئی چہرے تروتازہ ہوں گے۔ اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔ اور اس دن کئی چہرے اداس ہوں گے۔ وہ گمان کریں گے کہ

يُّفْعَلَ	بِهَا	فَاقِرَةٌ ﴿25﴾	كَلَّا	اِذَا	بَلَغَتِ	التَّرَاقِيَ ﴿26﴾	وَقِيْلَ	مَنْ ۜ
کیا جائیگا	ان سے	کمر توڑنے والا	ہرگز نہیں	جب	روح پہنچ جائے گی	ہنسلی تک	اور کہا جائے گا	کون

ان کے ساتھ کمر توڑ دینے والا معاملہ کیا جائے گا۔ ہرگز نہیں! جب روح ہنسلی تک پہنچ جائے گی۔ اور کہا جائے گا:

رَاقٍ ﴿27﴾	وَّظَنَّ	اَنَّهُ	الْفِرَاقُ ﴿28﴾	وَالْتَفَّتِ	السَّاقُ	بِالسَّاقِ ﴿29﴾	اِلٰى
جھاڑ پھونک کرنیوالا	اور وہ سمجھے گا	بیشک یہ	جدائی	اور لپٹ جائے گی	پنڈلی	پنڈلی کیساتھ	طرف

کون ہے جھاڑ پھونک کرنے والا؟ اور وہ سمجھے گا کہ بیشک یہ (دنیا سے) جدائی کا وقت ہے۔ اور پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی۔ اس دن

ع

رَبِّكَ	يَوْمَئِذِ	الْمَسَاقُ ﴿30﴾	فَلَا	صَدَّقَ	وَلَا	صَلّٰى ﴿31﴾	وَلٰكِنْ	كَذَّبَ
آپکا رب	اس دن	چلنا	پس نہ	اس نے تصدیق کی	اور نہ	نماز پڑھی	اور لیکن	جھٹلایا

آپ کے رب کی طرف چلنا ہو گا۔ پس نہ اس (انسان) نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی۔ بلکہ جھٹلایا

❶ یعنی اپنی کوتاہیوں کو خوب جانتا ہے۔ ❷ یعنی آپ کی زبان پر اس کی تلاوت کو جاری کر دینا۔ ❸ یعنی تشریح و توضیح۔

وَتَوَلّٰى ﴿32﴾	ثُمَّ	ذَهَبَ	اِلٰٓى	اَهْلِهٖ	يَتَمَطّٰى ﴿33﴾	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى ﴿34﴾
اور منہ پھیرلیا	پھر	وہ گیا	طرف	اپنا اہل وعیال	اکڑتا ہوا	ہلاکت	تیرے لئے	پھر ہلاکت

اور منہ پھیرا۔ پھر وہ اپنے اہل وعیال کی طرف اکڑتا ہوا چلا گیا۔ تیرے لئے ہلاکت ہے، پھر ہلاکت ہے۔

ثُمَّ	اَوْلٰى	لَكَ	فَاَوْلٰى ﴿35﴾	اَيَحْسَبُ	الْاِنْسَانُ	اَنْ	يُّتْرَكَ	سُدًى ﴿36﴾
پھر	ہلاکت	تیرے لئے	پھر ہلاکت	کیا سمجھتا ہے	انسان	کہ	وہ چھوڑ دیا جائیگا	بے کار

پھر تیرے لئے ہلاکت ہے، پھر ہلاکت ہے۔ کیا انسان یہ سمجھتا ہے کہ اسے بیکار چھوڑ دیا جائے گا۔ ❶

اَلَمْ	يَكُ	نُطْفَةً	مِّنْ مَّنِيٍّ	يُّمْنٰى ﴿37﴾	ثُمَّ	كَانَ	عَلَقَةً	فَخَلَقَ
کیا نہیں	تھا وہ	ایک نطفہ	منی کا	جو ٹپکایا جاتا ہے	پھر	ہو گیا	جما ہوا خون	پھر پیدا کیا

کیا وہ منی کا ایک نطفہ (قطرہ) نہ تھا جو ٹپکایا جاتا ہے؟ پھر وہ جما ہوا خون بنا، پھر اللہ نے اسے پیدا کیا

فَسَوّٰى ﴿38﴾	فَجَعَلَ	مِنْهُ	الزَّوْجَيْنِ	الذَّكَرَ	وَالْاُنْثٰى ﴿39﴾
پھر درست کیا	پھر بنایا	اس سے	جوڑا	نر	اور مادہ

اور درست بنا دیا۔ پھر اس سے نر اور مادہ کا جوڑا بنایا۔

اَلَيْسَ	ذٰلِكَ	بِقٰدِرٍ	عَلٰٓى	اَنْ	يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى ﴿40﴾
کیا نہیں	وہ	قادر	پر	کہ	زندہ کردے	مردے

کیا وہ (اللہ) مردوں کو زندہ کرنے پر قادر نہیں؟ ع ٢ / ١٨

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَكِّيَّةٌ ٩٨ ٧٦ — اٰيَاتُهَا ٣١ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ	اَتٰى	عَلَى	الْاِنْسَانِ	حِيْنٌ	مِّنَ	الدَّهْرِ	لَمْ	يَكُنْ	شَيْئًا
کیا	گزرا	پر	انسان	وقت	سے	زمانہ	نہ	تھا وہ	کوئی چیز

کیا انسان پر زمانے کا ایک ایسا وقت بھی گزرا ہے کہ جب وہ کوئی قابل ذکر

مَّذْكُوْرًا ﴿1﴾	اِنَّا	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	مِنْ	نُّطْفَةٍ	اَمْشَاجٍ	نَّبْتَلِيْهِ
قابل ذکر	بیشک	ہم نے پیدا کیا	انسان	سے	نطفہ	ملا جلا	ہم اسے آزمائیں

چیز نہ تھا۔ ❷ بیشک ہم نے انسان کو ایک ملے جلے نطفے (قطرے) ❸ سے پیدا کیا، تاکہ ہم اسے آزمائیں

❶ کہ دنیا میں اس پر کسی حکم کی پابندی لازم نہ ہو اور اسے قبر سے اٹھا کر باز پرس نہ کی جائے اور نہ ہی اسے اپنے رب کے حضور پیش کیا جائے۔

❷ یعنی انسان کو اترانے اور تکبر کرنے کے بجائے اپنی یہ حیثیت ہمیشہ یاد رکھنی چاہیے۔ ❸ یعنی مرد اور عورت کے پانی کا ملنا۔

فَجَعَلْنٰهُ	سَمِيْعًا	بَصِيْرًا ②	اِنَّا	هَدَيْنٰهُ	السَّبِيْلَ	اِمَّا	شَاكِرًا	وَّاِمَّا
تو ہم نے بنایا اسکو	سننے والا	دیکھنے والا	بیشک	ہم نے ہدایت دی اسکو	راستے کی	خواہ	شکرگزار	اور خواہ

تو ہم نے اس کو سننے والا، دیکھنے والا بنا دیا۔ بیشک ہم نے اسے راستے کی ہدایت دے دی، اب خواہ وہ شکرگزار بنے اور خواہ

كَفُوْرًا ③	اِنَّآ	اَعْتَدْنَا	لِلْكٰفِرِيْنَ	سَلٰسِلَاۡ	وَاَغْلٰلًا	وَّسَعِيْرًا ④	اِنَّ	الْاَبْرَارَ
ناشکرا	بیشک	ہم نے تیار کی	کافروں کیلئے	زنجیریں	اور طوق	اور بھڑکتی آگ	بیشک	نیک لوگ

ناشکرا۔ بلاشبہ ہم نے کافروں کے لئے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے۔ بیشک نیک لوگ

يَشْرَبُوْنَ	مِنْ	كَاْسٍ	كَانَ	مِزَاجُهَا	كَافُوْرًا ⑤	عَيْنًا	يَّشْرَبُ	بِهَا
پئیں گے	سے	ایسے جام	ہوگی	ان کی آمیزش	کافور	ایک چشمہ	پئیں گے	اس سے

ایسے جام پئیں گے جن میں کافور کی آمیزش ہو گی۔ وہ ایک چشمہ ہے جس سے اللہ کے بندے پئیں گے،

عِبَادُ	اللّٰهِ	يُفَجِّرُوْنَهَا	تَفْجِيْرًا ⑥	يُوْفُوْنَ	بِالنَّذْرِ	وَيَخَافُوْنَ	يَوْمًا
بندے	اللہ	بہالے جائینگے اسکو	بہالے جانا	وہ پوری کرتے ہیں	نذر	اور ڈرتے ہیں	دن

وہ (جس طرف چاہیں گے) اسے بہا لے جائیں گے۔❶ (یہ) وہ (لوگ ہیں جو دنیا میں اپنی) نذر پوری کرتے ہیں اور اس دن سے

كَانَ	شَرُّهٗ	مُسْتَطِيْرًا ⑦	وَيُطْعِمُوْنَ	الطَّعَامَ	عَلٰى	حُبِّهٖ	مِسْكِيْنًا	وَّيَتِيْمًا
ہوگا	اس کا شر	پھیل جانیوالا	اور وہ کھلاتے ہیں	کھانا	پر	اس کی محبت	مسکین	اور یتیم

ڈرتے ہیں جس کا شر❷ ہر طرف پھیلا ہوا ہو گا۔ اور وہ اس (اللہ) کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو

وَّاَسِيْرًا ⑧	اِنَّمَا	نُطْعِمُكُمْ	لِوَجْهِ	اللّٰهِ	لَا	نُرِيْدُ	مِنْكُمْ	جَزَآءً	وَّلَا
اور قیدی	بیشک	ہم کھلاتے ہیں تم کو	رضا کیلئے	اللہ	نہیں	ہم چاہتے	تم سے	بدلہ	اور نہ

کھانا کھلاتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں:) بیشک ہم رضائے الٰہی کی خاطر تمہیں کھانا کھلا رہے ہیں، ہم تم سے نہ کوئی بدلہ چاہتے ہیں اور نہ

شُكُوْرًا ⑨	اِنَّا	نَخَافُ	مِنْ	رَّبِّنَا	يَوْمًا	عَبُوْسًا	قَمْطَرِيْرًا ⑩	فَوَقٰىهُمُ
شکریہ	بیشک	ہم ڈرتے ہیں	سے	اپنا رب	دن	چہرے بگاڑنے والا	نہایت سخت	پس بچالیا انکو

شکریہ۔ ہم تو اپنے رب سے اس دن (کے عذاب) سے ڈرتے ہیں جو نہایت سخت، چہرے بگاڑ دینے والا ہوگا۔ پس اللہ نے انہیں

اللّٰهُ	شَرَّ	ذٰلِكَ	الْيَوْمِ	وَلَقّٰىهُمْ	نَضْرَةً	وَّسُرُوْرًا ⑪	وَجَزٰىهُمْ	بِمَا
اللہ	شر	اس	دن	اور عطا کی ان کو	تازگی	اور خوشی	اور بدلہ دیا ان کو	اس کا جو

اس دن کے شر سے بچا لیا اور انہیں تازگی اور خوشی عطا کی۔ اور ان کے صبر کے بدلے انہیں

❶ یعنی اس کی شاخیں نکال لے جائیں گے۔ ❷ آفت، مصیبت۔

صَبَرُوْا	جَنَّةً	وَّحَرِیْرًا ﴿۱۲﴾	مُّتَّكِـِٕیْنَ	فِیْهَا	عَلَى	الْاَرَآىِٕكِ	لَا	یَرَوْنَ
انہوں نے صبر کیا	جنت	اور ریشمی لباس	تکیہ لگائے ہوئے	اس میں	پر	تختوں	نہیں	وہ دیکھیں گے

جنت اور ریشمی لباس عطا فرمایا۔ وہ جنت میں تختوں پر تکئے لگائے بیٹھے ہوں گے، نہ وہ اس میں سخت گرمی دیکھیں گے اور نہ

فِیْهَا	شَمْسًا	وَّلَا	زَمْهَرِیْرًا ﴿۱۳﴾	وَدَانِیَةً	عَلَیْهِمْ	ظِلٰلُهَا	وَذُلِّلَتْ
اس میں	سخت گرمی	اور نہ	سخت سردی	اور قریب ہوں گے	ان پر	اس کے سائے	اور جھکا دیئے جائیں گے

سخت سردی۔ اور جنت کے سائے ان کے قریب ہوں گے اور اس کے پھل (ان کے لئے) جھکا

قُطُوْفُهَا	تَذْلِیْلًا ﴿۱۴﴾	وَیُطَافُ	عَلَیْهِمْ	بِاٰنِیَةٍ	مِّنْ	فِضَّةٍ	وَّاَكْوَابٍ
اس کے پھل	جھکانا	اور پھرائے جائیں گے	ان پر	برتن	سے	چاندی	اور آبخورے

دیئے جائیں گے۔ اور ان پر چاندی کے برتن اور شیشے کے آبخورے پھرائے جائیں گے۔

كَانَتْ	قَوَارِیْرَا۟ ﴿۱۵﴾	قَوَارِیْرَا۟	مِنْ	فِضَّةٍ	قَدَّرُوْهَا	تَقْدِیْرًا ﴿۱۶﴾	وَیُسْقَوْنَ
ہوں گے	شیشے کے	شیشے بھی	سے	چاندی	اندازے سے بنایا ہوگا	خوب اندازے سے	اور وہ پلائے جائیں گے

شیشے بھی وہ جو چاندی کی قسم کے ہوں گے، انہوں نے انہیں خوب اندازے سے بنایا ہوگا۔❶ اور وہ جنت میں

فِیْهَا	كَاْسًا	كَانَ	مِزَاجُهَا	زَنْجَبِیْلًا ﴿۱۷﴾	عَیْنًا	فِیْهَا	تُسَمّٰى	سَلْسَبِیْلًا ﴿۱۸﴾
اس میں	جام	ہوگی	اس کی آمیزش	سونٹھ	ایک چشمہ	اس میں	نام رکھا جاتا ہے اس کا	سلسبیل

ایسا جام پلائے جائیں گے جس میں سونٹھ کی آمیزش ہو گی۔❷ یہ جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کا نام دیا جاتا ہے۔

وَیَطُوْفُ	عَلَیْهِمْ	وِلْدَانٌ	مُّخَلَّدُوْنَ	اِذَا	رَاَیْتَهُمْ	حَسِبْتَهُمْ	لُؤْلُؤًا
اور وہ پھریں گے	ان پر	لڑکے	ہمیشہ رہنے والے	جب	دیکھے گا تو ان کو	تو سمجھے گا ان کو	موتی

اور ان کی خدمت میں ہمیشہ نوجوان ہی رہنے والے لڑکے پھر رہے ہوں گے۔ جب تو انہیں دیکھے گا تو انہیں بکھرے ہوئے

مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾	وَاِذَا	رَاَیْتَ	ثَمَّ	رَاَیْتَ	نَعِیْمًا	وَّمُلْكًا	كَبِیْرًا ﴿۲۰﴾	عٰلِیَهُمْ
بکھرے ہوئے	اور جب	تو دیکھے گا	وہاں	تو دیکھے گا	نعمت	اور سلطنت	بہت بڑی	ان کے اوپر

موتی سمجھے گا۔ اور وہاں (جدھر بھی) تو دیکھے گا نعمتیں ہی نعمتیں اور بہت بڑی سلطنت دیکھے گا۔ ان کے اوپر

ثِیَابُ	سُنْدُسٍ	خُضْرٌ	وَّاِسْتَبْرَقٌ	وَّحُلُّوْٓا	اَسَاوِرَ	مِنْ	فِضَّةٍ	وَسَقٰىهُمْ
کپڑے	باریک ریشم	سبز	اور موٹا ریشم	اور وہ پہنائے جائیں گے	کنگن	سے	چاندی	اور پلائیگا انکو

باریک سبز اور موٹے ریشم کے کپڑے (لباس) ہوں گے اور انہیں چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کا رب انہیں

❶ یعنی جس سے پینے والے کو مکمل سیرابی اور تسکین حاصل ہو۔ ❷ یعنی شراب میں کبھی ٹھنڈے کافور اور کبھی گرم سونٹھ کی آمیزش ہوگی۔

سَعْيُكُمْ	وَّكَانَ	جَزَآءً	لَّكُمْ	كَانَ	هٰذَا	اِنَّ	طَهُوْرًا (21)	شَرَابًا	رَبُّهُمْ
تمہاری کوشش	اور ہے	بدلہ	تمہارے لئے	ہے	یہ	بیشک	پاک	شراب	انکارب

پاک شراب پلائے گا۔ (کہا جائے گا:) بلاشبہ یہ تمہارا بدلہ ہے اور تمہاری کوشش قابل قدر ہے۔

ع ۱۹

فَاصْبِرْ	تَنْزِيْلًا (23)	الْقُرْاٰنَ	عَلَيْكَ	نَزَّلْنَا	نَحْنُ	اِنَّا	مَّشْكُوْرًا (22)
پس صبر کیجئے	تھوڑا تھوڑا نازل کرنا	قرآن	آپ پر	نازل کیا	ہم نے	بیشک	قابل قدر

بیشک ہم نے قرآن کو تھوڑا تھوڑا کر کے آپ پر نازل کیا۔ ❶ پس آپ اپنے رب کے حکم کے لئے

رَبِّكَ	اسْمَ	وَاذْكُرِ	كَفُوْرًا (24)	اَوْ	اٰثِمًا	مِنْهُمْ	تُطِعْ	وَلَا	رَبِّكَ	لِحُكْمِ
اپنارب	نام	اور یاد کیجئے	کافر	یا	گنہگار	ان میں سے	اطاعت کیجئے	اور نہ	اپنارب	حکم کیلئے

صبر کیجئے اور ان میں سے گناہگار اور کافر کی اطاعت مت کیجئے۔ اور اپنے رب کا نام صبح و شام

اِنَّ	طَوِيْلًا (26)	لَيْلًا	وَسَبِّحْهُ	لَهٗ	فَاسْجُدْ	الَّيْلِ	وَمِنَ	وَّاَصِيْلًا (25)	بُكْرَةً
بیشک	دیر تک	رات	اور تسبیح کریں اسکی	اس کیلئے	سجدہ کریں	رات	اور سے	اورشام	صبح

یاد کیجئے۔ اور رات کے کچھ اوقات میں بھی اس کے لئے سجدہ کیجئے اور رات دیر تک اس کی تسبیح کیجئے۔ بیشک یہ لوگ

نَحْنُ	ثَقِيْلًا (27)	يَوْمًا	وَرَآءَهُمْ	وَيَذَرُوْنَ	الْعَاجِلَةَ	يُحِبُّوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ
ہم نے	بھاری	دن	اپنے پیچھے	اور وہ چھوڑتے ہیں	دنیا	پسند کرتے ہیں	یہ

دنیا کو پسند کرتے ہیں اور اپنے پیچھے بھاری دن ❷ کو چھوڑ دیتے ہیں۔ ہم نے انہیں

تَبْدِيْلًا (28)	اَمْثَالَهُمْ	بَدَّلْنَآ	شِئْنَا	وَاِذَا	اَسْرَهُمْ	وَشَدَدْنَآ	خَلَقْنٰهُمْ
تبدیل کر کے	ان جیسے	بدل کر لائیں گے	ہم چاہیں گے	اور جب	ان کے جوڑ	اور ہم نے مضبوط کئے	پیدا کیا ان کو

پیدا کیا اور ہم نے ان کے جوڑ مضبوط کئے اور ہم جب چاہیں گے بدل کر ان جیسے (اور لوگ) لے آئیں گے۔ ❸

تَشَآءُوْنَ	وَمَا	سَبِيْلًا (29)	رَبِّهٖ	اِلٰى	اتَّخَذَ	شَآءَ	فَمَنْ	تَذْكِرَةٌ	هٰذِهٖ	اِنَّ
تم چاہتے	اور نہیں	راستہ	اپنارب	طرف	وہ پکڑے	چاہے	پس جو	نصیحت	یہ	بیشک

بیشک یہ ایک نصیحت ہے، اب جو چاہے اپنے رب کی طرف راستہ پکڑ لے۔ اور تم

يَّشَآءُ	مَنْ	يُّدْخِلُ	حَكِيْمًا (30)	عَلِيْمًا	كَانَ	اللّٰهَ	اِنَّ	اللّٰهُ	يَّشَآءَ	اَنْ	اِلَّآ
چاہتا ہے	جسے	وہ داخل کرتا ہے	حکمت والا	جاننے والا	ہے	اللہ	بیشک	اللہ	چاہے	یہ کہ	مگر

اللہ کے چاہے بغیر کچھ نہیں چاہ سکتے، بیشک اللہ خوب جاننے والا، خوب حکمت والا ہے۔

❶ یعنی حسب ضرورت مختلف اوقات میں۔ ❷ یعنی قیامت۔ ❸ یعنی انہیں ہلاک کر کے ان کی جگہ اور لوگ لے آئیں۔

ع ٢

فِيْ	رَحْمَتِهٖ	وَالظّٰلِمِيْنَ	اَعَدَّ	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا (31)
میں	اپنی رحمت	اور ظالم	اس نے تیار کیا	ان کیلئے	عذاب	دردناک

وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور اس نے ظالموں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔

٧٧ سُوْرَةُ الْمُرْسَلٰتِ مَكِّيَّةٌ ٣٣ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٥٠ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْمُرْسَلٰتِ	عُرْفًا (1)	فَالْعٰصِفٰتِ	عَصْفًا (2)	وَّالنّٰشِرٰتِ	نَشْرًا (3)
بھیجی گئی ہواؤں کی قسم	پے در پے	پھر تند و تیز چلنے والی ہواؤں کی قسم	طوفان بن کر	اور قسم پھیلانے والی ہواؤں کی	پھیلانا

پے در پے بھیجی جانے والی ہواؤں کی قسم۔ پھر تند و تیز چلنے والی طوفانی ہواؤں کی قسم۔ اور (بادل) پھیلانے والی ہواؤں کی۔

فَالْفٰرِقٰتِ	فَرْقًا (4)	فَالْمُلْقِيٰتِ	ذِكْرًا (5)	عُذْرًا	اَوْ	نُذْرًا (6)	اِنَّمَا
پھر جدا کرنے والی ہواؤں کی	پھاڑ کر	پھر ڈالنے والوں کی	یاد	عذر	یا	ڈرانے کیلئے	بیشک

پھر انہیں پھاڑ کر جدا کرنے والی ہواؤں کی۔ پھر (دلوں میں اللہ کی) یاد ڈالنے والی ہواؤں کی۔ عذر کے لئے یا ڈرانے کے لئے۔ بیشک

تُوْعَدُوْنَ	لَوَاقِعٌ (7)	فَاِذَا	النُّجُوْمُ	طُمِسَتْ (8)	وَاِذَا	السَّمَآءُ	فُرِجَتْ (9)
تم وعدہ دیئے جاتے ہو	ضرور واقع ہونیوالی	پھر جب	ستارے	بے نور کئے جائینگے	اور جب	آسمان	پھاڑ دیا جائے گا

تمہیں جس کا وعدہ دیا جاتا ہے وہ ضرور واقع ہونے والی ہے۔ پھر جب ستارے بے نور کر دیئے جائیں گے۔ اور جب آسمان پھاڑ دیا جائے گا۔

وَاِذَا	الْجِبَالُ	نُسِفَتْ (10)	وَاِذَا	الرُّسُلُ	اُقِّتَتْ (11)	لِاَيِّ	يَوْمٍ
اور جب	پہاڑ	اڑائے جائیں گے	اور جب	رسولوں	وقت مقررہ پر لایا جائے گا	کس کیلئے	دن

اور جب پہاڑ (دھنی ہوئی اُون کی طرح) اڑائے جائیں گے۔ اور جب رسولوں کو وقت مقررہ پر لایا جائے گا۔ ❶ کس دن کے لئے

اُجِّلَتْ (12)	لِيَوْمِ	الْفَصْلِ (13)	وَمَآ	اَدْرٰكَ	مَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ (14)	وَيْلٌ
یہ مؤخر کئے گئے	دن کیلئے	فیصلہ	اور کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	دن	فیصلہ	ہلاکت

ان سب کو مؤخر کیا گیا؟ فیصلے کے دن کے لئے۔ ❷ اور آپ کو کیا معلوم کہ فیصلے کا دن کیا ہے؟ اس دن

يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ (15)	اَلَمْ	نُهْلِكِ	الْاَوَّلِيْنَ (16)	ثُمَّ	نُتْبِعُهُمُ
اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	کیا نہیں	ہم نے ہلاک کیا	پہلوں کو	پھر	ہم پیچھے لگائیں گے ان کے

جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔ کیا ہم نے پہلوں کو ہلاک نہیں کیا۔ پھر ہم دوسروں کو ان کے پیچھے

❶ یعنی فیصلے کے لئے، پھر ان کے بیانات سن کر ان کی قوموں کے بارے میں پورے انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔

❷ یعنی جس دن تمام لوگوں کے انجام کا فیصلہ کیا جائے گا اور پھر نیکوں کو جنت میں اور بدوں کو جہنم میں داخل کر دیا جائے گا۔

الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٧﴾	كَذٰلِكَ	نَفْعَلُ	بِالْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٨﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿١٩﴾
دوسروں کو	اسی طرح	ہم کرتے ہیں	مجرموں کے ساتھ	ہلاکت	اس دن	جھٹلانیوالوں کے لئے

لگائیں گے۔ ہم مجرموں کے ساتھ اسی طرح کرتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔

اَلَمْ	نَخْلُقْكُّمْ	مِّنْ	مَّآءٍ	مَّهِيْنٍ ﴿٢٠﴾	فَجَعَلْنٰهُ	فِيْ	قَرَارٍ
کیا نہیں	ہم نے پیدا کیا تم کو	سے	پانی	حقیر	پھر ہم نے رکھا اس کو	میں	ٹھکانا

کیا ہم نے تم کو حقیر پانی (منی) سے پیدا نہیں کیا۔ پھر ہم نے اسے مضبوط ٹھکانے ❶ میں رکھا۔

مَّكِيْنٍ ﴿٢١﴾	اِلٰى	قَدَرٍ	مَّعْلُوْمٍ ﴿٢٢﴾	فَقَدَرْنَا	فَنِعْمَ	الْقٰدِرُوْنَ ﴿٢٣﴾	وَيْلٌ
مضبوط	تک	اندازہ	معلوم	پس ہم نے اندازہ کیا	پھر اچھے ہیں	اندازہ کرنے والے	ہلاکت

ایک معلوم (مقرر) اندازے تک۔ پھر ہم نے اندازہ لگایا تو (ہم) بہت اچھا اندازہ لگانے والے ہیں۔ اس دن

يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٤﴾	اَلَمْ	نَجْعَلِ	الْاَرْضَ	كِفَاتًا ﴿٢٥﴾	اَحْيَآءً
اس دن	جھٹلانیوالوں کے لئے	کیا نہیں	ہم نے بنائی	زمین	سمیٹنے والی	زندے

جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔ کیا ہم نے زمین سمیٹنے والی نہیں بنائی۔ زندوں کو

وَّاَمْوَاتًا ﴿٢٦﴾	وَّجَعَلْنَا	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	شٰمِخٰتٍ	وَّاَسْقَيْنٰكُمْ	مَّآءً	فُرَاتًا ﴿٢٧﴾
اور مردے	اور ہم نے بنائے	اس میں	پہاڑ	بہت بلند	اور ہم نے پلایا تم کو	پانی	میٹھا

اور مردوں کو ❷ اور ہم نے اس میں بہت بلند پہاڑ بنائے اور تمہیں میٹھا پانی پلایا۔

وَيْلٌ	يَّوْمَىِٕذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿٢٨﴾	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى	مَا	كُنْتُمْ	بِهٖ
ہلاکت	اس دن	جھٹلانیوالوں کے لئے	چلو	طرف	جو	تھے تم	اسے

اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔ (حکم ہو گا:) چلو اس (عذاب) کی طرف جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

تُكَذِّبُوْنَ ﴿٢٩﴾	اِنْطَلِقُوْٓا	اِلٰى	ظِلٍّ	ذِيْ ثَلٰثِ شُعَبٍ ﴿٣٠﴾	لَّا	ظَلِيْلٍ
جھٹلاتے	چلو	طرف	سایہ	تین شاخوں والا	نہ	سایہ دینے والا

چلو تین شاخوں والے سائے کی طرف۔ نہ سایہ دینے والا اور نہ

وَّلَا	يُغْنِيْ	مِنَ	اللَّهَبِ ﴿٣١﴾	اِنَّهَا	تَرْمِيْ	بِشَرَرٍ	كَالْقَصْرِ ﴿٣٢﴾	كَاَنَّهٗ
اور نہ	کام آئے گا	سے	شعلوں	بیشک وہ	پھینکے گی	چنگاریاں	جیسے محلات	گویا کہ وہ

شعلوں سے کام آتا ہے۔ بیشک جہنم محلات جیسی بڑی بڑی چنگاریاں پھینکے گی۔ گویا کہ وہ

❶ رحم مادر۔ ❷ یعنی زمین اپنے اوپر زندوں کو اور اپنے اندر مردوں کو سمیٹ (جمع کر) لیتی ہے۔

جِمٰلَتٌ	صُفْرٌ ﴿33﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿34﴾	هٰذَا	يَوْمُ	لَا	يَنْطِقُوْنَ ﴿35﴾	وَلَا
اونٹ	زرد	ہلاکت	اس دن	جھٹلانیوالوں کے لئے	یہ	دن	نہ	وہ بول سکیں گے	اور نہ

زرد اونٹ ہوں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔ یہ دن ہے کہ (اس میں لوگ) نہیں بول سکیں گے۔ اور نہ

يُؤْذَنُ	لَهُمْ	فَيَعْتَذِرُوْنَ ﴿36﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿37﴾	هٰذَا	يَوْمُ	الْفَصْلِ
اجازت دی جائیگی	ان کیلئے	کہ وہ معذرت پیش کرسکیں	ہلاکت	اس دن	جھٹلانیوالوں کیلئے	یہ	دن	فیصلہ

انہیں اجازت دی جائے کہ وہ معذرت پیش کر سکیں۔ ❶ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔ یہ فیصلے کا دن ہے،

جَمَعْنٰكُمْ	وَالْاَوَّلِيْنَ ﴿38﴾	فَاِنْ	كَانَ	لَكُمْ	كَيْدٌ	فَكِيْدُوْنِ ﴿39﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ
ہم جمع کرینگے تم کو	اور پہلوں کو	پھر اگر	ہے	تمہارے لئے	چال	تو چلو میرے خلاف	ہلاکت	اس دن

ہم (اس میں) تمہیں اور پہلوں کو جمع کریں گے۔ پھر اگر تمہارے پاس کوئی چال ہے تو میرے خلاف چل لو۔ اس دن جھٹلانے والوں

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿40﴾	اِنَّ	الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ ظِلٰلٍ	وَّعُيُوْنٍ ﴿41﴾	وَّفَوَاكِهَ	مِمَّا	يَشْتَهُوْنَ ﴿42﴾ ع
جھٹلانے والوں کیلئے	بیشک	متقی لوگ	سایوں میں	اور چشموں	اور پھلوں	اس سے جو	وہ چاہیں گے

کے لئے ہلاکت ہے۔ بیشک متقی لوگ سایوں اور چشموں میں ہوں گے۔ اور (لذیذ) پھلوں میں جس قسم کے وہ چاہیں گے۔

كُلُوْا	وَاشْرَبُوْا	هَنِيْٓــًٔا	بِمَا	كُنْتُمْ	تَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾	اِنَّا	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
کھاؤ	اور پیو	مزے سے	اسکے بدلے جو	تھے تم	عمل کرتے	بیشک	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں

(کہا جائے گا:) مزے سے کھاؤ اور پیو ان (اعمال) کے بدلے جو تم کیا کرتے تھے۔ بیشک ہم نیکی کرنے والوں کو

الْمُحْسِنِيْنَ ﴿44﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿45﴾	كُلُوْا	وَتَمَتَّعُوْا	قَلِيْلًا
نیکی کرنے والے	ہلاکت	اس دن	جھٹلانے والوں کے لئے	کھاؤ	اور فائدہ اٹھاؤ	تھوڑا

اسی طرح جزا دیتے ہیں۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔ (اے جھٹلانے والو!) تم (دنیا میں) تھوڑا سا کھا لو

اِنَّكُمْ	مُّجْرِمُوْنَ ﴿46﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿47﴾	وَاِذَا	قِيْلَ	لَهُمُ	ارْكَعُوْا
بیشک تم	مجرم	ہلاکت	اس دن	جھٹلانیوالوں کے لئے	اور جب	کہا جاتا ہے	ان کیلئے	رکوع کرو

اور فائدہ اٹھا لو، یقیناً تم مجرم ہو۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ رکوع کرو تو وہ

لَا	يَرْكَعُوْنَ ﴿48﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿49﴾	فَبِاَيِّ	حَدِيْثٍۢ	بَعْدَهٗ	يُؤْمِنُوْنَ ﴿50﴾ ع
نہیں	رکوع کرتے	ہلاکت	اس دن	جھٹلانیوالوں کیلئے	پھر کس	بات پر	اسکے بعد	وہ ایمان لائیں گے

رکوع نہیں کرتے۔ ❷ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔ پھر اس (قرآن) کے بعد وہ کس بات پر ایمان لائیں گے؟

❶ یعنی ان کے پاس کوئی معقول عذر نہیں ہوگا کہ جس کے ذریعے وہ چھٹکارا پا سکیں۔ ❷ یعنی نماز نہیں پڑھتے۔

٧٨ سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ ٨٠ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٤٠ | رُكُوْعَاتُهَا ٢

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَمَّ	يَتَسَآءَلُوْنَ ۝	عَنِ	النَّبَاِ	الْعَظِيْمِ ۝	الَّذِيْ	هُمْ	فِيْهِ
کس چیز کے بارے میں	وہ باہم سوال کرتے ہیں	متعلق	خبر	بڑی	وہ جو	وہ	اس میں

وہ ایک دوسرے سے کس چیز کے بارے میں سوال کر رہے ہیں؟۔ کیا اس عظیم خبر کے بارے میں۔ جس میں وہ

مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤	ثُمَّ	كَلَّا	سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥	اَلَمْ	نَجْعَلِ
اختلاف کرنے والے	ہرگز نہیں	عنقریب وہ جان لیں گے	پھر	ہرگز نہیں	عنقریب وہ جان لیں گے	کیا نہیں	ہم نے بنائی

اختلاف کرنے والے ہیں۔ ہرگز نہیں، عنقریب وہ جان لیں گے۔ پھر ہرگز نہیں، عنقریب وہ جان لیں گے۔ کیا ہم نے

الْاَرْضَ	مِهٰدًا ۝٦	وَّالْجِبَالَ	اَوْتَادًا ۝٧	وَّخَلَقْنٰكُمْ	اَزْوَاجًا ۝٨	وَّجَعَلْنَا
زمین	بچھونا	اور پہاڑ	میخیں	اور ہم نے پیدا کیا تم کو	جوڑا جوڑا	اور ہم نے بنائی

زمین کو بچھونا نہیں بنایا۔ اور پہاڑوں کو میخیں❶۔ اور ہم نے تمہیں جوڑا جوڑا پیدا کیا❷۔ اور ہم نے

نَوْمَكُمْ	سُبَاتًا ۝٩	وَّجَعَلْنَا	الَّيْلَ	لِبَاسًا ۝١٠	وَّجَعَلْنَا	النَّهَارَ	مَعَاشًا ۝١١
تمہاری نیند	آرام کا ذریعہ	اور ہم نے بنائی	رات	پردہ پوش۔لباس	اور ہم نے بنایا	دن	معاش کا وقت

تمہاری نیند کو آرام کا ذریعہ بنایا۔ اور ہم نے رات کو پردہ پوش بنایا❸۔ اور ہم نے دن کو معاش کا وقت بنایا۔

وَّبَنَيْنَا	فَوْقَكُمْ	سَبْعًا	شِدَادًا ۝١٢	وَّجَعَلْنَا	سِرَاجًا	وَّهَّاجًا ۝١٣	وَّاَنْزَلْنَا
اور ہم نے بنائے	تم پر	سات	مضبوط (آسمان)	اور ہم نے بنایا	چراغ	روشن	اور ہم نے نازل کیا

اور ہم نے تمہارے اوپر سات مضبوط آسمان بنائے۔ اور ہم نے ایک روشن چراغ (سورج) بنایا۔ اور ہم نے بدلیوں

مِنَ	الْمُعْصِرٰتِ	مَآءً	ثَجَّاجًا ۝١٤	لِّنُخْرِجَ	بِهٖ	حَبًّا	وَّنَبَاتًا ۝١٥
سے	بدلیوں	پانی	خوب برسنے والا	تاکہ ہم نکالیں	اس کیساتھ	غلہ	اور نباتات

سے خوب برسنے والا پانی نازل کیا۔ تاکہ ہم اس کے ذریعے غلہ اور نباتات نکالیں۔ اور

وَّجَنّٰتٍ	اَلْفَافًا ۝١٦	اِنَّ	يَوْمَ	الْفَصْلِ	كَانَ	مِيْقَاتًا ۝١٧	يَّوْمَ	يُنْفَخُ
اور باغات	گھنے	بیشک	دن	فیصلہ	ہے	ایک وقت مقرر	جس دن	پھونکا جائیگا

گھنے باغات (اُگائیں)۔ بیشک فیصلے کے دن کا ایک وقت مقرر ہے۔ جس دن صور میں

❶ تاکہ زمین ساکن رہے، حرکت نہ کرے، کیونکہ اگر زمین حرکت کرتی تو قابل رہائش نہ ہوتی۔ ❷ یعنی مرد اور عورت کا جوڑا، تاکہ دونوں ایک دوسرے سے لطف اندوز ہوں اور افزائش نسل کا سلسلہ بھی جاری رہے۔ ❸ یعنی رات کی تاریکی ہر چیز کو یوں چھپالیتی ہے جیسے لباس جسم کو۔

فِي	الصُّوْرِ	فَتَاْتُوْنَ	اَفْوَاجًا ﴿18﴾	وَّفُتِحَتِ	السَّمَآءُ	فَكَانَتْ	اَبْوَابًا ﴿19﴾
میں	صور	توتم آؤ گے	فوج درفوج	اور کھولا جائیگا	آسمان	تو وہ ہو جائے گا	دروازے دروازے

پھونکا جائے گا۔ تو تم فوج در فوج چلے آؤ گے۔ اور آسمان کھول دیا جائے گا تو اس میں دروازے دروازے ہو جائیں گے۔ ❶

وَّسُيِّرَتِ	الْجِبَالُ	فَكَانَتْ	سَرَابًا ﴿20﴾	اِنَّ	جَهَنَّمَ	كَانَتْ	مِرْصَادًا ﴿21﴾
اور چلائے جائینگے	پہاڑ	تو وہ ہو جائینگے	ریت	بیشک	جہنم	ہے	گھات کی جگہ

اور پہاڑ چلائے جائیں گے تو وہ ریت کی طرح ہو جائیں گے۔ بیشک جہنم گھات کی جگہ ہے۔ ❷

لِّلطَّاغِيْنَ	مَاٰبًا ﴿22﴾	لّٰبِثِيْنَ	فِيْهَآ	اَحْقَابًا ﴿23﴾	لَا	يَذُوْقُوْنَ	فِيْهَا	بَرْدًا
سرکشوں کے لئے	ٹھکانا	رہیں گے	اس میں	لمبی مدت	نہ	وہ چکھیں گے	اس میں	ٹھنڈک

سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے۔ وہ اس میں مدتوں پڑے رہیں گے۔ وہ اس میں نہ ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے

وَّلَا	شَرَابًا ﴿24﴾	اِلَّا	حَمِيْمًا	وَّغَسَّاقًا ﴿25﴾	جَزَآءً	وِّفَاقًا ﴿26﴾	اِنَّهُمْ	كَانُوْا
اور نہ	مشروب	مگر	کھولتا پانی	اور پیپ	بدلہ	پورا	بیشک وہ	تھے

اور نہ کسی مشروب کا۔ مگر کھولتا پانی اور بہتی پیپ۔ (یہ ہے) بدلہ پورا پورا۔ بلاشبہ وہ کسی حساب کی

لَا	يَرْجُوْنَ	حِسَابًا ﴿27﴾	وَّكَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	كِذَّابًا ﴿28﴾	وَكُلَّ	شَيْءٍ
نہ	امید رکھتے	حساب	اور انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	جھٹلانا	اور ہر	چیز

امید نہیں رکھتے تھے۔ اور انہوں نے ہماری آیات کو بے دریغ جھٹلایا۔ اور ہم نے ہر چیز

اَحْصَيْنٰهُ	كِتٰبًا ﴿29﴾	فَذُوْقُوْا	فَلَنْ	نَّزِيْدَكُمْ	اِلَّا	عَذَابًا ﴿30﴾	اِنَّ	ع
ہم نے گن رکھا ہے اس کو	کتاب میں	پس تم چکھو	پس ہرگز نہیں	ہم زیادہ دینگے تم کو	مگر	عذاب	بیشک	

ایک کتاب میں گن رکھی ہے۔ اب تم (اپنے کئے کا) مزہ چکھو، ہم تمہارا عذاب بڑھاتے ہی رہیں گے۔ یقیناً

لِلْمُتَّقِيْنَ	مَفَازًا ﴿31﴾	حَدَآئِقَ	وَاَعْنَابًا ﴿32﴾	وَّكَوَاعِبَ	اَتْرَابًا ﴿33﴾	وَّكَاْسًا
پرہیزگاروں کیلئے	کامیابی	باغات	اور انگور	اور ابھری ہوئی چھاتیوں والیاں	ہم عمر	اور جام

پرہیزگاروں کے لئے کامیابی ہے۔ باغات اور انگور ہیں۔ اور نوجوان ہم عمر عورتیں ہیں۔ اور چھلکتے ہوئے ❸

دِهَاقًا ﴿34﴾	لَا	يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا	لَغْوًا	وَّلَا	كِذّٰبًا ﴿35﴾	جَزَآءً	مِّنْ	رَّبِّكَ
چھلکتے ہوئے	نہ	وہ سنیں گے	اس میں	بیہودہ بات	اور نہ	جھوٹ	بدلہ	سے	آپکا رب

جام ہیں۔ وہ اس (جنت) میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ۔ آپ کے رب کی طرف سے (نیک اعمال کا)

❶ فرشتوں کے نزول کے لئے راستے بن جائیں گے۔ ❷ یعنی کفار پر حملے کے لئے تیار بیٹھی ہے۔ ❸ یعنی لبالب بھرے ہوئے۔

عَطَآءً	حِسَابًا ﴿36﴾	رَّبِّ	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَمَا	بَيْنَهُمَا	الرَّحْمٰنِ	لَا
عطیہ	کافی	رب	آسمانوں	اور زمین	اور جو	ان کے درمیان	بے حد رحم والا	نہ

بدلہ ہوگا جو ان کے لئے بطورِ انعام کافی ہوگا❶۔ جو آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان تمام اشیاء کا رب ہے، بڑا مہربان ہے،

يَمْلِكُوْنَ	مِنْهُ	خِطَابًا ﴿37﴾	يَوْمَ	يَقُوْمُ	الرُّوْحُ	وَالْمَلٰٓئِكَةُ	صَفًّا	لَّا
وہ اختیار رکھیں گے	اس سے	بات کرنے کا	جس دن	کھڑے ہوں گے	جبرئیل	اور فرشتے	صف باندھ کر	نہ

وہ اس سے بات کرنے کا اختیار نہیں رکھیں گے۔ جس دن جبرئیل اور (باقی سب) فرشتے صف باندھ کر کھڑے ہوں گے،

يَتَكَلَّمُوْنَ	اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَقَالَ	صَوَابًا ﴿38﴾	ذٰلِكَ
وہ کلام کر سکیں گے	مگر	جو	اجازت دیگا	اس کیلئے	رحمٰن	اور وہ کہے گا	درست بات	یہ

اس سے صرف وہی کلام کر سکے گا جسے رحمٰن اجازت دے گا اور وہ درست بات کہے گا❷۔ یہ دن برحق ہے،

اَلْيَوْمُ	الْحَقُّ	فَمَنْ	شَآءَ	اتَّخَذَ	اِلٰى	رَبِّهٖ	مَاٰبًا ﴿39﴾	اِنَّآ	اَنْذَرْنٰكُمْ
دن	برحق	پھر جو	چاہے	بنالے	طرف	اپنا رب	ٹھکانا	بیشک	ہم نے ڈرایا تم کو

پس جو چاہے اپنے رب کی طرف ٹھکانا بنا لے۔ بیشک ہم نے تمہیں اُس عذاب

عَذَابًا	قَرِيْبًا	يَّوْمَ	يَنْظُرُ	الْمَرْءُ	مَا	قَدَّمَتْ	يَدٰهُ	وَيَقُوْلُ
عذاب	قریب	جس دن	دیکھے گا	انسان	جو	آگے بھیجا	اس کے دونوں ہاتھوں	اور کہے گا

سے ڈرا دیا ہے جو قریب ہے۔ جس دن انسان وہ کچھ دیکھ لے گا جو اس کے دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا❸ اور

الْكٰفِرُ	يٰلَيْتَنِيْ	كُنْتُ	تُرٰبًا ﴿40﴾
کافر	اے کاش!	ہوتا میں	مٹی

ع

کافر کہے گا: کاش! میں مٹی ہو جاتا۔

۷۹ سُوْرَةُ النّٰزِعٰتِ مَكِّيَّةٌ ۸۱ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۴۶ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالنّٰزِعٰتِ	غَرْقًا ﴿1﴾	وَّالنّٰشِطٰتِ	نَشْطًا ﴿2﴾
قسم ہے سختی سے روح نکالنے والے فرشتوں کی	ڈوب کر	اور قسم ہے آسانی سے روح نکالنے والے فرشتوں کی	آسانی سے

قسم ہے ڈوب کر سختی سے روح نکالنے والے فرشتوں کی۔ اور آسانی سے روح نکالنے والے فرشتوں کی۔

❶ یعنی اللہ کی طرف سے ہر چیز وافر اور فراوانی سے عطا کی جائے گی۔ ❷ یعنی بات کرنے کے لئے یہ دو شرطیں ہوں گی: ایک یہ جسے اللہ اجازت دے اور دوسری یہ کہ وہ جو بات کرے ٹھیک کرے۔ ❸ یعنی اپنی زندگی کے تمام اچھے برے اعمال۔

وَّالسّٰبِحٰتِ	سَبْحًا ③	فَالسّٰبِقٰتِ	سَبْقًا ④
اور قسم ہے تیرنے والے فرشتوں کی	تیزی سے تیرنا	پھر آگے بڑھنے والے فرشتوں کی	دوڑ کر

اور تیزی سے تیرنے والے فرشتوں کی ❶۔ پھر دوڑ کر آگے بڑھنے والے فرشتوں کی۔

فَالْمُدَبِّرٰتِ	اَمْرًا ⑤	يَوْمَ	تَرْجُفُ	الرَّاجِفَةُ ⑥	تَتْبَعُهَا	الرَّادِفَةُ ⑦
پھر تدبیر کرنے والے فرشتوں کی	کام کی	جس دن	کانپے گی	کانپنے والی	پیچھے آئے گی اسکے	پیچھے آنے والی

پھر کام کی تدبیر کرنے والوں کی۔ جس دن کانپنے والی ❷ کانپے گی۔ اس کے پیچھے آئے گی پیچھے آنے والی ❸۔

قُلُوْبٌ	يَّوْمَئِذٍ	وَّاجِفَةٌ ⑧	اَبْصَارُهَا	خَاشِعَةٌ ⑨	يَقُوْلُوْنَ	ءَاِنَّا	لَمَرْدُوْدُوْنَ
کئی دل	اس دن	دھڑکنے والے	ان کی نظریں	جھکی ہوں گی	وہ کہتے ہیں	کیا بیشک ہم	البتہ لوٹائے جائینگے

اس دن کئی دل دھڑکنے والے ہوں گے۔ ان کی نظریں جھکی ہوں گی۔ وہ لوگ ❹ کہتے ہیں کیا یقیناً ہم پہلی حالت

فِي	الْحَافِرَةِ ⑩	ءَاِذَا	كُنَّا	عِظَامًا	نَّخِرَةً ⑪	قَالُوْا	تِلْكَ	اِذًا
میں	پہلی حالت	کیا جب	ہم ہوجائینگے	ہڈیاں	بوسیدہ	کہتے ہیں	یہ	اس وقت

میں دوبارہ لوٹائے جائیں گے۔ کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہو جائیں گے۔ کہتے ہیں: اس وقت تو یہ لوٹنا

كَرَّةٌ	خَاسِرَةٌ ⑫	فَاِنَّمَا	هِيَ	زَجْرَةٌ	وَّاحِدَةٌ ⑬	فَاِذَا	هُمْ	بِالسَّاهِرَةِ ⑭
لوٹنا	خسارے والا	پس بیشک	وہ	ڈانٹ	ایک	تو اچانک	وہ	کھلے میدان میں

بہت خسارے والا ہے۔ پس وہ تو صرف ایک (خوفناک) ڈانٹ ہوگی۔ تو اچانک سب لوگ ایک کھلے میدان میں جمع ہوں گے۔

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	مُوْسٰى ⑮	اِذْ	نَادٰىهُ	رَبُّهٗ	بِالْوَادِ	الْمُقَدَّسِ
کیا	آئی آپکے پاس	بات	موسیٰ	جب	پکارا اس کو	اس کا رب	وادی میں	پاک

کیا آپ کے پاس موسیٰ کی بات آئی؟۔ جب اس کے رب نے اسے مقدس وادئ طویٰ میں پکارا۔

طُوًى ⑯	اِذْهَبْ	اِلٰى	فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى ⑰	فَقُلْ	هَلْ	لَّكَ
طویٰ	جاؤ	طرف	فرعون	بیشک	اس نے سرکشی کی	پھر کہو	کیا	تیرے لئے

(اور حکم دیا کہ) جاؤ فرعون کے پاس، یقیناً اس نے سرکشی کی ہے۔ پھر (اسے) کہو: کیا تیرے لئے اس بات میں کوئی رغبت ہے کہ

اِلٰى	اَنْ	تَزَكّٰى ⑱	وَاَهْدِيَكَ	اِلٰى	رَبِّكَ	فَتَخْشٰى ⑲	فَاَرٰىهُ
طرف	کہ	تو پاک ہوجائے	اور میں رہنمائی کروں تیری	طرف	تیرا رب	پس تو ڈر جائے	پس اسنے دکھائی اسے

تو پاک ہو جائے؟۔ اور میں تیرے رب کی طرف تیری رہنمائی کروں، پس تو ڈر جائے۔ چنانچہ اس (موسیٰ) نے اسے بہت بڑی

❶ یعنی جو ہوا میں تیرتے پھرتے ہیں۔ ❷ زمین۔ ❸ قیامت۔ ❹ کافر۔

الْاٰيَةَ	الْكُبْرٰى ﴿20﴾	فَكَذَّبَ	وَعَصٰى ﴿21﴾	ثُمَّ	اَدْبَرَ	يَسْعٰى ﴿22﴾	فَحَشَرَ
نشانی	بڑی	پھر جھٹلایا	اور نافرمانی کی	پھر	پیٹھ پھیری	دوڑتے ہوئے	پھر اس نے اکٹھا کیا

نشانی دکھائی۔ تو اس نے جھٹلا دیا اور نافرمانی کی۔ پھر اس نے دوڑ بھاگ کرتے ہوئے پیٹھ پھیری۔ پھر اس نے سب کو اکٹھا کر کے

فَنَادٰى ﴿23﴾	فَقَالَ	اَنَا	رَبُّكُمُ	الْاَعْلٰى ﴿24﴾	فَاَخَذَهُ	اللّٰهُ	نَكَالَ	الْاٰخِرَةِ
اور پکارا	پھر کہا	میں	تمہارا رب	سب سے بڑا	تو پکڑا اس کو	اللہ	عذاب	آخرت

پکارا۔ پھر اس نے کہا: میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔ تب اسے اللہ نے دنیا اور آخرت کے عذاب میں

ع

وَالْاُوْلٰى ﴿25﴾	اِنَّ	فِيْ	ذٰلِكَ	لَعِبْرَةً	لِّمَنْ	يَّخْشٰى ﴿26﴾	ءَاَنْتُمْ	اَشَدُّ
اور دنیا	بیشک	میں	اس	البتہ عبرت	اس کیلئے جو	ڈرتا ہے	کیا تم	زیادہ سخت

پکڑ لیا۔ بیشک اس میں اس کے لئے عبرت ہے جو ڈرتا ہے۔ کیا تم کو پیدا کرنا زیادہ دشوار ہے

خَلْقًا	اَمِ	السَّمَآءُ	بَنٰىهَا ﴿27﴾	رَفَعَ	سَمْكَهَا	فَسَوّٰىهَا ﴿28﴾	وَاَغْطَشَ	لَيْلَهَا
پیدا کرنا	یا	آسمان	اس نے بنایا اسکو	بلند کی	اس کی چھت	پھر درست کیا اس کو	اور تاریک کر دی	اس کی رات

یا آسمان کو؟ جسے اس نے بنایا ہے۔ اس نے آسمان کی چھت بلند کی پھر اس کو درست کیا۔ اور اس کی رات کو تاریک اور

وَاَخْرَجَ	ضُحٰىهَا ﴿29﴾	وَالْاَرْضَ	بَعْدَ	ذٰلِكَ	دَحٰىهَا ﴿30﴾	اَخْرَجَ	مِنْهَا
اور روشن کیا	اس کا دن	اور زمین	بعد	اس	بچھایا اس کو	نکالا	اس سے

اس کے دن کو روشن کیا۔ اور اس کے بعد زمین کو بچھایا۔ اس میں سے اس کا

مَآءَهَا	وَمَرْعٰىهَا ﴿31﴾	وَالْجِبَالَ	اَرْسٰىهَا ﴿32﴾	مَتَاعًا	لَّكُمْ	وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿33﴾
اس کا پانی	اور اس کا چارہ	اور پہاڑوں	گاڑ دیا ان کو	فائدہ	تمہارے لئے	اور تمہارے مویشیوں کیلئے

پانی اور اس کا چارہ نکالا۔ اور پہاڑوں کو گاڑ دیا۔ (یہ سب) تمہارے اور تمہارے مویشیوں کے فائدے کے لئے ہے۔

فَاِذَا	جَآءَتِ	الطَّآمَّةُ	الْكُبْرٰى ﴿34﴾	يَوْمَ	يَتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	مَا	سَعٰى ﴿35﴾
پھر جب	آ جائے گی	آفت	بہت بڑی	اس دن	یاد کریگا	انسان	جو	اس نے کوشش کی

پھر جب بڑی آفت ❶ آ جائے گی۔ اس دن انسان یاد کرے گا جو اس نے کوشش کی۔❷

وَبُرِّزَتِ	الْجَحِيْمُ	لِمَنْ	يَّرٰى ﴿36﴾	فَاَمَّا	مَنْ	طَغٰى ﴿37﴾	وَاٰثَرَ	الْحَيٰوةَ
اور ظاہر کر دی جائیگی	جہنم	اس کیلئے جو	دیکھتا ہے	پس لیکن	جس نے	سرکشی کی	اور ترجیح دی	زندگی

اور ہر دیکھنے والے کے سامنے جہنم ظاہر کر دی جائے گی۔ پھر لیکن جس نے سرکشی کی اور دنیاوی زندگی کو ترجیح دی ❸

❶ قیامت۔ ❷ دنیا میں اعمال کئے۔ ❸ یعنی دنیا کی ہی بھاگ دوڑ میں لگا رہا اور آخرت اور اس کے لئے عمل کو فراموش کر دیا۔

الدُّنْيَا (38)	فَاِنَّ	الْجَحِيْمَ	هِيَ	الْمَاْوٰى (39)	وَاَمَّا	مَنْ	خَافَ	مَقَامَ
دنیا	تو بیشک	جہنم	وہ	ٹھکانا	اور لیکن	جو	ڈر گیا	کھڑا ہونے سے

تو بیشک جہنم ہی (اس کا) ٹھکانا ہے۔ اور لیکن جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے

رَبِّهٖ	وَنَهَى	النَّفْسَ	عَنِ	الْهَوٰى (40)	فَاِنَّ	الْجَنَّةَ	هِيَ	الْمَاْوٰى (41)
اپنا رب	اور روک دیا	نفس	سے	خواہش	تو بیشک	جنت	وہ	ٹھکانا

ڈر گیا۔ اور اس نے اپنے نفس کو خواہش سے روکے رکھا۔ تو بیشک (اس کا) ٹھکانا جنت ہی ہے۔

يَسْــَٔلُوْنَكَ	عَنِ	السَّاعَةِ	اَيَّانَ	مُرْسٰىهَا (42)	فِيْمَ	اَنْتَ	مِنْ
وہ سوال کرتے ہیں آپ سے	بابت	قیامت	کب	اس کا واقع ہونا	کیا غرض	آپ	میں

لوگ آپ سے سوال کرتے ہیں کہ قیامت کب واقع ہو گی؟۔ آپ کو اس کے بیان کرنے سے کیا غرض؟۔

ذِكْرٰىهَا (43)	اِلٰى	رَبِّكَ	مُنْتَهٰىهَا (44)	اِنَّمَا	اَنْتَ	مُنْذِرُ	مَنْ	يَّخْشٰىهَا (45)
اس کے بیان کرنے	طرف	آپ کے رب	اس کی انتہا	بیشک	آپ	ڈرانیوالے	جو	ڈرتا ہے اس سے

اس کے علم کی انتہا تو آپ کے رب کے پاس ہے۔ آپ تو صرف ہر اس شخص کو ڈرانے والے ہیں جو اس (دن) سے ڈرے۔

كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ	يَرَوْنَهَا	لَمْ	يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	عَشِيَّةً	اَوْ	ضُحٰىهَا (46)	ع
گویا کہ وہ	جس دن	دیکھیں گے اسکو	نہیں	وہ ٹھہرے	مگر	ایک شام	یا	اس کی صبح	

جس دن وہ اسے ❶ دیکھ لیں گے (تو سمجھیں گے) گویا کہ وہ (دنیا میں) صرف ایک شام یا صبح ہی ٹھہرے ہیں۔ ❷

۸۰ سُوْرَةُ عَبَسَ مَكِّيَّةٌ ۲۴ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۴۲ — رُكُوْعُهَا ۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

عَبَسَ	وَتَوَلّٰٓى (1)	اَنْ	جَآءَهُ	الْاَعْمٰى (2)	وَمَا	يُدْرِيْكَ	لَعَلَّهٗ	يَزَّكّٰٓى (3)
تیوری چڑھائی	اور منہ موڑا	کہ	آیا اسکے پاس	نابینا	اور کیا	معلوم آپ کو	شاید کہ وہ	پاک ہو جاتا

اس ❸ نے تیوری چڑھائی اور منہ پھیر لیا۔ کہ اس کے پاس ایک نابینا ❹ آیا۔ اور آپ کو کیا معلوم شاید کہ وہ پاک ہو جاتا۔

اَوْ	يَذَّكَّرُ	فَتَنْفَعَهُ	الذِّكْرٰى (4)	اَمَّا	مَنِ	اسْتَغْنٰى (5)	فَاَنْتَ	لَهٗ
یا	وہ نصیحت سنتا	تو نفع دیتی اسکو	نصیحت	لیکن	جو	بے پرواہی برتتا ہے	تو آپ	اس کی

یا وہ نصیحت سنتا تو اسے نصیحت فائدہ دیتی۔ ❺ لیکن جو بے پرواہی برتتا ہے۔ تو آپ اس کی

❶ قیامت۔ ❷ یعنی وہ دنیاوی زندگی کی مدت کو بہت تھوڑا سمجھیں گے۔ ❸ یعنی محمد ﷺ۔ ❹ ابن اُم مکتوم رضی اللہ عنہ۔

❺ یعنی وہ اپنا اخلاق و کردار سنوار لیتا۔ اس سے اہل علم نے ایک شرعی قاعدہ اخذ کیا ہے کہ کسی امر معلوم کو کسی امر موہوم کی خاطر ترک نہ کیا جائے۔

تَصَدّٰى ﴿٦﴾	وَمَا	عَلَيْكَ	اَلَّا	يَزَّكّٰى ﴿٧﴾	وَاَمَّا	مَنْ	جَآءَكَ	يَسْعٰى ﴿٨﴾	وَهُوَ
فکر میں ہیں	حالانکہ نہیں	آپ پر	کہ نہ	وہ پاک ہو	اور لیکن	جو	آیا آپکے پاس	دوڑتا ہوا	اور وہ

فکر میں ہیں۔ حالانکہ اگر وہ نہیں سدھرتا تو آپ پر (کوئی گناہ) نہیں۔اور جو آپ کے پاس دوڑتا ہوا آیا ہے۔ اور وہ

يَخْشٰى ﴿٩﴾	فَاَنْتَ	عَنْهُ	تَلَهّٰى ﴿١٠﴾	كَلَّآ	اِنَّهَا	تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾	فَمَنْ	شَآءَ
ڈرتا ہو	پس آپ	اس سے	بے رخی برتتے ہیں	ہرگز نہیں	بیشک یہ	نصیحت	پھر جو	چاہے

ڈرتا بھی ہے۔ تو آپ اس سے بے رخی برتتے ہیں۔ ہرگز نہیں! بیشک یہ (قرآن) تو ایک نصیحت ہے۔ تو جو چاہے اسے

ذَكَرَهٗ ﴿١٢﴾	فِيْ	صُحُفٍ	مُّكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾	مَّرْفُوْعَةٍ	مُّطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾	بِاَيْدِيْ	سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾
قبول کرے اسکو	میں	صحیفوں	قابل احترام	بلند مرتبہ	پاکیزہ	ہاتھوں میں	لکھنے والے

قبول کرے۔ (یہ) قابل احترام صحیفوں میں (محفوظ) ہے۔ جو بلند مرتبہ اور پاکیزہ ہیں۔ ایسے لکھنے والوں کے ہاتھوں میں ہیں۔

كِرَامٍۭ	بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾	قُتِلَ	الْاِنْسَانُ	مَآ	اَكْفَرَهٗ ﴿١٧﴾	مِنْ	اَيِّ	شَيْءٍ
معزز	نیک	مارا جائے	انسان	کس قدر	وہ ناشکرا ہے	سے	کس	چیز

جو معزز اور نیک ہیں۔ مارا جائے انسان! وہ کس قدر ناشکرا ہے۔ (اللہ نے) اسے کس چیز سے

خَلَقَهٗ ﴿١٨﴾	مِنْ	نُّطْفَةٍ	خَلَقَهٗ	فَقَدَّرَهٗ ﴿١٩﴾	ثُمَّ	السَّبِيْلَ	يَسَّرَهٗ ﴿٢٠﴾	ثُمَّ
پیدا کیا اس کو	سے	نطفہ	پیدا کیا اس کو	پھر تقدیر بنائی اس کی	پھر	راستہ	آسان کیا اسکا	پھر

پیدا کیا؟۔ ایک (حقیر) نطفہ سے، اسے پیدا کیا پھر اس کی تقدیر بنائی۔ پھر اس کے لئے راستہ ❶ آسان کیا۔ پھر

اَمَاتَهٗ	فَاَقْبَرَهٗ ﴿٢١﴾	ثُمَّ	اِذَا	شَآءَ	اَنْشَرَهٗ ﴿٢٢﴾	كَلَّا	لَمَّا	يَقْضِ	مَآ
موت دی اس کو	پھر قبر میں پہنچایا اسکو	پھر	جب	وہ چاہے گا	اٹھائے گا اس کو	ہرگز نہیں	ابھی تک نہیں	پورا کیا	جو

اسے موت دی۔ پھر اسے قبر میں پہنچایا۔ پھر جب وہ چاہے گا اسے اٹھائے گا۔ ہرگز نہیں! اس نے ابھی تک وہ کام

اَمَرَهٗ ﴿٢٣﴾	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	اِلٰى	طَعَامِهٖٓ ﴿٢٤﴾	اَنَّا	صَبَبْنَا	الْمَآءَ	صَبًّا ﴿٢٥﴾
حکم دیا اسکو	پس چاہیے کہ دیکھے	انسان	طرف	اپنا کھانا	بیشک	ہم نے برسایا	پانی	خوب برسانا

پورا نہیں کیا جس کا اللہ نے اسے حکم دیا ہے۔ تو انسان کو چاہیے کہ اپنے کھانے کی طرف دیکھے۔ بیشک ہم نے خوب پانی برسایا۔

ثُمَّ	شَقَقْنَا	الْاَرْضَ	شَقًّا ﴿٢٦﴾	فَاَنْۢبَتْنَا	فِيْهَا	حَبًّا ﴿٢٧﴾	وَّعِنَبًا	وَّقَضْبًا ﴿٢٨﴾
پھر	ہم نے پھاڑی	زمین	پھاڑنا	پھر ہم نے اگایا	اس میں	اناج	اور انگور	اور سبزیاں

پھر ہم نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا۔ پھر ہم نے اس میں اناج اگایا۔ اور انگور اور سبزیاں۔

❶ خیر اور شر کا راستہ۔ اور ایک قول یہ ہے کہ شکم مادر سے باہر آنے کا راستہ۔ ❷ یعنی ان تمام امور کے باوجود انسان اللہ کا نافرمان ہی ہے۔

وَّزَيْتُوْنًا	وَّنَخْلًا ﴿29﴾	وَّحَدَآئِقَ	غُلْبًا ﴿30﴾	وَّفَاكِهَةً	وَّاَبًّا ﴿31﴾	مَّتَاعًا	لَّكُمْ
اور زیتون	اور کھجور	اور باغ	گھنے	اور پھل	اور گھاس	فائدہ	تمہارے لئے

اور زیتون اور کھجور۔ اور گھنے باغات۔ اور پھل اور گھاس۔ (یہ سب) تمہارے اور تمہارے مویشیوں

وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿32﴾	فَاِذَا	جَآءَتِ	الصَّآخَّةُ ﴿33﴾	يَوْمَ	يَفِرُّ	الْمَرْءُ	مِنْ
اور تمہارے مویشیوں کے لئے	پھر جب	آئے گی	کان بہرے کرنے والی	اس دن	بھاگے گا	آدمی	سے

کے لئے سامانِ زندگی ہے۔ پھر جب کان بہرے کر دینے والی ❶ آئے گی۔ اس دن آدمی اپنے بھائی سے

اَخِيْهِ ﴿34﴾	وَاُمِّهٖ	وَاَبِيْهِ ﴿35﴾	وَصَاحِبَتِهٖ	وَبَنِيْهِ ﴿36﴾	لِكُلِّ	امْرِئٍ	مِّنْهُمْ
اپنا بھائی	اور اپنی ماں	اور اپنا باپ	اور اپنی بیوی	اور اپنے بیٹوں	لئے ہر	شخص	ان میں سے

بھاگے گا۔ اور اپنی ماں اور اپنے باپ سے۔ اور اپنی بیوی اور اپنے بیٹوں سے۔ اس دن ان میں سے ہر شخص

يَوْمَئِذٍ	شَاْنٌ	يُّغْنِيْهِ ﴿37﴾	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	مُّسْفِرَةٌ ﴿38﴾	ضَاحِكَةٌ
اس دن	ایک حالت	جو اسے بے پروا بنا دے گی	کچھ چہرے	اس دن	روشن	ہنسنے والے

کے لئے ایک ایسی حالت ہوگی جو اسے (دوسروں سے) بے پروا بنا دے گی۔ ❷ کچھ چہرے اس دن روشن ہوں گے۔ ہنسنے والے

مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿39﴾	وَوُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	عَلَيْهَا	غَبَرَةٌ ﴿40﴾	تَرْهَقُهَا
بہت خوش	اور کچھ چہرے	اس دن	ان پر	غبار	چھا رہی ہوگی ان پر

بہت خوش۔ اور کچھ چہروں پر اس دن غبار ہو گا۔ ان پر سیاہی

قَتَرَةٌ ﴿41﴾	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْكَفَرَةُ	الْفَجَرَةُ ﴿42﴾	ع ۵
سیاہی	یہی لوگ	وہ	کافر	فاجر	

چھا رہی ہو گی۔ یہی لوگ کافر و فاجر ہیں۔

۸۱ سُوْرَةُ التَّكْوِيْرِ مَكِّيَّةٌ ۷ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۲۹ — رُكُوْعُهَا ۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا	الشَّمْسُ	كُوِّرَتْ ﴿1﴾	وَاِذَا	النُّجُوْمُ	انْكَدَرَتْ ﴿2﴾	وَاِذَا	الْجِبَالُ
جب	سورج	لپیٹ دیا جائے گا	اور جب	ستارے	بے نور ہو جائیں گے	اور جب	پہاڑ

جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ ❸ اور جب ستارے بے نور ہو جائیں گے۔ اور جب پہاڑ

❶ قیامت۔ ❷ یعنی ہر کسی کو صرف اپنی پڑی ہوگی، اسے کسی دوسرے کا ہوش نہیں ہوگا۔ ❸ اس اور آئندہ دو سورتوں کے متعلق رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ جو آنکھ سے دیکھنے کی مانند قیامت کا منظر دیکھنا چاہے وہ سورۂ تکویر، انفطار اور انشقاق پڑھ لے۔ [ترمذی]

سُيِّرَتْ (3)	وَإِذَا	الْعِشَارُ	عُطِّلَتْ (4)	وَإِذَا	الْوُحُوشُ	حُشِرَتْ (5)	وَإِذَا
چلائے جائیں گے	اور جب	دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں	بیکار چھوڑ دی جائینگی	اور جب	وحشی جانور	اکٹھے کئے جائینگے	اور جب

چلائے جائیں گے۔ اور جب دس ماہ کی حاملہ اونٹنیاں بے کار چھوڑ دی جائیں گی۔ ❶ اور جب وحشی جانور اکٹھے کئے جائیں گے۔ اور جب

الْبِحَارُ	سُجِّرَتْ (6)	وَإِذَا	النُّفُوسُ	زُوِّجَتْ (7)	وَإِذَا	الْمَوْءُدَةُ	سُئِلَتْ (8)
سمندر	بھڑکائے جائینگے	اور جب	جانیں	ملائی جائیں گی	اور جب	زندہ دفن کی گئی لڑکی سے	سوال کیا جائیگا

سمندر بھڑکائے جائیں گے۔ اور جب جانیں ملا دی جائیں گی۔ ❷ اور جب زندہ دفن کی گئی لڑکی سے سوال کیا جائے گا۔

بِأَيِّ	ذَنْبٍ	قُتِلَتْ (9)	وَإِذَا	الصُّحُفُ	نُشِرَتْ (10)	وَإِذَا	السَّمَآءُ	كُشِطَتْ (11)
بدلے کس	گناہ	قتل کی گئی	اور جب	اعمال نامے	کھولے جائینگے	اور جب	آسمان کی	کھال اتاری جائیگی

کہ اسے کس گناہ کی وجہ سے قتل کیا گیا۔ اور جب اعمال نامے کھولے جائیں گے۔ اور جب آسمان کی کھال اتار دی جائے گی۔

وَإِذَا	الْجَحِيمُ	سُعِّرَتْ (12)	وَإِذَا	الْجَنَّةُ	أُزْلِفَتْ (13)	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّآ
اور جب	دوزخ	بھڑکائی جائے گی	اور جب	جنت	قریب کی جائے گی	جان لے گا	ہر نفس	جو

اور جب دوزخ بھڑکائی جائے گی۔ اور جب جنت قریب لائی جائے گی۔ اس وقت ہر شخص جان لے گا جو وہ

أَحْضَرَتْ (14)	فَلَآ أُقْسِمُ	بِالْخُنَّسِ (15)	الْجَوَارِ	الْكُنَّسِ (16)	وَالَّيْلِ	إِذَا
وہ لے کر آیا	پس میں قسم کھاتا ہوں	پیچھے ہٹنے والے	چلنے والے	چھپ جانے والے کی	اور قسم ہے رات کی	جب

لے کر آیا۔ پس میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے۔ چلنے والے، چھپ جانے والے ستاروں کی۔ اور رات کی قسم! جب

عَسْعَسَ (17)	وَالصُّبْحِ	إِذَا	تَنَفَّسَ (18)	إِنَّهُ	لَقَوْلُ	رَسُولٍ	كَرِيمٍ (19)	ذِي
وہ چلی جاتی ہے	اور قسم ہے صبح کی	جب	وہ روشن ہوتی ہے	بیشک وہ	البتہ قول	رسول	معزز	والا

وہ چلی جاتی ہے۔ اور صبح کی قسم! جب وہ روشن ہوتی ہے۔ بیشک یہ (قرآن) معزز رسول (جبرئیل) کا قول ہے۔ جو

قُوَّةٍ	عِنْدَ	ذِي	الْعَرْشِ	مَكِينٍ (20)	مُّطَاعٍ	ثَمَّ	أَمِينٍ (21)	وَمَا
قوت	نزدیک	صاحب	عرش	مرتبے والا	کہا مانا جاتا ہے اس کا	وہاں	امانت دار	اور نہیں

بہت قوت والا، عرش کے مالک کے پاس مرتبے والا ہے۔ وہاں اس کی بات مانی جاتی ہے، امانت دار ہے۔ اور تمہارا ساتھی (محمد)

صَاحِبُكُمْ	بِمَجْنُونٍ (22)	وَلَقَدْ	رَاٰهُ	بِالْأُفُقِ	الْمُبِينِ (23)	وَمَا	هُوَ	عَلَى
تمہارا ساتھی	دیوانہ	اور البتہ تحقیق	دیکھا ہے اسکو	افق	روشن	اور نہیں	وہ	پر

دیوانہ نہیں ہے۔ اور یقیناً یہ (نبی) اسے (جبرئیل کو) روشن افق پر دیکھ چکا ہے۔ اور وہ غیب کی باتوں پر

❶ یعنی لوگ اپنے بہترین اموال سے بے پرواہو جائیں گے۔ ❷ یعنی نیکوں کو نیکوں کے ساتھ اور بدوں کو بدوں کے ساتھ ملا دیا جائے گا۔

الْغَيْبِ	بِضَنِيْنٍ ﴿24﴾	وَمَا	هُوَ	بِقَوْلِ	شَيْطٰنٍ	رَّجِيْمٍ ﴿25﴾	فَاَيْنَ
غیب	بخیل	اور نہیں	یہ	قول	شیطان	مردود	پھر کہاں

بخیل نہیں ہے۔ اور یہ (قرآن) کسی شیطان مردود کا قول نہیں۔ پھر کہاں تم چلے جا رہے

تَذْهَبُوْنَ ﴿26﴾	اِنْ	هُوَ	اِلَّا	ذِكْرٌ	لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿27﴾	لِمَنْ	شَآءَ	مِنْكُمْ	اَنْ
تم جا رہے ہو	نہیں	یہ	مگر	نصیحت	جہانوں کے لئے	اس کیلئے جو	چاہے	تم میں سے	کہ

ہو۔ یہ (قرآن) تو جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔ تم میں سے ہر اس شخص کے لئے جو سیدھی راہ پر

يَّسْتَقِيْمَ ﴿28﴾	وَمَا	تَشَآءُوْنَ	اِلَّآ	اَنْ	يَّشَآءَ	اللّٰهُ	رَبُّ	الْعٰلَمِيْنَ ﴿29﴾
سیدھا چلے	اور نہیں	تم چاہتے	مگر	یہ کہ	چاہے	اللہ	رب	العالمین

ع ۱ / ۲۹

چلنا چاہے۔ اور اللہ رب العالمین کے چاہے بغیر تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے۔ ❶

۸۲ سُوْرَةُ الْاِنْفِطَارِ مَكِّيَّةٌ ۸۲ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۹ — رُكُوْعُهَا ۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا	السَّمَآءُ	انْفَطَرَتْ ﴿1﴾	وَاِذَا	الْكَوَاكِبُ	انْتَثَرَتْ ﴿2﴾	وَاِذَا	الْبِحَارُ	فُجِّرَتْ ﴿3﴾
جب	آسمان	پھٹ جائے گا	اور جب	ستارے	بکھر جائیں گے	اور جب	سمندر	پھاڑ دیے جائینگے

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور جب ستارے بکھر جائیں گے۔ اور جب سمندر پھاڑ دیے جائیں گے۔ ❷

وَاِذَا	الْقُبُوْرُ	بُعْثِرَتْ ﴿4﴾	عَلِمَتْ	نَفْسٌ	مَّا	قَدَّمَتْ	وَاَخَّرَتْ ﴿5﴾	يٰٓاَيُّهَا
اور جب	قبریں	اُکھیڑ دی جائیں گی	جان لے گا	ہر نفس	جو	اس نے آگے بھیجا	اور پیچھے چھوڑا	اے

اور جب قبریں اُکھیڑ دی جائیں گی۔ تو ہر شخص جان لے گا جو اس نے آگے بھیجا اور جو اس نے پیچھے چھوڑا۔

الْاِنْسَانُ	مَا	غَرَّكَ	بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ﴿6﴾	الَّذِيْ	خَلَقَكَ	فَسَوّٰىكَ
انسان!	کس چیز نے	دھوکے میں ڈالا تجھے	اپنے رب کریم کے متعلق	جس نے	پیدا کیا تجھ کو	پھر درست کیا تجھ کو

اے انسان! تجھے اپنے رب کریم کی بابت کس چیز نے دھوکے میں ڈالا ہے؟۔ جس نے تجھ کو پیدا کیا، پھر تجھے درست کیا۔ ❸

فَعَدَلَكَ ﴿7﴾	فِيْٓ	اَيِّ	صُوْرَةٍ	مَّا شَآءَ	رَكَّبَكَ ﴿8﴾	كَلَّا	بَلْ	تُكَذِّبُوْنَ
پھر برابر کیا تجھ کو	میں	جس	صورت	چاہا	جوڑ دیا تجھ کو	ہرگز نہیں	بلکہ	تم جھٹلاتے ہو

پھر تجھے معتدل بنایا۔❹ جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔ ہرگز نہیں! بلکہ تم جزا کو جھٹلاتے ہو۔

❶ یعنی تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا بلکہ وہی ہوتا ہے جو اللہ چاہتا ہے۔ ❷ یعنی تمام سمندروں کا پانی ایک ہی سمندر میں جمع کر دیا جائے گا۔ ❸ یعنی تجھے سمجھ بوجھ والا اور سننے دیکھنے والا ایک کامل انسان بنایا۔ ❹ یعنی تجھے مناسب اعضاء والا بنایا، بے ڈھنگا نہیں۔

بِالدِّيْنِ ⑨	وَاِنَّ	عَلَيْكُمْ	لَحٰفِظِيْنَ ⑩	كِرَامًا	كَاتِبِيْنَ ⑪	يَعْلَمُوْنَ	مَا
جزا کو	اور بیشک	تم پر	البتہ نگہبان	معزز	لکھنے والے	وہ جانتے ہیں	جو

اور بیشک تم پر نگہبان (فرشتے) مقرر ہیں۔ معزز لکھنے والے۔ وہ جانتے ہیں جو

تَفْعَلُوْنَ ⑫	اِنَّ	الْاَبْرَارَ	لَفِيْ	نَعِيْمٍ ⑬	وَاِنَّ	الْفُجَّارَ	لَفِيْ	جَحِيْمٍ ⑭
تم کرتے ہو	بیشک	نیک لوگ	البتہ میں	نعمتوں	اور بیشک	بدکار لوگ	البتہ میں	جہنم

تم کرتے ہو۔ بیشک نیک لوگ نعمتوں میں ہوں گے۔ اور بیشک بدکار لوگ جہنم میں ہوں گے۔

يَّصْلَوْنَهَا	يَوْمَ	الدِّيْنِ ⑮	وَمَا	هُمْ	عَنْهَا	بِغَآئِبِيْنَ ⑯	وَمَآ	اَدْرٰىكَ
وہ داخل ہونگے اس میں	دن	جزا	اور نہیں	وہ	اس سے	غائب ہونے والے	اور کیا	معلوم آپ کو

وہ روزِ جزا اس (جہنم) میں داخل ہوں گے۔ اور وہ اس سے غائب ہونے (چھپنے) والے نہیں۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ

مَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ ⑰	ثُمَّ	مَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	يَوْمُ	الدِّيْنِ ⑱	يَوْمَ
کیا ہے	دن	جزا	پھر	کیا	معلوم تمہیں	کیا ہے	دن	جزا	اس دن

روزِ جزا کیا ہے؟ پھر آپ کو کیا معلوم کہ روزِ جزا کیا ہے؟ اس دن

لَا	تَمْلِكُ	نَفْسٌ	لِّنَفْسٍ	شَيْئًا	وَالْاَمْرُ	يَوْمَئِذٍ	لِّلّٰهِ ⑲
نہیں	اختیار رکھے گا	کوئی نفس	کسی نفس کیلئے	کچھ بھی	اور حکم	اس دن	اللہ کے لئے۔

کوئی شخص کسی کے لئے کچھ بھی اختیار نہ رکھتا ہو گا، ❶ اور اس دن حکم صرف اللہ ہی کا ہو گا۔

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ مَكِّيَّةٌ ٨٣ ٨٦ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٣٦ — رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ	لِّلْمُطَفِّفِيْنَ ①	الَّذِيْنَ	اِذَا	اكْتَالُوْا	عَلَى النَّاسِ	يَسْتَوْفُوْنَ ②
ہلاکت	ناپ تول میں کمی کرنیوالوں کیلئے	وہ جو	جب	ناپ کر کے لیتے ہیں	لوگوں سے	تو پورا لیتے ہیں

ناپ تول میں کمی کرنے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔ وہ لوگ کہ جب لوگوں سے ناپ کر لیتے ہیں تو پورا لیتے ہیں۔

وَاِذَا	كَالُوْهُمْ	اَوْ	وَّزَنُوْهُمْ	يُخْسِرُوْنَ ③	اَلَا	يَظُنُّ	اُولٰٓئِكَ
اور جب	ناپ کر دیتے ہیں انکو	یا	تول کر دیتے ہیں انکو	تو کم دیتے ہیں	کیا نہیں	یقین رکھتے	یہ لوگ

اور جب انہیں ناپ کر یا تول کر دیتے ہیں تو کم دیتے ہیں۔ کیا یہ لوگ یقین نہیں رکھتے

❶ یعنی کوئی کسی کے کام نہیں آئے گا خواہ کوئی قریبی رشتہ دار یا گہرا دوست ہی کیوں نہ ہو۔ قتادہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! حکم تو آج بھی صرف اللہ ہی کا ہے لیکن اس دن کوئی اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے جھگڑ نہیں سکے گا۔ [تفسیر طبری]

اَنَّهُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ ﴿4﴾	لِيَوْمٍ	عَظِيْمٍ ﴿5﴾	يَّوْمَ	يَقُوْمُ	النَّاسُ	لِرَبِّ
بیشک وہ	اٹھائے جائیں گے	لیے دن	بڑے	جس دن	کھڑے ہوں گے	لوگ	سامنے رب

کہ بیشک وہ اٹھائے جائیں گے۔ ایک بہت بڑے دن کے لئے۔ جس دن (تمام) لوگ رب العالمین کے سامنے کھڑے

الْعٰلَمِيْنَ ﴿6﴾	كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْفُجَّارِ	لَفِيْ	سِجِّيْنٍ ﴿7﴾	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا
العالمین	ہرگز نہیں	بیشک	اعمال نامہ	بدکاروں کا	البتہ میں	سجین	اور کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے

ہوں گے۔ ہرگز نہیں! بیشک بدکاروں کا اعمال نامہ سجین میں ہے۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ سجین کیا ہے؟

سِجِّيْنٌ ﴿8﴾	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ ﴿9﴾	وَيْلٌ	يَّوْمَئِذٍ	لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ﴿10﴾	الَّذِيْنَ	يُكَذِّبُوْنَ
سجین	ایک کتاب	لکھی ہوئی	ہلاکت	اس دن	جھٹلانیوالوں کے لئے	جو لوگ	جھٹلاتے ہیں

ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ اس دن جھٹلانے والوں کے لئے ہلاکت ہے۔ جو روزِ جزا کو

بِيَوْمِ	الدِّيْنِ ﴿11﴾	وَمَا	يُكَذِّبُ	بِهٖٓ	اِلَّا	كُلُّ	مُعْتَدٍ	اَثِيْمٍ ﴿12﴾	اِذَا
دن کو	جزا	اور نہیں	جھٹلاتا	اسے	مگر	ہر	حد سے بڑھنے والا	گنہگار	جب

جھٹلاتے ہیں۔ اور اسے صرف ہر حد سے بڑھنے والا سخت گناہگار ہی جھٹلاتا ہے۔ جب

تُتْلٰى	عَلَيْهِ	اٰيٰتُنَا	قَالَ	اَسَاطِيْرُ	الْاَوَّلِيْنَ ﴿13﴾	كَلَّا	بَلْ سکتة	رَانَ	عَلٰى
پڑھی جاتی ہیں	اس پر	ہماری آیتیں	کہتا ہے	کہانیاں	پہلوں کی	ہرگز نہیں	بلکہ	زنگ لگا دیا	پر

اس کے سامنے ہماری آیات پڑھی جاتی ہیں تو کہتا ہے یہ تو پہلوں کی کہانیاں ہیں۔ ہرگز نہیں! بلکہ ان کے دلوں پر

قُلُوْبِهِمْ	مَّا	كَانُوْا	يَكْسِبُوْنَ ﴿14﴾	كَلَّآ	اِنَّهُمْ	عَنْ	رَّبِّهِمْ	يَوْمَئِذٍ
ان کے دلوں	جو	تھے	وہ کماتے	ہرگز نہیں	بیشک وہ	سے	اپنا رب	اس دن

ان کے (برے) اعمال نے زنگ لگا دیا ہے۔❶ ہرگز نہیں! بیشک وہ (کافر) اس دن اپنے رب (کے دیدار) سے

لَّمَحْجُوْبُوْنَ ﴿15﴾	ثُمَّ	اِنَّهُمْ	لَصَالُوا	الْجَحِيْمِ ﴿16﴾	ثُمَّ	يُقَالُ	هٰذَا	الَّذِيْ
البتہ حجاب میں ہوں گے	پھر	بیشک وہ	البتہ داخل ہونے والے	دوزخ	پھر	کہا جائیگا	یہ	وہ جو

یقیناً پردے میں رکھے جائیں گے۔❷ پھر بلاشبہ وہ دوزخ میں داخل ہوں گے۔ پھر (ان سے) کہا جائے گا کہ یہ ہے وہ چیز

كُنْتُمْ	بِهٖ	تُكَذِّبُوْنَ ﴿17﴾	كَلَّآ	اِنَّ	كِتٰبَ	الْاَبْرَارِ	لَفِيْ	عِلِّيِّيْنَ ﴿18﴾	وَمَآ
تھے تم	اس کو	جھٹلاتے	ہرگز نہیں	بیشک	اعمال نامہ	نیکوں کا	البتہ میں	علّیین	اور کیا

جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ ہرگز نہیں! بیشک نیک لوگوں کا اعمال نامہ علیین میں ہے۔ اور آپ کو کیا معلوم

❶ یعنی گناہوں کی کثرت نے ان کے دلوں کو سیاہ کر دیا ہے۔ ❷ یعنی انہیں مومنوں کے برعکس اللہ تعالیٰ کا دیدار نصیب نہیں ہوگا۔

اَدْرٰىكَ	مَا	عِلِّيُّوْنَ ﴿19﴾	كِتٰبٌ	مَّرْقُوْمٌ ﴿20﴾	يَّشْهَدُهُ	الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿21﴾	اِنَّ
خبر آپ کو	کیا ہے	علیین	کتاب	لکھی ہوئی	حاضر رہتے ہیں اسکے پاس	مقرب فرشتے	بیشک

کہ علیین کیا ہے؟ ایک کتاب ہے لکھی ہوئی۔ اس کے پاس مقرب فرشتے حاضر رہتے ہیں۔ بیشک

الْاَبْرَارَ	لَفِيْ	نَعِيْمٍ ﴿22﴾	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ ﴿23﴾	تَعْرِفُ	فِيْ	وُجُوْهِهِمْ
نیک لوگ	البتہ میں	نعمتوں	پر	تختوں	وہ دیکھ رہے ہونگے	آپ پہچانیں گے	میں	ان کے چہروں

نیک لوگ ضرور نعمتوں میں ہوں گے۔ تختوں پر (بیٹھے) دیکھ رہے ہوں گے۔ آپ ان کے چہروں میں نعمتوں کی

نَضْرَةَ	النَّعِيْمِ ﴿24﴾	يُسْقَوْنَ	مِنْ	رَّحِيْقٍ	مَّخْتُوْمٍ ﴿25﴾	خِتٰمُهٗ	مِسْكٌ	وَفِيْ
تازگی	نعمت کی	وہ پلائے جائینگے	سے	خالص شراب	مہر لگی ہوئی	اس کی مہر	کستوری	اور میں

تازگی پہچان لیں گے۔ انہیں مہر لگی خالص شراب پلائی جائے گی۔ اس کی مہر کستوری ہو گی اور رغبت رکھنے والوں کو چاہئے کہ

ذٰلِكَ	فَلْيَتَنَافَسِ	الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿26﴾	وَمِزَاجُهٗ	مِنْ	تَسْنِيْمٍ ﴿27﴾	عَيْنًا
اس	پس چاہیے کہ رغبت کریں	رغبت کرنیوالے	اور اس کی آمیزش	سے	تسنیم	ایک چشمہ

ایسی چیز کو حاصل کرنے کی رغبت رکھیں۔❶ اور اس میں تسنیم کی آمیزش ہو گی۔ وہ ایک چشمہ ہے جس سے

يَّشْرَبُ	بِهَا	الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿28﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اَجْرَمُوْا	كَانُوْا	مِنَ	الَّذِيْنَ
پئیں گے	اس سے	مقرب بندے	بیشک	جنہوں نے	جرم کیا	تھے وہ	سے	وہ لوگ جو

مقرب بندے پئیں گے۔ بیشک مجرم لوگ (دنیا میں) مومنوں پر ہنسا کرتے تھے۔

اٰمَنُوْا	يَضْحَكُوْنَ ﴿29﴾	وَاِذَا	مَرُّوْا	بِهِمْ	يَتَغَامَزُوْنَ ﴿30﴾	وَاِذَا	انْقَلَبُوْٓا
ایمان لائے	ہنستے	اور جب	گزرتے تھے	انکے پاس	تو وہ آنکھوں سے اشارہ کرتے تھے	اور جب	وہ لوٹتے

اور جب وہ ان کے پاس سے گزرتے تو وہ ایک دوسرے کو آنکھوں سے اشارے کیا کرتے تھے۔ اور جب وہ اپنے

اِلٰٓى	اَهْلِهِمُ	انْقَلَبُوْا	فَكِهِيْنَ ﴿31﴾	وَاِذَا	رَاَوْهُمْ	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰٓؤُلَآءِ
طرف	اپنا اہل	تو لوٹتے	دل لگی کرتے ہوئے	اور جب	دیکھتے تھے انکو	کہتے	بیشک	یہ لوگ

اہل و عیال کی طرف واپس لوٹتے تو دل لگی کرتے ہوئے لوٹتے تھے۔ اور جب وہ ان (مومنوں) کو دیکھتے تو کہتے یقیناً یہ لوگ

لَضَآلُّوْنَ ﴿32﴾	وَمَآ	اُرْسِلُوْا	عَلَيْهِمْ	حٰفِظِيْنَ ﴿33﴾	فَالْيَوْمَ	الَّذِيْنَ
البتہ گمراہ	حالانکہ نہیں	وہ بھیجے گئے تھے	ان پر	نگران	پھر آج	وہ لوگ جو

گمراہ ہیں۔ حالانکہ وہ ان پر نگران بنا کر نہیں بھیجے گئے تھے۔ سو آج

❶ یعنی لوگوں کو چاہیے کہ ایسے کاموں میں ایک دوسرے کا مقابلہ کریں کہ جن کے بدلے میں جنت اور یہ نعمتیں حاصل ہوں۔

اٰمَنُوْا	مِنَ الْكُفَّارِ	يَضْحَكُوْنَ (34)	عَلَى	الْاَرَآئِكِ	يَنْظُرُوْنَ (35)
ایمان لائے	کافروں پر	ہنستے ہوں گے	پر	تختوں	وہ دیکھ رہے ہوں گے

مومن لوگ کافروں پر ہنس رہے ہوں گے۔ تختوں پر (بیٹھے) دیکھ رہے ہوں گے۔

هَلْ	ثُوِّبَ	الْكُفَّارُ	مَا	كَانُوْا	يَفْعَلُوْنَ (36)
کیا	بدلہ دیئے گئے	کافر	اس کا جو	تھے	وہ کرتے

ع ۸

کیا کافروں کو اس کا بدلہ دے دیا گیا جو وہ کیا کرتے تھے۔

٨٤ سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ مَكِّيَّةٌ ٨٣ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٢٥ — رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا	السَّمَآءُ	انْشَقَّتْ (1)	وَاَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَحُقَّتْ (2)	وَاِذَا	الْاَرْضُ
جب	آسمان	پھٹ جائیگا	اور کان لگائے گا	اپنے رب کے حکم کیلئے	اور اسے یہی زیبا ہے	اور جب	زمین

جب آسمان پھٹ جائے گا۔ اور اپنے رب کے حکم کے لئے کان لگائے گا اور یہی اسے زیبا ہے۔ اور جب زمین پھیلا دی جائے گی۔

مُدَّتْ (3)	وَاَلْقَتْ	مَا	فِيْهَا	وَتَخَلَّتْ (4)	وَاَذِنَتْ	لِرَبِّهَا	وَحُقَّتْ (5)
پھیلا دی جائیگی	اور پھینک دیگی	جو	اس میں	اور خالی ہو جائیگی	اور کان لگائے گی	اپنے رب کے حکم کیلئے	اور اسے یہی زیبا ہے

اور وہ اپنے اندر کی تمام اشیاء باہر پھینک کر خالی ہو جائے گی۔ ❶ اور وہ اپنے رب کے حکم کے لئے کان لگائے گی اور یہی اسے زیبا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	الْاِنْسَانُ	اِنَّكَ	كَادِحٌ	اِلٰى	رَبِّكَ	كَدْحًا	فَمُلٰقِيْهِ (6)	فَاَمَّا	مَنْ
اے	انسان!	بیشک تو	مشقت کرنیوالا	طرف	اپنا رب	خوب مشقت	پس تو ملنے والا ہے اسکو	پھر لیکن	جو

اے انسان! بیشک تو خوب مشقت کرتے کرتے اپنے رب کی طرف جانے والا ہے اور اس سے ملنے والا ہے۔ ❷ پھر جسے اس کا

اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	بِيَمِيْنِهٖ (7)	فَسَوْفَ	يُحَاسَبُ	حِسَابًا	يَّسِيْرًا (8)	وَّيَنْقَلِبُ	اِلٰۤى
دیا گیا	اسکا اعمال نامہ	اسکے دائیں ہاتھ میں	تو عنقریب	وہ حساب لیا جائیگا	حساب	آسان	اور وہ لوٹے گا	طرف

اعمال نامہ اس کے دائیں ہاتھ میں دیا گیا۔ تو عنقریب اس سے آسان حساب لیا جائے گا۔ اور وہ اپنے اہل وعیال کی طرف

اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا (9)	وَاَمَّا	مَنْ	اُوْتِيَ	كِتٰبَهٗ	وَرَآءَ	ظَهْرِهٖ (10)	فَسَوْفَ
اپنا اہل	خوشی خوشی	اور لیکن	جو	دیا گیا	اسکا اعمال نامہ	پیچھے	اس کی پیٹھ	تو عنقریب

خوشی خوشی لوٹے گا۔ اور جسے اس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ پیچھے دیا گیا۔ تو عنقریب

❶ یعنی تمام مردوں اور اپنے اندر مدفون خزانوں کو باہر پھینک دے گی۔ ❷ یعنی تو اپنے پروردگار تک پہنچنے کے لئے خوب کوشش اور عمل کر رہا ہے (خواہ برے یا اچھے)، بالآخر تو اس سے ملے گا اور پھر اپنے کئے ہوئے اچھے یا برے عمل وہاں پالے گا۔

يَدْعُوْا	ثُبُوْرًا ⑪	وَّيَصْلٰى	سَعِيْرًا ⑫	اِنَّهٗ	كَانَ	فِيْٓ	اَهْلِهٖ	مَسْرُوْرًا ⑬
وہ پکارے گا	ہلاکت	اور وہ داخل ہوگا	بھڑکتی آگ	بیشک وہ	تھا	میں	اپنا اہل	بہت خوش

وہ ہلاکت کو پکارے گا۔ اور وہ بھڑکتی آگ میں داخل ہو گا۔ بلاشبہ وہ اپنے اہل وعیال میں بہت خوش تھا۔ ❶

اِنَّهٗ	ظَنَّ	اَنْ	لَّنْ	يَّحُوْرَ ⑭	بَلٰٓى	اِنَّ	رَبَّهٗ	كَانَ	بِهٖ	بَصِيْرًا ⑮
بیشک وہ	اس نے سمجھا	کہ	ہرگز نہیں	وہ لوٹے گا	کیوں نہیں	بیشک	اسکا رب	تھا	اسے	دیکھنے والا

بیشک اس نے یہ سمجھ لیا تھا کہ وہ (اللہ کی طرف) ہرگز نہیں لوٹے گا۔ کیوں نہیں! اس کا رب اسے (ہر لحہ) دیکھ رہا تھا۔

فَلَآ اُقْسِمُ	بِالشَّفَقِ ⑯	وَالَّيْلِ	وَمَا	وَسَقَ ⑰	وَالْقَمَرِ	اِذَا	اتَّسَقَ ⑱
پس میں قسم کھاتا ہوں	شفق کی	اور رات کی	اور جو	وہ سمیٹتی ہے	اور چاند کی	جب	وہ پورا ہوتا ہے

پس میں قسم کھاتا ہوں شفق ❷ کی۔ اور رات کی اور جو وہ سمیٹتی ہے۔ ❸ اور چاند کی جب وہ پورا ہوتا ہے۔

لَتَرْكَبُنَّ	طَبَقًا	عَنْ	طَبَقٍ ⑲	فَمَا	لَهُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ ⑳	وَاِذَا	قُرِئَ
ضرور تم سوار ہوگے	ایک حالت	سے	ایک حالت	پھر کیا ہے	ان کیلئے	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور جب	پڑھا جاتا ہے

تم ضرور درجہ بدرجہ ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف چلتے جاؤ گے۔ ❹ پھر ان (کافروں) کو کیا ہے کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔ اور جب

السجدۃ

عَلَيْهِمُ	الْقُرْاٰنُ	لَا	يَسْجُدُوْنَ ㉑	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	يُكَذِّبُوْنَ ㉒	وَاللّٰهُ
ان پر	قرآن	نہیں	وہ سجدہ کرتے	بلکہ	جنہوں نے	کفر کیا	وہ جھٹلاتے ہیں	اور اللہ

ان کے سامنے قرآن پڑھا جاتا ہے تو وہ سجدہ نہیں کرتے۔ بلکہ کافر تو (الٹا) جھٹلاتے ہیں۔ اور اللہ خوب جانتا ہے جو

اَعْلَمُ	بِمَا	يُوْعُوْنَ ㉓	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ	اَلِيْمٍ ㉔	اِلَّا	الَّذِيْنَ
زیادہ جانتا ہے	اسے جو	وہ محفوظ رکھتے ہیں	پس بشارت دیجیئے انکو	عذاب کی	دردناک	مگر	جو لوگ

وہ (سینوں میں) محفوظ رکھتے ہیں۔ تو آپ انہیں دردناک عذاب کی بشارت سنا دیجئے۔ مگر جو لوگ

ع

اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ ㉕
ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	ان کے لئے	اجر	نہ	ختم ہونے والا

ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، ان کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔

❶ یعنی دنیا میں اپنی خواہشات میں خوب مست اور اپنے گھر والوں میں بہت خوش تھا لیکن آخرت کو بھلائے بیٹھا تھا۔ ❷ شفق سے مراد وہ سرخی ہے جو غروب آفتاب سے لے کر عشاء کے وقت تک افق میں باقی رہتی ہے۔ ❸ یعنی رات کا اندھیرا جن اشیاء کو اپنے دامن میں سمیٹ لیتا ہے مثلاً جانور اور چرند پرند وغیرہ جو رات ہوتے ہی اپنے اپنے مساکن کی طرف سمٹ آتے ہیں۔ ایک قول یہ ہے کہ جن چیزوں کو بھی رات سمیٹ لیتی ہے یعنی اکٹھا کر لیتی ہے جیسے ستارے اور جانور وغیرہ۔ ❹ یعنی بچپن، جوانی، بڑھاپا۔ اسی طرح خوشحالی، پھر تنگدستی وغیرہ۔

۸۵ سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ مَكِّيَّةٌ ۲۷ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۲۲ | رُكُوْعُهَا ۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝۱	وَالْيَوْمِ	الْمَوْعُوْدِ ۝۲	وَشَاهِدٍ	وَّمَشْهُوْدٍ ۝۳
قسم ہے آسمان کی	برجوں والے	اور دن کی	وعدہ دیئے ہوئے	اور حاضر ہونیوالے کی	اور حاضر کئے ہوئے کی

قسم ہے برجوں والے آسمان کی۔ اور اس دن کی جس کا وعدہ کیا گیا ہے۔ اور حاضر ہونے والے ❶ اور حاضر کئے ہوئے کی۔ ❷

قُتِلَ	اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝۴	النَّارِ	ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝۵	اِذْ	هُمْ	عَلَيْهَا
مارے گئے	خندقوں والے	آگ	ایندھن والی	جب	وہ	اس پر

مارے گئے خندقوں والے۔ ❸ وہ آگ تھی ایندھن والی۔ جب وہ ان (خندقوں) پر بیٹھے تھے۔

قُعُوْدٌ ۝۶	وَّهُمْ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ	شُهُوْدٌ ۝۷	وَمَا	نَقَمُوْا
بیٹھے تھے	اور وہ	پر	جو	کرتے تھے	ایمان والوں کیساتھ	مشاہدہ کرنے والے	اور نہیں	انہوں نے انتقام لیا

اور جو کچھ وہ مومنوں کے ساتھ کر رہے تھے، اسے دیکھ رہے تھے۔ اور انہوں نے ان (اہل ایمان) سے صرف اس چیز کا

مِنْهُمْ	اِلَّآ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	الْعَزِيْزِ	الْحَمِيْدِ ۝۸	الَّذِيْ	لَهٗ	مُلْكُ
ان سے	مگر	یہ کہ	وہ ایمان لائے	اللہ پر	غالب	خوبیوں والے	وہ جو	اس کیلئے	بادشاہی

انتقام لیا کہ وہ اللہ پر ایمان لائے تھے، جو نہایت غالب، خوبیوں والا ہے۔ وہ ذات کہ اسی کے لئے آسمانوں

السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضِ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	شَهِيْدٌ ۝۹	اِنَّ	الَّذِيْنَ	فَتَنُوا
آسمانوں	اور زمین	اور اللہ	پر	ہر	چیز	شاہد	بیشک	جولوگ	آزمائش میں ڈالا

اور زمین کی بادشاہت ہے اور اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔ بیشک جن لوگوں نے مومن مردوں اور

الْمُؤْمِنِيْنَ	وَالْمُؤْمِنٰتِ	ثُمَّ	لَمْ	يَتُوْبُوْا	فَلَهُمْ	عَذَابُ	جَهَنَّمَ	وَلَهُمْ
مومن مردوں	اور مومن عورتوں کو	پھر	نہ	انہوں نے توبہ کی	تو ان کے لئے	عذاب	جہنم	اور ان کے لئے

مومن عورتوں کو آزمائش میں ڈالا اور پھر توبہ نہ کی تو ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور ان کے لئے

عَذَابُ	الْحَرِيْقِ ۝۱۰	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ	تَجْرِيْ
عذاب	جلانے والا	بیشک	جولوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	ان کیلئے	باغات	بہتی ہیں

جلانے والا عذاب ہے۔ بیشک جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے ان کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے

---

❶ جمعہ کا دن۔ ❷ عرفہ کا دن۔ ❸ خندق زمین میں کھودے جانے والے گڑھے کو کہتے ہیں۔ یہ اس قوم کے واقعہ کی طرف اشارہ ہے کہ جنہیں ایمان لانے کی پاداش میں آگ کے گڑھوں میں پھینک دیا گیا لیکن پھر بھی وہ اپنے دین وایمان کو چھوڑنے پر راضی نہ ہوئے۔

مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	ذٰلِكَ	الْفَوْزُ	الْكَبِيْرُ (11)	اِنَّ	بَطْشَ	رَبِّكَ
سے	ان کے نیچے	نہریں	یہ	کامیابی	بہت بڑی	بیشک	پکڑ	آپکا رب

نیچے نہریں بہتی ہیں۔ یہی ہے بہت بڑی کامیابی۔ بیشک آپ کے رب کی پکڑ

لَشَدِيْدٌ (12)	اِنَّهٗ	هُوَ	يُبْدِئُ	وَيُعِيْدُ (13)	وَهُوَ	الْغَفُوْرُ	الْوَدُوْدُ (14)
البتہ سخت	بیشک وہ	وہ	پہلی بار پیدا کرتا ہے	اور وہ دوبارہ پیدا کریگا	اور وہ	بخشنے والا	محبت کرنے والا

بہت سخت ہے۔ یقیناً وہ پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ پیدا کرے گا۔ اور وہ بڑا بخشنے والا، بہت محبت کرنے والا ہے۔

ذُو الْعَرْشِ	الْمَجِيْدُ (15)	فَعَّالٌ	لِّمَا	يُرِيْدُ (16)	هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ
عرش کا مالک	بڑی شان والا	کرنے والا	اسے جو	چاہے	کیا	آئی آپکے پاس	بات۔خبر

عرش کا مالک، بڑی شان والا ہے۔ جو چاہے کر گزرنے والا ہے۔ کیا آپ کے پاس لشکروں کی خبر آئی۔

الْجُنُوْدِ (17)	فِرْعَوْنَ	وَثَمُوْدَ (18)	بَلِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فِيْ	تَكْذِيْبٍ (19)	وَّاللّٰهُ
لشکروں	فرعون	اور ثمود	بلکہ	جنہوں نے	کفر کیا	میں	جھٹلانا	اور اللہ

(یعنی) فرعون اور ثمود (کے لشکروں) کی۔ بلکہ کافر تو جھٹلانے میں لگے ہوئے ہیں۔ اور اللہ

ع

مِنْ	وَّرَآئِهِمْ	مُّحِيْطٌ (20)	بَلْ	هُوَ	قُرْاٰنٌ	مَّجِيْدٌ (21)	فِيْ	لَوْحٍ	مَّحْفُوْظٍ (22)
سے	ان کے پیچھے	گھیرے ہوئے	بلکہ	وہ	قرآن	بڑی شان والا	میں	لوح	محفوظ

ان کے پیچھے سے انہیں گھیرے ہوئے ہے۔ بلکہ وہ ایک بڑی شان والا قرآن ہے۔ جو لوحِ محفوظ میں (لکھا ہوا) ہے۔ ❶

٨٦ سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ ٣٦ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١٧ — رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالسَّمَآءِ	وَالطَّارِقِ (1)	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الطَّارِقُ (2)	النَّجْمُ	الثَّاقِبُ (3)
قسم ہے آسمان کی	اور رات کو آنیوالے کی	اور کیا	خبر آپ کو	کیا ہے	رات کو آنیوالا	ستارہ	چمکنے والا

قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ رات کو آنے والا کیا ہے؟ وہ چمکنے والا ستارہ ہے۔

اِنْ	كُلُّ	نَفْسٍ	لَّمَّا	عَلَيْهَا	حَافِظٌ (4)	فَلْيَنْظُرِ	الْاِنْسَانُ	مِمَّ	خُلِقَ (5)
نہیں	ہر	نفس	مگر	اس پر	حفاظت کرنیوالا	پس دیکھے	انسان	کس چیز سے	وہ پیدا کیا گیا

کوئی نفس ایسا نہیں جس پر کوئی نگہبان نہ ہو۔ چنانچہ انسان کو چاہیے کہ وہ غور کرے کہ وہ کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے۔

❶ لوحِ محفوظ سے مراد وہ تختی ہے جس کی حفاظت پر اللہ کی طرف سے فرشتے مقرر ہیں۔ چونکہ سارا قرآن اسی تختی میں درج ہے اس لئے قرآن میں کسی قسم کی تبدیلی یا کمی بیشی ممکن نہیں اور نہ ہی جنات وشیاطین اسے کوئی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

خُلِقَ	مِنْ	مَّآءٍ	دَافِقٍ ⑥	يَّخْرُجُ	مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ	وَالتَّرَآئِبِ ⑦
وہ پیدا کیا گیا	سے	پانی	اُچھلنے والا	وہ نکلتا ہے	پیٹھ میں سے	اور سینے کی ہڈیاں

وہ ایک اُچھلنے والے پانی سے پیدا کیا گیا ہے۔ جو پیٹھ (ریڑھ) اور سینے کی ہڈیوں (پسلیوں) کے درمیان سے نکلتا ہے۔

اِنَّهٗ	عَلٰى	رَجْعِهٖ	لَقَادِرٌ ⑧	يَوْمَ	تُبْلَى	السَّرَآئِرُ ⑨	فَمَا	لَهٗ	مِنْ
بیشک وہ	پر	اسے لوٹانے	البتہ قادر	جس دن	ظاہر کی جائینگی	چھپی باتیں	پھر نہ	اس کیلئے	سے

بیشک وہ (اللہ) اسے دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔ جس دن (سینوں میں) چھپی باتیں ظاہر کر دی جائیں گی۔ تو انسان کے پاس نہ تو کوئی

قُوَّةٍ	وَّلَا	نَاصِرٍ ⑩	وَالسَّمَآءِ	ذَاتِ	الرَّجْعِ ⑪	وَالْاَرْضِ	ذَاتِ الصَّدْعِ ⑫
قوت	اور نہ	مددگار	اور قسم ہے آسمان کی	والا	پلٹنا۔ بارش برسانا	اور قسم ہے زمین کی	پھٹنے والی

قوت ہوگی اور نہ کوئی مددگار ❶۔ اور بار بار بارش برسانے والے آسمان کی قسم! اور زمین کی جو پھٹنے والی ہے۔ ❷

اِنَّهٗ	لَقَوْلٌ	فَصْلٌ ⑬	وَّمَا	هُوَ	بِالْهَزْلِ ⑭	اِنَّهُمْ	يَكِيْدُوْنَ
بیشک وہ	البتہ قول	فیصل	اور نہیں	وہ	مذاق	بیشک وہ	وہ تدبیر کرتے ہیں

بیشک یہ (قرآن) قولِ فیصل (دو ٹوک بات) ہے۔ اور یہ ہنسی مذاق نہیں ہے۔ بیشک وہ (کافر) خفیہ تدبیر کر رہے ہیں

كَيْدًا ⑮	وَّاَكِيْدُ	كَيْدًا ⑯	فَمَهِّلِ	الْكٰفِرِيْنَ	اَمْهِلْهُمْ	رُوَيْدًا ⑰	ع ۱۱
تدبیر	اور میں تدبیر کرتا ہوں	تدبیر	پس چھوڑ دیجئے	کافروں	مہلت دینا ان کو	تھوڑی سی	

اور میں بھی خفیہ تدبیر کر رہا ہوں۔ تو (اے پیغمبر!) آپ کافروں کو (ان کی حالت پر) چھوڑ دیں اور انہیں تھوڑی سی مہلت دیں۔

۸۷ سُوْرَةُ الْاَعْلٰى مَكِّيَّةٌ ۸ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ۱۹ — رُكُوْعُهَا ۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سَبِّحِ	اسْمَ	رَبِّكَ	الْاَعْلَى ①	الَّذِيْ	خَلَقَ	فَسَوّٰى ②	وَالَّذِيْ	قَدَّرَ
تسبیح کیجئے	نام	اپنا رب	سب سے بلند	جس نے	پیدا کیا	پھر درست کیا	اور جس نے	تقدیر بنائی

اپنے رب کے نام کی تسبیح کیجئے جو سب سے بلند ہے۔ جس نے پیدا کیا، پھر درست کیا۔ اور جس نے تقدیر بنائی ❸

فَهَدٰى ③	وَالَّذِيْٓ	اَخْرَجَ	الْمَرْعٰى ④	فَجَعَلَهٗ	غُثَآءً	اَحْوٰى ⑤	سَنُقْرِئُكَ
پھر ہدایت دی	اور جس نے	نکالا	چارہ	پھر بنایا اس کو	کوڑا	سیاہ	عنقریب ہم پڑھائینگے آپکو

پھر ہدایت دی۔ اور جس نے (زمین سے) چارہ نکالا۔ پھر اسے سیاہ کوڑا بنا دیا۔ عنقریب ہم آپ کو پڑھائیں گے

❶ یعنی نہ تو خود اس میں عذاب سے بچنے کی طاقت ہوگی اور نہ ہی کوئی دوسرا اسے عذاب سے بچا سکے گا۔ ❷ یعنی زمین پھٹتی ہے تو کہیں پودا نکلتا ہے اور کہیں چشمہ، پھر ایک دن اس کے پھٹنے سے مردے زندہ ہو کر باہر نکل آئیں گے۔ ❸ یعنی یہ لکھ دیا کہ انسان دنیا میں کیا کرے گا۔

فَلَا	تَنْسٰىٓ ۙ (6)	اِلَّا	مَا	شَآءَ	اللّٰهُ ۭ	اِنَّهٗ	يَعْلَمُ	الْجَهْرَ	وَمَا	يَخْفٰى (7)
پھر نہ	آپ بھولیں گے	مگر	جو	چاہے	اللہ	بیشک وہ	جانتا ہے	ظاہر	اور جو	مخفی ہے

پھر آپ نہیں بھولیں گے۔ مگر جو اللہ چاہے، یقیناً وہ ظاہر بات کو جانتا ہے اور اسے بھی جو مخفی ہے۔

وَنُيَسِّرُكَ	لِلْيُسْرٰى (8)	فَذَكِّرْ	اِنْ	نَّفَعَتِ	الذِّكْرٰى (9)	سَيَذَّكَّرُ
اور ہم سہولت دیں گے آپ کو	آسان راستے کیلئے	پس نصیحت کیجئے	اگر	نفع دے	نصیحت	ضرور نصیحت پکڑے گا

اور ہم آپ کو آسان راستے کے لئے سہولت دیں گے۔ پس آپ نصیحت کیجئے اگر نصیحت نفع دے۔ (1) عنقریب نصیحت پکڑے گا

مَنْ	يَّخْشٰى (10)	وَيَتَجَنَّبُهَا	الْاَشْقَى (11)	الَّذِيْ	يَصْلَى	النَّارَ	الْكُبْرٰى (12)
جو	ڈرتا ہے	اور دور رہے گا اس سے	بدبخت	وہ جو	داخل ہوگا	آگ	بہت بڑی

جو ڈرتا ہے۔ اور بڑا بدبخت انسان اس سے دور رہے گا۔ جو بہت بڑی آگ میں داخل ہو گا۔

ثُمَّ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَلَا	يَحْيٰى (13)	قَدْ	اَفْلَحَ	مَنْ	تَزَكّٰى (14)	وَذَكَرَ
پھر	نہ	وہ مریگا	اس میں	اور نہ	وہ جیئے گا	تحقیق	فلاح پا گیا	جو	پاک ہوا	اور اس نے یاد کیا

پھر وہ اس میں نہ مرے گا اور نہ ہی جئے گا۔ یقیناً فلاح پا گیا جو پاک ہوا۔ اور اس نے اپنے رب کا نام

اسْمَ	رَبِّهٖ	فَصَلّٰى (15)	بَلْ	تُؤْثِرُوْنَ	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا (16)	وَالْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ
نام	اپنا رب	پھر نماز پڑھی	بلکہ	تم ترجیح دیتے ہو	زندگی	دنیا	اور آخرت	بہتر

یاد کیا پھر نماز پڑھی۔ بلکہ تم دنیا کی زندگی کو ترجیح دیتے ہو۔ حالانکہ آخرت بہت بہتر اور

ع ١٤

وَّاَبْقٰى (17)	اِنَّ	هٰذَا	لَفِي	الصُّحُفِ	الْاُوْلٰى (18)	صُحُفِ	اِبْرٰهِيْمَ	وَمُوْسٰى (19)
اور باقی رہنے والی	بیشک	یہ	البتہ میں	صحیفوں	پہلے	صحیفوں	ابراہیم	اور موسیٰ

باقی رہنے والی ہے۔ بیشک یہ (بات) پہلے صحیفوں میں بھی تھی۔ (یعنی) ابراہیم اور موسیٰ کے صحیفوں میں۔

سُوْرَةُ الْغَاشِيَةِ مَكِّيَّةٌ ٨٨ ٦٨ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٢٦ — رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

هَلْ	اَتٰىكَ	حَدِيْثُ	الْغَاشِيَةِ (1)	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	خَاشِعَةٌ (2)	عَامِلَةٌ
کیا	آئی آپ کے پاس	بات۔خبر	چھا جانے والی	کئی چہرے	اس دن	ذلیل	محنت کرنے والے

کیا آپ کے پاس چھا جانے والی (2) کی خبر آئی۔ اس دن کئی چہرے ذلیل ہوں گے۔ محنت کرنے والے

(1) یعنی وعظ و نصیحت صرف وہیں پر کرنی چاہئے جہاں آپ محسوس کریں کہ نصیحت فائدہ دے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ علم پھیلانے میں یہ ادب ملحوظ رہنا چاہئے کہ نااہل کو علم نہ سکھایا جائے۔ (تفسیر ابن کثیر) (2) قیامت۔

نَّاصِبَةٌ ③	تَصْلٰى	نَارًا	حَامِيَةً ④	تُسْقٰى	مِنْ	عَيْنٍ	اٰنِيَةٍ ⑤	لَيْسَ
تھکے ہوئے	داخل ہونگے	آگ	بھڑکتی	پلائے جائینگے	سے	چشمہ	کھولتا ہوا	نہیں

تھکے ہوئے ہوں گے۔ وہ بھڑکتی ہوئی آگ میں داخل ہوں گے۔ انہیں کھولتے ہوئے چشمے کا پانی پلایا جائے گا۔ ان کا کھانا

لَهُمْ	طَعَامٌ	اِلَّا	مِنْ	ضَرِيْعٍ ⑥	لَّا	يُسْمِنُ	وَلَا	يُغْنِيْ	مِنْ
ان کیلئے	کھانا	مگر	سے	کانٹے دار جھاڑیاں	نہیں	وہ موٹا کریگا	اور نہ	کام آئے گا	سے

صرف کانٹے دار جھاڑیاں ہو گا۔ جو نہ موٹا کرے گا اور نہ بھوک میں کچھ

جُوْعٍ ⑦	وُجُوْهٌ	يَّوْمَئِذٍ	نَّاعِمَةٌ ⑧	لِّسَعْيِهَا	رَاضِيَةٌ ⑨	فِيْ	جَنَّةٍ
بھوک	کئی چہرے	اس دن	تروتازہ	اپنی کوشش پر	خوش	میں	جنت

کام آئے گا۔❶ اس دن کئی چہرے تروتازہ ہوں گے۔ اپنی کوشش پر خوش ہوں گے۔ بلند جنت میں ہوں گے۔

نصف

عَالِيَةٍ ⑩	لَّا	تَسْمَعُ	فِيْهَا	لَاغِيَةً ⑪	فِيْهَا	عَيْنٌ	جَارِيَةٌ ⑫	فِيْهَا
بلند	نہیں	وہ سنیں گے	اس میں	کوئی لغو بات	اس میں	ایک چشمہ	جاری	اس میں

وہ اس میں کوئی لغو بات نہیں سنیں گے۔ اس میں ایک چشمہ جاری ہو گا۔ اس میں اونچے اونچے

سُرُرٌ	مَّرْفُوْعَةٌ ⑬	وَّاَكْوَابٌ	مَّوْضُوْعَةٌ ⑭	وَّنَمَارِقُ	مَصْفُوْفَةٌ ⑮	وَّزَرَابِيُّ
تخت	اونچے اونچے	اور آبخورے	رکھے ہوئے	اور تکیے	قطاروں میں لگے ہوئے	اور قالین

تخت ہوں گے۔ اور آبخورے رکھے ہوں گے۔ اور قطاروں میں تکیے لگے ہوں گے۔ اور قالین

مَبْثُوْثَةٌ ⑯	اَفَلَا	يَنْظُرُوْنَ	اِلَى	الْاِبِلِ	كَيْفَ	خُلِقَتْ ⑰	وَاِلَى	السَّمَآءِ
بچھائے ہوئے	کیا پھر نہیں	وہ دیکھتے	طرف	اونٹوں	کیسے	وہ پیدا کئے گئے	اور طرف	آسمان

بچھائے ہوئے ہوں گے۔ کیا وہ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کیسے پیدا کئے گئے ہیں؟ اور آسمان کی طرف

كَيْفَ	رُفِعَتْ ⑱	وَاِلَى	الْجِبَالِ	كَيْفَ	نُصِبَتْ ⑲	وَاِلَى	الْاَرْضِ	كَيْفَ
کیسے	بلند کیا گیا	اور طرف	پہاڑوں	کیسے	گاڑے گئے	اور طرف	زمین	کیسے

کہ اسے کیسے بلند کیا گیا ہے؟ اور پہاڑوں کی طرف کہ انہیں کیسے گاڑا گیا ہے؟ اور زمین کی طرف کہ اسے کیسے

سُطِحَتْ ⑳	فَذَكِّرْ	اِنَّمَآ	اَنْتَ	مُذَكِّرٌ ㉑	لَسْتَ	عَلَيْهِمْ	بِمُصَيْطِرٍ ㉒
بچھائی گئی	پس نصیحت کیجیے	بیشک	آپ	نصیحت کرنے والے	نہیں آپ	ان پر	داروغہ

بچھایا گیا ہے؟ پس آپ نصیحت کیجیے، آپ تو صرف نصیحت کرنے والے ہیں۔ آپ ان پر داروغہ نہیں۔

❶ کیونکہ کھانے کے یہی دو مقصد ہوتے ہیں لیکن وہ کھانا ان میں سے ایک بھی پورا نہیں کرے گا۔

اِلَّا	مَنْ	تَوَلّٰى	وَ كَفَرَ ﴿23﴾	فَيُعَذِّبُهُ	اللّٰهُ	الْعَذَابَ	الْاَكْبَرَ ﴿24﴾	اِنَّ
مگر	جس نے	منہ پھیرا	اور کفر کیا	تو عذاب دیگا اسکو	اللہ	عذاب	بہت بڑا	بیشک

مگر جس نے منہ پھیرا اور کفر کیا۔ تو اللہ اسے بہت بڑا عذاب دے گا۔ بیشک

اِلَيْنَآ	اِيَابَهُمْ ﴿25﴾	ثُمَّ	اِنَّ	عَلَيْنَا	حِسَابَهُمْ ﴿26﴾
ہماری طرف	ان کا لوٹنا	پھر	بیشک	ہم پر	ان کا حساب

ہماری طرف ہی ان کا لوٹنا ہے۔ پھر یقیناً ہمارے ہی ذمے ان کا حساب لینا ہے۔

۸۹ سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۰ — اٰيَاتُهَا ۳۰ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْفَجْرِ ﴿1﴾	وَلَيَالٍ	عَشْرٍ ﴿2﴾	وَّالشَّفْعِ	وَالْوَتْرِ ﴿3﴾	وَالَّيْلِ	اِذَا	يَسْرِ ﴿4﴾
قسم ہے فجر کی	اور قسم ہے راتوں	دس	اور جفت کی	اور طاق کی	اور قسم ہے رات کی	جب	وہ چلتی ہے

قسم ہے فجر کی۔ اور دس راتوں کی۔❶ اور جفت کی اور طاق کی۔ اور قسم ہے رات کی جب وہ چلتی ہے۔❷

هَلْ	فِيْ	ذٰلِكَ	قَسَمٌ	لِّذِيْ	حِجْرٍ ﴿5﴾	اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ
کیا	میں	اس	قسم	والے کیلئے	عقل	کیا نہیں	آپ نے دیکھا	کیسا	کیا	آپکا رب

کیا اس میں صاحب عقل کے لئے معتبر قسم ہے؟ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ آپ کے رب نے عاد کے ساتھ

بِعَادٍ ﴿6﴾	اِرَمَ	ذَاتِ الْعِمَادِ ﴿7﴾	الَّتِيْ	لَمْ	يُخْلَقْ	مِثْلُهَا	فِي	الْبِلَادِ ﴿8﴾
عاد کیساتھ	ارم	ستونوں والے	جو	نہیں	پیدا کیا گیا	ان کی مانند	میں	شہروں

کیسا سلوک کیا۔ جو ارم (قبیلہ کے لوگ)❸ تھے، ستونوں والے۔ کہ جن کی مانند شہروں میں کوئی قوم پیدا نہیں کی گئی۔❹

وَثَمُوْدَ	الَّذِيْنَ	جَابُوا	الصَّخْرَ	بِالْوَادِ ﴿9﴾	وَفِرْعَوْنَ	ذِي الْاَوْتَادِ ﴿10﴾	الَّذِيْنَ
اور ثمود	جنہوں نے	تراشا	چٹانوں کو	وادی میں	اور فرعون	میخوں والا	جنہوں نے

اور ثمود کے ساتھ (کیسا سلوک کیا) جنہوں نے وادی میں چٹانوں کو تراشا۔ اور میخوں والے فرعون کے ساتھ۔ جنہوں نے

طَغَوْا	فِي	الْبِلَادِ ﴿11﴾	فَاَكْثَرُوْا	فِيْهَا	الْفَسَادَ ﴿12﴾	فَصَبَّ	عَلَيْهِمْ	رَبُّكَ
سرکشی کی	میں	شہروں	تو انہوں نے زیادہ کیا	ان میں	فساد	تو برسایا	ان پر	آپکا رب

شہروں میں سرکشی کی۔ تو انہوں نے ان میں بہت زیادہ فساد پھیلایا۔ تو آپ کے رب نے ان پر

❶ عشرہ ذوالحجہ یعنی ذوالحجہ کی ابتدائی دس راتیں۔ ❷ یعنی جب وہ آئے اور جائے۔ ❸ ارم یمن میں ایک قبیلہ تھا، یہ دراصل قوم عاد کے دادا کا نام ہے۔ ❹ یعنی ان جیسی قوت والی اور دراز قامت کوئی قوم پیدا نہیں ہوئی۔

سَوْطَ	عَذَابٍ (13)	اِنَّ	رَبَّكَ	لَبِالْمِرْصَادِ (14)	فَاَمَّا	الْاِنْسَانُ	اِذَا مَا
کوڑا	عذاب	بیشک	آپکا رب	البتہ گھات میں	پس لیکن	انسان	جب

عذاب کا کوڑا برسایا۔ بیشک آپ کا رب (مجرموں کی) گھات میں ہے۔ لیکن انسان تو ایسا ہے کہ جب اس کا رب

ابْتَلٰهُ	رَبُّهٗ	فَاَكْرَمَهٗ	وَنَعَّمَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَكْرَمَنِ (15)	وَاَمَّآ
آزماتا ہے اسکو	اسکا رب	پھر عزت دیتا ہے اسکو	اورنعمت دیتا ہے اسکو	تو وہ کہتا ہے	میرا رب	عزت دی مجھ کو	اور لیکن

اسے آزمائے اور اسے عزت اور نعمت دے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے عزت دی۔ اور لیکن جب

اِذَا مَا	ابْتَلٰهُ	فَقَدَرَ	عَلَيْهِ	رِزْقَهٗ	فَيَقُوْلُ	رَبِّيْٓ	اَهَانَنِ (16)	كَلَّا
جب	آزماتا ہے اسکو	پھر تنگ کرتا ہے	اس پر	اس کا رزق	تو وہ کہتا ہے	میرا رب	ذلیل کیا مجھ کو	ہرگز نہیں

وہ اسے آزمائے اور اس پر اس کا رزق تنگ کر دے تو وہ کہتا ہے کہ میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا۔ ہرگز نہیں!

بَلْ	لَّا	تُكْرِمُوْنَ	الْيَتِيْمَ (17)	وَلَا	تَحٰٓضُّوْنَ	عَلٰى	طَعَامِ	الْمِسْكِيْنِ (18)
بلکہ	نہیں	تم عزت کرتے	یتیم	اور نہ	تم رغبت دلاتے ہو	پر	کھانا کھلانے	مسکین

بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے۔ اور نہ تم مسکین کو کھانا کھلانے کی رغبت دلاتے ہو۔

وَتَاْكُلُوْنَ	التُّرَاثَ	اَكْلًا	لَّمًّا (19)	وَّتُحِبُّوْنَ	الْمَالَ	حُبًّا	جَمًّا (20)	كَلَّآ
اورتم کھاتے ہو	میراث	کھانا	سمیٹ کر	اورتم محبت کرتے ہو	مال	بہت	بہت زیادہ	ہرگز نہیں

اور تم میراث کا مال سمیٹ کر کھا جاتے ہو۔ اور تم مال سے بہت زیادہ محبت کرتے ہو۔ ہرگز نہیں!

اِذَا	دُكَّتِ	الْاَرْضُ	دَكًّا	دَكًّا (21)	وَّجَآءَ	رَبُّكَ	وَالْمَلَكُ	صَفًّا	صَفًّا (22)
جب	ریزہ ریزہ کی جائیگی	زمین	کوٹ	کوٹ کر	اورآئیگا	آپکا رب	اورفرشتے	صف	درصف

جب زمین کوٹ کوٹ کر ریزہ ریزہ کر دی جائے گی۔ اور آپ کا رب اور فرشتے صف در صف آئیں گے۔

وَجِايْٓءَ	يَوْمَئِذٍ	بِجَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	يَّتَذَكَّرُ	الْاِنْسَانُ	وَاَنّٰى	لَهُ	الذِّكْرٰى (23)
اورلائی جائیگی	اس دن	جہنم	اس دن	نصیحت پکڑیگا	انسان	اور کہاں	اس کیلئے	نصیحت

اور اس دن جہنم لائی جائے گی، اس دن انسان نصیحت پکڑے گا (لیکن اس وقت) اس کے لئے نصیحت کہاں (مفید ہوگی)۔ ❶

يَقُوْلُ	يٰلَيْتَنِيْ	قَدَّمْتُ	لِحَيَاتِيْ (24)	فَيَوْمَئِذٍ	لَّا	يُعَذِّبُ	عَذَابَهٗٓ	اَحَدٌ (25)
وہ کہیگا	اے کاش!	میں نے آگے بھیجا ہوتا	اپنی زندگی کیلئے	پھراس دن	نہیں	عذاب دیگا	اسکے عذاب جیسا	کوئی ایک

وہ کہے گا: کاش! میں نے اپنی زندگی کے لئے کچھ آگے بھیجا ہوتا۔ پس اس دن اس کے عذاب جیسا کوئی عذاب نہیں دے گا۔

❶ یعنی قیامت کی ہولناکی اور عذاب دیکھ کر انسان کی آنکھیں کھلیں گی اور وہ نصیحت حاصل کرے گا لیکن اس وقت اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

وَلَا	يُوْثِقُ	وَثَاقَهٗۤ	اَحَدٌ ﴿26﴾	يٰۤاَيَّتُهَا	النَّفْسُ	الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿27﴾	ارْجِعِيْۤ	اِلٰى
اور نہ	باندھے گا	اس جیسا باندھنا	کوئی ایک	اے	روح	اطمینان والی!	لوٹ	طرف

اور نہ اس کے باندھنے جیسا کوئی باندھے گا۔ (کہا جائے گا:) اے اطمینان والی روح! اپنے رب کی طرف لوٹ چل،

ع ۱۴

رَبِّكِ	رَاضِيَةً	مَّرْضِيَّةً ﴿28﴾	فَادْخُلِيْ	فِيْ	عِبٰدِيْ ﴿29﴾	وَادْخُلِيْ	جَنَّتِيْ ﴿30﴾
اپنا رب	راضی ہونے والی	پسندیدہ	پھر تو داخل ہو	میں	میرے بندوں	اور داخل ہو	میری جنت

اس حال میں کہ تو اس سے راضی ہے (اور) وہ تجھ سے راضی ہے۔ پھر تو میرے بندوں میں داخل ہو جا۔ اور میری جنت میں داخل ہو جا۔

۹۰ سُوْرَةُ الْبَلَدِ مَكِّيَّةٌ ۳۵ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۲۰ | رُكُوْعُهَا ۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَاۤ اُقْسِمُ	بِهٰذَا	الْبَلَدِ ﴿1﴾	وَاَنْتَ	حِلٌّ	بِهٰذَا	الْبَلَدِ ﴿2﴾	وَوَالِدٍ	وَّمَا
میں قسم کھاتا ہوں	اس	شہر کی	اور آپ	رہنے والے۔مقیم	اس میں	شہر	اور قسم ہے والد کی	اور جسے

میں اس شہر ❶ کی قسم کھاتا ہوں۔ اور آپ اس شہر میں مقیم ہیں۔ اور قسم ہے والد کی اور اس کی اولاد کی۔

وَلَدَ ﴿3﴾	لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْ	كَبَدٍ ﴿4﴾	اَيَحْسَبُ	اَنْ	لَّنْ	يَّقْدِرَ
اس نے جنا	البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا	انسان	میں	مشقت	کیا وہ سمجھتا ہے	کہ	ہرگز نہیں	قادر ہو سکے گا

یقیناً ہم نے انسان کو بڑی مشقت میں پیدا کیا ہے۔❷ کیا وہ سمجھتا ہے کہ اس پر کوئی قادر نہیں ہو

وقف لازم

عَلَيْهِ	اَحَدٌ ﴿5﴾	يَقُوْلُ	اَهْلَكْتُ	مَالًا	لُّبَدًا ﴿6﴾	اَيَحْسَبُ	اَنْ	لَّمْ	يَرَهٗۤ
اس پر	کوئی ایک	وہ کہتا ہے	میں نے لٹا دیا	مال	ڈھیروں	کیا وہ سمجھتا ہے	کہ	نہیں	دیکھا اس کو

سکے گا۔ وہ کہتا ہے کہ میں نے ڈھیروں مال لٹا دیا۔ کیا وہ سمجھتا ہے کہ اسے کسی نے نہیں دیکھا۔

اَحَدٌ ﴿7﴾	اَلَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ	عَيْنَيْنِ ﴿8﴾	وَلِسَانًا	وَّشَفَتَيْنِ ﴿9﴾	وَهَدَيْنٰهُ
کسی ایک	کیا نہیں	ہم نے بنائیں	اس کیلئے	دو آنکھیں	اور زبان	اور دو ہونٹ	اور ہم نے دکھا دیئے اسکو

کیا ہم نے اس کے لئے دو آنکھیں نہیں بنائیں۔ اور زبان اور دو ہونٹ۔ اور ہم نے اسے دو راستے ❸ دکھا دیئے۔

النَّجْدَيْنِ ﴿10﴾	فَلَا	اقْتَحَمَ	الْعَقَبَةَ ﴿11﴾	وَمَاۤ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْعَقَبَةُ ﴿12﴾	فَكُّ
دو راستے	پھر نہیں	وہ داخل ہوا	مشکل گھاٹی	اور کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	مشکل گھاٹی	آزاد کرنا

پس وہ مشکل گھاٹی میں داخل نہیں ہوا۔❹ اور آپ کو کیا معلوم کہ وہ مشکل گھاٹی کیا ہے۔ وہ ہے کسی غلام کو آزاد کرانا۔

❶ مکہ مکرمہ۔ ❷ یعنی انسان ساری زندگی کسی نہ کسی مشقت، سختی اور مصیبت سے ہی دوچار رہتا ہے۔ ❸ خیر اور شر کے راستے۔

❹ کیونکہ انسان تو اپنی خواہشات کے پیچھے چلنے والا ہے اور یہ گھاٹی بہت سخت ہے۔

رَقَبَةٍ ﴿13﴾	اَوْ	اِطْعٰمٌ	فِیْ	یَوْمٍ	ذِیْ	مَسْغَبَةٍ ﴿14﴾	یَّتِیْمًا	ذَا	مَقْرَبَةٍ ﴿15﴾
گردن	یا	کھانا کھلانا	میں	دن	والا	بھوک	یتیم	والا	قرابت

یا بھوک والے دن کھانا کھلانا۔ قرابت دار یتیم کو۔ یا مٹی میں ملے ہوئے کسی (خاک نشین)

اَوْ	مِسْكِیْنًا	ذَا	مَتْرَبَةٍ ﴿16﴾	ثُمَّ	كَانَ	مِنَ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	وَتَوَاصَوْا
یا	مسکین	والا	مٹی	پھر	ہو	سے	جو	ایمان لائے	اور وصیت کی ایک دوسرے کو

مسکین کو۔ پھر وہ ان لوگوں میں سے ہو جو ایمان لائے اور انہوں نے ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی

بِالصَّبْرِ	وَتَوَاصَوْا	بِالْمَرْحَمَةِ ﴿17﴾	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿18﴾	وَالَّذِیْنَ	كَفَرُوْا
صبر کی	اور وصیت کی ایک دوسرے کو	رحم کی	یہی لوگ	دائیں ہاتھ والے	اور جنہوں نے	کفر کیا

اور ایک دوسرے کو رحم کی تلقین کی۔ یہی لوگ دائیں ہاتھ والے ہیں۔ اور جنہوں نے ہماری آیتوں

بِاٰیٰتِنَا	هُمْ	اَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿19﴾	عَلَیْهِمْ	نَارٌ	مُّؤْصَدَةٌ ﴿20﴾
ہماری آیتوں کیساتھ	وہ	بائیں ہاتھ والے	ان پر	آگ	بند کی ہوئی

ع ۱۵

کے ساتھ کفر کیا وہ بائیں ہاتھ والے ہیں۔ ان پر (ہر طرف سے) آگ بند کی ہوئی ہو گی۔

٩١ سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ ٢٦ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ — اٰیَاتُهَا ١٥ — رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالشَّمْسِ	وَضُحٰهَا ﴿1﴾	وَالْقَمَرِ	اِذَا	تَلٰهَا ﴿2﴾	وَالنَّهَارِ	اِذَا	جَلّٰهَا ﴿3﴾
قسم ہے سورج کی	اور اس کی دھوپ کی	اور قسم ہے چاند کی	جب	وہ پیچھے آتا ہے اسکے	اور دن کی	جب	روشن کرتا ہے اسکو

قسم ہے سورج کی اور اس کی دھوپ کی۔ اور چاند کی جب وہ اس کے پیچھے آتا ہے۔ اور دن کی جب وہ اس (سورج) کو روشن کرتا ہے۔

وَالَّیْلِ	اِذَا	یَغْشٰهَا ﴿4﴾	وَالسَّمَآءِ	وَمَا	بَنٰهَا ﴿5﴾	وَالْاَرْضِ	وَمَا
اور رات کی	جب	وہ ڈھانپ لیتی ہے اسکو	اور آسمان کی	اور جس نے	بنایا اس کو	اور زمین کی	اور جس نے

اور رات کی جب وہ ڈھانپ لیتی ہے اس کو۔ اور آسمان کی اور جس نے اسے بنایا۔ اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا۔

طَحٰهَا ﴿6﴾	وَنَفْسٍ	وَّمَا	سَوّٰهَا ﴿7﴾	فَاَلْهَمَهَا	فُجُوْرَهَا	وَتَقْوٰهَا ﴿8﴾	قَدْ
بچھایا اس کو	اور نفس کی	اور جس نے	درست بنایا اس کو	پس الہام کیا اس میں	اس کی بدکاری	اور اس کی پرہیزگاری	تحقیق

اور نفس کی اور جس نے اسے درست بنایا۔ پھر اس کی بدکاری اور اس کی پرہیزگاری اس میں الہام کی۔ ❶ یقیناً

❶ یعنی اللہ تعالیٰ نے انسان کی عقل وفطرت میں ہی اچھائی اور برائی کی پہچان رکھ دی ہے، یعنی اس میں اچھائی اور برائی میں تمیز کا شعور پیدا کر دیا ہے تاکہ وہ برائی سے بچ سکے اور اچھائی کو اپنا سکے۔

اَفْلَحَ	مَنْ	زَكّٰىهَا (9)	وَقَدْ	خَابَ	مَنْ	دَسّٰىهَا (10)	كَذَّبَتْ	ثَمُوْدُ
کامیاب ہوگیا	جس نے	پاک کیا اس کو	اور تحقیق	نامراد ہوا	جس نے	آلودہ کیا اس کو	جھٹلایا	ثمود

وہ کامیاب ہوا جس نے اس (نفس) کو پاک کرلیا۔ اور یقیناً وہ نامراد ہوا جس نے اسے آلودہ کرلیا۔ قوم ثمود نے اپنی سرکشی کی وجہ سے

بِطَغْوٰىهَآ (11)	اِذِ	انْۢبَعَثَ	اَشْقٰىهَا (12)	فَقَالَ	لَهُمْ	رَسُوْلُ	اللّٰهِ
اپنی سرکشی کی وجہ سے	جب	اٹھا	اس کا سب سے بڑا بدبخت	تو کہا	ان سے	رسول	اللہ

(پیغمبر کو) جھٹلایا۔ جب اس (قوم) کا بڑا بدبخت اٹھا۔ تو اللہ کے رسول نے ان سے کہا:

نَاقَةَ	اللّٰهِ	وَسُقْيٰهَا (13)	فَكَذَّبُوْهُ	فَعَقَرُوْهَا	فَدَمْدَمَ	عَلَيْهِمْ
اونٹنی	اللہ	اور اس کو پانی پلانا	تو انہوں نے جھٹلایا اس کو	پھر ٹانگیں کاٹ دیں اس کی	تو ہلاک کردیا	ان کو

اللہ کی اونٹنی اور اس کو پانی پلانے کی (حفاظت کرو)۔ تو انہوں نے اسے جھٹلایا اور اس کی ٹانگیں کاٹ دیں، تو ان کے رب نے انہیں ان کے

ع

رَبُّهُمْ	بِذَنْۢبِهِمْ	فَسَوّٰىهَا (14)	وَلَا	يَخَافُ	عُقْبٰهَا (15)
ان کا رب	انکے گناہوں کی وجہ سے	پھر برابر کردیا اس (بستی) کو	اور نہیں	وہ ڈرتا	اس کا انجام

گناہوں کی وجہ سے ہلاک کردیا، پھر اس بستی کو برابر کردیا۔ ❶ اور وہ اس (سزا) کے انجام سے نہیں ڈرتا۔

٩٢ سُوْرَةُ اللَّيْلِ مَكِّيَّةٌ ٩ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٢١ — رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالَّيْلِ	اِذَا	يَغْشٰى (1)	وَالنَّهَارِ	اِذَا	تَجَلّٰى (2)	وَمَا	خَلَقَ	الذَّكَرَ
قسم ہے رات کی	جب	وہ چھا جاتی ہے	اور قسم ہے دن کی	جب	وہ روشن ہوتا ہے	اور اس کی قسم جو	اس نے پیدا کیا	نر

قسم ہے رات کی جب وہ چھا جاتی ہے۔ اور دن کی جب وہ روشن ہوتا ہے۔ اور اس ذات کی جس نے نر اور مادہ پیدا کیا۔

وَالْاُنْثٰٓى (3)	اِنَّ	سَعْيَكُمْ	لَشَتّٰى (4)	فَاَمَّا	مَنْ	اَعْطٰى	وَاتَّقٰى (5)	وَصَدَّقَ
اور مادہ	بیشک	تمہاری کوشش	البتہ مختلف	پھر لیکن	جس نے	دیا	اور ڈرا	اور تصدیق کی

بیشک تمہاری کوشش مختلف ہے۔ ❷ پھر جس نے (اللہ کی راہ میں) دیا اور ڈرا۔ اور اچھی بات کی تصدیق کی۔

بِالْحُسْنٰى (6)	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْيُسْرٰى (7)	وَاَمَّا	مَنْ	بَخِلَ	وَاسْتَغْنٰى (8)	وَكَذَّبَ
اچھی بات کی	تو ہم سہولت دیں گے اسے	آسان راستے کیلئے	اور لیکن	جس نے	بخیلی کی	اور بے پرواہی برتی	اور جھٹلایا

تو ہم اسے آسان راستے کے لئے سہولت دیں گے۔ ❸ اور لیکن جس نے بخیلی کی اور بے پرواہی برتی۔ اور اچھی بات

❶ یعنی سب کو ملیامیٹ کردیا اور سب پر یکساں عذاب نازل فرمایا۔ ❷ یعنی کوئی اچھے عمل کرتا ہے اور کوئی برے۔ ❸ یعنی اس کے لئے نیکی اور فرمانبرداری کے کام آسان بنادیں گے۔

بِالْحُسْنٰى ۝٩	فَسَنُيَسِّرُهٗ	لِلْعُسْرٰى ۝١٠	وَمَا	يُغْنِيْ	عَنْهُ	مَالُهٗٓ	اِذَا
اچھی بات کو	تو ہم سہولت دیں گے اسے	مشکل راستے کیلئے	اور نہیں	کام آئے گا	اس کے	اس کا مال	جب

کو جھٹلایا۔ تو ہم اسے مشکل راستے کے لئے سہولت دیں گے۔ ❶ اور جب وہ (دوزخ میں) گرے گا تو اسے اس کا مال کوئی فائدہ نہیں

تَرَدّٰى ۝١١	اِنَّ	عَلَيْنَا	لَلْهُدٰى ۝١٢	وَاِنَّ	لَنَا	لَلْاٰخِرَةَ	وَالْاُوْلٰى ۝١٣	فَاَنْذَرْتُكُمْ
وہ گرے گا	بیشک	ہم پر	البتہ ہدایت دینا	اور بیشک	ہمارے لئے	البتہ آخرت	اور دنیا	پس میں نے ڈرادیا تم کو

دے گا۔ بیشک ہدایت دینا ہمارے ہی ذمے ہے۔ اور بیشک آخرت اور دنیا ہمارے ہی اختیار میں ہے۔ پس میں نے تم کو

نَارًا	تَلَظّٰى ۝١٤	لَا	يَصْلٰىهَآ	اِلَّا	الْاَشْقَى ۝١٥	الَّذِيْ	كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى ۝١٦
آگ	شعلے مارتی ہے	نہیں	داخل ہوگا اس میں	مگر	بڑا بدبخت	جس نے	جھٹلایا	اور منہ پھیرا

شعلے مارتی آگ سے ڈرا دیا ہے۔ جس میں بڑا بدبخت ہی داخل ہو گا۔ جس نے جھٹلایا اور منہ پھیرا۔

وَسَيُجَنَّبُهَا	الْاَتْقَى ۝١٧	الَّذِيْ	يُؤْتِيْ	مَالَهٗ	يَتَزَكّٰى ۝١٨	وَمَا	لِاَحَدٍ	عِنْدَهٗ
اور ضرور دور رکھا جائیگا اس سے	بڑا پرہیزگار	جو	دیتا ہے	اپنا مال	کہ پاک ہوجائے	حالانکہ نہیں	کسی کیلئے	اسکے پاس

اور بڑا پرہیزگار اس سے ضرور دور رکھا جائے گا۔ جو اپنا مال اس لئے دیتا ہے کہ پاک ہو جائے۔ حالانکہ اس پر کسی کا

مِنْ	نِّعْمَةٍ	تُجْزٰٓى ۝١٩	اِلَّا	ابْتِغَآءَ	وَجْهِ	رَبِّهِ	الْاَعْلٰى ۝٢٠	وَلَسَوْفَ	يَرْضٰى ۝٢١	ع ۱ / ۱۷
سے	احسان	کہ اسے بدلہ دیا جائے	مگر	طلب کرنا	رضا	اپنا رب	سب سے بلند	اور البتہ عنقریب	وہ راضی ہوجائیگا	

احسان نہیں کہ جس کا اسے بدلہ دیا جائے۔ ❷ مگر صرف اپنے بلند و برتر رب کی رضا چاہتے ہوئے۔ یقیناً وہ عنقریب اس سے راضی ہو جائے گا۔

۹۳ سُوْرَةُ الضُّحٰى مَكِّيَّةٌ ١١ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١١ — رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالضُّحٰى ۝١	وَالَّيْلِ	اِذَا	سَجٰى ۝٢	مَا	وَدَّعَكَ	رَبُّكَ	وَمَا	قَلٰى ۝٣
قسم ہے دن چڑھے کی	اور قسم ہے رات کی	جب	وہ چھا جائے	نہ	چھوڑا آپکو	آپکا رب	اور نہ	ناراض ہوا

قسم ہے دن چڑھے کی۔ اور رات کی جب وہ چھا جائے۔ نہ تو آپ کے رب نے آپ کو چھوڑا ہے اور نہ ہی وہ ناراض ہوا ہے۔

وَلَلْاٰخِرَةُ	خَيْرٌ	لَّكَ	مِنَ	الْاُوْلٰى ۝٤	وَلَسَوْفَ	يُعْطِيْكَ	رَبُّكَ
اور البتہ آخرت	بہتر	آپ کیلئے	سے	دنیا	اور البتہ عنقریب	عطا کرے گا آپ کو	آپکا رب

اور یقیناً آپ کے لئے آخرت دنیا سے بہت بہتر ہے۔ اور عنقریب ضرور آپ کا رب آپ کو اتنا عطا کرے گا ❸

❶ یعنی گناہ کا راستہ اس کے لئے آسان کر دیں گے۔ ❷ یعنی کسی کا احسان چکانے کے لئے خرچ نہ کرے۔

❸ اس عطا میں دنیا کی فتوحات اور آخرت کا اجر و ثواب دونوں ہی شامل ہیں۔

فَتَرْضٰى ﴿5﴾	اَلَمْ	يَجِدْكَ	يَتِيْمًا	فَاٰوٰى ﴿6﴾	وَوَجَدَكَ	ضَآلًّا	فَهَدٰى ﴿7﴾
کہ آپ راضی ہو جائینگے	کیا نہیں	پایا آپ کو	یتیم	پھر ٹھکانا دیا	اور پایا آپ کو	ناواقف	پھر راہ دکھائی

کہ آپ راضی ہو جائیں گے۔ کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا، پھر ٹھکانا دیا۔ اور آپ کو راستے سے ناواقف پایا، پھر راہ دکھائی۔

وَوَجَدَكَ	عَآئِلًا	فَاَغْنٰى ﴿8﴾	فَاَمَّا	الْيَتِيْمَ	فَلَا	تَقْهَرْ ﴿9﴾
اور پایا آپ کو	تنگ دست	پھر غنی کر دیا	پس جو	یتیم	تو نہ	سختی کیجئے

اور آپ کو تنگدست پایا، پھر غنی کر دیا۔ پس آپ یتیم پر سختی نہ کیجئے۔

ع ۱۸

وَاَمَّا	السَّآئِلَ	فَلَا	تَنْهَرْ ﴿10﴾	وَاَمَّا	بِنِعْمَةِ	رَبِّكَ	فَحَدِّثْ ﴿11﴾
اور جو	مانگنے والا	تو نہ	جھڑکئے	اور جو	نعمت	آپ کا رب	اس کو بیان کیجئے

اور مانگنے والے کو مت جھڑکئے۔ اور اپنے رب کی نعمت کو بیان کیجئے۔ ❶

۹۴ سُوْرَةُ اَلَمْ نَشْرَحْ مَكِّيَّةٌ ۱۲ — اٰيَاتُهَا ۸ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ	نَشْرَحْ	لَكَ	صَدْرَكَ ﴿1﴾	وَوَضَعْنَا	عَنْكَ	وِزْرَكَ ﴿2﴾	الَّذِيْٓ	اَنْقَضَ
کیا نہیں	ہم نے کھول دیا	آپ کیلئے	آپکا سینہ	اور اتار دیا ہم نے	آپ سے	آپکا بوجھ	جس نے	توڑ دی تھی

(اے نبی!) کیا ہم نے آپ کے لئے آپ کا سینہ نہیں کھول دیا۔ اور ہم نے آپ سے آپ کا بوجھ اتار دیا۔ جس نے آپ کی کمر

ظَهْرَكَ ﴿3﴾	وَرَفَعْنَا	لَكَ	ذِكْرَكَ ﴿4﴾	فَاِنَّ	مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا ﴿5﴾	اِنَّ
آپ کی کمر	اور بلند کیا ہم نے	آپ کیلئے	آپکا ذکر	پھر بیشک	ساتھ	مشکل	آسانی	بیشک

توڑ دی تھی۔ اور ہم نے آپ کے لئے آپ کا ذکر بلند کر دیا۔ ❷ پھر بیشک (ہر) مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ بیشک

ع ۱۹

مَعَ	الْعُسْرِ	يُسْرًا ﴿6﴾	فَاِذَا	فَرَغْتَ	فَانْصَبْ ﴿7﴾	وَاِلٰى	رَبِّكَ	فَارْغَبْ ﴿8﴾
ساتھ	مشکل	آسانی	پھر جب	آپ فارغ ہوں	تو محنت کیجئے	اور طرف	اپنا رب	پس رغبت کیجئے

(ہر) مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔ پس جب آپ فارغ ہوں تو محنت کیجئے۔ ❸ اور اپنے رب کی طرف ہی رغبت کیجئے۔

❶ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کو یہ بات بہت پسند ہے کہ اس کے انعامات واحسانات کا تذکرہ کیا جائے۔ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''جس پر کوئی احسان کیا گیا اور اس نے اس کا ذکر کیا تو یقیناً اس نے اس کا شکر ادا کیا اور اگر اس نے اسے چھپایا تو یقیناً اس نے اس کی ناشکری وناقدری کی۔'' [الصحيحة (٦١٨) ابو داود (٤٨١٤)]

❷ مثلاً آپ کا نام ہمیشہ اللہ کے نام کے ساتھ آتا ہے، جیسے کلمہ، اذان اور بہت سی آیات وغیرہ میں۔

❸ یعنی عبادت وریاضت میں انتھک محنت کیجئے۔

٩٥ سُوْرَةُ التِّيْنِ مَكِّيَّةٌ ٢٨ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٨ | رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالتِّيْنِ	وَالزَّيْتُوْنِ ۝١	وَطُوْرِ	سِيْنِيْنَ ۝٢	وَهٰذَا	الْبَلَدِ	الْاَمِيْنِ ۝٣
قسم ہے انجیر کی!	اور زیتون کی	اور طور	سیناء کی	اور اس	شہر کی	امن والا

قسم ہے انجیر کی۔ اور زیتون کی اور طورِ سیناء کی۔ اور اس امن والے شہر ❶ کی۔

لَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	فِيْٓ	اَحْسَنِ	تَقْوِيْمٍ ۝٤	ثُمَّ	رَدَدْنٰهُ
البتہ تحقیق	ہم نے پیدا کیا	انسان	میں	بہترین	صورت۔ بناوٹ	پھر	ہم نے لوٹا دیا اسکو

یقیناً ہم نے انسان کو بہترین صورت میں پیدا کیا ہے۔ پھر ہم نے اسے نیچوں سے

اَسْفَلَ	سٰفِلِيْنَ ۝٥	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
سب سے نیچا	نیچوں	مگر	جو لوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک

سب سے نیچے لوٹا دیا۔ ❷ مگر جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے

فَلَهُمْ	اَجْرٌ	غَيْرُ	مَمْنُوْنٍ ۝٦	فَمَا	يُكَذِّبُكَ	بَعْدُ	بِالدِّيْنِ ۝٧
تو ان کیلئے	اجر	نہ	ختم ہونے والا	پس کیا چیز	جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے تجھے	اس کے بعد	جزا کو

تو ان کے لئے نہ ختم ہونے والا اجر ہے۔ پھر اس کے بعد (اے انسان!) تجھے کون سی چیز جزا کو جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے۔

اَلَيْسَ	اللّٰهُ	بِاَحْكَمِ	الْحٰكِمِيْنَ ۝٨
کیا نہیں	اللہ	سب سے بڑا حاکم	سب حاکموں سے

ع ٨

کیا اللہ سب حاکموں سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

٩٦ سُوْرَةُ الْعَلَقِ مَكِّيَّةٌ ١ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ١٩ | رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِقْرَاْ	بِاسْمِ	رَبِّكَ	الَّذِيْ	خَلَقَ ۝١	خَلَقَ	الْاِنْسَانَ	مِنْ	عَلَقٍ ۝٢
پڑھئے	نام کیساتھ	اپنا رب	جس نے	پیدا کیا	پیدا کیا	انسان	سے	جما ہوا خون

اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھئے جس نے پیدا کیا ❸۔ اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا۔

❶ مکہ مکرمہ۔ ❷ یہ انسان کے بڑھاپے کی طرف اشارہ ہے۔ ❸ یہ قرآن کریم کی سب سے پہلے نازل ہونے والی سورت ہے اور اوّلاً اس کی ابتدائی پانچ آیات (یعنی ما لم یعلم تک) نازل ہوئی تھیں۔ جبریل علیہ السلام جب یہ آیات لے کر نبی ﷺ کے پاس تشریف لائے اور آپ کو پڑھنے کے لئے کہا تو آپ نے جواب دیا ''میں پڑھنا نہیں جانتا'' پھر جبریل علیہ السلام نے آپ کو زور سے دبایا اور یہ آیات تلاوت فرمائیں۔

اِقْرَاْ	وَرَبُّكَ	الْاَكْرَمُ ③	الَّذِيْ	عَلَّمَ	بِالْقَلَمِ ④	عَلَّمَ	الْاِنْسَانَ	مَا
پڑھیے	اور آپکا رب	بڑا کریم	جس نے	سکھایا	قلم کیساتھ	سکھایا	انسان	جو

پڑھیے اور آپ کا رب بڑا کریم ہے۔ جس نے قلم❶ کے ذریعے سکھایا۔ اس نے انسان کو وہ سکھایا جو وہ

لَمْ	يَعْلَمْ ⑤	كَلَّآ	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَيَطْغٰٓى ⑥	اَنْ	رَّاٰهُ	اسْتَغْنٰى ⑦
نہیں	وہ جانتا تھا	ہرگز نہیں	بیشک	انسان	البتہ سرکشی کرتا ہے	کہ	سمجھتا ہے خود کو	بے پروا

نہیں جانتا تھا۔ ہرگز نہیں! یقیناً انسان سرکشی کرتا ہے۔ اس لئے کہ وہ خود کو بے پروا سمجھتا ہے۔

اِنَّ	اِلٰى	رَبِّكَ	الرُّجْعٰى ⑧	اَرَءَيْتَ	الَّذِيْ	يَنْهٰى ⑨	عَبْدًا	اِذَا	صَلّٰى ⑩
بیشک	طرف	آپکا رب	لوٹنا	کیا آپ نے دیکھا	اسے جو	منع کرتا ہے	بندہ	جب	نماز پڑھتا ہے

بیشک آپ کے رب کی طرف ہی لوٹنا ہے۔ کیا آپ نے اسے دیکھا جو منع کرتا ہے۔❷ ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے۔

اَرَءَيْتَ	اِنْ	كَانَ	عَلَى	الْهُدٰٓى ⑪	اَوْ	اَمَرَ	بِالتَّقْوٰى ⑫	اَرَءَيْتَ
بھلا بتلاؤ تو	اگر	ہو وہ	پر	ہدایت	یا	حکم دیا ہو	پرہیزگاری کا	بھلا بتلاؤ تو

بھلا بتلاؤ تو اگر وہ (بندہ) ہدایت پر ہو۔ یا وہ پرہیزگاری کا حکم دیتا ہو۔ بھلا بتلاؤ تو

اِنْ	كَذَّبَ	وَتَوَلّٰى ⑬	اَلَمْ	يَعْلَمْ	بِاَنَّ	اللّٰهَ	يَرٰى ⑭	كَلَّا	لَئِنْ
اگر	اس نے جھٹلایا	اور منہ پھیرا	کیا نہیں	اس نے جانا	کہ بیشک	اللہ	دیکھ رہا ہے	ہرگز نہیں	البتہ اگر

اگر وہ (حق کو) جھٹلاتا اور (اس سے) منہ پھیرتا ہو۔ کیا وہ نہیں جانتا کہ اللہ دیکھ رہا ہے۔ ہرگز نہیں!

لَّمْ	يَنْتَهِ	لَنَسْفَعًا	بِالنَّاصِيَةِ ⑮	نَاصِيَةٍ	كَاذِبَةٍ	خَاطِئَةٍ ⑯	فَلْيَدْعُ
نہ	وہ باز آیا	تو ہم گھسیٹیں گے	پیشانی کے بالوں سے پکڑ کر	پیشانی	جھوٹی	خطاکار	پس وہ بلا لائے

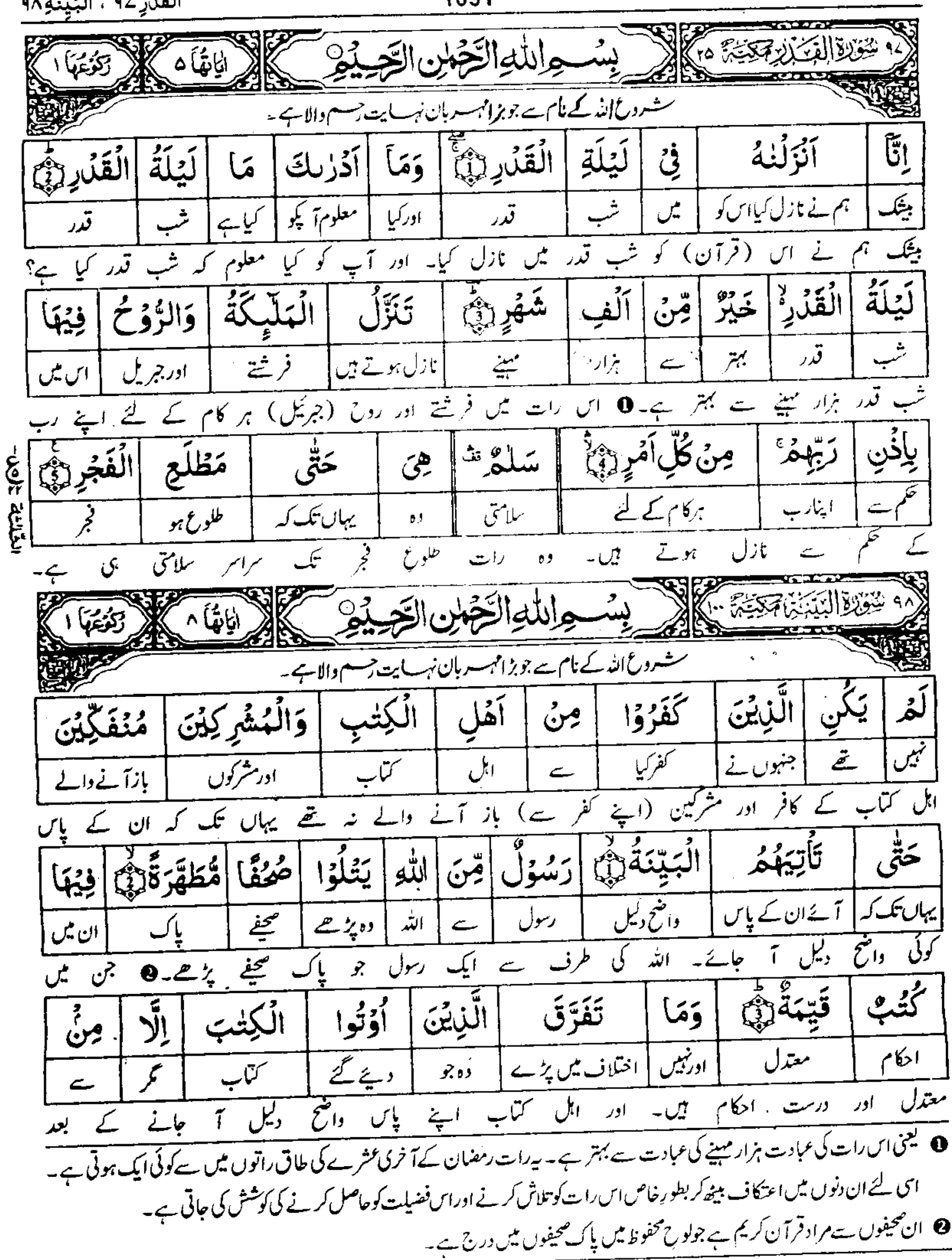
اگر وہ باز نہ آیا تو ہم ضرور پیشانی کے بال پکڑ کر اسے گھسیٹیں گے۔ پیشانی جو جھوٹی اور خطاکار ہے۔ پس وہ اپنی مجلس❸ کو

ع ۱۹ السجدۃ ۱۴

نَادِيَهٗ ⑰	سَنَدْعُ	الزَّبَانِيَةَ ⑱	كَلَّا	لَا	تُطِعْهُ	وَاسْجُدْ	وَاقْتَرِبْ ⑲
اپنی مجلس	پس ہم بلائیں گے	دوزخ کے فرشتوں کو	ہرگز نہیں	نہ	آپ اطاعت کریں اسکی	اور سجدہ کریں	اور قرب حاصل کریں

بلا لے۔ ہم عنقریب دوزخ کے فرشتوں کو بلا لیں گے۔ ہرگز نہیں! آپ اس کی اطاعت نہ کریں اور سجدہ کریں اور قرب حاصل کریں۔

❶ قلم کے معنی ہیں قطع کرنا، تراشنا۔ قلم بھی پہلے زمانے میں تراش کر ہی بنائے جاتے تھے، اسی لئے آلۂ کتابت کو قلم سے تعبیر کیا۔ کچھ علم تو انسان کے ذہن میں ہوتا ہے، کچھ کا اظہار زبان کے ذریعے سے ہوتا ہے اور کچھ انسان قلم سے کاغذ پر لکھ دیتا ہے۔ ذہن وحافظہ میں جو ہوتا ہے وہ انسان کے ساتھ ہی چلا جاتا ہے۔ زبان سے جس کا اظہار کرتا ہے، وہ بھی محفوظ نہیں رہتا۔ البتہ قلم سے لکھا ہوا، اگر وہ کسی وجہ سے ضائع نہ ہو تو ہمیشہ محفوظ رہتا ہے۔ (احسن البیان) ❷ اہل علم کا کہنا ہے کہ یہاں منع کرنے والے سے مراد ابوجہل ہے۔ ❸ اپنے حامیوں۔



٩٧ سُوْرَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ ٢٥ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٥ — رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ	اَنْزَلْنٰهُ	فِيْ	لَيْلَةِ	الْقَدْرِ ﴿١﴾	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	لَيْلَةُ	الْقَدْرِ ﴿٢﴾
بیشک	ہم نے نازل کیا اس کو	میں	شب	قدر	اور کیا	معلوم آپکو	کیا ہے	شب	قدر

بیشک ہم نے اس (قرآن) کو شب قدر میں نازل کیا۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟

لَيْلَةُ	الْقَدْرِ ۙ	خَيْرٌ	مِّنْ	اَلْفِ	شَهْرٍ ﴿٣﴾	تَنَزَّلُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	وَالرُّوْحُ	فِيْهَا
شب	قدر	بہتر	سے	ہزار	مہینے	نازل ہوتے ہیں	فرشتے	اور جبریل	اس میں

شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے۔ ❶ اس رات میں فرشتے اور روح (جبریل) ہر کام کے لئے اپنے رب

بِاِذْنِ	رَبِّهِمْ	مِنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿٤﴾ ۙ	سَلٰمٌ قف	هِيَ	حَتّٰى	مَطْلَعِ	الْفَجْرِ ﴿٥﴾
حکم سے	اپنا رب	ہر کام کے لئے	سلامتی	وہ	یہاں تک کہ	طلوع ہو	فجر

کے حکم سے نازل ہوتے ہیں۔ وہ رات طلوع فجر تک سراسر سلامتی ہی ہے۔

٩٨ سُوْرَةُ الْبَيِّنَةِ مَكِّيَّةٌ ١٠٠ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٨ — رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

لَمْ	يَكُنِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ	مُنْفَكِّيْنَ
نہیں	تھے	جنہوں نے	کفر کیا	سے	اہل	کتاب	اور مشرکوں	باز آنے والے

اہل کتاب کے کافر اور مشرکین (اپنے کفر سے) باز آنے والے نہ تھے یہاں تک کہ ان کے پاس

حَتّٰى	تَاْتِيَهُمُ	الْبَيِّنَةُ ﴿١﴾ ۙ	رَسُوْلٌ	مِّنَ	اللّٰهِ	يَتْلُوْا	صُحُفًا	مُّطَهَّرَةً ﴿٢﴾ ۙ	فِيْهَا
یہاں تک کہ	آئے ان کے پاس	واضح دلیل	رسول	سے	اللہ	وہ پڑھے	صحیفے	پاک	ان میں

کوئی واضح دلیل آ جائے۔ اللہ کی طرف سے ایک رسول جو پاک صحیفے پڑھے۔ ❷ جن میں

كُتُبٌ	قَيِّمَةٌ ﴿٣﴾	وَمَا	تَفَرَّقَ	الَّذِيْنَ	اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	اِلَّا	مِنْ
احکام	معتدل	اور نہیں	اختلاف میں پڑے	وہ جو	دیئے گئے	کتاب	مگر	سے

معتدل اور درست احکام ہیں۔ اور اہل کتاب اپنے پاس واضح دلیل آ جانے کے بعد

❶ یعنی اس رات کی عبادت ہزار مہینے کی عبادت سے بہتر ہے۔ یہ رات رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں سے کوئی ایک ہوتی ہے۔ اسی لئے ان دنوں میں اعتکاف بیٹھ کر بطور خاص اس رات کو تلاش کرنے اور اس فضیلت کو حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔

❷ ان صحیفوں سے مراد قرآن کریم ہے جو لوح محفوظ میں پاک صحیفوں میں درج ہے۔

بَعْدِ	مَا	جَآءَتْهُمُ	الْبَيِّنَةُ ﴿٤﴾	وَمَآ	اُمِرُوْٓا	اِلَّا	لِيَعْبُدُوا	اللّٰهَ
بعد	جو	آئی ان کے پاس	واضح دلیل	اور نہیں	وہ حکم دیئے گئے	مگر	یہ کہ وہ عبادت کریں	اللہ

ہی اختلاف میں پڑے۔ ❶ حالانکہ انہیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ وہ دین کو اللہ کے لئے خالص کر کے

مُخْلِصِيْنَ	لَهُ	الدِّيْنَ ۙ	حُنَفَآءَ	وَيُقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَيُؤْتُوا	الزَّكٰوةَ	وَذٰلِكَ
خالص کرکے	اس کیلئے	دین	یکسوہوکر	اور قائم کریں	نماز	اور دیں	زکوٰۃ	اور یہی

یکسو ہو کر ❷ اس کی عبادت کریں اور نماز قائم کریں اور زکوٰۃ دیں، یہی سیدھی ملت

دِيْنُ	الْقَيِّمَةِ ﴿٥﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	وَالْمُشْرِكِيْنَ
دین	سیدھی (ملت کا)	بیشک	جنہوں نے	کفر کیا	سے	اہل	کتاب	اور مشرکوں

کا دین ہے۔ بیشک اہل کتاب کے کافر اور مشرکین آتش جہنم میں جلیں گے،

فِيْ	نَارِ	جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	شَرُّ	الْبَرِيَّةِ ﴿٦﴾	اِنَّ
میں	آگ	جہنم	ہمیشہ رہیں گے	اس میں	یہی لوگ	وہ	بدترین	مخلوق میں	بیشک

وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی لوگ مخلوق میں بدترین ہیں۔ بیشک

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ۙ	اُولٰٓئِكَ	هُمْ	خَيْرُ	الْبَرِيَّةِ ﴿٧﴾	جَزَآؤُهُمْ
جولوگ	ایمان لائے	اور عمل کئے	نیک	یہی لوگ	وہ	بہترین	مخلوق میں	ان کی جزا

جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کئے، یہی لوگ مخلوق میں بہترین ہیں۔ ان کی جزا

عِنْدَ	رَبِّهِمْ	جَنّٰتُ	عَدْنٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ
پاس	ان کا رب	باغات	ہمیشہ کے	بہتی ہیں	سے	انکے نیچے	نہریں	ہمیشہ رہیں گے	ان میں	ہمیشہ

ان کے رب کے ہاں ہمیشہ کے باغات ہیں، جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے،

ع ٨

رَضِيَ	اللّٰهُ	عَنْهُمْ	وَرَضُوْا	عَنْهُ ؕ	ذٰلِكَ	لِمَنْ	خَشِيَ	رَبَّهٗ ﴿٨﴾
راضی ہوا	اللہ	ان سے	اور راضی ہوئے وہ	اس سے	یہ	اس کے لئے جو	ڈر گیا	اپنا رب

اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے، یہ اس کے لئے ہے جو اپنے رب سے ڈر گیا۔

❶ یعنی پہلے یہ لوگ اکٹھے تھے، لیکن بعد میں جب نبی کریم ﷺ کی بعثت ہوئی تو یہ لوگ تفرقے میں پڑ گئے۔ کچھ نے ایمان قبول کرلیا اور اکثریت کفر پر ہی جمی رہی۔

❷ یکسو ہونے کا مفہوم یہ ہے کہ کفر وشرک اور باطل معبودوں کو چھوڑ کر صرف ایک اللہ ذوالجلال کی طرف مائل ہوجانا اور دیگر تمام ادیانِ باطلہ کو ترک کر کے صرف دینِ اسلام کا ہی پیروکار بن جانا۔

٩٩ سُورَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ ٩٣ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٨ — رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا	زُلْزِلَتِ	الْاَرْضُ	زِلْزَالَهَا ①	وَاَخْرَجَتِ	الْاَرْضُ	اَثْقَالَهَا ②	وَقَالَ
جب	ہلائی جائے گی	زمین	اپنے زلزلے سے	اور باہر نکال دے گی	زمین	اپنے بوجھ	اور کہے گا

جب زمین اپنے زلزلے سے سخت ہلائی جائے گی۔ اور زمین اپنے بوجھ❶ باہر نکال دے گی۔ اور انسان کہے گا کہ

الْاِنْسَانُ	مَالَهَا ③	يَوْمَئِذٍ	تُحَدِّثُ	اَخْبَارَهَا ④	بِاَنَّ	رَبَّكَ	اَوْحٰى	لَهَا ⑤
انسان	کیا ہے اسے	اس دن	وہ بیان کریگی	اپنی خبریں	اسلئے کہ بیشک	آپکا رب	وحی کریگا	اس کو

اسے کیا ہو رہا ہے؟ اس دن وہ اپنی خبریں❷ بیان کرے گی۔ اس لئے کہ بیشک آپ کا رب اسے حکم دے گا۔

يَوْمَئِذٍ	يَّصْدُرُ	النَّاسُ	اَشْتَاتًا	لِّيُرَوْا	اَعْمَالَهُمْ ⑥	فَمَنْ	يَّعْمَلْ
اس دن	لوٹیں گے	لوگ	جدا جدا ہو کر	تاکہ وہ دکھلائے جائیں	اپنے اعمال	پس جو	عمل کریگا

اس دن لوگ جدا جدا ہو کر لوٹیں گے تاکہ انہیں ان کے اعمال دکھلا دیئے جائیں۔ پھر جس نے ذرہ برابر بھی

مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	خَيْرًا	يَّرَهٗ ⑦	وَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِثْقَالَ	ذَرَّةٍ	شَرًّا	يَّرَهٗ ⑧
برابر	ذرہ	نیکی کا	وہ دیکھے گا اسکو	اور جو	عمل کریگا	برابر	ذرہ	برائی کا	وہ دیکھے گا اسکو

نیکی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔ اور جس نے ذرہ برابر بھی برائی کی ہو گی وہ اسے دیکھ لے گا۔❸ ع ٨

١٠٠ سُورَةُ الْعٰدِيٰتِ مَكِّيَّةٌ ١٤ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ١١ — رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعٰدِيٰتِ	ضَبْحًا ①	فَالْمُوْرِيٰتِ	قَدْحًا ②	فَالْمُغِيْرٰتِ	صُبْحًا ③	فَاَثَرْنَ
قسم ہے دوڑنے والے گھوڑوں کی	ہانپتے ہوئے	چنگاریاں اڑانیوالوں کی	سم مار کر	پھر حملہ کرنیوالوں کی	صبح	پس اڑاتے ہیں

قسم ہے ہانپتے ہوئے دوڑنے والے گھوڑوں کی۔ پھر سم مار کر چنگاریاں اڑانے والوں کی۔ پھر صبح کے وقت حملہ کرنے والوں کی۔ پھر

بِهٖ	نَقْعًا ④	فَوَسَطْنَ	بِهٖ	جَمْعًا ⑤	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لِرَبِّهٖ	لَكَنُوْدٌ ⑥
اس وقت	غبار	پھر جا گھستے ہیں	اس وقت	(دشمن) جماعت میں	بیشک	انسان	اپنے رب کا	بڑا ناشکرا

اس وقت وہ غبار اڑاتے ہیں۔ پھر اس وقت وہ (دشمن) جماعت میں جا گھستے ہیں۔ بیشک انسان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکرا ہے۔❹

❶ یعنی زمین میں موجود مردے اور مدفون خزانے۔ ❷ یعنی اپنے اوپر ہونے والے حالات و واقعات۔
❸ یعنی انسان کی کوئی بھی چھوٹی سے چھوٹی نیکی یا چھوٹی سے چھوٹی بدی ایسی نہیں ہوگی جو اعمال نامے میں درج ہونے سے رہ گئی ہو، بلکہ وہاں وہ سب کچھ لکھا ہوا دیکھ لے گا۔ ❹ یہاں انسان سے مراد ہے بعض انسان اور مراد ہیں کافر۔

وَاِنَّهٗ	عَلٰى	ذٰلِكَ	لَشَهِيْدٌ ⑦	وَاِنَّهٗ	لِحُبِّ	الْخَيْرِ	لَشَدِيْدٌ ⑧	اَفَلَا
اور بیشک وہ	پر	اس	البتہ گواہ	اور بیشک وہ	محبت میں	مال کی	نہایت سخت	کیا پھر نہیں

اور بیشک وہ اس پر (خود بھی) گواہ ہے❶۔ اور بیشک وہ مال کی محبت میں نہایت سخت ہے۔ کیا پھر وہ اس وقت کو نہیں

يَعْلَمُ	اِذَا	بُعْثِرَ	مَا	فِيْ	الْقُبُوْرِ ⑨	وَحُصِّلَ	مَا	فِيْ
وہ جانتا	جب	نکالا جائے گا	جو	میں	قبروں	اور ظاہر کیا جائیگا	جو	میں

جانتا جب نکال باہر کیا جائے گا جو کچھ قبروں میں ہے۔ اور ظاہر کر دیا جائے گا

ع ١١ ٢٥

الصُّدُوْرِ ⑩	اِنَّ	رَبَّهُمْ	بِهِمْ	يَوْمَئِذٍ	لَّخَبِيْرٌ ⑪
سینوں	بیشک	ان کا رب	ان سے	اس دن	البتہ پورا خبردار

جو کچھ سینوں میں ہے۔❷ بیشک ان کا رب اس دن ان (کے حال) سے پورا باخبر ہو گا۔

١٠١ سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ مَكِّيَّةٌ ٣٠ — اٰيَاتُهَا ١١ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْقَارِعَةُ ①	مَا	الْقَارِعَةُ ②	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا	الْقَارِعَةُ ③	يَوْمَ	يَكُوْنُ
کھٹکھٹانے والی	کیا ہے	کھٹکھٹانے والی	اور کیا	معلوم آپ کو	کیا ہے	کھٹکھٹانے والی	جس دن	ہو جائینگے

کھٹکھٹانے والی۔ کیا ہے وہ کھٹکھٹانے والی؟ اور آپ کو کیا معلوم کہ کیا ہے وہ کھٹکھٹانے والی۔ جس دن لوگ

النَّاسُ	كَالْفَرَاشِ	الْمَبْثُوْثِ ④	وَتَكُوْنُ	الْجِبَالُ	كَالْعِهْنِ	الْمَنْفُوْشِ ⑤	فَاَمَّا
انسان	مانند پروانوں	بکھرے ہوئے	اور ہو جائینگے	پہاڑ	مانند اون	دھنی ہوئی	پس لیکن

بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح ہو جائیں گے۔ اور پہاڑ دھنی ہوئی اُون کی طرح ہو جائیں گے۔ پھر جس کے

مَنْ	ثَقُلَتْ	مَوَازِيْنُهٗ ⑥	فَهُوَ	فِيْ	عِيْشَةٍ	رَّاضِيَةٍ ⑦	وَاَمَّا	مَنْ	خَفَّتْ
جو	بھاری ہوں گے	اس کے پلڑے	تو وہ	میں	زندگی	پسندیدہ	اور لیکن	جو	ہلکے ہوں گے

پلڑے بھاری ہو گئے تو وہ پسندیدہ زندگی میں ہو گا۔ اور جس کے پلڑے ہلکے ہو گئے تو

ع ١١ ٢٦

مَوَازِيْنُهٗ ⑧	فَاُمُّهٗ	هَاوِيَةٌ ⑨	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا هِيَهْ ⑩	نَارٌ	حَامِيَةٌ ⑪
اس کے پلڑے	تو اس کا ٹھکانا	ہاویہ	اور کیا	معلوم آپ کو	ہاویہ کیا ہے	آگ	دہکتی ہوئی

اس کا ٹھکانا ہاویہ ہے۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ ہاویہ کیا ہے؟ وہ دہکتی ہوئی آگ ہے۔

❶ یعنی انسان خود بھی اپنی ناشکری پر گواہ ہے اور وہ اس کا اظہار اپنے اعمال کے ذریعے کرتا رہتا ہے۔

❷ یعنی سینوں میں چھپی ہر اچھائی اور برائی ساری مخلوق کے سامنے ظاہر ہو جائے گی، ہر بھید کھل جائے گا اور کچھ بھی چھپا نہ رہے گا۔

۱۰۲ سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ مَكِّيَّةٌ ۱۶ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۸ | رُكُوْعُهَا ۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلْهٰكُمُ	التَّكَاثُرُ ۝۱	حَتّٰى	زُرْتُمُ	الْمَقَابِرَ ۝۲	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ۝۳
غافل کیا تم کو	زیادہ حاصل کرنے کی حرص	یہاں تک کہ	تم جا پہنچے	قبروں میں	ہرگز نہیں	عنقریب	تم جان لو گے

ایک دوسرے سے زیادہ مال حاصل کرنے کی حرص نے تمہیں غافل کر دیا۔ یہاں تک کہ تم قبروں میں جا پہنچے۔ ہرگز نہیں! عنقریب تم جان لو گے۔

ثُمَّ	كَلَّا	سَوْفَ	تَعْلَمُوْنَ ۝۴	كَلَّا	لَوْ	تَعْلَمُوْنَ	عِلْمَ	الْيَقِيْنِ ۝۵
پھر	ہرگز نہیں	عنقریب	تم جان لو گے	ہرگز نہیں	کاش	تم جان لیتے	علم	یقین

پھر ہرگز نہیں! عنقریب تم جان لو گے۔ ہرگز نہیں! کاش! تم یقینی علم کے ساتھ جان لیتے۔ ❶

لَتَرَوُنَّ	الْجَحِيْمَ ۝۶	ثُمَّ	لَتَرَوُنَّهَا	عَيْنَ	الْيَقِيْنِ ۝۷	ثُمَّ
تم ضرور دیکھو گے	دوزخ	پھر	تم ضرور دیکھو گے اسکو	آنکھ	یقین کی	پھر

تم ضرور دوزخ کو دیکھو گے۔ پھر تم ضرور اسے یقین کی آنکھ سے دیکھو گے۔

لَتُسْـَٔلُنَّ	يَوْمَئِذٍ	عَنِ	النَّعِيْمِ ۝۸
تم ضرور سوال کئے جاؤ گے	اس دن	متعلق	نعمتوں

ع ۸ / ۲۷

اس دن تم سے نعمتوں کے بارے میں ضرور سوال کیا جائے گا۔ ❷

۱۰۳ سُوْرَةُ الْعَصْرِ مَكِّيَّةٌ ۱۳ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۳ | رُكُوْعُهَا ۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَالْعَصْرِ ۝۱	اِنَّ	الْاِنْسَانَ	لَفِيْ	خُسْرٍ ۝۲	اِلَّا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
زمانے کی قسم!	بیشک	انسان	البتہ میں	خسارہ	سوائے	جو لوگ	ایمان لائے

زمانے کی قسم! بیشک انسان خسارے میں ہے۔ سوائے ان لوگوں کے جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ	وَتَوَاصَوْا	بِالْحَقِّ	وَتَوَاصَوْا	بِالصَّبْرِ ۝۳
اور عمل کئے	نیک	اور ایک دوسرے کو تلقین کی	حق کی	اور ایک دوسرے کو تلقین کی	صبر کی

ع ۹ / ۲۸

اور انہوں نے نیک عمل کئے اور ایک دوسرے کو حق کی تلقین کی اور ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کی۔

❶ یعنی تم جس غفلت کا شکار ہو اگر تم اس کا انجام جان لو جیسے تم دنیا کی کسی آنکھوں سے دیکھی ہوئی چیز کا انجام جانتے ہو، تو تم مال ومتاع کی فراوانی میں ایک دوسرے کا مقابلہ نہ کرتے بلکہ جلدی سے اعمالِ صالحہ کی طرف رغبت کرتے اور فوراً غفلت چھوڑ دیتے۔

❷ یعنی صحت، امن، رزق وغیرہ کی صورت میں اللہ نے تمہیں جو نعمتیں عطا کی ہیں، پوچھا جائے گا کہ کیا تم نے ان کا شکر ادا کیا کہ نہیں۔



١٠٤ سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ مَكِّيَّةٌ ٣٢ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٩ | رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَيْلٌ	لِّكُلِّ	هُمَزَةٍ	لُّمَزَةِۨ ①	الَّذِيْ	جَمَعَ	مَالًا	وَّعَدَّدَهٗ ②	يَحْسَبُ
ہلاکت	لئے ہر	طعنہ زن	عیب جو	جس نے	جمع کیا	مال	اور گن گن کر رکھا اسے	وہ سمجھتا ہے

ہر طعنہ زن، عیب جو ❶ کے لئے ہلاکت ہے۔ جس نے مال جمع کیا اور اسے گن گن کر رکھا۔ وہ سمجھتا ہے کہ

اَنَّ	مَالَهٗٓ	اَخْلَدَهٗ ③	كَلَّا	لَيُنْۢبَذَنَّ	فِي	الْحُطَمَةِ ④	وَمَآ	اَدْرٰىكَ	مَا
بیشک	اس کا مال	ہمیشہ زندہ رکھے گا اسکو	ہرگز نہیں	وہ ضرور پھینکا جائیگا	میں	حطمہ	اور کیا	معلوم آپکو	کیا ہے

اس کا مال اسے ہمیشہ زندہ رکھے گا۔ ہرگز نہیں! وہ ضرور حطمہ ❷ میں پھینکا جائے گا۔ اور آپ کو کیا معلوم کہ حطمہ کیا ہے؟

الْحُطَمَةُ ⑤	نَارُ	اللّٰهِ	الْمُوْقَدَةُ ⑥	الَّتِيْ	تَطَّلِعُ	عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ⑦
حطمہ	آگ	اللہ	جلائی ہوئی۔ بھڑکائی ہوئی	جو	پہنچے گی	دلوں تک

وہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہے۔ جو دلوں تک پہنچے گی۔

ع ٢٩

اِنَّهَا	عَلَيْهِمْ	مُّؤْصَدَةٌ ⑧	فِيْ	عَمَدٍ	مُّمَدَّدَةٍ ⑨
بیشک وہ	ان پر	بند کر دی جائے گی	میں	ستونوں	لمبے

بیشک وہ (آگ) ان پر (ہر طرف سے) بند کر دی جائے گی۔ لمبے لمبے ستونوں میں۔

١٠٥ سُوْرَةُ الْفِيْلِ مَكِّيَّةٌ ١٩ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ٥ | رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَلَمْ	تَرَ	كَيْفَ	فَعَلَ	رَبُّكَ	بِاَصْحٰبِ	الْفِيْلِ ①	اَلَمْ	يَجْعَلْ
کیا نہیں	آپ نے دیکھا	کیسا	کیا	آپکا رب	ساتھ والوں	ہاتھی	کیا نہیں	کر دیا

کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ آپ کے رب نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟ کیا اس نے ان کی چال

كَيْدَهُمْ	فِيْ تَضْلِيْلٍ ②	وَّاَرْسَلَ	عَلَيْهِمْ	طَيْرًا	اَبَابِيْلَ ③	تَرْمِيْهِمْ
ان کی چال	بے کار	اور بھیجے	ان پر	پرندے	جھنڈ کے جھنڈ	پھینکتے تھے ان پر

بالکل بے کار نہیں کر دی۔ ❸ اور ان پر جھنڈ کے جھنڈ پرندے بھیجے۔ جو ان پر

❶ **ھمزۃ** جو زبان سے طعنہ زنی کرے اور **لمزۃ** جو اپنے فعل کے ذریعے طعن آمیز اشارے کرے۔ (ابن کثیر)

❷ یہ جہنم کا ایک نام ہے اور اس کا معنی ہے ''توڑ پھوڑ دینے والی''

❸ یعنی جو خانہ کعبہ کو گرانے کے ارادے سے آئے تھے ان کی چال کو ناکام بنا دیا۔

مَّاْكُوْلٍ ۝٥	كَعَصْفٍ	فَجَعَلَهُمْ	سِجِّيْلٍ ۝٤	مِّنْ	بِحِجَارَةٍ
کھایا ہوا	مانند بھوسا	تو بنا دیا ان کو	نوکدار	سے	پتھر

نوکدار پتھر پھینکتے تھے۔ پھر اس (اللہ) نے انہیں کھائے ہوئے بھوسے کی طرح بنا دیا۔❶ ع ٣٦

١٠٦ سُوْرَةُ قُرَيْشٍ مَكِّيَّةٌ ٢٩ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٤ — رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

فَلْيَعْبُدُوْا	وَالصَّيْفِ ۝٢	الشِّتَآءِ	رِحْلَةَ	اٖلٰفِهِمْ	قُرَيْشٍ ۝١	لِاِيْلٰفِ
پس وہ عبادت کریں	اور گرمی	سردی	سفر	ان کے مانوس ہونے	قریش	مانوس ہونے کی وجہ سے

قریش کے مانوس ہونے کی وجہ سے۔ یعنی سردی اور گرمی میں ان کے سفر ❷ سے مانوس ہونے کی وجہ سے۔ پس انہیں چاہئے کہ

خَوْفٍ ۝٤	مِّنْ	وَّاٰمَنَهُمْ	مِّنْ جُوْعٍ ۙ	اَطْعَمَهُمْ	الَّذِيْٓ	الْبَيْتِ ۝٣	هٰذَا	رَبَّ
خوف	سے	اور امن دیا ان کو	بھوک میں	کھلایا ان کو	جس نے	گھر	اس	رب

وہ اس گھر (کعبہ) کے رب کی عبادت کریں۔ جس نے انہیں بھوک میں کھلایا❸ اور خوف سے امن دیا۔❹ ع ٣١

١٠٧ سُوْرَةُ الْمَاعُوْنِ مَكِّيَّةٌ ١٧ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — اٰيَاتُهَا ٧ — رُكُوْعُهَا ١

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

وَلَا	الْيَتِيْمَ ۝٢	يَدُعُّ	الَّذِيْ	فَذٰلِكَ	بِالدِّيْنِ ۝١	يُكَذِّبُ	الَّذِيْ	اَرَءَيْتَ
اور نہیں	یتیم	دھکے دیتا ہے	وہ جو	پس یہ	جزا کو	جھٹلاتا ہے	جو	کیا آپ نے دیکھا

کیا آپ نے اس شخص کو دیکھا جو جزا کو جھٹلاتا ہے؟ پس یہ وہ ہے جو یتیم کو دھکے دیتا ہے۔ اور مسکین

عَنْ	هُمْ	الَّذِيْنَ	لِّلْمُصَلِّيْنَ ۝٤	فَوَيْلٌ	الْمِسْكِيْنِ ۝٣	طَعَامِ	عَلٰى	يَحُضُّ
سے	وہ	جو	ان نمازیوں کے لئے	پس ہلاکت	مسکین	کھانا کھلانے	پر	ترغیب دیتا

کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا۔ پس ان نمازیوں کے لئے ہلاکت ہے جو اپنی نماز سے

الْمَاعُوْنَ ۝٧	وَيَمْنَعُوْنَ	يُرَآءُوْنَ ۝٦	هُمْ	الَّذِيْنَ	سَاهُوْنَ ۝٥	صَلَاتِهِمْ
عام برتنے کی چیزیں	اور روکتے ہیں	وہ دکھاوا کرتے ہیں	وہ	وہ جو	غافل	اپنی نماز

غافل ہیں۔❺ وہ دکھاوا کرتے ہیں۔ اور عام برتنے کی چیزیں (لوگوں کو دینے سے) روک لیتے ہیں۔ ع ٣٢

❶ یعنی ان کی لاشیں اور اعضائے بدن یوں بکھر گئے جیسے کھایا ہوا بھوسا بکھرا پڑا ہوتا ہے۔ ❷ یعنی تجارتی سفر، شام اور یمن کی طرف۔
❸ یعنی مذکورہ تجارت اور سفر کو ممکن بنا کر۔ ❹ یعنی حرم کعبہ کے خدام ہونے کی وجہ سے خصوصی امن عطا فرمایا جو باقی اہل عرب کیلئے نہ تھا۔
❺ نماز نہ پڑھنے والے، نماز پڑھنے میں سست روی اختیار کرنے والے اور بغیر سمجھے نماز پڑھنے والے سب ہی اس غفلت اور وعید میں شامل ہیں۔

۱۰۸ سُوْرَةُ الْكَوْثَرِ مَكِّيَّةٌ ۱۵ — اٰيَاتُهَا ۳ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِنَّآ	اَعْطَيْنٰكَ	الْكَوْثَرَ ①	فَصَلِّ	لِرَبِّكَ	وَانْحَرْ ②	اِنَّ	شَانِئَكَ	هُوَ	الْاَبْتَرُ ③
بیشک	ہم نے عطا کی آپ کو	کوثر	آپ نماز پڑھیں	اپنے رب کیلئے	اور قربانی کریں	بیشک	آپ کا دشمن	وہ	جڑ کٹا

بیشک ہم نے آپ کو کوثر ❶ عطا کی۔ آپ اپنے رب کے لئے نماز پڑھیں اور قربانی کریں۔ یقیناً آپ کا دشمن ہی جڑ کٹا ❷ ہے۔

۱۰۹ سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ مَكِّيَّةٌ ۱۸ — اٰيَاتُهَا ٦ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ	يٰٓاَيُّهَا	الْكٰفِرُوْنَ ①	لَآ	اَعْبُدُ	مَا	تَعْبُدُوْنَ ②	وَلَآ	اَنْتُمْ
کہہ دیجئے	اے	کافرو!	نہیں	میں عبادت کرتا	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اور نہیں	تم

(اے نبی!) کہہ دیجئے اے کافرو! میں ان کی عبادت نہیں کرتا جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم اس کی عبادت کرنے والے ہو

عٰبِدُوْنَ	مَآ	اَعْبُدُ ③	وَلَآ	اَنَا	عَابِدٌ	مَّا	عَبَدْتُّمْ ④	وَلَآ
عبادت کرنیوالے	جس کی	میں عبادت کرتا	اور نہیں	میں	عبادت کرنیوالا	جن کی	تم عبادت کرتے ہو	اور نہیں

جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ اور نہ میں ان کی عبادت کرنے والا ہوں جن کی تم عبادت کرتے ہو۔ اور نہ تم

اَنْتُمْ	عٰبِدُوْنَ	مَآ	اَعْبُدُ ⑤	لَكُمْ	دِيْنُكُمْ	وَلِيَ	دِيْنِ ⑥
تم	عبادت کرنیوالے	جس کی	میں عبادت کرتا ہوں	تمہارے لئے	تمہارا دین	اور میرے لئے	میرا دین

اس کی عبادت کرنے والے ہو جس کی میں عبادت کرتا ہوں۔ تمہارے لئے تمہارا دین اور میرے لئے میرا دین۔

۱۱۰ سُوْرَةُ النَّصْرِ مَدَنِيَّةٌ ۱۱۴ — اٰيَاتُهَا ۳ — رُكُوْعُهَا ۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اِذَا	جَآءَ	نَصْرُ	اللّٰهِ	وَالْفَتْحُ ①	وَرَاَيْتَ	النَّاسَ	يَدْخُلُوْنَ	فِيْ	دِيْنِ
جب	آ جائے	مدد	اللہ	اور فتح	اور آپ دیکھیں	لوگ	وہ داخل ہو رہے ہیں	میں	دین

(اے نبی!) جب اللہ کی مدد اور فتح ❸ آ جائے۔ اور آپ لوگوں کو دیکھیں کہ وہ اللہ کے دین میں

❶ کوثر کے جس مفہوم کو امام ابن کثیر رحمہ اللہ نے ترجیح دی ہے وہ ہے "خیر کثیر"۔ یعنی نبی کریم ﷺ کو خیر کثیر عطا کی گئی ہے اور اس میں دنیوی فتوحات بھی شامل ہیں اور جنت کی وہ نہر بھی جس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا، دودھ سے زیادہ سفید اور کستوری سے زیادہ خوشبودار ہوگا اور جو بھی ایک مرتبہ وہ پانی پی لے گا پھر اسے پیاس نہیں لگے گی۔ تاہم واضح رہے کہ کافر، مشرک، مرتد اور بدعتی لوگ اس پانی سے محروم رہیں گے۔

❷ یعنی نبی ﷺ کے دشمنوں کا نام ونشان مٹ جائے گا جبکہ آپ کا ذکر تا قیامت چار دانگ عالم میں زندہ رہے گا۔ ❸ یعنی فتح مکہ۔

اللهِ	اَفْوَاجًا ﴿٢﴾	فَسَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ	وَاسْتَغْفِرْهُ	اِنَّهٗ	كَانَ	تَوَّابًا ﴿٣﴾
اللہ	فوج درفوج	تو تسبیح کیجئے	حمد کیساتھ	اپنا رب	اور بخشش مانگئے اس سے	بیشک وہ	ہے	بہت توبہ قبول کرنیوالا

فوج درفوج داخل ہو رہے ہیں۔ تو اپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح کیجئے اور اس سے بخشش مانگئے، یقیناً وہ بہت توبہ قبول کرنے والا ہے۔ ❶

ع ٢٥

١١١ سُوْرَةُ اللَّهَبِ مَكِّيَّةٌ ٦ — اٰيَاتُهَا ٥ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

تَبَّتْ	يَدَآ	اَبِيْ	لَهَبٍ	وَّتَبَّ ﴿١﴾	مَآ	اَغْنٰى	عَنْهُ	مَالُهٗ	وَمَا
ٹوٹ گئے	دونوں ہاتھ	ابو	لہب	اور وہ ہلاک ہوگیا	نہیں	کام آیا	اس کے	اس کا مال	اور جو

ابولہب کے دونوں ہاتھ ٹوٹ گئے اور وہ ہلاک ہو گیا۔ اس کا مال اور جو کچھ اس نے کمایا، اس کے کسی کام نہ آیا۔

كَسَبَ ﴿٢﴾	سَيَصْلٰى	نَارًا	ذَاتَ لَهَبٍ ﴿٣﴾	وَّامْرَاَتُهٗ	حَمَّالَةَ	الْحَطَبِ ﴿٤﴾
اس نے کمایا	عنقریب وہ داخل ہوگا	آگ	شعلوں والی	اور اس کی بیوی	اٹھانیوالی	لکڑیاں۔ ایندھن

عنقریب وہ شعلوں والی آگ میں داخل ہو گا۔ اور (اس کے ساتھ) اس کی بیوی ❷ (بھی)، جو ایندھن اٹھانے والی ہے۔ ❸

فِيْ	جِيْدِهَا	حَبْلٌ	مِّنْ مَّسَدٍ ﴿٥﴾
میں	اس کی گردن	رسّی	کھجور کی چھال سے بنی ہوئی

اس کی گردن میں کھجور کی چھال سے بنی ہوئی رسّی ہو گی۔ ❹

ع ٢٦

١١٢ سُوْرَةُ الْإِخْلَاصِ مَكِّيَّةٌ ٢٢ — اٰيَاتُهَا ٤ — رُكُوْعُهَا ١

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ	هُوَ	اللهُ	اَحَدٌ ﴿١﴾	اَللهُ	الصَّمَدُ ﴿٢﴾	لَمْ	يَلِدْ
کہہ دیجئے	وہ	اللہ	ایک	اللہ	بے نیاز	نہیں	اس نے جنا

(اے نبی!) کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے (اور سب اس کے محتاج ہیں)۔ نہ اس نے (کسی کو)

وَلَمْ	يُوْلَدْ ﴿٣﴾	وَلَمْ	يَكُنْ	لَّهٗ	كُفُوًا	اَحَدٌ ﴿٤﴾
اور نہ	وہ جنا گیا	اور نہیں	ہے	اس کا	ہمسر	کوئی

جنا ہے اور نہ وہ (خود) جنا گیا ہے۔ اور اس کا کوئی ہمسر (ہم پلہ) نہیں۔

ع ٢٧

❶ اس میں نبی ﷺ کی وفات کا اشارہ تھا کہ آپ پر تبلیغ رسالت کی جو ذمہ داری تھی وہ پوری ہو چکی ہے اور اب دنیا سے رخصت ہونے کا وقت ہے، لہٰذا اب آپ خوب تسبیح و استغفار کریں۔ ❷ ام جمیل اروی بنت حرب بن اُمیہ۔ ❸ یعنی جہنم میں اپنے شوہر کی آگ مزید بھڑکانے کے لئے اس میں لکڑیاں ڈالے گی۔ ❹ یعنی روزِ قیامت اس کی گردن میں انتہائی سخت طوق ڈالا جائے گا جسے رسّی سے تشبیہ دی گئی ہے۔

سُوْرَةُ الْفَلَقِ مَكِّيَّةٌ ۲۰ ۱۱۳ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۵ | رُكُوْعُهَا ۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	الْفَلَقِ ﴿۱﴾	مِنْ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ ﴿۲﴾	وَمِنْ
کہہ دیجئے	میں پناہ میں آتا ہوں	رب کی	صبح کے	سے	شر	جو	اس نے پیدا کیا	اور سے

(اے نبی!) کہہ دیجئے میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں۔ (ہر) اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی۔ اور

شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ ﴿۳﴾	وَمِنْ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِي
شر	اندھیری رات	جب	وہ چھا جائے	اور سے	شر	پھونکنے والیاں	میں

اندھیری رات کے شر سے جب وہ چھا جائے۔ ❶ اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے۔ ❷

الْعُقَدِ ﴿۴﴾	وَمِنْ	شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ ﴿۵﴾
گرہوں	اور سے	شر	حاسد	جب	وہ حسد کرے

ع ۲۸

اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

سُوْرَةُ النَّاسِ مَكِّيَّةٌ ۲۱ ۱۱۴ | بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ | اٰيَاتُهَا ۶ | رُكُوْعُهَا ۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ ﴿۱﴾	مَلِكِ	النَّاسِ ﴿۲﴾	اِلٰهِ	النَّاسِ ﴿۳﴾
کہہ دیجئے	میں پناہ میں آتا ہوں	رب کی	انسانوں	بادشاہ	انسانوں	معبود	انسانوں

(اے نبی!) کہہ دیجئے میں پناہ میں آتا ہوں انسانوں کے رب کی۔ انسانوں کے بادشاہ کی۔ انسانوں کے معبود کی۔

مِنْ	شَرِّ	الْوَسْوَاسِ	الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾	الَّذِيْ	يُوَسْوِسُ	فِيْ
سے	شر	وسوسہ ڈالنے والا	پیچھے ہٹ جانے والا	وہ جو	وسوسہ ڈالتا ہے	میں

وسوسہ ڈالنے والے کے شر سے جو (اللہ کا ذکر سن کر) پیچھے ہٹ جانے والا ہے۔ وہ جو

صُدُوْرِ	النَّاسِ ﴿۵﴾	مِنَ الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ ﴿۶﴾
سینوں	انسانوں	جنوں میں سے	اور انسانوں

ع ۲۹

لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔ ❸

❶ کیونکہ بالعموم جرائم پیشہ افراد اور موذی جانور رات کے اندھیرے میں ہی حملہ کرتے ہیں۔ ❷ یعنی جادو کرنے والے مرد اور عورتیں۔

❸ یعنی وسوسہ ڈالنے والا جن بھی ہو سکتا ہے اور انسان بھی۔ ⇐ مذکورہ بالا تینوں سورتیں (اخلاص، فلق، ناس) حسد، جادو، آسیب اور نظر بد وغیرہ سے بچاؤ کے لئے اکسیر کا درجہ رکھتی ہیں لہٰذا انہیں صبح و شام اور سوتے وقت تین تین مرتبہ اور ہر نماز کے بعد ایک ایک مرتبہ ضرور پڑھنا چاہئے۔

قرآنِ کریم کی سورتوں کی فہرست

اِستدعاء

اللہ کے فضل و کرم سے "فقہ الحدیث پبلیکیشنز" نے قرآن کریم کی اشاعت کے کام کا آغاز کر دیا ہے اور انسانی طاقت اور بساط میں جو کچھ ہے اس کے مطابق ہر ممکن کوشش کی ہے کہ قرآن کریم کے نسخہ ہذا میں طباعت یا جلد بندی کی کسی قسم کی غلطی نہ رہنے پائے۔ پہلے کتابت کی تصحیح بڑی احتیاط اور کاوش سے کرائی گئی، پھر ہر ایڈیشن کی طباعت سے پہلے پورے قرآن پاک کی پروف ریڈنگ کرائی گئی، پھر بھی انسان خطا کا پتلا ہے لہٰذا اگر دورانِ طباعت کوئی زبر۔ زیر۔ پیش۔ جزم۔ نقطہ۔ شد یا مد ٹوٹ جائے تو اسے غلطی نہیں کہتے۔ ہزاروں کی تعداد میں چھپنے والی مطبوعات میں باوجود ہر ممکن انسانی کوشش کے ایسی خفیف نادانستہ لغزش قابل گرفت نہیں ہوتی بلکہ قابل معافی ہوتی ہے۔ کوئی مسلمان جان بوجھ کر تو قرآن پاک کی طباعت میں ذرا سی غفلت بھی نہیں کر سکتا کیونکہ یہ اس کے اپنے ایمان کا تقاضا ہوتا ہے۔ اسی طرح جلد بندی کے دوران جلد ساز کی غفلت کی وجہ سے سہواً کبھی کبھار قرآن کریم کے کسی ایک آدھ نسخہ میں کچھ صفحات آگے پیچھے یا کم و بیش لگ جاتے ہیں۔ جہاں ہزاروں کی تعداد میں قرآن کریم کی طباعت اور جلد بندی ہو رہی ہو وہاں کبھی کبھار سہواً ایسی غلطی کا سرزد ہو جانا بعید از امکان نہیں۔ پھر بھی آپ سے درخواست ہے کہ اگر دورانِ تلاوت آپ کو اس قسم کی کسی غلطی کا شبہ ہو تو مہربانی سے ہمیں اس سے مطلع فرما کر ممنون فرمائیے تاکہ ہم فوری طور پر ایسی غلطی کا تدارک کر سکیں اور قرآن کریم جو کہ ہماری اور آپ کی مقدس کتاب ہے ہر قسم کی طباعتی اور جلد بندی کی غلطیوں سے پاک ہو۔ کیونکہ غلطی کی درستگی کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ آپ قرآن کریم کا وہ نسخہ جس میں کوئی غلطی رہ گئی ہو ہمیں واپس بھجوا دیجئے۔ ہم فوری طور پر اس نسخہ کی درستگی کر کے آپ کو واپس بھجوا دیں گے یا اس کے بدلے دوسرا نسخہ آپ کی خدمت میں روانہ کر دیں گے۔

امید ہے کہ آپ اس سلسلہ میں ہمارے ساتھ تعاون فرما کر ہمیں مشکور و ممنون فرمائیں گے۔

اللہ تعالیٰ آپ کو اس تعاون کا اجرِ عظیم عطا فرمائے۔ (آمین!)

سرٹیفکیٹ

اس قرآن کریم کے متن کی کتابت اور پروف مکمل طور پر چیک کئے گئے ہیں۔ الحمدللہ یہ ہر قسم کی اغلاط سے پاک ہے۔ لہٰذا تصدیق کی جاتی ہے کہ اس متن میں کوئی غلطی نہیں۔

- ❏ عبیداللہ بن مولانا عبدالرشید ﷾
  (رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف پنجاب۔ جامعہ مدنیہ کریم پارک، راوی روڈ، لاہور)
- ❏ قاری محمد مستمر خان ﷾
  (رجسٹرڈ پروف ریڈر محکمہ اوقاف پنجاب۔ مہتمم مدرسۃ الحسنین تعلیم القرآن، نزد اچھرہ، لاہور)
- ❏ قاری سعید الرحمان بن مطیع اللہ دیروی ﷾
  (پروف ریڈر فقہ الحدیث پبلیکیشنز۔ امام جامعہ مسجد جبرئیل علیہ السلام، رسول پارک، لاہور)

عرض ناشر

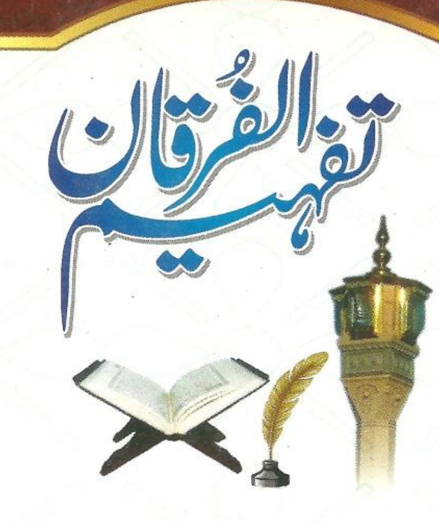
بعض اوقات جلد ساز سے اتفاقیہ غلطی ہو جاتی ہے جس بنا پر کچھ صفحے آگے پیچھے لگ جاتے ہیں یا کم و بیش ہو جاتے ہیں۔ یہ جلد سازی کی غلطی ہوتی ہے، کتابت و متن کلام پاک کی نہیں۔ انتظامیہ ایسی غلطی کو درست کرنے کی ذمہ دار ہے۔

انتظامیہ فقہ الحدیث پبلیکیشنز

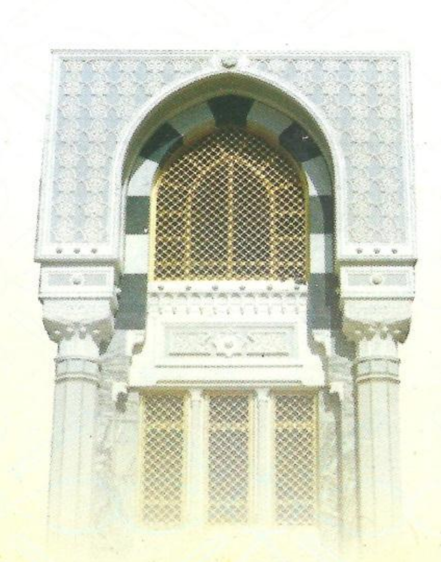
تصدیق جلد بندی

میں تصدیق کرتا ہوں کہ اس قرآن مجید کے ہر فرمہ کو چیک کیا گیا ہے اور اس کی جلد بندی اور فرموں کی ترتیب میں کوئی غلطی نہیں۔

جلد ساز



- قرآن کریم وہ واحد کتاب ہے جو تاقیامت انسانیت کے لئے ذریعہ ہدایت ہے۔لہذا ضرورت ہے کہ اس کے معانی ومطالب کو سمجھا جائے۔قرآن فہمی کے لئے ترجمہ قرآن اساس کی حیثیت رکھتا ہے۔یہی وجہ ہے کہ آج مختلف زبانوں میں قرآن کے بے شمار تراجم شائع ہو چکے ہیں۔جن میں سے ایک اہم زبان اردو بھی ہے جس میں سیکڑوں مکمل اور ہزار کے قریب نامکمل تراجم منظر عام پر آچکے ہیں۔
- البتہ عربی زبان وادب اور دینی تعلیم سے لاعلمی کے سبب اکثر اوقات اردو خواں طبقہ بھی محض ترجمہ قرآن سے پورا مفہوم اور مراد الٰہی سمجھنے سے قاصر رہتا ہے۔اس لئے ضرورت اس چیز کی تھی کہ ترجمہ قرآن کے ساتھ ساتھ بریکٹوں یا مختصر حواشی کی مدد سے ان مقامات کی توضیح کردی جائے جہاں صرف ترجمہ سے بات پوری طرح سے سمجھ میں نہیں آتی۔
- پیش نظر ترجمہ قرآن "تفہیم الفرقان" میں پہلی بار اس ضرورت کو پورا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔(الحمد للہ علی ذلك)
- ترجمہ کرتے ہوئے عربی الفاظ کے قریب تر اردو الفاظ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ترجمے میں عربی زبان کے اصول وقواعد کا لحاظ رکھا گیا ہے۔مشکل الفاظ کے بجائے سادہ اور آسان الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔ ترجمہ وحواشی میں مشکل مقامات پر معتبر تفاسیر وتراجم سے استفادہ کیا گیا ہے۔
- اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو قبول فرمائے اور اسے عامۃ المسلمین کی ہدایت کا ذریعہ بنائے۔(آمین)





MAKTABA AL-FAHEEM
Raihan Market, 1st Floor, Dhobia Imli Road
Sadar Chowk, Maunath Bhanjan - (U.P.) 275101
Ph.: (O) 0547-2222013, Mob. 9236761926, 9889123129, 9336010224
Email : faheembooks@gmail.com
Facebook : maktabaalfaheem